

UNIVERSAL
LIBRARY

OU_224562

UNIVERSAL
LIBRARY

Faculty of Engineering, Osmania University,
Hyderabad-Deccan.

The book if not returned on the date given in the last entry a fine of one anna per day will be levied.

[illegible]

بہودہ تعالیٰ شانہ

زُور اللغات

جسکا تاجی نام اردو کا نام دولت ہے

حصہ چہارم
(ک۔ی)

THE CO-OPERATIVE MAKTABA-IBRAHIMIAH LTD.
HYDERABAD DECCAN.

کتابت و اشاعت
محمد ابراہیم

تالیف لطیف

مولوی نور الحسن شیرانی اے ال ال بی اڈوکیٹ چیف کورٹ اودھ بولٹ کلیاکھن

نوشیدیدر تعلیمات منظوم ڈائجسٹ آف اودھ کیس لا وغیرہ وغیرہ

جنوری ۱۹۳۱ء

ایشانہ اعظم ہوم پریس فی نگی محل لکھنؤ میں طبع ہوئی

کا

کا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ک

نذر۔ اس کو کاف تازی۔ کاف عربی۔ کاف لکھن بھی کہتے ہیں۔ حساب
 نکل میں اس کے بیس عدد فرض کئے گئے ہیں۔ عربی میں یہ حرف
 مانند مثل کے معنی دیتا ہے۔ دیکھو کالعدم۔ کالانعام۔ کلمح البصر۔ فارسی
 میں معانی ذیل میں متعل ہے۔ ۱۔ نثر تم کے لئے جیسے غفلت۔ ۲۔ کاف
 تصغیر جیسے متحرک۔ ۳۔ کاف تحقیر جیسے مرکز۔ ۴۔ ہندی الفاظ میں بل
 کی صورتوں میں متعل ہے۔ ۵۔ ابتدائے لفظ میں اگر خلاف کے معنی دیتا
 ہے اور ہمیشہ معوم ہوتا ہے۔ جیسے کڈ مہب۔ کڈھنکا۔ کراہ۔ اور کبھی
 ناقص کے معنی دیتا ہے اور مفتوح ہوتا ہے جیسے کپڑت۔ ۶۔ کھنکھلا
 میں معنی مصدری کا فائدہ دیتا ہے جیسے ہنکھ۔ ہنکھڑک۔
 گھنکھ۔ روک۔ ٹوک۔ ۷۔ تصغیر کے لئے جیسے ڈھونک۔ ۸۔ کبھی نسبت
 کے واسطے آتا ہے جیسے بے پالک۔

کا۔ اضافت کی علامت جب مضاف مذکور ہو۔ یہ لفظ اردو میں قلع
 نسبت لگاؤ۔ ملکیت۔ قبضہ ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہے۔ جیسے
 زید کا قلعہ۔ لکھنؤ کا خرپہ۔ اس کا گھوڑا۔ بیٹروں کا چھٹا۔
 گراہ کا۔ ملکیت کا۔ قبضے کا۔ جیسے اس کا کیا بگڑتا ہے۔ اس کا کیا
 جاتا ہے۔ ۲۔ رشتہ یا قرابت بتانے کے لئے۔ جیسے زید کا باپ

۱۔ ساخت یا ماڈہ ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے چاندی کا۔ سونے کا یسوی
 چاندی کا بنا ہوا۔ سونے کا بنا ہوا۔ ۲۔ ظرف مکان یا ظرف ذیل
 کیلئے جیسے بدلی کا باشندہ چادر کی بات۔ ۳۔ اصل اور ماحذ
 ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے چنبیلی کی خوشبو۔ باجے کی آواز۔
 کیفیت یا قسم ظاہر کرنے کے لئے جیسے بڑے اچھے کی بات
 ایک پٹے کا بوجھ۔ میسب یا علت ظاہر کرنے کے لئے جیسے دھڑ
 کا جلا۔ نیند کا ماتا۔ راستے کا ٹھنکا ماندہ۔ (نقرہ) مکان ڈھانچا
 الزام ثابت نہیں؟ وضاحت کے لئے۔ جیسے می کا مینہ بنگل
 کا دن۔ ۱۰۔ عمر ظاہر کرنے کے لئے جیسے پانچ برس کا۔ دس دن کا
 ۱۱۔ ہمتال کے قابل کی جگہ۔ (نقرہ) ہاتھی کے کھانے کے
 دانت اور میں دکھانے کے اور ۱۲۔ قیمت ظاہر کرنے کے لئے
 (نقرہ) ایک روپے کے آم لائے تشبیہ کے لئے۔ (نقرہ)
 اس کی کلائی شپری کلائی ہے ۱۳۔ استعمال کے لئے۔ (نقرہ)
 اس کے دل کا کنول کھل گیا ۱۴۔ اس غرض سے کہ متوئے تفت
 سے سب چیز کو اپنی طرف یا دوسرے کی طرف منسوب کر لیں جیسے
 ہمارے شہر کا۔ اس کا ملک ۱۵۔ سے کی جگہ شمول اور جزو دیتا ہے

کا

کرنے کے لئے۔ جیسے یہ بھی نہیں ہیں کا ہے یعنی انہیں میں سے ہے
بصفت کے لئے۔ جیسے غضب کی گرمی۔ قیامت کی دھوپ۔ بیرون
مغات کے ساتھ بھی متصل ہے جیسے قول کا سچا۔ بات کا بکا۔
جبر کے لئے۔ جیسے بھاڑ کی چوٹی۔ پانی کی بوند۔ جب مضاف
اور مضاف الیہ دونوں ایک ہی لفظ ہوتے ہیں اور ان کے پیچ
میں علامت اضافی کا۔ یا کی ہوتی ہے اس وقت۔ (الف) کہی
پورا کے معنی ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے سب کا سب۔ ڈھیر کا ڈھیر
گھانا کا گھانا۔ (ب) کہی بالکل اور مطلق کی معنی دیتا ہے۔ (فقرہ)
ہزار لکھا یا چھایا لکھا جابل کا جابل رہا۔ (ج) اکثر ظاہر کرنے کے
لئے۔ (فقرہ) درختوں کے جھنڈے کے جھنڈے گھرے ہیں۔ (د) ہر
کے لئے۔ صبر کی جگہ (فقرہ) رات کی رات ملاقات ہی ہوتی
صرف ایک رات۔ (ہ) فوراً کی جگہ (فقرہ) دقت کے وقت
کیونکر انتظام ہو سکتا ہے۔ (و) تقلیل کے لئے (فقرہ) وہ بات
کی بات میں بگڑ گیا یعنی ذرا سی بات میں۔ (ز) قربت کے
معنی ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے پاس کے پاس۔ (ح) ایک کے
ساتھ دوسری چیز یا حالت ظاہر کرنے کے لئے۔ (فقرہ) آم کے
آسم گٹھل کے دھم۔ روپیہ کا روپیہ گیا اور عزت کی عزت۔ (عداد
کی گواہ کے ساتھ بھی متصل ہے) جیل (کھاہ) تین دو کی دونوں
خونریز۔ کوئی کچھ نرم ہے کوئی کڑا ہے۔ (ط) ہر کے معنی
میں جیسے برس کے برس یعنی ہر برس۔ اس معنی میں زمانہ کی نشا
مخصوص ہے۔ (ی) افعال حالیہ کے ساتھ جیسے دیکھتے کا دیکھنا
رہ گیا یعنی جس حالت میں تھا وہاں رہ گیا۔ (ف) فاعل یا مفعول کے
اظہار کے لئے۔ (فقرہ) اس کے وہاں آنے کی خبر ہے۔

کا

میں اس کی مصیبت نہ دیکھ سکا۔ یہ استعمال مصاد کے ساتھ
بھی ہوتا ہے۔ (غالب) صبح کرنا شام کا لانا ہے جوے شیر کا
(فقرہ) وہاں کا بیٹھنا اچھا نہیں۔ لائق۔ قابل کے معنی دیتا ہے
جیسے پیٹے کا پانی۔ کھانے کی تمباکو۔ (قدر) خلال اپنا قد
لاغر وہاں گور میں ہوگا۔ یہ مثبت استخوان ہے کب ہے اس کے
دونوں کا۔ متعلق کے معنی میں۔ جیسے اس کا انتظام اچھا رہا۔
قبل۔ بعد کے ساتھ علامت اضافت محذوف بھی ہوتی ہے
جیسے دروز قبل چار ماہ بعد۔ ۱۲ حرف اضافت کے بعد کا اسم
یعنی مضاف الیہ بھی محذوف بھی ہوتا ہے۔ جیسے ایمان کی
کس گے ایمان ہے تو سب کچھ (محسن) کیا پوچھتے ہو حالت
شعب و شباب کی۔ (دکرو میں تھیں بستر غفلت کے خواب کی
اس صورت میں اکثر بات یا حالت کا لفظ محذوف ہوتا ہے
لیکن کبھی کبھی اور الفاظ بھی حذف کر دئے جاتے ہیں جیسے اکی
بھلی کھی (جلیل) مکن نہیں جو وصل تو تھمراؤ قتل کی۔ کبتک
رہوں ادھر تیں ادھر یا ادھر ہوں میں۔ نمبر ۲۳ میں صرف
کی متصل ہے۔ ۱۲ علامت اضافت جو مجموعاً مضاف اور مضاف
الیہ کے درمیان ہوتی ہے۔ آخر میں واقع ہوتا ہو اورے میں
"کی" کے جگہ "کے" استعمال ہو جاتا ہے۔ جیسے مانند شیر کے شل
ہاتھی کے۔ (آتش) معرفت میں اس خدانے پاک کے۔
اڑتے ہیں ہوش و دواس اداک کے ۱۵ کبھی "کے" کی
صورت میں "گو" کے معنی دیتا ہے۔ جیسے گھوڑے کے
لات ماری۔ ۱۲ مصدر کے بعد استقبال کے معنی دیتا ہے۔
معنی میں کا کی اور کے تینوں متصل ہیں جیسے میں نہیں آئے کا

کاتب	کاہرا
<p>وہاں بڑے بھی ہوتے ہیں۔ کابلی ۱ صفت۔ کابل کا ۲ ذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔ جو نہایت بلند اڑ سکتا ہے۔ اور وہ دو تین تین بہر تک زمین پر نہیں اترتا۔ کابلی مشر۔ ایک قسم کا مشر جو بڑا اور سفید رنگ ہوتا ہے۔</p> <p>کابلہ (۳) ذکر۔ ایک قسم کا بڑا بیج۔ ڈھبھری کا پوس (ج) ذکر۔ ایک بیماری کا نام جس میں آدمی کوخا میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے اس کو دبا لیا ہے اور وہ ذکر چلاتا ہے۔</p>	<p>وہ نہیں جاتے کا۔ (رنگ) قتل میں دہر لگانے کا تین وہ قاتل۔ موت کے وقت و تاخیر سے کیا ہوتا ہے۔ (جلال) کھٹا۔ خط جیسے قاصد ہم اس کا ٹھیک پتا نہیں بتانے کے آتا تا جو دیتے ہیں ۲ کے کی صورت میں کر کی جگہ۔ (فقرہ) کھٹو پھٹے خط کھٹوں کا ۳ (عو) زاید (آتش) کسے جو یوسف اعیس کوئی تو یہ کہتے ہیں۔ ہیں بھی کھے ہوئے پیچنے کے قابل کا۔ (شرف) توسی تم سے بڑھاؤں اس قدر کا اتحاد۔ اپنے پہلو میں جگہ دینے لگو دل کی طرح ۲ پختی زبان میں عورتیں کیا کی جگہ بولتی ہیں۔ (ناخ) یاد آتا ہے تو کیا کی جگہ کا کہنا کب سنا ہے خدا جگو گنوا دی باتیں ۲ بیوض کی جگہ کے معانی ذیل میں مستقل ہے اسے کی جگہ (فقرہ) انتظام اس کے متعلق ہے یعنی اس سے متعلق ہے ۲ پر کی جگہ جیسے جلی پتی برجی کسی پر کسی کے آن لگی یعنی کسی پر آن لگی ۲ بیوض یا بچا کے کی جگہ (صبا) وہ اسے وعدہ تر اقر بان وعدہ کے ترے۔ ایک دن کے ہو گئے اسے جو فاد د چاروں۔</p>
<p>کاہین (ف۔ بروزن آیین) ذکر۔ ہر۔ وہ روپیہ جو شوہر بروقت نکاح منکوحہ کو دینا منظور کرتا ہے۔ کاہین نلمہ۔ ذکر بہر کی رتا وینہ کاہنی (رنگ) مونث۔ نقل مسودہ۔ جلد۔ نسخہ۔ چندے ہوئے ورق۔ کاہنی اٹھنا۔ کاہنی کے حرف ابجڑنا۔ (فقرہ) انگی لکھی ہوئی کاہنی بہت صاف اٹھتی ہے۔ کاہنی رائٹ (رنگ) ذکر۔ حق تصنیف و تالیف۔ حق ایجاد۔ کاہنی نویس۔ ذکر۔ نقل کرنے والا۔ چھاپے کی سیاہی سے کتابت کرنے والا۔ خوشنویس۔</p>	<p>کاہرا (۳) صفت۔ (کھٹو) ایک قسم کا کبوتر کا رنگ۔ کاہنس (۳) مونث۔ وہ مٹی جس سے مٹی کے برتن پرقلی کرتے ہیں۔ کاہنگ (ف۔ بروزن چاہنگ) مونث۔ کبوتر دل کا در باجو بانس کی کھجیوں سے بناتے ہیں۔ صرف کاٹھ کے در بے کو بھی کہتے ہیں۔</p>
<p>کاتا (۳) صفت ۱ کاتا ہوا جیسے بڑھیا کا کاتا ۲ ذکر۔ بانس کاٹنے کا چھڑا۔ کاتا اور لے دوڑی۔ مثل۔ (عو) پیش ایک نیا شغل اٹھانے والی کی نسبت بولتی ہیں۔ کاتیب (رع) ذکر کتابت کرنے والا ۲ (ارد) نقل نویس۔ کاہنی نویس۔ کاتب اذنی (ف) ذکر۔ حق سجاد لہائے سے مراد ہوتی ہے۔ کاتب احمال (ف) ذکر۔ فرشتہ۔ احمال لکھنے والا کاتب تقدیر۔ کاتب قدرت۔ رکنا پتہ۔ خدا لکھنے والا (ہم) لکھنے والا</p>	<p>کاہل (ف) ذکر۔ افغانستان کے درمخلات کا نام کابل میں کیا گدھے نہیں ہوتے۔ مثل۔ جہاں اچھے ہوتے ہیں</p>

کاتک

کاٹ

لکھ کے خط شوق منگالیں گے جواب - خانہ کاتب قدرت نے لکھا ہو کہ نہ ہو -

کاتک - (۱۵) ذکر - ہندی کا ساتواں مہینہ جو ۱۵ اکتوبر سے ۱۵ نومبر تک ہوتا ہے۔ کاتک بات کا ایک - مثل - اس مہینہ میں بات کرنے میں دن جاتا ہے - کاتک کی کنیت - رکنا بیہ (فاختہ عورت کاتک) - (۱۶) چرخے کے ذریعے روئی کے تار کاٹنا - کاتک تو آتا نہیں پوتی بنانے کی - مثل (دو) بے جانے بوجے کام میں دخل دینے والی کی نسبت ہوتی ہیں -

کاتی - (۱۷) مونث - ساروں کے ایک اوزار کا نام جس سے تار یا پتھر وغیرہ کاٹتے ہیں (لکھنؤ) ایک قسم کی کہی جس میں بارود رکھتے ہیں -

کاٹ - (۱۸) مونث - پیرش تلوار کی - اس معنی میں ذکر و نوشتہ دونوں طرح مستعمل ہے (اسیر) کون دل زخمی نہیں قاتل ترے رخسار کا کاٹ ہے اس آئینہ میں تیغ جو ہر داکا - (انیس) ان چوٹی سی تلواروں کی تھی کاٹ ترائی نہ زخم - گھاؤ - جگر کا - وغیرہ - تراش - جوت - (فقرو) اس کیکن کی کاٹ خراب ہو گئی ہے تیرہ - روائی - خرامش - پانی سے جو غار پڑ جائے یا کنارہ اڑ جائے اُسے بھی کاٹ کہتے ہیں نقصان پہنچانا (جسلاں)

میری ترقیوں نے بھی میری ہی کاٹ کی - تلوار بن گیا جو مقدر چمک گیا دشمنی - بیر - (ناظم) زنجی عشق پہ اتنا بھی ستم خواب نہیں - کاٹ ابھی نہیں ہر دم کی یہ دم خوب نہیں - (دو) بُرائی - بدی - (فقرو) وہ ہر وقت میری کاٹ کرتی رہتی ہے - (مکڑا) - کاٹا - صفت - کاٹا ہوا - ڈسا ہوا - ڈبک ماما ہوا

(فقرو) سانپ کا کاٹا سوسے چھڑکا کاٹا روئے - کاٹ پھانس مونث - عیاری - جالالی - (شوق) دیکھ کر میری عقل جاتی ہے -

کیا تجھے کاٹ پھانس آتی ہے - ۱ - اجرت یا حق میں کی بیشی میٹھو کی کاٹ پھانس کرنا - ۱ - عیاری کرنا یا کی بیشی کرنا - ۱ - غبن کرنا یا کسی کی مزدوری یا امانت یا جمع میں جھوٹا حساب لگا کر کی بیشی کرنا - ۱ - اگلے پچھلے حساب میں وضع کرنا - ۱ - لگائی ٹھکانی کرنا کسی کی بُرائی کرنا پھنکی کھانا - کاٹ چھانٹ - مونث - قطع دہرید کتر بونت -

(اسیر) عجیب صانع قدرت کی ہے تراش خراش - یہ کاٹ چھانٹ جتنے باغیاں نہیں آتی - ۱ - حساب میں کی بیشی (کرنا کے ساتھ) (فقرو) محاسب نے رقموں کی بہت کاٹ چھانٹ کی - ۱ - چھٹی اور کئی ہوئی چیز جو کئی ہو کر ترمیم (فقرو) میں نے سب خط کاٹ چھانٹ کر ان کو سنایا - ۱ - تراش خراش - (قدرت) کاٹ چھانٹ آپ بہت جھکڑ کھا یا نہ کریں - کیا میں ہوں تیغ کہ ہر بات پہ چل جاؤنگا - کاٹ دوڑنا - (کنایت) دہلی - عفت سے جواب دینا (فقرو)

میری بات سکر وہ کاٹ دوڑے - کاٹ دینا - قطع کرنا - (فقرو) چاقو نے اٹلی کاٹ دی - ۱ - کرنا بیہ - ۱ - رو کرنا - جیسے بات کاٹنا - ۱ - کچھ گلا کاٹ دینا - وضع کرنا - جیسے میری بقا کاٹ دو اپنا روپہ یلو - ۱ - قلندر کرنا - ۱ - چنگ کاٹ دینا - عمر بسر کرنا - (فقرو) اتنی گلی گئی ہے اتنی اور بھی خدا کاٹ دینا - (رند) شب فرقت کی مصیبت کو گوارا کرے - کاٹ دے نالہ ہی کو کے دل نہ آ کر کج کی رات کاٹنا - ۱ - تراش دینا - قطع کرنا - ۱ - قلندر کرنا - کاٹ کر لٹ جانا - ۱ - لگن

جب کاٹ کر لٹ جاتی ہے اس کے منہ کا زہر ملا جھلا جھوٹ جاتا اور زہر فوراً اُتر کر جاتا ہے - (معروف) حذکر کما دیل نادان نہ زلف یا کو

زہر فوراً اُتر کر جاتا ہے - (معروف) حذکر کما دیل نادان نہ زلف یا کو

کاٹ

کاٹ

چھتر۔ چنگینی نہ کہیں کاٹ کر اٹ جائے۔ کاٹ کرنا! زخم ڈالنا ۱
 توڑ کرنا۔ تردید کرنا۔ جواب دینا ۲ پانی کا اپنے آپ راستہ کر لینا
 تراشنا۔ کاٹنا۔ (نقرہ) تلوار نے غضب کا کاٹ کیا (رنگ)
 غضب میں آنا ہے وہ بہت خدا بھروں سے بچاے۔ کہ کاٹ کر تکی
 ہے دو تا عتاب میں تلوار ہ نقصان پہنچانا۔ دھجھو کاٹ ۶ ۷
 اڑ کرنا۔ کاٹ کوٹ۔ (دعو) کون چھانٹ کاٹ کوٹ کر۔ کاٹ کوٹ
 (حو) وضع کیے کی بیٹی کر کے (نقرہ) کاٹ کوٹ کے دس روپے
 بچے۔ کاٹ کھانا ۸ ڈسنا۔ ٹھنڈا مارنا۔ ڈنک مارنا۔ سانپ بھجو
 بھڑو وغیرہ کے لئے استعمال ہے (بھر) کیل نہ چاے اپنی کچی پروئے زلف
 عاشق کو سانپ بن کے ابھی کاٹ کھلے زلف ۹ انسان یا ادبسی
 جانور کا دانتوں سے کاٹنا ۱۰ کنا ۱۱ کسی کو کسی چیز یا کسی چیز کے
 ذکر کا کمال ناگوار ہونا۔ (نقرہ) تنخواہ کا نام سن۔ کہنے کاٹ کھایا
 ۱۲ نقصان پہنچانا۔ کاٹ کھانے کو دوڑنا۔ (کنا ۱۳) تخی اور تند
 مزاجی سے پیش آنا کاٹنا۔ (ہ) تراشنا۔ بھانک اٹارنا ۱۴
 درخت چھانٹنا۔ شاخ قلم کرنا ۱۵ قینچی سے کاٹنا ۱۶ بونتنا۔
 قطع بڑید کرنا ۱۷ ڈسنا۔ ڈنک مارنا۔ گوند پہنچانا جانور ان پیش
 دار کا اپنے ڈنک سے ۱۸ دانت مارنا۔ دانتوں سے کاٹنا کوئی چیز
 دانتوں کی مدد سے کاٹنا۔ (ناخ) کیا سرے تلواروں میں کاٹا ہے کسی
 دیکھنا۔ غیر کا نقش قدم تو کوئے جاناں میں نہیں ۱۹ گھاؤ ڈالنا۔ بھج کرنا
 ۲۰ (دہلی) دود کرنا۔ چھوڑنا۔ (نقرہ) اس بلا کو بھی سر سے کاٹو۔
 لکھنؤ میں اس جگہ ڈالنا ہے ۲۱ آگ کرنا۔ حق سے جدا کرنا جیسے سر کاٹنا
 ہاتھ کاٹنا (سر کرنا۔ مجبوری اور کراہت سے گھرا کرنا جیسے دن کاٹنا
 رات کاٹنا۔ عمر کاٹنا ہے کیوں نہ کاٹوں روئے میں اسے رنگ اقام

فراق۔ دھیان ہے شبہاے وصل بار کا اکثر مجھے ۱ بھگتنا
 جیسے قید کاٹنا ۲ زنج کرنا۔ گردن مارنا۔ قتل کرنا۔ (نصیر) دل
 اس صف مزہ سے کس منہ سے پھر ہو روکش۔ جس نے کہ ایک
 ہل میں ساری سپاؤ کاٹی ۳ قطع مسافت کرنا۔ ٹے کرنا (نصیر)
 شب مانگ میں بھاری اسے رنگ ماہ کاٹی۔ الفت کی سرزمین
 کی یوں دل سے راہ کاٹی ۴ پیچ میں سے نکل جانا۔ آگے سے چلا جانا
 جیسے تلی یا کتے کا راستہ کاٹنا ۵ ڈور کی رگڑ سے کاٹنا۔
 جیسے کھنڈا کاٹنا ۶ لکڑی کے تختے تینا نا۔ گتھوں سے کڑیاں
 کھانٹنا ۷ فیصلہ کرنا۔ جیسے جھگڑا کاٹنا ۸ کاٹ کر کھانا۔ جیسے
 سرک کاٹنا ۹ بھاری صاف کر کے زمین بھانٹا میدان کاٹنا ۱۰
 نہریا دریا کا پانی کاٹ کر لینا۔ جیسے پانی کاٹنا ۱۱ کھانا جیسے دریاں
 سے نہر کاٹنا ۱۲ چیرنا۔ بھاڑنا۔ چاک کرنا۔ جیسے تشریح کیواسے
 مردے کا کاٹنا ۱۳ درد کرنا۔ جیسے کھیت کاٹنا۔ گھاس کاٹنا
 ۱۴ منہا کرنا۔ وضع کرنا۔ جیسے منڈیاؤں کاٹنا۔ تنخواہ کاٹنا۔
 ۱۵ غسوخ کرنا۔ قلم کرنا۔ جیسے نام کاٹ دینا ۱۶ دخل دینا
 بیچ میں بولنا۔ جیسے بات کاٹنا ۱۷ تردید کرنا۔ دلیل کا دکرنا۔
 ۱۸ دگ ہد کرنا۔ دگ اٹارنا۔ جیسے رنگ کاٹنا ۱۹ مال اسباب
 نکال لینا۔ جیسے کراچی کاٹنا ۲۰ دہل کاٹنی کوڑن میں سے جدا کرنا ۲۱
 جسم میں چھینا۔ (نقرہ) موٹا کپڑا نازک بدن کا کاٹنا ہے ۲۲
 بھر کھنڈل۔ ہنڈو وغیرہ کا جسم سے خون دینا ۲۳ (ناش یا گھنڈہ) بازی
 میں) پتے کھانٹنا۔ پتے چھانٹنا ۲۴ کپڑے کا کاٹنا کپڑے کو
 کاٹ ڈالنا۔ کاٹنے دوڑنا۔ کاٹنے کو دوڑنا ۲۵ بھگتینا ۲۶
 آمادہ ہونا ۲۷ ناگوار گردنا حضرت نبیب معلوم ہوتا۔ (ناخ) چیر

کاٹو

کاٹھ

شل پٹنگ اب بھاڑے کھاتا ہے پٹنگ کاٹے کو کھاتی ہے مروت
 دیا جیے۔ دیران اور اُجاڑ معلوم ہوا۔ ایسے مقام کے واسطے استعمال میں
 ہے جہاں دیرانی سے خوف معلوم ہو۔ (ردوق) دن کٹا جائے اب رات
 کہہ کر کاٹے کو۔ جب سے تو پاس نہیں دوڑے ہے گھر کھٹے کو
 کاٹو صفت۔ کاٹنے والا۔ کاٹو تو خرمن نہیں۔ کاٹو تو لہو نہیں کمال
 صدمہ گزرنے خوف طاری ہونے اور کپکپ دھک دھک رہ جانے کے موقع
 پر بولتے ہیں۔ (معروف) تری تصویر جسم بزم میں آتی ہے پھر شہم
 بوج کاٹو تو لہو طلق نہیں ہوتا حینوں میں۔ کاٹنی انگلی پر نہ ہوتا دھو کمال
 بیدرد اور کامل ہونے کی علامت۔ عورتی سی ہمدی بھی نہ کرنا (نقرو)
 میں نے ناصر بھی اسے کہا کہ کیوں بھائی کیا کیسا کام کر دینا کچھ گناہ
 ہے جو ملک کاٹنی انگلی پر نہیں ہوتے۔ کھٹے باڑھ نام تلوار کا۔ بڑے
 فوج نام سردار کا۔ کارندوں کی کارگزاری سے رئیس کی نیکیاں ہی ہوتی
 ہے جب چھوٹوں کی کارگزاری بڑوں کے نام ہو وہاں بولتے ہیں
 کاٹے تلوار نام سپاہی کا شیل۔ دیکھو باڑھ (مجرماں) رخن تم
 ہے خوش بھائی کا نام۔ ان دونوں بھروں سے بکھلا ہی کا نام۔ ابرو
 کیا ہے تم کو قاتل مشہور۔ کاٹے تلوار ہو سپاہی کا نام۔ کاٹے کا
 منتر نہیں۔ (رکنایت) کسی کی ایدہ سانی کا ٹھہر نہ ہونے اور بڑے
 اعتبار ہونے کی جگہ (خدا) اگیسوے شکیل جو سونگے کا کچنا ہے حال
 یہ وہ کالا ہے جس کے کاٹے کا منتر نہیں۔ (نقرو) وہ بڑا چلتا ہوا
 ہے اس کے کاٹے کا منتر نہیں۔ کاٹے کٹے نہ مٹے مٹے۔ کاٹے کٹے
 نہ مارے مرے۔ نہایت سخت جان ہے (دراغ) کاٹے کٹے نہ مٹے مٹے
 یہ بلا۔ مرشد خوار و زعم شب فرقت دلی ہوئی۔ کاٹے کھاتا ہے۔
 نہایت ناگوار گرد رہا ہے۔ (اسیر) افراق و آہ و بچہ تم میں گھر کھٹے کھاتا

ہے۔ دیکھو۔ دیوار۔ در۔ مکان۔ کاٹے کھانا۔ (رکنایت) غصہ کرنا۔
 غصہ ہونا۔ (نقرو) اتر تو بات بات پر کھٹے کھاتے ہو۔ کاٹے کا۔ ایک کلمہ
 کسی نگاہ میں چھوٹی حیثیت کے آدمی کو جب کچھ غصہ آتا ہے اس وقت
 یہ کلمہ اس کے حق میں بطور استہزا بولا جاتا ہے۔ کاٹے کھانا
 دیکھو ہونا۔ اجیرن ہونا۔ کھٹن ہونا۔ دشوار ہونا۔ (شہید)
 ایام مصیبت کے تو کاٹے نہیں کھتے۔ کاٹے ہاتھ نام تلوار کا۔
 دیکھو باڑھ کاٹے نام تلوار کا۔
 کاٹھ۔ (دھ) مذکر لکڑی۔ وہ کُندہ جن کو چھید کر چیموں کے
 پاؤں میں ڈال دیتے ہیں۔ کاٹھ چانا۔ (مہندو) رُوکھی سونگلی
 روٹی سے گزرا رہ کرنا۔ تگی میں بسر کرنا کاٹھ کا صفت۔ لکڑی کا
 بنا ہوا۔ کاٹھ کا آٹو۔ صفت۔ (رکنایت) نہایت بیوقوف کاٹھ
 کا گھوڑا۔ (رکنایت) نگرے آدمی کی انگلی کاٹھ کٹا۔ (دھ) مذکر گھر کا
 ڈھانچا ہونا اسباب بھنا۔ اسباب کاٹھ کٹوں ہاسلی۔ مذکر۔ بچوں
 ایک کھیل کا نام جس میں آنکھ بھٹی کی طرح آنکھیں بند کر
 اور لکڑی کو چھوتے پھرتے ہیں جہاں کوئی لکڑی سے علیحدہ ہوتا ہے
 اسے جوہر کہلاتا ہے اور دی جوہر جاتا ہے کاٹھ کی بھیمو (دھ) صفت
 احمق عورت۔ کاٹھ کی تلوار۔ لکڑی کی تلوار۔ کاٹھ کی گھوڑی
 (مہندو) جنازہ مہندو کا۔ کاٹھ کی ہانڈی بار بار میں چڑھتی۔
 مثل جبلسازی اور فریب بار بار میں چلتا۔ نا پایدار شے
 کا بار بار بختیا رہیں ہوتا۔ (نظیر) کو نہ نا بجلی کا اور جو نہ کامت کر
 اعتبار۔ کاٹھ کی ہانڈی میں چڑھتی پیارے بار بار۔ کاٹھ میل
 (دھ) انگریزی۔ میل کارٹ کا بھلا ہوا۔ (دھ) مذکر۔ ڈاک گازی
 کاٹھ میں پاؤں پڑنا۔ بیٹری پسنائی جانا۔ (رکنایت) پانڈی چونا

26

کابل

متحدہ ہونا۔ کاٹھ میں پاؤں سٹھو کرنا۔ کاٹھ میں پاؤں دینا۔ پاؤں
میں ہڑی ڈالنا۔ رکنا۔ آنے جانے سے رکنا۔ کاٹھ ہو جانا
باکل ہے جس حرکت ہو جانا۔ چُپ چاپ ہو جانا۔ سخت
ہو جانا۔

کاشفی (۲۰) مرنٹ؛ گوڑے کا چہرے کا زین جس کے نیچے
کر دی ہو تی ہے (۲۱) لکھنؤ کسی شانی پر ہے کا تانا یا تلوار کا
میان۔ خلاف۔ (نفیس) کاظمی میں یہ قبیل کو پوچھ کے تلوار
یا (دو) جسم۔ انگلیٹ۔ (نقرہ) اس کی کاظمی ابھی ہے بڑھا پا
نہیں معلوم ہوتا۔ کاظمی دھرن۔ کاظمی کنا کاظمی یا نہ دھنا۔
گوڑے پر زین رکھ کر اسے زین سوار کے قابل کرنا۔ کاظمی شانی

کرنے۔ گھوڑے کی سواری کا ایک فن ہے۔ یں کو خالی چھوڑ کے ایک طرف کی رکاب پر آجائے ہیں تاکہ حریف کا حربہ خالی ملے گا یعنی اگر جھفت، تلوار کا خلاف بنائے والا کاغذیا وار۔ ایک مقام کا نام۔ اس جگہ کے گھوڑے مشہور ہیں۔

کالج۔ (۵) مذکورہ جن کا گھر۔ بنانا کے ساتھ ۲ (مہند) کسی
 بوڑھے آدمی کے مرجانے کی بڑی بھاری صفیانت اگر ناہوتا
 کے ساتھ ۲ (عو) کام کے ساتھ بیشتر استعمال میں ہے۔

کابل۔ (۲) مذکر۔ چراغ کا دھواں جو ٹھیکرے یا کسی اور چیز پر پڑ کر آنکھوں میں لگاتے یا چکانا کر کے اسی کام کے واسطے ڈبیا میں رکھ لیئے ہیں۔ (دینا۔ گھٹانا۔ گھٹنا۔ لگانا۔ سحر کر کھینچنا کیشتا) مثال کے لئے دیکھو آنکھوں میں سرمہ لگانا۔ کابل آؤ نا۔ کابل ہارنا۔ کابل کا نشان باقی نہ ہو جڑنا۔ کابل آؤ نا لازم (قد) تیغ وہ تیز مسلے جو کہیں آنکھوں میں۔ کابل آنکھوں کا اڑے پر نمو

پتلی کو خبر: کاجل پارانہ چرمغ کی لوہر سر ہوش رکھ کر کاجل اکٹھا کرنا۔ کاجل پھیندنا۔ آنکھ میں کاجل کا حد میں سے زیادہ ہو جانا۔

(ادق) چشم مرستے نماز میں کاجل پھیلا۔ لب میگوں پیسی کی
چڑی پھیلے رنگت۔ کاجل دینا۔ کاجل آنکھوں میں لگانا۔ (رنگ)
چشم ہدار باب حیرت کی نہ کچھ اندھیر لائے۔ ابکی کاجل دیکے

آئینہء امتداد دیکھئے۔ کاجل کاجل۔ دہقن بوجھل سے خساروں پر بناتے ہیں۔ یہ تل اکثر مشقوتوں یا بچوں کے خساروں پر دہقن نظر دیکھ لئے بناتے ہیں (دہقن) حیر و بختوں نے بڑھا یا حسن دونا یاد کیا۔ تل سے کاجل کے گل خسار لالا ہو گیا۔ کاجل کی کجگونی اور پھولوں کا سنگار۔ مثل۔ بد صورت آدمی جب بناؤ سنگار کرتا ہے اس کی نسبت طنز سے بولتے ہیں۔ کاجل کی کوٹھری۔ ارکانیہ، بدنامی کا گھر۔ عجب گلنے کا مقام۔ (اسیر) الفت کے داغ سے دل عشاق کیا ہیں۔ کاجل کی کوٹھری ہے مختاری سیاہ آنکھ تو وہ مقام جہاں اکٹھا کاجل بار اچائے۔ وہ مکان جس میں

دعویٰ کی کثرت سے درو دیوار پر کاجل حج ہو گیا ہو کاجل کی کوٹھی
 میں دھبے کا در۔ مثل۔ جو امر اختیار کیا جائے اس کے نقصان
 سے احتراز کرنے کے موقع پر لوٹتے ہیں۔ یعنی بدنام نگہیں بنوای
 کا خوف رہتا ہے۔ کاجل کی کوٹھی میں جو جا بے گا اسے تیسکا لیکھا
 مثل۔ بڑی جگہ جاتو لا ضرر بنام ہوگا کاجل کھلانا۔ (لکھنو) کاجل
 لگانا۔ (ارغ) اخیر سے کاجل کھلا رہتا ہے اب تو ہر گھڑی اس
 بلوک پائنا آنکھوں میں دیکھ اچھا تھیں۔ دہلی میں سرمہ کے لئے کھلانا
 کھلنا اور لکھنؤ میں کاجل کے لئے کھلانا کھلنا سنتل ہیں۔ کاجل کھلانا
 کاجل دینا۔

کاجو

کارچوبی

کاجو بیٹو جو۔ (۱) لفظ کاغذ اور مہوج پتر سے بگڑ کر بنا ہے۔ صفت (دہلی جو) نازک اور کمزور چیز کی نسبت مستعمل ہے۔ (بودا راحت) کاجو مہوج جو ہوا کرتا ہے۔ جسے رنگینا، پیکہ جومر ترا اور ادھوٹوٹ پٹرا کاجی۔ (دھ) صفت۔ (مہندو) کام میں مصروف رہنے والا۔ یہ لفظ کام کے ساتھ کام کاجی کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

کاجچھ۔ (دھ)۔ (مہندو) مونٹ ۱۔ دھوئی کا وہ حصہ جو پیچھے گرنا جاتا ہے ۲۔ ڈانڈے اور پر کا حصہ۔ جاگیا۔ جاگیا یا لباس۔ بھیس۔ روپ۔ کاجچھ کھنا۔ (مہندو) روپ بھرنے۔ لباس یا پوشاک بدلنا۔ کاجچھ کھولنا۔ (دھ) مہندو) تنگ ہونا۔ بے شرم ہونا بدنامی کرنا۔ جامع کرنا۔ کاجچھا۔ (دھ) مذکر (مہندو) جاگلیا۔ لنگوٹی (دھوئی) (بانڈھنا۔ کھنا کے ساتھ)

کاجچھن۔ (دھ) امونٹ۔ کاجچی کی عورت۔ مہندو کچھن مالن۔ کاجچی۔ (دھ) مذکر۔ (دہلی) مہندو کچھڑا۔ مالی کی ایک قوم۔ کاجچھنا۔ (دھ) انہوں نے خفاش کی بوندی سے کھانا ۱۔ مہندو کچھلانی کاجانی سے کھانا ۲۔ بانڈھنا۔

کاج۔ (ف) مذکر۔ بلند عمارت۔ محل۔

کاجوب۔ (دھ) صفت ۱۔ عجیبو۔ (دھ) دھوگو ۲۔ دیکھو مہوج کاجوب

کار۔ (ف) مذکر ۱۔ کام۔ مشغل۔ (دھ) ۱۔ (شریف) ایس جی ناز ہے اس محل کی کار سازی پر۔ بگڑ جاتے ہو گڑا ہے۔ بھیل حالے گا کار اپنا کرنے والا۔ جیسے تجربہ کار۔ کاشتکار جھکار ۲۔ صفت۔ ہنر۔ ہمیشہ۔ (ظفر) اسوس تیرے پاؤں میں مہندی لکھائیں غیر۔ (دھ) دھوگو کے ہاتھ جانے یا کار اپنے ہاتھ کا زراعت کھیتی باڑی و (دھ) (اردو) کوئی بڑی شادی یا تقریب ۲۔

(انگ) امونٹ۔ بڑی گاڑی۔ بیشتر موٹر کی گاڑی کے لئے مستعمل ہے۔ کار آڑموہ۔ (ف) صفت۔ تجربہ کار۔ کار آڑموری (ف) صفت۔ ذات خالق جل و علا۔ کار آگاہ۔ (دھ) صفت۔ جو شخص کام کی حقیقت سے خبردار ہو۔ کار آدھ۔ (ف) صفت۔ مفید۔ کام آنے کے لائق۔ سودن مہندو۔ کارام روز بقرو انکار۔ مشل یعنی آج کا کام کل پر نہ چھوڑ۔ آج ہی کرے۔ کار بار۔ (اردو) مذکر۔ کام۔ مشغل۔ میں دین۔ پیو پار۔ (دھ) رشک اجیم جاس بدوہ غفلت اگر نہ تھے جو جائیں بند مردم دنیا کے کار بار۔ کار بار کی مذکر ۱۔ کام کاج کا آدمی۔ تاجو کار براری۔ مطلب کھانا۔ کار دوانی (دھ) رشک کسی کی قسمت میں لکھا ہے کھن اپنا پائے۔ اتنی بھی کتنی نہیں کار براری دولت۔ کار بکثرت ہے۔ مشق کرنے سے کمال حاصل ہوتا ہے۔ کار بند۔ (ف) صفت۔ قیام کرنے والا۔ عمل میں لائے والا۔ (دھ) ہونا کے ساتھ ۱۔ کار پر داز۔ (ف) مذکر۔ کارکن۔ بہتر متعلق کار بند گماشتہ۔ کار پر دازی۔ (ف) امونٹ۔ اہتمام سربراہی۔ گماشتہ ہونا کام انجام دینا۔ کار تمام ہونا۔ (دھ) کچھو کام تمام ہونا۔ (امیر) اماں شتاب دور کہ جلدی کا کام ہے۔ کچھو کی تو کار پھر تمام ہے۔ کار تو اب مذکر۔ ثواب کا کام وہ کام جسے صلہ میں عاقبت کی نعمت ملے۔ کارچوب (ف) روزن خاکروب معنی نمبر میں فارسی ہے مذکر ۱۔ وہ نکرہ یاں یا اڈا رجن پر چولہے تانی بھیل کر رہتے ہیں ۲۔ ایک قسم کا کشیدہ جو کڑی کے چمکے پر بھیل کر کاڑھا جاتا ہے ۳۔ صفت۔ زردوزی۔ شکاری۔ بچکن یا کشیدہ کا کام بنانے والا ۴۔ زردوزی کام کیا ہوا زردوزی کشیدہ کاری ۵۔ وہ جو کھانا یا زردوزی جس پر کپڑا تان کر زردوزی کا کام کرتے ہیں۔ کارچوبی مونٹ

کار	کار
<p>کامکاری۔ زر دوزی۔ کشتیدہ کاری۔ صفت۔ زر دوزی کیا گیا کاوغائی۔ ذکر۔ بیج کا کام۔ ذاتی معاملہ۔ کارخانہ۔ (ف) معنی بھرا میں) مذکور چیزوں کے بنانے اور تیار کر کے کا مقام۔ دکان کو معنی۔ (کھونا کرنا کے ساتھ) ایک قسم کی اونچی چمکی جہر چھنکر گوشتا کھاری بنتے ہیں۔ کار بار۔ کام دھندا۔ کتنا تھا جو قیمت تھے سب شاپکے۔ نزدیک اختتام قرا کارخانہ ہے معاملہ دھندا ماتخام۔ (داغ) جبکو دیکھا غرض کا اپنی۔ دنیا کا عجیب کارخانہ دیکھا؟ (خدا کے لئے) خدا کی قدرت۔ خدا کے افعال اور معاملات (اسیر) سیکڑوں ہست کئے ہست سے پھر نیست سے ہست کارخانے ہی اندر قلعے کے رہے۔ افعال و معاملات (ناظم) کا خانے ہیں محبت کے عجیب اور غریب۔ زندگی موت ہے اس میں ملکوت طیب۔ کارخانہ الہی۔ ذکر۔ خدا فی معاملہ۔ کارخانہ پھیلا نا کا لٹ شروع کرنا۔ جب ہست سے چیزیں کسی جگہ بے ترتیب بھی ہوتی ہیں تو ان کے نسبت بھی کہتے ہیں کہ کیا کارخانہ پھیلا رکھلے۔ کارخانہ چکنا۔ کاروبار بھاری رکھنا۔ کارخانہ دار۔ ذکر۔ کارخانہ کا مالک کارخانہ دار۔ کارخانہ کی انفرسی۔ کارخانہ کا کام۔ کلچر ذکر۔ بھلائی کا کام۔ نیک کام۔ ہندوستانی فارسی دونوں کی صطلاح) ذکر۔ لڑکی کی شادی۔ کارزار۔ (ف) مذکور۔ عامل کار گزار۔ وزیر۔ کاردار (ف) صفت۔ واقفکار۔ تجربہ کار کاردار (ف) مذکور۔ عطار۔ دسارے کو بھی کہتے ہیں اور اسی دسے کارداران فلک سے ستارے مراد ہوتے ہیں۔ کاروانی۔ (ف) اموت۔ معاملہ قسمی۔ واقفکار ہونا۔ کاروبار (ف) صفت۔ واقفکار۔ تجربہ کار آدمی۔ کاروانی اموت کا کام</p>	<p>کاراجرا۔ تدبیر۔ اختتام۔ ہندو دیت۔ (قازن) عدالت کا عملدرآمد۔ عدالت کی روئداد۔ کارروائی کرنا۔ کام چلانا۔ کام چکنا۔ (ناظم) وہ سے بہت جلد کنہانی اگر خراب کسی خون دل سے کارروائی تمام رات عمل کرنا تدبیر کرنا۔ (فقرہ) ایسا ہوتا ہے لئے یہ کارروائی کی گئی۔ کارزار۔ (ف) کار۔ کام۔ زار۔ کثرت کے معنی دیت ہے۔ لڑائی میں کام کی کثرت ہوتی ہے، موت لڑائی۔ جنگ۔ جدل۔ رزم۔ (دیور) یہ کنگے اور ہول کے اوپر ہوا سوار پھر چاکے فوج ظلم سے کی رن میں کارزار۔ کارزار سی۔ صفت جنگی آدمی۔ لشکری۔ کار ساز۔ (ف) لغتی معنی کام بنانا مذکور۔ خدا تعالیٰ جو صانع اوقافہ طلق ہے۔ کار سازی۔ (ف) حق منہر آدمی (موت) کام کرنا کام سنونا۔ کام کی دسی صفت۔ ہنر۔ حرفت۔ چالاک۔ عیار سی۔ (غالبازی) کجوت کارگروں۔ ذکر۔ بھل کام جو شخص ذکر کے کارسج۔ (ف) صفت۔ دانا۔ صاحب یاقوت۔ کارشناس۔ (ف) صفت کار از مودہ۔ کارفرما۔ (ف) کارفرما۔ عمل میں لانا حکم کرنا۔ صفت۔ حکم کرنے والا۔ حاکم۔ بادشاہ۔ استاد (مالی) لئے سرے سودا ہوا چاہتا ہے۔ جنوں کارفرما ہوا چاہتا ہے۔ کارگر (ف) صفت۔ تجربہ کار۔ کار کش (کار بینی) زراعت یہ ترکیب مثل گنگو یا شست شو کے ہے (اموت۔ زراعت۔ (انیں) حاصل بیگا حشر میں اس کا کریشٹ کا۔ روئے زمین ہے یہی ٹکڑا ہشت کا۔ کلن۔ (ف) صفت۔ کارندہ۔ نیجر۔ کام کرنے والا۔ کارگاہ۔ (ف) موت۔ جولاہوں کا کارگاہ۔ چیزیں بنانے کا مقام۔ کارخانہ (غالب) روغن کارگاہ برگ۔ نوادہ کے کارگاہ۔ جہر جولاہے سنی سے</p>

کارن

کاسنی

کارن - (دھ) - جو - مذکر - باعث - خاطر - (نقرہ) کہ دالے مسلمانوں کے کارن بچاؤ تک دوڑے گئے۔

کارنڈہ - (ن) - کام کرنے والا - حکم کرنے والا - مذکر - نیچر - کارکن - مختار - گماشتہ۔

کارننس - (انگ) - عربی میں قرآن - یعنی پہاڑ کی چوٹی تھا۔ انگریزی میں کارنس ہوا اور معنی ذیل میں متعلی ہوا (مونث)۔ دیو کی نگر - ابد میں کائنات کہتے ہیں۔

کارن فلوور - (انگ) - مذکر - ایک قسم کے غلہ کا میدہ جو اراروت کی قسم سے ہوتا ہے۔

کارواں - (ن) - حجاز اربعی قافلہ و سوداگر - مذکر - قافلہ - (اسیر) - ترے وصال کی فرقت میں ہم کو یاد آئی - مثلاً ہو کہ میں کوئی کارواں نہ دیکھا - کارواں سالار - (ن) - صفت - میر قافلہ کار و انسرا - (ن) - مونث - قافلہ اتارنے کی سرا۔

کارہ - (ع) - صفت - کراہت کرنے والا۔

کاری - (انگ) - صبح کری - بفتح اول - مونث - خوردنی - ماکولات - میدہ ملا جو اکٹھا شوربا اور گوشت جس میں ہلدی وغیرہ ڈال کر خشک کے ساتھ انگریز لوگ کھاتے اور اسے کاری بھات کہتے ہیں۔

کاری - (ن) - تاثیر کرنے والا اور وہ جو حد تک مال پر پونہا ہو - جیسے حیر کاری - جزم کاری - صفت - گہرا - پورا پورا - جیسے کاری زخم

(اختر شاہ) اور وہ (تبر افیت کا جو گلا کاری - خش کھا کے گری وہ ایک بیاری - با اثر کار آمد - قدر) کے ایسی نصیحتیں کاری - جب کیا

میں نے نفس کو عاری - کاری کھائی - (مرعبانوں کا محاورہ) - جب ایک مرغ دوسرے مرغ کو شدید ضرب پر پہنچاتا ہے تو کہتے

ہیں اسے کاری کھائی - کاریگر - (ن) - کاریگر کا مزیدہ (علیہ) - مذکر -

ہنرمند پیشہ ور - دھکار - بنانے والا - فن کا ماہر - کامل - ہوشیار - (اردو) موچی - چار - ہمار - کاریگری - (ن) - مونث - ہنرمندی

دھکاری - استاد - ہوشیاری - (ریشک) - اسے ساتی اک آن - مذکر - بیزور - کاریگری - یہ ہے کہ بھائی بھری شراب - (اردو) طنز - بے سلیقگی - نادانی۔

کاریز - (ن) - مونث - کیفیت میں پانی دینے کی نالی - کاڑھا - (دھ) - مذکر - (ہندو) - جو شانہ - وہ گرم دوائیں

جو زچہ کو زہر بار کے اخراج کے واسطے جوش دیکر پلاتے ہیں - کاڑھ ٹوٹا (ع) - کاڑھکر - (نقرہ) چادوں کرتے جھٹ پٹی سلاک کاڑھ ٹوٹا تیار

کر دے کاڑھنا - (دھ) - (ہندو) - کھانا - باہر کرنا - فصد یا چونک کے ذریعے خون کھانا - (گنوار) - ادھار لینا - قرض لینا - پھول

بنانا - کشیدہ بنانا - سوئی کو دھاگے کے ساتھ بار بار کپڑے میں داخل کر کے کپڑے سے باہر کھانا - (جالی کا حلقہ سینا) - (ہندو) -

جلاوطن کرنا - برطمن کرنا۔

کارسب - (ع) - صفت - کسب کوئے والا - کاسست - (ن) - کم ہونا - گھٹ جانا - دیکھو بے کم و کاست -

کاسید - (ع) - صفت - بے قدر - کھوٹا - ناقص - وہ جس کا رواج نہ ہو۔

کاسیر - (ع) - صفت - توڑنے والا - کاسر - (ع) - صفت - ریلج کا توڑی والا - کاسنی - (ن) - مونث - ایک دو کا نام - کاسنی پوٹیا - (گٹو) - مذکر -

سفید کو توڑنے کے سینے کے پر کاسنی رنگ کے ہوتے ہیں - کاسنی رنگ - مذکر - سرخی مائل - نیلا رنگ۔

کاغذ

کاغذ چرمھانا۔ رنج جبر کرنا یہی میں لکھنا۔ کاغذ پیش کرنا۔ حساب کی
 فردوں کا حساب سمجھنے والے افسر کے حضور میں لانا۔ کاغذ پیش ہونا
 لازم۔ کاغذ زر۔ مذکر۔ مشک۔ قبیلہ۔ نوٹ۔ کاغذ ساکنائیت
 صفت۔ نہایت ہلکا اور پتلا۔ نازک۔ کاغذ سیاہ کرنا۔ کاغذ کا ناس
 کرنا۔ کھنی بائیں لکھکر۔ (بجر) ہمارا نامہ اعمال ہے وہ سبزہ خط۔
 فرشتے کس لئے کاغذ سیاہ کرتے ہیں۔ کاغذ کا بند۔ کاغذ کی طوطی
 فرد۔ (ناخ) مضمون پہلے پہن قاصد تو کرے یا۔ کاغذ کا جناب
 کوئی باقی نہیں سفید۔ کاغذ کا پٹے باز۔ وہ کھلنا جو کاغذ میں
 تیلیاں نکال کر اس طرح بناتے ہیں کہ جب اسے ہلائیں تو وہ اتر چ
 ہاتھ چلائے۔ جیسے پٹے باز۔ پٹا کھیلنے وقت ہاتھوں کو حرکت دینا
 کاغذ کرنا۔ مشک لکھ دینا۔ کوئی چیز کسی کے نام لکھ دینا۔ ہینامہ
 لکھنا۔ کاغذ کھولنا۔ (دہلی) عیب فاش کرنا کاغذ کی ناؤ کھنا
 ناپائیدار چیز۔ علم سفید اس کو بچے علم سینہ بھر۔ نوٹیں پر اور شیخ ہے
 کاغذ کی ناؤ پر۔ کاغذ کی ناؤ کو آج نہ ڈوبی کل ڈوبی۔ مثل ہے اصل اور
 ناپائیدار شے کے وجود کا کچھ اعتبار نہیں۔ کاغذ کی ناؤ ہمانا بے ٹونہ
 تدبیر کرنا۔ بے تجربہ اور ناپائیدار کام کرنا۔ (ناخ) ہے ہوئیں تدبیر ناواں
 عالم اسباب میں۔ ناؤ کاغذ کی بہائیں جیسے اطفال آب
 میں۔ کاغذ کی ناؤ پانی پر نہیں چلتی۔ کاغذ کی ناؤ پانی پر نہیں تھی۔
 مثل کسی چیز کی ناپائیداری کے واسطے متعل ہے۔ (ذوق) بھول مت
 علم کتابی پر کہ آخر کتبناک۔ ناؤ کاغذ کی جے اسے طفل کو دن آب
 میں۔ کاغذ کی ناؤ میں کون پائے آراہنہ۔ ناؤ پائیدار شے کے سہمے
 کوئی مقصد پر نہیں پہنچتا۔ کاغذ کے گھوڑے دوڑانا۔ کاغذی گھوڑہ
 دوڑانا۔ جابجا خط و جھجنا۔ (رنگیں) میں سفر میں ہوں اور اس کو

کاغذ

غیر پکڑتے ہیں وہاں۔ جھکوا اب کاغذ کے گھوڑے یاں سے
 دوڑانا پڑے۔ کاغذ کے گھوڑے دوڑانا۔ لازم۔ مثال کیلئے دیکھو
 کہاں کہاں میں رشک کاغذ کاغذ گر صفت۔ کاغذ بنانے والا۔
 کاغذ گیر۔ (ف) اندکر۔ رشتہ داران جبیر کاغذ کاغذ دیا جائے۔
 تاکہ روٹی بدستور ہے۔ دھوپ اور سرد ہوا امکان میں نہ کے کاغذ گیر
 پھیل۔ مونٹ۔ پھیل کی صورت کا آلہ جس سے کاغذ کو اڑنے سے
 روکتے ہیں۔ (رشک) ہر قلم و قریب اس سے کھلنا چھتا میری
 کاغذ گیر پھیل مایہی بے آب ہے۔ کاغذ کھانا۔ رشک کرنا۔ دستاویز
 کھانا۔ کاغذ کھنا۔ کاغذ کھنا۔ دستاویز کر دینا۔ ہیرہ کر دینا۔
 کاغذ لکھوا لینا۔ تحریر سے اطمینان کر لینا۔ رشک کر لینا۔ کاغذ
 شقی۔ مذکر۔ دھلی چیر خوشنویس مشق کیا کرتے ہیں۔ کاغذ ملانا۔
 حساب کا مقابلہ کرنا۔ جائزہ لینا۔ کاغذ مانا ہونا۔ مینا ہونا۔ قدر
 بک گیا ہے مہول مقدار اب کے کھا۔ اب کے نام ہوا ہے مہرے گھر کا کاغذ
 کاغذ کھلا۔ مذکر۔ کاغذ میں نامہ۔ کاغذ کھنا۔ اکسائیت ہوت
 کا حکم جاری ہونا۔ (راخ) ضعف سے ہے تن لاغر کاغذ۔
 اس کے نکلیں گے کہ کاغذ کاغذی نہ نکلا۔ کاغذ بنانے والا۔ کاغذ
 پیچنے والا۔ صفت کاغذ کا بنا ہوا۔ صفت۔ پٹے جھیلے کا جیسے
 کاغذی لیمو۔ کاغذی بادام۔ ایک قسم کا طائر جو چھوٹی
 پھلیاں کھاتا ہے۔ ایک قسم کا سفید کبوتر۔ دقڑی۔ سیاہی
 حساب دال۔ کاغذی بادام۔ مذکر۔ ایک قسم کا بادام جسے ادب کا جھکا
 نہایت باریک کاغذ کے مانند ہوتا ہے۔ کاغذی پیر۔ (ف)۔
 کاغذی پوشاک جو ایران میں قدیم زمانہ میں فریادی لوگ
 پہن کر بادشاہ کے روبرو جاتے تھے۔ عاجزی اور بیجاگی سے

کافری	کاف
<p>ایسی صورت دیکھو بیدار ہو پیارا - پیاری - تعریف کے لئے جیسے کافر آواز دہ مفت - لغت اور کراہت ظاہر کرنے کے لئے - بد بخت - اے ذوق دیکھ دھڑکے نہ منہ لگا جھپٹی نہیں ہے منہ سے یہ کافر بگلی ہوئی اس منزل کے قتلے - سنگم - دلبریں - ذرا کابل کی ایک قوم کا نام جس کی زبان کو کافر بولی کہتے ہیں - (نوٹ) یہ لفظ مسی بنبر میں بکسر سوم اور دیگر معانی میں بیخ سیم متصل ہے - کافر آواز - مونث - بہت عمدہ اور پیاری آواز - کافر حرنی - (ف) مذکر - وہ کافر جس کے سبب سے امور دین میں خلل واقع ہو - اور اس سے ایسی صورت میں لڑنا واجب ہو - کافر زنی - (ف) - مذکر - وہ کافر جو سلطنت اسلام کا مطیع ہو اور اس سے جزیہ لیا جا کافر کتابی - (ن) مذکر - جو شخص اہل کتاب میں سے دین محمدی کا منکر ہو وہ دکھلائے جو وہ روئے کتابی اے ذوق سب حد سے کافر کتابی ہو جائے - کافر کزنی - مونث - انگریزی کوٹ - انگریزی وضع کی جاگت - کافر ماجرائی - (ف) کافر ماجرا ہونا - کافر ماجرا شخص جس کا حال کافروں کا سا ہو (مونث) مجازاً ظلم و جور کا فر نعمت (فارسی میں بغیر اصناف ہی متصل ہو) صفت نعمت کی ناشکری کرینا بے وفا - محسن کش - (ذوق) اٹھکے دھم تیغ قاتل بوجہ بلائے نہ شکری کوئی بھی اس سے زیادہ کافر نعمت نہیں - کافر حمی - (ف) مونث - ناشکری - ناسپاسی - کافر فی - (عو) کافر کا مونث - (ج) اصحاب میں کافر فی بنوں باپوش سے دنیا کی آنکھوں میں - کافر ہو - قسم دینے کا ایک طریقہ ہے - (آتش) کافر ہوئے ختم ہو کر فریو نہ تو اسے - منہ دی کے مول خیر مسلمان ہے اندوں - کافر ی - مذکر - ملک کافر سے واقع افریقہ کی ایک قوم کا نام -</p>	<p>مراد ہوتی ہے - (غالب) انش فریادی ہے کسی شوقی تحریر کا - کافذی پیریز ہر بیکر تصویر کا - کافذی ثبوت - (قانون) مذکر - تحریر ثبوت -</p> <p>کاف - مذکر - ایک حرف تہجی کا نام جس کو کاف مازی بھی کہتے ہیں - (محسن) قاف تک پہنچنے بہت کاف کر ڈھونڈا ہے کہیں تہجی ہیں پراسی کر عقابے - کاف - تہجی - کاف فارسی - گات کاف کن - روز ازل سے مراد ہے - کن عربی یعنی موجود ہوا - ابتدا سے آفرینش کیوقت خداے تعالیٰ نے ہر ایک شے کی طرف جو اسے پیدا کرنا منظور تھی خطاب کیلئے فرمایا کن حکم الہی سے سب کچھ پیدا ہو گیا اس واسطے لفظ کن سے روز آفرینش اور روز ازل مراد ہوتا ہے - کبھی کبھی کسی لفظ کے سرے کا حرف اس لفظ کی طرف مصناف کر کے وہی لفظ مراد دیتے ہیں جیسے تائے تشریف سرتین کاف ولام - (ف) مذکر - لان وگزان - کاف وول - (ف) لفظ کن سے مراد ہے - (محسن) اگر بے گنجینہ کاف وول - ہمیشہ سولان ذات بقول -</p> <p>کافر - (ع) مسی بنبر میں عربی - دیکھو کفر) مذکر - خدا کا منکر - جو خدا کو نہ مانے - ناشکر - اسکا یہ منکر - (دراغ) نہیں کچھ دلوں کافر عشق ہونا - مجھے اس سے کیوں اہل دیں روکتے ہیں صفت شریخ ظالم - بے رحم - (دراغ) ایمان کی تو یہ ہے غضب ہیں بتا ہند اپنا ہی صاحب بھی - کافر بنائیں گے محض مشر قادیہ ہیں! (دکنا یہ) مشوق - دلدار - (مصحفی) میں دخل کسی بات میں دیتا ہوں تو کافر کہتا ہے میری بات میں بولنا کہ وہم و تہمت - غضب کا - کہہ کا فتنہ آئینہ - (جہات) جسکی یہ کافر ادا یہ طرہ طرار ہو - کیوں نہ کافر</p>

کافور	کاکا
<p>کافور - (ع۔ ہندی میں کاپور۔ سنسکرت میں کاپور) مذکر ایک نہایت تیز خوشبو اور تلخ ذائقہ کا سفید مادہ جو اسی نام کے درخت سے نکلتا ہے۔ کافور کی سپیدی اور آگ پر اڑھانا۔</p> <p>منرب لہش ہے۔ اس کی خوشبو سے اونی اور پشیمینوں کے کپڑے میں کیڑا نہیں لگتا۔ کافور کھلا رکھنے سے بھی اڑھاتا ہے۔</p> <p>اس وجہ سے کالی مرچیں اس کے ساتھ رکھتے ہیں۔ جسے وہ نہیں اٹھاتا۔ تپ مہرقہ کے دفع کے لئے اس کا کھانا مفید ہے (نسر) افسردہ دل نہیں مٹ ترسا کے سلنے۔ کافور سے سپیدی حن فرنگ کا۔ (نصیر) تیرے گورے رخ کا بس کافور ہو جاتا یہ رنگ۔ خال ہی ہر خال (دائے فلفل ہوا) صفت۔ دور۔</p> <p>غائب۔ دیکھو کافور ہونا۔ (اردو) کنایتہ غائب۔ (حسن) گوش پر وارت زلف شب آسا مستور۔ کہیں دھوکے سے بھی دیکھے تو سحر ہو کافور۔ کافور دینا۔ (کنایتہ) کافور کھانا۔ (ذوق) تپ دل شمع کی جب کم نہیں ہوتی ناچار۔ اس کو کافور سپیدی سحر دیتی ہے۔ کافور ہو۔ دور ہو۔ (ناظم) تم کے ہوتو بیاں سکسو جو الفت منظور۔ دل سے نفرت ہوئی لوجاڑ ہو کافور۔ کافور ہونا۔ کافور ہو جانا۔ بھاگ جانا۔ روجہ کر ہونا۔ (مومن) پونچا چودشت جنوں میں ترادو انا۔ سن کے آواز بھانسنورہ کافور ہوا۔ دودھنا اڑ جانا۔ رائل ہو جانا۔ قائم نہ رہنا۔ معدوم ہونا۔ (آتش)</p> <p>سفیدی منہ کی ہو کافور ہر چند۔ کوئی مٹتا ہے یہ داغ جو انی کافور ملنا۔ مردے کے کفن پر بھی کافور لگاتے ہیں۔ (دراخ) نہیں ہم وہ بل کہ ہو جائیں ٹھنڈے۔ وہ ٹھنڈے ہیں لاشے یہ کافور کافور کی صفت۔ کافور کا بنا ہوا۔ کافور کے رنگ کا۔ ایک قسم</p>	<p>کے رنگ کا نام۔ کافور ملا ہوا۔ مذکر ایک قسم کا پان۔ اس معنی میں بیشتر کپوری استعمال ہے۔ کافوری رنگ۔ مذکر۔ نہایت ہلکا زرد رنگ۔ کافوری شمع۔ مونث۔ کافور کی بنی ہوئی شمع جسکی روشنی نہایت صاف ہوتی ہے۔</p> <p>کافور کا نام۔ (د) عربی میں کافور تھا فارسیوں نے کاذ کر لیا، مذکر آدمیوں کا گروہ۔ سب لوگ۔</p> <p>کافی۔ (انگ)۔ بن یعنی قہوہ ملک کافورہ واقع افریقہ کے جنگل میں پیدا ہوتا ہے اس لئے انگریز اسے کافی کہنے لگے (مونث)۔ ایک قسم کا قہوہ۔</p> <p>کافی۔ (ع۔ کفایت کرنے والا) صفت۔ وافر۔ بس۔ بہت کام نکل جانے کے قابل۔ (ہونا کے ساتھ)۔ (دھ) مونث ایک قسم کی راغنی۔ کافی دانہ۔ (ع) صفت۔ بھر پور۔ بخوبی۔ کافی ہونا کفایت کرنا۔ کتنی ہونا۔ کام نکل جانے کے قابل ہونا۔</p> <p>کاک۔ (د)۔ کاک۔ آذر ہائیاں میں ایک قلعہ کا نام (مذکر)۔ ایک قسم کی روشنی نکلیا۔ جو سوکے آٹے میں بھی ملا کر پکائی جاتی ہے۔ (اردو) وہ نکلیا جو حاجہ قطب الدین بختیار کاں کی متناول فرمایا کرتے تھے۔ (انگ) کاک سے بگڑا ہوا (کاک بوتل کا دراز) ساقیا کیا تیر تھی کھلتے ہی نشہ کھل گیا۔ ہوش کتے ہیں جسے بوتل کا گویا کاک تھا۔ پاک۔ تریاک۔ قافیہ ہیں۔ کاک۔ کاک سے غربت کہنے والا (ہندو چچی)۔</p> <p>کاکا۔ (د)۔ بڑا بھائی۔ قدیم غلام جو گھر میں رہتے رہتے بڑھا ہو گیا ہو (مذکر)۔ (بیکلمات) وہ خواجہ سرا کی گود میں والیں نے پھرش بائی ہو۔ (ہندو) باپ کا بھائی۔ بڑا بھائی۔</p>

کاک

کاکریزی

مٹھادی - کاکلیں چھوڑنا۔ زلفیں چھوڑنا۔ نہیں ملکانا۔

کاکلود - (ھ) مونث - (رو) محبت - فرط الفت کا تقاضا۔ زکس ہر چند میں زناخی کی میز ارمیوں جیا پر کاکلود اپنی کسی ناچار ہوں جیا۔ اب متروک ہے۔

کاکلن - (ھ) مونث - ایک قسم کا چھوٹا غلہ جو بیرون کو کھلاتی کاکل (ھ) ہندوستان کا بھائی - ماموں۔

کاکلی - لقب حضرت خواجہ قطب الدین گنجیا رشتی کا جو خواجہ معین الدین حسن سنہری کے جانشین اور دہلی کے قطب تھے جو کہ گرم گرم کاک اپنے فضل سے کمال کر سالوں کو دیتے تھے۔ کاکلی مشہور ہوئے۔

کاک - (انگریزی) کاک کا بگڑا ہوا۔ کاک ایک درخت کا نام جس کے پوست سے ڈاٹیں بناتے ہیں (مذکر۔ ڈاٹ - شیشے اور برتن کی ڈاٹ کے واسطے بھی استعمال ہے۔ (امیر) میکدے میں بوتلوں کے منھ سے اڑجاتے ہیں کاک - ہوش مستوں کے اڑاتی ہے ہوا پر سکی (دھ) حلق کا وہ گوشت جو تالو سے اندر کے رخ پر لٹکتا رہتا ہے۔

اور اسے ہاتھ نکالے سے قے آجاتی ہے۔ کاک اٹھانا۔ حلق کے کوٹے کو اوپر سے دباننا۔ کاک اڑنا۔ جب تیز اور تند خزاں بادل میں رکھی جاتی ہے کاک اڑ جاتا ہے۔ (نواب) ہوا پر سخت ہے پروں کا جو لگتے ہے بادل کا۔ اڑیں ساتی مرے تو بھی اڑا دے کاک بول کا۔

کاک - کاکا - (ھ) مذکر - (ہندو) کوڑا۔ زرخ۔ کاکا باسی۔ صفت - وہ بھنگ جو مٹھر کے چوبے علی الصباح پیتے ہیں؟ مذکر ایک قسم کا سیاہ موتی۔

وہ قدی غلام جو گھر میں رہتے رہتے بڑھا ہو گیا ہو (پنجاب) سکھ راجہ یا سرداروں کا لڑکا (پنجاب) چھوٹا لڑکا۔ کاکا تو۔ کاکا تو۔ مذکر۔ ایک قسم کا سفید اور بڑا تو تاج کے سر پر سرخ یا زرد کلمی ہوتی ہے۔ کاکا تو کاکا تو۔ وہ بچہ کی کڑی چیر تو تان بیٹھتا ہے۔

کاکریزی - مذکر۔ ایک سیاہی مائل اور بے رنگ کانام کاکڑا یا سنی - (ھ) کاکڑا۔ ایک ہرن کی قسم کا جانور جس کے سینک بل کھائے ہوئے ہوتے ہیں (مونث) ایک قسم کی بھلی کانام چول کھائے ہوئے ہوتی ہے۔

کاکل (ن) سر کے اوپر کے بال (مونث) سر کے پٹے بڑے آگے ہٹے ہوئے بال۔ لٹ۔ زلف (دزیر) کاکل جو اس کے شعلہ رخ سے سرک گئی۔ کالی گٹھیاں صاف یہ بجلی جھک گئی رننے مذکر کہا ہے۔ ای الاماں رہیو نگہیاں اپنے بندوں کا بلانا زل ہوئی شانہ پہ کاکل اُس نے چھوڑا ہے۔ کاکل افشانی (ن) (مونث) پریشاں کرنا۔ کاکل کا اظہار خوبصورتی کے لئے۔

کاکل بچاں - (ن) (مونث) سر کے اوپر کے بال جو چھیدہ ہوتے ہیں (اردو) خمدار زلفیں - (ناخ) باندھے ہیں کاکل بچاں کے جو اکثر معصوم - اس لئے رکھتے ہیں معنی مرے اشعار کے بیچ کاکل چھوڑنا۔ کاکل کا ملکانا۔ کاکل شمع فٹو اکنا تیر شمع کا دھواں کاکل رکھو آنا۔ لیے بال اس طور پر دو لون جانب رکھو تاکہ سینے پر اور ہاں ہوں آتش آتوئے رکھو انی جو کاکل اسے بت بالابلند طرہ شمشاد باغ حسن بنیل ہو گیا۔ کاکل گوتم دھنا۔ زلفیں سنوارنا (رشاد) کہو گو نہنے کاکل آئیں بھادی۔ نہ بگڑو تو زلفیں بنائیں

کال

کالا

کال - (دھ) موت۔ موت کا فرشتہ۔ وقت۔ موسم۔ قطع۔ مذکر۔ (دھند)
 وقت۔ زمانہ۔ موسم۔ قطع۔ غلے کے قبضے کے لئے خصوصاً اور ہر چیز کے قطع
 کے لئے عموماً مستعمل ہے۔ کس قدر ہے داغ مہر و لطف کا دنیا میں
 کمال عمر کے عشاق تو اس قطع عالمگیر سے بے کمی۔ توڑا۔ قفلت۔ کال
 کا مخفف۔ کال آنا۔ (دھند) موت آنا۔ وقت آنا۔ کال بجز۔ (دھ)
 مومنٹ۔ بہت۔ دنوں کی بڑی ہوئی بجز زمین۔ کال پڑنا۔ قطع ہونا۔
 شک سال ہونا۔ توڑا ہونا۔ کمی ہونا۔ (رند) قاتل کا بھی زمانہ
 میں اب کال پڑ گیا۔ پھرتا ہوں کب سے ہاتھ کو سر پر دھبے ہوئے
 کال پٹن۔ (دھ) صفت۔ کالیا۔ کال جولاری۔ (دھ) مذکر۔ نامی قلمیاز
 کال کاٹوٹا۔ کال کا مارا۔ صفت۔ قطع زدہ۔ بھوکا۔ کنگال۔ (دھ) صفت
 مجھ کو دے لا کر جو کچھ کیا سمجھتے اس کنگال کا۔ آج تک دنیا میں
 مارا ہوا ہے کال کا۔ کال کر جانا۔ (دھند) مرجانا۔ کال کو ٹھری۔
 موت۔ اندھیری کو ٹھری۔ (کنایت)۔ پھٹ۔ قید نہائی۔ کال کا
 مارا سب جگہ مارا۔ بھوک کا مارا کوئی نہیں پینا یا موت کا مارا کوئی
 نہیں بچتا۔

کالا۔ (دھ) صفت۔ مذکر۔ سیاہ۔ سیاہ خام۔ مذکر۔ ہندوستانی
 سپاہی۔ کالا ہرن۔ مذکر۔ سیاہ سانپ۔ (ڈنٹ کے ساتھ) دیکھو کینٹا۔
 (آتش) آریاق کا ہے جو ہر اس جسم سخت جاں میں۔ کال بھی کالینا تو ٹھیکو
 اثر نہ کرتا۔ (قد) کہتے ہیں جس کے دیکھو نہ کالائیں ڈس۔ رکھئے گا ہاتھ
 گیسوے خمدار سے الگ۔ کالا آدمی۔ مذکر۔ (انگریزوں کی اصطلاح)
 حقارت سے) ہندوستانی آدمی۔ کالا بال۔ مذکر۔ موئے زہار
 (کنایت)۔ بے حقیقت۔ (سودا) چور کب اس کا زور مانے ہے۔
 کالا بال اس کو اپنا جانے ہے۔ کالا تعبت۔ (بھٹی کی طرح سیاہ)

صفت۔ بہت زیادہ کالا۔ (تو پتہ صبح) کیا تم کو کالا بھٹ لگتا ہے؟
 بنا دینا اس کو مشکل تھا۔ کالا بھنگ۔ کالا کالا۔ صفت۔ نہایت
 کالا۔ دیکھو بھنگ۔ کالا پانی۔ مذکر۔ جزایر انڈین جہاں عمر بھر کے
 قیدی بھیجے جاتے ہیں۔ عمر قید۔ جس دوام بعد و دریا کے شور
 سے جب سخت جگر کھا کے لگی بیاس خیر۔ کالا پانی سفید پوشوں
 کو ملا۔ (دھند) شراب۔ کالا پانی۔ بڑا۔ کالے پانی کی سزا ہو۔
 مثال کے لئے دیکھو کال سا۔ کالا پن۔ مذکر۔ سیاہی۔ کالا ہزار۔
 مذکر۔ (بجاز)۔ (بھٹی) ایک قسم کے آم کا نام۔ (کنایت) مصیبت
 آفت۔ (دراغ) بہت شب متاب وقت ہی کوئی کالا ہزار چاند چیتا
 ہے فلک پر سر کے بل فرقت کی رات۔ کالا ایل۔ مذکر۔
 کجہ سیاہ۔ (خانی) سیاہ۔ کالا ایل خانہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا جیلنا جین
 قیدی عمر بھر رہتا تھا۔ (صبا) دل سودا زدہ میرا نہ چھوٹے گا
 نہ چھوٹے گا۔ ہر اک علقہ ہے کالا جیلنا نہ زلف شگولی کا۔
 کالا چور۔ مذکر۔ کال چور۔ نامی چور۔ (میر) وہ کالا چور ہے
 خال رخ یار۔ کہ سو پر دوں میں دل ہو تو چور ہے۔ (فرنی) آگ
 ایسی جگہ بولتے ہیں جہاں اس شخص کا نام بنانا مقصود نہ ہو۔ (نقہ)
 تھیں کیا بتائیں ہم سے کالا چور کہہ گیا۔ (ظفر) چور کے کوئی
 کالا چور دل کو جو تو پچھے۔ کول منہ پر کہ تیرے رخ کا کافر
 تل خیر اتا ہے۔ کالا دانہ۔ مذکر۔ سپند۔ عورتوں میں نظر بد کے
 وضع کے لئے اس کا ملانا اور اتنا ناخوش ہے۔ کالا دانہ۔ مذکر
 (کنایت)۔ نہایت کالا۔ قوی۔ بھیل آدمی۔ کالا سور۔ کالی کے
 طور پر مستعمل ہے۔ (ادھر پنچ) ابوالقاب عجب تم نے کئے ہیں اذہر۔
 قول کہتے دیکھی ہیں ہم کو کبھی کالا سور۔ کالا کبوتر۔ سیاہ رنگ کا

کالی	کالا
<p>کھوڑے (ناخ) گھر آتا ایک ایسا ہے کہ میکہ خط یا رہے چاندنا یا سودہ کالا کھوڑے ہو گیا۔ کالا کھوڑا۔ صفت مذکر۔ نہایت کالا کالا کھوڑا۔ مذکر۔ بڑا کھوڑا کثر ہاڑوں یا جٹکوں میں پایا جاتا ہے کالا کھوڑا کھا یا ہے۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جسکے بال بڑھ چکے ہیں بھی سفید نہیں ہوتے۔ وہ کہتے ہیں کہ کالے کو کالو شست کھلنے سے عربیت پڑی ہوتی ہے اور بال سیاہ رہتے ہیں۔ کالا کھوڑا کالا کھوڑا۔ صفت۔ نہایت سیاہ کالا کھیلنا۔ غصے کے اثر سے کانپ کا کھیلنا۔ (شار) کھیلنا ہاتھوں پہ کالا گیسو نہا رکھا۔ یاد اگر ہوتا یہ غصہ تو کیا تھا کچھ نہ تھا۔ کالا منہ۔ رو سے سیاہ رنگ۔ نفرت اور ریزہ (رسی کا کلمہ۔ (مومن) چل برے ہٹ مجھے نہ دکھلا منہ۔ اسے شب بھر تیرا کالا منہ۔ کالا منہ کرنا۔ منہ سیاہ کرنا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ (فرہ) تہیں مانتا تو اس کا کالا منہ کھوڑا (کنایت) نہ کرنا بڑا کام کرنا۔ (ذوق) باقی ہے شیخ کو ابھی حسرت بکھاہ کی۔ کالا کھنگا منہ بھی جو دار ہی سیاہ کی۔ ڈور ہونا۔ دغ ہونا۔ سامنے سے ہٹ جانا۔ (امانت) بار کی سستی کے آگے رنگ جیسے کانٹیں۔ کالا منہ نہ کرے اب جا کے رودنیں میں۔ (ذوق) سستی مل کر تم تہ غم سے نکالا منہ کرو۔ اور نہیں گرماتے ہو جاؤ کالا منہ کرو۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ کالا منہ کرو۔ کھڑے منہ۔ جاؤ دغ ہو جسے منہ نہ دکھاؤ چھوڑو جانے دو۔ کالا منہ کھیلنے کے دانت۔ شل سب باتیں بگڑی ہیں کالا منہ نیلے ہاتھ پاؤں۔ (بیشتر ہندوستان میں دستور تھا کہ جب حاکم کسی سے ناراض ہو جاتا تھا تو اس کا منہ کالا ہاتھ پاؤں نیلے کر کے گدھے پر چڑھا ہاتھ سمیر کیا کرتا۔ اور پھر شر سے کھڑا ہوتا جس سے نہایت رسوائی اور بدنامی ہوتی تھی۔ اسوج سے منہ کی</p>	<p>حالت میں یہ کلمہ بولنے لگے) (دعا) کلمہ منفرد دعا ہے بد۔ عورتیں اس کلمے سے نفرت اور سیزاوی ظاہر کرتی ہیں۔ کالا منہ ہو۔ دعا بد۔ رسوا ہو۔ بدنام ہو۔ (ساکن) فلک نے تاک کر رنگ حوادث چھپے برسائے۔ الٹی ہوئے کالا منہ شب ہتھاب ہجران کا۔ کالا منہ ہونا۔ رویہ ہونا۔ منہ کالا کیا جانا۔ بدنام ہونا۔ (بجر) داغ رسوائی غذا ریاست لایا ہوا۔ اس بہن کے سامنے کھینچی کا منہ کالا ہوا۔ دھان ہونا۔ کالا جانا۔ کالا ناگ۔ سیاہ رنگ کا بڑا سانپ۔ کالا رنگ۔ ایک سیاہ رنگ کا منگ۔ کالی۔ (دھ) لا صفت۔ مونث۔ ایک بی بی کا نام جس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ (بجر) طرہ حسن اس صنم کے سر پر زیب ہو گیا۔ زلف کالی بن گئی چڑا کھنڈا ہو گیا۔ ایک سانپ کا نام جس کو کرشن جی نے جتنا کے بھروسے باہر نکالا تھا۔ کالی آندھی۔ مونث۔ وہ آندھی جس کی گرد سے اندھرا اچھا جائے۔ (بجر) زلف محبوب کیسے بھونکوں نے ڈرا لکھا ہے۔ کالی آندھی سے زیادہ ہے مجھے سمیت شب۔ کالی آندھ۔ معنوق کی چشم سیاہ۔ خوبصورتی کی دلیل ہے۔ (آتش) یہی اشارہ ہے ان کالی کالی آنکھوں کا۔ شکار شیر تھکیلیں تو ہم غرا نہیں۔ کالی بلا۔ مونث۔ نہایت کالی چڑیل۔ (ناخ) جودن ہے سو ہے دیو سفید اپنی نظریں۔ جودات ترے بھجیں ہے کالی ملا ہے خوشنکام مصیبت۔ (ظفر) لے سیدہ بختی کہ دل زلف و دتا میں پھنس گیا۔ اب رہائی ہو مکی کالی ملا میں پھنس گیا۔ (کنایت) نہایت کالی بد صورت عورت۔ کالی بی۔ مونث۔ بچوں کے ڈرائیکا ایک فرضی نام کالی بلی انھیں کرنا۔ (عم) کمال غصے ہونا نصحا اس جگہ بلی بلی انھیں کرنا کہتے ہیں۔ کالی بھرات۔ مونث فرضی</p>

کالی	کالی
<p>جو کام کر لیا ہے کاسوں کی ستر اپانا۔ (فقہہ) کیا میں نے کالے تل چاہے ہیں جو انکھیں کھجی کر دیں سکالے تل چوٹا نا، ایک دھکا ہے بلوں کی پتیلی پر کالے تل اور کھانڈ رکھ کر دو دھکا سے کہتے ہیں اس کو زباں سے اٹھا کر چاڑا کر دہ ایسا کرتا ہے تو عمر توں کے اعتقاد کے بموجب نہایت مطیع فرما ہزارہ اور جو رو کا غلام بنارہا ہے (مطیع بنالینا۔ احساند بنالینا۔ (معروف) دیکھ بوسے خال کے اُس نے لیا ہے مچھکوں۔ اب کہاں جاؤں کہ چہ اُسے ہیں کالے تل مجھے ت غلامی کا کام لینا ڈھکانا۔ (ظفر) لیٹے بوسے خال لب بوپاس ہم اُن کے آتے ہیں۔ بوسے تو وہ دیتے نہیں پر کالے تل چوٹے ہیں۔ کالے دن دکھانا۔ مصیبت میں مبتلا کرنا۔ (بحر) معاری زلف لے کالوں کو کالے دن دکھائے ہیں۔ دروزن سے انکھیں مانگتے پچھو کھلتے ہیں۔ کالے سر کا۔ کنایتاً انسان کو جو جان کالے سر ایک نہ چھوڑا۔ چھناں عورت کی نسبت بولتے ہیں۔ جوان آدمی ایک نہ چھوڑا۔ کالے کا کانا پانی نہیں مانگتا۔ کالے کے کالے کا نہ جنر نہ خنتر۔ کالے کا کالے کا خنتر نہیں۔ مثل۔ فزوی اور حیلہ گر کی جفا سے کوئی صورت بچاؤ کی نہیں۔ دیکھو کالے کا خنتر نہیں۔ کالے کا خنتر۔ وہ خنتر جس سے سانپ کو مطیع کرتے ہیں۔ (دھر) بھونیں سکتے ہیں گیسو کو پکڑ لیتے ہیں سانپ۔ کہتے ہیں ہانڈ گیسو کالے کا خنتر اور ہے۔ کالے کوں۔ (دور دراز فاصلہ بہت دور سے دیکھنے کب خدا ملا۔ اب کی رنگیں گئے ہیں کالے کوں تیرے بڑے کوں۔ (دناخ) اس روز سیاہ پرے اسے بخت سیاہ چلتے پڑے کالی رات میں کالے کوں۔ کالے کوں۔ بہت دور۔ ہزاروں کوں (فقہہ) اب تو وہ بات کالے کوں گئی</p>	<p>روڈیا خب جس کا کوئی دن اور کوئی رات معر نہیں۔ صرف وعدہ ٹالنے یا نادمہ کے وعدے وعید کرنے کی نسبت طنزاً بولتے ہیں۔ کالی دبی۔ مونث۔ (مہندو) کالکا۔ (کنایتاً) انیوں۔ کالی رات۔ سیاہ ڈراؤنی رات۔ (رشک) جب اس نے منہ سے الٹ دی نقاب دن کھلا۔ جو زلف کردی پریشان آئی کالی رات۔ کالی زبان۔ مونث۔ زبان سیاہ جس کی نسبت عوام کا اعتقاد ہے اسکی بددعا بلند اثر کرتی ہے۔ (معروف) جتنے ہیں اہل سخن کہتے ہیں ڈر کر اٹھنٹھ۔ میرے کلک دو زبان کی دیکھ کر کالی زبان۔ کالی زبیری۔ مونث۔ ایک قسم کا سیاہ زیرہ۔ کالی سیٹلا کالی ماما۔ مونث۔ (مہندو) ایک قسم کی پچھوک جیسے دانے سیاہ ہوتے ہیں۔ کالی کلونی۔ صفت مونث نہایت سیاہ۔ کالی کھانسی۔ مونث۔ ایک قسم کی کھانسی جو اکثر بچوں کو آتی ہے۔ کالی کھٹا۔ مونث۔ ابر سیاہ رنگ۔ (دناخ) بھونتی آتی ہے متوالی کھٹا ہے سیاہ مست آج کی کالی کھٹا۔ کالی مٹی۔ مونث۔ تالاب کی چکنی مٹی جو اکثر لینے پونے کے کام آتی ہے۔ کالی مزج۔ مونث۔ گول مزج۔ سیاہ مزج۔ (کنایتاً) کلی۔ (ظفر) کوئی بچار تپے کیوں خیر تو ہے بھائی۔ ایسے جو کھانٹے ہو کیا کالی مزج کھائی۔ کالی ہانڈی سر بردھرتا (مہندو) بہت بدنام ہونا۔ کالی ہڑ۔ مونث۔ چھوٹی ہڑ۔ کالے گورے کا مقابل۔ ہندوستان کے لوگ۔ کالے آدمی صابن سے گورے نہیں ہوتے۔ پیدائشی بات کبھی نہیں جاتی کالے بال۔ (اصطلاح) نکر۔ موئے زہر۔ کالے پانی بھیجا۔ سمندر بار اتار دینا عبودر یا سٹور کرنا۔ کالے تل چاٹنا۔ (مہندو) عو۔ نہایت</p>

کالک	کالے
<p>بچ جاننا۔ کالا - (ن) مذکر پونجی۔ اسباب۔ (ر شک) مول لیس گے دے کے کیا اہل خطا اہل سخن۔ شک تو بیچارہ کالا گئے گیو گیو کالے بد پریش خاوند۔ (ن) کالا۔ اسباب۔ متاع پونجی مش۔ دیکھو ٹوٹی بائٹھ گل چند ٹے۔ کالبد - (ن) مذکر راتن بدن جسم خاکی۔ (ن) ساخ (شگفتہ مش گل ہر فصل گل میں داغ ہوتے ہیں۔ بنا ہے کیا ہمارا کالبد کا گلستاں کا۔ قالب۔ سا بچہ۔ وہ سا بچہ جس میں کوئی چیز ڈھالی ہے (دارد) دکھو کوئی جس کو جوتے میں اس عرض سے پھنسا دیتے ہیں کہ وہ کچھ اچھا کرے۔ کالبوت - مذکر۔ (عم) دیکھو کالبد۔ کالبوت دینا۔ کالبوت پر جاننا متعدی۔ (عم) جوتا تیار کر کے اس کے اندر کٹوٹی کا بنا ہوا پاؤں رکھنا۔ تنگ جوتے کو قالب پر چڑھا کر ڈھیل کرنا۔ کالچ - (اگ) مذکر۔ بڑا مدرسہ۔ انٹرنس سے اوپر کی درس گاہ۔ کالر - (اگ) مذکر۔ ایک چوڑی سلی ہوئی پٹی جو گلے میں باندھتے ہیں۔ گریبان سے اوپر کا ذمہ کپڑا جو خوبصورتی کے لئے یا گلاب کے لئے ساتھ ہی سی دیتے ہیں۔ کتے یا دوسرے جانور دکن پٹا۔ کالرا - (اگ) مذکر ہیضہ۔ کالنگ - (ع) بفع سوم) ہندو دعا کا کل۔ سیاہی تلیکی (رند) شب فراق کی کالک سے دم کھتا ہے۔ اہی رات ہوئی یا کوئی بلا آئی یا کوئی آئینہ (کالنگ کا ٹیکا۔ رسوائی۔ کالنگ کا ٹیکا سیاہی کا ٹیکا۔ دھتا۔ (دع) بدنامی۔ رسوائی۔ کالنگ کا ٹیکا (ہندو) بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ کالنگ کا ٹیکا لگنا۔ بدنام ہونا۔</p>	<p>محسن) کالے کو سوں نظر آتی ہیں گھٹائیں کالی۔ ہند کیا سادی خدا کی میں جوتن کا ہے گل۔ کالے کے آگے چراغ تین جلتا۔ کالے سانپ کی پھنکار سے چراغ گل ہو جاتا ہے) مثل زبردست کے آگے کچھ پیش نہیں جاتی۔ اعلیٰ کے سامنے (دنی کی نہیں جلتی (ذوق) بیچ کما ہے آگے کالے کے نہیں جلتا چراغ۔ چھپ گیا سرخ پہ تیری زلف شکون دیکھ کر۔ (اسیر) دماغ دل کیوں نہ جب وہ دکھائے گیو۔ سامنے کالے کے جلتا نہیں زہار چراغ۔ کالے کی سی لہر آنا۔ کبھی کبھی جنوں کا اُبھرنا۔ (شوق قدوائی) اس خاتم کے سر چڑھتا ہے مردم جھٹکا کھلے کو۔ کالے کی سی لہر آتی ہے گیو کے دیوانے کو۔ کالے کے ٹھٹھ میں اٹھلی دینا کالے کے ٹھٹھ میں ہاتھ دینا۔ ایسا کام کرنا جس میں جان کا خطرہ ہو (ذوق) شانہ اس زلف کے ڈالے ہے شکن میں انگشت کون یوں دیتا ہے کالے کے دہن میں انگشت۔ (قدرا) ہاتھ ٹھٹھ میں نہیں دیتا ہے کوئی کالے کے۔ جان کر زلف پہ دل ہوتا ہے مائل افسوس۔ کالے ٹھٹھ اندھیرے۔ (ہندو) نہایت سویرے۔ علی الصبح۔ کالیا۔ صفت۔ ہر انسان جس کا رنگ سیاہ ہو۔ کالانعام - (ع) ک۔ مثل۔ مانند۔ اتمام۔ چوپاے چوپاؤں کے مثل۔ جیسے عوام کالانعام۔ کالانعام۔ (ع) ک۔ مانند۔ عجم نیت ناپود) نیت۔ ناپید۔ گویا کہتے ہی نہیں۔ اکرنا ہونا کے ساتھ)۔ (قدو) تم نے جاری روز میں سب پر چا بڑھایا کالدم کر دیا۔ (داغ) مجبور میرے دل کو بھی نفرت سی ہو گئی۔ نقش وفا جہان سے آب کالدم ہوا۔ کالدم جاننا۔ بیوقوف جاننا</p>

کالک

کام

ذلت نصیب ہونا۔ کالک لگانا۔ سیاہی کا دھبہ لگانا؛ کنایہ
رسوا کرنا۔ کالک لگنا۔ لازم (شوق قدائی) عزیزِ عشق کو دھبہ لگے
تو دروغ ہووے۔ حینِ منہ کو جو کالک لگے تو خال بنے۔

کالقم۔ (انگ) مذکورہ صفحہ کا حصہ۔ (نورالغفات کے ہر صفحے میں
دو کالم ہیں ۱۔ قریح کا دستہ۔ کالکا۔ ۲۔ بکسر سوم و نیز سکون سوم)
مند و امونٹ۔ ایک دہی کا نام۔ کالنگڑا۔ ۳۔ بفتح سوم مذکورہ قسم
کی رائی

کام۔ (فارسی میں) مُراد مقصود۔ تاؤ۔ مہندی میں شہوت)
مذکورہ مراد غرض مقصود۔ مطلب۔ (راسخ) زائد مذکورہ چہرہ
لے آسام سے غرض۔ شیشے سے کام غرض جام سے غرض
فضل عیال۔ (اسیر) مفلسی مفلس کی نعمت کی بجائے نعمتی۔ مصلحت
سے کب کوئی خالی ہے کام اندر کا ۲۔ مزدوری محنت۔ میثقت۔
(نقحر) ۱۔ یزدور در چار آنے روز کا کام کرتا ہے۔ تاؤ۔ (ذوق انیش

کی جانوش ہے دنیا لہ زنیوریں۔ کام میں انہی کے ہو مہرہ
بجائے آبلہ شغل۔ دھندا۔ (نقحر) ان کو بھی کام سے لگا دو۔

بیکاری سے گھبرائے ہیں ۲۔ پیشہ۔ حرفہ۔ (نقحر) اس کا کام چمک
بنانے کا ہے ۳۔ یوہار۔ بین دین پیشے کا کام۔ (نقحر) اس کا
کام چند ہی روز میں چمک گیا۔ تعلق۔ سرور کار۔ (نقحر) تم کو
ان باتوں سے کیا کام؟ کا مخصوص۔ جماع۔ (انشار کے ساتھ)

وجہ صاحب) خفا جو ہوئے ہو صاحب تو خوش رہو صاحب۔
وہ کام مجھے نہیں ہمارا ہوتا ہے۔ روزگار۔ نوکری۔ خدمت
دیکھو کام ہونا۔ زردوزی۔ کارچربی۔ گلکاری کشیدہ کاری
نقاشی وغیرہ۔ (نقحر) اس شال پر بھاری کام ہے۔ ہوشیاری

دانائی عقلندی۔ اہم بات (نقحر) ملزم کو سزا دے قتل سے
بچالینا بڑا کام ہے ۲۔ فرض۔ خدمت۔ (نقحر) مجھ کو منصبی کام
سے فرصت نہیں ملا کارگر ذری۔ (نقحر) تمہارا کام اس سال بہت
اچھا رہا ۳۔ حوصلہ بہمت کی جگہ۔ (نقحر) جلانے ہیں مجھے ایدل
یہ شے رو کیا کیا۔ تہا ہی کام ہے کرتا ہے ضبط تو کیا کیا ۴۔ اہم
کار اہم۔ (میر) اس کے دل میں کام کرنا کام ہے۔ یوں فلک پر
کیوں نہ جائے آہ توٹا خواہش۔ آرزو۔ تہا۔ دیکھو کام نکالنا۔

۵۔ دھندا۔ کاروبار۔ (معنی) یہی ہے قیشتہ فرماؤ کام۔ تراشے
سنگ جوئے شیر کاتے ۶۔ حاجت۔ ضرورت۔ (راسخ) منگوائے
ہو جائیں گے گرا تینگلی مجھ لوں میں۔ کام تو یہ کام نہیں ایسے
گنہگاروں میں۔ (دیکھو اپنا کام) کام آپرنا۔ غرض اٹکنا۔
(غالب) کام اس سے آپرنا ہے کجں کا جہان میں۔ بیوے
مذکورہ نام سنگمر کے بغیر۔ کام آخر کرنا۔ مارڈالنا۔ (راسخ) میر لون

کو کہن کا کام آخر کر دیا۔ دور کا کچھ بس نہیں چلتا ہے ہرگز زور سے
کام آخر ہو جانا۔ کام آخر ہونا۔ مرجانا۔ (رند) یار بہن گراؤں شب

یہی شدت رہی۔ کام میرا آخر سے رو دیکھو جو آیا۔ (میر)
پردے میں کام یاں ہوا آخر۔ واں سدا چہرے پر نقاب رہا۔
کام آسان ہونا۔ مشکل دفع ہونا۔ کیا دوع گو اس نے چوٹا ہی
وعدہ۔ ترا کام آسان ہوا اچھا ہے۔ کام آتا۔ لازم لکھنا

ہونا۔ مفید مطلب ہونا۔ (نقحر) یہ کتاب میرے مقدمہ میں بہت
کام آئی! مددگار ہونا۔ آڑے آنا۔ (داغ) دل دیران سے قیوں
نے مرادیں بائیں۔ کام کس کس کے مراخر میں برآو آیا ۲۔ لڑائی
میں مارا جانا۔ (نقحر) یورپ کی لڑائی میں کئی لاکھ سپاہی کام کمر

کام

کام

۱۔ صرف ہونا۔ خرچ ہونا۔ کھڑ جانا۔ استعمال میں آنا۔ برتا جانا۔
 (فقرہ) تقریبوں میں بھی برتن کام آتے ہیں۔ کام کھانا۔ کاڑھ ہونا۔
 (مصطفیٰ) بے بصر ہوتے ہیں محتاج نہیں عینک کے۔ کام اپنے
 نہیں آتی ہیں پرانی آنکھیں۔ مر جانا۔ (رجح) پیٹ سے پاؤں جھکے
 تو بچے عشق کی راہ۔ کام اول ہی میں چم منزل اول آئے۔ کام بتر
 کرنا۔ دیکھو ابتر۔ کام اٹھا رہا۔ کسی کام کا کرنا۔ کام کھانا
 دیکھو اٹھنا۔ کام اٹھنا۔ لازم۔ کام اٹھا رکھنا۔ کام باقی رکھنا۔
 ملتوی کرنا۔ کام اٹھانا۔ دیکھو اٹھانا۔ کام ادا ہو جانا۔ کام
 تمام ہو جانا۔ (ناخ) چوکیا کام ادا ایسی جگہ کی ہے۔ ادا۔ قتل
 کرتے ہو یہ کچھ ناز کے انداز ہیں۔ اب متروک ہے۔ کام آدھورا
 رکھنا۔ کام کو نا تمام رکھنا۔ (ناخ) ہر کسی کا کام رکھنا ہے
 ادا ہو کر آسان۔ اگر ہم پونچھا سر شور یہ تو پتھر نہیں۔ کام بتانا۔
 کسی کام کی تعلیم دینا۔ کوئی مستفاد بتانا۔ (درخ) اپنی زبان سے کہہ
 کر پتہ سنبھال ہے۔ اسے تیج یا رکام بتاؤں تو اب کام بتالینا۔
 کام بتانا۔ کام میں شریک ہو جانا۔ مددگار ہو جانا۔ کام برآنا۔ مراد
 پوری ہونا۔ مقصد حاصل ہونا۔ (جرات) ہو گئے ہم سنتے ہی
 وصل کا پیغام تمام۔ کام دل کچھ نہ برآ یا کہ جو کام تمام۔ کام
 بڑھانا۔ (دع) کام بند کرنا۔ کام ختم کرنا۔ محنت زیادہ کرنا۔ کام کو طول
 دینا۔ جو پاؤں کو ترقی دینا۔ کام بڑھانا۔ کام بڑھانا۔ لازم۔ کام کاڑنا
 ۱۔ کام خراب کرنا۔ کسی کے کام یا مطلب میں خلل ڈالنا۔ ساکھ
 کھودینا۔ بیوقوفی کرنا۔ کام بگڑنا۔ کام خراب ہونا۔ معاملہ بگڑنا
 (فقرہ) بنانا یا کام بگڑ گیا۔ (داغ) کام بگڑے ہوئے تھے
 سب اپنے۔ بارے اب کچھ منور تھے جاتے ہیں۔ دیوالہ بھل جانا۔

کاروبار میں فرق آجانا۔ لاکری جھوٹ جانا۔ کام بنانا۔ اقبال
 کا یاد رکھنا۔ دور دورہ رہنا۔ (احسان) کسان وہ گریہ وہ تار
 وہ جاں لب رہنا۔ کسی کا کام ہمیشہ مٹا نہیں رہتا۔ کام بنالینا
 مطلب حاصل کر لینا۔ کام بنانا۔ مراد ہر لانا۔ مطلب پورا کرنا۔
 کام درست کرنا۔ یہ ستارے کی ہے گردش اے ظفر کھینچیں
 دیکھنا تیرے بنانا کام ہے اندک کیا۔ کام تیار کرنا۔ کام بنانا
 کام بننا۔ کام درست ہونا۔ تیار ہونا۔ مطلب پورا ہونا۔ مراد ہر لانا
 کامیابی حاصل ہو جانا۔ (ناظم) وہ کون ہے کہ نہیں جانتا کہ کام
 ہے۔ برا اختیار میں بھی جو درست کر لینا۔ (داغ) ہے نہ زناکت
 مانع جنبش لب جان بخش کو۔ کام تیرا خوب چشم سامری فن
 بنگیا۔ کام بند رکھنا۔ کام رکا ہوا رکھنا۔ ہرج کرنا۔ غفل ڈالنا
 مطلب حاصل نہ ہونے دینا۔ (داغ) گو ان کے گھر سے ہو گئے
 میرے ندیم بند۔ رکھنا نہیں ہے کام کسی کا کہیم بند۔ کام بند ہونا
 ۱۔ کام رکنا۔ کام میں ہرج ہونا۔ معطل رہنا۔ کام کا۔ موقوف رہنا۔
 کام کا۔ (داغ) اسے حضرت دل جایئے اپنا بھی خدا ہے۔
 بے آپ کے رہنے کا نہیں کام مراد بند۔ کارخانہ بند رہنا۔ کام
 بند کرنا۔ معطلی۔ کام بند ہونا۔ کام موقوف ہونا۔ کام رکنا
 معطل ہونا۔ کام کا کارخانہ بند کرنا۔ کام بند کرنا۔ کام کو بگاڑنا
 دینا۔ کام بھگنا۔ لازم۔ کام پر جانا۔ کام کرنے جانا۔ مزدوری پر
 جانا۔ کام پر دیدہ لگنا۔ (دع) کام میں جی لگنا۔ جیش
 سلب ہی کے ساتھ متعلق ہے۔ (جانصاحب) کچھ نہیں جس کو
 مرزا تن بدن کا اپنے جوش۔ کام پر دیدہ گئے کیا دل لگا ہے یا
 میں۔ کام پر لگنا۔ کسی خدمت پر مقرر کرنا۔ کام سیکھنے میں مصروف

کام

کرنا۔ کام دینا۔ دھندے سے لگانا۔ کام پر لگانا۔ لازم۔ کام لٹا دینا
کام کا ناتمام رہنا۔ کام پڑنا۔ پالا پڑنا۔ تعلق ہونا۔ (داغ) عاشقی
سخت تر مصیبت ہے۔ ہم کو یہ کام عمر بھر میں پڑا۔ غرض ہونا (ناخ)
اس قدر محکمہ بخلوں سے بڑا دنیا میں کام۔ اتنی شہرت پر بقیوں
ہمتِ حاتم نہیں۔ کام پڑا کرنا۔ مقصد پورا کرنا۔ کام پورا ہونا۔
اصل مقصد حاصل ہونا۔ غرض حاصل ہونا۔ (داغ) قصد بخانا
کیا ہے جو خدا پوچھا ہے۔ جو کیا کام ہو اخیر سے اکثر پورا۔ کام پیارا
ہے جام (یعنی چڑا) پیارا نہیں۔ مثل۔ انسان کی قدر کام سے ہے۔
اس کی نسبت بولنے ہیں جو کچھ کام نہ کر سکے اور بیچارہ دنیا میں توڑا
کرے کام تقدیر پر چھوڑ دینا۔ معاملہ کو تقدیر پر چھوڑ دینا۔ (صبا) کام
اپنا جو جڑ سے تقدیر پر غفلت رانی نے نادان کر۔ کام تمام کرنا کام
کو انجام پر پہنچانا۔ ہلاک کرنا۔ مار ڈالنا۔ (زندہ) کچھ کچھ کام تمام
دیکھوں بھر پور کر لے۔ کام تمام ہونا۔ لازم۔ (راخ) نتیجہ کشش
یا نزع ہاں نکلا۔ تمام ہو ہی گیا جذبِ ناتمام سے کام۔ کام جاری رہنا
کام کا لگانا۔ ہوتا رہنا۔ کام بند نہ ہونا۔ (ناخ) کام اوروں کے
جاری ہیں نا کام رہیں ہم۔ اب آپ کے سر کلامیں کیا کام ہمارا
کام جاری ہونا۔ کام چلنا۔ کام چلتا رہنا۔ (ناخ) بے زری کا غم
نہیں جاری ہمارا کام ہے۔ سامنے آنکھوں کے اک محبوب ہم اندام
کام چڑھانا کسی گل یا شبنم وغیرہ پر کام لگانا کام چلانا کارروائی
کرنا۔ بند و بست کرنا۔ وقت سے کام کھانا۔ مطلب براری کرنا۔ (کاغذ)
یا دھند چلتا رکھنا۔ کام چلنا۔ کارروائی ہونا۔ مطلب چلنا۔ (ذوق)
فلک تو شیر ہر کی صبح سے تاشام چلتا ہے۔ مگر سیدھی نظر سے
تیری اپنا کام چلتا ہے۔ اگر گزر ہوتا۔ بسر ہوتا۔ (ذوق) بہتر تو ہے

کام

یہی کہ نہ دنیا سے دل لگے۔ بر کیا کریں جو کام نہ بے دل لگی چلے۔
ہاتھ تنگ نہ رہنا۔ کام چلنا۔ کام کا بسر و رونق ہونا۔ کام پختہ ہونا
کام خراب ہونا۔ (فقرہ) اگر مژدوں کے ساتھ زندہ بھی دفن ہوتے تو
دنیا کے کام ہی چوٹ ہو جاتے۔ کام چر۔ صفت۔ جو کام کرنے میں
حیلہ ہانا کرے۔ (ذوق) دل عیادت سے چڑنا اور حجت کی طلب
کام چور اس کام پر کس نہ سے اجرت کی طلب۔ کام چور۔ (اے
حاضر۔ مثل۔ وہ شخص جو کام کے وقت مل جائے اور کھانے کے
وقت آ موجود ہو۔ وہ شست اور خود غرض آدمی جو کام تو لگے
مگر لینے کو موجود ہو۔ کام چھڑنا۔ کوئی کام جاری کرنا۔ عمارت کا کام
جاری کرنا۔ کاڈار۔ (اردو) کاڈا کر۔ کارکن۔ ہتم نظم گاشٹ
۔ وہ امیر یا رئیس کا لازم جسکی سپرد خرید و فروخت کی خدمت ہو۔ صفت
زری یا رئیس کا کام کیا ہوا۔ وہ جوئی یا لباس جسپر زردوزی کا
کام کیا ہو۔ وہ شخص جسکو امیر یا بادشاہ کوئی عمدہ اور خدمت دے
کاڈانی۔ مروت۔ وہ کپڑا جسپر سونے چاندی کے تاروں سے پیل پوک
بیلیں کاڑھی ہوں۔ کاڈانی والا۔ صفت۔ کاڈانی بنانے کا پیشہ
کرنے والا۔ کام دولہا دھن ہی سے پڑتا ہے۔ مثل۔ آپس کا معاملہ
آپس ہی میں طے ہوتا ہے۔ کام دھندنا۔ کڑا کڑا کاروبار۔ (بناش)
ان کو کروں کا مطلب یہ تھا کہ حسن آرا کے حیلہ سے گھر کے کام
دھندے سے بچیں۔ کام دیکھنا۔ ہندی۔ کارگر زری کا معائنہ
کرنا۔ کام کی پرتال کرنا۔ کام دینا۔ (مرد دینا۔ کام آنا۔ (فقرہ)
تارا اتنی درپے درپے لگا دھند کام نہیں دیتی۔ کوئی دھند یا کام سپرد
کرنا۔ (فقرہ) آپ نے مشکل کام کو دیانا منصب یا خدمت۔
سپرد کرنا۔ (فقرہ) مجھ سے نقل نویسی کا کام نکال کر سرشتہ داری

کام	کام
کام سے جاتے ہی رہے؟ نامرد ہو جانا، موقوف ہو جانا۔ ہفت	کام دیا؟ پیشہ وروں کو ان کے کرنے کا کوئی کام بنانے کے
ہو جانا۔ کام سے کام ہے۔ اپنے مطلب سے غرض ہے۔ اور کسی بات کی	واسطے دینا۔ کام دیو۔ (منہو) مذکر۔ خواہش نفسانی کا دیوتا۔ کٹائی
پر وائیں۔ (مصرف) ہے یہی جی میں کہیں لب و لہار سے کام۔ کام	خواہش جملہ۔ قوت باہ۔ کام ڈالنا۔ بلا ڈالنا۔ (فقرہ) خدا ایسی
سے کام ہے ہم کو نہیں تکرار سے کام۔ کام سلکھنا۔ کوئی کسب یا ہنر	عورت سے کام نہ ڈالے۔ کام فراں۔ (ف) صفت۔ کامیاب یا ہوش
حاصل کرنا۔ کام سے لگنا۔ کام میں مصروف ہونا۔ خدمت پر مقرر ہونا	خوش نصیب۔ کام فرانی۔ (ف) موث۔ خوش نصیبی۔ (اقبال مندی)
کام فرماتا میں لانا۔ (صبا) آج وعدے پہ ضرور آئے گا۔ سو کام	کام گرک جانا۔ کام ہوتے ہوئے یکبارگی بند ہو جانا۔ (غالب) خرم
نفر مانگنا۔ کام کا۔ صفت۔ کارآمد۔ مفید۔ مطلب۔ (درغ) اطلع	گر دہ گیا ہونہ تھا۔ کام گرک گیا روا نہ ہوا۔ کام رکھنا۔ مطلب رکھنا
آرام کا تین ملتا۔ آدمی کام کا تین ملتا۔ کام کا آدمی۔ کارآمد آدمی	غرض رکھنا۔ تعلق رکھنا۔ (فقرہ) اپنے کام سے کام نہ کو۔ کام روا (ف)
ہوشیار۔ تجربہ کار آدمی سے عشق نے غالب کیا کر دیا۔ درہم جی	صفت جس کا مقصود حاصل ہو چکا ہو۔ کام روا ہونا۔ کامیابی ہونا (غالب)
آدمی تھے کام کے۔ کام کالج۔ مذکر (دع) تقریب شادی کی	کام گرک گیا روا نہ ہوا۔ کام روائی۔ (ف) موث۔ مقصود حاصل
گھر کا کام۔ ملازموں کا کام۔ (دست بستہ) دین کارو ہار شغل	ہونا۔ (میر) روئے سے میرے کام روائی ہوئی محال۔ تر ہو کے
افتنال۔ (درغ) سید کوبی و کھڑا می چلے۔ ہوئے جو کام کالج اچھا تو	سخت ہو گئے عقدہ سوال کے۔ کام بچانا۔ کام تا تمام باقی بچانا
ہے۔ کام کالج دیکھنا۔ کام کالج کرنا۔ گھر کا کام کرنا۔ ملازموں کا کام	کام رہنا۔ سو کار رہنا۔ (دزدق) رہے تا کام دینداروں کو احکام
کرنا۔ (بنات) (غش) لوگوں کو اجازت دیجئے گھر کا کام کالج دیکھیں	سے۔ خوشی تا حاجیوں کو ہونے کعبہ کی زیارت سے۔ کام سپر کرنا
کام کا جی۔ صفت۔ وہ شخص جو کسی مشغلہ یا پیشہ میں مصروف ہو۔ کام	کام حوالے کرنا۔ کام رکھنا۔ دستکاری یا ہنر یا دفتر وغیرہ کا کام تینا
کا نہ رکھنا۔ بیکار کر دینا۔ مصرف کے لائق نہ رکھنا۔ (آتش) دونوں	کام مٹنا۔ کام قائلین آنا۔ کام انکھار و رک جا ہونا۔ (میر) (دانا)
جہاں کے کام کا رکھنا۔ عشق نے۔ دنیا و آخرت سے کیا ہے خبر مجھے۔	جب دونوں ہوئے نکڑے ایک جا۔ ابکی۔ کام ہاتھ سے میرے
کام کا نہ کالج کا دشمن۔ انداز کا ویشل۔ کابل و جود آدمی کی نسبت مستعمل	رست گیا۔ کام سنوارنا۔ کام دست کرنا۔ کام بنانا۔ بگڑے کام کو
کام کر جانا۔ (افر) دکھا جانا۔ کارگر ہو جانا۔ کامیاب ہو جانا۔ (رواب)	دست کرنا۔ کام سنورنا۔ لازم۔ (درغ) کام بگڑے ہوئے تھے سب
حسن اس کا کام ایںا کر گیا۔ دیکھتے ہی رہ گئے حسرت سے ہم (رند)	اپنے۔ بارے۔ ایک کچھ منور تے جاتے ہیں۔ کام سے جانا۔ کام سے جانا
دل کو لیجا۔ چہ کر ایک نہ ثابت نہ ہو۔ کام کر جانے ہزاروں میں	رہنا۔ کیا ہو جانا۔ مطلب کا رہنا۔ قابل استعمال نہ رہنا۔ بیکار ہو جانا
حری عیار آکھ۔ کام کر جانا۔ (افر) جکنا۔ کامیاب ہو جانا۔ کام تمام	(درغ) دل کا آنا ہے کام سے جانا۔ جاے گا کام سے تو آئے گا۔
کر دینا۔ (نیم دہلوی) اتریاں کیا کرے کہ یہاں نہ رہ چڑھ چکا۔ کام اپنا	(رند) تم کو فرصت نہ ہوئی موت نے یاں غلبت کی۔ تم رہے کام میں ہم

کام	کام
<p>کرنے کے تری زلف و تان کے سانپ۔ کام کرنا کسی شغل میں مصروف ہونا</p> <p>۱ کوئی مہتر یا پیشہ یا حرفہ کرنا۔ (فقرہ) وہ دکان پر سلائی کا کام کرتا ہے</p> <p>۲ سرائت کرنا۔ انگر کرنا۔ کارگر ہونا۔ (میر) نالوں سے سرے</p> <p>رات کے غافل نہ رہا کر۔ اک روز ہی دل میں ترے کام کو تیس کے فائدہ</p> <p>دینا۔ (میر) الٹی ہو گئیں سب تیریں کچھ نہ دو انے کام کیا۔ دیکھو</p> <p>نگاہ کا کام کرنا مقصد حاصل کرنا۔ مطلب کانٹا۔ (رومن) وہ سوئے</p> <p>بے جا جانا رہے رات۔ نگاہ شوخ کام اپنا کیا کیا نہ نمایاں کام کرنا۔ ہم</p> <p>یا دشوار کام میں کامیابی حاصل کرنا۔ (داغ) نگہ شرم کو تیرا کیا</p> <p>کام کیا۔ رنگ لایا تری آنکھوں میں سنا دل کا کام تمام کرنا۔ ہلا کرنا</p> <p>(غالب) زہر غم کو چکا تھا میرا کام تجھ کو کس نے کہا کہ ہو بدنام نہ انوکھا</p> <p>کام کرنا۔ (داغ) اجنا پر جان دیتے ہیں تم پر تیرے سرے ہیں۔ یا کام</p> <p>محببت سچ تو یہ ہے کام کرتے ہیں کام دینا۔ (سالمک) یوں نکاحیں</p> <p>وہ مجھے جان کے اُٹا دے خاک۔ ناتوانی نے کیا کام تو انانی کا کارروائی</p> <p>کرنا۔ (صلیل) دیکھئے کیا کام کرتی ہے نزاکت وقت قتل۔ آج اُن کا</p> <p>بھی ہے گویا امتحان میری طرح کام کرے سپاہی نام ہو سردار کا مثل</p> <p>کام کوئی کرے نام کیسا کا ہو۔ (قدر) ہو گیا ایو کی سفائی سے شہرہ دار</p> <p>کا کام کر جائے سپاہی نام ہو سردار کا۔ کام کو کام سکھانا ہے جہاں</p> <p>کام کرنا شروع کیا آہستہ آہستہ آپ آنا چلا جاتا ہے۔ کام بھینچنا۔ مرنا</p> <p>جان سے جانا۔ شاید کہ کام صبح تک اپنا کھینچے کا تیر۔ احوال</p> <p>آج شام سے درج بہت ہے یاں۔ اب سروک ہے۔ کام کی بات</p> <p>مطلب کی بات۔ کار آمد بات (اشور) انوبت گفت و شنید آئی بھی تھک</p> <p>ہو بھی۔ کام کی بات نہ تھکے سے ترے اصلا علی۔ کارگار۔ اف اسفت</p> <p>نوش نصیب۔ اقبال مند۔ کام کانٹا کام شروع کرنا تعمیر کا کام</p>	<p>شرع کرنا۔ کام لگ جانا۔ کسی کام میں مصروف ہو جانا۔ کام لگنا</p> <p>سردکار ہونا۔ غرض آگنا۔ کام لینا خدمت لینا (فقرہ) وہ معاملوں</p> <p>سے کام لیتا ہے۔ (راسخ) افتر کرے اسید کو جنت نصیب ہو۔</p> <p>اس سے ہزاروں کام لئے ہیں شباب میں۔ (دکنیہ) تھکے لینا</p> <p>جیسے انھوں نے نہ کہ کام لیا ہے۔ اپنا کوئی کام کسی سے لینا ہاں چاہ</p> <p>لینا۔ دفتر کا کام نبھانا (سے کے ساتھ) کرنا۔ اختیار کرنا کی جگہ</p> <p>۵ یہ شکوہ مجھ سے ہے فریاد پر حقوق ان کو بخشیں۔ نکلے سے جوں</p> <p>بھر کام لیتے تم تو کیا ہوتا۔ کام مٹی ہونا۔ کام خراب ہونا۔ (قدر)</p> <p>سب یہ مٹی کا کام مٹی ہو۔ اینٹ کا گھر تمام مٹی ہو۔ کام ملنا۔ عمدہ</p> <p>یا خدمت ملنا۔ تھکے ملنا۔ کسی قسم کا کام حاصل ہونا۔ (راسخ) زمین</p> <p>کے پیٹ میں سب کی سمانی ہوتی جاتی ہے۔ لاپے کام جھکو مندرم ہاتھ</p> <p>دینے کا۔ کام میں استعمال میں برتاؤ میں۔ برتنے میں کام میں آنا۔ لازم</p> <p>استعمال میں آنا۔ صرف ہونا۔ خرچ ہونا۔ کام میں دھام دی میں کل</p> <p>مثل کسی کام میں بے موقع دخل دینا۔ کام میں فتور نا کام میں فتور</p> <p>پڑنا۔ کام کا خراب ہو جانا۔ (داغ) ایسا میرے شب وعدہ وہ بگڑا</p> <p>بیٹھے۔ بنے بنائے ہوئے کام میں فتور یا۔ کام میں کام کانٹا۔</p> <p>ایک کام کے ساتھ دوسرا کام کانٹا۔ کام میں لانا۔ استعمال میں لانا</p> <p>صرف کرنا۔ خرچ کرنا۔ کام میں لگانا۔ کسی کام میں مصروف کرنا۔</p> <p>اذوق (کام دن رات ہے عاشق کا ترے ناکامی کہہ دیا توئے لگا</p> <p>اس کو اسی کام میں خاص۔ کام میں لگنا۔ لازم۔ کام میں لگا رہنا کام</p> <p>میں مشغول رہنا۔ کام میں باقاعدہ انسان کی معاملے میں دخل دینا۔</p> <p>کوئی کام شروع کرنا۔ (فقرہ) جس کام میں باقاعدہ لگتا ہے وہ پیشہ پڑنا</p> <p>ہے۔ کام میں ہونا مصروف ہونا استعمال میں ہونا۔ (غالب)</p>

کام	کان
<p>نام کا سیر ہے جو رکھ کر کسی کو نہ ملا۔ کام میں سر پہنچے جو فتنہ کر رہا نہ ہوا۔ کام نکالنا مطلب پُر کرنا۔ (غالب) نکالا جاتا ہے کام کیا افسوس سے تو۔ ترے بے ہر کئے سے وہ تجھ پر مہرباں کیوں ہو کسی کے واسطے کوئی کام بخو کر یا عہدے یا خدمت کا موقوف کر دینا۔ اس معنی میں کام نکال لینا ہی متعل ہے کام نکلتا۔ ایک جگہ کام نکلنے متعل ہے۔ (مومن) کیوں کام طلب ہے میرے آزار سے گردوں۔ ناکام سے دیکھا ہے کبھی کام نکلتا۔ کام نکلتا مقصد حاصل ہونا۔ کار براری ہونا۔ (داغ) اگر سلسلہ نامہ و پیغام نکلتا۔ تو اسے دل ناکام بڑا کام نکلتا۔ عہدے یا خدمت کا لیے لیا جانا۔ (میانہ) ساتھ) کام پیش آتا۔ (نقحر) آج ایک اور کام نکلا کسی کام کی ضرورت پیش آتا۔ (نقحر) آجکل وہاں فیشوں کے بہت کام نکلتے ہیں کام نہیں۔ (معرض نہیں) واسطہ نہیں۔ (داغ) سٹو اگر میں کسی سے کام نہیں۔ بہ کوئی شاکل کلام نہیں۔ کام ہاتھ میں ہونا۔ پیشہ یا مہر حاصل ہونا۔ (صبا) لازم ہے آدمی کے لئے اک نہ اک مہر۔ کیا عیب ہے سب جو کوئی کام ہاتھ میں پکام ہو جانا۔ مقصد حاصل ہو جانا مراد ہے۔ (ذیر) کب ہیں حریص پھر توکل کئے آشنا موتی کا ایک قطرہ ہی میں کام ہو گیا۔ ہلک ہو جانا۔ بڑا حال ہو جانا۔ (داغ) سنا جوں غریب کا بت خود کام ہو گیا۔ یہ بات بچ ہوئی تو مر کا کام ہو گیا۔ کوئی ضرورت پیش آجانا۔ (داغ) شب تم کس ریشا تھیں کچھ کام ہو گیا۔ لو ہاتھ لاد کیوں ہیں الہام ہو گیا۔ کوئی خدمت لجا نا۔ عہدہ یا منصب لجا نا۔ کام ہونا ضرورت پڑنا۔ (آتش) کبھی جو جذب محبت سے کام ہوتا ہے۔ نقاب الٹتا ہے دیدار عام ہوتا ہے۔ مطلب حاصل ہونا۔ کام ایک آبلہ کان سے نہیں ہوتا ہے نہیں</p>	<p>معلوم ہیں کس اور کی داؤد کاٹنے۔ کام تمام ہونا۔ (میر) تیغ ناکا کوئی نہ ہر دم کھینچ۔ اک گر شہ میں کام ہوتا ہے منصب ملنا۔ (سیر) کو کچن کوہ تو میں کاٹ رہا ہوں شب بچہ۔ بھاری بھاری ہوئے ہیں عشق کی سرکار سے کام۔ کامیاب۔ (ف) صفت فحیاب۔ جس کا مطلب پورا ہو گیا ہو۔ پاس کرنا۔ ہونا کے ساتھ) کامیابی (ف) موت۔ فحیابی مطلب پورا ہونا۔</p> <p>کامل۔ (ع) تمام چیز صفت۔ ذکر۔ پورا۔ تمام۔ باہر فن کا ہمارا بڑا عالم۔ بکا مضبوط عارف۔ خدا رسیدہ۔ موت۔ عرض کی ایک بھر کا نام۔ کامل۔ بکار۔ کامل۔ (ف) صفت کھرا۔ (ایا ہی) خدا نے صحابہ پیغمبر خدا کو ہر طرح سے جانچا ہر طرح سے آزمایا اور ان کو کامل اعتبار پایا۔ کامل۔ (ع) صفت موت۔ دیکھو کامل۔</p> <p>کام لیٹ۔ (لگ) موت۔ ایک کپڑے کا نام۔ (صاف صاحب) رنگی نکلا کبھی اور نہ کام لیٹ۔ بڑھیا ہوئی ہوں دل مرا گوڈر کا لال ہے۔</p> <p>کامنٹی۔ (د) موت۔ نہایت خوبصورت عورت۔ نازک اور دلی عورت۔ ایک خوشبودار بچوں اور اس کے دخت کا نام۔</p> <p>کامو۔ (د) ذکر۔ ناکوس راگ کی ایک قسم۔</p> <p>کاموٹی۔ (موتی)۔ (رومانی) مکون۔ زیرہ۔ موتی۔ ایک قسم کی سمون جس میں زیرہ ملا جاتا ہے۔</p> <p>کان۔ (ف) موت۔ وہ جگہ جہاں سے کھود کر دھات یا چھاترات وغیرہ نکالتے ہیں۔ (مصری) بیان کس سے ہر تعریف شکل صورت کی۔ وہ جان جن کی ہے کان ہے ملاحظہ کی؟ بیخ چشمہ۔ کان کن۔ (ف) صفت کان کھودنے والا۔ کان ملاحظہ۔ (ف) صفت۔ سانولے</p>

کان	کان
<p>متدی گوشتی کرنا۔ دھمکانا لازم۔ باز آنا۔ کسی کام کے نہ کرنے کا وعدہ کرنا۔ (بنات لغش) اشیر میں سدھیا ناکو کے وہ آفتیں اٹھانیں کہ میں نے آگے کو توبہ کی اور کان اٹھنا متدی۔ ستار طنبور وغیرہ کی کھوٹی مڑوڑنا۔ (زناخ) پالتے جو گوشتی کوئی انسان ہو جاتی ہے بند شرم سے اس کی زبان نہ آگے سے بھی آواز ہوئی اور زیادہ۔ طنبور کی طرح گواٹھے گئے کان۔ (لکھنؤ) میں ہر سنی میں نعل جمع میں آتے۔ کان اونچے کرنا۔ (دہلی) کان کھڑے کرنا۔ چونکا ہونا۔ (ظفر) جو کہ تو نے کلام اسے بد زبان اونچے کئے۔ ہم نے سند سے کیا کہا جو سب نے کان اونچے کئے۔ کان ایٹھنا۔ (دہلی) گوشتی کرنا۔ کان بال۔ نذر۔ ہندوؤں کی ایک رسم جس میں بچے کے بال منڈواتے اور کان چھدواتے ہیں۔ کان بچنا۔ (کنایت) کان میں آواز آنا۔ حالانکہ کسی نے کوئی بات کہی نہ ہو اور نہ کسی نے آواز دی ہو۔ خواجواہ کسی بات کا سنائی دینا جسکی کچھ اصل نہ ہو۔ جب کوئی شخص بغیر کارے یا بے بلائے بول اٹھے تو کہتے ہیں کیا تمہارے کان بجتے ہیں۔ (نقرہ) اس شخص کے کان بجتے ہیں کوئی بچارے نہ بچارے یہ حاضر کے اموجود ہوتا ہے۔ (شاد) بولتا مرغ سحرے نہ موزن شب بچر۔ کان بجتے ہیں نہ نوبت نہ گجر کچھ بھی نہیں۔ کان بچیا گھوڑے کا اپنے کانوں کو حرکت دینا خرافت کرنے کے لئے۔</p> <p>کان بدمڑ ہونا۔ منسا ناگوار ہونا کی جگہ۔ (آزاد) نواب صاحب نے چکے سے کہا۔ کان بدمڑ ہو گئے کوئی شعر اپنا سنا تے جاؤ کان بند کرنا۔ کان میں دہلی رکھ لینا یا اٹھل دے لینا۔ (آتش) دربان غریب خاک کرے عرض باریاب۔ کانوں کو بند کرتے ہیں</p>	<p>رنگ کا خوبصورت۔ کان نمک۔ موت۔ وہ جگہ جہاں سے کھو کر رنگ نکلتے ہیں۔ (راخ) ہوتے جاتے ہیں زخم کان نمک۔ منہ بھرائی زیادہ ہوتی ہے۔</p> <p>کان۔ (دھ) ذکر آسنے کا عضو۔ سننے کی قوت؟ چار بانی کی اٹھ۔ جس سے ایک گوشہ بڑھ جاتا ہے۔ خم۔ (عارف) کیا باتیں کیجئے شب وصل نے راز کی۔ درپے ہیں کہ کان نہ سن لے پچکا پچکا پچھے سے کالک کو نا بڑا ایک جھوٹا جو کلب سے ہو جاتا ہے۔ مجازاً تو بھدھیان ۵ (لکھنؤ) عورتوں کے کانوں کے ایک زور کا نام ہے دہلی میں کرن بھول کہتے ہیں۔ ستار۔ طنبور وغیرہ کی کھوٹی۔ (زناخ) آگے سے بھی آواز ہوئی اس کی زیادہ۔ طنبور کی طرح گواٹھے گئے کان ۵ اطلاع۔ واقفیت۔ خبر۔ (رشک) پاس مضطر انا لعنت چاہئے۔ در کو بھی دیوار کو بھی کان ہے۔ کان آشنا ہونا۔ کسی بات کا سنا ہونا۔ (سحر) سنی نہیں کھی گئی کہ آشنا ہوں کان۔ ذرا پکار کے پھر کہتے مہربان کیا کیا۔ کان اڑنا۔ شور غل سے پریشان کر دینا۔ (رشک) اناؤں سے گوش گل نہ اڑا کے بار بار۔ بلبل سے کہ چکا ہوں میں ہزار بار۔ کان اڑنا۔ کان اڑنا۔ کانوں کا متواثر شوریہ باتیں سننے سے پریشان ہونا۔ (رگین) کہا نک سنوں کان تو اڑ گئے۔ تری سنتے سنتے حکایات روز۔ کان اڑے جاتے ہیں۔ کان چٹے جاتے ہیں۔ کان بھونے جاتے ہیں۔</p> <p>شور غل کی کثرت یا طویل طویل باتوں کے سننے سے کانوں کو صدمہ پہنچنے کی جگہ۔ (قدر) کہتے ہیں مورسن پڑنا نہیں۔ کان اڑے جاتے ہیں پھولوں کے مگر۔ کان اکھاڑنا۔ کان اٹھنا۔ کان بھیننا۔ کان مڑوڑنا۔ متدی۔ (کنایت) گوشتی کرنا۔ دھمکانا۔ کان اٹھنا</p>

کان

کان

کان پکڑے۔ (ظفر) دیکھو ایک تیری گردنش چشم کان تو آسمان
 پکڑتے ہیں۔ (کنائیہ) عاجزی کرنا۔ کسی کی اطاعت کرنا۔ (ظفر)
 ہر اک سخن پہ نہ میری زباں تو بکڑو۔ رقبہ آگے مرے آگے کان
 تو پکڑو تو یہ کرنا۔ باز رہنا۔ ترک کرنا۔ (بجر) کان پکڑے گا زمانہ
 ترے ٹکڑوں سے۔ (دلی غنٹ) تجھے یہ تیری جنا میرے بدن
 سزا جس میں شاگرد اپنے دونوں ہاتھوں کو دونوں ٹانگوں کے
 پنج سے کمال کر گردن جھکائے گاؤں کو پکڑے رہتا ہے۔ کان بکڑی
 باندی۔ (سیکات) سوت مٹیع فرمانبردار لونڈی۔ کان بھڑا
 بھڑانا۔ کتے کا دونوں کانوں کو ہلانا۔ اس کو ہندو سفر کے حق
 میں شگون بد سمجھتے ہیں۔ (کنائیہ) مستعد ہونا۔ چھٹنا۔ کان
 بھٹ جانا۔ غل شور کا کانوں کو ناگوار ہونا۔ مثال کے لئے بکھو
 کان جھٹنا۔ کان چھوٹ جانا۔ کان چھوٹے جانا۔ شور غل کے
 باعث کانوں کا پریشان ہو جانا۔ (مصحفی) اس شور سے ایدل تو
 دفریاد کیا کر۔ نالوں سے ترے بھوٹ گئے کان ہمارے۔ کان
 چھوٹنا۔ بہرا ہو جانا۔ (داغ) آسمان کس طرح سے فریاد۔ کان چھوٹے
 ہیں میرے شیون سے۔ کان چھوڑنا۔ کانوں کو غل سے پریشان
 کرنا۔ کان پیار سے تو بالیاں۔ جو دیاری تو سائیاں۔ غل۔
 (غ) ایک چیز کے ساتھ محبت ہونے کی وجہ سے اس کے متعلقات
 کے ساتھ محبت ہونے کی طرف بولتی ہیں۔ کان تک آنا۔ کان تک
 پہنچنا۔ کان تک جانا سننے میں آنا۔ سنا جانا آواز کان جانا بھرنا سنا۔
 (بجر) سنا ہوں کل سے دشمنوں کو درگوش ہے۔ شاید کسی کا
 غور فغان کان تک گیا ہے۔ کان تک اُن کے جو پہنچے ہیں میرے
 شعرِ جلیل۔ سب کے سب گوہرِ شہوار ہوئے جاتے ہیں۔ کان تک

نہ ہلانا۔ غور نہ کرنا۔ مان لینا۔ (ابن الوقت) خدا جلے صاحب
 کی ایسی قدرت تھی کہ کسی نے کان تک نہیں ہلے۔ کان تلے کی
 چھوڑنا۔ (دہلی) راز کی بات کہنا جیجی ہوئی گئی۔ ناگوار بات کہنا
 کان جھکانا۔ بات سننے کو متوجہ ہونا۔ کان جھٹنا۔ کانوں کو شور غل
 کی آواز ناگوار معلوم ہونا۔ (صبا) وہ تانوں کی پھٹ پھٹ کی پھٹ
 جائیں کان۔ وہ جھانجوں کی جھن جھن کر جھٹائیں کان۔ کان چھوڑنا
 لازم۔ کان چھوڑنا۔ کان چھیدنا۔ کان چھیدنا۔ (بجانب صاحب)
 بالیاں بھلیاں۔ اپنی ہی تمنا دو اسکو۔ ہاتھ میں ابھی چھوڑنے
 تجھے یہ کان عبث۔ کان بھی جانا۔ (غ) کان کے سپرہ بڑا ہو جانا
 کان چھیدنا۔ زیور پہننے کی واسطے لڑکیوں کے کان چھید دیتے ہیں
 کان دبا کر چلا جانا۔ چپ چاپ بے غور و محنت چلا جانا۔ کان
 دہلینا۔ کسی کی خراب بات سن کر جواب نہ دینا۔ خاموش ہو رہنا
 غریب بن جانا۔ کان دہانا۔ کانوں کو آواز سننے سے روکنے کے
 لئے ہاتھوں سے دہانا۔ دنا خوف کرنا۔ (فقرہ) اُس سے سب
 کان دباتے ہیں۔ (ذوق) اگر دباؤ کسی کا تھا تو دل پہ نہیں
 تو بکھو دیکھو تم کان کیوں دباتے ہو۔ کان دہانے ہوئے۔
 چپ چاپ (فقرہ) وہ ایک فقرہ چھوڑ کے کان دہانے ہوئے
 اُن کے ساتھ آئے۔ کان دکھانا۔ کان میلنے سے کان صاف
 کرنا۔ کان دھونا۔ کان دھو کے سننا۔ متوجہ ہونے سننا۔ توجہ
 سے سننا۔ (الفیر) لیا نہ ہاتھ سے جسے سلام عاشق کا۔ وہ کان
 دھر کے سننے کب پیام عاشق کا۔ (عالم) میرے کہنے پہ اپنے کان
 دھرو۔ مٹھا دھر بھیرو۔ کچھ تو بات کرو۔ کان دینا۔ کان دیکھنا
 توجہ سے سننا۔ کان رکھنے سننا۔ توجہ سے سننا۔ (داغ) رقیب

کان

کان

سبت لجانا کیلئے مستعمل ہے۔ دیکھو شیطان کے کان کا ثنا۔ رشتہ
 (زہر عشق) میرے تو دیکھ کر گئے اوسان۔ بیلان مجنوں کے جسے کالٹے
 کان (افقہ) آپ نے اس محاورے کے معنی سمجھنے میں بنگالیوں کے
 کان کالٹے۔ کان کا کچا۔ کانوں کا کچا پھٹ۔ دھن دھن جو بڑی راسے کچھ
 نہ رکھتا ہوا در جو کچھ کوئی شخص کندے اس کو نہیں کرے۔ (معروف) عجیب
 کیا کان کے ہود میں یہ سبزہ رنگ اگر کچے کہ جبک سبز ہوتے ہیں تو
 ہوتے ہیں شمر کچے۔ (معروف) دل کا تو پا چکے تھے ہم لاکھ بار کچا۔ پر سب
 ہو گئے سن کانوں کا یا کچا۔ کان کا نیل۔ وہ نیل جو کان کے اندر چنچ
 ہو جاتا ہے۔ کان کا نیل نکھڑا۔ کان صاف کرنا یا کرنا سنا۔ سنا
 کا علاج کرنا۔ کان کشرنا۔ کان کا ثنا۔ کرنا سنا، کسی کام میں متاد
 کامل ہونا کی جگہ۔ افسر سے تمھاری یہ تیزی طبیعت۔ تم نے تو
 اُسے ظفر کان ازل سخن کے کرتے۔ ایسا ہوشیار ہونا جو دروسوں کو
 عاجزا و رست کر دے۔ کان کٹے پڑنا۔ کانوں کا کسی پوچھ کو برداشت
 نہ کرنا کی جگہ۔ (توجہ انصرح) اور زیور کے پوچھ سے تمھارے کان
 کٹے پڑتے ہیں کان کرنا۔ غور سے سنا۔ توجہ سے سنا۔ (رشاد)
 گوش کر فرما عاشق جان کر۔ نالہ بیل پہ اسے محل کان کر۔
 کان کھا لینا۔ کان کھانا۔ غور دخل کرنا۔ باتوں سے داغ پریشان کرنا
 (داغ) ہم نے بچھکار دیا نا صبح کو۔ کان کھانے کے لئے اٹھا۔
 (فقہ) آج تو غم نے غضب کیا ہک بک کے کان کھالے۔ کان
 کھڑے رکھنا۔ ہوشیار رہنا۔ کان کھڑے کرنا۔ (یہ محاورہ ان
 حواظوں سے لیا گیا ہے جو حالت خوف میں کان کھڑے کرتے ہیں)
 چکنا چونا۔ ہوشیار ہونا۔ (آتش) کیا کیا گلوں نے کان نہ اپنے
 کھڑے کئے۔ آدھ کو سن کے پار کی فصل بہا میں۔ کان کھڑے ہونا۔

بھی تو اسے کان رکھ کے سنتے ہیں۔ عجیب طرح کا مہر ہے مہرے فسانہ
 میں۔ کان رکھنا! سننے کے لئے توجہ دینا۔ (رومن) ہرگز نہ ادھر کو کان
 رکھیں۔ یہ کانے میں اپنا دھیاں رکھیں۔ دھیاں رکھنا خبر رکھنا۔
 الامانت ناگ میں دم ہے گل انداموں کی میدردی سے۔ کان رکھتے
 نہیں محقق کی فریادوں پر۔ سننے کی قابلیت رکھنا۔ راز دل سن
 نہ لے کوئی اسے شاد۔ درد و اذکار کان رکھتے ہیں۔ کان سے سنا توجہ
 سے سنا۔ کان سے لگنا۔ متعدی۔ سننے کی واسطے کسی چیز کو کان کے
 قریب کر لینا۔ (راخ) کیا ہوا اگر بھلیاں گم ہو گئیں میری آہوں کو
 لگا لو کان سے۔ کان سے لگنا۔ سرگوشی کرنا۔ (سیر) درد دل اُس نے
 کب سنا میرا گے رہتے ہیں اس کے کان سے لوگ۔ کان سے
 نکھنا۔ کرنا سنا، مٹی ہوئی بات بھول جانا۔ (داغ) ہر گیا حیران
 جری حرف۔ پھر نہ اپنے کان سے نکھلا۔ کان غنگ ہونا۔ (لکھنؤ)
 کان گنگ ہونا۔ (فقہ) لوگوں کی آوازوں سے آسمان گونج گیا
 بختہ بختہ مکانات بولنے لگے۔ کان غنگ ہو گئے۔ کان کا پردہ۔ کان
 کے اندر کی باریک سورا خدا جھلی جو نہایت باریک اور نازک ہے۔
 کان کا پردہ بھٹ جانا۔ غور دخل کے باعث کانوں کو اس قدر مضبوط
 ہونے کا سبب میں فرق آجائے (معروف) اس اب مضبوط کر اپنے
 نالے کو بیل۔ تین کان کان گل کے پردہ بچے ہے۔ اس جگہ کان کے
 پردے بھٹ جانا مستعمل ہے۔ دیکھو کان کے پردے۔ کان کا چھکا
 وہ نکلا جو عورتیں کان چھدنے کے بعد اس غرض سے کان میں ڈال
 لیتی ہیں کہ جب سب نہ ہو جائے۔ (راخ) اجا ہونگا غم سے تنکا ہو کے
 میں چشم دشمن میں تمھارے کان میں۔ کان کا ثنا۔ (کرنا سنا) کسی
 کسی امر میں سبقت لجانا۔ بیشتر چالاک عیاری یا کسی بڑے امر میں

کان	کان
<p>کانوں کے بقول کی طرح۔ برگملے شجر طور میں تہہ پر نہیں۔ کان کے پردے اڑا دینا۔ شور و غل کی ایسا صدمہ پونچنا کہ سماعت میں فرق آجائے (شاد) شور و غل نے کان کے پردے اڑا دیے۔ تار کشی سے صورت نے دم پہ نگ میں۔ کان کے پردے بھاڑنا۔ استدی۔ کان کے پردے پھٹ جانا۔ کانوں کے پردے پھٹ جانا۔ شور و غل کے باعث کانوں کو اس قدر صدمہ پہنچنا جس سے سماعت میں فرق آجائے (دزیر) پھٹے ہیں کان کے پردے دم آیا چوٹوں پر۔ دہاں گوش ہے نالہ بلائے جان فریاد۔ (ناخ) غل چاہا ہے چول کیامری نخر نے آج۔ پھٹ گئے پردے گریبان کی طرح کانوں کے کان کے پردے پھوٹ جاتے ہیں۔ شور و غل سماعت میں فرق آنا کی جگہ۔ (داغ) میرے نالے مٹنے تو دہ لوئے۔ کان کے پردے پھٹ جاتے ہیں۔ کان کے رستہ سے ہاتھ سنار۔ (آزاد) گو یا ایک شربت کا گونف تھا کہ کانوں کے رستہ سے پلا دیا۔ کان کے کیرے کھا جانا۔ کنا یہ ہے۔ کبواس سے۔ (فقرہ) بیوی و تم کوئی کسی کہ تانی اچھی کجحت آئی کہ کان کے کیرے کھائے جاتی ہے کہ کیا کردن ننہ پرائی کتی نہیں۔ کان گنگ ہونا۔ (دہلی) کان میں ایسی کیفیت پیدا ہونا جس میں ہر وقت ہنسن کی آواز معلوم ہو۔ کان گنگا رہیں۔ میں نے سٹنلے جھوٹ چ کا دم دار نہیں۔ بیشتر ہی بات سن کر کیلے متعلیٰ ہو۔ (داغ) آپ کا حال جو غیروں نے کہا ہے مجھ سے۔ ہیں مرے کان گنگا رکوں یاد رکوں۔ کان گوشی۔ (دع) مونٹ گوشالی کان گونج جانا کان میں کسی آواز کا عہر جانا۔ (فقرہ) گنگہ رن کی تھنکار سم کان گونج گئے۔ کان گونگے ہونا۔ (دہلی) کان بہرے ہونا۔ کان گئے بے کام ہو جانے یا بہرہ جو جانے کی جگہ بول چال میں ہے۔</p>	<p>کوئی بات منکر متنبہ ہو جانا۔ متوجہ ہو جانا۔ ڈر جانا۔ (قلق) انتہی وہ صدامے سینہ نگار۔ کان اس کے کھڑے ہوئے اکبار کان کھل جانا۔ چونکا ہو جانا۔ عبرت ہونا۔ اپنے غلطی پر آگاہ ہو جانا۔ جو کسی کا شعر سخوت سے نہیں سہنتے ظفر۔ کان ان لوگوں کے منکر یہ غزل کھل جائینگے۔ کان کھٹنا متنبہ ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ (منوہا) بیضا ہ ہے شور کہ گل کے کھلے کان۔ نالے میں کچھ تو بیل نالاں اثر ہے شرط۔ کان کھلوا دینا۔ کان کھلنا کا استدی استدی۔ کان کھلے رکھنا۔ ہوشیار رہنا۔ چوکتا رہنا۔ (بنات انش) محمود ہی بادشاہ کا قصور تھا ان کو اپنے کان ایسے کھلے رکھنے چاہئے تھے کہ منزروں سے ناخ فریاد کی جھنک سننے۔ کان کھول دینا چاہنا۔ آگاہ کر دینا۔ (انشا) کھول دینا ہوں ترے کان ابھی سے اے گل ایسی تقصیر کبھی پھر یہ خبر دار نہ ہو۔ کان کھل کے غفلت دور کر کے ہوشیار ہو کے (فقرہ) باپ کی نصیحت کان کھول کے سنو۔ کان کھولنا۔ کسی کو کسی امر سے خبردار کرنا۔ آگاہ کرنا۔ (رشک)۔ پردے پردے میں خزاں کھول گئی کان گنگ۔ بلبلوں سے غلوں کی ناشوائی ہے وہی۔ کان کی پھٹکیاں کھلوانا کان کا پل صاف کرنا۔ ہرے پن کا علاج کرنا۔ جب کوئی شخص بات نہیں سننا ہے اس کہتے ہیں کہ کان کی ٹھٹھکیاں کھلاؤ۔ کان کی لا۔ گنجنا۔ (ناخ) جو چمک تیرے بدن میں ہے وہ زور میں نہیں۔ جو صفائی کان کے کوں ہے گوہر میں نہیں۔ کان کی پھلی کان کے ایک زور کا نام جو پھلی سے مشابہ ہوتا ہے۔ (ناخ) جیسے گل کان کی پھلی نہ زلف جاناں سے یہ ہے حال کجی چھوڑے مار پھلی کا۔ کان کے پتے۔ کانوں کے پتے ایک قم کا زور جو عرش کان میں نہیں ہیں۔ (ناخ) اے ہی سرور ہے</p>

کان	کان
<p>اور آج کل نالہ بیل میں بھی تاثیر نہیں۔ کیا عجب گل یہ پکائے کہ مرے کان گئے۔ (امیر) بچہ لگی گونج جو ابے کی بگڑ کر بوسے۔ یا تھوٹے ترے مشاطہ مرے کان گئے۔ کان لگا کر سُنا۔ متوجہ ہو کر سنا۔ (جرات) گلشن میں جو وصف اس کا کروں۔ دھیان لگا کر ہر گل مری باتوں کو سُنے کان لگا کر۔ کان لگانا جو تھوٹے سنا۔ سُنے کئے لئے متوجہ ہونا۔ (دراغ) چپ کھڑا ہوں پس دیوار جو اُس گویہ میں۔ شور بخش کر طرف کان لگاتا ہوں میں۔ (ظفر) بھر کی شب میں نے جب دیکھا تھیں ہوتی سحر۔ کان بہتر سے لگائے پر نہ بولے جاوے۔ (دراغ) وہ بات کہتے ہیں محفل میں جب رقیبوں سے۔ یہ بڑ کان لگائے ضرور ہوتا ہے۔ پوشیدہ سُنا۔ (امیر) کرو نہ بات جو تم میرے گھر ہو آئے ہوئے۔ کہ روزوں سے ہیں کان آشنا لگائے ہوئے۔ کان لگنا۔ کان کا پک جانا۔ کان کے پچھے زخم چلنا ۵ منہ چوہنا۔ (ذوق) ہے کان ترے زلف منہ لگی ہوئی۔ مکے گی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی۔ کان نا بھوسی کرنا۔ سر گونجی کرنا۔ (معروف) سخت وہ کان کا کچا ہے خدا خیر کرے۔ غیر بھروسے کا کان لگا کرنا ہے ۵ متوجہ ہونا۔ اس جگہ کان لگے ہونا استعمال میں ہے۔ کان لگے رہنا۔ سننے کے لئے متوجہ رہنا۔ کان لگے ہونا۔ دھیان لگنا۔ توجہ ہونا (ظفر) میرے کان آپ ہی کی طرف لگے ہیں سکان لینا گوشتانی کرنا (دراغ) بیکلون کی خبر نہیں یہ کیا۔ میرے ہی نالے کان لپٹے ہیں۔ کان مانوس ہونا۔ کان آشنا ہونا۔ (دراغ) ساقیا مانوس ہیں قلقل سے کان۔ غنہ حرف مکر چاہے۔ کان مروڑنا۔ گوشتانی کرنا دھمکانا۔ سزا دینا۔ (دانت) گورتی ہے تم کو نرس آنکھ جھوڑا چاہے گل بہت ہنستے ہیں کان ان کے مروڑا چاہئے۔ استار یا سارنگی</p>	<p>کی کھوٹی کتنا۔ کتنا ریت، عاجز ہونے اور قابل ہونے کا اعتراف کرنا۔ دانت آگے اس بینی کے خود بینی عری ہے بیکار۔ دیکھ کر ناک کو تو کان مروڑ کر ہر بار۔ کان سُنا۔ دیکھو کان مروڑنا۔ نمبر ۱۔ کان نیلیا۔ ذکر۔ کان کا میل صاف کرنے والا۔ کان میں اٹھلی رکھنا۔ عمارت سنا (غالب) آبد سیلاب طوفان صدا سے آب ہے۔ نقش یا جو کان میں رکھتا ہے اٹھلی جاوے سے کان میں اٹھلیاں دینا۔ دیکھو اٹھلیاں۔ کان میں بات دال دینا۔ آگاہ کر دینا۔ (دراغ) وہ اُسے عجیب سے عجیب دیکھئے۔ ڈال دی بات ان کے کان میں۔ کان میں بات کہنا کوئی بات خفیہ طور پر کہنا۔ (دراغ) یوں نہ سنئے گال پر کہ بچے ہاتھ بات کہنی ہے تمہارے کان میں۔ کان میں باتیں کرنا۔ سر گونجی کرنا کان میں منہ میں لگا کر کچھ کہنا۔ (دراغ) جنگیا ہے برگ گل پر وہ پکار کان کا۔ آج باتیں کر رہا ہے وہ سنگر کان میں۔ کان میں باتیں ہونا لازم۔ (دراغ) فرشتوں کی المی کیا سنوں میں قبر کے اندر کہ میرے کان میں اب تک عزاداروں کی باتیں ہیں۔ کان میں بول مارنا۔ (دعا) دہلی۔ سنی آن سنی کرنا۔ اغراض کرنا۔ کان میں پارہ بھرنا گو گلہاں کر دینا۔ بیشتر کانوں میں پارہ بھر کر سزا دیتے تھے۔ (ظفر) کرے فوہ کیا بیل کہ ہے منظور خیم کو۔ ترے اب کان میں بھرنال شاداب پارے کا۔ کان میں پڑ رہنا۔ یاد رہنا۔ کسی امر کی آگاہی رہنا۔ (شاد) کام آگے گی خان عنادل کو گوش کر۔ اچھی ہے بات کان میں لے گل پڑی رہے۔ کان میں پڑنا سننے میں آنا۔ آگاہی ہونا۔ (عجیل) بڑھ گیا احسن سماعت سے مرے شعر کا حسن۔ کان میں ان کے پڑا کان کا بالا بک۔ کان میں پونچھا۔ سن پڑنا۔ (دراغ) ہجج سے بالا ہوئے نالے مرے۔ کیوں نہیں پونچے۔ تمہارے کان میں</p>

کان	کان
<p>کان میں بھونکتا۔ (کنایت) کوئی گمراہ کرنے والی بات کسی کے کان میں کہنا۔ تاکہ وہ ضرور اور گمراہ ہو جائے بھونکتا۔ (ذوق) الٹی کان میں کیا اُس صدمہ نے بھونک دیا کہ ہاتھ رکھتے ہیں کانوں پر سب انہیں کے لئے یہی کرنا۔ اس طرح بدی کرنا کھنسنے والے کے دل میں بیٹھ جائے۔ (ظفر) مبادا بھونک دے کچھ کان میں گلوں کے یہ جبین میں ویجو تم اے بلبلو مہاسے درود تو خیر کر کے مغرور بنانا۔ (دانش) فرشتے نے نہیں بھونکے کان میں کیسے۔ وہ سر پہ کونسا جبیر کر بکلاہ نہیں۔ کان میں میناک پڑنا۔ افواہ سنائی دینا۔ (اصلی وقت) آج تک میرے کان میں بھونک نہیں پڑی کسی نے جھوٹا حلف اٹھایا۔ کان میں تیل ڈال لینا۔ اپنے آپ کو بے خبر کر لینا۔ کچھ نہ سننا۔ بلبل کا ایک نالہ سوزا نہیں سننا۔ کیا ان گلوں نے ڈال لیا تیل کان میں کان میں (دکانوں میں) تیل ڈالے بیٹھے ہیں۔ بالکل بے خبر اور غافل آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ (عشق قدوائی) فریاد پر بھی تم نے تفاعل نہ کر کیا۔ کانوں میں تیل ڈال کے تم نے تم کیا کان میں پھنسیاں ہونا! کان میں بہت سامیل جمع ہو جانا ناہر اپنا کان میں چھنی کوڑھی ڈالنا۔ غلام ہونے کی نشانی کان میں ڈالنا۔ غلام بنانا۔ کان میں ڈال دینا۔ سنا دینا۔ آگاہ کر دینا۔ (دراغ) بتائیں لفظ تمنا کے تم کو معنی کیا۔ تمہارے کان میں اک حرف تم ڈال دیا۔ کان میں ڈھول بجانا۔ (کنایت) شور و غل کرنا۔ کان کے پاس چلانا۔ (روائے صادق) مانا گیا تمہارے کان میں جا کر ڈھول بجاتی۔ کان میں کھنسا۔ (دہلی) یاد رکھنا۔ خیال رکھنا۔ (مردف) اک بات میں کتنا ہوں اُسے کان میں رکھنا۔ وہ بات یہ ہے جھکو ذرا دھیان میں رکھنا۔ کان میں روٹی دینا۔ (کنایت) کسی کی بات</p>	<p>نہ سننا۔ سیکر ہو جانا۔ غافل ہو جانا۔ کان میں روٹی رکھنا عطر کی روٹی کان میں رکھنا۔ یا بیتے ہوئے کان کے سوراخ میں تیل ڈال کر روٹی سے بند کرنا۔ (ناسخ) میرے نائے سن کے آنا تھا کبھی نہیں رحم۔ روٹی اب رکھنے لگا ہے وہ سنگر کان میں۔ کان میں قلم رکھنا۔ کان کے اوپر بالوں کے نیچے کپڑے سے طاہر قلم کو رکھنا۔ کان میں تو کرنا۔ کھیل کے طور پر اڑا کے ایک دوسرے کے کان میں تو کرتے ہیں۔ (جائزہ) برسوں بچی کو نہیں پیار کھو کر تھیں۔ پیار بھی کرتے ہیں تو کان میں تو کرتے ہیں۔ کان میں کچھ کھدینا۔ کوئی اشتغال کی بات خفیہ طور پر کہنا (دراغ) ہے غضب چڑھتی جوانی کا ابھار۔ یہ نہ کچھ کھدے کھدے کان میں۔ کان میں کوڑھی پھنسا۔ (کنایت) حلقہ بگوش ہونا۔ صلح ہونا۔ (ظفر) حباب اس کو سرگرداب مت سمجھو کہ پہنچے ہے۔ مرے گھر سے قاتل ہو کے کوڑھی بگوش میں رہا۔ کان میں کوڑھی ڈالنا۔ (ناسخ) کتا یہ ہے اطاعت و فرمانبرداری سے۔ (ناسخ) بالیوں کے واسطے موتی نہ لو۔ غیر کی کوڑھی نہ ڈالو کان میں۔ کان میں کھنکھنا۔ کانوں کو نالواری معلوم ہونا۔ کان میں کھنسا۔ چپکے سے کھنسا۔ (دراغ) اس سے پوچھو تم مری اشتعلی۔ زلف کھدتی گھنسا کے کان میں۔ کان آٹا شنہ ہونا۔ کسی بات کا کانوں کو کبھی نہ سننا۔ کان نہ بھر پھرانا۔ (دہلی) کان نہ ملانا۔ کان دکھ کر پھرانا۔ چپ ہو جانا۔ چون نہ کرنا۔ کان نہ ملانا۔ کچھ عذر نہ کرنا۔ چل نہ کرنا خاموش ہو جانا۔ مجھے سے مانگے اگر وہ جاناں جان۔ بندہ اس میں نہیں ملانا کان نہ چوبایہ کا نہایت غریب ہو جانا۔ جائزہ کانوں میں ہو جانا۔ کان ہونا کسی چھوٹی چیز کا کوئی گوشہ بڑھا ہوا ہونا۔ چارپائی یا کپڑے وغیرہ میں بیٹھ ہونا نصیحت حاصل ہونا۔ اس معنی میں فعل مجھ میں آتا ہے۔ (میر) دعویٰ خوش</p>

کان

کانا

دہنی گرجہ اسے معالیکن۔ دیکھ کر تھوڑے گل کے تئیں کان ہوئے
 یہ بجز یہ کے بعد مشتہ ہونا۔ (نقرہ) کچھ کھو کر کان ہوتے ہیں۔ کانوں پر
 ہاتھ دھرنا۔ کانوں پر ہاتھ رکھنا، صاف انکار کر جانا۔ (نقرہ)
 شرک جلی سے تو بچے پیچھے ہٹ کر کانوں پر ہاتھ دھرتا ہے۔ انجان
 بننا۔ نادانیت کا اظہار کرنا۔ (نقرہ) سب سے بھلے مسلمان کہ
 وہ خدا کا نام سحر کر کانوں پر ہاتھ دھرتے ہیں کہ بھائی ہم تو مار زار
 اندھے ہیں ہم کیا جانیں کہ باطنی کیسا ہوتا ہے۔ (غالب) کانوں پر
 ہاتھ رکھتے ہوئے کرتے ہیں سلام۔ اس سے یہ ہے مراد کہ ہم شستا
 نہیں۔ خدا نذاعلیہ کے شاہی دربار کا سلام کانوں پر ہاتھ رکھتے
 ہوتا تھا۔ نماز کی تکبیر کے ساتھ اور اذان دیتے وقت بھی کانوں
 پر ہاتھ رکھتے ہیں۔ یہ کسی بات کے سننے سے اکرا کرنا۔ نفرت کرنا۔
 پناہ مانگنا۔ زعفران کا مہل پر ہو کر حاصل اس بات خود کام سے
 ہاتھ جو کانوں پر رکھتا ہوتا ہے نام ہے۔ کانوں پر ہی بات۔ وہ بات
 جو کبھی سنی ہو اور یاد ہو۔ سندے منہ پر کھوڑا منہ بھر مزہ دیتی
 نہیں کانوں پر ہی بات۔ کانوں تک جانا۔ سن پڑنا۔ کوئی بات سنائی
 دینا۔ (راخ) سردہری کی شکایت جو گئی کانوں تک۔ بگلیاں
 کانپ اٹھیں گی مرے انسانوں سے۔ کانوں تک رہنا۔ بات سکر
 کسی سے نہ کہنا۔ (آتش) کتابوں پر راز عشق مگر ساتھ شرط کے۔
 کانوں ہی تک رہے نہ زبان کو خبر کھلے۔ کانوں سے سننا۔ خود سننا
 (دیر) گو کہ میں غش میں تھی پر صاف یہ کانوں سے سننا۔ کانوں کان
 فنی کی تائید کے لئے مستقل ہے۔ (نقرہ) دیکھا کسی کو کانوں کان
 خبر نہ ہو۔ کانوں کان خبر نہ ہونا۔ کانوں کان نہ جانتا۔ مطلق خبر
 نہ ہونا۔ آگاہی نہ ہونا۔ (بکر) میری اگر سنو تو کبھی شور و شر نہ ہو۔ الفت

کی کانوں کان کسی کو خبر نہ ہو۔ (میر حسن) یونہی جاننا کسی نے بھی نہیں
 کانوں کان بھگدو کچھا تو گلابو لئے کچھ ناک چڑھا۔ کانوں کی اور بچرنا
 نزع کی حالت میں وہیں پھر جاتی ہیں کانوں میں اگلیاں دینا۔ کانوں
 میں اگلیاں رکھنا۔ کسی کی آواز نہ سننے کی عرض سے کانوں کو گلیاں
 سے بند کرنا۔ (کنایت) تو مجھ نہ کرنا۔ نہ سننا۔ (آتش) اگلیاں کانوں
 میں دیتا ہے دم رفتار یار۔ ہر قدم پر آتی ہے آواز شیون زیر پاہ۔
 ڈر گئے ہیں مرے نالوں سے موزوں ایسے۔ اگلیاں کانوں میں دیکھ
 اذان رکھتا ہے۔ کانوں میں تیل ڈال کے بیٹھنا۔ (کنایت) تھنائل
 کرنا۔ (شوق) قدوائی افراد پر بھی توئے تھنائل نہ کر گیا۔ کانوں میں
 تیل ڈال کے بیٹھا ستم کیا۔ کانوں میں ٹھیکٹیاں دینا۔ (کنایت)
 کچھ نہ سننا۔ کانوں میں پھنٹ ہونا۔ کچھ نہ سننا۔ کانوں میں اس پڑنا
 کسی بات کے سننے کا چسکا پڑنا۔ کانوں کو سرٹیل یا سیریلی آواز سے
 حظ حاصل ہونا۔ کانوں میں روٹی ٹھوس لینا۔ قصد کسی بات کا
 نہ سننا۔ (ابن الوقت) اگر انسان کانوں میں روٹی نہ ٹھوس لے
 جان تو بھکر مگر انہ بنے تو اس کو دیندار کرنے کے لئے اتنا ہی کافی
 ہے۔ کانوں میں سرگرد رکھا۔ بچوں کے دھکانے کے لئے یہ نقرہ
 کہتے ہیں۔ کانوں میں گونجنا۔ کسی نئی چوٹی آواز یا بات کا کانوں
 میں بھر جانا۔ (ابن الوقت) مسٹر فوئل کے ڈنڑ میں جو انھوں نے
 پہلی آہیج دی تھی آج تک میرے کانوں میں گونج رہی ہے۔
 کانوں میں سننا۔ کانوں میں سننی۔ ایسا کبھی نہیں سننا۔
 (در شک) کچھ اور وجہ شمشیم کانوں میں سننی۔
 کانا۔ (دھ) صنعت۔ ذکر۔ لکھنا۔ ایک آنکھ کا۔ دہلی میں کاٹا کہتے
 ہیں۔ داغی پھل۔ وہ پھل جو کرم خوردہ ہو۔ جیسے کانا پھر پڑھا

کانٹا	کانٹا
<p>باعث ہوتا ہے۔ (نقرہ) زبان پر کلشنے پر گئے ۱۵ علم حساب میں جمع تقسیم ضرب تفریق کا عمل صحت۔ (نقرہ) کانٹا کو صیغہ غلط معلوم ہو جائے ۱۶ تو ام کا تار۔ (نقرہ) چاشنی کا کانٹا دیکھو ۱۷ (کنایت) روک۔ اٹھاؤ۔ ظفر حرم کا ہوے کیونکہ لکھنا کہ ستر میں ہے یہ تو کل کے کانٹا (کنایت) ایذا پہنچا تو لا۔ فتنہ پرداز۔ (شاد) جا کے قاصد بھی وہاں غیر میں شامل ہو گیا۔ اور اک کانٹا کل آیامی تقدیر کا ۱۸ (لکھنو) کبوتر دم کی طرف اپنا کھینچا تو اس کو بھی کانٹا کرنا لگتے ہیں۔ (شاد) گھر میں مرے تھا جو کبوتر لکھی۔ خاریہ ہے اس نے بھی کانٹا لکھا۔ کانٹا اٹھنا۔ کانٹا اٹکنا۔ (ارشاد) کبھی کانٹے جو ابھتے ہیں کسی جگہ ہیں۔ یکس یاد آتی ہیں اسے غیرت آہو ہو کو۔ کانٹا اٹھنا۔ کانٹا لگنا۔ بھاس لگنا۔ کانٹا چھوٹا۔ متدی۔ (کنایت) خلش دینا۔ تکلیف دینا۔ (ظفر) چھوٹی ہے کافر ہر انگشت سنا۔ جگر میں گرفتار کا کل کے کانٹا۔ کانٹا داغنا۔ لوہا گرم کر کے گوشت کے اس ٹکڑے کو جلانا جو طیور کے ہوجاتا ہے۔ کانٹا سا صفت۔ خاد کی مانند۔ نہایت ڈبلا کانٹا سا کھٹکنا۔ ناگوار خاطر ہونا۔ ڈاگنا۔ (ذوق) فرقت سے تری تار نفس سینہ میرے۔ کانٹا سا کھٹکنا ہے نکل جائے تو اچھا۔ اس جگہ کانٹا سا آنکھوں میں کھٹکنا بھی مستعمل ہے۔ (حالی) تو پڑتی ہیں اسپرنگا بن غضب کی۔ کھٹکنا ہے کانٹا سا آنکھوں میں سب کی۔ کانٹا سا کل جانا۔ بہ آسانی کسی تکلیف سے رہائی پانا۔ (امیر) مرہے جو اس گل بن سارا یہ خلل جاتا۔ بھلا ہی نہ دم و نہ کانٹا سا کل جاتا۔ کانٹا لکھا مچھلی کا ٹکڑا میں گرفتار ہونا۔ کانٹے میں پھنسنے (شور) بھولے</p>	<p>جھاڑ خانہ میں لٹکتے ہیں۔ پل کے تحتے اٹکا نیکا آنکھوں (ظفر) اک اٹکھاؤ کا بیج ہے راہداری۔ کہے وہ واسطے تختے پل کے کانٹا ۱۹ بھل وغیرہ توڑنے کا آنکھ ۲۰ وہ کل جس کے دانے سے ریل گاڑی ایک بٹری سے دوسری بٹری پر ہوجاتی ہے۔ ۲۱ ہلک۔ کبل کانٹا۔ وہ ہلک جس میں عورتیں مرکبیاں اٹکتی ہیں۔ ۲۲ مرغ۔ ستر بکیر وغیرہ کے پاؤں کا خار جو نر کے جواں ہونے پر نکلتا ہے (مارا کے ساتھ)۔ (برقی) ایک (دنی سے یہ کاوش ہو کر جس نے دیکھا۔ یار کے مرغ نظر نے اسے کانٹا مارا اٹا گوشت کا ٹکڑا جو طیور کی دم پر ہوتا ہے۔ دیکھو کانٹا داغنا یا پرندوں کے ایک سخت مرض کا نام جس سے وہ ڈبے ہو کر ہلاک ہوجاتے ہیں۔ (بحر) کیا مڑ پ کر یہ اسیران نفس کہتے ہیں۔ بارڈا سے ہیں کا شا کچن یاد آیا (کنایت) خلش۔ لکھا۔ (ظفر) کہو چارہ سازوں سے صلدی کالو۔ مرے دل سے یہ غم کابل محل کے کانٹا ۲۳ (کنایت) لاغر۔ نہایت ڈبلا۔ (آتش) کانٹا سکھا کے بچر نے ہر چند کر دیا۔ وہ گلہن لے تو نہ بھولا سا کون ہیں۔ اس معنی بیشتر سٹو کھلکا کانٹا ہونا استعمال میں ہے۔ (دزیر) ہاتھ میرا اس کل تر سٹو کھلکا کانٹا ہوا (کنایت) ناگوار خاطر۔ وہ چیز یا شخص جو ناگوار خاطر ہو۔ (امیر) مرغان باغ تم کو مبارک ہو سیرگی۔ کانٹا ایک میں جو چین سے نکل گیا ۲۴ وہ بچہ جس کے ذریعہ گھاس۔ بھس وغیرہ اٹھاتے ہیں ۲۵ شراب کا نشہ جو ہلک ہو۔ شراب پینے کی فراط سے ایک حالت ہوجاتی ہے۔ جس سے انسان ہلاک ہوجاتا ہے۔ دیکھو کانٹا لگنا ۲۶ گھٹنے یا گمری کی سونی ۲۷ زبان کا کھڈا بن۔ جو حرارت یا پیاس کے</p>

کانٹا	کانٹا
<p>نہیں ہیں کان کا بالاکسیطرح - مچھلی نہ اس کی کھاگئی کانٹا کسیطرح - کانٹا کھٹکنا - دیکھو کانٹا سا کھٹکنا - (درشک) وہاں پلوں کو جنبش ہے یہاں کٹنے کھٹکتے ہیں - یہاں حال پریشا ہے وہاں زلف پریشاں ہے - کانٹا گڑنا - (دھم) کانٹا جیٹنا - کانٹا لگانا - متعدی - کانٹا لگنا کانٹا جیٹنا پرندوں کو کٹنے کا مرض لاحق ہونا شراب کا خوب نشہ ہونا جس سے ہلاکت کی نوبت پہنچے - (بجر) ساقی ہی ہمارے گڑا رہ گیا کانٹا کا نہ بھول (شراب) کا یہ خاں رہ گیا ناگوار معلوم ہونا - اس معنی میں کانٹا سا لگنا مستعمل ہے - کانٹا مارنا - مچھلی کا اپنے پروں سے صدمہ پہنچانا - سید کا اپنے خادوں سے صدمہ پہنچانا مرغوں کا باہم لڑنے وقت ایک دوسرے کو خار مارنا - مرغ کا خار مارنا - (برق) ایک ادنیٰ سی بیکادش ہے کہ جس نے دیکھا - یا رکے مرغ نظر نے اسے کانٹا مارا کم وزن تولنا جو لم دور و سیم کا - کانٹا لگانا - تکلیف سے بچانا - غلش مٹانا - کھٹکا دور کرنا - کانٹا کھٹکا - (کنایت) بچ سے نجات ہونا غلش دور ہونا - کھٹکا مٹنا - تکلیف رفع ہونا نہ مگر غم نہیں بھولا کھٹکو جائنا صاحب نہ کہی دل سے یہ کانٹا کھٹکا پرندوں کو کٹنے مرض لاحق ہونا - (بجر) یارب اس گل کی محبت میں دم اپنا بٹلے جان بے لے سے جو بچ جائے تو کانٹا بٹلے - کانٹا جو جانا - سو کہ کے لاغر ہو جانا - بہت دہلا ہونا - کانٹوں بھرا - صفت - وہ چیز جس میں سراسر ایدہ ہو - مونث کے لئے کانٹوں بھری - (دردغ) بھلاؤں کس طرح خادتنا سخت مشکل ہے - وہ اس درے نہیں چھوٹے کہ کانٹوں بھریوں ہے - کانٹوں پر بسر کرنا - (کنایت) کمال ایدا</p>	<p>برداشت کرنا - (بجر) جو اپنے لئے جانتے ہیں رنج کو راحت - کانٹوں پر بسر کرتے ہیں غلج اور بھر کر - کانٹوں پر بسر ہونا - لازم - (شوق) غلج غلش روگنوں کی رہی رات بھر ہوئی رات کانٹوں پر بسر کانٹوں پر کھینچنا - (کنہو) کمال تکلیف دینا تا ناگہنا کرنا - (بجر) کانٹوں میں کھینچنا ہے - (جرات) دیکھیں کیا ان کی چک اس ساعد نازک بغیر - کھینچتی ہیں کیوں ہیں کانٹوں میں گل کی ڈالیاں - کھٹوں کانٹوں پر کھینچنا - کانٹوں میں کھینچنا غلج طرح بڑھتے ہیں (امیر) رحم کر اس دل برداغ پر سے الفت مڑ گئی - کانٹوں میں نہ کھینچ اس کو جو بھولوں میں تلا ہو - (بجر) جو کوئی فاختہ کوئے نام نہ بے ہار کا - کانٹوں پر کھینچنا مجھے سبزہ مرار کا - کانٹوں پر گھسیٹنا - کانٹوں میں گھسیٹنا - (کنایت) گہنگار بنانا - شرم نہ کرنا جب کوئی شخص کسی کی حد سے زیادہ تعریف یا خاطر مدارت کرتا ہے - تو وہ انکسار سے جواب میں کہتا ہے کہ آپ مجھے ناحق کانٹوں پر گھسیٹتے ہیں یا کمال تکلیف دینا - ناقابل برداشت تکلیف دینا - (امانت) احسن بعد از فرد نے کانٹوں پر گھسیٹا یا رکو - سبزہ عارض بڑھا ایسا کہ جنگل ہو گیا - (آتش) گھسانا ہے نہایت دل کو خط رخسار جاناں کا - کھینچنے کا بھجے کانٹوں میں سبزہ اس گلستان کا - کھٹوں میں کانٹوں پر گھسیٹنا - کانٹوں میں گھسیٹنا - دلی میں کانٹوں میں گھسیٹنا مستعمل ہے - کانٹوں پر لٹانا - (کنایت) اترا پانا بھین کرنا - جلانا و کہ دینا - (دردغ) شب فراق میں کانٹوں پر میں لٹاؤں اُسے - سلاؤں طالع خفتہ کو اپنے بستر پر - کانٹوں پر لٹنا - (کنایت) مضطرب رہنا - کمال رنج و تکلیف اٹھانا - بڑی مصیبت اٹھانا - (آتش) بے یار و فرس گل مری آنکھوں میں</p>

کاتوں	کاجی
<p>خار تھا۔ گونا گویا میں کاتوں کے اوپر تمام رات۔ کاتوں میں کھینا (کنایہ) جھگڑے میں بھینسا۔ انداز ساں غفلتوں میں مصروف ہونا۔ (گلزارِ نسیم) کاتوں میں اگر نہ ہوا کھینا۔ تھوڑا لکھا بہت کھینا کاتوں میں کھینا۔ کاتوں میں کھینا۔ آزار دینا۔ گندگا کرنا۔ دیکھو کاتوں پر۔ آتش اٹھاتا ہے نہایت دل کو خطر خسار چاہاں کا گھسیٹے گا مجھے کاتوں میں سبز۔ اس گلستان کا۔ کاتوں میں گونا گھگڑوں میں مبتلا ہونا۔ کاتوں دار۔ کاتے دار۔ صفت۔ خاردار۔ کاتے بھینانا۔ کاتوں کا فرش کرنا تکلیف دہی کے لئے۔ (ناخ) اگر مرزہ اس رشک گل کی دیکھ پائے عندلیب آسمانی میں جائے گل کاتے بھینائے عندلیب۔ کاتے بونا۔ اپنے یا کسی کے حق میں برائی کرنا۔ آتش اشیعتہ سبز خط کا ہوا بیل ہرگز۔ بے شعور اپنے لئے آپ نہ ہو، کاتے۔ حق میں کاتے بونا بھی متعل ہے۔ (داغ) عدوے نیش زن کی آپ سنتے ہیں وہ کہتا ہے۔ کہ جب آنا اسے کاتے ہمارے حق میں بوجانا۔ کاتے بوئے بول کے تو ام کہاں سے ہوں۔ شل۔ بڑے عمل کر کے اچھے نتیجہ کی امید نہیں رکھنا چاہئے۔ کاتے بھرے ہونا کسی چیز کو زیادہ ہونا۔ (بجر) کاتے بھرے ہیں خلیں جھوٹے نہیں اُسے۔ اتنا نہ ہاتھ کھینے میری خبر سے آپ۔ کاتے پھری اوس۔ صفت۔ نہایت ناپا انداز چیز کی نسبت کہتے ہیں۔ بیکار چیز۔ (معصی) اشک مرگیاں یہ آگے کہتے ہیں۔ اپنی جی ہی ہے کاتے پھری اوس۔ کاتے پڑنا۔ پیاس کے ماسے زبان یا حلق یا منہ کا خشک ہوجانا۔ (میر انشلی) سے حلق مجبوں میں نہیں کاتے پڑے۔ پاؤں کے یاں آن گلے خار نہاں ادا</p>	<p>(ناخ) آئی ہمارے شندے ہوں پلاوے پھول۔ اذی میفرش پڑے کاتے زبان میں۔ (جبرأت) پڑے کاتے منہ میں جو بھیجہ سخت قن کے کاتے۔ کاتے کھڑے ہونا۔ کھپت کی حفاظت کے لئے چاروں طرف کا ٹھیکہ کر دیتے ہیں۔ (راسخ) دل میں ہزار ہرگز میں ہزار زخم۔ کاتے کھڑے ہوئے ہیں ہمارے جن کے پاس کاتے کی ٹول۔ بہت ٹھیک۔ ذرا کم نہ زیادہ۔ (آزاد) پھر جو کہتے تھے ایسی کاتے کی ٹول کہتے تھے کہ دل پر نقش ہو جانا تھا کاتے کی طرح کھانا متعدی۔ (صبا) اُس گل کے مرزہ نے مار ڈالا۔ کاتے کی طرح کھانا کھاکر۔ کاتے کی طرح سو کھانا کمال لاغ ہونا۔ کاتے کی طرح نظریں کھینکنا۔ کمال ناگوار ہونا کسی چیز کا دیکھنا ناگوار ہونا۔ کاتے میں تلنا۔ بیش قیمت ہونا۔ دیکھو کاتنا نمبر ۲ مقدار معین سے کسی چیز کے دینے کے لئے بھی مستعمل ہے۔ اشک پانی جاتا ہوں میں آنکھوں میں بھر کر راسخ یعنی ملتا ہے مجھے کاتے میں گل کر پانی۔ کاتٹی۔ (ہ۔) نو غنہ، سو غنہ، ۱۰ روٹی کا کوڑا، وہ نکلتی روٹی جو دھننے میں نہ آ سکے ۲ جھوٹا کاتنا جس میں جواہرات یا سونا چاندی تولتے ہیں ۳ جھوٹا لٹک و سانپ پکڑنے کی ٹکڑی جس کے اخیر پر لٹکے کا کوڑا لگا ہوتا ہے ۴ (مہندو) بیڑی جو مجرم کے پاؤں میں ڈالتے ہیں ۵ پنجاب الٹو جوڑے کے ڈور میں باندھ کر ڈالتے ہیں ۶ کاجی جانا۔ کاجی کھانا۔ (رم دہلی) قید بھگتا۔ جیل خانہ میں رہنا۔ کاجی (ہ۔) نو غنہ۔ ایک قسم کا کھانا پانی جس میں رائی زیرہ نمک وغیرہ اچھا ملج ڈالتے ہیں ۳ گاجروں کے اچار کا پانی ۴ چاولوں کی پیچھے۔</p>

کاجی

کاجی ہوس۔ (انگ کیچنگ ہاؤس کا گڑا ہوا) مذکر مویشی کے بندکنے کا احاطہ۔ سرکاری باڑا۔ وہ سرکاری مکان جہاں لاڈلار مویشی بھیجے جاتے ہیں۔

کاجیج۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ ایک قسم کا چکدر مادہ جو بھتی کے ذریعہ سے بنایا جاتا ہے۔ بغیر صاف کیا ہوا غیشہ ۲ ایک بیماری کا نام جس میں بیچانہ پھرتے وقت مقعد باہر نکل آتی ہے۔ کاجیج نکال دینا۔ (عم)۔ کنایت۔ بہت مارنا۔ عاجز کرنا کسی کو نقصان پہنچانا۔ مار مار کے ناس کر دینا۔ کاجی کلٹنا (عم) لاغری سے بیچانہ پھرتے وقت مقعد کا باہر نکل آنا (کنایت) خسارہ اٹھانا۔ عاجز ہونا۔ حد درجہ برداشت کرنا۔ معافی نمبر ۲-۳ میں کاجیج بھل جانا مستعمل ہے۔

کاندھا۔ (ہ۔ نون غنہ) لکھنؤ۔ مذکر۔ کندھا۔ شاز۔ (ریشک) بجا کاتب اعمال کے لکھنے میٹھے۔ کہ موٹھا ہے اک ایک کاندھا ہمارا (چندو) کوندھا۔ (حسن) دین اسلام تری تیغ دو دم سے چکا۔ یا اٹھا قبلہ سے دیتا ہوا کاندھا بادل۔ (شاد) ہم ادھر بیتاب ادھر وہ برق و ش بیتاب ہے۔ کوندھی بجلی کسی جانب لپکتا کاندھا ہے۔ کاندھا بدلنا۔ کہا روں کا ایک کنہ سے دوسرے کنہ سے پر بالکی وغیرہ رکھنا۔ جنازے کے اٹھانے والے بھی مقوڑے مقوڑے وفد کے بعد کاندھا بدلتے ہیں۔ (شرش) ہو اکلانی یعنی دنیا کی میری میت کو۔ اٹھانے والے جو کاندھا بدل کے چلے۔ کاندھا دینا۔ (لکھنؤ) جنازے کو دوش پر رکھنا۔ (اصل) بیس میٹر ننگلی ہرگز۔ یارے آ کے جو تابوت کو کاندھا نٹا ۲ سہارا دینا۔ مددینا۔ (مشرق) ڈر تھا فلک کے گرنے کا سارے جہان کو

کانڑی

کاندھا دے ہوئے بھی زمین آسمان کو۔ کاندھے پر سوار ہونا۔ اطفال خود رسال کا شانزہں پر مٹھنا۔ میت کا کاندھوں پر بٹھایا جانا۔ (زناخ) کو کاندھا ہوتے ہیں مرد بھی کاندھوں پر سوار۔ جلتے ہیں ایک ہم آغاز اور انجام کو۔ کاندھوں کے فرشتے۔ کراہے کاتبین (منیر) فرشتے کاندھوں کے چاہیں کہ ہم بھی جوگی ہوں۔ چلیں جو عیاؤں میں جوگن کے ڈھنگ سے سمرن۔ کاندھی دے بانا کاندھیا دینا۔ (لکھنؤ) نال جانا۔ پہلو تکی کرنا کسی کام پر حیلہ حوال کرنا۔ (بحر) کب اٹھا سکتے تھے بار عاشق فراد و قدس۔ دے گئے کاندھی دھاق تکی پانی اپنے دوش میں ۲ گھوڑے کا ایک عیب ہے کہ وہ گردن کو آگے کی طرف جھکا کر نینک مارتا اور پیٹھ سے جھکا کر پیٹھ تاکہ سوار گر پڑے۔ اس عیب کو کاندھی دینا کہتے ہیں۔ (شور)

کاندھیاں دیں خوب اُس کے تو سن چالاک نے۔ یونس قاتل لیا جب بدستہ نراک نے۔ کاندھا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کی جڑ جو بیانی سے مشابہ ہوتی ہے۔

کانڈل۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ سرسوں کا ساگ۔ کانڈلی۔ (ہ۔ مونث) خرفہ

کانڈلا۔ (ہ۔ نون غنہ) صفت مذکر۔ (ذیلی) کانڈا۔ مذکر۔ ایک رنگی کانام ۲ ایک قسم کا پتنگ۔ کانڈا تو، ڈھو، نگر۔ دیکھ کر کانڈا کانڈا جھے بھائے نہیں کانڈے بن بھائے نہیں۔ شل۔ ایک شخص سے نفرت بھی کرنا اور پھر بغیر اُس کے صبر بھی نہ کرنا یا جھکا شکوہ اور شکایت ہو اس کے بدلے آرام و چین بھی نہ ہو کانڑی۔ (ہ۔ نون غنہ) صفت مونث (دہلی) کانفی کانڑے کی ایک لگ سوا

کاش	کاوا
<p>ہوتی ہو۔ مثل۔ (دہلی) کاشے میں شرارت زیادہ ہوتی ہے۔ کاش۔ (انگ) کاربن کا گڑبڑا ہوا۔ مونث۔ (دیکھو کاش۔ (بحر) نارسانی دیکھنا اڑنا ہے جب سیر اختیار۔ یار کی کوشی کی کاش سے پہلے ہی ہے ہوا۔ کاش۔ (دہ) نوں غنتہ۔ مونث! ایک قسم کی لمبی گھاس یا ایک قسم کا پتھر جس سے خدود بنائے ہیں۔ کاش میں پڑنا۔ کاش میں پھنسا۔ (دہلی) دھوکے میں آنا۔ سوچ میں پڑنا۔ کاش میں تیرنا۔ (دہلی) دھوکا کھانا! غور و فکر میں غور نہنا! (دھ) جان جو کھوں میں رہنا۔ کاشا۔ (دہ) نوں غنتہ۔ مذکر۔ ایک دھات جو تیل اور تلبے سے مکب ہے۔ اس کو کاشی بھی کہتے ہیں۔ کاشنیل۔ (انگ) کاش فینیل۔ مذکر۔ چوکیدار۔ پولس کی پاسبانی کاشنیشن۔ (انگ) مذکر۔ وجود۔ بناوٹ۔ ساخت۔ طبیعت۔ خصلت۔ قوانین۔ کاشنشن۔ (انگ) مذکر۔ وہ قوت جو انسان کو بھلائی کی طرف متوجہ کرتی ہے۔ کاشنیشن۔ (انگ) مونث۔ مشورے کی مجلس۔ کاشنیشن۔ (انگ) صفت۔ بھید کی بات۔ رازداری۔ کاشنیشن۔ (دہ) نوں غنتہ۔ مذکر۔ گھڑم۔ کاشن۔ (دہ) مونث۔ (ہندو) بجل۔ کاشن۔ (دہ) براز کے وقت یا کسی بوجھ اٹھانے کے وقت ایک آواز کا منہ سے نکالنا۔ اگر آہنا ہو سکنا۔ آہیں بھرنا۔ کاشن۔ (انگ) مونث۔ جمع۔ مجلس۔ کاشن۔ (کشمیری)</p>	<p>مونث۔ مٹی کی انگیٹھی جسے اکثر کشمیری گلے میں لٹکائے رہتے ہیں۔ کاشن۔ (دہ) نوں غنتہ۔ مونث۔ (دیکھو کاش۔ (بحر) نارسانی دیکھنا اڑنا ہے جب سیر اختیار۔ یار کی کوشی کی کاش سے پہلے ہی ہے ہوا۔ کاش۔ (دہ) نوں غنتہ۔ مونث! ایک قسم کی لمبی گھاس یا ایک قسم کا پتھر جس سے خدود بنائے ہیں۔ کاش میں پڑنا۔ کاش میں پھنسا۔ (دہلی) دھوکے میں آنا۔ سوچ میں پڑنا۔ کاش میں تیرنا۔ (دہلی) دھوکا کھانا! غور و فکر میں غور نہنا! (دھ) جان جو کھوں میں رہنا۔ کاشا۔ (دہ) نوں غنتہ۔ مذکر۔ ایک دھات جو تیل اور تلبے سے مکب ہے۔ اس کو کاشی بھی کہتے ہیں۔ کاشنیل۔ (انگ) کاش فینیل۔ مذکر۔ چوکیدار۔ پولس کی پاسبانی کاشنیشن۔ (انگ) مذکر۔ وجود۔ بناوٹ۔ ساخت۔ طبیعت۔ خصلت۔ قوانین۔ کاشنشن۔ (انگ) مذکر۔ وہ قوت جو انسان کو بھلائی کی طرف متوجہ کرتی ہے۔ کاشنیشن۔ (انگ) مونث۔ مشورے کی مجلس۔ کاشنیشن۔ (انگ) صفت۔ بھید کی بات۔ رازداری۔ کاشنیشن۔ (دہ) نوں غنتہ۔ مذکر۔ گھڑم۔ کاشن۔ (دہ) مونث۔ (ہندو) بجل۔ کاشن۔ (دہ) براز کے وقت یا کسی بوجھ اٹھانے کے وقت ایک آواز کا منہ سے نکالنا۔ اگر آہنا ہو سکنا۔ آہیں بھرنا۔ کاشن۔ (انگ) مونث۔ جمع۔ مجلس۔ کاشن۔ (کشمیری)</p>

کاوا

کاہلا

پھیرنا کے ساتھ)۔ (قدر) عجب سمند ہر پہلی پہر جو چھب کاوا۔ عجب سمند ہے نقطہ پہ جو ہے پرکار! (کرنا یہ) چکر۔ (فقرہ) (کاوا مارا مارا بھرتا ہے پیچھے پیچھے ماما کاوا کر رہی ہے۔ کاوا دینا۔ گھوڑے کو پکڑ دینا (نصیر) اس ہمسوار کو ہر کیا خوف روزِ عشر۔ تومن کو کاوا دیکر جسے حصار کھینچا! طنانا۔ حیلہ کر کے ٹاننا۔ کاوے پر لگانا۔ کاوا دینا نمبر۔ (ظفر) دیکھ تومن کو میچھو میں لگا کاوے پر۔ کھادے پیچھے تاملعلقہ فترک میں چرخ۔ کاوا کھانا۔ (مرغبار) ایک مرغ سے دوسرے لڑائی کے مرغ کو مغرب شدید پر پھینچا۔ (انشا) کاوے کھائے پر گڑھا لیبوے۔ حد سے پانی کے اور لگا دیوے۔ کاوا کانا گرو بھرتا۔ (صبا) کاوے لگایا کرتلے وہ نے سوار روز۔ بنتا ہے گرو باد ہمارا غبار روز۔

کاواک۔ (رف) صفت خالی۔ پوچ۔ گھٹل۔ اردو میں بیڈول۔ چیز کو کہتے ہیں۔ (آتش) عالم شبیہ میں کہتا صنوبر کس کو میں۔ یار کا پوتا ساقد موزوں تھا وہ کاواک تھا آسان کی صفت میں بھی مستعل ہو۔ (میر) دیوار کہنہ پر پست بیٹھ اس کے سایے اُٹھ چل کہ آسان تو کاواک ہو گیا جو۔

کاوش۔ (رف) کاؤ دین کا حاصل مصدر۔ کھوج لگانا تلاش کرنا۔ مونث (تلاش۔ (کرنا کے ساتھ) ۲ دشمنی۔ رخ۔ کد۔ (کرنا رکھنے کے ساتھ)۔ (آتش) کاوش حزمہ کی رُخ دہر کی یادیں۔ بے نگاہ سے بھی غفلت خازنے کیا۔

کاؤ۔ (رف) مونث۔ کھودنا۔ امتحان کرنا۔ تلاش۔ محنت۔ رنج۔ تکلیف۔ کاؤ کاؤ۔ (رف) مونث، محنت اور تکلیف۔ کاوش غلش۔ (ذہیر) سب کھا گئی جگر تری بلکوں کی کاؤ کاؤ۔ ہم سبتہ

خستہ لوگوں سے بس آنکھت ملاؤ۔ کاؤں کاؤں۔ (دو نوں داؤ جمبول) مونث کوئے کی بیلے آواز۔ (کرنا کے ساتھ) (مکاتیم آدمیوں کا شور و غل۔ (فقرہ) (تھاری) کاؤں کاؤں سے سر پھیر گیا۔ کاؤرت۔ (انگ) مذکر۔ ذاب۔ کاویانی۔ دیکھو درخش کاویانی کاہ۔ (ف) مونث۔ سو گئی گھاس۔ (آتش) وہ کوہ ہوں میں پڑا ہے گراں جسکو۔ وہ کاہ ہوں مکر وہ پر جو بار ہوئی۔ کاہ مڑا۔ دیکھو کڑیا۔ کاہ کشاں۔ کمکشاں۔ (رف) مونث۔ وہ لمبی راہ جو آساں رات کو نظر آتی ہے۔ چونکہ وہ اس طرح معلوم ہوتی ہے کہ گویا کوئی اس راہ سے گھاس گھسیٹا ہوا چلا گیا ہے اور نشان پڑتے ہیں ہلوسے یہ نام ہوا۔ حقیقت میں وہ چھوٹے چھوٹے تارے ہیں جو غایت بُد کے سبب اس طرح نظر آتے ہیں۔ کاہی۔ مذکر۔ ہکا سبز رنگ جو اکل بسما ہی ہوتا ہے۔ کاہی قند۔ ایک قسم کا کبر۔ (دیکھو قند۔

کاہش۔ (رف) مونث۔ زوال۔ کمی نقصان قبول کرنا۔ (ظفر) انگس بے سینہ کا دی نامور ہو یہ نہیں مکن تجھے گرو نام کی خواہش ہو کاہش ہونے والی ہو۔ کاہش اٹھانا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ (آزاد) اگرچہ بڑی بڑی کاہشیں اٹھانی پڑی گرواں کی غزل بنانے میں ہم آپ بن گئے۔ کاہش جاں۔ (رف) مونث۔ وہ صدمہ جو جان پر ہوں۔ (میر) ہم کو یہ رنج یہ اندوہ ہے یہ کاہش جاں۔ اُس کو کچھ دھیا۔ بین جشن ہے ہر روز وہاں۔

کاہل۔ (رف) صفت بسست۔ جمبول۔ آرام طلب۔ کاہل کاہل۔ (میر) بسست آدمی۔ جمبول آدمی۔ (نصیر) جیکہ کاہل وجود ہو گیا ذکر کی اس سے ہو سکے گی کیا۔ کاہلی۔ (رف) مونث۔ بسنتی۔ کاہلا۔ (اح) صفت۔ بسنت۔ چٹکا ہوا۔ (فقرہ) ہرن میں سو

کاہن

کائنات

کاہٹے ہو جاتے ہیں۔
کاہن (رع) اس وقت مذکر جنوں سے دریافت کر کے غیب کی خبریں بتاؤں والا۔ موت کے لئے کاہن۔

کاہو (ف) مذکر۔ ایک دو کا نام۔ کاہے (رع) عم (استہمام کا کلمہ کیوں کہلے گا کہ جسے (دہلی) جو کہ جسے کس چیز سے۔

(نسم دہلی) اگر کچھ نہ تھا تو کاہو سے سارا جہاں بنا۔ کاہو کا۔
(خو کس چیز کا۔ انیس) پیاسے ہیں تین دن سے (ام فلک و قار۔

کاہو کا ہے یہ خوف بڑھو بہر کارزار۔ کاہو کو اکلمہ استہمام کیوں
کس لئے یہ باہم سلوک تھا تو اٹھاتے تھے خیر گرم۔ کاہو کو کئی

دے جب بگڑ گئی نہ نہیں بگڑی (حکمر عالم) قابل سیرۂ گلستان
ہے۔ باغ کاہے کہے پرستان پر۔ کاہو کی کس چیز کی کسوٹ

(ابن الوقت) الہی کاہو کی لمبی چوڑی تعظیم ہو رہی پر۔ کاہیکے واسطے
کاہیکو۔ اب متروک ہے۔ (انشا) کیوں فائدہ بھی کس لئے کاہے

کے واسطے۔ موجب سبب حصول بھی کچھ متعارف۔
کاہیندگی۔ (ن) مونث۔ ڈولا ہونا۔ کاہیندہ۔ (ن) صفت

گھٹا ہوا۔ ڈولا جسے تن کاہیندہ؟ (کنایت) عاشق۔ (رشتک)
تیرے کاہیدوں کو پہناتے ہیں بجا بیڑیاں۔

کاہینچل۔ (رع) مذکر۔ ایک دو کا نام۔ ایک خادار پودا جسکے
پھل اور پتے خوشبودار ہوتے ہیں۔

کائی۔ (رع) مونث۔ وہ سبزی جو اکثر سبب پانی کے اوپر بارش
میں جوئے کی دیواروں یا اور چیزوں پر جم جاتی پر۔ (جہنم کے ساتھ)

(قدر) جیگی اس قدر کائی کہ سب پتھر ہرے ہوں گے۔ پہاڑوں پر
چڑھے گا ہوگا ایسا جوش میں پانی۔ کائی سی پھٹ جانا۔ دفعۃً

تتر بتر ہو جانا۔ جمجھ کا پریشان ہو جانا منتشر ہو جانا۔ (رشوق
قدوائی) نکلا جو وہ خوف سے مخلوق ہٹ گئی۔ درپختی جتنی بھیڑ

وہ کائی سی پھٹ گئی۔ کائی لگنا۔ پانی یا اور کسی چیز پر سبزی جم جانا
کائی ہو جانا۔ کائی جم جانا۔ (راسخ) پھسلے جاتے ہیں کچھ میں

تیرے پاؤں دل ہو کر۔ کہ سیل دیدہ گریاں میں کائی ہوتی جاتی
کایا۔ (رع) مونث (ہندو) جم صورت شکل۔ ماہیت۔ اصلیت۔

کایا پڑی کہ نایا۔ (دل) جاں سے بہتر مال نہیں تو بنیل کی نسبت
بھی بولتے ہیں جو جسم سے زیادہ دولت کو قیمتی جانے۔ کایا پلٹ۔

(رع) ہس۔ کایا۔ شکل۔ جسم۔ (صفت) وہ دو اجس کے ذریعہ سے آبی
بوڑھے سے جوان ہو جائے۔ (دراغ) کرتی پر کایا پلٹ اکیر عشق

نمونث۔ انقلاب عظیم۔ مزاج تیت یا طبیعت کا بدل بدل جانا۔
(تسلیم) جو تھا دوست اپنا عدد ہو گیا غضب کی یہ کایا پلٹ ہو گئی

بعض شطرنج نے مذکر بھی کہا ہے۔ (صفدر) وہ جوان ہوتے ہی ہم کو
ہو گئے نا آشنا۔ دو ہی دن میں ہائے یہ کایا پلٹ کیسا ہوا مونث

کی رائے میں ترجیح تانیث کو پر۔ کایا پلٹنا۔ نہایت بدلنا۔ ماہیت
بدلنا۔ (مالی) عجب جیسے قرون سے تھا جمل چھایا۔ پلٹ دی

بس اک آن میں اس کی کایا۔ کایا پلٹ جانا۔ شکل بدل جانا۔
ایک قالب سے دوسرے قالب میں آ جانا۔ کچھ کا کچھ ہو جانا۔

کائیٹھ کا ٹیٹھ۔ (رع) کایا۔ جسم۔ استھ۔ قرار جانا۔ بقول بعض
برہما کے جسم سے پیدا ہوئے) مونث۔ ایک ہندو ذات کا نام

کائیٹھ کی کھوپڑی۔ مونث۔ (کنایت) دعا باز۔ جالاک آدمی۔
کائنات۔ (رع) کائن۔ ہونے والا۔ موجود۔ کائنات۔ جمجھ۔

مخلوقات۔ (موجودات) مونث۔ اردو میں بطور مفعول استعمال پر۔

کائنات	کباب
<p>دنیا - عالم - غلٹی اشد - رند - روناگریزی جو تو طوفان آئے گا۔ اشکوں میں کائنات پھر تلک بھی ہی! (اردو) سرمایہ - کونجی اصل حقیقت - بساط طے ترک دنیا کا سوچ کیا تاج - کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں - (اسیر) مال کا جو دو گز زمین کفن دس گز - بڑی بساط نہیں کائنات اتنی ہی - کائنات عالم - مونث - عالم کی مخلوقات - کائیاں - صفت - دغا باز - چالاک - کائیاں پتن - مذکر چالاک دغا بازی - رکنائے ساتھ - (صغیر) عشق صادق ہو تو وہ آپ ملیں گے ہم سے - کائیاں بن کر اس غبار کو کیا ہوتا ہے - کائیں کائیں - مونث! کوئے کی آواز! عل - شور کرنا (چھانکے ساتھ) کب - دھ - مذکر! انسان کی پیچیدگی اصلی ہو یا بڑھاپے سے! اونٹ یا سانڈ وغیرہ کے ادھر کا اٹھارہوا مقام! دیوار کا بھول کر ٹیڑھا ہو جانا - (عل آنا - بھٹکانے ساتھ) کب - (ھ) ظرف زمان جو محل استعمال میں آتا ہے! کس وقت - کس زمانے میں - (فقرہ) ریل کا وقت بھلا جاتی وہ کب آئیں گے! کیونکر! کس طرح - (رنگیں) ہرگز آتی نہیں ہر ساج کو تاج - بیش جانگی یہ بڑائی کب! نفی یا استعمال بھاری کے لئے - (فقرہ) وہ میری کب مستجاب - (ناخ) زبا لک ترے کنے سے کرونگا ترک میں چھوڑ کر جنت کیا ہر کوئی دہرے بند! کہاں کی جگہ - (فقرہ) یہاں ایسا قابل کب آیا! زمانے کا بند ظاہر کرنے کے لئے - یہ لفظ کر لایا جاتا ہے - (فقرہ) تم کب جاؤ گے اور کب دوا نیکی! بڑی دیہی جگہ - (ناخ) اب تو</p>	<p>باب آ کہ ہم کب کب کھڑے ہیں منتظر - پیکر اپنا تیرے دوا نہ کا بازو ہو گیا - کبتک - کس وقت تک - (فقرہ) دیکھ کبتک یہ حالت رہتی ہے - کب تھوکتے ہیں - کبھی متوجہ نہیں ہوتے - بالکل خیال نہیں کرتے - (معروف) جواہر زوں کو غبت زال دنیا سے نہیں مطلق - کب اسپر تھوکتے ہیں وہ کہ یہ قحبہ ضعیفہ ہے - کب سے! کس وقت سے! کس زمانے سے - (فقرہ) تم کب سے ذکر ہو! دیر سے - عرصہ سے - (فقرہ) میں کب کب تھارا انتظار کر رہا ہوں - کب کا کس زمانے کا! کس مدت کا (رند) کئے جو لے تو بھلا بھلا سیسے کا - بھرا ہوا تھا مرے دل میں یہ دھواں کب کا! بہت دیر سے - مدت ہوئی کی جگہ - (رند) کیا ہے درد جدائی نے نجات کب کا - جواب دیکھی ہے جان ناتوں کب کا - کب کب - کس کس وقت - (رند) کب کب تری گلی یا میں ہم بھرا آئے - سو با رجبی نے چاہا تو ایک بار آئے - کب بہت دیر سے - بہت پہلے سے - (جلیل) غم و درد دوا ملے کب بھوگے - کہ سب ملکر کلیجہ کھا رہے ہیں - (دلیجو کھی) - کباب - (دع) گوشت کے ٹکڑے جو بھوننے کی عرض سے لانبے کاٹے جاتے ہیں - فارسیوں نے بمعنی بھنا ہوا گوشت استعمال کیا! مذکر! قبیہ مسکو سچ پر بھونے ہیں - کر دھائی میں تلی ہوئی گوشت کی گول نمایاں جن کو شامی کباب کہتے ہیں کبھی قہمہ دال مسالا ملا کر گول (اٹے کی صورت میں شوربا دیکر دیکھی میں چلتے ہیں! (کتابتہ) صفت سوختہ جلا ہوا بریاں (میر) کچھ نہ پوچھو کہ آتش غم سے - جگر و دل کباب ہیں دونوں کباب بھوننا - کباب تیار کرنا - سچ پر کباب گانا کباب بھونی</p>

کباب

کبڈی

مونث۔ ایک دو اکا نام۔ کباب جینی۔ ایک قسم کے کباب کا نام۔
 کباب درانی۔ ایک قسم کے کباب کا نام۔ کباب شامی۔ ایک قسم کے
 کباب کا نام۔ کباب کا آتش۔ وہ پانی جو تھکے کباب میں سے
 پکے وقت نکلتا ہے۔ (سار) دیکھا بھٹنا دل کا رخ آتھیں پہ
 آج۔ آئینہ ہو گیا ہمیں آفر کباب کا۔ کباب کرنا۔ کباب
 تیار کرنا۔ کباب بنانا۔ (امانت) خواہش کرک کی ہوا گلشن
 میں باغبان۔ کیوں فاش نہ آتش گل پر کباب کی روکنا ہے،
 جلانا۔ مٹھلی دینا۔ رنج دینا۔ (امانت) شراب پینے کا تھا ایں
 مردہ اسے چرخ۔ کباب کرنے کو کیوں آفتاب مٹا ہوا روکنا ہے،
 رشک سے دل جلانا۔ (ظفر) غیر کے ہاتھوں سے پی توئے شراب
 اچھا کیا۔ رشک سے دل کو کیا میرے کباب اچھا کیا۔ کباب
 لگانا۔ سب کے کباب تیار کرنا۔ رشک، ام نصیب میں
 جلنا، چارپ کے لئے عیش۔ مرے کباب لگا میں نہیں حضور
 شراب۔ کباب لگنا۔ لازم۔ کباب بن۔ مونث۔ کباب بیچنے والی
 عورت۔ کباب ہونا۔ سوختہ ہونا۔ جلنا۔ (رند) اگر سے خوشاؤں
 سے بٹل کباب ہو ہو کر۔ انہی بٹول کھلے یا لگے جن میں ک
 لکھ بانا۔ رنج اٹھانا۔ (ناخ) ہجر میں کیا پیوں شراب کہ
 دل۔ ہر ماہے کباب اسے قاصد۔ حد یا رشک جلنا۔
 (میر) غیرت سے مل پہلے تم مست شباب ہو کر۔ غیرت
 سے لگے ہم کیسے کباب ہو کر؟ نہایت بڑا لگنا۔ (ساکل)
 مچھو مست شراب ہونا تھا۔ محبت کو کباب ہونا تھا
 شے میں لال ہو جانا۔ (نفرہ) وہ مجھے دیکھ ہی کباب ہو گیا۔
 کبابی۔ (ن) مذکر۔ کباب بنا کر بیچنے والا۔ لکھنؤ میں اس جگہ

کباب یا ہوا صفت۔ (اردو) کباب کرنے کے لائق مرغ۔ کباب یا
 صفت مذکر۔ دیکھو کبابی منبرا۔
 کباب۔ (ن) مذکر۔ ایک دو اکا نام۔
 کبابوہ۔ (عربی میں کباب و کسر اول رنج سہنا۔ فارسیوں نے
 کبابوہ بفع اول یعنی نرم کمان استعمال کیا۔) مذکر۔ بت نرم
 کمان۔ میثق کرنے کی کمان۔ بہت کمزور کمان۔ (رنک) اما د
 مڑگاں سے علم ابرو زیادہ ہو گیا۔ تیر تھا آب قدیم گشتہ کبابوہ
 ہو گیا۔ لپترم۔
 کباب۔ (ع) مذکر۔ کبیر کی جمع۔ بڑے آدمی بزرگ آدمی۔
 کباب۔ (دھ) مذکر۔ ٹوٹا ہوا اسباب مستعمل اسباب کبابی
 کباب یا۔ (ن) مذکر۔ چرانا اسباب اور مستعمل چیزیں بیچنے والا۔
 کباب۔ (ع) مذکر۔ کبیرہ کی جمع۔ بڑے گناہ۔
 کبیت۔ (دھ) مذکر۔ ہندی کے شعر۔ کبیتا (دھ) مونث۔
 شاعری۔ کبیت بنانا۔ (کرنا کے ساتھ)
 کبڈ۔ (ع) مذکر۔ جگر۔ کبڈی۔ (دھ) مونث۔ (لوگوں کو ایک
 کبیل کا نام جس میں دو گروہ بناتے ہیں بیچ میں ایک حد قائل
 مقرر کر کے مٹی کا ڈھیر رکھتے جسکو پالا کہتے ہیں۔ ایک بڑا کا
 ایک گروہ کی طرف سے دوسرے گروہ کی حد میں کبڈی کبڈی
 کہتا ہوا جاتا ہے۔ وہ اگر مخالف کے کسی آدمی کو جھوکر بغیر دم
 لڑے پلے ٹک آئے تو یہ اُسے ٹکرا کر آیا وہ گروہ میں سے ٹکرا
 غلطہ جا بیٹھتا ہے اور اگر طرف ثانی کے کسی شخص نے اس کو
 بکڑ لیا اور پائے تک بولے ہوئے نہ آنے دیا تو یہ ٹکرا ہو گیا۔
 اسی طرح کھیلنے کھیلنے کسی گروہ کے سب آدمی نکلے بھجاتے

کبڈی

کبوتر

ہیں تو وہ گروہ بار جاتا ہے۔ دیکھو بالا۔ (کھینڈا کے ساتھ) (رشتک) مرنے والوں کو بڑا ایک اجل سے بالا۔ جب کبڈی وہ بعد نازد او اکیل گئے۔ کبڈی کھیلنے پھرنا۔ رکنایت، مارا مارا پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔

رکیز۔ رع۔ بالکسر۔ بڑائی۔ (کبیر اول دفع دوم) کلان سالی۔ پیری) مذکور بالکسر غور تنکر۔ گھنٹہ نظم) کبیر کس کے لئے ہے۔ تزیل ہوا۔ مورد حسن تنکر سے عزیل ہوا۔ کبیر بن۔ (رف) مذکور بڑھا پا۔ عمر کی بڑائی۔ کبر و نخوت۔ مذکور۔ غرور۔ کبریا۔ (رع۔ بزرگی۔ بڑائی) مذکور۔ خدا تعالیٰ کا نام۔ اس معنی میں فارسیوں نے استعمال کیا ہے۔ کبریا۔ اوچا درجہ۔ (توبہ لیسو ح) اگر سارے آدمی شبانہ روز عبادت کریں تو اس کی عظمت اور کبریا میں ذرا بھی افزونی نہ ہوگی۔ کبرئی۔ (رع۔) اگر کاموشا بزرگی۔ بزرگ ہونا یا کنایتہ خدا تعالیٰ صفت۔ مونث۔ بہت بڑی۔ بہت بزرگ۔ جیسے نعمت کبریٰ۔ (اصطلاح منطق) دیکھو صغریٰ۔ کبرئی۔ مونث۔ بزرگ تر عورت۔

کبر۔ (س) صفت مذکور۔ ابلق۔ سیاہ و سفید رنگ کا مونث کے لئے کبرئی۔

کبریت۔ (رع۔) بروزین غفریت فارسیوں نے بمعنی یا سلائی بھی استعمال کیا۔ مونث۔ گنہاک۔ کبریت آخر لال گنہاک جو نہایت کیاب اور اکیسر کا جزو عظم ہے۔ کبیر (عجازا) معذوم کیاب۔

کبرٹا۔ (اھ) صفت مذکور۔ ٹیڑھی پیٹھ والا۔ کوز پشت۔ کبرٹا بن (اھ) مذکور۔ خمیدگی۔ کبرئی۔ صفت مونث۔ عورت جس کی کمر

جھکی ہو۔ مونث۔ ٹیڑھی چھتری۔

کبرٹن۔ (اھ) مونث۔ (لکھنؤ) ترکاری بچنے والی عورت کبرٹنا (اھ) مذکور۔ ترکاری بچنے والا۔ لکھنؤ میں کبرٹا اور کبرٹا دونوں متعل ہیں۔ دہلی میں کبرٹا نہیں کہتے۔

کیک۔ (رف) بالغ) مذکور۔ چکور۔ اس کی رفتار مضبوط ہے دیکھو چکر (آتش) چل نہیں سکے کا ہرگز تیرے انگیلی کی چال۔ پاؤں میں مویج آگلی کیک ایسی ٹھوکر کھائیگا۔ کیک دوسری۔ کیک گساری (رف) مذکور۔ ایک قسم کا بڑا کیک جو پہاڑوں میں پایا جاتا ہے۔ کبوتر۔ (رف) سنسکرت میں کبوت ہر مذکور۔ ایک مشہور پرند کا نام بعض لوگ اڑانے کے واسطے پالتے ہیں۔ (اڑانا۔ اڑانے کے ساتھ)

کبوتر اٹھانا۔ (لکھنؤ) کبوتر اڑانا۔ کبوتر اڑانا۔ کبوتر کو پرواز میں لانا۔ کبوتر بازی کرنا۔ (ناخ) مرغ دل تب سے آپ کا پر صید۔ جب کبوتر اڑاتے تھے پر کا کبوتر باز۔ (رف) عجازا مشکا حیلہ گر۔) مذکور۔ کبوتر اڑانے والا۔ کبوتروں کی پرواز کی مشروط ہونے والا۔ کبوتر بازی کی چھتری۔ وہ چھتری جو ایک بڑے بانس کی چھڑ پر باندھ کر کبوتر باز اپنے گھر میں نصب کرتے ہیں اور اس پر کبوتر بیٹھتے ہیں۔ کبوتر بازی۔ (رف) مونث کبوتر اڑانے کا کھیل

کبوتر یا کبوتر باز یا باز۔ گنگہ جم جنس باجم جنس پرواز۔ (رف) مثل ہرٹے ہنی جنس کی طیف رجوع کرتی ہے۔ کبوتر بند کرنا۔ کبوتروں کو ڈروپ

میں بند کرنا کبوتر پر پا۔ (رف) مذکور۔ ایک قسم کا کبوتر ہے جس کے پاؤں پر بھی پر ہوتے ہیں اور وہ اڑنے میں بہت کمزور ہوتا ہے۔ کبوتر تباہ ہونا۔ دیکھو تباہ ہونا کبوتر حرم۔ مذکور حرم کے کبوتر کا شکار کرنا منع ہے۔ کبوتر خانہ۔ (رف) مذکور دبا۔ کالک) وہ جگہ جہاں آلود رفت

کبھی

کبوتر

جی رہو۔ کبوتر کا چننا۔ کبوتروں کا دانہ بیگانہ گھروں میں مانگی کچھڑ میں
 آتش کیا ہو گئے۔ بیکے خط کو مرے راہ میں تباہ کیوے میں بار کے ہیں
 کبوتر چرسے ہوئے۔ کبوتر کا گونبنا۔ کبوتر کا مست ہو کر بولنا۔ (شعر)
 کھیل تھا نفلی میں عجاز سبحانی اُسے۔ گو بجتے دیکھا ہستی کا کبوتر
 ہاتھ میں۔ کبوتر کھولنا۔ کبوتروں کو وقت معینہ پر ڈربے سے باہر
 کھانا۔ کبوتر کی طرح کوٹنا۔ نہایت تدریبا۔ وطن کبوتر کے مانند زمین
 پر تدریبا۔ کبوتر لڑانا۔ کبوتروں کی ٹکڑی سے ٹکڑی بھڑانا۔ (شک)
 نہ لڑا میں گئے کبوتر نہ لڑا میں گئے جنگ۔ کوٹے پر ان کو ہر منظور
 لڑانا آگئیں۔ کبوتر مارنا۔ حریت کا کبوتر بکڑنا۔ (معنی) (الحذر
 اسے طیارہ دل دیکھتے ہوتا ہے کیا۔ جان پر کھیلے ہیں ہم اس کا کبوتر مار
 کبوتر کا شکار کرنا۔ کبوتری۔ مونث مادہ کبوتر (رکنا بیٹہ) ناچیز
 دانی (دھانی عورت)۔ رکنا بیٹہ، خوبصورت۔
 کیوڑو۔ (رف) مذکر نیلا نیلگوں۔ آسانی۔ آسان کی صفتیں
 مستعمل ہو۔ (اسیرا) چرب کیو جس کو کھتے ہیں اہل خاک نالے
 کئے ہیں ہمنے ہوا ہے دھواں بلند۔ کیو پیم۔ (رف) صفت۔ وہ
 شخص جس کی آنکھ میں سبزی جھلکتی ہو۔ کیودی۔ (رف) مونث۔
 نلاہٹ۔ سیاہی۔ (رائیس) ادوان کی کیودی دھن مار کا
 چھالا کیو۔ (جیشیم) (رف) مونث۔ تلک کا چیلان عظیم قیافہ میں بیوفانی
 کی علامت ہو۔
 کبھو۔ اب متروک ہو۔ اس کلمہ کبھی مستعمل ہو۔ (میر) (دل سے
 عشق بچ نکلوں گدیا۔ جھانکنا نا کنا کبھو نہ گیا۔ کبھی۔ (ہ) کیسوت
 کسی گھڑی۔ (روسن) کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا تمہیں یاد ہو کہ
 نہ یاد ہو۔ شاد و نادر۔ (افغانا)۔ (فقرہ) وہ جہاں کبھی آ جاتے ہیں

سہ اجیر ایسے دیے تو مضوں ہیں لاکھوں۔ نئی بات کوئی کبھی
 سچھتی ہو کسی زمانے میں۔ زمانہ سابق میں۔ یا آنے والے
 میں۔ (فقرہ) کبھی یہ قاعدہ ہو گا یا تو نہیں ہو گا جاتے ہو اے
 شوق میں ہیں اس بہن سے ذوق۔ اپنی بلا سے باد صباب
 کبھی چلے۔ استعمال انکاری کے واسطے۔ (فقرہ) کبھی مختار
 بادانے بھی ایسی چیز دیکھی ہو ہرگز۔ باطل کی جگہ۔ (فقرہ) ہیں
 کبھی یہ کتاب نہیں دو گھا۔ (جب یہ لفظ مکرر آئے) گھڑی میں
 دم میں۔ (فقرہ) کبھی ہنستا ہے کبھی روتا۔ کبھی تو کبھی ماشہ۔ اس
 شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کی حالت بدلتی رہتی ہو۔ (میر حسن)
 کیا کہوں اپنے یسمن کا حال ہے کبھی تو اور کبھی ماشہ۔ کبھی تو
 ہمارے بھی کوئی تھے۔ کسی زمانے میں ہم سے بھی ربط و اخلاص تھا
 گو اب ملاقات ترک ہو۔ (انشا) میں نے کہا کبھی تھے ہمارے بھی
 کوئی تم۔ بولے کبھی نہیں مے کوئی بھی نہیں۔ کبھی رات بڑی
 کبھی دن بڑا۔ کبھی کا دن بڑا کبھی کی رات بڑی۔ مثل۔ زمانہ
 ایک حال پر نہیں رہتا۔ (ناخ) ہر چند ہر اک اسیر مومن ہو
 بڑا۔ بہرحق تو یہ ہو آ میر حسن ہو بڑا۔ احسان کو اعتماد امارت
 پہ نہیں۔ ہے رات کبھی بڑی کبھی دن ہو بڑا۔ کبھی زمین پر
 کبھی آسمان پر۔ (دع) کمال غفٹ کے واسطے استعمال میں ہو۔
 کبھی کا مدت کا۔ عرصہ سے۔ (فقرہ) وہ تو کبھی کا چلا گیا۔
 کبھی گھار۔ (عو) گاہے گاہے۔ بعض اوقات۔ (فقرہ) کبھی گھار
 بجوں نے صند کی تو سودا منگو دیا۔ کبھی کبھی گاہے گاہے۔ (فقرہ)
 کبھی کبھی خطبہ عید یا کرواہت کم۔ شاد و نادر۔ (فقرہ) وہ جہاں
 کبھی کبھی آ جاتے ہیں۔ کبھی کبھی کبھی کبھی۔ ایک حال پر قائم

کبھی

کبھی

نہیں ہے۔ (سوز) نہ پوچھو حال دل ہا ہا۔ کبھی کبھی ہر کبھی کبھی۔
 کبھی کے۔ (دہلی) کب کے۔ کبھی کے دن پڑے کبھی کی راتیں۔ مثل
 یعنی زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا۔ کبھی گاڑی ناؤ پر کبھی ناؤ گاڑی
 مثل گاہے چنیں گاہے چنیں کی جگہ۔ انقلاب ہو ہی کرتا ہے۔ ترقی
 و منزل لازمی ہے۔ (شوق قدوائی) ہم زمانے میں ہوتے بہتر کبھی
 بدتر کبھی۔ ناؤ پر گاڑی کبھی ہر ناؤ گاڑی پر کبھی۔ کبھی گھوڑے کے
 دن بھی پھرتے ہیں۔ مثل کبھی بڑوں کا زمانہ بھی موافق ہوتا ہے
 (امیر) جاے میخانہ بنی ہر مسجد۔ کبھی گھوڑے کے بھی دن پھرتے ہیں۔
 کبھی نہ کبھی۔ کسی نہ کسی وقت۔ (نقہ) کبھی نہ کبھی اس کا بدلہ لوگا۔
 گاہے ماہے۔ (نقہ) تم ماں باپ کے پاس کبھی نہ کبھی تو ہوا یا
 کرو۔ کبھی نہیں۔ ہرگز نہیں۔ مطلق انکار کے موقع پر ہوتے ہیں۔
 کبھی لگی۔ (ف) مونث۔ رنجیدگی۔ کبیدہ۔ (ف) صفت۔ بچیدہ
 طول۔ کبیدہ خاطر۔ صفت۔ آزرہ خاطر۔
 کبیر۔ (ع) ۱ صفت۔ مذکر۔ صغیر کا تعقیض۔ بڑا بگ۔ جیسے کہ کبیر
 اس کا مونث کبیرہ ہے جیسے گناہ کبیرہ ۲ اصطلاح عروض میں
 ایک بحر کا نام ۳ (ھ) مذکر ایک مشہور ہندی خدا پرست شاعر
 کا نام ۴ (ھ) مینڈوں کے فحش گیت۔ جو ہونے کے زمانے میں گائے
 جاتے ہیں۔ کبیر بھٹی۔ (ھ) مذکر۔ وہ لوگ جو کبیر کے مذہب اور
 اس کے اقوال پر عمل کرتے ہیں۔ کبیر کی الٹوانسی۔ دیکھو الٹوانسی
 کبیر کی اتنی۔ مجذوبوں کی باتیں۔ کبیر ایک مشہور فقیر تھا۔ جو مکوس
 باتیں کہتا تھا۔ آتش ایہودہ گفتگو نہیں ہر دفعہ کی سیدھی کبھی
 تو اگر اتنی کبیر کی۔ اب بیشہ کبیر کی الٹوانسی مستعمل ہے۔ کبیرہ۔
 (ع) صفت۔ مونث۔ دیکھو گناہ کبیرہ۔

کبیدہ۔ (ع) مذکر۔ لوندا کہینہ جو تیسرے قمری سال میں بڑھتا
 ہیں۔ کبیر۔ (کبیر) سرکاری زبان میں ایک فرشتہ کا نام جس کے
 ماتحت کل کیڑے ہیں۔ یہ نظا اکثر قلی کتابوں پر لکھ دیتے ہیں
 تاکہ اُنکی برکت سے کتاب کو کیڑے نہ کاٹیں۔
 کپ۔ (ھ) مذکر۔ ٹھس کا ڈھیر جو شکل بُرج بنا کر رکھتے ہیں۔
 کیا۔ (ھ) مذکر۔ اچڑے کا بھولا بھولا پھوٹے منہ کا ظرف جس میں
 گھی یا تیل رکتے ہیں ۲ صفت۔ موٹا۔ فرہ ۳ صفت۔ سوجا ہوا
 بھولا ہوا۔ کپا ہو جانا ۱ پھول جانا۔ سوج جانا ۲ نہایت فرہ
 ہو جانا ۳ (کننا پتہ) غصہ بڑھنے کا لینا۔ دیکھو منہ۔ (تو بیہوش
 اب یہ حال ہے کہ ہر وقت منہ کی کئی طرح بھولا رہتا ہے۔
 کپاری۔ (ھ) ہر وزن ہناری (مونث۔ رستی جو گھوڑے
 کے قابو میں رکھنے کے لئے منہ پر باندھ دیتے ہیں۔
 کپاس۔ (ھ) ہر وزن حواس) مونث۔ بنیر اوٹی ہوئی روٹی
 روٹی کا درخت۔ روٹی جیسے سے بیج جدا نہ کیا ہو۔ کپاسی مذکر
 ایک رنگ کا نام جو مثل کپاس کے پھول کے ہلکی زردی لئے
 ہوتا ہے۔
 کپتان۔ (انگ کپٹن) مذکر۔ فوج کا افسر۔ لشکر یا جہاز
 کا افسر۔ پوس کا افسر۔ صوبہ دار۔ رسالدار (قدر لال
 کرتی کی مثالیں) شقائق کا چوم۔ سر و کپتان قوشش دہنا کر کر
 کپٹ۔ (ھ) مونث۔ کینہ۔ بغض۔ کدورت۔ دھوکا۔
 (رکھنا کے ساتھ)۔ (نقہ) دل میں کپٹ رکھنا بڑی بات ہے
 کپٹی۔ صفت۔ کپٹ رکھنے والا۔
 کپڑہ۔ (ھ)۔ (سندو) صفت۔ جاہل۔ بے علم۔

کپڑ

کپڑ (۱) کپڑا کا مخفف مرکبات میں متصل ہو کر جہاں کپڑ چھن
مونٹ کپڑے کا چھنا ہوا۔ خوب باریک چھنا ہوا۔ (کرنا کے ساتھ)
کپڑ بھول کپڑ بھول۔ مذکر۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ (کپڑا کوٹ۔ دہلی)
مذکر۔ ڈیرہ۔ جیمہ۔ تینو۔ کپڑ گند۔ (بروزن شکر قند) مونٹ۔
کپڑا جلنے کی بڑ۔

کپڑا۔ (۲) سنسکرت میں کرپٹ، مذکر۔ پارچہ۔ بستر۔ لباس پوشاک
کپڑا اتارنا۔ کپڑا بدن سے جدا کرنا۔ کپڑا اوڑھنا۔ کپڑے سے
اپنے تئیں ڈھانکنا۔ (عو) دوپٹہ سر پر ڈالنا۔ کپڑا بٹنا۔ تانا بانا
کر کے کپڑے کا تیار کرنا۔ کپڑا پہننا۔ لباس پہننا۔ کپڑا پہننا۔ جگ

بھاتا کھانا کھانا۔ لباس عام پسند اور خوراک پتی
پند کے موافق کھانے سے آدمی اچھا رہتا ہو۔ کپڑا اچل جانا۔ کپڑو
کامسک جانا۔ کپڑے کا پھٹ جانا۔ (ذوق) کتنا وحشت کو یہ ہو
جامہ پیری سیرا۔ دیکھ کپڑا ہوں پڑنا ابھی چل جاؤنگھا۔ کپڑا آشا
(عو) کپڑا۔ کپڑا لینا۔ (عو) لکھنؤ حیض والی عورت کا لہ استعمال

کرنا۔ کپڑا اچل جانا۔ کپڑا بھٹ جانا۔ کپڑا نہ تاشا مٹی ملے البتہ مثل

مغلی میں زیب و زینت کی ہوس وہی غیر مناسب۔ کپڑا ہند۔

مونٹ۔ کپڑ گند۔ کپڑوں سے ہونا۔ کپڑوں کا آنا۔ عورت کا حیض سے

ہونا۔ (ترجمۃ القرآن) جن عورتوں کو عطلاق دیگی ہو وہ اپنے آپ

کو قین دھتھ کپڑوں کے آنے تک روک رکھیں۔ کپڑے آنا۔ کپڑوں

ہونا۔ (رنگیں) کپڑے انوکھے مھے آئے نہیں۔ رسم یہ جو ہوتے ہیں

سب بے نماز۔ کپڑے اتار لینا۔ پوشاک بدل ڈالنا۔ (کنایتیہ)
لوٹ لینا۔ تنگا کر دینا۔ کپڑے اتارنا۔ پوشاک بدلنا۔ کپڑے
چھیننا۔ تنگا کرنا۔ لازم تنگا ہونا۔ کپڑے بدلنا۔ پوشاک تبدیل کرنا

کپڑوئی

مثال کے لئے دیکھو کپڑا۔ کپڑے بدلوانا۔ کپڑے بدلنا کا متعدی
کپڑے بسانا۔ پوشاک میں عطریا خوشبو لگانا۔ کپڑے بھاڑنے
مکمل جانا۔ (کنایتیہ) بدلوانا ہو کر مکمل جانا۔ (سودا) چھپر ہمت
باد بہاری کہ میں جوں نکلت گل۔ بھاڑ کے کپڑے ابھی گل
سے نکل جاؤنگھا۔ کپڑے بدلوانا۔ متعدی متعدی۔ کپڑے بھاڑنا

لباس کو بھاڑنا۔ (کنایتیہ) بدحواسی کی حالت ظاہر کرنے کیلئے

(ناخ) دھجیاں کچھ اڑگیں بچو بدگردوں بنا۔ اپنے کپڑے کس قدر

وحشت میں ہم بھاڑے گئے۔ کپڑے پہنانا۔ پوشاک پہنانا۔ کپڑی

پہنا۔ لازم۔ کپڑے پہنونا۔ کپڑے پہنانا کا متعدی متعدی۔

کپڑے چھنا۔ لباس میں جھٹے پڑنا۔ (بحر) اسے جگر کیا یہ حال بنایا

ہے عشق میں۔ ہواے سر بڑھے ہوئے کپڑے جھٹے ہوئے۔ کپڑے

چلٹ ہونا۔ دیکھو چلٹ۔ (نقرہ) اے نسیم دیکھ تو کسی کپڑے

چلٹ ہو رہی ہیں۔ کپڑے چھڑانا مشکل ہونا۔ (کنایتیہ) بچھا چھڑانا

مشکل ہونا۔ رہائی پانا مشکل ہونا۔ (شہیدی) قمری دلیل نے لکھیر

سمجھ کر سر دو گل۔ بارغ میں کپڑے چھڑانا یا کر کو مشکل ہوا۔ کپڑے

رنگنا۔ کپڑوں پر رنگ چڑھانا۔ (کنایتیہ) فقروں کا رنگا ہوا لباس

اختیار کرنا جوگی بننا۔ کپڑے قطع کرنا۔ متعدی کپڑے قطع ہونا۔

پوشاک کی بیونت ہونا۔ قد و قامت کی بیانیٹ کے مطابق (ذخ)

جب نہایا میں تو آ یا غل میت کا خیال۔ قطع جب ہونے لگے کپڑو

کنن یاد آگیا۔ کپڑے گواہ کر دینا۔ (عو) کپڑے میل کر دینا۔
کپڑوئی۔ (۲) مونٹ۔ کپڑے پر مٹی لٹ کر کسی طرف پڑنا۔
گل حلت۔ (ہندو) کپڑوچھن۔ کپڑے میں جھاننا۔ (دودن سنی
میں کرنے کے ساتھ)

کتاب	کتبہ
<p>مذکر کتابیں پیچیدہ والا۔ کتاب کا کڑا کرنا یہ کہ وہ شخص جو ہر وقت کتاب کے مطالعہ میں مصروف رہے ۲۰ کرم جو کتاب کو لگ جاتا ہو۔</p>	<p>یکطرفہ وصف سراپا کے کتابے پائے۔ کچھ نہیں اور ترس بے سرو پا کے گھر میں۔</p>
<p>کتاب کہنا۔ کتاب تصنیف کرنا۔ (قدر) وعظ میں ایک کتاب کہ جو چکا۔ بجایا اس کا ہو گیا اشہرہ۔ کتاب مجید۔ کتاب مقدس۔</p>	<p>کتارا۔ (ھ) مذکر! ایک قسم کا پتلا گٹا! اہل کا بھل یا کٹار خنجر۔ کتان۔ (ف) بالفح و تشدید دوم و نیز تجنیف دوم! اسی جس کا تیل کالتے ہیں۔ اس معنی میں مونث ہر! مذکر۔ ایک قسم کا</p>
<p>رف! مونث۔ بزرگ کتاب۔ قرآن شریف۔ کتاب بڑی۔ (ف) مونث۔ ہدایت کرنے والی کتاب۔ یعنی قرآن شریف۔ کتابی</p>	<p>باریک کپڑا جس کی نسبت شعر کا خیال ہے۔ چاند کے سانسے لانے سے پارہ پارہ ہو جاتا ہو۔ (دہر) چاند ٹکے ٹوٹے دیکھ کے</p>
<p>قابل وثوق۔ (فقرہ) بات تو کتابی ہے۔ کتابی چہرہ۔ کتابی رخ کتابی رو۔ کسی قدر لایا چہرہ۔ (داغ) پوچھے گیا ہو یہ کیسا ہو</p>	<p>کلکے ہو کتان۔ روئے خوشمید ہوئے پردہ تو دڑی ہوں عیان! کرنا یہ، چاک۔ (ناظم) زہہ بنیائے نمایاں ہو جو خوش</p>
<p>کتابی چہرہ۔ پہلے میں ہاتھ میں قرآن اٹھاؤں تو کہوں۔ (داغ) کہیں گے ہم تو نہ مصحف رخ کتابی کو۔ یہ سچ مثل ہے کہ ایمان ہے</p>	<p>سحر۔ پردہ دل ہو کتان وقت تماشائے قر۔ موس نے بتشید دوم کہا ہے کتان کا ہے چاک پیرہن گرہے داغ کف دل</p>
<p>توسب کچھ ہے۔ (رنگ) وہ کتابی رو کتر دانے کا ذیف دراز۔ قصہ آشفند حالان مختصر ہونے لگا۔ کتابی کا فخر۔ مذکر۔ وہ شخص جو</p>	<p>فرہر۔ لیکن اب زبانوں پر تجنیف ہی ہر۔ (رائش) دل صاف دل عالم اسباب میں کیا۔ بنوائی چاندنی جو میسر کتاں ہوا۔</p>
<p>اہل کتاب میں سے منکر اسلام ہو۔ (داغ) عاشق چہرہ ہوا بندہ گیسو نہ ہوا۔ دل تو کافر بھی کتابی ہوا ہندو نہ ہوا۔</p>	<p>کتابی۔ (ھ) مونث۔ کاتنا۔ کاتنے کی اجرت کرنا کے ساتھ کتب۔ (ع) مذکر۔ کتاب کی جمع۔ (ذوق) فائدہ کیا کہ جو دیکھے</p>
<p>کتابت۔ (ع) لکھا۔ فارسیوں نے بمعنی مکتوب نامہ بھی استعمال کیا ہو! مونث! لکھائی۔ کاپی نویسی۔ (فقرہ) زوالغات کی</p>	<p>کتب ہر مذہب۔ فائدہ کیا جو ہوئی آگہی ہر ملت۔ آزاد دہلی نے مونث بھی کہا ہے کتب عہد قدیم اس میں سجاں تھیں سب۔ عہد</p>
<p>موقوف ہو۔ اس معنی میں خط کے ساتھ مستعمل ہو۔ کتابت۔ (ع) مذکر۔ وہ عبارت جو قبر کی لوح یا مسجد وغیرہ کے</p>	<p>آئندہ کی تصویریں لگائیں تھیں سب۔ کتب خانہ۔ (ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں کتابیں جمع رہیں۔ کتابوں کے بکے کا مقام۔ لائبریری</p>
<p>کتبہ۔ (ع) لکھا۔ فارسیوں نے بمعنی مکتوب نامہ بھی استعمال کیا ہو! مونث! لکھائی۔ کاپی نویسی۔ (فقرہ) زوالغات کی</p>	<p>کتب فروش۔ مذکر۔ کتابیں بیچنے والا۔ کتبہ۔ (ع) لکھا۔ فارسیوں نے بمعنی مکتوب نامہ بھی استعمال کیا ہو! مونث! لکھائی۔ کاپی نویسی۔ (فقرہ) زوالغات کی</p>
<p>نشر و جہ کی تعریف میں یا بطور تاریخ پیش طاق پر لکھے ہیں (رنگ)</p>	<p>جس نے اس لب لعلیں کے عشق میں۔ خون جگر سے قبر پر کتبہ</p>

کتھا

کتل

لکھا گیا۔

کتھا (ن) - بالغ - اصل میں کنڈا تھا، دیکھو کہ خدا کتھالی

(ف) مونث - شادی - بیاہ - ہندوستان میں فرزند کی شادی کے واسطے کتھالی اور دختر کی شادی کے واسطے کاریہ مخصوص ہیں۔

کتھر (ھ) مونث - وہلی میں مذکر، کپڑے کے تراشنے میں جو بیکار ٹکڑے کپڑے کے جوڑے جوڑے بنتے ہیں اُس کو کتھر کہتے ہیں۔ لکھنؤ میں

بلغ اول دوم وغیرہ تشدید پر (ہند، مذکر، مؤنث، سرہند، کتھر بیوت - ھ) بلغ اول دوم وغیرہ تشدید دوم (مونث

قطع برید - تراش خراش - کاٹ چھانٹ - جیسے کپڑے کی کتھر بیوت - (نیر) کہیں کھر کھر ہو پاؤں کی - ہو کتھر بیوت اچھے

پاؤں کی سودے سلف یا خرید و فروخت میں سے بچانا خورد و

قلب (فقرہ) جو روز بازار سے سودا آتا ہو اُس میں یہ نام (دوڑی کتھر بیوت کرتی ہو) کنڈا، توڑ جوڑ - چال - (فقرہ) اُس کی کتھر بیوت

سے سب گھبراتے ہیں، اوچھڑن - فکر - سوچ - (فقرہ) اسی کتھر بیوت ہیں رات بھر نیند نہیں آئی، کمی بیشی - (فقرہ) گھر کے

خرج سے کتھر بیوت کر کے پورے سو روپے اس کام کے لئے بچائے - کتھر بیوت سے کفایت بخاری سے - (فقرہ) وہ بڑی

کتھر بیوت سے چلتا ہو - کتھر بیوت کرنا! کاٹنا چھانٹنا کپڑے وغیرہ کا سودے میں سے کچھ رکھ لینا، اوچھڑن میں رہنا

کفایت بخاری کرنا۔ کتھانا - ھ) لکھنؤم کرنا - ٹھہرنا چلنا - ایک راہ چھوڑ کر دوسری راہ سے جانا - (داع) وہ کتھر کر چلے ہیں میکہ سے

حضرت داعظ - بڑے مُرشد ہیں ہاتھ لانا اُن کو یا اُن

میں - (اسیر) قبر عاشق کی نظر آتی جوان کو سوادہ کیا مُنڈھو کہ وہ راہ کو کتھر اس کے چلے کنڈا کرنا - بچنا - (فقرہ) وہ اس بحث

ہی سے کتھاتے ہیں - کتھرن - (ھ) مونث - وہ چھوٹا کاغذ یا کپڑے کا ٹکڑا جو کتھر سے بیکار نکلے - کتھی ہوئی - کتھی کتھا

ہوا ٹکڑا - جیسے کپڑے کی کتھرن - پان کی کتھرن - کتھنا - ھ) بلغ اول دوم - (پیشی سے ترشنا - قطع کرنا - چھانٹنا

سرو سے ڈلی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا - کتھرنی - (ھ) مونث - (پیشی) کنڈا، زبان انسان کی جو پیشی کے مانند جلد

چلتی ہو - کتھرنی چلنا، مقراض کا کپڑے وغیرہ پر چلنا - (کنڈا، بات کرنے میں آدمی کی زبان کا جلد جلد چلنا - کتھرنی سی زبان چلنا

فرز زبان چلنا - مصحفی) جب کتھرنی سی چلے اس کی زبان ہر بات میں - بخیر مجھ کتھرت کے بھی بچہ زبان کیوں کر ہے - کتھرواں

- (ھ) حرف چارم داوڑی صفت - (عو) تڑخچا - اور رب - کتھرواں چال - (عو) مونث - ٹیٹھی چال - خرام ناز - کتھروانا - (ھ) -

قطع کرنا - چھنڈوانا - ترشوانا - کپڑے یا بالوں کا - پیشی سے کٹوانا - کتھروائی - (ھ) مونث - قطع کرنا، نیکلی - (جرت -

کتھروانا - (ھ) بغیر اول و فتح دوم) - (دانتوں سے کاٹنا - طہور کا منقارے کوئی چیز کاٹنا - بیشتر چوہے کے لئے مستعمل ہو - بچ ہیں

سے رکھ لینا - (فقرہ) بچاس میں سے دو روپے تم نے بھی کتھرتے کتھ - (ع بالغ) مذکر - شانہ - سوٹھا -

کتھ - (ھ) مذکر - سوٹھا - مؤنث - کتھکا - (رتکی میں موٹا ڈنڈا) - مذکر - جہنگ گھوٹنے کا سوٹا -

کتھ - (ھ) مذکر - پتھر کا دھاردار ٹکڑا - پتھر کی کپڑ - (زند)

ق

۱۔ اتھو دیوانے ہوئے تیرے پر ہی۔ شوق سے کتل چلے پتھر چلے ۲۔
کٹر ۳۔ مٹی کے برتن کا دھڑ اور باریک ٹکڑا جھوکڑا کے ہوا میں
اُچھالنے ہیں؟ اینٹ یا پتھر کے جھوٹے جھوٹے ٹکڑے۔ کتل کا
بگھار۔ کرکڑاٹنے لگی ہیں پتھر کے ٹکڑے ڈال کر اُس سے
دال گھارتے ہیں تاکہ سونڈھی ہو جائے۔

کتب - (۱) مذکور - (عم) بھانک - ٹکڑا

کشم۔ (ع۔ بالغ) مذکرہ پیرہہ۔ حجاب۔ (صبا) جوشِ حُشّت
میں بوجھِ جامہِ دروں کی یہ دلیل۔ برہنہ کشمِ عَدَم سے ہر اک
انساں بھلا۔

کُشمان - رع بالکسر پنهان ہونا - انکر - چھپانا - پوشیدگی -

کنتا۔ (ھ)۔ کس قدر۔ کس تعداد میں۔ کس انداز سے یا کثرت کے لئے۔ (فقہ) کنتا کہا گیا اُس نے ایک نہ مانی۔ (تفسیر رادل)
 بڑا کو آہ میں کس کس کو دوں۔ ایک یہ خوشہ انگوٹھ پہاں
 کنتے۔ کہاں تک کس درجے تک۔ (فقہ) اب اور کنتا کھیل
 چاہے جن قدر۔ (تاریخ) اگر تم کنتا کرو اپنے مسند ناز کو۔ کب
 نہ بچے تپے ہمارے ہوش کی پرواز کو۔ اب اس معنی میں کنتا ہی

مستعل ہے کتا بید کو پونچھے ہیں۔ جس جگہ صاف صاف یروقون
اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں وہاں آپ بھی کتا بید کو پونچھے
میں یا تم بھی کتا بید کو پونچھے ہو کہ مکر عاقل کی حماقت اور نادانی
کا انہما کر رہے ہیں۔ کتا بید ہی ہر چند کسیدور کتنوں کا بہت بڑا
لوگوں کا۔ (مصحفی) ہمیں خبر نہیں پر بعض لوگ کہتے ہیں۔ کہ
فوں کتنوں کا اس پان اس می پر ہے۔ کتنے! بہت بڑے
مصحفی، عشق میں آئی نہ دوس میں نہ دوا کی موت۔ کتنے اس

ک

کھیت میں مارے گئے تلوار کی موت ایکس قدر کے دل میں
لاکھوں بھرے ہیں گس ان شاء ۔ دیکھنے میں غریب کہتے ہیں کتنا
مقدار کے لئے اور کتنے کتنے۔ تعداد مقدار دونوں کے لئے استعمال
ہیں۔ کتنے ایک کی۔ ردہ کی اس قدر۔ ردہ روایۃ صادقہ کیوں حضرت
وجہ معیشت یہی کرایہ وغیرہ سے ہوگی آخر کتنے ایک کی آمدنی
ہے کتنے بزرگ ہیں۔ کتنے بھلے آدمی ہیں۔ جس جگہ صاف صاف
بیوقوف اور احسن کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں وہاں آپ بھی بڑے
بزرگ ہیں آپ بھی کتنے بزرگ ہیں آپ بھی کتنے بھلے آدمی
ہیں مگر مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں کتنے
پانی ہیں۔ کس قدر حوصلہ ہو۔ کس قدر قوت ہے کتنا غرور ہے۔

(روح) اشکباری مری مڑگاں کی درادیکھیں تو۔ کتنے بانی میں
ہیں تواری عیلا دیکھیں تو۔ کتنی دُور ہے۔ دور نہیں ہے۔ پاس ہے۔
(راخ) عرش کتنی دور ہے۔ آگیا وہ آگیا۔ اور بڑھ آہ رسا
صد آفرین صد آفرین۔ کتنے ہیں (وہ آب کے ساتھ) کتنا ظرف
حاصل یا حیثیت ہے۔ (شاد) سر جھکائے ہیں کھینچنے سلوار۔ ہم
بھی دیکھیں کہ آپ کتنے ہیں۔

کھٹنا۔ (ھ) انچ کا تاجانا۔ کھوتا۔ (ھ) کاتنا کا متعدی المذی کسی سے سوت کاتنے کا کام لینا۔ کھتی۔ (ھ) مونث۔ وہ طرف جہیں کاتنے کا سامان رکھا جائے۔

گھٹنا۔ (ھ) اندازہ کرنا۔ گھٹنا۔ (ھ) متعدی کسی کو اندازہ کرنا۔

کھٹھا۔ (ح) مذکر۔ ایک پودے کا ست جوبان کے ساتھ کھایا جاتا ہے۔ اس پودے کو بھی کھٹکتے ہیں۔

میں نے کہا کہ اس کا اس پان اس میں ہے۔ کہتے! بہت سے۔ بہت سے

[illegible]

کتنے

کٹ

جان جو کھوں اور خطرناک کام میں پڑتا ہے اس کی نسبت بولتے ہیں کتنے کی موت مارنا۔ مہدی کتنے کی موت مرنا۔ ذلیل حالت میں مرنا۔ حرام سوت مرنا۔ کتنے کی نیند (کنایت) کھٹکی کی نیند خبیثیت سے کھٹکی میں جاگ پڑنے والے کے لئے مستقل ہے۔ کتنے کی ہڑک کتنے کی کانٹے کی ہرجو ہستا پانی اور جلتی ہوئی آگ دیکھ کر پیدا ہوتی ہے۔ اور اس میں آدمی کتنے کی طرح بھونکتا بلکہ لوگوں کو کانٹو لگاتا ہے۔ (اٹھنا کے ساتھ) کتنے گھٹینا۔ (کنایت) ذلیل کام کرنا۔ کتنے لوٹتے ہیں۔ دیرانی ہے۔ (نفرہ) جس ڈپٹھی پر درود تین تین لوکر پتہ تھتے اب۔ ہاں کتنے لوٹتے ہیں۔ صفائی نہیں ہے۔ (نفرہ) کرے کی حالت تو دیکھو کتنے لوٹتے ہیں۔ کتنے مار۔ غر کر کتنے مارے والا۔

گتیا۔ (ہ) مونٹ۔ مادہ سگ۔ (مختصر سے) کم قدر ذلیل چیز یا ذلیل فاحشہ عورت۔ (حالی) نہیں، تنک، اصلاً خبر ہم کو یہ بھی کہ ہر کون مرد اور گتیا ترقی۔ گتیا کا پلا۔ (کنایت)۔ (عم) حرام زادہ۔ گتیا کے چھٹانے میں پڑا اجانا۔ (عم) دوسرے کے جرم میں گرفتار ہونا۔ مفت میں بدنام ہونا۔ رسوا ہونا۔

گتیزہ۔ (ن) مذکر۔ ایک قسم کا گوند۔

کٹ۔ (ہ) مونٹ۔ آٹنی کا کاغذ۔ (نفرہ) یہ ٹوپی کٹ کی ہے۔ دانت سے کھٹنے کی آواز۔ دور یا چھانیا کو سامنے کے دانتوں سے کلنے کی آواز۔ انگوٹھے کے ناخن کو اوپر کے دانت سے رکھ کر بجانے کی آواز جو بچوں کے یہاں درستی قطع کرنے کی علامت ہے۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (انتشا) لی چپکے سے جبکہ میں نے اس کے چٹکی۔ بلا لاکر بٹس جان یہ تیری پیٹکی۔ پھر دانت تلے

کھٹک کے ناخن یہ کہا۔ بس چل بھی اب آشنائی تجھ سے کٹ کی معافی نہ ہو۔ ۲۔ ۳ میں کھٹوں گھٹ بولتے ہیں (حب پر کے بعد) کٹا ہوا کے معنی میں مستقل ہے جیسے پڑکٹ یعنی پرکٹا ہوا۔ کٹ کرنا۔ ۱۔ دانتوں سے دور کاٹنا۔ ناخن سے دانت بجانا۔ دوستی ترک کرنا۔ بچے ناخن سے دانت بجا کر قطع درستی کا اشارہ کرتے ہیں۔ درنگیں، تم نے کٹ کی جو لغت تو نہیں۔ پھیر دیجے وہ نشانفی میری۔ کٹ ہونا۔ لازم

کٹ۔ مرکبات ذیل میں مستقل ہے۔ کٹ جانا۔ دو کڑی ہو جانا عرش جانا۔ جیسے درخت کٹ جانا، زخم لگ جانا۔ خراش آ جانا جیسے اکلکی کٹ گئی، ڈور کی رگڑا کھا کر ٹوٹ جانا، جیسے ہنگام کٹ جانا، پانی سے مٹی۔ جانا۔ پانی کے زور سے سڑک میں گرے پڑ جانا، جیسے سڑک کٹ جانا۔ دریا کا کنارہ کٹ جانا۔

۵۔ (کنایت) شرمندہ ہونا۔ نخل ہونا۔ (میر) سفیل مختار و گیسوؤں کے غم میں لٹ گیا۔ ابرو کے تیغ دیکھ مہ عید کٹ گیا۔ اگر جانا۔ جیسے عمر کٹ جانا۔ دن کٹ جانا۔ (اختر شاہ) خرم تھے بہت وزیر اور شاہ۔ جب خیر سے کٹ گئے وہ تو اب ساتھ سے جدا ہونا۔ (نفرہ) ہم دونوں کان پور تک ساتھ گئے پھر اپنے اپنے رستے کٹ گئے۔ مارا جانا۔ (نفرہ) سادی فوج دن بھر میں کٹ گئی، زخم پڑ جانا۔ کسی شرم پر ہم سے زخم پڑ جانا۔ گاڑی یا کراچی سے مال نکل جانا۔ (نفرہ) آج رستہ میں دو گاڑیاں کٹ گئیں۔ ریل کی گاڑیوں کا ٹرین سے جدا کر دیا جانا۔ قطع مسافت ہونا۔ طے ہو جانا۔ (نفرہ) دستوں کے ساتھ رستہ خوب کٹ جاتا ہے۔ رنگ پھیکا پڑنا۔ رنگ لٹکا

ک

پڑھانا۔ وضع ہوجانا۔ منہا ہوجانا۔ جیسے تخرابہ کٹ گئی، اصل کا کٹا جانانا! رستہ جدا ہونا۔ راستہ دوسری طرف جانا۔ (تقریر) اس مسجد سے سرنگ دوسری طرف کٹ جاتی ہے خارج ہوجانا۔ قلند ہوجانا جیسے نام کٹ جانا کٹ ججت۔ کٹھججت۔ خواخوہ ججت کرنے والا۔ (اجتمار) کوئی کٹ ججت آدمی ایسی بدگمانی خدا کی شان میں کر سکتا ہو۔ کٹ ججتی۔ مونث۔ بیا ججت۔ کٹ دینا راہ میں جدا ہوجانا۔ ساتھ چھوڑ دینا۔ (انشاء) اترنے سے ساتھ میرب دکھو تو کیا ہوئے وہ۔ ایسا نہ ہو کہ پیچھے رہتے ہیں کٹ رہے ہوں۔ کٹ کٹ جانا۔ نہایت سفر مند ہوجانا۔ (اسیر) چمک گیا یہ غازی سے روئے یار کارانگ۔ کہ جسکے سامنے کٹ کٹ گیا مہار کارنک۔ کٹ کٹ کے لڑنا۔ جان پھیل کر لڑنا۔ (دراغ) تہ فخر یہ کتنا تھا سگرے گلزار پا۔ جو یوں کٹ کٹ کے لڑتے ہیں وہ کب کٹ کٹ کے مرتے ہیں۔ ٹکنڈے۔ (دھ) انڈر۔ اجارہ ٹکنڈے دار۔ فٹکی کا شکار ٹکنڈے دیتا۔ اجارہ دینا۔ کٹ کٹھنا (دھ) صفت۔ کٹ کٹھنا تو لا۔ چوٹ کرنے والا شمشیر مارنے والا جیسے کٹ کٹھنا کرتا مونث کے لئے کٹ کٹھنی۔ (دراغ) نقشہ گرد اترو رہتے صفحہ ناک۔ کٹ کٹھنی قاتل کی صورت ہو گئی۔ ٹکنڈے کٹ کٹھنے (دھ) انڈر! چمن۔ (رنڈا) تعویذ و نقش کچھ نہیں کہتے انڈر وہاں۔ ساہو یہ کٹ کٹھنے ہیں ہمارے کئے ہوئے یا مککاری۔ چال بازی خود اس تو بہرہ شوخ بہار رونق کتب جب تک۔ ٹکنڈے سے ترستی لارض ہی استاد رہا۔ نمونہ۔ خاکہ۔ دو نقش جو کپڑے پر اس عرض بنادیتے ہیں کہ اس کے مطابق بھول کاڑھے جائیں۔ (کلاسٹرا) کے ساتھ وہ حرف جو لڑکوں کی تعلیم کے واسطے ملے بیانی

کے

تختی پر کھڑے یا فقط نگاہ حریفوں کا حاکم کیجئے دیتے ہیں۔ اہنا
کے ساتھ) کٹ مرنے یا ہم لڑ مرنے۔ (دراغ) قاتل کے کٹے آتے
سب آپس میں کٹ مرے۔ دریا ہوا کھنجر غمیرت سے بہ گیا
(کنایت) شرمندہ ہونا۔ (نقرو) میں تو مارے غیرت کے کٹ مرا
کٹ مشتتا۔ (اہلی) صفت۔ مذکر۔ موٹا تازہ۔ بھگرا۔ توانا
شندرت سے پہری میں جواں رکھا جو دختر تاج کی صحبت نے
یعنی بی بی نے انگوری تیر ہوئے کٹ متے جو۔ کٹ مستی اپن
میلانی۔ بیکاری۔ (رنگیں) کٹ مستی پن کو میری زنا خانی کے
دیکھکر۔ کرتی بچاک اپنا گریبان دو مٹی۔ کٹ ملا کھ ملا۔
مذکر۔ کم چڑھا ہوا۔ مسلمان استاد۔ ناخواندہ۔ کند۔ ناغم۔
گٹا۔ (دھ) ڈکوبور حکوم اور پر کٹر کڑاڑنے سے معذور کردہ
اور ملازم میں لیکر اڑتے جوے کیوڑوں کو دکھاتے اور ملائے
ہیں۔ گٹا دینا۔ (کھٹو) بد اور دم سے کٹے ہوئے کیوڑوں کو اس
غرض سے جنبش دینا کہ اس کو دیکھکر اور کیوڑا میں۔
گٹا۔ (دھ) صفت۔ اناہیت مضبوط۔ بچا۔ جیسے کٹا مسلمان
۱۔ (ہنا کے ساتھ) موٹا تازہ جیسے وہ بیمار نہیں تھا کٹا
۲۔ مذکر۔ موٹی بڑی جوں کا (بجباب) بھینس کا بچہ کٹا۔ (دھ)
صفت۔ مرکبات میں متعل جو کٹا ہوا کٹا ہوا۔ جیسے دم کٹا
آدھی کٹی بات ۲۔ (دس) قتل عام کٹا جانا۔ خفیہ ہونا۔
شرمندہ ہونا۔ (دھر) ابرؤں کا ہتے جو سودا تو کٹا جاتا
ہوں۔ دیکھنے کو نہیں دیتا کوئی تلوار بھیجے کٹا بھیجی۔ (دھ)۔
موت ۱۔ لڑائی بھڑائی۔ مار پیٹ۔ کشت و خو۔ ۲۔ بے۔ دشمنی
کٹا بھیجی ہونا۔ کمال دشمنی و عداوت کرنا۔ کٹا کرنا قتل عام کرنا

کٹار

کٹنی

رقدرا تلوار وہ کٹنا کرے پر کٹنا کرے۔ مبدوق وہ دغانہ کرے
پر وہ غا کرے۔

کٹار (دھ) خنجر پنجہ خنجر دھار والا۔ خنجر جو چوڑا ہوتا ہو اور جس کو
کمر میں باندھتے ہیں۔ (بھونکنا۔ مارنا کے ساتھ) اس معنی میں
تذکرہ تائیت میں اختلاف ہے۔ (میسر) تھا بد شراب کتنا سانی کہ
رات سے سے۔ میں نے جو ہاتھ کھینچا اس نے کٹا کھینچا۔ (مسرور)
یوں ہی کیا کم تھا بالکین تیرا۔ اسے پورے کٹار باندھی ہے۔
ذکر۔ ایک درندہ جانور جو نیو سے مشابہ ہوتا ہے۔

کٹاری۔ (دھ) مونٹ (دھونٹا خنجر۔) مارنا کے ساتھ) وہ ڈھیر
نشان جو ریشی گلبدن مشروع یا ٹنگی وغیرہ پر ہوتے ہیں۔ (رنگ)
گلبدن کی تمیں زیبائے کٹاری رکھنا۔ کٹار یا لٹھ، ذکر! ایک قسم
کار شیبی کٹر جس میں آڑی دھاریاں ہوتی ہیں۔ کٹاری دار صفت
آڑی دھاریوں کا۔ کٹاری کی کوڑی۔ وہ موٹی نوک جو کٹاری کے
سے پر ہوتی ہے۔ (ناخ) جو خونریزی کی عادت رکھتے ہیں بے
فیض ہوتے ہیں۔ کہاں ملتی ہے سائل کو کبھی کوڑی کٹاری سے
دیکھو کوڑی۔

کٹانا۔ (دھ) کٹنا یا بھنسا متاخر میں کٹنا نامی فصیح سمجھتے ہیں۔
آتش اس خوشی سے دوڑ کر عاشق کٹانے ہیں گلا۔ نقش حب
اسے ٹرک جو چہرے پر شمشیر کا۔ کٹاؤں پٹنا۔ کٹاؤں لٹنا۔ (عو۔ دہلی)
کٹے لٹنا۔ خلاف مرضی دوسرے کے صرف میں آنا۔ کٹاؤں ڈالنا۔
(عو۔ دہلی) زہر مار کرنا۔ لٹلنا۔ ٹھونٹنا۔

کٹاؤ۔ (دھ) ذکر کا کٹنا۔ جیسے پانی کا کٹاؤ یا کٹرا سینے میں کٹاری
کرتے ہیں۔ (کاٹھنا کے ساتھ) تڑا۔ (فقر و شتری کا کٹاؤ)

بہت خوشنما ہو! کاٹ کر خنجر ڈالنا۔ (اردوئے معنی غالب) اور خنجر پر
اگر ننگ ڈالیں تو وہ کٹاؤ کرتا ہو اور خنجر کو بڑھاتا ہو۔ کٹانی۔ (دھ)۔
بھنم اول (مونٹ) کٹنا یا کٹنے کی اجرت۔

کٹانی۔ (دھ) مونٹ! فصل کٹنا یا کٹوانے کی اجرت۔ فصل
کٹنے کے دن کٹانی کرتا۔ فصل کاٹنا۔

کٹ پٹیں۔ (رنگ) ذکر۔ حقانوں کے وہ کٹرے جن میں کوئی عدد
تیار نہیں ہو سکتا اور تاجر کے واسطے بیکار ہو جاتے ہیں کٹ پٹیں
کہلاتے ہیں۔

کٹنی کٹنی یا تیں۔ (دہلی) کٹی جلی طعن و طنز کی بات چیت۔
کٹنی کٹنا ایسی بات کہنا جس میں دوسرے کی بُرائی ہو سکے۔

کٹہر۔ (دھ) صفت۔ (عو) دستگرد۔ بیدرد۔ پوفا۔ بیروت
(امیر) کیا خن اس نے کن کن حسرتوں کا وصل میں اکیر پڑی
کٹر پڑی ظالم تری چین چین بکلی! رگھوڑ کے لئے کاٹ کھا
والا۔ کٹر کٹر۔ (دھ) عو۔ مونٹ کسی سخت چیز کے چیلنے کی آواز
کٹرہ۔ (دھ) ذکر! زمین کا چھوٹا سا آباد قطعہ۔ منڈی۔
چھوٹا سا بازار۔

کٹرہ۔ (دھ) مونٹ۔ دریا کے کنارے کی زمین یا بھینس
کا مادہ بچہ۔

کٹرا۔ (دھ) ذکر! بھینس کا نہ بچہ یا کاٹھ کا کڑیڑا۔
کٹیا کٹنا۔ (دھ) دانتوں کو آپس میں رگڑنا۔ دانت پینا کسی
پر غصہ کرنا۔ کٹ کٹنا۔ کھٹ کھٹنا۔ دیکھو کٹ۔

کٹنی۔ (دھ) مونٹ ایک کڑی دوا کا نام یا ڈانس
(دہلی) دانتوں سے ڈور وغیرہ کاٹنا۔ ڈور پر دانت کا گنگا یا جوا

کٹ

کٹواں

نشان۔ ڈور کو اس طرح دانت سے کاٹ کر چھوڑ دینا کہ ہوا کے زور یا جھکے کے ساتھ پتنگ ٹوٹ جائے۔ (دینا۔ لگانا۔ لگنا کشتا) (ظفر) رکھ دانت کا ناخن پتنگوں سے توڑ دینا۔ کٹلی لگے گی شیشہ الفت کی ڈور کر۔

کٹ گلاس۔ (انگ) مذکر نقشی گلاس۔ ایک عمدہ قسم کا مضبوط شیشہ۔ کٹ لٹس۔ (انگ) میں۔ کٹ لٹ۔ عتا، گوشت کا پھٹنا یا بالابھوا لگنا۔

کٹم کٹم۔ (دھ) مذکر۔ (ہندو) کٹہ۔ گھراتا۔ خاندان۔ رشتہ داری۔ کٹنجی۔ (دھ) صفت۔ بڑا خاندان رکھنے والا۔ کٹن کٹن۔ (دھ) عو۔ مونٹ۔ مار پیٹ۔ سزا۔ لٹنا۔ (دھ) مذکر۔

قرساق۔ (دھ) مذکر۔ مار پیٹ۔ لگنا یا۔ (دھ) مذکر قلعہ بانی کرکنا کے ساتھ (کٹنجی)۔ (دھ) مونٹ۔ قرساق عورت صفت چالاک۔

کٹنا۔ (دھ) بالضم) لازم کو ٹاٹنا۔ جیسے قلم کٹنا۔ کوٹھا کٹنا۔ (دھ) مار کھانا۔ زعفران آج بجا خوب کٹے۔

کٹنا۔ (دھ) بالفتح) قلم ہونا قلم کیا جانا جیسے کٹنا فوج کٹنا کسی دھارہ درجین کا جسم پر تلگ کر زخم یا نشان پڑنا جیسے جاقو سے ہاتھ کٹ گیا۔ (دھ) ڈور ہونا۔ انگ۔ ہونا۔ جانا۔ رہنا۔

جیسے جھگڑا کٹنا۔ پاپ کٹنا پانی کے زور یا پھٹنے سے زمین کا برباد جانا (کنایت) شرمندہ ہونا دلیل ہونا۔ (ظفر) کٹے ہوئے دیکھ کر عفل میں شمع فاقوسی۔ وہ گورے گورے ترے

زیر آستین میں ہاتھ سے ہاتھ سے جدا ہونا۔ بچھڑنا۔ (مجر) ہمارا میرے کون چڑھا کر وہ عشق پر۔ فرما دیک توشہ

میں رسم سے کٹ گیا۔ گزنا۔ وقت گزنا۔ عمر گزنا۔ (فقہ) مصیبت میں تمام عمر کٹی۔ تمام ہونا۔ بسر ہونا۔ (فقہ) تار کٹنے رات کٹی۔ درندہ شب آئینہ پہ موقوف رہا وعدہ وصل کٹے کٹے ہو کر کیونکر دل زار آج کی رات۔ لٹے ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔

(فقہ) کس دشواری سے راستہ کٹنا۔ چلق گاڑی میں چڑی ہو جانا۔ میل گاڑی کا ٹرین سے جدا کیا جانا۔ رنگ کا ہلکا یا پھیکا ہو جانا۔ وہ ٹرین ابد ہو جو اس کی شونی پر ظفر۔

رنگ لالہ باغ میں کٹ کر گلہا بی ہو گیا۔ (دھ) بچا صرف ہونا۔ (فقہ) اس تقریب میں ان کا ہت رویہ کٹ رہا ہے کا وضع ہونا۔ شہنا ہونا۔ جیسے تخواہ کٹنا۔ فضل کٹنا۔ راستہ پھٹنا۔

راہ کا جدا ہونا۔ (دھ) برف کے ٹکے شست سے پڑنا۔ (فقہ) غضب کی سردی پر برف کٹ رہی ہو یا کٹنا۔ راستہ سے الگ ہو کر جانا۔ بچکر بھگنا۔ اس جگہ جانا کے ساتھ متعلیٰ ہو۔

کڑنا۔ رشک کرنا۔ جلنا۔ (مصحفی) میں چھیرنا ہوں جو اس کے کبھی کٹے ہو قریب۔ کٹے ہو آپ کا ہنگامہ آستانہ کٹنا۔ پتنگ یا کٹکے کا دوسرے پتنگ کی ڈور کی دگر بکھا کر ٹوٹ جانا۔ قلم ہونا۔ جیسے نام کٹنا۔ بھگنا۔ جیسے اسی دریا سے نہر بن گئی ہیں۔ کٹنا۔ بات پر آگے بڑھنا۔

کڑنا۔ عام اس کے نقصان جان کا ہو یا مال یا آدمی کا۔ (دھ) مڑنا ہو غیر کس لئے کٹا ہو یا کیوں۔ حاضر ہیں جان دول چوکی کو ضرور ہوں۔ کٹواں۔ (دھ) صفت۔ سگود چو کباب

ماہواری کم یا زیادہ کر کے لیتے ہیں یا کٹا ہوا بانی جو مالی کے ذریعے پونہایا جائے۔

کٹوانا	کٹھ
<p>کٹوانا - (۱) متعدی کسی سے کاٹنے کا کام لینا - دیکھو کاٹنا۔ کٹوانی - (۲) مونث - کاٹنے کی اُمرت کٹوانا - (۳) کسی سے کوٹنے کا کام لینا - دیکھو کاٹنا۔ کٹونی - (۴) مونث - منہائی - بھڑائی - بقی کاٹنا - (نقرہ) کٹونی کاٹ کر اپنا روپیہ بچاؤ (سندھ) کٹانی - قریش۔ کٹورا - (۵) مذکر تانبے پیتل یا کسی اور دھات کا پیالہ کھلے ہوئے پتیل اور آگ سے تشبیہ دیتے ہیں (دناج) البریز اس کے ہاتھ میں ساغر شراب کا - بنتا ہو، عکس رخ سے کٹورا گلاب کا (دہلی) آکٹائیہ - آباد - خوب سیا ہوا - (نقرہ) ۱۱ شہر و آج کل کٹورا بنا رہا ہو - کٹورا بجانا - سنے جہاں زیادہ جمع اور تہل پہل ہوتی ہو پانی پلانے کے واسطے کٹورا بجاتے پھرتے ہیں - (سرسن) بڑھا ہر طرف جوئے جہت کا آب - کٹورا بجانا لگا پر حجاب - کٹورا بجانا - کٹورا کھٹکانا - لازم - (دکنائیہ) بہت روقی ہونا - چل پہل ہونا گرم بازاری ہونا - (سحر) سیلہ نو ہٹاؤں کا اندر سے اڑو حام - گل کا کٹورا بجانا ہی رہتا ہے صبح و شام - کٹورا بچھانا - کٹورا اڑو کرنا - جو کہ معلوم کرنے کیلئے کٹورے میں ناموں کی چٹھیاں رکھ کر منتر پڑھتے ہیں جن نام پر کٹورا بچھنے لگتا ہے اس کو جو قرار دیتے ہیں وہ جرائی چار ہتاب شب میکش سے بچوں پر - کٹورا صبح و رات لگاؤں گردوں پر - کٹورا بچھنا - کٹورا اڑو کرنا - لازم - کٹورا اٹھرتا بچھرتے بھرتے کٹورے کا ٹھہر جاتا - (دشاد) اختر زندے لیا جس سے شگون بہر وصال - دوڑ کر نام پر میرے وہ کٹورا اٹھیرا - کٹورا چلانا - کٹورے کو منتر کے زور سے چکر دیکر جو کہ دو پانت کرنا -</p>	<p>کٹورا چھلکانا - کٹورا البریز جو کہ اس میں سے عرق یا پانی کا گاجانا (ذوق) اسے گارخو - پھیرنا دھن سحاب کا - دیکھو چھلک رہا ہے کٹورا گلاب کا - کٹورا اسی انصین - بڑی بڑی گول گول کھین کٹوروں کی جھنکار - کٹوروں کے بچنے کی آواز - دلی میں سے کٹورے بجاتے ہوئے پانی پلائے پھرتے ہیں - کٹورا دان - (سندھ) مذکر - ڈھلکنے دار پیتل کا ظرف کٹوری - (۱) کٹوریاں - کٹوریوں - جمع - (مونث) چھوٹا کٹورا - (۲) انگلیا کا وہ حصہ جس میں جھانپا رہتی ہیں - (شوق) چاق چونڈ سینہ زوری میں - پھول رکھے ہوئے کٹوری میں دیکھو انگلیا پیتل کے درق کی گول گول گمرانی دار چھوٹی چھوٹی نگیاں جو اکثر آرائش کی ٹٹیوں یا تعزے یا ساگ پر ہوتی پرنگی ہوتی ہوتی ہیں - (دکنائیہ) گول آکٹھ کو بھی تشبیہ دیتیں کھلا ہوا بھول جو چھوٹا ہو - (بجر) ٹھنڈی ہوا آج چلو باغ میں نہیں - بھر کر گلابوں سے کٹوری گلاب کی - تلوار کی ٹوٹ کا وہ حصہ یا گول بھول جو قبضہ کے سرے پر ہوتا ہو - (دہلی) آب شمیر بلا دوئے - اھر کے عوض - بھر دو قبضے کی کٹوری کی سیلہ کے عوض - جھنڈے کے اوپر کی کٹنی یا قرص طلائی - چھوٹا کٹورا جس میں مونتر آتش پانی رکھتے ہیں - کٹول - (۱) اس اندر ایک درخت کا نام - صفت چٹا ہوا - کٹھ - (۲) اکٹھ کا مخفف - مرکبات میں مستعمل ہو - کٹھ پتلی (۳) مونث - اکٹھ کا ایک کھلوانا (دکنائیہ) دہلی پتلی عورت (۴) دکنائیہ - صفت - دوسرے کی عقل اور رائے پر چلنے والا بے اختیار آدمی - مرد ہو خواہ عورت - کٹھ پتلی کا دناج چٹیلوں</p>

کٹھ	کٹھ
<p>تاشا چوتاروں کے ذریعے ہاتھوں کے اشارے سے کیا جاتا ہے۔ کٹھ پھوڑا۔ (دھ) مذکر۔ (ہندو) دُہ دُہ۔ ایک پرند کا نام جو اکثر درختوں میں اپنی چونچ سے چید کر کے گھر بناتا ہے۔ کٹھ گلاب۔ (دھ) مذکر۔ ایک قسم کا گلاب۔ گنیمہ ملا۔ دیکھو کٹ۔ کٹھا۔ (دھ) تلفظ کٹ (ب) صفت مذکر کاٹ کھانے والا۔ مونٹ کے کٹھی۔ کٹھا۔ (دھ) مذکر ۱۔ پانچ سیر غلہ کا پیمانہ ۲۔ ایک درخت کا نام ۳۔ زمین کا ایک پیمانہ جو بیجے کا بیسواں حصہ ہوتا ہے۔ کٹھار۔ کٹھیار۔ (دھ) مونٹ۔ (ہندو) وغیرہ غلے کا گودام کٹھالی۔ (دھ) مونٹ ۱۔ چاندی سونا لگانے کی پیالی۔ (نسخ) زرنگل بڑا۔ اندازے شعلہ روئے تیرے پر تو سے کچھ بول چین میں ایک سوینی کٹھالی ہے۔ وہ پتھر کا گڑھا جس میں کوٹے ہیں۔ کٹھالی کرنا۔ سونے چاندی کو کٹھالی میں گلانا۔ (ہندو) اُردو سے کوہلانا۔ (عم) کھوکھلا کرنا بگڑھا ڈال دینا (عم) پٹنا۔ زود کو بکرتا۔ کٹھن۔ (دھ) مذکر۔ لوہے یا لکڑی کا جنگلا جو حفاظت کے واسطے مکان کے چاروں طرف یا چھت پر یا زمین گھیرنے اور حد باندھنے کی غرض سے لگادیتے ہیں ۲۔ درندوں کے کہنے کا لکڑی یا لوہے کا پھیرہ۔ کٹھڑا۔ (دھ) بروزن بکرا۔ مذکر۔ لکڑی کی تاند۔ لکڑی کا بڑا اور جوڑا ظرف ۲۔ بھینس کا زچہ ۳۔ منڈی۔ چھوٹا بازار۔ محلہ۔ کٹھل۔ (دھ) ہندی میں بروزن نمل ہے۔ اردو میں نہالوں پر بروزن نمل بھی ہے) نمکر۔ ایک پھل کا نام۔ اُس کے درخت کو بھی کٹھل کہتے ہیں۔</p>	<p>کٹھ۔ (دھ) بالضم) مذکر۔ کوٹھی کی تصویر یا کٹھی۔ (انارج کا گودام) ۲۔ چونا بکاسنے کی بھٹی ۳۔ کان کی ہڈی۔ کٹھلا چڑھانا۔ چونا بھٹی ہیں۔ کٹھلر آگ دینا۔ کٹھلا۔ (دھ) بالفتح) مذکر۔ سگل کے ایک زیور کا نام جو بیچے پہنتے ہیں ۲۔ رکناسیہ) وہ شخص جو دوسرے کے ساتھ رہے ۲۔ رکناسیہ) رکناسیہ دعا شق۔ کٹھن۔ (دھ) بکسر دوم و نیز بفتح دوم) صفت۔ سخت۔ دشوار مشکل۔ راہ دشوار گزار۔ (ہونا کے ساتھ)۔ (دوغ) طریقیہ میں رہ رہ رہا ہوا چھتا۔ یہی راہ آسان ہی جو کٹھن بھی۔ زہریں۔ وطن۔ سخن قافیہ ہیں) کٹھوئی۔ (دھ) مونٹ۔ کاٹھ کا بڑا ظرف۔ کٹھور۔ (دھ) صفت۔ (دہلی) سخت۔ کڑا۔ سنگدل بیچہ ۲۔ مجموعہ۔ بیجا۔ کٹھیا۔ (دھ) بالفتح) صفت۔ سخت۔ کڑا ۲۔ مونٹ۔ بھینس کا مادہ بیکہ۔ اس معنی میں کٹھیا بھی بولتے ہیں ۲۔ ایک قسم کا بادام جس کا پوست سخت ہوتا ہے ۲۔ ایک قسم کا گھسوں۔ کٹھینا۔ (دھ) بالضم) مونٹ۔ غلہ رکھنے کا معنی کا بڑا ظرف دیکھو کوٹھی۔ کٹھی۔ (دھ) مونٹ ۱۔ (ہندو) درویشوں کی چھوٹی بڑی مٹی سادہ صفت۔ باریک کی ہوئی چیز ۲۔ مونٹ (دہلی) گنداسے سے کٹا ہوا چارہ۔ سانی۔ کٹھی۔ (دھ) مونٹ ۱۔ باریک باریک گنداسے سے کٹا ہوا چارہ۔ (کرنا) کاٹنا کے ساتھ) اس معنی میں بغیر تشدید بھی متعلق</p>

کثیر

وہ لفظ جسکے بہت سے معنی ہوں۔ کثیر لائق۔ (ع) صفت کثرت سے واقع ہونے والا۔

کثیف۔ (ع) صفت۔ دبیز۔ غلیظ۔ میلا کچھلا۔

کج۔ (ف) راست کا ضد۔ ٹیڑھا۔ خم۔ ناراست حرکت میں یعنی بھیڑ میں استعمال ہو۔ کج ادا۔ (ف) صفت۔ بدخلق۔

بیمروت۔ کج ادائی۔ (ف) مونث۔ بیروتی۔ یونانی۔ بدخلق۔

انظر، ذکر کیا جو کہ کسی سے بات بھی سیدھی کرے۔ کج ادائی ہے۔

آسمان کی صفت میں بھی استعمال ہو۔ آسمان کی صفت میں بھی استعمال ہو۔ (امیر) چہرے کی بھی کج ادائی ہماری برحالی ہو پیش۔ تاز کو اس کو تو

اک دم بھی جدا کرتا ہیں۔ کج باز۔ (ف) صفت۔ بد معاملہ۔

مفسد۔ آسمان کی صفت میں بھی استعمال ہو۔ (ریشک) راستی

قدردار کا دیوانہ ہو۔ مجھ سے کج باز ہے چرخ ستم ایجاد است۔

کج بازی۔ (ف) مونث۔ آسمان کی صفت میں بھی استعمال ہو۔

(ریشک) کرچا چرخ مری گور سے بھی کج بازی۔ کوئی زمین نہیں

آسمان سے باہر۔ کج بحث۔ (ف) صفت۔ اٹلی سیدھی بحث

کرنے والا۔ حیرت سے تقریر کرنے والا۔ کج بحثی۔ (ف) صفت۔ نامعقول گفتگو۔ بیہودہ تکرار۔ رشوق قدوائی۔ اجوں میں ٹھٹی

ہیں تازہ مرزا جیاں کس کی۔ مجھے تو اپنی ہی کج بحثیوں کی تاب

نہیں۔ کج بصیرت۔ (ف) صفت۔ جس کی بصیرت درست

نہ ہو۔ کج چرنا۔ ترجہا کرنا۔ آتش از تجھی نظر سے طائر دل ہو چکا

شکار۔ جب تیر کج چڑچکا اڑ چکا نہ کیا۔ کج خلق۔ (ف) صفت

بدخو۔ بد شرت۔ کج خلقی۔ (ف) مونث۔ اکھڑین۔ بدخوئی۔

کج داور مزہ۔ (ف) ایک پیاسے میں لبالب پانی بھر کر کہا جائے

کجی

کہ اس کو ٹیڑھا کر دیکر پانی گرنے نہ پائے۔ مثل۔ ان احکام کی نسبت

بولتے ہیں جن کا بچا لانا دشوار ہو۔ کج راستے۔ (ف) صفت۔ جسکی

راستے اور دیر ٹیڑھی اور غلط ہو۔ کج رفتار۔ کجرو۔ (ف) صفت

ٹیڑھی حال چلنے والا۔ جیسے فلک کج رفتار کجروی۔ (ف) صفت

مونث۔ ٹیڑھی حال چلنا۔ کج شرت۔ کج طبع۔ کج

مزاج۔ (ف) صفت۔ بدظن۔ بدخو۔ (ذوق) دوزخ میں

بھی پڑیں تو نہ سیدھے ہوں کج شرت۔ کج فہم۔ (ف) صفت

اٹلی سمجھ کا۔ (ذوق) کبھی کج فہم کو سیدھا نہ پایا۔ کج فہمی۔ مونث

نا سمجھی۔ غلط فہمی۔ بھلاہ۔ (ف) مفرد ٹیڑھی ٹوٹی پہنے والا۔

باکھا ترچھا۔ کنایہ "مستحق سے بد شرت تفسیر نے دشاریاں پر

رکھی۔ شرت کے ساتھ وہ بھلاہ کیا کرتا۔ بھلاہی۔ (ف) صفت

باکین۔ خود غائی۔ (مصحفی) بھلاہی نہ گئی تا سر مرزاں اسکی

اشک ہو یا ہو یہ لڑکا کسی دڑائی کا۔ کج کج۔ (ف) صفت

وہ شخص جو اچھی طرح بات نہ کر سکے۔ کج کج زبان۔ (ف) صفت

وہ شخص جو صاف نہ بول سکے۔ وہ شخص جسکی زبان گفتگو کرنے میں اچھی

طرح نہ چلے۔ مثال کے لئے دیکھو زبان شیریں۔ کج مدار۔ (ف)

صفت۔ وہ جو ٹیڑھی حال چلے۔ بد شرت فلک کی صفت میں استعمال ہو۔

(صبا) مری طرح سے بگڑا ہو۔ اکرن اسکو بھی۔ خرابی فلک بگڑا پاتی

ہے۔ کج مزہ۔ (ف) اٹھا کر درودہ اقرار کی جگہ استعمال ہو۔ کج نظر۔

(ف) صفت۔ ٹیڑھی نظر والا۔ کج نظری۔ (ف) مونث۔ ترچھی نگاہ

سے دیکھنا۔ (شعور) کسی کی کج نظری سے مجھے ہوا سودا۔ جو ضد

کھلنے میں ترچھی لہو کی دھار آئی۔ کج نہاد۔ (ف) صفت۔ کج شرت

جی۔ (ف) صفت۔ ٹیڑھا بن۔ خمیدگی۔

کجا	کجا
<p>کجا۔ (ف) کد ام جا کا مختلف کہان۔ (کس جگہ) ۱۔ اردو میں موقع اور نسبت پر حیرت ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ)</p> <p>کجا بیس سال کا لڑکا کجا چار سال کی لڑکی دونوں کا عقد کیونکر ہو۔ (جیل) ہنس دے سن کے مری موت کجا ولسوزی پھول تربت پر چڑھے شمع جلائی نہ گئی۔</p> <p>کجات۔ (ہر)۔ (منہ) بیخ قوم کا۔ مکینہ۔ (فقرہ) اپیت نہ دیکھے جات کجا۔</p> <p>کجاوہ۔ (ف) مذکر۔ اونٹ کی کاٹھی۔ جبہ دشمن ایک دوسرے کے مقابل بیٹھے ہیں۔</p> <p>کججری۔ (ہر) مونث۔ مرزا پور کے خاص قسم کے گیت جو بولی میں گائے جاتے ہیں۔</p> <p>کجک۔ (ف) مونث۔ فیلیا نوں کا آنکس۔ (امیر) ہے در قلعہ گردوں کی کلید اس کی کجک۔ فیلیاں اسپہ کہ سیرغ جو بانائے خیل۔</p> <p>کجکول۔ کجکول۔ (ف) مذکر! بھیک کی جھوٹی بھیکا ٹھیکرا۔ (منبر) ممکن نہیں ہے جلوہ دیدار مشترک۔ کجکول کیا کرے کوئی چشم کلیم کا یا کشکول۔</p> <p>کجلا۔ (ہر) مذکر کاجل کی تعریف۔ کجلا گھلانا آنکھوں میں کاجل لگانا۔ (جرات) گھلا کے آنکھوں میں کجلا انھیں سے بات کرو۔ اب کجلا اور کجلا گھلانا متروک ہیں۔</p> <p>کجلاٹا۔ (ہر) ۱۔ آگ جب بجھنے لگتی ہو اُس پر ایک قسم کی سیاہی آجاتی ہے اسکو آگ کا کجلاٹکتے ہیں۔ جھوٹے کوٹے پھونکنے سے سُرخ ہو جاتے ہیں۔ اندر بھر فوراً ہی اُن پر سیاہی دوڑ جاتی</p>	<p>ہے اس کو بھی کجلا سکتے ہیں ۲۔ تیرہ وتار ہو جانا۔ دھندلا ہونا سا تو لا پڑ جانا۔</p> <p>کجلاوٹی۔ (ہر) مونث۔ کاجل رکھنے کی دیا</p> <p>کجلی پن۔ (ہر) اصل میں یہ لفظ کجلی پن تھا۔ سچ ہندی میں ہاتھی کو کہتے ہیں (مذکر) ہاتھیں کے رہنے کا جھل۔</p> <p>کجلی۔ (ہر) مونث۔ چھوٹا کوزہ کجلی دینا۔ روغن قاز ملنا۔ (ادد) دھڑچ (بعض لوگوں کی طبیعتوں کو اتحاد کے کچے لڑے کی بدکشی سے جھلوس اٹھو جاسے کی کجلی دی۔</p> <p>کجج۔ (ہر) مونث۔ پستان زن۔ بھٹی جمع میں مستعمل ہے۔ (نواب مرزا شوخ) آڑی سیکل گلے میں ڈالے ہوئے۔ پیاری پیاری کچین نکالے ہوئے۔ کچوں کا اُتھار۔ عورتوں کے سینے کا اُتھار (جانب صاحب) ہر ایک مرد کی سینہ پہ آنکھ پڑنے لگی۔ ہوئی کچوں کی جو کچھ کچھ اُتھار کی صورت۔</p> <p>کجج۔ (ہر) کچا کا مختلف مرکبات میں مستعمل ہے۔ کچا پینڈ یا۔ (ہر) صفت۔ بات کا کچا کچا کر دو۔ کچ دلا۔ (ادد) صفت مذکر۔ بودی دل کا آدمی۔ بودا۔ بے صبر۔ وہ شخص جو در در پنج با مشکل کام میں تہمت ہار جائے۔ کچ دلی۔ صفت مونث! بزدل عورت ۲۔ بزدلی۔ کچ لوندا۔ (ہر) مذکر۔ کچے آنے کا بیڑا۔ (فقرہ) مانانی کچ لونڈے بکا کر رکھ دے۔ کچ لہو۔ (ہر) مذکر۔ پیپ۔ ملا ہوا تون کچے پچے۔ (ہر) مذکر۔ دیکھو پچے کچے۔</p> <p>کچا۔ (ہر) صفت مذکر! خام۔ نارسیدہ ۱۔ آدھ گلا۔ جو کچل گلا نہ ہو۔ ناقص۔ کجی انٹوں یا مٹی کا بنا ہوا مکان ۲۔ بودا۔ ناپایدار ۳۔ کمرورہ نرم۔ ملائم۔ (فقرہ) اس کا دل کچا ہے۔</p>

کچا

کچا

۱۔ وہ بچہ جو معمولی اوقات سے پہلے پیدا ہوا اور ناقص ہو ۲۔ نا تجربہ کار ۳۔ وہ رنگ جسے قیام نہ ہو ۴۔ عمدہ - خالص - کھری جیسے کچی چاندی ۵۔ وہ بچہ نہ جو حال کے رواج سے کم ہو - جیسے کچا سپر کچا من - کچی تول ۶۔ غیر سرکاری کاغذ - جیسے کچا کاغذ ۷۔ غیر معتبر ناقابل اعتبار جیسے کچی بات ۸۔ مسودہ - جو مکمل نہ ہو - جیسے کچا تختہ ۹۔ نامرد - بزدل - ڈر پوک ۱۰۔ بھولنا جس کا مواد بچا ہو ۱۱۔ وہ خط جو ابتدائی حالت میں ہو اور جس میں خشکی نہ ہو - کچا بچہ - ذکر - ادھر اور اچہ - کچا بگھہ - بکے بگھے کا ۱۲۔ حصہ - کچا بچا - صفت - کچا کچہ بچا - جیسے بچی کی سونف ۱۳۔ مذہب ۱۴۔ وہ تعمیر جس میں کہیں چوڑے اور کمیں اینٹ گارے کی چٹائی ہو - کچا چکرنا ۱۵۔ تھوڑا بہون لینا ۱۶۔ دھتھن کرنا - (نقرہ) سونف کچی بک کرنا (عو) کسی بات پر کچھ آمادہ کرنا - کچا بچا ہونا - (عو) مذہب ہونا - کچا بن - کچا بننا - ذکر - خامی - کچا بننا - ذکر - ہندوستانی قدیم سکھ کا پتیا - کچا ناگا - ذکر - وہ ناگا جسکو مڑوڑا نہ ہو - کچا تختہ - ذکر - ناقص تختہ - قیاسی تختہ - کچا جانا - (دہلی) اسقاط محل ہونا - ادھر اور اچہ پیچہ اہونا - کچا چرن - (دہلی) کسی بات کے پیچھے چڑھنا ۱۷۔ آدمی - مطلق جاہل - کچا چٹھا - ذکر - صحیح حال - کل کیفیت (کہہ دینا - سنا دینا کے ساتھ) - (صفدا) ہوش آیا ۱۸۔ تو اب اسکی ندامت ہو رہی - نشہ میں کہہ گئے ساتی سے جو کچا چٹھا - کچا حال ۱۹۔ صحیح صحیح حال - (نقرہ) انھوں نے بڑے بھینا کو بلا کر کچا حال کہہ دیا - کچا خط - وہ خط جس میں بچائی نہ آئی ہو - کچا دل - ذکر - نرم دل - کچا دودھ - ذکر - دودھ جو جو ش نہ وا گیا ہو - کچا دودھ دینا - (کنایت) طینت میں خامی ہونا - (نقرہ) آدمی نے

کچا دودھ پیات کوئی بات رہ گئی تو کیا عجب ہو - کچا دودھ بٹے پیات ہے - مقولہ اس جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ انسان بڑے بھول چوک ہو ہی کرتی ہو - کچا ساتھ - کچا کتبہ - ذکر - جسکے ننھے ننھے بال بچے ہوں اس کی نسبت کہتے ہیں کہ کچا ساتھ رہن - کچا سڑی - بیوقوف - باؤلا - (صبا) قیس ملتا نہیں ہم جاگ کر گیاؤں میں جسکے ہر کچا سامری ہے ترے دلو انوں میں - کچا سودا - (عو) ناقص خط - (نقرہ) اس کا دماغ ضرور گڑھا ہوا ہے - کچا سودا نہیں بلکہ کچا جنوں ہے - کچا سونا - بغیر صفائی کیا ہوا سونا - (ضمیر) رنگت سنہری ایسی کسی کی نہیں سنی یہ تہہ پہنچے سونے سے ٹپنا ملا ہوا - کچا سپر - ذکر - اسی روپیہ سے کم وزن کا سپر - کچا شیرینا - کچا دودھ پینا - کچے شیر سے مراد انسان کا دودھ ہوتا ہے - (بحر) بچی باتوں میں بھی خامی کا اثر ہوا بال - آدمی خامی ہے پر وہ ہر کچے شیر کا - کچا کاغذ - ذکر - وہ کاغذ یا دستاویز جس پر اسٹامپ نہ لگا ہو - کچا کرنا ۱۸۔ ایم کرنا - شرمندہ کرنا ۱۹۔ دل توڑنا - محبت توڑنا - بودا کرنا ۲۰۔ سلائی کرنا - بچہ کرنے سے پہلے شلنگ بھرنے - کچا کڑھ - (ہندو) ذکر - بھٹکی - آشک - مسلمانوں کی زبانوں پر کوڑھ مونت ہو - کچا کھا جانا - (عو) نہایت خشکی کے موقع پر بولتی ہیں - یعنی ایسا غصہ ہو کہ پکانے میں بھی دیر نہیں لگاؤ گی - کچا ہی کھا ہوا کچا کھا ہوا صفت کنایت ۲۱۔ نرم - نرم دل - موم کی ناک ۲۲۔ اچھا نصیحت ۲۳۔ خن ایسا گرم تھا ہے آبداری مل گئی کچے لوہے سے سوا اس نرم نشتر ہو گیا - کچا ہونا ۲۴۔ ہمت بارنا - شرمندہ ہونا ۲۵۔ کھسنا ہونا ۲۶۔ کچی سلائی ہونا - کھڑا ہونا - (نقرہ) انگر کھا تو کچا ہو گیا

پچالو

پچلا

نچیانایاتی ہوتا ہے کہ تیرہ کار ہونا کمزور ہونا اور اس وقت جب قدرہ ریاضی میں
 کچا تھا اسی قدر تار پخت و جھڑا فیہ وغیرہ سے اس کو شوق تھا۔ دیکھو
 کچنی سپکتے۔ کچاڈو۔ (دھ۔ کچ۔ خام۔ آلو) ذکر۔ ایک قسم کی تڑکائی
 ۱۰ اورو یا ایلے ہونے آلو یا اروی کی قاشیں جبرنگ مرج
 اور کھٹائی ڈال کر کھاتے ہیں۔ کچا بھند۔ (دھ۔ مونث۔ لکھنؤ)
 تلی ہوئی چیز کے کچا بھانے کی بو۔ دہلی میں کچا بند ہے۔ کچائی۔
 (دھ۔ ہر وزن۔ رسائی)۔ (عم۔ مونث۔ کچاپن۔ خامی میوقوفی
 کچ کچ۔ (دھ۔ بالغ و فتح سوم)۔ مونث۔ آبل۔ اولاد کی کثرت۔
 زیادہ اولاد کیلئے متعلیٰ چارارت دن کا جھگڑا ۱۰ (دھ۔ بالکسر و
 کسر سوم)۔ مونث۔ تنگ تنگ میں مخلوق کی کثرت اور بہتات کیلئے
 جیسے آدمیوں کی کچ کچ یا مجھروں کی کچ کچ ہونے کے ساتھ)۔
 (انٹا) مجھروں کی ہونی۔ کچ کچ کچ۔ لگا کا غبھی کرنے (سب کچ
 کچ کچ۔ (دھ۔ بالکسر و کسر سوم)۔ مونث۔ کچچر یلحدل میں چلنے
 کی آواز ۱۰ رکنایتہ)۔ کچچر۔ دلدل۔
 کچرا۔ (دھ۔ ذکر۔ (مہندو) لکچا خر پوزہ۔ ڈاکر میں سے ہوتے
 پھل کی طرح کھاتے ہیں ۱۰ کپاس کا ڈوڈا۔ کچر کچر۔ کچر گھان۔
 (دھ۔ مونث)۔ کچ کچ کی جگہ متعلیٰ ہے۔ کچر کچر ہونا ۱۰ لحدل یا کچر
 میں چلنے کی آواز ہونا ۱۰ انت بہت ہونا ۱۰ کچر ہونا۔ دلدل ہونا۔
 کچر کچر۔ (دھ۔ مونث)۔ کچے پھل کے چبانے کی آواز۔ (دھ۔ کچرا
 گوشت کھانے کی آواز۔ (کرنا ہونے کے ساتھ)۔ (دھ۔ فقرہ)۔ کیا گوشت
 گلا یا ہے کہ منہ میں کچر کچر کرتا ہے ۱۰ یک باب۔ (دھ۔ فقرہ)۔ تم چپ تیں
 رہتے ہو کیا کچر کچر کرتا ہے ۱۰ کچر گھان۔ دیکھو کچر کچر۔
 کچری۔ (دھ۔ مونث)۔ ایک خوبصورت پھل کا نام۔ کچریاں پچیا

(رکنایتہ)۔ (دہلی) بہت سے آدمیوں کا ننگر باتیں کرنا۔ نہایت
 غل عجانا۔
 کچر ٹاٹا۔ کچرانا۔ (دھ)۔ (دھ) آنکھوں میں کچر ٹاٹا۔ (دھ۔ فقرہ)
 بچے کی آنکھیں کچرانی ہوتی ہیں۔
 کچ کچ۔ (دھ۔ بالغ و فیزیا لکسر)۔ مونث۔ یک باب۔ بحث جھگڑا
 ٹکڑا۔ (دھ۔ کرنا)۔ عجانا کے ساتھ)۔ (دھ۔ فقرہ)۔ آپ کا دل کس طرح
 اوروں کی کچ کچ پر۔ کچا کچ بھر دے ہیں عشق نے دل میں
 غر و حسرت۔
 کچا کچانا۔ (دھ۔ بالغ و کثرت سے ہونا۔ (دھ۔ فقرہ)۔ تسلیم کچا ہوں
 چا عوں کے کچروں کی طرح کچا کچا کے محل پر ہیں۔
 کچا کچانا۔ (دھ۔ بالکسر)۔ غصہ سے دانت پینا ۱۰ زور سے
 دانت بیکر کوئی کام کرنا۔ (اشوق قدانی) توڑے گلد سے
 داغ کھا کر۔ بانہ ہا بدوں کو کچا کچا کرتے بالوں کا ایک بارگی کچا
 (دھ۔ فقرہ)۔ جب تک کچا کر دازھی نہ چلے منڈوانا اور گناہ بے لذت
 کرنا کسی بڑی بات پر ۱۰ بہت سے کچروں کا زین سے کثرت
 محل آنا۔ کسی رویدگی کا بہت کثرت سے محل آنا۔ کچا کچا ہٹ
 (دھ۔ مونث)۔ کچا کچا کا حاصل مصدر۔ دانتوں کے پینے کی حالت
 زور سے دانت پھینا۔ کچا کچنی۔ (دھ۔ مونث)۔ (دہلی) کچا کچا ہٹ
 (بانہ ہٹنے کے ساتھ)۔ (دھ۔ فقرہ)۔ کچا کچا بانہ ہٹ کر زور کیا اقلو لوم گیا
 کچا کچا۔ (دھ۔ ذکر)۔ کچوے کی پٹی۔ دیل جھپکی کی پٹی۔ اس
 پٹی کے کھلنے بنتے ہیں۔
 کچلا۔ (دھ۔ ذکر)۔ ایک دوا کا نام جو زہر ہے۔ کچلا جانا۔ لازم ۱۰
 نچلا جانا۔ روندنا جانا ۱۰ مارا جانا۔ پینا جانا۔ کچلا کر دینا ۱۰ لانا

کچلا

کچھ

قیمہ کرنا۔ (ترجمہ القرآن) خدا نے کوہ طور کو اُن کے سر پر اُدھر لٹکا دیا کہ مانتے ہو تو مانیں ابھی کچلائے دیتا ہوں۔ کچلا کھانا۔

ایسا مارنا پیشہ صورت شکل بگڑ جائے۔

کچل جانا۔ کسی دزدی چیز سے دیکر صدمہ پونچ جانا؛ زیر بار چلنا کچل دینا۔ نسل دینا۔ مونا مونا میں دینا۔ کوٹ دینا۔ کچل دانا۔

نسل ڈالنا۔ میں ڈالنا۔ پالنا کر دینا روند ڈالنا۔ کچلنا۔ (دھ)

استدی۔ بھٹلنا۔ ملنا ڈالنا۔ روندنا کسی چیز سے رگڑ کے صدمہ

پونچنا۔ (فقرہ) اس نے پتھر سے پاؤں کچل دیا۔ کسی چیز کو نکوب

کرنا۔ (دھ) خوب مارنا بیٹا۔ (فقرہ) دیکھ تو مجھے کیسا کچلتی ہوں

کچلونا۔ (دھ) کچلنا کا متعدی متعدی۔

کچلی۔ (دھ) مونٹ نوکدار دانت جو اگلے دانتوں کے متصل ہوتا ہے

کچلیاں۔ جھج۔ پکلی والا جانور۔ وہ جانور جو کچلیوں سے گوشت کے

نوجنے میں پتیر کا کام لے۔ میسے شیر۔ چیتا۔ بھیر یا وغیرہ۔ کچلیاں

پھولنا۔ جب کچلی نکلنے والی ہوتی ہے تو اس کے نکلنے کی جگہ درم

ہو جاتا ہے۔ کچلیاں نکھنا۔ کچلیوں کا نمودار ہونا۔

کچن خال۔ (دھ) مونٹ۔ ایک درخت اور اُس کے ٹکڑوں کا نام

کچنوا نسی۔ (دھ) نوں غنڈہ۔ مونٹ۔ بسوا نسی کا بیسواں حصہ۔

کچنور۔ (دھ) برون غفور۔ مذکر۔ ایک مشہور دوا کا نام۔

کچوری۔ (دھ) مونٹ۔ ماش کی دال پڑی ہوئی پوری کچوری

بھرننا۔ پسی ہوئی دال کوئی میں بھرننا۔ کچوری سے گال۔ بھڑے

بھڑے گال۔ کچوری مل۔ مذاق سے موٹے مہند کو کہتے ہیں۔

کچوریاں۔ مونٹ۔ کچوری کی جمع۔

کچو کا۔ (دھ) مذکر کسی نوکدار چیز سے بھونکنے کی ضرب۔

(دینا کے ساتھ) ۲ (کنایت) طعن۔ تفتیح۔ (فقرہ) یہ روزندہ کے کچکے اور ہر وقت کی آنت اچھی نہیں۔

کچو کچر۔ (دھ) مذکر۔ ایک قسم کا اچار جس میں کیریاں وغیرہ کڑوا کر

ہیں کچو کر دینا۔ کڑوے کڑوے کر ڈالنا۔ ہلاکت کے قریب پہنچنا

دینا۔ کچو کر ڈالنا۔ کچو نکھانا۔ خوب کچلنا۔ بھر کس نکھانا۔

خوب بیٹنا۔ توڑ پھوڑ کر حیثیت بگاڑ دینا۔ (کنایت) تباہ کر دینا

کچو نکھنا۔ لازم۔ (فقرہ) اگر خدا نکرے اناج بھی ہنگا ہوتا تو

کچو ہر محل جاتا۔

کچوٹا۔ (دھ) نوکدار چیز جھبونا۔ بھونکنا۔ جیسے سوئی کچوٹا۔

(حال صاحب) چھڑ کا پے لہو سوئی سے اٹھکی کو کچو کے جب

چوب گئی آنکھ سے دو چار گھڑی جوٹ۔

کچوٹو۔ (لکھنؤ) ہرا کی تاکید کے لئے مستعمل ہر کچوٹو ہر ایکوہ۔

کچوٹھ۔ (دھ) صفت کسی قدر بھوٹا۔ (فقرہ) کچھ روپیہ بچاؤ

تو کام چلے۔ کچھ آٹو پچھ گئے۔ بعض۔ جند۔ (فقرہ) سب چلے

آئے کچھ باقی رہ گئے۔ قابل عزت۔ صاحب۔ تہ۔ (عارف)

ایک دو آسمان ڈوبے تو کیا۔ ہم کھتے تھے چشم تر کچھ ہے ۲

کوئی چیز۔ (فقرہ) اس وقت بھوکا ہوں کچھ کھلو اپنے۔ کوئی

بات۔ کوئی مصلحت۔ کوئی راز۔ بخود بے سبب نہیں

غالب۔ کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے۔ بالکل مطلق کی

جگہ۔ (فقرہ) کچھ خبر نہیں وہ کہاں ہے؛ اور کوئی بات۔ اور

کوئی امر۔ (غالب) قطع کیجئے۔ تعلق ہم سے۔ کچھ نہیں ہے تو

عداوت ہی سہی (جب مکر آتا ہے) حالت کا جلد جلد بدلتا

ظاہر کرتا ہے۔ (فقرہ) اس کی حالت گھڑی میں کچھ ہر گھڑی میں

کچھ

کچھ ہے۔ (مصحفی) ہم بھی اس انقلاب عالم سے۔ آن میں کچھ ہیں آن میں کچھ ہیں! کسی ٹھکان چیز کے اشارے کے لئے جہاں قرینہ دلالت کرے۔ (نفرہ) از یہ کچھ کھا کر مر گیا: کوئی کی جگہ۔ (نفرہ) ان باتوں سے کچھ کام نکلنے والا نہیں لا زائد۔ زینت کلام کے واسطے۔ (رع) کچھ ایسے سوئے ہیں سونے والے کدھشترک جاگنا قسم ہے۔ کچھ آج سے نہیں۔ قدیم سے۔ ہمیشہ سے۔ (ناسخ) بے یوں ہی دتوں سے جیتوں کا دور دور۔ کچھ آج سے زمانے میں نو رقم نہیں۔ کچھ آسو کچھ لگے کسی قد شقی ہو گئی۔ کچھ اپنی خبر ہے اپنی حالت کی سی کچھ اطلاع ہے۔ مجھے تو آپ میں اس وقت تم نہیں ملتے۔ کہاں ہر شوق کچھ اپنی تھیں خبر بھی ہے۔ کچھ اتنا فرق نہیں۔ کچھ ایسا فرق نہیں۔ بہت فرق نہیں۔ کچھ زیادہ فرق نہیں کچھ اجارہ ہے۔ قابو نہیں ہے۔ کچھ دعویٰ میں ہے۔ (نفرہ) اچھا مال تھا۔ دید یا تھا۔ اچھا اجارہ ہے۔ کچھ اصل ہے۔ بے اصل ہے۔ بے حقیقت ہے۔ (مرآۃ العروس) از کوہ کی بھی کچھ اصل ہے سیکڑے پیچھے برسوں دن چالیسواں حسد ڈھائی روپیہ دی دیتے ہو جان نکلتی ہے۔ کچھ اوپر۔ رعو، کسی عدد سے پہلے آتلیہ اور کچھ زمانہ کے معنی دیتا ہے۔ (نفرہ) کچھ اوپر آٹھ مہینے ہوئے کہ اس غم کو بال ہی ہوں۔ کچھ اور۔ اور بھی۔ اور زیادہ۔ (نفرہ) پاچ روپیہ سے کیا ہو گا کچھ اور دید و دوسری بات۔ دوسرا امر۔ (نفرہ) کچھ اور نہ سمجھنا میں نے دوقی سے کہا ہے۔ تازہ۔ نئی طرف۔ (نفرہ) کچھ اوسنا۔ کچھ اور بات ہے۔ معاملہ کچھ اور ہے۔ نا انصافی کی بات ہے۔ خلاف امید بات ہے۔ (داغ) وہ اپنے دل میں خوش ہیں یہ بات ہی کچھ اور۔ شکر خدا اگر نہ شکایت سے کم نہیں۔ کچھ اور

کچھ

عالم ہو گیا۔ حالت اور کیفیت بدل گئی۔ (ناسخ) کیا رواں خلق خوشی پر خیر غم ہو گیا۔ سارے عالم کا جنوں کچھ اور عالم ہو گیا۔ کچھ اور گانا۔ خلاف واقع بیان کرنا۔ بحث سے الگ ہو کر بات کرنا (نفرہ) میں کچھ کتابوں تم کچھ اور گاتے ہو۔ کچھ اور ہوا گنا۔ دھڑا خیال ہونا۔ دوسری دھن ہونا۔ (داغ) اسے راہ مارا لے تو کوئی اور طرف کی۔ کچھ اور ہوا ہر منزل کو لگی ہے۔ کچھ ایسا نہیں۔ جیسا خیال میں ہے دیا نہیں۔ (ناسخ) ترک دنیا میں سوچ کیا ناسخ۔ کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں۔ کچھ ایک (دہلی غم تھوڑا سا۔ سیکقدر۔ کچھ بات بھی۔ (سوال کے لئے) کوئی وجہ بھی کیوں۔ کس لئے۔ آخر کوئی سبب بھی یہ غصہ اور غضب کو واسطہ ہے۔ بجلا کچھ بات بھی رنجیدگی کی کچھ بات نہیں معمولی بات ہے۔ (ابن الوقت) ساری تنخواہ پر بانی کا بھر جانا کچھ بات نہیں۔ کچھ بات ہے۔ باطل ہے اصل اور بے بنیاد ہے۔ (میر) کچھ بات ہے کہ گل ترے رنگیں بیاں ساہو۔ یا رنگ لالہ شوخ ترے رنگ پا ساہے۔ کچھ بڑھ کے۔ زیادہ کی جگہ۔ (راسخ) مجھ میں عدویں تم سے بھی کچھ بڑھ کے پیار ہے۔ دل سے نہ ہو وہ نام کو تم پر شمار ہے۔ کچھ سبقت کی بھی خبر ہے۔ مثل۔ یعنی دنیا کے حالات کو بھی خبر دار ہو۔ ہوشیار کرنے کے لئے بولتے ہیں۔ کچھ بنیاد ہے۔ ذرا مل اور حقیقت نہیں۔ نہایت مفلس اور عاجز ہے۔ (انشا) تجھ سے لیا لیجئے اس تیری بھی کچھ بنیاد ہے۔ کچھ بھی۔ بالکل۔ (عالم) وہ شکتی ہوئی روانہ ہوئی۔ کچھ بھی دہشت اُسے سوا اتھوئی۔ کچھ پرواہیں۔ کچھ مضائقہ نہیں۔ کیا خوف ہے۔ (ناسخ) کچھ نیچے پرواہیں دشمن اگر ہے عیب جو۔ خوف کیا شیر زیناں کو ہے

پہلے

پہلے

آہو گریہ کا۔ کچھ پڑا پایا ہے۔ جب کسی آدمی کو بغیر کسی ظاہری سبب کے خوش دیکھتے ہیں تو یہ فقرہ کہتے ہیں مطلب ہے ہوتا ہے کہ کیا غیب کی کوئی نعمت ہاتھ آگئی۔ کچھ تم مجھے کچھ تم مجھے۔ (قصہ) ایک پیادہ مسافر ہزار روپے لیے جاتا تھا راستہ میں ایک سوار ملا۔ دونوں کی بات چیت ہوئی پیادہ نے سوار سے کہا کہ یہ میرے روپیہ۔ دوسری منزل تک رکھ دو سوار نے پوچھ باندھنے سے انکار کیا اور آگے بڑھ گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد سوار کو افسوس ہوا کہ ہزار روپے نعمت میں کھوئے اور پیادہ مسافر اس بات سے خوش ہوا کہ بھلا ہوا جو سوار نے انکار کر دیا ورنہ وہ یہ ہاتھ سے مل ہی جاتا اور پھر ہاتھ نہ آتا۔ اتفاق سے پھر دونوں ملے سوار نے کہا لاؤ میاں مسافر تمہارا روپیہ رکھ لیں اسوقت اس نے جواب میں یہ فقرہ کہا کہ کچھ تم مجھے کچھ تم مجھے اور جب سے یہ مثل مشہور ہو گئی۔ کسی بات کا تمہیں خیال نہ اور کسی بات کا نہیں۔ یعنی دل ہی دل میں دونوں سمجھ گئے۔ اڑکی باتیں۔ (سید) تم دیکھ کے رنگ عاشق کو مغموم دیدہ نم سمجھے۔ تصریح یہاں بیفا دہ ہے کچھ تم مجھے کچھ ہم مجھے کچھ تم نے خواب دیکھا ہے۔ جب کوئی شخص کوئی نامکن بات بیان کرے یا منکلم کی نسبت ایسا امر ظاہر کرے جو اُس پر عاید نہ ہو تو ایسے موقع پر یہ فقرہ کہتے ہیں کہ کیا ہوش ہو کچھ تم نے خواب دیکھا ہے۔ کچھ تم نے سنا۔ حیرت کے قابل بات کہنے سے پہلے یہ فقرہ کہتے ہیں۔ درناخ (کچھ تم نے سنا منہ سے لگی بولنے صاحب۔ لو تم سے بھی چل نکلی تو تصویر تمہاری۔ کچھ تو۔ کس قدر تو کوئی چیز تو۔ (سودا) گل بھینکے ہیں اور دل کی طرف بلکہ نرمی سے خانہ بر انداز چین کچھ تو ادھر بھی۔ کچھ تو خیر خواہ میٹھا اور کچھ دیر

سے ملاقت۔ مثل جب کسی میں کوئی صفت پہلے سے ہو اور دوسری اور شامل ہو کر دوبالا ہو جائے اس موقع پر کہتے ہیں۔ کچھ تو دیکھا ہے ضرور کوئی بات دیکھی ہے۔ (ناخ) رشک ہے جن کا خد کو بھی یہ وہ ہیں ذرا۔ کچھ تو دیکھا ہے جو میں ترک بتا کر تا نہیں۔ کچھ تو دیکھا ہے۔ ضرور کچھ غرض متعلق ہے۔ (ذوق) حرف تلخ اُس لب شیریں سے ہر کہ بات پر آہ۔ (ناصحا) سنتے ہیں ہم کچھ تو دیکھا ہے۔ کچھ تو ہے۔ کوئی خاص راز ہے۔ کوئی وجہ ہے (طلال) کسی ارماں میرے دل کو کیا ہے بال۔ کچھ تو ہے ہاتھ وہ اکثر جو لاکھتے ہیں کچھ ٹھکانا ہے۔ کثرت اور عظمت کے موقع پر کہتے ہیں۔ (نقرہ) اس جھوٹ کا کچھ ٹھکانا ہے۔ کچھ جلی۔ کچھ زور جلا۔ (شرف) بیل نے اجاب دینے کسی کی کچھ بلی۔ پاؤں پھیلا بیٹلے ہم اسے دل نہ کما کب ملک۔ بیشتر سلب کے ساتھ متعل ہے۔ کچھ حقیقت نہیں ہے حقیقت ہے۔ جو وقت ہے۔ (توبہ النصوح) سات روپے کی کچھ حقیقت نہیں۔ کچھ خیر ہے۔ کچھ حال معلوم ہے۔ (ناخ) کیوں پریشان غل سے کرتا ہے داغ۔ کچھ خبر قاصد کی بھی اے زاغ ہے کچھ خیر نہیں ہوتا۔ کچھ نقصان نہیں ہوتا۔ (شعور) اختیار آنے نہ آنے میں ہے جبر اس میں نہیں۔ خیر کچھ ہوتا نہیں ہاں مجھ سے فرماتے ہوئے۔ کچھ خیر ہے۔ حیرت اور غیب کی جگہ۔ (اختر شاہ اودھ) کچھ خیر ہے اپنا منہ تو نہاؤ۔ کیا خوب ذرا جو میں آؤ کچھ دال میں کالا ہے کوئی سبب نہ ہو کچھ کچھ نہیں ہو نہ (شوق قدوائی) کامل ہے بہت مائل و گیسوؤں والا ہے۔ میں ایک نہ مانو کچھ دال میں کالا ہے۔ کچھ دلائیو۔ کچھ دلائیو۔ کچھ خیرات دلائیو۔ کوئی رقم دلائیو۔ بیشتر لڑائی ہی متعل ہے۔ کچھ دونوں۔ چند روز۔ (ناخ)

کچھ

کچھ

تکے اعتبار اپنی آنکھ میں کھٹکا کریں۔ آبلوں میں کچھ دھوؤں خاوندیلا
 کیجئے۔ کچھ دھوئیں۔ کیا عجب۔ ایسا ہی ہو۔ دیدہ نہیں۔ ممکن ہو کیا ہوا
 ہی ہو۔ (غالب) ذکر میرا بہ بدی بھی اُسے منظور نہیں۔ غیر کی بات
 بگڑ جائے تو کچھ دھوئیں۔ کچھ دھوئیں آگے آگیا۔ خیر خیرات کام
 آگئی۔ ناگمانی مصیبت سے بچ جانے کے موقع پر بولتے ہیں۔ کچھ
 دیکھ کر کچھ نقص پا کر۔ کچھ سمجھ کر کچھ کسی طمع سے۔ (شرف)
 جُب ہو گیا سنیں جو تری ان ترانیاں۔ کچھ دیکھ کر میں دید کا سٹل
 نہ ہو سکا۔ کچھ دھوئیں! خوف و خطر اندیشہ کا مقام نہیں ہے کچھ
 مضائقہ نہیں۔ کچھ راہ پر آنا۔ خیر راسی ہونا۔ کچھ ڈھپ پر چڑھنا
 (مصطفیٰ) ان روزوں ذریعہ رکھتے پڑتی ہیں تیرے پاؤں۔ اے
 شوخ نری زلفیں کچھ راہ پر آئی ہیں۔ کچھ زبان سے کانا غلڑ کرنا
 جُت کرنا۔ کچھ زبان سے ٹھکانا۔ لازم۔ (داغ) تم پر سے رہو محض
 کچھ بھی میری زبان سے نکلا۔ کچھ سمجھ کر کسی صفت سے (داغ)
 کچھ سمجھ کر وہ جو بہ خاموش۔ سٹھ مری بات کے جواب بہت۔
 کچھ سنا چاہتے ہو۔ یعنی کیا برا بھلا سنے کو جی چاہتا ہے۔ (ناسخ)
 جو کتا ہوں اُس سے سونو شعر میرے۔ تو کتا ہے کیا کچھ سنا چاہتا
 کچھ سینگا۔ کچھ برا بھلا سینگا۔ (ذوق) کرتے ہوں کوہ نہیں ہم تو حق
 میں سبقت۔ پروہ کچھ ہم سے سینگا جو کھینکا ہم کو۔ کچھ سونا کھوٹا
 کچھ سنا کھوٹا۔ مثل بگاڑ دوں طرف سے ہوتا ہے۔ (لطیف طرین)
 سے ہوتی ہے۔ کچھ سے کچھ کرنا۔ اچھے سے بڑا اور بُرے سے اچھا
 کرنا۔ (رشک) کچھ سے کچھ کرتا ہے معشوق کا یہ زینت و ساز ہم
 سامان عروسی کا۔ بنا دیتا ہے۔ کچھ سے کچھ ہوجاتا۔ انقلاب عظیم ہوجانا
 (راسخ) بھٹ پڑا میرے گریبان کی طرح تہ شباب۔ کچھ سو کچھ

ہو گئے جو بن کے ابھر آنے سے۔ کچھ کا کچھ۔ (عو) غلط سطر۔ صل
 کے باطل خلاف۔ (راسخ) میں سانس گن رہا ہوں غلو بوسہ
 ہائے یار۔ واں کچھ کا کچھ حساب ہے یاں کچھ شمار ہے۔ کچھ کا کچھ
 سمجھنا۔ اُٹا سمجھنا۔ کچھ کا کچھ کہنا۔ اصل کے خلاف بیان کرنا۔
 کچھ کا کچھ ہونا۔ انقلاب ہونا۔ حالت و گرتوں ہونا۔ (اسیر) جب
 تک طبیعت آئی ہوا حال کچھ کا کچھ۔ ہے درود ہی تو چلو چوچکا
 علاج۔ کچھ کام نہیں۔ کچھ واسطہ نہیں۔ تعلقی نہیں۔ (راسخ)
 تم تو کتے ہو نہیں غیر سے کچھ کام نہیں۔ اور جو بیٹھا ہوا کوئی بیٹھان
 نکلا۔ کچھ کام کچھ ہوجانا! ضرورت پیش آجاتا۔ (راسخ) شب کم نہیں
 رہتے ہیں کچھ کام ہو گیا۔ لو ہاتھ لگوں میں امام بیٹھ لگوں عہدہ مل جانا۔
 کچھ کان میں بھجو نکلتا۔ کوئی منتر یا جادو بڑھ کر کان میں دم کرنا!
 کانا بھجوسی کرنا کسی کی بڑائی کرنا۔ کچھ کچھ۔ کس قدر عتوڑا سا۔
 کچھ کرتے دھرتے بن نہیں پڑتا۔ کچھ کرتے دھرتے بن نہیں پڑتی۔
 عاجز ہونے کے لئے مستعمل ہیں۔ یعنی سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کریں
 کچھ کر دینا۔ (کنایت) عو۔ جادو کر دینا۔ (ابن الوقت) ابھر رہی
 کوئی اس فرنگی نے میرے بچے کو کچھ کر دیا کچھ کر لینا۔ (کنایت)
 نیکی کرنا۔ ثواب کا کام کرنا۔ (نفرہ) عمر بخوڑی ہے کچھ کر لو دہی
 کام آئیگا! نقصان پونچانا۔ عوض لینا۔ کچھ کر۔ کس قدر کم۔ (نوبتہ
 الفصول) سلیم کی عمر اس وقت کچھ کم دس برس کی تھی۔ کچھ کھانا
 (کنایت) زہر کھا لینا۔ (آخر شاہ) ادھر اب آتا ہے یہ ہمارے دل
 میں۔ کچھ کھائے ہم اپنی جان ویدیں۔ کچھ کہہ بیٹھا کوئی ناگوار
 کہنا۔ گالی دے بیٹھا۔ کچھ کہنا! راز کہنا۔ پتہ دینا۔ (شوق قہوائی)
 چاہو تم مینا چھپا و اجراے ہجر عشق۔ کچھ کے دیتا ہے سینہ رات کا

پہلے

پہلے

کوٹا ہوا تا ملائم بات کہنا سے متعجب کیوں غصے میں پڑے۔ کچھ
 کسی نے تعین کیا تو نہیں۔ کچھ کھوکھے سیکھتے ہیں۔ مثل نقصان
 برداشت کر کے تجربہ حاصل ہوتا ہے۔ کچھ کھوکھے سیکھنا نقصان
 اٹھانکر ہوشیار ہونا۔ ٹھوکرین کھانے سنبھلنا۔ (شوق) دل
 بہت جاؤ لوگ سیکھا ہے۔ خوب کچھ ہنسنے کھوکھے سیکھا ہے۔ کچھ
 نہیں۔ ۲۔ سان کام نہیں۔ (رائش) یوسف سے حسین ہوئے کوئی
 طفل جو چاہوں۔ کچھ کھیل نہیں جاں کا کھونا ہے دل کو۔ کچھ
 گرہ میں بھی ہے۔ کچھ گرم باس بھی ہے۔ (داغ) کچھ گرہ میں بھی ہے
 جو دل کے خریدار بنے۔ یہ سمجھ لو کہ یہ سودا نہیں لیکر پھرنا۔ کچھ
 گوشہ جھلکے کمان۔ مثل۔ صنم کے واسطے دونوں فریقوں کو
 تھوڑا تھوڑا دینا چاہئے۔ کچھ کہوں گئے کچھ چند سے ڈھیلے۔
 کچھ کہوں گئے کچھ جانگر ڈھیلے۔ (خند رہے باغ و سکون سوم
 و کسر چہارم۔ پھل کے بڑے۔ جانگر چلنے کے بڑے) مثل۔ عو۔
 ہمانہ کرنے والے کی نسبت بولتی ہیں۔ کچھ لوہا کھونا کچھ ہمارا مثل۔
 کچھ اس کی خطا کچھ اسکی۔ خطلے خالی دونوں نہیں۔ کچھ سے دینا
 فائدہ حاصل کرنا۔ (داغ) یقین ہے وہ آخر کو کچھ لے رہے گے۔
 ترے ہاتھ بردل جو بارے ہوئے ہیں۔ کچھ ملا دینا۔ زہر ملا دینا۔
 (غالب) کچھ تک کب اُن کی بزم میں آتا تھا دورِ جام۔ ساقی نے
 کچھ ملا دیا ہوشِ شراب میں۔ کچھ ہنسنے سے سُنا۔ زبان تو کھوکھلا
 سُنا۔ (معروف) جب کروہیں درتہ کچھ ہنسنے سے سنو گے نا صبح۔
 کچھ نہ سمجھاؤ مجھے حضرت سلامت اندوز۔ کچھ ہنسنے سے کالنا عتقی
 زبان سے کچھ کہنا۔ (قدر) یا تو کچھ میں نے نکالا ہنسنے سے یا تو نے کہا۔
 میرا تیرا تذکرہ یوں جا بجا کیوں کر ہوا؟ زبان سے بڑا عجب کہنا۔ کچھ ہنسنے

سے نکل جانا۔ لازم۔ (نصیر) بوسکا سوال اُس سے کر دوں ہوں
 تو کسے ہے۔ جب رہ مری کچھ ہنسنے سے نکل جائے تو اچھا۔ کچھ نہ کھانا
 کچھ نہ کھانا کھانا۔ ذرا صدمہ یا نقصان نہ پونجنا۔ قابو نہ چل سکا
 (میر) آخر عدم نے کچھ نہ کھانا امرامیاں۔ محبکہ دست غیب
 کی دلی تری کر۔ خلاف تہذیب ہونے کی وجہ سے ضعیف چشم کا لفظ
 محذوف کر کے بولتے ہیں۔ کچھ نہ پوچھو۔ کچھ نہ پوچھئے! کس نے کیا بات نہیں
 قابل اظہار نہیں۔ رنقرہ (جو جو تکلیفیں اس سفر میں ہوئی ہیں کچھ
 نہ پوچھو! تعریف کے لئے۔ (قدر) کچھ نہ پوچھو کہ ان کے ہوش میں
 کیا۔ برگ گل سے زیادہ ترنازک۔ کچھ نہ چلنا۔ کر دُریب کا اثر
 نہ کرنا۔ بیشتر کچھ نہ چلا اور کچھ نہ چلی مستقل ہو۔ (آتش) مہرباں ہو
 دوست کچھ دشمن کا چل سکتا نہیں۔ آتش نرو دہے گلزارِ پارِ کمر
 کچھ نہ چلی۔ زور نہ چلا۔ قابو نہ چلا۔ (ناظم) اس ملک کچھ نہ چل کھائے
 چلکا تیرا۔ چل گیا خوبیِ تقدیر سے فقرہ تیرا۔ کچھ نہ کچھ! اسقدر
 تھوڑا بہت۔ (فقرہ) سفر میں کچھ نہ کچھ تو شہ مندر ہے۔ (راشخ)
 خوبنا و عشق ویدہ تر کچھ نہ کچھ تو ہو۔ دل کچھ نہ کچھ ہو ریش عجب کچھ
 نہ کچھ تو ہو کوئی نہ کوئی بات کوئی نہ کوئی چیز۔ (جہانصاحب)
 بیگلی سے جو مجھے چین میں ہے دم بھر۔ کچھ نہ کچھ بھول گیا گل دل
 یہی دیتا ہے خبر۔ کچھ نہ کچھ ہو رہنا۔ تھوڑی بہت کامیابی ہونا۔
 (غالب) رات دن گردش میں ہیں سات آسمان۔ جوڑیکا
 کچھ نہ کچھ گھبراہٹ کیا کچھ نہ کہنا۔ طرح دیکھنا۔ خاموش رہنا۔
 (غالب) یوسف اُس کو کہوں اور کچھ نہ کہے خبر ہوئی۔ گو بگڑا بیٹھے
 تو میں لائقِ تعزیر بھی تھا۔ کچھ نہ کیا۔ کوئی بڑا کام نہیں کیا (داغ)
 اُن کو میناب کیا کچھ نہ کیا نال دل۔ یہ تو کچھ بھی نہ ہوا یہ تو اثر کچھ بھی

پچھ

پچھری

نہیں۔ کچھ نہ نکلا۔ بالکل خراب نکلا۔ بالکل ناکارہ اور نالائق ہوا۔
 (سورہ) بندے ہیں انھیں ہزار گم سے۔ گواہیک غلام کچھ نہ نکلا۔
 کچھ نہ ہوا۔ کوئی نتیجہ نہ نکلا۔ (غالب) اگلی وہ بات کہ ہو گئی تو کوئی نہ کر
 جو سکے سے کچھ نہ ہوا کچھ کو تو کوئی نہ کر ہو۔ کچھ نہیں! خراب ہے۔
 نکلتا ہے۔ ناکارہ ہے۔ (فقیر) یہ کاغذ کچھ نہیں ہے میں نے مانا
 کہ کچھ نہیں غالب۔ معذرت ہاتھ آئے۔ تو تو برا کیا ہے! کوئی بات نہیں
 کوئی معاملہ نہیں۔ (فقیر) اور کچھ نہیں! نکام مطلب صرف ستا
 عطا آؤ نہیں۔ بالکل نہیں۔ (فقیر) ان کو کچھ خبر نہیں۔ کچھ
 نہیں آتا ہے۔ کچھ نہیں جانتا ہے۔ جاہل ہے۔ جہلا غیر از
 غر۔ نوازنی ہو مجھ سے کام کیا ناخ۔ بجز نالہ نہیں آتا ہے کچھ
 سرخ فرائز ان کو۔ کچھ نہیں چلتا۔ بس نہیں چلتا۔ قابو اور اختیار
 سے باہر ہونے کی جگہ۔ (دشت) کسی کا کچھ نہیں چلتا، جو جہ
 اٹھ کے چلتا ہے۔ نکلتا ہے جو وہ گھر سے تو دم تن سے نکلتا، جو
 بیشتر اچھا کچھ نہیں چلتی، استعمال ہے۔ کچھ نہیں رہا! بچنے کی امید
 نہیں۔ دم نہیں رہا! بالکل تباہ ہو گیا۔ لٹ گیا! طاقت جاتی
 رہی! کچھ باقی نہیں۔ کچھ نہیں کیا! کوئی بھلائی نہیں کی کوئی
 نواب کا کام نہیں کیا! کوئی کام کی بات نہیں کی ہے ان کو تباہ
 کیا کچھ نہ کیا نا! دل۔ یہ تو کچھ بھی نہ ہوا یہ تو کچھ بھی نہیں ہے۔
 برا کیا۔ اچھا نہیں کیا۔ (فقیر) تم نے کچھ نہیں کیا جو اس کو گالیاں
 دیں۔ کچھ نہیں کیا۔ کچھ نقصان نہیں ہوا۔ (ذوق) دنیا گئی کہ
 عشق میں ایمان وہ دین گیا۔ وہ ل گیا تو جانتے کچھ بھی نہیں گیا۔
 کچھ نہیں ہو سکتا ہے۔ کوئی دیر کار گر نہیں ہو سکتی ہے۔ (ناخ)
 بست اگر طالع ہے تو ٹوڑی سی ملائیں ہیں بہت۔ کچھ کنوئیں ہیں

ہوئیں سکتا کسی پیراک سے۔ کچھ ہو۔ ہر جہاں بادا باد کچھ پروا
 نہیں۔ کیا پروا ہے۔ بہر حال۔ نیک ہو یا بد۔ (ذوق) کیا جاگس
 ہم زمانہ کو حادث ہے یا قدیم۔ کچھ ہو بلا سے اپنی کہیں فانیوں
 میں ہم۔ (فقیر) کچھ ہو اب میں تو ماننے والا نہیں۔ کچھ ہو جانا نہیں
 یا بھوت وغیرہ کا اثر ہو جانا۔ آسب کا دخل ہو جانا کسی لائق
 ہو جانا۔ کوئی مہنر یا کمال حاصل کر لینا۔ کچھ ہو جانا! کچھ قابلیت
 پیدا کرنا! کچھ فصل ہو جانا! کسی قدر کام ہو جانا۔ کچھ ہے! کوئی
 بات ہے۔ کوئی اندوہنی بات ہے۔ (رع) کچھ تو ہے جس کی
 پردہ داری ہے! (کلیو) کچھ نمبر ۳۲ بڑا رہی ہے۔ کھوت ہو قاسم
 نہاد وہ ہے۔ (فقیر) اس کدل میں کچھ ہے۔ کچھ ہی کرو۔ جو جاہو
 کرو۔ (فقیر) روٹیوں کچھ ہی کرو وہ سننے والا نہیں۔ کچھ ہی کرو۔
 جو جاہو کرو۔ کچھ ہیں کسی قابل ہیں۔ کسی شمار میں ہیں! بعضی
 جس طرح سب جہان میں کچھ ہیں۔ ہم بھی اپنے گمان میں کچھ
 ہیں۔ کچھ ہی ہو۔ کچھ ہو کی تاکید کے لئے۔ کچھ یوں ہی سا۔ تھوڑا
 قدر سے قلیل۔

پچھار۔ (د) مذکر۔ دیا کے قریب کی نقیبی زمین تری جیس
 اکثر شیر رہتا ہے (ایش) نکلا دکار ہوا ضیغ کچھار سے پچھارنا
 (د) اٹھنا شیر کا غرانا۔

پچھری۔ (د) ہندی میں بفع دوم۔ زبانوں پر بکسر دوم ہے
 موٹ۔ اجلاس۔ عدالت۔ پچھری برخاست کرنا۔ اجلاس سبوتا
 پچھری برخاست ہونا۔ لازم۔ پچھری چڑھنا۔ (دو) عدالت میں
 مقدمہ بچانا۔ ناشی ہونا۔ پچھری کرنا۔ عدالت میں میٹھکر مقدمہ
 فیصل کرنا۔ اجلاس کرنا۔ پچھری کے لئے۔ عدالت کے رشوت

بکھری

کچی

پینے والے ملازم۔ راحت نہ چھوڑیں قے کے پرے بھی موئے گتو کچری کے
اسے دیوانے اندر مٹھ نہ کھلائے عدالت کا۔ بکھری گرم ہونا دکھائی
غل عیاذ ہونا؛ بکھری میں اہل معاملہ کا جمع ہونا ان کی دود فریاد
سُنی جانا۔ محسن، کچری ہونی گرم جب جانچ کی۔ ہر اک بال کی
کھال کھینچنے لگی۔ بکھری گکانا، اجلاس کرنا، دجھاڑا، اغل چھانا۔
شور کرنا۔ بھڑگانا۔

پچھنی۔ (دھ، دھندو، مونث) جاگھیا، گھٹنا۔ اس معنی میں
کچن بطور مذکر بھی مستعمل ہے۔

پچھو۔ (دھ، مذکر) ایک دیہاتی جانور کا نام۔ اس کی ہڈی سے
بڑھائیں اور کھلونے بناتے ہیں۔ پچھوئی۔ (دھ، کچھو اکا مونث)۔
پچھو ابا۔ (دھ، مذکر) راجپوتوں کی ایک قوم جو راجہ راجندر کے
بڑے کشتی (ولاد) ہے۔

پچھتی۔ (دھ، صفت) صوبہ کچھ کا گھوڑا جس کی مرنج میں ٹھکی
ہوتی ہوتی ہو۔ پچھیا نا۔ (دھ، مذکر) وہ کھیت جہیں ساگ یا ترکاریا
بونی جاتی ہیں۔

کچی۔ (دھ، صفت) مونث۔ کچی اسامی! غیر موردی اسامی!۔
عارضی جگہ۔ عارضی نوکری۔ کچی اینٹ۔ وہ اینٹ جسے پڑاوسے
میں نہ بچا یا جو بچی بال۔ سبز خوش گہوڑا یا جو کاجیں دانہ پید
نہ ہوا ہو۔ کچی بولی۔ دیہاتی بولی۔ کچی ہی۔ وہ ہی جہیں رقم کے کم و
میش کرے اور کسی بات کی غلطی درست کرے کا اختیار ہو کیونکہ
وہ بطور مسودہ سمجھی جاتی ہے۔ کچی پٹنی۔ پہلی پٹنی جو فریق ثانی کی
غیر حاضری میں ہوتی ہو اور جس میں اپیل کے قابل سماعت ہونے
نہ ہوئے کا فیصلہ ہوتا ہے۔ کچی ترکاری۔ سبز ترکاری۔ ہری ترکاری

کچی تول۔ وہ تول جو معمولی پیمانے سے کم پیمانے سے جو کچی تولنا۔
(دھ، کم عمری میں ازالہ بکر ہونا۔ کم عمری میں گنوا پنا دور ہونا۔
کچی چاندی۔ کھری چاندی کا نقیص فارسی میں نقرہ خام۔ کھری
چاندی کے معنی میں ہر۔ کچی بڑی۔ کچی کھاڑو۔ (دھندو، مونث) وہ
شکر جو صاف نہ کی گئی ہو کچی دلیل۔ مونث۔ ناقص دلیل بکر دور
دلیل۔ کچی رسوئی۔ (دھندو، مونث) وہ رسوئی جسے چوکے سے
باہر نہ کھاسکیں۔ کچی رینڈی دسترخوان کا حصہ۔ (دھ، اُس
عمل پر بولتے ہیں کہ کوئی نادان اور نا تجربہ کار داناؤں یا آندھو

کاروں کی صحبت میں دخل پائے اور اس کی شرکت سے اُنہیں
افشائے راز کا خوف ہو کچی زبان۔ کچی بولی۔ دیہاتی بولی مثلاً
کے لئے دیکھو کچا بال۔ کچی سرنگ۔ وہ سرنگ جسے کنگر وغیرہ کوٹ کر
زمین کو سخت اور پختہ نہ کیا ہو۔ کچی سلائی۔ پیچی۔ کچی سلائی
کرنا۔ تلگیا نا۔ تلگر ڈالنا۔ کھڑا کرنا۔ کچی عقل۔ مونث۔ ناقص عقل
کچی عمر۔ مونث نا کچی کی عمر۔ نا تجربہ کاری کی عمر۔ کچی کرنا کھٹو
کو تا ہی کرنا۔ (جاننا صاحب) افتخادے کچی کی مرہا تہ یہ بکا۔ دگ
میں جو رہا ٹوٹ کے فشر نہ نکالا۔ کچی کلی تولنا۔ (دھ، اکنائیت)۔
نا بانقہ کے ساتھ مہبستی کرنا۔ کچی کلی تولنا۔ (دھ، اکنائیت) جھوٹی
عمر میں جانا نا دھم اکسنی میں ازالہ بکر ہونا۔ کچی گولیاں کھیلنا۔
(بے کبی ہونی گولی جلد ٹوٹ جاتی ہو)۔ اکنائیت، نادان ہونا۔
نا تجربہ کار ہونا۔ (شوق) اور وہ ہوتیاں (ہوتی) ہیں البیلی۔
میں نہیں کچی گولیاں کھیلی۔ کچی گھڑی۔ مونث۔ تھوڑی دیر نہ ہو
ہو اسکے گھوڑے پر سوار آئی تھیں کچی گھڑی میں دس دفعہ اُٹھی
تھیں میں نے بٹھا یا۔ کچی لکڑی۔ مونث۔ (دھ، اکنائیت) کم عمر کا

کچی	کد
<p>یا لڑکی جو صحبت اور تعلیم کا اثر جلد قبول کرے (ایمانی) ذرا بھی تشہ ہوا انکو صحبت سے جا کر صاف کر لیا۔ اور یہ کوئی کڑی چیز۔ اگر کسی پر عقیدہ کے پاس بڑی توجہ دے ہی بیدار ہو جائیگی۔ کچی کڑی جلد ہو کر دھاتی ہے۔ بچپن میں جس طرح چاہو دھاک و تعلیم دیکھتے ہو کچی کڑی کو سیدھا کرنا کناہیہ کم عمر کے کو تعلیم دینا (نقرہ) وہ خوب جانتی تھی کچی کڑی سیدھا کرنا کناہیہ وقت ہو کچی نیند۔ مونٹ نیند جو کچی طرح بھری نہ ہو۔ کچی نیند اٹھانا۔ کچی نیند میں بیدار کرنا۔ (دراغ) شور و خروش اٹھایا تھک کچی نیند اگر (دنگ) پر اونگہ لگی صبح کیامت تک مجھے۔ کچی نیند اٹھنا۔ لازم۔ کچے پچے (دو) مذکر۔ آل اولاد۔ جھکی پوٹ۔ اولاد کی کثرت کے لئے مستعمل ہے کچے کچے دن۔ مذکر۔ (دو) اصل کے چوتھے پانچویں مہینہ تک کا زمانہ جس میں حاملہ کو بڑی احتیاط لازم ہے ہر سات کا آخری زمانہ جس کثیر تیار یاں پہلے ہی ہیں کچے دن۔ (دو) مذکر۔ عورتوں کے حمل کا زمانہ جو آٹھ مہینہ تک چلتا ہے۔ (نقرہ) کچے دنوں میں ہو کو کاڑی میں نہیں بیٹھنے دو گئی کچے دھاکے میں بندھنا۔ کناہیہ مطیع و خراہر دار ہونا۔ (رشتک) رشتہ سمجھ و فہم سے یہ بیچ کھلا۔ کچے دھاکے میں ترے کافرو دیندار بندھے۔ کچے گھرے پانی بھرا۔ (دو) کناہیہ سخت مصیبت جھیلنا۔ تکلیفیں برداشت کرنا۔ کناہیہ کسی کی اطاعت و فرمانبرداری کی وجہ سے غلامی کرنا۔ (دوسرے) اس نگر سے نگر آکر کڑی ہے کہ حباب۔ کیسے کچے گھرے پانی لب جو بھرتے ہیں ہ اشک بھرا دل دیکھتے میاں خیرات تم۔ ابھی بھرتے ہیں تھیں کچے گھرے پانی کے۔ کچے گھرے کی پینا۔ کناہیہ نادانی سے کوئی فعل کرنا۔ (ریاض) میرے سر پر کبھی چڑھی سی نہیں۔</p>	<p>میں نے کچے گھرے کی بی بی نہیں۔ کچے گھرے کی چڑھنا۔ نشہ سے مست ہونا۔ سوداے خام رکھنا۔ (شاد) اتار رہا ہوں میں وہ پر میکشی پر۔ وہ واعظ کو کچے گھرے کی چڑھی ہے۔ کچیا۔ (دو) مونٹ۔ کان کی نو۔ کچیا جانا۔ (بالغ) بہت ٹوٹ جانا۔ عجیب جانا۔ کچیا (دو) (بالغ)۔ (دکھنو) کلا بھوٹے یا شکوہ کھنکھنے کے آثار ظاہر ہونا۔ کلام میں بغیر کسی خاص وجہ کے سستی کرنا۔ کچیا نہ۔ (دو) (ن غنہ) دیکھو کچا ہند۔ کچیل۔ (دو) میل کے ساتھ مستعمل ہے۔ کچیل۔ (دو) صفت۔ مذکر اردو میں میل کے ساتھ مستعمل ہے۔ (نقرہ) وہ بہت میلا کچیل رہتا ہے۔ کحال۔ (دو) بالغ صحیح و بالضم غلط) مذکر۔ آنکھوں کا علاج کرنے والا۔ ستیا۔ اردو میں کحال بغیر اول وغیرہ تشدید دوم ہونا کحال ہے۔ (ریاض صاحب) انرگس یہ ڈھیر ادیدہ نہ رو بیٹھو کہیں۔ ککھیں گجاڑ دیتا گور کحال ہے۔ ککل۔ (دو) مذکر۔ سرمہ۔ ککل البصر (دو) مذکر۔ آنکھوں کا سرمہ ککل انجو اہر (دو) مذکر۔ وہ سرمہ جس میں تقویت کے واسطے مرطوب ناسفتہ اور دیگر جواہر ڈالتے ہیں۔ ککیل۔ (دو) بروزن ککیل۔ ککل کی صفت مشبہ) صفت۔ وہ آنکھ جس میں سرمہ لگا ہو۔ کد۔ (دو) تشدید دوم۔ رنج دینا۔ کسی چیز کی خواہش میں لڑنا۔ فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے۔ (مونٹ) اصرار ہٹ۔ صند۔ (دو) کرنا۔ ہونے کے ساتھ۔ (دو) خضر شاہ (دو)۔</p>

کدورت	کد
<p>کودتے چرنا۔ خوب کھیلنا کودنا۔ پہلا محاورہ دہلی کا ہے۔ لکھنؤ میں دونوں طرح بولتے ہیں۔ کد گنا۔ رھ، مچھلنا۔ کودنا۔ مچھاننا۔</p> <p>کدوم۔ رھ، مذکر۔ ایک سایہ دار درخت کا نام جس پر کرن جی گویا کے کپڑے ہناتے ہیں لیکر چڑھ گئے تھے۔ جوہری اس درخت کی کرن جی کو جوہر سے تعظیم کرتے ہیں ۱۔ ایک قسم کی گھاس۔ کدو۔</p> <p>ف) یزیدہ، شراب، شراب کی بوتل یا سراجی، ظہورہ، یزیدہ کا سہرہ (مذکر) ایک قسم کی گول ترکاری ۱۔ رادو، فخر، بڑی نعمت۔ خاک۔ (دو زبر) سائے مرے سینے میں دل شیشے تھارے محضو ہاتھ کیا کدو آیا ۱۔ بچوں کا کاسہ سر۔ اس سنی میں بیشتر بقیہ پدم بولتے ہیں۔ (نقرو) یہ پیچہ گر پڑا کدو ٹوٹ گیا۔ کدو دانہ۔ ف) مذکر ۱۔ پیٹ کے ایک قسم کے کدو کا نام ۱۔ ایک بیاری کا نام جس سے تمام جسم پر غم کدو کے مانند پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ کدو کش۔ ف) مذکر۔ ایک آکر کا نام جس میں کدو گر کر مارا کر باریک کر لیتے ہیں۔</p> <p>کدو انا۔ رھ، کدو انا۔</p>	<p>سمجھائیں کچھ اس کو سپرد مرشد۔ نہایتیں اس میں آپ کو کدو سی کوشش۔ رمونش، ادولاکھ میں ایسی نہ کسی اور نے کدو کی۔ کرتے فقط اک بندہ بیکس کی مدد کی۔ کدو کا کوشش۔ ف) رمونش۔ کوشش چھان ہیں۔</p> <p>کدو۔ رھ، اکب مروتو کدو۔</p> <p>کدو۔ ف) (مرکبات میں)۔ گھر۔ خانہ۔ کدو بانو۔ ف) رمونش گھر کی مالک۔ بیگم۔ مٹھن۔ بیوی۔ بی بی۔ گھر کی خوش سلیقہ عورت کدو خدا۔ ف) کدو خدا۔ خدا۔ صاحب، مذکر۔ گھر کا مالک۔ رولھا اس جگہ کدو ابھی استعمال ہو (ہونا کے ساتھ)۔ رشک (کدو خدا) کو پھر تیار ہیں مضمون تو۔ پھر عروس نکرے پہنا ہے جوڑا بیاہ کا۔</p> <p>کدو خدا۔ کدو خدائی۔ ف) رمونش۔ شادی عروسی (کدو خدائی) کدو ارا۔ رھ، مذکر۔ دیک۔ راگ کی راگنی کا نام۔</p> <p>کدال۔ رھ (لکھنؤ میں) مذکر۔ دہلی میں مونث۔ زمین کھودنے کے ایک نوکدار اوزار کا نام۔ کدال بچنا۔ کسی عمارت کا کدال سے ڈھایا جانا۔ کدالی رھ (مونث)۔ جھوٹی کدال۔</p> <p>کد رام۔ ف) کوں اور کونا۔ کلمہ استفہام۔</p> <p>کد انا۔ رھ، کسی سے کدنے کا کام لینا۔</p> <p>کدو۔ ر۔ بفع اول دوم) ۱۔ تیرگی۔ کدورت۔ (صبا) مجھو نہ تم ملو جو محبت ہے زر کے ساتھ۔ ممکن نہیں صفائی ذیل میں کدو کے ساتھ ۱۔ ر۔ بفع اول و سر دوم) صفت۔ تیرہ (در میلار رشک) جانہ تن، کدو رتب تو دباں جان ہے۔ کدو بدلو تا ہی پوشاک کھیلنا ۱۔</p> <p>کدو۔ رھ، مذکر۔ ذلیل۔ کہتے لوگ۔</p> <p>کدو کڑے لگانا۔ کدو کڑے مارنا۔ کدو کڑے مارنا۔ (دعو)</p>
<p>کدورت۔ ر۔ ع۔ تیرہ ہونا۔ تیرگی۔ مجازاً۔ ر۔ بچ۔ ملال۔)</p> <p>مونث ۱۔ گند لاپن۔ عیار آلودہ ہونا ۱۔ دل کا عیار۔ رمونش، ہوا نہ جانی کدورت۔ کیا کیا تری خاک، رٹائیں گے ہم ۱۔ مجازاً ملال۔ رنجش، کینہ۔ (دراغ) میرے عیار نے بھی کیا مٹھ نہ اس طرف۔ جھکوکدو دیتیں جوہر ہیں آسمان سے۔ کدو دیتا ۱۔</p> <p>دل پر میل آنا۔ ر۔ بچ آنا۔ (مشیدا) اگرچہ ہو صفائی لا لاکھ ان آئینہ روپوں سے۔ پد ذکر غیر سے دل پر کدورت آجی جاتی ہے۔ کدورت رٹھنا۔ کپٹ رکھنا۔</p>	

کدہ	کر
<p>کدہ - (ف) خانہ گھر۔ درگاہت میں استعمال ہو۔ جیسے آتشکدہ، میکدہ کدہ صحر - (دھ) کس طرف۔ کدہ صحر یا کدہ صحر گیا۔ آنے جانے کی کچھ بھی خبر نہیں ہوئی ہے ساقی ترے طفیل سے ہم کو نہ صیام۔ صادم ہی نہیں کدہ صحر یا کدہ صحر گیا۔ کدہ صحر جاؤں کیا کروں۔ کوئی تدبیر سمجھ میں نہیں آتی۔ مجبور ہی اور کسی کے موقع پر ہوتے ہیں۔ (مصعفی) بیتا ہوا کہ چہر میں مہ جاؤں کیا کروں۔ تو ہی بتا مجھے میں کدہ صحر جاؤں کیا کروں کدہ صحر سے کس جانب سے۔ کس مقام سے۔ (نفرہ) کدہ صحر آنا ہوا۔ کدہ صحر آئے۔ کدہ صحر بھول پلے۔ کدہ صحر سے چاند نکلا۔ کدہ ہے عید کا چاند نکلا۔ (دکھو آج۔)</p>	<p>اختیار کر لینا۔ غلطی سے عدلی میں کوئی نفل کر جانا۔ (نفرہ) آپ یہ کیا حاکم کر بیٹھے۔ (لیل) اس مرت دن پاس تھا مجھ کو نقطہ و لدا رکا ور نہ ممکن تھا کہ تم جو چاہتے کر بیٹھے۔ کرو تو نہ کرو تو بھی ڈر۔ کرو تو کہ نہیں تو خدا کے غضب سے ڈر۔ مثل۔ جب کسی بیگناہ پر کوئی الزام ہو تو یہ مثل بولتے ہیں۔ یعنی خدا تعالیٰ سے ہر وقت پناہ مانگنا چاہئے کرتے دھرتے بن نہیں آتی۔ کرتے دھرتے بن نہیں پڑتی۔ کچھ کلام نہیں ہو سکتا۔ کچھ کرتے بن نہیں پڑتا۔ (نفرہ) مان بجا ہی عجیب مصل میں تھی کچھ کرتے دھرتے بن نہ آتی تھی۔ کرتے کی سب پڑیا مثل۔ عمل کرنے سے کامیابی ہوتی ہے۔ مثال کے لئے دیکھو کیا کیا کر جانا کر لینا۔ (نفرہ) جو کچھ کرنا ہو اپنے سامنے کر جانا۔ کر پکانا۔ کوئی نفل ختم ہو پھانسا۔ (نفرہ) تم کو کچھ کرنا تھا کر پکے۔ اچھٹلنے سے کیا حاصل۔ کر دکھانا۔ عمل کر کے دکھا دینا۔ (دراخ) ہم سمجھتے جو کھائیں گے وہ کر دکھائیں گے۔ باتوں میں گرفت نہیں لاف بھی نہیں۔ کر دھر لینا۔ استقامت کر لینا۔ (ابن الوقت) تم ہی جس طرح مناسب سمجھو کر دھرو۔ کر دکھنا۔ آزمائش کر دیکھ لینا۔ تجربہ کرنا۔ کر دکھنا۔ بس میں لانا۔ کر کر۔ (دبلی) کر کے۔ کھنٹوں کر کے ہے کر کر کرنا۔ ضد پر چار جہنا۔ ہٹ سے باز نہ آنا۔ (مسود) غرض اپنی سی وہ تو کر کر کر۔ جو گئی رات اور صبح نہ کھلا۔ کسی دشوار کام کو کر کے چھوڑنا۔ باز نہ کر نہ آئے وہ جفاؤں سے جلدوں۔ تم تو کر کر کر۔ جو کچھ اہل دنیا کرتے ہیں کر لینا۔ (سند) بیوی بنا (نفرہ) اٹھ بیٹھ کر لیا کرتا (نفرہ) کہیں تو کری کر لیا کر لیا کے ساتھ (نقد) ان پو نہ جانا۔ (نفرہ) تم کیا کر لو گے وہ تم نہیں ڈرتا ہے۔ کر۔ (دس) مومنڈا بھٹوں چکی ۲ خراج۔ (لاگاری) بنکس۔</p>
<p>کدہ حبیب - (دھ) صفت۔ بہت محبوب۔ بیوقوف۔ کدہ تنگ - کدہ تنگ - صفت۔ (سند) بے ڈھنگا۔ وحشی۔ بد نما۔ بد اخلاق۔ کدہ - فارسی میں چنانچہیں اور دو میں اس طرح اور اس طرح کدہ - (دع) ذکر۔ بڑا جھوٹا۔ (دو) کدہ - (دع) ذکر۔ (نفرہ) تمھارا کدہ سب پر کھل گیا۔ کر۔ (دع) صفت۔ بہرہ۔ (ناظر) نہتے اب جو سخن آپ کا وہ گوش ہو کر۔ آنکھیں بھوئیں جو پھرے آپ کی جانب سے نظر کر۔ (دھ) حرف نقل ماضی کے بعد آتا ہے تو یہ ظاہر کرنا ہے کہ پہلے فعل پلٹا ہوا اور اس کے بعد دوسرا فعل ہوا۔ جیسے زید روئی کھا کر گیا رعایت سے۔ (محافظ) زہد و جہاد (خدا کو شہید پہلے معنی کر اس سے کہتے ہیں کہ وہ ظاہر و باطن اور غیب و شہادت پر مطلع ہو اور دوسرے معنی کر اسلئے کہ قیامت کے روز بندوں کے اعمال و احوال کی گواہی دے گا۔ کر بیٹھا۔ کسی امر کو بے سوچے سمجھے</p>	<p>کر۔ (دس) مومنڈا بھٹوں چکی ۲ خراج۔ (لاگاری) بنکس۔</p>

کرم

کرامات

یہ ٹیڈر۔ تاوان۔ جُرمناہ لا کرم۔ جیسے کرم یعنی معمول۔ وہ کام
جس کا کرنا کوئی ہمیشہ اپنے اوپر لازم کرے۔ بوسہ دیکر وہ کہتے
ہیں راسخ۔ یہ ہمیشہ کو کمر نہ ہو جائے۔ کمر باندھنا۔ ہمیشہ کیواسط
کسی بات کا معمول مقرر کرنا۔ مصحفی (گائیاں روز جو انکو مجھے
بیچتے ہو۔ مجھ پر روز آپ نے اس بات کی کمر باندھی ہو۔ کمر
بندھ جانا۔ لازم۔

کرم (دھ)۔ دم (صفت)۔ کرام

کرامات (رع)۔ کثرت کی جمع (صفت)۔ (اردو میں فرات کے ساتھ
مستعمل ہے)۔ کمر سہ کر۔ اکثر متعدد مرتبہ۔ کمر۔ دیکھو کرام۔
کرام۔ رع (لفظی معنی)۔ بار بار تکرار کرنے والا۔ بھنگا دینے والا
حضرت علی کا لقب۔ کراما ربہ فرما۔ حضرت علی کا لقب رشک
مقبول بغض و حسد سے بھل گئے تھے منزموں۔ بڑھ کے تھی پار سے
خو کر اربہ فرما کی۔

کراما۔ (دھ)۔ صفت مذکر یا صفت۔ کراما۔ پرمردہ کی سند۔ جیسے
کراما پان۔ تکرار پان۔ زور آور یا تکرار خستہ۔ وہ چیز جس کو گھی
میں دھونکر خستہ کریں یا (دھندو) گروں۔ بھنگا۔ وہ سکھ جس کے
حروف نہ ہوں۔ جیسے کراما روپیہ (کھنڈ) ایک قسم کی شیشی
(اسیر) خط میں جب ہم نے لکھے اس کے لب شیشی کے نصف
لکھیاں نقطے بنے کاغذ کراما ہو گیا (کنا پتہ)۔ دوسرے جہزی نہ دیا
کراما پان۔ وہ پان جو مڑھایا نہ ہو اور سخت ہو۔ (دراغ)۔ اشریہ کچھ
ہے مری جان سخت سینہ کا۔ کہ پان جو تری محرم میں ہیں کراما
ہیں۔ کراما پان۔ (دھ)۔ مذکر۔ سختی۔ کرمھنگی۔ مضبوطی۔ سختی۔ بھڑکنا
کرامی۔ (دھ)۔ کراما کا موش۔ معانی نمبر (۲-۳) میں متعلق ہے

کرامی بات۔ مضبوط بات۔ پاندار بات۔ (دراغ)۔ دل و جنتا ہو
مجھے دشمن کا۔ کہ ملیں کیوں ہے کرامی بات۔ کراما دم
صفت۔ تازہ دم۔ جو تھکا ہوا نہ ہو۔ استقلال کے ساتھ مضبوطی
کے ساتھ۔ تروتازہ۔

کراما۔ (دھ)۔ مذکر۔ (دھندو)۔ دکان دار۔ غلہ کا تاجر۔
کراما۔ (دھ)۔ مذکر۔ دریا کا بلند کنارہ۔ دریا کے کنارے
کا ٹیلا۔ ساحل۔

کراما۔ رع۔ کرم کی جمع (مذکر)۔ بزرگ لوگ۔ سخی لوگ۔ کراما کاتین
رع (لفظی معنی)۔ بزرگ لکھنے والے (مذکر)۔ مسلمانوں کا عقیدہ ہے
کہ ہر ایک آدمی کے ساتھ دو فرشتے تعینات ہیں ایک اُس کے
اعمال نیک لکھتا رہتا ہے۔ دوسرا اعمال بد۔ کراما کاتین (ن)۔ فرشتوں
کی صفت ہے کہ معزز ہیں اور ہندوں کے اعمال لکھتے ہیں۔ کراما
کراما کاتین ان فرشتوں کا نام پڑ گیا ہو۔ (محسن)۔ کراما کاتین
امید شریف شفاعت میں۔ کہیں کھدیں نہ نام اپنا گنگا روں
کے دفتر میں۔

کرامات۔ رع۔ کرامت کی جمع۔ بزرگیاں۔ نوازشیں۔ مونس۔
اردو میں بطور مفرد معانی ذیل میں متعلق ہے۔ کھنڈ اور دہلی میں مفرد
و مونس ہوتے ہیں۔ جو بات خلاف عادت دلی سے ظاہر ہو جو بات
آگیا وہ بُت کا فرزند کوئی دم کو آج۔ شیخ صاحب کی کرامات نظر آئی ہے
بڑی چیز۔ سرمایہ دولت۔ اسیراجام اگر ٹوٹ گیا کون کرامات
گئی۔ خیر خرم کی رہے ساتی تری خیرات گئی۔ عودگی۔ خوبی۔ بڑائی
عظمت۔ (دراغ)۔ کشتہ ناز کو کیوں زندہ کریں آکے سبج۔ تہری
ٹھکراد کہہ جو اس میں کرامات ہی کیا کرشمہ۔ حیرت انگیز عجیبہ چیز

کرامات	کراہت
<p>رادج کیوں فتنہ قلعی کی تو اس میں نہیں کچھ بات۔ اُس نے کہا بی بی وہ لڑائی بھی کرامات ہے کرنا یہ شرمگاہ۔ رشوق، لکھوئے کو؟ گئے بڑھالیجے۔ کرامات دتا چھپالیجے، جمع کے معانی میں مذکر متعلق ہے۔ (نقحرہ) میں نے شاہ صاحب کے بہت سے کرامات دیکھے؟ بادشاہوں اور بزرگوں سے خطاب کا کلمہ حضور۔ خداوند نعمت کی جگہ۔ (منیر) دیکھ چوڑی ہلانے کی خدمت دی کرامات نے مجھے عزت۔ کرامات دکھانا۔ خوبی دکھانا۔ جو ہر دکھانا۔ (اختر شاہ اودھ) سبط کرو اس سے حم ملاقات دکھلاؤ پھر اپنی کچھ کرامات دکھانا۔ لازم۔ کرامات دیا صاحب تصرف۔ (کراماتی) صفت۔ صاحب کوشش۔ کرامت دکھانے والا۔ کرامت۔ (رع۔ نواز شش۔ بزرگی۔ فارسی میں کرامت کر دین۔ عطا فرمانا۔ عنایت کرنا۔) مونث۔ بزرگی عظمت۔ عزت۔ جو۔ بخشش۔ (اردو) دلی کا خرق عادت۔ تعجب انگیز بات۔ (دراغ) نامہ برکتا ہے مجھ سے کیا کرامت ہے تمہیں۔ جو وہ لکھتے۔ وہ بھی تم نے خط میں لکھ کر رکھ دیا۔ (اردو) خوبی۔ عمدگی۔ (نو کھاپن۔) اندس۔ بندے نے کسی میں یہ کرامت نہیں دیکھی۔ (اشترہ) بہت یہ سخاوت نہیں بھی کرامت نامہ۔ (اردو) مذکر۔ عنایت نامہ۔ بزرگ کا خط۔ بڑے کا خط۔ کرامت دکھانا۔ عجیب کام کرنا۔ خرق عادت کرنا بزرگی دکھانا۔</p> <p>کراہ۔ (رن) مذکر۔ کنارہ۔ انتہا۔</p> <p>کراہنا۔ (ہد) کرنا کا متعدی۔ کوئی کام دوسرے سے لینا۔ اس جگہ گردانا صحیح ہے۔</p>	<p>کراہنا۔ (ہد) مذکر۔ سائے کی مختلف قسمیں۔ جیسے کہ لٹے کی دکھان۔ (اس۔ متعدی، سوپ یا اور کسی چیز میں رکھ کر کوڑا کرکٹ صاف کرنا۔ یا ایک مجلس کی چمڑ دوسری مجلس سے الگ کرنا۔ کراہت۔ (فر۔ سیسی)۔ (ن۔ غنہ) مذکر۔ ایک پانچواں لکھ جو کا ایک کراہت تصور میں کراہت کی ایک پائی ہوتی ہے۔</p> <p>کراہیجی۔ (ہد۔ ن۔ غنہ) اسباب لادنے کی گاڑی۔</p> <p>کراہی۔ (رائب) کیرٹھین سے بگڑا ہوا۔ مذکر۔ جھٹھ جھٹھائی ہو گیا ہو۔ (نقحرہ) ارب تیری انگریزی پر بھیجے پڑے کیا لفظ کو بگاڑ کے کہتا ہے دیکھو گے اپنا کراہی بن جتانے؟ انگریزی دفتر کا کلرک۔ غالباً انگریزی کلرک سے بگڑا ہوا ہے۔</p> <p>کراؤ۔ (ہد۔ بکسر اول) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا مٹر۔</p> <p>کراؤ۔ (ہد۔ بفتح اول) مذکر۔ (مہندو) رانڈ کو گھس ڈال لینا۔ یا رانڈ کا کسی مرد کو شوہر بنالینا۔ (کرنا کے ساتھ)</p> <p>کراہ۔ (ہد۔ بھم اول) بجا۔ سیدھی راہ کے خلاف۔ (جہان کے ساتھ)۔ (بحر) کسے خبر ہے کہ منزل قریب ہے کس کی خبر نہ ہو کوئی راہ یا گراہ چلے۔ کراہ۔ (کراہی)۔ (ہد)۔ (ہندی میں راہ ہندی سے ہے۔ دیکھو کراہ۔) کراہی۔</p> <p>کراہ۔ (ہد۔ بفتح اول)۔ مونث۔ وہ آواز جو کسی درد یا تکلیف یا بیماری کے سبب نکلے۔ کراہا کرنا۔ کراہنا۔ (ہد) آہ آہ کرنا در دناک آواز سے۔ کیوں نندن رات کرنا کرنا میں اسے تاسخ ہو گیا ہر مرض عشق حیناں عارض۔ (دراغ) درمندی سے کبھی ضبط فغاں ہوتا ہے۔ چپکے چپکے ترے پیار کرنا کراہ کرنا کراہت۔ (رع۔ ناپسند ہونا) مونث۔ نفرت۔ بیزاری</p>

کراہیت

کراہت

گنہ۔ کراہیت۔ (رع) کراہیت سے۔ کراہیت (رع) مکبر سوم
دفعہ چہارم۔ بروزن صلاحیت۔ تہذیب چہارم غلط ہے) مونث
(رع) کراہت۔ (کرنا کے ساتھ)

کراہیہ۔ (عربی میں کرا۔ فارسیوں نے کراہی یعنی اُجرت بنالیا)
ذکر۔ چوپایوں وغیرہ پر لادنے یا مکان دکاں وغیرہ میں رہنے
کی اُجرت۔ کسی چیز کے استعمال کرنے کا معاوضہ مزدوری۔
(امیر) حلقہ گیسو میں بائی نقد دل دیکر جگہ۔ دیدیا پہلے کراہی
خانہ ذخیرہ کا۔ کراہی آگاہنا۔ بھاڑا وصول کرنا۔ کراہی پر چلانا
بھاڑے پر دینا کسی عورت کی خرچہ کھانا۔ کراہی پر دینا۔ بھاڑا
پر دینا۔ کراہی پر لینا۔ کوئی شے یا مکان کسی معینہ رقم کے عوض
اپنے استعمال کے لئے لینا۔ کراہی چڑھ جانا کراہی نہ ادا ہونا۔

(روایہ صادق) مالک مکان ایسا میروت کہ صرف سو یا پچھڑ
برس کا کراہی اتفاق سے چڑھ گیا تھا لگا سخت تھکانا کرنے۔

کراہیہ دار۔ (اردو) ذکر۔ کراہے کے مکان میں پہنچنا والا۔ کراہیہ دار
اترنا کسی مکان میں کراہیہ دار کا آکر چھٹا (رع) زندگی کا حامل ہونا
کراہیہ کرنا۔ بھاڑا اٹھہرانا بھاڑے پر لینا۔ کراہیہ کو دینا۔ نقد
معاوضے پر کوئی چیز استعمال کے لئے دینا۔ کراہیہ کو لینا معاوضہ
پر کوئی چیز استعمال کے لئے لینا۔ کراہیہ کی گاڑی۔ وہ گاڑی جو
کراہیہ پر چلتی ہو۔ کراہیہ لینا۔ کراہیہ وصول کرنا کراہیہ پر لینا کرنا
لینا کرنا اسے پر لینا۔ راشن) کراہے رہنے کو سودائے زلف
میں لیتے۔ کوئی جو خانہ ذخیرہ سا مکان ہوتا۔

کروپ۔ (رع) دیکھ جس سے دم پر بجائے) ذکر جنطراب
بیمینی۔ غم۔ رنج۔ درد (فقرہ) اس کو رات بھر کوپ رہا۔

اردو میں معنی آفت بھی مستقل ہے۔ (دراغ) مختا سبھی پیش نظر
معرکہ کوپ و بلا۔ صبر میں ثانی آؤٹ ہو خوب ہوا۔ کزیت۔
(رع) مونث۔ کوپ

کزیت۔ (دھ) صفت ذکر۔ سفید اور سیاہ رنگ ملائی ہوئی شے
مونث کے لئے کوپڑی ہے کوپڑی دائرہ۔ دائرہ جس میں
سفید اور سیاہ بال ہوں کزیت۔ (رع) لفظ ہر یہ لفظ کر بلا
کا مخفف ہے یعنی بھرا میں عربی ہے) مونث۔ عروق حرب میں
ایک جگہ کا نام جہاں حضرت امام حسینؑ نے شہادت پائی۔

دشمنوں نے آپ کو اور آپ کے لشکر کو پانی نہیں دیا۔ دشمنوں
کے دشمن کرنے کی جگہ۔ (کناہیت) وہ مقام جہاں پانی میں نہ
(امانت) برو کی دھن میں چاہ دھن کارمانہ دھیاں۔ پانی کی

کر بلا ہوئی کبھی راہ میں آدھو، کمی۔ قحط۔ (ڈالنا کے ساتھ)
(فقرہ) پانوں کی کر بلا ڈال رکھی ہے مانگو تو بھی نہیں ملتے۔

(کناہیت) وہ مقام جہاں بہت سے شہید دفن ہوں۔ (رند)
مرتے تھے یوں نہ ترشہ دیدار آن کر۔ قاتل گلی تھی آگے تری

کر بلا نہ تھی۔ کر بلائے مُٹنے۔ کر بلائے مُٹنے تعظیماً کر بلائے بھرا
(جانب صاحب) یہاں سے جان چلا کر بلائے مُٹے کو۔ خدا کھائے

نہ پھر اس دیار کی صورت۔ کر بلائی۔ صفت کر بلائے مُٹے
کر بلائی۔ (دھ) مونث۔ چھوٹی جوار یا باجیرے کا درخت جو جوار

باجیرا نکالنے کے بعد کا ٹکڑا گاسے پھل وغیرہ کو کھلاتے ہیں۔
کر بلائی۔ (دھ) (مہندو) مونث۔ مہربانی۔ عنایت۔ (کر کھنا

کرنا کے ساتھ)۔ کوپ۔ (دھ) ذکر۔ روئی۔ لباس جو
روئی سے بنایا جائے۔

کربز	کرت
<p>کربز - فارسی میں باسے عربی سے ہے بالضم و کسر سوم - اردو میں بضم سوم متصل ہے (صفت) - مکار - حیلہ کر - گز پڑی - (ف) مونث - مکاری - حیلہ گری -</p> <p>کرت - (ھ) بے موسم - کرتا دھرتا - (ھ) - (مہندو) مذکر ۱ کرنے والا خاقل ۲ خالق ۳ مالک - مختار ۴ بھر بہ کار و اقد کار</p> <p>کرت - (ع - کرتات - جمع) مونث - نو بہت - باری - جیسے دو کرت اور سہ کرت -</p> <p>کرتار - (ھ) فارسی میں کردگار - مذکر - خالق - خدا -</p> <p>کرتب - (ھ) ذکر ۱ کام - ہنر ۲ سپہگری کا ہنر ۳ عیاری - (بھر) جن کے نشے گوشت ہیں آنکھیں لیکن - اپنے کرتب میں ہے ہیشا یہ جتوں ۴ نظر ۵ شہیدہ بازی - عجیب و غریب کام کرتب دکھانا - ہنر دکھانا - کمال دکھانا - سپہگری کا ہنر دکھانا -</p> <p>لا فقرہ ۱ وہ اپنے تیر اندازی کے کرتب دکھانے لگا - گز پڑی کرتبنا صفت ۲ ہنر دکھانے والا - جالاک ۳ شہیدہ گر - کرتب کی بڈیا ۴ کرتے کی بڈیا ہے - (دہلی) مثل - ہر کام مشق سے ہوتا ہے - مثال کے لئے دیکھو کیا -</p> <p>کرتوت - (ھ) ۱ (عو) مذکر - بڑے کام - حرکات ناشائستہ بطور جمع متصل ہے ۲ جاو - ٹوٹا ۳ غضب ہے کہ رنگیں کا دل بھاؤ نیکو - نیا روز کرتا ہے کرتوت خواجہ ۴ (ظفر) ناموری یا شہرت کا کام -</p> <p>کرتہ - (ف) قمیص - شلوکا - مذکر - وہ قمیص جس میں کف نہ ہو گز پڑی - (ھ) مونث - ایک قسم کا رانج - گزتی - (اردو) مونث ۱ بے آستینوں کا اونچا کرتنا - جسے عورتیں پہنتی ہیں ۲ فوجی وردی</p>	<p>کی جاگت - جیسے لال کرتی کی پلٹن ۲ بات کی چھوٹی قمیص جو کمار پہنتے ہیں -</p> <p>کر جانا - (ھ) کسی دھار دار چیز کی دھار ٹوٹ جانا - جیسے خنجر کا کر جانا - کرتا ہے (دھڑی والا) کڑا ہے (موجھوں والا) - مثل - جرم نہ کرنے پر مجرم بطیرے کی جگہ مستقل ہے کیسیکا قصور اور کوئی ملزم -</p> <p>کرز جگ - (ھ) مذکر - زمانہ حال - کام کرنے کا زمانہ -</p> <p>کرچ - (ملا باری زبان میں کرس بکسر اول دوم ہتا - ہندی میں کرچ - بکسر اول و فتح دوم - و بالکسر و بکسر اول و کسر دوم ہو گیا ہے) - مونث ۱ ایک قسم کی لابی تلوار جو اکثر فوجی افسروں کے پاس ہوتی ہے ۲ (بکسر اول و فتح دوم) ریزہ - ٹکڑا - جیسے ذات کی کرچ - پتھر کی کرچ - شیشہ کی کرچ - (رہنات الغش) بو اہیں ٹوٹ ٹاٹ جائے تو آئینے کا آئینہ غارت ہوا ستانی جی خفا بول دو کہیں خدا نہ کرے پاؤں میں کرچ لگائے تو اور آفت - (سحر) -</p> <p>سواروں کی کرچیں نکلتی ہوئی - بڈی آنکھ جن پر چھپکتی ہوئی -</p> <p>کرچھا - (ھ) کر - ہاتھ - چھا - رکھنا کا مخفف بمعنی حفاظت ایک ٹنڈی دار ظرف کا نام جو لہو کا ہوتا ہے - اور اس میں گھی وغیرہ داغ کرتے ہیں - کرچھی - (ھ) مونث - گھی داغ کرنے کا لہو یا پتیل کا ظرف - کرچھل - (ھ) اعم مونث - کرچھا -</p> <p>کرچھلی - (ھ) مونث - کم قیمت تلوار ۲ چھوٹا کرچھا - کرچھی ۱ مونث - بڈی یا دانت کا جھوٹا ٹکڑا - کرچیاں - کرچیں - بڈی یا شیشہ یا پینی کے جھوٹے جھوٹے بڑے -</p> <p>کرت - (ف) - نخی معنی بچس - اصطلاحی درشت - ناچواری صفت - کرڈا سخت - کرشکی - (ف) مونث - کرڈا بہن - کرت آواز</p>

کمرخت

مونث۔ کڑی آواز۔ درشت اور ناگوار آواز۔ کڑخی۔ مونث۔
کڑاہن۔ (اختر شاہ اودھ) وہ چھاتوں کی غضب خیز سختی۔ کب
سیب میں ایسی ہے کڑخی۔

گزوا۔ (ح) مذکر۔ بٹا۔ کٹوٹی۔ ایک سکہ کو دوسرے سکہ سے تبدیل کرانے میں جو کمی ہو۔ نئی ہوائی چیزوں کے تبدیل کے فرق کی رقم۔ اناج وغیرہ کے کورا کرکٹ کا حق جو وزن میں کم کیا جاتا گزوا۔ (ن) مذکر۔ طرز۔ روش۔ چلن۔ فعل۔ عادت (بکر) بنیا ہوں اگر آنکھیں ارباب دخل دیکھیں۔ مجتہ میں عملے میں کردار نہیں چھپتے۔

اکبر و نگار - (ف - خداوندگار) مذکر - خدا تعالیٰ -

گزشتہ - (ف) صفت - اُکرنے کے لائق (۲) (اردو) اعمال۔
 گزشتہ خوش آمدنی پیش - (ف) اصل۔ بڑے کام کا نتیجہ بڑا
 ہوتا ہے۔ گزشتہ - (ف) صفت۔ کیا ہوا۔ آزمودہ۔ عمل میں لایا
 ہوا۔ جیسے کارکردہ - کردہ کار یعنی تجربہ کار بنایا ہوا۔ کردہ
 پشیمان و نا کردہ (ارمان) - اُس فعل کی نسبت کہتے ہیں جس کا اثر نہ
 پہنچتا ہے۔ اور نہ کرنے والا اس کی منتا کرے۔ (سجرا) اقامی کردہ
 پشیمان و نا کردہ مجرا مان - جس کو معشوق بنایا وہی قائل ٹھہرا۔
 گردِ مہنی (دھڑکے کر) - مونث۔ ایک قسم کی زنجیر جسے اطفال
 ہنود کہیں مانتے ہیں۔

کڑکڑ کڑکڑ - (۲) موت۔ کسی چیز کے چٹھنے کی آواز۔ (فقہہ)
چھت بر وچھ بڑا کڑیاں کڑکڑا کر پونے لگیں۔

رکبہ سلطان - مذکر - عیسائی - انگریزی میں کربچینین ہے
(کرنا ہونا کے ساتھ)

کرکری

کرم

آئے ایک ریت کے واسطے کرکری ناش کا دوسرا چھوٹی کپڑا اسطے
کار چوٹی کا۔ کرکری خانہ۔ (اردو) مذکر۔ وہ جگہ جہاں اُمر کا پڑانا
اسباب کا کھ کبار ہے۔

کرکڑ کو لٹا۔ (دھ) کسی ٹھوس چیز کے اندر دینی حصہ کو خالی کرنا۔
(رشاد) بھی کرتے ہیں دل جھپٹنی خدک کے بگاڑی ست۔ یہی خدک
کے برسوں سے جگر کو ل لیتے ہیں۔

کرکڑ کا۔ (دھ) مذکر۔ جلا ہوں کے کپڑا اینٹ کی جگہ۔ کپڑا اینٹ کا
کارخانہ۔ کرکڑ چھوڑ تماشے جانے ناحیہ پوٹ جلا ہا کھانے یعنی اپنا
کلم چھوڑ کے اوروں کی ریس میں نقصان ہوتا ہے۔

کرکڑ لڑن۔ (دھ) مذکر۔ گینڈا۔ بائیں کے مانند ایک جانور کا
نام جس کی کھال سے ڈھال بناتے ہیں۔ (ناخ) کرکڑن کا
بھی ذرا حوصلہ دیکھے کوئی۔ اپنے قاتل کو پس مرگ سپرد دیتا ہے۔
کرکڑ کش۔ (دھ) مذکر۔ گندھ۔

کرکرم۔ (دھ) مذکر۔ اہمیت۔ جو فردی و سخاوت۔ چوڑ بخت
دزدن ایسے ہیں فرخاں مژدہ کو کھٹکا کر جھٹتے ہیں سختی وقت کرم اور
زیادہ بھاریا، رعایت۔ ہر بانی۔ (اسیر) آنکھیں دکھلا کے وہ
بوسہ بھی دیتے ہیں۔ ساتھ بیدا کے کرتے ہیں کرم پھوڑتا

آدھانی۔ کرم بخشی۔ مونث۔ ہر بانی۔ رعایت۔ کرم پھوڑ۔ کرم کش
(دھ) صفت۔ ہر بانی کرنے والا۔ دوست کرم پیشہ دن، صنعت

جو فرد کرکڑ بنا۔ (دھ) صفت۔ ہر بانی کرنے والا۔ ہر مان خفا
کرنے والا۔ (رکنا یہ) تشریف لانے والا۔ (میل) مسیحا جب کرم
فرما پورا پھر پوچھنا کیا ہے۔ وہاں ہوتا ہو بیاہرتیا ہو ہی جاتا ہے۔

کرم فرمنا۔ تشریف لانا۔ ہر بانی کرنا۔ (مطار) رعایت دگر بگر

کرتے ہیں در دو عالم دونوں۔ فراق یار میں فرماتے ہیں اکثر کرم دوا
کرم کرنا۔ ہر بانی کرنا۔ (مصحفی) پسند یا رجو آتا تو نذر تھایا بھی
کرم کیا کرم را دل مجھے صاف کیا تشریف لانا۔ (اسیر) کرم کیا

ہے جو اس برق ادھر تو پورا کر۔ مجھے بھی بھونکتی حامیرے آشیان
کی طرح۔ خصل کرنا۔ رحم کرنا۔ (فقرہ) خدا اس پر کرم کرے۔

اس فعل کے ساتھ علامت مفعول کے لئے مستقل ہو کو مستقل
نہیں ہے۔ کرم انشد و نہتہ۔ (دھ) خدا نے اس کے منہ کو بزرگی
(دی) حضرت علی کے نام کے بعد مستقل ہو۔ کیونکہ آپ نے قبل اسلام
لانے کے بھی تجوں کو سجدہ نہیں کیا۔ (رشک) ہے پیوہ کیا کرم

انشد و نہتہ۔ نہتہی جز خدا جہہ سانی علی کی۔
کرکرم۔ (دھ) مذکر۔ کیرا۔ کرم تیلہ۔ (دھ) مذکر۔ رشیم کا کیرا
نام ہے رشیم کے کیرے کا۔ کرم خوردہ۔ (دھ) صفت۔ بھانا۔ بوسیدہ
کہنہ۔ کرم شب۔ (دھ) کرم شب تاب۔ کرم شب چراغ۔ (دھ) (دھ)

مذکر۔ جگنو۔ (دھ) (دھ) (دھ) (دھ) (دھ) (دھ) (دھ) (دھ) (دھ) (دھ)
شب تاب۔ شب تاب کے حضور کو کرم کی تصنیف کرکرم شب
تاب۔ (دھ) مذکر۔ جگنو۔

کرکرم۔ (دھ) بردن منہم۔ (دھ) (دھ) (دھ) (دھ) (دھ) (دھ) (دھ) (دھ) (دھ) (دھ)
کرم بھوک۔ (دھ) (دھ) (دھ) (دھ) (دھ) (دھ) (دھ) (دھ) (دھ) (دھ)
کرم پھوڑنا۔ (دھ) (دھ) (دھ) (دھ) (دھ) (دھ) (دھ) (دھ) (دھ) (دھ)

بیوہ ہونا۔ بڑی جگہ شادی ہونا۔ کرم پھوڑ۔ صفت۔ بد نصیب
بد اقبال۔ کرم ٹھوکرنا۔ طالع کو رونا۔ کرم کی۔ کیا نہیں ٹھنی۔ (دھ)
مشل۔ تقدیر کا کھانا نہیں ہوتا۔ کرم میں لکھا ہونا۔ فوشہ تقدیر ہونا

(محضات) خدا جانے یہ بھی کرم میں کیا لکھا تھا کہ ایسے بڑی چال

کرم	کرنا
<p>پرویس میں پڑی ہوں۔ کرم ناس کے کنارے۔ (کرم ناسا۔ ایک چھوٹے دریا کا نام۔ ہندوؤں کے عقیدہ میں اُس کے پانی میں پاؤں رکھنے سے سب بُرے اعمال صاف ہو جاتے ہیں۔ اس دریا کے کنارے کسا موجود رہتے ہیں جو سافروں کو گود میں اُٹھا کر پار کرتے ہیں) مذکر (لکھنؤ) شش کو تھیں جو ہر شخص کا کام کرے کرونا۔ (زہنہ) قیمت کو روٹا۔ افسوس کرنا۔</p> <p>کرم کرم۔ (زہنہ) بنیم اول دفع دوم، مونث کسی کو گزری یا بھر بھری چیز کے جانے کی آواز۔</p> <p>کرم کل۔ (زہنہ) مذکر۔ ایک قسم کی گوبھی جس میں بھول نہیں ہوتا۔</p> <p>کرم کل۔ (زہنہ) لکھنؤ، مذکر۔ کانوں کے نیچے کا دم۔ فل جمع میں آکر تاڑ۔ (دفعہ) اُس کے کرمل ہو گئے ہیں۔ اہل دہلی کس پیر لکھتے ہیں</p> <p>کرمی۔ (زہنہ) مذکر۔ ہندوؤں کی ایک ذات</p> <p>کرن۔ (س) اکان۔ یہ لفظ تھارادو میں مشعل نہیں ہے۔ کرن بھوں۔ مذکر کان کے ایک زو کا نام</p> <p>کرن۔ (زہنہ) مونث۔ شعل۔ جو آفتاب یا چاند سے نکلتی ہے۔ (بھوٹنا۔ پھیلنا۔ ٹھکانا کے ساتھ)۔ (سحر) فداک پہ دانہ اُچھ سے بھرتی ہتی کرن۔ بہار گل میں جہاں چاند کھیت کرتا تھا۔ (رشاد) وہ کھڑا چاند کا خطی جو تیس بجلی کرن گزرا۔ (راسخ) چہرے پر ترے زلف ہی یا منہ پہ دیو پتہ۔ پھیلی ہوئی کرن ہر منور سے ٹھکڑے گیسٹے کا بڑا جو بھاری دھڑوں کے آنچلوں یا فونی پر لگاتے ہیں۔ سہرا یا سونے کا سہرا ہوتا جو ہر تکلف کپڑوں کے کناروں پر بستے ہیں۔ اور بھی قبضہ شمشیر کے کنارے اور جوئی کے حاشیہ پر لگاتے ہیں۔ (جھانگنا) پائل کیا زخمی شمشیر ادا کو۔ اُس مہر کی جوتی کی نیکو کو جو کرن سرخ۔</p>	<p>کرنا۔ (زہنہ) انا۔ (دفعہ) اُس نے چاہے کھڑے کے مارنا۔ چلانا۔ جیسے ہتھیار کرنا۔ دودھ پتہ کرنا۔ انتقام کرنا۔ بندوبست کرنا۔ (دفعہ) ایسا کرو کہ سب رویہ وصول ہو جائے لاشعل رکھنا۔ (دفعہ) اُچھل کیا کرتے ہوئے (کچھ کے ساتھ)۔ (دعو) افسوس کرنا۔ ٹونا کرنا۔ (دفعہ) اسپر تو کسی نے کچھ کروا یا ہے۔ لا کا خانہ کھولنا۔ جیسے دکان کرنا۔ صل کرنا۔ (دفعہ) تم نے اتنی دیر میں ایک سوال کیا تو کیا پھر انا۔ ٹوکر لینا۔ (دفعہ) دس روپے ماہوار پر یہ مکان کر لیا ہے رکھنا۔ ڈالنا۔ بھرنا۔ (دفعہ) لوٹے کا پانی گھٹے میں کر دوتا۔ رهندوا چلانا۔ روشن کرنا۔ جیسے چراغ بجی کرنا۔ (دفعہ) کانڈا بچ کرنا۔ (دفعہ) اس نے آج بکری کی بو پھلانا۔ جھبٹنا۔ جیسے پکھلا کرنا۔ (دفعہ) ادا کرنا۔ بجالانا۔ جیسے سلام کرنا۔ نظیر کرنا۔ استعمال میں لانا۔ (دفعہ) سپاہی نے خوب تلوار کی۔ (دفعہ) اس نے یہ کیا کہ خند آگئی۔ (دفعہ) تیار کرنا۔ (دفعہ) شریعہ کرنا۔ دکان کرنا۔ انجام دینا فرض کا۔ (دفعہ) اب تو کوٹھی کا کام ہی کرتے ہیں۔ مقدمہ سنانا۔ (دفعہ) اس کرنا۔ (دفعہ) دو گھنٹہ روز بکھری کرتا ہوں پچانا۔ (دفعہ) رہنہنا۔ جیسے روٹی کرنا۔ کرنا اور خدا کا کیا ہوتا ہے۔ کیا واقعہ پیش آتا ہے عجیب واقعہ پیش آتا ہے۔ کرنا دھڑا سب انتقام کرنا۔ (دفعہ) مجھے ان ہی بارہ دن میں سب کچھ کرنا دھڑا کرنا۔ (زہنہ) کسی دھار دار چیز کا دندانے دار ہو جانا۔ کسی سخت چیز سے جوت کھا کر۔</p> <p>کرنا۔ (ف) مونث۔ بگل۔ نقیری۔ فارسی میں بٹشید دوم بھی ہے۔ (دفعہ) اپنی یہ تہیج کی نوبت کو بوبت خاڑمیں۔ یعنی ہے جی کھول کر کیا کیا کار میں کرنا۔</p>

کریا	کروٹ
<p>انتقام۔ رقت، وہ جو تاتا تو مٹا دیتا ہے۔ کرتا۔ کرتا فریاد سب کو کھلاتا۔ کروٹنا۔ (دھ) کھڑچنا۔ اندر سے نکالنا۔ (کروڑندہ) (دھ) ذکر۔ ایک قسم کے کھٹے پھل اور اس کے درخت کا نام لا کرنا ہے، کان کے پاس کی گھٹی۔ کروٹی۔ (دھ) صفت۔ گول۔ کرہ کی شکل کا۔ کرہ۔ (دھ) رن۔ ہر ایک گول چیز نکالتا جمع۔ (دھ) ذکر۔ گولا۔ (اسپر) سوا آہوں کے امیں کچھ تیس روز۔ ہمارا دل کرہ ہے کیا ہوا کا۔ کرہ۔ (دھ) آب۔ (دھ) ذکر۔ وہ پانی جس نے کرہ زمین کو گھیر رکھا ہے۔ کرہ۔ آتش۔ کرہ۔ نار۔ (دھ) ذکر۔ آگ کا کرہ۔ کرہ۔ ارض۔ کرہ۔ زمین۔ (دھ) ذکر۔ زمین کا گولا۔ تمام زمیں جو گیند کی شکل پر ہے۔ کرہ۔ باد۔ کرہ۔ ہوا کا تمام مجموعہ جو زمین کے چاروں طرف کئی کوس تک بلند گھرا ہوا ہے کروٹا۔ (دھ) راجست سے۔ ناگوار سے۔ اردو میں طوعا کرہا وکی ترکیب سے مستعمل ہے۔ کرتی۔ (دھ) صفت۔ مونث۔ کرہ کرتی خستہ۔ جیسے کرتی تھی کرے ایک پکڑے جائیں سب۔ مثل۔ ایک شخص کی بڑائی سے تمام قوم پر الزام عاید ہوتا ہو۔ کیسے (دھ) والا پٹلا جائے موچھوں والا۔ مثل۔ کسی کا قصور ہو اور کوئی ملزم قرار دیا جائے کرتیلا۔ (دھ) صفت۔ مونث۔ (دھ) تہیز۔ نکلیں۔ (دھ) مذہبی رسوم قسم۔ حلف۔ کرہ یا جلاؤنا کر یا خراب کرنا۔ (دھ) مٹی پلید کرنا ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا کرہ یا کرہ کرنا۔ (دھ) ہندو مرد کے مذہبی رسوم اداکرنا۔ مرد کے جلنے اور کھٹانے کی رسمیں (اداکرنا) ہندوؤں میں یہ ہے کہ جب کوئی شخص مر جاتا ہو تو اس کے قریبی رشتہ دار وادیسی مٹی کو چھ سر کے بال منڈا کر سوگ کرتے ہیں ادا کرنا کرہ کرہ</p>	<p>کروٹوں میں رات کاٹنا۔ متعدی۔ بھڑاری اور اضطراب میں شب بسر کرنا۔ کروٹوں میں رات کاٹنا۔ لازم۔ (معروف) بھڑارے آہ میں بیکل تمام رات۔ تاصبح کروٹوں میں کئی بیکل تمام رات کروٹوں بدلتا۔ کروٹیں لینا۔ مجازاً بستر پر بھڑارے سے بار بار پہلو بدلتا۔ (جرات) خیال خواب کہاں سو زخم سے جلتے ہیں۔ تمام رات پڑے کروٹیں بدلتے ہیں۔ (مومن) انہ کاٹوں پر کوئی یوں روئے جوں میں بستر گل پر۔ ترے بن کروٹیں شب لے سن اندام بیت تھا کروڑوہ۔ (دھ) ذکر۔ (دھ) غفہ۔ غفلت۔ قید۔ کروڑا جانا۔ ترجیح دینا۔ (منیر) غیروں کو چھ پر آپ کروڑا بندتے ہیں۔ طالب میں ایک کاہوں۔ خواہاں کروڑا۔ کروڑ۔ (دھ) صفت۔ سوا لکھ۔ کرکٹ تعداد ظاہر کرنے کے واسطے اب فصحاے دہلی پہلی راسے حملہ دوسری راسے ہندی سے بولتے ہیں۔ (میر) سننے ہی نام آٹھ سے آنسو کے کروڑ۔ (دھ) قافیہ موڑ جوڑ ہے، اس عظا میں دونوں جگہ راسے ثقیلہ کے عوض راسے حملہ بھی بولتے ہیں (رشاک) فائق ہزار چند ہوں (دھ) میں موڑ پر۔ ایسے ہیں میر سے ظاہر جاس کے کروڑ پر۔ کروڑ پتی۔ (دھ) صفت۔ ساہوکار۔ دہمتند۔ کروڑ روئے کی بات۔ بیش بہا بات۔ (دھ) سحر کروڑ۔ دھپ کی قویک بتا ہے کشود کار جہاں جو زبان پر موقوف۔ کروڑ کی ایک۔ نہایت بلی بات۔ (دھ) بات سن پائیں گرم روٹی ایک۔ کہیں لاکھوں میں ہم کروڑ کی ایک۔ (دھ) گری۔ (دھ) مونث۔ (دھ) چلی۔ کروڑوں۔ کروڑ کی جمع میشمار۔ (دھ) اب کو بچاں آٹھ ہیں کروڑوں بناوہیں۔ چٹنی جو آٹھ تیرے شہیدوں پر خور کی۔ کروڑ۔ (دھ) کر۔ قوت۔ توانائی کر۔ شان و شوکت۔ ذکر۔ شان و شوکت۔ (دھ) اب۔ بیک و</p>

کرم	کرم
<p>صفت۔ جیسے یہ علو اکڑا ہی بخت گیر بہرحم۔ جیسے کڑا حکم ۲ (محاذرا) ہمار اور دل اور دماغی طاقتور۔ زور آور ۳ خند تیز۔ جیسے کڑا جواب کڑی شراب ۵ تند مزاج۔ کڑوا ۶ مستقل مزاج۔ کسی بات پر مستقل رہنے والا۔ دیکھو کڑی اٹھانا۔ (کیر) خود چلیں گے کہ کڑے ہیں نہیں کچھ موم کے ہم۔ پھر کی بات نہیں کون اٹھائے یہ الم لکھن دشوار مشکل۔ (مصحفی) بیمار کا بھڑے کل دم اٹ گیا تھا۔</p> <p>کے ہیں آج اسپر بھڑے ہی کڑی ہے ۵ ذکر۔ لوہے کا حلقہ چملا۔ جیسے کجیوں کا کڑا ۹ سورے چاندی وغیرہ کا حلقہ جو دھڑلے ہاتھ یا پاؤں میں پھنسی ہیں ۱ (لکھتو) لداؤ کی عمارت۔ گول ڈاٹ جو صرف اینٹ چوٹے اور پتھر سے بنائیں اور کڑی کا اس میں دخل نہ ہو۔ قبر یا مزار کی ڈاٹ۔ (دینا) لگانا۔ کھولنا وغیرہ کھینچنا (صابر) قید غم سے عدم مردن دی رہائی آپ نے جب کڑا کھولا مر ارعاشق دگر کا لا جب کسی دیکھی کے منہ پر ڈھکن رکھنے لکھتے ہیں لکھتے ہوا آٹا لگا کر بند کر دیتے ہیں اس کو بھی کڑا کہتے ہیں۔ لگانا کے ساتھ لکھ کر کا مضبوط ۱۲ جھیلنے والا۔ سختی اٹھنے والا ۱۳ اُسندو مٹکا۔ گراں۔ کڑا بن۔ (دھ) مذکر۔ سختی مضبوطی۔ کرا رہا بن۔ سختی تیزی۔ تیز مزاجی۔ (دیری) شجاعت۔ (شاد) ہم نے کیا ہزار کڑا بن پھل موم۔ وہ گرمیاں جو کر کے لگا دل گھل گیا۔ کڑا پیادہ۔ (دو) ذکر۔ دیکھو حافی کا پیادہ کڑا تاؤ دکنایت ۲ عفت کا کمال جو ش۔ (دشوق) قدوائی۔ کڑا تاؤ ۳ کھد رگرم ہو۔ بجاؤ نہ ڈکا ذرا نرم ہو کڑا جواب بخت جواب (میر) اچھے کے گائے ہی بھو کوڑنگے صاحب خدا کیواسطے ایسا کڑا جواب۔ کڑا دن۔ بخوس دن۔ دیکھو دن کڑا ہونا۔ کڑا سامان۔ قحط کا زمانہ تنگی کا وقت۔ کڑا کرنا سخت کرنا جیسے</p>	<p>کرم ۱ (ع۔ بزرگ۔ کہتے ہیں کرم وہ بزرگ قادر ہو تو معاف کر دے وعدہ کرے تو وفا کرے اور دے تو امید سے زیادہ دے اور کوئی اس کی طرف التجا لجائے تو اسے ضائع نہ ہونے دے اور دیکھی مکرّم اور جادو کے معنی میں بھی آتا ہے) صفت۔ جو افر و بامرد کرام جمع ۱ گناہ بخشے والا۔ درگزر کرنے والا۔ کرم انقض۔ (ع) صفت۔ نیکدل۔ نیک مزاج۔ سخی۔ ہریان۔ بزرگ۔ کرم انقضی۔ (ع) مہربانی۔ قدردانی (توبۃ النصوح) صدر (عظم) یہ آپ کی کرم انقضی ہے ورنہ سن انکم کہ من دانم۔ کرمی۔ مونت۔ قیاضی۔ مہربانی بزرگی۔ (جلیل) خدا کی شان کرمی کا پوچھنا کیا ہے۔ غضب تو یہ بزرگ نگار ہم بھڑے ہیں۔</p> <p>کرم ۲ (ع۔ بروزن رفیق) صفت کرمہ۔ بڑا گھٹا ناچنے سے کرہت آئے۔ کرمیہ الصوت۔ (ع) صفت۔ بڑا آواز۔ کرمیہ الفاظ وہ الفاظ جسکا سننا یا بولنا ناگوار ہو۔ (منہات النش) خیر النساء ہوا بھر بھی ایسے کرمیہ الفاظ بیک صاحب کو زیبا نہ تھے۔ کرمیہ منظر صفت۔ بڑا صورت۔ بڑا نما۔</p> <p>کرم ۳ (دھ) مونت۔ مرغی کے ہنگانے کی آواز۔ کرم ۴ (دھ) مونت۔ ایک دانہ جو کرم کے درخت کا بیج ہے۔ کرم ۵ (دھ) مذکر۔ کرم کے کا محقق۔ کرم۔ کرم کھایا۔ (دھ) صفت ۱ کرمیوں کا کھایا ہوا کرم خوردہ۔ بڑا سیہ۔ پڑا ناٹا (دھ) تارنا چپکے سے تارنا ۲ داغ۔ کرم کھائی۔ کرم کھائی کی تاثیر۔ (رنگیں) دور جوئی عقی اہیل اسکو ہلائے رنگین۔ میری قسمت میں لکھی تھی وہی کرم کھائی پھر۔</p> <p>کرم ۶ (دھ) صفت مذکر۔ مونت کے لئے کڑی ۱ نرم کا نقبض۔</p>

کڑا

بن کر آکر لینا، معاذ جبر حانا یا مغبوط کرنا۔ جیسے دل کڑا کرنا۔ جی
 کڑا کرنا یا چُست کرنا کہنا۔ جگہ ناہمیت بڑھانا۔ دلیر کرنا۔ کڑا
 کوس۔ دو میل سے کچھ زیادہ فاصلہ کو کڑا کوس کہتے ہیں۔ کڑا لگانا۔
 (لکھنؤ) لداؤ کا مکان بنانا۔ لداؤ ڈالنا۔ کڑا معنی زبانت زبانی کرنا۔
 (میر) کی زخم نے جس دن سے دریدہ دہنی۔ پھر کڑا منہ نہ کوئی بھر
 فولا دیا۔ کڑا مٹول۔ منہ کا مٹول۔ کڑا ہونا۔ سخت ہونا۔ کٹھن ہونا۔
 دشوار ہونا۔ کڑاں ہونا۔ بجا و تیز ہونا۔ تند مزاج ہونا۔ بیرحم ہونا۔
 زبات انش (الٹائی شروع ہونے میں کچھ دیر نہیں تب تو ذرا کوسے
 ہو کر بڑے کوسب کئی کئی باتیں ہیں اور نرسے نامودی کے نیالات
 ہیں۔ کڑی۔ (رح) اصفت موش۔ دیکھو کڑا! اسمت چیز! قمر آلود۔
 خشنک۔ جیسے کڑی آنکھ۔ موش سخت بات۔ (فقرہ) اُس نے
 جواب میں بہت کڑی کہی۔ کہنا۔ سنانا کے ساتھ اشتہار جھوٹی ہوتی
 ہے۔ کا حلقہ۔ ذرہ اور زنجیر کا حلقہ۔ جیسے ہتھ کڑی ہاں ایک پٹلا
 حلقہ ہوا کثر زنجیر اور توڑے میں ڈالتے ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو کڑی
 جھیلنا۔ بکری بھیڑ کی سینے کی ہڈی۔ سختی۔ رنج۔ دکھ۔ تکلیف۔
 (رشاد) کڑی میں دن دے ساتھ یار دلی تک۔ شرچہ کھا کر ہو
 پتھر سے باہر ہندی نظم کا ایک ٹکڑا۔ اشتراک کانے والی چیز اور
 تیز رفتی چیز کے واسطے جیسے کڑی تلوار۔ کڑی دھوپ۔ دلیر عورت
 جس غلہ وغیرہ جو گراں ہو۔ جرب کا ایک حصہ۔ کٹھن۔ دشوار
 (شوق قدانی) قیامت کے دن سے کڑی ہے رات۔ جو ناپ توڑ سے
 بڑی ہے رات۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶ کی جمع کڑیاں ہے۔ کڑی آنا۔
 مصیبت آنا۔ (میر) وہ بلا دوست ہوں جب کوئی کڑی آئی ہے۔
 نام لیے کے پکارا ہے ہٹانے ہم کو کڑی آج میر زنجیر (رشاد) کیوں شمع

کڑی

نہ گھل گھل کے ہے اشک کے ہمراہ۔ پانی ہو دل اولاد کا۔ وہ آج
 کڑی ہے۔ کڑی آنکھ۔ غصہ کی نظر۔ (پڑنا ڈالنا کے ساتھ ہٹنا)
 سودا جو تری زلف کا اسے جان ہو بھگو۔ ہر حلقہ زنجیر کی پڑتی ہے
 کڑی آنکھ۔ (تشنہ) فرمایا کہ ہیں اپنی بولائی کے خدا ڈھنگ۔ بولیں
 جو کڑی آنکھ تو پانی ہو دل سنگ۔ کڑی آواز۔ کڑخت آواز۔ کڑی
 اٹھانا۔ سختی برداشت کرنا۔ (میر) جب تک کڑی اٹھائی گئی ہم
 کوسے رہو۔ اک ایک سخت بات پہ برسوں آٹے رہے۔ اس معنی
 میں کڑیاں اٹھانا بھی متعلیٰ ہو۔ (تشنہ) کچھ اصل تیر کی نہ حقیقت
 کمان کی کڑیاں اٹھا چکی ہو یہ سارے جہاں کی۔ کڑی بات۔
 ناگوار بات۔ ناگوار طبع بات۔ اے رند سکھوں سنے اس کے
 کلام سخت۔ جیسے بھی ایک بات کڑی کر گئی کہی۔ (اٹھانے کے ساتھ
 کڑی پڑتیز لڑے سید داغی سے وہ کہتے ہیں شہور۔ بوسے گل سخت
 کڑی ہوتی ہے۔ کڑی بولی۔ زبان سخت۔ جیسے دیہاتیوں کی زبان
 کڑی بھوک۔ تیز بھوک۔ (شہور) گوشہ تیر سوا امن نہیں۔ دھوکا
 سے بھوک کڑی ہوتی ہے۔ کڑی پڑنا۔ مصیبت پڑنا۔ (مصحفی) دم
 یارہوں کی میاں میر و سہ برس۔ جب کڑی تھپہ پڑے گی میں
 نکل جاؤنگا۔ کڑی تلوار۔ وہ تلوار جس کا لوبا لوب دار ہو بلکہ سخت
 ہو۔ (ناخ) اقل دشمن کے لئے بھی جانے نرمی ضرور۔ ٹوٹ جاتے
 بیشتر دیکھا کڑی تلوار کو۔ کڑی ٹھوکر موش۔ لغزش۔ (فقرہ)
 اسی کا نتیجہ ہے کہ آپ ہر جگہ کڑی ٹھوکر کھاتے ہیں کڑی بھیلنا
 کڑیاں بھیلنا۔ دیکھو کڑی اٹھانا۔ (شوق) ازمان میں بھی زندہ
 ہی رہی جھیل کے کڑیاں۔ زنجیر سے بیکہ نہ ہوا بال ہمارا۔ (نہم)
 زور و شست سے جو تپا شوق ہوا آہن کا دل۔ وہ کڑی جھیل کی کڑی

کڑی

کڑے

ہر کڑی زنجیر کی۔ کڑی جوڑ۔ سخت صدمہ۔ ضرب شدید۔ (ذوق)
 فرہاد ضرب تیرشہ سے سخت ضرب غم۔ سچ پوچھے تو جوڑ نہیں
 لے کڑی ہی۔ کڑی دھوپ۔ شدت کی دھوپ۔ تیز دھوپ۔ (ناخ)
 کیا لال ہوئی میں مری زنجیر کی کڑیاں۔ بڑی ہے غضب وادی دشت میں
 کڑی دھوپ۔ کڑی ڈالنا مصیبت ڈالنا۔ (شوق قدوائی) خدیو
 نہ ڈالے کسی پر کڑی۔ بڑے ہی سسڑی سے لڑائی پڑی۔ کڑی راہ۔
 سخت راہ کھن راہ۔ (دانش) تہمت ہو تو کٹ جاتی ہر نرمی و کڑی
 کڑی رت ہونا۔ دیکھو رت کڑی ہونا۔ کڑی سنانا کڑی گتہ پھٹنا
 کڑی گنا۔ سخت بات کہنا۔ (نظر) اگر دم کے دم وہ ہم سے ملایم
 ہوئے تو کیا۔ کد بیضیں لے پھر لک کڑی (دھڑکی کو بعد از نش) یہ کسی کو
 کڑی کسی پہننے۔ نہ کسی کی کڑی اٹھانی بات۔ کڑی ٹھنڈا سخت
 باتیں ٹھنڈا۔ (انش) جواب اُنٹ کے نہ کیونکہ میں اس کے بدو دوں
 کڑی مرے لئے ہو گوشت شب زبان ٹھنڈا۔ کڑی سنانا۔ کڑی اٹھانا
 (سخرا) زنجیر بنی پاؤں میں کیا کیا کڑی سی۔ اب کی اذیت شب
 فرقت بڑی سی۔ کڑی شراب۔ مونث۔ تیز شراب۔ (جلیل) ابی
 بند کو ہم لب پہ نہ لائے تو یہ۔ تھی کڑی ایسی سے منہ سے گالی گئی
 کڑی قید۔ مونث۔ وہ قید جس میں ملزم کو بہت تکلیف ہو۔ (شوق)
 قدوائی گھری دشمنوں میں پڑی قید میں۔ کوئی جو جیسے کڑی
 قید میں۔ کڑی کا بولنا۔ شہر کا بچھنا یا آواز دینا۔ عوام کڑی کا
 بولنا صاحب خانہ کے لئے مخصوص سمجھتے اور لگوں بد ملتے ہیں۔
 (صاحب) کوٹھی میں ہو آگے کے دالان کرو ترک۔ بی بولنا منوس
 ہے اس چھت کی کڑی کا۔ کڑی کرنا بخئی کرنا۔ اب محاورہ کے
 استعمال میں دم کا پہلو ہونیک وجہ سے احتیاط کرتے ہیں۔ (میر) کڑی

آتی نہ کر رسوا کرے گی کیا قیامت ہے۔ کہیں اسے سخت جانی ہاتھ
 جھوٹا ہونہ قاتل کا۔ (ناظم) تم نہ کچھ کہتے تھے منہ دیکھ کے رہ جاتے
 تھے۔ ہم جو کرتے تھے کڑی تم اسے سہ جاتے تھے۔ کڑی کڑی۔
 کڑی کی تاکید۔ کڑی کمان۔ وہ کمان جو سخت ہونے کے سبب
 بہت زور سے کھینچی جاتی ہے۔ اور اس کا تیر بہت دور تیزی سے
 جاتا ہے۔ کڑی کمان کا تیر۔ (کنایتہ) ہما تیر تیر رفتار۔ (غالب)
 چال جیسے کڑی کمان کا تیر۔ دل میں ایسے کے جاگے کوئی کڑی
 کمانی کا پیسہ۔ وہ آمدنی جو بڑی محنت سے حاصل ہوئی ہو۔ (شوق)
 قدوائی لگائے بیٹھے ہیں سینے سے دغ الفت کو۔ میں عزیز ہے پیہ
 کڑی کمانی کا۔ کڑی گات۔ سخت سینہ۔ (قدرا) کیا کڑی گات نرمی
 ابھری ہر اندر اندر۔ اس سے ثابت ہے کہ یہ سخت تادل اس
 شوق۔ کڑی مشکل سخت مشکل۔ مثال کے لئے دیکھو کڑی منزل
 کڑی مصیبت۔ دیکھو مصیبت کڑی ہونا۔ کڑی منزل سخت منزل
 کھن۔ راستہ۔ جس کھلے کر نام مشکل ہو۔ (میر) دشت فرقت میں
 بڑی ہر مجھہ کیا مشکل کڑی۔ دن بہت کم رہ گیا ہر اور ہر منزل
 کڑی۔ کڑی نگاہ کڑی نظر۔ تیز نگاہ۔ غصہ یا خفگی کی نظر۔ (میر)
 ٹھکو کڑی نگہ سے ادھر دیکھنا تھا۔ جون کا دل دکھا تو جوانی
 خفا ہوئی۔ کڑے تیور غصہ یا خفگی کے تیور۔ (میر) ہو گیا نرم
 کڑے دیکھ کے تیرے تیور۔ اختلاف یہ لگائے کہ کھلے کہ کھڑے لڑکے
 دن مصیبت کے دن جو کالے نہ کیں۔ (جرات) حسرت وصال دکھا
 دے تھے دن ایسے کڑے جن کے تھکانا سے تنگ اُن کے تو جا
 پاؤں چڑے۔ کڑے روزے۔ جن میں دن بڑے ہوں یا جن میں
 موسم گرم ہو۔

کڑاڑا - (دھ) دیکھو کڑاڑا - (ناسخ) کیوں نہ روئیں بھوٹ کر ہم قصر جاں کے تھے - دیدہ تر اپنے دریا میں کڑاڑا چاہتے۔

کڑا کا - (دھ) مذکر کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز! سخت زمانہ (کنایت) خانے کی تکلیف! سخت کا - جیسے کڑا کے کا قافہ۔

کڑا کے کا جاڑا - کڑا کا بیتنا - (عو) قافہ ہو جانا - کڑا کا کڑا کرنا۔

قافہ ہونا - جھوکا رہنا - کڑا کے کا قافہ - وہ قافہ جس میں کھیل اڑ کر منہ تک نہ جائے۔ کڑا کڑا (دھ) صفت سخت چیز کے ٹوٹنے کی پہ در پہ آواز! اوپر نیچے کے (دونوں کے زور سے رگڑا کھانے کی آواز - (فقری) چاروں کو دیاں کڑا کڑا ٹوٹ گئیں - اس کے دانت سوتے ہیں کڑا کڑا بجتے ہیں۔

کڑا ۵۱ - (دھ) مذکر - بڑی کڑاہی - کڑا ہا - (دھ) مذکر - بڑا کڑواہ

کڑاہی - (دھ) امونٹ! ایک پھیلے ہوئے آہنی ظرف کا نام جس میں بکوان وغیرہ تیلے ہیں! (مجازاً) بکوان - تلی ہوئی چیز! (کنایت) بکوان یا شیرینی کی نیاز - کڑاہی باندھنا - منتر کے زور سے کھانا کو گرم نہ ہونے دینا - کڑاہی چائنا - عورتوں کا خیال ہو کر جو بڑا کارٹ کی گڑھائی چاہتی ہو اس کے پیاد میں منہ پر ستا ہو - کڑاہی چڑھا متدی - کڑاہی چولہے پر رکھنا - بکوان پکانا - (ہندو) شادی کے کھانوں اور ضیافت کا سامان کرنا - کڑاہی چڑھنا - لازم - کڑاہی کرنا - نذر و نیاز کے لئے کچھ پکانا - کڑاہی میں ہاتھ ڈالنا - جلتی ہو تیل میں ہاتھ ڈال کر کھادینا کہ ہمچے ہوں گے تو ہاتھ نہیں لڑکا سخت قسم کھانا - (جائنا صاحب) دونوں ڈالیں اچھی کڑاہی میں ہاتھ میری اس کی ہی قسم منہ سے! قسم کھا کر کھا کر کرنا۔

کڑا بڑا - (دھ) صفت! این - مونٹ کے لئے کڑا بڑی - کڑا بڑی

کڑا کنا - (دھ) امونٹ! کسی چیز کے ٹوٹنے یا چٹنے کی آواز! بجلی کی آواز! سخت اور مہیب آواز - (فقر) کان میں جب مرس نانا کی کوک جاتی ہو - ابر میں رعد کی چھاتی سی دھڑک جاتی ہو! گھوڑے کی تیز روی! پٹے بازی کا وہ ہاتھ جو حریف کو سیدے پاؤں کے بائیں جانب لٹکائیں - مثال کے لئے دیکھو پالٹ! کمان کے جھلنے کی آواز - (افس) کڑا کا ہوا مہیاں میں کمانوں کی کوک سے - تیر آتے تھے جو تیر شہاب آئے فلک سے - کڑا کنا (دھ) (نوں غنہ) - مذکر - (دہلی) وہ بانٹا جو ان جس کی آواز سے لوگ ڈر جائیں - بانٹا تر جھا جو ان کو کڑا بجلی - (دھ) مونٹ - (دہلی)! توڑی در بندو - وہ بندو جس کی آواز نہایت مہیب ہو! (کنایت) کڑا کے کی آواز والی عورت - رعب داب کی عورت! (کھنڈو) توپ - بندو کو کہتے ہیں - کوک کڑا - (دہلی) اسرٹ جانا - پوہ جانا - کوک کر - کڑا کے کی آواز سے - سخت آواز سے بول کر - کڑا کنا - (دھ) بفتح اول دوم) گر جنا - جیسے بادل کو کٹنا! بجلی کی آواز کانا - (نیم دیوی) تھے شب ہجر میں کیا کیا دھڑکے آہ بڑی کبھی نائے لڑکے! پہنچ کر بولنا غصہ میں آکر چیخ کر بولنا! باجے کا زور سے بجنا - (میر حسن) کو کنا وہ نوبت کا باجوں کے ساتھ - گر جنا وہ دھونسوں کا ڈنکوں کے ساتھ! (دھ) رونا ہونا تیزی کے ساتھ (فقر) وہاں سے کوکا تو یہاں آکر دم لیا! کمان جھلکا جاتی ہو تو اس میں آواز نہ ہوتی ہو! اس آواز کے نکلنے کو کوکنا

کڑوا	کڑوا
<p>بد مزاج ہونا۔ بد مزاجی سے پیش آنا۔ کڑوی صفت۔ مومن شہرہ کوئی کرتا نہیں کڑوی غذا فوش۔ کڑوی بات۔ ناگوار بات۔ ناگوار بات (جلیل)۔ بھاری کڑوی باتیں بھی مجھے ہیں گھونٹ شربت کے تصدق جان شیریں کس قدر شیریں ادا تم ہو۔ کڑوی دوا۔ وہ دوا جو تلخ ہو۔ کڑوی روٹی۔ کڑوی کچھری۔ رنبدو، وہ بچا ہوا کھانا۔ کڑوی کے گھر والوں کو دوسرے عزیز نہمت کمر ایک دن اور زیادہ کڑوا۔ تین دن تک بھیجتے ہیں۔ کڑوی بگاہ۔ غصہ، اندھ۔ رانج، دیکھنا۔ جب نہت کڑوی نگاہوں سے مجھے چشم قاتل کی کوئی تلخی یادام ہو۔ کڑوی کیلے دن۔ کڑی سختی کے دن۔ معصیت کے دن۔ اظلاس کا دن (کاشنا کاشنا کے ساتھ)۔ (افقر) وہ اپنے کڑوی کیلے دن بھاری بیان کاٹ جاتی۔ رنگت اتری فرقت میں شیریں۔ (دھرم کے جھیلے دن۔ کھے فرادی قسمت میں جو کڑوی کیلے دن۔ وہ دن نہیں بیماریوں کا زور دیتا ہے۔ (افقر) کڑوی کیلے دن ہیں اعتبار سے کسانا چاہئے محل کا آٹھواں نمبر۔ دن تو یہ کڑوی کیلے اب کھم آؤں میں۔ جانتا صاحب ایسا شہاڑ بھارا کیا بگھے۔ کڑوی کوٹھ ناگوار بات۔ کٹھن کام۔ (صعفی) رہ اجل اس کی پہنچ کے کھالوں کی زخم۔ گھونٹ کڑوی۔ تو گھٹت۔ زور جابائیں کہیں۔ کڑوی نیم کا تو نا۔ کہتے ہیں کڑوی نیم پر بیٹھے والا تو نا بڑا ذہین ہوتا ہے۔ (افقر) کسی کڑوی نیم کا تو نا تھا کہ ایک بات کہنے کی دیر تھی سنی اور فنی۔ کڑوا (دھ) مذکر۔ بڑا عمدہ دار بگے ماتحت اور بھی عمدہ دار ہوں۔ شخص جو اور حاکموں پر حاکم ہو۔ (جہرات) کڑویوں کیوں نہ بیٹھیں ملک ل میں رنج کے تھانے۔ کدور عشق ہے یاں سائر دوا کڑوا سا۔ (مقوڑا۔ کڑوا قافیہ میں)</p>	<p>حلوے سے کیا مٹھ اس کا میٹھا۔ خفا۔ ناخوش۔ دایم و محوی گلے پر۔ بگیا چکر مرے۔ مٹھ ہوا خنجر کا میٹھا۔ وہ کڑوا ہو گیا۔ کڑوا پانی۔ فردے کو جب دفن کرتے ہیں تو کسی قریبی رشتہ دار یا دوست کے یہاں سے کھانا آتا ہے۔ وہی میں اس کو حاضری بھی کہتے ہیں۔ کڑوا پن (دھ) مذکر۔ تلخی۔ بد مزاجی۔ تیزی۔ تندی۔ کڑوا تبا کو پیسے کا تیز تبا کو۔ کڑوا چل۔ مذکر۔ سرسوں کا تیل۔ کڑوا دل کرنا۔ ہمت مانگنا۔ سختی برداشت کرنا۔ (افقر) کڑوا دل کر کے یہ دوا پی جاؤ۔ کڑوا دوا۔ (دھ) کڑوا زور۔ (دھ) صفت۔ دھرم کے مانند کڑوا بہت کڑوا۔ کڑوا کرلی۔ صفت۔ (عجاز) نہایت بد مزاج۔ کڑوا کرلیا۔ ہم جڑوا۔ مثل۔ اس بد مزاج کی نسبت کہتے ہیں جو کسی وجہ سے زیادہ بد مزاج ہو جائے۔ مثل مثیر "ایک تو" کے ساتھ متصل ہو۔ دیکھو ایک تو۔ (جانتا صاحب) ای جاچی مثل بچہ کسی کی یہ مقرر۔ کڑوی تو کرلیے تھے جڑے نیم کے اوپر۔ کڑوا کیلے۔ (دھ) یا معروف صفت تلخ اور ناگوار طبع۔ (انشا) تو جا میں عشق موند آنکھ بی جا۔ یہی اک گھونٹ کڑوا کیلے۔ کڑوا کاشنا۔ تلخ معلوم ہونا۔ ناگوار ہونا۔ (معلوم ہونا۔ (افقر) ہم کو دوستا۔ بات بھی کڑوی لگتی ہے۔ کڑوا نا۔ (دھ) لاد کڑوا ہونا۔ تلخ ہونا۔ دیکھو آنکھیں کڑوا نا۔ کڑوا نا۔ (افقر) اس کو شکر شیخ صاحب بہت کڑوا لے۔ کڑوا نیم۔ (دھ) مذکر۔ یا قسم کا نیم جو نہایت کڑوا اور بڑی عمر کا ہوتا ہے۔ (افقر) اپنے تیری عمر کڑوی نیم ہے بڑی ہو۔ صفت۔ کڑوا زہر۔ کڑوا چٹ۔ (دھ) موش۔ تلخی۔ (امیر) مٹھ میں تیار کے باقی نہ بے کڑوا ہٹ۔ کڑوا ہونا۔ تلخ ہونا۔ (کنایت) ناگوار ہونا۔ بکجید ہونا۔ (رفیک) اکابر بڑا لب شیریں ہے پلے تو۔ کو ساہی کڑوی ہو کے یہ دوسرا مٹھ بھلا ہونا</p>

کڑھاپا

کس

کڑھاپا۔ (دھ) مذکر دھو بکلیف۔ خشکی کڑھانا۔ (دھ) مستدی۔
 رنجیدہ کرنا۔ دل دکھانا۔ ناراض کرنا۔ کھانا۔ (دھ) دھو۔
 موٹ۔ سرخ کو کھٹ۔ کڑھنا۔ (دھ) لازم۔ سرخ کرنا۔ افسوس کرنا۔
 دوسری کرنا۔ تہر دی کرنا۔ (دھ) کڑھتے تھے میری نیم جانی پر۔
 کھاتے تھے رحم سب جوانی پر۔

کڑھنا۔ (دھ) مذکر۔ بڑی کڑھائی۔

کڑھنا۔ (دھ) لکھنا۔ کا دھار۔ زردوزی وغیرہ کا کام بنایا
 ہوا۔ جوش و یا ہوا دودھ۔ کھنچا ہوا۔ مقطر کیا ہوا۔ کڑھنا۔ (دھ)
 لازم۔ زردوزی ہونا۔ جالی یا اور کسی کپڑے پر سونی سے بیل بوٹے
 بنانا۔ (دھ) دودھ کا اُٹنا۔ کڑھنا۔ (دھ) کڑھنا کا مستدی
 (مستدی) کڑھائی۔ کا دھنے کی حرکت

کڑھی۔ (دھ) موٹ۔ جو سین اور ہی میں مسالا اور ہلدی ڈال کر
 بناتے ہیں۔ اس کا اُبال شور ہو کہ فوراً آتا اور جلا جاتا ہے۔ کڑھی کا
 اُبال۔ (دھ) اُبال۔ جلد فرو ہو جانے والا غصہ۔ جلد فرو ہو جانے والا زرد
 یا حوصلہ۔ کڑھی میں کوئلہ۔ مثل۔ ابھی بات میں کچھ نقص۔ کڑی۔ دھو۔
 کڑی۔ کڑی کڑی۔ (دھ) موٹ۔ مرغی مرغے ہنکے کی آواز۔
 کڑیل۔ (دھ) مذکر۔ اگ کا بڑا ٹھیکڑ۔ وہ اوپر سے ٹوٹا ہوا ٹھیکڑ
 آگ و بارگر رکھتے ہیں۔ صفت۔ طاقتور آدمی۔ کڑیل جوان۔ مذکر۔
 قدر آور جوان۔

کڑنک۔ (دھ) ذال صحت۔ (دھ) غلطی۔ موٹ۔ تیز چھری۔
 کڑم۔ (دھ) بردن انجم۔ مذکر۔ پچھو۔ کڑم زبان۔ (دھ) صفت
 کج بچ زبان۔

کس۔ (دھ) موٹ۔ عورت کی شرمگاہ۔ کسو۔ قحیر۔ بدکا۔ ایک

قسم کی گالی۔ جیسے مانزادی۔ حرامزادی۔ رنگین (مورنی) کسو کڑی
 ہو یا س تیرے دیکھ تو۔ ناچ کر تو ہی گلوڑی مورمت نشو رہا۔

کس۔ (دھ) قاری میں معنی آدمی۔ شخص۔ کوئی۔ اس لفظ کی نفی نا اور
 بے دونوں سے ہوتی ہے اور علیحدہ علیحدہ معنی دیتی ہے۔ تاکس یعنی ناہل
 بیس یعنی بے یار و مددگار۔ آدمی۔ جیسے نی کس۔ کس پیرسی عیض

وہ حالت جس میں کوئی پر ساس حال نہ ہو۔ (دھ) فقرہ جو شخص گناہی
 اور کس پیرسی کی حالت میں ہو تا اس کا کوئی دشمن نہیں ہوتا ہے۔
 کس پیرسی کا کلا کر نہ حسینوں سے جلیل مذکر کیا کرے کے کوئی
 مدد بھرا دل تیرا۔ کس مینا مینر۔ صفت۔ کسی کو نہ ملانے والا۔

(دھ) محب کس میا یز مذہب ہے کہ دوسرے کی پر چھائیں گلا دار
 نہیں۔ کس نمی پڑسد کہ بھینا کون ہو۔ دھنا ہی ہو یا تین ہو یا پون ہو۔

وہاں بولتے ہیں جہاں کوئی کسی کی بات نہ پوچھے۔ اگر جلا مصرع
 استعمال میں ہے۔ کس نہ کوئے کہ دوغ منن تریش ست۔ (دھ) مثل اپنی
 چیز کو کوئی بڑا نہیں کہتا۔ کس ونا کس۔ مذکر۔ (دھ) اعلیٰ خاص مقام
 ہر شخص۔ (دھ) فقرہ۔ اعجازت ہر کس ونا کس کے واسطے نہیں خاص
 لوگوں کے واسطے ہے۔ (دھ) کیونکر نہ بھلیں ہم کس ونا کس چھوڑ
 تیغ کھینچے ہو ہے پر سر پہ مقدر اپنا۔ کس ونا۔ (دھ) مذکر۔ یاد دہش
 کس۔ (دھ) مذکر۔ طاقت۔ بن۔ زور۔ (دھ) (دھ) کوئی بھی وہ
 ہر کس ونا کس کو یہ کس تھا۔ اک ہاتھ میں قارس تھا نہ زب تھا نہ

زب تھا۔ ہتھان۔ آزمائش۔ چاشنی۔ تاؤ۔ جیسے سونے کا کس
 گلی کا کس۔ سونے کو کسوٹی پر لگانا۔ سونے کو تانا۔ تلوار کی غمگی
 جس سے اُس کی خوبی معلوم ہوتی ہے۔ تلوار کو موڑ کر اس کی خوبی
 آزمانا۔ (دھ) کھینکے ساتھ، مضبوطی، استحکام۔ اصل۔ ذات۔

کس

کس

حقیقت یہ کہ کسی رنگدار چیز کا عرق نہ نکالا ہو ا عرق یا گساؤ کا ٹھنٹھ۔
 کس بل۔ (دھ) مذکر تلوار کا دم خم ہوا منہ، آفت کی چال ڈھال
 حتیٰ کس بل ہلا کا تھا۔ مٹھ دیکھو وہ رنگ بدن کی صفا کا تھا یہ تاب
 و طاقت آدمی کی۔ (نکالنا نکالنا کے ساتھ)۔ (قد راجع و غم کی جھڑی
 میں ہوگا دھیلانہ بند۔ میری رگ رگ سے نکالے گا اور کس بل فراق
 راجح) چاہئے کس بل بھروسے تیغ جو ہزار کا۔ مرد کو حملوں کے کٹے
 قوت بازو نہیں۔ کمانی کا جھک جانا اور بھرا بی اصلی حالت پر آنا
 (منیر) بھری میں طنطنہ قدم گشتہ کا ہو شرط۔ کس بل ہو کچھ گھڑی
 کی کمانی کی واسطے۔ کس بھرا۔ صفت مذکر۔ وہ شخص جو بیکل وغیرہ
 کے ظروف بناتا ہو۔ کس دم۔ مذکر کس بل۔ (تشفیق) ہر شخص سے یہ
 جو ہر ذاتی میں نہیں کم۔ چلنے میں لینہ دی تیزی دی کہ دم۔
 کس۔ (دھ) کلمہ استفہام۔ کون شخص۔ کون چیز؟ استعجاب کے لئے
 ہے اسد سہل ہو کس انداز کا قاتل سے کہتا ہو۔ کہ مشق ناز کو خون
 دو عالم میری گردن پر۔ کس امید پر۔ فضول راگناں کی جگہ کر کے
 پر۔ زنا سخا۔ شب کا تو اثر الشائز اس خوشید پر۔ مانگتا ہوں
 میں دعلے صبح کس امید پر۔ کس بات پر۔ کس بھروسے پر کس
 خوبی پر۔ کس چیز پر۔ (انہیں) کس بات پر دنیا میں کوئی ناز کرے گا۔
 کس بات پر بھولا ہو۔ کس گھٹن میں ہو۔ کس برستے پر اترتا ہو کس
 وہم و خیال میں ہو۔ ہاں نہیں مطلق تر مذکور بھی مقصود کس بات
 پر بھولا ہو تو کس باغ کا ہتھوڑا ہو۔ کس کھیت کی مٹی ہو۔ (دہلی میں
 کس باغ کی مٹی ہو کہتے ہیں) محض ہے حقیقت ہو۔ بے قدر ہو۔
 (جافض صاحب) شمع کہتی ہو اُسے ہتھوڑا ہو تو کس باغ کا۔ کتا پردانہ ہو
 تو کس کھیت کی مٹی ہو شمع۔ (نکلت) اُس چشم سے اور قد سے ہونگے

دوسروں پر۔ کس کھیت کا ہتھوڑا کس باغ کی مٹی ہو۔ کس پوتے
 پر ریتا پانی۔ (لفظی منی کس بھروسے پر گرم پانی کی فرمائش اس
 بات پر بڑبھنی مارتے ہو۔ کس بات پر یہ دم دعویٰ ہو۔ (رشاد) بوسے
 کی بھی شرمندہ نہیں دختر زر کے۔ کس برستے پر اسے شمع یہ ریتا پانی
 کس ہلا کا ہو۔ کیسا بیڈھب ہو۔ جسے کس ہلا کا ذہن ہے۔ کس ہلا
 کی ضرارت ہو۔ کس ہلا کو چھپے گا یا دعو جب کسی جھڈی یا شری سے
 پالا پڑتا ہو یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں یعنی کیسے عذاب میں چھنس
 گئے۔ کس پتھر سے سر بھڑکیں۔ کس سے فریاد کریں۔ (منیر) مکے
 کس پتھر سے جا کر گھیر میں سر بھڑکیں۔ ایک بُت بھی جھڈا رہا اب
 اسماں میں نہ تھا۔ کس پر چھوئے ہو۔ کس کی حمایت پر مغرور ہو کس باغ
 پر مغرور ہو۔ دیدا اُس کے مریضوں کو خدا سے بھی جواب۔ آپ
 چھوئے ہوئے بیٹھے ہیں مجھ کس پر۔ کس پر گئے۔ کس کی شاہت
 اختیار کی۔ (دراغ) آدمی ایسا کہاں کوئی فرشتہ ہو تو ہو۔ شمع
 صاحب یہ نہیں معلوم تم کس پر گئے۔ کس پورے پر۔ (دعا) دہلی کس
 توقع پر۔ کس بھروسے پر۔ (دومن) کچھ دیو کا بھی دیکھئے اور
 آہ ٹھکانا۔ کس پورے پر یعنی جو تو تاثیر دعا قرض۔ کس تکلف کا
 کس شان کا۔ کس انداز کا۔ (دراغ) مجھ سے مٹھ پھر کے وہ
 روتے ہیں۔ کس تکلف کی با تھا پالی ہو۔ کس جاوڑا کا نام ہے۔
 کیا حقیقت چیز ہو۔ (افزہ) نامی شمرائے انجاک یہ محسوس بھی نہیں کیا
 کہ مذاق شاعری کس جاوڑا کا نام ہو۔ کس چشم کے کانے تل چاڑو
 ہیں۔ (دعا) کس زمانے سے اطاعت و فرمانبرداری کا بیڑا اٹھایا
 ہو جو ذرا نافرمانی نہیں کرتے۔ دیکھو کانے تل چوڑا نا۔ کس چوڑ
 سے۔ کس شان سے۔ (دوق) چشم میگوں۔ مصرعی پیش جام بکف

کس	کس
<p>دیکھنا آج وہ گل آتا ہو کس جو بن سے۔ کس گلی کا پیسا کھایا ہو۔ (دعا)</p> <p>زیادہ موٹے آدمی سے کہتی ہیں۔ کس گلی کے آٹے کی تاثیر ہو جائے</p> <p>موٹے ہو گئے ہو۔ کس حساب میں ہو۔ کس حساب میں ہو۔ غائب اور</p> <p>حاضر کے لئے۔ کون پوچھتا ہو۔ کس گشتی میں ہو۔ (صبا) اب زلف کس</p> <p>حساب میں ہو خط کا دور ہو۔ سر کا حسن یا ر کا دفتر بدل گیا۔ کس خدا</p> <p>نے بتایا۔ کس خدا نے کہا بے موقع اور بے عقلی کی بات کی نسبت</p> <p>استعمال میں ہو۔ (فقہ) پر اسے گھڑوں کے واسطے اپنی ناک کٹانی</p> <p>کس خدا نے بتائی ہو۔ (زمیر) توڑ کر کعبہ دل خوش ہوئی (شیراز شہر)</p> <p>کس خدا نے بے کہا تہمت کا فرو ہونا۔ کس خیال میں ہو۔ کیوں پیڑ ہو</p> <p>کیوں نہیں بھگتا۔ کیوں بے فکر بٹھا ہو۔ (میر) تم سے فراق میں کچھ کھلا</p> <p>سورجوں کا گین۔ تو کس خیال میں ہے جھکو کچھ خبریں ہو۔ کس درد کی دوا</p> <p>ہے۔ کس کام کا ہو۔ کیا کام آئے گا۔ اس سے کیا فائدہ ہو۔ (امانت)</p> <p>مریض عشق سے کرتا ہو پرہیز۔ بتا کس درد کی پھر دوا ہو۔ کس دل</p> <p>کس برے پر کس تہمت سے (دراغ) مٹ گئے ہم توجہ اُس نے یہ کہا</p> <p>تو نے شکوے کئے تھے کس دل سے۔ کس دن۔ کب۔ کس دن کو اٹھا</p> <p>دکھا ہو۔ کس دن کے لئے اٹھا دکھا ہو۔ کیسے لئے ملتوی کیا ہو۔ ابھی کیوں</p> <p>نہیں کر دیا ہو۔ (میر) ہر جو شکوہ کو کس دن کو اٹھا دکھا ہو۔ یہ یہ ظاہر کہ</p> <p>کیس اسکو چھپا رکھا ہو۔ (دراغ) فیصلہ ہو آج میرا کیا یہ اٹھا دکھا ہے</p> <p>کس دن کے لئے۔ دیکھو اٹھا کھنا۔ کس زبان سے کس طرح جو شخص</p> <p>کچھ کہنے کو کر جائے یا اپنے کہنے کے خلاف کہے اُس کی نسبت کہتے ہیں</p> <p>پہلے کس زبان سے ایسا کہا تھا۔ (صبا) عجیب بات ہو۔ سو سے بھی تم ہیں</p> <p>دیتر۔ دیا تھا وصل کا اقرار کس زبان سے تھیں۔ کس زبان سے بیاں</p> <p>ہو۔ یعنی زبان بیان کرنے سے قاصر ہو۔ (بحر) بیان اس کا جو نکل</p>	<p>کھلا زمین اور آسمان سے۔ کین کا ہو نشان مکان سے مکان سے ہر چتا</p> <p>کین کا۔ کس زبان سے تعریف ہو۔ تعریف کرنے سے زبان قاصر ہو</p> <p>در شکاکلام یاد کی تعریف کس زبان سے ہو۔ ہر خوش بیانی جاننا</p> <p>بیان سے باہر کس زبان سے شکر ادا ہو۔ زبان شکر ادا کرنے سے</p> <p>قاصر ہو۔ (صبا) شکر اس کا ادا صبا ہو ادا کس زبان سے۔ ساقی فی</p> <p>جام سے سے کیا بل بلب مجھے۔ کس شخص کا منہ دیکھئے اٹھا ہوں جب</p> <p>کسی شخص کو کوئی زحمت پیش آتی ہو تو یہ فقرہ کہتا ہو۔ مطلب ہے ہوتا ہو</p> <p>کہ جب صبح کو اٹھا تھا تو کسی محسوس آدمی کا منہ دیکھا تھا کہ یہ جڑتیں</p> <p>پیش آئیں۔ (زذوق) جس جگہ بیٹھے ہیں باہرہ نم نہیں ہیں۔ آج</p> <p>کس شخص کا منہ دیکھ کے ہم اٹھے ہیں۔ کس شمار میں ہو۔ کس نظار میں</p> <p>ہو۔ کس گشتی میں ہو۔ کچھ قدر وسر نہلت نہیں ہو جھنچ ہو۔ (رناشا)</p> <p>سو ادا آپ کے یاں کوں پڑھے عاشق کو۔ وہ کس نظار میں ہو کس شمار</p> <p>میں ہو مضمین یا میں ہوں گشتی میں۔ (زیک) تاجزار۔ گائیاں اُس کی تو</p> <p>عالم کھا لگیا۔ کس طرح۔ کیونکر۔ کس وجہ سے کس سبب کس طرح کا</p> <p>کیسا۔ کس وضع کا۔ کس رنگ ڈھنگ کا۔ کس رہنے کا۔ کس مرتبہ کا</p> <p>کس قدر کتنا۔ (حدیسی زیادہ) نہایت سے جگائتا ہو مرے تصور سے</p> <p>کس قدر بے گمان ہو کافر کس کا۔ کسی شخص کا کہہ کر کیا قیاس کھلا کے</p> <p>گور در آخ کی۔ تعین خبر ہے کہ یہ یا حال کس کا ہو۔ (رکنا بیہ) ناچیز</p> <p>مثال کے لئے دیکھو۔ (کمان) کا کس کا سرتائیں۔ کس تو مدد چاہیں مضمین</p> <p>ہو مضمین۔ (دو شیخ) حیا کی۔ لادیں سرس کا گلی کی جیسے یہ بار اٹھا ہو کس</p> <p>کافر کو اعتبار نہ لگائی کو اعتبار نہیں آئیگا۔ (ناظم) ارغ کیونکر نہ کر رہے ہو</p> <p>کافر کو۔ (رفیقین) آپ کے اقرار کا کس کافر کو کس کلام کا کھلا غفلت ہو گیا</p> <p>ہے۔ (زناخ) ترو کس کام لگایا پر گیا میں تفتہ کام۔ شیفہ ہو پھر سے تو نے</p>

کس

کس

محبب چھینا مہیث - کس کا ذکر اعتبار آئیگا کسی کو اعتبار میں آنے کی جگہ - (قدر) کچھ کھوں آتا ہے کس کا فکرت پر اعتبار - تو ظاہر قہیں سب جھوٹی تراوعدہ غلط - کس کام کا - کس کام کی - بنکا - نکلتی کی جگہ - (مصحفی) مقصود ہے کہ کھوں سے ترے روح کا نظارہ جب تو ہی ہوں پناہ - کس کام کی آنکھیں - کس کام ہے کسے طاقت ہے - (نہکت) ہر دیکھے ماہ دیکھے ہر ستارہ دیکھے - کس کا منہ ہے منہ تو دیکھو منہ تھا رادیکھے - کس کان سے سنوں - سننا ناگوار ہونا کی جگہ - (رشتک) اجلی ہے ہر طرف اریاں باطل کی ہوا یارب - سنوں کس کان سے زاغ وزغن کا بولنا یارب - کس کتاب میں ہے - کس کتاب میں کھایا ہے - خلاف قاعدہ اور خلاف دستور ہونی کی جگہ - (شور) شراب عشق کو کہتا ہے بدحوہ و اعظ - یہ کس کی شرع میں ہے اور کس کتاب میں ہے - (جلال) ہم لکھیں خط شوق وہ لکھ بھیجیں گائیاں - لکھا ہو نامہ سیرہ بیتا کس کتاب میں - کس کو - کس شخص کو - کس کھیت کا بھٹو ہے - کس کھیت کی موی ہے - دیکھو کس باغ کا بھٹو ہے - (رشتک) سرور کس کھیت کی موی ہے حضور قدیار - منتہی سدرہ کے لیے اصل ہے طوبی کیا ہے کس کی ملا - کتا ہے جو نفی سے کسی کام میں - (رائش) اصل کو مومل لیکو کس کی بلار گزنی - میں دوسری خاطر یہ دوسرے کتاب کی بنی رہی ہے - کس کی عودج کی حالت ہمیشہ ہی ہے - (دراغ) کس تک کھینچے رہو گے کتبک تنی رہیگی - کس کی بنی رہی ہے کس کی بنی رہیگی کس کی بنی اور کس کی رہ جائے - دل کی آئینک ٹکٹنے کی جگہ پلوں ہیں - کس کی مشتاق ہے - کس کی بات مانتا ہے - کسی کی بات نہیں مانتا - صندی ہے - (رشتک) اس کی سنتا ہے وہ مضطرب پسر خوش آواز

خط سے کیا فائدہ تحریر سے کیا ہوتا ہے - کس کے کان میں فرشتے نہیں چھوٹتا ہے - دیکھو فرشتے کا کان میں چھوٹنا - کسے کان کا ہے - (عو) کسی کے قابو اور اختیار کا نہیں - (شاد) چشم تر سے کیا رے کے طفل سرشک - جب یہ بھلا پھر کس کے مان کا - کس گنتی میں ہے - دیکھو کس شمار میں ہے - کس لے - کس واسطے - استفہام کے کلمے ہیں کیوں کس سبب سے - کس مرتبہ کس قدم - (ناسخ) کس مرتبہ جھکو غم - فرقت نے سکھایا - اشکو میں نہیں مثل گہرام تری کا کس میں کی دہا ہے - کس کو مرض کی دہا ہے - کس کام کا ہے - (ایک) کیا فائدہ ہے - (حالی) اگر اس تپ دق میں جو مبتلا ہیں - خدا جانے وہ کس مرض کی دوا ہیں - (ناسخ) تم سے ہوا نہ در دل زار کا علاج - پھر کون سے مرض کی بتاؤ دوا ہو تم - مخاطب سے کس مرض کی دوا ہو - کون سے مرض کی دوا ہو کہتے ہیں - کس منہ سے - کس کان سے ایسا منہ لاؤں - (زفر) بھاری عنایتوں کا شکریہ کس منہ سے ادا کروں - کس دل سے - کس ثبوت ہے - کس برے پر ہے - سودا قمار عشق میں شیریں کو گوہن - بازی اگرچہ پانہ سکا سر تو کھو سکا - کس منہ سے بھر دو آپ کو کہتا ہے عشق باز - اسے رسیا ہے تھکے تو یہ بھی نہ ہو سکا کس غنی (ظفر) اک تہتم سے کرگاتیر اسوگر کی جگہ - غنیمت تو کس منہ سے ہنسنا اس لب خنداں پہ ہے - کس منہ سے کسوں - (دو) کلمہ تنفر - کون سے زبان تو دعائے بد کروں - کیا کہہ کر کسوں - (سوز) کیا خاک گردیا جوانی کو - کسوں کس منہ سے زندگانی کو - کس نے کہا تھا کس نے صلاح دی تھی - بہتو فعل کی نسبت بطور اعتراض مستقل ہے دلیل - سایہ عزیز خاک پہ پوئے کیا کرے - کس نے کہا تھا آپ کو چلے ادا کے ساتھ - کس نیند سلا یا - کیا بچ کر دیا - (شور) شرور غش

کس

کس

بھی اب تک نہ جگایا ہوگا۔ ہائے تقدیر نے کس نیند سلا یا ہم کو کس نیند سوتا ہے۔ کس قدر پیچھے ہے۔ کس طرح کی غفلت میں اسے شیرازی سیر کی عمر کیوں غفلت میں کھوتا ہے کہ اٹھ صبح قیامت ہو گئی کس نیند سوتا ہے کس نیند سوتا ہے۔ کیسا غافل ہے (زندہ بیداری کیسی اس نے تو کڑوٹ کبھی نہ لی۔ کس نیند اسے خدا امری تقدیر سوتی ہے کسوقت۔ کس گھر کی۔ کب۔ کسی تنکیر یا عمویت کے لئے کوئی چیز۔ کوئی آدمی۔ کوئی بات۔ کوئی ایک شخص جس کا علم ہو۔

(نفرہ) وہ کسی عالم کا ذکر بدی سے کرتے ہیں جو شخص جہکنا نام نہیں قرینے سے اس کی طرف اشارہ جو شعر الجہی رقیب بھی عاشق بھی معشوق کی طرف اس لفظ سے اشارہ کرتے ہیں۔ (نظر) ملنے کا بھی رہتا ہے اور ان کی کا۔ لیتا جو نہیں نام کسی آن کی کا۔ (دوسن) ہاتھ جو دیکھتے ہیں کسی کو کسی سے ہم۔ منہ دیکھ دیکھ روتے ہیں کسی کی کسی کو ہم۔ کسی پر اُدھار کھاتے ہیں۔ دیکھو اُدھار۔ کسی پر ہاتھ ڈال دینا مغلوب کر لینا۔ کسی پہلو۔ کسی طرح۔ (در اسخ) کوڑیں سیکڑوں میں سیکڑوں پہلو دے۔ چین سے درون بیٹھا کسی پہلو دل میں۔ کسی کو سائی کسی سے بدھائی۔ (دہلی) دیکھو ایک کو سائی ایک کو بدھائی (دشت) کوئی میں پیچھو کر تاپوں کا یار نہ۔ کسی کو پیچھو سائی کسی کی بدھائی ہو۔ کسی طرح۔ کسی عنوان۔ کسی پہلو۔ کسی طور بعض معنی اس کے بعد سے کا لفظ لانا خلاف فصاحت سمجھتے ہیں۔ کسی طرح ہا ہرن ہونا۔ کال مطلع ہونا۔ (در اسخ) دل میں رد کردہ چھ سے کہتے ہیں میں کسی طرح قسم سے باہر ہوں۔ کسی قابل نہ کھنا۔ منفس کروینا۔ بیکار کر دینا۔ رسوا کر دینا۔ (بالضاح) اگر باہر آجڑ بیکاروں میں رسوا دل مجھے۔ اس نگاہ سے نے نہ کھا اب کسی قابل مجھے۔ کس قدر

ذرا سا نفرہ کس قدر دیرانی ہوئی۔ (نفرہ) کس قدر کیوں نہ دودھ خوش نہیں ہوگا۔ کسی کا۔ کسی شخص کا۔ دیکھو کسی اور سر شخص کا۔ غیر کا۔ کسی اور شخص کا۔ (نفرہ) کسی کا کیا بگڑتا ہے تم ہی نقصان اعلیٰ ہوئے (کنایت)۔ اپنا۔ (نظر) امر جانے یا کچھ ہو کے دھیان کیسا۔ دنیا میں نہیں کوئی مریجان کسی کا (کنایت) معشوق کا۔ (آتش) پیسے کا کبھی دل کیسا۔ ہمیشہ اپنی آہوں کا دھواں ہے۔ کسی کا اور دھواں۔ (دمنده) کرنا کسی کی۔ (ناخ) کسی کا دھوتا ہے کسی کو کب زمانے میں کہ جام و گل میں خنداں شیشہ و بلبل کے شیون پر۔ کسی کا دیا نہیں کھانا۔ (دہلی)۔ (کنایت) کسی کا محتاج نہیں۔ دست نگر نہیں۔ کسی کا کچھ نہیں جاتا۔ کسی کا کچھ نقصان نہیں ہوتا۔ (درغ) ہم جان سے جاتے ہیں محبت میں کسی کی۔ اپنا جو ضرر کچھ بھی کسی کا نہیں جاتا۔ کسی کا کیا ہے۔ کسی کا کیا اجارہ ہے۔ (درغ) مری انجبا پر گڑھ کورہ کتنا نہیں مانتے اس میں کیا ہوگی کا۔ کسی کا گھر چلے کوئی تاپے۔ مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کسی کا رخ اوردن کی راحت کا باعث ہوئے آنکھیں سینکے باغیاں دل میں گے بلبل کو آگ۔ گھر کسی کا باغ عالم میں چلے تاپے کوئی۔ کسی کا منہ چلے کسی کا ہاتھ۔ کسی کا ہاتھ چلے کسی کی زبان۔ مثل۔ بد زبان کا نتیجہ مار کھانا (درغور) معاف کیجئے ہم سے بھی جو گستاخی۔ کسی کا ہاتھ کسی کی زبان جناب چلے۔ کسی کا ہور ہنا۔ کسی کا ہو کے رہنا۔ کسی سے وابستہ اور متعلق ہو جانا کسی کا مطلع زمانہ بردار ہو جانا۔ (در اسخ) بشر کو چاہئے پاس دل بشر رکھے۔ کسی کا ہو کے رہی یا کسی کو کر رکھے۔ کسی کا ہونا۔ کسی کا ساتھ دینا۔ (معصی) اہو دیکھے فرشتہ میں پہ عاشق۔ جوتا ہو وہ بزرگماں کسی کا۔ کسی کام کا نہیں۔ محض نکتا اور

کسی	کسا
<p>بیکار کر کسی کروٹ سے کسی پہلو سے بعض فصیحانہ معنی کے نصیب کھتے ہیں اور کسی کروٹ سے کل نہیں آتی۔ نہیں آتی اصل نہیں آتی کسی کو اپنا کر رکھنا۔ کسی کو اپنا مطیع کر لینا۔ (انشاء) اپنا بھر کھنا ہماری مال ذرائع گور ہو۔ کر رکھو اپنا کسی کو کیا کسی کے ہو رہو۔ کسی کو رد کیا کسی کی وفات کے رنج میں اٹھکنا ہونا۔ (آتش) عاشق مردہ پر شاید کو چرخ مردہ۔ نہ تو رویا کوئی جھکوں نہ لیکن جھکوا دیا۔ کسی کو کسی کی خبر نہیں پہنچا اور غفلت کا عالم کسی جماعت میں ہونے کی جگہ۔ (ناخ) بخانا یہ ضربہ عالم اگر نہیں۔ بھر کس لئے کسی کو کسی کی خبر نہیں کسی کو کیا۔ کسی کا کیا نقصان ہوتا ہے۔ (امیر) اسے دیکھا تصدق کرو یا دل کسی کو کیا مری آنکھیں مراد۔ کسی کو کیا پڑی ہے۔ کسی کو کیا غرض ہو کیا ہوا اور کیا آفت ہو سے تری خاطر گرے قدموں پر ان کے جیلن ایسی کسی کو کیا پڑی ہے۔ کسی کی آگ میں پڑنا۔ کسی کی آگ میں گرنا۔ دوسرے شخص کی مصیبت اپنے سر لینا۔ کسی کی آگ جھکوا آجئے۔ (دع) دوسری کی موت جھکوا آجائے۔ نہایت غصہ یا کھلی کی حالت میں اپنے آپ کو بد دعا دیتی ہیں۔ (دراغ) اصل روزِ جدائی کیوں نہ آئی کسی کی جھکوا آئی کیوں نہ آئی۔ کسی کی نہیں سنتا۔ کسی کی بات نہیں مانتا۔ بے پروا ہے۔ (ارشک) نہیں سنتا کسی کی پھنس گیا جو دام گیسوں۔ کسی کے لینے دینے میں نہ ہونا۔ بے لوث ہونا۔ کسی سے عرض اور سرکار نہ رکھنا۔ (سوز) کسی کے لینے دینے میں دینے میں تھے۔ غریبوں کو ناحق ستا کر چلے کسی لائق ہونا۔ کسی قابل ہونا۔ کسی ہنر یا لیاقت میں کامل ہونا۔ کسی مرض کی دوا نہیں۔ بیکار ہے۔ جیلن کسی مرض کی دوا چشم علیا نہیں نہ انتظار کے قابل نہ خواب کے قابل۔ کسی نہ کسی کوئی نہ کوئی ایک نہ ایک۔ کسی نہ کسی دن۔ ایک نہ ایک دن کسی روز کسی موقع پر۔</p>	<p>کسی نہ کسی طرح۔ جسے یا بھلے حال سے۔ وقت سے بیکار (فقہ) زندگی تو کسی نہ کسی طرح کٹ ہی جائے گی۔ کسی نے کیا کیا۔ طنز سے کہتے ہیں یعنی کسی نے کیا نقصان پہنچایا۔ (میرا) بھارا۔ اُن کا کے ساتھ استعمال میں ہے۔ (دراغ) حضرت میں بھرتے ہیں خوش خوش کیا وہ اترائے ہوئے۔ اور کہتے ہیں مراد جزائے کیا کیا۔ کسی نے تھک آری میں دیکھا کسی نے آئینہ میں بٹل یکساں بات کے لئے استعمال میں ہے (فقہ) قفل توڑنے کی ایک ہی کسی اگر توڑا بھی تو شکایت کیا کسی نے تھک آری میں دیکھا کسی نے آئینہ میں۔ کسی وقت کام آئیگا ضرورت کے وقت کام آئیگا۔ (شور) شانہ زلفوں میں کرو تو نہ کھال دل کو۔ کام آئیگا کیونکہ وقت پڑا رہی دو۔ کہے۔ (دھ) اکلہ استفہام۔ کس شخص کو (فقہ) کے غرض پڑی ہے۔ وہ نہوں تو کسے دوں۔ کسے دماغ۔ کس کو اتنی برداشت ہے۔ (دراغ) اسکے دماغ کے احساں جا رہے گئے اٹھائے۔ یہی ناموت ہو بس انتہا کو رد جگر۔ کسے کہتے ہیں کیا وقت رکھنا ہے۔ بے وقت ہے (صبا) محشر کا میں کیا غم عصیان کسے کہتے ہیں۔ ہلے پہ وہ بت ہوگا میزان کسے کہتے ہیں۔ کیا چیز ہے (صبا) احوال عظمیٰ باتیں ابھی نہیں جنگل کی کوئی جو کبھی سمجھے ایمان کسے کہتے ہیں۔</p> <p>کسا۔ (دھ) صفت ۱ وزن میں کم۔ (فقہ) کسامت توڑا ستا ہوا۔ جست۔ پھنسا ہوا تنگ سخت۔ جیسے کسا بدن۔ کسی پر عاقل تذکرہ ایک قسم کا نانج۔ کسا بانا۔ (دکھو) (دھ) دہلی کسا جانا بولتی ہیں کھانے کا پردہ ہوجا ناسریت کر جلتے سے اترے اس خوف برنجی اور مٹی کے جو قلعی دار ہو۔ کسا گیا۔ صفت ذکر۔ کھچا کھچایا۔ تیار چار چار پڑا ہوا گھوڑا۔ گاڑی میں جتا ہوا گھوڑا۔ سونٹ کے لئے کسی کسان</p>

کستوری	کستوری
<p>عدو جمع ہو جیسے ۱۔ کسرت نفس (نفس کا توڑنا اور کسرت جیب مونث۔ وہ کسرت جس کا شمار کنندہ حسب نام سے چھوٹا ہو جیسے ۲۔ کسرت روح، مذکر۔ زہری حرکت کسرت۔ روح (مونث) کسرتی جمع کسرتی جستے۔ اکائی کے جستے</p> <p>کسرت۔ عربی کسرت سے بفتح اول و دوم بنا لیا ہے (مونث) لکھی نقص جیسے (ایک آنچ کی کسرتی)۔ (کھنا۔ رہنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (دفع) تقی ہی تو بس کسرتی ہم میں۔ کہنا نہیں مانتے کسی کا۔ (روح) پچوں کی بد معنی پیٹ کا ضل۔ نقصان۔ کھانا۔ کسرتی کھانا۔ کسرتی سلب کے ساتھ متصل ہے۔ دقیقہ کھانا۔ کسرتی باقی کھنا۔ (تعلیم اب فلک روپے آزار ہے کیوں کیا کسرتی کھانا کھی ہے کسرتی نہ کھنا۔ (روح) کوئی بات باقی نہ چھوٹا۔ (دراکو تہی) مذکر ناکی مذکر نا۔ (نقد) وہ تو کچھ خدا کو اچھا کرنا تھا کہ میں نے جلد فضلہ لی دینے کہنے میرے مٹانے میں کوئی کسرتی نہ کھی تھی کسرتی نہ دینا۔ لازم۔ کسرتی بنا۔ (بقال) لکھی پوری کرنا۔ ٹوٹا دینا۔ خسارہ بھرنا۔ کسرتی بنا (بقال) لکھی پڑنا۔ کسرتی بنا (بقال) خسارہ دینا۔ نقصان دینا (بقال) لکھی بھانا۔ نقصان۔ (توبہ) (نقص) ہوسے سے کہا کہ ڈھائی بیس کی کسرتی ہے۔ کسرتی۔ لکھی کرنا۔ کوئی کرنا۔ کوئی کرنا۔ کافی نہ ہونا۔ کسرتی بنا (منہد) نقصان کھانا۔ کھانا کھانا۔ کسرتی بنا۔ (روح) انتقام لینا۔ برہ لینا۔ لکھی پوری کرنا۔ کسرتی بنا۔ لازم۔ عوض ہوجانا۔ بدلا ہوجانا کسرت۔ (روح) کسرت سے بنایا ہے۔ (الاسین سے صحیح ہے) مونث ورزش؟ مشق۔ ہمارت۔ (نقد) کار کسرت ہے۔ کسرت کرنا ورزش کرنا۔ (مشق) کرنا۔ ربط کرنا۔ کسرتی صنعت۔ ورزش کیا ہوا جیسے کسرتی بدن؟ کسرت کرنے والا۔ (نقد) یہ پڑا کسرتی آدمی ہے۔</p>	<p>ثانی اپنے اوزار رکھتے ہیں، وہ چمڑی کا ٹکڑا جو ستے اپنے بائیں پوتڑ پر حفاظت کیو اسطے ہاں دھریے ہیں لکھنویں ملل مانی میں کسوت ہو۔ کسبت نامہ۔ مذکر۔ وہ کتاب جس میں جزا و جزا اور مجاموں کا تاریخ حال یا ان کے پیشہ کا حال درج ہوتا ہے۔ ستوں کے پاس ہی اسی قسم کی کتاب ہوتی ہے۔ کسوتی۔ (روح) مونث! مشک! ایک خوش آواز نند کا نام۔ کسٹم۔ (انگ) مذکر! مفعول چنگی! رسم و رواج۔ کسٹم۔ (انگ) مذکر۔ گایک بشر یاد۔ کسٹم۔ (روح) زونا؛ شنگی! زہری حرکت کا ٹکڑا جسے کسٹم (جمع) مذکر! زہری حرکت کا توڑنا۔ اس معنی میں تذکرہ تائید مضامین ایک کے تابع ہے۔ دیکھو کسرتان کسرت نفس؟ مونث (علم حساب) اکائی کا ایک حصہ یا کئی حصے۔ کسرت۔ (اہل دفاتر کی بنائی ہوئی جمع) مونث وہ روپیہ یا رقم جس کو بچت میں ڈالی جاتی ہیں۔ کسرتی۔ اعشاریہ۔ مونث۔ وہ جو کسرتی بنا دس یا دس کی کوئی توت ہو اور وہ بنی جگہ لکھا نہ ہو اس کے لکھنے کا طریقہ بھی علیحدہ ہے کسرتان (ف) مونث۔ وہ بات جس سے آدمی کی عزت آبرو میں فرق آئے بیوقوفی ملاحظہ (ادھر) (ادھر) شاعر و بھاری نہیں کسرتان کی۔ در اصل کی فضیلت اپنی زبان کی۔ کسرتی عام۔ مونث۔ وہ کسرتی جن کا نسب نامہ عام یعنی قید عشری سے بری ہو کسرتی واجب۔ مونث وہ کسرتی کا شمار کنندہ حسب نام سے چھوٹا یا بر ہو جیسے ۵۔ کسرتی۔ مونث۔ وہ کسرتی جس کا عدد صحیح اور کسرتی ہو جیسے ۶۔ کسرتی مضامین۔ مونث۔ وہ کسرتی کسرتی کسرتی ہو جیسے کا کسرتی مفرد۔ مونث۔ سادی کسرتی کسرتی کا شمار کنندہ اور نہ</p>

کسری

کنا

کسری - (خسر کا مترب) مذکر - نوشیرواں عادل کا نام شاہان
عجم کے ہر ایک بادشاہ کا لقب -

کسک - (یعنی نعل دوم) مونث - ٹھک ٹھک - کم کم درد - دواغ - کسک
دل میں پھر چارہ گر ہو گئی - جو تکلیف پہر دو پہر ہو گئی یا دکھ - درد -
تکلیف - (امیر) مرکز بھی محبت کی کسک - دل سے نہ نکلی بیعتی ہری
پہلو میں تو کیا خوب جی جوٹ - کسک آنا - (لکھنؤ) جھٹکا لگنا -

صدمہ پہنچنا - (بحر) مزاج پوچھا کسی کا تو اُن کا منہ دکھا کسک
سی ہاتھ میں آئی اگر سلام لیا - کسک اٹھنا - (لکھنؤ) ٹھیس ہونا -
کسک مٹانا - کسک کھانا - (کھانا) دکھ کھونا - (دھم) ہفتائی
خوابش دور کرنا - کسکنا - (دھ) - درد کرنا - کم کم درد ہونا -

کسکٹ - (دھ) مذکر - کئی قسم کی ملی ہوئی دھات
کسکر - (اردو) - (کاسہ گہرا بچاڑا ہوا) مذکر - کھار - مٹی کے برتن بنانا
کسکر - مونث - کسکر کا مونث -

کسل - (اع) - (یعنی اول دوم) مذکر - سستی کا بی - ماندگی بھلا
سے بیٹھنا چاہی اور رشک تو انائی میں - میں رہ عشق میں بے ضعف
کسل بیٹھ گیا - صحیح بفتح اول و دوم - (لیکن بیشتر زبانوں پر بفتح
کسکند - (ف) صفت - سست - ناساز -

کسٹم - (دھ) مذکر - (لکھنؤ) ایک قسم کا بھل جس سے شراب بھلتا اور
لال کپڑے رنگے جاتے ہیں - (دہلی) کسٹم - (کسم کا آزار - دعو) متواتر
حصص - (نیکامرض) (ہونا کے ساتھ)

کسٹمنا - (دھ) - (ہلنا جنبش کرنا کسی کام کے قصد سے جنبش کرنا
درد کے سبب سے انھضنا - (کھانا) گھبراتا - (رقعہ) اتنی دیر میں تم
کسٹم گئے - (بحر) کسٹم اگر مجھے بچپن ابھی سے نہ کر و - رات تو ہو خود

اُسے یار دل آرام تلم ۲ قابو سے کھٹکی کو شمش کرنا - (رمانیت) -
ذاتوں میں جو یہ اساق بلوریں کو دبا کسما یا وہ بہت ناز سہ پہل

کنا - (دھ) کسما ہٹ - (دھ) مونث - بیکلی بیچنی - (اضطراب) -
کنا - (دھ) - (کھینچنا) - (ناشنا) - (کھینچنا) - (کھینچنا) - (کھینچنا) -
مضبوط بانہ نہنا - (جیسے پلنگ کنا) - (پانہ نہنا) - (جیسے پٹی کنا) - (کنا) -

کنا - (کنا) - (تلاور) - (کنا) - (کنا) - (کنا) - (کنا) - (کنا) - (کنا) -
دستی - (کنا) - (کنا) - (کنا) - (کنا) - (کنا) - (کنا) - (کنا) -
تنگ پکڑنا - (کنا) - (کنا) - (کنا) - (کنا) - (کنا) - (کنا) - (کنا) -

گوشت کو خوب بھوننا - (جیسے ساق کنا) - (سوسے چاندی کھکھار
کھونٹا پر کھنا کسوتی پر لگانا - (دھ) - (کنا) - (کنا) - (کنا) - (کنا) -
دیکھتے کتے ہیں وہ کب تک ہیں - (مقال) ہوتا ہے تا چند اجنا -

(لکھنؤ) - (بیروں کا باہم لڑنا جب امتحان کے لئے لڑا کے جائیں
۱۱ بندوق بھرنانا - (دو شخصوں کے بیچ میں کوئی چیز رکھ کر دانا لاکسی
شخص کو ایسا بھانوس لینا کہ وہ ہل نہ سکے ۱۲ دابنا ۱۳ قیمت چڑھانا

مول زیادہ کرنا ۱۴ کم تولنا ۱۵ لقا کو ترکا اپنے سر کو دم تک کھینچ کر لیا ۱۶
پھینکنا - (کھینچنا) - (کھینچنا) - (کھینچنا) - (کھینچنا) - (کھینچنا) - (کھینچنا) -
عماری اور موجودی کا بانہ نہنا - (دھ) - (کنا) - (کنا) - (کنا) - (کنا) -

چوڑے عرصہ ہا ہی دن بھڑکا ۱۸ لازم بھینکنا - (جیسے تلوار کا کنا) - (دھ) -
ایک شدت کپڑا جس کو عورتیں منہ ہی لگانے کے بعد ہاتھ یا پاؤں
میں بانہ نہ لیتی ہیں ۱۹ ذکر - (کنا) - (کنا) - (کنا) - (کنا) - (کنا) -

۲۰ پلنگ کسے کی ڈوری کسٹری بانہ نہنے کا کپڑا ۲۱ وہ غلام جس میں
کھانے کا خون رکھ کر ڈری کھینچ دیتے اور اوپر سے خون پوش لٹکانا
دیتی ہیں ۲۲ حامدان کا غلام -

کشت

کشت

کشت۔ (رف) کشتن کا امر۔ مفعول پہلے کے ساتھ اس کے معنی مار ڈالنا والا جیسے محسن کشت۔

کشتا۔ (رف) کشتوں مصدر کا امر، مفعول پہلے سے مرکب ہو کر کھونڈ والا فراغ کرنے والا۔ جیسے مشکل کشتا۔ دل کشتا۔ کشتاؤ کشتاؤ۔ (ادب) دلدار و دل افروز و دل آرا و دل پسند بار یک جلد سینہ کشتاؤ اور سر بلند مذکر۔ نسل کشتاؤ کار۔ مذکر۔ مطلب کا قائل ہونا گائیلا رزوق کشتاؤ کار ہونے پر تعذیر کو سونپنا۔ خرد کے تیز ناخن ناخن انگشت پالکھے۔ کشتاؤ کی۔ (رف) امونٹ۔ قرآنچی وسعت کشتاؤ کا (رف) مذکر۔ سعانی کا بادشاہی فرمان۔ کشتاؤ۔ (رف) صفت ! کھلا ہوا۔ باز پھیلا ہوا۔ چوڑا۔ (رف) زہ کشتاؤ۔ زہ وسیع فرخ۔ (رف) زہ صحن کشتاؤ۔ زہ کشتاؤ۔ (رف) زہ صفت وہ شخص جس کی ہودوں کے بیچ کی جگہ زیادہ لمبی ہو۔ کشتاؤ پیشانی کشتاؤہ جس۔ (رف) صفت۔ وہ شخص جو ہر وقت لبشاش نظر آئے ہنس مکھ کشتاؤہ دل۔ (رف) صفت۔ کنایہ، سخی خوش دل کشتاؤہ رُ۔ (رف) صفت۔ کشتاؤہ پیشانی۔ کشتاؤہ کشتاؤہ (رف) صفت۔ دُور دُور۔ فرق فرق سے۔ کشتاؤہ کف۔ (رف) کنایہ۔ سخی جو اُرد۔

کشتاؤ۔ (رف) صفت۔ بہت ظاہر کرنے والا بہت کھولنے والا۔ مونٹ۔ زخمی کی تفسیر قرآن فریفت۔ کشتاؤ۔ (رف) الف اتصال کا چھینا چھپتی۔ کھینچا تانی۔ ناخوش اور غم۔ مونٹ۔ اپنی تانی۔ چھینا چھپتی۔ رزوق سنگروں کی کشتاؤ میں آہر ہو سوا۔ کہ ہوتی سان پہ تیغ تیز چڑھ کر۔ کثرت آمد و رفت کی دھکا بیل۔ (ادب) الشدر کی کشتاؤ دیر دیر کبھی

نظام ہزار ہاتھ سے دامن دیدہ ہوں۔ تکلیف مختصہ۔ ان بن۔ رعاب احسن عمر کی کشتاؤ کی چیز کا بار بار ایک جگہ سے دوسری جگہ ہیں اہل حنا میرے بعد کسی چیز کا بار بار ایک جگہ سے دوسری جگہ باہر آنا جانا۔ جھڑپ۔ (امین) اعلیٰ تھا کہ ہستی ہوئی آتش نہیں دیکھی۔ یہ کاٹ یہ کس بل پر کشتاؤ نہیں دیکھی۔ کشتاؤ میں۔ (پنج تانی میں)۔ (چونا ڈالنا کے ساتھ)۔ (شرف) جانچاں دم گشت رہا جو کھینچی جو گ رنگ سے روح۔ کس کشتاؤ میں پڑی جو کھینچی وقت نزاع کشتاؤ۔ (رف) صفت کہنے سے کشتاؤ کشتاؤ کشتاؤ کی تاکید)۔ بالجر۔ (لالا کے ساتھ)۔ (لائق) لایا جو عشق میں کاتیر کشتاؤ کشتاؤ۔ آتا تھا کون عالم ایجاد کی طرف۔ کشتاؤ زور۔ (رف) اصل میں کشت زور۔ کھیتی اختیار کرنے والا قاریوں نے کشتاؤ زور کبیر اول و قطع اول استعمال کیا، مذکر۔ دہنفا کھیتی کرنے والا کشتاؤ زری۔ کسان پن۔ بونا جوتا۔۔۔ کشتاؤ۔ (رف) امونٹ۔ قرآنچی۔ کشتاؤ کی۔ (ادانت) واس سے درگاہ جو آ یا تو اہم اور ہوا عقدہ دل کی کشتاؤ کا نہ کچھ طور ہوا۔ کشت۔ (رف) امونٹ۔ کھیتی باڑی۔ شطرنج کے شاہ کا ایسے خانہ میں جو آگاہ اس جگہ دوسرا مہر ہوتا تو مار جاتا۔ شہ کشتاؤ (رف) زار۔ ظریف کے معنی دیتا ہے امونٹ۔ کھیتی۔ زراعت کشتاؤ زعفران۔ (رف) زعفران کا کھیت جو کمال زرد رنگ ہوتا ہے اور ان کے گھروں کو کہتے ہیں سب کشت زعفران۔ غم سے یہ ہو گئے ہیں ترے دادخواہ نہ دیا راز دوا جب کوئی شخص بہت زیادہ مہنتا ہے تو کہتے ہیں کہ آپ کشت زعفران دیکھ آئے ہیں یا آپ کشت زعفران ہو گئے ہیں۔

کشت

کشتی

کشت کی صحنک (کشت) ایک قسم کی نذر۔ عورتیں مراد پوری ہونکو کے بعد قورمہ یا فلیہ چند پانوں پر رکھ کر فاتحہ حضرت فاطمہ زہرا کا لکرائی ہیں۔ کشت سنسکرت کے کشت بمعنی شکل کا بگڑا ہوا ہے۔

کشت (دف کشتن کا اصل مصدر) ذکر قتل خونریزی۔ اردو میں تنہا مستقل نہیں ہے۔ کشت خوں۔ کشت دخن۔ (دف، ذکر خونریزی رعاش) گرمی پہ جو شعلہ جنوں ہو۔ آپس میں کہیں نہ کشت دخن ہو۔ (شراف) ہزاروں ہو گئے سبیل بھاری مغل میں۔ یہ کشت خوں میں دیکھا اس آجمن کے سوا کشت شمش کشت کشتی پہلا ذکر۔ دوسرا شمش (اردو) کشتی ہونا۔ کشت گھا ہونا۔ کپٹ ہونا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ کشتنی صنعت۔ گردن مارنے کے قابل۔

کشتہ۔ (دف اصفت) مقتول۔ ذبح کیا ہوا یا لڑکائیہ، مثلاً ہوا ستایا ہوا۔ جیسے کشتہ فراق مقتول۔ شائق۔ آرزو مند (ظفر) کشتہ ہون چیم مت کامیر سے مراد پر۔ لازم جو جام بادہ انگر کا جہاز ۵ ذکر مقتول کی لاش ۵ ذکر بھگی ہوئی دھات جیسے کشتہ سیاب کشتہ کرنا اقل کرنا۔ شہید کرنا ۵ دھات کا چھوٹنا۔ لاش

کر کے پن کو جاری خاکساری کے کیا ذائل ۵ وہ جو ہر جس سے کشتہ فلا کرتے ہیں کشتہ محبت۔ لڑکائیہ، عاشق۔ (اختر شاہ اردو) مٹن ٹکے ہر ایک کی بصوت۔ کہتی تھی وہ کشتہ غبت۔ کشتہ ہونا قتل ہونا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا ۵ دھات کا چھٹنا کشتوں کے پٹنے لگ جانا۔ لڑکائیہ، ڈھیر ہو جانا لاشوں کا کشتوں کے پٹے ہو جانا۔ لاشوں کا ڈھیر ہو جانا۔ (سحر تلوار کی جو پیاں زمانہ ہے نیچاں کشتوں کے پٹے ہو گئے رکھا قدم جہاں کشتوں کا کھیت وہ مقام جہاں مقتولوں کی لاشیں پڑی ہوں کشتوں کے کھیت ہونا

مقتولوں کی لاشوں کا انبار ہونا۔ (راسخ) کشتوں کے تیرہ کھیت کے بعد قورمہ یا فلیہ چند پانوں پر رکھ کر فاتحہ حضرت فاطمہ زہرا کا لکرائی ہیں۔ کشت سنسکرت کے کشت بمعنی شکل کا بگڑا ہوا ہے۔

کشتی۔ (صاحب بہار عجم کے نزدیک یہ لفظ کشت سینہ قی کھڑا نسبت سے مرکب ہے۔ صاحب رشیدی کی رائے میں کشتی۔ کاف فارسی سے ہے منسوب طرف کشت اور سیر کے) مونث! ناؤ۔ (رجلانا۔ جانا۔ کھینا کے ساتھ) ۱ شرب پینے کی ایک قسم کی پیالی۔ (رجلانا کے ساتھ)۔ رحمن، چلے کشتی جو نہ میرے بغیر۔ مرے ناخدا تیرے پر چڑے کی خیر۔ (اردو)۔ (عوا سرسین تیل ڈالنے کی پیالی۔ رنگیں کشتی میں کپتی تیل کی اتنا اندیل ڈال۔ سوکے ہیں بال آکے سرسین تیل ڈال ۵ (اردو) ایک مستقل تختہ لکڑی کا جس کے چاروں طرف چار کمر یا شلنگز کے جڑی ہوتی ہیں تاکہ جو شے اُس میں رکھی جائے وہ گرنے پڑے یہ طرف طباق یا پیالے پٹنے یا پونشاگ وغیرہ کے رکھنے کے کام میں لایا جاتا ہے۔ (آتش) پوشاک ہر طرح کی مائیں جو کشتیوں میں۔ اس کو پٹتے ہیں وہ اسکو اتارتے ہیں ۵ کاسہ گدائی۔ (رنگ)۔ (تاج جو آدمی تو برابر ہے قدر میں۔ کشتی زد وہاں اس کی کشتی تغیر کی کشتی ۵ کشتی ۵ (دف) مونث شرب کا پیالہ جو کشتی کی صورت کا ہوتا ہے۔ (رحمن) چلے کشتی جو نہ میرے بغیر۔ مرے ناخدا اترے پڑی کی خیر کشتی بیاں (دف) ذکر ملاح۔ کشتی بہر جانا۔ ناؤ کا ہوا کے زور سے ہواؤ کی طرف

آپ ہی آپ بہت عہدی سے رواں ہو تاکہ ملاحوں کا قابو نہ ہو کشتی تباہ ہونا۔ دیکھو تباہ ہونا کشتی جا گتنا۔ کشتی کا ساحل پر لہنا ۵ ذوق اس بحر فانی کشتی عمر دواں۔ جس جگہ پر جا لگی وہی کشتی ہو گیا۔ کشتی در پوزہ۔ (دف) مونث کاسہ گدائی کشتی کا پانی جیرا

کشتی

کشف

پلے میں ناؤ کا دریا کے پانی کو چیرنا۔ کشتی کا ٹنگ کرنا۔ کشتی کو ٹھہر لینا
 سے جو شش مضمون سے طوفانی ہونی تاخیر یہ بحر۔ کشتی طبع رول
 کو پہنچنے اب ٹنگ کر گیا۔ کشتی کی جھلکی۔ دیکھو جھلکی۔ کشتی گھاٹ پر لگانا۔
 (کنایت) اصل مقصود پر پونجانا۔ کشتی گھاٹ پر لگنا۔ لازم کشتی میں
 لگانا۔ کشتی میں ترتیب سے رکھنا۔ (غالب) ناؤ بھر کر ہی پر دے گئے
 ہو گئے موتی۔ ورنہ کیوں لائے ہیں کشتی میں لگا کر سہرا۔

کشتی۔ (رف) امونٹ۔ زور آزمائی۔ پہلو اٹوں کا باجم زور آزمائی کے
 لئے لٹھنا۔ کشتی باز۔ (رف) مذکر کشتی لانے والا۔ کشتی برابر ہونا۔
 کشتی میں ایک دوسرے پر غالب نہ آنا۔ کشتی بڑھنا۔ (پہلو) کشتی
 جیتنا۔ کشتی مارنا۔ کشتی بڑانا۔ اتفاق کشتی ہوجانا۔ (شعور) عقاب
 تیز پرتو زور بازو بھول جایگا۔ چوڑی گرجھی کشتی پڑی میرے کپوتر کو
 کشتی جیتنا۔ بچھاؤ نا کشتی میں کشتی دلانا۔ (دہلی) کشتی کی مشق
 کے واسطے شاگرد کو بچھاؤ نا۔ کشتی کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔ کہتے ہیں
 پریوں سے کشتی پہلو اس مشق میں۔ ہم کو تاخیر راجہ اندر کا کھاڑا
 چا۔ کشتی کیر۔ (رف) صفت۔ کشتی باز۔ کشتی روانا۔ بڑو کرنا۔ زور آزمائی
 کرنا۔ دو شخصوں کا باجم لٹھ جانا۔ (آتش) جھلک جھنوں سے بھی جھوت
 کہ لاغز پایا۔ کشتی لانے کو ہونی بادبھاری تیار۔ کشتی مارنا۔ دو لڑنا۔
 جنگ دینا۔ کشتی ہونا۔ زور آزمائی ہونا۔ لٹھ کھانا ہونا۔

کشتش۔ (ن) حاصل مصدر کشتیدن کا ذیل وغیرہ ۱۔ ناز و
 غرور و کرم ۲۔ جذب کرنا کھینچنا۔ (مونٹ) جذب۔ کھینچنے کی قوت
 کھینچاؤ جیسے دل کی کشتش۔ (امیر) سفر میں مجھ سے کشتی کشتش
 ہر دم مرے دلی۔ کہ وہ بھی پوچھتے آتے ہی ہوں گے ماہ منزل کی ۲۔
 (اردو) حرفوں کی کشتش جیسے ب کی کشتش شین کی کشتش۔

(نسیر) ابرو کا عشق، خط تقدیر میں رقم۔ ہر حرف میں کشتش نظر آتی
 کمان کی ۱۔ (اردو)۔ (دعو) ڈھیل۔ وقفہ۔ (نقرو) بھنک کی کشتش
 نے گرمی بڑھادی ۲۔ (اردو)۔ (دعو) کنایت ۳۔ سختی۔ تکلیف۔ (نقرو) کٹی
 کوئی دن کی کشتش ۴۔ (نقرو) آسان کر دیا۔ (دھانا) کے ساتھ ۵۔
 (اردو)۔ (دعو) آن بن۔ (نقرو) دونوں کی آپس میں کشتش ۶۔
 میل۔ رغبت۔ مرجان۔ کشتش (انقلاب)۔ (ن) مونٹ۔ وہ قوت
 جو اجسام کے اجزاء و قریب سے باجم پوسٹر رکھنے میں اثر کرتی ہو۔
 کشتش بقل۔ (ن) وہ قوت جو اجسام کو (بہت مجموعی) غافل
 سے ایک دوسرے کی طرف کھینچنے میں اثر کرتی ہو۔ کشتش زمین (ن)
 مونٹ۔ زمین کی کشتش جو ہر ایک شے کو مرکز زمین کی طرف مائل کرتی
 ہو۔ کشتش کربائی۔ (ن) امونٹ کربائی کی کوئی کربائی کپڑے سے
 رگوں کو جو لگی ہوئی اشیاء کو اپنی اس ڈلی کی طرف کھینچنے کی قوت حاصل
 ہوجاتی ہو اس کو کشتش کربائی کہتے ہیں کشتش کیمیائی۔ (ن) مونٹ
 وہ قوت جو جس سے دو یا دو سے زیادہ اشیاء مختلف الخواص
 کے ملنے سے ایک اور نئی شے پیدا ہوجائے۔ جیسے میٹروجن اور
 آکسیجن کا اس ملکر پانی بن جاتا ہو۔ کشتش مقناطیسی۔ مونٹ۔
 چمکنا۔ چمک کی وہ قوت جس کے وسیلے سے وہ لوہو اور پار کو
 اپنی طرف کھینچ لیتا ہو۔

کشف۔ (ن) مذکر! ظاہر کرنا۔ کھولنا! (ص) صوفیہ وہ
 درجہ جس پر پونچھ کر غیب کے اسرار ظاہر ہوجائیں۔ (اردو) غیب
 (تسلیم) بات دل کی چھپاؤ گے تم کیا۔ ہم فقروں کو کشف ہوتا ہے
 کشف اللغات۔ مونٹ۔ لغت کی ایک مفہور کتاب کا نام۔ (امیر)
 حلقہ جن سے کلمے غوامض روح۔ یہی کشف اللغات اپنی کشف ہے

کشف

کشید

مذکر۔ صوفیوں کا وہ مرتبہ جس میں ان کو مردی کی قبر سے حالات معلوم ہو جاتے ہیں۔ کشف و کرامات۔ موت۔ اعبا زلفترن۔ خرق عادت۔ کشفی۔ صفت۔ کشف سے منسوب۔

کشکول۔ (ن۔) بروزن مقبول کشت۔ کھینچنا۔ کول کا بھرا۔ مذکر۔ بھیکا کا پالہ جو فقیروں کے پاس ہوتا ہو۔ (بھٹا کے ساتھ)۔ (نواب مرزا شوق) کہ میں تاج بادشاہی کا۔ کہیں کشکول ہے گدائی کا؟ (مجازاً) وہ کتاب جس میں مختلف قسم کے منتخب مضامین باجیدہ اشعار ہوں۔

کشمش۔ (ن۔) موت۔ ایک قسم کے سوکے ہوئے انگور۔ (نقہ کش صاف نہیں مانتی۔ کشمش کی طرح کھٹے موجود ہیں۔ اس جگہ بدعتی ہیں جہاں کسی گھرانے کی ذات میں فی ہونے کی ہوتی۔ (ن۔) صفت کشمش کے رنگ کا۔ کشمش دن (مذکر) کرسمس کی کا بگڑا ہوا۔

کشمیر۔ (ن۔) بروزن تعمیر) مذکر۔ ایک مشہور سرسبز و شاہاب کوہی مقام کا نام جو پنجاب کے شمال میں واقع ہے یہ مقام بہت سڑی کشمیر۔ مذکر۔ ایک قسم کا پھیندہ جو کشمیر سے آتا ہے۔ کشمیر۔ کشمیری کشمیری کی جو۔ کشمیری۔ (ن۔) صفت! کشمیر سے منسوب۔ جیسو کشمیری کام۔ کشمیری شمال! کشمیر کا باشندہ۔ کشمیر کی زبان یا اپنے والا لڑکا۔

کشن۔ (ن۔) مذکر۔ صبح کرشن کھٹیا جی کا دعویٰ نام۔ (ناخ) اشان کشن ہی نے کیا ہے جو مدتوں۔ اب تک اسی اثر سے کہ رنگ جین بود کشندہ۔ (ن۔) صفت۔ مارنے والا۔ قاتل۔

کشمنز۔ (ن۔) کشمنج بھی اس معنی میں ہے۔ بکاف عربی غلط و بکاف

نارسی صبح) مذکر۔ دھنیا۔

کشود۔ (ن۔) امونٹ۔ کھانا۔ قائمہ۔ کامیابی۔ (زوق) جو نہ ہو بہا و اشہ نودل گرفتہ غنیمت کہ قبول تنگ رہنا نہیں بے کشود ہوتا۔

کشود کار۔ مطلب حاصل ہونا یا اصل میں ہونا۔ کشود و بست (ن۔) کھانا بند ہونا یا کھانا انتظام (شہر) دروزی بھی کھانا ہے کشود و بست دنیا کا کشور۔ (س۔) لڑکا لڑکیاں، ہندوں کو ناموں میں مرکب ہو کر مستقل ہے۔ جیسے جو کل کشور۔ نول کشور۔ کشوری بھی اسی معنی میں مستقبل ہے۔

کشور۔ (ن۔) ہاکسرد و الفخ) مذکر۔ ولایت۔ اقلیم۔ ملک۔ (بھرا شوق یثرب یہاں تک کہیں گھٹا نہیں جی۔ ملک۔ نیکانہ نظر آتا ہے کشور اپنا۔ کشورستان۔ (ن۔) صفت۔ بادشاہ۔ حاکم و لایوں کا مالک۔ کشور کشا۔ کشور گیر۔ (ن۔) بادشاہ۔ ملک کا مالک۔

کشید۔ موت۔ عرق بکھانا۔ (نقہ) پہلی کشید کا عرق بہت اچھا ہوتا ہے۔ (دراغ) ساقی عرق پلائیے اگلی کشید کا۔ سمجھا مرصیام کوں جان عید کا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (بجرا) ہننے جو اس کے بچہ لگیں کی دید کی۔ انکھوں کے تل سے عطر حنا کی کشید کی۔

کشیدگی۔ (ن۔) موت۔ کشش۔ کھینچنا! لال۔ کاوٹ ناخانی کشیدہ۔ (ن۔) صفت! کمزورتیاں میں برداشت کیا ہوا۔ جیسے سڑی کشیدہ! رنجیدہ۔ طول۔ (دشرف) مقابلہ بھی جو ہوتا تو پسے ہو خود اپنی پستی کشیدہ گلاب ہو جاتا ہے کھینچا ہوا۔ جیسے ابرو کی کشیدہ! مذکر۔ سوئی اور تار کے کاڑھا ہوا۔ دروزی کا کام۔ گلکاری کا کام۔ پھول بوئے کا کام جو عورتیں کہڑی پر بناتی ہیں۔ ع۔ بلند۔ از بیسے کشیدہ قامت۔ کشیدہ قد۔ (شعور) قابضوں سے تیر کی کیا نسبت

کشد

کف

سر و گلشن کشیدہ قامت کی۔ کشیدہ خاطر۔ (ف) صفت۔ بخیلہ دل
آزردہ۔ ناراض۔ (ہونا) رہنا کے ساتھ۔ کشیدہ رو (ف) صفت
آزردہ۔ ناراض۔ مثال کے لئے دیکھو کھینچ کرنا۔ کشیدہ کا لٹھنا
سوئی کا کام کرنا۔ باریک کام کرنا۔ (کنایت)۔ (دعو) شستی کی
کام کرنا۔ کام میں دیر لگانا۔

کعب (دع) مذکر کسی عدد کی تیسری نوبت جیسے ۵۰۵۵۵
۱۱۵ یعنی ایک سو پچیس کعب پانچ گنا ہو چکا ہو اور قاری
کی جو تہیل تہی۔ پاسہ۔ کعبین (دع) مونث! جو کھیلنے کے روپائے
جو کھیلنے کے وقت قاری باز کھینکتے ہیں۔ زدوق (جودل) قارمانہ میں
بست سے کھلا چکے۔ وہ کعبین چھوڑ کے کعبہ کو جا چکے۔ (دفعہ) ان کے
ہماں روز کعبین ہوتی ہو۔ مذکر کہ محفلہ اور بیت المقدس کعبین
کھیلنا۔ پاسوں سے جو کھیلنا۔ (آتش) کھیلنا آسان نہیں ہے
کعبین عشق کا۔ نقش سے ان کے ہیں مثل منہ و مشہد ریگڑوں
کعبہ۔ (دع) غوی منی مرقع۔ ملید! کعبہ کی بنا سیخ زمین کو مرقع
ہے۔ یا از رو سے مراتب کعبہ رفیع اور عظیم (اشان) مکان کی۔ یا کعب
عربی میں مزیع کرنا۔ اس سے کعبہ نام ہوا۔ مذکر قلعہ۔ بیت اللہ۔
مرقع عمارت جو مکہ میں کی۔ کعبہ دل۔ دل کا کعبہ سے استعارہ کیے
ہیں۔ (زند) ای تو اپنے خدا کو مانو۔ کعبہ دل کو ڈھایا نہ کرو۔ کعبہ
مقدس مقام کو سہار کرنا۔ (قدر) کیا جھکے گا دل کو دکھا کر کعبہ کو
نہ ڈھکا خدا اگر کعبہ کی طرف ہاتھ اٹھانا۔ کعبہ کی قسم کھانا۔ کعبہ کو اپنی
صدقت کا گواہ قرار دینا۔ کعبہ مقصود۔ مذکر۔ (کنایت)۔ اصل مطلب
اصبا (اردق) میں ہر قدم پر کعبہ مقصود کی۔ سنگ اسود و تیرہ سنگ
نشان رکھتا نہیں۔

کف۔ (عربی میں) بے پتہ۔ دوم پنجم۔ بستی! کپڑا دہرا سینا۔
فارسی واسے تخفیف معانی ذیل میں استعمال کرتے ہیں! بستی!۔
تو! جھاگ! جھانک! کاسوختہ! درد میں تخفیف معانی ذیل میں کی
سنکرت میں کفہ ایک خلط بدن کی جو کہ اصل میں کعبہ کی۔
جھاگ پھین۔ جو بانی پر ہوتا کی۔ یا دیگ کے جوش سے آتا کی۔ یا
تھر و خضب سے انسان کے لب پر آتا کی۔ جیسے کف صابون کفنا
اس معنی میں بالاتفاق مذکور کی۔ (کھلنا۔ بکھلنا۔ لانا کے ساتھ)۔
(میر) اڑایا آتش خود کشیدہ عارض کی تجلی نے۔ ہو! شمیم کی صوت
کف شراب پر نگاہی کا! مذکر۔ (اردو) حجاب۔ تھوک۔ لہجہ۔ فقرہ
بہت کف خارج ہوا! مذکر کپڑوں کی دوسری جی جو آستینوں اور خاص کر
قمیص کی آستینوں میں ضرور لگاتے ہیں! بستی!۔ تو! یا مطلق! یا
اور کف دست کے معانی میں مختلف فیہ ہو۔ زیب و زینت سے
بڑی حسن خداداد کی برقی۔ کف موسیٰ کبھی منعدی سے خانی نہ ہوا
راقش! کیا جبک کر کھلا تھا صورت ملائے یا رے۔ سامنے خود کشیدہ
اُس نے کف پا کر دیا! (عجاز) ا۔ ہاتھ۔ (اختر شاہ) ادھر ہیں
عجاز کیا وہ میٹھے جہاں۔ یہ بیضا تو ہمارا کف گلگون تیرا۔
دیکھو کف پا۔ کف دست۔ کف آگینہ (ف) مذکر۔ وہ جھاگ جو پیشہ
کے کھیلنے سے اوپر آجاتا کی۔ کف آنا۔ منہ سے پھینکنا۔ کعبہ
اقسوس ملنا کف حسرت ملنا۔ (کف افسوس فارسی میں کنایت ہے) پچھتا
ہاتھ ملنا۔ افسوس کرنا۔ (سلیم) سن کے اعتبار سے ہیں کیا گیا۔
کف افسوس سے ہیں کیا گیا۔ (ناخ) جھوڑو و دست جاناں کیوں
نہ اپنے ہاتھ سے۔ زندگی بھر بائے غنی محی کف حسرت ہیں۔ کف
بیضا۔ کف موسیٰ۔ (ف) یہ بیضا کف پاؤں کا تلوار (عربی)

کف

کفایت

آج ہر ملک حنا پر گرے۔ مل دوں آنکھیں کف پائو تیری کف پائی، دوش
 ایک قسم کی چلی اڑی کی جوتی جسکو سلپیہ یا زیر پائی کہتے ہیں۔ (دسمر،
 لات مارے سے مال دینا پر۔ کف پائی مری سنہری ہے۔ کف۔ (دفا،
 ذکر: جھوٹا کفگیر: سانپ کا بچن۔ جیسے کف مار۔ (اسیر حلقہ گیسو
 رکھا ہوا عارض سے باز ہو گیا قفل درمیان کف مار کا۔ کف خاک۔
 (دفا، (کنایہ) منحنی پھر خاک۔ (ناظم) سرکش سید: عاجز کو بہت پیچا
 اک کف خاک پر انسان کو رتبہ کیا ہے۔ کف دیا۔ (دفا، (ذکر: ہا کا
 جھاگ: سمندر پھین۔ کف دست۔ (دفا، (موش: ہاتھ کی پتلی۔ (ناصر)
 خط و غیرت سے اڑا رنگ حنا کا اے غوغ۔ میرے خون کو جو ہوئی
 لال کف دست تری۔ کف دست میدان۔ کف دست بیابان
 وہ حق و دق: میدان جیسں دور تک درخت اور آبادی کا نام نہ ہو۔
 سنان جنگل۔ (میرسن) انہ انسان کو داں نہ حیوان ہے۔ فقط اک
 کف دست میدان ہے۔ کفگیر۔ (دفا، (ذکر: ایک اند کا نام جسکے دیو کو
 بانڈی کے اندر کف اور بگی ہوئی چیزیں نکالتے ہیں۔ کفگیر۔ (ذکر
 سور اخذ: کفچہ جو حلو پٹوں کے پاس ہوتا ہے۔ کفگیر ہوجانا: گھوڑے
 کے سٹم پھٹ جانا۔ کف لانا: کف لے آنا: جھاگ لانا جیسں کلانا
 ۱ غصے میں متوک اڑانا۔ حلد غصہ ہوجانا۔ غصے ہونا۔ (ظفر) دیکھے
 زاید تری ہر کو اگر وقت نماز۔ لائے کیا کیا نہ وہ پیچھے خم عراب کا کف
 کف مار۔ (دفا، (ذکر: سانپ کا کف۔ (ناظم) اڑش اس موج جو
 تاب میں تلوار کی ہے۔ اسی اکسیر میں تاثیر کف مار کی ہے۔ کف مرجاں
 (دفا، (مومن) مرجاں کی خافیں جو نیچے کی فصل کی ہوتی ہیں۔ کف
 سنان۔ (دفا، (ذکر: زبان کو روکنا دوسرے کی بدگوئی سے بٹال
 کے لئے دیکھو غدن۔ عربی میں کف۔ (دعا: کنا۔ (سنان۔ زبان۔

کفا۔ (دفا، (اعنت۔ رنج۔ اردو میں جھکے ساتھ مستعمل ہے: کوئی تھکا
 مشکل سے۔ دقت سے۔ روٹے ہوئے کوس نے منایا جھکا کفا۔ اس
 بہت کو راہ راست پر لایا جھکا کفا۔ (دعا، (ذکر: کف کی جمع۔
 کفارہ۔ (دعا، (کفارت۔ لغوی معنی: ڈھانپنے والا۔ دیکھو کفر۔
 عربی میں بالذات و تشدید دوم ہے: فارسیوں نے تخفیف دوم بھی استعمال
 کیا ہے۔ (میر معزی) ادی بعدہ ہی کردی کردی گئے ہا کی۔ سی نوش
 و گناہت را امر و ذکر کفارہ کن (ذکر۔ (اصطلاح) خطا یا گناہ کا غرض
 مثلاً روزہ توڑنے کا کفارہ دو مہینے متواتر روزے رکھنا یا ساڑھ
 آدمیوں کو کھانا کھلانا ہے۔ (دینا کے ساتھ)۔ (دسر: یہ شخص جو
 اشک و آہ کا ہے۔ کفارہ مرے گناہ کا ہے۔ آتش نے بغیر تشدید
 بھی کہا ہے۔ رنگ زد و لب خشک مرثہ خون آلود کشتہ عشق
 ہیں ہم یہ یہ کفارہ اپنا۔ اب بیشتر تشدید ہی مستعمل ہے۔ (دسر) ا
 سرو آزا دیہ جھوٹے ہوئے بند ہیں دی۔ عاشق قندے دیا تھا
 کبھی کفارہ عشق۔ کفارہ مصیبت۔ (ذکر: جس سے گناہ دور ہو جائیں
 کفایت۔ (دعا، (ذکر: حیل نے موش لکھا ہے: انارازہ۔ (اسفند
 معاش کہ کفایت کرے۔ روزمرہ کا خرچ۔ معاش۔ (روزی) غصہ
 کفالت۔ (دعا، (مومن) ضنائت ذمہ داری۔ بار اٹھانا۔
 (ذکر: یہ لڑکا کھاری کفالت میں ہے۔ دستاویز میں کوئی کفالت
 نہیں۔ کفالت نامہ۔ (ذکر: ضنائت کی دستاویز۔

کفایت۔ (دعا، (کافی ہونا۔ فائدہ حاصل کرنا، موش کافی
 ہونا: کثرت۔ نفع۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (ذکر: ایک ہمیند کے
 خرچ کو پچاس روپیہ کفایت کرتے ہیں: بجز رسی۔ بچت۔ کمی۔
 (ذکر: ہونا کے ساتھ) کرنا کرے میں کمی کو غیر شوق کفایتیں کرے

کفایت	کفن
<p>(نقحر) اس سودے میں کچھ کفایت کرو تو اور بھی لیں گے۔ کفایت سے واجب خرچ سے۔ کفایت شہار۔ صفت مجزرس۔ کم خرچ کرنا کفایت شہاری۔ مونث مجزری۔ کم خرچ کرنے کی عادت۔ کفایت کا۔ نفع کا۔ سستا۔ (نقحر) یہ سود کفایت کا ہے۔ کفتار (رف) مونث بچو۔</p>	<p>(اختر شاہ (دورہ) ایسے ہوئے ہم سے آپ ہینزار۔ ہیں ہم تو فقار کفن بردار۔ کفن پا۔ مونث۔ پاؤں کی جوتی مطلق۔ پانچس۔ ذلفر، انجم ناہاں سرچرخ بریں چکس ہزار۔ پر نہ اپنی کفن پا کے تم ستاروں میں گنو۔ کفن خانہ۔ ذکر۔ (کھٹو) انکسار اپنے مکان کو کہتے ہیں۔ (دلق) یہ گھر بھی کفن خانہ ہی آخر حضور کا تشریف یاں بھی لایا کہیں گا گاؤہ آپہ کفن دوز کفن کر۔ (رف) مذکر۔ موجی۔ جوتی بنانے والا۔</p>
<p>کفر۔ رع۔ مادہ تکفیر کا ہے۔ تکفیر کے لغوی معنی ڈھانکنا کفار کو کفارہ اس واسطے کہتے ہیں کہ شاہ کا چھپانے والا ہوتا ہے۔ کافر کو کافر اس لئے کہتے ہیں کہ وہ حق کا چھپانے والا ہوتا ہے۔ کفران نعمت کی معنی۔ نعمت کا چھپانا یا مذکر۔ خدا کا بھار۔ خدا کی ناشکری یا (مجازاً) ضد۔ ہٹا۔ کفر ملنا۔ دین کی مذمت کے الفاظ ملنا۔ رندانہ یا خدا کے گھٹو کرنا۔ کفر ٹوٹنا۔ (مجازاً) ضد دور کرنا۔ ہٹا سو باز رکھنا۔ کوئی بات کسی کو مشکل سے منوانا کی جگہ۔ (دوسن) الائے اُس بت کو انکار کے۔ کفر توڑا خدا خدا کر کے۔ کفر ٹوٹنا۔ لازم۔ کفر تہاں۔ (رف) مذکر۔ کافروں کا ملک۔ کفر کا فتویٰ دینا۔</p>	<p>(انیس) تیار کفن جنگ کمر سینہ کشا وہ۔ کفن۔ رع۔ فارسی دوائے بالغ بھی استعمال کرتے ہیں، مذکر۔ کپڑا جس میں مڑے کو لپیٹے ہیں۔ (امیر) پستانے جن کو بھروسے کے ہاتھوں بند کر۔ دو بھروسوں سے کفن بھی بسا یا نہ جائیگا۔ کفنانا۔ (اردو) ہار کو کفن پستانا۔ (اسیر) اب تو اٹھو اٹے کو تاوت ایسے۔ لوگ مڑے کو مڑے کفنایکے۔ کفنانا۔ دفنانا۔ کفن دینا اور دفن کرنا مرد کو کفن بھاڑ کے۔ (رکنایت) بیتاب ہو کر۔ (شرن) کہتے ہیں کفن بھاڑ کے فریا خدا سے۔ اس عجیب مدفن میں نہیں رہے کہ ہم بند کفن بھاڑ کل جاگنا۔ بیتاب ہو کر کل بھاگنا۔ (دراخ) جوش بشت میں کل بھاگے کفن تک بھاڑ کر۔ یعنی چلتے ہی رہی مکر ہمارے ہاتھ پاؤں کفن چھڑ نہ کر دے جو۔ جو تیر کھو کر مردی کا کفن چڑا کر تار لڑ کھو میں کفن کھسوٹ۔ (دلی) میں کفن چڑو۔ (رشک) آتش شوق ہی کی گویں پڑھیر۔ (امین) آتے ہوئے کفن ہیں جو پڑا کر کنایت، شرعہ حرم کفن</p>
<p>کفر۔ رع۔ مادہ تکفیر کا ہے۔ تکفیر کے لغوی معنی ڈھانکنا کفار کو کفارہ اس واسطے کہتے ہیں کہ شاہ کا چھپانے والا ہوتا ہے۔ کافر کو کافر اس لئے کہتے ہیں کہ وہ حق کا چھپانے والا ہوتا ہے۔ کفران نعمت کی معنی۔ نعمت کا چھپانا یا مذکر۔ خدا کا بھار۔ خدا کی ناشکری یا (مجازاً) ضد۔ ہٹا۔ کفر ملنا۔ دین کی مذمت کے الفاظ ملنا۔ رندانہ یا خدا کے گھٹو کرنا۔ کفر ٹوٹنا۔ (مجازاً) ضد دور کرنا۔ ہٹا سو باز رکھنا۔ کوئی بات کسی کو مشکل سے منوانا کی جگہ۔ (دوسن) الائے اُس بت کو انکار کے۔ کفر توڑا خدا خدا کر کے۔ کفر ٹوٹنا۔ لازم۔ کفر تہاں۔ (رف) مذکر۔ کافروں کا ملک۔ کفر کا فتویٰ دینا۔ کسی کو ملحد یا کافر قرار دینے کا حکم لگانا۔ کفر کا کلمہ بولنا۔ کفر کا کلمہ منہ سے نکالنا۔ خدا کی شان میں گستاخی کرنا یا (رکنایت) ڈینگ لانا کفر تہی۔ مونث۔ (رکنایت)۔ (دلی) بڑی صحبت۔ کفران۔ (رع) (کیو کفر) مذکر۔ ناشکری۔ کفران نعمت۔ (رف) مذکر۔ نعمت کی ناشکری (کرنا کے ساتھ)۔ (نقحر) تو نے یہ کفر نہت کیا۔ (دراخ) میری تیر اس ہوا رہیں۔ باعث کفر ان نعمت ہو گئی۔ کفن۔ (رف) مونث۔ جوتی۔ نعل دار جوتی نعلیں۔ (انیس) شاید نہ چہچہے یاں ملک آواز دور کی کشتیں لئے رہیگا یہ خادم حضور کی۔ کفن بھار۔ (رف) صفت۔ (دلی) ترین۔ (دلی) مرتبہ کا۔</p>	<p>کفن۔ رع۔ فارسی دوائے بالغ بھی استعمال کرتے ہیں، مذکر۔ کپڑا جس میں مڑے کو لپیٹے ہیں۔ (امیر) پستانے جن کو بھروسے کے ہاتھوں بند کر۔ دو بھروسوں سے کفن بھی بسا یا نہ جائیگا۔ کفنانا۔ (اردو) ہار کو کفن پستانا۔ (اسیر) اب تو اٹھو اٹے کو تاوت ایسے۔ لوگ مڑے کو مڑے کفنایکے۔ کفنانا۔ دفنانا۔ کفن دینا اور دفن کرنا مرد کو کفن بھاڑ کے۔ (رکنایت) بیتاب ہو کر۔ (شرن) کہتے ہیں کفن بھاڑ کے فریا خدا سے۔ اس عجیب مدفن میں نہیں رہے کہ ہم بند کفن بھاڑ کل جاگنا۔ بیتاب ہو کر کل بھاگنا۔ (دراخ) جوش بشت میں کل بھاگے کفن تک بھاڑ کر۔ یعنی چلتے ہی رہی مکر ہمارے ہاتھ پاؤں کفن چھڑ نہ کر دے جو۔ جو تیر کھو کر مردی کا کفن چڑا کر تار لڑ کھو میں کفن کھسوٹ۔ (دلی) میں کفن چڑو۔ (رشک) آتش شوق ہی کی گویں پڑھیر۔ (امین) آتے ہوئے کفن ہیں جو پڑا کر کنایت، شرعہ حرم کفن</p>

کفن

کفر

جمین تکفین۔ (نفرہ) امر تو ایسا کہ گورہا کفن دفن تو رکنا ر
 ستانی کیواسطے آدمی کی کوڑیاں بھی گھر میں نہ تھیں۔ کفن دینا
 مردے کے لئے کفن کا کپڑا دینا۔ کفن کا کپڑا پہنانا۔ (راخ) نقش
 پر ہوتے قدم کی خاک۔ خاکساروں کو دی کفن ہلکا۔ کفن سر سے
 ہاندھنا۔ کفن سر سے لپٹنا۔ کفن ہاندھنا! گورہ سفید کپڑا بطور
 دستار کے سر میں لپٹنا لڑائی پر جانا۔ اس ارادہ سے کہ زندہ لپٹیں
 نہیں آئیں گے! کنایہ! جان کو معرض خطر میں ڈالنا مارنے کو تیار
 ہونا۔ زندگی کو خطرے میں ڈالنا۔ جان پر کھیلنا۔ سر تیلی پر رکھ لینا۔
 (غالب) آج وہاں تیغ کفن ہانڈھے ہوئے جاتا ہوں میں۔ غدر
 میرے قتل کرنے میں وہاں لاویں گے کیا۔ (ذوق) کچھ کوموج
 دریائے فنا کو خیر بڑاں۔ کفن خل حجاب اور ذوق چنے سرسویاں
 باندھا۔ کفن کا معنی کرنا۔ (مہندو) بختیر سے! تجیر تکفین مرد کی
 کرنا۔ کفن کو کوڑی نہیں۔ نہایت مفلس فلاں ہو۔ (دراغ) نہیں
 کوڑی یہاں کفن کبھی۔ اُس سے بوج بوجی اسامی ہو۔ کفن کو گے
 (عو) کچھ لباس نہ ہوئی قسم یعنی کفن کے کام میں آئے، ہلرنا،
 جنوں میں بیرہن اپنا اڑا کچے پرزے۔ جو ایک تاریخی بانی ہو تو کفن
 کو گے۔ کفن کھٹوٹ (کھٹوٹ) کفن جو ر۔ (شاد) ہر جنگی کا تو ہرنے
 ہم نہیں لیکن۔ کفن کھسوٹ سے شرمندگی ہوئی! اٹھوس
 یا آدمیوں کا مال کھا جانے والا۔ کفن کے کام آئے۔ (عو) کفن
 کو گے۔ (شوق) قدوائی! جنوں لباس میں میرے بدن کے کام
 آئے۔ خدا جو دی بھی بھی تو کفن کے کام آئے! کفن نہ ملنا نہ ہونا
 کنایہ! مرے ہوے بہت زندہ گورنا۔ کفن نصیب نہ ہو بد دعا
 بے گورہ کفن ہو۔ (شوق) قدوائی! مجھے تو ہوئی! کوسیا ہی نصیب

کفن ہونے اُس کو الہی نصیب۔ کفنی۔ (رف) مونٹ! ایک قسم
 کا فیلوں کا جامہ۔ (اسیر) اکدو نہ اتنا جامہ سو باہر ہو بادشاہ۔
 خلعت کا لطف ہو کفنی میں فقیر کو! وہ بے آستین کا کرتا جو نو
 زائیدہ بچے کو پہنتے ہیں اور مرد کے گلے میں بھی پہنتے ہیں۔
 (رشاک) علی جو وقت ولادت لباس میں کفنی۔ پڑی خاک کو
 جھسی سے مرے کفن کی تلاش۔

کفو۔ (رع) کفو! مذکر۔ مانند۔ ہمتا۔ ذات میں برابر۔۔۔

کفیل۔ (ار) صفت۔ ضامن۔ ذمہ دار۔

ککٹ۔ (انگ) مذکر۔ باجرچی۔ کھانا پکا ہوا۔ (کفار) دھ۔

ککڑی۔ (مہندو) مذکر۔ چچا۔

ککڑی۔ (مہندو) بھیل۔ (پپ) پیپ۔ (موٹ) موٹ۔ بھوڑا

ککڑی۔ (مہندو) بھیل۔ (پپ) پیپ۔ (موٹ) موٹ۔ بھوڑا

ککڑی۔ (مہندو) بھیل۔ (پپ) پیپ۔ (موٹ) موٹ۔ بھوڑا

ککڑی۔ (مہندو) بھیل۔ (پپ) پیپ۔ (موٹ) موٹ۔ بھوڑا

ککڑی۔ (مہندو) بھیل۔ (پپ) پیپ۔ (موٹ) موٹ۔ بھوڑا

ککڑی۔ (مہندو) بھیل۔ (پپ) پیپ۔ (موٹ) موٹ۔ بھوڑا

ککڑی۔ (مہندو) بھیل۔ (پپ) پیپ۔ (موٹ) موٹ۔ بھوڑا

ککڑی۔ (مہندو) بھیل۔ (پپ) پیپ۔ (موٹ) موٹ۔ بھوڑا

ککڑی۔ (مہندو) بھیل۔ (پپ) پیپ۔ (موٹ) موٹ۔ بھوڑا

ککڑی۔ (مہندو) بھیل۔ (پپ) پیپ۔ (موٹ) موٹ۔ بھوڑا

ککڑی۔ (مہندو) بھیل۔ (پپ) پیپ۔ (موٹ) موٹ۔ بھوڑا

ککڑی۔ (مہندو) بھیل۔ (پپ) پیپ۔ (موٹ) موٹ۔ بھوڑا

کل

آنکھ کی سیکل بچاؤ دی۔ اب سو جھٹانیں یہ گھڑی ایک پل پہلے۔
 کل بچوٹا۔ لا زم نام درست ہو جانے کی مشین کا یہ دکانہ تھا، نام درست
 ہو جانا ہر چیز کا یہ دکانہ تھا، نام درست ہو نام راج کا۔ کل سیکل ہونا
 کسی چڑے یا عضو کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔ بے ترتیب ہونا۔
 کل پھیرنا۔ کل بڑا ہونا۔ کھدار۔ ذکر۔ کل کے ذریعہ سے بنا ہوا اسکے
 چہرہ نمایاں رویہ۔ پتھر اجیس چڑیوں کے پکڑنیکی کل لگی ہوئی ہے
 کھدار بندوق۔ مونٹ۔ چانپ دار بندوق۔ لاٹری دار بندوق کا
 نقیض۔ کل کا صفت۔ مشین کے ذریعہ سے بنا ہوا یا گزشتہ دن کا
 کل کا پتلا۔ ذکر۔ کل کی طرح کا حرکت کرنے والا۔ دوسری مدد
 کام کرنے والا دوسرے کا تابع۔ یہ ایسی معنی کی چیز حقیقت سے تو دیکھے
 جیتے ہیں جو سب خاک کے پتے ہیں۔ یہ کل کے۔ کل کا کھوٹا۔ وہ گھوڑا
 جو مشین کے وسیلہ سے چلے۔ کل۔ کل۔ جوڑ جوڑ۔ بند بند (جانباً)
 یہ بڑا حد و آج میں کل میں۔ کل تعابیر میں آج کل کل ہیں۔
 کل کل توڑ دینا۔ (دو) جوڑ جوڑ ہلا دینا۔ (راحت) توڑ دی تم نے کل
 مری کل کل۔ دانی آئے تو سیکلی بھلے۔ کل لگانا۔ کسی کام کے آئے یا
 اوزار کو نصب کرنا۔ کسی پر بند یا چو وغیرہ کے پکڑنے کے لئے کوئی
 بھند یا جال یا پتھری نصب کرنا۔ کل بڑا ہونا۔ کل بھٹانا۔
 مشین چلانا یا باؤ ڈالنا۔ کسی کے دل کو ایک طرف سے ہٹا کر دوسری
 طرف گامیانا۔ کل باقی میں ہونا۔ کسی پر قابو ہونا۔ (نقرہ) شیخ صاحب
 کی کل مرنے کا ہاتھ میں ہے۔

کل۔ (دو) مونٹ آرام۔ چین۔ پلور۔ ڈھب۔ پتھر۔ (نقرے)

اس کو کسی کل قرار نہیں بہت بیکل ہے۔ اونٹ کی کوئی کل سیدی ہے
 یہ وضع۔ دھج۔ کل۔ نا۔ چین بڑنا۔ اطمینان ہونا۔ قرار آنا۔ (جانباً)

کل

میں گری تو بھی گرا پاؤں نہ تیرا ٹوٹا۔ تیرے دل کو تو کل آئی مرنا بچنا
 ٹوٹا۔ کل سیکل ہونا۔ یحییٰ ہونا۔ کل پانا۔ آرام پانا۔ چین پانا۔ کل بڑنا
 اطمینان ہونا۔ اضطرب یا قلق دور ہونا۔ دوسرا شمشیر خوش غلاف
 یا ایک اگل چڑی۔ فروئے حشر کو بھی نہ بے آئے کل پڑی کل پڑیٹھا
 (دو) امن چین سے بیٹھا۔

کل۔ (دو) مونٹ لگوار ہوا دن ۲ دوسرا دن جو آٹکا۔ رطلیل آج
 ہم سے کل میں اخیار سے۔ کیے ایسوں سے محبت کیا کہ میں یہ دکانہ
 روز قیامت۔ (دو) اکبول گتہ بیٹے میں تھوڑی سی پڑاؤں والے کل ملے
 کوڑا سے آج جو دو تم جھگڑو۔ زمانہ قریب کل کا ذکر ہے قریب زمانہ
 گزشتہ کا ذکر ہے۔ (دو) سوادل خوشی کو تو جو روز لڑل کا۔ افسانہ
 جو مجھوں کا ہے وہ ذکر تو کل کا۔ کل کا لڑکا۔ تھوڑی عرصہ کا پیدا ہوا
 (دکانہ) ناخبرہ کار کل کئے بھی جو تاخیر نہ کرو معلوم نہیں کل
 کیا ہو۔ کل کلاں۔ کل کلاں کو۔ (دو) آئندہ زمانہ میں۔ (ترجمہ القرآن)
 مبادا کل کلاں کو کہیں تم کہنے لگو کہ ہماری پاس کوئی خوشخبری سنائی دلا
 نہیں آیا۔ کل کل کرنا۔ آج کل کرنا۔ لیت و لعل کرنا۔ روز کل کے دھڑی
 پڑنا۔ کل۔ کل۔ (دو) آئندہ پھر۔ زمانہ آئندہ میں رطلیل۔ اس کے
 وہ ٹھکر گئے اک ایک ٹھکر کو۔ کل کوئی قیامت نہیں دیکھی۔
 کل کیا ہو۔ خدا جلے آئندہ کیا ہو۔ (دو) میں ہو جاؤ اے آپس میں
 جھگڑا کل خدا جلے۔ تمھارے واسطے کیا ہو تمھارے واسطے کیا ہو کل
 کی بات۔ تھوڑی عرصہ کا ذکر۔ تھوڑی دنوں کا معاملہ۔ (جبر) آنکھ
 در نہ تری ہوا یک سے شرما تی تھی۔ کل کی ہر بات تجھے بات نہ کرتی
 تھی۔ کل کی باتیں۔ گزشتہ باتیں۔ (دو) شک (دو) استاں سلی و
 مجھوں کی سناتے تھے اُسے۔ ای ٹنک کل کی یہ باتیں ہو گئیں انسان کج

کل

کل

کل کی خبر تیس۔ خدا جانے آئندہ کیا ہو۔ (دراغ) انجام محبت پر کریں
 خاک نظر آج۔ انسان جو مجبور نہیں کل کی خبر آج۔ کل کی کل پر جو کل
 کی کل کے ہاتھ چڑھنے کی فکر بھی نہ کرو کی جگہ (صبا) کل کی کل کے ہاتھ
 پر اسے غافل۔ آج تکویر غم فردا عبث۔ (منیر) کل کی کل پر جو گھڑی
 بھر کو ذرا آجانا۔ اے مرے وعدہ فراموش ضرور آج آنا کل کے
 جوئی کندھے پر چٹا۔ مثل۔ جب تک کمال نہ ہو وضع اختیار کرنے کو
 کچھ نہیں ہوتا۔ کل۔ (دھ) ذکر۔ دم۔ گھوٹا۔ مکا۔

کل۔ (رع) میں بشد بدوم۔ فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید
 مستقل ہو، صفت یا تمام۔ سب۔ پڑا۔ (صوفیہ کی اصطلاح) خدا کی
 جو واحد مطلق ہو۔ ہر ایک۔ (فقرہ) کل آدمیوں کو دو درو پے
 دی صرف۔ فقط۔ (منیر) اڑھو نہیں۔ زخمت نہ کو نکیرین تہیں
 کل ایک تار تھا جو شریک کفن ہوا۔ کل جھنجھ۔ (عم) ذکر۔ ساری جمع
 کل سرمایہ (فقرہ) اس کے پاس۔ اب کل جمع سو پے رہ گئی ہیں
 کل غموض مایہ۔ (رع) ہر کئی چیز سرزد ہوتی ہے جسے ہمت نہ تھے
 سدا کل غموض مایہ۔ (رع) وقت ہوتا کہ کیوں ہو کے ترش ابرو گرم۔
 کل شہی بڑھتی اتنی اعلیٰ۔ (مقولہ) ہر چیز اپنی اصل کی طرف
 رجوع کرتی ہے۔ کل طویل آفت۔ (رع) مقولہ۔ بڑی قد والا حق ہوتا
 ہے۔ کل من غلبہ فایں۔ (رع) قرآن شریف کی آیت ہے۔ ہر چیز کو
 جو دوزخ میں ہو فنا ضروری ہے۔ (شوق) پڑھتے ہیں طیاراں خوش
 الحان۔ آیت کل من غلبہ فان۔ کل کائنات۔ (کنایت) موت۔
 تمام سرمایہ۔ کل بساط۔ کل مخلوقات۔ کلیم۔ کلیم۔ (صرف)
 مجموعی تعداد ظاہر کرنے کے لئے۔ (انیس) سب آزمودہ کار تو ہی تین
 جوان ہیں۔ اور کلیم ادھر تو بہتر جواں ہیں۔ (فقرہ) جلسہ بھر میں کلیم

چھین من کر سیاں عین کلّیتہ (رع) باکل۔ (توبہ النصوح) ہنیر
 دین سے مطلق ہے بہرہ اور خدا پرستی سے کلّیتہ ہے نصیب بھی کلّیتہ
 (رع) میں کلّیتہ۔ تمام و کمال۔ (ذکر) (اصطلاح منطق) مجزیہ کا
 سند عام قاعدہ۔

کلا۔ (رع) ایک حرف ہے جو پچھلے کلام کے رد کرنے کے واسطے آتا ہے
 یعنی ایسا نہیں۔ (اردو) میں حاشا کے ساتھ مستقل ہو دیکھو حاشا۔
 کلا۔ (دھ) ذکر! درخت کی کوپن (پچھلے کے ساتھ)۔ (قدر) نقل
 قاسم میں کئے چھوٹے ہیں بخوبی تیرے اے مجھے ہیں مے (فاز)۔
 میں کلہ ہے (خیر)۔ گال۔ (اردو) لمپ اور لاشین کا وہ پر جھیں
 بنی لگاتے ہیں؟ (رع) بد زبانی۔ زبان درازی۔ (فقرہ) اس کے
 کلمے سے سب ڈرتے ہیں۔ (بلند آواز۔ (فقرہ) اس کا بڑا کلمہ ہے۔
 کلہ بکلہ جواب دینا۔ ترکی بہ ترکی جواب دینا ہمارا جواب دینا (فقرہ)
 روسی بھی جواب کلمہ بکلمہ دے رہی ہیں۔ کلہ بکلہ دینا۔ (برہم) کے ساتھ
 مقابلہ کرنا کلا پھلانا یا گالوں میں ہوا بھڑنا۔ خفگی یا ناراضی کی گال
 پھلانا۔ مغزور ہونا۔ کلا توڑ۔ صفت۔ قابل کردہ والا۔ دندان شکن
 جیسے کلا توڑ جواب۔ (کنک) آہ بھی پیر فلک کا جوڑی۔ گزنی الہی
 کلا توڑی۔ کلا توڑنا۔ (کنایت) مغلوب کر دینا۔ (بھرا) آبلہ خاویر
 مڑ گال سے بھڑا سانپ کا۔ سیملی زلف رمانے کلا توڑا سانپ کا
 کلا ٹھلا۔ زبان درازی۔ خاہر درازی جرب زبانی کا کیا۔ (فقرہ) (صد)
 ہمارے کلمے کلمے دے دے (اب سے) ظہار کو آؤ گے کلا جڑ۔ ذکر!۔
 رشادہ۔ گال؟ (رع) بلند آواز کی۔ (کنایت) دھاک۔ (دھ) داب۔
 (فقرہ) وہ بڑے کلمے جڑی کا ہے۔ کلا چٹے ستر لٹائے۔ مثل کھاتے پینے
 سے آدمی توانا۔ تندرست رہتا ہے۔ کلا دانا۔ بولنے سے روکنا۔ بچلہ

کلا	کلام
<p>بیشتر کلام دانا بول چال میں ہے۔ کلا کرنا۔ (دع) شوکرنا۔ غل جانا۔ زبان درازی کرنا۔ کلام گرم ہونا۔ کچھ کھانا کی جگہ۔ (نقرہ) جب دیکھو کلام گرم منہ میں گھوری مٹی ہوئی۔ کلمے پانچ۔ (فارسی میں کلمہ یا یہ ہر ذکر بکری کا سر اور اس کے پاؤں جو بچائے جاتے ہیں۔ کلمے سے دبا لینا۔ (دع) دوسرے کو نسل ہی کر دبا لینا۔ کلمے چیرنا۔ کمال چیرنا (نقرہ) زیادہ بولگے تو کلمے چیر ڈالوں گا۔ کلمے دراز۔ (فارسی میں کلمہ دراز ہر صفت جلا کر ہونے والا۔ بزان لہو کا۔) (حانصا جب) کلمہ کا ڈرنیس کلمے دراز ہوتی ہوں۔ دبا ہی لیگی فرشتوں کو بھی زبان سیری۔ کلمے درازی ہونٹ ! چلانا۔ شور مچانا؛ زبان درازی۔ کلمے والی صفت۔ مونث پر وہ عورت جس کی آواز بہت بلند ہو۔ زبان دراز۔ گانی گلوں بکنے والی۔ گلوں پر تھپھر مارتا۔ جب کوئی شخص گلمہ ستانی کا خدا رسول کی شان میں کہہ کر جھپٹتا ہو تو بہ کرنے کے لئے اپنے گلوں پر آہستہ آہستہ بڑ مارتا ہے۔</p>	<p>کے ڈوری پر لپٹے ہوتے ہیں۔ کلام یہ۔ (رف) انچا سوت جو محل پر لگا ہوا ہو۔ (دیکھو کلام وہ۔ (ریشک) چو گیا گردن سے جب ڈور استری تلواری کا۔ ٹھیکواری سفاک مت کا کلام ہو گیا۔ (خرابہ۔ کبابہ قافیہ ہیں) کلام۔ (دھ) مذکر کلام در میفرموش۔ کلام۔ (انگ) مذکر۔ محرر منشی۔ کلام۔ (انگ) مذکر۔ درجہ۔ ریل گاڑی کا درجہ تعلیم گاہ کا درجہ طالب علموں کی جماعت۔ کلام فیکو۔ (انگ) مذکر۔ ہم جماعت ہم سبق۔ کلام سیگل لینگوئج۔ مونث مستند زبان (ابن الوقت) لیکن مسلمان اپنی کلام سیگل لینگوئج عربی پر واجب فہم کرتے ہیں۔ کلام شجرہ۔ قد شجرہ۔ (رکنا تہ) کسی کے کلمات۔ نقرہ کا کلمہ اسباب۔ کلام غ۔ (رف) بول، ان کا ذکر چنگی کوڑا۔ کلام۔ (انگ) مونث۔ بڑی گھڑی۔</p>
<p>کلام۔ (دھ) مذکر۔ (ہندو) ٹکلی۔ (کرنا کے ساتھ) کلام۔ (س) مونث۔ نہ کی وہ حرکت جس میں سر ٹھکانے لگیں اوپر کر لیتا ہے۔ (کھیلنا کے ساتھ)۔ (انٹا) چرت کھا کر کے کہنے کہ اگر سی ہی ہو کلا کھیلنا ٹھیک تو کسی منت سے لپٹ۔ کلام بازی۔ (اردو) مونث۔ دیکھو کلام بازی۔ کلام بازی کھانا نہ منہ کی طرح سر نہ لگیں اور کر کے وٹنے ملنا بیچنے کا بھینسا کھانا۔ (نونا) بھینسا۔ کلام کرنا (دہلی)۔ کلام بازی کرنا۔</p>	<p>کلام۔ (دھ) بفتح اول۔ مذکر۔ ہندوؤں کا ایک فرقہ جس کا پیشہ شراب فروشی ہے۔ شراب کھینچنے اور بیچنے والا۔ کلام خانہ۔ (اردو) مذکر۔ شراب خانہ۔ وہ جگہ جہاں شراب کی کشیدہ ہوتی ہے بیہوش کی دکان۔</p>
<p>کلام تہو۔ (اردو) میں کلاموں سے بنا لیا ہے۔ (مصطفیٰ) استادوں نے اسی پر انکھ پان اپنی نگاہ دی ہیں۔ کلام تو کلام جو کلام تیری کشت پر جھوٹا۔ (کلام تہو)۔ (ت) مذکر۔ چاندی یا سونے کا تار جو ریشم یا سوت</p>	<p>کلام۔ (دع) معنی نمبر ۱۔ میں۔ (مذکر) عبارت جو مرکب ہو کم و کم دو کلموں سے۔ علم کلام۔ وہ علم جس کے ذریعہ سے عقاید کو عقلی دلیلوں سے ثابت کرتے ہیں۔ (شعر و سخن) نظم۔ (نقرہ) انہوں نے اپنا فارسی کلام اصلاح کیو اسلے اپنا بھجا۔ (انل) میں جب ہوئیں تو ہم نہیں</p>

کلام	کلام
عقن۔ کلام نعتیہ رکھامری زبان کے لئے؟ قول۔ (نقرہ) اس معاملہ میں تمھارا کلام بے معنی ہے۔ اعتراض۔ عذر شک و شبہ۔ حجت۔ (ریشک) قندگوں سے نہیں جاسے کلام۔ جو یہ کہتے ہیں بجا کہتے ہیں (نقرہ) تمھارا اس قول میں کلام نہیں؟ (عو) کلام (نقرہ) آگے کلام کی مار چڑی گفتگو۔ (صبا) قابل گفتگو رقیب نہیں۔ آپ کس سے کلام کرتے ہیں؟ سوال۔ کلام آجانا کلام آتا۔ مباحثہ ہو جانا جھگڑا ہو جانا۔ (صبا) کلام آگیا ساتی جو جب رکاوٹ کا۔ زمین پہ ہاتھ سے جاؤ شرب دی چٹکا۔ (بجر) میں تو کچھ کہتا ہوں تم سے تم بھگتے ہو کچھ اور جب کہ باتوں میں کلام یا مودہ کیا بات کا۔ کلام آٹھانا۔ (عو) کلام اٹھانا (نقرہ) اگر تو سچی ہے تو کلام آٹھانا۔ کلام اٹھانا بات کا چلو بدنامہ غزل پر اپنی یہ کتبی قدر آپ غزل۔ کلام اٹھتے ہیں اپنا کمال کہتے ہیں۔ کلام اٹھتے۔ کلام پاک۔ کلام حمید۔ خدا کا کلام قرآن شریف۔ کلام اٹھانا قرآن شریف اٹھا کر قسم کھانا۔ کلام آٹھ کرنا۔ (دہلی) بات ماننا مثال کے لئے دیکھو کان اوپنے کرنا میں ظفر کا شعر۔ کلام درمیان آنا۔ کچھ گفت و شنود ہونا کسی باری میں۔ (آتش) آدن پر ہیں ان کے گماں کیسے کیسے کلام کہتے ہیں درمیان کیسے کیسے۔ کلام دکھانا۔ ظفر کلام پر اصلاح لینا۔ کلام دیکھنا۔ ظفر پر اصلاح دینا۔ کلام رکھنا۔ شبہ رکھنا حجت رکھنا (ریشک) ہے دان و زبان وہ گویا ہوں۔ ہم اسی میں کلام رکھتے ہیں۔ کلام سرسبز ہونا۔ کلام کا مقبول ہونا۔ (بجر) خدا کے فضل سے سرسبز کلام اپنا عیب نہیں جو جو شاخ قلم ہی ہو جائے۔ کلام کرنا۔ بولنا۔ بات چیت کرنا۔ جھگڑنا۔ بحث کرنا۔ شبہ کرنا۔ (امیر) جا جاتا ہوں وہ بے دین ہے گز۔ خلق کچھ کچھ کلام کرتی ہے۔ کلام کی جگہ۔ کچھ کہنے سننے کا محل۔ اعتراض کا محل۔ کلام گرم۔ ذکر۔ شوخ کلام۔ تیز کلام۔ کلام گرم مرہن کے	یار بولنا زند۔ مثال شعلہ زباں جو تری دہن میں آگ۔ کلام لینا۔ کلام کا مشابہ ہونا۔ (ریشک) لعل تری زبان کے اہل زبان بنے۔ مٹنے کا کلام قیل سے۔ کلام منہ پر رکھنا۔ (دہلی) کلام منہ پر لانا زبان سے کہنا۔ کلام ہو جانا۔ بحث ہو جانا۔ (امیر) میں قائل آپ کے روئے کا ہوں وہ قائل طور۔ کلم سے نہ کہید نہ کلام ہو جائے۔ کلام پر عمر آنا۔ (نقد) ہر شبہ پر۔ (بجر) ہر۔ (شور) کلام جھکو تری پردہ نقاب میں ہے۔ قتات پارچہ دیوار کے نقاب میں ہے گفتگو ہونا دوستانہ یا معاندانہ اتفاق میں یا ایراد میں۔ (غالب) تجھ سے تو کچھ کلام نہیں لیکن اندیم۔ میرا سلام کہیو اگر نامہ برے۔ کلال۔ (رف) بلغ اول اصف۔ بڑا۔ دراز۔ بہتر۔ ملیدہ۔ وسیع کھلتی (رف) موٹ۔ بزرگی۔ بڑائی۔ کلالا ناہ۔ کسی ضرب کے جوڑ سے درد کرنا کسی عضو کا۔ رکھانا۔ (دہ)۔ (ہندو) پھنگنا۔ بولنا۔ انداج کا چھڑنا۔ کلالچ۔ (نون) گھنڈا۔ موٹ۔ دیکھو قلاچ۔ لہرن۔ گھوڑی بکری کو بیچے کی جست وغیرہ۔ مطلق جست وغیرہ بھرتا۔ مارنا کے ساتھ۔ (نقرہ) ایک قلاچ ماری اور محل گیا۔ کلالوٹ۔ کلالوٹ۔ ذکر۔ گویا جس کا خاندانی پیشہ کھانے کا ہو۔ کلالوہ۔ (رف) سوٹ کی کٹماری۔ کچا سوٹ جو نکلے پر لگا ہوا ہو۔ ذکر۔ سرخ اور زرد گونڈی اور رنگا ہوا کچا سوٹ جس کو شادی بیاہ میں سہاگ پوڑی پہننے اور سیاہی سے لگا اس کا گنڈا بھی بناتے ہیں۔ کلالہ۔ کلالہ۔ (رف) موٹ۔ ایک قسم کی ٹوپی جو لابی ہوتی ہے تاج شاہی۔ ٹوپی۔ (امیر) مشاعرے سے حسین کیوں نہ چھین بچاتے۔

کلاہ

کلب

۱۔ اعیان مری چو گویشیان کلاہیں تھیں۔ کلاہ اُتارنا۔ کنایتہ ہیئت کرنا۔ (صبا) جس کو عزت دی اُسے پھر نہ کرے ہیئت کلاہ سر نہ جابو کی اُتاری دیا۔ کلاہ اچھالنا۔ دیکھو ٹوپی اچھالنا۔ کلاہ شمشیری۔ (رف) مونث۔ تاتاری ٹوپی جو ہمارا پہنتے ہیں۔ کلاہ نند۔ (رف) مونث۔ فقیروں کے پہننے کی ٹوپی جو ندرے سے بناتے ہیں۔

کلائی۔ (حد فتح اول) مونث لکھنی سے لیکر پنجے سے اوپر تک جھڑ ۱۔ ایک قسم کی درزش۔ کرنا ہونا کے ساتھ۔ (اشرف) نظر لگے نہیں ناز کی کوڑ کس کی۔ نہ شاخ غل سے ارادہ کرو کلائی کا۔ (دراغ) شب وعدہ مزین کیا تھا پانی بھری جاتی ہے۔ وہ ٹھوکر دیر جاتے ہیں کلائی ہوتی جاتی ہے۔ کلائی اُتارنا۔ کلائی پھیر دینا۔ کلائی اُترنا۔ لازم۔ کلائی پیچہ نہ کر۔ کلائی کرنا اور پیچہ لڑانا۔ (رشاک) اکمال کس بل میں ہوئے قاتل کلائی بچوں کے ہنس مشاغل۔ کلائی پھیرنا۔ زور کر کے حرلیت کی کلائی کو گرفت سو ہٹا دینا۔ (اوج) طاقت میں پریش کی حقیقت نہ گیوکی۔ انگلی سے پھیرتا ہوں کلائی میں دیوکی۔ کلائی کا توڑا۔ سونکی زنجیر جو کلائی میں پہنتے ہیں۔ (ناخ) شاخ صندل ہے اگر نازک

کلائی آپ کی۔ جان عاشق پر اثر رکھتا ہے تو اسانپ کا۔ کلائی کرنا۔ اپنی کلائی حرلیت کی کلائی پر رکھکر ہاتھ کے پیچے کا زور اُس پر لڑانا۔ (بجرا) چند دندان تری گھٹی سے توڑا اسانپ کا۔ کر کے گیسوئے کلائی ہاتھ توڑا اسانپ کا۔ کلائی چمک جانا کلائی کا بل کھا جانا کلائی مروڑنا۔ پونچا پھیر دینا۔ کلائی مزنگ جانا۔ کلائی میں بل جانا۔ موج آجانا (بجرا) گٹھا اٹھو گٹھا کہ کلائی مزنگ گئی۔ بکرا کھیں ہوائے سزاوار ہاتھ میں۔ کلائیاں مارنا۔ (دہلی) گھوٹے کا پاؤں کو خاص انداز سے رکھ کے چلنا۔

کلب۔ (دع۔ کلاب۔ جمع) مذکر نکتا۔ کلب۔ (انگ) مذکر۔ انجن۔ سوسائٹی۔ کلب گھر۔ مذکر کلب کا مکان۔

کلبیل۔ (حد) مونث۔ (عو) بلا۔ آفت۔ کلبیل۔ (حد) مونث لکھنوں کا حرکت کرنا۔ سبب کثرت تعداد

۱۔ (مجازاً) بچے کے چھٹکی پڑے۔ کلبیلانا۔ (حد) کیشوں کا رنگنا۔

کلبیلانا۔ (حد) سوتے میں کسیدہ جنبش کرنا۔ آہستگی سے ہلنا۔

توڑنا۔ بیکار ہونا۔ رینگنا کیشوں کا جیسے جوں کا باہوں میں کلبیلانا

کلبیل میں خرقہ ہونا کسی نئی بات یا راز پر شہیدہ کا دل میں پھرنا

۱۔ سوتے میں حیران و دلسا و اطفال کا حرکت کرنا۔ کلبیلانہٹ۔ (حد)

مونث احشرات الارض کا جنبش کرنا ۱۔ انسان و حیوان کا خواب میں

بار بار جنبش کرنا کسی بات کا دل میں پھرنا ۱۔ باہوں میں جڑں کا حرکت کرنا

کلبیلہ۔ (رف) مذکر پھیرنا سا گھر جو تنگ و تاریک ہو۔ کلبیلہ اُتارنا۔ (رف)

مذکر رنجوں کا گھر۔ نامکدہ۔ (اسیر) خانہ عیش مرا کلبیلہ اُتارنا نہ ہوا۔

خواب آنکھوں میں کب آیا کہ پریشاں نہ ہوا۔

کلب۔ (حد) مذکر۔ دو ہمار جو دھوی کیشوں پر لگاتے ہیں۔ کلب دار

صفت۔ کلب رکھنے والا۔ (دبنا) انش) بعض کپڑا کلب دار یا دبیر

ہوتا ہے۔ کلب دینا۔ سلاخی چڑھانا۔ کپڑے کو ہار دینا۔ کلب لگانا۔

کپڑے کو ہار دینا ۱۔ (عو) عیب لگانا۔

کلبیلانا۔ (حد) استانا۔ تڑپانا۔ (شوق) قدوائی خدا رنگا بدل چڑھ گیا

کہ جو بوجے اس کا پھل پاؤ گے ۱۔ دھلانا۔ کلف دلانا۔ اب اس معنی میں مستروک ہے۔ (شاد) کپڑے اہل جہان نے کلبائے۔ پر کوئی دلی

فلک نہ کلبائے۔ کلبا یا کرنا۔ تڑپانا۔ (نفقہ) دو مجھے دن رات

کلفہ	کلفنا
<p>سنہری کلفی - جو مندروں مسجدوں یا گنبدوں پر لگی ہوتی ہے۔ چڑھنا چڑھانے کے ساتھ (انہیں) سیدانیوں میں ہوتا تھا جب شور بکا کا۔ ہلتا تھا کلس خیمہ شاہ شہداد کا (دہندو) لکھا۔ لوہے کا جو پیتل وغیرہ کا گھڑا۔ کلفا - (دھ) ذکر - تانبے یا پیتل کا تانگ منہ کا بڑا گھڑا۔ کلفی - (دھ) مونٹ - چھوٹا کلس - (دھ) بٹنے لگی خیا جمی کی کلیا صحرائے کہ بلاس ہوا زلزلہ عیان - چھوٹا کلفا۔ کلفا - ذکر - سرخ رنگ کے ایک بھول کا نام - کلفی - (فارسی میں گنگی - ترک میں جنہر) مونٹ - طرہ جو بکری یا ٹوٹی یا تاج میں لگاتے ہیں - بڑوں کا خوشامیخت جو بعض پرندوں کی چوٹی پر قدتی ہوتا ہے - کلس - قبتہ۔ کلف - (ع - بلغ اول و دوم) ذکر - چہرے کی جھانپاں - (عبر) کلف آجیگا چہرہ - زہیگا شفاف - آئینہ ہم تمعین دکھائیں گے تفسیر معاف! سیاہ داغ جو چاند پر نظر آتے ہیں - (ہرین) محال ہے کہ صفاد میں ہوسینوں کے - جگر سے کب کلف ماہ دور ہوتا ہے وہ سیاہ - (دھ) جو منہ پر ہوتا ہے (اردو) دیکھو کلف۔ کلفت - (ع) مونٹ - تکلیف - مصیبت - بیچینی - (عبر) شٹا سکتی تیں مرزا گان تکلفت مرہے دل کی - بھڑائی گرد و ست موج نے دامن ساحل کی - بیگیا تہضم اول دفع دوم سکوں سوم ہوتی ہیں - (عالم) خدا کی واسطے تیار کیا ہے یہ سامان کلفت کیوں ہوئی تم کو کہ تو میری جاں - کلفت دور ہوتا - کہ ورت جاتی رہنا - تکلیف یا رنج کلفا۔ کلفہ - (ع) ذکر - خرفہ۔</p>	<p>کلیا کر تاج - کلفنا - (دھ) اور دیا آہ و زاری کے ساتھ رنج کرنا۔ تڑپانا کسی کے حق میں دھا کرنا کسی کے گڑبگڑ میں کلب دینا۔ اب دیں معنی میں متروک ہے۔ کلفی - (دھ) مونٹ - ایک غلہ کا نام ہے جسکو ماش کہتے ہیں۔ کلف جانا - لازم - دیکھو کیلنا - رشاد دل میں ہوتا نہ مرے دہل بلا کا کل - سایہ رہتا نہ کبھی گرے مکان کل جانا۔ کلفج - (دھ) ذکر - وہ زمانہ جس میں گناہ کی کثرت ہو بہت پر ازمانہ چوتھا جگ - کہتے ہیں کہ یہ بگ حضرت عیسیٰ سے تین ہزار ایک سو دو برس پہلے شروع ہوا - (دھ) صاحب - اب سنو جو حال ہے کھجک میں بارہ اس کا کھوتی ہوں ہر نیچے کے جنم کا پترا۔ کلف - (فارسی میں کلفی تھا) ذکر - چھوٹی ٹھہری روٹی جو تور میں پکائی جاتی ہے لکڑی کا گول گتتا جو نیمہ کی چوب میں گاہوتا ہے - کلفہ سافیت کلف کے مانند بھولا ہوا - جیسے کلف سے گال۔ کلفن - (دھ) (دھندو) ذکر - بڑا چلن - بدکرداری۔ کلف - (دھ) صفت - انجیر - شور - مونٹ - وہ زمین جس میں شوریہ کے سب کچھ پیدا ہوتا ہے - شور۔ کلفک - (انگ) ذکر - دیکھو کاراک۔ کلفرن - (دھ) مونٹ - (دھ) چونک والی - کیڑیاں لگانے والی (انگین) ایک دن باجی نے کلفرن سے سنگائیں کیڑیاں - گاماش کھینک سکریہ کہ آئیں کیڑیاں۔ کلفہ - (دھ) صفت - بوقوف - کوون - جاہل یا ذکر معنی کا برتن آجورہ۔ کلس - (دھ) سنکرت - کلس - (انگ) گنبہ کا اوپر کی کلفی</p>

کلمہ

کلمک

بچی بات - انصاف کی بات - کلمہ الخیر درج - ذکر نیک بات - نیک صلاح - ایں الوقت - جس صاف طہر بر سفارش کرتے ہوؤ ڈرتا ہوں - موقع یاد نکا تو کلمہ الخیر سے در پیغ نہیں کروں گا - کلمہ اللہ کو کیا یہ جلیلی اہلیہ سلام سحران ہوتی ہے - کلمہ بھرا - (دعویٰ کا نہایت مطیع ہوتا - کسی کا یہ عقیدہ ہوتا - وللاؤ شیداء ہونا - کسی کو ہر وقت یاد کرتے رہنا - اجرات) کلمہ بھرے ترابے دیکھے تو بھر نظر - کافر اثر ہے تری کافر نگار کا یہ دین اسلام کے اصول کو اعتقاد کے ساتھ زبان پر لگانا - لا الہ الا اللہ کہنا - کلمہ پڑھنا - در کنا بیہ - مسلمان بنانا - کلمہ پڑھنا - کلمہ شہادت پڑھنا - مسلمان ہونا - (آتش) غوش بیان لاسے ہل کا کلام اقدس - کلمہ پڑھتے ہیں جو سنتے ہیں قرآن مجید - تو تے کا حق اللہ پاک ذات اللہ کہنا - کسی کے کمال یا شہر کا مقصد ہونا - (داسیر) - سر سبز گلستان سخن آرائی کا - کلمہ پڑھنے کے تو تے مری گریابی کا - خدا کو یاد کرنا - خدا کا نام لینا - ماننا - دم بھرنا - اطاعت کرنا - (دیر) پریش پڑھتے ہیں کلمہ امین ہوں وہ دلوں - ہر اک داغ جنوں میں جو اثر ہر سیلیاں کا - نام دینا - (بجر) کلمہ پڑھوں میں یا رکابہ دوات بھی - طوطی ہو میرے گور کا سبز و کھل - غنیا ہونا - فریفتہ ہونا (زندہ) اک نظر آئینہ گرا کلمہ سے میری دیکھے - اسی اوجہ ت کلمہ پڑھنے کے تو اپنا - کلمہ پڑھو نا - مطیع کرنا - فرمانبردار کرنا - (بجر) عشق وہ غمگین ایسا ہے جو یہاں جو گر - داخلوں کو کلمہ پڑھو نا - منات ولات کا - کلمہ تکبیر - ذکر - اللہ اکبر سے مراد ہوتی ہے - کلمہ حق - خدا کا فرمودہ - صحیح بات - (ارشاد) تیری باتیں خدا کی باتیں ہیں - کلمہ حق میں کچھ کلام نہیں - کلمہ خیر - تعریف - دج - سفارش - (سحر) کلمہ خیر کی امید جوں سے کیا ہو - منہ کہاں کی جو کر میں اہل وفا کی تعریف کلمہ شہاد

ذکر - اللہم ان لا الہ الا اللہ اللہم ان محمد عبدک ورسولک - اس میں خدا کے مہبود ہونے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بندے اور رسول ہونیکا اعتراف زبان سے کیا جاتا ہے - کلمہ کفر - ذکر - وہ بات جس کو دین اسلام کی مذمت اور ایمانیت منکر ہے - گستاخی کا کلمہ - غرور کی بات جو خدا بخشنے والی اور اس کے بندوں کو ناپسند ہے اور ایک قسم کی گستاخی ہے - مصحف نسخ کا غرغ غرغ عشق کر کے انہار - کلمہ کفر نہیں ہے جو سننا ہی نہ سکیں - کلمہ گو صفت - مسلمان - دین اسلام کا قائل - (داغ) میں کلمہ گوہوں خاص خدا و رسول کا - آتا ہے بام عرش سے مزہ قبول کا - دعا گو - مستعد - (امیر) سن بیٹے اگر شہرہ اعجاز بیانی - بت بھی کلمہ گو تری گفنا کے ہوتے - کلمے کا شریک مسلمان بھائی - کلمے کی انگلی - ہاتھ کے انگوٹے کے پاس کی انگلی - انگشت شہادت -

کلمن - (دھ) ہونے - زخم کی ٹیس - درو -

کلمج - (دھ) صفت - وہ گھوڑا جس کی پہلی ٹانگیں چلتے وقت آپس میں رگڑ کھاتی اور ٹکراتی جاتی ہوں - ذکر - گھوڑے کے ایک عیب کا نام - ایک قسم کا خیرازی کہو تر کھنڈون - ذکر - بچاؤ ہوا -

کلمندرا - (اردو - انگریزی - کلمندرا - کا بگڑا ہوا) - ذکر - فرست جراثیم - فرد - پتہرا - جنتری -

کلمندرا - (دھ) ذکر - (دھند) تربوز -

کلمنگ - (اس - بفتح اول دوم) - ذکر - رسوائی - الزام دینا می داغ - عیب - (ارشاد) غیروں میں تیرے کلمے کا کمال کلمنگ دیا ہے شرم میں وہ ہناتے تو کیا ہوا - کلمنگ چڑھانا - (دھ) - ہندو - بدنام کرنا - رسوا کرنا - کلمنگ کا لیکا - ذلت - داغ بنامی

کلنگ

(اوج) ہندو ہوتا تھا لاکھ چڑھے آسمان پہ چاند۔ مٹا ہوا یہ کلنگ کا
 میکا جس سے کب۔ کلنگ کا میکا لگانا۔ عیب لگانا۔ رسوا کرنا کلنگ
 کا میکا لگانا۔ لازم۔ کلنگی۔ (دھ) صفت۔ (دھندو) بدنام۔ رسوا۔ ذلیل
 وہ شخص جس نے گائے یا بڑھن کو قتل کیا ہو۔
 کلنگ۔ (ف) اندر! ایک آبی بڑی کا نام۔ تازہ! رکنایتہ،
 اپنی ٹانگوں کا آدمی۔ اصل مرغ۔

کلنگی۔ (دھ) مونث۔ ایک قسم کے چھوٹے کپڑے کا نام جو اکثر بکری
 گائے اونٹ کتے وغیرہ کے جسم میں پایا جاتا ہے۔
 کلو۔ (دھ) صفت۔ مذکر۔ کالے رنگ کا آدمی۔ کالا آدمی۔ مونث
 کے لئے واو جو بول کے ساتھ متعل ہے۔ (کلوا دھ) بیشتر کالے
 کتے کے لئے متعل ہے۔ ٹکوی تصغیر بھی ہے۔ کلونی۔ (دھ) مونث۔
 کالی عورت۔ کلوا بستر (دھ) مذکر۔ (دھندو) ایک فرضی کالے رنگ
 کا موکل جسے جادو لوگ کرتے والے لہتے ہیں۔ کلوتا۔ (دھ) صفت۔
 کالا سیاہ فام۔ اردو میں بیشتر کالا کے ساتھ متعل ہے۔ جیسے کللی
 کلٹی بٹی۔

کلوار۔ (دھ) مذکر۔ (کلھو) کلال۔ میفروش۔ کلوارنی۔ (دھ) مونث
 میفروش عورت۔ (جائنا صاحب) کلوانی پر مٹا ہوا تفت اس کی پیش
 بر۔ قاضی کے گھر میں کیوں ہو چڑچا شرب کا۔
 کلوانا۔ (دھ) منتر بڑھ کر کیلوں سے صدار کرانا۔ دیکھو منٹھ کلوانا۔
 کلوانی۔ (دھ) مونث۔ کیلئے کا فضل۔ کیلئے کی مہربت۔
 کلوتا۔ (اس) صفت۔ کالا۔

کلونخ۔ (ف) مذکر۔ مٹی کا ڈھیلہ جو سخت ہو گیا ہو۔ پٹی یا کچی
 اینٹ کا ٹکڑا۔ کلونخ انداز۔ (ف) صفت۔ دھیلہ مارنا والا۔

کلھڑ

مذکر۔ وہ سوراخ جو قلعہ کی دیوار میں دشمن پر ڈھیلے یا پتھر وغیرہ
 مارنے کے لئے بنائے گئے ہیں۔ اب انھیں سوراخوں میں سے
 ہندو تین مارا کرتے ہیں۔ کلونخ انداز پاداش سنگ ست (ف)
 مقولہ۔ خوا خواہ پھینک دینے والے کو سخت سزا ملنا چاہئے۔
 کلور۔ (دھ) صفت۔ گائے کا بچہ جو جرائی کے قریب ہو۔

کلول۔ (دھ) بیغ اول و نیز کبیر اول۔ مونث! جانوروں کا
 خوشی سے اچھلنا کودنا۔ کر کرنا کے ساتھ۔ (انظیر) پڑی جو زرخ و
 زغن سے اب اس جہن میں دھم۔ گلوں کے ساتھ جہاں بلبلیں
 کرے تعین کلول۔ اب اس جگہ بیشتر کلیل متعل ہے۔ بین جزو
 کلول ملنا۔ دعو مصیبت دور ہونا۔ بلا دفع ہونا۔ (میرا) میں
 غش آگیا تھا وہ دن دیکھ۔ بڑی کلول ملی جو جان پر ہے۔ پڑانا
 عمارہ ہے۔ کلولیں کرنا۔ جانوروں کا آپس میں خوشی سے اچھلنا
 کودنا۔

کلونچی۔ (دھ) نون غنہ۔ مونث۔ ایک قسم کے سیاہ بیج۔
 کلونس۔ (دھ) نون غنہ۔ مونث۔ (دھندو) سیاہی۔ کابل
 رکنایتہ، الزام۔ بدنامی۔ کلونس کا ٹیکا۔ (دھندو) کلنگ کا ٹیکا
 کلونس لگانا۔ (دھندو) عیب لگانا۔ رسوا کرنا۔

کلنہ۔ (ف) مذکر۔ سر۔ کھو پڑی۔ دیکھو کلنہ۔
 کلنہ۔ (ف) مونث۔ کلاہ کا مخفف۔ دیکھو تڈلہ شجرہ۔
 کلھازنا۔ (دھ) (کلھو) دال کا چھکا جلا کر اتارنا۔
 کلھاڑا۔ (دھ) مذکر۔ بڑی کلھاڑی۔ کلھاڑی۔ (دھ) مونث۔ بکری

چرنے کا جھوٹا آلہ۔
 کلھڑ۔ (دھ) مذکر۔ اسی کا بڑا آنچرہ۔ اس معنی میں کلھڑ بھی استعمال

کلیانا

کلیجا

کلیانا - (دھ) کلیاں آنا۔ (بحر) وہ مرغ جن میں کہ بہار بنی فزاں ہو
 کلیاؤ پر وبال جب اپنے تو جھڑی بھول۔
 کلینچا - (دھ) مذکر ایک عضو کا نام۔ جگر (مجازاً) نہت۔ حرات
 حوصلہ۔ ظرف۔ دلیری۔ بہر نفاہ جلاہو کچھ قاتل میں داغ۔
 کس بلا کا ہو کلیجا کس غضب کا دیدہ ہو۔ کبھی سنگدلی کی جگہ بھی متعل
 (راسخ) ہر صورت حسین نے دھوکا دیا مجھے۔ صورت حسین کی متھی
 کلیجا یزد کا (کنایت) نہایت پیارا عزیز۔ (نفرہ) تو میرا کلیجا ہو
 (شرف) دل کبھی بوسے بہاری نے خوش اس کا نہ کیا۔ کون سے
 پھول کو بیل نے کلیجا نہ کیا (کنایت)۔ (دو) نہایت عزیز چیز دولت
 بمع۔ پونجی۔ (نفرہ) اپنے اپنا کلیجا کمال کے دیدیا اور ہم ہی دشمن بھڑکی
 (کنایت) پیٹ۔ جیسے گلی کہاں گیا کچھ دیں میں کچھ دی کہاں گئی
 پیاروں کے کچھ میں (دو) دل کی جگہ۔ (دیکھو کلیجا اچھلنا) (دو)
 کلہ متفرق کر (ا) کسی کے جواب میں کہتی ہیں۔ مثلاً کسی نے پوچھا
 یہ کیا بات ہو۔ جواب میں کہتی ہیں تیرا کلیجا۔ (راسخ) کہا تھا میں نے
 اگر غلط ہوں میں ہوں تم ہو تو کیا ہو۔ وہ بولا سکر کر کہنے والے کا کلیجا ہو
 سے داغ نے جب یہ کہا داغ جگر دیکھا بھی۔ جل کے وہ کہنے لگے
 تیرا کلیجا دیکھا کبھی جھوٹ کے موقع پر بھی کہتی ہیں یہ کہا میں نے
 یہ دل ہو شنید اٹھا۔ لگے ہنس کے کہنے کلیجا اٹھا (دو)۔
 سینہ۔ جیسے میں نے دو ٹکر کیلجے سے کالیا۔ کلیجا اچھل پڑنا۔ دیکھو
 اچھل پڑنا۔ کلیجا اچھلنا۔ (دو) دل دھڑکنا خوشی کے مارے بے تاب
 ہو جانا۔ (منیر) ایک مگر میں ابھی گند گردوں ہوتا۔ تم نے مجھ کے کلیجے
 کو اچھلنے نہ دیا۔ کلیجا اڑ جانا۔ گھبرا جانا۔ کلیجا الٹ ہونا۔ کلیجا
 تہ بالا ہونا۔ کمال اضطراب اور یحییٰ ہونا۔ (دشاد) دل ہی نہیں پر غم

سے اکیلا الٹ پلٹ۔ دھڑکن سی ہو مگر میں کلیجا الٹ پلٹ۔
 کلیجا اٹھنا۔ دل کا بے قرار ہونا ناجی کھڑا۔ وحشت ہونا۔ (دجر) اقرار
 واصل کر کے پھر انکار ظلم ہو۔ تم کیا پلٹ گئے کہ کلیجا الٹ گیا۔ (نفرہ)
 کہتے جب جی گھیرے نکلتا ہو تو کہتے ہیں کہ کلیجا اٹھا جاتا ہو۔ کلیجا اٹھنا
 (کنایت) رقت طاری ہو جانا۔ کلیجا اندر سے اڑا چلا آتا ہو۔ (دو)۔
 رونا چلا آتا ہو۔ (نفرہ) کس قیامت کی رات پر کلیجا اندر سے اڑا چلا
 آتا ہو۔ کلیجا بانسوں اچھلنا۔ کلیجا کلیجیوں اچھلنا۔ کمال اضطراب
 اور یحییٰ کے واسطے متعل ہو۔ (نفرہ) اس آواز میں کچھ اس بلا کی
 وحشت تھی کہ کلیجا تلیوں اچھل رہا تھا۔ (قدر) آج کچھ بانسوں اچھلنا
 ہو کلیجا میرا۔ ہاں ذرا دور کے سینے سے لپٹ جائے تو۔ کلیجا بڑھ
 جانا۔ (دکھنا) بہت بڑھ جانا خوشی سے دل کا باغ باغ ہو جانا
 بارے آنے کی شادی مرگ جھک ہو گئی۔ پھر سینہ بھٹ گیا ایسا کلیجا
 بڑھ گیا۔ کلیجا تھن جانا۔ لازم کلیجا بھونکا (دو) کلیجا جھلنا۔ (شرف)
 دل پر مری چیز کے منک مریج یارنے۔ بھونکا کسی مریے ہو کلیجا
 کباب کا۔ کلیجا بیٹھا جاتا ہو۔ دل بیٹھا جاتا ہو مضمحل ہوا جاتا ہو۔
 خوف یا ناتوانی سے دل ڈوبا جاتا ہو۔ (نفرہ) بھوک کے ماری کلیجا
 بیٹھا جاتا ہو۔ کلیجا پاش پاش ہو جانا۔ دل کو کھنا۔ دل پر صدمہ ہونا
 (نفرہ) اس حادثہ کی خبر سنکر کلیجا پاش پاش ہو گیا۔ کلیجا پانی کڑا
 مقدی۔ کلیجا پانی ہونا (دل کا کسی صدمے کی تاب نہ لاکر رقیق ہو جانا
 دھیل)۔ چند یارب مرے انکوں کی مددنی ہو جائے۔ جھک ٹوڑی ہو کلیجا
 کیس پانی ہو جائے (مجازاً) نہایت نرم آنا۔ نرم آنا۔ (نفرہ)
 اس کی مصیبت سنکر پھر کلیجا پانی ہوتا ہو۔ کمال خوف زدہ ہونا
 دھیل)۔ اگرچہ عباس کئی روز کے پیاسے ہیں مگر۔ رعب دہ ہو کہ ہے

کلیجا

شیروں کا کلیجا پانی۔ کلیجا پتھر کر لینا۔ دل کو سخت کر لینا۔ تب اسے ہیں
 ان تلوں کے ہمے ناز جب کلیجا اپنا پتھر کر لیا۔ کلیجا پتھر ہو جانا۔ رکھا
 نہایت سخت ہو جانا۔ (دراغ) ہو گیا روز کے صدموں سے کلیجا پتھر
 نکلے ٹوٹے ہوئے قاتل تری پکاں بہت۔ کلیجا پس جانا۔ کمال روحانی
 صدمہ ہونا۔ (اشرف) یہاں تک اس پر پی پیر گئے۔ رماؤں و کثرت
 کی۔ کلیجا پس گیا لیکن نہ دل کا موصلا نکلا۔ کلیجا پکا نا۔ کلیجا بجا دینا۔
 دل کو کھانا۔ طبیعت جلانا۔ رنج دینا۔ تکلیف دینا والی باتوں سے
 ایذا دینا۔ (دشمنہ) اُن سے نازک کو کہاں گرمی صحبت کی تاب۔
 بس کلیجا نہ بچا ای طرح خام اپنا۔ کلیجا پاک جانا۔ کلیجا پلنا۔ لازم۔
 (کنایت) عاجز آ جانا۔ تنگ آ جانا۔ کسی کی آزار دینی والی باتوں
 سے دل کو صدمہ پہنچنا۔ (ظفر) کہتے کہتے ناصحائو ترابھیا پاک گیا۔
 اور سننے سننے اب سیرا کلیجا پاک گیا۔ جلنا۔ (عاشق) کلیجا رشک
 سے بیکتا ہو کر جلنا ہو حسرت سے۔ ادھر محوڑا لیکتا ہو ادھر شعلہ
 لیکتا ہو۔ بیشتر کلیجا پاک گیا مستل ہو۔ کلیجا پکڑ کے رہ جانا۔ کسی
 صدمہ کی تاب نہ لاکر۔ دل تمام کر رہ جانا۔ (ظفر)
 باتوں میں جو وہ مجھ سے بگاڑ کر رہ گیا۔ غیر تو اپنا کلیجا ہی پکڑ کر رہ گیا
 متعجب ہو جانا۔ متعجب ہو جانا۔ مری میں آکر مٹنے لگتا۔ (آبجیات)
 تم کیکنے تکلف بولی اور بدیہی سا دھی باتوں سے جو کچھ دل میں
 آجگا اسے سناٹہ کہیں گے کہ سامنے تصویر کھڑی کر دیں گے
 اور جب تک سننے والے سنیں گے کلیجا پکڑ کے رہ جائیں گے۔ اس کا
 سبب کیا وہی میا ختہ بن۔ کلیجا بڑو لینا۔ کیلئے برہم تھرکھ لینا۔
 یا مصیبت کے وقت۔ (اشرف) ہری طرح سے کلیجا پکڑ لیا اس نے
 شانہ ورد جا کر کاج۔ شناسا سے کہا۔ (دراغ) چھائی کیلکھ دینا۔ (ظفر)

کلیجا

اس دوائے کو کلیجا بڑو لینا۔ کلیجا پکڑ لینا۔ کلیجا ہٹا مٹنا۔ کیلئے کو دبانا مانگ
 زیادہ صدمہ نہ پونچے۔ (نیر) آج وہ صبح سے بھرتے ہیں کلیجا پکڑے
 است کو محول کے کس کے دل پر غم میں رہی۔ کلیجا پکڑے ہوئے۔ دل
 تھکے ہوئے۔ اضطراب اور پریشانی کی حالت میں۔ کلیجا پاک کے
 بھڑا ہونا۔ (کنایت) کمال صدمہ پہنچا کسی کی ایذا دی ہو۔ (بجرا)
 مزا (ایذا) تھانے کا ہو عشق خال میں محبکہ۔ کلیجا پاک کے بھڑا ہو
 تو چیمپروں نیش کشرم سے کلیجا پھٹا جاتا ہو۔ کسی صدمہ یا رحم اور
 درمندی سے جگر ٹکڑی ٹکڑی ہو جاتا ہو۔ اپنا تو کلیجا ہی پھٹا
 جائے ہو سکر۔ دل تمام کے آرزو نہ تو اے بھرا لسی۔ کلیجا پھٹ جانا
 (کنایت) صدمہ عظیم پہنچنا۔ (دراغ) غصہ زور سے نہ توڑ سبو۔
 پھٹ نہ جائے کلیجا بادل کا (دراغ) دل میں فرق آ جانا۔ باہم دشمنی
 اور پھر ہو جانا۔ (ظفر) ان در اندازوں کی بدولت باپ کا بیٹے
 سے کلیجا پھٹ گیا۔ عشق و محبت کا گھٹاں ہو جانا۔ (دراغ) سخت۔
 مومن) تیغ ابرو کی۔ جنبش ہو کر بس ٹوٹکٹ جائے۔ دست مڑگان
 کے کشادہ ہو کلیجا پھٹ جائے اور شک و حسد سے ملنا کی جگہ۔ (ظفر) جب ہمارے
 ان کے سب شکوں کو نہ پھٹ گئی پھر کلیجا اپنے دھو ہوں کے کسر پھٹ گئی کلیجا پھٹنا
 (کنایت) دھوس نا۔ گرم آنا کسی کی مصیبت نہ دیکھ سکا۔ (ظفر) غور و جہ
 بیگیں پھیاں مینو نہیں تو ان کو دیکھ کر لوگوں کے کلیجا پھٹنے لگے۔ دل پر
 گزرتا۔ (معروف) جہاں دل کسی کا کسی سے پیٹے ہو۔ (دراغ) کلیجا پھٹنے
 ہو۔ رشک و حسد پہلنا۔ کلیجا پھٹنا۔ (دراغ) زلف کی کسی کی
 میں کلیجا پکڑ کا بہت ارب کو دعوی تھا کلیجا کی کا۔ کلیجا پھٹنا۔ (دراغ) کلیجا پھٹنا
 (زند) خشک نیم زم کی طرح ہڈیاں کیلکھ نہ لیں۔ (دراغ) آتش زفت
 نے کلیجا بھڑکا۔ کلیجا پیپ ہو جانا (دراغ)

کلیجا

کلیجا پاک جانا۔ (قدر) اب کلیجا پیپ کی آنسو جو آتے ہیں سفید خوش
 تھا پہلے جو قطرے آگے دوچار سرخ۔ کلیجا پیستا۔ روحی صدمہ پہنچنا
 (دراغ) کلیجا پیستا ہر دل مستانہ کوئی میرا کہاں سے آگئی غلام تری
 رشتہ بھڑپا میں۔ کلیجا تر ہونا۔ (مونا کنایت) دولت مند ہونا۔ (فقرہ) فقرا
 تو کلیجا تر ہی تھیں خط کا کیا ڈر ہو۔ کلیجا تو دینا۔ کیلجے کے پار ہو جانا۔
 کیلجے پر اثر کر جانا۔ (دراغ) مجھے آتا ہی تو میرا صدمہ نہ کھلو
 کیلجے توڑ دی گی وہ دعا جو دل سے نکلے گی۔ کلیجا تھام تھام کر دنا۔
 دوتے دوتے ہر حال کر لینا۔ بیتا باندہ گریہ و زاری کرنا۔ کلیجا تھام کر
 دل پکڑے۔ تڑپ کر۔ بھیرا ہو کر۔ (دراغ) لاکھوں کلیجا تھام کر
 آکھ جس جانب تھاری اٹھئی۔ کلیجا تھام کر ہو جانا۔ صدمہ اور
 رنج کو ضبط کر جانا۔ اظہار رنج نہ کر سکتا۔ (جرات) پاس جا بیٹھا
 جو میں کل اک تری ہمنام کے۔ رہ گیا بس نام سنتے ہی کلیجا تھام
 کے۔ کلیجا تھام لینا۔ بیانی کی شدت سے جگر پڑ لینا۔ مضطرب
 ہو جانا۔ (دراغ) کلیجا تھام لوگے جب سونگے۔ نہ سوائے خدا
 شیون کیسکا۔ کلیجا تھرتھرا نا۔ سردی سے یا خوف و دشت سے
 کلیجا ٹوٹا جاتا ہو۔ (مہندو) کلیجا بیٹھا جاتا ہو۔ جھوک کو مارو
 پڑا حال ہوا جاتا ہو۔ (فقرہ) جھوک کے ماری کلیجا ٹوٹا جاتا ہو۔
 کلیجا ٹوٹنا۔ دل پر جھٹ گنا۔ اس جگہ اب کلیجا پھٹ جانا مستعمل
 ہے کبھی میرا طرف آکر جو چھائی کوٹ جاتا ہو۔ خدا شاہد ہر اپنا
 کلیجا ٹوٹ جاتا ہو۔ کلیجا ٹوک ٹوک ہونا۔ (مہندو) عو صبر کی طاقت
 نہ ہونا۔ کلیجا ٹھنڈا رہنا۔ (دعا) چین اور سکھ سے رہنا۔ کلیجا ٹھنڈا ہو
 (دعا) دعا۔ خوش رہو۔ آرام سے رہو۔ کلیجا ٹھنڈا کرنا۔ چین دینا۔
 تسکین دینا۔ کسی کو خوش کرنا۔ (خضر شاہ اودھ) اوی جان گلے سے

کلیجا

آپٹ جا۔ ٹھنڈا کر لیں ذرا کلیجا۔ کلیجا ٹھنڈا ہونا۔ (دعا) طبیعت
 کو راحت حاصل ہونا۔ تسلی ہونا۔ (بحر) تم گلے سے لگے گئے ٹھنڈا
 کلیجا ہو گیا۔ میرے دل میں جو پھپھو لا تھا وہ اولا ہو گیا۔ صبر کرنا
 چین پڑنا۔ (رند) ہو گیا اب دم تنخ سے بس ٹھنڈا۔ کیوں ہوا
 اب تو کلیجا تر اقل ٹھنڈا۔ کلیجا جلانا۔ متدی۔ (دعا) دل جلانا
 آزرہ کرنا۔ (دراغ) اس دیر اثر خفاں نے کلیجا جلادیا۔ چھالے
 زبان میں پڑتے ہیں دھپا دن کے بعد۔ (کنایت)۔ (عمر) زیادہ
 حقہ پینا لازم۔ آزرہ ہونا۔ متدی۔ کیلجے پر کسی گرم چیز کا اثر کرنا
 (امیر) آگ بن بن کے جلاتی ہو کلیجا ہر شراب۔ ہر نفس سیخ تو ہر
 لخت جگر شکل کباب۔ کلیجا جلتا۔ کوفت ہونا۔ آزرہ کی ہونا۔
 غیر کا ذکر و قار ہر جاے آگے۔ (دراغ) اس بات سے جلتا ہو کلیجا کیا
 کلیجا جلی۔ (دعا) مونٹ غمزدہ۔ کلیجا جلی نکل۔ (دہلی) مونٹ۔ وہ
 نکل جس کا بیج کا حصہ سیاہ ہو۔ کلیجا چاہے۔ بہت چاہے۔
 (صبا) جان دینے کو کلیجا چاہے دل چاہے۔ کلیجا پڑ ہونا۔ دل
 پر کمال صدمہ ہونا۔ نشانی ہو تری تیر نظر کی۔ کلیجا پڑ ہو۔ (شد
 ہاندر) کلیجا چھانا۔ کمال صدمہ پہنچانا طعن و تشنیع سے۔ (صبا)
 کاوش مزگان جاناں دیکھنا۔ دکھیا دم میں کلیجا چھان کر۔ کلیجا
 چھلنی کرنا۔ متدی۔ (شرف) کرتے ہیں ہزاروں کے کلیجوں کو دھلنی
 مجھ سا کوئی تقیہ دھکرو نہیں سکتا۔ کلیجا چھلنی ہو جانا۔ (عو)۔
 (کنایت) طعن و تشنیع سے تنگ آ جانا۔ (رشاد) نیش غم سے نہ ہو کس
 طرح کلیجا چھلنی۔ دل ہر کاوش مزگان تری بر مانی ہو۔ کلیجا چھن
 جانا۔ (عو)۔ (کنایت) نگوار ہونا طعن و تشنیع کا۔ (جرات) بس با صبا
 تیر ملامت کہاں تلمک۔ باتوں سے تیری آہ کلیجا تو چھن گیا۔ کلیجا

کلیجا	کلیجا
<p>(صبا) یا ریاض حب رخ اور ہر نادک مرگیاں کاہر۔ دیکھئے دیکھئے غریباں کلیجا ہوگا۔ کلیجا کا بیٹا! ڈر گلتا! سردی گلتا! سردی سو کیچی جھوٹا۔ کلیجا کباب رہنا۔ کوفت رہنا۔ (صبا) ہر دوری صبا آج کل زمانے میں۔ کہ محض ہوا کلیجا کباب رہتا ہی۔ کلیجا کباب ہونا دل میں ملن ہونا۔ کوفت ہونا۔ (دراغ) دل پہ مگر سی تیرے ہی بیلے۔ یوں کلیجا ہوا کباب کماں۔ کلیجا گلتا! ہیرے کی کٹی یا کسی اور زہریلی چیز کے کھا جانے سے دل خواہ مگر کے کھڑے ٹکڑے ہونا خون کے دست ہونا! دل پر چوٹ گلتا۔ ناگوار گزرتا۔ جی کو کھانا فقرو اس کا صدمہ دیکھ کر کس کا کلیجا تہیں گلتا۔ کلیجا کھا لینا۔ کہتے ہیں کہ ڈائن کلیجا کھا لیتی ہے۔ (جافضاج) جافضاج موی عجب سے بڑھا تو آفت بن کے ڈائن ترا کھائے گا کلیجا! خلاص کلیجا کھانا کتنا ہے کلیجا کو دکھ ہونا چاہنا۔ ایذا دینا ہے اب بھی ادب آج آنا ہو خدا کی واسطے دم کلیجا کھا رہا ہو آتش ناشاد کا۔ کلیجا کھ چنا۔ (دعو) کناہیہ۔ خوب ہو کر گلتا۔ اشتہا صاوق ہونا۔ (فقرو) تیرے نالے بھوک کے ماری کلیجا کھڑے لگا۔ کلیجا کھانا ہے کناہیہ کی کمال خاطر مدارات کرنے اور کسی کو عزیز اور دوست رکھنے سے (بحر) یوں فاکو کلیجا بھی کھلا رہا اپنا۔ لب و دندان کی طرح شیر و شکر کیا ہوگا۔ کلیجا گودنا۔ (دعو) کناہیہ مٹنے دینا۔ کلیجا سنسنا۔ بیقرار ہونا کی جگہ (مٹیل) ٹھہرے ہوں گے دل اختیار تری ہاتھوں سے۔ مٹنے تو ان کو کلیجا ہی مٹے دیکھا۔ کلیجا مسوس کے رچانا۔ (دعو) کلیجا حتام کے رچانا۔ مدے کو ضبط کر کے چپ رچانا۔ کلیجا لٹنا۔ (دلی صدمہ ہونا چنا۔ (بحر) رچ فرقت کو ہونوختی نہیں ایذا کوئی۔ دل میں بیٹھا ہوا مٹتا ہی کلیجا کوئی۔ کلیجا منہ تک آنا کلیجا منہ کو آنا۔ (کناہیہ) کمال تلق اور</p>	<p>چھیدنا۔ کلیجے پر صدمہ ہونا چنا! طعن و تنقیح سے دکھ دینا۔ (دراغ) کیوں نہ چھیدو کہیں غیروں کا کلیجا چھیدو کہیں سو دشمن سے پیر نہ دیکھو دیکھو۔ کلیجا خون کرنا۔ (کناہیہ) کلیجے پر صدمہ ہونا چنا! (دراغ) ہر پینا تو ذکر کنا نہ کیجئے۔ دل کو بڑھا کے خون کلیجا نہ کیجئے۔ کلیجا خون ہونا چنا۔ لازم۔ (دراغ) جب تک کہ درد سینہ کیوں تدبیریں کہیں۔ ہو گیا خون کلیجا تو دو کیا کرتے۔ کلیجا دھڑکا دینا خوف سے دل ہلا دینا۔ (فقرو) ڈاکے کا تذکرہ کر کے تم نے میرا کلیجا دھڑکا دیا۔ کلیجا دھڑکنا۔ دل کا پینا خوف یا اندیشے سے (سوز) ائی خیر کجیوں بازو بھر دکتا ہے۔ ملیکا تیرا شایہ کلیجا بھی دھڑکتا ہے۔ کلیجا ڈنک جانا۔ کلیجا جلنا۔ (بحر) سوز فراق سے یہ کلیجا ڈنک گیا۔ (دراغ) جگر زخاں کی صورت چنک گیا۔ کلیجا دھک دھک کرنا۔ بیقرار ہونا۔ خوف جمانا۔ کلیجا دھک دھک ہونا۔ دل کا پینا خوف سے۔ کلیجا دھک دھک ہونا۔ (دعو) کلیجا دھڑکنا کلیجا دھک سے رچانا۔ کلیجا دھک سے ہونا چنا۔ (دعو) خوف یا کسی حیرت انگیز بات سے جی بیٹھ جانا۔ (جافضاج) ہو گیا دھک سے کلیجا اڑی میں تو ڈر گئی۔ گھر میں ہی تہاب کے ڈٹا جوتا رات کو (ناظم) سامنا بنکے ہوا دور ہوا دل شک سے۔ رہ گیا دیکھتے ہی ہو کلیجا دھک سے۔ کلیجا دہل جانا۔ کلیجا دہلنا۔ (کناہیہ) ہر جانا دل درخود کو دکھ ہوئی تو فغان کسی کا کلیجا دہل جائیگا۔ کلیجا ستر ہونا۔ کسی کی عالی تنہی کی تعریف کرنا۔ (بحر) اے خدا لب تیرا کلیجا سرا ہے تیغ خراں سے میرا دل انگار ہو گیا کلیجا سنسنا جی جانا۔ (دراغ) ہونا (جرات) یہ لکے شب وصل میں سلگا۔ کلیجا۔ ہی ہی۔ بہت مجھ سے کہ پینا ہی ترا گرم۔ کلیجا سنسنا۔ لازم۔ کلیجا غریباں ہونا۔ دیکھو کلیجا چھلنے</p>

کلیجی

اضطراب ہونا۔ نسیم دہلوی (مزید بتائی فرمادے جب زور کرتے ہیں، کلیجی منہ تک آجاتا تو ناقوس برہمن کا۔ (ذوق) کس دن نہیں ہوتا قلت پھر سے جھک کر کوتاہی سے مراد کلیجی منہ میں آتا۔ کلیجی منہ سے باہر ہونا۔ کمال اضطراب اور سبقتی کے لئے۔ (بحر) اگر آج بھی دل نہ ٹھہرا ہمارا تو باہر ہی نہ ٹھہرے کلیجی ہمارا۔ کلیجی کمال دینا۔ کلیجی کمال کے دیدینا۔ بحر دل میں ہو ایسی چیز کہ کم نہ دیکھے۔ رخصت ہے کہ یہی کلیجی کمال دینا بہت پیاری چیز دیدینا کلیجی کمال کے دھڑلنا۔ کلیجی کمال کے رکھ دینا۔ رکنائیت۔ جان دیدنا کسی امر کی صداقت کے لئے اسے ان سنگدل بتوں کو نہ ادا دے دے آئے۔ رکھ دے جو کوئی اپنا کلیجی کمال کے۔ کلیجی کمال دینا۔ اداؤں کی طرح جگر کھا جانا۔ زینت کر لینا۔ (زند) عبث نہ تیز کر اور کمر خیز و شمشیر بچاؤں میں کلیجی کمال کی زینت بہتر چیز کمال دینا۔ دوسری کمال مار لینا۔ کلیجی اکھل پڑنا۔ کلیجی کا باہر آ جانا۔ خوف رعب یا دبدبہ سے (داغ) بخوارہ کا نظرسے کلیجی نکل پڑی۔ وہ دبدبہ حضور کا سطوت کے ساتھ ہے۔ کلیجی ہاتھ بھر کا ہو جانا۔ کلیجی ہاتھ بھر بھر ہو جانا۔ کلیجی ہاتھوں بڑھ جانا بہت بڑھ جانا۔ حوصلہ بڑھ جانا۔ (شاد) مر جانا تیغ قاتل سے خوشی دیکھو ہوئی۔ ہاتھ بھر کا زخم کاری کا کلیجی ہو گیا۔ (بحر) جو میرے سینہ پر تم ہاتھ رکھو گے تو کیا ہوگا۔ کلیجی ہاتھ بھر بڑھ جائیگا یا زخم و زحمت کا۔ کلیجی ہلا دینا۔ (جو) ذکر اور روحانی صدمہ پونچا دینے کی جگہ مستعمل ہے۔ (غفرہ) ایسی بھاری باتوں سے تو میرا کلیجی ہلا دیا۔ کلیجی ہل جانا۔ خوف یا دہشت کے لئے استعمال میں ہے۔ رعبہ رعبہ اندام ہوں یہ خوف خدا سے ایسا شاد کوئی مجرم ہو کلیجی ہوا مر اہل جانا۔ کلیجی۔ (دھ)۔ (موت) کلیجی کا یہ لفظ حیوانات کے جگر کیلئے

کلیجی

مخصوص ہے۔ جیسے بکری کی کلیجی کلیجی پر پتھر رکھ لینا صبر کر لینا۔ کلیجی پر تیر لگنا۔ دل پر جوت لگنا۔ (غفرہ) غرض شفقت پوری کا فرق کیا تھا کلیجی پر تیر لگ رہی تھے۔ کلیجی پر جوت لگنا۔ کلیجی پر گھونٹ لگنا ایسا کہ اندھنی صدمہ پونچنا۔ کلیجی پر پتھر پڑنا۔ (رکنائیت) دل پر صدمہ گرنا۔ یاد آگئی جو پیش ابروی یا زینت بے ساختہ پھری سی کلیجی پر چل گئی پھری کی جگہ پر بھی چلنا بھی کہتے ہیں۔ (دھ) نظراس پاک پر پڑ گئی اگر۔ کلیجی پر بھی سی چل جائیگی۔ کلیجی پر سانس پڑنا۔ رشک و حسد سے برقتی اسی کی حالت ہونا۔ کلیجی پر ہاتھ دھر دھو۔ دیکھو اپنی چھاتی پر ہاتھ۔ کلیجی پر ہاتھ دھرنا کسی کے دل کو تپتی دینا۔ اپنے دل کو کھینا۔ اپنے دل کا ساحل دوسرے کا جانا۔ (شرف) بیان کر دے جو میں دردِ جگر میں غفلت۔ سب اپنی اپنی کلیجی پر ہاتھ دھر لینا۔ کلیجی سے آہ نکھنا۔ کلیجی سے دھواں اٹھنا۔ دل ملنا۔ دل سے آہ نکھنا۔ (جرات) انگائی آگ کس نے میرے گھر کو دھواں سا کچھ تو اٹھتا ہے مگر ہے۔ کلیجی سے گناہ کے رکھنا۔ (عو) نہایت عزم کر کے رکھنا۔ دم بھر دہانہ ہونے دینا۔ کمال احتیاط اور حفاظت سے رکھنا۔ (داغ) دل مضطرب ہو کلیجی سے نکلا کھائے۔ نہی ہم کو تری ساتھ جو سونا ملا ہے۔ ای شمع یہ معنی نہیں آتیں۔ دنا کے۔ پرواؤں کو رکھنا تھا کلیجی سے گناہ کے کلیجی سے گناہ کیا کلیجی سے گناہ۔ (عو) گلے سے گناہ لینا۔ نہایت پیار کرنا۔ (شعور) رنواس ناز سے کیے زخم شمعہ جانی کو۔ کلیجی سے گناہ کیجے کسی دستِ خانی کو۔ (جہلاں) دیکھو ہمیں تم نے جو داغ دیکھو۔ کلیجی سے اُن کو نکلتا ہوئے ہیں کلیجی سے نکلتا ہونا۔ اپنے پاس سے جدا ہونے دینا۔ کلیجی کا کلہا۔ (نور) جگر۔ نہایت پیارا کھانا ہے۔ اس فرزند سے جو نہایت عزیز ہو گئیے کی ٹھنڈک۔ (رکنائیت) دل کو ٹھنڈک

کلیں

کلم

ہی کہتے ہیں۔

کلیں۔ (س) صفت۔ اشراف۔ عالی خاندان۔ بنگالی پریموں کا ایک فرقہ۔
کلیہ۔ دیکھو ٹک

کم۔ (ف) ۱۔ غور۔ ۲۔ ذرا سا۔ (فقرہ) تم یہاں بہت کم بیٹھے۔ ۳۔ شاندار۔ (فقرہ) وہ خط کم لکھتا ہے۔ ۴۔ بد۔ ۵۔ جیسے کم نصیب۔ کم بخت؟ چھوٹا۔

دنی۔ جیسے کم رتبہ۔ کمائیش۔ (ف)۔ (ہو) کم و بیش۔ تخمیناً۔ کم نکلائی۔
مونٹ۔ طسارہ کی نقص۔ کم اصل۔ (ف) صفت۔ کینہ۔ ذلیل۔

نالائق۔ کم اصل سے وفا نہیں۔ (متحدہ) کینہ سے وفاداری کی امید تھی
رکھنا چاہئے۔ (شور) کم اصل سے وفا نہیں ممکن بجز خطا۔ پھینکوں

روح جو باقیہ میں آئے غلام کام۔ کم اوقات۔ صفت کم حیثیت۔ بیعت
(شرف) بیچ میں چند نفوس کم کابھروسا گیا ہے۔ اس کم اوقات کی دنیا

میں بسر کیا ہوگی۔ کم بخت۔ (ف) معنی غیر (اس) صفت۔ بد نصیب۔
پر قہمت۔ کلمہ، تنقیر و تحقیر۔ (داغ) دل کا کوئی حامی و مددگار نہیں

ہوتا۔ کمبخت کلمہ بھی تو شامل نہیں ہوتا۔ جس کلام کے لئے بھی مستعمل ہے
(داغ) وعدہ کو نہ کر کے دوبارہ تیار تھے تجھے دل سے۔ میں نے کمبخت یہ جاننا کہ

مجھے دے دیتے ہیں۔ کمبختی۔ مونٹ۔ بہشتی مصیبت۔ شامت۔ بھونتی آنا۔
کھنٹیاں آنا۔ شامت آنا۔ آفت آنا۔ (اختر شاہ) ادھر کیا چیز دکلائی

جو میری کچھ۔ کھنٹیاں آئی ہیں تری کچھ۔ بھنٹی آئی ہے۔ شامت آگئی ہے (معنی)
خفا ہو کر لگا ٹھٹھ سے کہنے۔ اے بھنٹی کیوں آئی ہو تیری۔ بھنٹی کا مارا۔ آفت

کا مارا۔ بد نصیب۔ مونٹ کے لئے بھنٹی کی ماری۔ بھنٹی کے دن بڑو دن۔
مصیبت کے دن۔ بھنٹی تو نہیں آئی۔ بھنٹی نے تو نہیں گھیرا۔ بھنٹیوں نے

گھیرا ہے۔ (ہو) کیا شامت آئی ہے۔ (شوق) اب میں بھی جو قصد تیرا ہے۔
اے لو بھنٹیوں نے گھیرا ہے۔ کم ہیں۔ (ف) صفت۔ بہت حوصلہ۔ (شوق)

قدوائی کم ہیں نہ کہیں زمانے والے۔ ابھی نہیں جو کر کے۔ نا بینا کم پایہ
(ف) صفت۔ کم رتبہ۔ سفید۔ کم پڑنا۔ جتنی ضرورت ہو اس سے کم ہونا۔

کمتر۔ (ف) صفت۔ بہت کم۔ کمتر۔ (ف) صفت۔ بہت ہی کم۔ ۲
خاکسار۔ ناچیز۔ عرضیوں در خواستوں میں یہ لفظ فدوی یا خاکسار

کی جگہ میں کے معنی میں مستعمل ہے۔ (داغ) اشتق جھاکے واسطے کس کی
تلاش ہے۔ کوئی اگر نہیں ہے تو یہ کمتر میں سے کم تو تھی۔ مونٹ۔ بے پروائی

غفلت۔ کمبختی۔ صفت۔ (ہو) کم وزن یا مرتبہ یا لیاقت میں گھٹا ہوا۔
(اشک) جس نے غم کو کیا غم اسے کمبختی نہیں۔ مانگنا بند سے ہے

بیجا خدا سے مانگے۔ کم جرات۔ (ف) صفت۔ بڑول۔ کم حوصلگی۔ (ف)
مونٹ۔ بے بختی۔ (شوق) قدوائی پوچھا کہ بیدار کے ٹکڑوں کی کتنی

انسوس ہو اور دل تری کم حوصلگی پر۔ کم حوصلہ۔ (ف) صفت۔ بہت
کم حیثیت۔ صفت۔ ٹٹ پوچھا۔ کینہ۔ ذلیل۔ کم خرچ۔ صفت۔

کفایت شمار لا کجوس۔ کم خرچ بالائیں۔ (ف) مثل۔ اس چیز کی
نسبت بولتے ہیں جو قیمت میں کم اور نائنس میں زیادہ ہو۔ (ذوق) اس کے

اشک اور آہ پوچھی فلک پر۔ مرا عشق کم خرچ بالائیں ہے۔ کم نور
صفت۔ کم کھانے والا۔ تھوڑی بھوک والا۔ کم ذات۔ صفت۔ بچ

ذات کا۔ کینہ۔ کم کرو۔ (ف) بفع سوم۔ صفت۔ سست رفتار۔
کم رو۔ صفت۔ وہ شخص جو جا بہت نہ رکھتا ہو۔ اور دیکھنے میں حقیر

معلوم ہو۔ کمزور۔ (ف) صفت۔ ناتواں۔ ضعیف۔ ۲۔ بودا ۲۔ وہ جس

ک	ک
<p>طاقت کم ہو۔ کمزور کرنا۔ زور گھٹانا۔ طاقت گھٹانا ضعیف کرنا۔ کم طاقت کرنا۔ کمزور مار کھانے کی نشانی۔ مثل۔ زیر دست ہمیشہ دستار ہٹاؤ کمزوری۔ رن، مونٹ، ضعف۔ نا طاقتی، نقاہت۔ کم سال۔ کم عمر، خورد سال۔ کم سخن۔ صفت۔ بہت کم بولنے والا۔ چب بے زبان۔ کم سخن۔ مونٹ۔ کم بات کرنا، غوطہ بولنا، کم صفت جھوٹی عمر کا۔ کم گھٹنا، اوچھا گھٹنا، کیفہ بہر اہونا، دھیاں میں نہ لانا۔ بے توجہی کرنا۔ (نفرہ) وہ ایسی کم سنتے ہیں۔ کم سن۔ مونٹ۔ خورد سالی۔ بچپن۔ کم گھٹنا (گھٹو) صفت۔ جس کو ایسی طرح نہ کھانی دی۔ کم سے کم۔ بہت ہی کم۔ (راسخ) نکرار کسی مزی کی جو قربان جائے سوار ایک بوسہ چوک سے کم نہیں۔ کم شہوت۔ صفت۔ کم کا ڈھیلا۔ سُست۔ کم ظرف۔ (رن) صفت۔ اوچھا، کم حوصلہ۔ (شوق) ایک ساغین ہوش اڑ گئے واہ۔ کتنے کم ظرف ہو معاذ اللہ! کمینہ سغلہ۔ (ظفر) اپنے پہلو میں جوری آپ نے کم ظرف کو جالے۔ زہری خدمت عالی میں ہیں حرمت کو جانے۔ کم ظرفی۔ (رن) مونٹ، اوچھا کمینہ ہیں۔ (نعیر) رندان باد کش کی کم ظرفیاب تو دیکھو۔ ساقی کے پینک مارا جام شرب مٹھ پر۔ کم عقل۔ صفت۔ بے عقل، بیوقوف کم عقلی۔ مونٹ۔ بے عقلی۔ نادانی۔ کم عمر، رن، صفت، کمسن۔ کم عیار۔ (رن) صفت۔ وہ دوسرے جو کم قیمت پر ملے۔ کموٹا دبیہ۔ کم فرصتی۔ (فارسی میں کم فرصت۔ یعنی قابو طلب ہے) مونٹ، فرصت کم ہونا۔ کم فہم۔ (رن) صفت، کم عقل، نادان، کم فہمی، کم عقلی، نادانی کم قدر (رن) صفت۔ بے قدر۔ کم سمتی، مونٹ، کم نصیبی۔ (ظفر) کم سمتی</p>	<p>اپنی کو سوال اور توہم کو۔ گھٹا نہیں ان کا سبب کم بختی کچھ۔ کم قیمت۔ صفت۔ سستا۔ ارزاں۔ نرخ میں کم۔ کم کرنا، گھٹانا، وضع کرنا، ہٹا کرنا تا جال کم کرنا، بہت کرنا، اختیار کرنا۔ کم کم۔ (فارسی میں یعنی آہستہ آہستہ رفتہ رفتہ متعل ہے) غوطہ غوطہ، گاؤ گاؤ، کچی کچی۔ (چرکین) کم کم آنا، ترقی یافتہ ہو۔ کم کھانے غم نہ کھانے۔ غم انسان کو تحلیل کر دیتا ہو۔ کم کھانا قرض دیکر کھانے سے بہتر ہے۔ کم گو۔ کم گفتار۔ (رن) صفت کم سخن۔ کم گوئی۔ (رن) مونٹ۔ کم سخن۔ کم بایہ۔ جھوٹی بونجی رکھنے والا۔ کم مانگی۔ مونٹ۔ بے ساطی۔ بے حیثیت ہونا۔ کم محنت۔ صفت۔ کام چور محنت مشقت سے بھاگنے والا۔ کم تعیب۔ دیکھو، گفت۔ کم نصیبی مونٹ۔ بے سمتی۔ کم گھٹا ہی۔ کم بختی۔ (رن) مونٹ۔ بے توجہی۔ مثال کیلئے دیکھو، کم قسمتی (صحیف) تعصیر کم گھٹا ہی ساقی کو اور کیا... اس سخن میں گر کوئی مجھ کو رو گیا۔ کم و بیش۔ (رن) غوطہ ابست۔ تقریباً۔ کم بہت۔ رن، بہت بہت۔ کم حوصلہ۔ کم ہمتی۔ مونٹ۔ بہت بہت ہو، کم ہونا کم سر نہا، گھٹنا۔ وزن میں پورا نہ ہونا، زور گھٹنا۔ کمی۔ رن، بہت گھٹانا۔ نقصان، کمسن۔ (امیر) جو میفر و شس سے سوانہ تو کر لینا کمی جو حضرت داعی تو ہم سے بھر لینا کمی آتا۔ قلت ہونا، کوتاہی ہونا۔ رائش محبت میں کمی آئی نہیں فضل الہی سے۔ نیاز اپنا دی، بڑا زور ہر چند کرتے ہیں۔ کمی پر۔ خسارہ، کم قیمت پر۔ (دراغ) متاع حسن کی کینک، ریگی گرم بازوی، کمی پر بیج ڈالاجس نے گھاٹا مال میں کچھا کمی پڑنا۔ کم پڑنا، کمی کرنا، کوتاہی کرنا، پہلو تہی کرنا۔ (دوق) کہے ہو خفا سے یہ گلو میرا۔ کمی جو مجھ سے کہے تو پہلے لومیرا۔ (دراغ) ہم ہی کرنا</p>

کمالینا	کما
<p>تھارسی اعانت کرے۔ تہ کل اہل کمال ماری ماری پھر تہیں۔ ۱۰ اہتہائی ترقی۔ (فقرو) آپ کی ذات سے زبان اردو کمال کو پونچ گئی ہے حیرت انگیز امر۔ اٹوکی بات۔ دیکھو کمال کرنا۔ کمال پیدا کرنا۔ وصف پیدا کرنا۔ (داغ) مدت کے بعد ہم سے ملے ہو تو کچھ پیدا کیا ہے اتنے دنوں میں کمال کیا کمال حاصل کرنا۔ ہنر یافتہ حاصل کرنا۔ کسی کام میں ہمارے حاصل کرنا۔ کمال حاصل ہونا۔ کامل ہو جانا۔ کسی کام میں۔ (ناسخ) عشق لیلیٰ میں ہوا ہے تیس کو حاصل کمال۔ جو یقین زنجیر سے نکلے صدا لعل کی۔ کمال درجے کا۔ انتہا کا۔ جیسے زید کمال درجے کا نالائق ہے۔ کمال دکھانا۔ مہند دکھانا۔ جو ہر دکھانا۔ (ناسخ) وصل کی شب بخت بد اپنا دکھانا جو کمال میرے گھر میں چاندنی آتے ہی بخوابی ہے وہو پ۔ کمال رکھنا۔ غن یا ہنر میں کامل ہونا۔ کمال کا بننا ہونا صفت! پرفتن۔ بڑا کرتی۔ نہایت عیار۔ آفت کا پر کالات فریبی چال باز نہایت ہوشیار۔ کمال کرنا۔ (کنایت) حیرت انگیز کام کرنا۔ غضب کرنا۔ ہزار کام مرے کہیں داغ الفت میں۔ جو لوگ کچھ نہیں کرتے کمال کرتے ہیں۔ میانہ کرنا۔ (فقرو) جوٹ میں تم بھی کمال کہتے ہو کمال کو پونچنا کمال حاصل کرنا۔ پورا ہونا ختم ہونا۔ کمالات۔ (ع) تذکرہ کمال کی جمع۔ کمالا۔ (اردو) تذکرہ۔ (دہلی) پہلو انوں کی جنگ زرگری جبکا مقصود بار حیرت تہیں ہوتی۔ (کرنا کے ساتھ)۔ کمال کھانا۔ محنت مزدوری سے پیٹ پالنا کمال لینا! داغ کر لینا چپڑے کو خوب مل دل کر ملائم اور درست کر لینا! کسی پیشہ کا کام سے رویہ پیدا کر لینا۔ نجاست صاف کر دینا (جو) کمزور کر دینا۔</p>	<p>جناہی کرنا نگاہ الفت کبھی نہ کرنا۔ تعین قسم ہو ہمارے سر کی ہمارے حق میں کی نہ کرنا۔ کیا ب۔ (ن) صفت۔ کم ملنے والی چیز۔ نادر۔ (داغ) جس معشوق سے بھی جس سخن ہو کیا ب۔ ایک ہوتی ہے بزرگ میں طبیعت اچھی۔ کیا بی۔ موت۔ کم پایا جاتا۔ کما ختم۔ (ع) لفظی معنی جیسا اس کا حق ہے۔ جیسا ہونا چاہئے صفت۔ بخوبی۔ ٹھیک ٹھیک۔ (فقرو) دونوں مذہبوں میں جو ایک میں بھی فطرت انسانی کا کما ختم لحاظ نہیں۔ کما ہی۔ (ع) عربی میں کما ہی بفتح اول و کسر چہام فتح و بجم۔ بمعنی جیسا کہ وہ۔ فارسیوں نے کما ہی بروزن گواہی کر لیا صفت کمال پورا (ادج) معلوم ہو کیا ماہیت چشم کما ہی۔ بتلی کی سیاہی میں ضیانا متناہی۔ کما یثقی۔ (ملفوظ) کما یثقی۔ ع۔ جیسا چاہئے (صفت۔ بخوبی)۔ کمالج۔ (ت) امونٹ۔ (دہلی) وہ روٹی جو کبیس سی بتلی اور کبیس سے موٹی ہو! (مجازاً) موٹی اور گول چیز۔ (فقرو) جو کمالج سامنے تھا آب وہ سیپ ساحل آیا۔ کمار۔ (س) تذکرہ راجہ کا بیٹا۔ جیسے راجہ کمار! بیٹا سیو بندہ سنت کمار۔ کمال۔ (ع) تمام۔ تمام ہونا۔ فارسیوں نے کسی کام میں کامل ہونیکا کلمہ کے معنی میں بھی استعمال کیا (تذکرہ پورا (فقرو) یہ کتاب تمام و کمال اُس نے پڑھی! نہایت۔ بہت۔ (تہما کا (فقرو) خط پر کمال خوشی ہوئی۔ کمال رغبت سے کھانا کھایا۔ (ریشک) میں کہاں عقل کا کمال کہاں۔ سچ تو یہ ہے کہ کمال تاداں ہوں! ہنر۔ قابلیت۔ (فقرو) تم میں ایسا کوشا کمال ہے جس کو شہر</p>

کمان	کمان
<p>سچہ کمان بانہ صائب تیر پرے میٹ۔ کمان بردار۔ (رف، صفت)</p> <p>کمان نیکر چلنے والا لازم۔ تیر انداز سپاہی۔ کمان پشت۔ (رف)</p> <p>صفت۔ کیرا۔ کمان تانتا۔ کمان کا چڑھانا۔ کمان چڑھانا</p> <p>کمان کو جھکانا۔ کمان پر چڑھ چڑھانا۔ کمان چڑھنا۔ (کنایتاً) دور دورا ہونا۔ (دفقرہ) آج کل مان کی کمان چڑھی ہوئی ہے حکم سے جو چاہیں لکھالیں۔ (مطلیل) تیوری اُتر چلی ہے بُت رشک حور کی۔</p> <p>رہتی چڑھی کمان کمان تک غرور کی۔ کمانچہ۔ (رف، بروزن بتا)</p> <p>مذکر۔ جھوٹی کمان۔ وہ غلیل جس سے عورتیں رونی دھنکتی ہیں</p> <p>۲۔ بادشاہوں کے فرماؤں پر ایک شکل کمان کی صورت کی بنائی جاتی ہے۔ ایک قسم کی سائنگی۔ محراب دار چھت۔ طاقتور قواد کی کمانی۔ کماندار۔ (رف، صفت) کمان رکھنے والا محراب دار</p> <p>قوس نما۔ کمان زہ کرنا۔ کمان پر چڑھ چڑھانا۔ کمان رستم۔ کمان شیطان۔ (رف، مونث)۔ دھنک کمان سے نکلاتیر اور منہ سے نکلی بات پھر نہیں آتی۔ بہت سمجھ بوجھ کے بات کہنا چاہئے۔</p> <p>کمان کا رخ کر جانا۔ کمان میں کسی طرف خم آ جانا۔ (آتش)</p> <p>کروگی صاف ہیں ان ابرؤں کی گرمی صبا۔ کمان رخ کر گئی</p> <p>جب پھر وہ ہوگی آگ پر سیدھی۔ کمان کش۔ (رف، صفت)۔ کمان کھینچنے والا۔ کمان کھینچنا۔ کمان تانتا۔ کمان چلانا۔ (دبیر)۔</p> <p>فردق سے جھکنا تو سرکش سے رکنا۔ وہ رستم ہیں جو یہ کمان کھینچے ہیں۔ کمان کیا فی۔ (رف، مونث)۔ وہ کمان جو شاہاں گئے سے منسوب ہے۔ نہایت عمدہ کمان۔ کمان گر (رف، صفت)۔ کمان بنانے والا۔ کمان گیر۔ (رف، صفت) وہ شخص جو فن تیر اندازی میں کمال رکھتا ہو۔ کمان بھلنا۔ قوس ترح کا نظر آنا۔ جو منہ</p>	<p>(دفقرہ) اس کو بیاری نے کیا۔</p> <p>کمان۔ (انگریزی میں کمانڈر، مونڈ، حکم، فرمان، حکومت)</p> <p>سرداری۔ (دفقرہ) یہ فوج ایک افسر کی کمان میں ہے۔ فوج کا کسی معین زمانہ میں اپنی جگہ سے باہر پھرنا۔ (حسن) تیر مزہ کو توڑیں مردمان چشم۔ کدو کمان پر دل خانہ خراب کی۔ کمان افسر۔ (انگ)</p> <p>کمانڈنگ افسر۔ (دفقری) مذکر۔ فوج کا سردار۔ کمان بونڈا۔ (دفقری)</p> <p>جنگی خدمت کا حکم دینا۔ نوکری بٹانا۔ کمان بولی جانا۔ لازم۔ (منیر)۔</p> <p>تیر مزہ کا جانب ابرو جو رخ پھرا۔ بولی گئی کمان مگر مس سپاہ کی کمان پر جانا۔ (دفقری) جنگی خدمت پر جانا۔ (لڑائی پر جانا) کمان چڑھنا</p> <p>جیتنا۔ کمان بھلنا۔ (دفقری) فوج کا جنگ کی واسطے بھلنا۔ (بکست)</p> <p>جنگ پر عشق سے ایسا نا دلعلی ہادی کر۔ (یعنی) اشکوں کے رسالوں کی کمان نعلی ہے۔ کمان پینز۔ (انگ)۔ کمانڈر۔ مذکر۔ فوج کا افسر۔</p> <p>کمان۔ (رف، عربی میں اس کو قوس کہتے ہیں اصل میں یہ لفظ تان تھا جسکے معنی ہیں خیمہ چیز اسی رعایت سے لنگر بنایا گیا ہے، مونث)۔ تیر پھینکے کا آلہ۔ (دھنک)۔ (دراغ) نشان کثرت بارش ہے میکش خزدہ۔ کہ بار بار خشک پر کمان بھکتی ہے۔ وہ قوسی شکل جو سلاطین کے فزائوں پر بنی ہوتی ہے۔ صفت۔ خیمہ۔ جھکا ہوا یہ صفت بچکدار کمان ابرو (رف، صفت)۔ معشوق جسکے ابرو خیمہ ہوں۔ کمان بھلنا</p> <p>کمان کا چلہ اُتارنا۔ کھینچاؤ کم کرنا۔ کمان اتر جانا۔ قوت جاتی رہنا۔ اتر جانا رہنا۔ رعب و اب باقی نہ رہنا۔ (دفقرہ) کو تو دل صاحب معطل ہو کمان اتر گئی۔ (دراغ) در جانا پر ہنگامہ نہ دیکھا۔</p> <p>کمان اُتری ہوئی ہے پاسبائی کی۔ کمان بانہ صائب کمان کو بطور سلاح کے رکھنا۔ (قدر) ابرو سے کچ ہے پیچ جو سیدھی نہ مانگ ہو۔</p>

کپاس

کمر

پھلنے کی تہ پر کرنا۔ کپاس لانا پرندوں کو کہنے سے بھینسا نا۔ (برق)
 تالجب پار گیا تیرج کے بوسے یہ ملک۔ طائر سدرہ کے صیاد سے کپاس
 مارا۔ (خجاز) کسی کو دام فریب میں بھینسا نا۔ قابوس لانا۔ (راسخ)
 شیخ لاسہ یہ لگ گیا وہ بری۔ خوب کپاس حضور نے مارا۔
 کپاس۔ (راگ) سونٹ! زمین کی بیجاش کا آلہ قطب نما جگہ نما
 سکاڑی کا چکر کپاس لگانا۔ کپاس سے بیجاش کرنا۔ کپاؤنڈ۔ (لنگ)
 انکر۔ احاطہ۔ مکان۔

کپاؤنڈ۔ (لنگ) ذکر۔ (دوساز)۔

کپینی۔ (لنگ) بالفتح و فتح سیم و کسر چہارم، مونث لا جماعت۔
 گروہ! سوسپا میوں کی فونی! انگلستان کے سودا گروں اور
 ساہوکاروں کی وہ جماعت جسے سنہ ۱۷۰۰ء میں شفق ہو کر مکہ الہیہ
 سے ہند کی تجارت کے واسطے یہ فرمان حاصل کیا کہ: اس جماعت کو
 سودا کوئی دوسری کپینی ہند میں تجارت نہ کر سکے۔ کپینی بارغ۔ ذکر۔
 سرکاری بارغ۔ کپینی راج۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت۔ کہو۔
 دیکھو۔ بکپ۔

کپینو پتھر۔ (لنگ) ذکر۔ طائب کے حروف معانی۔ (کپینو پتھر)۔ (لنگ)
 ذکر۔ طائب کے حروف کو جوڑنا۔ ملانا مرکب کرنا۔

کٹھا۔ (اردو) ذکر۔ بانس کی کمان۔ (میرزا) گور اگر بنائے ہیں خوب
 کے اچھے۔ (نیم) میں بھی ضرور ہر کٹھا ہلال کا۔ کٹھی۔ مونث۔ ایک
 قسم کا زیور۔ (خواب) (ن) صاحب برہان قاطع نے لکھا ہے۔
 کبیرا دل برون گروا کہ باغی یعنی کھا کہ جاہ متعش الوان باغ۔ (فتح)
 اول ہم آمہ و جامہ متعش یک رنگ رانہ گرفتہ اند۔ صاحب فرہنگ
 ناصری نے لکھا ہے کٹھا۔ یا کسر جامہ کہ بہ اذراع مختلف باشد واضح

لفج کاف و صائد خا و او کہ خواب شود یعنی خواب کم دارو چہرہ
 خواش پیشترست بخشش یا ابر بخش دراز تر و درشت خرواز بخا
 ظاہر تر شود کہ خواب غفل ہے داد بود صاحب برہان نے لکھا ہے کہ
 چون خوابہ اش نسبت بہ غفل کم می باشد چیں تسید کردہ اند و بریں
 تقدیر صحیح کم خواب۔ فارسی میں خواب (خواب یعنی وہ میاں ہی) مونث
 ایک قسم کا زینچی کڑا جو تار یا ڈزلیفت کی آمیزش سے بنا جاتا ہے
 (ریشک) میوں بھی کھاب کے ہیں رنگ بھی کھاب کا۔ (میتاب) سیاب
 قافیہ، کجانی، صفت کخواب سے منسوب۔

کٹھا۔ (ہا) ذکر۔ (ہندو) گول کدو

کمر۔ (ن) پیٹھ۔ میاں۔ چکا۔ ہر شے کے بیچ کا حصہ بلندی، مونث
 جسم کا درمیانی حصہ۔ اس کی جمیع لیکن دوم بھی مستقل ہے۔ (افس)
 کمروں کو کسو گشت جنت کے سفر پر۔ (محسن) قاف تک ہم نے بہت
 کاف کر ڈھونڈھا ہے۔ کمرن۔ دیکھی ہیں پرانی کمر عفا ہے! کابلی کپور
 کا ہوا پر قلابازی کھانا! وہ حصہ لباس کا جو کمر پر ہٹا ہے۔ مثال
 کے لئے دیکھو کمر ٹھیک ہونا! پہلوان کا ایک بیج جو کمر یا کٹے کے ذریعہ
 سے کیا جاتا ہے مثال کے لئے دیکھو پاٹ۔ کمر کھڑا جانا کمر کی ہڈی
 ٹوٹ جانا۔ (ناسخ) (اردو) من سے اکھڑ جائے۔ کیوں سیری کمر آستین
 کا یہ ہوا جو کمر کے شانہ آستین کمر باندھنا (فارسی میں کمر بستہ آمادہ ہونا
 تیار ہونا) اکمر سے کوئی کپڑا دوپٹا یا چٹکا باندھنا! (عبارت) سفر کو
 آمادہ ہونا چلنے کو تیار ہونا! مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ چننا آمادہ کرنا۔
 کسی کام کا۔ (جرات) کمر تو قتل پر کسی کے بُت کو خوار باندھے ہی کبھی
 خنجر کو کٹنا ہی کبھی تلوار باندھے ہی کتا امید رکھنا بھر دسا کرتا۔ (ظفر) کیا
 کمر باندھے امید وصل پر عاشق تراکت لگی اس کی خواب تیغ تعافل

مر

مر

سے کمر بستہ سے لگنا کمال عیناب رہنا۔ تڑپنا چنت نہ لیت سکتا
(مجرعہ) گئے وہ دن جو نہ لگتی تھی کمر بستہ سے۔ اب ذکر و ثبوت کبھی لینے سے
ہے معذور کمر۔ کمر بستہ۔ (ف) صفت (رکنائیت) آمادہ تیار کمر بستہ ہونا
آمادہ ہونا تیار ہونا مستعد ہونا۔ (توسیع الفصوح) وہ لوگ میری تفصیل
پر کمر بستہ ہو کر ہیں۔ کمر بستہ۔ (د) چکا کمر باندھنے کی چیز کو چاکر
نہ کر لے ازار بند پہنکا کمر باندھنے کا دوسرے۔ (انیس) کرتا تن اطہر میں
رسول خوبی کا۔ زیب کمر پاک کمر بند علی کا صفت۔ کمر بستہ۔ تیار
مستعد۔ لیس۔ کمر بندی۔ مونت۔ فوج کا ہتھیاروں اور دردی کو لیس
ہونا۔ کمر بند ہونا۔ کمر بندی ہونا کمر کا کسا جانا (رکنائیت) چلنے کے لئے
تیار ہونا۔ (دوغ) یاں قصد عم کا ہر دہاں قتل کا سامان۔ دیکھیں تو
سہمی پٹ بندہ کسی کی کمر آج کمر بستہ ہو جانا۔ (دو) کمر بستہ ہو جانا۔
نقحر) ٹانگیں شل ہاتھ پاؤں تختہ کمر پر سٹرا ہو گئی۔ کمر پر ہاتھ رکھ کے کھڑا
ہونا۔ عورتیں اکثر کمر پر ہاتھ رکھ کر کھڑی ہوتی ہیں جو دیکھے اس کو تمام
کے دل بیٹھ جائے ذوق۔ جب ناند سے کھڑا ہو وہ رکھ کر کمر پر ہاتھ کمر بیکوڑ
اٹھنا۔ برہنہ ہونے یا کمر دہی کی وجہ سے کمر تمام کے کھڑا ہونا۔ کمر بیکوڑ
چلنا۔ (رکنائیت) کمر دریا بڑھا ہونا۔ کمر بیکوڑ نا کمر تمام ہونا۔ رکنائیت عینایت
کرنا۔ سہارا دینا۔ کمر تختہ ہو جانا۔ بیٹھ کا سخت ہو جانا کمر کا جانا۔
(نقحر) زمین پر پڑے کمر تختہ ہو گئی۔ کمر بستہ۔ مذکر۔ وہ نیک جو کمر کے
نیچے رکھتے ہیں۔ (آفتش) عیسائی کو سنگ آستان یا رہبر تہیز۔
کمر نیک کو قصہ دوست کی دیوار بہتر تہیز۔ کمر کوڑنا۔ کمر کو شکستہ کرنا (ذوق)
توڑ کر شائع کو کثرت سے غرق۔ دنیا میں گراں باری اولاد غضب ہوئے
رکنائیت ہمت توڑنا۔ جس عرصہ یا اولاد کی ذات سے قوت ہو اس کے
مر جانے پر بھی کہتے ہیں۔ (شوق قدوائی) کوئی بولاکر توڑ پھلے۔ یہ کوئی کو

کس پر چھوڑ دینے کا رکنائیت ہر کمر کرنا۔ نہ توڑنا۔ عاجز کرنا کمر کرنا۔
کمر کوڑنا۔ صفت۔ کمر کرنا۔ غمیدہ پٹت۔ مونت کے لئے کمر کوڑی ہوئے یہ ہمت
کمر کوڑنا جانا۔ کمر کوڑنا۔ کمر شکستہ۔ ہو جانا۔ (رکنائیت) ہمت کوڑنا
آس جاتی رہنا۔ نہ توڑنا جانا۔ (امیر) کوڑ جاتی ہو کمر صبر و شکیبائی
کی۔ راہ لیتے ہیں قدم کوچہ رسوائی کی یہ کسی ایسے شخص کے مر جانے کا
صدہ ہونا جس کی ذات سے تقویت ہو یہ بار و مددگار ہو جانا
ہمت پست ہو جانا۔ (ذوق) ہر صید کی کمر سی گئی کوڑ جس کوڑی
کوڑی کماں دلبرناؤں کی شلخ۔ کمر ٹوٹنا۔ شابشی دنیا بھگ
بیش پٹھ ٹھوٹنا مستقل ہو۔ کمر ٹھیک ہونا۔ پیرا ہن کا وہ حصہ ٹھیک
ہونا جو کمر پر دھاتا ہو۔ (شعور) کیہ کمر کرنا ٹھیک ہو کر ٹھیک کر۔ درزی
کی عقل کمر پر نہ لائی نظر کمر کمر ٹھیک نا کمر شیدہ کرنا۔ آفتش مغرور ہونا
جن جوانی پر آدمی۔ پیری نے آسمان کی کمر ٹھیک دیا۔ کمر ٹھیکنا۔
بیٹھ کا جھک جانا۔ بڑھاپے کمر دہی یا کسی اور سبب سے کمر چست
باندھنا۔ مستعدی۔ کمر کو کسکر باندھنا لازم۔ (رہ) کے ساتھ کسی
کام پر کمال مستعد ہونا۔ کسی کام کا مصمم ارادہ کرنا۔ (نظر) کیونکر
بچاؤں جان کو میں چشم یار سے باندھ کر جو تفل پہ یہ خاندان جنگ
چست۔ کمر چست ہونا۔ تیار ہونا۔ (ناظم) محبت کس کمر معرکہ
آرامی تھی۔ خلق کب گشتہ (عجا) بیجا تھی تھی۔ کمر پھلانا کمر حرکت
دینا۔ کمر خالی ہونا۔ کمر میں کچھ نہ ہونا۔ کمر دیوال (دہلی) مذکر کمر باؤڑ
کا تسمہ چہلے کا تنگ۔ کمر روکنا۔ دیکھو کمر نہر بہر (شعور) ہوں وہ
پھنکیت مجھ سے لڑے چھوٹ کر کوئی۔ دکھلاؤ اس سر کی چوٹ جو
رہ کے سپر کمر۔ کمرہ جانا کمر تنگ جانا کمر پر فالج کا اثر ہو جانا۔
کمر سی کوڑ گئی۔ مالوسی سی ہو گئی۔ ہمت جاتی رہی۔ کمر کوڑاں نہر

کمر

کلی

پڑ پڑ کر میں زخم مہجانا۔ کمر لینا۔ کمر بکنا یا کمر کی تاپ لینا کہ لوگوں
 چلتا۔ گھوڑی کا بوجھ کے سبب سے کمر جھکا کر چلتا۔ (معروف) برہمچکر
 اُس پہ ڈال دوں میں بار عشق کے۔ چلنے لگے یہ خوش فلک مار کو کر۔
 کمرانا ! فوج کے بیچ کے حصہ پر حملہ کرنا یا پہلو کے رخ ضرب کانا کہ میں
 نوشہ راہ کا بھروسہ۔ مثل۔ روپے پیسے سیڑھی دھجی موتی جو راہ کی جگہ
 منزل ہی بول چال میں ہے۔ کمر میں جاک آنا۔ دیکھو جاک آنا کہ میں گھٹنا
 کمر میں باندھنا۔ (مصعفی) جب دم کہ وہ کمر میں کھل کر کٹاڑ نکلا جس رنگرز
 سے نکلا عالم کو مار نکلا کہ میں ہاتھ ڈالنا کسی کی کمر کو ہاتھ سے تھام لینا
 کچر نکال لینے یا ہم آغوش ہونے کی تیت سے۔ (آتش) دو تو کمر میں و
 تری گردن میں دن ڈالتا۔ دیتا جو دھنم مجھے ادھ چار ہاتھ ! کتنا یہ بھگلا
 کرنا۔ گرفتار کرنا کہ کمر ملانا۔ کمر کو جنبش دینا۔ کمر تبت باندھنا۔ بہت اندھا
 (ذوق) بہترین بکت قاتل مرے پہ جانتا دو۔ باندھو کمر تبت کیا درگانی
 جو۔ کمری۔ (ن) بالفتح۔ کمر کشکے ! مذکر۔ مونث گھوڑی کے ایک عرض
 کا نام دیکھو بیچ عیب ! (اردو) مونث۔ ایک قسم کی جاگلی۔
 کمر کٹ۔ (انگریزی) کٹیرٹ سے بگڑا ہوا مونث ایک قسم کا باریک
 کپڑا جو تین سکھ کے شاہ ہوتا ہے۔

کمر کھڑ۔ (ن) مونث۔ ایک ترشش پیل اور اُس کے دھت کا نام
 کمرہ۔ (پنجابی میں بفتح اول و دوم۔ لاطینی میں بفتح اول و کسر دوم
 یعنی کوٹھری۔ حجرہ تھا۔ اردو میں بفتح ہو گیا۔ آبجیات میں لکھا ہے کہ
 کمرہ اطالی ہے۔) مذکر وہ مکان جس میں ایک سے زیادہ دروازے ہوں
 کوٹھنی کے اندر کا ہر ایک درجہ یا خلوت خانہ۔ ریل گاڑی یا جہاز کا
 درجہ۔ کمرہ چکانا۔ کمرہ کو کرایہ پر لینا۔ (سحر) چکانیں یوسف بازار
 چوک کے کمرے۔ جن کو کہتے ہو خانہ خدا موجود۔

کمر شریٹ۔ (انگلیز) کمر میں کمر بن سہری آٹ تھا ! مذکر سپاہیوں
 کی رسد رسانی کا حکم۔ رسد رسانی کے افسر کا دفتر۔ (نقحرہ)
 فوج میں کمر شریٹ قائم ہوا۔

کمر شتر۔ (انگلیز) شتر بد حرف دوم تھا ! مذکر کئی ضلعوں کا
 حاکم جس کو اختیارات عدالت مال کے ہوتے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کا
 افسر۔ کمر شتری۔ مونث۔ صوبہ۔ قسمت۔ کئی ضلعوں کا حلقہ ! کمشنر
 کی کچہری۔ کمر شتر کا عہدہ۔

کمرک۔ (ترکی میں کو مک بہ وادو غیر مطلق البعم اول و دوم تھا۔
 فارسیوں نے بعم اول و دفع دوم استعمال کیا) مونث۔ ہد سہارا
 وہ فوج جو لڑائی میں مدد دینے کی واسطے متعین کیجائے۔ کمرک پر ہونا۔
 کسی کا معاون ہونا۔ مددگار ہونا۔ کمرک دینا۔ سہارا دینا۔ حمایت کرنا
 کمرک کرنا۔ مدد کرنا۔ حمایت کرنا۔ (امیر) لودھل میں یثیانی دل ہو گئی
 دونی۔ کئی اور کمرک در محبت کی دوائے۔ کمرکی۔ وہ فوج جو مدد دینے
 کی واسطے ہو۔

کمرل۔ (س میں گنبل تھا ! مذکر بھیڑ بکری وغیرہ کے بالوں کا بنا ہوا
 کپڑا۔ کمرل اور حصے سے غیر متین ہوتا یعنی بھیس کے ساتھ ہی
 ذاتی کمال بھی چاہیو۔ کمرل پوش۔ صفت ! وہ درویش جو کمرل اور
 پہنے ہوئے سوار جو ملازم محمد شاہ بادشاہ دہلی کے تھے۔ اور نادر شاہ
 کی فوج سے مقابلہ کر کے مقتول ہو کر کمرل پوش کہلاتے تھے۔ کمرلی۔
 (ن) مونث۔ چھوٹا کمرل۔ کمرلی بھکانا۔ (منہدر) سوگ یا نام کی عیالات
 ظاہر کرنا جس شخص کا کوئی عزیز مر جاتا ہے اسے کمرل کمرل کہلی بھیا کہ
 بیٹھنا ضروری ہے۔ کمرلی پڑنا۔ لازم (منیر) تنجانے کے دھویں سے
 نہ بھاکا تو دیکھنا۔ کمرلی پڑو گی عابد شب زندہ دار پر۔ کمرلی ڈال کر

کمیت

کن

ترکیت کا اس شہ سوار رنگ - کمیت خامہ - (ف) مذکر - قلم کا گھوڑے سے استعارہ کرتے ہیں۔ (ا) نعل، ترے نیل فلک رفت سے ہو وہ بیکہ وابستہ - کمیت خامہ مضمون سواری سے بہت بڑا کمیت کی - (ا) نگ میں کئی تھا - اردو میں عوام کی زبانوں پر لہجہ اول و کسر دوم و سکون سوم معمول و کسر چارم ہے - مونث - بہت سے آدمیوں کی جامعیت - انجمن - جلسہ - بورڈ - کمیشن کرنا - باہم جمع ہو کر صلاح مشورہ کرنا۔

کمیت (ان) - (ت) مذکر - کپتان کا ماتحت - کمیت (ا) - (دھ) صفت مذکر - اجرت پر کاشتکاری کا کام کرنے والا - مزدور - خاکروباں کا پیشہ - ست - مونث کے لئے کمیری - کمیرن - ہم کیوں کہیں اسے جان پہ ضرور کمیرن - کچھ فائدہ کئے سونہ کچھ پہ ضرور اپنا۔

کمیشن - (انگ میں کمیشن تھا - مذکر - خاص سوالات کی تحقیقات کرنے والی جماعت ہولائی - دستوری - روینا - ولانا - لینا کسان کا - وہ شخص یا کمیشن جو کسی معاملہ کی تحقیقات کیواسطے موقع پر کارروائی کرے - (افقرہ) کمیشن اس مقدمہ کی تحقیقات کر گیا - کمیشن بھانا کمیشن مقرر کرنا - کسی کو موقع پر تحقیقات کے لئے مقرر کرنا - کمیشن بیٹھنا - کسی امر کی تحقیقات یا تصدیق کے واسطے موقع پر کارروائی کرنے کے لئے کسی جماعت کا اجلاس کرنا - کمیشن جاری کرنا - کسی کو مقرر کرنا کہ موقع پر تحقیقات کرے -

کمیشن (دھ) مذکر - وہ جگہ جہاں قصاب گائیں بکریاں وغیرہ ذبح کرتے ہیں - کمیل کرنا - (نصاب) ذبح کرنا۔

کمین - (بروزن زمین صفت) - بیچ - ادنیٰ قوم کا کمینہ کمین ڈا

مونث - بیچ قوم جیسے بڑا اجارہ - دھوبی وغیرہ - کمین - (دھ) مونث - گھات - دشمنی یا شکار کیواسطے چھپ کر بیٹھنا - ای حلقہ - (دھ) دام داری ہو عبث - اسے ناز و اکین ہماری ہو عبث - کمین گاہ - مونث - گھات کی جگہ - (مسرود) سرگیں آنکھ نہیں فتنوں نے - ایک کمین گاہ بنارکھی ہو۔

کمینڈر - (دھ) لون غنتہ - لکھنو - مونث - دغا - فریب - کمینڈا - (دھ) مذکر - دغا باز - فریبی - (شاد) رندوں سے دغائیں نہ کہیں پھر کبھی گھنڈ - گروان کمینڈیوں سے کر بن کبھی گھنڈ۔

کمینڈ - (ف) بروزن سفینہ صفت - کم رتہ - بیچ - کم ذات - آسمان کی صفت میں متصل ہو - (برق) اے عقل ہی اُمید جو کچھ ہیں فلاکس سے - بڑھ جائے اگر ناکہ کمینہ نہیں اچھا - کمینہ پن - مذکر - اوجھاپن - پاجی پن - کمینہ سے خدا کام نہ ڈالے - خدا بھی بدل سے بالا نہ ڈالے۔

کن - (فارسی گردن کا امر) مرکبات میں اسم کے آخر میں مل کر کن اسم فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے کارکن کن - (ف) امر کا صیغہ کن کن سے کھودا مرکبات میں اسم کے آخر میں مل کر اسم فاعل تریبی کے معنی دیتا ہے - جیسے گورکن - مہر کن - کوہ کن۔

کن - لفظ کن کا مترادف ہو - فرق یہ ہے کہ لفظ کن مفرد کی جگہ متل ہوتا ہے اور لفظ کن جمع کے مقام پر بولا جاتا ہے - (د) اش - چاہو والوں کو گر مطلب نہیں - آپ پھر یہاں ہو کن کے لئے - (قدر) لپٹا جو آہو ہوں سے اُن آنکھوں کی یاد میں کن مشکلوں سے تیس نے جھیکو خدا کیا - کن آنکھوں سے دیکھوں - مجھ سے دیکھا نہیں جاتا - دیکھنا ناگوار ہے

کن

کن

(انہیں) ملتے ہوئے اماں کا گھر ان آنکھوں سے دیکھوں جی تو یہ
خیر تھیں کن آنکھوں سے دیکھوں۔ کن میں کن لوگوں میں۔
کس قسم کے لوگوں میں۔ (شریف) انا شاداں ہوں نہ تنگیں ہوں
خدا اجلے میں کن میں ہوں۔ نہ خوش دل نے مجھے جانا نہ اہل غم
نے بچانا نہ کین چیزوں میں کس قسم کی چیزوں میں۔ کن وقتوں کی
اکسائیہ ابرائی۔ پڑنے زمانے کی۔ (توبۃ النصوح) انہیں معلوم
کن وقتوں کی ملکی لگی دو پتیلیاں تھیں کنہیں۔ کن کو۔ (شریف)
وہ کل جو آئے تھے بیاموں کی عیادت کو کنہیں بلانے کس کس کا
(مقال ہوا۔

کن۔ (دھ) مذکر اریزہ۔ ذرہ۔ ٹکڑا یا ٹکڑو۔ کلی۔ کن (فہری)
کنکڑیوں میں کن آسماں۔ تمباکو میں کن نکلا ہو۔ اناج۔ غلہ۔ جیسے
کنکڑت لا رہندو، طاقت۔ زور۔ (افزہ) بجار سے بدن میں کن
تھیں۔ آہ آدھا۔ کونا۔ گوشہ جیسے کن آنکھوں سے دیکھنا۔
کان کا غصہ مرکبات میں استعمال ہو۔ کن آنکھوں سے آنکھ کے
گوشے۔ پوشیدہ طور سے دیکھنا۔ دیکھنا کے ساتھ ہر دوں آگے قیمت
حارے یا بار بار ہیں۔ (جو کن آنکھوں نکلا ہو دیکھنے باری ہیں۔

کنہی۔ کنہی۔ فصل کو انداز سے تقسیم کر کے وصول کرنا چیز پر کا
اور حصہ۔ دوس میں فصل کو حصہ کے حساب سے تقسیم کرنا کنکڑت
(دھ) منٹ۔ اناج کی جاچ۔ کن بندھا۔ (دھ) مذکر۔ دہلی کان
چھید خیر لا۔ (دیا منی) آزادی کا یہ حال تھا کہ کن بندھنے کی آواز
کان میں بڑی اور پٹا توڑ غائب ہو گئی۔ (کنہی)۔ (دھ) منٹ۔ کان اور
ماٹھے کے بچ کے جگہ۔ صحیح اکانہی ہو۔ کن پھسا۔ (دھ) مذکر۔ وہ شخص
جسے کان پھن ہوں (ایک قسم کے مہندو جگہ جو کانوں میں بڑی بڑی

چھید کر کے مندری ڈالتے ہیں۔ کن بھول۔ (دھ) مذکر۔ (مترک) دیکھو
کن بھول۔ (نصیر) اگر کن بھول کے کانوں میں کن کے کیا چلتے
ہیں۔ یہ بارغ حن کے انگر کے خوشے ٹٹکتے ہیں۔ کن پھیر (دھ) دہلی
مذکر۔ دیکھ کر مل۔ کنلوپ۔ (دھ) مذکر۔ ایک قسم کی بڑی ٹوٹی جو
دونوں کانوں تک آتی ہو۔ (افزہ) یہ کنلوپ سر پر چھوٹا ہو۔ (کن چھیدا
(دھ) صفت۔ وہ شخص جس کے کان چھیدے ہوں۔ کن چھیدن۔ (دھ)
مذکر۔ بچوں کے کان چھیدنے کی رسم کن دگر الا تیرا اندن کی کن تیرا
حب پلہ کمان کو کان کے پاس لاکر تیر چھڑتے ہیں۔ تیر زیادہ
پلا کر تار اور خوب توڑتا ہو۔ (انہیں) کن دگر الا تیرا بھجی کی نظر غلام
عقاب تیر کے بھی اٹھتے ہیں بڑ کن نس۔ (دھ) مذکر۔ راگ رنگ سن کا
مزہ۔ (صفت) وہ شخص جو گانا نہ جانتا ہو لیکن موسیقی کے فن پر واقف ہو۔
کن رستیا۔ (دھ) صفت وہ شخص جسے گانا سننے کا لطف ہو۔ کن سلائی۔
(دھ) سلائی بفتح اول۔ موت۔ ایک قسم کا چھوٹا کپڑا جو برسات میں پدا
ہوتا اور اکثر کان میں چلا جاتا ہو۔ کنسویاں لینا۔ چپ کر کسی کی باتیں
سننا۔ غنیہ بھید لینا کسی بات کی ڈھ لینا اھ اس کے درپے ہونا کہ فلاں
جگہ کیا مذکر ہو باجو۔ (ترجمہ القرآن) بعض یہودی چھوٹی باتوں کی
کنسویاں لینے پھرتے ہیں۔ کن کٹا۔ (دھ) اصل میں کان کٹا تھا۔
صفت۔ بڑا چاڑا دوسروں کے کان کاٹنے والا۔ بچوں کے ڈرانے
کے لئے بھی کہتے ہیں۔ (افزہ) دیکھتے تھے۔ کھٹ کر کن کٹا کان کاٹ
لیجا لیگا مٹی نیر میں کٹا بننے یہ حرف سے مستقل ہو۔ کن کرنا بندھن اکثر
اور کن کھیتی کے گلے کا اندازہ لگانا۔ کن کھورا۔ (دھ) مذکر۔ ایک زہری
کڑے کا نام۔ اس کڑے کے جسم کی مشابہت کھجور کے دھت کوہنی
ہو۔ اور کانوں میں گھس جاتا ہو۔ دہلی میں کھجور کہتے ہیں۔

کن	کن
<p>پھنس جانا۔ (دفعہ) جو کہیں کتے تھکے تو خانی دور ہاتھ میں لٹکوا ہوا ہو گیا۔ (دی کو کے رہ گئے۔</p> <p>کنارہ۔ (ن)۔ بقیع اول کنارہ و گوشہ و کبیر اول بقیع و بضم اول ہر کا بقیع صاحب رشیدی نے کبیر اول بقیع کنارہ و گوشہ و بقیع اول بقیع بقیع لکھا ہے۔) تنکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ (رجحہ) بلال ہاشم بکھکے روتا ہوں۔ کبھی جو یار سے خالی کنارہ ہوتا ہے۔ (مومن) خفایا (فتوئوں سے ہم کی۔ طوق گردن کنارہ اب و ہم کی۔ اب بیشتر مرث اور بقیع اول معالی نمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۵۔ میں مستعمل ہے۔ بقیع و بقیع ۱۔ بقیع میں لینا چاہیے دوس کنارہ ۲۔ (اردو) مذکر گھوڑے کا کام ۳۔ (ن) بضم اول اندک و بیرون حاشیہ کنارہ۔ کنارہ گرم ہونا۔ جب سے ہوتا (معروف) کیوں ابھی سے کنارہ کرتے ہو۔ گرم ہونے تو دور کنارہ ابھی کنارہ۔ (ن)۔ بروزن نظارہ۔ کوٹا طرف نوچ کا کاشا۔ بقیع اول صحیح و کبیر اول غلط ہے) مذکر ۱۔ ساحل۔ لب دریا سے ذوق اس بھر فنا میں کشتی عمر رواں۔ جس جگہ پر جا لگی وہی کنارہ ہو گیا ۲۔ گوشہ۔ کوٹا۔ کلونٹ ۳۔ انجام سرا۔ انتہا۔ حد۔ جدائی۔ علیحدگی سے آہر و جاتی ہو گیا آپ کی۔ حیرت سے اب کنارہ خوب چوہ گوشت۔ کور۔ حاشیہ۔ فیتہ۔ پریشم یا سونے کے تاروں سے بنا ہوا حاشیہ جو دو شے وغیرہ پر لگاتے ہیں۔ (در خاک) کشمیری صنعت ہے رنگت نہ ہاٹ۔ پٹے میں ہر بال و پر عنقا کا کنارہ کنارہ کرنا۔ (خاکی کنارہ گرفتن کا ترجمہ) علیحدہ ہونا۔ بچنا۔ (امانت) سب سے بڑی وقت میں کہتے ہیں کنارہ افسوس۔ آ یا ساحل۔ کبھی ہا ہی بے آب کے پاس۔ کنارہ کش ہونا۔ کنارہ کشی کرنا۔ کنارہ کرنا۔ کنارہ کشی۔ (ف)۔ مومنٹ۔ علیحدگی۔ جدائی کنارہ کا لگنا۔ ساحل پر آکر ٹھہرنا</p>	<p>کن۔ (ن)۔ امر کا صیغہ ہو جا۔ ناہر ہو) خدا متعلیٰ کے جب عالم کا پیدا کرنا منظور ہوا تو یہ نظر فرمایا۔ وجود میں آجا۔ (معنی) اک حرف کن میں جسے کون و مکاں بنایا۔ اوجان خلق جھلکوا ہماں جہاں بنایا۔ کن نکال۔ (ن)۔ اچھے آفریش کے وقت خدا متعلیٰ نے ہر ایک شے جس کا پیدا کرنا منظور تھا مخاطب ہو کر فرمایا۔ کن۔ یعنی ہو جا وجود میں آجا۔ نکال۔ یعنی ہیں ہو گئی وجود میں آگئی۔ چونکہ ان لفظوں سے سارا عالم وجود میں آیا اس لیے ان الفاظ کو تمام عالم موجودات مراد لیتے ہیں۔ (حسن) جلاؤ کن نکال روشن کر آئینہ عالم۔ سعادت ہو شرف ہو تیر نور مجھ کا۔ کن نیکو کن۔ اس سے بھی عالم موجودات مراد لیتے ہیں۔ فارسی اردو میں نکال اور نیکو کن کو نون لٹا اور ساکن کر کے لگتے ہیں۔ (رشتک) تو ہوا کن نیکو کن کا باعث ساکن ارض و سما کہتے ہیں۔</p> <p>کنٹا۔ (دھ) مذکر ۱۔ وہ ڈور جس کو تنگ میں اوپر نیچے چھید کر کے باندھتے ہیں تنگ کا وہ حصہ جس میں ڈور باندھتے ہیں۔ (رشتک) لیجے رشتہ جاتا مرا۔ ہیں یہ کتے اسی کے شکل میں جو قی کے چچے کا کنارہ ۲۔ کنارہ مگر ۳۔ (منہد) کڑا یا حلقہ جو کہ حانی میں لگاتا ہو۔ کنٹا نکل جانا کنارہ بھٹ جانا کنارہ۔ کنارہ ٹوٹ جانا کے معانی میں مستعمل ہے۔ کنٹوں سے اکھڑ جانا کنٹے ٹوٹ جانا سے تنگ کا اکھڑ جانا ۴۔ (جھانڈا) اور اسی ملائی سے قطع تعلق کر لینا۔ بالکل راضا مند ہو جانا۔ (دفعہ) ادھ پیلے کچھ راضی ہو چلے تھے ہماری گفتگو سکر کنٹوں سے اکھڑ گئے۔ کنٹے ٹھس ہوا دیکھو ٹھس ہونا۔ کنٹے ڈھیلے ہونا۔ (کنایت) غرور جاتا رہنا۔ جوش فرو ہونا۔ (تاثم) کہتی تھی یہ کنٹ میں۔ چھوڑوں گی قدم۔ سوا کے بھی ہو چکے ہیں کنٹے ڈھیلے گئے ناختم لینا مستعدی کے ختم جانا۔ کنٹے</p>

کناری

کنٹھا

سفید جب کہ کناری پر آگ آگ آگ۔ خدا سے کیا ستم جو در نماند اسے۔
 کناری بیٹھنا۔ الگ بیٹھنا۔ (امیر اکبر) کو کہنے دکھلایا جاں۔ ہم کناری
 بیٹھے جھک مارا کہے۔ کناری رکھنا۔ الگ رکھنا۔ کناری کناری۔ الگ
 الگ سرگ یا راستے کے کناری۔ پہلو میں۔ کناری کناری چلنا۔
 بچ کر چلنا۔ کناری گھانا کشتی یا جہاز کو ساحل پر لا کر کھڑا کرنا۔
 دریا پار آنا۔ دریا کو پونچنا۔ حد کو پونچنا۔ کناری گھنا
 ساحل پر پونچنا۔ دریا پار ہونا۔ اختتام پر پونچنا۔ زندگی ختم ہونا
 کناری ہو جانا۔ علیحدہ ہو جانا۔ بچ جانا۔ راستے کو بچ جانا۔ (دفعہ)
 دن اچھے تھے جب تک مری آتش نہ تھے۔ بڑی وقت میں سب کناری
 ہو گئیں۔

کناری۔ (اردو) مونث۔ پٹلا گونا جو عورتیں دوپٹوں وغیرہ کو کناری
 پر لگا کر کرتی ہیں روق اشب وصال میں بجلی نشان عشرت ہے۔
 لگا کے آئی ہے دامن میں یہ کناری رات۔ کناری بان۔ صفت۔ کناری
 بسنے والا۔ کناریا۔ ایک قسم کا کبوتر کا رنگ۔
 کناس۔ (ع) ذکر ہاتھ۔ خاکروب۔ بھانسی وغیرہ الاٹھ
 ٹھیل اور بد انسان کے لئے مستعمل ہے۔

کناسکت۔ (س) کنیا (گ) مونث۔ سرادھ۔ کنوارے کے ابتدائی
 پندرہ دن۔ مہندوان روزوں میں برہمنوں کو مردوں کے نام پر کھانا
 کھلاتے ہیں اور خیرات کرتے ہیں کناسکتی۔ (دھ) مونث۔ گزر گاہ۔ راہ۔
 راستہ۔ کناسکتا۔ (دھ) گزر گاہ۔ چھوڑ کر دھڑ سے بر چلنا
 (دھ) ہر قدم پر رنگ بدلتا ہے آسمان۔ دن نے کناسکتی کاٹ کے
 چلنا ہے آسمان۔ موقع پر ناں جانا۔ پہلوئی کرنا۔ (دفعہ) اگر وہ تعقلدان
 ایک سرے سے کناسکتی کاٹ گیا۔ دہلی میں کئی کاٹنا ہے۔

کناسکت۔ کناسکتی۔ (ع) میں کناسکت تھا۔ فارسیوں نے کناسکت کر لیا،
 پہلا مونث دوسرا مذکر! اشارہ۔ پوشیدہ بات۔ مبہم بات۔ (دفعہ)
 یہ بھی تقدیر کا لکھا کہ لکھے۔ خطہ کن کن کتابوں سے مجھے۔ (ناسر)
 قیامت کے انداز ہے بھاری۔ اشاری بھاری کناسکت بھاری (مطلوع)
 علم بیان (دیکھو) ستارہ بالکنا یہ کناسکت (دفعہ) اشاری کناسکتی کناسکتی
 (دینا) انش (محمودہ) استانی بی کے اشاری کا مطلب سمجھ گئی تھی
 اُس نے لو کیوں کو کناسکت سے باز رکھا اور خود چلے کے پاس جا کر
 کہنے لگی تو میں بھی تو دیکھوں کیسی لکھو یاں ہیں کناسکت میں کناسکت
 اعضا میں نہ کناسکت۔ اشاری سے مطلب ظاہر کرنا۔ (دفعہ) آتش آگہ گئے
 تم کناسکت میں کیا کیا۔ نہ کسی نے بھاری پائی بات۔

کنسیر۔ (دھ) سنسکرت میں کہا ہے (دھ) کناسکت۔ گھانا۔ آل اولاد
 کنسیر۔ (دھ) سنسکرت۔ صفت۔ بال بچوں اور خاندان کی خبر گیری کہنے والا۔
 کنسیر۔ (دھ) سنسکرت۔ مونث۔ خاندان اور اولاد کی خبر گیری کرنا۔ کنسیر
 رشتہ داروں اور قرابتوں کو سمجھ کرنا۔ کنسیر کہتے جانا۔ خاندان کی بہار
 جاتی رہنا۔ (دھ) صاحب۔ کنسیر ہی کی کٹ جاتی جو کہ کٹی میں گھر بار۔
 اس واسطے خود ڈھونڈھ کے گھر درہ نکالا۔

کنسیر۔ (دھ) ذکر پانی کا برتن۔ گھڑا۔ گیارہویں آسانی رُج۔ کنسیر
 کامپلا ایک میلہ جہاں بارہویں سال ہرودا میں ہوتا ہے۔
 کنسیر۔ (تلفظ کنسیر) ذکر۔ ایک قوم کا نام کنسیر۔ کن چٹان چٹان
 وغیرہ دیکھو کن۔

کنٹھا۔ (دھ) سنسکرت میں کنت۔ شوہر۔ ہندی اور اردو میں
 کنٹھا ہو گیا۔ (دھ) ذکر شوہر۔ دیکھو صیغہ کنٹھا گھر پر دسی ہے بدیں کنٹھا
 مرنے جوتی۔ جیل میں ذکر لکھا ہے۔ (دفعہ) ایک کنٹھا پدید کیا۔

کنجا

کنج

ار شک (ہمسفر و ہر جم کنج نفس میں اتنا۔ شکل گل بھول گئے
وضع چین بھول کر کنج قناعت (ف)۔ کامل قناعت سے مراد ہوتی ہے
(ظفر) وسعت ملک سلیاں کو بھینے کیا ہیں۔ سامن کنج قناعت کو قناعت
والے کنج گور۔ کنج لحد۔ (ف) مذکر۔ گوشہ لحد۔ (داغ) اگر بعد مرگ
وسعت دل ہو نصیب میں کنج لخبی کہ منہ دل کفر اغ سے۔ دیکھو گھر
آپڑنا۔

کنجا۔ (دھ) صفت۔ مذکر۔ کنجا۔ مونث کے لئے کنجی ہے۔ کنجی نکلیں
وہ نکلیں جنہیں لیلان ہو۔ کنجہ۔ (ف) مذکر۔ تل جکا تل بھلتے ہیں
کنجہ۔ (دھ) مذکر۔ ایک خانہ بدوش قوم جس کا پیشہ سرکس چھینک
وغیرہ بنا کر بیچنے اور گلی جانوروں کو شکار کرنے کا ہے۔ صفت۔
(کنایت) بدستغ۔ بد شکل۔ کنجری۔ (دھ) مونث۔ ایک قسم کے
فش گرتے جو کنجروں کی عورتیں گاتی ہیں۔ کنجری جو کہ کنجروں کی
ہوتی۔ (کنایت) انا شاخستہ گھٹلو۔ اردو میں کنجڑ۔ کنجڑی۔ راز بندہ
سے زبانوں پر ہیں۔
کنجڑا۔ (دھ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا ہاتھی۔

کنجڑا۔ (دھ) مذکر۔ ترکاری بیچنے والا۔ کنجڑان کنجری
اردو میں مونث۔ ترکاری بیچنے والی عورت۔ لکھنؤ میں کنجڑی۔
کنجڑی شالی۔ مذکر۔ ادنی درجہ کے لوگ۔ عوام۔ (دھ) صاحب
اب بھلی مانس کیا نہیں جو یہ پتائیں۔ اپنی چیزوں کو موئے
کنجڑی قصائی لگیا۔

کنجڑی کا غلہ۔ وہ مسند و قچہ جس میں کنجڑا اپنی بکری کا مدھیہ پیا کر لیا
ڈالتا ہے۔ (کنجاہ) ایسا حساب جس کی آمدنی اور خرچ کا پتہ چلے
گلا حساب۔ ابر۔ بے ترتیب۔ (نفر) مختار اسی کھاتا کنجڑی کا

غلہ ہے۔ کنجڑی کے اگلی۔ شالی کی بچھا لٹی۔ ترکاری اول دقت
اور گوشت اخیر وقت اچھا ملتا ہے۔
کنجشک بدن بالضم و کسر سوم و سکون چارم و کات فارسی
صحیح۔ بجان تازی غلط۔ جاناگیری میں بفع سوم لکھا ہے۔ امونث
چڑیا۔ گرگڑیا جو مکاؤں میں رہتی ہے۔
کنجیل۔ (دھ) مذکر بڑا اور تڑی جتہ ہاتھی۔

کنجکات۔ (ف) بالفع و سکون دوم و سوم ضم چارم اور دس بفع چارم
ہو۔ یکن۔ چین۔ قالین یا کپڑی پر جو خواہ منہ یا جسم پر امونث شین
یا چین جو کسی کپڑی میں ہو۔ (نفر) درافرخ کی کجک مشاودہ (اردو)
مطلب کی پیچیدگی۔

کنجوس۔ (دھ) صفت۔ بنیل خسیس۔ کنجوس لکھی جوس کنجوس
کی خدمت میں کہتے ہیں اہا نصاب اگر تے ہیں کنجوس لکھی جوس
خالی وادواہ۔ کیا کروں اور ٹھوں بچھاؤں یہ حالت آج کل۔
کنجوس۔ (دھ) مونث۔ بخل خست

کنجی۔ (دھ) مونث۔ تالی۔ جانی۔ کنجی ہاتھ ہوتا۔ کسی کے مزاج
پر قابو ہونا کنجی ہونا قابو میں ہونا۔
کنجیا۔ (دھ) مونث۔ (کنجی) گویا بنی۔ چھوٹا دانہ جو آٹکے کے پتوں پر
نکل آتا ہے۔

کنجی۔ (دھ) مذکر۔ سونا۔ زرہ مونث۔ ایک قوم کا نام جس کا پیشہ
عورتوں سے کسب کوٹا یا ان کو نچوڑنا ہے۔ کنج برستا۔ (کنایت)
کثرت سے روپے کی آمد ہونا۔ زردی ہونا خوب پیدا ہونا۔
نفرہ اس ملک میں کنج برستا ہے۔ کنجی۔ (دھ) مونث۔ ناچنے والی
ہندو عورت۔

کندہ	کند
<p>روگ نہ ہو کہ کند بنادینا۔ متعدی کند بن جانا۔ لازم اصناف اور سحر اکل آنا اکبر کے وسیلے سے خاص سونا تیار ہو جانا؟</p> <p>کیمیاء بن جانا۔ اکسیر بن جانا۔ دفعہ ہایہ کام کر کے تو کند بن بجائے کند بن سادگنا۔ سونے کی طرح چکنا سے کیوں دکتا ہو کہ کند بن کی طرح سرستا یا۔ گل نشانی پر جو تاسخ تری تقریر نہیں کند بن سادگ۔ چکنا ہوا سہرا رنگ۔ کند بنی قلیہ۔ ذکر۔ اعلیٰ درجہ کا قلیہ رشاد کند بنی قلیہ قناعت سے اہلا ہو گیا۔ داغ زرکھا یا تو سونے کا نوال ہو گیا۔ کند بنی رنگ۔ کند بن سادگ۔ (غریب) کند بنی رنگ جو آہن کا کیا پارس نے۔ میں اسے تیری حیلے کا بچھڑ بچھا۔</p> <p>کندورا۔ ذکر۔ دستبر خوان چہر کھانا کھلاتے ہیں</p> <p>کندوری۔ (رناری میں۔ دستبر خوان) موش۔ (عو۔ کھنوا) وہ کھانا جو وسیع پیانے پر عروس کی طرف سے بعد کھانچ کھلایا اذیتیم کیا جاتا ہو؟ (عو۔ پنجاب) نیاز۔ جیسے یو کی کندوری یعنی حضرت فاطمہ کی نیاز؟ ایک قسم کے سرخ بھل کا نام؟ ذکر۔ ایک قسم کا گجلی گھیا۔</p>	<p>کند۔ (ف) ہونٹ۔ (م) فہ۔ منکھوت میں یعنی خنجر۔ ہو۔</p> <p>کند۔ (ف) صفت۔ اختیار کا بند۔ جیسے کند چاقو۔ کند چھری۔ دست کاہل۔ کند چھری سے حلال کرنا۔ (رکنا یہ؟) کمال پیدا دینا۔ (داغ) کچھ کچھ گناہ خرم میں تیزی بھی چاہو۔ دل ہو گا ایسی کند چھری حلال کیا۔ کند دین۔ (ف) صفت۔ غبی۔ غش۔</p> <p>کند۔ (اردو) پزند کا باندہ پیشتر میں متعل ہو؟ یا بچا نہ کی بی بی تیں گوشوں کی کلی۔ بندو تھی کہ وہ سر گوشہ لکڑی جسیں گھوڑا اور مال چڑا ہوتا ہو۔ بندو کا پچھلا حصہ۔ دستہ۔ قبضہ کا ہر ایک گوشہ جو عرض میں ہوتا ہو۔ بھنا ہوا دودھ۔ کھویا۔ دیکھو کندہ۔ کند ہونا</p> <p>کند اکسنا۔ دودھ کا کھویا بنانا۔ دودھ کا ادا بنانا۔ کند اچھلانا بندو کی نال میں لکڑی کا دستہ لگانا۔ کند کی ٹوننا پزند کا اپنے شہر پہنکر دونوں بازوؤں کو اوٹنی عرض سے جنبش دینا (بجاز؟)۔</p> <p>کیں جانے کا قصد کرنا۔ (اردو پنج) الفرید کہنی نے جاری شہر میں اپنا خیمہ ڈیرا کھڑا کیا ہو بہر گز روپیہ مٹانے کے لئے کند کی تول ہو ہیں</p> <p>کند رو۔ (م) ذکر۔ ایک قسم کی ترکاری۔</p>
<p>کندہ۔ (ف) صفت۔ گھدا ہوا۔ غنیمت۔ کندہ کار۔ کندہ گر۔ (ف) صفت۔ نقش و نگار کھودنے والا۔ کندہ کاری۔ کندہ کاری۔ (ف) موش۔ کندہ کار کا کام۔ کندہ کرنا۔ کھودنا۔ نقاشی کرنا۔</p> <p>کندہ۔ (ف) ذکر۔ اموی لکڑی کا ٹکڑا۔ وہ لکڑی کا ٹکڑا ٹکڑا جو ہر نقاب گوشت رکھ کر قید بناتے ہیں؟ (اردو) درخت کا تنہ پر سوراخ اور موٹی لکڑی جس میں مجرم کے پاؤں اٹھتے ہیں۔ کندہ نازش۔ صفت۔ بے تمیز۔ بے سلیقہ۔ جاہل۔ دفعہ عاقل۔ بچے گا کہ کسی کندہ نازش نے اعتراض کیا ہو۔ (سحر) وہ</p>	<p>کند لا۔ (م) منکھوت کند ل۔ (م) ذکر۔ سونے کا تار۔ سونے کا ڈالا۔</p> <p>کند لاکش۔ (اردو) صفت۔ وہ شخص جو چاندی پر سونا چڑھا ہو۔ کند لاکش۔ صفت۔ کند لاکش۔</p> <p>کند بن۔ (م) ذکر۔ خاص سونا۔ (انہیں) ذروں کی صفوی ہر چہاٹا زر تھا۔ مٹی میں یہ دیک بھی کہ کند بنی گرد تھا۔ (بجاز؟) بطور صفت چکلا۔ جیسے کند بن سادگ۔ (رنگ) بدن کی چاندی کا رنگ حنا کی کند بن ہاتھ۔ بھٹا دوا میں زیبا ہر بیم و زر کے بھول۔ بے میل۔</p> <p>خاص۔ دفعہ۔ (یہ تو کند بن مال ہو؟) (رکنا یہ؟) صفت۔ وہ جس میں کوئی</p>

کنڈھا	کنڈی
<p>آخر ادھر گنگو دھڑاش۔ ترش جاتے ہیں کنڈہ ناتراش۔ کنڈھا۔ (دھ) مذکر۔ (دہلی) شائد۔ دیکھو کا کنڈھا۔ کنڈھا بلنا۔</p>	<p>کنڈہ۔ (س) مذکر۔ اسلاب چشمہ یا گڑھا۔ غار۔ (دھندو) زمین کا وہ گڑھا جس میں مینک آگ رکھیں۔ ہوم کی آگ رکھنے کا گڑھا۔</p>
<p>ایک کنڈے سے دوسرے کنڈے پر بوجھ لینا۔ ڈولی یا پاکی اٹھانے کا کاموندھا بلنا۔ (غالب) زمین میں گڑے ہیں جو کہے سے وہ میرے</p>	<p>ایک کنڈہ یا گڑھ چشمہ جیسے سینا کنڈہ۔ کنڈا۔ (دھ) مذکر۔ اُبلنا۔ کنڈا ہونا۔ (کنایتہ) خشک ہونا۔ اور</p>
<p>کنڈھا بھی کہا روں کو بدلنے نہیں دیتے۔ کنڈھا پڑنے چلنا۔ دوسرے شخص کے شانے پر ہاتھ رکھ کے چلنا۔ کچھ دینا۔ جنار کو کاڈھو</p>	<p>دہلا ہونا۔ جھوک سے کنڈا۔ (دھ) مذکر۔ لوزی کا حلقہ جس میں زنجیر ڈالتے ہیں؟ (کنڈی)</p>
<p>پر لینا۔ مثال کے لئے دیکھو پھول میں تلنا۔ سہما گاٹا۔ مدد کرنا۔ کنڈھا ڈال دینا۔ بیل کو بڑے کنڈے سے جوڑ کر گرا دینا۔ (حالی)۔</p>	<p>گھوڑی یا کبوتر کا سر کو دم کی طرف کھینچنا۔ (اوج) کوتاہ اس کی مثال سے جو وسعت ہوس۔ کنڈی کی جڑ یہ شان کہ تلوار کا ہر کس۔</p>
<p>ڈھوروں کا ہوا تھا حال چلا۔ بیلوں نے دھاتھا ڈال کنڈھا۔ بہت ہار دینا۔ کنڈھا لگ جانا۔ کنڈے کا زخمی ہو جانا۔ بوجھ یا</p>	<p>کنڈل۔ (س) مذکر۔ (دھندو) اعلیٰ۔ دائرہ۔ وہ دائرہ جو بچے کھیلنے کی واسطے یا جاگرو سنتر پڑھنے کی واسطے زمین میں کھینچ لیتے ہیں</p>
<p>رگڑا۔ کنڈے جو چڑھانا۔ بچوں کو کنڈے پر اٹھانا۔ کنڈے پر اٹھانا۔ کنڈے سے نکال لینا۔ متندی بیچے کو گودی میں لیکر موندھو</p>	<p>کان کا بالا بالہ چاند یا سورج کا حلقہ جو بارش میں نمایاں ہوتا ہے رڈا لٹا کرنا۔ لٹانے کا ساتھ) کنڈی۔ (دھ) مونٹ۔ چھٹا حلقہ۔</p>
<p>سے چھین لینا۔ کنڈے لگنا۔ لازم۔ (توبہ النصوح) دو گھڑی دن رنج پختہ نانی کے کنڈے لگ کر سو گیا۔ کنڈم جس باہم جس</p>	<p>جہم پڑا۔ (دھ) لٹانے کا ساتھ) کنڈی مارنا۔ چھٹا حلقہ بنانا۔ (امیر) اس کے جوڑی سے ذرا نیچے کے محل ای دل۔ کنڈی ماری ہوئی ٹھیک</p>
<p>پر داز۔ (ن) مش۔ ہر شے جہی جس کی طرف رجوع کرتی ہے اعلیٰ کی طرف اگلے اپنے کی طرف۔</p>	<p>یہ یہ کالی گنگی۔ کنڈی۔ (دھ) مونٹ۔ ایک قسم کا کھانچے کی وضع کا کوکر جس میں کھانا</p>
<p>کنڈی۔ (دھ) مونٹ۔ مونگری جس سے دھوبی کپڑوں کو کوٹ کر درست کرتے ہیں۔ مونگری سے کپڑوں کی سلوٹیں نکالنا۔ مار پیٹ</p>	<p>جڑ بولی کے تو ہا میں ہندوؤں کے بچے اپنے گلے میں ڈالتے ہیں۔ اُبلنا کا چورا</p>
<p>زود کو۔ کنڈی کرنا مونگری سے دھوی ہوئے کپڑوں کو کوٹ کر سلوٹیں نکالنا۔ خوب پینا مارنا۔</p>	<p>کنڈی۔ (دھ) مونٹ۔ زنجیر و داز کی۔ کنڈی ہند کرنا مذہب لگانا۔ دہدازہ بند کرنا۔ کنڈی چڑھانا۔ زنجیر لگانا۔ دانش کنڈی چڑھا</p>
<p>کنڈی کر۔ صفت۔ زنجی اور عمدہ کپڑوں کو صاف کرنا والا۔ جلا دینا والا۔</p>	<p>سٹھام سے وہ ختم سودا۔ چٹکا کیس میں سر کو پس در تمام مات۔</p>

کنڈی دینا۔ کنڈی لگانا۔ زنجیر لگانا۔ دوازدہ بند کرنا۔ کنڈی
لکھانا۔ کنڈی کھڑکھڑانا۔ کنڈی مارنا۔ دروازے کی کھڑکھڑانا
رستہ بنا کر کنڈی کھولنا۔ دروازے کی زنجیر کھولنا۔ دوازدہ کھولنا۔ کنڈی
موندنا۔ (دھندوا) دروازہ موند کرنا۔ زنجیر لگانا۔
کنڈر۔ (ع) منج کا مشرب۔ کنڈر جمع۔ ذکر خزانہ
کنڈس۔ (دھ) ذکر متھر کا خاتم اور جس کو سری کرشن چندری
نے مار ڈالا تھا۔
کنڈسٹر۔ (اگ) کانٹنٹز، ذکر مین کا وہ کس جسیں کنڈسٹی کا
پہل رکھتے ہیں۔
کنڈسٹر فیلٹر۔ (اگ) ذکر حکمہ جگلات کا ایک اعلیٰ عمدہ ایلٹرائی
فیلٹر میناں۔ دیکھو کن۔
کنڈش۔ (ف) مونث۔ بھیم اول۔ کردار اعمال و افعال نیک و بد
کنڈش۔ (ف) بھیم اول و کسروم صحیح الفخ اول غلط ہے۔ ذکر
آتشکدہ۔ بیویوں کا مقبدر۔ (مسرد) نار تیری بہت قہرا ہے۔
کعبہ تیرا کنڈش تیرا ہے۔
کنڈال۔ (دھ) ذکر۔ شام کے صوبہ فلیپین کا نام۔ یہ مقام حضرت
ایوب علیہ السلام اور حضرت یوسف علیہ السلام کی پیدائش کی جگہ ہے۔
کنڈا۔ (دھ) مونث۔ زخم، گیموں
کنڈال۔ (دھ) مونث۔ ڈامن۔
کنڈا۔ (دھ) ذکر جانے کا سخت کڑا اور سرک پر کوٹے ہیں مضر
کیا کوں کیسے وہ گھبرائے ہیں بیٹھے بیٹھے۔ میں نے شرب گدیں
جو ان کے کوئی کنڈر چھینکا۔ سنگریزہ۔ (دھ) چھوڑا۔ جو عورتوں کو کیسے
بڑھکتا ہے۔ اور بہت سخت ہوتا ہے۔ (جالنصاب) الگ الگ کسی کی نظر

کنوار	کنوار
<p>جھانکنا کنویں میں گرنے کا ارادہ کرنا۔ (آتش) یا دوبرود و ذوق میں روگنی آنکھوں سے نیند۔ گہ کنواں جھانکنا کبھی تلوار کو عیاں کیا۔ کنواں چلانا۔ متعدی۔ آبیاضی کے واسطے کنویں سے پانی نکالنا۔ کنواں چلانا۔ لازم۔ کنواں چھوڑ دینا۔ کنویں سے پانی نکالنا متوف کر دینا۔ کنواں کھودنا۔ کنویں کے واسطے میں کھودنا کنواں بنانا (دکنیہ) دوسری کے گرائے کو گڑھا کھودنا۔ کسی کے واسطے بدی کرنا۔ کنواں کھودنا (دکنیہ) جرائی کرنے والا۔ دوسرے کے لئے بدی کرنے والا۔ کنویں پر جا کر پیسا آنا۔ فیض کی جگہ جا کر محرم آنا۔ کنویں جھانکنا۔ بہت جستجو کرنا۔ حیران پریشان ہونا۔ (محسن) کنویں جھانکا کروں کنواں کے تودو سو یا سو بجھے۔ طوہر جاؤں تو ناحق کا جھٹکنا ہی بجھے۔</p> <p>کنویں جھانکنا۔ کنویں جھٹکنا (کنویں کا پانی یا تہ دکھانا) (ٹوٹا) جسے کتا کاٹے اُسی سات کنویں جھانکنا یعنی ہر کنویں پر جا کر اس کا پانی جھانکنا مفید سمجھا جاتا ہے (مجازاً) حیران کرنا۔ آوارہ چلنا۔ دیوانہ وار بھرنا۔ تھکانا۔ (ارانت) لہر کے کبھی جاتے ہیں دریا کبھی تالاب۔ کیا ہم کو جھٹکاتی ہے کنویں چاہ بھاری۔ (زند) یا دُرُندِ رخ نے تو بنایا حیران۔ دیکھو جھٹکوا کنویں چاہ زخندان کتنے۔ کنویں کا تارا۔ کنویں کی تیکا تارا۔ کبھی نہایت گہرے اندر پرانے کنویں میں دیکھتے ہیں اندھیرے کے سب سے کچھ نظر نہیں آتا غویسے بعد پانی چمکتا دکھائی دیتا ہے دیکھنے والا استارہ پانی تارا چمکتا ہے کبھی کنویں میں بڑا عین کنواں پر پہنچے دیکھا پانی دور کیس میں تارا چمکتا ہے۔</p> <p>(ذوق) یوں قحطی میں دل روشن ہوا ہو گیا۔ جس طرح پانی پینے کی میں تارا ہو گیا۔ کنویں کا کبوتر جھٹکے کبوتر جو کنویں کے بطنی سوراخوں میں رہتے ہیں۔ (آتش) جھانکنا ہی جو مجھ سا اشد مدبر</p>	<p>کنوار۔ (رہ) بروزن پکار۔ ہندی میں کوآر بھی ہے۔ اردو میں ادا کنوار ہے۔ (مذکر) ہندی چھٹا ہیندہ۔ فضلی سنہ کا پہلا مہینہ۔ کنوار کا سا جھالا۔ (عو) اگر بہت جلد دفع ہو جائیو والا۔ (نقرہ) کھا غنہ کنوار کا سا جھالا ہے۔</p> <p>کنوار۔ (ہندی میں کوآر بھی ہے) صفت مذکر یا بچہ بیابا۔ وہ مرد جس کی شادی نہ ہوئی ہو۔ کنوار بابا۔ مذکر۔ بن بابا لڑکا۔ کنوارا ناما۔ کنوارا سنڈھوا۔ دعو نسبت کے بعد کا اور شادی کے پیشتر کا رشتہ (نقرہ) کنواری مائے کوئی بھی کسی کے یہاں جاتا ہے جو میں علی جاؤں کنواری منہ موی لڑکا سسرال نہیں جاتا۔ کنواری پٹ کنواری چھل۔ مذکر دوشہ گیری۔ کنواری بن۔ کنواری پٹ اُتارنا۔ کنواری چھل اُتارنا۔ ازالہ بکر کرنا۔ سر دھکانا۔ (عیاضاح) کبھی نہ چھوٹوں ہی آکے پوچھا کہ تیرے جیوڑی کا حال کیا ہے۔ یہی تھے اقرار تو نے جب دم کنواری چھل تھا مرا اتارا۔ کنواری بن۔ کنواری بنا۔ (رہ) مذکر دعو، شادی ہونے سے پہلے کا زمانہ۔ (نقرہ) کنواری پٹے کوئی بھی مٹی گلا ہے جو تھکا ڈگی۔ کنواری (رہ) صفت مؤنث۔ بن یا ہی لڑکی۔ کنواری ارمان بن یا ہی پشیمان ریش باجوہ کا سیاب ہونے کے کچھ نفع نہ اٹھانا۔ کنواری بالی۔ صفت مؤنث بن یا ہی لڑکی۔ کنواری کو سدا نسبت۔ مثل آواز اور ہجر دے لئے ہر وقت خوشی کا موقع ہے۔</p> <p>گنواں۔ (رہ) مذکر۔ چاہ۔ (صبا) زاہد کو رستم خیر معان دور ہے۔ آدو رفت سے اندھ کی کنواری دور ہے۔ کنواں اُگا رنا۔ دیکھو اگا رنا۔ دیکھو اگا رنا۔ کنواں اندھا ہو جانا۔ دیکھو اندھا کنواں کنواں بنانا کنواں تعمیر کرنا۔ کنواں ٹوٹنا۔ کنویں کا پانی کہ جو جانا۔ (ناسخ) سفد ہو جانا ہے وقت امتحان ہے آبرو۔ یہ دلیل اس وجہ پر ٹوٹ جانا چاہ کا۔ کنواں</p>

کنول	کنوین
<p>ہو معشوق کو بھی رنج۔ یوسف گرے کنوین میں زلیخا کی چاہ ہو۔ کنویناں (دھ۔ تلفظ۔ کنیاں) مونت۔ جھوٹا کنول۔ کنولسا (دھ۔ پھلا اور دوسرا نون غنہ) مذکر۔ نو اسے کا بیٹا۔ کنولاسی۔ (دھ۔ مونت۔ نو اسی کی بیٹی دیکھو کو اس۔)</p> <p>کنوئی۔ (دھ۔ یونانگری) امونٹ! گھوڑی کا کان۔ کنوتیان بدلتا۔</p> <p>کنوتیاں گھڑی کرنا گھوڑی کا دونوں کانوں کو کھرا کر ناچھٹنا ہونا کنور۔ (دھ۔ نون غنہ۔ بر وزن گور، مذکر، لڑکا۔ طفل! بیٹا! راجہ کا بیٹا! عزت کا خطاب۔)</p> <p>کنور۔ (دھ۔ نون غنہ۔ بر وزن نسرا مذکر۔ دم جو کانوں کی جڑ میں جاتا ہے۔ اردو میں جمع میں اور نکلنے کے ساتھ مستقل ہو۔ (نقرہ چارہ دزر زید کے کنور کھٹے ہیں۔)</p> <p>کنول۔ (دھ۔ بلوچ اول نون غنہ۔ بر وزن نفل) مذکر! ایک بھول کا نام گل نیلوفر۔ اس بھول کو دل سے تشبیہ دیجو ہیں۔ (بھولنا۔ کھانا کے ساتھ) (رشتک) قوطا گریہ سے یہ دل ڈوب گیا عاشق کا۔ لوگ کہنے لگے پانی میں کنول میٹھ گیا! شیش کا ایک ظرف جس میں تہی جلاتے ہیں اور بھل نیلوفر کے مشابہ ہوتا ہو۔ (چڑھانا۔ چڑھنا۔ لگانا۔ لٹکانا کے ساتھ) (امیر) تیل سر کے لئے لیجانی ہیں حوریں انکا۔ صبح جل چکے ہیں جب روضہ انور میں کنول۔ (قدرد باغ میں جاووں طرف آگ لگانی گل نے۔ سبزہ جھاڑوں پہ گلستان میں چڑھنے لال کنول ۲۰ دل سے استعارہ کرتے ہیں سے ہمیشہ خوش گریہ سور با پانی میں اسے تیش۔ کبھی تازہ نہیں نے ایزد کا یہ کنول دیکھا! سرخ کا غذا ابرق کا بھول جیسے موم کی تہی جلاتے ہیں ۵ عوام بھاڑوں کے جینے میں معجرات کے روز خواجہ خضر کے نام پر ہر شنگ بھول پانی میں پڑتے ہیں</p>	<p>حسن۔ ذکر یوسف کرنے لگتے ہیں کہ یوسف تیرا جہ کے۔ کنوین کی آواز ہے تشبیہ سے کہتے ہیں یعنی جیسا کہو گے ویسا سنو گے کنوین کی مٹی کنوین کو مٹی ہو مثل جب قدر آمد ہوتی ہو اس قدر خرچ بھی ہوتا ہو۔ جہاں کی کمانی ہوتی ہو وہیں صرف ہوتی ہو۔ (نصیر) تر و دہن کی مٹی کا ذوق بہ کیوں ہوتا ہو عکس۔ کنوین کی لگتی کنوین کو ہر جان میں مٹی۔ کنوین کے پاس پیاسا آتا ہو کنوین کے پاس پیاسا آتا ہو کنواں نہیں جاتا۔ مثل کسی شو کا طالب خود اس شے کے پاس پہنچتا ہو۔ (مومن) اگر شل سچ ہو کنوین کے پاس پیاسا آتا ہو۔ کیوں نہ پہنچی زلیخا مصر سے آٹھن ملک۔ کنوین میں بانس ڈالنا۔ کنوین میں بانس ڈالنا۔ (کنائے تشبیہ) بہت جھجکا (مسرور) کنوین میں بانس ڈالے ہنسنے ہر چند۔ نہ آیا بوسہ چاہ وقت ملتا کنوین میں بولنا۔ کنائے نہایت دلی آواز سے بولنا۔ کنوین میں بھنگ پڑنا۔ (جب کنوین میں کوئی نشہ دہی چیز پڑ جاتی ہو۔ اس کا پانی پیو اسے) نو اسے ہو جاتے ہیں اس کا متوالا اور پاگل ہو جانا۔ (امیر) اس فن میں بھی سبزی کی خطی۔ دیکھو ہیدھر بعدھر انوین پڑی ہو بھانگ بھانگ۔ کنوین میں پھینکنا۔ کنوین میں گرانا۔ ضایع کرنا۔ (نقرہ) ان کو دہا کنوین میں پھینکنا ہو مثل کیا سمجھ کر اسے خواں نے کنوین میں پھینکا۔ (خصوصیت نہیں یوسف سے برابر ملتا۔ کنوین میں تو ہونا۔ بڑی عین کنوین کی تہ میں حلقہ چاہ کے برابر ہو جو کا تو از بخیر و نیک نصب کرتے ہیں اس تو کے سوراخوں سے پانی چھٹ کر آتا ہو۔ (ناخ) چشمہ آب اور پڑے چشمہ دریا و سخن ہوتی ہو کی جاتری چاہ وقت میں آئینہ کنوین میں ڈال دینا۔ کنوین میں غرق کر دینا۔ کنوین میں ڈوب مرو۔ (کنائے تشبیہ) خرم کرو۔ غیرتی کی بات کہتے ہیں۔ کنوین میں گرنا۔ جان دینے کے کنوین میں کو پڑنا۔ (ناخ) عاشق کو رنج ہو تو</p>

کنول	کنیا
<p>اور اس کو بھی کنول کہتے ہیں ۱۔ بازو کا نشانہ ۲۔ ایک بوٹی کا نام ۳۔ پرتان کی بیماری جس سے جسم زرد ہو جاتا ہو ۴۔ کنول برادر صفت۔ کنول نیکر چلنے والا اھڑ چاندنی میں کوئی دیکھے ساتی دور اس کے ٹھکانہ شمس مینا ہاتھ میں ہر کنول بڑھو کے کنول گنتی۔ (د) ذکر کنول کا بیج جسے کھاتے ہیں۔</p>	<p>گنتی۔ (د)۔ مونٹ ۱۔ حاشیہ گرٹ۔ فیتہ۔ شال پر گھانیکا اونی یا نیکی کناہ ۲۔ وہ دھچی جو پتنگ یا پھل کے گوشہ کی جانب کانپ میں بانجھی جاتی ہو تاکہ پتنگ کا وزن برابر ہو کر سیدھا اڑے ۳۔ ٹما کے دو چھوٹے چھوٹے پتے ۴۔ کوئل جو ایک دھوکاٹ لینے کے بعد دوسری بار پھلتی ہو گنتی بانڈھنا۔ پتنگ کے بازو میں دھچی بانڈھ کر اس کے دونوں بازو کو ہر وزن کرنا گنتی دار صفت۔ وہ کپڑا جسکے کناروں پر کسی رنگ کی دھاری ہو۔ گنتی دانا۔ (عجازا، قابوئیں لانا۔ بس میں کرنا کنی جانا (دہلی) عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا ۲۔ چھینا۔ ۳۔ کھینچی ہونا ۴۔ مخالف ہونا ۵۔ کھنٹوس کور بنا ہو۔ گنتی سے کٹی ملا کر سینا۔ کپڑے کا کنارے سے کنار ملا کر سینا۔ (دفعہ) ۶۔ دونوں بازو کو برابر کیا مگر اس طرح کہ جھول نہ رہے گنتی سے کٹی ملا کر سینا شروع کیا۔ گنتی کاٹنا۔ (دہلی) اکترنا۔</p>
<p>کنول ۱۔ (د)۔ قوس دوم غنہ ۲۔ صفت ذکر شرمندہ۔ احساند۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ مونٹ کے لئے کنول مذی ہو۔ (حالی) ۳۔ وہ قوس جو میں آج سرتاج سب کی۔ کنول مذی رنگی حدیث عرب کی ۴۔ ذیل رسوا ۵۔ ناقص الخلق۔ جیسی عیب دار۔ کنول ۶۔ بننا شرمندہ ہونا۔ (صفت) ۷۔ ساری عمر کے لئے ناحق بیٹھے بٹھائے بھائی بہن کا کنول ۸۔ بننا پڑا۔</p>	<p>راحقوق والفرغض، گھائی داووں نے کوٹ کے لالچ سے مورچہ چھوڑا کافروں نے گنتی کاٹ کر وہی مورچہ آدھا کیا۔ گنتی کھانا گنتی گھٹا پتنگ کا ایک ٹکڑ کو چھٹنا۔ (دفعہ) میدان کارزار میں بڑھ بڑھ کے رکھ قدم۔ گنتی گئی تو چھ کٹیں گے پتنگ کے ۲۔ شرانا ۳۔ انھیں سامنے نہ کرنا کئے۔ (د)۔ پاس۔ نزدیک۔ (مترجم ہو)</p>
<p>کنول ۱۔ (د)۔ مونٹ ۲۔ رندو ۳۔ چھوٹی عمر کی لڑکی ۴۔ کنوری لڑکی ۵۔ جینی ۶۔ دھن ۷۔ مریج سبلہ ۸۔ دگا دیوی کا نام۔ کنیا دان۔ (د)۔ میج کنیا ۹۔ تشدید فوں سکور ہو۔ لیکن بول جال میں بغیر تشدید ہو ۱۰۔ ذکر۔ (رندو) ۱۱۔ لڑکی کا بیاہ کرنا ۱۲۔ جیسز ۱۳۔ وہ روبر جو بیٹی کے بیٹے یا جیسز میں دینے کے لئے لوگوں سے بدشرا کا کھائے۔ (رندو) ۱۴۔ زہاورد دخت ۱۵۔ زہر توہوس۔ جام سے متالی ہو کنیا اس کی کنیا ۱۶۔ کنیا ۱۷۔ پتنگ کا کٹی کھانا۔ کسی عیب کی وجہ سے شرم ہو جانا</p>	<p>گنتی ۱۔ (د)۔ مونٹ۔ نال۔</p> <p>کنول ۱۔ (د)۔ ذکر اسری کرشن جی کا لقب ۲۔ (عجازا) خوبصورت ۳۔ (د)۔ بھرا ہوا دھوپ میں بھی نہ کم ۴۔ کنیا بنا وہ جو سونگیا ۵۔ (د)۔ مونٹ ۶۔ ہیرس وغیرہ بیش قیمت پتھر کا ٹکڑا ۷۔ ریزہ۔ (دفعہ) ۸۔ تاب زداں نہ دکھانیم میں تو ہنس ہنس کر۔ کوئی کھائے جو ہیرس کی کوئی خوب نہیں ۹۔ ٹوٹے ہوئے چاول۔ چاول کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ۱۰۔ کچا رہ جانا چاولوں کا پکے میں (دفعہ) چاولوں میں کوئی رہ جائے تو دم پر چھوڑ دو۔</p>

کو	کوٹر
<p>کوئی جاناں رہ گیا۔ کوئی کوئی۔ دف اندر دسہ کوئی کوئی آشفۃ سرکارہ گرد کیا ٹھکانا راسخ بدنام کا۔ کوچہ۔ دف اندر۔ تنگ راہ۔ گلی۔ زہرا۔ دست گستاخ سے گردن یوسف کو نہ جاک۔ ایڑ لیا ہو یہ کوچہ تری بدنامی کا۔ کوچہ بند۔ دف اصفت محفوظ۔ وہ کوچہ جسکے نکاس پر دروازہ لگا ہو۔ کوچہ بندی کرنا۔ کوچہ کی حد یا مذہبنا۔ کوچہ یہ کوچہ۔ دف اگلی گلی۔ کوچہ جھکا نا۔ گلی کے پھیرے کرنا۔ (جرات) جھانک کر برسے جو دیکھا تم نے کوپے میں مجھے۔ تو انوں کیا جھک لیا کوچہ جھکا نا آپ نے۔ کوچہ غمو خاں۔ قبرستان۔ جہاں مرد و فدا کی جاتے ہیں۔ کوچہ سرسبز۔ دف اندر۔ وہ گلی جو بند ہو۔ کوچہ گز۔ دف اصفت گلیوں میں مارا مارا بھرنے والا۔ (ناظم) تم سے ہر روز یہ جیب چھلے کہیں جاتے ہیں۔ کوچہ گرداوری کوچہ انھیں دکھلاتے ہیں۔ کوچہ گردی۔ دف مونث۔ آوازہ گردی۔ گلیوں گلیوں چرنا۔ کرنا کے ساتھ کوچہ نافذہ۔ (دف اندر۔ گلیاں۔)</p> <p>کوٹا۔ (ادھ) اندر۔ تراغ۔ گال۔ عورتیں اس کے بولنے پر کسی پر کسی کے آٹھ ٹانگوں لمبائی اور اسے دیکھ کر کہتی ہیں کوئی اگر فلان شخص آتا ہو تو اڑھا۔ وہ پشت کو کھڑا آدمی کے چلنے کو اندر دکھاتا ہو۔ کوٹا اٹھانا۔ سلق کے اندر کے گوشت کو جو زیادہ شک آیا ہو بانا کو پری مونث کال اور مت کو کہتے ہیں۔ کوٹا بھٹا۔ شکی چال ہو۔ بوسٹیا۔ رادی کو دم فریب میں لانیکی ہمیر ہو۔ کوٹا ٹرٹا۔ تابی ہو۔ دھان کیے ہیں۔</p> <p>مثل۔ (کوٹا) تملاتی رہتا ہو مگر دھان کے تیر نہیں ہے۔ تم کے پیرا پیرا ہو نہیں جاتا۔ تو اچلا ہنس کی چال اپنی چال میں بھولا۔ مثل ساقوت بولتے ہیں جب کوئی ادنیٰ بے حیثیت آدمی اعلیٰ اور صاحب حیثیت کی مرین کہے نقصان اٹھائے۔ یا (ناٹکی آدمی ہنر مندوں کی نہیں</p>	<p>کر کے گرد جاوے عیث عدو کو جرات کی ہمسری کا خیال۔ کہ بھولے اپنی بھی کو اچلے جو ہنس کی چال۔ کوٹا گھار۔ مونث۔ (دعو) نرغ میں گھڑنا کی جگہ۔ (عالم) باغ میں آگے خاریں ہوں جھنسی میں تو کوٹا گھار میں ہوں پھنسی۔ (نقرو) جب گھوڑے کو نہیں رہا تو فرض خواہوں کی کوٹا گھار میں چڑی۔ کوٹا ناں لیکنا ناں کو نہیں دیکھتے کوئی کے پیچھے دوڑی جاتے ہیں۔ مثل۔ اس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی بھوئی بات کی پیروی کئے جاوے اور معاملہ کی تحقیقا نہ کرے۔ کوٹوں کی برات۔ سبچے کوں کے مجھ کو کہتے ہیں۔ کوٹا اڑا۔ کوئی کہنی۔ مونث۔ وہ عورت جس کی خدمت کو کوٹا اڑا نیکی ہو۔ خات ادنیٰ درجے کی ملازمہ۔ اگلے زمانے کی ایک مشہور ستراتی کہ راجہ اپنی رانی سے ناخوش ہو کر اس کا سر منڈا کر کے اڑا لے کر بھٹا دیا کرتے تھے۔ اب ذلیل اور بے عزت عورت کا خطاب ہے۔ کوئی بیانی عورت کو بھی کہتے ہیں۔ کوٹا اڑا۔ ٹنگوں پر جب کوئی ہر کسی آئیگا ہوتا ہو اور کوٹا گھریں آبیٹھے تو عورتیں یہ فقرہ کہیں اس امر کا ٹنگوں لیتی ہیں یعنی اگر وہ آنے والا ہو گا تو کوٹا اڑا دیا گیا۔ کوئی کوٹا کرے کھیت بٹا کرے۔ مثل جب کوئی شخص کسی کو اس کے اعتماد میں ملے پڑ بولتے ہیں یعنی ناحق کی جھکا کا کچھ اثر نہیں۔ کوٹا کھاسے پس (دھم) کا اعتماد کو کوٹو کھانے سے عمر بڑی ہوتی ہو۔ اور اس سے یہاں رہتے ہیں بڑی عمدہ اور اس عمر پر مال سیاہ ہیں۔ کوٹو کی کاٹڑ میں اندر کی گلی۔ مثل۔ (دھم) اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جھکا ٹنگ کالا ہو اور سرخ لباس پہنے۔</p> <p>کوٹا ٹر۔ (ٹنگ) اندر۔ تمام۔ ٹھکانا۔ (دیر) بھچاؤنی۔ کوٹا ٹر۔ (ٹنگ)۔ جلی حکم کا وہ افسر جو چھانچو ل کیواسطے ہر چیز ہٹا کرے۔</p>

کوتاہ	کواب
<p>کوانا۔ (دھ۔ بفتح اول) (عم جو) ! بڑانا ! دکھانا ! بدھواس ہونا گھر جانا۔</p>	<p>کواب۔ (دھ) مذکر۔ کتاب۔ کوار۔ دیکھو کنوار۔ کوری۔ (دھ) دیکھو کنواری۔ کوری۔ (دھ) بفتح</p>
<p>کوانچ۔ (دھ) مونث۔ ایک رشتہ دار اس کی پہلی کا نام جس کے چھوٹے سے آدمی کے جسم میں خارش ہونے لگتی ہو۔</p>	<p>اول (مونث)۔ ایک قسم کی مرغابی جو سیاہ رنگ ہوتی ہو۔ کوار۔ (دھ) مذکر۔ کڑوی کا تختہ جس سے دروازہ بند کرتے ہیں۔ ایک</p>
<p>کوالف۔ (عم) مذکر۔ کیفیت کی جمع یہ فقط غلطی کی غلطیاں صبح کو ب۔ (رف۔ کو بیدن سے) امر (مرکبات میں مستعمل ہو۔ جیسے زرد کو ب۔ زرد کو ب۔</p>	<p>پتھ۔ (دھ) مذکر۔ کڑوی کا تختہ جس سے دروازہ بند کرتے ہیں۔ ایک پتھ۔ (دھ) مذکر۔ کڑوی کا تختہ جس سے دروازہ بند کرتے ہیں۔ ایک چھاتی کے کوڑ۔ کوڑ بند ہوئے۔ (کنایتہ) کوئی نہیں ہا جسکی وجہ سے گھر کھلے۔ کوڑ توڑ توڑ کھانا۔ (دہلی) مصیبت کو دن</p>
<p>کوباش۔ (دھ۔ نون غنہ) مذکر۔ کوٹن کو بانس سے اڑانے کا فعل کوں کے اڑانے کی آواز۔ کو بانس کو بانس کرنا۔ (دھ) کوڑی اڑانا۔</p>	<p>کاشنا۔ کوڑا دینا۔ دروازہ بند کرنا۔ (منیر) ہر گھر میں انتظار ہے ای تیغزن ترا۔ چھاتی کے بھی کوڑا دیکھنے کو ہوسے۔ کوڑا کھٹکنا۔</p>
<p>کوبہ۔ (فارسی میں کوہہ کوٹنے کا آلہ) ایک قسم کے نقار کا نام۔ کو ب کاری۔ تہنیہ۔ تادیب۔ گوشالی (مونث)۔ مار پیٹ کرنا۔</p>	<p>دروازی کی زنجیر کھڑکھڑانا۔ کوڑا۔ (دھ) مذکر۔ (کھٹن) کوڑا ناخ اور تختوں کی چاری قبر میں حاجت نہیں۔ خانہ محبوب کا کوئی کوڑا</p>
<p>کوبہ۔ (فارسی میں کوہہ کوٹنے کا آلہ) ایک قسم کے نقار کا نام۔ کو ب کاری۔ تہنیہ۔ تادیب۔ گوشالی (مونث)۔ مار پیٹ کرنا۔</p>	<p>کواڑی۔ (دھ) مونث۔ قبا کا وہ کپڑا جو سینے کے دونوں طرف ہوتا ہو۔</p>
<p>کوبل۔ (فارسی میں یعنی شگوفہ۔ کلی) مونث۔ نئی چھوٹی طالع پتی جو درخت میں سے پہلے نکلتی ہو۔ (دھ) ٹپنا بھٹکانا کے ساتھ) (قدرا)</p>	<p>کواڑی۔ (دھ) مونث۔ قبا کا وہ کپڑا جو سینے کے دونوں طرف ہوتا ہو۔</p>
<p>کوبل۔ (فارسی میں یعنی شگوفہ۔ کلی) مونث۔ نئی چھوٹی طالع پتی جو درخت میں سے پہلے نکلتی ہو۔ (دھ) ٹپنا بھٹکانا کے ساتھ) (قدرا)</p>	<p>کواڑی۔ (دھ) مونث۔ قبا کا وہ کپڑا جو سینے کے دونوں طرف ہوتا ہو۔</p>
<p>کوبل۔ (فارسی میں یعنی شگوفہ۔ کلی) مونث۔ نئی چھوٹی طالع پتی جو درخت میں سے پہلے نکلتی ہو۔ (دھ) ٹپنا بھٹکانا کے ساتھ) (قدرا)</p>	<p>کواڑی۔ (دھ) مونث۔ قبا کا وہ کپڑا جو سینے کے دونوں طرف ہوتا ہو۔</p>
<p>کوبل۔ (فارسی میں یعنی شگوفہ۔ کلی) مونث۔ نئی چھوٹی طالع پتی جو درخت میں سے پہلے نکلتی ہو۔ (دھ) ٹپنا بھٹکانا کے ساتھ) (قدرا)</p>	<p>کواڑی۔ (دھ) مونث۔ قبا کا وہ کپڑا جو سینے کے دونوں طرف ہوتا ہو۔</p>

کوٹ

کوٹھی

ایک خاص تراش اور وضع کا جامہ ہے۔ اگر بزرگ یا ان کی زوجہ پہنتی ہے۔ اس کے گے اور کنا لباس لہرے اور کٹا گئے ہوا کپڑے کرتے ہیں۔

۳۔ ہفتہ بھار چار دیواری شہر شاہ۔ کوٹ کرنا۔ کچھ کوٹ شہب۔ (غفر) انگریزوں کی طرح کوٹ کہنے کی رسم بہت پرستہ نقلی مندرجاتی ہوئی گانا اطلاع دہرینی والہ ہیں۔ راضی ہو جانا عجب مزے کی بات ہے۔ کوٹ کشتی

۴۔ وہ مذکر وہ علقہ۔ کلام گشت کہہ کر شہر کے لوگوں کا حال معلوم کرنا اور بھال کرنا۔ کوٹ کا ہر ایک پچھلے کی بھی کیفیت انھیں محل جاوے کوٹ گشتی میں لگے کوئی چیز پر اس کا۔ کوٹا۔ (۵۔) مذکر چھوٹا قلعہ۔ گڑھی۔

کوٹ سٹیل۔ (۶۔) کوٹنا کام۔ کوٹ ڈالنا کسی چیز سے ضرب لگانا۔ ضرب لگا کر کوٹ ٹکڑے کرنا۔ جیسے قید کوٹ ڈالو۔ مارنا۔ (غفر)

۷۔ سے تصور مرید بچے کو دھما دھم کوٹ ڈالا۔ کوٹ کر۔ پس کر۔ چور کر کے بخوبی۔ کوٹ کر بھڑا۔ کوٹ کے بھر دینا۔ اتنا بھرنا کہ طرف میں جگہ باقی نہ رہے۔ ٹھوس کے بھر دینا۔ (کنایت) کثرت ظاہر کرنے کیلئے

۸۔ (۹۔) کوٹ کر بھر دیو ہیں کو ان آنکھوں میں غریب۔ کیا لگا کوٹ کو بھریا۔ چنوں۔ غفر۔ (آتش) کوٹ کر یہ نور سوزا دیو پر ہی نہ بھریا۔

۱۰۔ کوٹ کر چھوٹا نہیں اتنی غریب افغانوں۔ کوٹ کر موتی بھرتا چمکے ہیں۔

۱۱۔ کوٹ کر چور کر کے کسی چیز میں بھرتا۔ آنکھوں کی تفریق میں کہتے ہیں۔

۱۲۔ کوٹ کر موتی بھرتا۔ کوٹ کر موتی بھرتا۔ کوٹ کر موتی بھرتا۔

۱۳۔ (۱۴۔) کوٹ کر موتی بھرتا۔ کوٹ کر موتی بھرتا۔ کوٹ کر موتی بھرتا۔

۱۵۔ کوٹ کر موتی بھرتا۔ کوٹ کر موتی بھرتا۔ کوٹ کر موتی بھرتا۔

۱۶۔ کوٹ کر موتی بھرتا۔ کوٹ کر موتی بھرتا۔ کوٹ کر موتی بھرتا۔

۱۷۔ کوٹ کر موتی بھرتا۔ کوٹ کر موتی بھرتا۔ کوٹ کر موتی بھرتا۔

۱۸۔ کوٹ کر موتی بھرتا۔ کوٹ کر موتی بھرتا۔ کوٹ کر موتی بھرتا۔

۱۹۔ کوٹ کر موتی بھرتا۔ کوٹ کر موتی بھرتا۔ کوٹ کر موتی بھرتا۔

۲۰۔ کوٹ کر موتی بھرتا۔ کوٹ کر موتی بھرتا۔ کوٹ کر موتی بھرتا۔

(۱۔) دربار بھری چہرہ کا معنیوں کوٹ کوٹ کماں میں۔ بے کا کاغذ نہ کی طرح کلام اپنا۔ کوٹ کوٹ کے خوبیاں بھری ہیں۔ غفر (۲۔) کوٹ کی کوٹھی۔ وہ دفنی جو کوٹ کر بنا کی جاتی ہے۔ کوٹ کے بھر ہونا۔ (کنایت) کوئی صفت کا مل طور پر ہونا۔ کوٹنا۔ (۳۔) چھت یا چھتے وغیرہ کوٹنا یا موگری سے پٹنا۔ ریزہ ریزہ کرنا جھسٹنا۔

۴۔ پینا کے ساتھ مستقل ہے۔ (غفر) تم کو پینا کوٹنا کچھ نہیں آتا یا نا پینا نہ کو کو کرنا۔ (غفر) آج استادن نے زید کو خوب کوٹا بھانا۔

۵۔ کوٹھا۔ (۶۔) کرنا۔ بالا حاند۔ (۷۔) کوٹ کرنا۔ کوٹ کرنا۔ (۸۔) کوٹ کرنا۔ (۹۔) کوٹ کرنا۔ (۱۰۔) کوٹ کرنا۔ (۱۱۔) کوٹ کرنا۔ (۱۲۔) کوٹ کرنا۔ (۱۳۔) کوٹ کرنا۔ (۱۴۔) کوٹ کرنا۔ (۱۵۔) کوٹ کرنا۔ (۱۶۔) کوٹ کرنا۔ (۱۷۔) کوٹ کرنا۔ (۱۸۔) کوٹ کرنا۔ (۱۹۔) کوٹ کرنا۔ (۲۰۔) کوٹ کرنا۔

۱۔ کوٹ کرنا۔ (۲۔) کوٹ کرنا۔ (۳۔) کوٹ کرنا۔ (۴۔) کوٹ کرنا۔ (۵۔) کوٹ کرنا۔ (۶۔) کوٹ کرنا۔ (۷۔) کوٹ کرنا۔ (۸۔) کوٹ کرنا۔ (۹۔) کوٹ کرنا۔ (۱۰۔) کوٹ کرنا۔ (۱۱۔) کوٹ کرنا۔ (۱۲۔) کوٹ کرنا۔ (۱۳۔) کوٹ کرنا۔ (۱۴۔) کوٹ کرنا۔ (۱۵۔) کوٹ کرنا۔ (۱۶۔) کوٹ کرنا۔ (۱۷۔) کوٹ کرنا۔ (۱۸۔) کوٹ کرنا۔ (۱۹۔) کوٹ کرنا۔ (۲۰۔) کوٹ کرنا۔

۲۱۔ کوٹ کرنا۔ (۲۲۔) کوٹ کرنا۔ (۲۳۔) کوٹ کرنا۔ (۲۴۔) کوٹ کرنا۔ (۲۵۔) کوٹ کرنا۔ (۲۶۔) کوٹ کرنا۔ (۲۷۔) کوٹ کرنا۔ (۲۸۔) کوٹ کرنا۔ (۲۹۔) کوٹ کرنا۔ (۳۰۔) کوٹ کرنا۔

۳۱۔ کوٹ کرنا۔ (۳۲۔) کوٹ کرنا۔ (۳۳۔) کوٹ کرنا۔ (۳۴۔) کوٹ کرنا۔ (۳۵۔) کوٹ کرنا۔ (۳۶۔) کوٹ کرنا۔ (۳۷۔) کوٹ کرنا۔ (۳۸۔) کوٹ کرنا۔ (۳۹۔) کوٹ کرنا۔ (۴۰۔) کوٹ کرنا۔

۴۱۔ کوٹ کرنا۔ (۴۲۔) کوٹ کرنا۔ (۴۳۔) کوٹ کرنا۔ (۴۴۔) کوٹ کرنا۔ (۴۵۔) کوٹ کرنا۔ (۴۶۔) کوٹ کرنا۔ (۴۷۔) کوٹ کرنا۔ (۴۸۔) کوٹ کرنا۔ (۴۹۔) کوٹ کرنا۔ (۵۰۔) کوٹ کرنا۔

۵۱۔ کوٹ کرنا۔ (۵۲۔) کوٹ کرنا۔ (۵۳۔) کوٹ کرنا۔ (۵۴۔) کوٹ کرنا۔ (۵۵۔) کوٹ کرنا۔ (۵۶۔) کوٹ کرنا۔ (۵۷۔) کوٹ کرنا۔ (۵۸۔) کوٹ کرنا۔ (۵۹۔) کوٹ کرنا۔ (۶۰۔) کوٹ کرنا۔

۶۱۔ کوٹ کرنا۔ (۶۲۔) کوٹ کرنا۔ (۶۳۔) کوٹ کرنا۔ (۶۴۔) کوٹ کرنا۔ (۶۵۔) کوٹ کرنا۔ (۶۶۔) کوٹ کرنا۔ (۶۷۔) کوٹ کرنا۔ (۶۸۔) کوٹ کرنا۔ (۶۹۔) کوٹ کرنا۔ (۷۰۔) کوٹ کرنا۔

۷۱۔ کوٹ کرنا۔ (۷۲۔) کوٹ کرنا۔ (۷۳۔) کوٹ کرنا۔ (۷۴۔) کوٹ کرنا۔ (۷۵۔) کوٹ کرنا۔ (۷۶۔) کوٹ کرنا۔ (۷۷۔) کوٹ کرنا۔ (۷۸۔) کوٹ کرنا۔ (۷۹۔) کوٹ کرنا۔ (۸۰۔) کوٹ کرنا۔

۸۱۔ کوٹ کرنا۔ (۸۲۔) کوٹ کرنا۔ (۸۳۔) کوٹ کرنا۔ (۸۴۔) کوٹ کرنا۔ (۸۵۔) کوٹ کرنا۔ (۸۶۔) کوٹ کرنا۔ (۸۷۔) کوٹ کرنا۔ (۸۸۔) کوٹ کرنا۔ (۸۹۔) کوٹ کرنا۔ (۹۰۔) کوٹ کرنا۔

۹۱۔ کوٹ کرنا۔ (۹۲۔) کوٹ کرنا۔ (۹۳۔) کوٹ کرنا۔ (۹۴۔) کوٹ کرنا۔ (۹۵۔) کوٹ کرنا۔ (۹۶۔) کوٹ کرنا۔ (۹۷۔) کوٹ کرنا۔ (۹۸۔) کوٹ کرنا۔ (۹۹۔) کوٹ کرنا۔ (۱۰۰۔) کوٹ کرنا۔

کوٹھی

کوچ

داود غیر محفوظ سے بھی مستقل ہے۔ پختہ اینٹ یا کھڑی کا گول کچر ہے
کوٹھیں کی تہ میں اس کے کھلم کیواسے ڈالتے ہیں پختے کا گول لاجپوں
کے نیچے گھلایا جاتا ہے۔ اٹارنا۔ ڈالنا۔ پڑنا۔ لگانے کا ساتھ اڑنا
رازدن ایسا فراق یار میں ہوتا ہوں میں۔ اب مرا کرو نہیں کوٹھی ہے
گو یا جاہ کی؟ صرافت یا ساہوکاری؟ مکان ہے کارخانہ۔ جیسے تیل
کی کوٹھی؟ بڑی مکان۔ جیسے پٹری کی کوٹھی۔ وہ مکان جو مہاجن
روپے کی نہیں دین سکے اور تاجر اپنا سامان داساب تجارت
رکھنے یا فروخت کرنے کے لئے بناتے ہیں۔ بندوں کا وہ حصہ جس
بارود پر ہے۔ کوٹھی بھیجنا۔ بینک کا دیوالہ ٹھکانا خسارہ ہو جانا
کوٹھی کرنا۔ کوٹھی کھولنا۔ صرافتی یا ساہوکاری کی مکان جاری کرنا
ہندو کی کامیو پار شریع کرنا۔ کارخانہ جاری کرنا۔ سووگری کی پٹری
مکان کرنا۔ کوٹھی گھاٹ۔ مذکر۔ وہ کوٹھی جو دریا پر بنائے ہیں۔ کہہ
شکر صاف تو خوشن کا دریا نایاب۔ کوٹھی گھاٹ۔ اسپر پستان
جسے کہتے ہیں حباب۔ کوٹھی وال۔ دھڑا۔ مذکر۔ مہاجن۔ صرافہ
ساہوکار۔

کوٹھ۔ دھڑا۔ مذکر۔ بہشت کی ایک نہر کا نام۔ ابرق، اموجزن آب
گہرائیوں کی کیا بننے میں ہو۔ شکل دریا کو غرق دوس اعلیٰ پھسل گیا
کوٹھ کی دھوئی زبان۔ پاک صاف شستہ زبان۔ حقیقت میں
ہو تھراؤں میں۔ یہ کوٹھ کی دھوئی ہوئی زبان۔

کوٹھ۔ (ن) مذکر۔ راہی۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جازا جیسو دھڑی
کا کیا کوٹھ کیا مقام۔ (اسیر) یاران رفتہ سے کوٹھ پھری ہوئے
چلیں۔ اپنا بھی کوٹھ شام ہوا یا سحر ہوا۔ دھڑا۔ کوٹھ کوٹھ۔
(ن) اپنے روپے جانا۔ کوٹھ بول دینا۔ کوٹھ کرنا۔ راہی کا حکم دینا۔

کوچ کا دن موت کا وقت۔ راہی کا دن۔ کوچ کا نقارہ کرنا ہوج
حب منزل سے روانہ ہوتی ہے نقارہ بجاتے ہیں۔ رکتا بیتہ۔ مہاج
مرنا۔ (ر) شک، میں نے جسم کوچ کا دنیا سے نقارہ کیا۔ باقی مہاج
کی نوبت جائیگا ہوجائیگی۔ کوچ کا نقارہ ہونا۔ لازم۔ دوسرا۔ اترو
روٹے ہوئے گھوڑے سے امام خوشنحو۔ اور کہا کہ وہ بھی کوچ کا نقارہ
نہو۔ کوچ کرنا۔ روانہ ہونا۔ سفر کرنا۔ دھڑا۔ صبح کو تانے کوچ کرنا
دنیا سے کرنا۔ مرنا۔ اعلیٰ کوچ سب کر گئے دنی سے تری قتل
قدریاں رکے اب اپنی نگہ ناہر کرنا۔ رخصت ہونا۔ داخل ہونا۔
ہیں اہل صومردن الوداع کے۔ کرنا۔ بڑوں کے دھرم سے ماہ صیام
کوچ کوچ مقام۔ مذکر۔ چلنا اور پھرنے کوچ ہونا۔ راہی ہونا۔
مر جانا۔

کوٹھ۔ کوچ۔ دھڑا۔ امونٹ۔ وہ موٹا پٹھا جو انسان کی اڑی
کے اوپر اور جرابوں کے ٹخنے کے نیچے ہوتا ہے بیشتر جمع میں مستعمل ہے
بجلا ہوں کا برش جس سے تانی صاف کرتے ہیں۔ کوچین کاٹنا
کوچین کاٹنا۔ اڑی کے اوپر سے دوڑوں پاؤں کے پٹھے کاٹ ڈالنا
پاؤں قلم کرنا۔ دھڑا کوچ کر دی سے کسی صورت قدم نہ لگے تھیں۔
کاٹ ڈالوں اپنی کوچیں پر ہی اٹھریا۔

کوچ۔ (انگ)۔ دھڑا۔ ہانکی گاڑی۔ مذکر کوچ بگنس۔
کوچ بگنس۔ (انگ) کوچ بگنس، مذکر۔ کوچوں کے بیٹھنے کی جگہ
جو گاڑی کے آگے کے حصہ میں لمبائی ہوتی ہوتی ہے۔ کوچیاں
کوچوں۔ مذکر گھڑا گاڑی چلانے والا۔

کوچ۔ (انگ)۔ مذکر۔ ایک قسم کا پلنگ اردو میں کوچ ہے۔ دیکھ
کوچ۔

کونچا	کود
<p>کونچا۔ (دو ادجھول) مذکر۔ کسی نوکدار چیز کا ہتھوڑا سا زخم جو ہر بار نہو۔ کو چا دینا۔ کو چا مارنا۔ نوکدار چیز سے طرح لگانا کہ نشان پڑ جائے۔ چھوٹا نوکنا بیہ طعنہ دینا۔ کو چا کر دینا۔ کر دینا کی طرح کہیے دیا ہوا۔ کہیے کی تھی ددر کر کے کیلئے اس کو گودتے ہیں یا صفت۔ انسان کے منہ کو چہرہ کثرت سے چھیک کے داغ ہونے میں تشبیہ دیتے ہیں سا رنگین، مجھے جو نام دھرتی پر دو گانا میری خیل چلا۔ وہ خود تو آری دیکھے کہ کیا کو چا کر دیا ہو۔ کو چے دینا۔ گودنا چھوٹا ملنے دینا۔ (نفرہ) خندیں آتے ہی کہاں کو چا کر دیتی ہیں کہ ایسا ہی ماں کے گھر سے خزانہ لیکر چلی تھیں۔</p>	<p>کود۔ بچوں کی حبت ذخیرہ کو دانا۔ (دو ادجھول غیر ملحوظ) گودنا۔ متدی المتدی۔</p> <p>کودک۔ (ن) مذکر۔ لڑکا۔ بچہ۔ کودک مزاج۔ (ن) صفت۔ جس کا مزاج طفلانہ ہو۔</p> <p>کودون۔ (ن) صفت۔ اچھٹ۔ کھنڈہن۔</p> <p>کودنا۔ (دو) لازم۔ اچھٹنا۔ حبت لگانا۔ بھانڈنا۔ غشی میں بچے نے سنا۔ متدی۔ (پر کے ساتھ) اترانا۔ گھنٹہ کرنا۔ نصیر۔ نہ کو دیا تو کرب چشمہ پرا متناہل۔ ابرو کے۔ گھنٹہ ایسا بھی کیا ہو گا۔ اول پہ ابرو کے۔ گودنا بھانڈنا۔ خوشی کے مارے پھلا گئیں مارنے پھرنا۔</p>
<p>کوجک۔ (ن) صفت۔ چھوٹا۔ کھلاں اور بزرگ کا نفیض۔</p> <p>کوچنا۔ کو چنا۔ کوچ دینا۔ (دو ادجھول)۔ (دو) چھوٹا۔ جھری یا کا سے گودنا کسی چیز میں بہت سے سوراخ کرنے کے لئے کوئی نوکدار چیز یا سونے چھوٹا۔ (نفرہ) آم کوچ کے مرتبہ ڈال دیا (کنایت)۔</p> <p>طنہ دینا۔ کوچ۔ دیکھو کو۔</p>	<p>کودوں۔ (دو) مونٹ۔ ایک قسم کا سخت غتہ۔ کودوں ڈالنا بندھا سخت کام لینا۔ کودوں دیکے پھٹنا۔ کم خرچ کر کے پھٹنا۔ ناقص تعلیم پانا۔ (دو) صاف بھلا بھلا کر بھائی پر مڑی روٹی تو فتنہ کو۔ فضیلت کیا پڑھی دیکے کودوں ایسی آؤ کو۔ کودوں کا بھات</p> <p>کون بھاتوں میں میا ساس کن ساسوں میں بھل۔ دور کے رشتے کا کیا اعتبار۔</p>
<p>کوچی۔ کوچی۔ (دو) فون غتہ۔ مونٹ۔ برش سفیدی کرنے کا موچ کا برش۔ سوانچاندی صاف کرنے کا برش۔ ایک قسم کا برش جبرست گھوڑی کے جسم کا گرد و خبار صاف کرتے ہیں یا ایک قسم کا برش جس سے ہڈیاں کر کے ہر چڑھے ہوئے دھاگے برابر کرتے ہیں</p> <p>کونایت۔ لانی دا لھی۔</p> <p>کودانا۔ (دو) بزدل نہانا۔ گودنا کا متدی۔ گودنا کی معاملہ میں از خود بجا وصل دینا۔ (خیر شاہ) اور دھڑا لکھی چھڑا کر یہ کود پڑی کہاں سے آکر۔ کود بھانڈنا۔ مونٹ۔ گودنا بھانڈنا۔ چھل</p>	<p>کودر۔ (ن) صفت۔ اندھا۔ کورانہ۔ (ن) صفت۔ اندھوں کی کسی نا بھی کی۔ کور باطن۔ کودول۔ (ن) صفت۔ کند فہم۔ کچ طبع۔ دل کا اندھا۔ دل میں کینہ اور حسد رکھنے والا۔ کور بخت۔ (ن) صفت۔ بد بخت۔ بد نصیب۔ کور چشم۔ کور کنگاہ۔ کور دیدہ۔ (ن) صفت۔ نامینا۔ (دو) منکر اگر نہ مانے تو وہ کور دیدہ ہو۔ قطعی دلیل اسیہ دست بریدہ ہو۔ کور وہ (ن) مذکر۔ کم آباد اور چھوٹا گاؤں جو غیر مشہور ہو۔ جاہلوں کی ہستی۔ کور مار دنا۔ (ن) صفت۔ پیر الیشی اندھا۔ کور سخر</p>

کور	کور
<p>جسم۔ بن بیہای عورت۔ کور تو درز۔ بالکل نیا کپڑا اور باجلی اکور تو درز وستر خان کمال کر بھجایا اور اود ایک ہی دفعہ میں پٹا کپڑا۔ کور اجاتا۔ بالکل خالی جانا۔ دفعہ، ساون تو ابھی البتہ کوری گیا سبا دور کا قیسر یا چو بخار ورت تھایا، واقعہ پیش آیا۔ کور کھنا۔ رکنا تہہ مار کچھ نہ سکھانا، محرم رکھنا۔ کور راجانا، رکنا تہہ اچال رہ جانا، محرم رہ جانا بے لکھا رہ جانا، کور سر۔ دھسکے بالی نہ مونڈی گئے ہوں۔ کور کا غنہ، کاغذ ہیر کچھ نہ لکھا ہو، درجہ میں اشک، نہایت بڑا کام کیا۔ کل آریا سری اعمال کا کور کھنا کور اکمل جانا، بیدار، بچ جانا، (قد) سا کرنا، کی انکھیں نہ ہو کیونکہ بچا ای دل۔ اور یہ کور کھنی کا کل کی بھی کور اکمل آیا، کور (دعا) صفت۔ مونٹ۔ دیکھو کور، (رکنا تہہ) بکروہ ایک قوم ہو کپڑا ہوتی ہے۔ کوری آنکھ سے دیکھنا۔ (دعا) محض بھجائی سے دیکھنا نڈر ہو کر دیکھنا۔ کورے (دعا) پورے دفعہ، سو اور یہ ہے متفرق چیزیں ایک کور کے چار سو بچائے۔ کوری سترے سے کور (دعا) تازہ سان گئے ہوئے سترے سے سرمونڈا نا۔ اگر کوئی مال باقی نہ رہ جائے۔ عورت کے واسطے سرمونڈا منے سے زیادہ کوئی میزبانی کی سزا نہیں ہے۔ اس وجہ سے نہایت۔ سوال کی سزا دینے سے مراد ہوتی ہے۔ (دعا) صاحب اس کوری اس سترے سے موندو اور گاؤ۔ کرتا ہی کیا ہی دیکھو جواب سوال غصے سے رکنا سب کچھ چین لینا۔ کوری سترے سے سرمونڈا نا۔ (دعا) سو گئے سترے سے سرمونڈا نا، (عجاز) تمام مال و متاع لوٹ لینا۔ (دفعہ) کوئی اس کے پھل بنوں میں آدو تو پھر دیکھو کیسا کوری سترے سے سرمونڈی (رکنا تہہ) کمال ذلیل کرنا۔ (دعا) صاحب</p>	<p>صفت۔ بیوقوف۔ کور ٹنگ۔ (دعا) صفت۔ ٹنگ حرام۔ نا شکر۔ کور ملکی۔ مونٹ۔ نا شکر۔ ٹنگ حرام۔ کوری۔ (دعا) مونٹ۔ اندھا کور کور۔ (دعا) اندھا اور ہر۔ (دعا) ٹنگ ہک نہ دیکھا میں کب حال ہمارا نہ سنا۔ کور دکر ہو گئے اب ایسے کہ دیکھنا نہ سنا۔ کور۔ (دعا) مونٹ۔ کور۔ حاشیہ۔ سرانگہ۔ اپنے کا چور۔ کوری۔ ناخن کا نوک دار ٹنگو، کمال کا ٹنگو اور ناخن کی جڑوں میں یاں کے گرد داخل آتا ہے۔ حیرت۔ راتوں کو گھس گھس پور ہے۔ ناخنوں کی ہیں لال سب کوریں۔ ایک قسم کا پتہ تہہ جس کو لباس کے گرد لگاتے ہیں۔ زنجیرہ۔ کور ہونا۔ لکھنا، لکنا۔ تہہ۔ عاجز ہونا منسوب ہونا۔ کور ستر۔ زہ، مونٹ۔ کمی عیب۔ نقص۔ (دعا) کھنا کے ساتھ۔ (دفعہ) بخار مار ڈالنے میں اس نے کوئی کور کسرتائی نہیں رکھی۔ کور کسرتا۔ نقص دور کرنا۔ کور۔ (دعا) مذکر۔ (دعا) نقص۔ کور۔ (دعا) صفت۔ مذکر۔ سنی کا ظرف جس میں پانی نہ پڑا ہو۔ جسے کور برتن کوری سراجی۔ صاف بے لکھا ہوا جسے کوری کتاب کور کا غنہ بغیر شوب پڑا ہوا کپڑا۔ جسے کور کاٹھا کر رکنا تہہ بیوقوف۔ بے پڑھا۔ وہ جس نے پڑھ لکھ کر کوئی ہنر سیکھ کر بھلا دیا ہو۔ وہ شخص جو کسی ہنر کو نادانف ہو۔ جاہل (دفعہ) چار برس کنت میں پڑھ کر کور راہ۔ صاف۔ دیکھو کور انچ جانا۔ فیہر سفعل جس سے کام نہ لیا گیا ہو۔ جسے کور استر۔ کور انچ جانا۔ بال بال بچ جانا صاف بچ جانا۔ صدی یا آنت کا اثر ٹنگ نہ ہونا۔ (دعا) ہاقدے یار کے پیٹے تو ہوتا نہ گناہ۔ کوری بچ جاتے بھوتا جو پیالہ ہوتا۔ کد برتن۔ نیا برتن۔ (دعا) کورائی لڑکی۔ کوراپنڈا۔ (دعا) بھوتا</p>

<p>کورٹ</p>	<p>کوڑا</p>
<p>ایسی شاع کا کوری استری سے مونڈے سر۔ زوج ٹی کی کموں نسبت کر اس مردار سے</p> <p>کورٹ۔ رنگ۔ مونٹ۔ کھری عدالت۔ کورٹ آف آفس وارڈس۔</p> <p>رنگ۔ مونٹ۔ وہ محکمہ جسکے سپرنٹانڈنٹ کی جگہ اور کا انتظام ہو۔</p> <p>کورٹ آف ریکورڈ۔ رنگ۔ مذکر۔ وہ عدلہ در جو سرکار کی طرف سے مقدمات و عدالت کی پیروی کرتا ہے۔ کورٹ مشپ۔ رنگ۔ مذکر۔ شادی سے پہلے منگیتروں کا ایک دوسرے سے ملاقات کرنا کورٹ مارشل۔ مذکر۔ جنگی یا جہازی افسروں کے مقدمات فیصل کرنے والی عدالت۔ کورٹ کرنا۔ متعدی۔ (امیر) آخر آخر ہوئی نظری قوت پیدا کرنا یا تازہ مضامین کا علاقہ کرنا۔ کورٹ ہوجانا۔ (انگریزی میں)</p> <p>کورٹ۔ نظم اول و سکون دم دوسم و چارم جو۔ اور دس بیچ سوم اس محاورے میں جو۔ کورٹ آف وارڈس کے متعلق ہوجانا فرق ہوجانا</p> <p>کورٹس۔ رنگ۔ مذکر۔ مضامین تعلیم</p> <p>کورٹس۔ رت۔ نوکیلی واد و غیر مظلوموں کی حق تلفی کرنے والے</p> <p>کوری۔ وہ جھگ کر سلام کرنا غنیمت کہنا کو خوش و تسلیم مکر۔</p> <p>کوریازا تقدیر مکر۔ مونٹ۔ آداب تعلیمات۔ علمائے دینی کی</p> <p>کوری کورنٹ۔ بنائی جو۔ اور دس کسپوں کی متصل جو۔ کورٹس بجالانا۔</p> <p>آداب بجالانا تسلیم و حق کرنا۔ رفق و شرف حیات کے سامنے کئے۔ آؤ بی کورٹس بجالانے۔ کورٹس۔ مونٹ۔ جمع کورٹس کی یہ جمع بقاعدہ عربی جمع نہیں ہوتا۔</p> <p>کورٹو۔ دس۔ اور دس کوڑی اولاد۔ دھرتی رشتہ کے بیٹوں کو کوڑا اور پانڈو کے بیٹوں کو پانڈو کہتے ہیں۔ جماعت کی مشہور ملائی۔</p> <p>حضرت عیسیٰ سے تیرہ سو برس پیشتر تھیں دونوں خاندانوں میں</p>	<p>اشارہ۔ دن تاک کہ جو چھتر کے میدان میں ہوئی تھی جس میں پانڈو تھیاب ہو</p> <p>کوڑو۔ (رہ) مذکر غلہ وغیرہ کی کڑی سی یا جھانکڑ جس سے غرا جھین</p> <p>مکانات کی بات ہے۔</p> <p>کوڑ۔ (رہ) صفت۔ کوڑا۔</p> <p>کوڑا۔ (رہ) مذکر۔ خن و خاشاک۔ کورٹ۔ خن خاشاک جو صفائی کرنا اور جھاڑو دینے سے پہلے خراب ہو۔ اور نئی چیز۔ دفعہ ام کہان سے کوڑا اٹھالے سے بال بہت خراب ہو۔ کوڑا پھیلنا۔ کوڑا کرنا۔ خن خاشاک پھیلنا۔ کوڑا کرکٹ۔ (رہ) مذکر۔ کھیل کوڑا (امیر) کیا شگفتہ ہی ہمارا جن خربت طبع۔ سامنے جسکے دل و لالہ ہیں کوڑا کرکٹ۔ کوڑا کرکٹ کھانا</p> <p>بے مصرف کھانا۔ (امیر) آگے بہت کچھ نہانت دنیا کیا مال و نعل و گوہر کھنا جو دن کوڑا کرکٹ۔ کوڑا لگنا۔ کوڑا جمع ہوجانا۔ کوڑی۔ (رہ) مونٹ۔ وہ جگہ جہاں کوڑا کرکٹ کھاتے ہیں۔</p> <p>کوڑا۔ (رہ) مذکر۔ بڑی کوڑی۔ کوڑی کرنا (دھم) (کھٹو) اپنے اپنے</p> <p>کوڑا۔ (رہ) مذکر۔ بڑا یا مال بیکچر اس کا روپیہ اپنے حصہ میں لانا۔</p> <p>کوڑا۔ (رہ) مذکر۔ تازانہ چابک۔ مانا چرنا وغیرہ کے ساتھ کوڑا</p> <p>چھٹکانا کوڑا کرنا۔ کوڑا کرنا چابک لگانا۔ (صبا) قوس طبع کوڑا کر</p> <p>ہیں کوڑا کیا کیا۔ ایک اک لام پہ پٹا جو یہ گھوڑا کیا کیا لا تنبیہ کرنا۔</p> <p>گوشالی کرنا۔ مارنا پٹنا۔ (شعور) کوئی عاشق جو گیا نگہ بجا کر کہیں</p> <p>اپنے ہوا۔ یہ کیا یار نے کوڑا کیا کیا۔ معانی مہربان میں عورتیں کوڑا کرنا بولتی ہیں۔ کوڑا کھانا۔ کوڑی کی مار کھانا۔ (ناظم) کسی بے رحم نے</p> <p>مرواف کا کوڑا کھایا کوڑا لگانا۔ چابک مارنا۔ (کتابت) تحریر کرنا جھوٹ</p> <p>«امانت» دینا سرمہ کا نہیں کیوں چشم مست میں۔ کوڑا لگاؤ ابل لیل</p> <p>نہار پر لا تنبیہ کرنا۔ کوڑا لگانا۔ لازم چابک پڑنا۔ تنبیہ ہونا شیرازی</p>

کوڑا

کوڑی

سے جو ہاتھ بڑی سبزی کا گھوڑا لگا۔ تو ٹیلے کا اور سب کوڑا لگا۔ کوڑا
ہونا۔ چایک لگنا۔ ٹیڑی ہونا، شعلال کا باعث ہونا۔ بنیہ ہونا۔ دوسرے
اندر وقت میں جب بڑی اس برق دھندال پر ہوا اک اور کوڑا تو سن
عمر گر پڑاں پر۔ کوڑی کی چوٹی۔ ایک قسم کی چوٹی جو کوڑی کی شکل
کی گوند سی جاتی ہو۔ (منیر) لکن حواس کے روز کوڑی کی چوٹی دکھائی دیتی
کے سمندر کو بھی لگاؤ۔

کوڑھ۔ ۱۔ سسکرت میں کوٹ۔ نادان، صفت، حق، پھوپڑ
کوڑھ پٹن کوڑھ پٹنا۔ (دھ) مذکر۔ (دو) بد سلیقگی۔ بد فطرتی۔ بد فوٹی
کوڑھ مفر۔ صفت۔ ۱۔ عوامیہ سلیقہ۔ بد فوٹ۔ کوڑھ مغزی۔ عیوض
کوڑھ پٹن۔ کوڑھ مغزی کی بات۔ کم عقلی کی بات۔ (ایامی) میاں
بس ہی کو کوڑھ مغزی کی باتیں ہیں۔

کوڑھ۔ (دھ) مذکر جو ہم پیکات کی زبانوں پر عیوض ہو۔ کوڑھ ٹپکنا۔
کوڑھ جونا۔ (دو) جذام کی وجہ سے جسم پر جای زخم اور دم ہو کر
مواوہ ہو لگنا۔ (انقرہ) جس نے تمھاری چیز کو ہاتھ لگا یا جو اس کے
باغ میں کوڑھ ٹپکے۔ (ماضی صاحب) کوڑھ اُن حیاتیوں کے ٹپکے آتے
ہوتے ہیں۔ کو کو سوچی مری جسے چرائی لگیا۔ کوڑھ میں کھاج دیکھ
لجھکی۔ (مثل) مصیبت پر مصیبت۔ آفت پر آفت۔ کوڑھی۔ (دھ)
صفت۔ بھڈامی۔ کوڑھی کے جوڑ نہیں ہوتی۔ مصیبت زدہ کا کوئی
ساتھی نہیں ہوتا جو ہمیشہ سے مصیبت میں گرفتار ہو اس پر مصیبت
کیا آگئی۔

کوڑی۔ (دھ) مونث۔ بیس۔ ایک بیسی۔ چلیے دو کوڑی جوتے چار
کوڑی لکھتو
کوڑی۔ (دھ) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا سنگ جو ضربہ دفرخت میں

ادنی سنگ کا کام دیتا ہے۔ سینہ کی پٹی کے نیچے کا گودھا جو انسان
کے جسم میں ہوتا ہے یا کٹار کی موٹی ڈنگ۔ (بجر) کس سے کموں
خلش مرزا آباد کی۔ کوڑی کے وار پار پر کوڑی کٹار کی بدحیث
پائی۔ دمڑی۔ مقدار قلیل کی جگہ۔ (قدرا) اس نے سنا کاں جو حیدم
یہ خوف۔ کوڑی نہ کھی کیا سب مال صرت۔ کوڑی بھر بھوٹا سا۔
نہایت قلیل مقدار میں۔ کوڑی پاس تھوڑا۔ نہایت مفلس ہونا

کوڑی بھرنا۔ (لکھنؤ) چند آدمیوں کا شفق ہو جانا کسی امر پر یہ
اصطلاح فوج کے بیا دوں اور لشکروں کی ہے۔ کوڑی بھر کرنا۔ (دھ)
بہت سے پھیرے کرنا۔ بار بار آنا جانا۔ کوڑی جلیں میں۔ کوڑی پھول
کوڑی زھنڈا۔ مذکر۔ بچوں کے ایک کھیل کا نام۔ کوڑی خرچنا۔ خرچہ کرنا
خرچہ کرنا۔ کوڑی نہ خرچی کہتی ہیں چھکے کی کسبیاں۔ کیا صفت
جان بھور کے پر یاں کل گیا۔ کوڑی دانوں سے اٹھا ہوا۔ دیکھو انہوں

سے کوڑی اٹھاتا ہے۔ کوڑی دکان بانگنا۔ رکنا بیٹہ، کمال ذلت سے
بھینک۔ بانگنا۔ دوا کے عداوت بہت ہے ایک مٹھی جنوں کے لئے
کوڑی دکان مانگتے بھرتے ہیں۔ کوڑی کا کوڑیا۔ بیعت کرنا بیعت
کر دینا۔ (منیر) سب کا دھڑا، نہ، بوسہ کی کیفیت پر۔ کوڑی کاٹنے
لال شکر بار کر دیا۔ کوڑی کا مال نہیں جسٹ لگا ہو صفت لینے کے
لائق بھی نہیں۔ کوڑی کا ہو جانا۔ نہایت بقدر ہو جانا لگنا ہو جانا۔

ذلیل ہو جانا۔ (دانش) اسی وجہ سے دست یار میں ساعہ شراب کا
کوڑی کا ہو گیا ہے کوڑا گلاب کا۔ کوڑی کفن کیو اسطے ہیں۔ نہایت
محتاج اور مظلک ہو۔ (ذوق) چاہو نر زان بتاں سچ کیو اسطے ہیں
قلندریاں نہیں کوڑی کفن کیو اسطے۔ کوڑی کوڑی۔ ایک ایک کوڑی
انقرہ، دھ آج کل کوڑی کٹدی کو غنائ ہو۔ دھ اذرا باکل۔ جو کوڑی کٹدی

کوڑی

کوڑی

بھربانی۔ کوڑی کوڑی ادا کرنا۔ سب بیباق کرنا۔ بالکل ادا کرنا کوڑی
 کوڑی بھر پانا۔ کل وصول پانا۔ کوڑی کوڑی بھیک مانگنا۔ دولت
 سے بھیک مانگنا۔ اجاغ صاحب (جھاڑو بی بی کے پھرتے ہو جائے
 گھر بیری کا حساب۔ کوڑی کوڑی بھیک مانگے وہ ہوا بازار میں۔
 کوڑی کوڑی پر جان دینا۔ نہایت کجوس کیوں سے تھال میں ہو۔
 کوڑی کوڑی پر دانت مہنا (کنایت) ہے مہنا لالچی ہونا۔ (بجر)
 کوڑی کوڑی پر ہا دانت تلاش کریں۔ ہڈیاں ہم نے چٹائیں سنگ
 دینا ہو کر۔ کوڑی کوڑی چوڑنا۔ نہایت خست سے روپیہ جمع کرنا۔ کوڑی
 کوڑی کا حساب۔ بیچو بیچی چھوٹی رقم کی آمدنی اور خرچ کا حساب۔
 دینا دینا کے ساتھ۔ رشک حساب لینے لگے آپ کوڑی کوڑی کا
 حساب غلوں میں بے حساب رکھتا تھا۔ (جال صاحب) دولت وہ پیسے
 دانی سوتی کیوں بنی تو شرم۔ کتنی بڑی کوڑی کوڑی کا جھکڑ حساب دو۔
 کوڑی کوڑی آؤنگ بونا۔ کوڑی کوڑی کو تیراں ہونا۔ نہایت مفلس ہونا
 کوڑی کوڑی لینا۔ کچھ نہ چھوڑنا سب لینا۔ کوڑی کوڑی ہوجانا بقدر
 ہوجانا جو معت ہوجانا۔ زنیہرا آنگھیں نکالیں غیر بے ہوش ہو سٹے۔
 کیا کوڑی کوڑی ہو گئے اس شکر فروش۔ کوڑی کوڑی کوس دوڑانا۔ کنایت
 بڑی محنت دینا تھا دینا۔ کوڑی کوڑی کوس دوڑانا مارا مار کر کوڑی کوڑی سٹے
 کوس کوس بھر کا جھکڑ لگانا۔ نہایت سخت و مشقت کرنا۔ (فقیر) اس
 آواز سے آواز کوڑی کوڑی کوس دوڑو تب چاہتیجی کا سٹہ کچھ آؤنگائی نہایت
 لالچی اور حرص ہونا کوڑی کوڑی نہ چھوڑنا کوڑی کوڑی لینا۔ نہایت
 سے مراد ہوتی ہے۔ (فقیر) سنگدستی میں کوئی کوڑی کو نہیں ہچھتا رہا میرا
 جسوقت ملتا ہے مجھے الفت کامرہ۔ بھروہ کوڑی کو نہیں ساغرم لیتا ہے
 (زنیہرا تیرے نقش پا کا سنگ جو نہ اسپر ہی ہو۔ کوئی کوڑی کو نہ

پوچھے ذرا آفتاب ہر گر۔ کوڑی کی آمد نہ ہونا۔ کچھ بھی آمدنی نہ ہونا۔
 (توبہ النصوح) بچوں کی ہودش کیسے ہو کوڑی کی آمد کا آسرا نہیں
 کوڑی کی بات ہوجانا۔ کوڑی کی عزت ہوجانا۔ ذرا آبرو نہ مٹا ہوتا
 بہو قری اور بقدری ہوجانا۔ (جال صاحب) چار پیسے تک نہ ٹھوکی کے
 کراؤ کے دے۔ کوڑی یا خانم مری کوڑی کی عزت ہو گئی۔ کوڑی کے
 تین تین۔ نہایت ارزان نہایت بقدر۔ (لکنا ہونا کے ساتھ) (زنیہرا)
 کوڑی کے سب جہان میں نقش و نگین ہیں۔ کوڑی نہ ہو تو کوڑی کے
 پھر تین تین ہیں۔ اس جھکڑ کوڑی کے دورو بھی کہتے ہیں۔ (زنیہرا قری
 آنکھوں سے کربن قصد جو بچھی کا۔ تو بکس کوڑی کے دورو ہیوں
 بادوم خراب۔ کوڑی کے کام کا محض بیکار۔ مکتا۔ دعویٰ ہوا کہ
 کوڑی کو سلام کا پر غور کیجئے تو کوڑی کے کام کا کوڑی کے کام کا
 نہیں۔ بالکل نکتا اور بے مصرف ہو۔ (صبا) بد بھواریں دیکھ دینا
 کامراج۔ کوڑی کے کام کا نہیں زردار کامراج۔ کوڑی نہ ملنا۔
 کچھ نہ ملنا اچھا تھا۔ کہیں کچھ نہ ملتا ہے چہل ڈور۔ یہاں کوڑی
 ملیگی ہوا ہوجا محتاج۔ کوڑی پاس نہیں اور چلے باغ کی سیر کر۔
 مثل منفسی میں حوصلہ مندی کرنے والے کیلئے مستعمل ہو۔ کوڑی غلام
 بقدر غلام۔ بہ عزت غلام مفت کا نوکر۔ کوڑیاں کرنا۔ کوئی بفس سی
 فروخت کرنا۔ کوڑیوں کا جھاڑ۔ کوڑیوں کا بنانا درخت کوڑیوں کا
 کھلونا۔ کوڑیوں کے کول۔ کوڑیوں کے کولوں۔ نہایت سستا۔
 بقدر۔ آتش سے کوڑی کے مول بھی کھائی لیکن جمع میں یاد تھل ہی
 بعد فنا لگائی جتھے قدر زندگی۔ کوڑی کے مول بٹنے کی یہ استخوان
 نہیں۔ (لکنا۔ لینا ہونا کے ساتھ)۔ (اسیرا) ہمارے بعد ہو گا خرم خرم
 کامرہ کس کو کہے گا کوڑیوں کے مول قاتل بھل کٹاری کا۔ (مشاد)

کوٹری	کوسول
<p>زماں جو دیکھنے والے پہنچے دالتے ہیں۔ کوٹریوں کے مولوں یہ مال ڈھالتے ہیں۔ کوٹریوں کے مول چلنا۔ نہایت سستا فرخت ہونا (راخ) کچھ تر بھی ہوتے ہو چلا کوٹریوں کے مول۔ نیلام کر رہا ہوں لی نا اُمید کا۔ کوٹریوں کے مول ڈھالنا۔ رکنا یہ سستا چلنا۔ ارزاں چلنا۔ کوٹریوں کے مول لینا۔ ارزاں خریدنا۔ سستا لینا۔ کوٹریوں کے مول لینا۔ رکنا یہ مصنت بھی نہ لینا۔ ناکارہ اور سیدھے بھنا۔ (را سیر کیا تھو) (یسا قدر و درجہ ساقی نے سلک کوئی کوٹریوں کے مول جام جم نہیں لینا کوٹریا۔ (دھ) موٹن چھوٹا گاڑا۔</p> <p>کوٹریالا۔ (دھ) مذکر ایک قسم کا سفید چتھوں والا نہایت زہریلا کالا سانپ ایک بوٹی کا نام ہے کوٹریا بھی کہتے ہیں رنگنا یہ زرد اور تھوڑا آدمی۔ (گرویا) زلف سے نقد دل کہے ہیں جسے۔ (تو یہ سانپ کوٹریالا ہی لایک قسم کا چھوٹا بوند۔</p> <p>کوڑ۔ (ف) اصفت خمیدہ۔ کوڑ پشت۔ کوڑ پشت۔ (ف) اصفت۔ خمیدہ پشت۔ کبڑا۔</p> <p>کوڑہ۔ (عربی میں کوڑہ بمعنی کوڑہ ہے۔ ترکی میں بمعنی غرت مستہ دار۔ فارسی میں بمعنی خمیدہ پشت۔ کبڑا۔ کوڑہ۔ فارسی میں لاجی گردن کا ظرف جس میں بانی رکھتے ہیں۔) مذکر۔ دھنگا۔ مستہ اور ظرف داخل۔ پیسے برف کے کوڑہ یعنی برف کی نقل یا بخور کی شکل کا بنا ہوا۔ مصری کا ڈالا پیسے مصری کے کوڑہ یعنی کابرق یعنی کا بخورہ۔ کوڑہ۔ (ف) مذکر کھار کوڑہ نہایت۔ (ف) مذکر مصری کا کوڑہ۔ کوڑہ کی رو یا سبک کرنا۔ دیکھو رہا۔ کوڑیاں۔ (دھلی) موٹن۔ مٹی کے آبخور کی پٹے اور گلے کے پنج میں سے پٹے۔</p> <p>کوس۔ (ف) دو مصروف مذکر بڑا نقارہ (امیر جاؤ قیام منزل</p>	<p>ہستی نہ بھتی اتیر۔ اُترے تھے ہم سراسر کہ کوس سفر بجا۔ کوس رحت کوس رخیل۔ (ف) مذکر۔ کوچ کا نقارہ۔ (شرف) اس سفر کے لیے ایک کوچ یہ طرح کے کوس رحت کی صدا ہے جو گھر میں پیدا۔</p> <p>کوس۔ (دھ) دو اوجھول اور ذیل کا فاصلہ۔ (فارسی میں کوس کوٹری یا گڈڑی کا گوشہ جو در کوٹوں سے لہبا ہو۔) سے اردو میں معنی ذیل میں لیا گیا۔) آستین کا جوڑ۔ آستین کا کٹ جب کپڑے کا عرض کم ہوتا ہے یا آستین کسید جسے چھوٹی بڑھاتی تو کڑا ہنی بھر کا بڑا آستین میں لگے تو سلاوتے ہیں۔ اس کو کوس کہتے ہیں۔ بعض لوگ خوبصورتی کے لئے بھی کوس لگاتے ہیں۔ (بڑا) ڈالنا کے ساتھ۔ (انڈیا) ہاتھوں سے ناپتے ہیں راہ جنوں۔ آستینوں میں کوس پڑتے ہیں۔ کوس چڑھانا کوس ڈالنا۔ آستینوں کے آگے جوڑ ڈال کے طول بڑھانا۔ کف لگانا۔ کوس لٹھانا کف کا بھیلہ لگانا۔ (راخ) تمام عمر بھر سے جامہ جنوں پہنے۔ کھلے نہ کوس کسی دن بھی آستینوں کے کوٹریوں۔ (دور) مذکر۔ (راہ) اُس خرابے میں ہم پڑے ہیں اتیر۔ کہ جہاں خاک بھی نہیں کوسوں۔</p> <p>کوسوں بھاگنا۔ کوسوں دُور بھاگنا۔ (کننا یہ) سخت نصرت کرنا اور قوم وہاں کے نام سے کوسوں بھاگنا ہے۔ (راخ) بھاگنا ہوں یو گناہا سے میں کوسوں دور۔ فرقت یار میں مستوں کا گر ہوش ہوں میں۔ کوسوں پیچھے رہنا۔ بہت پیچھے رہنا۔ مصحفی اقیس داماد رہا اُس سب کو کوسوں پیچھے۔ پیچہ قدم ناقہ لیلیٰ کو اٹھانا کیا تھا۔ کوسوں ہنگ۔ (دور) مذکر۔</p> <p>کوسوں دُور۔ بہت دور۔ کوسوں دور رہنا۔ وحشت کرنا۔ باس۔ بھٹکانا (طلال) پنجہ دوں سے حری رہتی ہے خودی کوسوں دور۔ خوش دیوا دینیں آئے جو دیوانوں میں۔ کوسوں دور ہونا۔ بہت دور ہونا۔ (نفرہ) سبندہ اس قسم کے خیالات سے کوسوں دور ہے</p>

کوسا

کوک

کوسا (دھ، ذکر، دھو) دعایہ بدعا، ریح، ہم غریبوں کی شب بھر کا کوستا
 کالا پانی جو تھکے چرخ شمس آج کی رات۔ کوسا کاٹی (دھو، مرثیہ دعا بد
 اکرنا کے ساتھ، کوسا کرنا۔ بد دعا دینا رہنا۔ (نقرہ) یہ بد زبان و نرات تھے
 کوسا کرتی تھیں۔ کوسا لکنا (دھو) بد دعا کا اثر ہونا۔ (دھو) ہمیں یہ نام کو
 بھی تم بڑی پر خشک مدت سے۔ یہ کسا لگ گیا کوسا ہماری خیمہ گریں
 کو۔ کوس کوس کے کھا جانا۔ (دھو) رکنا بیتہ، کوسو دیکر تباہ کر ڈالنا۔
 (بالعناص) میں کوس کوس کے کھا جاؤ گی ہوں کلچتی، مری زبان کا
 دیکھائیں اثر تو نے۔ کوٹھم کاٹا۔ (دھو) موٹ۔ ایک دوسرے کو کوسنا۔
 (محضات) اٹنے والوں نے اٹھارے کو دو دن گھروں میں ہر وقت
 کوسم کاٹا۔ ہا کرتی تھی۔ کوسا (دھ، ذکر، دھو) دعایہ بد دینے کے
 ساتھ۔ (جلیل) دعا کرتے ہو کوسا دیتے جاؤ۔ مرے پیار کا کچھ صلہ
 دیتے جاؤ! متدی۔ بد دعا دینا بڑا بھلا لکنا۔ کوسا کاشنا۔
 متدی بڑا بھلا لکنا۔ بد دعا دینا۔ (نقرہ) پہلے تو اس کی عاریتیں نکلیں
 اب کوسو کا شجر سے کیا فائدہ۔ دیکھو کیا کوسوں۔ کوسنا لگ جانا۔
 بد دعا کا اثر ہو جانا۔ (رند) لگ جائیگا کہیں کسی عاشق کا کوسنا۔
 مر جاؤ گے جو ان اگر بد دعا کی۔ کوسو چرنا۔ کوسنا دیا جانا۔ (رشوق
 قدوائی) اے پردگی جن پر الزام کے قابل۔ کیوں کوسو چرتے ہیں مری
 بدیگی پر۔

گوش۔ اس (دھو) ہندی زبان کا لغت۔

گوشاں۔ (دھو) مصنف کو شمش کرنے والا۔ گوشش رن، مونث
 محنت۔ در دھو پ۔ قصد۔ (کرنا کے ساتھ)

گوشک۔ (دھو) ذکر۔ تصریح۔ اونچی اور بلند عمارت۔

گوشت۔ (دھو) کرشن کا حاصل مصدر، مرثیہ، قصد، مشکاوت

داردو اغم۔ لال۔ (مصحنی) کوٹ یہ دل نے اٹھائی کہ نہ ٹھہری نہ سو
 یاد آئی جو تری موسم باراں میں کبھی اٹھائی۔ کوٹنا کوٹ پر کوٹنا تھا
 صدمہ پر صدمہ برداشت کرنا صدمہ اب قبضہ شمشیر پر زور کوٹ
 پر کوٹ اٹھا یا نہ کرو۔ کوٹ کا کام۔ وہ کام جو کٹائی کر کے بنایا
 جاتا ہے۔ دیکھو کیل۔ کوٹ کھانا۔ ریح کا ہر داشت کرنا۔ جی جھلانا۔
 (خستہ شاہ اودھ) کیوں کھوتی ہے جان کوٹ کھا کر۔ میں لاتی ہوں
 ماہر نو کو کھا کر۔ کوٹ گزرتا۔ ریح اور صدمہ گزرتا۔ (میر) دیکھئے
 کب وصال ہوا تو لگے ہے در بہت۔ کوٹ گزری جو فراق یار
 میں جی پر بہت۔

کوٹہ (ن) صفت آسیبہ۔ ذکر قہر کے گول کباب کو قہر
 راناں (پتی) حلوائی پیر (پتی) مثل دیکھنے والے لایا کو رومی روٹی
 بے سالن ہی غنیمت اور عہدہ چیز ہے۔ کوٹہ بیتہ۔ (طیب نغون میں
 لکھتے ہیں) کوٹ چھان کر۔

کوٹہ۔ (دھو) ذکر۔ عراق عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں کے لوگ سخت
 ہر جم تھے دشمن سادات اور قتال حسین علیہ السلام اکثر اسی جگہ کے
 لوگ تھے۔ کوٹی۔ (دھو) صفت۔ کوٹہ کا پختہ۔ کوٹہ کی زبان۔

کوٹک۔ (دھو) کوٹ۔ (دھو) منہ۔ بچہ کچی سلائی۔ لیے لیے ٹانگے۔ کوٹک دینا
 کوٹنا۔ کچی سلائی کرنا۔ تلے ڈال کر کھڑا کر دینا۔

کوٹک۔ (دھو) باجوں کا سر لانا۔ بلند آواز۔ آواز۔ (مونث) اسرٹی
 آواز۔ بیشتر فاختہ مور اور کول کی آواز کے لئے مستقل ہے کھر کھڑی
 فزوں تیرے کوک کول کی ہے۔ نہ پھو جو حالت پر کول کی کھڑی۔ (طی
 بردارغ) نالال خلتے کب اس ماہر کے ہے۔ جہن میں دختر طاؤں
 کھڑاں کوک کی ہو چھ۔ کلکاری۔ (پڑنا کے ساتھ) اور گین (دن رات

کوک

کوکھ

بن اس کے کہ یہ اب ہندی کی حالت۔ یا شور پر یا چھڑی یا کوک ہو دانی۔
 (انیس) آنت کی ہڈی کوک تیاست کا ہوا غل۔ گھڑی یا باجے وغیرہ میں
 پہنے کی طاقت جو کبھی دیر سے پیدا ہوتی ہے۔ (غفرہ) کوک باقی میں ہری
 گھڑی سب ہو جائیگی۔ کوک اگر جاننا۔ کوک ختم ہو جائے۔ کوک جو جھٹکا۔ کوک
 زیادہ ہو جائے۔ کوک دینا۔ دیکھو کوکنا غیر ہکا۔ وار لگانا۔ صدادینا۔ کوکنا
 بچھ مارنا۔ کوکنا۔ (اردو) جینچنا۔ چٹکانا۔ روکی آواز لگانا۔ (میرزا اسکی)
 گلی میں جاکر کس رات میں نہ کوکا۔ گھڑی یا باجے میں کچی دینا۔ کوک
 بھالو لٹنا۔ فاختہ کا کوک ہو کر نا۔ مور کا جھنگا رنٹا۔ ٹیر کوک جگانا۔
 کوکا۔ (دھ) مذکر۔ باریک کیل۔ جھوٹی پریک۔ کوکا۔ (ہندو) مذکر۔
 گل نیلوفر۔

کوکب (دھ) مذکر۔ روشن ستارہ۔ دیکھو کوکب سے ہوگا داخل اور
 قاروں کے خزانہ میں دم۔ بہت ایسا ہو اگر کوکب مری تقدیر کا۔
 کوکب دھما۔ (دھ) مذکر۔ دھما ستارہ جس کو جھاڑ بھی کہتے ہیں۔
 رحمن، فلک اب کوکب دھما کی جھاڑ دھما کرتے۔ ملائک ڈپٹا ہتے
 پھرتے ہیں سرسہ خاک مرقد کا۔ کوکب۔ (عربی میں کوکبت۔ ستارہ انہو
 آدمیوں کی جماعت۔ فارسیوں نے مجازاً معنی کوکب فرشتہ و فوج
 استعمال کیا۔ برہاں میں لکھا ہے۔ کوکبہ۔ ایک اونچی خمدار لکڑی ہوتی
 ہے جس کے سر پر حصیل کی ہوئی فولادی گیند لگا کر بادشاهوں کی سواری
 کے آگے آگے پہنچنے کے لئے انکو ستارہ شاہی چلوں نشان دیکھو۔
 کوکب۔ (دھ) داو غیر محفوظ) مذکر۔ کھٹا۔ کوکب۔ (دھ) داو غیر محفوظ) دیکھو
 اگر کھٹا۔

کوکھا۔ مذکر۔ فارسی میں کوکھا معنی ہند ہندی میں کوکھا معنی کوئل ہے۔
 اردو میں معنی کوئل مستعمل ہے۔ کوئل تاش۔ (دھ) مذکر۔ بادشاہ کا اضافی

بھائی کوکنا۔ دیکھو کوک۔

کوکنا۔ (دھ) کوک۔ کھانسی۔ تار۔ (تار) مذکر۔ خشخاش کا ڈوٹا۔

کوکنی۔ (دھ) ترکی میں کوک۔ نیلا رنگ۔ (دھ) ایک رنگ کا نام
 جو شہاب لا جو رہ چھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے۔

کوکو۔ (دھ) میں فاختہ کی آواز۔ مونث۔ فاختہ کی آواز۔ قمری کی آواز

(مصحفی) میں تو اس سر کو ساتھ آتو چمن میں لایا۔ کھا گئی جان مری

فاختہ کیوں کوک سے۔ (انیس) کوک کو قمریوں کی وہ طاؤس کی بکار

کوکو۔ (دھ) مونث! بچوں کے ڈرائیکا فرضی نام۔ (غفرہ) ہتے تے شرارت

کی اور کوک آگئی۔ بچے کوست کوکے ہیں۔ کوک بھلاؤ۔ کھنڈو۔ وہ بھلا جیس

کباب یا مسلم دھتے ڈالتے ہیں۔ دہلی میں سینہ بھلاؤ ہے۔

کوکہ۔ (دھ) مذکر۔ دودھ پلانے والی کارنا کا۔ دودھ شکر بھائی

(انشا) کوکاجی دیکھو میری دکان پر کیا کھلی۔ پشواراودی اور

جھلا جھل کی آواز یعنی مونث۔ دودھ پلانے والی کی بیٹی۔ رنگین

کچھ نظر آتی ہے اڑھلی تری جتوں کوکا۔ (ان دونوں تری کو) انٹھی تری

گردن کوکا۔ کوکی۔ مونث۔ رضاعی بہن۔

کوکھ۔ (دھ) مونث۔ بیٹ۔ پہلو کے نیچے کی وہ جگہ جہاں ہڈی نہیں ہے

یا مجازاً اولاد کوکھ آباد ہے۔ (دھ) یعنی اولاد زندہ ہے۔ (انیس) ادینا

میں صد کوکھ کھٹاری ہے کوکا۔ کوکھ آجہا جانا۔ اولاد کا زندہ فرمنا۔

(انیس) ہر طرح کوکھ سے اکھ لجا بیگی میری۔ یا ملائک دیا کوکھ جوڑ

جائیگی میری۔ کوکھ آجہا جانی۔ صفت۔ مونث۔ وہ عورت جس کی اولاد

زندہ نہ رہتی ہو کوکھ بند۔ صفت۔ مونث۔ یا بچ عورت۔ کوکھ چلی۔ دھما

مونث۔ وہ عورت جسے اولاد کے مرنے کا صدمہ پونچا ہو۔ میری

قسمت کا کھیا کوکھ چلی ہوں راحت۔ مرگیا بیٹ ہیں بچے کوکھ کی کھیا

کو کھ

کولا

کو کھ سے ٹھنڈی ہو۔ سعادت رنگات، اولاد والی ہو۔ صاحب اولاد ہو۔
 کو کھ شامستر (دھ)۔ دھندو علم، علم غیب۔ (دفعہ) میں نے کو کھ شامستر
 نہیں پڑھا۔ جو پتہ پیچھے کی بات بتا دوں۔ کو کھ کا آزار کو کھ کا خصل
 اسقاط کا مرض۔ بچوں سے عینانہ بچپن یا ماریکا مرض۔ کو کھ کی آج
 نامتنا۔ داری محبت۔ کو کھ مانگ سے بھری پڑی ہو۔ کو کھ آج کو کھ
 پڑی ہو۔ دعو اولاد اور دعو زندہ اور سلامت ہیں۔ (دفعہ) حشرت
 نے دیکھتے ہی ادب سے سلام کیا۔ دوا نہ لاکھوں دعائیں دیں کہ جو یہی
 صحت رہو کو کھ مانگ۔ کو کھ مانگ سے ٹھنڈی رہنا۔ (دعو) دعا سمان
 اور صاحب اولاد رہنا۔ کو کھ مانگ سے ٹھنڈی رہنا۔ (دعو) سمان
 صاحب اولاد رہنا۔ (دفعہ) کو کھ مانگ سے وہ ٹھنڈی ہو جوتی ہو
 جھاڑیاں سوزیں لال پر پی کی پیٹنگ کو کھیں رگ جانا۔ (دعو) بلوک
 سے کو کھوں کا اندر دھنسن جانا۔ بھوکا ہونا۔
 کو کھنی۔ (اردو) مذکر۔ ایک قسم کا آؤ دارنگ۔
 کول۔ (دھ) مذکر۔ دھندو نامہ۔ اولاد کی وہ مقدار جو ایک ہی دفعہ
 بچہ میں پسنے کے لئے ڈالتے ہیں۔

کول۔ (دھ) مذکر۔ سواراج جو کڑی یا زمین میں ہو۔ گونا۔ (دھ) خلی کرنا
 جو کھ اندر بھرا ہو، اس کی بھل ڈالنا۔ اس جگہ کو لینا بھی مشتمل ہو۔
 (شاد) کبھی کہتے ہیں دل چھنی خنک کچنگاری کی کسی مڑگاں کے برول
 سے جگر کو کول لیتے ہیں۔ دونا۔ چلنا۔

کولا۔ (دھ) ہندی میں کولا اور کولا دونوں طرح ہو۔ لکھن میں کولا اور کولا
 دونوں ہیں۔ کولا فصیح خیال کیا جاتا ہے۔ ذوق نے کولا بانڈھا ہے لیکن اب
 دہلی میں کولا فصیح سمجھا جاتا اور کولا متروک ہے۔ مذکر کان سے ایک سیاہ

اور ذوق نے نباتاتی مادہ نکلتا ہے اس کو جلا کر بھجائے اور تھیر کا کولا لکھتے
 ہیں۔ ادھ جل لکڑی کا بھجا ہوا لکڑا۔ برانی دیوار میں جو کولا پیا جاتا ہے
 اس کو کھس کر گوہا بھجی برنگتے ہیں۔ (ذوق) جل کر اگر بھجائے بھی دل
 سوختہ مرے۔ تو بھر جلتے گا جیسے کہ کولا بھجا ہوا۔ (جان صاحب) بھلی گرس
 کے ہو گوہا بھجی کونا وہ لگائے۔ کوئی برسوں کی برانی کڑی دیوار تلاش
 (بجر) خال خشکیں نے دل ایسا ہی بلایا ہے کہ بس۔ کولوں پر بھی یہ دھوکا
 ہو کہ انگاری ہیں۔ کولوں کا گل کولائیں کہ اس میں چادوں کی بچ لاکر
 ٹکیا بنا کر خشک کر لیتے ہیں۔ یہ بہت جلد رگ بکڑ لیتا ہے۔ کولوں کی لالی
 میں ہاتھ کالے۔ کولوں کی دلائی میں ٹھنڈ بھی کالایا ہے۔ کالے۔ مثل
 بڑے کام میں بڑنے کا انجام بدنامی ہو۔ دیکھو کولا۔

کولا۔ (دھ) مذکر۔ دروازے کے ادھر ادھر کی دیوار۔ (دفعہ) تم کو لے
 سے ناک کر کھڑی ہوئی تھیں کپڑوں میں مٹی بھر گئی، وہ (اناج کی پٹی
 جو کاٹے کو دیکھائے۔ (کاٹنا کے ساتھ) (دعو) بھل۔ گو۔ (دفعہ) یہ
 بیٹی ماں کے کوسے سے لگی بیٹھی رہتی ہے چھوٹا سنکھرا۔ ایک قسم کی
 نارنگی۔ کوسے کی مٹھائی۔ ایک قسم کی مٹھائی جو کوسے سے بنائے ہیں۔
 درخشک جب کچھ آریاب شیریں بٹان کا بھوٹا۔ ہم یہی سمجھ کہ کولے
 کی مٹھائی آئی۔

کولا۔ (دھ) مذکر۔ انسان کی پیٹھ کی طرف سرس کے اوپر کا حصہ جہاں
 کمر بند باندھتے ہیں۔ درنگین، اپنی بھی ٹپک کر گوارے کو گود ڈیو۔ کولے
 تک جو سرے دھکیلی اور تھکی کولا آتا ہے۔ کولے کا کھ سے سر جانا
 (دھ) ای، مگر ٹھیک تو اس کا کولا آتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ کولا دیکھنا۔
 موش۔ ہاتھ پائی۔ دھینکا موشی۔ بڑا نا عمارہ ہے۔ (دھ) موشی، شوخی
 مزاج اس کے۔ انجک نہیں گئی۔ دیسا ہی باکچین پر وہی کولا دیکھا

کون	کولا
<p>کونئی - (دھ) مونٹ - گود - دونوں ہاتھوں کا حلقہ - آغوش - کوئی بھڑنا کونئی میں لینا - کولیا نیا - کوئی میں بھر لینا - دونوں ہاتھوں سے گھیر کر پکچ میں لینا - بنگلہ بھڑنا - (نظر) انھیں جب پیار سے گودی میں کوئی بھر کے لیلنگا - (مصطفیٰ) ہم نے تو تم کو دوڑ کے کوئی میں بھر لیا - فرمائے اب آپ کی تمغیر کیا ہوئی - (حیرات) لیلیں اُسے کوئی میں اگر میں تو عجب کیا - بے مہر مجھ بھی زخم مرے دل کا بھڑائے - حرص کرنا - طبع کرنا - کونٹل - کوٹھل - (دھ) مونٹ سپندہ - (دینا) لگانا کے ساتھ - کونٹن - (دع) ہوجانا - (وجود میں آنا) - مذکر - دنیا - کون دنا - دیکھو عالم - کون دکان (ف) مذکر دنیا - جہان - (مصطفیٰ) اک حرف کن میں جس نے کون دکان بنایا - (دع) خلق اُس نے جھک جہان جہاں بنایا - کونٹن - (دع) کون کا تئید - مذکر - دنیا اور عالم آخرت کو تیر (دع) نصف - دُنیا سے نسبت رکھنے والا - کون - (دھ) داو و جہول - (دلال) ایک کم دس - نو - کون - (ف) مونٹ بے نقد - کون خر - (ف) نصف - مجازاً بے حق آدمی - کونی - (ف) نصف - مذکر - بایسیا - کون - (دھ) ایک کلمہ استہنام - (الف) ذوی البقول کے لئے اس کا استعمال بغیر سا اور سی کے صحیح ہے کہ کون آتا ہے بڑ و وقت کسی پاس اور آؤ - لوگ دیوانے بناتے ہیں کہ وہ آتے ہیں - (ب) بغیر ذوی البقول کے لئے سا اور سی کے ساتھ مستقل ہے - (فقرہ) کونسی بات تم بھول گئے - عتیس سا اور سی کے بغیر ہوتی ہیں - (شوق) قد والی - تصویر کی ایسی کون ہے - افتد تم اور بت پرستی - اگر استہنام کا مقام نہ ہو تو ساری زمان کے واسطے بغیر ساسی کے مستقل ہے -</p>	<p>کولا کاٹنا - (دع) سزا دینا - صدمہ پہنچانا - (فقرہ) ابھی میری آنکھ بھڑنا جاتی تو کیا میں تمھارا کولا کاٹ لیتی - (دعا) انصاف - کیوں پاؤں پر سر رکھتے ہو تم ہاتھ نہ جوڑو کولا اچی کیا کاٹیکا سر کا بھڑا پوٹیاں اڑانا - کولا شکانا - کولا مار کر چلنا - کوئے کو حرکت دینا - کوٹھو - (دھ) مذکر - تیل پیٹنے اور رس نکالنے کا آلہ - دہلی میں کوٹھو - (آتش) شہر تہی ان بھول کی کھتا جو تو کوٹھو - پانی سے بھلو پتلا اور نیکر نہ کرتا - کوٹھو پیلنا - کوٹھو چلنا - کوٹھو چلانا - کوٹھو کا کارخانہ قائم کرنا - کوٹھو کو رواں کرنا - کوٹھو چلنا - لازم - کوٹھو سے پیلنا - (دع) اکل (ایذا دینا) - (دعا) انصاف - جس میں تیل بندھنے سے کلمی نہری دھاتاں - پیلیتے تم مجھے کو سے ہو بر آن عبت - کوٹھو کا بیل - صفت - (کنایت) ہر وقت کسی کا ہم بٹا رہو والا - نہایت ہمتی - ایک ہی جاگڑا کھانا پلا کوٹھو کاٹ کر مو گری بنانا - (کنایت) قیمتی اور بڑی چیز کو کاٹ کر بے قیمت اور جھوٹی چیز بنانا - بیوقوفی کا کام کرنا - کوٹھو کے بیل کی طرح چلنا - نہایت محنت اور مشقت اٹھانا - کوٹھو میں پلاؤ دینا - (اگلے زمانے میں لازم کو کوٹھو میں ڈلو کر مروا دیتے تھے) نہایت محنت سزا دینا - کوٹھو میں بیل ڈالنا - کوٹھو میں پیلنا - کوٹھو کے ذریعے سے تیل نکالنا - (کنایت) سخت تکلیف دینا - (رنگین) بارب شب جڈا تو ہر گز نہ نصیب ہندی کیوں جو چاہی تو کوٹھو میں بیل ڈال - کولی (دھ) مذکر ہندو صلا - ایک ادنیٰ قوم جس کا کام ہوتا ہے پلاؤ بننا چھلیاں بکڑنا پلاؤ بھگتانا جو - (فقرہ) مونٹ - وہ سیای ہونڈیری گو ہاتھوں میں تمھری لگانے سے ظاہر ہوتی ہے - (رنگ) کولی کی جھٹی کی نظر میں ڈرنا یاں مشہور ہر نام جشی رکھتے ہیں مر جاں آنا کے ساتھ - تیل نکالنے والا - تیل پیٹنے والا -</p>

کون	کون
<p>خواب آرام میں ہمسایہ کو بچے سنساں۔ کون سنتا ہے بچہ اور شہید کس کو کونسی بات اٹھا کر دیتی ہے کونسی کسر باقی رکھی ہے۔ اچیل، اگیلیس ہوتے ہیں خال ہی رسوائی میں۔ کونسی بات مری دل نے اٹھا کر رکھی ہے۔ کون سے روز۔ کس دن۔ (دراغ) ملنے دینے کو سخت میں بڑا کئے کو کون روز یہاں بھی احباب نہیں۔ کون سے قرآن میں لکھا ہے۔ کس قاعدہ سے جائز ہو۔ (بنات النش) دکھاتو کون سے قرآن میں لکھا ہے کہ عیسے پر بیٹ میں ہوا اور بچے والی چلے پہرے اور کلام کرے۔ کون سے صل کو ہیں (دعا) کیا خاص بات ہے (ابا) صاحب کون سے صل کے شکل میں یا تو کے ہیں۔ بی جواہر کو جو کلاسی یہ بھائی صورت۔ کون سے مرض کی دوا کس کام کے جو بعض نکتے ہونے کی جگہ۔ (دراغ) تم سے ہوا نہ در دل کا علاج۔ پھر کون سے مرض کی تباہ دوا ہو۔ کون کس کی سنتا ہے کوئی کسی کی فریاد میں سنتا۔ (دعور) کیا پرسنل گنہ کار روز شمار لکھا۔ سنتا ہے کون کس کی غل بے حساب ہو گا۔ کون کتنا ہے۔ کوئی نہیں کہتا۔ میں نہیں کہتا۔ (ارشاک) قتل کیسے کو خوش اندازی کا جوہر چاہیے۔ کون کتنا کہ تیغ و تیر خنجر چاہیے۔ کون کہے۔ بیان نہیں ہو سکتا کی جگہ۔ بیشاپ کی جگہ۔ (نفرہ) اس کے چھوٹے چھوٹے جرموں اور گناہوں کی کون کہے۔ کون دت سے۔ کتنے زمانے سے۔ (دراغ) کون دت سے ہے حالت مجھے تنہائی کی۔ پاس فردوس کے سنساں بیا باں ہوتا۔ کون دت ہوتا۔ دیر ہو گئی۔ دت ہو گئی۔ (بنات النش) آگناہی میں خلک بڑو تو کون دت ہوا ہے آدمی براہ جہاں ہوا کون دتوں سے بڑی دیر سے بنات النش (عمودہ تم توئی سہیلی سے اس قدر صلہ بے کلمہ میں کہ کون دتوں سے باتیں کر رہی ہو اب تک تمہاری باتیں ہونیں نہیں کون ہوتا ہے۔ کیا قاتل ہے۔ کیا داسط ہے۔ کیا رشتہ ہے۔</p>	<p>اور کتنا کہ معنی دیتا ہے۔ (دراغ) کون دت آدمی اگر دیر راجی کو گھبراتے ہوتے۔ موت آتی ہے اجل کو یاں ملک آتے ہوتے کیا چیز ہے حقیقت ہے کی جگہ ہے کیا اور رشک حقیقت انسان کون نمایش کون بنات منزل حجاب بھر خیال آغاز نہیں انجام نہیں۔ کبھی ضمیر کے ساتھ لطیف سوال بھی متعل ہے۔ جیسے ہم نہیں جانتے۔ کون۔ ہم نہیں جانتے کون۔ ان سب صورتوں میں بے حقیقت ہونا بے تعلق اور بے اختیار ہونا مشکل حاضر یا غائب کا مقصود ہوتا ہے۔ کون بات ہے۔ بات نہیں موقع نہیں ہے۔ (دراغ) اگر خدا کو ہونہ طول تو ایسا شاہ نیکذات بلکہ صاف چھپانے کی کون بات۔ کون جانتے۔ خدا معلوم کی جگہ (دراغ) ان کون جانتے شاید ان مشعر ہوئے ستاروں میں ایک ایک بجائے خود آستاب ہو۔ کون حقیقت بے حقیقت ہے۔ (ارشاک) میں کیا مری غلنگ کی کون حقیقت۔ یہ عشق وہ ہے جسے لئے سیکرہوں گھر صاف۔ کون ان تھے۔ کیسے آچھے دن تھے۔ (سودا) کون دد دن تھے کہ جب تپ ترے نظارہ کو۔ ترے آئیں میں پریشان نظری کا تھا جواز۔ کون کونسی۔ بہلہ کر کے لئے دوسرا موٹ کے لئے جب کئی جائزہ یا بیجان چیزوں میں سے کسی ایک کے متعلق سوال ہوتا ہے یہ کلمہ متعال کرتے ہیں۔ (نفرہ) کون گھوڑا تم کو پسند ہے۔ کونسی گھوڑی لوگے۔ (دراغ) کون کی جگہ کیا۔ (دراغ) پوچھے تو کوئی کون اس کا گناہ تھا۔ صفا بد مزاج جو خنجر ہے ہوا۔ کون سا دت ہے جس کو کو نہیں لگی۔ (دراغ) منسل۔ عیب اور تعلیف سے کوئی خالی نہیں۔ کون سادہ۔ کون دن۔ (ارشاک) کون سا دن ہے کہ عاشق بھول جاتے ہیں۔ (دراغ) اجل کیوں ہوئی غافل ہلاری باد سے۔ کون سا بہر لگیا کیا بڑی ہو گئی۔ (دراغ) جب کلام گلے سے مل جاوے۔ مل گیا نہ ہر کون سا۔ کون سنتا ہے۔ کوئی نہیں سنتا ہے (دراغ)</p>

کونا	کونرا
<p>کونرا۔ (دھ) مذکر۔ گوشہ۔ زادبہ۔ کھونٹ۔ جیسے چادر کا کونا بہت جانب کی مکان یا راہ کی۔ کونا کونا دیکھ ڈالنا۔ اچھی طرح دیکھ ڈالنا۔ کونا کھڑا۔ کونا کھڑا سنسکرت کھڑا۔ بل سوراخ، مذکر کونا، (فقہ) بندھے کو وہیں کونے کھترے میں گاڑ تو پ دیا۔ کونا کو ناجھا کھنا۔ بے انتہا تلاش کرنا۔ جستجو کرنا۔ آتش، کونا کونا نہ جھانکا کی نہ کس گھر کی تلاش۔ جستجو میں نیری شمشیر چہرہ مل ہو گیا۔ کونے کی خیر منا (دھ) گھر کی بھلائی پانچا نہ کل رائج کہیں اس چار دیوار عمارت۔ اری و خاں منایا کماں تک خیر کونے کی۔ کونے میں بیٹھ رہنا۔ گوشہ نشین ہو جانا۔ (ناخ) مرنے سے پہلے چرنا ہو تو سنے تیر بہ بیٹھ چکے کسی کونے میں ہو جا خاموش۔ کونے میں پڑا ہونا سب انگ ہونا کوننا۔ کونھنا۔ (دھ) نون غنہ۔ (دھ) بل دھن بر اندکھ اسے زور لگانا بچہ بیٹنے کیو اسے عورت کا نذر کرنا۔</p>	<p>دیکھو کونرا۔ کونجی۔ دیکھو کونجی کونرا۔ کونڈھا۔ (دھ) بائغ۔ نون غنہ کے ساتھ۔ مذکر۔ (لکھنؤ) بجلی کی چمک جیسے گرہنے کی آواز جو اکثر برسات میں ہوتی ہے۔ کونرا بڑا۔ (دھ) کونرا لکنا کی جگہ بولتے ہیں۔ کونرا لکنا۔ کونرا لکنا کونڈا کونرا ہونا۔ (بجرا) پکار کر کہہ کونرا لگا دہ منہ آیا۔ پڑی ہو دھوم مے اشک واہ کی ایسی کونڈا۔ (دھ) بجلی پھینکا۔ (راشتر شاہ) اودھ (دھ) میر کا گھر کے آنا بجلی کا دھامیں کونڈا جانا۔ کونڈھ کونڈ (دھ) مونٹ۔ بجلی کی چمک۔ (مصطفیٰ) بجلی کی کونڈھ اس سے منہ اپنا چھپا لینی۔ دل کی سب تو مجھ کو تاشا دکھا گئی۔ کونڈ۔ (دھ) مونٹ۔ نانڈ نمبر کرنے کیڑا رنگے یا دھونے کی نانڈ بھڑا کونڈا۔ (دھ) مذکر۔ دھن کی کا دہ برتن جس میں آٹا گوند مٹے ہیں۔ چھوٹی نانڈ تسلّا۔ (دھ) بزرگان دیں کی نذر نیا زکی شیرینی۔ (راشتر شاہ) اودھ سیدانیوں کا دھ کونڈی کھانا۔ ود لوگوں کا متین پڑھانا۔ کونڈا کرنا۔ کھانے پر فاختہ دلانا۔ (اجال صاحب) ہمسائی میرے سر کی قسم آئیو مضرو۔ کونڈا کر دگی محمد کو سید جلال کا۔ کونڈا ماننا۔ مذد و شیا ماننا رند، علی حضرت عباس میں باندھا چلا۔ پیر دیدار کا تیرے لئے کونڈا مانا۔ کونڈی۔ (دھ) مٹی کا چھوٹا کونڈا۔ سہنگ گھوٹو کا برتن۔ کونڈی سونٹا۔ مذکر۔ فقیروں کا چھوٹا کونڈا اور سونٹا۔ (ناخ) کیا ہیں گدے سے سائیں کونڈی سونٹا چھوڑ کر۔ پاس ہر اسیر کی بونی تھیں گدے کونڈی سونٹا بچانا۔ (کنایہ) مہنگ گھوٹنا۔ مہنگ کرنا۔ کونڈی سونٹا بچنا۔ لازم۔ کونڈی۔ (ادو) غیر ملوث۔ نون غنہ۔ امونٹ چھوڑنا کونڈا</p>
<p>کونج۔ (دھ) نون غنہ۔ مونٹ۔ قاز۔ کلنگ۔ کونجری۔ (دھ) نون غنہ کونجے کا مونٹ۔ کونجری اپنی کھٹے نہیں بتاتی۔ شل۔ اپنی چیز کو کوئی بڑا نہیں کہتا۔ کونج۔ (دھ) کونج کا گدھا ہوا۔ مذکر۔ ایک قسم کی کرسی جس پر کئی آدمی بیٹھ سکتے اور ایک آدمی لیٹ سکتا ہے۔ کونج۔ دیکھو کونج۔ کونچا۔ (دھ) مذکر۔ گھاس کا پلا۔ (دھ) نون غنہ نے گھاس کا ایک کونچا حلا کر بل کے سر پر رکھ چھوڑا ہے۔ کونچا کر بلا۔ کونچا کر بلا۔ چہرہ کو تشبیہ کہتے ہیں جس پر کثرت سے چمکے رخ ہوں۔ کونچا۔ (فارسی) کچھ سے بگڑا ہوا۔ مذکر۔ بھر جھونے کا کر چھاس سے باز کھانا ہے۔ کونچنا۔ (دھ) (ادو) بھول۔ نون غنہ۔ سنسکرت میں ماد معروف کو ہی</p>	<p>کونرا جانا۔ (دھ) نون غنہ۔ لازم۔ کائیں کائیں سے گھرا جانا۔ بچنا کونرا جانا۔ (دھ) نون غنہ۔ لازم۔ کائیں کائیں سے گھرا جانا۔ بچنا</p>

پہاڑ	پوہیہ
<p>دفع کرنا۔ رشوق قدوائی اس میں ہم تھا کھاکھا کون۔ پانی کا پہاڑ ملان کون پہاڑ ملنا۔ ہجاز، مصیبت کا دور ہونا۔ آفت دفع ہونا پہاڑ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ ہجر ہزار دس سرسے پاسے ثبات پر صدمے۔ اگر پہاڑ بھی ہوتے تو آج تھامے۔ پہاڑ ٹوٹنا۔ کنایہ، سخت مصیبت آجانا۔ ناکامی آفت ہونا ہے کیا شکوہ سنگ کدکان ہجر ہم ہر تو پہاڑ ٹوٹتے ہیں۔ پہاڑ ٹوٹ جانا بھی انہیں مسنون میں کہتے ہیں۔ (دفع) علم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا میری جان پر۔ آیا گو نہ حرف شکایت زبان پر۔ پہاڑ دن پڑا ہے۔ (دع) ابھی بہت دن باقی ہے۔ پہاڑ ڈھانا۔ بہت ظلم کرنے کی جگہ ہے ظلم کے وہ پہاڑ ڈھاؤ لکھتم کرسے تائے۔ شکوہ زبان پر نہ لائے بھر دو بار ہجر۔ پہاڑ زندگی موت بڑی طول طویل ناگوار زندگی۔ (نقد) ہم عمر بڑھو کی پہاڑ زندگی کی سطح کھلی پہاڑ سادہ۔ بہت بڑا دن بلیا دن جن کا کھانا دشوار ہو۔ (دع) افرما نہ پوچھو غمی ہجر۔ دن آج پہاڑ سا کھتا ہے۔ پہاڑی رات بڑی مصیبت کی رات طویل طویل رات۔ پہاڑ سے ٹکر لینا۔ زبردست سے مقابلہ کرنا۔ پہاڑ کا ۱۔ دشوار کام کرنا عشقت کا کام کرنا۔ (ادوق) میں کاٹ دوں پہاڑ کو پتھر کو توڑ دوں۔ ہر کیونکہ غبر سے بیت کا تو توڑ دوں تا ہجاز (دع) غمی کے دن گزرا نا۔ پہاڑ کا دامن۔ وہ میدان جو پہاڑ کے نیچے ہو۔ (دع) اس کو۔ ترائی پہاڑ کھٹا۔ پہاڑ کا کھانا لازم۔ (دع) کیا کئے کیونکہ اس شب غم کیا بسر کر طبع یہ پہاڑ کھانچے نہ پوچھے پہاڑ کے پتھر صعدا نا کینہ سخت محنت و شقت کرنا۔ جفا کشی کرنا۔ پہاڑ کی جوتی پہاڑ کی بلندی سرکوہ۔ پہاڑ کی ڈانگ سلسلہ کوہ پہاڑوں کی لمبی قطار۔ پہاڑوں کی گھاٹی۔ موت۔ (دع) کوہ۔ پہاڑ کا رسیانی راستہ۔ پہاڑ کے نیچے دب جانا۔ مجبور ہونا۔ ناچار ہونا۔ مصیبت میں مبتلا ہو جانا (دع) اعطائے آنا آپ نے جب چھپر چھار کے ہم تاوان دب گئے نیچے پہاڑ کے۔ چاکر کرنا۔ (دع) اپناک مصیبت آجانا۔ (نقد) زکوٰۃ وغیرہ مرنا حمار گریا گریا مینی جیسے بھڑوہ بنالیا جس پر پہاڑ ایسا کر اگر کیسے</p>	<p>کی تکراری۔ پوہیوں جانا۔ (دع) دنگی جانا۔ (دع) ناسہر تو سوار جانا ہو اُس طرف تیز پوہیوں جانا۔ پوہیا۔ (دع) مذکر۔ دیکھو پوہی ہنرا۔ (دع) تو سوار ہے مداح سرست۔ یہ فرس پوہیا نہیں جانا پوہی۔ (دع) دیکھو پوہی۔ پوہیہ۔ (دع) مذکر۔ دودڑنا۔ گھوڑے کی جال کا نام۔ پوہیش۔ دیکھو پوہش پہ۔ (دع) فارسی مفتوح دہائے متعقیدہ ساکن۔ بیکہ مخفف۔ لکھنویں بفتح حرف اول و درہن میں کسر حرف اول ہوتے ہیں۔ اطراف کمال کے موقع پر جیسے کوٹھہ چڑھ جانے۔ دکان پر بیٹھنا۔ (دع) کلمات کی واسطہ (دع) جاتے نہیں خطا کے مرے اس کو کیا کرے۔ ہر چند ہم سزا پر سزا پاتے جاتے ہیں لیکن۔ (دع) غم اگر جال کھلے ہے یہ کہاں نہیں کدلی ہے۔ غم عشق گزرتا ہوتا غم روزگار ہوتا۔ اس کا ستہال نیز میں صاف نصیحت ہے دیکھو پوہیہ (دع) پہا پالکشی۔ پھا پھا کشتی۔ (دع) پھیلا۔ ظاہر کو باطن کے خلاف بنانا موت۔ چالاک کشتی۔ بیکہ عورت۔ مشاطہ۔ (دع) دلالت۔ (دع) پھا پھا کشتی ہے زال دنیا۔ (دع) نوجوان کیوں پسند کرتے ہیں۔ پھاٹ۔ (دع) علم مذکر۔ تقسیم، تقاضا۔ جوڑائی۔ پھاٹک۔ (دع) مذکر۔ بڑا دروازہ۔ (دع) اس کے دروازے پہ کیونکر ہو سائی میری۔ کر دیا بند کھلے کا پھاٹک اُس نے ہندوا باڑا۔ (دع) احاطہ مولشی خانہ یا کڑ۔ روک۔ پھاٹک بند ہونا۔ (دع) دروازہ بند ہونا۔ سلسلہ بند ہونا راہ دودھ ہونا۔ (دع) نوجوان پھاٹک حشر کو جاکر کہاں کا کسی ملک کا دروازہ ہے یا شہر خوشان کا۔ پھاٹک (دع) دروازہ (دع) مذکر۔ (دع) دربان۔ (دع) پوہیہ پہاڑ۔ (دع) مذکر۔ بیکہ۔ پتھر۔ سنگین چیز کا کہتے ہیں۔ طول طویل۔ (دع) دروازہ (نقد) آج کادون پہاڑ ہو گیا کاٹے نہیں کھٹا۔ ناگوار کھٹن۔ (دع) ہجر۔ (دع) دشوار دیکھو پہاڑ ہونا۔ پہاڑ اٹھانا۔ بڑا ہم کام کرنے کی جگہ ہے بشرطہ حال ہی آئیکر کیا ممکن۔ پہاڑ اٹھانے کا حاصل یہ رائی کا۔ پہاڑ اٹھانا۔ (دع) کھانا۔ (دع) مصیبت</p>

کوئی

کوئی

کوئی بات منہ سے نکل جانا۔ کوئی بیوقوف بات منہ سے بے اختیار نکل جانا
 (دند) نہ کھلو، دوسری زبان چب رہو۔ کوئی بات منہ سے نکل جاگئی۔
 کوئی پوچھتا نہیں۔ کوئی پرساں نہیں۔ کوئی تقدیر کے کھٹے کو نہیں سکتا
 کسی کو یہ قدرت نہیں کہ نوشتہ تقدیر کو بدل دے۔ رکوت، احتیاط اور کثرت
 نخط کوئی لاسکتا ہے۔ کوئی تقدیر کے کھٹے کو منسا سکتا ہے۔ کوئی تم بھی کاشا
 تم بھی عجیب آدمی ہو۔ (نظیر) جو تقدیر سہستان پلے ہم بھی ساتھ
 ارجاں۔ کہاں کے یہ اسے میاں کوئی تم بھی ہوتا تھا۔ کوئی تو چھپکا
 کوئی تو سینگا کسی کو تو منور و رحم آئیگا۔ کوئی تو لوں بھاری کوئی مولوں
 بھاری۔ کوئی تو لوں بڑا کوئی مولوں بڑا۔ کوئی توں کم کوئی مولوں کم
 مثل۔ ہر شخص اپنی حیثیت کے موافق عزت رکھتا ہے۔ نبی کی میں کوئی
 صفت زیادہ ہو، اسی کی میں کوئی دوسری صفت۔ کوئی بچے کو مرے آگے
 اپنا کام سے کام۔ مقولہ خود عرض آدمی کی نسبت کہتے ہیں جس کو کسی
 رنج و راحت کی پروا نہ ہو۔ دراز کسی کا ناز سے کہنا وہ یاد کر جب اول
 کوئی بچے کو مرے ان کو اپنا کام سے کام۔ کوئی چیز ہے۔ بیکار چیز ہے۔ قدر
 تو عمر پر ہوسے لینے پر اتنا ماضا ہوا۔ ہوسہ بھی کوئی چیز تو لا کھرا لے۔ کوئی
 حاضر ہو۔ خدا کا تو اس طرح کا کہنے میں۔ (شعور) عاشقوں کو کبھی کبھی
 ہو کر غرض شکار۔ نام لینے نہیں کہتے ہو کوئی حاضر ہو۔ کوئی دم کوئی لمحہ
 بہت تھوڑی ہے (بجر) خواب غفلت سے اب جگنے کو کیا۔ وقت کوئی
 لمحہ کوئی دم رہا۔ کوئی دم کا دم بھر کا۔ لمحہ بھر کا۔ (رشک) یہ دو عالم
 فانی ہے اگر تیر کوئی دم کا۔ کوئی دم کا ہمان کوئی بل کا ہمان۔ جلد
 مرنے والا قدر۔ منہدی نہ چھپنے کی تمھیں آنا ہو تو آؤ۔ ہمان ہوں میں
 تو کوئی دم کا کوئی بل کا۔ کوئی دم میں بخود ہی دیو میں دہرا نکل نہیں
 سحری شیخ سحر کو نہ کرے۔ کوئی دم میں یہ عزیز آپ بھی بھائی ہے۔

کوئی دن۔ چند روز۔ بخود ہی زمانے کے لئے۔ رزوق، گھر ہی کو بچھا ہوا
 غم بھرا دل میں۔ پہننے جانا تھا کوئی دن ہو یہ ہماں دل میں۔
 کوئی دن جانا ہے۔ عنقریب۔ کوئی دن کا۔ (دہلی) چند دن کا (دراغ)
 کوئی دن کے ہیں یہ جدائی کے صدمہ۔ اثر سے ہماری دعاں ہے، جو
 کوئی دن کا ہمان۔ چند روزہ۔ فانی، مومنٹ کیلئے کوئی دن کی ہمان۔
 (صافی) کبھی کہتے ہیں بچے میں سب یہ ساماں۔ کہ خود زندگی بھر کوئی دن کی
 ہماں۔ کوئی دن کو۔ (دہلی) چند روز میں۔ عنقریب۔ (راں الوقت)۔
 اب اگر نئی کا چرچا جان اطراف میں بہت ہو چلا ہے۔ کوئی دن کو یہ بھی
 بنگالہ ہوا جاتا ہے۔ کوئی دن کی ہو ہونا۔ چند روزہ عروج کے لئے متقبل
 ہے۔ (دراغ) اگر ہے میں رقبوں کے تو کچھ غم نہیں ٹھکے۔ کھلیں گے جگ
 ہوئے کوئی دن کی ہو آؤ۔ کوئی دن میں۔ چند روز میں۔ جلد۔ (دراغ)
 طبیعت کوئی دن میں بھر جاگئی۔ چہرہ بھی پر نئی ارتجائی ہے۔ کوئی دن
 یاد کر گئے۔ (دعو۔ دہلی) ہماری قدر کچھ دن بعد ہوگی۔ کچھ دن ہوس
 کر گئے۔ اگر کچھ روز باقی رہے گا۔ (نغزہ) ایسا مارو گا کہ کوئی دن یاد
 کر گئے۔ کوئی دنوں۔ چند روزہ۔ (بجر) کوئی دنوں تو یہ جی رہی سہتی
 شفق خراب رہی جام آفتاب رہا۔ کوئی سا۔ (دہلی) کئی میں سے
 ایک۔ کوئی۔ کوئی سی۔ (دہلی) کوئی۔ کوئی کچھ کستا ہے کوئی کچھ کستا ہے۔
 جتنے شہدات ہیں باتیں کی جگہ۔ (دراغ) کوئی کچھ کستا ہے دنیا میں کوئی
 کستا ہے کچھ معنی اشعار جمل خواب کی تعبیر ہے۔ کوئی کسی کا درد باشت
 نہیں لیتا۔ اپنا بچہ دگر اپنی ہی آغوش سے اٹھتا ہے۔ (دراغ) باشت
 لے کوئی کھیکا درد ہے ممکن نہیں۔ باغرم دنیا میں اٹھتا ہے تیس مرتبہ
 سے۔ کوئی کسی کی آگ میں نہیں گرتا۔ کوئی شخص دوسرے کی مصیبت
 اور بلا پر سوس نہیں لیتا۔ کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا کوئی کسی کی قبر

کوئی

کہ

میں نہیں سوتا۔ کسی عزیز یا دوست کی خاطر سے جھوٹ نہ بولے اور ایسا
 نہ کہنے کے عمل پر بولے ہیں۔ یعنی ہر ایک اپنے اعمال کا نتیجہ جھٹکے گا۔ کسی
 کے واسطے بے ایمانی نہیں کی جاسکتی۔ کوئی کل سیدھی تینیں کوئی پہلو
 ٹھیک نہیں۔ ہر بات میں پیچ ہو۔ (شعور) کیوں تو قفل غموشی لب پر
 کوئی سیدھی تینیں کل کیا کئے۔ کوئی کل نہ بیٹھنا۔ کسی طرح چین نہ لینا
 (شاد) نہ وبال دل بیتاب ہو یہ بقیہ قری سے نہ چین آٹھنے پر ہر دم
 جو نہ راحت کوئی کل بیٹھے۔ کوئی کم نہ بچے۔ جو تلخ ہو۔ یعنی آپ بڑی
 بد ذات ہیں۔ کوئی کوئی۔ شاد نہ دار۔ کا دکا۔ کوئی کہاں سے لاسے
 ناپید ہونے اور مہجوری ظاہر کرنے کے لئے (دراغ) تھیں غمزدہ ہوئی
 سارے جہاں سے۔ مٹی دنیا کوئی لاؤ کہاں سے کوئی کیا جائے کیسکو
 میں معلوم۔ جھگڑے میں معلوم۔ مصیبتی ایک طاؤس کو دیکھو تو میں بھی
 کو خروم۔ کوئی کیا جانے ترا شیوہ دینا ہو کیا۔ کوئی کیا کرے۔ مجبوری
 ہو۔ چارہ نہیں؟ یہ بکا ہو۔ (دغالب) شرح آئین پر مدار نہیں۔ ایسے قاتل
 کو کیا کرے کوئی۔ کوئی گھڑی کا ہمال۔ اس کی نسبت کہتے ہیں جسکے چند
 ساعت اور زندہ رہو گی امید ہو سے یہ وقت غفلت میں ہو جاناں
 کوئی گھڑی کا ہو تجر جہان۔ حکما رہو تا جو طائر حال کا ہو پسند ام نہیں کا
 کوئی لینے اور ملے بچائے۔ کوئی کیا کرے کس کا نام ہو۔ (میر) کچھو ناٹاٹ
 کل اور ٹھنا ٹھنرا ہی ان روزوں۔ کوئی اور ملے بچھا ہی کو کیا نام سلطان
 کوئی مر کوئی طائرین گا۔ مغل ایک کو صدہ ہو اور دوسرا خوش منائے
 کوئی نہ کوئی۔ ایک نہ ایک۔ (دراغ) دھمکی ہماری واسطے روز جزا کی جو
 کوئی نہ کوئی اس میں بھی حکمت خدا کی جو۔ کوئی میں پوچھتا کہ تیر کو تھ
 میں کئے۔ دانت میں۔ مثل خوش انتظامی اور انصاف کی تعریف میں
 بے غرہ بولتے ہیں یعنی کسی کو غرض نہیں ہوتا اس دامان کا زمانہ ہو۔ ابھی

میں بولتے ہیں جہاں کسی قسم کی پوچھ گچھ نہ ہو کوئی ہو۔ کسے باشد کسی کی
 خصوصیت نہیں۔ (صبا) جو عدو کو باغ ہو بر باد ہو۔ کوئی ہو گلیں ہو
 یا مینا ہو۔ کوئی جو۔ ملازم کو بلانے کی آواز۔ (ناٹک) مجلس میں مجھے دیکھ
 کے کہنے لگا اپنی۔ جاوے یہ بلا گھر سے مرے کوئی اری ہو کیا کوئی شخص
 موجود ہو۔ (دراغ) دکھا دین گے صف محشر میں تم کہتے بکھلتے ہیں۔
 جو پوچھا اُس نے کوئی جو مرزا امید واردوں میں۔ کوئی ایل میونٹ۔
 پھوٹا کھواں۔ منال کئے دیکھو جانا صاحب کا شعر سونیاں میں
 کوئی۔ (دھ) غازی میں گوئیے۔ اک قسم کی گھاس) مذکر: انکھ کا کوئی۔
 (میر) یا بڑھل اور قفل کا خوشہ۔ وہ چیز جو بیچ سے سب سے پہلے پھوٹی
 کوئی۔ (دھ) امونٹ۔ ایک خوش آواز پرند کا نام جو اکثر آموں کے موسم
 میں بولا کرتا ہو۔ (میر) آم کے ٹوکے کثرت سے نہ بچے باہر بیٹھ جائے
 (دھ) آواز جو بولے کوئی۔ (بازل) غفلت میں) کوئی کے پاؤ کا
 آم۔ جس عمدہ آم پر سفید سفید گومڑ سے ہو جائے ہیں) کوئی کوئی
 پاؤ کا آم کہتے ہیں۔ اور یہ خیال کرتے ہیں کہ اُس کے پہل پر کوئی کے
 پاؤں یا لگ دینے سے یہ کیفیت ہو جاتی جو۔ لکھنؤ میں ایسے آم کو کوئی
 پڑا کہنے ہیں۔ کوئی۔ (دھ) امونٹ۔ کوئی کی تصغیر۔ کوئی۔ (دھ) امونٹ
 کوئی کے پاؤ کا آم۔ کوئی یا پیسے کی سی آواز۔ (رکنا) یہ انہایت عمدہ
 اور پیاری آواز۔ کوئی کوئی۔ کوئی کا بولنا۔ (شعور) دشت جنوں
 میں آیا تھا میں کوئی گھڑی۔ عین کرد یا بچے کوئی کے ٹوک کے۔
 کہ۔ (اف) یہ کان حبلہ بیان کے شروع میں آتا ہو۔ (حالی) یہ فریاد
 سب کر رہی ہیں بھرت۔ کہ فل خضر تھا جن سے اہل جہاں کو۔ (شعور)
 پیسے ہی اُس نے کہا کہ میں جاتا ہوں پانی ند سے برنگے لگا تا مٹی
 کی جگہ سے زندہ کرنے کو تو اتنا وہ مسخ۔ کہ خطا میں سے کہ مر ہی نہ رہا۔

کہہ

کہہ

چھوٹا۔

۳ جو کی جگہ۔ (دودا) پاس ناموس مجھے عشق کا پورا ابلبل۔ دہنہ یال
 کونسا انداز تھاں جو کہ نہیں کیا کی نگہ (دواغ) دہر قاصد کو گئی ایدول
 مشتاق جمال۔ دیکھئے ہم کو ملاؤں میں کہ وہ آفریں وہاں عطف۔ ہلکے
 پہلے جو کا لفظ بھی لگاتے تھے۔ اب اس جگہ چونکہ مستقل ہے نہ کافیت
 اس کے پہلے میوں کا لفظ لگا کر کیونکہ یہی کہتے ہیں۔ اس جگہ کسی نے کہ
 اگسوا سنے کہ کس سبب کے بھی مستقل ہیں۔ (دواغ) اہل دیوں پاس کو
 جلتے ہیں کہ وہ آتے ہیں ہیر و جوش و خروش آتے ہیں کہ وہ آتے ہیں یعنی
 ہلکے۔ (غالب) ایک میں کیلکے سبب لیا۔ تیرا آغاز اور تیرا انجام تو یوں
 تو صیغے کے لئے ربط کے لئے۔ (گلزار) اوسم پوچھا کہ سب کہا کہ قسمت۔ پوچھا
 کہ طلب کہا قناعت نامعنی ناگاہ۔ (نفرہ) زہیر جو انہوں نے پایا تھا کہ قضا
 مگر کی لاف معصومہ سے نا آشنا رقبہ کہ اس سے خدا بجائے۔ جاتا جو
 بھڑا وہ وفا یار کی طرف نہ کافیت۔ (نفرہ) اتنا موقع کہاں تھا کہ
 میں تم سے ملتا یا صلہ کا۔ (آتش) حضور کی نگاہوں کو دیدار تھی کھلا
 تھا وہ پردہ کہ جو درمیان تھا تھا مقابلہ کے لئے۔ (دواغ) تم کہ بیباک کرو
 اور نہ شرمناؤ زرا۔ ہم کہ ناگردہ گنہ اور بیاں بہت۔ کہتا کسی امر کا سبب
 ظاہر کر کے ہے۔ (ذوق) اسی باعث سے دایہ فضل کو انیوں دیتی جو۔
 کہ تا ہو جی اولت آشنا تھی دوران سے کہ کر کہ کثافت۔ (ن)۔
 مقلہ۔ یہ شخص کو پڑی فضل کا نتیجہ ملتا ہو کہہ۔ (ن) بالفتح کاہ کا
 مخفف (دیکھو کہہ)۔

کہہ اٹھنا کہہ کہہ کتاب کچھ پڑھے۔ کہہ پٹھنا۔ کہہ دینا۔ فوہا کچھ کہنا کہہ
 بڑا بھلا کہہ کے واسطے مستقل ہے۔ (نفرہ) میں کچھ کہہ بیٹھا تو آپ بڑا
 نہیں گئے۔ (دھر) اب شیریں سے اور تلخ کلام۔ ہم جو کہہ بیٹھے۔ کہہ
 بھلا۔ کہتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی۔ بولنے والا جو چاہا تو کہو اس کو کوئی
 نہیں روک سکتا۔ (رایا می) مولوی صاحب کی نیت کے بارے میں تو جو چاہا
 کلام کر کے کہتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی۔ کہہ دینا۔ ظاہر کر دینا۔ مجید
 کھول دینا اجتا دینا۔ بتا دینا لگام عرض کر دینا۔ بات مٹا دینا سمجھا دینا۔
 کان کھول دینا متبہ کر دینا۔ کہہ دینگے۔ کسی امر کے ٹٹے امداد کرنے کے
 موقع پر بولتے ہیں۔ (دواغ) دقت ملے گا جو پوچھا تو کہا کہہ دینگے۔ غیر کمال
 جو پوچھا تو کہا کہہ دینگے۔ کہہ ڈالنا۔ بیان کر دینا۔ (نفرہ) کچھ قسمی کہہ ڈالو
 کہہ سنانا۔ بیان کرنا۔ (نفرہ) تم اپنا حال کہہ سناؤ۔ (عالم) راز اپنا تمہیں
 بتائیں گے۔ داستان ساری کہہ سنائیں گے۔ کہہ سن دینا۔ فحاش کرنا
 پیغام دینا۔ (توبہ النصوح) تم کہتے ہو معلوم اپنی طرف سے کہہ سن بہتیرا
 کچھ دوئی۔ کہہ سن رکھنا کسی کو فحاش کرنا۔ وصیت کرنا۔ کہہ سن لینا۔
 بات چیت کرنا۔ (دھیر) خدا نے ان سے دکھایا کہ وہ بت مہماں آیا۔ ملو تو
 شیخ سے کہہ سکے دونوں کو حرم لیلہ۔ کہتے پھر جاتا۔ کہتے کہہ جانا۔ (غالب)۔
 درجہ پر ہی کہہ کر کہا اور کہتے کیا پھر گیا۔ جتنے غرض میں مرالشا ہوا ستر کھلا۔
 کہہ کے لہنگا بھڑا۔ بجا بات کہنا بے نتیجہ بات کہنا۔ (دواغ) کوئی سنتا

نہیں۔ بد نصیحت واعظ۔ آپ کیوں کہہ کے لہنگا بھڑا کرتے ہیں۔
 کہہ کرنا۔ بیان کر دینا۔ (نفرہ) جو کچھ دل میں ہو تم ہی کہہ کرنا وہ کہہ
 تفاوت اس قدر بلبل ہیں اور نہ دل میں کہ وہ کچھ دل میں کہیں
 یہ سب کچھ کہہ کر نہ تمہیں کہتے مگر نا کہہ کی طرف انہا کہہ مگر ہی۔

کہہ (ن) صفت۔ چھوٹا کم رتبہ بہتر۔ (ن)۔ تیز بارہ زیادہ چھوٹا
 بہت حقیر۔ کہتر۔ (ن)۔ سب سے چھوٹا۔ سب حقیر کہہ (ن)۔
 نہ کہ چھوٹے بڑے۔ (انیس) جگل میں عشق کا جو قصا صدمہ کہہ دہر۔
 جہر ہی چھوٹا تھا کوئی کوئی نہ رہے کہیں۔ (ن)۔ بین نہت کا بہت

کھار

کھال

ڈولی یا پاکی اٹھا کر چلنا۔ برتن یا بجانا۔ کھان۔ کھارنی۔ مونث۔
 (کھنوا) کھار کا مونث۔ کھاری۔ (دھ) مونث۔ (دہلی) کھار کا مونث۔
 وہ عورت جو پاکی مینا اٹھاتی ہو۔ کھاروں کی مزدوری۔ اجرت۔
 رنگین اٹلی کی قسم میں نہ دہنگی کھاری۔

کھار۔ (دھ) مذکر۔ شور۔ شوریت۔ نیچی۔ کاٹ کرنے والی چیز۔ کھار۔
 (دھ) صفت۔ (دھ) نکلیں، مذکر۔ رستی کا جال جس میں گھاس کندھ اور

خیر پڑی رکھتے ہیں۔ ایک رسم جو جس نوشہ کے کپڑے بدلوائے جاتے ہیں

کھاری۔ (دھ) صفت۔ نکلیں۔ جیسے کھاری پانی۔ یہ لفظ مذکر مونث۔

دوڑوں کے لئے مستعمل ہے۔ کھاری پڑی۔ مذکر۔ کھاری ہونے کا ذائقہ۔

کھاری کنواں۔ مذکر۔ وہ کنواں جس کا پانی کھاری ہو۔ کنایتاً بے فیض

آدی۔ کھاری کنویں میں ڈال دینا۔ (دھ) کنایتاً، غایب سے دست بردار ہونا

کھو دینا۔ ضائع کر دینا۔ (دھ) قنارہ گرنے سے شیریں دہن کے وصف۔

کھاری کنوئیں میں قند کے کوزوں کو ڈال دی۔ کھاری نمک۔ مذکر۔

ایک قسم کا نمک۔

کھارے۔ (دھ) مذکر۔ وہ نکلیں جو عورتوں کے پیٹ پر بعد وضع حمل

بوجایا ہیں۔ نعل جج میں آتا جو لڑنا کے ساتھ)

کھاروڑا۔ (دھ) مذکر۔ ایک قسم کا سرخ موٹا سوتی کپڑا۔

کھارٹھی۔ (دھ) مونث۔ پانی کا وہ تنگ حصہ جو دو تنگ جگہوں

جلا جائے۔ جلیج

کھاس۔ (دھ) مونث۔ بچوں کی چالی کی پوری

کھا کر۔ کھا کھڑ۔ (دھ) مونث۔ دستہ دار لکڑی میں لوہے کی دھج

گاتے ہیں۔ گھوڑوں کو اس سے مشق دھڑنے کی کراتے ہیں کھاکے ڈکار

نہینا۔ دیکھو کھاکے کھا بنانے کے تحت میں۔

کھاک سی۔ (دھ) مونث۔ (دھ) وہ موٹی موٹی سفید لکیریں یا دن
 کی رنگت کے برخلاف نشان جو چمیر کی رانوں اور پیٹ پر بٹکتے بعد
 پڑ جاتے ہیں۔ (نکمت) نہیں ہے کھاک سی ایدل یہ سہ ماہ پیکر ہے۔ کہیں
 یہ نقش تحریر لکھو یا نسخہ ہے۔

کھاک۔ (دھ) مذکر۔ گھنڈی کا سیناں جو خیر پڑش قبض پھرے

وغیرہ کے دستوں میں لگایا جاتا ہے۔

کھال۔ (دھ) مونث۔ انسان یا حیوان کے جسم کا پوست یا چمڑا۔

گائے بیل بکری وغیرہ کا چمڑی کی دھونکی۔ آتش۔ آتش افروزی

کیا کرتا ہے جو بازی سی روز۔ (دھ) حکم غماز کا یا کھال پر خدا کی

دہلی اچھال۔ چھلکا۔ کھال اڑانا۔ (دہلی) کسی کے جسم سے کھال

اُدھڑنا۔ (دھ) چمڑی اُدھیر دینا۔ سزا دینا۔ بدلہ لینا۔ کھال اُتارنا۔

بدن پر سے کھال اُتارنا۔ سزا دینا۔ کھال کھینچنا۔ کھال اُدھیرنا۔

کھال اُدھڑنا۔ کھال اُڑنا۔ (دھ) شوق قدوائی۔

پٹے یوں بگڑا کر کٹیں جیسے دھان۔ اُدھڑ جائے کھال اور کھلے

جان۔ کھال اُدھیرنا۔ پوست اُتارنا۔ چمڑی یا کوڑی سے مارنا۔ کھال

اُڑانا۔ ایسی چیز سے مارنا کہ کھال اُڑ جائے۔ کھال اُڑنا۔ کھال

اُدھڑنا۔ (دھ) اتنا چمڑا کہ کھال اُلٹی کھال بگڑنا۔ (دھ) دہلی،

شامت۔ اُڑنا۔ چمڑی کو جی جاننا۔ (دھ) تیری کھال تو نہیں بگڑی جو

بار بار نئے کو چھیرتا ہے۔ کھال کھینچنا۔ لازم کھال کھینچنا۔ کھال

کھینچنا کا متعدی۔ کھال کھینچنا متعدی زمانہ حالت کی سزا مٹی جس

میں زندہ مجرم کے جسم سے پوست اُتار کر اس میں پس بھردا کر اُڑتے

جان سے مارنا۔ (دھ) اُٹش، اُٹش کبھی جو اس کی زلفوں کے بال کھینچنے

مشاط کی رو بہ شنگ غصہ میں کھال کھینچنے۔ کھال کی جوتیاں بنا کر پھینا۔

کھال

کھال

دکھائی دینا، انتہائی سزا دینا۔ کھال ذلیل کرنا۔ (نفرہ) اگر آپ میری کھال کی بڑتیاں بنا کر پٹے تو بھی میں اُف نہ کروں کھال میں مست ہونا۔ اپنی حالت میں خوش ہونا۔ (حالی) از در دریں پنہاں حال میں مست آقا بچ ہیں اپنی کھال میں مست۔ (ابنہی کے ساتھ مستعلیٰ ہے) کھالا۔ (دھ) مذکورہ نیچی زمین جیسے بہت سے ندی نالے ہوں گے کھالا۔ غار۔ نالا۔ ندی۔

کھالیں۔ (دھ) امون! وہ جگہ جہاں سے مددنی اشیاء برآمد ہوتی ہیں۔ (ریشک) کھان گندھک کی جہاں دیکھو وہاں دُوبے تھے ہم۔ اُٹتے ہیں شعلے ہماری آہ آتشبار کے مخزن خزانہ مصدر۔ پوٹ۔ (افراط) کثرت بہتات۔ کھان بان۔ (مذکورہ) کھانا بانی۔ (اجتہاد) سیکڑوں برس سے ایک جگہ کاربہنا ہے اس پر بھی اختلاف نہیں کھان بان نہیں۔

کھالیں۔ یکلہ استفہام، ظرف مکان کے لئے۔ کس جگہ کس مقام پر کس طرف۔ کدھر۔ (نفرہ) اس وقت کھال جلتے ہوئے استفہام کا ہی کے لئے۔ نہیں کے معنی ہیں۔ (دراغ) بات کرنی جسے نہ آتی ہو۔ بات سننے سے کوئی کھال نہ بولے۔ دُوری۔ فرق عظیم ظاہر کرنے کے لئے اس جگہ کھال دہریتہ آتا ہے۔ (نفرہ) کھال راجہ بھوج کھال گنگو تلی۔ (دراغ) میں کھال اور بزم خواب کھال۔ لائی اچھٹی خراب کھال ایک کی جگہ۔ (امیر) کون کتنا ہے کہ الفت میں ہیں راحت ہوئی پٹینے رونے تو پٹے ہی کھال فحوت ہوئی۔ کھال تک۔ ایک تک کتنی ہے تک۔ (نفرہ) کھال تک سو گئے کتنی دور تک (نفرہ) کھال تک ساتھ چلو گے؟ کس قیمت پر (نفرہ) پالکی کھال تک طے ہو گئی ہے کتنا۔ کس قدر۔ (نفرہ) کھال تک خاک اڑنے آخر تھک کر

بٹھ رہی۔ کھال جاتا ہے۔ کھال بچ کے جانیکا ضرور سنا یا بیگا۔ (افضر) شاہ ادودھ) یہ جانا کھال ہے اچ خوش اسلوب۔ اس کو بھی چکھا ہو گا۔ مزہ خوب یا کس جگہ جاتا ہے کس کے پاس جاتا ہے۔ (دراغ) بات چیری کی نہیں ہے تو چھپائے کیوں ہو کس کو خط لکھتے ہو فرمان کھال جاتا ہے۔ کھال جاؤں کیا علاج کروں۔ کیا تدبیر کروں۔ کھال چلے جب کوئی شخص مدت کے بعد یا بوقت آتا ہے اس سے کہتے ہیں۔

کس عرض سے آئے کس کام سے تکلیف کی۔ بوقت کھال آئے کھال چلے آتے ہو۔ بھاری آنیکا موقع نہیں ہے۔ کھال ماحیر بھوج کھال گنگو اعلیٰ شل۔ (ادنیٰ کو اعلیٰ سے کیا نسبت۔ چر نسبت خاک را با عالم پاک۔ گنگو کی جگہ بھجی ابھی بولتے ہیں۔ کھال سر بھوڑوں۔ عالم مجبوری ظاہر کرنے کے لئے کیا کروں کدھر جاؤں کچھ نہ ہوئی نہیں آتی۔ (دعوت) اسی حسرت میں کئی عمر کھال سر بھوڑوں۔ کوئی سر کا مرے اب تک نہ خیردار ملا۔ کھال سورہا۔ کھال رہ گئی کیوں غفلت کی۔ کیوں دیر کی۔ کھال سے آیا۔ بوقت ہے۔ ناچیز نہ ہے کیا۔ وقت رکھتا ہے۔ (غالب) سبز و گل کھال سو آئی ہیں۔ ابرا کیا چیر چیر ہوا کیا ہے۔ کھال سے ٹپک پڑی اچانک کھال سے نکل چڑو۔ (انشاء) گرم کی جواہر ناتھ میلے یوں کھال تم یوں کھال سے حضرت جنوں ٹپک پڑی۔ کھال سے کھال سے ٹھکانے۔ بہت دور کی جگہ۔ (دراغ) کیا یہ دل سے چلو آج کو تو قائل ہیں۔ اجل کھال سے کھال سے گئی لٹکائے مجھے۔ کھال کا کہیں جگہ کا۔ کس طرف کا (نفرہ) زید کھال کا باشندہ ہے۔ آج ارادہ کھال کا ہے؟ کس کام کا کس عرض کا (غالب) وفاق کھال کا عشق جب سر بھوڑا ٹھہرا۔ تو پھر اس سنگدل تیرا ہی سنگ آستان کیوں ہو؟ بقدری۔ بیوقوفی ظاہر کرنے

کھانا	کماں
<p>شب کو کماں کی جلدی ہو۔ مٹھو مٹھو رازن ہونے دو۔ کماں کی بلکچہ لگی۔ کوئی شو ناگرا ہوئی۔ تو تنگ ہو کر یہ کلمہ کہتے ہیں۔ (معضنی) جوں سا یہ لگ چلا میں تو وہ جھکو دیکھو۔ بولایا میرے پیچھے کماں کی بلا لگی۔ کماں کا ارادہ ہے۔ ارادہ کی جگہ ارادہ بھی مستقل ہو۔ (اردو کی مختصر نہیں اور اتفاقاً جمع کے ساتھ بھی مستقل ہو۔ کماں کا قصد ہو۔ (داغ)</p> <p>کیا اضطراب شوق نے جھکو نخل کیا۔ وہ پوچھتے ہیں کئے ارادہ کو کماں کے ہیں۔ کماں لا کر بیٹھا یا کس عذاب میں ڈالا۔ (جرات) ملاوے کھانک اس سے تو سرقن سے جدا ہو دی۔ کماں لا کر بیٹھا یا پت تری دل کا پڑا ہوئی کماں مڑ رہا۔ کماں دیر لگائی کیوں دیر لگائی۔</p> <p>کھانا۔ (دھ) مذکر خوراک۔ خاصہ۔ (نفرہ) سو اور میں کا کھانا بھجورو۔ (شکری) ضیانت۔ دعوت۔ (نفرہ) بڑی صاحب کے ہاں دس صاحب کوگوں کا کھانا ہو۔ کھانا پانی حرام کر لینا قطعاً کچھ نہ کھانا۔ کھانا پکانا (ہندو) درزش وغیرہ سے غذا ہضم کرنا کھانا پکانا۔ لازم۔ کھانا پکانا ہو پٹ تو پراپا نہیں۔ کوئی شخص کہیں سے زیادہ کھا کر بدھنی میں مبتلا ہو تو اس محل پر بولتے ہیں یعنی کھاتے وقت اس بات کا لحاظ تو کیا ہوتا کہ بدھنی تھو۔ کھانا پکانا طعام کا پکانا۔ کھانا پینا۔ (مذکر) دانہ پانی بخورد نوش کا خرچ۔ کھانا پینا لہو کرنا۔ (عو) ایسا پینے یا قصہ دانا جس سے سب کھایا پیا خاک میں مل جائے۔ (انصاحب) (لال) پیچھے غصہ سے دکھا کر دیدی کھانا پینا مارکیوں آپ لہو کرتے ہیں۔ کھانا پچرا۔ (دہلی) وہ کھانا اور دھکا کا بیش قیمت جو راجہ دھن کے گھر سے آتا ہو کھانا چھاتی پر رہنا۔ کھانا ہضم نہ ہونا۔ کھانا دانا۔ (دال سے) (دعو) دعوت۔ جو برادری کے لوگوں کو دیکھائی ہو۔ (نفرہ) بگرنے شادی میں کھانا دانا ایسا کیا کہ دھوم ہو گئی۔ کھانا دینا۔ دعوت دینا۔ کھانا نہ مار کر دینا</p>	<p>کے لئے۔ (نفرہ) لب رنگیں سے اس کے ہم توا پنکام رکھتے ہیں۔ کماں اصل رتائی ہو یا قوت میں کس کا۔ انوکھا کی جگہ جلدی مری نگاہیں کوں دیکھاں کے ہیں۔ ہم سے کماں چھین گئے وہ ایسے کماں کے ہیں (دودھدروں کے ساتھ کماں کا کر لاکھ اس موقع پر کہتے ہیں جوں یہ کہنا ہو کہ کام دشوار ہو یا بے برداری ظاہر کرنے کے لئے (داغ)</p> <p>کماں کا آنا کماں کا جالوہ جانتے ہی نہیں۔ رہیں۔ وہاں ہو دھدی کی بھی یہ صورت کبھی تو کرنا کبھی نہ کرنا۔ نیست ہونا۔ نادر ہونا کی جگہ (رنگ) جب خزاں آئی کماں کا پھول کیسے زمر سے بلبلو گلزار بے برگ۔ (نوا) ہو جائیں گے۔ ایک کا کس نے کماں میں ہے کی جگہ (سوز) کیسی صورت ہو کیا ہو لعلہ۔ وہ مرآۃ شہا کماں کا ہے کماں کا رہا۔ بیکار ہو گیا۔ (داغ) کماں کے ہر وہ وقت میں مار سہا ہو سے جو بے سہاری ہوئے ہیں۔ کماں کا کماں بے ٹھکانے کاے کو سول</p> <p>کس مقام سے کس مقام پر۔ (نفرہ) پڑھتے پڑھتے کماں کا کماں پونجا کماں کماں۔ (عجب اور حیرت سے کہتے ہیں) کسی شخص کو کسی طرف جانے ہو دی دیکھ کر قہقہہ روکنے یا ڈانٹنے کے لئے بھی بھل ہو۔ (رنگ) انکر لکھا ہوئی کہ اب اُن کے مکان پر۔ جاؤں تو پوچھتے ہیں بلکہ کماں کماں کماں کماں کماں۔ (رنگ) اس ترک کو جو خط و کتابت جہاں سے کاغذ کے گھوڑی دوڑ رہی ہیں کماں کماں مذکر مستقل ہو۔ (آتش) کہیں علیہ ترمود کو کو نہیں ملتی۔ ہر اک طرف سے جو اسپر کماں کماں ہوتا۔ کماں کماں کی۔ کس کس جگہ کی۔ (ہیات) انش۔ اس لوکے کی خاطر نہیں معلوم میں نے کماں کماں کی خاک جھانی۔ کماں کی اختیار کے واسطے کہتے ہیں۔ (داغ) بچہ سے میکش کو کماں صبر کماں کی توبہ۔</p> <p>لے لیا ہو کہ جب سامنے ساغر آیا یا بیجا اور بھرتی کی جگہ۔ (داغ) نصف</p>

کھانا	کھانے
<p>مختصر سے کھانا کھانا کی جگہ۔ کھانا کھا کر انگوٹھی نہ لو نہیں تو کھایا پیا کتے کے پیٹ میں چلا جا لینگا۔ عورتوں کا دم پر۔ انگوائی کو روکنے کیلئے کہتی ہیں۔ کھانا کھانا۔ غذا کھانا۔ خاصہ نوش فرمانا در شک و قوت میرے ساتھ کھانا کھانے کی کھائی قسم۔ زہر کھانے کی تو میں نے کچھ قسم کھائی نہیں۔ کھانا کھلانا۔ روٹی کھلانا۔ دعوت کرنا۔ (سحر مطبخ شاہی کے خاصے کا نہیں بھوکا فقیر۔ خوان نما بھیج دی کھانے کھلانے کے لئے۔ کھانا دہاں کھانا تو پانی پیاں پیو۔ کھانا دہاں کھاؤ تو ہاتھ یہاں دھوؤ۔ آٹے میں تال میں نہ کرو۔ فوراً چلے آؤ۔ (آخر شاہ اوردہ)۔ لازم کر کہ استعجلہ پونجو۔ کھانا دہاں کھاؤ ہاتھ دیاں دھو عہ شرف کھانا دہاں کھاؤ یہاں پانی پیو اگر۔ یہ مزہ دھبکو بارب بار کی تحریر میں آئے۔ کھانا ہضم نہونا۔ (کنا بیٹہ۔ عو۔ جین پڑنا بصیرت آنا کی جگہ۔) فقرہ جب تک وہ اپنی چیز نہ لی گی کھانا ہضم نہوگا۔ کھانا۔ (دھ) ! ستا دل کرنا۔ نوش کرنا۔ خلق سے (مارنا ! سنا۔ برداشت کرنا۔ جیسے حققت کھانا۔ غم کھانا ! رشوت لینا۔ (فقرہ) دھ کھلے خزانے کھاتا ہے۔ اس جگہ بیشتر لینا مستقل ہو بہو ضرب کھانا۔ چوٹ کھانا جیسے جوتے کھانا۔ تلوار۔ پتھر کڑوسی۔ وغیرہ کی ضرب کے لئے مستقل ہے۔ برخواست کرنا۔ (فقرہ) اس خاکہ کے آتے ہی پہلے سرشتہ دار کو کھایا ! تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ (فقرہ) ٹیڑھی لے کھیت کھالیا ! (کان سر دماغ وغیرہ کے ساتھ پریشان کرنا ! او قبول کرنا۔ جیسے ہوا کھانا اوس کھانا۔ دھوپ کھانا۔ سردی کھانا ! سٹنا۔ جیسے گالیاں کھانا ! کرنا کی جگہ جیسے ترس کھانا ! جرم کھانا ! دیکھو کھانا کھانا ! لینا کی جگہ جیسے ہوا کھانا ! چاشنا۔ آئس بھل لینا۔ کھوکھلا کر لینا جیسے دیکھنے کھانا ! دھم دینا جیسے جوتے پاؤں کھالیا۔</p>	<p>کھانا اور کھانا۔ جوش احسان کرے اسی کو دھکنا کھانا پینا۔ کھانا پینے کا فریج برداشت کرنا۔ (فقرہ) اس کو کھابی کے کچھ بچ رہتا ہے۔ کھانا کھانا۔ روپیہ حاصل کر کے گزراوقات کرنے لگنا۔ کھانا نوش کرنا کھانا کھانا۔ کھانے کھانے کی قسم۔ کچھ نہ کھانے کا عہد۔ رزوق، کھانے پینے کی قسم کھائی ہو تجھ میں ہوتے۔ ورنہ ہر زہر تو ہر طرح گوارا ہم کو کھانے کھانے کا ٹھیکر۔ (دھ) روزی کا وسیلہ۔ کھانے کھانے لگنا۔ گزراوقات کرنے لگنا۔ (توجہ مضوج) بال بچے ذرا اور سیانے ہوجا کھانے کھانے لگتے تو جھکوا طہیناں رہتا۔ کھانے کو سیم فقر کمانیو فقر اضطرر کھانے کو بچتے کھانے کو کھانا بچتے۔ (دھ) کام چور نوے حاضر۔ اس شخص کی نسبت ملتی ہیں جو کھانے کو تیار ہو اور کام کرنے سے جی رٹاؤ استغفر اللہ کی جگہ لغو یا بابت بھی ہوتی ہیں۔ پہلی مثل میں کمانیو کی جگہ "کام کو" بھی بول چاں میں ہے۔ کھانے کو دوڑنا۔ (کنا بیٹہ) ہمزاجی سے پیش آنا (سیر) میں نے نرمی کی تو ڈنسا سر چڑھا وہ دماغش۔ کھانے ہی کو دوڑتا ہے اب مجھے طوا سمجھ۔ کھانے کو شہر کھانے کو بکری مثل۔ ایسی نسبت دیتے ہیں جو کھانے میں سب سے زیادہ اور کھانے میں سب سے کم اور بست ہو۔ کھانے کھیلنے کے دن۔ بیگاری کا زمانہ (دنیار) بھی تھے کھانے کھیلنے کے دن۔ مخافظ سترہ برس کا سن۔ کھانے کے دانت اور ہیں۔ کھانے کے اور۔ مثل۔ ناٹھی چڑیں کام نہیں دیتیں جس کا ظاہر باطن کے خلاف ہو اس کی نسبت بھی دیتے ہیں۔ کھانے کے گال ہٹانے کے بال چھپے نہیں رہتے۔ مقولہ۔ دونوں باتیں چہرے سے معلوم ہوجاتی ہیں۔ کھاؤں کھاؤں کرتا ہے۔ (دہلی) بہت غصہ میں بھرا ہے۔ کھانے پر کھایا وہ بھی گنوا۔ مثل۔ زیادہ حرص کرنے والا آدمی پہلے سراپا بھی کھو دیتا ہے۔ دیکھو کھایا پیا۔ کھانے تو منہ لال نہ کھاؤ تو منہ</p>

کھانپ

کھایا

لال۔ مثل اُس شخص کی نسبت ہوتے ہیں جو جرم کوے یا نہ کرے ہر حالت میں الزام اسی پر لگا یا جائے۔ دیکھو کھایا۔

کھانپ۔ (دھ۔ نون غنہ)۔ مونث۔ (دھ۔ غم)۔ قاش۔ بکرا۔

کھانٹ۔ (دھ۔ مونث غیب کی بات بتلانا۔ خال گوئی۔

کھانچ۔ کھانچا۔ (دھ۔ نون غنہ)۔ ذکر یا پلید چیز سرپوش کی قطع کی

ہوتی رواہ اس میں مریض خانگی بند کرتے ہیں یا چھوٹا گڑھا جو شرک

یا راستہ میں ہو۔ سرپوش کی قطع کی ایک چیز جس کو خزان طعام پر کہتے

ہیں؟ (دھ۔ وھیل۔ پڑنا کے ساتھ)۔ کھانچا۔ (دھ۔ نون

غنہ)۔ مونث۔ ٹوکری۔ وہ ٹوکری جس پر ڈھکن ہوتا ہو۔ کھانچوں۔

رکنا۔ بہت کثرت سے (فقرہ)۔ دیہات میں آپ کے بہت سحرید

ہو گئے اور کھانچوں قدر دان پیدا ہو گئے۔

کھانڈنا۔ (دھ۔ نون غنہ)۔ ایک جگہ سے کھود کر دوسری جگہ دشت لگانا

زمین میں گڑھا کرنا۔ دشت لگانے کے لئے۔

کھانڈ۔ (دھ۔ نون غنہ)۔ مونث۔ (دہلی)۔ شکر۔ (فقرہ)۔ یہاں کھانڈ

ابھی بنتی ہے۔ کھانڈ کے کھلنے کے شکر کے کھلنے جو دیوانی میں بناتے ہیں

یا (دہلی)۔ گاجروا کے بچنے والے گاجروں کو کہتے ہیں۔

کھانڈا۔ (دھ۔ نون غنہ)۔ ذکر۔ ایک قسم کی سیدھی دورخی تلوار جسکی کوئی تختہ

ہوتی ہے۔ قسا کی کاغذ۔ پچھلی کا تختہ۔ دہلی میں اس مٹی میں کھنڈلا

ہوتے ہیں۔ کھانڈا بجنارم تلوار میں شمشیر فی ہونا۔ کھانڈا۔ (دھ۔ مہندہ

کڑی ہو گئی کرنا۔ کچلنا۔ کھانڈ کی دھار پر چلنا۔ خطرناک مقام پر جانا

بے غرض اور بے لگاؤ ہونا۔

کھانٹا۔ (دھ۔ نون غنہ)۔ کھانسی کی آواز کھانٹا۔ کھنکھارنا۔ کھانسی

(دھ۔ نون غنہ)۔ مونث۔ سرفہ۔ (آنا)۔ اٹھنا کے ساتھ)۔ (فقرہ)۔ اُسے

دزات کھانسی مٹتی ہے۔ کھانگر۔ (دھ۔ نون غنہ)۔ صفت۔ ہر وہ چیز جو

زیادہ خشک ہو گئی ہو۔

کھانی۔ (دھ۔ مونث)۔ قصہ۔ داستان۔ (دھ۔ نون غنہ)۔ فضول اور بے فائدہ

(ذوق)۔ کہانیاں ہیں حکایات خضر و آب بقا۔ بقا کا ذکر یہ کیا

اس جہان فانی میں۔ (دھ۔ نون غنہ)۔ کھانی تھیں دنیا کی پہلواریاں۔ یہ

سچے ہی بہشت اور دہ گھٹا ریان۔ کھانی آنا۔ کوئی حکایت یا دہوتا ہے

سن مجھے یہ شعور مگر انگار کا قصہ۔ اب اور کھانی کوئی آتی نہیں بھگو

کھانی جوڑنا۔ (دھ۔ نون غنہ)۔ افسانہ جوڑنا۔ کھانی کہنا۔ داستان

سنانا۔ قصہ بیان کرنا۔ گزشتہ حال سنانا۔ رؤسا بیشتر سوتے

وقت کھانی سنتے ہیں تاکہ نیند آجائے۔ (اختر شاہ اور دھ)۔ بھر اُس نے

کئی کھانی ساری۔ کی نقل تمام اپنی خواری۔ (اشرف)۔ جوس پر گور

میں سوتے کو جاؤں میں جدم۔ کھانی حوریں کہیں میرے دوبرو

تیری۔ کھانی کو۔ غلط ہے۔ صرف کہنے کی بات ہے۔ سب جھوٹ ہے۔

کھانوت۔ (دھ۔ مونث)۔ مثل۔ ضرب۔ مثل۔

کھاؤ۔ (دھ۔ برہنہ)۔ پاؤں صفت۔ بہت کھانیوالا۔ رشوت لینے والا

پچھورا۔ کھاؤ اور اٹاؤ۔ (دھ۔ صفت)۔ فضول خرچ۔ چورا۔ کھاؤ

کھاؤ۔ (دھ۔ صفت)۔ سخی۔ اوروں کو مال کھلائیوالا۔ (فقرہ)۔ وہ

بڑا کھاؤ کھلاؤ ہے تنخواہ میں اس کا کیا بھلا ہوتا ہے۔

کھانی۔ (دھ۔ مونث)۔ خندق۔ وہ گڑھا جو قلعہ یا شہر بناؤ خواہ طبع

کے گرد اور کھود دیو ہیں۔ کھایا پیا اگل دینا۔ قی کرنا۔ عمر بھر کی

کھانی پیش کر دینا۔ (شوق قدوائی)۔ یہ غلط شاعر کا مٹلی سے کہ نہیں

کھایا پیا تمام زمین نے اگل دیا۔ (دھ۔ غم جو کھایا ہے کیا کھل

جھڑے۔ میں یہ کھایا اگل نہیں سکتا۔ کھایا پیا اگل۔ لگنا۔

کھپنا	کھایا
یو نہیں سی مرتے ہیں اپنی موت سے عاشق۔ تمہارے س پر کھپنا بھی نہیں پیدا ہو کر ہونا۔	(دو) غذا کا جزو بدن نہ ہونا۔ اجزات، رستم کو خبر ہو کہ ترا اس پر ہوا ہنگ جو یہ بھی جو یہ سن کے تو کھانا یا ننگہ انگ۔ کھایا پیا کھانا۔ (کنایت)
کھپنا چٹکھنچ۔ (دو) مونٹ! بانس کا ٹکڑا! بھانس۔ کھپنا کرنا غرض نہ ہونا۔ (راہانت) تیل خڑال کے زلفوں میں کھپا کر ڈالتے۔ عطر مل کر یہ فتنہ نہ بپا کرے تھے۔	خوب پیلٹنا یا ایسی محنت لینا جس سے آدمی سیدھا تنک جاوے۔ کھایا منہ نہاؤ بال نہیں چھپتے۔ کھانے کے گال (دور ہنسنے کے بال نہیں چھپتے۔ مثل خوشحالی اور بدحالی نہیں چھپتی۔ (جہان صاحب)
کھپانا۔ (دو) مقتدی! جذب کرنا۔ پوسٹ کرنا۔ (دفعہ) سیر میں چار سیر لگی کھپا دیا۔ (ذوق) اجتنابی ٹنگ تمہری زخموں میں کھپاؤ۔ بیکوں سے اٹھاؤ گے نہ لکھوں سے گراؤ۔ دیکھو جان کھپانا منہ کھپنا، خفیف کرنا۔ (رند) کھپاے رشک سے یا آپ کو حلائی چراغ۔	کھانے کا منہ نہ ہانے کے کبھی چھپتے ہیں بال۔ خود بہا دیتی ہو یہ اپنی صفائی صورت۔ کھایا ہوا اکلنا پڑا۔ جو رقم مار لی تھی دینا پڑی۔ کھائے جانا۔ اس موقع پر بولتے ہیں جب کسی چیز سے سیدھا غور معلوم ہوتا ہو۔ جیسے تہنا میں سکاں کھائے جاتا ہو۔ (ذوق) کہتے ہیں لوگ موت تو سب جایا جای ہو۔ پر میرے پاس اسے بھی کوئی کھائے جائے؟ تقاضا کر کے سستا نا تنگ کرنا۔ (دفعہ) تو مجھے کھاؤ جاتا ہو۔ (جلیل) آنکھیں بھی آنکھیں ہیں دل (دو) بھی نہ بھی۔ جھک کر سب اپنی اپنی طرف کھائے جاتے ہیں۔ کھایو من جانا اور چھو جگ بھاتا۔ (مقولہ) کھانا اپنی پند کا اچھا ہوتا ہو اور کپڑا دوسرے کی پسند کا۔ کھائیں تو کھی سے نہیں جائیں گی سے مثل ہوو اچھا ہو نہیں تو بھوکا مرنا منظور ہے۔
کھپنا۔ (دو) بالغ (لازم) اصراف ہونا۔ خرچ میں آنا۔ (دفعہ) ایک مکان میں سارا روپیہ کھپ گیا کسی چیز کا کسی چیز کے اندر سانا۔ داخل ہونا۔ جذب ہونا۔ خشک ہونا۔ (دفعہ) ان چا دل میں بہت لگی کھپتا ہو؟ کھپت ہونا۔ فروخت ہونا۔ (دفعہ) اس شہر میں قحط کا مال کھپ جاتا ہو؟ سماں ہونا۔ گر ہونا۔ (دفعہ) اچھوں میں بڑے بھی کھپ جاتے ہیں۔ (دو) غم میں تحلیل ہونا۔ گھٹنا۔ (رنگین)۔ تانس کر باجی جو یہ کہتی ہیں میں ڈرتی ہوں۔ غم میں روکے زناچی کر نہ کھپنا کھپتے کام آنا۔ ضائع ہونا۔ (دفعہ) لڑائی میں سیکڑوں آدمی مر کھپ گئے۔ (دفعہ) کہتے تھے نہ یاد نہ کوئی دوست ہوا۔	کھپنا۔ (دو) صفت مذکر جو بائیں ہاتھ سے کام کرے مونٹ کے لو کھپتی ہے کھپا جانا۔ کھپ جانا۔ (دفعہ) دل میں کھپا جاتا ہو سامان باغ بنتے کرتے ہیں جو انان باغ۔ کھپا جانا۔ (دو) باغ (بھم) لاجبہ جانا۔
کھپنا۔ (دو) (دو) جب لڑی ہیں دو کھا ہیں عاشق دگر سے جھگڑ گئی ہیں بر چھیاں سی کھپ گئے ہیں تیرے پسند آنا۔ نظریا۔ آنکھوں کو اچھا لگنا۔ (زائخ) اس قدر کھپ گئی کہ تیری سنہری رنگت۔ (دو) بری ہوا سنا تانیں زرا آنکھوں میں۔ (دو) زوڈل ہونا۔ زیب دینا۔ (انجم) چلو	کھپنا۔ (دو) صفت مذکر جو بائیں ہاتھ سے کام کرے مونٹ کے لو کھپتی ہے کھپا جانا۔ کھپ جانا۔ (دفعہ) دل میں کھپا جاتا ہو سامان باغ بنتے کرتے ہیں جو انان باغ۔ کھپا جانا۔ (دو) باغ (بھم) لاجبہ جانا۔
کھپنا۔ (دو) (دو) جب لڑی ہیں دو کھا ہیں عاشق دگر سے جھگڑ گئی ہیں بر چھیاں سی کھپ گئے ہیں تیرے پسند آنا۔ نظریا۔ آنکھوں کو اچھا لگنا۔ (زائخ) اس قدر کھپ گئی کہ تیری سنہری رنگت۔ (دو) بری ہوا سنا تانیں زرا آنکھوں میں۔ (دو) زوڈل ہونا۔ زیب دینا۔ (انجم) چلو	کھپنا۔ (دو) صفت مذکر جو بائیں ہاتھ سے کام کرے مونٹ کے لو کھپتی ہے کھپا جانا۔ کھپ جانا۔ (دفعہ) دل میں کھپا جاتا ہو سامان باغ بنتے کرتے ہیں جو انان باغ۔ کھپا جانا۔ (دو) باغ (بھم) لاجبہ جانا۔

کھپٹ

کھتے

قل گھل ایسا کھپا بھولوں کا دونا ہو گیا۔ منی نمبر میں ہل ہال میں بالضم ہو۔

کھپٹ (دھ) بالفتح (صفت) بڑھا۔ پڑی۔ اردو میں بیشتر بڑھا بڑھ ہی کے ساتھ مستقل ہو۔

کھپٹا (دھ) ذکر ٹوٹا ہوا لکڑی یا اینٹ کا بکچر آم کا خشک کیا ہو یا کھڑا کھٹائی کے کام آتا ہے کھچ۔ دیکھو کھپاچ۔

کھپچا (دھ) ذکر لکڑی کا کھچر۔

کھپچی (دھ) مونث۔ بانس کی تلی یا پچی یا (کنایت) لاغر۔ دُلا۔

کھپچی (دھ) مونث۔ (ہندو) گود۔ آغوش۔ کھچی بھرتا۔ آغوش میں بیٹا۔

کھپتر (دھ) ذکر۔ (ہندو) کھو پڑی جو گلوں کے ٹوٹے کا بنا ہوا برتن یا دو تھت جس میں بجرم کا خون اکٹھا کر کے بہا یا جاتا ہو یا (دونا) کڑھا یا جاتا ہو۔

کھپتر (دھ) ذکر ایک قسم کا پیرا جو گھوڑوں کو لگ جاتا ہو۔ مٹی کا ٹھیکر (دھ) جمال۔ بگل۔ پوست یا (دھ) قاش۔ بھانک

دھ تیر جی کا بھل چڑا ہو کھپیل جھانکنا مٹی کا ظرف۔ کھپری (دھ) مونث۔ مٹی کا جو ٹھیکر۔ مٹی کا ٹھیکر اچھرونی کا تو ہیں

کھپری ٹھنڈی لگانا۔ (دھ) کنایت۔ تھمت لگانا۔ رسو کرنا۔ کھپری ٹھ میں لگانا۔ لازم کھپری۔ (دھ) مونث۔ کھپروں سے چھائی ہوئی چھت

یو مکان جب کو کھپروں سے پاتا ہو۔ (دھ) چاندن طرٹ کھپریں نظر آ رہی ہیں۔ (دھ) (دھ) دوازی میں نیچر کی جا مار سیاہ۔ کھپریں میں

کھپرا جو سویش کھپرا۔ کھپریں ڈالنا۔ کھپروں کی چھت چھانا کھپلا۔ (دھ) ذکر۔ (دھ) کھپڑ۔ اس میں مٹی کی کھپلی بھی مستقل ہے

جو مونث ہو۔ کھپنا۔ دیکھو کھپنا۔

کھتا (دھ) ذکر زمین میں دوڑا دھا جس میں اناج بھرا جاتا ہو یا برف دبا کر رکھنے کا گڑھا۔ مقتول کے ڈالنے کا گڑھا جو بڑائی میں کھو

دیا جاتا ہو۔ ذخیرہ۔ کھتے میں پڑ جانا کسی معاملے کا بغیر میا دلتوی پڑنا کھٹائی میں پڑ جانا۔

کھترا (دھ) صفت ذکر۔ اردو میں کونا کے ساتھ مستقل ہو۔ دیکھو کونا یا جسکے منہ پر چپکے (دھ) غوں جیسے کا کھترا۔

کھترانی (دھ) مونث۔ کھتری کا مونث کھتری (دھ) ذکر مہندوں کی چار ذاتوں میں سے دوسری ذات جو سپاہی ہوتی ہو۔

کھتونی (دھ) مونث۔ وہ کاغذیں گاؤں کی زمین کا حساب کھتا

یع کیفیت قسیم وغیرہ درج ہوتا ہو۔ کھتی (دھ) مونث کھتو، کھتا۔ کھتی بھرتا۔ کھتی میں غلہ بھرتا۔ کھتی کا اناج

کھتایتا، خراب غلہ کھتی (دھ) بالضم، (دھ) خزانہ۔ دولت۔ (دھ) میرے پاس کیا

کھتی گڑی ہو۔ کھتیا نا۔ (دھ) بالفتح، ہر کا حساب روزانہ جو سے چھانٹ کر کھاتے

میں ہر دے قول میں درج کرنا۔ رقم کو کھاتے میں درج کرنا۔ کھتے سنتے۔ شدہ شدہ کھتے سنتے جھوٹی شہرت شوق ہوئی ہو

دنیاں۔ جب کو تم کھاتے میں دراصل اس کا ہر ایک نام کھتو سنتو نہی۔ کھہر اب نہ بھڑا۔ (دھ) صورت دیکھتے ہی ایسی ٹانگ لی کہ

کھہر کھتے سنتے نہی کھتے کھتے زبان دبا جانا۔ باتیں کرتے کرتے کسی بات کو مائل جانا۔ (دھ) (دھ) (دھ) باتوں مجھ سے بدگمان ہو یا تو شرانے

ہو تم کھتے کھتے کھہر زبان اپنی دبا جاتے ہو تم کھتے کی زبان نہیں بڑی

کھٹانی	کھتے
<p>نام : دگھٹو، بڑی چار پائی جگے پائے اونچے ہوتے ہیں، صفت مذکر ترش جو چھول کھٹا چوک کھٹا چڑنا، صفت۔ نہایت ترش۔ ایسا ترش جو چھولنے کی طرح کاٹ کرے، مثال کے لئے دیکھو چھوکی کھٹا کھٹا نا، ترک پانا، زانم، رنج نارنج سے حاصل ہونے حاصل ہر مزہ، منہ لگائے کوئی شے کو تو کھائے کھٹا، کھٹا، کھٹا، کھٹا کھٹا، کھٹا ہونا، دیکھو دل، کھٹا ہو جانا، ترش ہو جانا، اجارے آنے کی علامت ہو دیکھو دل یا بھی ہینار ہو جانا، اسٹر جانے کی علامت ہو کھٹا، (دھ) صفت، مونث۔ ترش۔ دیکھو طبیعت کھٹا ہو جانا، کھٹا پیالی کو جی چاہنا، کھٹا چیز کو جی چاہنا۔ (دھ) کھٹو حاملہ عورت کا ترشی کی طبیعت کرنا، طبیعتی باتیں۔ (دھ) دھوا سخت سست بڑی جلی باتیں۔ کھٹے چنے۔ کھٹانی اور نمک سرخ لگے ہو چنے۔ کھٹے میٹھے دن، (دھ) ذکر۔ بڑے دن کا زمانہ کھٹے میٹھے کو جی چاہنا، (دھ) لذیذ غذا کا جی چاہنا، حاملہ عورت کو کھٹانی کی خواہش ہونا، کھٹا، (دھ) مونث، ان بن کر اور تھیلہ باکی چیز کے متواتر لگانے، آواز۔ کھٹا، (دھ) مونث، (دھ) تھیلوں کا باہم لکرنا، تھیلوں کی کھر کھڑا ہوت، (دھ) لڑائی جھگڑا، لنگر بچی کھٹاس۔ (دھ) مونث، ترشی کھٹانی، (دھ) جلی، (دھ) خفگی۔ کھٹے، (دھ) فکر (دھ) ایک تم کا نولا۔ کھٹانی۔ (دھ) انبم اول۔ (دھ) کھٹو، قصور۔ (دھ) کرنا کے ساتھ، کھٹانی۔ (دھ) بفع اول، ہونٹ، ترشی، انگوٹہ کی سوکھی ہونی بھانک۔ کھٹانی کا زبان کا کھٹا، آم یا سرکہ وغیرہ کی ترشی کا زبان پر چڑکا دینا۔ کھٹانی کھٹا نا، ترشی کھٹا نا، ذکر۔ (دھ) کھٹانی کھٹے والا، مونث کے لئے کھٹانی کھٹا نا، ذکر۔</p>	<p>جاتی۔ کھٹے، اے کو کوئی روک نہیں سکتا۔ کھٹے کے ساتھ ہی کھٹو ہی فوراً، سیرت و آسانی سے۔ بلا وقت۔ کھٹے ہیں۔ روایت ہو۔ (دھ) کھٹے ہیں پر اے زمانے میں ایک بادشاہ بڑا ظالم تھا۔ کھٹ۔ (دھ) مونث، دو کڑی چیزوں کے باہم ٹکرائے کی آواز کھٹ کا مخفف، دیکھو کھٹل، کھٹولا، کھٹیا، کھٹو، کھٹو، کھٹو، کھٹو (دھ) مونث، دو کڑی چیزوں کے باہم ٹکرائے کی آواز۔ کھٹ نا، ذکر۔ چا، پائی، بنی والا۔ کھٹ پٹ۔ (دھ) مونث، متواتر کھٹو کی ٹاپ بڑنے کی آواز، بوٹ یا کھڑاؤں پتھر چلنے سے جو آواز ہوتی ہو، کو بھی کھٹ پٹ کہتے ہیں، کسی چیز کے متواتر ٹکرائے کی آواز۔ (دھ) کرنا کے ساتھ، (دھ) فساد و نزاع جو آدمیوں میں ہو۔ (دھ) ہونا کے ساتھ۔ کھٹ پٹ ہو جانا، لڑائی جھگڑا ہو جانا، کھٹ جال۔ کھٹو، ذکر۔ پٹنگ کا وہ مہا موجد جس کے ذریعے خاک چھانتے ہیں، دشور خاک جھنوائی، گدگد تے تری دنیا کی۔ ریل سکوں بھی مروا سٹے کھٹ جال ہوا، کھٹ سے۔ فوراً، (محسنات) متفرغ کے ساتھ کھٹ سے انیوں کا گولا سموچے کا سموچا کھٹک، ایک جاڑا کھٹ کھٹ (دھ) مونث، دو چیزوں کے متواتر ٹکرائے یا کوٹنے کی آواز۔ (دھ) سنو کھٹ کھٹ سنار کی ایک جوت لٹا کر، (دھ) جھگڑا، (دھ) فقرہ ترش کے بابت علاقہ کوٹ کر ادا یا اس کھٹ کھٹ سے جان بچی۔ کھٹ۔ (دھ) مونث، کسی چیز کے کھٹنے کی آواز، کسی چیز کے ٹکرائے آواز، بڑوں کا ایک کھیل ہے۔ دیکھو ٹٹ، کھٹے، جو ترک ملاقات سے کھٹ جھٹتی۔ (دھ) مونث، ایک لمبی چوڑے کے بڑے کا نام، کھٹ کھٹ (دھ) مونث، دو چیزوں کے متواتر ٹکرائے یا کوٹنے جانے کی آواز کھٹا۔ (دھ) مذکر، ایک ترش پھل کا نام، ایک ترش میو کا</p>

کھٹانی

کھٹک

جوازِ بھرہ و کھٹانی میں پڑنا ہمہ اور اس کے بعد کا بخارہ سناہوں سے
 لیا گیا ہے۔ وہ اپنے بچاؤ کے واسطے زیور کے تقاضا کرنے والے کو کٹر و کھا
 دیکر مٹا دیا کرتے ہیں کہ زیور تیار ہو گیا ہو، اپنے کے واسطے کھٹانی میں
 پڑ کر لازم یا زیور کا ترشی میں پڑنا یا کھٹانی، توقف میں پڑنا۔
 کھٹیلے میں پڑنا کسی چیز کے ملنے میں درمیان۔ (رند، چرب و شیریں جو
 کلام ان کے ہیں ہر بار۔ کچھ دنوں اور کھٹانی میں نکھار پڑے
 کھٹانی میں ڈالنا۔ مقدی۔ مثال مثول کرنا۔ دیر لگانا۔ ہمانہ کرنا۔ (دوق)
 ہر کے اک بوسہ پر قرش ابو۔ بات ڈالو اب کھٹانی میں۔

کھٹک آگ۔ (دھ سنکرت میں کھٹ بھی ہے) مانکر ایک قسم کا لاک
 جس میں کئی آگنیوں کے سرے ہوتے ہیں (نظر، مطرب ایسا کچھ سنا
 جس سے کہ بول کو کشود۔ نیک سنگری ہی تر کھٹک آگ آؤ ہم تو ہیں
 بھگوانیکم پڑا ججال۔ (دسبا، پڑی ہیں عشق کے کھٹک آگ میں ہم آؤ
 مطرب۔ کسے خیال ہو دھرتی تلوار تون کا تیرہ پورہ جھوٹی باتیں بھگوانیکم
 کھٹک پھیلانا۔ جھکوا پھیلانا۔ جھنجھٹ کرنا۔ کھٹک لانا۔ کھٹک آگ
 کھٹانا۔ فیل لانا۔ شرارت کرنا۔ کھٹک آگ میں پڑنا۔ کھٹک میں پڑنا۔
 ججال میں پڑنا۔ لغو باتوں میں مشغول ہونا۔

کھٹک۔ (دھ۔ بفتح اول و کسر سوم) دیکھ کھٹک۔ کھٹک۔ (دھ بفتح
 اول و سوم) مونث۔ خلش۔ جھین۔ جیسے آنکھ کی کھٹک۔ بھانسن
 کی کھٹک۔ ٹیس۔ (انہیں) صدمہ سے کھٹک درد کی پیدا ہوئی
 سرتیں۔ رنج۔ غم۔ گلہ سنگھ کا مال۔ (امیر) ہم تو قائل ہوئے
 تم صاف ہو میں نہیں شک۔ تم بھی اب صاف کرو دل میں جو کچھ
 ہو کھٹک۔ کھٹکے رہنا۔ بچتے رہنا۔ انگ رہنا۔ جذباتنا بچھتا رہنا۔
 کھٹک جانا۔ بچھ جانا۔ کھٹا، دل میں اثر کرنا۔ کھٹک جانی

ہر ان کے دل میں ایسی بات کہتے ہو۔ ظفر کیونکہ وہ جو آپ کی تقریر
 کا کھٹکا ناگو اور ہونا۔ پڑا کھٹا۔ (نصیر) اب نازک کے تصور میں تری
 کھٹن میں گل کی بھی چکھری آنکھوں میں کھٹک جاتی ہے، غصہ ہو جانا
 (نفرہ) پہلے تو ان کو یقین تھا لیکن بخاری تقریر سنکر کھٹک گئے۔
 بگلا ہو جانا۔ ان بن ہو جانا۔ (نفرہ) پہلے دونوں میں پڑا سیل چل
 معا اب چار روز سے کھٹک گئی۔ ہر سنی میں کھٹک آگ مستقل ہو۔
 کھٹک چلنا۔ کھٹا روکش ہونا۔ ہنر پر چلنا۔ (سنات، انض)۔
 کھٹک کی لڑکیاں سن آرا کا طرز مدارات دیکھ کر کھٹک چلی تھیں
 اور ایک عام نفرت حسن آرا کی طرف سے بکھو ہوئی تھی۔ کھٹکنا۔
 (دھ۔ بفتح اول و سوم)۔ بھجنا۔ کانٹا یا کسی اور نڈا رشکی خلش
 کے اثر کا کسی عضو میں ظاہر ہونا۔ جیسے کانٹا کھٹکنا۔ درد کرنا۔ جیسے
 آنکھ کا کھٹکنا۔ کر کر معلوم ہونا۔ (نفرہ) سرمد آنکھ میں کھٹکنا ہے۔
 ناگو اور ہونا۔ خار کرنا۔ حدیاد عداوت سے۔ (رشتک) ایسا کھٹک گیا
 میں اُسے بات بات میں۔ مومرہ بنا نظر اتفاقات میں۔ (نفرہ) اہل
 ہی آنا اس کو کھٹکنا ہے۔ ان بن ہونا۔ بگلا ہونا۔ بیشتر حال کے ساتھ
 مستقل ہو۔ (نفرہ) اب تو آپ میں خوب کھٹک گئی ہے۔ کھٹکنا بچنا
 بڑھنا۔ دہنا۔ بھگوانا۔ (دراغ) تیرا اڑھ کے مڑگاں سے نہیں۔
 کچھ کھٹکے ہیں اسی نشتر سے ہم۔ ترود اور اندیش کے ساتھ کسی بات کا
 دل میں گزونا۔ خال کے لئے بکھو بات کھٹکنا۔ دل میں ڈرنا۔ (دراغ)
 اب اور رنج کر تو میں جازوں۔ تیرا کھٹک گیا۔ دل سے باہر نثار
 ہو جانا۔ بدخون ہونا۔ آتش، زمین کو زلزلہ آیا جو میری بیفاری ہو
 شادی کیسے کیسے بھڑکے کیا کیا آسمان کھٹکا۔ کھٹک دنگ۔ (دنگ)
 تابع مل کر کھٹک۔

کھٹکا	کھٹوانی
<p>کھٹکا۔ (رہ) ذکر (رہ) آہٹ! نفعمان، ضرر! اندیشہ۔ دفعہ ایک گمان۔ شک۔</p>	<p>کھٹکا۔ (رہ) آہٹ! نفعمان، ضرر! اندیشہ۔ دفعہ ایک گمان۔ شک۔</p>
<p>کھٹکا۔ (رہ) بالغ، ذکر (رہ) خفیف آواز جو کسی چیز کے گرنے یا چڑھنے کے باہم گرنے سے ہوتی ہو۔ آہٹ پاؤں کی چاپ۔ (رہ) ان کے ساتھ، بغل</p>	<p>کھٹکا۔ (رہ) بالغ، ذکر (رہ) خفیف آواز جو کسی چیز کے گرنے یا چڑھنے کے باہم گرنے سے ہوتی ہو۔ آہٹ پاؤں کی چاپ۔ (رہ) ان کے ساتھ، بغل</p>
<p>کھٹکا۔ (رہ) افسانہ، خوار کا کھٹکا جو نبل میں موجود۔ دیکھ گل دعوی بزرگ بنی خوب نہیں۔ (رہ) ان کے ساتھ، وہ بانس کا ٹوٹا جو بھلدار</p>	<p>کھٹکا۔ (رہ) افسانہ، خوار کا کھٹکا جو نبل میں موجود۔ دیکھ گل دعوی بزرگ بنی خوب نہیں۔ (رہ) ان کے ساتھ، وہ بانس کا ٹوٹا جو بھلدار</p>
<p>درخت میں جانوروں کے ڈانے کے واسطے باندھ دیتے ہیں۔ اور اسے ہلنے پر توجہ نہیں تاکہ اس کی آواز سے کوئی پرندہ دشت پر ٹیکہ پھیل نہ کھائے۔</p>	<p>درخت میں جانوروں کے ڈانے کے واسطے باندھ دیتے ہیں۔ اور اسے ہلنے پر توجہ نہیں تاکہ اس کی آواز سے کوئی پرندہ دشت پر ٹیکہ پھیل نہ کھائے۔</p>
<p>باندھنا۔ لگانا کے ساتھ۔ (رہ) افسانہ، دشت، باد میں باندھا جو باغیاں کھٹکا، چٹنی۔ جی جو درد اڑیں لگاتے ہیں۔ (رہ) ان کے ساتھ، بغل</p>	<p>باندھنا۔ لگانا کے ساتھ۔ (رہ) افسانہ، دشت، باد میں باندھا جو باغیاں کھٹکا، چٹنی۔ جی جو درد اڑیں لگاتے ہیں۔ (رہ) ان کے ساتھ، بغل</p>
<p>کھٹکا۔ (رہ) ٹوٹا، بگڑا وغیرہ کے ساتھ، آواز کی لنگری۔ سرلی آواز کا موزوں جھٹکا جس سے دل پر چٹ لگتی ہو۔ (رہ) سناٹی انجی لگک</p>	<p>کھٹکا۔ (رہ) ٹوٹا، بگڑا وغیرہ کے ساتھ، آواز کی لنگری۔ سرلی آواز کا موزوں جھٹکا جس سے دل پر چٹ لگتی ہو۔ (رہ) سناٹی انجی لگک</p>
<p>بادلوں نے اس ساقی۔ صراحیوں کے گلے کا بھی ہیں اس کھٹکا۔ اندیشہ ڈر۔ (رہ) دہلوی، نہال شک کو کھٹکا نہیں ہوتا، بہت جھٹکا کا تردد</p>	<p>بادلوں نے اس ساقی۔ صراحیوں کے گلے کا بھی ہیں اس کھٹکا۔ اندیشہ ڈر۔ (رہ) دہلوی، نہال شک کو کھٹکا نہیں ہوتا، بہت جھٹکا کا تردد</p>
<p>نکر (غالب) تھا زندگی میں مرگ کا کھٹکا لگا ہوا میر۔ میں شکاریاں ہونا کے ساتھ (رہ) کھٹکا گونا۔ اندیشہ ہونا۔ (رہ) چاہنے والوں کو بھر کچھ</p>	<p>نکر (غالب) تھا زندگی میں مرگ کا کھٹکا لگا ہوا میر۔ میں شکاریاں ہونا کے ساتھ (رہ) کھٹکا گونا۔ اندیشہ ہونا۔ (رہ) چاہنے والوں کو بھر کچھ</p>
<p>انہیں کھٹکا گویا۔ پھر وہ پھر نہ لگے، خیر خیر کرے۔ کھٹکا لگانا دینا کھٹکا لگنا۔ فکر نہنا۔ اندیشہ نہنا۔ (رہ) شکر، شکر، شکر، شکر، شکر، شکر</p>	<p>انہیں کھٹکا گویا۔ پھر وہ پھر نہ لگے، خیر خیر کرے۔ کھٹکا لگانا دینا کھٹکا لگنا۔ فکر نہنا۔ اندیشہ نہنا۔ (رہ) شکر، شکر، شکر، شکر، شکر، شکر</p>
<p>صبح تک۔ مرغان باغ کا بچے کھٹکا لگا رہا۔ کھٹکا لگا ہونا۔ دل میں اندیشہ ہونا خوف غالب ہونا۔ (غالب) تھا زندگی میں مرگ کا کھٹکا لگا ہوا۔ ڈرنے سے</p>	<p>صبح تک۔ مرغان باغ کا بچے کھٹکا لگا رہا۔ کھٹکا لگا ہونا۔ دل میں اندیشہ ہونا خوف غالب ہونا۔ (غالب) تھا زندگی میں مرگ کا کھٹکا لگا ہوا۔ ڈرنے سے</p>
<p>پیشہ جی مراد نگ زرد تھا۔ کھٹکا مٹا۔ اندیشہ دور ہونا۔ (رہ) مٹا جو دم خیال کریں سنبھل گیا کھٹکا مٹا کہ بچ سے کا مٹا مٹ گیا۔ کھٹکا ہوا صفت</p>	<p>پیشہ جی مراد نگ زرد تھا۔ کھٹکا مٹا۔ اندیشہ دور ہونا۔ (رہ) مٹا جو دم خیال کریں سنبھل گیا کھٹکا مٹا کہ بچ سے کا مٹا مٹ گیا۔ کھٹکا ہوا صفت</p>

کھچا	کھٹولا
<p>میر حسن نے کھٹولائی لینا کہا اور دیکھو گند پاک کرنا لیکن اب اڑائی کھٹولائی لیکر پڑ رہنا مسئلہ ہے۔ دیکھو اڑائی کھٹولائی۔</p> <p>کھٹولا۔ (د) ذکر۔ جھوٹا پٹنگ۔ کھٹولی۔ مونث۔ جھوٹا کھٹولا۔ (د) اس کی قد بڑی لمبائی پر عروج حقوق نے۔ مانگتی ہے عرش کے پائے کھٹولی آپ کی۔ کھٹی۔ صفت۔ مونث۔ دیکھو کھٹا۔ کھٹیاں کھانا۔ (د) رک۔ اٹھانا۔ (د) رشتہ۔ دانت غیروں کے تو کھٹے کئے اور شکر اب۔ کھٹیاں کیا میں ترکو ہاتھ سو کھانا پڑو کا۔ کھٹی (د) صفت۔ ٹوٹ (د) کھٹی۔ (د) ماضی۔ جو مطلب اس کا بی بی بازاریں کام لڑی (د) کھٹی۔ (د) باندی۔ گونگی۔ (د) بھری ہو۔</p> <p>کھٹیا۔ (د) مونث۔ (د) ہندو۔ (د) پٹنگ۔ (د) اعم۔ ہندو۔ عو۔ جنازہ۔ کھٹیا پر پڑنا۔ (د) بیمار پڑنا۔ کھٹیا سہنا۔ (د) عو۔ بیمار پڑنا۔ (د) صاحب فرشتہ ہونا۔ کھٹیا کھٹنا۔ (د) ہندو عو۔ جنازہ کھٹنا۔ کھٹیا۔ (د) مونث۔ پڑوسی۔</p> <p>کھٹیک۔ (د) بروزن (د) ایک۔ ذکر۔ ایک ہندو قوم کا نام جس کا پیشہ عموماً ہر قسم کے جانوروں کے ہانے اور لکھنے کا ہے یا چمچاؤنگی و ملا کھٹیکینی۔ (د) مونث۔ کھٹیک قوم کی عورت۔ کھٹیک کی عورت۔</p> <p>کھچ۔ (د) مونث۔ (د) ہندو عو۔ چڑ۔ ناراضی کا سبب۔ (د) کان کو ساتھ۔ (د) انگلیں (د) ہندو ہمال سے تو نہ چھوڑھے۔ کیا کھائی جو تو نے میری کچ۔ کھچانا۔ (د) (د) چڑانا۔ چھڑنا۔ مزاج سے۔ (د) بات کہنا۔</p> <p>گراں گور دی اور بخش خاطر کا باعث ہو۔ (د) شمس گل چنے نہیں میرے سینہ پر دواج بر۔ خوش نہیں یہ بات ہوں کہ کھچائی ہو ہمارے شرمندہ ہونا۔ (د) فقرہ) الزام کا نام سنگرہ بہت کھچایا۔</p> <p>کھچانا کھچالانا (د) متدی) ناخن سے آہستہ آہستہ سلانا (د) ماضی</p>	<p>خدا نے ہاتھ دے ہیں بدن کھچانے کو لازم کھچلی ہونا۔ (د) فقرہ) آکیل بدن بہت کھچاتا ہے۔ (د) ذوق) رخصت اسے جوش جنوں زنجیر سکھو کا ہو مرزہ خار و شت اب تو امر کھچا ہے۔ کھچانا مقابلہ کھچانا کی صفت ہے کھچلا۔ (د) ذکر۔ ایک قسم کا خستہ کھچاں جس میں کئی ہرت ہوتے ہیں کھچلی۔ (د) مونث۔ (د) خار و شت۔ ایک سوداوی محض کا نام زنجیر ۲۰ ہونا کے ساتھ۔ کھچلی اٹھنا (د) کناشتہ) مار کھانے کو چھیلنا شہوت کا زور ہونا۔</p> <p>کھچور۔ (د) مونث۔ ایک قسم کا جھوٹا جھوڑا اور اس کا درخت ایک قسم کی شیرینی جو کھجور کی مانند نشان ڈال کر بناتے ہیں کھجور کھچری۔ مونث۔ ایک قسم کا درختی کپڑا جسے کھجور کی پٹیوں سے مشابہ پھیریاں بنی ہوتی ہیں۔ کھچور۔ (د) ذکر۔ ترکو جو جس پہل نہیں گھٹا کھجوری۔ (د) (د) کھجور سے منسوب۔ مونث۔ ایک قسم کی شیرینی۔ گندمی چوٹی۔ مونث۔ ایک قسم کی لہر دار عورت گندمی ہوتی چوٹی۔ (د) کھجور کی چوٹی کے قریب وہ کیا کہنا۔ شمار ہر یوں کے جو موبو لگن کیا خوب۔ کھجوری۔ (د) ذکر۔ دھری طور دہل کا تاکا۔</p> <p>کھچا۔ (د) صفت۔ ذکر۔ تنا ہوا۔ کسا ہوا۔ (د) فقرہ) پٹنگ کھچانیس ہے (د) کشیدہ۔ ناراض ۲ تیز ہٹکا۔ کھچا جانا۔ تیزی سے کسی کا کسی مقام کو کھچا جانا۔ (د) فقرہ) اب تو سارا کپڑا بچا کہ کھچا جاتا ہے (د) (د) (د) (د) اگر ان ہوا جانا۔ (د) فقرہ) بارش ہونے سے شمع (د) (د) (د) (د) روز بروز کھچا جاتا ہے مال ہوا جانا۔ (د) فقرہ) کھچا جانا ہر طرف سے تیری جانب کو۔ کھچا چلا نا (د) کشش سے چلا نا مال کا تیزی سے ساتھ چلا نا۔ (د) رجات) (د) دسالی برابر اس طرح خشکی پہی لاتی</p>

کھننا

اور جذب محبت تری تاثیر میں ہے۔

کھننا کھننا (دھ) لازم زحنا کسا جانا۔ کجا جانا۔ جیسے رگیں کھننا۔

یا کھننا گھسیٹا جانا۔ (نفرہ) بچہ سے ڈول میں کھننا یا کشیدہ ہونا۔

آزردہ ہونا۔ احتیاط کرنا۔ (مثال نمبر ۲-۳)۔ (نظر) جیسے ہن کھننے پر

بی یاں آئیں وہ کھنکھریا رب کشش دل میں اثر ہو تو یوں ہوتا (عرق)

تیل کے ساتھ) نکلنا کشیدہ ہونا (عوضہ کے ساتھ) طول پکڑنا (الفاظ)

روح کے ساتھ) نکلنا۔ خارج ہونا (نقشہ کے لئے) اترنا۔ نقل ہونا

بننا (تصور ہو ٹوٹے لئے) عکس اترنا۔ شبیہ اترنا۔ تیزی کی ساتھ

جانا۔ اس جگہ کھننا جانا استعمال ہو۔ (نفرہ) تمام مال ولایت کھجا جاتا ہے

یا دقت گزر جانا۔ (رشک) حال بیاوردی و رفت نہ بوجہ بیج اگر

کھنچ گئی تو شام نہیں لاگراں ہونا۔ مٹکا ہونا۔ چڑھ جانا۔ اس جگہ

کھنچ جانا استعمال ہو۔ (نفرہ) اناج پھر کھنچ گیا یا کشش ہو یا کشش سے

جرح ہونا کسی کی جانب۔ (نفرہ) ان کی طرف دل کھنچا جاتا ہے

زائش (کون ہے جو اس کی جانب کو کھنچا جاتا ہے) جس کی دولت سے

وہ کل مرصع کل ہو گیا۔ کھنچو (کھنچو)۔ (دھ) کھنچنا کا متعدی۔

کھدانا۔ (دھ) لفتح اول) نہ کر۔ (دہلی) وہ گڑھا جہاں سے بکینی ہوتی

کھودتے ہیں۔

کھدائی۔ (دھ) مونث۔ کھدنا۔ کا حاصل مصدر۔ کھودنا کھنل۔ (نفرہ)

وہ گزردہ کھدائی ہوتی جو بکھودانے کی ہجرت۔

کھدیز۔ (دھ) مونث۔ دال یا چاول وغیرہ کینے کی آواز۔ کیے کا غور

جیسے کھڑائی کی کھد۔ کھد بڑا۔ (دھ) ابلنا کھننا۔ کھوٹنا۔ کھد ہی۔

(دھ) (کھن)۔ مونث۔ پھل۔ مگر دانیش جو کسی خونگ کام کو پھیر

سے ہو۔

کھن

کھن بڑا۔ (دھ) (کھن) عی صفت مذکر ناہوار۔ وہ چیز جس میں

نقیب و فرا ہو۔ اور صاف نہ ہو۔

کھنڈر۔ (دھ) مذکر مونث کڑا جو صاف نہ ہو۔

کھنڈرا۔ (دھ) (دھ) صفت مذکر۔ کھنڈر۔ ناہوار سطح والا۔ اونچا نیچا

مذکر۔ کونا۔ کونا کے ساتھ مستعمل ہو۔ کھنڈر۔ (دھ) مونث۔ کھنڈر و کھنڈ

کھنڈنا۔ (دھ) کھو جانا نقب کش کیا جانا۔ کھنڈنا کھنڈہ کرنا یا نقب

کرنا یا جڑ سے نکلوانا جیسے گھاس کھنڈنا۔ دشت کھنڈنا کھنڈائی

(دھ) مونث کھنڈنے کی ہجرت۔

کھنڈی۔ (دھ) عودا خلل (دھ) (کھنڈ) تلاش جستجو۔ پوشیدہ حقیقات

کھنڈنا کھنڈنا کھنڈنا کا متعدی متعدی۔ کھنڈی کرنا۔ (دھ) دولت یا کسی ہتھیار

کا کھوج لگنے کی واسطے زمین کھودنا۔

کھنڈی۔ (دھ) مونث۔ بیچا۔ تعاقب۔ کھنڈنا۔ (دھ) کھنڈی۔

تعاقب کرنا بیچا کرنا۔ (دھ) (دھ) وہ انھیں یاد آئی ہیں مجھے جب

دشت دشت میں۔ غراؤں کو رگسداہی چکاروں کو کھنڈ پڑا ہے۔ کھنڈ

وغیرہ قافیہ میں) کہہ دینا۔ دیکھو کہ اٹھنے کے تحت میں۔

کھنڈ۔ (دھ) مذکر دو پہلوں کے بیچ کا سیدان۔ غار گڑھا یا پڑھا

آدی

کھنڈی۔ (دھ) مونث۔ (دھ) جیسے کھنڈی کھنڈنا کھنڈنے میں (دھ) کھنڈ

سوراج جو انہوں میں ہو جائے ہیں۔ سرکے یا بول کو اس طرح موڑتے

ہیں کہ بیچ میں قدیم کی شکل آئی ہو اس کو بھی کھنڈی کہتے ہیں۔

کھنڈ۔ (دھ) مذکر لکھا۔ بکری اور ہرن وغیرہ کے ناخن۔ چہرہ اسٹیم

(دھ) بالغ)۔ مونث۔ کھنڈی گھاس۔ کھنڈی ہندی۔ مونث۔ گھوٹ کی

کھر

کھر

نخلندی۔

کھر۔ (دھ) موٹ۔ کھانسی کی آواز، کھانسی تیزی دہائی کے گلے میں بھانسی۔ عورتیں بچے کو کھانسی کی تکلیفیں دیکھانے کی قوت نہ دے سے بھلانے کے واسطے زبان پر لاتی ہیں۔ کھر کھر کرنا۔ کھانسا۔ کھنڑ۔ (دھ) موٹ۔ دہلی! سردی کے موسم میں صبح و شام جو زمین کے آس پاس دھواں سا نظر آتا ہے (دھ) بلیغ بول (دوم) ذکر۔ گھوڑی کا ایک خاص رنگ۔ کھڑا۔ (دھ) لکھنؤ، ذکر۔ کھڑ۔ کھڑا لکھنا۔ کھرا بلند ہونا۔ رفتار میرے چلنے سے کھلے کار از گریہ خلق پر اٹھکے کھرا سوزش دل کا دھواں ہو جائیگا۔

کھڑا۔ (دھ) ذکر! دہلی! ایک قسم کا آلہ جس سے کھڑا چنتے ہیں۔ دہلی ایک قسم کا مسالا جس سے چیلنے کے پتھر سے حرف اڑاتے ہیں۔ (دھ) لکھنؤ، صفت، ذکر! سخت۔ کھڑ۔ بد مزاج۔ (دھ) فقرہ کھڑی مزاج کے آدمی سے کچھ زور نہیں چلتا۔ دیکھو کھڑی؟ لکھنؤ، جتنے کا صندوق، دھ) کھانسی۔ دیکھو کھڑی! صفت، بے فرش کا تخت یا پلنگ۔

کھڑا۔ (دھ) ذکر! دھندو، مسودہ، نہرست، یادداشت (دھ) لکھنؤ طومار، طول طویل لکھا ہوا مضمون۔ (دھ) سیر، پڑھ سکے گا کون عشر ہیں یہ سکھو جو دماغ۔ کھتے کھتے نامہ اعمال کھڑا ہو گیا۔ کھڑے کا کھڑا۔ صفت، بہت طول طویل کھڑی۔

کھرا۔ (دھ) صفت، ذکر! خاص۔ بے میل۔ جیسے کھرا سونا کھڑی چاندی۔ صاف۔ پاک ہے رہا۔ لین دین کا صاف خوش معاملہ جیسے وہ کھرا آدمی جو کچھ کہتا ہے صاف صاف کہتا ہے۔ آتش! باز و سر میں چلے رست کا سامنا کرے۔ کھوٹے کھڑے کا پردہ مکمل جائیگا چلن میں۔ صاف گو۔ کسی کا پاس لحاظ نہ کرنے والا وہ نئی کاٹھ جو

بھانے میں زیادہ بک گیا ہو۔ کھرا بن۔ (دھ) خوش معاملگی، خوبی، حیانت دہری صاف گوئی۔ کھرا بن لکھنا۔ (دھ) خوش معاملگی کی ڈینگ مارنا۔ کھرا کرنا۔ دھندو روپیہ یا اشرفی کا برکھنا۔ کھرا کھڑا صفت، ذکر! اچھا بڑا۔ بڑا اچھا۔ کھرا کھڑا پرکھنا۔ بڑے بھلے کی آواز، کھڑا قدر! بچے اور غریبوں کو یکساں نہ سمجھو۔ کھڑے کھوٹے پر کھوٹو دینا، لغت۔ کھڑا کھڑا ہونا۔ (دھ) جی کے ساتھ! دیکھو دل۔ کھرا کھیل۔ ذکر۔ خوش معاملگی! معاملہ کی صفائی! فوراً جلد۔ کھرا کھیل فرخ آبادی فرخ آباد کا روپیہ کھرا مانا جاتا تھا۔ اس لئے خوش معاملگی کے معنی میں مستقل ہوئے۔ ذباؤں پر کھڑا کھیل فرخ آبادی ہو۔ کھری۔ (دھ)

صفت، موٹ، خاص۔ عمدہ۔ خاصی صاف گو۔ کھری بات صاف بات۔ بے لگاؤ بات جس میں کسی کی طرف داری نہ ہو۔ (دھ) کھری بات تم کو بوجی لگی۔ کھری شنانا۔ کھری کھری کہنا۔ کھری کہنا۔ بڑا بھلا کہنا۔ صاف صاف کہنا۔ لگی بیٹی نہ رکھنا۔ (دھ) داغ، میرے

نامے نے سنائی کہ کھری کس کس کو۔ کھڑے فرشتوں کے یہ گستاخ یہ آزاد آیا۔ (دھ) کھڑوں کھری کھری نہ خوشامد کر دیکھیں۔ آنا دہوں میں مری آؤ (دھ) لکھنؤ۔ (دھ) انصاف، کھنڈن کی طرح اشرفی خانم کھری کہو!

مخلص ختم کر تی جو زور دار کی تلاش۔ کھری کھری شنانا صاف صاف کہنا۔ کھری مزدوری چو کھا کام۔ مثل جب مزدوری جلد ہوتی ہے کام اچھا ہوتا ہے۔ کھڑے آئے۔ (دھ) طنز! بڑے آئے (دھ) فقرہ، تم

کھڑے آئے کہ اسی وقت مال لیکر جاؤ گے۔ کھڑے دام۔ پوری قیمت۔ (دھ) نقد، ایمان پے دو شیخ کی جھوٹی ساتی۔ مال کھڑا ہو مگر دام کھری ملتے ہیں۔ کھری بڑی۔ فائدہ میں نہ ہو۔ (دھ) لکھا ہو ہوسہ

لبوں کا دل جزیں کے عوض۔ کھڑے کہہ کر لگیں۔ لکھا لگیں کے عوض

کھرب

کھرب کھرب۔ نقد۔ بغیر دس پوری اور پچیس۔ (نقد، مہاروی اس
بارغ کی قیمت چھ ہزار گھرب کھرب دیتی ہے۔ کھرب ہو جانا۔ نقد کو
برابر ہو جانا۔ (نقد، ایک صاحب نے مدیوں کی ضمانت کرنی تو گریڈر
کے روپے کھرب ہو گئے۔

کھرام۔ مذکر۔ دعو، آہ و اڑی، رونا۔ ماتم کئی آدمیوں کا ایک
مصیبت پر رونا۔ رچتا۔ ڈرانا۔ کرنا۔ چمتا۔ ہونکے ساتھ۔ (نقد
دل کے کھانے سے چلبے میں پڑا ہے کھرام۔ آج اک دوست سے اک
دوست جدا ہوتا ہے۔

کھرانڈ۔ کھرا پنڈ۔ (۲۰) مونٹ پیناب کی ایسی جہلو۔ اول دہلی
میں دوسرا کھنوں میں شعل ہو۔

کھرب۔ (۲۰) مذکر۔ سوار کا ایک کھرب ہوتا ہے۔

کھربا رن۔ کاہ رہا کا مختلف گھاس کو کھینچنے والا۔ (مذکر۔ ایک قسم کا
زر کو بند جس کی یہ خاصیت ہے کہ اگر اسے کپڑے یا چمڑے پر رگڑ کر
گھاس کے ٹیکے کے مقابل کریں تو مقناطیس کے مانند اس کو اٹھا
لیٹے۔ کھربائی۔ (۲۰) صفت۔ کھربے منسوب جیسے کٹھن کوئی
یعنی مقناطیسی قوت۔

کھربلی۔ (۲۰) مذکر۔ گھاس کھونیکا آلہ کھربا جانی سنبھالنا۔ (دہلی)
گھاس کھونیکا کام اختیار کرنا۔ کھربلی۔ (۲۰) مونٹ۔ چھوٹا کھربا۔
آ، دعو، اٹھیا اور پٹو اڑے کے موڑھوں کی تریش۔

کھربلیج۔ (۲۰) کھنوں۔ دیکھو کھربلیج۔

کھربل۔ (۲۰) صفت۔ کھرب۔ (کنا۔ رہنا کے ساتھ) پاکینہ۔

اوتی قسم کا۔ کھربوا۔ (۲۰) مذکر۔ ایک قسم کی گھاس جو تھوڑے کے
سنگ سے مشابہ ہے۔

کھرب

کھربج (۲۰) مونٹ۔ ایک قسم کا سر۔ (نقد، کھربج میں گاؤ۔

کھربجال۔ (۲۰) مذکر۔ وہ بڑی کاغذ جس میں راکھ بچا ہوتا ہے۔

(شاد) یہ گرتا ہے ہر زم دل سے غبار چھنے جس طرح راکھ کھربج میں

کھربجی۔ (۲۰) مونٹ۔ ایک بھٹی ہانڈی کے ساتھ جو چمڑے پر بند ہے

میں رہ جاتی ہے۔ (نقد، پلاؤ کی کھربج کھانے کے قابل ہوتی ہے اور دوسرے

کی جانی ہوئی مٹھائی یا کنا پٹا یا کچا پس ماندہ مال جو بے شدہ ہو پر

کسی کے پاس باقی رہ گیا ہے۔ (نقد، یہ انڈیا پاداک کی ہی سہی کھربجی

کھا گیا یا کنا پٹا۔ (۲۰) دعو، سب سے اخیر بچے بیٹ کی پونجی۔

کھربجنا۔ (۲۰) چھیننا۔ رگڑنا۔ کھربجی۔ (۲۰) مونٹ۔ (دہلی) کھربجی

کا آلہ۔ حرف چھیننے کا آلہ۔

کھربور۔ (۲۰) صفت۔ مذکر۔ (دہلی) ٹاٹھوار۔ دانے دار۔ اور پٹا پٹل

کھربور۔ (۲۰) صفت۔ مذکر۔ (دہلی) ٹاٹھوار۔ دانے دار۔ اور پٹا پٹل

کھربور۔ (۲۰) صفت۔ مذکر۔ (دہلی) ٹاٹھوار۔ دانے دار۔ اور پٹا پٹل

کھربور۔ (۲۰) صفت۔ مذکر۔ (دہلی) ٹاٹھوار۔ دانے دار۔ اور پٹا پٹل

کھربور۔ (۲۰) صفت۔ مذکر۔ (دہلی) ٹاٹھوار۔ دانے دار۔ اور پٹا پٹل

کھربور۔ (۲۰) صفت۔ مذکر۔ (دہلی) ٹاٹھوار۔ دانے دار۔ اور پٹا پٹل

کھربور۔ (۲۰) صفت۔ مذکر۔ (دہلی) ٹاٹھوار۔ دانے دار۔ اور پٹا پٹل

کھربور۔ (۲۰) صفت۔ مذکر۔ (دہلی) ٹاٹھوار۔ دانے دار۔ اور پٹا پٹل

کھربور۔ (۲۰) صفت۔ مذکر۔ (دہلی) ٹاٹھوار۔ دانے دار۔ اور پٹا پٹل

کھربور۔ (۲۰) صفت۔ مذکر۔ (دہلی) ٹاٹھوار۔ دانے دار۔ اور پٹا پٹل

کھربور۔ (۲۰) صفت۔ مذکر۔ (دہلی) ٹاٹھوار۔ دانے دار۔ اور پٹا پٹل

کھربور۔ (۲۰) صفت۔ مذکر۔ (دہلی) ٹاٹھوار۔ دانے دار۔ اور پٹا پٹل

کھربور۔ (۲۰) صفت۔ مذکر۔ (دہلی) ٹاٹھوار۔ دانے دار۔ اور پٹا پٹل

کھر	کھڑا
کھر کھوج مٹانا۔ دھو کسی پیر کا ناس کر دینا۔ تباہ اور برباد کر دینا۔ کھر دینا۔	کھر دینا۔
خوب کھر کھوج کھو چکی ہیں یہاں۔ اس طرح کی گنجوئی شہویان۔	کھر بڑا۔ (دھ) مذکر۔ (دھ) منہدو۔ خمر گوش۔
کھر کھوج مٹنا۔ لازم۔	کھڑی۔ (دھ) مونث۔ جوتی کے تلے کا دھبہ جو اڑی کے نیچے پھتا ہو
کھر گونیا۔ صفت۔ (دھ) ہندی میں خس دکاہ گونیا فارسی میں آلہ	کھڑی۔ (دھ) کھڑا کامونٹ۔ وہ چار بائی تخت وغیرہ۔ چہرہ بھوننا
جس سے پیمائش کے عمارت کو سیدھا بناتے ہیں۔ صفت۔ سفید۔	کھڑی۔ (دھ) کھڑا کامونٹ۔ وہ چار بائی تخت وغیرہ۔ چہرہ بھوننا
کھر مٹا۔ (دھ) مذکر۔ ایک قسم کا کھنسی نا پتھر کا آلہ جس میں دو اینٹیں مل کر	کھڑی۔ (دھ) کھڑا کامونٹ۔ وہ چار بائی تخت وغیرہ۔ چہرہ بھوننا
ہیں۔ کھر کرنا۔ کھر میں بادیک پینا۔ (دھ) جب ہنسنا ہوں	کھڑی۔ (دھ) کھڑا کامونٹ۔ وہ چار بائی تخت وغیرہ۔ چہرہ بھوننا
میں پتھر میں کسی کے پاؤں پر سرسہ پتھر کرنا ہوں کھر فرقت کی رات	کھڑی۔ (دھ) کھڑا کامونٹ۔ وہ چار بائی تخت وغیرہ۔ چہرہ بھوننا
کھڑی۔ (دھ) مونث۔ جو پاؤں کے چارہ کھانے کی جگہ۔	کھڑی۔ (دھ) کھڑا کامونٹ۔ وہ چار بائی تخت وغیرہ۔ چہرہ بھوننا
کھر بچا۔ (دھ) مذکر۔ لکھنؤ، اینٹ کا فرش۔ کھڑی اینٹوں کا فرش۔	کھڑی۔ (دھ) کھڑا کامونٹ۔ وہ چار بائی تخت وغیرہ۔ چہرہ بھوننا
پتھر کا فرش یا سڑک۔ (دھ) میں کھر بچا ہے۔	کھڑی۔ (دھ) کھڑا کامونٹ۔ وہ چار بائی تخت وغیرہ۔ چہرہ بھوننا
کھر نڈ۔ (دھ) مذکر۔ وہ خشکی جو اچھا ہو جانے کے بعد زخم کے اوپر جو جاتی ہو	کھڑی۔ (دھ) کھڑا کامونٹ۔ وہ چار بائی تخت وغیرہ۔ چہرہ بھوننا
(دھ) ناس کے ساتھ کھر نڈ بندھنا۔ کھر نڈ جینا۔ زخم کے اوپر پٹی باندھنا	کھڑی۔ (دھ) کھڑا کامونٹ۔ وہ چار بائی تخت وغیرہ۔ چہرہ بھوننا
(دھ) ناس) اگر جو بچا یا پتھر بقیوں پر پودھا دم میں جھلکے۔ مٹا جو ہو	کھڑی۔ (دھ) کھڑا کامونٹ۔ وہ چار بائی تخت وغیرہ۔ چہرہ بھوننا
آفتاب بمشعر کھر نڈی درخ آفتابیں کا۔	کھڑی۔ (دھ) کھڑا کامونٹ۔ وہ چار بائی تخت وغیرہ۔ چہرہ بھوننا
کھڑنی۔ (دھ) مونث۔ ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جو بونلی	کھڑی۔ (دھ) کھڑا کامونٹ۔ وہ چار بائی تخت وغیرہ۔ چہرہ بھوننا
سے مشابہ اور ذاتقدیں شیریں ہوتا ہو۔	کھڑی۔ (دھ) کھڑا کامونٹ۔ وہ چار بائی تخت وغیرہ۔ چہرہ بھوننا
کھر ورا۔ (دھ) مذکر۔ کہا۔ ریل کا ناچ اور گانا جو اکثر صبح کو گڑیاں	کھڑی۔ (دھ) کھڑا کامونٹ۔ وہ چار بائی تخت وغیرہ۔ چہرہ بھوننا
ناچا کا یا کرتی ہیں۔	کھڑی۔ (دھ) کھڑا کامونٹ۔ وہ چار بائی تخت وغیرہ۔ چہرہ بھوننا
کھر وچا۔ کھر وچا۔ (دھ) نونٹ، مذکر۔ خرمش۔ کھر وچا (دھ)	کھڑی۔ (دھ) کھڑا کامونٹ۔ وہ چار بائی تخت وغیرہ۔ چہرہ بھوننا
نچا کھسوٹا۔ ناسخ سوچنا۔ بچہ ملنا۔	کھڑی۔ (دھ) کھڑا کامونٹ۔ وہ چار بائی تخت وغیرہ۔ چہرہ بھوننا
کھر وٹ۔ (دھ) نونٹ، مونث۔ دم خراش۔ کھر وٹا۔ دھنڈک	کھڑی۔ (دھ) کھڑا کامونٹ۔ وہ چار بائی تخت وغیرہ۔ چہرہ بھوننا

کھڑا

کھڑا

کھڑا زبر۔ کھڑا زبر لنگڑا لے ہو جیسے جہاز کھڑا ہے؟ (دعویٰ نور) جیسے
 کھڑا اور دنیا کی بجٹی سلائی کیا ہو۔ ٹانجا کھڑا نصب۔ برقرار۔ جیسے
 خیمہ کھڑا ہونا۔ کھڑا بہشت میں گیا۔ (دعویٰ سیدھا بہشت میں گیا۔
 کھڑا پانی۔ وہ پانی جو بہتا ہوا نہ ہو۔ کھڑا پڑا پینا۔ (دعویٰ اٹھتے بیٹھے
 ماتم کرنا۔ متواتر اپنا بدن پیٹ کر ماتم کرنا۔ کھڑا ایڑ جانا۔ کھڑی کھڑی
 پیر جانا۔ (نشور) روشن ہوجوش گریہ عاشق شب فراق۔ دریا کی ٹٹک
 میں جو کھڑی پیر جاتے غم۔ کھڑا ترسنا۔ (دعویٰ کسی دم کے حاصل ہونے
 کے واسطے منتظر رہنا کہ کب حاصل ہوتا ہے۔ بہت خواہش کرنا لیجانا
 کھڑا اوڑن۔ (قمار باز) وہ اوڑن جو آخر میں لگا گیا جائے۔ اخیر اوڑن
 کھڑا اڈنا۔ حضرت علیؑ کی نیاز جو مراد پوری ہونے پر فوراً دیکھائی دی
 (وینا کے ساتھ)۔ (دنگین) جلد بازار سے کھڑا اڈنا کہ دوا دو گئی ہیں
 کھڑا اڈنا۔ کھڑا کھٹنا۔ استادہ کھٹنا۔ قلم رکھنا۔ حساب چلنا کھٹنا
 کھڑا اچھانا۔ حیرت یا محبت میں کھڑا رہنا۔ (شرف) یہ محو ہو گیا تم قصر
 یا میں جا کر۔ کھڑی ہی رہ گئے ایک جاسنون کی طرح۔ کھڑا رہنا۔
 ٹھہرا رہنا۔ ٹھہرا رہنا۔ استادہ رہنا۔ اٹھا ہوا رہنا۔ منتظر رہنا۔
 راہ دیکھتے رہنا۔ مجبور رہنا۔ کوئی جاننا میں کھڑی رہتی ہیں ذرات
 تھر۔ پاؤں سوجا ہے ہوتا میں سونا رہنا۔ چادوں کا پیر پختہ ہونا
 (توبہ النصوح) آج زردہ پکوا کر تاکہ کھڑا نہ چاؤں کھڑی نہ دیں۔
 کھڑا زبر۔ ذکر عربی رسم الخط میں زبر کی جگہ جھوٹا الف لکھتے ہیں اور
 اس کو کھڑا زبر کہتے ہیں جیسے اوم۔ کھڑا زبر۔ وہ زبر جو بایں جمول
 کی طرح بڑھا جائے۔ کھڑا کر کے دکھانا۔ (دعویٰ مانگنے کے جواب میں
 دگڑھا کھڑا کر کے دکھانا صاف دکھا کرنا۔ صاف نہ کرنا۔ کھڑا کرنا۔
 استادہ کرنا۔ اٹھانا۔ برپا کرنا۔ جیسے شاہ کھڑا کرنا جھگڑا کھڑا کرنا۔

ٹھہرا نا۔ دکھانا۔ جیسے گاڑی کھڑی کرنا۔ لنگڑا کرنا۔ جیسے جہاز کھڑا کرنا۔
 قائم کرنا۔ جاری کرنا۔ جیسے کارخانہ کھڑا کرنا۔ بجٹی سلائی کرنا۔ ٹیکسٹائنا
 دُور دور ٹانگے بھر کر پہلے صورت بنالینا۔ جیسے انگریز کھڑا کرنا۔
 گاڑنا۔ نصب کرنا۔ جیسے خیمہ کھڑا کرنا۔ حاصل کرنا۔ کمانا۔ (فقرہ)
 وہ تو اپنے چار پیسے روز کے روز کھڑی کر لیتا ہے؟ عمارت قائم کرنا۔
 ذکر کو استادہ کرنا۔ درو دیوار نصب کرنا۔ کھڑا کھیت۔ وہ کھیت جو
 کاٹا گیا ہو۔ کھڑا کھیل۔ ہاتھوں ہاتھ کا کام۔ کھڑا کھیل فرخ آبادی
 دیکھو کھڑا کھیل۔ کھڑا نقشہ لانا چہرہ۔ (آزاد) انکھیں روشن
 بچا میں تیر تیریں چہرہ کا نقشہ کھڑا کھڑا تھا۔ کھڑا ہینا۔ اٹھنا۔
 استادہ ہونا۔ کھڑی کا چار غیا ہونا۔ برپا ہونا۔ نیا دہڑنا۔ ٹھہرا ہونا
 کھڑا۔ کھڑا۔ نصب ہونا۔ (راسخ) اعلیٰ میں ہزار تیر جارتیں ہزار زخم کاٹو
 کھڑی ہو چکی ہیں بہاری جن کے پاس نہ دکھائی۔ لڑنے کو مستعد ہونا۔
 (ذوق) سوار کے عاشق جاں پاشہ تڑا۔ لڑنے کو بھر کھڑا روش
 زرد ہو گیا۔ حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ (فقرہ) بیقدری سے مل کے
 دام کھڑی نہیں ہوئی۔ لفظ ہونا کسی کو دل کی مہمیری کے لئے
 اُمیدوار رہنا۔ (لباس کے لئے) سلائی سے کرتے یا کسی اور لباس
 کی صورت تیار ہوجانا۔ (فقرہ) سیون کو موٹر کس پیر کر کے ہاتھ
 سے صاف کر دو اب کرنا کھڑا ہو گیا۔ درو دیوار کا نصب ہونا۔ زبر
 مکان کو کرن فرش خاک باش سنگ۔ کھڑی ہے جھانگنے کی واسطے
 درو دیوار۔ کھڑی۔ (دھ) صنعت سونٹ۔ استادہ۔ اٹھتی ہوئی۔
 سیدھی بچی۔ ادھ بچی۔ جیسے کھڑی دال ت موٹا ایک قسم کی
 شادی جہیں سیدھے کھڑی ہو کر صرف پاؤں مانتے جاتے۔ پانی
 میں سینہ اٹھار ہوئے کھڑی رہتے ہیں۔ کھڑی اڑی۔ ایسی اڑی

کھڑا	کھڑا
<p>جس میں غم نہ ہو۔ کھڑی بولی مردوں کے لب و لہجہ میں جو گفتگو بجاتی ہو اس کو کھڑی بولی کہتے ہیں۔ کھڑی بچھاڑ میں کھانا۔ (دعو) کھڑی ہو کر کھڑی نہ کھڑی پیرانی۔ کھڑی ہو کر پیرنا۔ (دشور) شمع سوزاں بھی شفا در کھڑا دریا کی ہو۔ کیا دکھائی ہو کھڑی پیرانی اس پر اک نے۔ کھڑی چوٹ (دعو، نوراً۔ سیوقت؟ موٹ۔ سیدھی چوٹ) کھانا کے ساتھ (جھانکنا) لنگڑی ہوئی تھوٹے سے گری بیٹنگ تھی دیتی۔ بیٹھے نہیں کھائی ہو آئی ہو کھڑی چوٹ کھڑی سواری۔ در اوپر کے لئے کہیں جائیں واسطے مستعمل ہو جی سواری لائی ہو وہ کھڑی ہو کر اور وہی ماہیں بیجاوی۔ فقرہ اکھڑی سواری گئی اور آئی کھڑی لگانا صرف پاؤں کے ذریعے کھڑی کھڑی نہ رانہ۔ انہیں اچھڑ کر گوش چلیں کہ چشم جاں ہیں۔ لگاتے ہیں کھڑی اطفال ہندو آب حیات میں کھڑی مسو۔ موٹ۔ مسلم مسو۔ کھڑی نیاز دینا۔ (دکھن) کھڑا اور دنا دینا۔ اختر شاہ اودھ اک وہی تھی دہنے پر کھڑی نیاز۔ روزہ کوئی مٹھو تھی دساڑ۔ کھڑی تھندی۔ وہ ہندی جس کا رویہ ادا نہ ہوا ہو۔ کھڑی بانی نہ پینا۔ (دعو) ذرا نہ تھرتا۔ نوراً بھلا جانا۔ نہایت نفرت یا خشکی کے موقع پر مستعمل ہو (دعا نصاحب) ادلی لا دھ کھڑی بانی نہ چوٹی صاحب۔ خوب رسو اکیا سمہدن نے ٹکائے گھریں کھڑی پاؤں۔ کھڑی کھڑی۔ نوراً سیوقت۔ کھڑے پاؤں بیٹھک دینا۔ (دعو) مرد پوری ہوئے پر فوراً نیاز دلوانا۔ (دنگیں) کھڑی پاؤں بیٹھک دوں اگر آج پرینچے۔ سلامت وہاں لیکے کھانا تو تا۔ کھڑی پر کار روزہ رکھنا (ظرافت سے) برا بکھڑا رہنا۔ بیٹھے کا نام نہ لینا۔ (فقرہ) تم نے کیا کھڑی پر کار روزہ رکھا جو جنہیں بیٹھے کھڑی تھکے۔ (دعو) کھنڈو گا گاہ کبھی بھی۔ کھڑی۔ وجاہا۔ محرم رچانا۔ (رند) جو جس کو مطلب تھی بھول</p>	<p>نے خریدی۔ زہاد کھڑے رہ گئے بازار کو گئے۔ کھڑے سوکھا کرنا۔ (کنا پتہ) کسی کے انتظار میں دیر تک کھڑا رہنا۔ (ابن اوقت) غرض کوئی آدمی گھٹنے تک اسی طرح کھڑے سوکھا گئے۔ کھڑی قد انسان کے تذکر اور بچائی سے مراد ہوتی ہو۔ کھڑے کا کھڑا رہ گیا۔ جیران گیا کھڑا (دفعہ) گویا سانپ سو گھبرا گیا جہاں کھڑی تھی وہیں کھڑی کی کھڑی رہ گئی کھڑی کرنا۔ نقد کرنا۔ حاصل کرنا۔ (دفعہ) تم نے (ہو دام کھڑی کر کے۔ کھڑی کھڑی۔ نوراً۔ جلد۔ اجرات) پہلے تھے جو لباس جو ماں باغ آہ۔ ترک خزاں نے دم میں اڑا دی کھڑی کھڑی دیر تک کھڑی رہ کر۔ (فقرہ) وہ دیر تک کھڑی کھڑی ٹھک گیا۔ (دکھن) (رند) مشتاق ابی باتوں کا عداوت نہ عیبی۔ بولے نہ کچھ کھڑی کھڑی آئے چلے گئے کھڑی کھڑی پھرنا۔ مضطرب پھرنا۔ گھبرا یا گھبرا پھرنا۔ اجرات جاری تری مریض کا کیا ہوا اس کے سب۔ غوار اب چہرے میں بھلا کھڑی کھڑی۔ کھڑی گھاٹ کھڑی دھلوانا۔ کھڑی گھاٹ دھلوانا۔ جلدی کے لئے نبی نبی چڑھائے صرف صباؤں وغیرہ سے کھڑے دھلوانا۔ گھاٹ بر جا کر۔ (رند) قابل شوب اگر جسم کا جامہ ہوتا۔ ترکھڑی گھاٹ یہ گندھی بھی دھلانی ہوتی۔ کھڑی گھاٹ کھانا کھڑی گھاٹ کھڑے دھلوانا۔ (دانش) کھڑی بھر دے کوئے یا رہیں یوں رنگ دل کھڑا۔ کھڑا کہ لڑا جیسے بغلنے نے کھڑی گھاٹ آکے کھلایا کھڑی کھڑی ہو جانا۔ ٹھوڑی دیر کے لئے مل جانا۔ (اجرات) پھرتے ہیں بیکراری کے مارے کھڑی کھڑی۔ ہو جاہاری پاس تو پیارے کھڑی کھڑے۔ کھڑا کا۔ (دعا) نہ کر کھڑا کھڑا۔ کھڑا اون۔ (دعا) موٹ۔ ایک قسم کی کھڑی کی ہوتی۔</p>

کھڑ	کھڑ
<p>کھڑ ہنر۔ (دھ) مونٹ؛ ٹاپ کی متواتر آواز بگھٹ بگھٹ کھڑا کر کھڑا کر کھڑا کر گرجا کر رنفر (ایک سب سے بائیں) سے کھڑا کر اٹھ بیٹھے۔</p> <p>کھڑا بیچ۔ (دھ) اکھڑا ذکر۔ کوئی عیب نکالنا۔ تجت نکالنا۔ دیکھ کر بیچ (بہتر) نکالنے کے ساتھ)</p> <p>کھڑ کا۔ (دھ) مذکر۔ آہٹ۔ کھٹکا۔ شال کے لئے دیکھو تڑکا۔ کھڑ کا ہونا۔ آہٹ ہونا۔ کھٹکا ہونا۔ کھڑ کا نا۔ (دھ) دستک دینا۔ زنجیر ملانا جیسے دروازہ کھڑ کا نا۔ زنجیر کھڑ کا نا (دہلی) جھجکنا خبر لینا۔ جھٹکا (نظر) نہ بولا ہے کھڑ کا یا بہت در۔ در اور باں کو کھڑ کا یا تو ہوتا (دھ) اکھڑا۔ تبت کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ (مشرق) برسوں سے جو چپ چپ آئے کھڑ کا پے چلکر۔ ستا ہوا زندان میں جو زنجیر پر خاموش (دھ) آواز کرنا۔ کھڑ کنا۔ (دھ) درخت کے سٹکے پر کھڑ کا بھنا۔ (دانت) دل اڑ گیا بل کا جو پتا کہیں کھڑ کا؟ دگیوں کا بھنا۔ تلواریں چلنے کی آواز ہونا۔ (دہلی) بگڑا ہونا۔</p>	<p>کھڑا ہنر۔ (دھ) مونٹ؛ ٹاپ کی متواتر آواز بگھٹ بگھٹ کھڑا کر کھڑا کر کھڑا کر گرجا کر رنفر (ایک سب سے بائیں) سے کھڑا کر اٹھ بیٹھے۔</p> <p>کھڑا بیچ۔ (دھ) اکھڑا ذکر۔ کوئی عیب نکالنا۔ تجت نکالنا۔ دیکھ کر بیچ (بہتر) نکالنے کے ساتھ)</p> <p>کھڑ کا۔ (دھ) مذکر۔ آہٹ۔ کھٹکا۔ شال کے لئے دیکھو تڑکا۔ کھڑ کا ہونا۔ آہٹ ہونا۔ کھٹکا ہونا۔ کھڑ کا نا۔ (دھ) دستک دینا۔ زنجیر ملانا جیسے دروازہ کھڑ کا نا۔ زنجیر کھڑ کا نا (دہلی) جھجکنا خبر لینا۔ جھٹکا (نظر) نہ بولا ہے کھڑ کا یا بہت در۔ در اور باں کو کھڑ کا یا تو ہوتا (دھ) اکھڑا۔ تبت کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ (مشرق) برسوں سے جو چپ چپ آئے کھڑ کا پے چلکر۔ ستا ہوا زندان میں جو زنجیر پر خاموش (دھ) آواز کرنا۔ کھڑ کنا۔ (دھ) درخت کے سٹکے پر کھڑ کا بھنا۔ (دانت) دل اڑ گیا بل کا جو پتا کہیں کھڑ کا؟ دگیوں کا بھنا۔ تلواریں چلنے کی آواز ہونا۔ (دہلی) بگڑا ہونا۔</p>
<p>کھڑا کھڑ (دھ) مونٹ۔ وہ آواز جو کسی چیز کے چلنے یا گھٹنے سے نکلتی ہو۔</p> <p>کھڑا گنجا۔ (دھ) صفت مذکر۔ سر سے گنجا۔ کریمہ منظر مونٹ کے لئے کھڑا گنجا۔ کھڑا گنجا۔ دیکھو کھڑا گنجا۔</p> <p>کھڑا ٹنگ۔ (دھ) صفت۔ نہایت سٹکھا۔ (دھ) سوکھ کر کھڑا ٹنگ ہونا۔</p> <p>کھڑا وکھڑا۔ (دھ) بچہ بچہ طفل کے ہاتھ پاؤں کا زور۔</p> <p>کھڑا بیچ۔ (دھ) مونٹ۔ زخم خفیف جو جھیل جانے سے جسم پر آ جاتا ہے۔ کیل یا کانٹے میں آکر جو کھڑا بیٹ جاتا ہے اسے بھی کھڑا بیچ کہتے ہیں۔ (لگنا کے ساتھ) (دہلی) کینہہ بیضی۔ کینہہ بیضی۔ بیچا تکرار۔</p> <p>کھڑا بیچ رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ کینہہ رکھنا۔ کھڑا بیچ لگنا۔ (دہلی) کھڑا لگنا۔ کھڑا بیچ لگنا۔ عداوت نکالنا۔ ناحی کی تکرار کرنا</p>	<p>کھڑا کھڑ (دھ) مونٹ۔ وہ آواز جو کسی چیز کے چلنے یا گھٹنے سے نکلتی ہو۔</p> <p>کھڑا گنجا۔ (دھ) صفت مذکر۔ سر سے گنجا۔ کریمہ منظر مونٹ کے لئے کھڑا گنجا۔ کھڑا گنجا۔ دیکھو کھڑا گنجا۔</p> <p>کھڑا ٹنگ۔ (دھ) صفت۔ نہایت سٹکھا۔ (دھ) سوکھ کر کھڑا ٹنگ ہونا۔</p> <p>کھڑا وکھڑا۔ (دھ) بچہ بچہ طفل کے ہاتھ پاؤں کا زور۔</p> <p>کھڑا بیچ۔ (دھ) مونٹ۔ زخم خفیف جو جھیل جانے سے جسم پر آ جاتا ہے۔ کیل یا کانٹے میں آکر جو کھڑا بیٹ جاتا ہے اسے بھی کھڑا بیچ کہتے ہیں۔ (لگنا کے ساتھ) (دہلی) کینہہ بیضی۔ کینہہ بیضی۔ بیچا تکرار۔</p> <p>کھڑا بیچ رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ کینہہ رکھنا۔ کھڑا بیچ لگنا۔ (دہلی) کھڑا لگنا۔ کھڑا بیچ لگنا۔ عداوت نکالنا۔ ناحی کی تکرار کرنا</p>

کھڑ

کھکھ

کھڑنچیا۔ (دھ) صفت مذکر۔ (ہندو) نکتہ چین حاسد۔ بیڑی۔
کھسانا۔ (دھ) دیوار کا کوئی حصہ گرا دینا۔

کھس بھس۔ (دھ) ہنشت کھسہ پھسہ۔ (عاشق) کان میں ہوتے تھے
کھس نہیں رہیں پیغام و سلام۔ خوش۔ ہر جیسے ہو بس خوب ہو اس سے
کیا کام۔ کھسہ پھسہ۔ (دھ) ہنشت کا ناچوٹی سرگوشی۔ درختوں کا آہستہ
آہستہ باتیں کرنا اس طرح کہ سننے والا سمجھ نہ سکے۔ کرتا گنانا کے ساتھ
(نفرہ) کیا کھسہ پھسہ لگا رکھی ہے۔

کھسہ۔ (دھ) ہنشت۔ (دھ) ایک قسم کی جھوٹی بچیک۔

کھسٹکانا۔ (دھ) دور ہٹانا ملتی کرنا۔ (نفرہ) قہر نے کھل کی تاریخ
اور کھسکا دی یا سرکانا۔ کسی طرف بڑھانا۔ (نفرہ) لڑائی میں سیری طرف
کھسکا دیتے چڑانا۔ غائب کر دینا۔ (نفرہ) ردی در زمین ہزاروں روپے
کھسکا دیئے گا ٹالنا۔ روانہ کرنا رشوت میں کچھ دینا چھپا کر کھسکا ہوا

صفت علحدہ۔ (احسان) دیکھی جو دل میں غش خار تھا۔ ہر روز میں
کھکے ہوئے رہے ہیں وہ ہم سے کھسک جاتا۔ کھسک جاتا! چپکے ڈنگل جاتا

دیکھ کر جھلا جانا۔ (عاشق) محبت ہو پہلے خود بدولت۔ اب آپ کھسک
چلے ہی حضرت۔ رہنبر اول نے مجھی ساتھ چھوڑ دیا ہجر یاسیں پسپا
ہوا اور کھکھ بچا کر کھسک گیا۔ عجب سے ہت جاتا۔ (نفرہ) آج کل کھسک

کھسکا۔ (دھ) لازم۔ سرکنا ہٹنا۔ چپکے سے چلنا۔ (نفرہ) وہ لید
کے آتے ہی سرائے سے کھسک گیا۔ (بہی عجب سے ہٹنا) پیش کرنا۔ (نفرہ)
پیش کھسک گئی زخم کھل گیا۔ ایک طرف کو بھینسا دوسری طرف کے بھل راہ۔
چلنا۔ کھسکو کھسکو۔ دھنچ ہو۔ ارشاک (دیکھ کر کھسکا یا رہا گیا۔ دل سے
ای حاکم و تو ال کھسکو۔

کھس کھس۔ (دھ) ہنشت۔ گھاس کا ٹٹے کی آواز۔

کھسکھسا۔ (دھ) صفت۔ مذکر کرکرا۔ ہنشت کے لئے کھسکھسی۔
کھسکھسانا۔ کرکرا نا۔ کھسکھسا ہٹ۔ (دھ) ہنشت۔ کھسکھسانا۔

کھسٹکانا۔ (دھ) میٹھے میٹھے اس طرح آہستہ آہستہ حرکت کرنا کر دہیں
کی کرکرو گئے۔ پھسٹکانا۔ رٹنا۔

کھسٹکانا۔ (دھ) گرنا۔ تباہ ہونا۔ ڈھے جانا۔

کھسٹکانا۔ (دھ) مذکر کھسٹکانے کے ایک دال کا نام جس سے حرین کو کرک
گھسٹ لیتی ہیں۔ کھسٹکانا۔ (دھ) لڑ جانا۔ بال اکھٹا جانا جیروا جی
کھسٹکانا۔ زبردستی چھین لینا۔ جیسے ڈاکو نے کپڑے تک کھسٹ لئے

کھسٹکانا۔ (دھ) صفت مذکر دھانسا شرمندہ ہنشت کے لئے کھسٹکانا
ہی۔ ذکرنا ہونا کے ساتھ۔ دھانسا اس کو کھسٹکانا کر دھانسا کی کالی کھٹا
خوب چھڑوں کا جو درد بخون نظر آتا ہے۔ کھسٹکانا کھسٹکانا ہونا۔

روانسا ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ (آخر شاہ) ادھ) دی دوسرے کو
جب اس نے آواز۔ کھسٹکانا ہوئی سپاہ شہزادہ۔ کھسٹکانا بلی کھسٹکانا
شل غصہ در دوسروں پر اپنی جھلا ہٹ اٹا رہا ہو۔ کھسٹکانا ہی۔

ہنشت۔ دھ) ہنشتی جو حالت شرمندگی یا ترغیب میں ہو کھسٹکانا ہنشتی ہٹنا
رفع خجالت یا خفا غضب کیواسطے ہٹنے کا ساتھ ملانا۔ ا

کھسٹکانا۔ (دھ) مذکر غار گر دھا۔ دیکھو ہوا کھسٹکانا۔ (دھ)
ہنشت۔ دیکھو کھسٹکانا۔ (امیر) کھسٹکانا چرچ پہ دیکھی تو یہ مجھے شہر
تیک کھسٹکانا ہوئی شہر جانا ہو سر پر۔

کھسٹکانا۔ (دھ) صفت۔ کھسٹکانا۔ خالی یا کھسٹکانا۔ نادار
مجلس۔ ذکرنا ہونا کے ساتھ۔ (نفرہ) ہنشتی کے بعد اشرافی لال
کی برکت جو گرانی تو سب کھسٹکانا کر دیا۔

کھسٹکانا۔ (دھ) صفت مجلس۔ نادار کھسٹکانا۔ خالی۔ (نفرہ) وہ پہلی ہی

کھل

کھلے

علائے۔ در شک کھل کھل کے وظائف ہیں بجلتے تیس یکدست ہو
 قاعدہ عقدہ اتالی بہت اچھا۔ کھل کھپانا۔ علائہ کرنا کسی کام کا شرم
 مجبور کر کرنا۔ جس کام کو پہلے چپا کر کرتے تھے اس کو علائہ اور کھل کھلا
 اکٹہ لگنا۔ مطلق آزاد ہو جانا۔ (حرکات) گالیاں دینے کے نام مرسلے تم
 کچھ مری چاہ کے کھل جاتے ہی کھل کھیلے تم۔ کھل کے۔ اچھی طرح آزادی
 کے ساتھ بے تکلفانہ۔ کھل کے اکٹہ۔ علائہ کرنا۔ صاف صاف کھلنا
 (د) ڈگرہ یا کسی بندھی ہوئی چیز کا آزاد ہو جانا۔ جیسے عقدہ کھلنا۔ پیچ کھلنا
 نا ظاہر ہونا عیاں ہونا۔ ثابت ہونا۔ جب پیچ عشق میں پڑو ناخ
 کھل گیا۔ کوئی نہیں جو جان کا دشمن سوا دل؟ بیٹھ جانا۔ خفق ہو جانا
 (فقرہ) لامٹی ایسی بڑی کہ سر کھل گیا۔ (دیکھ) تم جو در پھول چڑھا دو تو تھی
 کے ماری۔ قہر کھل جاتے۔ پہلے تن لاغز آتا؟ پوشش سرکنا۔ (فقرہ)
 ہوا کے زور سے چادر اڑ گئی۔ چہرہ کھل گیا؟ (دھڑلانا۔ بخینہ نکلتا۔ سینہ
 کھلنا جیسے ٹانگا کھلنا کسی شکل امر کا کھینچنا۔ جیسے عقدہ کھلنا۔ بڑی
 کھلنا۔ بھندہ جسے نکلتا۔ رہائی پانا۔ (فقرہ) گھوڑا عقان سے کھل گیا۔
 اڑی ہوئی چیز کا کھلنا۔ (فقرہ) موری بند ہو گئی تھی آج کھل گئی و جباری
 ہونا۔ مینے لگنا۔ چلنے لگنا۔ جیسے نہر کھلنا۔ راہ کھلنا۔ زبان کے ساتھ
 گویائی بڑھ جانا۔ قابو نہ رہنا۔ دیکھ زبان کھلنا۔ راتش (حیوان سے آدمی
 کو شرف لطف کو ہوا۔ شکر خدا کو جو زبان بفر کھلے) (عجاب دور ہونا
 خاموش آدمی کا گویا ہونا بے تکلف ہو کر باتیں کرنا۔ (ظفر ہزار طرح
 سے کھولادہ دل بانے کھلا۔ جس نے کھلنے کا کچھ اس کے مدعا نہ کھلا۔ (داغ)
 کھل کھیلے کھل کھلے دل کھول کے ملے کب تک گرو بند تبا کوئی
 دیکھے؟ چڑا ہو جانا۔ وسیع ہو جانا۔ (فقرہ) اتوار اس مکان کا صحن کھل گیا؟
 (صاف ہونا آسمان کا اور دھار سے دیکھو بال کھلنا۔ پانی کھلنا۔ راتش)

شیشے میں شراب کا آٹھوں پہر کھلے۔ ایسا گھر کے کچھ نہ کچھ ابر کھلے؟ (اسب
 دہتا۔ مزدوں ہونا۔ (فقرہ) تم بہ ہر رنگ کی پوشاک کھلتی ہو۔ (داغ)۔
 ختمین ہر پیر بن جو مختار کی امید کا۔ اس پر سرخ خلعت شاہانہ کھل گیا
 (سلسلہ جاری ہونا۔ جیسے تنخواہ کھانا پنشن کھلنا؟ (دروازہ۔ قفل۔
 بھندہ یا کھلے کھلے کھلنا؟ (خطرے کے شہر کا لہو کھر کو کھچو لٹا۔ (فقرہ)
 بیل کے ہٹ جانے سے یہ گھر کھل گیا یا کینیت معلوم ہونا۔ دیکھو مزہ کھلنا
 (ا) (بڑے کے ساتھ) پھیلنا خوشبودینا۔ (حرکات) تامل کی نہ واشد ہو تو
 کیا لطف کھلے آہ کھلتی ہو جو بغیر گل کی تو کھیلے پڑے۔ (دیکھو آگ کھلنا)
 (رنگ کے لئے) نکھرنا۔ (دو قی پڑنا۔ دیکھو رنگ کھلنا۔ (حرکات)
 جب چہری پر میرے نہ رہی نام کو سرخی۔ تب ہنس کے کہا اس نے
 کہ لو تو کھلا رنگ؟ (عذر ہونا۔ الگ ہونا۔ سندی ہوئی چیز کا کھل جانا
 (فقرہ) (مکر سے خیر کھلا۔ دیکھو دفتر کھلنا؟) (بھوک کا مرض دور ہو جانا
 سے اصلی حالت پر آ جانا۔ بھوک بڑھ جانا؟ (قیمت۔ دام کے لئے قرار پانا
 جینا۔ راتش) ہنس کر دکھائے (دانت جو ہم کو تو کیا ہوا۔ نے نیچے جو قیمت
 سلک گھر کھلے؟ (طبیعت کے ساتھ) کلفت ٹھنا۔ (انقباض دور ہونا۔
 راتش) کیا چیز جو عبارت رنگیں میں شہر شوق خط کی طرح طبیعت
 رنگیں گر کھلے؟ (رنگ کے لئے) انشا ہونا کسی راز کی بات کا عیاں ہونا
 کسی پوشیدہ امر کا۔ (غائب) اس کو جو اس راز دہی پہنچنے۔ دوست
 کا جو راز دشمن پہ کھلا؟ (اعواٹے ہونا۔ (فقرہ) (لو کی کی نسبت بھی تک
 تیس کھلی؟ (رہائی پانا۔ راز کھینچنا کھلنا۔ (دھ) کھولنا کا امتدی
 (التمدی) کھلے بازار۔ (دہلی) کھل کھلا۔ (علائیہ (معروف) کیا جو حسب
 شہر کو دی باہر فروشن کھلے بازار جو خوف و خطر پہنچتے ہیں۔
 کھلے باؤں صفت بال کھولے ہوئے بے حجابانہ۔ (معنی) (پکار سے

کھلانا	کھلا
<p>دراغ (عیش ساعیش تھا نصیبوں میں۔ کھلبلی پراگئی رقبوں میں۔ نصیر) گلے میں بیٹھ جو کہ اُس نے یا علی ڈالی۔ بیتان ہند میں اک بار کھلبلی ڈالی۔ کھلبندی۔ مونٹ۔ دیکھو کھلا کے تحت میں۔ کھل جانا۔ شکستہ ہو جانا۔ کلی کا (رکنا یہ) خوش ہو جانا۔ (جلیل) لوٹ ہیں غیچہ بھی اسپر مش دل۔ مسکرا کر جھک کر کھل گیا۔</p>	<p>کھلانا۔ مل چٹ کر انا جیسے کسی عورت کا بڑا کو کھلانا۔ کھلانا پلانا۔ ضیافت کرنا۔ کھلانا۔ (آبجیات) ہندو روپ گھریں دیتے تھے باقی عریا اور اہل ضرورت کو کھلا ہمارے مہینہ پہلے ہی فیصلہ کر دیتے تھے۔ کھلاڑ سونے کا نوالہ دیکھنے شہر کی نظر پڑا۔ اولاد کی تار کے موقع پر بولتے ہیں۔ کھلائے کا نام دین رو لاکو کا نام ہے۔ شیل۔ نیک کام اور حن خدمت کی کوئی داد نہیں دیتا۔ لیکن بڑی بات فوراً پکڑ لی جاتی ہے۔</p>
<p>کھل کر۔ (دھ) مونٹ۔ (عم)۔ وہ بڑھیا عورت جبکہ جسم پر گوشت کی جگہ کھال ہی کھال رہی ہو۔ چڑی کی بقی۔ کھلڑی۔ کھلڑی۔ (دھ) مونٹ۔ کھال کی تصغیر۔ کھل کھل۔ (دھ) مونٹ۔ ٹھٹھے یا قسے کی آواز۔ پھوٹنے کی شہی (ذوق) اجن داتوں سے شستے تھے ہمیشہ کھل کھل۔ (اب) دوسے ہیں وہی زلاتے ہیں ہل کھل کھلا پڑتا۔ بیتاب ہو کر زور سے سن پڑتا (معروف) گلشن میں طفل غنچ گل کھلا پڑا۔ کھل کھلانا کھل کھلا کے ہنڈا۔ قمقمہ مارنا۔ ٹھٹھا مار کر ہنڈا۔ اس طرح ہنڈا کہ دانت کھل جائیں۔ (عالم) یونی کیا تھا جو کھل کھلائی تھیں۔ تیس تیس کس کس کی کھلائی تھیں۔</p>	<p>کھلا لینا۔ (قرار لینا۔ (نفرہ) اس کے منہ سے سب حال کھلا لیا۔ کھلانا (دھ) اکسہ کا متعدی متعدی کسی کی معرفت کھنا پیغام بھیجنا۔ کسی عبارت کا منہ سے کھلانا لازم۔ مشہور مذاکرہ ہوتا۔ (نفرہ) یہ کون سا گاؤں کھلاتا ہے۔ (دراغ) غیر اچھے جو زمانے کے بڑے کھلائیں۔ میں بڑا ہوں کہ جہاں جھکو کھلا کھاتا ہے۔ (دراغ) کھلاڑ ہیں سا قمر ثانی جناب شیخ۔ کیا جانے میفرودش کو حضرت نے کیا دیا یا کالی کرنا۔ (اب) اس معنی میں متروک ہے۔ مونگ ماش وغیرہ کا بریاں کرنا۔ کھلاؤ۔ (دھ) دیکھو کھاؤ۔</p>
<p>کھلائی۔ (دھ) مونٹ۔ کھانا خورد اک۔ خوردش۔ (نفرہ) اس سال آم کی کھلائی خوب ہوئی۔ کھانا کھلائی اُجرت۔ خورداک کی قیمت۔ یہ بچوں کی کھلائی عادی عورت یہ وہ لڑکی جو کسی کی پرورش کی ہوئی ہو۔ کھلائی پڑائی۔ مونٹ۔ کھانے کی چیز کی قیمت۔ کھلا یا۔ (دھ) صفت مذکر۔ کسی کو دکا بالا ہوا۔ ضد متکار جو کسی کی پرورش کرے۔ کھلا جانا۔ (دھ) لازم۔ کھولنا۔ کھولنا۔ (دھ) مونٹ۔ ایک فکر میں دوسری فکر پیش آجائے گی گھبراہٹ میں نظر آ کھلبلی۔ (دھ) مونٹ۔ بھل۔ بیقرار رہی۔ گھبراہٹ۔ غدر۔ وہ تردد جو دلوں میں کسی مصیبت کی وجہ سے پیدا ہو۔ چٹنا۔ چٹنا (دھ) کھانا کھانا</p>	<p>کھل کھلانا۔ (دھ) لازم۔ انصرطیوں کا گڑ گڑ بولنا۔ بیٹ بولنا۔ (نفرہ) کھل کھلا کر دست آیا۔ کھل کھلا کھلا صفت ظاہر ہے روک روک کھلے خزانے۔ کھلنا۔ (دھ) برلاں کھلنا۔ (دھ) لڑکھنیا ناگوار ہونا۔ دوجہ ہونا۔ (جلیل) ارمان ترک و صل کا ولایہ نکل کر کیا یادوں کو سینہ میں شرب و صل کھلے ہیں۔ کھلنا۔ (دھ) کلی کا بھولنا۔ بھول آنا۔ پھولنا۔ خوش ہونا۔ ہنڈنا۔ (نفرہ) آپ یہ خوشخبری سنتے ہی کھل گئے۔ اس معنی میں بیشتر کھل جانا ہی متعل ہے۔ (دھ) دانہ دانہ جدا ہونا جیسے چاولوں کا کھلنا۔ (نفرہ) کھولنا</p>

کھانا

کھم

کھکتے ہیں ۲ درہلی - زشہ کے ساتھ سرور ہوتا۔ جیسے نشہ کھانا۔
 شش ہو جانا۔ بھٹ جانا۔ شکاف ہو جانا۔ درہلور۔ قیر گند وغیرہ کیلئے
 ۳ داغ شکفتہ دل کا ذرا دیکھنا اثر۔ مانند غنچہ قیر بھی بد فضا کھلی۔
 ۴ چاندنی کئے، نور افشاں ہونا۔ درشتی پھیلنا۔ (نقرو) آج خوب
 چاندنی کھل رہی ہے۔ دیکھو دھوپ کھلنا۔ (درہلی) زریب دینا دھوپ
 ہونا۔ (نقرو) سرخی میں سبزی خوب کھلتی ہے۔ (داغ) ہستاب پر گلیاں
 ہوا آفتاب کا۔ رنگت جو تیری نشہ میں اسی نہ تھا کھلی۔ کھنوں میں آجگہ
 کھلنا ہے؟ پارہ پارہ ہونا۔ جیسے بھوٹ کا کھل جانا۔ (درہلی) بالوں کا
 کھنہ ۵۔ کھنہ ۶۔ کھنہ ۷۔ رنگت کھنہ شفق کھنہ بہار کھنا۔ کھلنا۔ دیکھو کھلا
 کے تحت ہیں۔

کھلنے ڈرا۔ کھلنے ڈرا۔ (دھ) صفت مذکر کھیل کود اور مود و لعب میں
 مشغول رہنا والا کھلاڑی ۲ کھنا ۳۔ بے پروا۔ مونٹ کیلئے کھلنے ہے۔
 کھلو۔ (دھ) صفت مونٹ۔ (دھ) ہر وقت ہنستی رہنے والی یا کھلنے کی
 کھلو باؤلی۔ (دھ) ہر موقع بھل شے والی۔ (نقرو) سسرال میں جا کر
 بہت سا ہنسو گی تو ہمیں گے کھلو باؤلی ہے۔

کھلوانا۔ (دھ) کھلانا نمبر اکامتدی۔ دیکھو ٹھوکر میں کھانا۔ ٹھوکر کھلوانا
 کھلوانا۔ دیکھو کھلانا نمبر ۱۔ (جلیل) اٹھان اس سرواقت کی یہ
 سے کھواتی ہے۔ جو بچپن میں قیامت ہو وہ کیا ہو گا جو ان ہو کر۔
 کھلوانا۔ (دھ) ہندی میں بضم سوم و بفتح سوم دونوں طرح ہے۔
 اردو میں بفتح سوم و باباں پر ہے۔ مذکر کھیلنے کی چیز جس کو بچے
 کھیلنے میں تلشے کی چیز۔ (داغ) قدیم چھوٹا رقیب کوٹا۔ دی کیلئے
 اک کھلوانا ہے؟ کھنا ۲۔ نازک اور نکھا دو کی چیز۔ آتش نے رونا
 دھونا کے قافیے میں باندا ہوا ہے باز بچے ہستی میں وہ بچوں ہی ہیں

اطفال بھکتے ہیں کھلوانا مری دل کو۔ لیکن صفحا کی زبانوں پر آب بفتح
 سوم ہی ہے؟ کھنا ۲۔ ہر سہل اور آسان چیز کے لئے متعل ہے؟
 شکر کا کھوٹا یا یا مٹی جاتے ہیں اس کو بچے کھاتے ہیں۔ وہ خوش ناچ
 یا مسخرہ آدی جتنے ہر ایک پسند کرے۔ جیسے شخص تو امیروں کا کھلوانا
 ہے۔ کھلوانا ہے ٹھوٹے مہیاؤں کا۔ کھلوانے بچنے دے یہ صدائے کھلوانا
 (شاد) یہ کوکوں کو صدا دے فروش دیکھو ہیں خرید یہ کھلوانا ہے بھولے
 مہیاؤں کا۔

کھلی۔ (دھ) مونٹ ہنسی۔ ٹھٹھا۔ تسخہ۔ (دانت) فرش اُجلا سا
 قریب لب جو بھجوا یا۔ کھلیاں ہونے لگیں لب جو شکفتہ پایا۔ کھلی
 اڑانا۔ کھلی کرنا۔ اجماع بنانا کسی پر ہنسنا۔ کھلی باز صفت۔ مسخرہ۔
 کھلی بازی مونٹ۔ چھپرے خانی۔ ذاق۔ (دودھ) بچہ کیا کئے پانی نے
 تو اس دفعہ ہماری شہر کے ساتھ ابھی کھلی بازی کھالی ہے۔ کھلی میں
 اڑانا۔ کھلیوں میں اڑانا۔ مسخر بنانا۔ ہنسی میں اڑانا۔ مسخر بنانا۔
 (دند) ذرا سی بات میں رو دو کی یہ حال ہو جسکا۔ وہ کھلیوں میں کسی کو کھانا
 بچہ کرنا۔ (دند) مسخرہ کو غنچہ کے چوٹا حایا ذکر گل کھلی میں اڑا یا ذکر کرو۔
 کھلیوں میں دینا۔ (کھنہ) ہنسی اڑانا۔ مسخرہ بنانا۔ (بجر) شرم غنچہ
 کو ہی تیرے دھن سے ورنہ۔ کھلیوں میں اسے اک اک گل خندان
 کھلی۔ (دھ) مونٹ۔ دیکھو گل کھلی۔ دیکھو کھلا۔

کھلیان۔ (دھ) مسکرت میں کھلی ہانچا۔ ذکر غلہ کا انبا۔ وہ
 گلہ جہاں غلہ کا ڈھیر لگاتے ہیں۔ مطلق انبا پڑ پڑ۔ کھلیان
 کر دینا۔ (دھ) استیاساں کر دینا۔ کھلیان ہو جانا۔ لازم
 کھم کھمبا۔ (دھ) مذکر ستون۔ ٹھوٹی۔ آب حیات۔ دہلی ملک ہندوستان
 کے اکثر شہروں میں رسم ہے کہ عام عورتیں برسات کی بہار میں کھم کھم

کہا

کہنا

ہیں یا مگر نہ تھپے۔ دوستوں جو زمیں میں لگاتے اور ان پر موٹی کھڑی رکھ کر رسی ڈال کر کھولا جھوٹے ہیں۔

کھنکھنا۔ (دھ) موٹ۔ ایک قسم کی راگنی کا نام۔

کھنسی۔ (دھ) موٹ۔ ایک قسم کی روئیدگی جو اکثر برسات میں سفید رنگ کی کھڑی سوسنا پیدا ہو جاتی ہے۔

کھن۔ (دھ) مکر۔ کھڑی میں سوراخ کرنا۔ کھن۔ (دھ) بنیم اول و

فتح دوم فارسیوں نے بنیم اول و دوم بھی استعمال کیا ہے۔ (دھ) بیانیہ

بسیان و دشت کھن۔ انری باغ و دریاں پنج (نہ) صفت۔ پراگندہ

یا ہستان کی صفت میں مستقل ہے در شک۔ (دھ) منت کی طبعی بات

نیں۔ عیر احسان ہم اس طرح کہن کیوں کہن۔ کہن سال کہنہ سال

رف۔ صفت۔ مذکر۔ بڑھا۔ بڑی عمر کا۔ (دھ) کھی جو انوں پہ بھی چشم

لطف پیر مغال۔ (دھ) بھی دو سے کہنہ سال ہونا تھا۔ کہن سالی۔

(دھ) موٹ۔ بڑھا یا بعضی گہنگی۔ (دھ) موٹ۔ پیرا ناہن بڑھا یا

کہنہ (دھ) صفت۔ بڑانا۔ سال خوردہ۔ کہنہ مشق۔ (دھ) صفت۔

دشتاق۔ تجربہ کار۔

کہن۔ (دھ) (دھ) موٹ۔ کہنے کا دھنگ۔ طرز گفتار۔ (دھ) میرا کچھ نہ

کھی گئی کہن ان کی۔ اب جدائی جو ہو کہن ان کی۔ کہنا۔ (دھ) یا فتح

مثال کہنے دیکھو دارغ کا شعر سید کے تحت میں یا متعدی پہلی تیس

معانی میں اس کا اصل "کو" اور بقیہ معانی میں سے "آتا ہے"

قرار دینا۔ (دھ) ازیدنے کی کہنا۔ نام نہا۔ (دھ) جھکو

نور اس کہنے میں۔ الزام دینا۔ (دھ) بخت کا زید بر زور میں ملتا

ہم کہنا کہ ہم نے اسے بدنام کیا ہے یہ بیان کرنا۔ (دھ) گنگو کرنا

خبر دینا۔ خبر کرنا۔ آگاہ کرنا۔ (دھ) نوکر سے کہو گاڑی تیار کرے

میں نے تم سے سب حال کہنا یہ موزوں کرنا۔ جیسے شعر کہنا میرا کہنا

بعضی، (دھ) بعضی بعضی مری کہنے کے ہیں قائل بعضوں کا مقولہ ہے

کہیں کچھ نہیں کہنا عرض کرنا۔ (دھ) اتناں کرنا۔ (دھ) امیرا دوسے اس شوخ

سے قاصد مرادو نا کہنا۔ (دھ) دکا کرنا۔ (دھ) مانگنا فقرہ۔ موسیٰ نے خدا کو

کہنا۔ سوال کرنا۔ (دھ) زید نے مجھ سے کہا کہاں جاؤ گے میں نے

کہنا۔ (دھ) آبادی جواب دینا یا پیام دینا۔ (دھ) بی بی کو کے ساتھ لکھو

میں سو کے ساتھ۔ (دھ) ترجمہ القرآن (ج) یہ لوگ اس طرح جیو گے

باب نے ان کو کہنا تھا مصرعیں داخل ہوئے یا حکم دینا۔ (دھ) یا فدا

نے مجھ سے فر کر کے کہا تھا نصیحت کرنا۔ (دھ) میں نے پہلی ہی تم

سے کہا تھا کہ تم نے نہیں مانا۔ (دھ) قرار کرنا۔ (دھ) تم مجھ سے نکلے

مگر گئے۔ (دھ) روایت بیان کرنا۔ (دھ) میں صرف کہنے میں مستقل

ہو کر ذکر بات۔ (دھ) مقولہ۔ (دھ) آپ کا کہنا یا دیا۔ اس جگہ بیشہ کرنا

مستقل ہے بیان۔ (دھ) ذکر چند نصیحتیں حکم۔ (دھ) (دھ) آپ کا

کہنا سر کھوں بڑا بات چیت۔ گفتگو۔ (دھ) اتناں بظاہر کرنا۔

در شک کہہ رہا ہو تمہارا چہ رہنا کہ حسینوں میں لا جواب ہوئی شکوہ کرنا

دفعہ (دھ) دیکھو میں کو کچھ نہیں کہنا اشارہ کرنا۔ (دھ) اٹھیں تو ابھی

دیکھئے وہ کہہ رہی ہیں کیا مجھ سے اگر ہو بھی تو اقرار کیا ہو آہ یا کرنا

(دھ) عیشیہ ہے جوانی کیا درگ لگ گیا ہے۔ ہم بھی کبھی کہیں گے

ہم بھی کبھی جوں تھے کہنا بجا لانا کہنا ماننا حکم کی قبول کرنا اور

مغوق کہہ بیٹھا جاتا ہے جو سب جانب دیر۔ میرے اللہ کا دل کیا

کس کا کہنا۔ کہنا ماننا۔ کہنا ماننا۔ کہنا ماننا۔ کہنا ماننا۔ کہنا ماننا۔

مانند کہنا سنا، بکانا۔ (دھ) درغلانا۔ (دھ) تم ان کے کہنے سننے

میں نہ آجاتا بات چیت کرنا۔ (دھ) بخت کرنا۔ (دھ) کرنا۔ (دھ) آج آج

کہنا

کے

بہت کچھ کہنا سننا ہے۔ (ذوق) کہتے سنتے نہیں کچھ ہم خوش خبر میں ہیں
 تان دل کا جواب اہ جگر دیتی جو ذکر۔ (دہلی) دخل۔ (سائی) اختیار
 (فقرہ) اب ساری ریاست میں شیخ صاحب کا کہنا سننا ہے کہنا سننا
 چلنا۔ دخل ہونا۔ رسانی ہونا کہنا کرنا۔ کہا ماننا۔ (اسیرام) آخر ہوتو
 یا رخصا کرنے دو۔ زہنگی بھر تو کیا میں نے نکھلا کہنا۔ کہنا ماننا کسی کے
 کے پر عمل کرنا۔ (دناج) غیر کے آگے گویا ہرے کہنے کو۔ اسے صم
 آتی ہے تاثیر نظر پھریں۔ کہنا مانو کہنا مان۔ نصیحت پر عمل کرو۔ (خترشاہ
 (دودھ) عاشق کا دل ای پری نہ دکھا کہنا مانہت بڑا ہے۔ (مصطفیٰ)
 مان کے کمری ترک دعوت کر۔ کہنا نہ ماننا کسی کے کے پر عمل نہ کرنا۔
 (دراغ) اتنی ہی تو بس کسر ہو تم میں۔ کہنا نہیں ماننے کسی کا کہتی پیر
 جانا۔ گنتی پر چلنا۔ کہا ماننا۔ کسی کے کے پر خیال کرنا۔ ہدایت کے
 موافق کار بند ہونا۔ (سوز) کچھتا نکھلا آخر تو مجھے جھوٹے کے ای بار کہتی ہے
 تو ہر ایک مخالفت کے نہ چاؤ دیکھ۔ (جنا صاحب) اسوت کے کہنے پر ذرات
 ہیں چلتے اب تو ان کو دینا مری منظور اذیت ٹھہری کہتے سنتے ہیں جانا
 نکالی بھجائی پر عمل کرنا۔ (قلق) کہتے سنتے میں تم نہ آ جانا۔ اس نظریے
 جو آؤ تو آنا کہتے سے بات برائی ہوتی ہے۔ شل منہ سے کالی ہوتی بات
 پر قابو نہیں رہتا۔ (میرا کہنے سے گرجھ ہوتی ہے یا رہو برائی بات بہت
 تو نہیں نہ کہیں منہ پر آئی بات کہنے کو نہ نام کو۔ (برای نام) مصطفیٰ ابو
 آپ نہیں ہم سے کہیں۔ منہ میں کہنے کو زبان رکھتے ہیں۔ (شاد) عیسیٰ اللہ
 جناب کے کہنے کو میں سمجھا۔ زندہ ہو میں نہ اکدن کا توں کی بھلیاں تک
 عیب نکالنا۔ (الام) گانا (فقرہ) کہنے کو سب ہو جاتے ہیں دیکھتا کوئی
 نہیں حکم کرنے کے وقت۔ (ذوق) وہ جنازی پر میرے کس وقت آئے
 دیکھنا۔ جب کہ اذن عام میری افرامنے کو ہیں کہنے کو بات نہ بگتی قوت

کل گیا لیکن نگاہ باقی رہ گیا۔ (زند) وعدہ یہ غم نہ آئے تو کچھ ہم نہ مہر گئے
 کہنے کو بات رہ گئی اور سن گزر گئے۔ کہنے کی بات رہ گئی۔ (الام) باقی رہا
 شکایت باقی رہ گئی۔ (شاہ) ہم مہر گئے تم منہ سے نہ بولے تو نہ بولے۔
 کہنے کی یہ دو بید ہنوا بات رہی ہے۔ ہنسی کی بات نہیں۔ کہنے کے قابل
 بات نہیں ہے۔ (رشک) کہنے کی بات سب تو ہاں دکر نہیں۔ کچھ تو
 بھجکے واقف اسرار چپ رہے۔ کہنے کی بات ہے۔ غلط ہے۔ اس کی کچھ
 اسلیت نہیں ہے۔ (دراغ) ہم سے چھپکا عشق یہ کہتی کی بات ہے کہنا کچھ
 بڑی بھلی نہ کہیں گے کسی وہم کہنے کی باتیں ہیں صرف زبانی جسے شج
 ہے۔ (میرا کہتی تو ہیں بول کہتے بول کہتے جو وہ آتا۔ سب کہنے کی ہیں باتیں
 کچھ بھی نہ کہا جاتا۔ کہنے کے واسطے۔ (برائے نام) (دراغ) اندر وہ زمانہ تاثیر
 کیا ہوا۔ کہنے کے واسطے وہ اب پر فقاں جواب۔ کہنے میں اسیر فراں ہوا
 (فقرہ) وہ ہمارے کہنے میں ہے قابو میں۔ (دراغ) ہاتھ کہنے میں نہیں
 کہنے میں آ جانا۔ کہے کا یقین کر لینا۔ ہکائے میں آ جانا۔ اُن کے گھر
 (دراغ) جاکے دیکھ لیا۔ دل کے کہنے میں آکے دیکھ لیا۔ کہنے میں ہونا۔ نتیجہ
 میں ہونا۔ (شور) اگر سر اباے قصوری جو مجھے لازم نہ کرے تیرے کہنے میں
 نہیں آئیں ہیں دل قابو میں ہے۔ (کودن کی کہنے رات کی) (دراغ) سوال
 کے بخلاف جواب دینے والے کے نسبت متعل ہے۔ (کون توں ماہی
 جاکے اور نہیں تو باپ گستاخائے۔ مثل امرو دونوں طرح شکل کی جگہ
 ہوتی ہیں۔ کہے کو صد ہوا ہوتی ہے۔ مثل آدمی کو جس قدر کھانا ہو بہت
 وہ سب زیادہ کرتا ہے۔ کہنے کوئی کو نہیں نہیں کرتا۔ مثل ہر کچھ
 آ جانا تک و بد خوب بگستاخو۔ کہنے لمان لیجے گویا۔ (رشک)
 منحصر ایک بری پر نہیں جلا دیں سب۔ ایک ظالم ہو تو کہنے ستم ایجاد
 ہی سب۔ (دراغ) دیکھئے۔ بھلا ایسا ہو سکتا ہے کہ بھلا۔ (طیل) آج ہے

کھنجر

کھنکار

کل میں اغیار سے کہئے ایسوں سے محبت کیا کریں ؟ جواب دیجئے
تائیے (نقرہ) اُن پر تو زندہ نہیں چلتا اب آپ کئی کام کہو کر چلے

کھنجر - دیکھو کنگھڑ -

کھنجر - (دھ) مونٹ - دیکھو کھنجر -

کھنجن (دھ) مذکر ایک جھوٹا سا طائر جسکی ہم حرکت کرتی ہوتی ہو جانا
کھنچاؤ - کھنچنا - کھنچاؤٹ - دیکھو کھچاؤ کھینا -

کھنڈ (دھ) مذکر - دیوار کا چھوٹا طاق -

کھنڈانا (دھ) مذکر - وہ دانت جو تلوار یا پتھری وغیرہ کی باڑہ
میں بڑھاتی ہے یا باڑہ کا خفیف سا سوراخ (دھ) کھنا پتہ
رخسہ جو کسی چیز میں بڑھائے -

کھنڈ لٹا (دھ) نون غشتا - (دھ) اُلٹ بُلٹ کرنا - (نقرہ) میری بچی

کیوں کھنڈتی ہو؟ بال بال کرنا بھلنا - (دھ) غشی (دھ) کو پاؤں سے

کھنڈنا (دھ) پاؤں کیوں جی ایسا بھی پیار ہوتا ہے - کھنڈل مارنا - (نون

غشتہ) بال بال کر ڈالنا -

کھنڈ (دھ) مونٹ - کھانڈ کا مخفف ؟ مذکر - (مہندو) قطعہ زمین -

پرگنہ - ضلع جیسے بندہ لکھنڈ - بھارت کھنڈ (مہندو) کتاب کا حصہ

مکان کا اندرونی حصہ - منزل - درجہ - ٹکڑا - کھنڈ سار - کھنڈ سال

(دھ) مونٹ - شکر بنایا کا رخانہ -

کھنڈا (دھ) مذکر چاڑوں کا چورہ کھانڈ کا مخفف - ایک قسم

کی دورخی تلوار - (دھ) بالضم صفت مذکر گنڈ - مونٹ کیلئے کھنڈی

کھنڈی اسٹرے کو سر موڑنا - (عو) سانا سلیف دینا -

کھنڈت - (دھ) بالفتح و کسر جہاد و نیز فتح جہاد (مونٹ) خل

کرنا - ڈالنا - ہوجانا کے ساتھ ذوق نے بیغ جہاد کہا ہے

کبھی یہ لگی شاستر وید پڑان - کہوں اک بات سے ہنڈت کی کھنا
میں کھنڈت - کھنڈت پڑنا - خل پڑنا - (اسیر) بخودی سے پس

کھنڈت پڑی - گھر میں وہ آئے تو ہم باہر چلے

کھنڈر (دھ) نون غشتہ - مذکر - ویران - ٹوٹا چھوٹا مکان - ویرانہ ٹوڑ

جھوٹے مکانوں کے نشانات - (دھ) وہ سنگس محل اور وہ دھکی صفائی -

جی جیکے کھنڈوں پہ آج آج کافی - (میر) حرم و در سے بچے سا لک

دھ کھنڈر راستی میں ہیں پڑتے - کھنڈری - (دھ) مونٹ - فقیر دل کا

لباس جس میں یونہی رنگ ہوتے ہیں ایک قسم کا پشیمہ جس میں مختلف رنگ

کے ٹپے بنے ہوتے ہیں - کھنڈ سال - دیکھو کھنڈ -

کھنڈلا - (دھ) بالغ (مذکر) (دھ) بچلے کے گوشت کا ٹکڑا خصوصاً اور

پر گوشت کا ٹکڑا عموماً یا قتلہ ٹکڑا -

کھنڈلا - (دھ) بالضم - (دھ) کھنڈ (صفت) مذکر - وہ لڑکا جسکے دو دھ کے

آگے کے دانت ٹوٹ گئے ہوں - مونٹ کے لئے کھنڈی - دھلی میں کھنڈ

کھنڈی -

کھنڈوی (دھ) کھانا پکڑنا - ٹکڑی ٹکڑی کرنا - (مونٹ) ایک قسم کی بین

کی غذا جو کاکڑی کی کھجائی ہے -

کھنڈ - (دھ) مونٹ - دلی عداوت - کھنڈانا - (دھ) کسی کام سے یا

کسی شخص سے آزدہ ہونا - حاکم کرنا - (نقرہ) تم مجھ سے ناحق کھنڈاؤ

ہو - روکھا چھکا ہونا - تیردی چڑھانا - (نقرہ) جس سے آگ مانگو رہی

کھنڈاؤ ہے - لگائی بھجائی کرنا - جلی کھانا -

کھنڈک - (دھ) بروزن فلک (مونٹ) بجے کی آواز - دوپہ بڑنی

جینی کی آواز - (دھ) جینی یا ایوں کی کھک جلی تگ ہے - ساقی صد

قلقل مینا ترا ہے - (دھ) کھنا پتہ (دھ) کھانے والے کی اچھی آواز کھنا (دھ)

کھوٹا (دھ) بھیم اول (دھ) ذکر۔ دھو کو جوش دیگر رطوبت جلا دیتا ہے اور اس کو کھوٹا بھی کہتے ہیں۔

کھوٹا (دھ) بھیم اول (دھ) ذکر۔ کھنڈھا، مونڈھا، کھوڑ پھانا، مونڈے تنک کر بیکار ہو جانا۔ کھوڑے سے کھوٹا چھلنا۔ اس قدر کثرت سے بھیڑ ہونا کہ نہ سے سے کھنڈھا چھلے۔ (مصحفی) وہ دلی کے کوپے میں اب ساری خالی۔ کھوڑے سے کھوٹا تھا جہاں روز چھلنا۔ کھوڑ لگنا۔ (جلو اؤں کی اصطلاح) اکھاڑ کی زمین سے کھنڈے کا چھو جانا۔ (دشاد) بہرام گور کیا پڑ اکھاڑ میں گرے۔ جن کے کھوڑ کبھی نہ لگے وہ چھپ گئے۔ کھوٹا چھوڑنا۔ کسی سے کوئی بات جبراً کھلینے کے بعد اس کو نکات دینا۔ (دشاد) حضرت کھوٹا ہی چھوڑوں گا تو فریختے۔ آب حیوان کی ملاوت آب آہن میں نہیں۔ کھوٹا دینا۔ کھوٹا۔ (دشاد) توسی حشریں پنجے سے نہ کھوٹا دوں۔ درست وہ موتے ہیں جو دقت پہ کام آتے ہیں کھوٹا دینا۔ کھوٹا نہ چارون زیست کے چو جائے سو کھوٹے دے۔ پیش ازین خاک سے پٹیلے کی کوئی ذات نہ تھی۔ کھوٹا۔ (دھ) کھنا کا متعدی متعدی۔ (دشاد) نہ کھنا تھا کہ سچ نہ کھوٹا۔ آپ کو انفعال ہو گیا کھوٹا چھلنا۔ تباہ کر دینا۔ ضائع کر دینا۔ کھوٹا جانا۔ کھوٹا جانا۔ (دھ) کھنا کا متعدی ست چٹا جانا۔ بدحواس ہو جانا۔ (دھ) رندوں کی بات کا کوئی دکر سکتا ہے جواب۔ زائد بھی کھوٹا دین، یا کسی طرح۔ کھوٹا ضائع کرنا۔ کھنا کے کسی دکر کو خواہ اپنی ذات کو کہیں کا۔ اور کسی کا نہ رکھنا۔ کھوٹے سے کھنا۔ نقصان کر کے تجربہ حاصل کرنا۔ (دھ) کھوٹے سے کھنا ہوں مجھے نہ کھنا صاحب۔ مجھ سے اڑتے ہو درپوش میں آؤ صاحب کھوٹا دینا۔ کھوٹا کھنا متعدی۔ (دھ) کھوٹا ان لوگوں سے یہ بات مکر میرا کھوٹا کھوٹا دینا۔ کھوٹا۔ (دھ) ضائع کر دینا۔

کھوٹا (دھ) ذکر۔ درخت کی کھوڑ کی برآمدگی۔

کھوٹا (دھ) ذکر۔ ناریل کا مغز (دھ) کھنا سر کھوڑی۔

کھوٹا (دھ) کھوٹا (دھ) مونت۔ سر کے اوپر کا حصہ چننا۔

(دھ) نال کا کھنڈے کھوڑی پر دھیان ای سرکش۔ نہ کھوڑوں سے کہیں کھوڑ کھوڑی ہو جائے۔ (سنگری) سامری قاضی میں کھوڑی چھنا۔

کھوڑی چھلنا۔ کھوڑی کا پچھا جانا۔ موسمی حرارت یا مزاج کی حدت سے زجر، شراب عشق کی حدت سمار گئی کیونکہ یہ حال نشہ کا ہے کھوڑی چھلنی ہے کھوڑی چھلنا۔ (کنایت) مار کھانے کا بھی چاہنا۔ کھوڑی کھانا۔ (دھ) بھاروا۔ بک بک سے بھیجا کھانا کھوڑی بھی کرنا۔

(کنایت) اس قدر مڑنا کہ سر کے بال اٹھائیں۔ بہت مارنا۔

کھوٹا۔ (دھ) مونت۔ اسل۔ آمیزش یا چاندی سونے میں کسی کم قیمت دھات کا اسل۔ نقص عیب۔ بدی۔ بڑائی سے یہ متعدی ہے نصیبوں کی کھوٹ شکوہ نہ کر۔ کوئی نہیں جو ترا قدر و امان زبانی میں آکھنہ۔ کہیٹ۔ (دھ) کھنا کا متعدی نہیں۔ ہم نے پرکھ لیا۔

پرکھری ہیں آپ مگر دل میں کھوٹ ہے۔ (دھ) شرارت۔ بد ذاتی (انیں) کس اس کا کھوٹا ہے تھی۔ ہمیں کھوٹ تھی۔ توار کی بھی چال ہے ہر بار جو تھی کھوٹ کرنا۔ (دھ) بدی کرنا۔ دوسرے کو نقصان پہنچانا۔ کھوٹ ملا دینا۔ (دھ) اعلیٰ سونے چاندی میں کوئی (دھ) کھوٹا ملا دینا۔ (دھ) دھلی، غفل، ڈانڈا، بڑائی کرنا کھوٹ کا کھنا عین کھنا کھوٹا۔ (دھ) صفت۔ ذکر اجوا ضائع ہو۔ بک بک۔ جو چلنے کے قابل نہ ہو۔ (کنایت) شریر بد ذات جیسے جتنا چھوٹا اتنا کھوٹا۔

نقص۔ کھنا جیسے کھوٹا مال۔ (کنایت) بد دیانت۔ جموٹا۔ بد باطن۔

کھوٹا چھلنا۔ (دھ) ذکر۔ تالابی مینا۔ کھوٹا پن۔ ذکر کھوٹا ہونا کھوٹا پن

کھوٹا

کھوج

ذکر۔ گھسا ہوا پیٹیا۔ وہ پیٹیا جو چلنے کے قابل نہ ہو کھوٹا پیٹیا بڑی وقت
بر کام آتا ہو۔ کھوٹا پیٹیا بھی کبھی کام آتا ہو۔ (مثل ضرورت کی وقت
کبھی چیز بھی کام آتی ہو نہ کمکت) داغ دل دیکھ کر تم تجھے خود کام آیا۔ کھوٹا
پیٹیا ہی بڑی وقت ہے کہ کام آیا۔ (ناخ) سچ مثل جو کبھی کام آتا ہو کھوٹا
پیٹیا۔ پیٹم دیو ہو طالب ایسا ہم سے۔ کھوٹا بیکہ۔ ناقص بیکہ۔ (ناخ)
داغ سرکار محبت نے دے۔ کھوٹے کے کاروانچ اچھا ہوا۔ کھوٹا کام نہیں
کام۔ (بنات انشاء) صورت دیکھو تو ہنگم جوڑی دیکھو تو خفدی جھوٹا
مسالا کھوٹا کام نہ سلائی درست نہ کر پڑا کھوٹا کھرا کھنا۔ اچھے بڑے
کا امتیاز کرنا۔ (قلق) کس غضب کی نگاہ کرتے ہیں۔ خوب کھوٹا کھرا
پرکتے ہیں۔ کھوٹا کھرا دیکھنا۔ بڑی جھگے کی آزمائش کرنا۔ پرکھنا کھوٹا
کھرا ہونا۔ نیت کا ڈالوں ڈول ہونا۔ کھوٹا مال۔ ناقص مال۔
(ناخ) نقدایمان پر دو شیخ کی کھوٹی ساتی۔ مال کھوٹا ہو مگر دام
کھری ملتے ہیں۔ کھوٹی دھڑھ صفت موٹ۔ کھوٹی بات۔ ناقص بات
بڑی بات۔ کھوٹی بولنا۔ چٹلی کھانا۔ بڑا بھلا کھنا۔ (جرات) ایسی ہتھ
بڑی دھڑھ کا جب تک اس کی بزم میں نہ ہو۔ نہ بخر حق میں کچھ کھوٹی کوئی
بدخواہ بول لٹے۔ کھوٹی جاں۔ ناقص وضع (جائے صاحب) اکی جان
کھوٹے شہر کی کیا کھوٹی چال ہو۔ کھوٹی راہ پلانا۔ بد صنعی کرنا۔ (جائے صاحب)
دولت نہیں اشرفی خامی ہی بدین۔ کھوٹی ہی راہ چلتی ہیں حاکم
کا ڈرامیں۔ کھوٹی شانا۔ گالی دینا۔ کھوٹی سنا۔ لازم۔ در شک داغ
اٹھائے کھوٹیاں سنتے ہو۔ ذلت دی دنیا تری دولت۔ کھوٹی کرنا
(ہندو) بڑائی کرنا۔ (حجرات) اگر میں کہوں کہ ہم سے کھوٹی ہی تمہارا
تو کس (دوست) بے ہواں ہم میں کھوٹا ہو۔ کھوٹی کھری شانا۔
بڑا بھلا کھنا۔ قیمت میں خس دل کی مانگا جو قدرتی ہوسہ۔ کیا کیا بھر

اس نے ہم کو کھوٹی کھری سنائی۔ کھوٹی کھنا کھوٹی خیر نہ کسی کے حق
میں بڑا کھنا۔ (داغ) بنا کر مٹی پیٹیا میری۔ بڑی ہو جب مری
کھوٹی کھری سب۔ کھوٹی کی بیدی کی۔ کھوٹی کھری۔ بڑی کھری
بڑا وقت۔ کھوٹی ہندی جلی ہندی۔ کھوٹے داموں۔ کم قیمت پر
(محسن) مفت حاضر ہو مگر اس کی یہ تدبیر نہیں۔ کھوٹے داموں
بکے یوسف کی یہ تصویر نہیں۔ کھوٹے روپے۔ وہ روپے جنہیں نقص ہو
ادہ نہ چلیں۔ کھوٹے عمل۔ ناقص کام جو مقبول نہ ہوں۔
کھوج۔ (دھ) مذکر (ادبی) سرخ۔ پنا۔ پانا۔ ڈھونڈنا۔ لگانا۔
لگنا۔ ماننا۔ کھانا وغیرہ کے ساتھ (ناخ) اسے نور محبت کا لگا کھوج۔
بھر، ایسا کہ بارو چاند سورج۔ (ادق) اسے نور محبت ڈھونڈنا پانا کرنا (کھوج) پنا
نہ پایا۔ (دودن) کوئی ڈھونڈنے کے بعد مل کر جو دم داغ سوزاں میں۔
لے کھوج ایک پروا نے کا کہاں آتی چیز اٹھاں میں۔ (جبتو) تلاش۔
بھید یا راز دریافت کرنا۔ (پڑنا) کرنا ہونا کے ساتھ۔ (دھ) ہم کو
اس بات کا کھوج کیوں ہو۔ (منج) وینا۔ کھوج کرنا۔ جبتو کرنا کھوج
کھونا۔ (دعا) استیانت کرنا۔ کسی کام کا نہ رکھنا۔ نشان نشانہ ہمارا
کھوج کھوٹے کو تھرا یا سیاہ رہے ہو۔ اگر نقش قدم دیکھے مٹا ہے بن
نہیں رہتا۔ کھوج لگانا۔ تغیش کرنا۔ کھوج لگنا۔ پاؤں کا نشان
لگنا۔ بعد جبتو کے کسی بات کا پتہ مل جانا۔ کھوج لینا۔ سرخ لگانا
پتہ دریافت کرنا۔ (داغ) کھوج لینا ہوا چلتا ہو زمین پر پھینوں کہ
جہاں ناقہ لیلیٰ ہو وہیں منزل ہو کھوج مٹا۔ (دھ) صفت مذکر۔
خانہ خراب۔ موٹے کے لئے کھوج مٹی۔ کھوج مٹانا۔ نیست و نابود
کرنا۔ نام و نشان نہ رکھنا۔ کھوج مٹنا۔ مودوم ہو جانا۔ نیست و نابود
ہو جانا۔ (ظفر) ترے دندان سے جو روکش ہو کر ماندہ جاب صاف

کھونچا	کھولنا
<p>کان کا میل ۲ دھندوانک کا حصہ - قطعہ -</p> <p>کھونٹا - (دھ - لون غنتہ) مذکر ۱ میخ - گھوڑا وغیرہ بانڈنے کی میخ -</p> <p>(کھونٹا کے ساتھ) ۲ چکی کا ہتھکا ۲ کولھو کی لٹھ - کھونٹا سا بیچہ جانا -</p> <p>(دھندوا) مضبوطی کے ساتھ قائم ہوجانا - خوب جہم کے بیٹے بھانا - نہایت درست آنا - کھونٹو پر کودنا - دیکھو کھونٹے کے بل کودنا - (دھ - لون غنتہ) ہرزہ جوال بخت اپنی والدہ نواب زینت محل بیگم کے کھونٹو پر کودتے تھے</p> <p>کھونٹے پر مارنا - (دھ - غم) عضو مخصوص پر مارنا - رکنائیتا، جونی کی لوک پر مارنا ہر اندر کرائی کی جگہ - کھونٹے سے بانڈنا - (دھ - لون غنتہ) کھونٹے سے بندھنا -</p> <p>لازمہ ۱ میخ سے بندھنا - (دھ - لون غنتہ) کھونٹے سے بندھنا -</p> <p>کھونٹے کے بل کودنا - رکنائیتا، کسی کی حمایت پر اترنا - کسی کے بھروسے پر گھٹنا - کھونٹی - (دھ - لون غنتہ) مونٹ - جھونٹی میخ - کیل - جو دیواروں میں چیزیں لٹکانے کے واسطے لگا دیے ہیں ۲ سارنگی یا سار کا کان جنہیں تار یا تانت بیٹی ہوتی ہے - (دھ - لون غنتہ) اسٹا - ٹروڈا کے ساتھ -</p> <p>۲ رکنائیتا - اسرار اور دھڑکی کے بالوں کی جڑ - بالوں کی جڑیں - (دھ - لون غنتہ) لینا - مونڈنا کے ساتھ ۲ گھوڑی وغیرہ کے قد کو بھی کہتے ہیں کھونٹی لینا - جھونٹے جھونٹے بال کاٹنا یا مونڈنا - (دھ - لون غنتہ) ہتھکا گئی قطعہ رخ کی خوب لی حجام نے کھونٹی - رہا قرآن سادہ جیب گئی تفریق چکی ہیں -</p> <p>کھونٹی مرد و زن - رکنائیتا، گونٹائی کرنا - کھونٹی ۲ جھونٹا - بہت صفائی سے حجامت بنانا ۲ رکنائیتا، خوب لٹھنا - لٹک کر صفائی کر دینا -</p> <p>کھونٹی - (دھ - لون غنتہ) مونٹ ۲ کپڑی کی وہ جگہ جو کیل یا کانٹوں سے اٹھکر پھٹ جائے (آنا - گنگنا کے ساتھ) عوام بالفتح بولتے ہیں بدن کا وہ حصہ جو کسی صدمہ سے پھٹ جائے کھونچی - (دھ - لون غنتہ) ذکر - جڑی کھونچ</p>	<p>حاصل ہو سکتے ہیں - کھولنا - (دھ - لون غنتہ) کشادہ کرنا - بند واکرنا - آزاد کرنا - (دھ - لون غنتہ) رجا نصاحب اس مصیبت میں بھی ادبی میں گھبرانی ہوں - کیا کہوں کھول کے اس حال کو شرابی ہوں ۲ آنکھ قفل کرنا دیکھو آنکھ - آنکھیں کھولنا - (دھ - لون غنتہ) فصد کھولنا - کنایہ کسی خاموش آدمی کے گویا کرنے اور بے تکلف کرنے سے بھی مثال کے لئے دیکھو کھلنا -</p> <p>افتخار سے آزاد کرنا - ظاہر کرنا - رحیل اقل ہے آج کھول رہا ہوں میل کا حال مرے ہے آج باندھ رہا ہوں کرکوس میں نہ بچاؤنا - شوق کرنا - دو پارہ کرنا - جیسے سر کھول دینا ۲ لٹکا کرنا ۲ اویھڑنا ۲ بنیہ اور سیون کا جیسے نا کھاکھولنا ۲ لٹھانا یا میل کرنا کسی مشکل مسئلہ کا ۲ صاف کرنا -</p> <p>سیل کیل دھڑ کرنا - اڑی ہوئی چیز کا دور کرنا - جیسے موری کھولنا ۲ جاری کرنا - بھانا جیسے نہر کھولنا ۲ کارخانہ کھولنا ۲ لٹھانا یا بادل کا دور کرنا -</p> <p>دفعہ ۱ کی روز بعد خدا تعالیٰ نے منہ کھولا ۲ کھولنا کسی بندھے ہوئے جانور کی چوکی کرنا ۲ بجال کرنا - سلسلہ جاری کرنا جیسے تنخواہ کھولنا ۲ ہتھکڑیاں کا کمر سے کھد کرنا ۲ کھٹکا ہٹانا قفل کو زنجیر سے دھڑ کرنا -</p> <p>کھولنا - (دھ - لون غنتہ) دھم کرنا ۲ بھلانا ۲ برباد کرنا - ضائع کرنا - جیسے عمر کھولنا ۲ دور کرنا - زائل کرنا - جیسے الجھن کھولنا ۲ نقصان کرنا دفعہ ۲ تم نے کچھ اپنا ہی کھویا ۲ بلے قابو کرنا ۲ تباہ کرنا - کھنا - جیسے دل کھنا ۲ نکل کرنا ۲ کام کا نہ رکھنا - جیسے کسی کام سے کھونا - (دھ - لون غنتہ) دھنی نے میری کھویا غیر کو - کس قدر تنہا ہوں دیکھا چاہو -</p> <p>کھونٹ - (دھ - لون غنتہ) وا دھول - مونٹ - ایکٹ کی درز جو پھٹنے سے ہوجائے - ایک قسم کی لمبی سلاخی - کھونٹ بھڑنا - کپڑی کے پچھے ہونے حصہ کو سینا ۲ موٹا موٹا سینا -</p> <p>کھونٹ - (دھ - لون غنتہ) ذکر کرنا - گوشہ - جیسے چار کا کھونٹ ۲</p>

کھیت

کھیر

کھیت آنا۔ قتل ہونا۔ اب متروک ہو۔ کھیت اٹھانا۔ کھیت لگانا پر
دیار۔ دیکھو اٹھانا۔ کھیت بانٹ۔ کھیت بٹ۔ گاؤں کی زمین کی تقسیم
پر کھیتوں کے اعتبار سے ہوس جگہ کھیت بہت زیادہ ہوں پر۔

کھیت بھر۔ ایک کھیت کے فاصلہ سے کھیت بڑنا۔ میدان جنگ
میں بہت سے آدمیوں کا مارا جانا۔ دھرا کبھی تو سبز و شمشیر تھا
دیکھیں۔ کبھی تو کھیت بڑے کشتہ دل ہری ہو جائے کھیت کا

خیر مزور و درجنا۔ کھیت بڑے کشتہ دل ہری ہو جائے کھیت کا
بات پر کھیت چھوڑنا۔ میدان جنگ سے بھاگ جانا۔ (دند) جائیں
اس کو جس سے کہاں عاشق۔ کھیت چھوڑ دین یہ وہ جوان نہیں بلا کشت

چھوڑنا۔ کھیت رکھنا۔ جیتا نہ جانے دینا۔ مار رکھنا۔ (مصحفی)
دھانی جوڑنے سے کھیت رکھا ہو کھیر۔ سبز رنگ آپ نے دیکھ
تو نہیں دھان کہیں۔ کھیت رہنا۔ لڑائی میں مارا جانا۔ (داغ)

کھیر لاجھے تو بھول گیا۔ پنا گھر بنی کیا۔ جنگل میں جا کے کھیت ہا۔ نامبر
بھی کیا۔ کھیت کا ٹٹا۔ فصل کا ٹٹا۔ کھیتی کا ٹٹا۔ کھیت کرنا۔ شکیو چاٹنی
کھانا۔ ہونا جو بتنا۔ کھیت لگانا۔ کھیت کی زمین کو محنت کر کے پیداوار

کے قابل بنانا۔ کھیت اہلہانا۔ کھیت کا سرسبز و خداداد ہوتا ہے۔
ازوق ابرق خرمن سوز جو عالم میں نافھی تری۔ درت کیا کیا اہلہا
کھیت میں ہر دانت ہیں۔ کھیت بڑنا۔ کھیت ملنا۔ کھیت کو صاف کرنا

خورد گھاس سے۔ کھیت ہاتھ بڑنا۔ کھیت ہاتھ رہنا۔ بالا ہاتھ ہونا۔
فحشائی ہونا۔ آتش، کاٹ کر کوئیں قدم رکھ سر زمین عشق پر کھیت
ہاتھ اس کے ہے کہا کا جوئے میدان چھوڑ کر۔ (صبا) کھیت فوج

نران کے ہاتھ رہا۔ لٹ گیا لشکر ہما جمن کھیتی۔ (دھ) مونٹ ۱
رراعت۔ غلہ۔ فصل۔ (رکنا یہ) آل اولاد۔ (انیس) روکے ہوئے

بھی ہر نوشت رسول کی۔ سبز ہر اٹھا خشک بھتی کھیتی بھتی کی۔
کھیتی باڑی۔ (دھ) مونٹ۔ کاشتکاری کرنا کے ساتھ۔ (دھ) اجاوا
عرب ہمیشہ سے لڑائی بھڑائی کے لوگ تھے کھیتی باڑی اُن کے

یہاں نہیں ہوتی تھی۔ کھیتی بھلنا۔ (رکنا یہ) کامیابی ہونا۔ لکھوں
پر اشک دیکھ کے بولا وہ طنز سے۔ کھیتی بھلائی عشق کی ای شوق
بھل گئی۔ کھیتی خضم سیتی۔ (دھ) منٹ کھیتی میں خود مالک کو کام کرنا

چاہی۔ خیروں پر چھوڑ دینے سے کاشتکاری میں فائدہ نہیں ہوتا۔
کھیتی رکھے بار کو۔ بار رکھے کھیتی کو۔ (منٹ) یعنی ایک دوسرے کی نفلت
کرتے ہیں۔ کھیتی لگانا۔ کھیتی ہونا۔

کھیرا۔ (دھ) مذکر۔ ہاتھیوں وغیرہ کے پکڑنے کا گروہا ہے بتلی
بتلی کھلوں اور گھاس بھوس سے پاٹ کر مٹی سے چھپا دیتے ہیں۔
بازور آور پرند۔ وہ بیل جو اور بلبوں یا پرندوں کو ار کر کمال دی

کھیرنا۔ (دھ) اکمال دینا۔ ہاتھی یا شیر وغیرہ کا شکار کرنا۔ (دھ) انوں
ستانا۔ دکھ دینا۔

کھیر۔ (دھ) سنسکرت میں کھیر۔ دودھ۔ بھاشا میں کھیر ہو گیا۔
مونٹ۔ دودھ میں کپے ہوئے چادر کی ہوتی ہے۔ کھیر چٹانا۔ بچے
کو غذا اور پانی سے پیشتر کھیر چٹا۔ تبیں۔ کھیر چٹانی۔ (دھ) مونٹ۔

ایک رسم کا نام جو بچے کے دودھ چھوڑانے میں برتی جاتی ہے۔
کھیر کاڑیا ہو جانا۔ (رکنا یہ) قسمت الٹ جانا۔ کھیر سے کچھ ہو جانا
کی جگہ۔ نظیر بار کی ہننے جو کل منیافت کی۔ بچا یا قرض منگا لیا

اور قلیا۔ ادھر تو قرض ہوا اور ادھر نہ آیا یا۔ بچائی کھیر بھتی قسمت
سے ہو گیا۔ کھیر کھلوانا۔ دھوا دھن کو پاس بٹھا کر کھیر کھلاتی
ہیں۔ (راجا) فاجب، جھکوا اور اس کو پاس بٹھا کر۔ کھیر کھلوانی

کھیل

کھیل

کھیل۔ (دھ) مذکر یا باری۔ تماشا۔ سونگ۔ (رکنا تہ) سہل۔
 آسان۔ دیکھو نمبر ۳ میں دوسرا مصرعہ عجائبات قدرت۔ کرتہ۔ جیو
 بنانا بگاڑنا قدرت کے کھیل ہیں کہ سیر۔ مشغلہ۔ شغل۔ (شیفقہ) ہے
 پوچھیں کہ اسی کھیل میں کھوئی ہو عمر۔ کھیل جو لوگ سمجھتے ہیں گانا
 دل کا۔ وہ چھوٹا سا چشمہ جس میں موشیوں کو پانی پلا یا کرتے ہیں۔

کھیل بگاڑنا۔ بنانا یا کام بگاڑنا۔ رخنہ ڈرانا۔ (شفاعت و نجات)۔
 قبالگی کی سہل توسل کی پیل۔ بگاڑا جو ایک بنایا تھا کھیل کھیل گھانا
 بنے ہوئے کام کا بگاڑنا۔ نظریہ تیرہ جنوں کا تری دیکھ کر جو جائیگا کھیل۔
 دیکھ چہری پر نہ تو زلفت سیہ فام بنا۔ کھیل بنکر بگاڑنا۔ کسی کام کا درست
 ہو کر خراب ہو جانا۔ (شوق قدوائی) رفر آگے وہ لڑ جاتا ہے۔ کھیل
 بن بنگے بگاڑتا ہے۔ کھیل بننا۔ کام بننا۔ کار برآئی ہونا۔ (ظفر) عاشق
 کا نہیں کھیل رہا۔ دوسرے بنتا۔ پاس اس کے جو وہ ہم بدن جائے
 تو بن جائے۔ کھیل بھر بھند کر دینا۔ کھیل خراب کر دینا۔ (جو جو)
 کام کو بگاڑ دینا۔ (نقرو) دونوں میں بحث چھڑی اس نے اس کا غیر بیٹ
 ڈالا اس نے اس کا کھیل بھر بھند کر دیا۔ کھیل بھند کرنا۔ کھیل بنگ
 کرنا۔ (ہندو) کام خراب کرنا۔ مری میں غل ڈرانا۔ کھیل تماشا۔
 کھیل کی باتیں۔ تفریح کا مشغلہ۔ (ابن الوقت) معلوم ہوتا ہے کہ ابن وقت
 صاحب کھیل تماشا میں بہت لگے رہتے ہیں؟ آسان کام معمولی کام
 (نقرو) رکالت کا امتحان کھیل تماشا نہیں۔ کھیل جانا۔ ایسے کام کی
 جرات کرنا جس میں خوف ہلاکت ہو۔ (برکے ساتھ) دیکھ جان پر کھیل جانا
 ناگجھکے سب سر نہیوں کو کھیل جانا۔ (رنگ) اگر گئے خانہ
 اور ارق زمانہ بتر۔ گنجہ کھیل گئے پر وہ بڑا کھیل گئے۔ (مر جانا ہلاک
 ہو جانا۔ (مسود) ناگنی پیچ میں آس کے نہ مانگے پانی کھیل جائے

وہیں کالا جوڑے اس کی تلک۔ کھیل جانتا۔ آسان جانتا۔ سہل
 کھنا۔ (ناخ) (لا تو جانا ہے کھیل شاید عشق بازی کو۔ کھیل ڈرانا
 (عجو) برت لینا۔ کام میں سے آنا۔ کھیل کھنا۔ سہل جانا (شوق)
 سب کو دیدہ دلیل کھجا ہے۔ کیا ملاقات کھیل کھجا ہے۔ کھیل کرنا۔ کھیلنا
 کو دنا۔ تماشا کرنا یا کسی کام کو کام کی طرح نہ کرنا۔ (نقرو) تم چہتے
 نہیں جو کھیل کرتے ہو۔ کھیل کو۔ (نکر) کھیل کو۔ (نقرو) لب۔
 کھیل کو۔ (نکر) کھیل کو۔ (نقرو) لب۔
 کے کو کرنا۔ لازم۔ کھیل کھانا۔ (دارگی میں زندگی سے کرنا۔ بیشتر کھیل
 کے واسطے مستعمل ہے۔ (گلزار نسیم) کام اس کا مقابلہ کہ کھیل کھانا
 جو سر کا جامہ کارخانہ کھیل کھانا۔ (عجو) دق کرنا۔ بچانا۔ باری
 کرنا۔ کھیل کھیلنا۔ بازی کرنا (داغ) (نقرو) بے وقت۔ کھیل
 کھیلے تو خود آرائی کا کوئی کام ہے تو جی بے پروائی سے کرنا۔ وقت
 کاٹنے کے لئے کوئی شغل کرنا۔ (نقرو) کھیل کھیلنا۔ کھیل کھیلنا۔
 بن شام تے کھیلے۔ تصویر تری آنکھوں کے ہم ہادام سے کھیلے
 کھیل کے دن۔ (رکنا تہ) (ابن کا زمانہ) (داغ) پر نہ اندھے پاؤں
 ہاتھ بیلنا۔ (نقرو) کھیل کے دن ہیں ترکین جو اپنی مینا دکا۔
 کھیل کھانا۔ نیا کھیل ایجاد کرنا۔ (غالب) تماشا جو عشق بھی قیامت
 کوئی۔ (لڑکوں کے) کیا ہے کیا کھیل نکال۔ کھیل تیس۔ آسان
 نہیں۔ (دشوار)۔ (رشاد) تھکے لو الموسو کار کو بن کرنا۔ چاٹ
 سر پٹا ہے کچھ کھیل نہیں۔ کھیل ہاتھ لگنا۔ مشغلہ ہاتھ آنا۔
 کھیل ہے۔ ایک ادنی بات ہے۔ سہل ہے۔ آسان ہے۔ (شوق) (نقرو)
 دینا تو کھیل ہے تیرا۔ خوب دیدہ دہل ہے تیرا۔ (نقرو) تیرا۔ (نقرو)
 اس پر بریر فضل کا دیوانہ ہوں آتش جیسے۔ کھیل ہے اک توڑنا

کھیل

کین

سودانی کی زنجیر کا۔ کھیلکا کھایا۔ (دھ) صفت مذکر کار کردہ تجربہ کار خوش
کے لئے کھیل کھائی۔ کھیلنا۔ (دھ) بازی کرنا۔ کھیل کھیلنا۔ (پھلنا)
کو دنا۔ لہو و لعب کرنا۔ کام کرنا۔ کوئی فعل کرنا۔ وقت کا ٹوٹا یا جی ہلاؤ
کے لئے کوئی شغل کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو کھیل کھیلنا۔ نمبر ۲۴ بھوت
پریت یا جن ہری کے اثر سے سر ملانا۔ ساپ کے کاٹے ہوئے کا منتر
کے اثر سے باتیں کرنا۔ زوق، ڈسا ہوئے نے جن کو کافر وہ فوس کے
اثر سے کیلے۔ دہان و گیسو کا تیر مارا نہ منہ سے بولے نہ سر سے کہیں نہ کھڑ
کا حالت پر دازیں قلا بازیاں کھانا۔ تھمیر کی کپنی کا تاشا کرنا۔ دیکھو
سر پر موت کھیلنا۔ دیکھو کھیل جانا۔ کھیلنا کھانا۔ لطف اٹھانا۔ بیشتر
بچوں کے لئے مشغل ہے۔ (زوق) عہد پیری سے بھلا یا دڑ جلتا کو دنا۔
ہائے طفلی کھیلنا کھانا اچھلنا کو دنا۔
چھٹم کھیل۔ (دھ) سنسکرت میں کھم کھنشل تندرستی یعنی خوشی ہے۔ ہندو
کے یہاں مزاج شریف کی جگہ مسئل ہے (حسن) بلبلیں کہتی ہیں طبع
سے مزاج عالی۔ لالہ باغ کو ہندو رنگ کھم کھل۔ کینیں۔ رنگ کھم
اول کہہ۔ کو چک۔ چھوٹا، صفت۔ بہت چھوٹا۔
کینیں۔ (دھ) کسی جگہ۔ (نفرہ) کیا کین کیا کار (دھ) ۲ غرض
مقام پر۔ دوسری جگہ۔ (نفرہ) دیکھو میں کینیں کتاب رکھی ہوگی
(دھ) صاحب امیری مانے نکالی ہوئی مجھ کو چھپرے بچتی ہوں کینیں
جاتی ہے یہ فرور کینیں۔ مبادا۔ ایسا تو کی جگہ۔ (دشاک) نفرہ بدنگ
سر سے کاٹل ہو کینیں۔ (نفرہ) مجھے خوف ہے کینیں وہ نہ جالے
تو مشکل ہے۔ (نفرہ) استقامت انکاری کے لئے۔ (نفرہ) کینیں اوسوں
پچاس بچتی ہے۔ کینیں پڑے تو بے بھی پڑے ہیں ۵ تزجج اور ترقی
نہا کر کرنے کے لئے۔ بہت زیادہ۔ (دراغ) جھکھکتے ہیں قیروں

کی پرائی سنکر۔ وہ نہیں تم سے بڑی بلکہ کینیں اچھے ہیں۔ نہ زیادہ تکیہ
اور تکیہ کے لئے۔ (نفرہ) کینیں تم کچھ نہ دیکھ بیٹھنا۔ (نفرہ) کینیں جلتا کر
کے قاصد جاناں۔ خط لکھنے کے لئے انعام ہمارا کسی طرح۔ (نفرہ) ہمار
کرنے کے لئے۔ (دشاک) حسرت وصل و ملاقات ہے دامن دامن۔
عشق باز ہے مرا پچھل تر کر آ پچھل سے کینیں۔ (نفرہ) کینیں کا سیانی
تو ہون کسی حال میں۔ (دشاک) کعبہ میں جا رہا تو نہ دھنہ کھ کینیں
بھولا ہوں حق صحبت اہل کشت کو؟ صرف کی جگہ۔ (امیر) ارباب
کمال جیل ہے سب۔ سوس کینیں ایک دوسرے ہیں۔ کینیں اور کسی
اور جگہ۔ (نفرہ) ہٹھائی اس دکان پر نہیں ہے تو کینیں اور سے لاؤ۔
کینیں اوس سے پیاس بجھتی ہے۔ مثل۔ کسی حال میں قلیل جیسے
بجائے کثیر کا کافی نہیں ہو سکتی ہے۔ (زوق) سلیبل آگے اگر خط سے
ہو رہا۔ سلیبل کے بندش کہ بجھتی ہے کینیں اوس سے پیاس بھاگ
کینیں اوسوں پیاس بجھتی ہے کھمی متعلی ہے۔ کینیں پڑے تو بے بھی
پڑے ہیں۔ دیکھو پڑے تو بے پڑھانا۔ کینیں پاؤں رکھتے ہیں کینیں
پڑتا ہے۔ نشہ یا صنف سے یہ حالت ہے کہ ہر قدم پر پڑ پڑتا ہے اور
گرے جاتے ہیں۔ (دشاک) رکھتے ہیں کینیں پاؤں تو پڑتا ہے کینیں اور۔
ساتی تو ذرا ہاتھ تو بے تمام ہمارا۔ کینیں تل دھرنے کو جگہ نہیں۔
بالکل جگہ نہیں یعنی بڑی کشمکش اور جو کم ہے۔ کینیں تھوک سے بھی
ستو سنتے ہیں۔ مثل۔ دیکھو تھوک میں ستوئیں سنتے کینیں دیکھو بھی
تر ہے ہیں۔ (دشاک) بگڑا ہوئی کھنڈا وغوار ہو۔ کینیں سناہو۔ (نفرہ)
کی بات ہے۔ (امیر) آگتہ کیا جو بھروسے شیطا ناخوس۔ کینیں
سناہو کہ نہ آہن آہر سے ہوا۔ کینیں سے کسی جگہ سے۔ (نفرہ) اس
زمانے میں کینیں سے روپہ نہیں آتا۔ کینیں سے کینیں۔ (نفرہ) دھو دھو دھو

کے

کے

پھر وہی صبح دہی شام مبدائی ہوتی۔ کئے فاقوں میں کیے ہو۔ دعو جب کوئی شخص بے زبان کرنا یا ملنے دیتا ہو اس سے فتنہ اُٹھتی ہیں مطلب یہ ہوتا ہو کہ تم نے یہ بات بڑی شکل سے سمجھی ہو۔ دھڑا۔ کئے فاقوں میں کیے ہو تم کو۔ ذرا جو کچھ کو بند کھا کرو۔

ایک۔ دھ بزدل کا، کلہ، استقام۔ جب کمزور آتا ہو مساوت ظاہر کرنا ہو جیسے کیا بادشاہ اور کیا فقیر سب موت سے ناچار ہیں اور کبھی خواہ کے معنی بھی دیتا ہو۔ (ولی اشغل بہتر ہو عشق بازی کا کیا حقیقی دیکھا مجازی کا۔ کبھی کثرت کے معنی دیتا ہو۔ (دراغ) کیا ذوق ہو کیا شوق ہو سو مرتبہ دیکھوں۔ پھر بھی یہ کون جلو جانا ہیں دیکھا۔ استقام انکاری کی جگہ۔ (فقیر) کتاب تصنیف کرنا کیا مٹھ کا نالہ ہو۔ (یعنی منہ کا نالہ نہیں ہو) اس کی کیا مجال ہو۔ آپ توجہ باز ہو سو رہے ہیں پھر کتنی پر سو رہے ہیں کیا خوف ہو۔ کس قدر کشتا کی جگہ۔ (فقیر) تقریب میں کیا خرچ ہوا۔ اس کتاب کے دام کیا ہیں؟ کوئی کتاب کی جگہ (فقیر) مقدمہ تو تواریسے اب دیکھئے وہ کیا مشغلہ نکالتے ہیں۔ (امیر) اٹھانے کو رکھا ہو لاشہ کی کا۔ یہ کیا دقت ہو؟ لجنہ آری کا۔ ظہار قلت کیلئے (فقیر) لکھو ہنگ۔ چکا چلا جانا ایسی کیا بات ہو یعنی خفیف بات ہو۔ انہما عظمت کیواسطے جیسے کیا کہنا ہو کیا بات ہو۔ یعنی نہایت تعریف کے قابل ہیں۔ (جلیل) بجا نہیں ہیں ستارہ شیدائی۔ تم نہیں جانتے کہ کیا ہو تم کیسی کی جگہ۔ (احسن) یہ کیا خیال خام کہ مجھ سے حسین نہیں۔ دنیا میں سیکڑے ہیں فقط اک تمہیں نہیں۔ تمہیں دافریں کے لئے سے ہاں مدعی حد سے نہ دو داد تو نہ دو۔ آتش غولہ نے تو نے گھٹی عاشقانہ کیا۔ کس قدر کشتا زیا دہ کی جگہ (جلال)

کیا خوش نصیب ہو جسے ناشادہ کہیں۔ ناکام جو دواں ہو دہی کا شہا ہو۔ تھکے ہو اسطے جیسے تم کیا اور معناری ہستی کیا۔ (غالب) اہلکے بات یہ کہتی ہو تم کہ تو کیا ہو۔ تمہیں کہو کہ یہ انداز گفتگو کیا ہو؟ کیوں کس نے کی جگہ۔ (آتش) ابے یا سازوار نہ ہو گا وہ گوش کو۔ مطرب ہیں سنا تا ہو اپنا ترانہ کیا؟ فتنے۔ (ریاض) بارش ابر کو مرنے اور لت بت کر دیا۔ جنت میں کیا سکھانے (امن) تربیٹے۔ (حیرت) تعجب۔ (افسوس) کیواسطے۔ (غفر) اس نے تم نے یہ کیا کیا کیوں کی جگہ سے مات و مات چلے ہیں میں سات آسمان ہو رہیگا کچھ نہ کچھ گھبراہٹیں کیا؟ کثرت اور افراط ظاہر کرنے کے لئے (فقیر) کیا جھیر جھیر کی خدا کی پناہ کیا حکم کیا۔ (امیر) یہ جھپیاں جب (دھڑا) سے چلتی ہیں۔ دل کی کیا حسرتیں چلتی ہیں؟ (امیر) سب کچھ سوو کے معنی ظاہر کرنے کے لئے (جرات) دل آہ خرگاہ کے ہمراہ نکل چل۔ کیا ساتھ ہو کیا ساتھ ہو کیا ساتھ ہو (واحد) کشتا کسی بات کے انہما کے واسطے (مومن) یا نہ کیا دنیا سے اٹھ جاؤں اگر کہتے ہیں آپ رک گیا میرا بھی دم کیوں اس قدر کہتے ہیں آپ۔ (جلال) صحبت گل و فقط ایسے کیا بگڑی ہوئی بیچ کل سامنے چن کی ہو بگڑی ہوئی۔ کیا دقت ہو۔ اعتبار کے قابل نہیں۔ (صعفی) قسم کھاتے جویر سے سر کی جھوٹی۔ جی جاؤ بھی جھوٹوں کی قسم کیا؟ (غیر) کیواسطے جیسے کیا چہیز ہو کیا مان ہو۔ (غالب) دوست غمخواری میں میری جی سہی فراہیں گے کیا۔ (زم) کے بھرے تنک ناخن۔ (جہاں) کے کیا بلایا تھکے کے لئے دوسرا استقام انکاری کے لئے کسی امر سے باز رکھنے کے لئے۔ (فقیر) چاہیے رہو کیا شور مچا رکھا جو لافنی کے لئے جیسے ہم کیا جانیں کیا ہو اپنی ہم نہیں جانتے کیا حاصل کی جگہ

کیا

(حلال) نالہ وہ جو مقام میں بہت سن کے دل کیا اگر عرض الہی مل گیا۔
 دیکھنا مطلب کی جگہ (جلیل) چوٹی کے تین کچھ چھوٹ گیا۔ آپ سب کیا جو
 بہار آئی ہو کیا وہ مسئلہ کی جگہ دوسرا سنے دیکھا تصدیق کر دیا دل کی جگہ
 کیا مری انھیں مراد لے لکھنا فائدہ نہیں کی جگہ (حلال) کیا جو دنیا میں
 سلامت بہر ہو۔ تم قیامت تک جیو یہ دم بچو بچو (دماغ) کیا (دماغ)
 دور وہ ہو کہ کیا کتا ہو۔ پھر سوئے حسیض آسمان لا تا کہ (بھی طرح
 خوب کی جگہ (دماغ) کیا (دماغ) اس قانونی میں چڑھا جاتا ہوں ہیں۔ ایک
 نکاح مذہب کر لیتا ہو کیا سبب کہ کیا آسمان کے تار ہیں۔ ایسی چیز
 نہیں جو نہ مل سکے (دماغ) کیا (دماغ) کیوں ہمارے نہ ہاتھ دینگے۔ ایسے کیا آسمان
 کے تار ہیں۔ کیا آگ گلاں (دماغ) کیا (دماغ) سے کہتی ہیں (دماغ)
 سرور چھڑانے کی ہوا دل سرور کہ گراں چڑو کیا آگ گلاں
 کوئی کیا آگ لیے آئے تھے جب کوئی شخص فوراً کر چلا جاتا ہو اس کی
 نسبت طنز آگئے ہیں۔ کیا آنکھوں میں خاک ڈالتے ہو۔ دیکھو آنکھوں
 میں خاک ڈالتا۔ کیا آگے کیا چلے جب کوئی دوست آگے ہی جانے لگا
 امانہ کرتا ہو تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ (اشیغہ) زہرہ عذو کہ آپ کی
 تکرار سے گھلا۔ میں نے پہلی ہی کہا تھا کہ کیا آگے کیا چلے۔ کیا اجارہ ہو
 پھر اجارہ ہو۔ دیکھو اجارہ کیا ہو کیا آگے کیا چلے۔ (دہلی جب
 کوئی فرض دیکھو حیلہ حوالہ کرتا ہو تو یہ فقرہ کہتے ہیں مطلب یہ ہوتا ہو
 کہ لین دین کا دستور دنیا سے نہیں اٹھ گیا ہو تم دے دو دوسرے سے
 پس گئے کیا اس ہو کیا حقیقت ہو۔ (دماغ) عذو کہ اس کے ہوتے
 ہوے ہماری کیا (اصل ہو) کیا اٹھا دے سکتا ہو کیا کدہ کر سکتا ہو۔
 میں چشم مخدوف ہو۔ کیا سر پونچا سکتا ہو کیا آگے کیا۔ نہیں کن ہو
 کیا جمال ہو۔ اس کو یہ کام کرنے کی جرات نہیں ہو سکتی کیا انھیں

کیا

کے سر کچا ہو۔ کیا انھیں کے سر سر ہو۔ یعنی اس کام کا دار و مدار کچا نہیں
 پر نہیں ہو۔ انھیں کی جگہ بھاری ہوا سے میرے وغیرہ کے ساتھ بھی (اصل)
 چال میں ہو۔ کیا بات۔ کیا بات ہو۔ کیا کتا ہو۔ کیا خوب۔ شاپاشر
 کے موقع پر ہوتے ہیں۔ کبھی تحسین و آفریں کے لئے اور کبھی طنز کیا
 سے تمہر کیا بات اس کے ہونٹوں کی۔ جیسا دیکھو تو ایسا ہو (دماغ)
 آپ کی کیا بات ہو جو بات ہو سجدہ ہو۔ (دماغ) مطلب کی کسی نہ
 ایک ظالم۔ کیا بات ہو تیری گفتگو کی؟ آپ کی کے ساتھ یہ جگہ ہاں
 زیادہ بولا جاتا ہو جہاں طنز کسی کی طرف کیا جاتی ہو۔ کیا بات بھی
 کوئی بڑی بات نہ تھی۔ دیکھو کیا بات تھی کسی نے جو بوسہ طلب کیا۔
 ہونٹوں نے قتل عام ہو پڑا اٹھا لیا کیا بات تھی۔ کیا آبرورہی۔
 (دماغ) زخمی ہوں تو ہونے (دیکھو) یاد رہو روں میں کیا بات تھی
 کھا کر تلوار جو میں رو کیا بات ہو۔ کیا سبب ہو۔ (دماغ) کیا بات
 ہو خیر ہو الہی۔ رکتی ہو زبان نامہ بر کی شاپاشر کے موقع پر ہونٹوں
 (دماغ) آپ کی کیا بات ہو خوب باتیں جانتے ہیں آسان ہو مشکل
 نہیں۔ (دماغ) آنکھیں کہتی ہیں کہ کیا بات ہو دشمن کی شکست۔ لیکن
 کہتی ہیں بہت سہل ہو پٹھن کی شکست۔ کیا بڑا تھا۔ بہت (اجھا تھا
 بہت غنیمت تھا۔ (غالب) اکوں کس سے پس کہ کیا ہو شب غم مری
 بلا ہو۔ مجھے کیا بڑا مقام ناگرا کیا بار ہوتا کیا بڑا ہو۔ کچھ عیب نہیں
 (غالب) کوئی کسے کہ شب سہمی کیا بڑا ہو۔ بلا سے آج اگر نرو کو
 اربا و نہیں کیا بڑا اکھ ہو۔ آسان کام ہو۔ بہت سہل ہو۔ کچھ مشکل
 نہیں۔ (دماغ) مجھ سے پہلے دو رقیبوں کو اگر پیغام موت کیا ہوا یہ
 کام جو بیک تمنا کے سامنے کیا بڑی بات ہو۔ آسان ہو مشکل نہیں
 (دماغ) کیا بڑی بات ہو باتوں میں اُسے بھلانا۔ نگے آئے زبان پر

عایں آئیں۔ کیا بڑی محبت۔ دیکھو بڑی عمو کی کیا باطن۔ کیا ہستی کی ہر طرف
 کیا ہر جگہ مستندیں اس نے کیا نکا۔ قطرے کی کیا بساط ہو دریا کو اس نے
 کیا کیا ہو۔ غلط کتاب ہے۔ ہیو وہ بکتا ہے۔ کیا بگاڑا۔ کیا نقصان پہنچایا
 اہل خزانہ کے کیا بگاڑا آکے تھپ تھپ قلعہ جانوں کا۔ رہو چھوٹے پھلے
 داغ حُرکے دل کے چھاؤں سے۔ کیا مگر تا کیا نقصان ہوتا۔ (غالب)
 ہاں اسی فلک پر جو اسی عاں کی عاں کی تیرا (مگر تا جو نہ مرنے کوئی دن اور
 کیا بلا۔ غضب کا قیامت کا۔ (آتش) دیکھ کر حکمو کرتے ہیں بہت بلا بلند
 کیا بلان پر ہی سایہ پر گرا غمشاؤ کا۔ کیا بلا ہو۔ کیا ایسی بلا ہو۔ (بجے)
 تاجیزے۔ کوئی چیز نہیں۔ (رشک) کہتے ہیں قید سے چہ باہل ہیں کیا
 بلا۔ تیرے اسیر جاہ زخداں بلا کے ہیں۔ (آتش) تو تو کیا ایسی بلا ہو
 نے وہ جو چھاڑ۔ وصل کا روز جو میں ایشب جواں انگون کیا بنایا
 کیا اہم کام کیا۔ کیا بڑا کام کیا۔ کیا فائدہ حاصل کیا ہے شان خدا
 عیاں ہو ہریت سے میلہ کو میں۔ کہہ میں جاگے تھے اور خاں کیا بنایا
 کیا بھارت میں تھوٹیں۔ بیکار ہو۔ فضول ہو کی جگہ۔ (شور) گرم ہو کر یہ
 کیا پیار کیا جب ان کو۔ ایسے اخلاص کو کیا بھارت میں جا کر جھوٹیں
 کیا جھپٹ کر کیا بھیڑی لالت۔ شل کیا حقیقت ہو یعنی۔ اصل شوق
 کیا پاؤں میں مخدی لگی ہو۔ دیکھو پاؤں میں مخدی لگی ہو کیا پیری
 کیا پیری کا شور با۔ شل۔ بے حقیقت چیز کی نسبت بولتے ہیں۔ قیدی
 کی جگہ پر چنی بھی ہو۔ (ترجمہ اقرآن) کا فرغ غریب مسلمانوں کی حالت
 دیکھ کر ان سے نفرت کرتے تھے۔ اور پیغمبر صبا سے اسرار عطا کر لگو
 اپنے پاس نہ بیٹھے دو تو ہم آئیں یہ کیا اور ان کا دیکھ کر کیا پیری کیا پیری
 کا شور با۔ کیا پروا ہو۔ کچھ مصافحہ نہیں۔ کچھ لو نہیں۔ کیا پیری ہو۔
 کیا فکر ہو۔ (درخشاں) وہاں مشق تغافل ہر گھڑی ہو۔ ہر گھڑی کہ نہ کو

کیا	کیا
مت دھم کہ کیا حال ہے میرا تمہیں چھپے۔ تو دیکھ کہ کیا رنگ ہے میرا مریا؟ کیا حساب ہے بے شمار ہے۔ کیا حقیقت ہے بچہ حقیقت نہیں۔ ذلیل ہے دناخ کس قدر بچہ نور ہے سایہ مری محبوب کا۔ چاندنی کی کیا حقیقت ہے کہ شرماتی ہے دھوپ۔ کیا خاک رہا کچھ نہیں بچا۔ (مصحفی اگر اچھے پیر ہوا جل کے یوں بولا۔ اڑوں میں کاہر سے کیا خاک بال دہریں رہا کیا خاک دیکھو کیا چیز ہے۔ کیا خبر۔ کیا معلوم۔ کچھ خبر نہیں۔ (دراغ) کسی کو کیا خبر کیوں خبر دشر پیدا کئے تو نے۔ کہ جو کچھ ہے خدا کی میں وہ ہے ویش شک تیرا کیا خدا ہے۔ ایسا شخص نہیں جس سے سرتابی ہو سکتی ہو۔ (دراغ) ابلا جو دشمن ہوا ہے کیسا۔ وہ کا فر صتم کیا خدا کسی کا کیا خدا کی ہے خدا کی کی کسی شان (اور قدرت ہے۔) کیا شان الہی ہے۔ یہ کلمہ تعجب حیرت طعنا ٹھنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (انشا) کیا خدا کی ہنڈلے لگے کا خدا لوگ۔ دیکھ کر ڈر دھڑکی میں چھپ رہے جو نانی کو۔ کیا خوب۔ کلمہ طعنا و تعریف کا ہے اور تعجب کے موقع پر بھی بولتے ہیں۔ (واہ کیا کہتا ہے۔ سبحان اللہ۔ نظریا ہر صبح ہے سر پہ نہ خوشید۔ پڑھ رہی تری کلاہ کیا خفا (طعنا) یہ خوش ہو خوش میں آؤ۔ (نظر) آئے نہ قرار پر وہ شکو ساج کھائی راہ کیا خوب۔ تعجب کے موقع پر (نظر) کیا خوب میں نے کیا کہا آپ نے کیا سمجھا؟ بیشتر شعر کی تعریف میں بھی کہتے ہیں کہ ساری غزل جب سن چکے وہ مجھ کا سر کیا کیا خوب کیا خوب کس قدر موندوں جو کی حلقہ۔ (طعنا) کیا خوب چشم و بار و جان کی ہر مثال بکلی چمک رہی ہے۔ نیچے ہال کے کیا خوب آدمی عطا۔ کسی اچھے آدمی کا اس کے مری جانے کے بعد کو کرتے ہیں تو یہ کلمہ اس کی تعریف میں تو ہیں کہتے ہیں آج دوق جہاں سے گزر گیا کیا خوب آدمی تمنا خدا مغفرت کرے۔ کیا خوب آدمی ہے۔ نہایت اچھا آدمی ہے۔ کیا خوب	تھے پائے تصویر کیا جان پائی۔ کیا جان رکھتا ہے۔ کیا جمال ہے۔ کیا تاب دعادت ہے۔ (دشمن) عدم کی۔ وہ میں لوٹے کوئی کیا جان رکھتا ہے۔ خدا حافظ و ناصر مجھے رہن سے کیا مطلب۔ کیا جانے۔ کیا جانے۔ معلوم خدا معلوم علمی ظاہر کرنے کے واسطے۔ (امیر) کیا جانے کیا خیال شب وصل بندہ گیا۔ باتیں جو کرتے کرتے وہ خاموش ہو گئے۔ (رنگیں) کیا جانے کہ وصل میں کیا بات ہو گئی۔ (انکس) نہیں ملائے ہیں شرا و جانے ہیں کیا جا بیگا۔ کیا نقصان ہوگا بیشتر ان کا۔ تمنا۔ کیا کاکے ساتھ مستقل ہے۔ (قدر) اور اسی راہ پہل چلا جائے خود لئے وہ کسی کا کیا جانے کیا جوڑ۔ کیا نسبت۔ بے جوڑ ہے۔ (مراۃ العروس) کہاں تم کہاں مولیٰ صاحب زمین آسمان کا کیا جوڑ۔ کیا چاہئے۔ کس چیز کی حاجت ہے اور کس چیز کی ضرورت ہے۔ (غائب) چاہئے انھوں کو جتنا چاہئے۔ یہ اگر چاہیں تو پھر کیا چاہئے۔ کیا جلائی۔ (اعو) کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے (نظر) آپ کی کیا جلائی امیر جو چاہو کرو کیا جڑیاں ٹوٹ جائیں اگی۔ (دکھو) جب کوئی شخص کسی کام کے کرنے میں کالی کرتا ہے تو یہ کلمہ کہتے ہیں۔ (دلی) میں "ٹوٹ جائیگی" کی جگہ "جوتی جائیگی" ہے کیا چھاتی ہے۔ کیا حوصلہ ہے۔ بڑا حوصلہ ہے۔ (امانت) اور بات اس سے نہیں بڑھکے کی جاتی ہے۔ اس کی بہتوں پہ یہ بھتی مری کیا چھاتی ہے۔ کیا چیز ہے۔ کیا مال ہے۔ بے حقیقت ہے۔ (دکھو) چیز۔ (رنگ) عیش و ریح و تندرستی دشمن کیا چیز ہیں۔ تو جو چاہے ضد و امراض و دوا پیدا کرے کیا حال کیا کیا کیا بناؤ کیا۔ (دناخ) عشق میں رنگ ہمیشہ سے جلا آتا ہے۔ (دکھو) قابل ہے کیا حال کیا بھائی کا۔ کیا حال ہوگا کسی گورے کی کسی جات ہوگی۔ (انشا) خدا جانے کہ ہوگا حال کیا ہم بادہ نوشوں کا۔ (اداکر) حال توڑ رہی ہستی میں دنیا کو کیا حال ہے۔ حال کس طرح کا ہے اچھا یا برا (انشا)

کیا	کیا
<p>بجھتے ہیں۔ آپ کے ساتھ طاقت اور نادانی کے انہماک کے لئے بجائے آپ نہیں بجھتے ہیں۔ آپ بالکل نہیں بجھتے ہیں مستقل ہو کیا خوشگلی بڑی عادت سیکھی ہو۔ مصحفی کہتے ہو روزِ ہم سے یہی کل آؤ۔ کیا خوشگلی ہو یہ سنا ہے ہم کو کیا۔ کیا دل بھات کا نوالہ ہو۔ مثل کچھ کھانا بات نہیں ہو۔ کیا وہل کیا ممکن۔ (دراغ) اوی پر وہ نشین تنگ ہیں سب اہل بصارت کیا دخل ترے ناخن پا کو کوئی دیکھے۔ کیا درجہ کر رکھا ہو دعا، کیا بڑی گت بنا رکھی ہو۔ کیا روزی کا کچ کیا مقام۔ مثل دیکھو روزی کا کیا۔ کیا دل میں آئی۔ کیا بات ذہن میں آئی۔ رند آہمازی گھر اس شب تاریک میں آیا۔ کیا دل میں ترے آج یہ رشک قرار آئی۔ کیا دم کا بھر دوسرے۔ کیا زندگی کا بھر دوسرے۔ زندگی کیا اعتبار ہے کیا بھر دوسرے زندگی کا۔ آدمی بلبلا ہو پانی کا کیا دم ہو۔ بہت دم ہو۔ سائنس نہیں بھولتی۔ اچھی طاقت ہو۔ (ذوق) دم ہو کیا باد صبا میں کہ دم سیر جہاں۔ تیرے رنگوں سبک سیر کے باد و نہال۔ کیا دن تھے کیا اچھا زمانہ تھا۔ (دراغ) کیا دن تھے وہ کہ جوتے تھے ہر روز بنگو سویا میں قوتوں بتنا زکین کے پاس۔ کیا ڈور ہو۔ کچھ تعجب نہیں وہلیل ایلی جو آئے آنکھ لگا کر تو کیا ہو ڈور۔ اب آہوؤں کو قیس کی دشت میں رہی۔ کیا دہاڑا۔ دیکھو دہاڑا۔ کیا دھرا ہو۔ دیکھو دھرا کیا ہو۔ (دراغ) دنیا میں کیا دھرا ہو قیامت میں لطف ہو میرا چوہا ہو نہ تھا راجا اب ہو۔ کیا ڈور ہو۔ کیا مصافق ہو۔ کیا ہرج ہو۔ کیا نقصان ہو۔ کیا ذکر ہے۔ کسی چیز کا وجود کیا کہ اس کا ذکر کتاب نہیں قلعا نکار کرنے کے موقع پر بہتے ہیں۔ (ناخ) سیکر لوں آہوں کیوں بزدل کر کیا اور کا۔ تیرے جو آواز تیرے نفس تیرا مذاک کیا رکھا ہے کچھ باقی نہیں۔ کیا خصوصیت ہو کیا انوکھا پن۔ (غوق قعدائی) عشق</p>	<p>کے واسطے ہوتی ہیں اور اُس دیکش۔ اور اسی حسن تری شکل میں کیا رکھا کیا رنگ ہو۔ کیا حال ہو۔ کیا حالت ہو۔ ہے کی جگہ میں بھی متعل ہو۔ (غالب) مست ہو چھ کہ کیا حال ہو مرا ترے پیچھے۔ تو دیکھ کہ کیا رنگ ہو تیرا مری آگے کیا رہا کچھ حالت باقی نہیں رہی۔ آس ٹوٹ گئی ہے اب کیا رہا ہو جس سے رقیبوں کا ڈر کریں۔ ہم تو بیوں کی جان کو پہلے ہی روٹھا کچھ کسر باقی نہیں رہی۔ (مصحفی) جی رات بیوں پر رہا قصا مر نہیں ہمارے کیا رہا تھا کیا نہا ہے۔ کیا زمانے کا انقلاب ہو۔ کیا جرات ہے۔ (رحیل) کیا زمانہ رہی اب آفت جان ہو گئے۔ کیسے تھوڑے کوئی آرام جاں سیر یہ طرح۔ کیا سبب کہو ہے۔ کیوں کس عرض سے ہ کیا سبب کیا واسطہ کیا کام تھا بتلائیے۔ گھر سے جو نکلے نہ ہو تم ظفر و دندان تک کیا کھتا تھا۔ شاید کچھ اور سمجھا تھا جیسا شاہدہ اور تجربہ میں آیا وہی نہیں سمجھا تھا۔ (غالب) چاہی تو تیرے کیا سمجھا تھا دل۔ بارو اب اس سے بھی سمجھا چاہئے۔ کیا سمجھ کر۔ (ناخ) عبث۔ اپنی بساط اور فہم کے خلاف سمجھ کر۔ (ناخ) کیا سمجھ کر مہرویاں میں پھر جاتا ہو تو۔ آفت عشق گزشتہ محب کو ناخ یاد ہو کیا سوچھی۔ کیا خیال پیدا ہوا کیا وہن بندھی ہو۔ (رحیل) سمجھ کر ساتھ گھڑیا طرف کو حیرت زلف۔ دل کو سمجھاؤ یہ کیا سوچھی ہو دلوں کو۔ کیا سے کیا۔ انقلاب کے لئے کہتے ہیں۔ (رشک) عشق اگر مجھ پہا کیا سے کیا پیدا کرے۔ دل میں عالم عالم اچھا دیکھا پیدا کرے۔ کیا سے کیا ہو جانا۔ انقلاب عظیم ہو جانا۔ کچھ کچھ ہو جانا۔ (رحیل) اللہ ان کی تربیب پر دل سوزاں ہر دم۔ کیا سے کیا ہو گئی جسے کی صلن دیکھ لیا۔ (امیر) رات دن کہہ دل میں ہو توں کا مجمع کیا سے کیا ہو گئی (شکر کا کے گھر کی صورت کیا شان میں مجھے پڑ جائیں گے۔ دیکھو شان میں</p>

کیا

کیا

جتنے پرانا کیا شک ہو سبب نہیں۔ یقینی ہو کیا تھے۔ رکنا تینہ عجیب
 چیز۔ اچیل کسی کا دمنا کلے کی کا حوصلہ کلے مرے اران کیا
 تھے ہیں جو دل کے دل میں رہتے ہیں؟ بوقت۔ بوقت کی جگہ کیا
 صلاح ہو کیا مشورہ ہو کس امر میں مصلحت سمجھتے ہو۔ رزق ہنری
 ہے اُن کے آنے کی یاں کل پہ جا صلاح۔ اوی جان برب آدم اب
 تیری کیا صلاح۔ کیا ضرور ہو۔ کچھ ضرور نہیں۔ (ناخ) دنہا
 محسن سا نہ نے ڈالی ہو کچھلی۔ مہربان کیا ضرور ہو کیسویا یارین۔
 کیا طاقت ہو۔ کیا مجال ہو۔ (ناخ) آسان کی کیا ہو طاقت جو
 جھڑے لکھنؤ۔ لکھنؤ جھڑے پر خدا کی لکھنؤ۔ کیا علاج کیا
 تہہ کیا چارہ کا کس نہ لکھنؤ (فوق) بیا رشتہ کا جو نہ تھوے ہوا علاج
 کہہ دی ٹیب تو ہی کہہ تیرا کیا علاج۔ کیا عرض۔ کیا عرض ہو۔
 کیا پڑی ہو کیوں۔ (دراغ) کیا عرض ہو مری تقدیر کو مجھ سے
 بچھے۔ آہو کاو طلبکار کہ رسوا کی کا۔ (غفر) ان کو کیا عرض جو
 خواخواہ جھگڑی میں پھنسیں۔ کیا غضب کیا۔ بڑا قہر کیا۔ بڑا تم کیا
 (ناخ) اگلے مٹی رتبہ دانتوں کا بہت کم کر دیا۔ کیا غضب تھے کیا
 ہیرے کو نیک کر دیا۔ کیا غضب ہو۔ (دراغ) ستم ہو (ناخ)
 کیا غضب ہو کسک محسن کا بستر کرتے نہیں۔ ہو زبان برگ سے ہرگز
 شاعران ہمار کیا غم۔ کیا غم کیا غم ہے کیا فکر ہے کیا بد ہو۔ (دراغ)
 غم اٹھانے کے واسطے ہو۔ زندگی ہو اگر تو کیا غم ہو۔ (امیر) جھکو کیا
 غم نہیں دیکھو ہیں وہ مٹی تو ندیں۔ خاک میں جھکو دلائی کہ دست میری
 دیکھو غم۔ کیا فائدہ۔ بے فائدہ بے نتیجہ۔ مثال کے لئے دیکھو کئی سنتا
 ہو۔ کیا عرض ہو۔ یہ کچھ فرض نہیں۔ یہ کچھ ضرور نہیں۔ یہ کوئی کلیتیں
 (غالب) کیا فرض ہو کہ سب کو لے ایک سا جواب۔ آؤ نہ ہم بھی میرا

کریں کوہ طور کی۔ کیا قاضی کی گدھی جڑائی ہو۔ (دہلی) کیا کچھ تصور
 حاکم کا کیا ہو جو ڈاں۔ کیا قاضی کلے کر گیا۔ دیکھو قاضی گانے کر گیا کیا
 قہر ہو کیا غضب ہو۔ (ناخ) زندگی بھر تو صفائی رہی کیا قہر ہو
 ہے مری خاک سے قائل کا کدردا من۔ کیا قہر ہے۔ کیا غضب ہے
 ستم ہے۔ (دوق) کیا قہر ہے جتنا کہ وہ جاہت سے ڈکے ہو۔ اتنا ہی
 اُسے چاہیں گے ہم اور زیادہ۔ کیا قیامت کی کیا غضب کیا کیا
 ستم کیا۔ (شرف) یہ سوچتا ہوں کہ میں نے یہ کیا قیامت کی۔ کہ درد
 عشق کہا بھی تو کبریا سے کہا۔ کیا قیامت ہو کیا غضب ہے کیا تم
 ہے (شہیدی) انی بائیں نی گھاتی نی جاہت ستیا پار۔ کیا قیامت
 ہے نئے شخص پر آنا دل کا بیکر حسین ہو۔ کیا کلام کیا کام ہو۔ کچھ کام
 نہیں کیا واسطہ کیا علاقہ۔ (غفر) شادی کے موقع پر رنج کی باتوں
 کا کیا کام ہو کہ ہو گا کسی دیوار کے سایہ میں پڑا تیر کیا کام محبت
 سے اس آرام طلب کو کیا کچھ کس قدر کتنا۔ بہت کچھ (غفر)
 کیا کچھ مدبہ لٹ رہا ہو۔ کیا کچھ نہیں کہا۔ خدا جانے اس کے دل میں
 تمھاری طرف سے کیا کچھ بھرا ہوا ہے۔ (دراغ) جہاں کو جان کو
 مارا پرو کر زلف میں موی۔ خدا کی مار کیا کچھ نہ ہر مٹا اس کو بڑے میں۔
 کیا کچھ سنا چاہتے ہو۔ دیکھو کچھ سنا چاہتے ہو۔ کیا کرتا ہو ایسا
 نہ کو بجا فعل کرتا ہو نہ کر کی جگہ۔ کیا کام کرتا ہو کی جگہ کیا شغل
 رکھتا ہو۔ معافی بیک میں کیا پروردگار تسلیم ہو کیا کیا کیا نقصان
 پہنچایا۔ (شرف) ہر گل کی بلبوں نے بھری دماغ میں ہو گلپیں کر کیا
 کیا صیاد کیا کر کے گا کیا کر دے۔ حیرا ہوں کچھ مجھ میں نہیں آتا
 مجبور ہوں۔ (شہیدی) انکا کے دوسری مٹی سجا مڑا مٹی
 نہیں۔ یہ تیرا جو کر دے کیا؟ کس کام میں لاؤں۔ بیکار ہو۔ (شہیدی)

کیا	کیا
<p>کیا کیا۔ خائبیں ہیں مگر ہر دست پاؤں پر کیا کیا۔ کیسے کیسے کوئی نہ مصحفی، آزاد تو دیکھ تو گھر سے نکل کے اے بے حرکت دیکھنے کو تو روک آؤ ہیں کیا کیا؟ کہاں کہاں کی جگہ ہے جو دوست میں ہم بھی ہیں ہیں اویس کیا کیا۔ حرم میں دیر میں بھانڈے میں صھراں گلشن میں نہ قابل کرنے کے واسطے (غائب) قابل پیشگی سے مدعا کیا۔ کہاں تک اس سر پا نہ کیا کیا کیا کیا۔ بڑا غضب کیا۔ بڑا ستم کیا بڑی سیرت ہو۔ نہایت شرم کی بات ہو۔ (عاشق) اس پر وفا کو بیا کیا ہتے کیا کیا۔ اس دل کو مفت خود کیا ہتے کیا کیا۔ کوئی بجا بات نہیں کی۔ (نفرہ) انھوں نے خط واپس کر دیا تو کیا کیا اس صفت میں لایا۔ (غالب) مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اویس تم۔ تو نے وہ گنج باغ کرنا کر کیا کے کیا کیا کچھ بہت کچھ۔ (سیر) قبلہ کعبہ خدا ملاؤ شفق۔ مضطرب ہو کے اُسے میں نے لکھا کیا کیا کچھ۔ پرکوں کیا۔ قمر شوق کی اپنی تاثیر ہر سحر تیرے وہ کہنے لگا کیا کیا کچھ۔ کیا کیا گزری۔ کیا کیا مصیبت پیش آئی۔ کیا کیا را (تدبیر) آواز کس سے کہنے کوں سننے لگا کیا کیا گزری۔ کیا کیا گزری کیا مصیبت آئی۔ زہرا، صدمہ گزری۔ اید گزری۔ ہر میں تیرے کیا کیا گزری۔ کیا کیا نہ کیا۔ سب کچھ کیا کیا کون ہی کسرا غبار بھی۔ (مضمون) ہتے کیا کیا نہ تیرے عشق میں محبوب کیا۔ صبر و یقین کیا گریہ محبوب کیا کیا کیا نہ ہو۔ کون سی بات درگاہی کون سی رسوائی نہ ہوئی۔ (نشد) کیا کیا نہ تیرے عشق میں یار ہو گیا نہ سوا ہوا ذلیل ہوا خواہ ہو گیا کیا کیجیے کیا کیجیے۔ (کچھ) روزن فطن و بدعتی فاعل دونوں طرح مستقل ہو۔ لیکن اب بعض فصحاء لکھو روزن فاعل ہی استعمال کرتے ہیں) کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ (مسن) کیا کیجیے بیان</p>	<p>صفت خفا کی۔ بھلوادی۔ جناب کبریا کی۔ کیا گاتے ہو۔ کیا لعل بکتے ہو۔ (انانت) جب کہا میں نے مرے پاس ہی اب آتے ہو۔ لولا وہ دہرہ جس طعن سے کیا گاتے ہو کیا گزرتی ہو۔ کیسی مصیبت آتی ہو۔ (سحر) جاہت میں کیا گزرتی ہو۔ بندے سے پوچھئے۔ دل لولٹا ہو صدمہ جا بجا کہ عشق سے کیا گزری۔ کیسی گزری۔ کیوں نہ کہ سہروئی کیا را (تدبیر) آیا۔ (حلال) ہم تو مر کے بنے یوں شب یلدا گزری تم نے اتنا بھی نہ پوچھا کہ کیا گزری ہے صدمہ کوئی پس مرگ پچھتے آیا کہو فرشتوں سے کیسی ملازمین گزری کیا گزری کیا وقت پیش آ (امیر) وعدہ و صل نے کیا تجو۔ (پچھتے) کیا حال میں گزری۔ کیا گزری کیا حالت ہوگی۔ (غالب) اسل بخاسل دے پخت مشکل آڑی مجھ کیا گزری گئی آؤ روزن حاضر ہوئے کیا گزرتی کیا پانی یا ہو۔ (کوئی کھنڈی) ایک ندی کا نام ہو۔ اس شخص سے کہتے ہیں جو زنا دین کی باتیں کرے کیا گزرتے گا گزرتا ہو۔ (ش) یہی کیوں نہیں ہوتے کیا کیا۔ کیا نقصان ہوا (سحر) چلے نہ کہنے پہ ناراض دوست کے کوئی ہماری جان گئی مفت کیا گیاں کا کیا اصل لگے ہیں۔ کیا ایسے اصل گئے ہیں۔ یہ مجاہدہ پیشتر جی میں تسلیم ہو داغے اور طرح بھی کہا ہو (اش) ہم اب سے میں گے بوسہ گل تیرے سامنے کیا ایسا اصل کر تے لب میں لگا ہوا۔ (شوق قدوائی) مجھے تو چھب کے بہت بھول میں گزرا دل میں۔ ایسے کیا اصل لگے ہیں تیرے رخساروں میں کیا لطف ہو۔ کیا مزا ہو۔ بڑا لطف ہو ناخ، کیا مزا ہو اگر گرتے سے جھکے سننے نہ دو گھر دینی کیا لگتا ہو کیا تیرے چہرے ہوتا ہو۔ (نقصان ہوتا ہو۔ (ان لوقت) کوئی کسی کو مار ڈالے تو میرا کیا لگتا ہو کیا کچھ تعجب نہیں (نواب مرزا شوق) بہرہوں گھر میں نہیں صاحب کا پتہ نہ</p>

کیا

کیا

یہ نہیں بدنام جو ہو جاؤ تو کیا لگتا ہو۔ کیا کوئے کیا فائدہ حاصل کرے
 کیا کیا کیا فائدہ حاصل کیا۔ کیا پایا۔ (دواغ، غیر سے مل کے
 کیا لیا تو نے۔ ہم سے ملے تو کچھ مزہ ملتا یا کیا نقصان کیا (امیر)
 ہائے کیسا دل نادان نے چھنایا جھکے۔ میں نے کیا اس کا لیا تھا
 کہ ستایا جھکے کیا لیتا ہو دیکھو اب کیا لیتا ہے۔ کیا مال ہو۔
 محض بے حقیقت اور ناچیز ہو۔ (عاشق) شیریں کیا مال ہو تیرے آگے
 غم سے خود وہ بانی بانی ہو۔ کیا خیال کیا خیال ہو۔ کیا مقدور ہو۔ کیا
 حوصلہ ہو۔ (آتش) آنکھوں کا عاشقوں کی رہ یا میں ہے غرض دامن
 برائے کے ڈوٹے کے پڑے کیا مجال خاک کیا پھیلیاں سڑی جاتی ہیں۔
 منہ۔ (دعویٰ) کیا جلدی بھی کس بات کی جلدی پڑی تھی (جاننا صاحب) کھل
 جالے چھپ جھالے سے نوج کیا۔ مثل ہو کیا سڑی جاتی تھیں پھیلیاں
 میری۔ کیا مذکورہ تعریف کے لئے کہتے ہیں؟ کچھ موقع نہیں محل نہیں
 جگہ نہیں۔ نام نہیں۔ (دواغ) یہ وہ گھر ہے کہ خوشی کا تو یہاں کیا مذکورہ غم ہی
 آیا مرے دل میں تو بہت سا آیا۔ کیا مزہ رہ جائے۔ کس قدر بے لطفی ہو
 (دواغ) پردی پردی میں بہتر ہے۔ اے چھپر چھپاؤ۔ کیا مزہ رہا جو جھک
 رہا ہوئے لگے۔ کیا مزے کی بات ہے۔ کس قدر حیرت انگیز ہے کہ عقلمند
 بات ہو۔ (دواغ) شکوہ کے لئے کیا شکر ہو۔ پھر غنا میں کیا مزے کی بات
 ہے۔ کیا نصیبت ہے۔ بڑی شکل ہو۔ (غوثی) قدوائی، خود میں مرگ تو
 شوق جھالے نہ رہی۔ کیا مصیبت ہو کہ میں چہ میں مجبور ہوا۔ کیا مرگ مارا
 بڑی فتح حاصل کی (اسباء) صفائی ہو گئی شرب کو تہ نہ رشید طاعت سے
 خدا کے فضل سے کیا مرگ مارا گرد و خاک کیا معنی۔ کیا سبب کیوں
 (معروف) ہم سے ملنے کے کیا معنی۔ ہم سے اس گفتگو کے کیا معنی؟
 کیا موقع کیا عرض۔ (معروف) چاہ میں چاہے ہو یا نہ ہو۔ عزت و

آبرو کے کیا معنی ہو کیا مجال۔ کیا مقدور۔ (معروف) تو ہی دل میں
 ہر ذرہ آتو اسکے عزت و آبرو کے کیا معنی یا کیا ممکن۔ (نقیر) ادھر
 کی تاثیر مشہور ہو کیا میں جو بچہ میں دودھ کا انڑنو۔ کیا مقدور کیا تاب
 کیا مجال۔ (دورق) پھرتا ہے اہتمام میں شادی کے رات دن مقدور
 کیا کہ شمر کے دم بھرا سناں۔ کیا لچکا۔ کیا فائدہ ہوگا۔ (شور) کھینچ
 تلوار چھپر غیر کو کراتا ہو قتل۔ میرے لچانے سے کیا ایسی تغیر مجھ لچکا
 کیا ممکن۔ نا ممکن ہو۔ دشوار کی جگہ۔ (میل) تلاش اس شعلہ دو کی
 اور دم لینے کی کیا ممکن۔ جوناے مرگ گئے تھک کر تو آہ آتشیں بجلی
 کیا منہ۔ کیا منہ ہو۔ کیا مجال ہو۔ کیا تیرہ ہو کیا حقیقت ہو۔ (دورق)
 سنگ اسود نہیں جو چشم تباں۔ بوسہ مومن طلب کرے کیا منہ۔
 (ظفر) کیا منہ کہہ نہ پھر قاتل کی شکایت۔ یاں منہ ہی مرے زخم مرگ
 کا نہیں کھلنا کیا منہ دکھاؤ گے کیا جواب دو گے کس طرح سحر ہو
 ہو گے۔ (شور) اعلیٰ جسے جھلے اے اب ماریو کیا منہ دکھائیگا
 نصاوی کے سامنے۔ کیا منہ دکھائیں۔ مرے شرمندہ ہیں سخت
 شغل میں (غالب) جو رے باز آئے پر نا ائین کیا کہتے ہیں ہم تجھ کو منہ
 دکھائیں کیا۔ کیا منہ ہے بھول بھولے ہیں کس قدر خوش ہیں
 ہو۔ جب کوئی شخص بدکلامی کرتا ہو اس سے بھی طنز آ کہتے ہیں
 کیا منہ کا تو لہو کہ یعنی یہ کام کچھ آسان نہیں ہو۔ یہ کام مشکل ہو اور
 دیر طلب ہو۔ (درخاک) لاکھ غنا سے کہتا ہو قبول دعوت۔ کھانا کھانا
 اے منہ کا تو لہو کیا ہو کیا منہ لیکر جانوں کس منہ سے جاؤں بہنو
 دکھاتے خرم آتی ہو۔ کیا ناک لیکر لوٹے ہو کیا ناک لیکر بات کرتے ہو
 (دہلی) کس منہ سے بات کرتے ہو یعنی شرابا زبے گریباں میں منہ ڈالو
 کیا نام بعض لوگوں کا لکھ کلام ہوتا ہو کیا نشہ پیا ہو۔ منہ شخص

کیا	کیست
<p>عہ۔ مبارک۔ دفعہ کی کیا ہی کام بنا ہو۔ وہ کیا ہی رات تھی۔ کیا ہو کیا معاملہ ہو کیا تھا ہو کس بات کا ہو۔ (غالب) بہت اسی غم گیتی خراب کم کیا ہو۔ غلام ساقی کوڑ میں جھگو غم کیا ہو کیا چیز ہے۔ (نقوہ) غمخوارے ہاتھ میں کیا ہو۔ (غالب) جان تم پر شمار کرتا ہوں۔ میں نہیں جانتا دعا کیا ہو کس چیز کا نام ہو۔ (غالب) غمخاری طرز روشن جانتے ہیں ہم کیا ہو۔ ترتیب پر ہے اگر اظہار نظم کیا ہو نہیں کی جگہ سے سخن میں غائب کی آتش افشانی یقین ہو ہم کو بھی یقین اب اس میں کیا ہو بے حقیقت ہو ہوا ہر شے کا مصاحب پھر ہو اترنا۔ وگرنہ شہر میں غائب کی آہو کیا جب کوئی نام لیکر پکارتا ہو اس کے جواب میں کہتے ہیں کیا کہتے ہو کیا کام ہو بی بی ہو۔ (غالب) ہاں بھلا کرتا بھلا ہو گا۔ (اور درویش) کی صد کیا ہو کیوں ہو۔ کس واسطے ہو۔ (نقوہ) کچھ میں نہیں آتا کہ آپ کی صد کیا ہو۔ کیا چیز ہے راہ مارتے ہیں۔ (دہلی) (ظفر) کیوں آنے سے ڈرتے ہو کیا یاد کرو گے۔ (غالب) کیواسطے آتے ملک یاد کرتے رہو گے۔ مدت تک احسان نہ ہو گے۔ (حضرت) ہو کس کا جگر چہ یہ بیداد کرو گے۔ لودل تھیں ہم دیو ہیں کیا یاد کرو گے لاکھ اور غائب کے واسطے کیا یاد کریں گے مستقل ہو زندگی اپنی اسی طرح جو گوری غالب۔ ہم بھی کیا یاد کریں گے کہ خدا رکھتے تھے۔</p>	<p>دواغ ہم نہ کہتے تھے نہ کر عشق اپنی لپٹاں بڑگا۔ جو کیا تو نے دوا گئے ترسے اول آیا۔ اخیل الا یا نصیب نازک قاتل کے سامنے آیا ہمارے دل کا کیا دل کے سامنے کیا گئے آہنگا۔ کئے کا پھل ملیگا۔ (دواغ) سرکات کے عاشق کا نہ اترائے اٹھا۔ اکہ نہ کیا آہنگا سرکار کے آگے کیا اور گرد نہ جانا میں ہوتی تو گرد کھاتی بشل (عو) ہماری صلاح پر چلتے تیرے نقصان نہ ہوتا۔ کیا پانا۔ دیکھو چا کیا پانا کیا دھرا (عو) مذکور کثرت۔ (غالب)۔ (نقوہ) سب (حضرت) ہی کا کیا دھرا ہے کیا دھرا کا رت ہونا۔ جو کچھ کیا تعاقب غلات ہو جانا۔ کیا کرنا۔ علی الاضطرار ہمیشہ کوئی کام کرنا۔ (زانچ) ہوتی ہو آفت خط قبر ہے اسے نازل یہ سنہم چو بیداد کیا کہتے ہیں کے کا پاس۔ اپنے نعل کا لحاظ۔ (قد) اپنے گئے کا پاس نہ آتا ہوا حیف۔ جھگو بنائے توئے سٹایا ہزار حیف۔ دیکھو اپنے کیا دوا (ع) صفت۔ مکار وہ شخص جسکا پیشہ مکر ہو۔ کیا رسی۔ (دوا) اردو نظم میں ہر وزن کا رسی آتا ہو) مونث کھیت یا باغ کا ہر ایک چھوٹا حصہ جس کی جھٹ بنا دیتے ہیں۔ (محسن) کیا رسی چرک اعتکات میں ہو۔ ادا آپ دروں طواف میں ہو کیا سمت۔ (ع) بکان ناری غلط ہو وکان تازی صبح اموش دانا کی عقلندی۔ نیم فرماست۔ کیا فی۔ (ن) کیا ان کی طرف منسوب کیا ان جج "کے" کی بڑجو یعنی بادشاہ عالی درجہ ہو۔ کہاں سے ایران کے چار بادشاہ ملا ہوتے ہیں ایک دوسرے کی عیب و تحسوس کے لئے لہر آپ۔ کینٹ۔ (د) مذکور دھارستارہ مجمع کے مارنیکا تازیانہ۔ کینٹ۔ (د) مذکور ایک درخت اور اس کے پھل کا نام۔</p>

کیا۔ مذکور کیا ہوا نسل۔ جسے (غالب)۔

کیا آگے آئے۔ جسے نسل کا خیا زہ اٹھانا ہو (دواغ) محشر
میں بھی ہو خواہش خلوت مجھے ایسی۔ کتا ہوں کیا میرا آئے مٹاؤ گی
دیکھو اپنا کیا آگے آیا کیا سامنے آیا ہو اے اعمال کی سترامی۔

کیڑا

کیسا

کی شکل کے بنائے جاتے ہیں۔ کیر سی آنکھ، دم، اکونجی آنکھ۔
 کیڑا - ۱۔ ذکر اکرم۔ ریشکے والا جانور۔ ۲۔ کھن، ۳۔ عوام سانپ
 بچھو۔ ۴۔ ظفر، رات کو بے روشنی نکالنے کو برسات میں۔ ۵۔ دم سے ہوتا ہے
 کیڑے کا خطر برسات میں ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ کھنل میں مٹی میں حج کے ساتھ
 مستقل ہے۔ (نقذی) اس کے سر میں کیڑے بہہ رہے ہیں۔ (تو اس
 چارہ بانی میں بھی کیڑے ہو گئے ہیں رات بھر سوئے نہیں دیتے۔ کیڑا
 دباننا۔ ۱۔ ہم کسی کی خواہش نفسانی مٹانا۔ ۲۔ کیر اگلا۔ ۳۔ ہم خواہش
 نفسانی کا زور ہونا۔ کیڑا اسی صفت موٹ۔ ۴۔ بلی پتلی۔ (جان صاحب)۔
 کیر اسی بولائیوں پائیں گی بھلا کھنک۔ چائیں برس کا ہوا رمان خدا
 حافظ کیڑا لگنا۔ ۱۔ میک لگنا۔ ۲۔ کھن لگنا۔ ۳۔ کیرے کا ضرب کر دینا کسی
 چیز کو۔ کتاب یا زبانی ادنیٰ کیڑی یا رات وغیرہ کو جو بعض قسم کے
 کیڑے چاٹ جاتے ہیں اسے کیڑا لگنا کہتے ہیں۔ (نقذی) بانات میں
 کیرا لگ گیا۔ (آتش) رو گل پر دیکھ کر شبنم کو کہتا ہے وہ گل کیا ہی
 بھیتی ہے کہ کیرا لگ گیا بانات میں۔ کیروں کا کھر۔ وہ سورج جو
 کیر کی بنیلتے ہیں۔ کیرے ہننا۔ (عو) سر میں کھرت سے جوئی پڑنا۔
 کیرے پڑنا۔ کسی چیز میں سرٹ جانے سے کیرے پیدا ہونا۔ (عو) عیب
 ہونا۔ نقص ہونا۔ (نقذی) اس معنی میں کیا کیرے پڑے ہیں۔ اس
 بچے میں کیا کیرے پڑے ہیں۔ کیرے پڑیں۔ (عو) بدتر سے خراب
 اجرات۔ کیرے پڑیں اس کو کہتی ہیں تو فریاد۔ شیریں نے کہا
 اسلئے جو رنگ میں کیڑا۔ کیرے پڑا۔ عیب کا لانا۔ نقص نکالنا۔
 (ابن الوقت) ہم نے کچھ ہونہیں سکتا ہاں گورنمنٹ میں ہزاروں کیرے
 ڈالنے کو موجود ہیں۔ کیرے کا چاٹ جانا۔ کیرے کا خراب کر دینا۔
 دیکھو کیرا لگنا۔ کیرے کو کڑے۔ چھوٹے چھوٹے کیرے۔

کیڑی - ۱۔ عوام، موٹ۔ ۲۔ چوک۔ اس معنی میں کیڑیاں بیشتر
 مستقل ہے۔ چوٹی یا کیڑی والی۔ (عو) د عورت جبکہ اپنے چوکیں
 نگاہیں کیریاں لگاتا۔ (عو) چوکیں لگاتا۔
 کیں - ۱۔ رھ، نذر، ۲۔ دھندو، سر کے بال، ۳۔ مرٹ کی کلنی، ۴۔ میرا
 جو خاک کی جانب کو کیں بچاں کا۔ زمین پر تاج گرہ پڑ سلیاں کا
 کیں - ۱۔ رنگ، ۲۔ فاری میں کیش۔ تیرداں، ۳۔ ذکر، ۴۔ ڈھلنا۔ خانہ۔
 کیں - ۱۔ جیسے گھڑی کا کیں۔ ۲۔ ہندو ق کا کیں۔ ۳۔ سانچا۔ فریم۔ ۴۔
 معاملہ۔

کیسا - ۱۔ صفت، ذکر، ۲۔ قسم کا، ۳۔ طرح کا۔ ۴۔ جیسے کیسا رنگ
 جو کس بات کا کس چیز کا جیسے کیسا روپیہ دیکھتے ہو کس قدر۔
 کتنا۔ نہایت۔ (نقذی) کیسا ڈھیت لڑکا ہے؟ غیر کا ذکر کرنا
 اور ہمارے آگے۔ داغ اس بات سے جلتا ہے کھلی کیسا؟ کس کام کا
 محض بیکار ہے۔ (مصحفی) اٹھ سربا میں سے میرے جا میں گھر اپنے
 طبیب۔ اب دم آخر ہر یاں کیسی دو کیسا علاج؟ کس طرح۔
 کس ڈھنگ سے۔ (صبا) نقد دل ہاںے چرا کر کت پر فن کیسا۔
 چکے بیٹھا ہے جھکنا ہے ہو گرون کیسا؟ کیا ذکر کیا ذکر۔ (ناظم)
 میں تو کس گنتی میں ہوں قیں کا قصہ سنکر۔ کہتے ہیں یہی ایک
 انداز ہے سو کیسا؟ کہاں کا کس کا۔ (ناظم) تیش و زاری و
 تنہائی و سرگردانی گھڑیں سب کچھ ہیں موجود، مسخر کیسا۔
 رانیں، کیا فنگ اور مہر جان تاب کہاں کا ہو گا دل بیتاب
 کسی سوختہ جان کا کیوں کس لئے۔ (داغ، بخشد) اس بت
 سفاک کو اچھا دوا دوا جگر خون ہی محمد میں نہ تھا خون کا دعویٰ کیسا
 و تعجب کا لفظ۔ رزوق انبل سے لیئے دل کو نکال کے وہ صریح

کیا

کیش

جو مانگا تو کہا آنکھیں بحال کے کیسا مزاج پر سی کیلئے بھی متعل
ہے۔ (نقرہ) آج آپ کا مزاج کیسا ہے۔ (دراغ) غیرتہ تم میں
وہ خاموش تھے میں نے پوچھا۔ جی ہو کیسا تو کہا تیرا کلیجہ کیسا
کیسا علاج کرتا ہوں۔ قرار واقعی سزا دینے کی جگہ۔ کیسا کیسا
ہر طرح پر۔ (امیر) کبھی دلو انہ الفت نہ تھا راجھا۔ لوگ بھانے
کو سمجھا شے کیسا کیسا۔ کیسا ہی! کیسے قدر۔ (نقرہ) کیسا ہی
سمجھاؤ در اثرا نہیں یا کسی قسم کا۔ (نقرہ) کیسا ہی گڑا ہوا سوت
لے آؤ۔ کیسی صفت مونس۔ چاہے جس طرح کی راسخ، جی بڑا دیتا
ہے کیسی زمین سنگلاخ۔ خامہ تیشہ تو راسخ کو کہیں سے کم نہیں
مختلف حالت دکھانے کے لئے۔ (دراغ) عجیب ہر وقت کی پہچانی
یہ یاد ہو۔ کبھی کسی ہو کبھی اپنی طبیعت کیسی۔ کیسی بنے کیا
معاملہ پیش ہو۔ (راسخ) وہ کافر تہ خوشید سے مسلمان حضرت
راسخ۔ اسی دیکھنے کیونکر چنے کیسی بنے کیا ہو کیسی گزری۔ کیا بنے
آئی۔ کس طرح زندگی بسر ہوئی۔ (دراغ) یہ نہ پوچھو کہ عمر جو میں
کیسی گزری۔ دل دکھانے کا اگر ہو تو دکھائے کوئی۔ کیسی مجھ
کیسا مندر جو دیکھو وہ دل کے اندر مثل۔ یہ قول وحدت وجود
دالوں کا ہے۔ (ان کی مراد اس سے ہے کہ دل میں سب کچھ موجود
ہے کیسی ہو۔ بہت بڑا ہو بڑا نتیجہ ہو۔ قضا شاہو۔ (دراغ) فریادی
فرقت ہیں بہت چاہتو والے۔ کیسی ہو جو آجائے اثر سب کی
دو عایں۔ کیسی جی۔ چاہا جس طرح کی سکتی ہی۔ (راسخ) انہیں میں
عذار اتشیں یاد گرم۔ بوزہ کیسی ہی ٹھنڈی میں کون شہار گرم
کیسے کیسا کیسی چم کے قسم کے۔ کس رنگ کے۔ (نقرہ) کیسے بھول
لاؤں۔ وہ کیسے آوی ہیں! (سوال کے لئے) کیوں۔ (نقرہ)۔

تم کیسے آئے۔ کیسے کھڑے ہو یا کس طرح کس حالت میں جیسے
تم کیسے ہو یا کس قدر۔ کتنے۔ (شہید) انجیل کا مری پاس
نہیں آپ کو مطلق پر ہم تمہیں ہم دیکھ کے ڈر جاتے ہیں کیسے
کیونکر کی جگہ۔ (راسخ) کوئی کیا جانے کھلاڑی کھیلنے ہو کیسے تم
بارہا اس گنجہ کو تم نے بڑ کر دیا۔ بعض شعراء لکھتو کیونکر معنی
میں استعمال ہو پر ہیز کرتے ہیں یا کیا ذکر کی جگہ۔ (دراغ) کیسے یاد
آنکھ ملاتے نہ تھے سوار۔ بھائے عدا جو میاں سے تی تیج آبدار
کیسے کیسے کس کس طرح کے۔ (راسخ) زمین جین گل کھلاتی ہو
کیا کیا۔ بدلتا ہو رنگ آسمان کیسے کیسے۔ کیسے ہو۔ مزاج کیسا ہے
کیسے۔ (دراغ) مونس۔ (مندو) ازعفران۔ کیسے۔ (دراغ) صفت
(مندو) ازعفرانی۔ زرد و کیسے یا نا۔ ذکر۔ زعفرانی پوشاک۔
زرد پوشاک جو ہندوؤں میں دھوا کو پہناتے ہیں۔ کیسے یا نا
ہندوستان کے راجپوتوں میں قدیم سے دستور چلا آتا ہو وہ
جب کسی راجا کی پر عہد و پیاں کر کے جاتے ہیں تو اس قول و قسم
کے اظہار کے واسطے زرد لباس پہنتے ہیں اور اس سے یہ غرض
ہوتی ہے کہ یا تو فتح کر کے آئیں گے یا وہیں جان دیدیں گے
(سودا) صد برگ و جعفری و گل اشرفی نے اب۔ کیسے یا نا
کر کے یہ باہم کیا قرار۔
کیسے۔ (ف) بردن سیمہ) ذکر۔ اجیب۔ پاکٹ۔ تھیلی خفیہ
کیسے۔ (ف) کیسے۔ (ف) صفت جب کترا۔ اچکا۔ دیکھو کھینسا
کیش۔ (ف) لمرک۔ دن۔ مذہب و عادت۔ خوب و صفت۔
صفت! طریقہ۔ روش ہیرواں۔
کیش۔ (راگ) ذکر۔ نقد۔ روپہ پیا۔ کیش۔ (راگ)۔

کیش

کیفیت

مونث۔ مذکر کو بھی۔

کیفیت۔ رع۔ کیونکہ کس طرح۔ اس معنی میں لفظ فارسی میں متعلیٰ ہے

یا لیکن فارسی اصطلاح اودہ عرض جو تقسیم قبول نہ کرے جسے سیاهی

اور پسیدی۔ فارسی واسلے بمعنی حالت۔ نشہ وستی بھی استعمال کرتے

ہیں۔ مذکر نشہ۔ سرور۔ انیم یا ہوشیاں نصیب رہیں سامعین کو

کیفیت شراب ناب مرے ہر خن میں تھا کیفیت۔ (اوج، وناکی

راے تھی ہر طرح سے خلاف قیاس۔ رہا تھا دیر ملک دل پر کفیت

بیم و ہراس یا کسی چیز کی کیفیت جس کی کمی بیشی کی تیز سرف عقل

سے تعلق رکھتی ہو جیسے حرارت۔ برودت۔ مزہ اور بو۔ رنگ۔ چیزوں

کا اثر۔ انسان کا علم جبل وغیرہ کینی بصفت۔ مجبور۔ سرشار نشہ باز

ذوق۔ میں وہ کیفی ہوں کہ پانی جو تو بجائے شراب۔ جو ش کیفیت

سے تیری خاک کے پیانے میں۔ کیف و کلم۔ رع۔ کیف وہ عرض جو

تقسیم نہ قبول کرے۔ کم۔ وہ عرض جو بذات خود قابل تقسیم ہو اور

اس کی مقدمہ اور وزن یا عدد یا پیمائش۔ یہ معلوم ہو۔ مذکر کیسا

اور کتنا۔ کیفیت۔ رع۔ حالت وضع جو کسی شے میں ہو۔ فارسی

واسلے اس حالت کو بھی کہتے ہیں جو نشہ پینے سے حاصل ہو بتشدید

یا فصیح ہو۔ فارسیوں نے تنجیف یا بھی استعمال کیا۔ (سجری۔)

یہ کوز دست ساتی مشکیں کلا نہایت۔ وصد ہوش کیفیت یک

بیال نہایت۔ کیفیات جمع مونث متعلیٰ ہے۔ (نقہ، بار بار آپ کو

حالات اور ضبط اوقات کی کیفیات پوچھا اور صفا کیا۔ مونث لفظ

باجرا حقیقت۔ محسن، اس کی کیفیت اگر دیدہ و باطن میں آئے

خلد میں شربت دیدار حق اچھو ہو جائے۔ بعض شعرا نے بغیر تشدید

یا سے دوم بھی کہا ہے۔ (دواغ) کیفیت خاص ہے گو یامری مہجوری کی

حال جو یار کا جنگام قسم ہوتا ہے۔ رنگ ڈھنگ۔ (نقہ، لڑکے کی عیب

کیفیت ہے۔ شرح تفصیل۔ (نقہ، پوری کیفیت آج معلوم ہوتی

یا لطف۔ بہار۔ رونق۔ ارتشک، میکشواہ مبارک کی نہ پوچھو کیفیت

(شرف) کس کیفیت کی چاندی کے، دنتوں پہ تھی بہار۔ پڑنے سے

بس کے عطریں ان پر گلوں کے ہار۔ لطف۔ مزہ۔ نشہ۔ (صبا،

نقیہ سست ہیں ہر وقت کیفیت میں رہتی ہیں۔ کبھی طوفان سبزی کا

کبھی گھولائینوں کا۔ رپرٹ۔ اکثر نقوش میں ایک خانہ لکھتے ہیں

جس میں کوئی خاص بات لکھتے ہیں اور اس خانہ کو خانہ کیفیت

کہتے ہیں کیفیت آنا۔ لطف آنا۔ کیفیت اٹھنا۔ لطف حاصل

کرنا۔ (رشتک، جو اہل زہد ہیں کیفیت اٹھاتے ہیں سری زبان ہے

ساغر کلام شراب۔ کیفیت اٹھنا۔ لازم۔ لطف حاصل ہونا۔

(رند، ساتی پلا شراب جو کیفیتیں اٹھیں۔ ٹھکڑا بھی ہو سرور وہ بہت

بے حجاب ہو۔ شرف، ہمارے ساتھ وہ گلوں کو بکھرے آیا تھا چین کی

کیفیت اٹھتی جو اہر بچھا جاتا۔ کیفیت جب ہے۔ لطف جب ہے۔

(دواغ، جب ہے کیفیت رہوں یوں اس کے ساتھ۔ نشہ وے

جس طرح تو اہم رہے کیفیت دکھانا۔ لطف دکھانا۔ تماشا دکھانا

(اختر شاہ) دودھ، جب ہیں میں یہ غزل بجائی۔ کیفیت تازہ ایک دکھائی

کیفیت دینا۔ لطف دینا۔ (دواغ، شراب عشق میں جتنے عجیب تاثیر

دیکھی ہے۔ یاد کر رہیں دیتی ہے کیفیت کہیں بکڑ۔ کیفیت رکھنا۔

ہامزہ ہونا لطیف ہونا۔ دآتش، پوسے کے کھتی ہے اس میکدی

میں کیفیت۔ محبت تو نہ کے شیشے کو نشیاں ہوگا۔ کیفیت طلب

کرنا۔ (قانون، استفسار کرنا۔ سرکاری طور پر دریافت کرنا کیفیت

کرنا۔ لطف دکھانا۔ (شرف، کیفیت تو مرے غبارے کی۔ جب ہو

کیوں	کین
<p>کینڈا۔ (دھون غتہ) ذکر۔ ہونہ۔ پیانہ۔ ڈول۔ دھج۔ (نقرہ) اکامراج بھی عجب کینڈی کا، جو گھڑی میں لوگ گھڑی میں ماشہ کینڈا کرتا۔ تخمینہ لگانا۔ سرسری پیمائش کرنا۔ کینڈا لینا۔ خاکا مٹانا۔</p>	<p>حق میں کیا سمجھ۔ کیا اے اغزو۔ (ن) امونٹ۔ سرخ گندھک جس سے تاپے کا سونا بناتے ہیں۔</p>
<p>کینٹہ۔ (ن) ۴ بروزن زینہ۔ (ن) ذکر۔ نقص۔ عداوت۔ کپٹ۔ کینٹہ پرور۔ کینٹہ خواہ۔ (ن) صفت۔ صاحب غضب و غصہ۔ کینٹہ رکھنے والا۔ کینٹہ توڑ۔ (ن) صفت۔ دل میں بغض رکھنے والا۔</p>	<p>کینٹ۔ (ن) موٹ۔ نقص۔ عداوت۔ (مومن) امری تہذیب میں لاغیر کو۔ کہاں تاک۔ پیشہ کیں ہو چکی، ۲ فریب کینچل کینچلی۔ (ن) غنہ۔ ہندی میں بھنم چہاں بھی جو سنگرت میں کینچی کر۔ (مومنٹ۔ سفید تیلی جھلی جو سانپ کے جسم کے اوپر ہوتی ہے۔) (ناسخ) کینچی موبان کر اور اس کی چوٹی ہار ہے اور</p>
<p>چلا لینے والا۔ کینٹہ رکھنا۔ کینٹہ بھینا۔ کینٹہ ور۔ (ن) صفت۔ کینٹہ رکھنے والا۔ دیکھو کین کینٹیا۔ (اردو صفت۔ (دیکھو) ہنگام اور خود غرض آدمی۔ فریبا۔</p>	<p>پوشاک۔ لباس۔ کینچلی آنا۔ کینچلی جھاڑنا۔ کینچلی بدلتا۔ لباس بدلتا۔ (کنایت) حالت بدلتا۔ دوسرا رنگ اختیار کرنا۔ کینچلی بھڑانا مردار کینچی کے جسم پر سے اترنے کا زمانہ آنا۔ (سانپ کے لئے متعلق جو کینچلی جھاڑنا</p>
<p>کینڈان۔ (ن) کتے۔ بزرگ۔ وال۔ (مانند) ذکر۔ رمل جو بہت بلند مستعارہ سا توں آسمان پر ہے۔ مجاز آسا توں آسمان کیوں۔ (ن) موٹ۔ ملی ہوئی دالیں۔</p>	<p>کینچلی جھوڑنا۔ کینچلی ڈالنا۔ سانپ کا ریزہ جسم سے پوست دور کرنا۔ (منہر) اکڑانیں اور پیچ باقی ہیں منہر۔ گویا ناگن نے کینچلی جھاڑی ہے۔ کینچلی سی آج رہا نا۔ (کنایت) کسی پوشاک کا ڈھیلنا۔ کی وجہ سے آسانی سے اتر جانا۔ (شعور) ڈھیلی ہوئی قبائلی جسم زار پر۔ بے قصد کینچلی کی طرح سے اتر گئی یا خوبصورت نکل آنا۔ کینچلی کا کچکا۔ ایک قسم کا پکا جب اسے کھینچتے ہیں تو سدا کی کینچلی کی طرح لمبا ہو جاتا ہے۔ کینچلی میں آنا۔ سانپ کا نئی پٹی بدلنے کو ہونا۔ مراد کینچلی کے جسم پر سے اترنے کا زمانہ۔ جیسے سانپ کینچلی میں بھرتا ہے تو نہایت بد روپ اور سست ہو جاتا ہے۔</p>
<p>کینڈا۔ (ن) کتے۔ بزرگ۔ وال۔ (مانند) ذکر۔ رمل جو بہت بلند مستعارہ سا توں آسمان پر ہے۔ مجاز آسا توں آسمان کیوں۔ (ن) موٹ۔ ملی ہوئی دالیں۔</p>	<p>بلکہ اسے نظر بھی کم آنے لگتا ہے۔ کیونکہ کینچلی چھل کر اس کی آنکھوں کو دھندلا کر دیتی ہے۔ کینچو۔ دیکھو کچو۔</p>
<p>کینڈا۔ (ن) کتے۔ بزرگ۔ وال۔ (مانند) ذکر۔ رمل جو بہت بلند مستعارہ سا توں آسمان پر ہے۔ مجاز آسا توں آسمان کیوں۔ (ن) موٹ۔ ملی ہوئی دالیں۔</p>	<p>کینڈا۔ (ن) کتے۔ بزرگ۔ وال۔ (مانند) ذکر۔ رمل جو بہت بلند مستعارہ سا توں آسمان پر ہے۔ مجاز آسا توں آسمان کیوں۔ (ن) موٹ۔ ملی ہوئی دالیں۔</p>
<p>کینڈا۔ (ن) کتے۔ بزرگ۔ وال۔ (مانند) ذکر۔ رمل جو بہت بلند مستعارہ سا توں آسمان پر ہے۔ مجاز آسا توں آسمان کیوں۔ (ن) موٹ۔ ملی ہوئی دالیں۔</p>	<p>کینڈا۔ (ن) کتے۔ بزرگ۔ وال۔ (مانند) ذکر۔ رمل جو بہت بلند مستعارہ سا توں آسمان پر ہے۔ مجاز آسا توں آسمان کیوں۔ (ن) موٹ۔ ملی ہوئی دالیں۔</p>
<p>کینڈا۔ (ن) کتے۔ بزرگ۔ وال۔ (مانند) ذکر۔ رمل جو بہت بلند مستعارہ سا توں آسمان پر ہے۔ مجاز آسا توں آسمان کیوں۔ (ن) موٹ۔ ملی ہوئی دالیں۔</p>	<p>کینڈا۔ (ن) کتے۔ بزرگ۔ وال۔ (مانند) ذکر۔ رمل جو بہت بلند مستعارہ سا توں آسمان پر ہے۔ مجاز آسا توں آسمان کیوں۔ (ن) موٹ۔ ملی ہوئی دالیں۔</p>
<p>کینڈا۔ (ن) کتے۔ بزرگ۔ وال۔ (مانند) ذکر۔ رمل جو بہت بلند مستعارہ سا توں آسمان پر ہے۔ مجاز آسا توں آسمان کیوں۔ (ن) موٹ۔ ملی ہوئی دالیں۔</p>	<p>کینڈا۔ (ن) کتے۔ بزرگ۔ وال۔ (مانند) ذکر۔ رمل جو بہت بلند مستعارہ سا توں آسمان پر ہے۔ مجاز آسا توں آسمان کیوں۔ (ن) موٹ۔ ملی ہوئی دالیں۔</p>

کیل	کیفیت
<p>اکثر بندہ ہنوکے واسطے پان کی گلدی میں لگا دیتا ہے۔ (منیر) قنچی سے ہونٹ چلنے میں محرم کے وصف میں۔ مقرر صاب ہیں کیل ہر انجیا کے پان کی کہ ایک قسم کا زہر جس کو عورتیں ناگ میں پنتی میں اور جو ناگ کی صورت کی ہوتی ہے۔ لوجہ کی کیل جو بکلی میں لگی ہوتی ہے۔ آم جو درخت کے آسموں میں سب سے چھوٹا ہو۔ کیلا جانا انوسوں سے منہ بند کیا جانا۔ (بجرا) جھوٹا کسی نے جو مل گئی سے تو زہر چھٹکا گیا وہ جی سے۔ کبھی نہ کیا گیا کسی سے وہ سانپ جو زلف غبر میں کا۔ کیل کا کھٹکا نہیں۔ (کھٹو) لٹا ہے۔ اندیشہ ضعیف ہو کسی شے کا زرا خوف و اندیشہ تھیں۔ (منیر) وہ مراد مل تھا کہ جس کو کیل کا کھٹکا تھا۔ سو تعلق سے تھو پھیرا لوک مرگاں واہ وا۔ (بجرا) دُر وہن کے لئے خاموشی مناسب ہے۔ یہی جو قتل تھیں بس میں کیل کا کھٹکا۔ کیل کا ٹنڈا۔ ذکر۔ ہتھیار۔ اوزار۔ اسلحہ۔ سامان۔ (نقرے) کیل کا ٹی سے درست ہو کر فوج آگے بڑھی۔ وہ اپنے کیل کاٹنے سے ہوشیار ہیں۔ (رفیق) قدوائی (وہ دن اور گئے ہو خیر دار اب۔ بہرہ کیل کاٹنے سے ہوشیار اب ایک قسم کا زہر۔ کیل گھر۔ ذکر۔ نذیح۔ کیل کھانا۔ یعنی سیانہا سے کوہا کر اس کے اندر سے پیپ کا خشک مادہ کھانا۔ (رحم) خوب خشک بنانا۔ بہت مارنا پٹنا۔ (کیننا)۔ (دھ) (منتر) سے سانپ کو قابو میں کرنا تاکہ نہ کاٹے۔ (مجدروح) اٹھ اٹھنے سے بھی زلف کا سودا نہیں جاتا۔ کالا تر اکاٹے سے بھی کیلا نہیں جاتا۔ مکان کے کوفوں میں مل پڑھ کر کلیں کا ڈھاننا تاکہ وہاں آسب یا جن و دیگر کا اثر نہ ہو۔ (جادو) یا منتر کے نودے سے کسی شخص کو اپنے خلاف کرنے سے باز رکھنا۔ منہ بند کرنا۔ عورتیں جس شخص کی زبان بند کرنا</p>	<p>از اسباب ہوا۔ کیفیت کھٹنا۔ لطیف ظاہر ہونا۔ کیفیت کی جگہ لطف کی جگہ۔ کیفیت ڈھنڈا۔ (آتش) زوال جن میں تو ٹوٹ لینے دیجے کیفیت۔ ہمارا آخر ہر جہان دور ہر صبا گلگوں کا کیفیت ملنا مرہ ملنا۔ (آتش) یہ کیفیت اُتے جی ہر جو بکے مقدار میں۔ لے الفت نہ خم میں جو نہ شیفے میں نہ ساڑ میں۔ کیفیت میں ہونا تشہ میں رہنا کیفیتیں۔ کیفیت کی جگہ۔ (دوغ) اسبہ کو کرتا عمل تو دھتتا کیفیتیں۔ قنطروت زہر اسبہ کا دانہ نہ تھا۔</p> <p>کیفر۔ (ن) اندر۔ بدی کا عوض۔ بڑے کام کا بدلہ۔ کیفر کردار۔ (ن) اندر۔ عمل بدی کا پاداش۔ (قدرا) جو سراہا تھیں خود اس کے خاک میں مل جائیں۔ ہر ایک حال میں پائیں وہ کیفر کردار۔ کیفر کردار کو کچھ کرنے کی سزا بنانا۔</p> <p>کپکپ۔ (ناگ) اندر۔ ایک قسم کی انگریزی مٹھائی جو میدہ انڈا میوہ وغیرہ ڈال کر سانچے کے ذریعہ سے تھوڑیں پکائی جاتی ہے۔</p> <p>کیکیر۔ (دھ) ذکر۔ بھول۔ یہ نغذہ اسے ہندی سے بھی ہے۔ کیکیری (دھ) مونٹ۔ بھول کا جھوٹا درخت۔ ایک قسم کی سلاخی جو کیر کو کو کیر کر کر کے اسی کے اندر بتاتے چلے جاتے ہیں۔ چین کے مانند ہوتی ہے۔ یہ کیکیر کی چلی سے مشابہ ہوتی ہے۔ کیکیری بنانا۔</p> <p>کیکیری کاڑھنا۔ کھڑے پر کھڑے بنانا۔</p> <p>کیکیرا۔ (دھ) ذکر۔ ایک آبی کیر کا نام۔ سلطان</p> <p>کیل۔ (دھ) مونٹ۔ پرگ۔ لوجہ کی کھونٹی۔ (کھٹنا) کے ساتھ) پیپ کا ڈورا جو جماسوں یا جھوٹے عینسی سے کھٹکا ہے۔ (کھٹنا) کھٹانے کے ساتھ۔ (منیر) انشان کے ذہر جلد سے جو سستہ ہو گئے کیا کوئت کا ہر کام محاسوں کی کیل میں تلبی کتری ہوئی چھایا جو</p>

کیلا

کیما

چاہتی ہیں۔ اس کا نام لیکر دو روز میں کیل بنو کر دیتی ہیں۔ ظفر لیکے میر نام در میں مت دبا، اس کی کیل۔ میں ہوں تیرا دوست نام تو زبان دشمن کی کیل یہ کیلیں جو بنا کیلیں مٹو کتا۔ زعفرہ، مستری نے دو گھنٹے میں ایک دروازہ کیلا رکنا پتہ آنے جانے کو رکھ دیا۔ کیلا۔ (۱)۔ یہ مسعود، اندر کو بیچ لکڑی کی، گوشت خور جانوروں کے وہ دونوں بڑے دانت جنکے وسیلے سے وہ گوشت کاٹتے یا خاکار پکڑتے ہیں۔

کیلا۔ (۲)۔ بروزن چیل (مذکر) ایک درخت اور اس کے پھل کا نام۔ اس کے پھل کیل کیلے کی گوڈ کیلے کی پھلیوں کا گچھا۔ اول دہلی میں دوسرا کھیتوں میں مستعمل ہو۔

کیلوٹس۔ (یونانی) مذکر۔ غذا کا معدے میں پہلا حصہ۔

کیلی۔ (۱)۔ موٹ۔ لکڑی کی کھوٹی۔ وہ کھوٹی جو کینواں چلانے والی جوت جڑنے میں لاؤ کی رشتی اور جو سے کے درمیان جگا کر کینواں چلاتے ہیں۔ لکڑی کی لاٹھ۔ وہ لکڑی کی لاٹھ جو راجہ پتھورائے جو سیوں کے کتنے سے راجہ باسک کے سر پر کھڑی کی تھی۔ (منیر) راجہ ناگ کہا جندہ ناگ کے سرب۔ کیلی جو باسک سے سیدار کے سرب پر کھڑی کے ایک داؤں کا نام جو ناگوں میں پتہ ڈال کر کیا جاتا ہے۔ کرنا کے ساتھ) وہ کیل جو پیسے کے باہر نکل جانے کے واسطے دھڑے کے سوراخ میں لگاتے ہیں۔ کیلی کا کھٹکا نہ ہونا۔ دہلی، کیل کا کھٹکا نہیں کیلی والا۔ کیلیا۔ (۲)۔ مذکر۔ کھوٹوں کے بل جلائی والا۔ پانی کا جس واسطے اوروں کاٹنے والا کیلیاں۔ ایک قسم کا گیت جو پیشہ زانی گاتے ہیں۔ (قدوس) سماں بندھا جو چوٹا ہے یہ کیلیاں مالی کہ بڑا کاسٹہ طنبور رشتیاں ہیں تار۔ کیمپ۔ دیکھو کیمپ

کیخت۔ (۱)۔ انگریز لکھتے۔ گھوڑی یا گودھڑ کا جھڑا جس کو دانہ دار بنا کر دکھائی دے لیتے ہیں اور موسم برسات میں اس کی جوتیا بننے میں کھینچی۔ (۲)۔ صفت۔ کیخت کا بنا ہوا۔

کیٹرا۔ (۱)۔ انگ۔ مذکر۔ غلے، مٹا، کالہ کیٹوس۔ (یونانی) مذکر۔ غذا کا معدے میں دوسرا حصہ جو کیلوٹس کے بعد ہوتا ہے۔

کیٹیا۔ (یونانی) عربی میں بھی صفت زرسازی ہے۔ فارسی میں

معنی کرو حیل بھی ہے۔ صوفیوں نے ہر مرد کا دل کی نظر عشق کا دل کے معانی میں بھی استعمال کیا ہے۔ موٹ۔ وہ علم جس میں ماوی چیزوں کی جمیئت اجزائی بحث ہوتی ہے۔ یعنی یہ چیز جس کس غصے سے مرتب ہو یا فلاں فلاں غصے سے کون کون چیزیں بن سکتی ہیں جو علم اشیا کی تاثیر سے متعلق ہو اس کو کیما اور جو اس سے متعلق ہو وہ کیما ہے۔ زرسازی کی صنعت۔ (۲)۔ ہنریت مفید حصول مقصد کا ذریعہ۔ (۳)۔ مالی۔ اگر دیکھ کہ کرتا ہی کچھ کیما ہے۔ نسل جو کہ کرنے کے سبب بدیا ہو کہ آنا پتہ، (۴)۔ اب (منیر) کیما ہو اب کے دونوں میں پختہ مغز عشق پہلے کچھ سڑی بھول و نا کیا ہو۔ کیما بنانا، چاندی سونا بنانا۔ مطلب حاصل کرنا۔ آسانی سے روزی حاصل کرنا کیما بنانا۔ لازم۔ کیما ساز کیما کر۔ (۵)۔ فارسی میں کیما کر بھی سکار۔

خربہ بھی مستعمل ہے۔ (۶)۔ صفت کیما بنانا والا۔ کیما سازی۔ کیما گری۔ (۷)۔ موٹ۔ زرسازی۔ کیما کھنڈا۔ کسیر بنانا۔

ہنریت مفید اور سب مراد خیال کرنا۔ (۸)۔ (۹)۔ وہ ہم سے خاکساروں کو جب اپنا خاک پاچھے ہم اپنی خاکساری اپنے

کیوں	گ
<p>آئین کے کیونکہ اندھا دوسرے شخص کی مدد کے بغیر نہیں آسکتا اور مثل اپنی بوقوتی کو دیکھنا نقصان اٹھانے کی جگہ بولتے ہیں۔ کیوں کہ کیوں دی۔ تحقیق کے لئے کیوں ہی۔ کیوں صاحب کی جگہ مستقل ہو کیوں ہی۔ کیوں صاحب۔ کیوں کی جگہ مستقل ہو۔ (دراغ) (دراغ) ہی میں مزاج متعابا بدل گیا۔ کیوں ہی یہی قرار ہوا عتابناہ کا کیوں سپرد ملی۔ (عو) کس بھادو۔ کتنے سیر۔ (دراغ) (پڑی) تیج لالی جو جیبر کا جھن چکاؤ تو دیتی ہو کیوں سیر کا جھن۔ کیوں کھڑا کس طرح کس دلیل سے (مومن) اخذ یا باقہ اٹھاؤں عرض طلب سے بھلا کیونکر اس کے ڈھنگ سے (نفرہ) ابھی میں نہیں آتا ہو کام کیونکر شروع کیا جائے؟ دیکھو کیونکر کیونکر عرض کروں عرض نہیں کر سکتا۔ (توبہ النصوح) دعا کے بارے میں غلط بات کیونکر عرض کر لیں کیونکر ہو۔ (دہلی) کیا سامان ہو۔ کیا توبہ ہو کیسے ہو۔ کیا کیفیت ہو۔ (غالب) اچھے بہم اگر دیکھتے ہو آئینہ دیو سے شہر میں دو دو ایکے ہیں تو کیونکر ہو تو کونکر (دہلی) اس لئے کہ۔ اس طرح ہو کہ لکھتے میں اس جگہ کیونکر بولتے ہیں۔ (مومن) کیونکہ امید و خاس ہوئی گئی گئی تھک رہے ہیں کہ وہ وعدہ سے پشیمان ہو گا؟ سوچ رہے کہ (نفرہ) آپ کی بات صحیح نہیں ہے کیونکہ میں نے تحقیقات کی۔ کیوں کہ یہی کہی یسی انوکھی بات کہی۔ گئی جگہ (دراغ) غیر ہے۔ ناشا دیکھو کیوں کہی۔ چاہتا ہوں (دراغ) کیوں کہی۔ کیوں کہ لڑکا پیٹ پڑا تا ہے۔ پاشا عزت کا ظاہر کر تا ہے۔ کیوں مرے جاتے ہو۔ کیوں گھبرائے جاتے ہو جلدی کیا ہے۔ (دراغ) وصل کے باب میں کی عرض تو منکر بولے کیوں مرے جاتے ہو۔ جگہ جگہ ہو جائے کیوں منکر لکھتے ہیں۔ جب یہ کہتے تو کہی جگہ مستقل ہو۔ کیوں کہ میں ان میں کا کہہ سکتا ہوں کہ ان کی</p>	<p>جڑ سے آتی نہیں کیوں انو خاک گردی اسخ ہر اک ستا دکان بیشک ضرور۔ (نفرہ) کیوں ہوا آپ بڑا ہو پائے کیسے ہیں؟ خواہ ہی ہو۔ چاہی ہو ہی ہو کی جگہ۔ (غالب) (دراغ) اس سے ہیں کہ عجب ہی کیوں نہ ہو۔ کیسے ہمارے ساتھ عداوت ہی کیوں نہ ہو۔ کیوں نہیں کلام منفی کے جواب میں آتا ہو جس میں استفہام ہو۔ (نفرہ) نہ نے ادوار سے فرمایا کیا میں غبارا پروردگار نہیں ہوں انھوں نے جواب دیا کیوں نہیں۔ یعنی کیوں نہیں سے خدا کے پروردگار نہ ہونے سے انکار یعنی پروردگار ہونے کا اقرار کیا گیا ہے؟ یہ لفظ عام طور پر بھی استفہام کے جواب میں آتا ہو خواہ کلام منفی ہو یا مثبت۔ (نفرہ) کیا تم سیر کو نہیں چلو گے؟ جواب کیوں نہیں آپ بھی چلے گا؟ جواب کیوں نہیں؟ سوال کی حالت میں لہجہ کا فرق نہ ہوتا ہے تو کیوں پروردگار ہو لیتے ہیں۔ اس صورت میں ضرور باہر ضرور کے معانی دیتا ہے۔ کیوں ہم نہ کہتے تھے۔ آخر وہی بات ہوئی جو ہم کہتے تھے (غالب) ہاں اب کہتے ہیں کہ خداوند کی جانے دو لجاؤ۔ قسم تو ہم سے گریہ بھی کہیں کیوں ہم نہ کہتے تھے۔</p>
	<p>گ</p> <p>ذکر۔ اس کو کاف فارسی کاف بھی کہتے ہیں۔ ابجد کے حساب سے اس کے عدد بھی ک کی طرح ۲۰ فرض کئے گئے ہیں۔ یہ حرف فارسی کے لئے مخصوص ہو۔ عربی میں نہیں آتا۔</p>

گا	گاج
<p>گا۔ (۱) مذکر۔ یہ کلمہ استقبال کے صیغوں کے آخر میں آتا ہے جیسے آئیگا۔ پائیگا۔ مونث کے لئے گی۔ کسی آخر میں بعض کلمات کے آخر فائدہ نسبت کے معنی گاہی آتا ہے۔ جیسے ارنگا۔</p>	<p>پہ۔ تری گات بڑی۔ نظر آئی نہ مجھے تیری کوئی بات بڑی۔ کھانا کے ساتھ۔ (۲) رنگ۔ اسی حال دو عالم تری ایجاد کے صدقہ صیغہ نئی پائی تو نئی گات نکالی۔ عورت کا اوپر کا دھڑ جسم۔ بدن۔</p>
<p>گاب۔ (۱) مذکر۔ گودا۔ (۲) سفر۔ گابا۔ (۳) دکن، دیکھو گا بھا۔ نمبر۔ (۴) مذکر۔ (ہندو) حیوانات کا محل۔ (۵) انا۔ گونا کے ساتھ، بچی نسل، کم چٹہ غلہ۔ گابھڑا انا۔ حیوانات کا خام محل گرا تا۔ رعب و اب کا کتا یہ۔ (۶) فقر، وہ اس حوصلہ کی پوری معنی کہ اس کے سامنے گا بھی گا بھڑا ہی تھی۔</p>	<p>گات انھونا۔ عورت کے بالغ ہونے پر بھجائیاں انھونا۔ (۷) قد، کیا گڑی گات تری ابھری ہو اٹھ اٹھ۔ اس سے ثابت ہو کہ سخت تزلزل اور شوخ۔ گات اٹھنا۔ چھائیاں انھونا۔ عورت کے بالغ ہونے علامت ظاہر ہونا۔ گات سے ہونا (عو۔ ہندو) حاملہ ہونا گاتی۔ (۱) مونث۔ عورتیں چادر یا دوپٹے کو دونوں کان دھوں پر ڈال کر سینہ پر باندھ لیتی اور اس کو گاتی کہتی ہیں۔ (۲) باندھنا گانا کے ساتھ سے پیٹنے کو آتش شیدائے گاتی باندھ کر۔ دلربائی ختم کی اس جانچ میں گات نے دھڑ اٹھنے ہو کر لڑکی گاتیاں۔ تنہا سے انھری ہوئی چھائیاں۔</p>
<p>گاہی۔ (۱) مذکر۔ (۲) مذکر۔ (۳) مذکر۔ (۴) مذکر۔ (۵) مذکر۔ (۶) مذکر۔ (۷) مذکر۔ (۸) مذکر۔ (۹) مذکر۔ (۱۰) مذکر۔ (۱۱) مذکر۔ (۱۲) مذکر۔ (۱۳) مذکر۔ (۱۴) مذکر۔ (۱۵) مذکر۔ (۱۶) مذکر۔ (۱۷) مذکر۔ (۱۸) مذکر۔ (۱۹) مذکر۔ (۲۰) مذکر۔ (۲۱) مذکر۔ (۲۲) مذکر۔ (۲۳) مذکر۔ (۲۴) مذکر۔ (۲۵) مذکر۔ (۲۶) مذکر۔ (۲۷) مذکر۔ (۲۸) مذکر۔ (۲۹) مذکر۔ (۳۰) مذکر۔ (۳۱) مذکر۔ (۳۲) مذکر۔ (۳۳) مذکر۔ (۳۴) مذکر۔ (۳۵) مذکر۔ (۳۶) مذکر۔ (۳۷) مذکر۔ (۳۸) مذکر۔ (۳۹) مذکر۔ (۴۰) مذکر۔ (۴۱) مذکر۔ (۴۲) مذکر۔ (۴۳) مذکر۔ (۴۴) مذکر۔ (۴۵) مذکر۔ (۴۶) مذکر۔ (۴۷) مذکر۔ (۴۸) مذکر۔ (۴۹) مذکر۔ (۵۰) مذکر۔ (۵۱) مذکر۔ (۵۲) مذکر۔ (۵۳) مذکر۔ (۵۴) مذکر۔ (۵۵) مذکر۔ (۵۶) مذکر۔ (۵۷) مذکر۔ (۵۸) مذکر۔ (۵۹) مذکر۔ (۶۰) مذکر۔ (۶۱) مذکر۔ (۶۲) مذکر۔ (۶۳) مذکر۔ (۶۴) مذکر۔ (۶۵) مذکر۔ (۶۶) مذکر۔ (۶۷) مذکر۔ (۶۸) مذکر۔ (۶۹) مذکر۔ (۷۰) مذکر۔ (۷۱) مذکر۔ (۷۲) مذکر۔ (۷۳) مذکر۔ (۷۴) مذکر۔ (۷۵) مذکر۔ (۷۶) مذکر۔ (۷۷) مذکر۔ (۷۸) مذکر۔ (۷۹) مذکر۔ (۸۰) مذکر۔ (۸۱) مذکر۔ (۸۲) مذکر۔ (۸۳) مذکر۔ (۸۴) مذکر۔ (۸۵) مذکر۔ (۸۶) مذکر۔ (۸۷) مذکر۔ (۸۸) مذکر۔ (۸۹) مذکر۔ (۹۰) مذکر۔ (۹۱) مذکر۔ (۹۲) مذکر۔ (۹۳) مذکر۔ (۹۴) مذکر۔ (۹۵) مذکر۔ (۹۶) مذکر۔ (۹۷) مذکر۔ (۹۸) مذکر۔ (۹۹) مذکر۔ (۱۰۰) مذکر۔</p>	<p>گاتے گاتے آدمی بکاؤت ہو جاتا ہے۔ مثل کام کرتے کوٹے آری تجربہ کار ہو جاتا ہے۔ سیکھتے سیکھتے انسان ماہر ہو جاتا ہے۔</p>
<p>گاج۔ (۱) مونث۔ (۲) ہندو۔ (۳) بھلی برحق گرچہ غضب۔ (۴) غصہ۔ (۵) گھٹے۔ (۶) گھٹے۔ (۷) گھٹے۔ (۸) گھٹے۔ (۹) گھٹے۔ (۱۰) گھٹے۔ (۱۱) گھٹے۔ (۱۲) گھٹے۔ (۱۳) گھٹے۔ (۱۴) گھٹے۔ (۱۵) گھٹے۔ (۱۶) گھٹے۔ (۱۷) گھٹے۔ (۱۸) گھٹے۔ (۱۹) گھٹے۔ (۲۰) گھٹے۔ (۲۱) گھٹے۔ (۲۲) گھٹے۔ (۲۳) گھٹے۔ (۲۴) گھٹے۔ (۲۵) گھٹے۔ (۲۶) گھٹے۔ (۲۷) گھٹے۔ (۲۸) گھٹے۔ (۲۹) گھٹے۔ (۳۰) گھٹے۔ (۳۱) گھٹے۔ (۳۲) گھٹے۔ (۳۳) گھٹے۔ (۳۴) گھٹے۔ (۳۵) گھٹے۔ (۳۶) گھٹے۔ (۳۷) گھٹے۔ (۳۸) گھٹے۔ (۳۹) گھٹے۔ (۴۰) گھٹے۔ (۴۱) گھٹے۔ (۴۲) گھٹے۔ (۴۳) گھٹے۔ (۴۴) گھٹے۔ (۴۵) گھٹے۔ (۴۶) گھٹے۔ (۴۷) گھٹے۔ (۴۸) گھٹے۔ (۴۹) گھٹے۔ (۵۰) گھٹے۔ (۵۱) گھٹے۔ (۵۲) گھٹے۔ (۵۳) گھٹے۔ (۵۴) گھٹے۔ (۵۵) گھٹے۔ (۵۶) گھٹے۔ (۵۷) گھٹے۔ (۵۸) گھٹے۔ (۵۹) گھٹے۔ (۶۰) گھٹے۔ (۶۱) گھٹے۔ (۶۲) گھٹے۔ (۶۳) گھٹے۔ (۶۴) گھٹے۔ (۶۵) گھٹے۔ (۶۶) گھٹے۔ (۶۷) گھٹے۔ (۶۸) گھٹے۔ (۶۹) گھٹے۔ (۷۰) گھٹے۔ (۷۱) گھٹے۔ (۷۲) گھٹے۔ (۷۳) گھٹے۔ (۷۴) گھٹے۔ (۷۵) گھٹے۔ (۷۶) گھٹے۔ (۷۷) گھٹے۔ (۷۸) گھٹے۔ (۷۹) گھٹے۔ (۸۰) گھٹے۔ (۸۱) گھٹے۔ (۸۲) گھٹے۔ (۸۳) گھٹے۔ (۸۴) گھٹے۔ (۸۵) گھٹے۔ (۸۶) گھٹے۔ (۸۷) گھٹے۔ (۸۸) گھٹے۔ (۸۹) گھٹے۔ (۹۰) گھٹے۔ (۹۱) گھٹے۔ (۹۲) گھٹے۔ (۹۳) گھٹے۔ (۹۴) گھٹے۔ (۹۵) گھٹے۔ (۹۶) گھٹے۔ (۹۷) گھٹے۔ (۹۸) گھٹے۔ (۹۹) گھٹے۔ (۱۰۰) گھٹے۔</p>	<p>گاج۔ (۱) مونث۔ (۲) ہندو۔ (۳) بھلی برحق گرچہ غضب۔ (۴) غصہ۔ (۵) گھٹے۔ (۶) گھٹے۔ (۷) گھٹے۔ (۸) گھٹے۔ (۹) گھٹے۔ (۱۰) گھٹے۔ (۱۱) گھٹے۔ (۱۲) گھٹے۔ (۱۳) گھٹے۔ (۱۴) گھٹے۔ (۱۵) گھٹے۔ (۱۶) گھٹے۔ (۱۷) گھٹے۔ (۱۸) گھٹے۔ (۱۹) گھٹے۔ (۲۰) گھٹے۔ (۲۱) گھٹے۔ (۲۲) گھٹے۔ (۲۳) گھٹے۔ (۲۴) گھٹے۔ (۲۵) گھٹے۔ (۲۶) گھٹے۔ (۲۷) گھٹے۔ (۲۸) گھٹے۔ (۲۹) گھٹے۔ (۳۰) گھٹے۔ (۳۱) گھٹے۔ (۳۲) گھٹے۔ (۳۳) گھٹے۔ (۳۴) گھٹے۔ (۳۵) گھٹے۔ (۳۶) گھٹے۔ (۳۷) گھٹے۔ (۳۸) گھٹے۔ (۳۹) گھٹے۔ (۴۰) گھٹے۔ (۴۱) گھٹے۔ (۴۲) گھٹے۔ (۴۳) گھٹے۔ (۴۴) گھٹے۔ (۴۵) گھٹے۔ (۴۶) گھٹے۔ (۴۷) گھٹے۔ (۴۸) گھٹے۔ (۴۹) گھٹے۔ (۵۰) گھٹے۔ (۵۱) گھٹے۔ (۵۲) گھٹے۔ (۵۳) گھٹے۔ (۵۴) گھٹے۔ (۵۵) گھٹے۔ (۵۶) گھٹے۔ (۵۷) گھٹے۔ (۵۸) گھٹے۔ (۵۹) گھٹے۔ (۶۰) گھٹے۔ (۶۱) گھٹے۔ (۶۲) گھٹے۔ (۶۳) گھٹے۔ (۶۴) گھٹے۔ (۶۵) گھٹے۔ (۶۶) گھٹے۔ (۶۷) گھٹے۔ (۶۸) گھٹے۔ (۶۹) گھٹے۔ (۷۰) گھٹے۔ (۷۱) گھٹے۔ (۷۲) گھٹے۔ (۷۳) گھٹے۔ (۷۴) گھٹے۔ (۷۵) گھٹے۔ (۷۶) گھٹے۔ (۷۷) گھٹے۔ (۷۸) گھٹے۔ (۷۹) گھٹے۔ (۸۰) گھٹے۔ (۸۱) گھٹے۔ (۸۲) گھٹے۔ (۸۳) گھٹے۔ (۸۴) گھٹے۔ (۸۵) گھٹے۔ (۸۶) گھٹے۔ (۸۷) گھٹے۔ (۸۸) گھٹے۔ (۸۹) گھٹے۔ (۹۰) گھٹے۔ (۹۱) گھٹے۔ (۹۲) گھٹے۔ (۹۳) گھٹے۔ (۹۴) گھٹے۔ (۹۵) گھٹے۔ (۹۶) گھٹے۔ (۹۷) گھٹے۔ (۹۸) گھٹے۔ (۹۹) گھٹے۔ (۱۰۰) گھٹے۔</p>
<p>گات۔ (۱) مونث۔ (۲) عورت۔ (۳) عورت کی دروز چھائیاں کی اجرات، مجھ میں جرات ہو بلا دست درازی کی کہاں۔ دیکھ کر جھکو چھپا لینے ہو تم گات عبت یا منع۔ اسلوب جسم کی خوشنالی محبوب کی خوشنالی۔ معشوق کی بیہوشی۔ (۴) ناخ۔ تری بات بڑی سے ہوتا ہے۔</p>	<p>گاج۔ (۱) مونث۔ (۲) ہندو۔ (۳) بھلی برحق گرچہ غضب۔ (۴) غصہ۔ (۵) گھٹے۔ (۶) گھٹے۔ (۷) گھٹے۔ (۸) گھٹے۔ (۹) گھٹے۔ (۱۰) گھٹے۔ (۱۱) گھٹے۔ (۱۲) گھٹے۔ (۱۳) گھٹے۔ (۱۴) گھٹے۔ (۱۵) گھٹے۔ (۱۶) گھٹے۔ (۱۷) گھٹے۔ (۱۸) گھٹے۔ (۱۹) گھٹے۔ (۲۰) گھٹے۔ (۲۱) گھٹے۔ (۲۲) گھٹے۔ (۲۳) گھٹے۔ (۲۴) گھٹے۔ (۲۵) گھٹے۔ (۲۶) گھٹے۔ (۲۷) گھٹے۔ (۲۸) گھٹے۔ (۲۹) گھٹے۔ (۳۰) گھٹے۔ (۳۱) گھٹے۔ (۳۲) گھٹے۔ (۳۳) گھٹے۔ (۳۴) گھٹے۔ (۳۵) گھٹے۔ (۳۶) گھٹے۔ (۳۷) گھٹے۔ (۳۸) گھٹے۔ (۳۹) گھٹے۔ (۴۰) گھٹے۔ (۴۱) گھٹے۔ (۴۲) گھٹے۔ (۴۳) گھٹے۔ (۴۴) گھٹے۔ (۴۵) گھٹے۔ (۴۶) گھٹے۔ (۴۷) گھٹے۔ (۴۸) گھٹے۔ (۴۹) گھٹے۔ (۵۰) گھٹے۔ (۵۱) گھٹے۔ (۵۲) گھٹے۔ (۵۳) گھٹے۔ (۵۴) گھٹے۔ (۵۵) گھٹے۔ (۵۶) گھٹے۔ (۵۷) گھٹے۔ (۵۸) گھٹے۔ (۵۹) گھٹے۔ (۶۰) گھٹے۔ (۶۱) گھٹے۔ (۶۲) گھٹے۔ (۶۳) گھٹے۔ (۶۴) گھٹے۔ (۶۵) گھٹے۔ (۶۶) گھٹے۔ (۶۷) گھٹے۔ (۶۸) گھٹے۔ (۶۹) گھٹے۔ (۷۰) گھٹے۔ (۷۱) گھٹے۔ (۷۲) گھٹے۔ (۷۳) گھٹے۔ (۷۴) گھٹے۔ (۷۵) گھٹے۔ (۷۶) گھٹے۔ (۷۷) گھٹے۔ (۷۸) گھٹے۔ (۷۹) گھٹے۔ (۸۰) گھٹے۔ (۸۱) گھٹے۔ (۸۲) گھٹے۔ (۸۳) گھٹے۔ (۸۴) گھٹے۔ (۸۵) گھٹے۔ (۸۶) گھٹے۔ (۸۷) گھٹے۔ (۸۸) گھٹے۔ (۸۹) گھٹے۔ (۹۰) گھٹے۔ (۹۱) گھٹے۔ (۹۲) گھٹے۔ (۹۳) گھٹے۔ (۹۴) گھٹے۔ (۹۵) گھٹے۔ (۹۶) گھٹے۔ (۹۷) گھٹے۔ (۹۸) گھٹے۔ (۹۹) گھٹے۔ (۱۰۰) گھٹے۔</p>

گاڑھا	گاڑ
<p>جگہ کسی کی تاک میں بٹھانا۔ گاڑا بیٹھنا۔ گاڑے بیٹھنا۔ لازم ہے گھات لگانا۔ شکاریوں کا گھات میں بیٹھنا۔ چوروں ڈاکوؤں یا دشمن کی گھات میں بیٹھنا۔</p> <p>گاڑنا۔ (دھ) ٹھوکننا جیسے کھل کا ڈنا۔ میچ کا ڈنا۔ ہر چیز کا زمین میں دفن کرنا عموماً اور انسان کے مرے کا خصوصاً۔ گاڑنا پونا دفن کرنا۔ (امیر) فرو دیکوں پر یا رو کو کہاں گاڑیں کہاں تو ہیں۔ جہاں وہ پاؤں رکھ دیں جو ٹھکانا مرے دفن کیا۔</p>	<p>(مباح صاحب) کٹوری کا گچ کی پینے ہو جو گویاں کہوں بھتی لٹا روں پر گاڑا آن کر کٹوری نے جالاڑی۔</p> <p>گاڑ۔ (دھ) مونٹ لٹچٹ۔ تیل کے نیچے بیٹھی ہوئی گرد۔ نیچے کا گندلا اور گاڑھا تیل۔ گاڑھینا۔ تلچٹ نیچے میٹھ جانا۔</p> <p>گاڑا۔ (دھ) ذکر! خام گیہوں اور جو کا بھنا جو اٹلہ گیہوں اور جو وغیرہ جو خوشہ میں قریب پختی کے ہو گئے ہوں۔</p> <p>گاڑنا۔ (دھ) (دھندو) دبانہ۔ ٹھونسا۔</p>
<p>گاڑ۔ (دھ) مونٹ۔ (دھ) مصیبت۔ مشکل۔ دشواری کا ڈھ پڑنا۔ مصیبت یا مشکل میں آنا۔ کوئی مشکل پڑنا۔</p> <p>ٹھاڑھا۔ (دھ) (دھ) صفت مذکر۔ مونٹ کے لئے گاڑھی یا مونا۔</p> <p>گھنا کپڑا۔ چلا کاغذ۔ جسے گاڑھا دودھ۔ چالاک۔ بد شگون پکھار دینا (مباح صاحب) بین کھد کو کھد گاڑنا یا آرمووی کی پھل میں ۵ ذکر۔ کھد۔ ایک قسم کا موٹا کپڑا۔ لڑائی کا ست یا تہی۔</p> <p>گاڑھا پردہ۔ مذکر۔ (دھندو) پردہ جو بناوٹ سے کیا جائے (قدر) خوب نو پردوں میں افلاک کے رہنا سیکھا۔ سامنے آئیے اندر سے گاڑھا پردہ۔ گاڑھا پسینہ۔ ذکر (دھ) (دھ) (دھ) محنت و مشقت۔ گاڑھا دھو کر۔ ذکر۔ معمولی موٹا کپڑا۔</p>	<p>گار۔ (دھ) ذکر! گوندھی ہوئی مٹی جس سے ایش بننے ہیں ایک راگنی کا نام۔ گارا بنانا یا گارا کرنا۔ مٹی گوندھنا۔ مٹی میں بانی ملانا۔</p> <p>گار گانا۔ (دھ) (دھ) لمبی چوڑی کہانی کہنا۔</p> <p>گاڑو۔ (دھ) (دھ) ذکر! پھرے والا۔ پھر اسیا ہیوں کی جماعت یا میل گاڑی کا گھمان جو سب سے اخیر کی گاڑی میں سوار ہوتا ہے۔</p>
<p>گاڑوں پارتی۔ (دھ) (دھ) دعوت جو کسی باغ میں ہوا اور اس میں بھلوں اور جانے کا بھی اہتمام ہو۔</p> <p>گاڑی مین۔ (دھ) (دھ) ذکر! وہ شخص جو نابالغ کی ذات یا اس کی جائداد یا دونوں کا محافظ ہو۔</p> <p>گاڑا۔ (دھ) (دھ) ذکر! بندوبست کی گوی۔ (دھ) (دھ) دو گاڑا بھرا ہوا ہے؟</p> <p>کین گاہ۔ گھات کا مکان۔ پوشیدہ جگہ۔ جیسے کامر ق۔ وہ لوگ جو کین گاہ میں بیٹھیں گاڑا بٹھانا۔ گاڑی بٹھانا۔ پوشیدہ</p>	<p>گاڑوں پارتی۔ (دھ) (دھ) دعوت جو کسی باغ میں ہوا اور اس میں بھلوں اور جانے کا بھی اہتمام ہو۔</p> <p>گاڑی مین۔ (دھ) (دھ) ذکر! وہ شخص جو نابالغ کی ذات یا اس کی جائداد یا دونوں کا محافظ ہو۔</p> <p>گاڑا۔ (دھ) (دھ) ذکر! بندوبست کی گوی۔ (دھ) (دھ) دو گاڑا بھرا ہوا ہے؟</p> <p>کین گاہ۔ گھات کا مکان۔ پوشیدہ جگہ۔ جیسے کامر ق۔ وہ لوگ جو کین گاہ میں بیٹھیں گاڑا بٹھانا۔ گاڑی بٹھانا۔ پوشیدہ</p>

گازھی	گال
<p>اول فول کینا۔ رقلق اگر بگڑتی ہو گاہ بنتی ہو۔ نشہ بازوں میں گازی چھتی ہو گازی دوستی۔ موت۔ بہت میل جول۔</p> <p>گازی کمانی۔ موت وہ مال جو کمال محنت و مشقت سے حاصل ہو گازی۔ اسباب کا پیار و محبت۔ مشقت کی کمانی</p> <p>گازی۔ اسباب بجانیکا کہ جو پیوں پر چلتا ہو جیسے بھی چھکڑا۔ ہلی۔ رتھ۔ تاکھا۔ نٹن۔ وغیرہ۔ ریل گازی گازیوں گازی دان۔ ذکر۔ کو چیاں۔ گازی جلاسنے والا ریل گازی جلاسنے والے کیلئے مثل نہیں ہو گازی بھر آشنائی نہ جو بھرتا مثل۔ وقت بڑے پر رشتہ داری کام آتی ہو۔ اور میل جول دالے لحاظ نہیں کرتے۔ گازی بھر راستہ۔ اتنا راستہ جہیں سے گازی مل جائے۔ خود اس راستہ۔ گازی جو خانا گازی میں گھوڑا یا بیل جو خانا کرنا یہ گازی جلاتا۔ گازی جلاتا۔ گازی کو جانی کرنا یا کرنا یہ گازی جلاتا۔ گازی چھوٹنا۔ ریل کا کسی سٹیشن سے روانہ ہو جانا کسی مسافر کے پونچنے سے پیشتر ریل گازی کا چھوٹ جانا۔ گازی خانہ۔ ذکر گازی رکھنے کا مکان۔ گازی دیکھ کر پاؤں پھولتے ہیں۔ مثل جب کوئی شخص اپنا کچھ بھی زور نہ لگائے اور بہت نہ کرے اور نہ کے سہارے ہوئے اس کی نسبت بولتے ہیں۔ گازی ساڈیل گال جانا (دو) موٹے آدمی کا ڈھلا ہو جانا۔ رعونت لکھنوی کوئی کہتی تھی کیا ہو یا سبب۔ آئی یہ گاڑی ساڈیل گال گیا سبب گاڑی کا ٹھکانا متدی گاڑی کٹنا۔ لازم۔ گاڑی سے مال چورنا جانا۔ ریل گاڑیوں میں سے ایک گاڑی کا علاحدہ کیا جانا گاڑی</p>	<p>کھینچنا۔ کٹنا یہ کٹنا کا بوجھ یا کسی کام کی ذمہ داری پھوسنا گازی ہانکنا۔ گازی کے بیوں کو کھیلانا۔</p> <p>گازر۔ رن۔ اٹلا ڈال سے غلطی۔ (ا) ذکر۔ دھوبی۔</p> <p>گاس۔ (انگ) موت۔ ہوا۔ روشنی خینہ والا دھواں جو اکثر بڑوں سے پیدا ہوتا ہو۔ ہر ستمیل خوش ہوا کے جو اچھا بھلا اور شکل دونوں بدل سکے گاس کھاتی ہو۔ جیسے کھین ناشر و جن وغیرہ</p> <p>گاف۔ رن۔ ذکر۔ ایک حرف کا نام، پیورہ جھوٹی یا مین کھاس حد سے زیادہ بڑھ جانا۔</p> <p>گاگر۔ (دھ) موت۔ پانی رکھنے کا مٹی کا ظرف۔ وہ ظرف مٹی کا جس میں شربت رکھ کر اور اوپر سے سرخ کھڑا ہانڈھکر پھل کے بار ڈالنے اور مردوں پر چڑھاتے ہیں۔ (شاد) جڑھی جو مریس میں کچے ٹھوڑی کی صورتی کو۔ جانی دھونڈ کے گاگر شراب کی مثل۔</p> <p>گال۔ (دھ) ذکر۔ رخسار۔ گال بچانا۔ (کٹنا) پیورہ کٹنا۔ ڈینگ مارنا۔ شجی گیارنا۔ منہ سے ہم نغم کی آواز کھانا گال بچ جانا۔ گال بچک جانا۔ گال بچک جانا۔ گالوں کا بیٹھ جانا۔ ڈھلا ہو جانا۔ گال بچک جانا۔ جڑھ جانا۔ گال بچک جانا۔ گالوں کا بھول جانا مثلاً ہے۔ بہت موٹا ہونا۔ گال بچلانا۔ اصل معنی میں گالوں میں ہوا بھر کر ادھا کرنا۔ کٹنا یہ بوجھ ہونا۔ حقہ کرنا کی جگہ۔ (انٹا) مثلاً کی طرح سے گال اپنے بھلا تکیوں پر۔ اور اس وقت کے کوئی تو نہ پانی چھلکا۔ گال توڑنا۔ گال کاٹنا۔ رخسار پر دانت مارنا۔ گال پر چلی لینا۔ زور سے بوسہ لینا۔ گال کٹ جانے (تغیر) یہ تنگ گھیسے ہو تو وہ کھینچ کر بال۔ وہ ہاتھ مڑا ہے نہ ہو کر کال۔ (کٹنا) نقصان پہنچانا۔ گال بچانا۔ (کٹنا) یہ</p>

گال

گالیاں

خفت میں ہوتا۔ دیکھ جانا۔ اب اس جگہ ٹھہرنا بل جال میں زیادہ ہے۔ گال والا جیسے مال والا ہمارے۔ (رسل) زیادہ انداز کے آگے بھلے آدمی کو خاموش رہنا بہتر ہے جو ٹھہرا آدمی بچے کو جھٹلا لیتا ہے۔

گالوں میں جاول بھرے ہیں۔ (دھو) کوئی شخص صحن و طہر سے تقریر کرتا یا ڈینگ کی لیتا ہے تو کہتے ہیں گالوں میں جاول بھرے ہیں۔

(جاننا صاحب) وہ ایک دن تھا کہ میرے آگے فرشتوں کی تھی نہال گئی۔ بھرے ہیں گالوں میں ابو جاول کرے ہو باتیں چبا چکا کر۔

گالا۔ (فارسی میں گالا) مذکر۔ دھکی ہوئی اور صاف کی ہوئی روئی کی ایک قلیل مقدار جس کا گولہ سا بنا لیتے ہیں۔ گالا سا صفت روئی کے مانند طائم۔ نہایت سفید۔ گالے دو میں پتھر ترس بشل اس کا استعمال دھل پر ہوتا ہے۔ جب جھوٹا آدمی سچا اور سچا جھوٹا ہو جائے یا ایمان والے کا نقصان اور بے ایمان کا فائدہ ہو۔ جب کینہ کی عزت اور شرف کی ذلت ہو۔ گالے کرنا جگالے بنانا۔ دھکی اور صاف کی ہوئی روئی کے گولے بنانا۔

گالی۔ (دھ) موتل و ششنام۔ بڑبائی اور ہندوستان میں کسن اور جوان کو یاں بن کی گالی۔ بوڑھے کو بچی کی گالی دیتے ہیں۔ وہ پتھر کا پیالہ نما ظرف جس کو ذہن میں گالٹے اور اس میں کوئی چیز رکھ کر موسل سے کٹتے ہیں۔ گالی چڑھانا۔ ایسا کوئی کلمہ کہنا جس سے کوئی فرضی رشتہ قائم ہوتا ہو۔ انفرہ، یہاں تو ابھی ملگنی تک نہیں ہوئی پھر ناحق حضور ان بچاری کو کس اس مکر بھی سے گالی چڑھاتے ہیں۔ گالی دینا۔ دشنام دینا۔ گالی سنانا۔ گالی پنا اس جگہ بیشتر گالیاں معمول پر۔ گالی سنوانا۔ گالی سنانا کا متعدی

(شور) اعجاز سبحانی سے جھکوتیں اٹھا کر گالی لب سوفا سے سنواتے ہونا حق۔ گالی گفتا۔ گالی گلچ۔ مذکر باہمی دشنام دہی۔ زبانوں کی

دکھانے کے ساتھ، گالی ملنا۔ گالی بجانا۔ صورت تو فائدہ کی بتا کوئی ای شور۔ گالی بھی جب ملی۔ حسین و جمیل سے۔ گالی نہیں۔

کچھ بڑا نہیں۔ معیوب نہیں۔ ناگوار ہونے کے قابل بات نہیں۔ (رنگ) گالی نہیں پر عطر لگانا سہاگ کا۔ جو چاہئے سناے جھکو سہاگ میں۔ گالیاں۔ موتل۔ گالی کی جھج ۱۔ وہ گالیاں جو بیاہ

میں سمجھانے والوں کو دیکھتی ہیں۔ (میر حسن) کہیں چٹکیاں اور کہیں تالیاں۔ کہیں قہقہے اور کہیں گالیاں۔ گالیاں بکنا غش

باتیں بکنا۔ گالیاں دینا۔ بڑبائی کرنا۔ بڑا بھلا کرنا۔ (آتش)۔

بوسہ لب مانگنے پر گالیاں دینا بڑبائی۔ زہر ملتا ہے اُسے جس کو ٹھکر ہے غرض۔ گالیاں پانا بڑبھلا سنانا۔ (شور) گالیاں پائیں جو

دبے ان کے باؤں۔ جھکو خلعت مل گیا خدمت ہوئی۔ گالیاں پڑنا گالیاں دیکھنا۔ (احلیل) کہتے ہیں وصل میں تم چھپڑے ہی ملتے ہو مجھے۔ گالیاں کچھ ابھی پڑ پائیں تو کیا بات رہے۔ گالیاں سرکھ

سنانا۔ دیکھو سرکھ۔ (جاننا صاحب) گھن آگے گئے کوؤں کو جن گالیوں سے جی سرکھ سناٹیں سنوت وہ آکر ہمارے پاس گالیاں

سنانا۔ بڑا بھلا کرنا۔ گالیاں دینا۔ دروغ و بگڑائی پر میرے دم پر نہ پوچھو مجھ سے۔ گالیاں عشق و محبت کو سنانا تو کہوں گالیاں

سنانا لیاں۔ موتل۔ مشق توں یا پاروں کی گالیاں جو ابھی ملو ہوں گالیاں کھانا۔ دشنام سنانا۔ (غالب) کہتے شیریں ہیں

تیرے لب کر قریب گالیاں کھا کے بدمزہ نہوا۔ گالیاں گڑھ گڑھ کے جینا۔ نئی نئی گالیاں دینا۔ (غور) تیرا نقشہ کھینچ کر

گائٹھ

گانجا

بیشتر گائٹھ پر جانا مستقل ہو گا۔ گائٹھ چوڑا نا رہندو، کھج کرنا۔ گائٹھ
 دار۔ صفت گرہیں رکھنے والا۔ گائٹھ دینا۔ گائٹھنا۔ گرہ دینا۔
 غالب اسے چمکی گئی پر رشتہ غم میں گائٹھ۔ جو صفر کے افزائش اعداد
 کرے۔ گائٹھ ڈالنے لکھ ڈال دینا کسی چیز میں گائٹھ سے جانا۔ ذاتی نقصان
 ہو جانا۔ اپنی جیب سے روپیہ نکل جانا۔ گائٹھ کا۔ اپنے پاس کا۔ اپنا ذاتی
 گائٹھ کا پورا گئے کا وہ جو چیزیں گرہ ہو۔ (شاد) شیریں ہر مری شاخ
 زبان بھی تو مرہ کیا گئے کی طرح گائٹھ کا پورا تو نہیں ہوں۔ گائٹھ کا
 پورا۔ صفت مذکر کنایت، دو تھمتہ مالدار۔ (ظفر) غنچہ جین کر گائٹھ
 کا پورا۔ اسے صبا۔ جب تک آتی نہیں زندگی تھی کہ ہوا۔ گائٹھ کا پورا
 عقل رہنے کا اندھا۔ صفت۔ اکنا تہ، بیوقوف مالدار۔ گائٹھ کھٹیا
 ذاتی روپیہ۔ اپنا روپیہ۔ گائٹھ کا دینا اعداد ذاتی مول لینا۔ مثل زردادن
 و در و سر خریدن۔ اپنا نقصان برداشت کر کے جھگڑا مول لینا کی جگہ
 گائٹھ کاٹنا۔ جیب کرنا۔ کھٹنا۔ گائٹھ کا کھو نا۔ اپنی گرہ کا روپیہ
 ضائع کرنا۔ گائٹھ کھڑا۔ مذکر جیب کھڑا ہوا۔ کھٹنے والا۔ رداغ اول
 نہ رکھ زلف میں اچکا ہو۔ گائٹھ کھڑا کھٹائی گیرا ہو۔ گائٹھ کھڑا۔
 جدا ناغبین کرنا۔ (دوغ) کھوتا کوئی تو جوڑے سے تڑپے دل کی گرہ
 پہنے دیکھے ہی نہیں گائٹھ کھڑے والے۔ گائٹھ کھٹنا۔ جیب سے چوری
 جانا۔ (کنایت) کھٹکا جانا۔ گائٹھ کرنا۔ (ہندو) اتفاق کرنا۔ سازش
 کرنا۔ (دو) اپنی جیب میں رکھنا۔ جمع کرنا۔ جوڑنا۔ گائٹھ کھونا۔ گرہ
 کھولنا۔ اکنا تہ، کینہ، دور کرنا۔ صفائی کر لینا۔ اکنا تہ، خوب خج
 کرنا۔ گائٹھ گرہ کچھ نہیں۔ (دہلی) بالکل مفلس ہو۔ گائٹھ گرہ میں ہونا۔
 کسی کے پاس روپیہ پیا ہونا۔ بیشتر کچھ کے ساتھ استعمال ہو کر۔ (دوغ)
 قہوائی، زلف پر پہنچ کا سودا کو دل۔ کچھ تری گائٹھ گرہ میں ہو بھی

گائٹھ کھٹنا۔ (دو) صفت مذکر۔ وہ چیز جس میں بہت گرہیں ہوں۔ شریف
 کے لئے گائٹھ کھٹیلی۔ گائٹھ لینا۔ قبضہ میں کر لینا۔ (دشک) اسوے
 زلف دار اور گائٹھ لئے۔ اس کامواف کیوں نہ ہو بل میں۔ ملا لینا۔
 اجمال کر لینا۔ موافق کر لینا۔ (قلق) جب یہ ان لوگوں نے فریب
 دیا۔ سب کو کچھ دو لاکے گائٹھ لیا۔ گائٹھ میں بانڈھنا۔ کنایت
 نصیحت کی بات یاد رکھنا۔ عبرت حاصل کرنا۔ اپنے قبضہ میں کر لینا
 (منیر) آگیا وقت مناجات بڑھا ہاتھ منیر۔ گائٹھ میں بانڈھنی ہو
 نقد عا سالگرہ۔ اب اس جگہ گرہ بانڈھنا نصیح ہے۔ گائٹھ میں پیا
 نہ رکھنا۔ سب خرچ کر ڈالنا۔ گائٹھ میں پیا نہ رہنا۔ لازم۔ (قدر)
 سخی ایسا کہی رہنے نہ پائے گائٹھ میں پیا۔ جو کچھ پائے ہوا بجائے
 اس کا جوش فیضانی۔ گائٹھ میں رکھنا۔ اپنی جیب میں رکھنا۔
 گائٹھ میں ہونا۔ پاس ہونا۔ قبضہ میں کچھ ہونا۔ جب گائٹھ میں ہو
 زر غیرت کا نشتر بہتر۔ جھڑپا خون پیکر مست شراب ہوگا۔ گائٹھ
 (دو) نوں کھٹا۔ مذکر۔ (دہلی) گرہ دار صحت۔ کھٹیل۔ گائٹھنا۔ (دو)
 نوں عتہ، کسی کو ساتھ ملا لینا۔ کسی کو اپنے ساتھ متفق کر لینا۔ (دوغ)
 گواہ نہ تھیں کو گائٹھنا۔ حرفت کو قابو میں لانا۔ اس طرح کہ چورہ
 قابو سے نہ کھٹنے پائے۔ ضرب حرفت کو کسی چیز پر روکنا ادا کرنا۔
 نہ نے دینا جوئی وغیرہ کی مرمت کرنا۔ تیار کرنا اپنی طرف سے
 جیسے معنوں گائٹھنا۔ بری طرح سینا۔ جوڑنا۔ بانڈھنا۔
 گائٹھنا۔ (دو) نوں عتہ گائٹھنا۔ بھنگ کے پتے۔ مذکر بھنگ۔ ایک
 نشہ دار دھت کا نام جسے سچ علم پر رکھ کر پہنتے ہیں۔ اس دھت
 کی بیٹی کو بھنگ کہتے ہیں۔ گائٹھ کا گائٹھ۔ گائٹھ کا گائٹھ۔ گائٹھ کا
 کش۔ گائٹھ والا۔ صفت گائٹھ پینے والا۔ گائٹھنا۔ پینے والا۔

گاؤ	گاؤ
<p>آکھوں کو اس کی روش کا پھراں۔ گاؤ خرد ہونا۔ گیار گزرا ہونا۔ ضائع ہونا۔ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو فتر کا خورد ہونا۔ گاؤ کھم۔ (ف) صفت۔ مخروطی۔ ایک سر سے پر مونا اور دوسرے سر سے پر بند تاج پتلا۔ گاؤ دی۔ (ن) صفت۔ بیوقوف۔ کندہن۔ گاؤ ویرہ۔ (ن) صفت۔ ایک قسم کی سیدھے کی خمیری روٹی جو بیل کی آکھ سے مشابہ بنائی جاتی ہے۔ گاؤ زبان۔ (ن) صفت۔ ایک منہ بولا کا نام یا دھتور، ایک قسم کا جھوٹا پراٹھا جو توروں میں مثل شیرال کے بچایا جاتا ہے۔ گاؤ زمین۔ گاؤ دہائی۔ (ن) صفت۔ پڑتے لوگوں کا خیال ہٹکا کے بانی کے اور ایک بڑی محفل ہے۔ اور اس کی پشت ہلکے کھائے کھرے ہیں اور کھائے کے ایک سینک پر زمین قائم ہے وہ گاؤ تھک جاتی ہے تو ایک سینک سے دوسرے سینک پر زمین کو لے لیتی ہے اور یہی حرکت جھونچال کا باعث ہوتی ہے۔ گراب ایسے خیالات کی غلطی ثابت ہو گئی ہے۔ (موس) حملوں سے فوج اہل تم کا پٹنے لگی۔ ضرب زمین سے گاؤ زمین کا پٹنے لگی۔ گاؤ زور۔ (ن) گاؤ۔ بعضی کلاں، صفت۔ طاقتور۔ غمزور۔ وہ شخص جو کشتی کے داؤں پیچ میں مشاقق ہو لیکن کمال طاقت رکھتا ہو گاؤ زوری۔ (ن) صفت مونٹ باز ور کرنا۔ غمزوری۔ بہت زور کرنا۔ کھائے کی سی طاقت رکھنا۔ کرنا کے ساتھ (شر) شہر وں نے گاؤ زوری جو مجھ سے جنوں میں کی۔ ان کو بھی سرنگوں مری زنجیر کیا کشتی کے ایک پیچ کا نام۔ گاؤ سامری۔ (ن) صفت۔ وہ پھیرا جو سامری نے سونے کا بنا یا تھا۔ اور آواز کرتا تھا۔ گاؤ فلک۔ گاؤ گردوں۔ (ن) صفت برج زور۔ گاؤ کشتی۔ صفت۔ گلے کو زنج کرنا۔ گاؤ کھم۔ (ن) صفت یٹا بازی میں ایک خاص انداز سے کھڑے ہونیکا نام یا چہرہ کھائے</p>	<p>کا جو اکثر سالوں میں پانی کھٹنے کی جگہ بناتے ہیں۔ گاؤ پیش۔ (ف) صفت مونٹ بھینس۔ گاؤ کھپ۔ (ن) صفت۔ اہل ہندو اور جموں کے ساتھ دغا باز آوی یا مذکر۔ فین۔ گاؤ کھپ کرنا۔ بل غائب کر دینا۔ فین کرنا۔ تغلب کرنا۔ گاؤں۔ (ن) صفت۔ مذکر۔ دوہہ۔ موضع یعنی۔ گاؤں خرب۔ گھن خرب مذکر وہ خرب جو نمبر دار کو گاؤں کی تحصیل وصول میں کرنا پڑے۔ گاؤ۔ (ن) صفت۔ (ف) صفت۔ (ن) صفت۔ (ن) صفت۔ (ن) صفت۔ الفاظ وقت کے ساتھ۔ صفت۔ صفت۔ صفت۔ صفت۔ صفت۔ میں فارسیوں نے وقت کے ساتھ استعمال کیا ہے۔ (ص) صفت۔ (ن) صفت۔ فنان ہیل وقت سحر گاؤ۔ حیاتی و دل نادان لہجہ بیان مکان مگر کے مٹی میں جیسے شکار گاؤ۔ سجدہ گاؤ۔ کبھی کے مٹی میں (ن) صفت مگر میں بھی لیک گاؤ مٹی اعضا میں ہرک۔ گرجاں گاؤ بنے ہیر کسیدم کو رک۔ گاؤ ہندو کو رک نداداں۔ زغلط ہر دھرتی زور (ن) صفت۔ شجہ سدی کا شعر، جب کوئی شخص اتفاقاً صحیح بات کہتا ہے یا صحیح رائے قائم کرتا ہو اس وقت کہتے ہیں۔ (ن) صفت۔ (ن) صفت۔ میں آجائے۔ چھ سے نادر دواں بعد نہیں۔ گاؤ۔ گاؤ۔ گاؤ۔ (ن) صفت۔ وقت ہوتے۔ کبھی کبھی۔ (ن) صفت۔ (ن) صفت۔ (ن) صفت۔ ایک ہی حرف دکھایا کر دیا نہ کرو۔ گاؤ گاؤ۔ (ن) صفت۔ کبھی کبھی گاؤ ہے۔ (ن) صفت۔ (ن) صفت۔ (ن) صفت۔ (ن) صفت۔ (ن) صفت۔ کبھی بہت کم۔ (ن) صفت۔ (ن) صفت۔ (ن) صفت۔ (ن) صفت۔ (ن) صفت۔ ہاؤ آتے ہیں۔ (ن) صفت۔ (ن) صفت۔ (ن) صفت۔ (ن) صفت۔ (ن) صفت۔ گاؤ ماہ کی ملاقات بھی ہوتی گئی۔ گاؤ۔ (ن) صفت۔ (ن) صفت۔ (ن) صفت۔ (ن) صفت۔ (ن) صفت۔</p>

گنا

گنا

رہا ترے پیچھے نے یکدمست اٹھلیاں توڑی ہیں مرہاں کی۔ کلائی نے
تری الماس کا گنا اکھیرا ہے نگیزہ جو کھلی کو تری مہم میں ہوتی جو۔
گنا سی جان۔ (دو) پیاری جان طاری ہیں۔ (جان صاحب) دیوڑی
کے پڑی پھیریں گنا سی مری جان۔ علوانی نے۔ رمان تو بن بھر
نہ نکالا۔

یا کنگ کا چھوٹا کنگا۔ گنگری لیتا۔ گوبے کا گانے میں پیچیدہ آواز نکالتا
گنگری نکالتا۔ گنگری لیتا۔ (رشاک) جل کے تیرے سامنے جینے
بجائی گنگری ہے پڑ گئی لگت زبان شلہ آواز میں۔
گنگنا۔ (دو) دیکھو تر کا بولنا۔ غٹروں کرنا! کھل جانا بنگلی۔ (دو)
مونٹ۔ چھوٹا گنگنا۔

گنا۔ (دو) بالضم، ذکر! کنگ پڑا، اینٹ کا چھوٹا ٹکڑا! رکنائیت۔ صفت
یونا۔ پست قد۔ کھٹے کھٹنا۔ ایک قسم کا کھیل جس کو کم عمر لڑکیاں
کھیلی ہیں۔
گنگرو گوں۔ (دو) مونٹ۔ (سندو) کسو تر کے بولنے کی آواز غٹروں
(دو) کے ساتھ)

گنگ۔ (دو) بالضم، ذکر! کنگ پڑا، اینٹ کا چھوٹا ٹکڑا! رکنائیت۔ صفت
یونا۔ پست قد۔ کھٹے کھٹنا۔ ایک قسم کا کھیل جس کو کم عمر لڑکیاں
کھیلی ہیں۔
گنگرو گوں۔ (دو) مونٹ۔ (سندو) کسو تر کے بولنے کی آواز غٹروں
(دو) کے ساتھ)

گنگ۔ (دو) بالضم، ذکر! کنگ پڑا، اینٹ کا چھوٹا ٹکڑا! رکنائیت۔ صفت
یونا۔ پست قد۔ کھٹے کھٹنا۔ ایک قسم کا کھیل جس کو کم عمر لڑکیاں
کھیلی ہیں۔
گنگرو گوں۔ (دو) مونٹ۔ (سندو) کسو تر کے بولنے کی آواز غٹروں
(دو) کے ساتھ)

گنگ۔ (دو) بالضم، ذکر! کنگ پڑا، اینٹ کا چھوٹا ٹکڑا! رکنائیت۔ صفت
یونا۔ پست قد۔ کھٹے کھٹنا۔ ایک قسم کا کھیل جس کو کم عمر لڑکیاں
کھیلی ہیں۔
گنگرو گوں۔ (دو) مونٹ۔ (سندو) کسو تر کے بولنے کی آواز غٹروں
(دو) کے ساتھ)

گنگ۔ (دو) بالضم، ذکر! کنگ پڑا، اینٹ کا چھوٹا ٹکڑا! رکنائیت۔ صفت
یونا۔ پست قد۔ کھٹے کھٹنا۔ ایک قسم کا کھیل جس کو کم عمر لڑکیاں
کھیلی ہیں۔
گنگرو گوں۔ (دو) مونٹ۔ (سندو) کسو تر کے بولنے کی آواز غٹروں
(دو) کے ساتھ)

گنگ۔ (دو) بالضم، ذکر! کنگ پڑا، اینٹ کا چھوٹا ٹکڑا! رکنائیت۔ صفت
یونا۔ پست قد۔ کھٹے کھٹنا۔ ایک قسم کا کھیل جس کو کم عمر لڑکیاں
کھیلی ہیں۔
گنگرو گوں۔ (دو) مونٹ۔ (سندو) کسو تر کے بولنے کی آواز غٹروں
(دو) کے ساتھ)

گنگ۔ (دو) بالضم، ذکر! کنگ پڑا، اینٹ کا چھوٹا ٹکڑا! رکنائیت۔ صفت
یونا۔ پست قد۔ کھٹے کھٹنا۔ ایک قسم کا کھیل جس کو کم عمر لڑکیاں
کھیلی ہیں۔
گنگرو گوں۔ (دو) مونٹ۔ (سندو) کسو تر کے بولنے کی آواز غٹروں
(دو) کے ساتھ)

گنگ۔ (دو) بالضم، ذکر! کنگ پڑا، اینٹ کا چھوٹا ٹکڑا! رکنائیت۔ صفت
یونا۔ پست قد۔ کھٹے کھٹنا۔ ایک قسم کا کھیل جس کو کم عمر لڑکیاں
کھیلی ہیں۔
گنگرو گوں۔ (دو) مونٹ۔ (سندو) کسو تر کے بولنے کی آواز غٹروں
(دو) کے ساتھ)

گجر

گج

سرنٹ بڑی توپ۔

گجڑ۔ (د) ذکر لچار۔ اور بارہ بجے دو چنڈھنوں کا بجنا۔

دجنا۔ بجانا کے ساتھ) پہلے زمانے میں سرنٹ صبح کے وقت گجر بجایا

جاتا تھا۔ اب ہر ۴۔ ۸۔ ۱۲ گھنٹوں پر بتایا۔ (نامح) اصل کی

شب ہو چکی اور اشک بجتا ہو گجر یعنی گھڑیاں ہواب بانی کے

گھڑیاں کا صبح صادق کا وقت کا گجر کا عقیف کا سرخ سفید

گیوں ملے ہوئے۔ گجر کیجے۔ علی الصباح۔ تروکے۔ (د) سرنٹ شب

فراق میں جی بھر کے جانفشانی کی۔ گجر کیجے عجب انداز تھا کے

گجڑ۔ صبح تروکے۔ بیت سویرے۔ گجر بخت۔ (د) ذکر

آبی ہونی کا جس میں۔ گجر کا وقت۔ سویرے بخت سے پہلے

اگرچہ گجر بوز و کباب بھی کہتا ہے لیکن محاورہ میں گجر کا وقت صبح

کے واسطے مخصوص ہے۔ (نامح) وصل کی شب ہائے شیشہ کو لڑا کر

جام سے۔ بول اٹھا سانی میں جاتا ہوں گجر کا وقت ہے۔

گجڑا۔ (د) ذکر۔ بچوں کا زیور جو عرقیں کلائیوں میں پہنتی ہیں۔

اس میں دھڑ بھول گندھے ہوتے ہیں۔ اور ہا میں اکڑے ایک

قسم کا زیور۔

گجری۔ (د) مونٹ۔ کلائی میں پہننے کا زیور۔

گجری۔ گوجری۔ (د) مونٹ۔ گوجری کی عورت۔

گجلی۔ (د) صفت مذکر۔ گیلہ گیلہ۔ ایسا نرم جونا گوار ہو۔ مونٹ کے

لئے گجلی۔

گجکھانا۔ (د) بالکسر و کسر سوم۔ کیزوں کا ٹھکانا۔ رنگنا

دھ۔ بالفتح و فتح سوم۔ آواز کرنا خشک بچوں کا پھلی میں۔

گجوا۔ (د) ذکر۔ ناک کا تیل جو جم جاتا ہو۔

گجنا۔ (د) ذکر۔ بہت سا زرو مال۔ دھڑ۔ انبار۔ گجھا۔ بانیٹھا

گجھا۔ (د) صفت مونٹ۔ اندونی یعنی مرکبات ذیل میں مستعمل

ہے۔ گجھی۔ چوٹ۔ اندونی چوٹ جس کا انداز ہر جم پر گجھی گری

(د)۔ (د) گجھی۔ چوٹ۔ اندونی چوٹ جس کا انداز ہر جم پر گجھی گری

بیاضن۔ ایذا رساں ہوتی ہے۔ اور لٹھا ہر کچھ ایسی نہیں معلوم ہوتی۔

گجھی مار۔ مونٹ۔ بھیرتری مار۔ وہ مار جس کی چوٹ بدن پر دکھائی دے

گجھے اشارے غصہ اشاری۔ (د) اشارے ان کے گجھے اشارے

کی چوٹ کا۔ تھاجس کے سر دو بٹا نامی کی گوٹ کا۔

گجھنا۔ (د) مونٹ۔ چھوٹا گجھا۔

گجھی۔ (د) مونٹ۔ چھوٹا گجھی۔ (د) ہیات کی زبان پر)

گجھی کی روتی۔ وہ روتی جس میں گیسوں اور بخوٹا کر پائے ہیں۔

گجنا۔ (د) مونٹ۔ ایک چھوٹا گجھا جو کان میں ٹھس جاتا ہے۔ بانی

گج۔ ایک قسم کا کوان۔ یعنی نمبر ۲۱ میں گجھا بول جال میں زیادہ ہے

گج۔ (د) یہ لفظ فارسی میں بھی اسی معنی میں ہے۔ (د) مونٹ۔ سفیدی

کی ایک قسم جو پلاستر میں استعمال ہوتی ہے۔ پکافرش۔ بکی بیت

۲۱ اوکلی۔ پلوٹریہ (د) کا لٹھا جو قسم نمبر ۱۰ (د) سفیدی کی روتی

بیت میں گج ہو جاتی ہے۔ وہ آواز جو کچھ میں بٹے سے ہوتی ہے

۲۱ وہ آواز جو دھار دار آلے کے لٹام گوشت میں گجے سے ہوتی

ہے۔ (د) انفرہ۔ چورسے گجے سے چھری ہاتھ میں بھونک دی۔ گجکچ۔

(د) مونٹ۔ لٹام گوشت میں لٹا ہوا اور کسی آلے کے بار بار گجے

کی آواز۔ گجکاری۔ (د) لٹام۔ گجکاری۔ ہر کہ برداشتہ۔

گج۔ (د) انفرہ۔ صومجہ ساختہ) مونٹ چوٹے کا کام بنانا۔

گدلا

گد

کرے سے ہوتی جو! اکتائیت، موٹا تازہ مشوق۔ گدگد۔ دیکھو گد۔
گدالا۔ (دھ) مذکر۔ بڑی گدال جس سے زمین کھودتے ہیں۔

گدگام۔ (انگ) گوڈاؤن کا بگڑا ہوا ملا یا کی زبان میں گدگام پر (مذکر)
ذخیرہ۔ ذخیرہ کا مقام۔ دفتر یہ کس مال کا گدگام ہے۔

گدنبز۔ (دھ) مونث۔ پلے پر لے کرنے کی آواز۔ اور تے گرسلی آواز
یہ وہ آواز جو ہم کڑی مارنے سے ہوتی ہو۔ دیکھو گد۔ گدبزا۔ (دھ) صفت
مذکر۔ موٹا جسم۔ مونث کے لئے گدبھی۔

گدتر۔ (دھ) صفت۔ (دھ) پکا۔ وہ بیل جو پک جانے کے قریب ہو۔
وہ بیل جو کچھ کچا اور کچھ پکا ہو۔

گدرا۔ (دھ) صفت۔ مذکر۔ قرہ مرد۔ مونث کے لئے گدری۔ گدرا نا
(دھ) بھلوان کا درختوں پر کچھ پک جانا اور کچھ ابھی کچا ہونا اکتائیت

آدمی کے بدن کا قرہ ہونا۔ شباب کا قریب آنا۔ گدرا ہٹ۔ (دھ)
مونث۔ پکنے کے قریب ہونے کی حالت۔ رامبر کیوں نہ مشتاق رہا
ہو کہ ہر صحن شہاب۔ کیا مزہ دیتا، میوہ میں جو ہو گدرا ہٹ

گدرا یا ہوا بدن۔ مذکر۔ جوانی میں بھرا ہوا جسم۔ (جرات) یاد آتا ہے
تو کیا پھر ہاتھوں گھبراہو! چچی رنگ اور بدن اس کا وہ گدرا یا ہوا
گدرا خیل۔ (لکھنؤ) صفت۔ بد صورت عورت جو دیکھنے میں حقیر
معلوم ہو۔ سچے قوم کی عورت۔

گدڑی۔ (دھ) مونث۔ ذخیرہ دل کا لباس جس میں طرح طرح کی
بڑے بیوند لگے ہوتے ہیں اور انہیں بیوندوں کا وہ لباس بنایا جاتا
ہو۔ پشاپا بڑا ناگہرا۔ (دھ) ابھی گدڑی میں بھی اک پیوند کو خوب کا
دلفیڑا پشاپا لباس خوب اگر عطر کا بھرا۔ یا پیچتر کوئی گدڑی کوئی
اور دھکا کر۔ اس میں سی گدڑی سے بنا ہو! وہ بازار جس میں مختلف

قسم کا اسباب اور ہر قسم کی بڑائی چیزیں بکنے کے واسطے آتی ہیں
اس میں سی دہلی میں گدڑی ہو۔ گدڑی کالال۔ رکتا جینا، ہنایت، عزت
(شاد) سرخ رو ہوں غم سے گد گد جاک دل دالوں میں ہوں۔ لال گد گد
کا مثال دل بچے حالوں میں ہوں۔ گدڑی میں لال نہیں چھپتا۔

بروں میں اچھا نہیں چھپتا۔ گدڑی والا۔ وہ شخص جو بچے پڑنے اور
مستعمل کپڑے بیچے۔ گدڑیا پیر۔ مذکر۔ درخت پر مختلف قسم کے پھیر
باندھے اور اس کو پیر قرار دیتے ہیں۔ اکثر شاہراہ اور گڑگاد پر
یہ درخت اس حالت میں ہوتے ہیں اکتائیت، وہ شخص جو بچے
بڑے کپڑے پہنے ہو۔

گدکا۔ (دھ) صفت۔ (دھ) سبک دلی میں گٹا) مذکر چرے کا مڑھا ہوا ڈنڈا۔
گدگا۔ (دھ) صفت۔ مذکر۔ نرم۔ ملائم۔ گداز۔ جسے گدگا ستر

(دھ) صاحب) گدگا، زونی سا وہ پیٹ ملائم شفاف اکتائیت
جیسے گدگا ابدان۔ گدگا نا۔ (دھ) انگلیوں سے نفلوں یا پیٹ
وغیرہ کو اس طرح چھونا کہ ہنسی آئے۔ ہنسنا۔ ہستانا! سواری

کی حالت میں گھوڑے کے پیٹ تک پاؤں پہنچا کر حرکت دینا۔
تاکہ گھوڑا جست و خیز میں آئے۔ (ذوق) یہ صید بہت فتراک
کھل پڑے نہ کہیں۔ سمندر ناز کو کیوں اتنا گدگا دے ہو! اچھا نا
آواز نہ کرنا۔ برا بیخبر نہ کر۔ عالم! ہر ہنسی جبکہ گدگا دے لگیں۔

نقہ کھنڈہ کھنڈہ لگیں گدگا ہٹ۔ (دھ) مونث گدگانا۔

گدگی کا اثر بیشتر گھوڑے کے کبوتر اسطے مستعمل ہو گدگا اپنے بیان
تک جہاں تک ہنسی کے مثل دل لگی اور مذاق میں تک اچھا
جہاں تک ناگوار نہ کرے۔ گدگی (دھ) مونث۔ وہ رعیت
جو بعل وغیرہ میں انگلیوں کے مس کرنے سے پیدا ہوتی ہو۔ (دھ)

گد

گدھا

ہے پھیر رشتا طامین غیروں کے سامنے - ہنسنے کے بدلے روئیں نیکو
گد گدی سے ہم : اکنیت، جوش، شوق، منگ خود بخود ہنسی آنا
جی میں شوخی پیدا ہونا۔ گد گدی کرنا۔ گد گدانا۔ دھون، کس کے ہنسنے
کا تصور، جو شب و روز گد گدیوں میں کوئی آٹھ پھر کرتا ہو
دیکھو دل میں گد گدی۔

گد گدی۔ وہ، نہ کر، ابی ہوئی جوار، گنگنکھیاں

گد گدانا۔ گد گدانا، وہ، صفت مذکر، تھلا، کاٹھا، غلیظ کرنا، ہونا کو
ساتھ آنا۔ ذکر۔ نکال، مسنی، مہیر میں بغیر نوں پر۔ گد لاپن، (وہ) ذکر۔
میل، اوکاڑھا ہونے کی حالت۔ گد لانا۔ (وہ) کسی رقیق شے کا میل
ہونا یا سنی طکر غلیظ ہونا۔

گد گدانا۔ (وہ) ذکر، ایک قسم کا طام، بنیم دار مکمل۔

گد گدانا۔ (وہ) اگودنا کا لازم لفظ، وہ نفعان جو گودنے سے جسم پر
پڑتا ہے۔ گد گدانا۔ بدن پر پیل ہوئے، ہونا گد گد۔ دیکھو گد
گد گدنا۔ (وہ) روزانہ چٹھا جو مکین حوام کی بول چال میں ہر وقت
تھا رہا۔ ذکر۔ خبر، صفت مذکر۔ کم عقل۔ (وہ) چھوٹ
دشا۔ نہ ہر دم کر گور خرم و ناغ۔ گد گدنا جو ارشاد ہے خود ملغ۔

دجا نصیب، اس گد گدنا کے ہونے کے لفظ کی بجلی۔ اس بجلی کی گد
ہنے سے بتائی جلی۔ جو چھوٹو گد گد پر لدا ہو۔ (وہ) دو گد گد مٹیائی
گد گدنا (وہ) مذکر، چھوٹی، ناواہی، حاتم، گد گد لال میں چھوٹا

اکنایت، اس کا اپنے بھگڑے میں چھٹنا جس سے ٹھنڈا دشوار ہو (دق)
نکے زہنے سے کہاں (وہ) اٹھارہ چھٹنا۔ یہ گد گدنا تو گد گد لال میں ہے
وہ ہے۔ گد گدنا جانے زعفران کی تدر۔ شل۔ بیوقوف بھی چھڑا
اعلیٰ مرتبہ کی قدر نہیں جانتا۔ گد گدنا ایک گد گدنا کا گد گد لال برابر

شل۔ بدتمیزی۔ بے انصافی اور ناقدر شامی کے موقع پر ہوتے ہیں۔ یعنی
اچھے بڑے سب یکساں ہیں۔ گد گدوں، بخار چڑھنا۔ (وہ) شدت سے
بخار چڑھنا۔ گد گدوں سے ہل چلیں تو بیل کیوں بٹاؤں۔ شل۔ نااہل
سے اگر کام نکلے تو ہر مندوں کو کون پوچھے۔ گد گدوں کے ہل جیتا۔ گد گدوں
کے ہل چھڑنا۔ رکنایت، کسی جگہ کا ایسا ویران ہونا کہ وہاں گد گد سے

چھوٹے پھرے۔ نہایت ویران ہونا۔ گد گدوں کے ہل چلانا۔ متدی
ویران کر دینا۔ گد گدی۔ (وہ) اس وقت مادہ خبر یا بیوقوف عورت۔
گد گدے پر چڑھا نا گد گدے پر سوار کرنا۔ رکنایت، سوار کرنا۔ جڈنام کرنا۔
تشہیر کرنا۔ بیچ کرنا۔ (وہ) اپنے ٹھکانا یا ابی مردار۔ کہے
حاکم گد گدے پر اس کو سوار۔ گد گدے پر کتا بن لانا۔ بیوقوف کو عسل
سکھانا۔ اس جگہ متعلیٰ جو جب پڑا لکھا عمل ذکر ہے۔ (وہ) نکمت،

ذکر علم تحصیل تو یہ عمل۔ گد گدے پر کتا بن نہ لادو و دخل۔ گد گدے لکھنا
یا پس نہ پڑن میں شل۔ چھٹنا، متعلیٰ جو اس کے دتر کا غلبہ نہ ہو
بدول کے ساتھ سلوک کرنا بیکار ہو۔ (وہ) اوقت، آپ نے ہر زمانہ
رو بہرہ ہمارے ہی ہاتھوں ان لوگوں کو چٹا دیا اور وقت پر یہ لوگ تو نے
کی چٹا آگئیں پھر بیٹھے گد گدنا یا پاپ میں نہ پڑن میں گد گدے

کو آدی بتانا۔ بیوقوف کو عقل نہ بتانا۔ (وہ) (دق) (صحت بھی بتا
کیا گد گدے کو آدی۔ جسے جو ہر میں ہونا دانی وہ انساں کب ہے۔
گد گدے کو انگریز باغ۔ مثل۔ نالائق کو پراکام۔ بیوقوف کو بدتمیز

رہنے کی جگہ متعلیٰ ہو گد گدے کو پاپ بتانا۔ دیکھو اپنی عرض پر۔
گد گدے کو پاپی ملوا۔ گد گدے کو خوشگد۔ گد گدے کو کلند۔ شل۔ بیوقوف
کو بڑا تہ۔ نااہل کو اعلیٰ درجے کی چیز کی جگہ متعلیٰ ہو گد گدے کو ملوا
کھا کر لائیں کھانا۔ رکنایت، بدول کے ساتھ بھلائی کر کے ٹرائی پانا

گڈ

گر

عسائی اس روز تو ارمنا تے اور خوشی کرتے ہیں۔ گڈ نا بنجنگ
 (انگ)۔ مونٹ۔ صبح کا سلام۔ گڈ نا بنج۔ (انگ)۔ مونٹ رات کا سلام
 گڈ نا۔ (دھ)۔ بالغ (نکر)۔ (دکن)۔ چھکڑا۔ بوجھ لادنے کی گاڑی۔
 گڈ نا۔ (دھ)۔ باضم)۔ نکر۔ کپڑے کا بنا ہوا آدمی کی صورت کا پتلا۔
 جس سے لڑکیاں کھیلتی ہیں۔ گڈ اچانا۔ رکنا تے، بدنام کرنا۔ سر کرنا
 (سبائوں کا قاعدہ ہر کسی شخص سے کچھ نہیں لیتے تو اس کا گڈ ایتنا
 لئے بچہرتے ہیں اور سچ کر کے جاتے ہیں) گڈ سے گڈ یا کی گڈی
 رکنا تے لڑکیاں گڈی کو یا کی شادی کرتی ہیں) (دکن)۔ کاکھیل۔
 گڈ امی۔ (انگ)۔ گاڈوٹیم پو۔ سے بگڑا ہوا) صفت۔ یہودہ۔
 غلط۔ مشرک۔ گڈ امی بولی۔ (دھ)۔ انگریزی زبان گڈ امی بولی
 (دھ)۔ انگریزی جوتی۔ بوٹ۔ گڈ امیتر صفت۔ گڈ امی غلط
 افسر۔ بندہ فوڈیہ کھنکھی اردو نہیں ہے اسے پڑانے لوگ گڈا
 میرا دو کہتے ہیں یا پھل۔ گڈ بڈ۔ دیکھو گڈ۔
 گڈ اس آفس۔ (انگ)۔ نکر۔ ریلوے مال گڈ ام کا دفتر۔ گڈ اس
 ٹرین۔ (انگ)۔ مونٹ۔ مال گاڑی۔ ووریل گاڑی جیبن مال
 آجاتا ہے۔ گڈ اس کلرک۔ (انگ)۔ نکر۔ مال گڈ ام کا بابو چھوڑا
 گڈ نا۔ دیکھو گڈ

گڈ نا۔ (دھ)۔ خندت)۔ نکر۔ قلعہ۔ سار۔ گڈ نا۔ (انگ)۔
 سے ہے اور قلعہ ہے ہندی سے ہے جیسا گڈ نا جمع کرنا اور قلعہ
 بنج کرنا (دکن)۔ کوئی اہم کام کرنا کسی شخص یا شخصیت
 سے رابی پانا (رکنا تے) اور لے کر کرنا گڈ نا پھان۔ نکر
 قلعہ کا افسر۔ قلعے کی سرست کر (نیو والا افسر)۔ گڈ سی۔ (دھ)۔ تلفظ
 کر (دھ)۔ مونٹ۔ چھوٹا قلعہ۔ گڈ نا۔ (دھ)۔ نکر۔ دھم کرنا

گڈ لسی۔ (دھ)۔ بالغ۔ گڈ یاں بچ (مونٹ) کسی دھڑکی ساگ
 وغیرہ کے چند عدد یا چند پتوں کو یکجا یا نکل کر شکاری پیچھے دیا
 رکھتے ہیں۔ پنڈل ہونی منٹھا۔ جیسے کوء۔ کاسنی کی گڈی یا
 کاغذ کے دس دستوں کا مجموعہ یا پڑاؤں کی گڈی۔ آتش بازی
 کے پڑاؤں جو یکجا ہوں۔
 گڈی۔ (دھ)۔ مونٹ یا پڑاؤں کے جوڑے ایک قسم کا مزین چٹا
 یا پرندے کے پروں کو اس طرح آپس میں آمجا دینا کہ وہ نہ اڑیں
 گڈ۔ (دھ)۔ بنانے والا۔ جیسے شیشہ گر۔ کوڑہ گر یا کرنا والا۔
 جیسے قلعی گر یا مخفف گارکا۔ جب دوسرے اسم کے بعد آتا ہوتی
 فاعلیت کے دیتا ہے۔ اکثر استعمال اس لفظ کا اس جگہ ہوتا ہے جیسے
 بنا دینا لے کو کسی چیز کی سہیت میں تصرف کا اختیار ہوتا ہے جیسے
 شمشیر گر لیکن مجازاً انہیں گراور زر گریں بھی مستعمل ہو گیا ہے
 یعنی صاحب۔ رکھنے والا۔ جیسے تو انکر۔ حرف شرط یعنی تردید۔
 اگر کا مخفف۔ لقم میں متعل ہے۔ آئیواں گرتیں پڑ آفت تانہ
 امیر۔ کیوں بھستا ہے مرے سچے میں پھر ہر بار دل کا افادہ
 یعنی فاعلیت کا دیتا ہے۔ جیسے شکر۔ (دھ)۔ گرجا و گری۔ مولوی گڈ
 فشی گری بھی بول چال میں ہے۔ گرجاں طلبہ مضائقہ نیست۔ نذر
 میطلبہ سخن دیو نیست۔ (دھ)۔ خیل کی نسبت بولتے ہیں۔ گرجہ۔
 دیکھو اگرچہ (دھ)۔ آمدہ۔ محمول کے معنی آگ لگی جاتی ہے۔ اگرچہ ظاہر
 ہے۔ گھارا وہ طلبکار نہ تھا۔ گر قبول اقتد زہی عجز و خرفت۔ (دھ)۔
 مقولہ۔ نذر یا کوئی تھمہ پیش کرنے کے وقت مستعمل ہے۔ (دھ)۔
 نذر عاشق گر قبول اقتد زہی عجز و خرفت۔ اور کچھ رکھنا اس دل کے
 سوا اور جان پاس۔ گر نہ ستانی برقم شیر سڈ۔ (دھ)۔ معبود۔ بغیر

گر	گر
<p>و د معاملہ جو غافلہ مدد کر کے کیا جائے (خیرت) اب ایڑیاں گر کر کا بار نہیں ہیں۔ سوداگرے بڑے کا گوارا نہیں ہیں۔ گرے بڑے وقت کا ٹکڑا اس چیز کو کہتے ہیں جو مصیبت کے وقت کام آئے۔ دیکھو گرتا پڑتا۔ گر پڑنا۔ گرتا۔ مذکر۔ وہ توپ کا گولہ جس سے سی گولیاں۔ رال چھڑا وغیرہ بھرا ہوتا ہے۔ پڑا چھڑا۔ جبریتی میں گزے۔ وہ مقدار کسی چیز کی جو ایک بار میں اُنتیں کیجائے۔ گزاری۔ (ادھ) مونٹ! دھاگا لپٹنے کی ریل۔ وہ پسیا جہرشی کو ذریعہ سے کہیں سے ڈول نکالتے ہیں۔</p>	<p>خواہش کسی چیز کے ملنے کے لئے مستعمل ہے۔ (فقہ) اور جو تقدیر میں ہوتا ہے بہر کیف ملتا ہے بلکہ۔ گزرتا سنی بہت سہر سہ۔ گر۔ (ادھ)۔ مذکر۔ مختصر قاعدہ حساب کا قاعدہ جس میں غلطی نہ ہو۔ کچھ۔ اصول قاعدہ۔ حکمت۔ باریک بات (ہیر) یونو بھلے کاٹا اچھا ہوا اور بڑا حساب۔ سہل سا گزرتا ہے تو گن ہی اُنیں۔ گر۔ کچھ۔ (ادھ) ہوش اگر دوں کے منہ کی زبان۔ پنجابی زبان جو ہندی حروف میں لکھی جاتی گزرتا۔ (ادھ) بالغ۔ مذکر۔ گھوڑے کا ایک رنگ۔ بکوتر کا ایک رنگ لاکھی رنگ۔ عربی میں غزہ۔ سفیدی جو گھوڑے کی پیشانی پر ایک دم سے زیادہ ہو۔</p>
<p>گر۔ (ادھ) مذکر۔ تر۔ سورا۔ کنا پتہ۔ شمع۔ گر اس گٹ۔ (ادھ) مذکر۔ گھسیا۔ گھاس کھو دکر لانے والا۔ سائیں۔ گر۔ امونون۔ (ادھ) مذکر۔ ایک قسم کا باجہ جس میں آواز نہ کر باقی ہے۔ اور سانی جاتی ہے۔ اس کو فو تو گراف بھی کہتے ہیں۔ گر۔ ام دس مذکر۔ گاؤں۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے بلگرام۔ گر۔ (ادھ) صفت۔ بہت عزیز۔ بزرگ۔ مکرم۔ معظّم۔ (فقہ)۔ اسم گرامی کیا ہے۔ گرامی فحش۔ (ادھ) صفت۔ بزرگ طبیعت۔ (فقہ) عزیز اللہ گرامی فحش۔ بیافیت باشند۔ گرامی نامہ۔ مذکر۔ بڑی کا خط گرواں۔ (ادھ) فارسی میں بکسر اول ہے لیکن بعض لوگ بفتح اول بھی بولتے ہیں۔ (ادھ) ثقیل۔ وزنی۔ بھاری۔ پوچھل۔ (مصغی) اٹھا ہوں۔ بیکہ زمانے سے سہویش لیکر۔ جنازہ دوش اچھا ہے۔ گر۔ میرا ناگوار اجیرن۔ (بکر) مٹھل مری آسان کر اسے بچہ دشت۔ پوشاک گرواں کے بدن زار کے اوپر۔ پوش قیمت۔ انمول منگھا۔ خوش دشت۔ کڑا۔ ہنسٹ۔ کاہل۔ مٹھل۔ دشوار۔ کثرت اور بڑی</p>	<p>گرا۔ (ادھ) صفت۔ عجیب۔ ذلیل۔ (ادھ) گرواں کو زمین سے اٹھایا۔ کون۔ گھاس کے تیرے بنایا۔ کون۔ گر۔ پڑا۔ صفت۔ مذکر۔ مونٹ کے لئے گری بڑی اُٹا۔ وہ۔ زمین پر گر۔ اور پڑا۔ (ادھ) ذلیل۔ خوار۔ سکینہ۔ بے حقیقت۔ (ادھ) پایا۔ اس گلی میں دل اپنا کسی جگہ۔ یوں ہم گرے بڑے تو بہت دھو بیٹھ لائے دل۔ گر۔ پڑنا۔ ٹوٹا پڑنا۔ کسی چیز پر جس سے زیادہ رغبت کرنا۔ (قدر) اگر بی بی جو درختوں پہ صبا مستانہ غنچے کہتے ہیں جنگ کر کہ سنبھل۔ دیکھ سنبھل۔ گر۔ اکا گر۔ اب بہت جلد گر اچھا جتا ہے۔ گر۔ نہیں سنبھلتا۔ شل۔ زلت۔ پا کر بھر و قار حاصل نہیں ہوتا۔ گر۔ بڑے ڈر کے سے جس صدمہ کو دیکھ کر خدا بیٹھا ہے وہ۔ دیر بھی اسے جگر بڑا کریم چوبایا۔ قیمت۔ ساجت کر کے۔ اُنتاں خیزاں۔ ہزار محنت و محنت و زلت۔ دروائی سے سپاہ سال پہنچے تو ہم پاؤں تک گر پڑ کر۔ (ادھ) دامن کو بھی پھاٹہ لگانے دیا۔ دیکھو گر پڑنا۔ گر۔ بڑے ملنا۔ بے وقفی کے ساتھ ملنا۔ گرے پڑنا۔ ٹوٹے پڑنا۔ جرم کرنا۔ گرے پڑے کا سودا۔</p>

گراں

گراٹ

غبار کرنے کے لئے۔ جیسے گراں قدر گراں پایہ گراں خواب و بیداری اور
گراہت غبار کرنے کے لئے جیسے سرگراں۔ گرا ہنار۔ دن۔ نوں غنہ حاملہ
چلدار۔ مالدار۔ دولت مند۔ صفت۔ بھاری و بھروسے دیا ہوا (دراغ) کیوں
مرے بعد اٹھا یا ستم عشق رقیب۔ کیا مرے دماغ سے ظالم یہ گرا ہنار
نہ تھا۔ گرا ہناری دن، مونٹ زربہ بار ہونا۔ زربہ باری۔ گراں بہ حکمت لڑنا
چو حکمت۔ دن، فقرہ جو چیز بیش قیمت ہوتی ہو اچھی ہوتی ہو اور جو چیز
لہذا ہوتی ہو اس میں غلابی ہوتی ہو۔ (مرآۃ العروس) ان لوگوں کو دودھ
کی جگہ تین دینا گول ہیں لیکن غفلت جی کو آٹھ آنے دیکھ گھڑا نا
منظور نہیں یہ کامات سچ ہو گول بہ حکمت۔ ان گراں ہنار۔ دن نوں غنہ
صفت پیش قیمت۔ فقرہ۔ شاہ باقی رہے جو ہری ال گراں بہاصل و
جواہر کی خریداری کو کہے۔ گراں پایہ دن۔ نوں غنہ صفت۔ بڑا اچھی
صاحب قدر و منزلت گراں بھان۔ دن نوں غنہ صفت۔ سخت جان والا
سخت۔ کاہلی وہ جس کو زندگی دوسرے ہو۔ (رزق) تراجموں نہارتنا
گراں بھان جو نہ اٹھنے دے۔ پٹ جائے اگر سر صر کے مثل خارہ اچھے
گراں بھانی۔ دن۔ نوں غنہ مونٹ۔ سبکدوش کا ضد۔ گراں خاطر۔ دن نوں
غنہ صفت۔ دو دیکھ۔ لیکن ناگوار طبع لا ملاض۔ آزرہ۔ بخند
فلکیں۔ گراں خواب۔ دن صفت۔ جو بہت سوئے۔ دیر تک سوتا ہو
غافل۔ گراں غلابی۔ دن۔ مونٹ غفلت۔ گراں سر۔ دن۔ صفت۔
منکبہ مفرد۔ گراں سرشت۔ (ان صفت) منکبہ صاحب وقار گراں
سج۔ (ان صفت) حدیثی بیش قیمت۔ گراں قدر۔ دن۔ صفت۔ عالی
مرتبہ صاحب اعزاز گراں گراں معلوم ہونا۔ ناگوار گراں
دل پر وہ معلوم ہونا۔ (سحر) اسے تو کہیں کیا پتھر سے۔ بات کوئی گرا
گراں گراں۔ گراں گوش۔ دن صفت بہر۔ گراں گوشی۔ دن۔ نوں

نہرا ہونا۔ (شاہ) اک بھی سنتا نہیں فریاد کرلے گوشی سے۔ بلیس لاکھ
کیا کرکے ہیں غل برسر گل۔ گراں گیر۔ دن، صفت سخت گیر گراں ہنار
دن، مونٹ بزرگی۔ سرداری۔ دولت مند۔ گراں نایہ۔ دن۔ نوں غنہ
صفت۔ نفیس اور قیمتی چیز بڑا آدمی صاحب قدر و منزلت۔ گراں ہنار
بھاری ہونا۔ منکھ گرا ہونا۔ دوسرے ہونا۔ بڑا گلنا۔ ناگوار ہونا۔ گرا ہنار۔ دن
نرخ میں ارزانی کا مقابلہ دن میں بیک کا مقابلہ۔ ناگوار (مونٹ)۔
عباد کا تیر ہونا۔ نہر منکھ ہونا۔ بدتمیزی پیٹ میں غذا ہضم ہونے سے
بھاری پن ہونا۔ ٹوڑا۔ کسی قبلیت و سر میں بھاری پن ہونا دن میں
بھاری ہونا۔ بغیر قیمت ہونا۔ دل ناگوار ہونا۔ (دراغ) ناشرینے ناب
کی کیا روح نرسا ہے۔ کچھ اس سے طبیعت پر گرا ہنار نہیں آتی۔ گرا ہنار
گرا ہنار۔ (دھ) نیچے ڈالنا۔ پھینکنا۔ (فقرہ) تم نے رومال گرا دیا
ڈھاتا۔ سہا کرنا۔ (فقرہ) دیوار گرا دیا۔ منسوب کرنا۔ دے مارنا۔ پھینکنا۔
(فقرہ) ایک پہلو نے دوسرے کو گرا دیا۔ دوسرے کو پٹنا مرثہ کھٹانا۔
استعداد کرنا۔ بھانا۔ دواں کرنا۔ جیسے پانی گرا نا۔ مضمحل کرنا۔ بڑھال
کرنا۔ (فقرہ) سحر نے اسے گرا دیا۔ قیمت کم کرنا۔ کھٹانا۔ (فقرہ) دوسرے
کماں گرا دیا
گراٹ (انگ) دن غنہ۔ ذکر عطیہ۔ گراؤدھ صفت جھکا ہوا جو چیز ہوائی
جگہ سے بہت آتی ہو یا جب قائم ہو اسکو چھوڑ دیا ہو اور گراٹ جی چیز
گراؤدھ (انگ) ہلکا گراٹھ مونٹ۔ دنیا و زمین۔ زمین کا نقشہ۔ میدان
گراؤدھ۔ دن باضم و فتح سوم۔ مونٹ۔ علی۔ گراؤدھ۔ اجل
مونٹ۔ اجل کا گراہ سے استعارہ کرتے ہیں (شعور) کیا کرنا۔ اجل نے
دبا یا تراکھا۔ تو نے جو سانس بلیل بے بال ہونے کی۔ گریہ چشم۔ (دن)۔

گر

گر بی

صفت کر خیال پائی کی سی آنکھوں والا۔ نیلی آنکھوں والا۔ ایسا شخص بھرت
 کہا جاتا ہے۔ گر بکشتن روز آدن مثل۔ رعب پہلے ہی دن خوب بیٹھا ہو
 (حکایت) کہتے ہیں دوہین ہنایت بد مزاج تھیں اتفاق سے ایک
 ہی من دونوں کی دودھوں سے شادی ہوئی۔ ایک معمولی طور پر عفت
 اور خلق سے پیش آتا۔ چندی دنوں میں بھری صاحبہ اسپر جا پائیں
 دوسرے نے پہلے ہی دن جب غلوٹ میں گھر کی بلی گھس آئی تو اسکو
 اسکان سر سے جدا کر دیا جس سے بھری پر دہشت بیٹھ گئی۔ دن ٹرے
 خاندانے اسکی بیوی کو فرما کر دروازہ کھینچ کر دست سے پوچھا بتاؤ تھے
 کس ترکیب سے اسکو رام کیا۔ اُس نے سب حال کہہ سنایا اسپر
 بھی گھر میں جا کر کسی بات پر پالتو بلی سے ناراض ہو کر مارنے لگے
 جیسے بیوی نے کہا۔ اے میاں اب وہ موقع نہیں ہو جی تو پہلے ہی
 دن مارنا چاہئے تھی رجا نصاحب اگر بکشتن روز آدن مردوگی
 پر مثل۔ قرنہ جو روپہ اب کرتے ہو اسے بیٹھا۔ گر بکشتن
 صفت دیکھنے میں غریب اور باطن میں خیر و مکار۔ فریبی۔ قدر
 خلق میں دعا کہ تیرے بندے کی ہوا سی۔ نیک گر بکشتن یہ دبا شینم
 گر بکشتن (ہیں) نکر ہندو عجم محل گڑ پڑ کر۔ دیکھو گڑ۔

گر بکشتن زمین پر آڑنا۔ نیچے آ رہنا۔ دیوار یا مکان کا بیٹھ جانا
 کنبد گردوں سے نکلیں جس طرح سے ہو سکے۔ ڈھیر گر بکشتن کا آتش
 یہ مکان گردش میں ہو نہایت کمزور اور نحیف ہو جانا تباہ و برباد ہونا
 (کنالیت) مائل ہو جانا۔ (ریشک) بھوکے تھارے عشق کے بن ناز
 اُٹھاتے ہیں۔ کچھ جنسوں کے ہم گر پڑے نہیں بے درد کا بیچو آڑنا
 (قدر) اڑتے چلے جاتے ہیں متحد ہو کر۔ بلخ پر گر پڑتے ہیں پر جوڑ کر
 گر پڑے کی ہر گھنگا مثل۔ ہندوؤں میں کوئی گر پڑتا ہے تو ہر گھنگا کتھا ہے

مبور ہو کر عاجزی ظاہر کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ گر تا پڑنا صفت
 افتان خیزان۔ خشن۔ مگرے بڑے ہوئے متانہ کہاں کھا پاؤں
 کہ تصویر بھی وہاں جائے کے سر کے نکل۔ (جلیل) تظرو اشک نہ خیرا
 کہیں دامن کے سوا۔ گر تا پڑنا یہ مسافر سسززل آیا۔
 گرج (و۔) بفع اول دوم) مدنت۔ کرکھ بکلی کی آواز۔ درختر
 سہم کر جمع سے لپیٹ جاتے ہیں۔ جب وہ تھے گرج بادل کی ت
 شہر کی آواز۔ باغی کی جھلکا۔ بیچ۔ زور کی آواز۔ گرج کر بولنا۔
 بیچ کر بولنا۔ کرا کے کی آواز کانٹا۔
 گر جوا۔ (پر کھلی میں اگر نجبا۔ یونانی میں اگلیا تھا، ذکر۔ عیسا نیوں
 کا عبادت خانہ۔

گر جوا۔ صفت مذکر۔ وہ موتی جس میں بال پڑا ہوا ہو۔ (ذوق) اگر بے
 گردوں کی طرح سے وہ بے آواز مہب۔ جوہری جھک کر تھکے ہو
 گر جاگو ہر گر جتے ہیں سو پرستے نہیں۔ مثل۔ دبا بی شجی گھار نیواں
 سے کچھ نہیں ہو سکتا۔ شجی یا دندوں کی باتیں ہی باتیں ہو کر کرتی ہیں۔
 گر جونا۔ (دھ) بادل کا آواز دینا۔ شہر کا ڈروکنا۔ باغی کا چنگھنا
 جلا کر بولنا۔ شور مچانا جینا۔ کرناک کر بولنا (ذوق) جھیر اتنا کیوں
 گر جتے ہو۔ (رنگین)۔ وگانا کو اور جھکو دیکھا جو بیٹے۔ تو بھر کیا گرج
 کر ہوا جھوٹ فوجا۔ بابے کا زور سے جینا۔ دیکھو کر کنا۔ موتی میں
 بال پڑنا۔ (میر) آب کے مینے جب ابو کم برسایا۔ عدا کے بد
 گر جتے لگے کیا کیا گور۔

گر جونا۔ (دھ) اچھڑ جانا۔ نیچے گر پڑنا تلف ہونا۔ گرمی دن
 ذکر۔ گرمستان کا رہنے والا۔ ایک قوم کا نام۔ ایک قسم کا چھٹا
 پتھر۔ ایک قسم کا ٹٹا۔ (افشا) اگر راتوں کو آؤں تو مجھے سر کا کا

گرچ	گرد
<p>گریزی۔ ادھر سے آن کر چھٹے ادھر سے پاساں لپٹے۔ گرچ۔ ۱۔ پنہم اول دفع دوم و نیز لیکوں دوم رای ہندی سے بھی ہے۔) مونث ایک قسم کی گھاس جو پھل کی طرح پھیلتی ہے۔ گرچہ۔ دیکھو اگر۔ گرد و زدن (مذکور پہلوں گرد۔ دن۔ بالغ)۔ امر کبات میں ابھرنے والا جیسے باد یہ گرد جہاں گردا مونس۔ (ن۔ عموماً خاک خصوصاً غبار کثافتہ رنج و دلال) وہ خاک یا غبار جس کو ہوا اڑائے یا جو ہوا کو تیرہ کرے خاک و دھول۔ (۱۔ امیر) ملا کر خاک میں آئے ہو کس کو کسی گرد و امن پر پڑی ہے (۲۔ کثافتہ) رنج و دلال۔ جیسے گرد و کثافتہ یہ حقیقت۔ بیچ۔ (غالب) دل تا جگر کہ ساحل دیاے خوں ہے اب۔ اس بگڑے میں جلوہ گل آگے گرد و تھا۔ گردا۔ (دع) مذکر گرد۔ دھول۔ ریت۔ بالو۔ گردا گردا۔ گردا۔ لودہ۔ (ن) صفت غبار آلودہ گردا باد صفت (عو) غبار آلودہ۔ کثافتہ) ویران تباہ گردا ٹھننا۔ ہوا کے زور میں غبار کا زمین سے بلند ہونا۔ (ناسخ) جب خرام نا کو تو اڑی پری پیکر اٹھا۔ ہر قدم پر جا کر گرد اک قسمہ محشر اٹھا۔ گردا گردا غبار اڑانا (۱۔ کثافتہ) تباہ کرنا مصغکہ اڑانا گردا غبار کا ہونا پریشان ہونا۔ (آتش) گرد وہ نے میری اڑ کر اس کی آنکھیں بند کیں۔ ہاتھ ملتا جھڑکتا رہن۔ گردا۔ گرد۔ رن۔ لغات فارسی میں بالکسر اس معنی میں ہے یہ لفظ بالکسر اور بالغ دونوں طرح صحیح ہے گردا۔ بالکسر معنی محمول ہوا۔ گردا بالغ بھرنیوالی ہوا۔) مذکر گولا۔ ہوا جس میں گرد و غبار ملا ہو مے میکشی میں وہ فداطوں مرتبت ہیں ہم آہر خم جنا جو گرد باد اٹھا ہماری خاک کا۔ گرد باد بیٹھ جانا۔ اڑے</p>	<p>ہوئے غبار کا بیٹھ جانا۔ (۱۔ بحر) غزال ہانپ اٹھے گرد باد بیٹھ گئے۔ نہ صحت و خیر کے ہاتھوں مے قدم ٹھہرے۔ گردا۔ صفت (آتش) بیرون تباہ۔ (حسن) ہوائی چپہ آتش سلام اور برد۔ کیا اٹھ نرو کو گرد برد گرد و بیٹھنا غبار کا نشین ہونا۔ خاک کا نیچے جانا۔ (آتش) مجھ نا تو ان کی خاک جو اس میں ہوئی شریک اٹھ اٹھ کے بیٹھ بیٹھ گئی گرد راہ کی۔ گرد پڑنا۔ غبار کا اڑ کر کسی کے جسم یا کپڑوں وغیرہ پر جانا۔ (آتش) ادب آموز ہر ایک ذرہ اپنے وادی کا۔ نہیں ممکن کہ گرد اڑ کر پڑے رہے روکے دامن ہے۔ گرد بو بھینا۔ گرد صاف کرنا۔ کسی شے سے (شور) گرد و لغوں کی جو اس جان جہاں نے پونجی۔ تھنے جانا کہ یہ مشک خشن دامن ہے مگر دھنا۔ غبار کا قائم ہونا کسی مقام پر (آتش) گرد و کثافتہ ہم رہی ہے ہر زمان بالائے سر۔ کیا زمین پیدا کرے گا آسمان بالائے سر گرد جھالانا۔ خاک اور دھول سے صاف کرنا۔ (ناسخ) جسم خاکی کو یہیں چھوڑیں عدم کی راہ لیں۔ اب وطن کو چلے گرد و شت غربت جھان کر (۱۔ کثافتہ) مارنا سزا دینا۔ گرد بھڑنا۔ لازم۔ (مصطفیٰ) شاید کہ حل کے سینہ میں دل خاک ہو گیا جھڑتی ہے جو مری نفس واپس سے گرد۔ گرد بھینا۔ غبار کا علحدہ ہونا کسی چیز سے گرد کا پریشان ہو جانا۔ (آتش) شکل ہوئی ہے روح کو قالب سے جدا۔ چھٹی ہی نہیں لپٹی ہوئی گرد سفر سے گرد و بنا غبار کا پانی کے چھینٹے سے اڑنے کے قابل نہ رہنا۔ (آتش) معدوم جو ش کر یہ سے کیا ہو غبار دل۔ کچھ گرد و توین جو یہ باران سے دب ہے۔ گرد و کثافتہ کدورت کا گرد سے استعاہ کرتے ہیں۔ (در شک) اڑا نہیں سے وہ ہم خاں خرابوں سے کشیدہ ہیں۔ وہاں گرد و کثافتہ کی اٹھی</p>

گرد	گرد
<p>دیوار پہلے سے گرو کرنا۔ اکتانہ، مابے تود کرنا۔ ماند کرنا۔ مات کرنا۔ ہرانا۔ اشوق قدقانی، اندھی ہوں جو چاہوں گرد کردوں گری سے غضب کی سرور کردوں تو کپڑے میلے کرنا۔ گرد و گھٹت بکھلت کا گرو سے استعارہ کرتے ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو گرد جتنا۔ گرد کو بچھ برابر نہ ہو سکتا۔ ہمسری نہ کر سکتا۔ (صبا) میں وہ سرشتہ ہوں پانچویں نہ تو گرد کو بھی۔ ساتھ دینی مرا اسے گردش دوراں کیونکر گرد کو نہ لگنا۔ (دہلی) ہمسری ہو سکتا۔ (معوت) سایہ طوبی کا ہم دنیا میں کیا سنتے تھے نصف گرد کو لگتا نہیں اس سایہ دیوار کے گرد پھٹا غبار کا تاج ہم پر ڈھک جہاں کہ گرد طالع ارفا مال کا گرد و استعارہ کرتے ہیں۔ (راخ) گرد طالع ارفا میں یہ خاکسار رکھ تو عیار شیش شیشہ غبار میں گرد خاک دن و نصف گرد کو گردا گردا نامدات فکر و درد کا گدھا گرد و غبار میں کھل کر کم سنوں میں باکشی کے گرد ہانپتے ہیں تاکہ جالو آئی واپس جانے دو حق کہاں دل جھاک کر جاؤ گتیرہ کی تامت ہو چھلک گردنا سرخٹے۔ اسے سرور و دل باندا تھا۔ گرد نہ پانا۔ گرد نہ چھپ سکتا ہمسری نہ کر سکتا۔ (اوج) ساتھ اس کے خاک خایہ اور اک جاکے پیک نظر نہ گرد قدیم اس کی پا کے۔ (خرف) اس قدر بھاگا ہوا جاتا ہوں ان کو دھونڈتے۔ گرد چھو سکتا نہیں ہو تیر میرے پاؤں کی گرد نہ نظر آتا۔ بھاگنے والے کا پتا نہ ملتا۔ (قدرد) کام کیا شکل کھائی نہ پھر۔ گرد بھی اس کی نظر آتی نہ پھر۔ گرد و غبار۔ (مذکر) خاک و دھول۔ (ظفر) غلام جو تو تھوڑے کھڑو تھا آڑوں سر پہ عدو کے گرد و غبار اپنے ہاتھ کا گرد ہونا، مات ہونا۔ بیچ ہونا۔ بیرون ہونا۔ (ناخ) بے ہوا سرگشتہ ہے میرا غبار۔ سانسے اس کے گولا گرد ہے۔ (اختر شاہ اودھا) نامزدی میں کہ مر ہو جائے۔ رسم کا فائدہ نہ گرد ہو جائے۔ گرد ہی کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔ (گرچی)۔ (ن) مونٹ ککائی</p>	<p>آبداری اور صفائی مردار دیکھی۔ گرد و۔ بٹ۔ ساکسرا مذکور اس پاس۔ (دھردھ) گرد و گردن (مذکر) اطراف میں۔ (ارد گرد) گرد آور۔ (مذکر) اسر گشت کرنے والا احمد دار پٹواروں کے حلقے یا چنگی کے علاقے میں پھر گرد پھٹنے والا گرد آوری مونٹ۔ (مذکر) آرد کا عہدہ۔ دورہ گشت۔ (مذکر) انگریز راب۔ (ن) مذکر بخنور۔ پانی کا چکر جس کے گیسو کے تصور میں جو طوفان سرشک واقعی دلف ہو گرد و آب مرے دریا کا۔ (گرد و آبش)۔ (ن) مذکر وہ گول اور چھوٹا ٹیکہ جو میر لوگ سوتے وقت رتساؤں کے نیچے رکھتے ہیں۔ گرد پھرنا۔ تصدیق ہونا۔ طوان کرنا۔ (اختر شاہ اودھا) کیا لال بری ہوئی خوش اُس سے۔ پھرتے لگی گرد اس کے ٹھکے۔ گرد پھٹکنے نہ دینا۔ پاس نہ آنے دینا۔ قریب نہ آنے دینا۔ (آتش) بہرہ پھرتے ہیں جاٹے میں سرے دیوانے۔ پھٹکنے دیتے نہیں گرد و باغ سودا غصہ۔ گرد پھٹکنے۔ قریب آنا پاس آنا۔ (صبا) کس طرح آگے خوشی گرد پھٹکنے بائے۔ فوج اندوہ کا پھرنا جو غلابہ دل میں پیش۔ گرد دینا۔ گھیبے رہنا کسی کو۔ (آتش) تو بھی اسے شعلہ رواک شب الٹ منٹھ سے نقاب گرد و شمعوں کے بہت رہتو ہیں بردارنے کے گرد پھٹا۔ صفت مذکر۔ آوارہ پھرنے والا۔ (مذکر) گرد کسی کے گرد پھرنے والا۔ مفلس۔ تماشیں۔ (مذکر) گرد پیش۔ (ن) مذکر گردا گرد۔ (نصیر) انگلی تلواریں کھینچیں تیں گرد و پیش۔ نوکین سنگیوں کی بدتر قریب سے گرد تو اوج۔ (ن) مذکر اس پاس علاقہ قریب دوار۔ سوادشر۔ گرد ہونا۔ اس پاس ہونا۔ (مذکر) غلب اور شاقی ہو کر قریب رہنا۔ (آتش) مڑکال کی طرح گرد و ہوں دیکھیں اگر طیب اتنی تو ہو وہ تر گس پیار و لہر پ۔</p>

گردن	گردن
<p>گردن ملنے کرنا۔ راقش، جام شراب ناب پر ساقی نے کھڑا۔ گردن تو منہ گردن مینا اٹھائے گردن اڑا دینا۔ حق سے گردن جدا کر دینا۔ گردن اکڑ جانا۔ گردن ایٹھ جانا۔ (انشاء) کس کس ادا سے ناک چڑھانا ہے دیکھو۔ بیکل ہوئی کہ جنہیں میں گردن اکڑا گئی۔ گردن آٹھی رہنا۔ رکنا یہ، مختار رہنا۔ کچھ کھانا رہنا۔ (دھکیں) کچھ نظر آتی ہو اور عی قری چوں کو کا۔ ان دونوں پہنچی ہو دشمنی تری گردن کو کا۔ گردن بند رہنا مذکور۔ ایک زیور کا نام۔ گردن پر احسان ہونا۔ بار احسان سے سر ہکا ہونا۔ راقش، روز عشر تو سلا گردن جھکا کر میں جلوں۔ مینے قاتل کامری گردن پر احساں چاہئے۔ گردن پر بوجھ رہنا۔ دیکھو بوجھ۔ گردن پر بوجھ لینا۔ ممنون احسان ہونا۔ ذمہ داری پہنچو۔ لینا۔ راقش ہٹاک کے پٹیلے وہ بوجھ لیا گردن پر کہ۔ کچھ تھے جسے عرش کے حامل بیکر گردن پر بوجھ ہونا بار احسان میں رہنا۔ کسی کا ممنون احسان ہونا۔ ان کا ہوں کا وبال سر پر ہونا۔ ناگو رخصت ہونا اگر تیار ہونا۔ گردن پر جوار کھنا۔ بار ڈالنا۔ اہم کام کسی کے ذمہ کرنا۔ رکنا یہ، شادی کرنا۔ گردن پر چھری پھیرنا۔ ذبح کرنا۔ رذوق، ذبح ہونیکا مزہ جانتا گرویدہ آپ گردن پر چھری پھیر کے بسل ہوتا۔ اکنا یہ، صریح ظلم کرنا گردن پر چھری چلنا۔ ذبح کیا جانا۔ (ذوق) کھول دے انگلیں، دم ذبح د دیکھو نگاہ تھے۔ چھری اپنی تو گردن پر میں چپتی دیکھوں۔ اکنا یہ، کمال ظلم ہونا حق تلفی ہونا۔ گردن پر حق رہنا کسی حق شناسی کا اگر گردن پر رہنا جسوقت تک حق ادا نہ ہو۔ کسی کے ذمہ کیا حق رہنا۔ بغالب نہ مارا جانکہ جرم قاتل تری گردن پر۔ دوبا ماتہ خون بیگنہ حق استثنائی کا۔ گردن پر حق ہونا۔ دیکھو حق گردن پر گردن پر خطا کھینچنا خطا قتل کرنے سے پہلے گردن پر کھرا مٹی کی کسی اور چیز سے خطا</p>	<p>کھینچ دیتے اور تلوار کو اٹھی خطا کے نشان پر تاک کر مارتے ہیں۔ مزاح زندگی کیا جب نہ اسے خطا یا بار کھینچے گردن پر اسے بغل خطا گردن پر خنجر چلانا۔ متعدی گردن پر خنجر چلنا۔ اکنا یہ، کمال ظلم ہونا۔ (شعور) بزم سے اٹھ کر جرم باہر چلے۔ گردن عشاق پر خنجر چلے گردن پر خون رہنا۔ کسی کے قتل کا وبال گردن پر رہنا۔ مثال کے لئے دیکھو خون۔ گردن پر خون سوار ہونا۔ نا دیکھو خون گردن پر خون لینا۔ قتل کا وبال اپنے ذمہ لینا۔ گردن پر خون ہونا۔ دیکھو خون۔ دامیر اسے بھولوں میں ہوں آؤ جن صدقے ہو بھولوں پر۔ دوبا مٹوں میں متعدی خون سب کا میری گردن پر۔ گردن پر سوار ہونا۔ کسی کی گردن پر چڑھنا۔ (رکنا یہ) کچھ پڑنا یا سخت تقاضا کرنا۔ کسی بات یا کام کے لئے مجبور کرنا۔ دھمکانا۔ (بجاضا جب) نانی دھوبی خنجرے بھٹیا راقشانی تاجار۔ ایک کوڑی کے لئے گردن پر ہوتے ہیں سوار۔ گردن پر سوار رہنا۔ قتل کا وبال کھینچے ذمہ رہنا۔ (شوق قدوائی) اسی جل بسوں اٹھکے جلدے جو تو۔ رچی تیری گردن پر میرا اٹو گردن پر وبال ہونا۔ کوئی عذاب گردن پر ہونا جب تک اس کا کفارہ ادا نہ کیا جائے۔ (ناخ) کیا کیوں عشق ابرو دھجھو کوطاق حرم میں نے۔ نہیں شمشیر قاتل یہ وبال اس کا جو گردن پر گردن پھینا نا۔ گردن کو پھیندے میں پھینا نا پہنچو خطہ ہونا ذمہ لینا یا جوا بدہ بنا۔ گردن پھیننا۔ لازم۔ بلائیں گرفتار ہونا نکندہ ہونا مجبور ہونا گردن پھیننا۔ منحوت ہونا۔ سرکشی کرنا۔ حکم نہ ماننا۔ جو ناجای طور دہوتا معصیت کا۔ گردن پھیننا تازاں سے یوسف۔ گردن توڑنا۔ کسی کو مارنا کو ٹھارنا۔ دینا مغلوب</p>

گردن	گردن
<p>کرنا گردن جھکا کر جیلنا۔ نیچی گردن کر کے جیلنا۔ مثال کے لئے دیکھو پیر احسان۔ گردن جھکا کر لینا۔ گردن نیچی کرنا۔ خرمندہ ہوجانا۔ گردن جھکانا۔ گردن نیچی کرنا۔ گردن خم کرنا (دکنایت) سلام کو لئے سر جھکانا (دکنایت) اطاعت کرنا۔ (منیر) جو انقلاب شیب و شباب میں منظور۔ جھکا میں شام و سحر اپنی گردن سلیم (دکنایت) خرمندہ کرنا۔ زیر بار احسان کرنا۔ آتش اکون عالم میں ہے ایسا جو نہیں سر بسجود۔ کس کی گردن کو جھکا تا نہیں احسان یہ خرمندہ ہونا۔ زیر بار احسان ہونا۔ گردن جھکانا۔ لازم زلیخ کیونکہ ترے آگے ٹھکے حوری کی گردن بجلی کی کرشمہ کا منہ توڑی گردن گردن چھوڑنا۔ (دکنایت) مصیبت سے نجات دلانا۔ آزاد کرانا۔ گردن حلال کرنا۔ (دکنایت) حق تلفی کرنا۔ ظلم کرنا۔ داغ چھری نکالی ہو مجھ پر عدوی خاطر سے۔ پرانے واسطے گردن حلال کرتے ہیں گردن خم کرنا متعدی۔ گردن خم ہونا۔ گردن جھکانا۔ گردن دہانا۔ غلبہ کرنا۔ (شعور) میرے تائے جو گئے تا بہ فلک صبح فراق۔ گردن مرغ سحر کو تو دیا ہے جاتے۔ گردن ڈالنا۔ گردن نیچی کرنا۔ گردن خم کرنا۔ خرمندگی سے ہوا عاجزی اور مجبوری یا تھک جانے سے (داغ)۔ خاک کیا ڈالتے وہ ترکہ کو دشمن پر نیچی گردن بھی کھی خرم سے ڈالی نہ گئی۔ (امیر) جب کھٹے ہیں وہ تلوار سنبھالے گھر سے لگے لگو چلے آتے ہیں گردن ڈالے ملاوچ (بدست شامی جب تھے زبانیں نکال کے۔ رہوار پھر تھراتے تھے گردن کو ڈال کے۔ گردن دھلنا گردن دھلنا۔ شکا دھلنا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ گردن کانٹا جانا (منیر) دل بچاں و میکہ و عشق پاک میں۔ ڈھکی ہوئی پریشانی کی گردن اٹھلے۔ گردن زردی صفت۔ واجب اقل پریشانی وہ کشتی</p>	<p>ای شاد و گردن زردی ہوں۔ خنجر جگے پر پوراں پھر نہ کے ہاتھ۔ گردن زن۔ رن، صفت جلا۔ گردن سے جوا اتارنا۔ (دکنایت)۔ آزاد ہونا۔ اجاعت اور فراہ برداری سے نجات پانا۔ گردن سیدھی ہونا۔ گردن میں خم نہ رہنا۔ (شعور) دشمن کی تواضع سے کوئی نہیں نہ آئے۔ سیدھی نہیں ہوتی کبھی شمشیر کی گردن۔ گردن شرم ہو جانا خرمندہ ہونیکا کتا ہے۔ (امیر) ہیں تو دار جیس اور بھی پر آب و کم۔ سامنے آئیں تو گردن ہوا بھی شرم سے خم۔ گردن فرا۔ (رن)۔ صفت (دکنایت) سرکش۔ متکبر۔ گردن کا بوجھ۔ وہ بار جو کسی سے ذمہ ہو اعمال کا بار۔ قرضہ کا بار۔ اسامندی کا بار۔ گردن کا بوجھ اتارنا۔ ذمہ داری سے سبکدوش کرنا۔ (امیر) اگر انباری سے ہم کو بوجھ چل سبکدوشی۔ اتارنا سر جو ظلم نے اتارا بوجھ گردن کا۔ گردن کا بوجھ اتارنا۔ لازم۔ گردن کا شنایا۔ گردن سے سر جدا کرنا۔ قتل کرنا۔ (دکنایت) کمال ظلم کرنا۔ حق تلفی کرنا۔ (شعور) روزینہ بند کر دو صبح دشمن کا یہ ظلم ہو نہ گردن ہر خاص و عام کاٹ۔ گردن کا ڈورا۔ وہ سیاہ ڈورا جو نظر بکے خیال سے گلے میں پہنتے ہیں۔ رگ گردن۔ (داغ) غبا ہستی عاشق جو آج اس کو اڑا تا ہو۔ سمند ناز کو گردن کا ڈورا تا لیا نہ ہے۔ دیکھو ڈورا انبرلا۔ نمبر ۱۲۔ نمبر ۱۳۔ گردن کا منکا ڈھلنا۔ گردن کا منکا ڈھلنا۔ گردن کی بجھلی بڑی کا نیچے ٹک جانا جو علامت مرگ ہے۔ گردن کٹنا۔ کٹا کٹنا۔ قتل ہونا۔ حلال ہونا یا حق تلفی ہونا۔ گردن کٹش۔ (رن) صفت۔ منحون۔ باغی۔ بیکار۔ گردن کٹی۔ (رن) امون (انداو نافرمائی۔ (قدر) کرپ گردن کشیاں تو وہیں گردن کٹھائے۔ سر شاہی تو گریں خاک پہ وہ سر کے بل بے غرور۔ بکتر۔ خسارت۔ شوخی گستاخی گردن گھونٹنا۔ گلا دہانا۔ (قدر) گردن کے گھونٹے کو گریباں کہ نہ دھتا</p>

گردن

گردن

طوق گراں جنوں میں گلو گیر جو عبث۔ گردن مارنا۔ (فارسی گردن دون کا ترجمہ) قتل کرنا۔ ہلاک کرنا۔ (میرا صورت اس کی میری کھینچی جی گئے لگتے ہوئی۔ سو جفا کار نے نقاش کو گردن مارا، اکنایتہ) نقصان پہنچانا۔ کھلیٹ دینا۔ گردن مارنا۔ قتل کروانا۔ ہلاک کروانا۔ گردن مروڑنا۔ کلاٹھوٹنا۔ کسی جانور کو بغیر ذبح کئے ہوئے کلاٹھوٹ کر مارنا۔ شراب کرنا۔ خون کرنا۔ (دفعہ) اشناخت کو زیادہ کھینچنے سے پی پیدا ہو جاتی ہے۔ جو سراسر اشناخت کی گردن مروڑتی ہے؟ سنا کھلیٹ دینا گردن مینا۔ (دفعہ) مونٹ۔ شراب کی صراحی کی گردن۔ گردن میں پڑنا لگے میں بیٹنا یا جانا۔ (دفعہ) یہ طوق اس واسطے چھوٹا ہوا مبل کی گردن میں۔ کہ تعاقب مبل کی قسمت کا پڑا قمری کی گردن میں۔ گردن میں تسبیح ڈالنا۔ (کنایتہ) زہر و قوی کا جامہ بہنا۔ (دفعہ) تسبیح تو نے ڈال کے گردن میں دو صنم۔ کھینچا ہوا کو مرغ مصلیٰ کے حال میں۔ گردن میں ہاتھ پڑنا۔ اختلاط ہم آغوشی سے مروڑو۔ (دفعہ) آئینے کیا جو صورت سے آشتی۔ گردن میں ان کے ہاتھ ہیں اس کے پڑے ہوئے۔ گردن پر ہاتھ دیکھا۔ نہایت بیعتی سے گردن پکڑ کے نکال دینا۔ گردن میں ہاتھ دینا۔ پیار کرنا۔ محبت ظاہر کرنا۔ (کنایتہ) گردن پکڑ کو نکال دینا۔ (دفعہ) قمری کا طوق سر کو پہنایا جائیگا۔ گردن میں ہاتھ دیکے یہ دوڑا جائیگا گردن میں ہاتھ ڈالنا۔ ہم آغوش ہونا۔ (دفعہ) دو تو کمر میں تری گردن میں ڈالنا۔ دیتا جو جسم مجھے اندر چاہا۔ گردن ناچا۔ (کنایتہ) گردن پکڑ کو نکال دینا۔ (دفعہ) اشوق قدوائی اکوئی گردن ناپ دیو علم مستاد تو یہ۔ اپنے حق میں بولیں ہم کاٹنے خلافت کو تو یہ۔ گردن بھی ہونا غور ڈھ جانا۔ شرمندگی ہونا۔ (دفعہ) ان کے سامنے ان کی گردن نگوں تنجی ہو۔ گردن نہ اٹھانا۔ شرمندہ ہو کر ماتکھ سامنے نہ کرنا۔

اُن نہ کرنا۔ دم نہ مارنا۔ (میرا) اٹھانا نہ نہیں اس کو سنی کوئی گردن۔ وہ اس عرصہ میں ایک سنگ گراں ہے۔ گردن نہ اٹھنا لازم۔ (شعور) ہم کرتے ہیں خود گردش قیمت کا اشارہ۔ تا اُڑنے سے صاحب تقریر کی گردن۔ گردن بھی ڈالنا۔ شرم سے گردن جھکا لینا۔ (دفعہ) خاک کیا ڈالتے وہ مذکورہ دشمن پر۔ نیچی گردن بھی شرم سے ڈالی نہ لگتی۔ گردن وہاں مارے جہاں پانی نہ لے۔ دیکھو اس کی گردن ہلانا۔ انکار کرنے یا گھرے یا قہر کرنے کے لئے گردن ہلاتے ہیں۔ (شعور) معجز میاں بھی ہوئے گردن ہلا میں وہ تحیں آفریں کا سبق جو پڑے نہیں۔ گردن کرنا۔ (دفعہ) نہایت موٹی اور تیار گردن۔ گردنی۔ مونٹ گھوڑی پر ڈالنے کا کپڑا جو گردن سے لیکر پنجوں تک ہوتا ہے بکشتی کے ایک نال کا نام۔ ہاتھ کی ضرب جو گردن پر ماریں۔ گردنی دینا۔ گردن میں ہاتھ دیکر دھکا دینا۔ گدی پر چاٹنا لگانا۔ گردنی مارنا۔ گردن پر ہاتھ مارنا۔ گردنوں۔ (دفعہ) یہ نظر مرکب ہو۔ گردنی گردن۔ اور واہ دونوں سے جو اصل میں الف دونوں تھا سنگردن اصل میں گردن تھا۔ (دفعہ) نکالنا۔ خاک چرسے سائل سے کوئی ہوتا ہے اگر دیا آئینہ۔ ساغر عمو گردنوں میں بھر دینا ہے۔ ہمت بہل۔ گردنوں اساس۔ (دفعہ) دیکھو خاک اساس۔ گردنوں اقتدار۔ (دفعہ) ہمت خاک منزلت صاحب قدرت سنگردنوں پر دماغ ہونا۔ آسمان پر دماغ ہونا۔ (دفعہ) اغبان چہنتاں کا جو گردن پر دماغ جھکو ڈرہو کہیں رضوان سے نور ہو دہل۔ گردنوں پر کلاہ پھینکنا۔ (فارسی) کلاہ بر آسمان افراتغن کا ترجمہ۔ خوشی سے، احوالاً، فخر کرنا۔ (دفعہ) چار آئینہ دکھلانے لگا۔ آج سکندہ۔ گردنوں پر کھ پھینکا تھا فخر سے مغر۔ گردن چاہ (دفعہ) با شاہوں کی صفت میں مستل ہے۔

گرفت	گردوں
<p>پیشاب بنتا ہے؟ ایک قسم کی چھوٹی ٹوپ؟ رکتا ہے؟ جراثیم حوصلہ دہری (شام) سرفراز کو ڈر نہیں عیب بڑکا۔ اسی پر پڑا جس نے گردوں پہنکا۔</p> <p>گردوں کا بگ گردوں سر پر۔ رن، صفت۔ بادشاہوں کے صفات میں مستقل ہیں۔ گردوں سرشت۔ رن، صفت۔ رکتا ہے؟ یا مغزوہ دیگر بادشاہ ناماوتی۔ گردوں کا چکر کھاتا۔ رکتا ہے؟ انقلاب زمانہ سے مراد ہوتی ہے وہ گویا شور گردوں کھائے ہزار بیکر حال دیوں کو میرے کب انقلاب ہوگا۔ گردوں کی ستائی۔ دیکھو فلک کی ستائی۔ دوبر اقبال کی طرف دیکھئے ذہن نے سنایا۔ گردوں کی ستائی کو عبث تو نے سنایا یہ محاورہ گردوں اور فلک کے ساتھ مخصوص ہے۔ فلک کے ہم معنی الفاظ کے ساتھ مستقل نہیں ہے۔ گردوں گرداں۔ رن، بھرنے والا آسان (امیرا بھاری چال ہی کیا اگر دشمن گردوں گرداں ہے۔ کچل کر دو قدم حرکت بدل دیجو جو عالم کی گردن بھمت۔ رن، صفت۔ بلند بھمت</p> <p>گردہ۔ رن، باطنی (مصوروں اور نقاشوں کی اصطلاح) خاکہ گردہ۔ رن، ہاکسرد گول ٹٹے؟ چھوٹی روٹی جو موٹی ہو۔ ہودیوں کا وہ مڑوہ زرد کپڑا جسے لباس کے موڑوں میں پڑھتے ہیں) ذکر۔ حلقہ داروہ کھنڈی۔ قرص۔ راج، بھر جو ش میں عبادت میں سیلاب کی شکل۔ گردے ڈھاواں کے نظر آتے تھے گرداب کی شکل؟ حلقہ۔ دور رفقا، پانچ میل کے گرد میں فوج بڑی ہوئی تھی؟ دو گول کپڑے جو پیش پاندان کی تھالی میں رکھتی ہیں۔ (ریشم) جو ماہ و مہر کے گرد پند کراتا؟ آتر کے ترے سے پاندان میں آتے؟ ایک قسم کی خمیری موٹی اوجھنی روٹی مڑوہ گول کپڑا جس پر حقد رکھتے ہیں؟ ڈھول کا خول؟ ایک قسم کا چھوٹا گول تکیہ۔ جزوہ نان۔ رن، ذکر بنکیا۔</p> <p>گردہ (رن) ذکر انسان یا جانور کے ایک اندرونی عضو کا نام نہیں</p>	<p>پیشاب بنتا ہے؟ ایک قسم کی چھوٹی ٹوپ؟ رکتا ہے؟ جراثیم حوصلہ دہری (شام) سرفراز کو ڈر نہیں عیب بڑکا۔ اسی پر پڑا جس نے گردوں پہنکا۔</p> <p>گردوں کا بگ گردوں سر پر۔ رن، صفت۔ بادشاہوں کے صفات میں مستقل ہیں۔ گردوں سرشت۔ رن، صفت۔ رکتا ہے؟ یا مغزوہ دیگر بادشاہ ناماوتی۔ گردوں کا چکر کھاتا۔ رکتا ہے؟ انقلاب زمانہ سے مراد ہوتی ہے وہ گویا شور گردوں کھائے ہزار بیکر حال دیوں کو میرے کب انقلاب ہوگا۔ گردوں کی ستائی۔ دیکھو فلک کی ستائی۔ دوبر اقبال کی طرف دیکھئے ذہن نے سنایا۔ گردوں کی ستائی کو عبث تو نے سنایا یہ محاورہ گردوں اور فلک کے ساتھ مخصوص ہے۔ فلک کے ہم معنی الفاظ کے ساتھ مستقل نہیں ہے۔ گردوں گرداں۔ رن، بھرنے والا آسان (امیرا بھاری چال ہی کیا اگر دشمن گردوں گرداں ہے۔ کچل کر دو قدم حرکت بدل دیجو جو عالم کی گردن بھمت۔ رن، صفت۔ بلند بھمت</p> <p>گردہ۔ رن، باطنی (مصوروں اور نقاشوں کی اصطلاح) خاکہ گردہ۔ رن، ہاکسرد گول ٹٹے؟ چھوٹی روٹی جو موٹی ہو۔ ہودیوں کا وہ مڑوہ زرد کپڑا جسے لباس کے موڑوں میں پڑھتے ہیں) ذکر۔ حلقہ داروہ کھنڈی۔ قرص۔ راج، بھر جو ش میں عبادت میں سیلاب کی شکل۔ گردے ڈھاواں کے نظر آتے تھے گرداب کی شکل؟ حلقہ۔ دور رفقا، پانچ میل کے گرد میں فوج بڑی ہوئی تھی؟ دو گول کپڑے جو پیش پاندان کی تھالی میں رکھتی ہیں۔ (ریشم) جو ماہ و مہر کے گرد پند کراتا؟ آتر کے ترے سے پاندان میں آتے؟ ایک قسم کی خمیری موٹی اوجھنی روٹی مڑوہ گول کپڑا جس پر حقد رکھتے ہیں؟ ڈھول کا خول؟ ایک قسم کا چھوٹا گول تکیہ۔ جزوہ نان۔ رن، ذکر بنکیا۔</p> <p>گردہ (رن) ذکر انسان یا جانور کے ایک اندرونی عضو کا نام نہیں</p>

گر	گرم
<p>گرگزرتا۔ اچھ، مونٹ۔ (تعبات کی زبان، موت کھٹک۔ گزل اسکول۔ (انگ، مذکر۔ لڑکیوں کے پڑھنے کا اسکول۔ گرم۔ (ن) اجلہ، تیز رفتاری کثرت اور بہتات ظاہر کرنے کے لئے تیسرو کا مقابلہ سرگرم (صفت) بنتا ہوا۔ (م) ج میں گرم، تیز رفتاری کا مترادف مقابلہ کرنا پڑنا، اختلاف رکھنے والا، (معنی) ملنے میں کٹنے گرم ہیں یہ ہائے کھینا کشتہ ہوں میں تو شعلہ رخوں کی تپاک کا۔ مستعد۔ سرگرم۔ (ا) (م) دہ مینہ بہ تو یہ میسر و پگرم (غلا۔ لڑے وہ ہوں کہ رہی ان کے ہاتھ شرم و غاء لال، دھلتا ہوا، خفا ناراض۔ (آہ کی صفت میں) تیز۔ باغز۔ (ر) شک، الجھلا، فتنہ مری آہ گرم سے بیجا نہیں جو اس کا بیاد جو بیگیا، شرم شرارتی چللا، (جڑت) ایسا تو کوئی چنے نہ دیکھا نہ سنا گرم! (اردو) بلیغ اور بلند معنوں سے مراد ہوتی جو۔ (ناخ) یہ معنائیں عذرا نقیض یا گرم۔ ہونہیں کسی ہی ٹھنڈی میں کہوں اشعار گرم! سرگرم مشغول مصروف کی جگہ جیسے گرم سفر۔ گرم فریاد گرم فغان۔ (معنی) گرم سفر رہے پر منزل کو ہم نہ پہنچے آلودگی نے ہم کو بیگ رواں بنایا۔ (احلیل) گرم فریاد جو جلتا پڑتا ہے سینہ اُس نے بھی دیکھے ہیں شاید ترے خال عارض۔ (امیر)۔ شمع روشن ہو تو پودے ہوں اسپر قرباں۔ بلبل خندہ گل دھکیں تو جو گرم فغان گرم اختلاطی۔ مونٹ، گرمی دوستی، کمال بے مصلحتی گرم بازار۔ (ن) مونٹ سکنت خرید و فروخت۔ لین و دین اور جو بولی کثرت۔ (م) (ہونا کے ساتھ)۔ (امیر) میں جو دیرت خرید کی گرم گرم بازاری۔ ہوا جو دھوپ کا مٹھ زرد شاید نہ لکھتے ہیں۔ گرم بولنا۔ غصہ کے ساتھ بات کرنا گرم جوشی۔ (ن) مونٹ، تپاک۔ اختلاط۔ (شور) دکھائی گر جوشی الفت جو یا رے۔ سینکی ہیں نکلیں</p>	<p>گرگزرتا۔ اچھ، مونٹ۔ (تعبات کی زبان، موت کھٹک۔ گزل اسکول۔ (انگ، مذکر۔ لڑکیوں کے پڑھنے کا اسکول۔ گرم۔ (ن) اجلہ، تیز رفتاری کثرت اور بہتات ظاہر کرنے کے لئے تیسرو کا مقابلہ سرگرم (صفت) بنتا ہوا۔ (م) ج میں گرم، تیز رفتاری کا مترادف مقابلہ کرنا پڑنا، اختلاف رکھنے والا، (معنی) ملنے میں کٹنے گرم ہیں یہ ہائے کھینا کشتہ ہوں میں تو شعلہ رخوں کی تپاک کا۔ مستعد۔ سرگرم۔ (ا) (م) دہ مینہ بہ تو یہ میسر و پگرم (غلا۔ لڑے وہ ہوں کہ رہی ان کے ہاتھ شرم و غاء لال، دھلتا ہوا، خفا ناراض۔ (آہ کی صفت میں) تیز۔ باغز۔ (ر) شک، الجھلا، فتنہ مری آہ گرم سے بیجا نہیں جو اس کا بیاد جو بیگیا، شرم شرارتی چللا، (جڑت) ایسا تو کوئی چنے نہ دیکھا نہ سنا گرم! (اردو) بلیغ اور بلند معنوں سے مراد ہوتی جو۔ (ناخ) یہ معنائیں عذرا نقیض یا گرم۔ ہونہیں کسی ہی ٹھنڈی میں کہوں اشعار گرم! سرگرم مشغول مصروف کی جگہ جیسے گرم سفر۔ گرم فریاد گرم فغان۔ (معنی) گرم سفر رہے پر منزل کو ہم نہ پہنچے آلودگی نے ہم کو بیگ رواں بنایا۔ (احلیل) گرم فریاد جو جلتا پڑتا ہے سینہ اُس نے بھی دیکھے ہیں شاید ترے خال عارض۔ (امیر)۔ شمع روشن ہو تو پودے ہوں اسپر قرباں۔ بلبل خندہ گل دھکیں تو جو گرم فغان گرم اختلاطی۔ مونٹ، گرمی دوستی، کمال بے مصلحتی گرم بازار۔ (ن) مونٹ سکنت خرید و فروخت۔ لین و دین اور جو بولی کثرت۔ (م) (ہونا کے ساتھ)۔ (امیر) میں جو دیرت خرید کی گرم گرم بازاری۔ ہوا جو دھوپ کا مٹھ زرد شاید نہ لکھتے ہیں۔ گرم بولنا۔ غصہ کے ساتھ بات کرنا گرم جوشی۔ (ن) مونٹ، تپاک۔ اختلاط۔ (شور) دکھائی گر جوشی الفت جو یا رے۔ سینکی ہیں نکلیں</p>

گرگہ	گرگتھ
<p>گرگدہ - (ف) بعض اول دوم و دو و چھل صبح بیغ اول غلطاً ذکر کر لینی جامعہ جبرگہ غرقہ ناغول - پرندوں کی جماعت - (نسیم) کیا قوت بازو مٹی زہر حمت قاتل - دیکھا تو کئی کوس گروہ شہدا افتخار قسم فرج - درجہ ذات - گروہا گروہ - (ف) مذکر - غول - غول کے غول - گروہ شرکا - مذکر حصہ - داروں کی جماعت -</p> <p>گروسی - گروین - (دھ) مونث - رہن - گرو رکھنا کرنا وغیرہ کے ساتھ ساتھ چیز جو گروہ کی گئی ہو وہ گگ جس سے کھیت زرد اور خوشے دانوں سے خالی ہو جاتے ہیں - (لگنا کے ساتھ) گروہی رکھنا رہن رکھنا - ہزارۃ العروس - ہزاروں کے سوہ پیو اسلے پہن کا ٹھیکہ گروہی رکھنا پانا -</p> <p>گروہیگی - (ف) مونث - گرویدہ ہونا - گرویدہ - (ف) - گردیدان - رغبت کرنا - کسی کی محبت کو دل میں جگہ دینا - (یا) نا - اطاعت کا عہد کرنا - صفت - فریفتہ مائل - رغبت کرنا والا - (دراغ) خوب آتا ہو لگا لینا گاہ یا رکو - ایک سے آن بن ہوئی تو دوسرا گرویدہ ہو (ارشاک) ہم ہوئے تھے تیرے گرویدہ شرافت دیکھ کر - (ر) - بکسر اول دوم و دلاں ہا مجمع و بیغ دوم غلط ہو - (نظامی) اخندہ کہ بیوقت کشا مذکر گروہیہ اذان خندہ بیوقت بہ مثال کے لئے دیکھو نمبر لایں انیس کا شعر بول چال میں بکسر اول و بیغ دوم جو - فاری میں بھی عقدہ و مطلق ہوا اس کی جمع دہلی میں بیغ اول و دوم کہتے ہیں بالکسر ہے - (نہم بلوی) لاکھوں گریں ہیں دل عاشق کی طرح سے مشائخ شکن زلف کو سلجھا نہیں سکتا - (مونث) ناگتھ عقدہ باجیب - پاکٹ یا گروہ کا سولہواں حصہ - تین بھل کی چوٹائی یا بند چوٹ - ہڈوں کا جوڑہ کدورت - (دراغ) گروہ چوٹ</p>	<p>گرگتھ - (س) مونث - پٹیک - پٹھنی - کتاب یا سیکھوں کی مذہبی اسما ب جو گردناک جی کی طرت منسوب ہے -</p> <p>گرگرنٹ - (راگ) - گرائٹ - (مونث) - ایک کپڑے کا نام -</p> <p>گرو - (دھ) مذکر - پیر مشیدہ بزرگ - استا و بیغ - کامل فن چلت استاد - خیر مفید - شہدا - ہوشیار و خزانہ - گرو دوارہ -</p> <p>(دھ) منہدو - مذکر - گرو کے رہنے کا مکاں - سکھوں کا دھرم سالہ گرو گروہی رہی چیلے شکر ہو گئے - مثل - اس موقع پر طنز استعمال ہے جب کوئی مبتدی کامل ہو جائے یا کامل ہونے کا دعویٰ کرے گرو گھٹناں - (دھ) مذکر - بہت بڑا استاد - سب کا پیر و مرشد یا بدعاشوں کا سرغنہ - بڑا چالاک اور خزانہ - (دو دنوں مٹی میں محل دم کے لئے مخصوص ہے) گروہ - بکسر اول و بیغ دوم و سکون سوم صبح و بعض دوم غلط - (سعدی) نماندہ بھیاں کے درگرو کہ وارد چین سید پیشرو صفت - رہن کیا ہوا گروہی - (مطلع - ارشاک) زندگی جو گروہ عشق جانا - رشتہ عربہ زنا رہیں - گرو رکھنا - رہن رکھنا کسی چیز کو - (آتش) کیکلہ یہ ساتی سے رکھتے ہیں گرو دستا دست - سر پر پہنے ہوئے موتوں میں وہ جو سردار گرو رکھنے والا - صفت - (راہن) گرو کرنا - رہن کرنا کوئی چیز نقدی کے عوض ضمانت میں رکھنا - گرو کر کے والا - صفت - غرتوں گرونا مذکر - رہن نامہ گرو ہونا - گروہ ہونا - (ناخ) گرو ہوا تو اسے چھوٹنا محال ہوا - دل عزیب مراد غلسوں کا مال ہوا -</p> <p>گرو - (دھ) صفت مذکر - (عم) بھاری بڑا - عالی منصب - مونث کے لئے گروہی گروہا - (دھ) گرائٹا کا متعدی - (متعدی) - گروپ - (راگ) مذکر - مجمع جھنڈا کئی آدمیوں کی یکجا تھیو</p>

گرہ

گرہ

بخش میں وہ شکل سے نکلی گئی۔ نہ ان کے دل سے نکلی گئی نہ میرے دل سے نکلی گئی۔ منہ نکلی گئی۔ اس منی میں گرہیں یعنی جمع میں مستقل ہوئے بند کے اخیر کا شعر (کنایتہ) تحویل پاس (بحر) اور تکرار کیا جاب صفت سر اٹھائے۔ اپنی گرہ میں کیا ہو سوائے ہوا و حرص وہ گرہ جس کا گوہر کے دن ناز میں بڑھائی جاتی ہو۔ (شعور گرہ کے بڑھنے سے گھٹتا ہو) عمر کا رشتہ تعلق بھی ذرت آغاز سال رکھتی ہو۔ وہ جگہ جہاں پاس نکری یا گئے ہونے کا ایک بور دوسرے پورے ملتا ہو۔ (منیر)۔ جوانی آئیگی بوسہ تمھارے ہاتھ کے لیکر بیگی جو بچپنی ہر گرہ شاخ انابل کی "برجمی کا وہ حصہ جس میں سنائی ہوئی ہو۔ (زین) غل تھا کہ وہ چھپتی ہوئی برق پیر گری۔ برجمی سے "زنگی" وہ سنسن ہر گرہ گری "لا شکل" جیسے گرہ کنایہ یعنی مثل کنایہ گرہ "ہنو" (فارسی میں گرہ پر "ہوزد"۔ بیدماغی کا کنایہ ہو)۔ ہونٹ۔ بیدماغی۔ (من) ناخون یا جوڑا عقدہ کشائی پر آئے۔ گرہ ابرو خرباں کی حقیقت کھل جائے گرہ باز صفت مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر جو پرواز میں تلا بازیوں کھاتا ہو (منیر)۔ نیکیا خنہ جو کبوتر کی طرح طائر دل۔ زلف کے حال میں پھٹنے ہی گرہ باز ہو۔ گرہ باندھنا۔ گرہ لگانا۔ اس منی میں دہلی میں مستقل ہوئے کسی بات کے یاد رکھنے کے لئے ردال یا پگڑی میں کانٹہ لگا لیتے ہیں۔ بخوبی یاد رکھنا۔ دل بقیہ کر لینا (نیم) سمجھاؤں جو بند اسے گرہ باندھ بازو میں تو مرسے گرہ باندھ دے۔ دہلی، نقدی کی طرح سنبھال کر سیٹاپ سے رکھنا۔ گرہ بزدل، صفت جب کترا۔ شخص جو لوگوں کی جیسے کتراں شکل لے کر ہڑنا۔ گرہ بڑھانا۔ گھٹتی ہوئے۔ راقش، دل کو اٹھا یا گرہ بڑھنے سے زینت یار میں۔ دانے کا دھوکا ہے دیتا ہو عقدہ دھم کا "کنایتہ" کسی کی طرف سے کسی کے دل میں کچھ بخش ہو جانا۔

دل میں فرق آجائے نہ مکمل ہوگی مٹی یا کے دل میں گرہ۔ سہی ہر چہرے ناخن تو سیر نہ کی۔ (کنایتہ) کام میں پیچیدگی پیدا ہونا مشکل بھانا گرہ پیشانی (دن صفت۔ کنایتہ) بیدماغ۔ تیوری بڑھانے ہوئے گرہ ٹوٹنا۔ مال اور دولت کی طلب ظاہر کرنا۔ (منیر) شیریں اور دگر طلبگار مال ہیں۔ سب کی گرہ ٹوٹنے میں نیکو فروش۔ گرہ دار صفت بہت سی کانٹھوں والا گھٹیلہ۔ گرہ دنیا کا ٹھٹھا لگاؤ کسی بات یا کسی کام کے یاد رکھنے کے لئے بند کیا کیڑے کے کونے میں گرہ دینا۔ (اصل) مراہب اب نہ لیکر بولے گا۔ گرہ دی جیسے زلف رسا میں ہاسا گرہ کی تقریب میں ہر سال ایک گرہ ناؤے میں بڑھاتے ہیں۔ (ناخ) کیا گرہ دیتو ہیں نادانی سے کرتے ہیں خوشی مٹی حقیقت ہوتی ہو کم عمر انسان ہر برس گرہ ڈالتا "گھٹی ڈالتا" نشان کے لئے گرہ ڈالتے ہیں۔ (امانت) ڈالتا اس بال میں مکت سے نہیں خالی ہو۔ دست شانے گرہ ہر نشان ڈالتی ہو۔ گرہ سے۔ پاس سے اپنے۔ تمھارے ان کے وغیرہ کیساتھ مجھے جو رزق مقدر مراد یا لگایا۔ گرہ سے اپنی اسے آسان نکال کر پھینک کرہ سے جانا۔ گرہ کا جانا۔ اپنی جیب سے خرچ ہونا۔ ذاتی نقصان ہونا (شوق قدوائی) کہنے کے لئے تو تو را ناصر ماسر کھا گیا۔ دل گیا میرا تو پھر تیری گرہ سے کیا گیا گرہ کابل۔ دولت اور مال کا گنبد۔ (خود) مراہب زلف نے سے کانٹہ باندھا۔ وہ سرکش ہو گرہ کا جس کو بل ہو۔ اب اس منی میں قلیل الاستعمال ہو۔ گرہ کاٹنا۔ کچھو کانٹہ کاٹنا۔ (راخ) تیرے گیسو کی گرہ کاٹی ہو جیتے پھرتے۔ بچتی ہو جو صبا مشک فغن آج کی رات۔ گرہ کا دیکھئے ہر صفا نہ ہوئے۔ مثل صفا کی زنت میں پڑے ہیں۔ گرہ کا خسار۔ اپنا خسار۔ ذاتی خسار۔ (شعور) پور پور اچھی دیکھو کہ وہ رات شینگے اگر۔ نیشکر کی ڈگرہ کا نہ خسانا ہوگا۔

گرہ	گرط
<p>گرہ کا دیکھنے پر عقل نہ دیکھنے، عقل، ہر شخص مشورہ دینے کے لائق نہیں ہوتا ہے۔ گرہ کا کھل جانا۔ رکنائیت، ذاتی نقصان ہو جانا۔ گرہ کا کھول لینا۔ کسی سے کچھ چھین لینا۔ دھرم اے لیا دل تو مال اپنا تھا دلت کی کچھ گرہ کا کھول لینا۔ گرہ کا کھونا۔ دیکھو گانٹھ کا کھونا۔ (داراج) غنیمت اب چین میں آکر۔ کچھ اپنی گرہ کا کھو گئے ہم۔ گرہ کا کیا جاتا ہے گرہ کا کیا کھل گیا۔ کسی کا کیا گیا۔ (شاد) کیوں کے کوئی کہ مال میں سے نے مارا کھل گیا۔ دل گیا میرا کسی کی کیا گرہ کا کھل گیا گرہ کا گرہ کا کھل گیا۔ جب کھڑا گرہ کھنا۔ گرہ کا کاٹا جانا۔ دیکھو گانٹھ کھنا (شاد) اشارے دوڑتا ہے اس کو ہر دل کے جو کھٹ کے گرہ جب ہی کھڑا لینا۔ گرہ کرنا۔ کبوتر کا چٹے کھانا۔ (نصیر) اگر تاج پوئل گرہ اب آسمانی مژدہ پر۔ بازی سے جو کبوتر تاج کھلا دے۔ اگر کھٹا، (اف) صفت۔ گانٹھ کھولنے والا۔ مشکٹ۔ گرہ کھنا۔ عقدہ دہونا۔ مشکل کھلکا۔ آسمان ہو جانا۔ (ورد) زبان دانہ روئیدہ ایک بار گرہ کھلے چوکا سے میرے پڑے ہزار گرہ؟ جب کا کھرا جانا۔ ذاتی نقصان ہو جانا۔ دل کا شکستہ ہونا۔ گرہ کھونا۔ گانٹھ کھولنا۔ عقدہ دکرنا۔ (دانش) پیری میں بپت کسی جو نہ روئی تو آئی یاد۔ دانتوں سے کھوئی گرہ نہ فکر مجھے، دل کی کدورت اور بچش دکرنا۔ رکنائیت، مشکل حل کرنا۔ دل کی گرہ کھولنا۔ کلی کو کھلا دینا۔ (رسودا) کھولی گرہ جو غنیمت کی نوٹے نو کیا عجب۔ یہ دل کھلے جو تھجو تو تو اے صبا جب گرہ کا کھنچیں کسی کے پاس دیکھو۔ گرہ گیر۔ دفت، صفت۔ بل کھلے ہوئے مطا ہوا دلت و اردو کی صفات میں متعل ہو۔ (شاد) اس دلت گرہ سے تقدیر ہادی ہو۔ آئی میری اس سال گرہ سخت کڑی ہو کر ہلا صفت۔ مذکر۔ گرہ دار۔ مونت کے لئے گرہ کی۔ گرہ لگانا۔ (فانی) گرہ داران کا ترجمہ۔</p>	<p>ما کا کھٹ باندھنا۔ (راج) گرہ لگانی رنگ دل میں بھاؤ کر دامن بھڑکا کھڑے ہوئے ہیلو جو بھاؤ کر دامن، ایک مصرعہ دھو کر صحت لگانا۔ تعین کرنا۔ مضبوط کرنا۔ گرہ لگانا۔ لازم لگانا۔ لگنا۔ (عمر) کا سال شروع ہونا۔ (جانشاہ) بے پانچ سات کے رہی راحت نہیں مجھے جس سال سے لگی ہو گرہ بارہویں مجھے۔ تعین ہونا۔ (رشک) اگرہ چین چین تعین لگی برجستہ خوب تعین ہوئے مصرع ابودردوں۔ گرہ موئے کمر (ف) نات کو تشبیہ دیتی ہیں۔ (امیر) نات کو سب گرہ موئے کمر کتے ہیں ہم انکو حق کے دیا کھنور کتے ہیں۔ گرہ میں۔ پاس۔ سچو میں فیض میں (دراغ) ان کی تو بن پڑی کہ لگی جان مفت باندھ تیری گرہ میں کیا دل ناشاد رہ گیا۔ گرہ میں باندھنا۔ رکنائیت، کسی چیز کو اپنے قابو میں کر لینا۔ (دراغ) اس ندر ہی دل دنیا میں دیانت کا دراج۔ پس ہو تو مثل صفت باندھ گرہ میں آپ کو یاد رکھنا۔ (دراغ) چھوڑ کر گیسو نہ بھرنات کو تم گرہ میں باندھ لو اس بات کو گرہ میں پس پیا ہونا۔ مالدار ہونا۔ دولت مند ہونا۔ (ذوق) جتنا کتے گرہ میں انھوں کے پیسے۔ سب کتے تھے ان کو آپ ایسے دیے گرہ میں دام ہونا پیسہ روپیہ پاس ہونا۔ یہ ناقہ مستی میں راج ہماری علوت ہو۔ کہ ہوں نہ دام گرہ میں تو دام کر لینا۔ گرہ میں رکھنا۔ پاس موجود رکھنا۔ (دراغ) نقد دل رکھ کر گرہ میں ہو گیا ہو مالدار۔ اس سے پہلے کیا دھرا تھا گیسو کے بڑھم کے پاس گرہ میں رہنا۔ پاس رہنا۔ قبض میں رہنا۔ مثال کے لئے دیکھو گرہ میں گرہ میں زرخ ہونا۔ روپیہ پاس ہونا۔ (دانش) گلشن عیش کے نظارہ کو شش غنیمت گرہ میں ہو زرخ شرط۔ گرہ میں کچھ ہونا۔ رکنائیت، مالدار ہونا۔ گرہ میں کوڑی نہیں اور مالدار کی سی۔ مثل منسی میں امیرانہ وضع رکھنے والے کے لئے بولتے ہیں گرہ میں مال ہونا۔ روپیہ پاس ہونا۔</p>

گرہ	گریبان
<p>دو تہ بند ہونا۔ (غالب) ہنسے جیونا قارخانہ عشق۔ وال جو جائیں گرہ میں بال کہاں۔ گرہ میں ہونا۔ پاس ہوتا قبضہ میں ہونا۔ گرہ کھلنا۔ کھلی سلجھنا بیچ دور ہونا مشکل دور ہونا۔ (دراخ) رخت سلجھاؤں تو قسمت کی گرہ کھلے گرہ۔ محل کریں وہ میری شکل ایسی کیا گوں کیا عرض۔</p>	<p>گریبان۔ (ن۔ گرے گردن۔ آباں۔ محافظ۔ صبح یائے بھول سے اور صبح یائے معروف سے) تذکرہ کرتے یا جامعہ کا وہ حصہ گلے کے نیچے رہتا ہے۔ وہ حصہ لباس کا جو چھاتی پر رہتا ہو۔ (ہمسرا وہ خار ہوں جس نے کسی داماں نہیں دیکھا۔ وہ بھول ہوں جس نے گریبان نہیں دیکھا۔ گریبان پر زری ہونا۔ گریبان چاک چاک ہونا (دراخ) ہم وہ بھول ہیں کہ جو خورشید رد آ یا نظر۔ صبح سال پنا وہیں بڑے گریبان ہو گیا۔ گریبان کپوتا۔ گریبان</p>
<p>کوکتے ہیں۔ سورج یا چاند یا مغل یا بدھ یا برہمنیت و شکرت سینچر یا پوہ کیت۔ گرہ آنا۔ (مصلح نجوم) ایسے سیاروں کا جمع ہونا جبکہ نتیجہ خواست ہو۔ خواست آنا۔ بدراقبالی کا زمانہ آنا مثال کے لئے دیکھو گرہ گرہ۔ (سہندا) ہم پتری دیکھنا گرہ ہشت۔ گرہ ہشتی۔ (اس) دیکھو گرہ گرت۔ گرہ نین۔ (دھ) بالکس و فتح سوم۔ سنکرت میں بالفتح و فتح سوم۔ (سورج یا چاند کا زمین کا سایہ پڑنے سے سیاہ ہو جانا۔ (پڑا لکے ساتھ) ارد میں گھن مستعمل ہے دیکھو گھن۔</p>	<p>کرا کر گھیننا۔ (کنا تیتہ) سخت تقاضا کرنا۔ گریبان بھالنا گریبان تار تار کرنا گریبان چاک کرنا۔ گریبان چاک چاک کرنا۔ (کنا تیتہ) گریبان مکڑی مکڑی کرنا۔ جشت سے کھڑے بھالنا۔ (دیوانہ ہونا غصہ جس طرح اس نے مرنے خط کے اڑنے بڑے۔ اسے جنوں ہوں تذکرے چاک گریبان کوئی۔ (سودا) کیونکہ نہ چاک چاک گریبان ل کرد۔ دیکھوں جو تیری زلف کو کس دست شانہ میں۔ (شعور) جو ہم غیر ہر گل نے گریبان بھالنا بلخ میں یہ آخر گرہ بنیم دیکھا۔ (دراخ) جنوں تار تار اب کردوں میں گریبان۔ کہ نام صبح کو درکار تار تو ہے۔ گریبان بھیننا۔ گریبان ٹکڑی ہونا۔ گریبان چاک ہونا۔ لازم۔ (دراخ) بھٹ گئے لاکھ گریبان مری حالت پر۔ صبح کا بھر کی شب چاک گریبان نواہ۔ رشک جو آتا ہو تار تخت ببل پر بچھے۔ جب کھلا غویز تذکرے گریبان ہو گیا۔ گریبان بڑی۔ (رف) مونٹ۔ گریبان بھالنا (مصحفی) فرست مجھے کبھی نہ گریبان دے دی۔ دست جوڑ ل گلے کا مرنے بار ہو گیا۔ گریبان دریدہ۔ (رف) صفت گریبان بھالنا ہوئے۔ (امیر) عالم شکستہ ہو جو میں آفت رسیدہ ہوں۔ صبح ہمار ہوں جو گریبان دریدہ ہوں۔ گریبان کدہ۔ (ن) تذکرہ جو بھالنا کے</p>
<p>گریبان۔ (دھ) بلع اول و دوم (دکسہ) مڑھ۔ مونٹ۔ ایک قسم کی چھوٹی بھلی گری۔ (دھ) مونٹ چرخنی چپر ڈل کی تہی پٹی ہو۔ گری۔ (دھ) مونٹ۔ مسفر۔ مخمر۔ تاریل کا مسفر۔ وہ چیز جو چھلوں کے بیچ میں ہوتی ہو۔ صفت مونٹ۔ گری ہوتی۔ گری ہوتی آواز بہت آواز۔ گریا۔ (س) مونٹ۔ بیٹھ کی بڈیوں کا مجموعہ۔ سانپ کی بڈیوں کا مجموعہ۔ گریاں۔ (ن) صفت۔ لڑنا ہوا۔ نااں۔ (تذکرہ) ہونا کے ساتھ۔</p>	

<p>گرہیہ</p>	<p>گرہجانا</p>
<p>گرہیہ پنہا۔ (ن) مذکر۔ گرہیہ شیشہ۔ (صبا) ہے یہ کیفیت کہ جاہنشاہ اہم پر جاہم ہے۔ گرہیہ بنا پہ جوتے ہیں جو ہم میں خوش۔ گرہیہ خند گرہیہ ناک۔ (ن) صفت۔ دونیو الا۔ (رنک) قائل کے انتظار سے اس گرہیہ ناک کو۔ نگاہ کا دیدہ خوبا کر دیا۔ گرہیہ وڈاری۔ (ن) مونث رونما پنہا۔ واد بلا۔ کھرام۔ آہ و بکا۔ کرنا کے ساتھ، گڑا۔ (د) مذکر۔ قند سیاہ گئے کا قوم کیا ہو اخیر و آکنایتہ صفت میٹھا شیریں۔ گڑا خنہ (ملفوظ گڑا خنہ) مذکر۔ بچے آم کی قاشوں کو قند یا شکر کے شیر میں بجاتے ہیں ۲ میٹھا اجاہر میں آم کی قطلیا اور سرکہ وغیرہ پر تاجی گڑا مہر امنیا کھلتے پینے نہ اگلے شل۔ جب کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے میں سخت دشواری ہو وہاں یہ مثل بولتے ہیں۔ گڑو خانی مونث۔ ہمنے ہوئے گیوں کو گڑا یا قند کے قوم میں بگاڑ اور اس کو گڑو خانی کہتے ہیں۔ گڑا دے مے توڑ ہر کیوں دیکھے گڑا دے جو مے توڑ ہر کیوں دو۔ (مثل) جو کام آسانی اور نرمی سے حل نہ کلاس میں سختی نہیں کرنا چاہئے۔ (حضرت شاہ اودھ) بیٹا غداہ یہ قصہ دقتہر۔ گرمے جو مے توڑ بچے کیوں نہر۔ (ردق) اے نگاہ مے دل مت بجھتم قرو یکجہ۔ گڑا دے مے جو مے توڑ نہ اس کو ہر دیکھ۔ گڑا کھیا میں پھونکا۔ دیکھو کھیا۔ گڑا کھاؤں گلگوں کی پریش نیش (عوا) اس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی شخص کچھ کام کرے اور اسی طرح کے دوسرے کام سے پریش کرے۔ خفیف سی بدنامی سے بچنا اور بڑی بدنامی سے احتراز کرنا کی جملہ۔ (افقرہ) تم اکھا کھا نہ کھانے سے اکھا کرتے ہو کیوں انھیں کا دیا ہوا۔ (میں) جس سے کھانا اٹھانے کی فکر کر رہی ہو یہ تو وہی مثل ہوئی کہ گڑا کھاؤں گلگوں سے پریش گڑا کی جھیلی۔ گڑا کی باری۔ دیکھو جھیلی گڑا کا۔ (د) مذکر۔ گڑا ملا ہوا نمکابو۔</p>	<p>تسب کو۔ گڑا۔ (د) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے گڑی۔ گڑا ہوا۔ گڑا امانا۔ گڑا شرمندہ ہو جاننا۔ (منبر) نہ دوہر خدا الزام آن کو خون ناحق کا۔ گڑے جاتے ہیں گشتے انفعال یگانہی سے۔ (درسخ) گشتا گڑا گیا تو سے قاسم کے سامنے طوفی کو تیری چال نے بالا بتا دیا۔ گڑا ویا مال۔ وہ مال جو دفن کر دیا گیا ہو۔ گڑا گڑا یا۔ گڑا ہوا۔ گڑا ہونا دفن ہونا۔ گڑا بڑا۔ (د) میں مذکر، مونث۔ بیٹ بولنے کی آواز (دکنایتہ) جھجھلا۔ کھیرا۔ (افقرہ) دکنایتہ، بے انتظامی کھلی۔ بے ترتیبی برینانی (افقرہ) دفتر میں بڑی گڑا ہو رہی ہے، صفت درم برہم ۵ صفت۔ گڑا بڑا ملا کسی شکل کام کا تردد اور تشویش بکھرا ہٹ۔ گڑا بڑا نا۔ (د) لازم۔ گھبرنا (افقرہ) ہم چند کا نام سنتے ہی مریض گڑا بڑا گڑا بڑا جھلا۔ (د) مذکر۔ دکنایتہ) ابرو بادلو برقعہ۔ گڑا بڑا ایسے بٹاؤ اس سنی میں ہندی میں گڑا بڑا۔ باضم ہے گڑا بڑا کرنا یا جھٹکا بھڑکا ملا دینا بے ترتیب کرنا۔ گڑا بڑی۔ (د) مونث (دندو) کھلی۔ اضطراب۔ گڑا بڑا۔ (د) مونث۔ (د) عجلدی سے ملائم چیز میں گھس جانا آواز۔ غراب یا جلد۔ جھٹ۔ گڑا بڑا۔ (د) مذکر ایک پرند کا نام۔ بڑے بڑے پروں والا پرندہ۔ دکنایتہ، ڈھیلی پوشاک پہننے والا آدمی۔ گڑا بڑا۔ زمین میں کسی چیز کا رد آناد ب جانا یا کنا یہ جو کسی کی فرستہ اور انفعال سے کسی کے سنے (داسخ) گڑا کے گلبن جن میں شلک سے تیرے حضور۔ اب زر گل صاف قادیل کا خزانہ ہو گیا۔ قائم</p>

گوریا

گودھنا

ہو جانا چھ جانا۔ اڑ جانا۔ کاسے یا نشتر وغیرہ کا جسم میں پیچھا جانا۔ مرد یا مال کا زمین میں دفن ہونا۔

گوریا (دھ) مذکر۔ چرواہا۔ گوالا۔ بکریاں چرانوالا۔ گورچ (دھ) مکڑہ۔ قلعہ۔ سرخ۔ ہاتھی۔ مذکر۔ قلعہ کا وہ برج جس پر توپ چڑھاتے ہیں۔

گور گڑا (دھ) مونث۔ توپوں کے لگانا۔ جھوٹے کی آواز۔ (قد) کہیں توپوں کی وہ گڑا کہیں بند توپوں کی تڑتڑاہٹ یا بولوں کی کڑک۔

گور گڑا ہٹ (دھ) مونث۔ پیٹ بولنے کی آواز۔ گاڑی اکتہ وغیرہ چلنے کی آواز۔ سنی میں فصیح گھر گھر آہٹ ہے۔ وہ آواز جو بادلوں کی کڑک کی طرح گونانا یا کاکا آواز دینا۔ آواز دینا۔ پیٹ کی آواز۔ چوہا توپوں کے لگانا۔ جھوٹے کی گڑا گڑا (دھ) مونث۔ حقہ کی آواز۔ (دھ) مذکر۔ ایک قسم کا پڑاؤ۔ گڑا گڑا (دھ) مؤنث۔ آواز نکالنا۔ گڑا گڑا ہٹ (دھ) مونث۔ حقہ بننے کی آواز۔ گڑا گڑی۔ (دھ) مونث۔ ایک قسم کا جھوٹا حقہ۔

گڑا گڑا (دھ) بالکسر، عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ آواز دہانی کرنا (امیر) گڑا گڑا کر کچھ اس انداز سے بوسہ مانگا۔ بھیک دینو وہ بڑے جاکی سائل بھیکو۔ گڑا گڑا (دھ) مذکر۔ پٹھے پڑے کپڑے۔ جھڑپ

گڑا گڑم۔ (دھ) مذکر، دم، دم جو سر پر کی چوٹ سے ہو جاتا ہے۔ صحیح گلہ ہو گڑا (دھ) ڈینا۔ پینا۔ دفن ہونا۔ رشک کر بلائے کو پہن قاتل

جو گونیکو چلے میسرے مشب خاک کچھ اڑ رہے ہو جائیگی۔ چھینا تھوہیر۔ پاؤں میں کاٹا کر گیا۔ چھینا۔ قائم ہونا۔ کھڑا ہونا جیسے چھننا۔ اگونا۔ شرمندہ ہونا۔ دیکھو زمین میں گڑ جانا۔ زمین میں نہاں ہونا۔

گڑ گڑٹ۔ (دھ) مونث۔ وہ چلا جس پر شتر چڑھ کر تھیر کرنے یا دشمن کو ہلاک کرنے کی غرض سے دفن کرتے ہیں۔ (دھ) رشک خاک میں سر گلیا اسی

سرقاروں میں چھپی ہوئی گورٹ۔

گڑوا (دھ) بالغ، مذکر۔ ہندو یا بانی رکھنے کا برتن۔ پتھر دار آخبر۔ ٹوٹی دار لٹا۔ سرسوں کے پھولوں کا گلہ۔ سترہ جو نسبت کے دن پتھر دار

میں رکھ کر امیروں اور دولتمندوں کے رویہ لجاتے اور انعام پاتے ہیں۔ مڑوہ فصل بہاری اے مہا سنا نصیب۔ گڑوے لیکر زمین گلگن

ناپنے گاتے ہوئے۔ گڑا دانا۔ (دھ) گاڑنا کا متعدی متعدی۔ گڑوئے کا پان۔ وہ پان جو ہاڑیا ریت میں دفن کر کے سفید اور پختہ کیا جاتا

گڑو لٹا۔ (دھ) مذکر۔ ایک قسم کی جھوٹی گاڑی دو لکڑیاں ایک چڑ میں نصب کرتے اور نیچے پٹے لگاتے ہیں۔ اس سے بچوں کو کھڑے ہو کر چلنا سکھاتے ہیں۔ گڑا دانا۔ (دھ) چھینا دانا جھوٹا۔ جیسے ناخن

مگرونا۔ گڑا دھ۔ (دھ) مذکر۔ دیکھو گڑا۔ (دھ) مذکر۔ غار۔ کھڈ گمانی۔ قبر گور۔ (دھ) مردہ غریب تو گڑے میں پڑا ہوا۔ کیا

فائدہ جو روضہ ہوا۔ ہرمان بلند۔ وہ گڑا جو لاغری سے بچھو کے حلقہ میں پیدا ہو جاتا ہے۔ دیکھو آنکھوں کے گڑے۔ وہ گڑا

جو زخم کا کھنڈا کھڑے جانے سے پڑ جاتا ہے۔ (دھ) حق تعالیٰ مرزا بن کو سلامت رکھے۔ گڑوے بڑھاتے ہیں پھر زخم جو خرابے ہیں۔ گڑا

بھڑنا۔ گڑے کو مٹی سے بڑھانا (دھ) کناہی۔ بڑی بھلی چیز سے بہت بھڑنا۔

گڑوہٹ۔ (دھ) مونث۔ گڑھنا۔ گڑھنے کا انداز۔ دشواری۔ سونے کی گڑوہٹ۔ نہ ہر کی جڑت کچھ۔ لفظوں کی تلازم سے ہر فقر پر مشتمل

گڑا (دھ) گڑا (دھ) مذکر۔ ایک درخت اور اس کے پھول کا نام۔ گڑا (دھ) دیکھو گڑنا۔ کڑی کو کاٹ کر ہموار کرنا۔ (دھ) بڑھتی

کڑی گڑا ہٹا ہے۔ زور زور کر دھتا ہے۔ (دھ) سمار زور کر دھتا ہے۔ (دھ) سمار

گرہنت	گز
<p>بننے کس کا زیور چاند سورج۔ گرہ کا رستہ جس میں روز گرا نہ سورج۔ رکنائیت، کوئی بات بنانا۔ گھر دانا اور گرا دھنا دونوں صحیح ہیں شعر کے کلام میں گرا دھنا کہیں نہیں ملا۔ لکھنؤ میں زبانوں پر گرا دھنا۔ اور دہلی میں اگھر نہ ہے۔</p>	<p>بے محل۔ گویا گدے کی شادی۔ رکنائیت، لوہیوں کا کھیل۔ گزیاں، ہنوت گزیا کی صبح؟ (ہندو) سادوں کے آخر میں ایک روز جس میں ہندوؤں کے لڑکے گزیاں لیکر نکلتے ہیں۔ اس تاریخ جو جمع ہوتا ہے اس کو گزیاں کا میلہ کہتے ہیں۔ اس روز بھلاؤن کی شستیاں بھی ہوتی ہیں۔ گزیاں کھیلنا۔ لوہیوں کا بولے کی پتی کے ساتھ کھیلنا۔ رکنائیت، نا بھر چل ہونا۔ گزیاں کا بایاہ! گدے گزیاں کی شادی! رکنائیت، بڑبیوں کا بایاہ جس میں کوئی دھم دھام نہیں ہوتی۔ گزیاں کا کھیل رکنائیت، آسان کام۔ نہایت سہل بات۔ گزیاں کا میلہ۔ مذکر ہندوؤں کے ایک سیلر کا نام۔ دیکھو گزیاں۔</p>
<p>گرہنت۔ (دھ، مونث) شکل۔ بناوٹ۔ صورت۔ گرا دھنا۔ بات بنا اگرا دھنا۔ (دھ، گرہ دھنا کا متعدی ہندوی) گرہھی۔ (دھ، مونث) جھوٹا قلعہ۔ (رجا صاحب) کام بگم نہ کیا گوڑے میں مردوں کا بھی۔ گرہیاں، زور دہیں کروائیں بہتر خانی۔ گرہی بھانڈا رکنائیت، کار نمایاں کرنا۔ رشورا، دل نے جب عشق کی گرہھی بھاری ٹھوکریں کھائیں پہلے کھائی کی۔ گرہھی کوٹنا۔ قلعہ کا شکست کھانا قدیرہ فوج جب جوڑی ٹوٹے کی قلب کی گرہھی۔ ناز بڑھا دو ابرہھی غمرہ چلا حیا پیلی۔ گرہھی نہا، ہوا ۱۱۔ قلعہ کا شکست کھانا نہ ہونا۔ گرہھی فتح کرنا، احراق سے قلعہ لینا! رکنائیت، کار نمایاں کرنا! رکنائیت، ازالہ کرنا۔ گرہختیا۔ (دھ، گرہھا کی تصغیر، کوڑا کرکٹ ہرنے کی جگہ! دو گرہھا جس میں برسات کا بانی جمع ہو۔ گراہیاں منہ دھو رگو۔ بے تعلقی میں نزاع سے یہ حملہ اس جگہ کہتے ہیں جہاں کسی چیز کے دو سے انکار کرنا مقصود ہو۔ (شوق، آب، دہوگے اسی تئیاں۔ دھو دھو اپنا منہ گراہیاں۔ اس جگہ گراہیاں منہ دھو! ابھی تسلی تو۔ (عاشق) اس میں اب غصہ کہ تو کراہنا نا۔ جادو منہ جا کے گرہھیاں ذرا دھو ڈالو گزیا۔ (دھ، بالغ) مذکر، ایک قسم کا جھوٹا نیزہ۔</p>	<p>گرے مڑے اگھا لٹا۔ (لکھنؤ) ہڑانے قتلے کو بگھانا۔ دہلی دہائی بات کو چھڑنا۔ دیکھو ہڑانے مڑے اگھا لٹا۔ (شور) کدو کا دس تری اسے طعنی معنی آفریں دینی۔ گرے مڑے اگھا لٹے جب کہیں کوئی نہیں دیکھی۔ اس میں ہی گڑی مڑے اگھا لٹا بھی مستعمل ہو۔ (امیر، گرہ سے مڑے اگھر جو مائیں گے پھر رو بھاری کوڑا مٹانے پھر کے چھوڑ دے! دھ رہے ہیں رو دھشہ۔ (دراغ) آگے کیا اس کے ذکر چھڑاں ہیں۔ گڑی مڑے عبت اگھڑاں ہیں۔ گرے مڑے اگھڑا۔ لازم، رشاد، نئے دیتے ہیں عدتے چھیر کر پارینہ نقبول کو۔ (دہلی چٹیں اُبھرتی ہیں گڑ مڑے اگھڑے ہیں۔</p>
<p>گرہ۔ (دھ، بالغ) مذکر، ایک قسم کا جھوٹا نیزہ۔ گرا یا۔ (دھ، بالغ) مونث۔ کپڑے کی نئی ہوتی تیلی جس سے لڑکیاں کھیتی ہیں۔ گرا یا سورا، رومنا۔ دیکھو ہی گڑیا۔ گڑیا کے بنیہ میں چپوں کی سیل شل بنیا بھینا دیا بڑنا۔ جیسا موقع دیا خرچ۔ سب کام سر سے</p>	<p>گڑ۔ (دھ، بالغ) مذکر، ایک قسم کا جھوٹا نیزہ۔ گڑا یا لکڑی یا زین وغیرہ ناچو ہیں۔ سولہ گڑ یا ۱۶۔ ریح کا پچانہ ایک قسم کا تیر جہیں بیکال اور پینڈ ہوتی، وہ لڑکی سلان یا لکڑی جس سے بندوق کی ڈاٹ لگاتے ہیں! وہ آکر جس سے سار بھگی یا ستار بجاتے ہیں۔ گڑاڑ کے جاری ہونا۔ شاہی رتبہ راب</p>

گزنٹ	گزن
<p>احکام درج ہوں۔ (ہیرا سب دنیوں سے ریاست ہو تری بالاتر معتبر جیسے ہے اخبار میں اخبار گزنٹ۔ (قافے بٹ۔ رٹ میں) گزنٹ ہو جانا! کسی خبر کا سرکاری طور سے چھپ کر شہر ہو جانا گزنٹ میں درج ہو جانا۔</p> <p>گزنٹ۔ دن۔ (بیچ اول و دوم) مونٹ۔ گاجر</p> <p>گزنٹ۔ دن۔ (بیچ اول و دوم) معنی چارہ۔ اردو میں بیچ دوم کو (ملاؤ اس کے غلط ہو) مذکور است۔ راہ بیٹرک یا گھاٹ ۲</p> <p>غل۔ باریابی۔ پونج۔ آمدورفت۔ (ہیرا کہاں ہم کہاں دتر شاہ حسن۔ فقیر زیاں بھی گزر ہو گیا نہا۔ گزراں (جائنا صاحب) مردہ دل ہی شکر کرتی قاضی الحاجات کا ہر گزراں پر گزرتیکہ خدا کی ذات کا عبور۔ اترائی چارہ۔ تہ پیر۔ مونٹ</p> <p>بسر اوقات و فقرہ۔ بے معاش کے کوئلہ گزراں ہوگی۔ گزراں (رف) مونٹ۔ گزرا۔ اوقات بسر۔ گزراں دینا۔ پیش کرنا۔ (اپنی قوم) اور کارگزاری کا ہفت روزہ حضور کے ملاحظہ میں گزاراں دیا کیگا گزراں۔ (رف) صفت۔ گزرجانے والا۔ نا پایا۔ (شوق قدروانی) آگے ہو تو پٹ جانے کی جلدی کیا ہو۔ میری عمر گزاراں کو تو گزرجانے دو گزراں پیش کرنا۔ فقرہ۔ اس نے ایک عصری گزاراں کی۔ گزراں (بسر مونٹ)</p> <p>اوقات بسر۔ گزرجانا۔ چلا جانا۔ راتے سے نکل جانا۔ (فقرہ) وہ اس راہ سے گزر گئے! تمام ہو جانا۔ فقرہ، چارے سے گزر گئے</p> <p>مقدار خط نہیں آیا! (دعویٰ مرجانہ فوت ہو جانا۔ (میں) جیتی ہو وہ ناں جسے گزرجانے کے دن تھے۔ بے بہاہ کی راتیں نہیں کم کر جانے کے دن تھے۔ گزرجا بیگی۔ عمر گزرجا بیگی سے گزرجا بیگی ہر صورت کروں کیوں داغ۔ تہذیب۔ مرے مولا کو ہر دم نکر ہی میرے</p>	<p>گزارے کا۔ گزرا کرنا! اتفاق سے جا بھٹکنا۔ (نا سخ) شاید گزرا کر دیوں ہی وہ رشک آفتاب۔ مثل فلک رنگا دس دس بیت (الحزن) کہو دین کاٹنا۔ اوقات بسر کی کرنا! پورا کرنا۔ نہا نہا جانا۔ (ادج) سینہ سے ڈوب کر سوئے پہلو گزرا کیا۔ دل کو دویم کر کے دو پارہ جگر کیا۔ گزرا کی صورت۔ اوقات بسر کیے کا ڈیرہ یا تہذیب (دراغ) اندیشے سے مٹی فتنہ دشمن کی صورت نظر آتی نہیں اب کوئی گزرا کی صورت گزرا گاہ (دن) مونٹ۔ راہ۔ راستہ۔ (شائع عام) گزرا گئی۔ عمر بسر ہو گئی۔ (ناصح سے یہ فقور کا اکثر کلام ہے) اپنی مناد خیر جلدی گزرا گئی۔ گزرا گئی گزاراں کیا جھوڑی کیا میدان۔ مثل۔</p> <p>خیر عمر میں جب زندگی کا بڑا حصہ گزرا چکا ہو۔ (چھاپا برابر ہے۔ گزرا نا۔ لازم۔ چیتا۔ (پس کے ساتھ)۔ (ادج) کیا گزرا دی دل پہ دینی اہل شام سے۔ پوچھو یہ حال عابد ناشاد کام سے (مرزا۔ (زندہ) گزرا کر حیدر ہم دیا سے۔ ہنسنے جانا دینا گزرا کر۔ جانا۔ اتفاق ہو کسی جگہ پوچھنا۔ فقرہ، تم ادھر سے گزرتے ہو مجھے مل لینا! پیش آنا۔ (زندہ) نالہ کیا پرآہ نہیں کی۔ کیا کیا تجھ بن اید گزرا کر! بسر ہونا۔ (زندہ) وقت مرگ یہ جی میں گزارا۔ زندگی (بھی بچا گزری! (دل جی کے ساتھ) خیال آنا۔ دیکھو نہر کا پہلا مصرع! نہا ہونا موافقت آنا! زمانہ گزارنا! پار ہونا۔ (بچر) کبھی حویلی کی آنکھوں سے لو لکھیں آنکھیں۔ مزہ کے تیر کچھ کو تو گزرا کر دی حاضر ہونا۔</p> <p>ہو چکنا۔ (زندہ) اجرو بھٹل خوں آخشی۔ نوبت جام دینا گزرا کر! باز آنا۔ اس معنی میں گزارا گزری گزری ستمل ہیں۔ (اخترا شاہ) (ادھر) میں گزری مجھے معاف رکھئے۔ دل میری طرف سے صاف رکھئے۔ (دراغ) ناچار اختیار کیا شیوہ رقیب کچھ جیسا ہی خوب جیسا</p>

گزر

گزرند

گزری حیاسے ہم دل میں سانا مرضی ہونا۔ رشک اور گریز کی کیفیت میں ہی گزرا ہو۔ حرص دینا تو نہ دیکھ کے برا ہو دینا پونچنا۔ ہونا دینا مر بھی گئے واہری غفلت۔ ان کو خبر بھی نہ اصلا گزری کہ زیادہ ہوجانا راتش، جگر میں وصل کالٹا ہو مزد عاشق کو۔ شوق کا مرتبہ جب حد گزرتا ہو۔ وقت غام ہوجانا گزرسے ہوسے زمانہ میں ہونا۔ دسرا کیا ہو قدر کمال انیا میں۔ سبکدوش صاحب ہشر گزرسے۔ بے سائے آتہ بھر نہ دیکھے آئینہ میں ہر بھی حال لینا۔ اگر کسی کی نگاہوں سے وہ ہشر گزری نہ مل جاتا۔ شریک ہوجانا۔ (کجرا) زبان ہم بھی ہیں رکھتے سنبھالو اپنی زبان سے غامیوں میں سبادانہ کچھ کدر گزرسے ہو جیکنا۔ (ناظم) دن پھرے۔ اتوہ حسرت کے نظارے گزرسے۔ مل گیا ایک ترخس ستار گزرسے یا ختم ہونا دن کا۔ (دراغ) وہ کیسا دن قیامت کا کہے گا۔ وہ کسی رات ہوگی دن گزرسے گزرتا۔ (ن۔ سبھی گزرا شنام) مذکر۔ راہداری کا پروانہ۔ گزرتیں (فارسی گزرفیت کا ترجمہ)۔ چارہ نہیں کوئی تیر نہیں۔ گزر ہونا۔ کسی طرف جاکھانا۔ (ناخ) مجھ سے اول خانہ زندان میں تھا مجھ کو کیا۔ ہر محل پر پہلے ہوتا گزرمزدور کا۔ اوقات بسر ہونا گزری۔ (بضم اول فتح دوم) لکھنؤ نہوٹ لکھنؤ۔ دیکھو گزری گزری (صبا) جس دغا کی پوشین بازار دہریں بیوقت اپنا اس گزری میں گزرجو۔ راز نگہ گری میں گزرا اس طفل حسین کا ہونگا کہ ہی کچھ کاٹسے شوق کو تیر باہر صفت۔ (شمار) خانہ بدوش وہ گزری ہو جدھر گیا۔ آئینہ میں جاتو لے ساتھ گھر گیا۔ (باہم کسر سوم)۔ سوئی۔ موٹ۔ وہ مقام جہاں کسی راہ کے کنارے شام کو سووا بیچنے والے آکر بیٹھ جاتے ہوں۔ (دوق) بیٹھے ہیں دل کے پیچھے والے ہزار ہا

گزری ہو اس کی راہ گزر پر لگی ہوئی ہے مصیبت پیش آئی کی جگہ۔ رازد (کناٹا خٹاے عشق کو بازار)۔ دیکھا جو دل شدید گزری گزری جو کچھ گزری۔ بڑی مصیبت پیش آئی کی جگہ۔ مصیبت ناقابل بیان ہو رازد کیا کون تھ سے حال فرقت گزری جو کچھ جاننا گزری گزری سول پر گزری۔ سب صدمے دل ہی پر اٹھائے زبان سے اُٹے مک نہ کی۔ (صحنی) جھٹلے یا گزری سول ہی پر گزری۔ زبان چھوٹے لائے کھی شکایت کا۔ گزری لگی ہونا۔ بازار لگا ہونا۔ دیکھو گزری نمبر ۳۔ گزشتہ اچھ گزشتہ۔ (ن) جو کچھ ہوا ہوگا۔ (بڑا صدمہ ہوا جو ناقابل بیان ہو کچھ اب تک ہوا وہ ہو گیا۔ آئندہ احتیاط ہونا چاہئے۔ گزشتہ۔ (ن) صفت گزرنے والا۔ نہ فقیر نہ والا۔ تا پابعدار۔ گزشتہ۔ (ن) صفت۔ گزرا ہوا زمانہ ہو چکا۔ گزشتہ راصلو۔ (ن) اس جگہ متعلق ہیں جہاں کہنا ہو کہ گزری باتوں کا خیال نہ کرو۔ آئندہ کے لئے احتیاط رکھو۔ (منیر) گزشتہ راصلو۔ (ن) بخور حال کو دیکھو۔ کہ تیرے پاس بہت بد ہیں کم ہیں نیکو کار۔ گزک۔ (ن) گزک۔ گزیدن۔ (کھانا)۔ کس نسبت کا۔ (موٹ) وہ چیز جو کسی آتش بننے کے بعد نہ کہ ذاتی تبدیلی کرنے کے لئے کھائیں لعل (صبا)۔ بڑے آتشوں کے کیاب گزسی سے ہیں لہذا یہ ساقیا ایسی لوگ ہر جام پر ملیں نہیں۔ گزک۔ ان۔ مذکر۔ گزک۔ (منیر) لٹ میں خوش بھیجے تیرے کیاب دل۔ حسرت سے تاؤ کھائیں گزک۔ آپ کے۔ گزک کرنا۔ گزک کی طرح کھانا۔ (ناخ) میں شہر مست ہوں تصویر میں بادہ کش کیونکر گزک کروں نہ ہرن کے کیاب کی۔ گزندہ۔ (ن) موٹ۔ تذکرہ فراتیت میں اختلاف ہے لہذا دیکھو کجیف (منیر) یہ تیرے اٹھی گیسو کا زہر ہو قابل۔ بڑا جو سانپ پہ سایہ

گزل	گزنہ
<p>ٹھکسارہ کھانے پینے والا۔ جیسے میگسار تہنا مستقل نہیں رہی۔ گسائیں۔ (دھ) مذکر۔ ہندو گوسائیں کا غضب۔ گلوں کا مالک سروای۔ مالک۔ زادہ جوگی ایک قسم کے ہندو فقیر۔ منت۔ سادہ برنگے کا صدمہ۔ آسیب کا ضل۔ گزنہ پونچانا۔ کسی قسم کا صدمہ جان و مال و آبرو کے متعلق پونچانا۔ دناخ، بیش عقرب سے زیادہ</p>	<p>آستے گزنہ ہوا۔ (صبا) گیسوئے پاسے کس کس کو گزنہ میں پونچیں۔ ہلکے کا کیا یہ انہی رہزن کی کیا یہ صدمہ۔ رباتا، انش، آہ ہے میرا جو دلیا ہی نیچے سے زمین کا سہارا آئینہ پر گزنہ کیا تھا۔ نظر برنگے کا صدمہ۔ آسیب کا ضل۔ گزنہ پونچانا۔ کسی قسم کا صدمہ جان و مال و آبرو کے متعلق پونچانا۔ دناخ، بیش عقرب سے زیادہ</p>
<p>گستاخ۔ (رن) صفت۔ شوخ۔ بے ادب۔ بے شرم۔ شریر۔ کٹھن گستاخانہ۔ (رن) صفت۔ بے ادب۔ شوخی سے دلیرانہ۔ گستاخ چٹم (رن) صفت۔ وہ شخص جس کی آنکھوں سے غضب اور غصہ ظاہر ہو اودہ شخص جس کی کسی آفت سے آنکھ نہ جھپکے۔ بیباکی میں کامل۔ گستاخ دست۔ (رن) صفت۔ حالاک۔ سبکدست۔ گستاخی۔ (رن) مونث۔ دشمنی بے ادبی۔ بے شرمی۔ ہتھیار۔ خنارت۔ گستاخی معاف۔</p>	<p>بیشتر نیچے گزنہ۔ ہند کر دے اختروں کے خاتمہ زبور صبح گزنہ پونچنا۔ ازم۔ گزنہ۔ (رن) صفت۔ ڈنک مارنے والا۔ ڈسنے والا۔ سانپ بکھوڑے غیر کے لئے مستقل۔ گزنہ ہونا۔ صدمہ ہونا۔ اذی ہونا۔ راقش، گوریاں دل دشمن کو بھی شکست نہیں۔ ہمارے کفش کو موزی اکو بھی گزنہ نہیں۔</p>
<p>گزنی۔ (اف) رسمی میں گزینہ۔ بروڑن خزینہ تھا۔ مونث۔ ایک قسم کا نو سنوئی کپڑا۔ گزنی کا گھسا۔ مذکر (کنایتہ) مڑا کپڑا۔ (شور) زخمی کا اگر کام گزنی کاڑھے سے کٹے۔ سیفائدہ ہو تا تو۔ سجات کا چھابا۔ گزنی کا ڈھابنا۔ بٹھا ہونا کپڑا بین کر گزرا۔ کرنا۔ غریباں کو گزرا کرنا۔</p>	<p>گزنی۔ (اف) رسمی میں گزینہ۔ بروڑن خزینہ تھا۔ مونث۔ ایک قسم کا نو سنوئی کپڑا۔ گزنی کا گھسا۔ مذکر (کنایتہ) مڑا کپڑا۔ (شور) زخمی کا اگر کام گزنی کاڑھے سے کٹے۔ سیفائدہ ہو تا تو۔ سجات کا چھابا۔ گزنی کا ڈھابنا۔ بٹھا ہونا کپڑا بین کر گزرا۔ کرنا۔ غریباں کو گزرا کرنا۔</p>
<p>گزنہ۔ (رن) صفت۔ بے ادب۔ بے شرم۔ کٹھن گستاخ۔ (رن) صفت۔ شوخ۔ بے ادب۔ بے شرم۔ شریر۔ کٹھن گستاخانہ۔ (رن) صفت۔ بے ادب۔ شوخی سے دلیرانہ۔ گستاخ چٹم (رن) صفت۔ وہ شخص جس کی آنکھوں سے غضب اور غصہ ظاہر ہو اودہ شخص جس کی کسی آفت سے آنکھ نہ جھپکے۔ بیباکی میں کامل۔ گستاخ دست۔ (رن) صفت۔ حالاک۔ سبکدست۔ گستاخی۔ (رن) مونث۔ دشمنی بے ادبی۔ بے شرمی۔ ہتھیار۔ خنارت۔ گستاخی معاف۔</p>	<p>گزنہ۔ (رن) صفت۔ بے ادب۔ بے شرم۔ کٹھن گستاخ۔ (رن) صفت۔ شوخ۔ بے ادب۔ بے شرم۔ شریر۔ کٹھن گستاخانہ۔ (رن) صفت۔ بے ادب۔ شوخی سے دلیرانہ۔ گستاخ چٹم (رن) صفت۔ وہ شخص جس کی آنکھوں سے غضب اور غصہ ظاہر ہو اودہ شخص جس کی کسی آفت سے آنکھ نہ جھپکے۔ بیباکی میں کامل۔ گستاخ دست۔ (رن) صفت۔ حالاک۔ سبکدست۔ گستاخی۔ (رن) مونث۔ دشمنی بے ادبی۔ بے شرمی۔ ہتھیار۔ خنارت۔ گستاخی معاف۔</p>
<p>گستاخ۔ (رن) صفت۔ شوخ۔ بے ادب۔ بے شرم۔ شریر۔ کٹھن گستاخانہ۔ (رن) صفت۔ بے ادب۔ شوخی سے دلیرانہ۔ گستاخ چٹم (رن) صفت۔ وہ شخص جس کی آنکھوں سے غضب اور غصہ ظاہر ہو اودہ شخص جس کی کسی آفت سے آنکھ نہ جھپکے۔ بیباکی میں کامل۔ گستاخ دست۔ (رن) صفت۔ حالاک۔ سبکدست۔ گستاخی۔ (رن) مونث۔ دشمنی بے ادبی۔ بے شرمی۔ ہتھیار۔ خنارت۔ گستاخی معاف۔</p>	<p>گستاخ۔ (رن) صفت۔ شوخ۔ بے ادب۔ بے شرم۔ شریر۔ کٹھن گستاخانہ۔ (رن) صفت۔ بے ادب۔ شوخی سے دلیرانہ۔ گستاخ چٹم (رن) صفت۔ وہ شخص جس کی آنکھوں سے غضب اور غصہ ظاہر ہو اودہ شخص جس کی کسی آفت سے آنکھ نہ جھپکے۔ بیباکی میں کامل۔ گستاخ دست۔ (رن) صفت۔ حالاک۔ سبکدست۔ گستاخی۔ (رن) مونث۔ دشمنی بے ادبی۔ بے شرمی۔ ہتھیار۔ خنارت۔ گستاخی معاف۔</p>

گشت - (ن) حلال و حلیل نے موٹ کھا ہے۔ بول چال میں تذکرہ کے ساتھ ہو! پھرنا۔ سیر۔ دور۔ جگہ۔ دورہ۔ روز۔ (روح غفلت نہ گشت خیر آل عبا سے کی۔ حجازہ باز گشت طریق و فاسے کی گشت خیر پھرنا۔ (غلو قنوا) دیا ہو گشت اس نے (دوم سے میرے جنازے کو۔ عرض یہ ہے کہ ساری شہر میں شہر ہو جائے گشت کرنا۔ (ن) گشت کن گشت دن سیر کرنا۔ پھرنا۔ دورہ کرنا۔ جگہ کرنا۔ روکر کرنا۔ سیر کرنا۔ گشت گانا گشت کرنا۔ گشت ناچنا۔ برات کے جلوس کے ساتھ ناچنا رقص کا گشتی صفت پھرنے والا۔ گشت کرنے والا۔ جیسے گشتی جھٹی گشتی پروانہ۔

گشت سبب - (ن) ایران کے ایک بادشاہ کا نام جس نے ایک سو ساٹھ برس حکومت کی۔ اسفندیار و دیں تن اسی کا بیٹا تھا۔ ہندوشت آتش پرستوں کا پیغمبر اسی کے زمانے میں تھا۔ اس نے ہندوشت پرکا مذہب قبول کر کے دنیا میں پھیلا یا۔

گشت - (ہندی میں گشت۔ سنسکرت میں گشتی) موٹ۔ ساڑاں وہ میل جول یا اتفاق جو کسی کی نقصان رسانی یا مخالفت میں کیا جائے (روٹ کے ساتھ)۔

گشت - (فارسی میں غٹ۔ بال جو آپس میں پیٹے ہوئے ہوں اصف مرٹا کا گھاسا خوب ٹھونک کر مٹا ہوا۔

گفتار - (ن) گفتن کا اصل مصدر۔) موٹ۔ گفتگو۔ بول چال سے جھٹتی ہو جو شہر کی طرح دل میں آہرہ۔ ناصح نے وہی چٹری گشتا رکالی۔ مرکبات میں معنی غافلیت کے دیتا ہے جیسے تلخ گفتار غرض گفتار

گفتگو سنا ہونٹ۔ بات چیت۔ بول چال۔ تقریر۔ راقش۔ جواب دہی

گلاب

گلاب

نذکرہ گلاب کا بھول۔ (امیر) شمع روشن ہو تو پورے ہونے میں اس پر قیام۔
 بلیوں خندہ گل دیکھیں تو ہوں گرم فٹاں، وہ فٹاں جو
 دھات گرم کر کے جسم پر دیتے ہیں۔ (سحر) کیا حرارت ہے مری نبض میں
 سوز غم سے ساتھ بگل تری جھلوں کے ہیں مرجھائے ہوئے؟ (سحر)۔
 چرن گل کی سنی کا بھلا ہوا یا جلتا ہوا مسرا۔ (دکھنا کے ساتھ)۔ (امیر)۔
 حاجت مشاطہ کیا رحسار روشن کے لئے۔ دیکھ لو گل کا شتا ہو کون
 شمع طوک کا کہ کنایتہ۔ اشارے کے ساتھ (معشوق)۔ (نیر) (صحفی)
 عاشق سے بیدار معنی اس گل کا ہو دیر۔ سرگوشی صبا بھر ہونے لگی
 پزیرا۔ زناخ، ٹھنڈی ہوا پر سیر ہوئے باغ ہو۔ (گل گل ہو
 ہٹکنا ہیں دل باغ باغ ہو۔ حمد کا جلا ہوا قبا کو کہوں سے ایک
 چیز مردہ لیمبو کا غدی کے برابر رناتے ہیں جس کی آگ دیر کا قاتم
 رہتی ہو اور اس کو حقہ کی تمنا میں آگ لگانے کے واسطے استعمال کرنی
 ہیں۔ وہ بچو دگے خطرات کو تو یا مور کے بھلتے ہیں۔ (قدر) جن کی ظاہر میں
 ہے زینت نہیں باطن میں کمال۔ گل کے ہونے سے بھٹکتے نہیں بال
 طاؤس؟ وہ مصنوعی بھول جو جوتوں میں لگاتے ہیں ناچیز اور جوتی
 میں اڑی کے مقام پر لگا ہوتا ہو۔ (زناخ) روح میری خوش ہوگی
 اور بھولوں سے کبھی۔ کوئی میری خبر پر کنش صم کے لئے گل لایا
 وہ سفید دھبہ پڑا نکھ میں پڑ جاتا ہو؟ وہ جڑے کا گل نشان جو کبھی
 پر آشوب جڑے کے مرض میں لگاتے ہیں؟ وہ نشان جو گل میں جلتے
 جسم پر پڑ جاتا ہو۔ (بحر) مرے دم تک میں کرا ہا کیا تو نے نہ سنا ہے
 گل پر نہ بھی کان کا پتا باندھا ہے (کنایتہ)۔ زبور۔ وہ چیز جس کے
 باعث سے رونق ہو۔ (تقریر) وہ متعلل میں گل ہیں۔ گل آفتاب
 (ن) مذکر۔ حسن لہی کا بھول۔ گلاب (ن) مذکر۔ ایک خوشبودار گلانی رنگ کے

بھول اور گل کے درخت کا نام۔ گل سرخ۔ (صحفی) اگر کرا ب تو امیر
 کو اوصیتا۔ کلی چٹکنے کی رنگ پر گلاب آیا۔ گلاب کے بھول کا عرق۔
 (امیر) ہر رنگ اصل فرع ہوگی کسی طرح۔ گل ہو ہزار سرخ ہو گا گلاب
 سرخ۔ فارسیوں نے بھی اس مٹی میں استعمال کیا ہو۔ (شیخ علی حوین) عرق
 عرق چین، رخ ناز آفرین جراثیم۔ جانان ترکا گرفت کہ رنگ گلاب کی
 یا چہرہ کی رنگت کو گلاب سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (امیر) صاف چلن سے
 عیاں زبور دلموس کی تاب۔ ہزم ہکی ہوئی خوشبو سے کہ چہرہ ہٹے گلاب
 گلاب آفتان۔ گلاب پاش۔ گلاب زن۔ (ن) مذکر۔ وہ مصرعی جاتر
 جس میں عرق گلاب بھر کر چھڑکتے ہیں۔ گلاب باڑی۔ صبح گل باڑی
 دیکھو گل۔ گلاب جاس۔ ایک قسم کی جاس میں گلاب کی سی خوشبو ہوتی
 ہے۔ ایک قسم کی مٹھائی کا نام۔ گلاب جھیرا۔ مٹھوں میں گلاب پاش
 سے گلاب چھڑکتے ہیں۔ اور غشی در کرنے کے لئے بھی چھڑکتے ہیں۔
 (زناخ) میں غش سے اس کے چھڑکتے ہی ہوشیار ہوا۔ کسی صم کا پتہ
 ہے یہ گلاب نہیں۔ گلاب سے کلی کرنا۔ کسی مٹھس ذکر کرنے کے
 واسطے استعمال ہو۔ (ن) یوں کس طرح سے وصف خطا مشکو کر
 کلی کریں گلاب سے تب گفتگو کریں۔ گلاب کھینچو نا۔ گلاب کا عرق
 کھینچو نا۔ (منیر) ہومعطر جو چین اس کی نیم طلق سے۔ رنگ و رنگ
 ز جاسے لاکھ کھینچو نا۔ گلاب۔ گلاب کھینچنا۔ گلاب نکالنا۔ گل سرخ کا
 عرق نکالنا۔ (زناخ) جو دوں ترے لب میگوں کو برگ گل سے
 مثال۔ کھینچے شراب گلوں سے گلاب کے بدلے۔ گلاب کی پٹی یا
 بنکھی ہوئی بونٹ لے برگ گل زب نادک سے تشبیہ دیتے ہیں۔
 گلاب کے بھول۔ مذکر۔ گل سرخ؟ (کنایتہ) نازک اور خوبصورت
 بچے۔ گلابی۔ (ن) مذکر۔ ایک رنگ کا نام ہو جو گلاب کے بھول سے

گلاب

گل

مشابہ ہوتا ہے۔ گلاب کے پھول کی مانند گہرا پیازی۔ گلگڑن سرخ
 سرخ نیم رنگ۔ (سرخ قدوائی) گلابی گلابی وہ ہلکا سا رنگ۔ نہیں
 آج گالوں پہ کل کا سا رنگ لا مونت شراب کا گلاس۔ ساغر۔
 (اختر شاہ اردو) رنگین مزاج ہوں شرابی۔ بھر دے کوئی پھول کو
 گلابی لا چھوئی رنگین بوتل جس میں شراب اور گلاب۔ کہنے ہیں۔ اس
 معنی میں اہل ابرار گلاب انشاں کہتے ہیں۔ (ناخ، جام سے کیوں
 بزرگ گل نہ ہئے۔ دست سانی میں اب گلابی ہو گلابی آنکھیں۔
 آنکھیں جو نشہ یا زیادہ رونے یا کسی بیماری سے گلابی رنگ کی
 ہو جائیں۔ (ذوق) لائے جوست ہیں تربت سے گلابی آنکھیں۔ اور اگر
 کچھ نہیں دھو پھول تو دھری جائیں گے۔ گلابی جاڑا۔ مذکر۔ موسم بہار کا
 شروع۔ ساسی موسم میں گلاب کھلتا ہے۔ وہ کم کم اور خفیف جاڑا جاتے ہیں
 موسم سرما کے اور آغاز میں موسم بہار کے ہوتا ہے۔ (ظفر) ہو گئی گلابی
 بادہ گلگوں سے بھر۔ اب تو جاڑا ای پر میکر گلابی ہو گیا۔ گل آختر۔
 (د) مذکر۔ گلاب کا پھول۔ (گل آختر) (د) مذکر۔ ایک قسم کا گلاب پھول
 گل انشاں۔ دیکھو گلشنان۔ گل انشاں کرنا۔ غرض بیانی سے باتیں
 کرنا۔ (ظفر) طعن و طنز کی باتیں کرنا۔ گل اندام۔ (د) مذکر۔ نشہ
 کی صفت میں معنی حسین مستعل ہو۔ (امیر) دی صدا آئیے چلے کہ جو
 علت کا مقام۔ دیکھئے سیر کہ جس بہت گل اندام۔ گل بازی (د) مذکر۔
 مذکر۔ وہ پھول جس کو ایک دوسرے کے طرف اچھا لٹا ہو۔ ربحر، کیا
 مضطرب احوال ہو دل عشق کے ہاتھوں میں گل بازی نہ ادھر کا
 نہ ادھر کا۔ گلابی۔ مونت پھولوں کا کھیل۔ پھولوں کا لڑک پھو
 کی طرف پھینکنا۔ (ناظم) شغل دوچار گھڑی دن رہی گلابی کا۔
 گلابا نگ۔ (د) نون غشا مونت۔ پیچھے۔ پہل کی نذر سرائی (ناظم)

پھول کہنا سے گل رنگ کو متعین بجا صفت گلابا نگ عندالہ بھی گلابی
 کی صدا۔ شادی کی دھوم دھام کا شور۔ نونہ جنگ۔ (خو خری
 مزوہ۔ بشارت دھوم۔ نونہ۔ آواز۔ صدا۔ گلبدن۔ (د) مذکر
 (دکنائی) معشوق۔ (اردو) ایک قسم کے دھاری دار ریشمی پتھر
 کا نام یا دکنائی، خوبصورت۔ (ذوق) گلگوں کی گلبند تو زیادہ
 (خو خری) زوہ۔ اسے لالہ فام۔ توسن پری سوسلیماں کا ہم مقام
 گلگل۔ (د) مذکر۔ گلاب کی پتی۔ گلاب کی پتیکڑی۔ (ناخ) مذکر
 شاخ گل میں ہو کہاں اس گل کے ہاتھوں کی۔ کوئی گل بھی تو فی
 باز ہو نہیں سکتا۔ (عجاز) نازک اندام معشوق۔ گل بکاؤنی۔ مذکر
 ایک سفید رنگ خوشبودار پھول کا نام۔ دیکھو بکاؤنی۔ گلبن۔
 (د) بضم سوم صحیح و بفتح غلط، مذکر۔ گلاب کا درخت۔ (دناخ)۔
 گرا گئے گلبن تریز ہوتا سے قد کو دیکھ کر۔ متعجب گل میں جو زرگو یا فینہ
 ہو گیا۔ (دکنائی) پھولاری۔ (حسن) جگنو پھرتے ہیں جو گلبن میں تو
 آتی ہو نظر صحت گل کے حواشی پہ نہری جدول معنی نمبر میں۔
 اردو جو۔ فارسی لغات میں یہ لفظ باضم و ضم سوم صحیح و بفتح سوم
 غلط لکھا ہے۔ مولف کی رائے میں بفتح معنی باغ اور زمین معنی
 جڑ ہے لہذا اس لفظ کا تلفظ بالضم و فتح سوم صحیح معلوم ہوتا ہے۔
 گل بندھنا۔ خوب ملک جانا۔ کڑی وغیرہ کا جب چراغ کی پتی کا
 سرا جھلی مل جا جائے اس کو بھی گل بندھ جانا کہتے ہیں۔ گلبنو۔
 (د) سونت۔ بوئے گل۔ (دجر) مثل گلبدن کلمے کی جڑ بکاؤنی سے
 خون کیوں لیتا ہو میرا باغباں بالائے سر۔ گل پوتا۔ مذکر۔ پھول
 اور اس کا پودا۔ (منیر) ہر طرف کھل رہی ہیں گل بوٹے جس سے شرمندہ
 باغ کی کیاری بایل پوتا۔ (آتش) مختلف سے بری جو حسن ذاتی۔

گل

گل

قیامت گل میں گل بوٹا کہاں جو آ کرنا تیرا، زریب و زینت گل بوٹے
 جانا۔ گل بوٹے ترتیب سے نکلتا۔ (قد) لاکھ گل بوٹے جا بھیں انہیں
 ارف جہ جا بھیں ناندوں میں مگر۔ گل بیگانہ۔ دن، مذکر۔ خود و بھول
 گل پاپوش گل کش۔ دن، مذکر۔ وہ بھول ہوا پریشم اور کلا بٹو
 وغیرہ سے بنا کر زمانائی جو تیوں پر نہکتے ہیں۔ گل پلاس (دن،
 مذکر۔ ڈھاک کا بھول گچہوش۔ دن صفت۔ جو چیز بھولوں
 سے چھپی ہوئی ہو اس کو گلچوش کہتے ہیں۔ گل پھلانا کرنا تیرا،
 فنا کرنا بچ بونا۔ لڑائی کرنا دینا۔ (اختر شاہ اودھ) ایسا نہ ہو
 کوئی آفت آئے۔ یہ عشق کوئی گل پھلے لے۔ عیب بات
 نکالنا۔ اشغلہ اٹھانا۔ بھر، شاخیں نکالی جاتی ہیں ب بات میں
 دو جا رہن میں دیکھے کیا گل پھلے رنج۔ گل پھلنا۔ دن۔ گل
 شگفتن کسی امر عجیب کا ظاہر ہونا۔ بھول نکلتا۔ کوئی عیب
 بات ظہور میں آنا۔ (ناظم) دروازوں میں پھلتے ہو گیا بھلا
 واہ کیا فصل ہمارا آتے ہی گل بھولا ہو یا کوئی نئی آفت آنا۔
 (قد) کچھ تو بدلی ہو رکھے کیا گل پھولے۔ آج ہے ادھی حال
 پہ چین کیا باعث۔ گل پیادہ۔ دن، دو پھل ہیں ساق ہو چکے لالہ سکون
 مذکر۔ وہ گلاب جس میں خوشبو نہیں ہوتی۔ سدا گلاب۔ گل پیرزن۔ دن،
 مذکر۔ رکتا تیرا، معشوق۔ گل تر۔ دن، پتانہ بھول (رکتا تیرا، جیسوں
 کا چہرہ۔ رکتا تیرا، معشوق۔ چین۔ (اختر شاہ اودھ) اس دیوے بس
 ایٹ پٹ کر۔ رویا مانا دہرہ گل تر گل تر۔ دن، مذکر۔ گلگیر۔
 گل تر شمشاد تہی یا طبع کا جلا ہوا حصہ تہی یا گلگیرے الگ کرنا۔
 (شعور) یہ گل کو شمع کے بار و گر تراش کے پینک بھل بیچ۔ دن،
 مذکر۔ بیچ کا امام جو تمام دانوں کے اوپر چڑھایا جاتا ہے۔ گل بھری۔

دن، مذکر۔ ایک قسم کے ندرنگ بھول کا نام جو گیند و کے مشابہ ہوتا
 ہے۔ جانا۔ زرد رنگ۔ گل بھرتا۔ چرخ سے جلی ہوئی تہی کی را لکھ کرنا
 گل بھرتی۔ دن، مذکر۔ گل۔ گیند بھرتی چاہوں موش گنجاک شکن
 بل۔ گرہ گنتی۔ (رنڈ) آن واحد میں سلجہ جائیگی ساری گلچہرہ می۔ ناخن
 تدبیر اگر عقدہ کشا ہو جائیگا۔ (پڑا کے ساتھ) داغ، دل بیچ کتاب
 عشق ہے کیونکہ نکل سکے۔ یہ گلچہرہ بڑی بڑی دلت دلتا کی بڑی
 خفیف لال جو درستوں میں ہو جائے۔ شکر بچی۔ (میر) دانش ہمینی
 نہ بلل اپنی بہار میں بھی۔ کیا جانے کہ دل میں کیسی یہ گلچہرہ بڑی۔
 دیکھو دل میں گلچہرہ بڑی۔ گل جاننی۔ دن، مذکر۔ ایک قسم کا سفید بھول۔
 جو چاندنی رات میں اٹھتا ہے۔ گل ہتاب۔ گل چڑھانا۔ بھول چڑھانا
 (میر) کوئی شمع لٹا ہو، کوئی گل چڑھا ہو۔ مرداروں پر غریبوں
 کے عجب عزت برسی ہو۔ گل چشم۔ دن، صفت۔ وہ شخص جس کی
 آنکھیں بھلی ہوئے (یا صانت گل) وہ داغ جو آنکھ کی تہی میں ہو۔
 گلچہرہ صفت۔ مذکر۔ وہ جھکا فٹانہ خطانہ کرے۔ قاد انداز لکاش
 خال مشکیں سے شکار اہل قلم کو کیجئے۔ گلچہرہ شیر سے کرتے ہیں ہنسان
 خالی۔ گلچہرہ۔ دن، صفت۔ معشوق کے لئے مستعمل ہو۔ (ناظم) آب
 وہ گلچہرہ کروں فضل خدا سے پیدا۔ جس کے کوپے میں نہ اغیا کی
 پونجی ہو ہوا۔ گلچہرہ اڑانا۔ (رکتا تیرا، خوب عیش کرنا۔ مری اڑانا
 (میر) پھر وہی خاک اڑانا، وہی فضل خزان۔ چارون باغ میں
 گلچہرے اڑائے بلبل۔ گلچہرے اڑانا۔ لازم۔ (میر) بڑی گئی قلی
 کی امید اڑی گلچہرے۔ دونوں پایوں پر اگر اس ذریعہ ہادی بدوق
 گلچہرہ می۔ موش۔ بھولوں کی چھتری۔ (بھر) مجھے جاتا ہو بھلا تھا
 دہن گل کی کلی ہو گلچہرہ بات گلچہرے۔ دن، صفت۔ بھول تو نہ اڑا۔

گل

گل

مالی۔ باغبان۔ جلیل۔ مجھ کو پڑا یا چمن در کا جس میں —
 اے نسیم، غن گلچیں کا نہ ہو کھانا نہ ہو صیاد کا نہ فائدہ حاصل کر نہ والا
 (ناظم، خار چوں دامن بیکرنگی طینت سے جدا کوئی گلچیں نہ ہو اس طرح
 میں بندہ کے سوا۔ گل غنمی۔ گل خیزو۔ مذکر۔ ایک نیسے رنگے پھول
 کا نام جو بطور دو استعمال ہو۔ فارسی میں گل خیری ہو۔ دیکھو پندرہ گل خیزو۔
 گلخن۔ رن۔ باضم۔ گل۔ گنگارہ۔ خن۔ مخفف۔ خاند کا، مذکر۔ بھیٹی
 چو کھاسنور، آتشخانہ (ظفر، سدا دل شعلہ افروز آتش جیراں سے ہٹا
 ہے۔ نہیں ہوتا ہو یہ گلخن کبھی اسے جان میں ٹھنڈا آواز مجازاً، کوڑا کرٹ
 گلخن افروز۔ رن، صفت۔ بھیٹی جلانے والا۔ گل خندان۔ رن، بہت ہوا
 پھول دکھائی دینا، کھلا ہوا پھول۔ (امیر، شان جام سے گلگوں میں
 گل خندان کی۔ قلع شیشہ صدا بیل خوش الحان کی۔ گل خودرو۔
 (ن، مذکر۔ ایسے پھول جو جنگل اور باغ کے نواح میں خود بخود گھس
 گل خودرو۔ رن، صفت۔ داغ کھائے ہوئے۔ داغ لگا یا ہوا ناظم)
 دست گل خودرو ہرے کم نہیں گلہ دستوں سے۔ گلدار۔ رن۔ (واغدار)۔
 صفت۔ پھول دار۔ وہ چیز جس پر پھول بنے ہوئے ہوں۔ (حسن) گلدار
 ہوئے ہیں سبز فائوس۔ پتھر میں ہر خطیوں کے طاؤس گلدار سبز مذکر
 ایک قسم کے گھوڑے کا رنگ جو سنہری مائل سفیدی ہوتا ہو اور اس پر
 پھول پرست ہوئے ہوتے ہیں۔ (امیر) کمیت کشتوں کا جو رن دنا خواں
 کے چھینے پڑے۔ دیکھئے گلدار سبز وہ آپ کا گھوڑا ہوا۔ گلدارم۔ (ن،
 مذکر۔ پھولوں کا حال۔ مطلق حال۔ (رفاع) ہے شب وصل رن حلوہ
 انجم ہو نہیں۔ اے فلک آج تھو نے تیرے گلدارم سے صبح۔ گلدارن (ن،
 مذکر۔ پھولدار۔ وہ ظن میں پھول لگا کھڑے رکھا جائے۔ گل داؤد
 (ن، مذکر۔ ایک قسم کے پھول کا نام۔ گلہ دستہ۔ (ن، مذکر۔ پھول کی ٹیوں

کا گچھا۔ پھولوں کا گچھا۔ (سندھنا کے ساتھ)۔ (ناخ، ترے رخسار کا
 مضمون جو اسے جان جہاں باندھا۔ تو گلوں ہم نے گل کھدستہ باغ
 جہاں باندھا؟ حرا ب۔ طاق۔ جہاں اذان کتے ہیں۔ (انیس)۔
 سامان تھا وہاں قتل امام دو جہاں کا۔ یاں شور تھا گلہ دستہ زہرا
 میں اذان کا (اردو) غزلوں کا پرچہ۔ (رفقہ) یہ گلہ دستہ ماہوا لکھتا
 ہے۔ گلہ دستہ باندھنا۔ پھولوں کو خاص طریقہ سے باندھنا۔ (راسخ
 گلہ دستہ باندھ لائے ہو کس کے بہن سے تم۔ غنچے ہیں دستہ دستہ کہ
 ہیں دستہ دستہ دل گلہ دم۔ (ن، مذکر۔ ایک قسم کا طائر جو بیل کے برابر
 ہوتا ہے۔ اور جس کی دم کے نیچے سرخ پر اور سر پر گلنی ہوتی ہے پتھر
 اس کو گلاب کے پھول کا عاشق مانتا ہیں۔ (آتش) منظور نفیر چن
 دل بیل کا دکھانا شوق اندوں اس گل کو جو گلہ دم سے زیادہ گل
 دوپہری گل دوپہریا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پھول جو دھیرے کھتا ہو گلہ دم
 (ن، صفت)۔ وہ چیز جس پر پھول بٹے کرے ہوں۔ (نشق) جو ہر ہیں
 کہ اٹھتے ہو دھن چادر گلہ دم تسلیم شدہ دیں کو جو غم وہ ادب آموز۔
 گل دیگر شکفت دن، کوکنا بیتہ، نئی بات ظہور میں آئی۔ گل دینا۔
 (فارسی) داغ (دن کا ترجمہ) دھات گم کر کے جسم پر نشان دینا۔
 داغ دینا۔ (دوق) اچھلنا یا توچھلے کا گل اسے کھار دے۔ کچھ تو
 نشان اپنی مجھے یادگار دی۔ گلرخ۔ گلرخسار۔ (ن، وہ شخص جس کے
 رخسارے گلاب کی مانند سرخ ہوں خوب صورت۔ معشوق سے
 کتنا ہے ہوتا ہو۔ (داغ) گلرخوں کا عشق۔ بدھر گ بھی چھپتا نہیں۔
 روح عاشق میں یہ عالم کھت برادر کا گل رخسار، رخسار کا گل سے
 استعارہ کرتے ہیں رملیل، گل رخسار کی پوچھی ہے کہاں تک خوشبو
 ذکر کرتے ہیں گلستان میں عقدا دل حیرا۔ گل رخسار، (ن، مذکر۔ ایک

گل	گل
<p>قالی ہو گیا۔ گلزمیں۔ (ن) مونث۔ قطعہ زمیں۔ سرسبز فدا و آب قطعہ زمین کا (دوق) ایل چہ گئے گلزمیں ہو کر قدم گزرتے گا۔ اور قدم اکھرے کو کیا گیا۔</p> <p>ہجنر پڑنے کا۔ گلستان۔ (ن) مذکر۔ باغ۔ گلزار۔ چین بھلوری۔ (ن) نیم ایکسٹ۔ دو داغ۔ دو سے جا رہے تو سیکڑوں۔ کھلتے کھلتے بھول سنبھلے۔</p> <p>گلستان ہو گیا۔ شعور۔ گلچیں کو تید کر کے جدم ہنسا وہ گلزار و بھول جاتی ہیں۔ (مونث)۔ بھلچھڑی۔ دشکاری۔ چو کھائی کوئی گھنچھی ہو کر تو بھی اس آہ کی طرح خدا ساز کو جھوڑ۔ مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔ مذکر۔ موسم بہت جھڑکا۔ گلزمیں۔ (ن) مونث۔ بھولوں کا جھڑکا۔ (ن) کنا پتہ۔ خوش بیانی۔ (ادج) مشق میں گلزمیں سنان سخن کے سچے ہی گرجتے ہیں۔ سن دھج ہن کے۔ بھلچھڑی۔ رشک۔ اسی شعبان میں گلزمیں روشن ہیں۔</p> <p>آہوں کی جو ایک خوش تشابہی اس کا ہونا شانی گلزار۔ (ن) انا۔ ایل ہو غلطی گل۔ بھول۔ زار۔ گلزمیں۔ (ن) گلشن۔ بھلوری۔ (ن) اسیر۔</p> <p>مانند صیام میں گل دیگر سے واقف جھانبا۔ گلزار جہاں سب ہی ہمارے۔ رونق۔ ہمواری۔ ایک راگ کا نام مسیقی میں۔ (ن) صفت۔ (ن) کنا پتہ۔ بارونق۔ چہل پہل کی جگہ۔ (آ) بحیات۔ اولد مرحوم کہتے تھے شاہ صاحب سننے تھے اور خوش ہوتے تھے عجب گلزار احبت بھی۔ (ن) ذکر۔ حرن کے اندر بیل بولنا بنا جس کو خطا گلزار کہتے ہیں۔ (آ) نش۔ (ن) خوشنویسی میں بھی کی اس طفل نے مشق تم خون سے بلبل کے لکھا قطعہ گلزار کو۔</p> <p>گلزار ابراہیم۔ (ن) مذکر۔ وہ آگ جس میں نمودنے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ڈال دیا تھا اور وہ خدا کے حکم سے سرد ہو کر باغ بن گئی۔ گلزار جہاں۔ (ن) جہاں کا گلزار سے استعارہ کرتے ہیں۔ گلزار قالی۔ (ن) مذکر۔ وہ بھول ہوئے جو قائلین پہنے ہوئے ہیں۔ (شعور) تم چلے جودت گھر عسرت سے خالی ہو گیا۔ فرش کا خوں کا بھجے گلزار۔</p>	<p>قالی ہو گیا۔ گلزمیں۔ (ن) مونث۔ قطعہ زمیں۔ سرسبز فدا و آب قطعہ زمین کا (دوق) ایل چہ گئے گلزمیں ہو کر قدم گزرتے گا۔ اور قدم اکھرے کو کیا گیا۔</p> <p>ہجنر پڑنے کا۔ گلستان۔ (ن) مذکر۔ باغ۔ گلزار۔ چین بھلوری۔ (ن) نیم ایکسٹ۔ دو داغ۔ دو سے جا رہے تو سیکڑوں۔ کھلتے کھلتے بھول سنبھلے۔</p> <p>گلستان ہو گیا۔ شعور۔ گلچیں کو تید کر کے جدم ہنسا وہ گلزار و بھول جاتی ہیں۔ (مونث)۔ بھلچھڑی۔ دشکاری۔ چو کھائی کوئی گھنچھی ہو کر تو بھی اس آہ کی طرح خدا ساز کو جھوڑ۔ مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔ مذکر۔ موسم بہت جھڑکا۔ گلزمیں۔ (ن) مونث۔ بھولوں کا جھڑکا۔ (ن) کنا پتہ۔ خوش بیانی۔ (ادج) مشق میں گلزمیں سنان سخن کے سچے ہی گرجتے ہیں۔ سن دھج ہن کے۔ بھلچھڑی۔ رشک۔ اسی شعبان میں گلزمیں روشن ہیں۔</p> <p>آہوں کی جو ایک خوش تشابہی اس کا ہونا شانی گلزار۔ (ن) انا۔ ایل ہو غلطی گل۔ بھول۔ زار۔ گلزمیں۔ (ن) گلشن۔ بھلوری۔ (ن) اسیر۔</p> <p>مانند صیام میں گل دیگر سے واقف جھانبا۔ گلزار جہاں سب ہی ہمارے۔ رونق۔ ہمواری۔ ایک راگ کا نام مسیقی میں۔ (ن) صفت۔ (ن) کنا پتہ۔ بارونق۔ چہل پہل کی جگہ۔ (آ) بحیات۔ اولد مرحوم کہتے تھے شاہ صاحب سننے تھے اور خوش ہوتے تھے عجب گلزار احبت بھی۔ (ن) ذکر۔ حرن کے اندر بیل بولنا بنا جس کو خطا گلزار کہتے ہیں۔ (آ) نش۔ (ن) خوشنویسی میں بھی کی اس طفل نے مشق تم خون سے بلبل کے لکھا قطعہ گلزار کو۔</p> <p>گلزار ابراہیم۔ (ن) مذکر۔ وہ آگ جس میں نمودنے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ڈال دیا تھا اور وہ خدا کے حکم سے سرد ہو کر باغ بن گئی۔ گلزار جہاں۔ (ن) جہاں کا گلزار سے استعارہ کرتے ہیں۔ گلزار قالی۔ (ن) مذکر۔ وہ بھول ہوئے جو قائلین پہنے ہوئے ہیں۔ (شعور) تم چلے جودت گھر عسرت سے خالی ہو گیا۔ فرش کا خوں کا بھجے گلزار۔</p>

گل	گل
<p>کاغذ کے پھول بنانا۔ گلکاری کرنا؛ باقی کا جلا ہوا حصہ یعنی وغیرہ کو کاٹنا دکھانا؛ عجیب وغریب کام کرنا۔ اچھے کام کرنا۔ رشا، چھری، بیل کو دیتے ہیں کسی پر کھینچ کرتے ہیں چمن میں جب وہ آتے ہیں نیا اک گل کرتے ہیں۔ مسکت لیانا۔ مصحفی اگل کرتے۔ نیل مری فریاد کے آگے۔ سرسبز ہوا گر دنا ساد کے آگے۔ ایسی کوئی بات کرنا جس فساد برپا ہو اور آپ الگ رہی غالب، دیکھو تو دلفری، امداد نقشب موج خرام یا رہی کیا گل کر گئی۔ گل کہہ دت، مذکر گلستان بھلوری رواج، پھر نوم بہار پر نیرنگ گلکہد بھرن گیا، دوالہ درخون نشست دل بگل کرنا۔ چراغ یا شمع بجھانا۔ ررشاک، گل کر دیا ہوا جسے مرد کو گل کفش۔ دیکھو گل پاوش۔ گل کھانا۔ مشرق کے چھلے وغیرہ کو اک میں تیار کر بدن پر عشق جیسے کو داغ دیتے اور اس کو گل کھانا کہتے ہیں (ناخ) جاتی ہیں شام گل بھرتاواں کو بلیس۔ کیا ہی خوش اسلوب میں نے اپنے کپڑے کھائے گل؛ نئے کا پانی روکنے کے واسطے بھی کپڑے کے اوپر داغ دیتے ہیں اور اس کو گل کھانا کہتے ہیں۔ دکھانا رشاک کرنا۔ جسد کرنا۔ اک مرد دوسے سینہ پر گل بھپ چو کھائے ایجان نظر آگیا لائے کا چمن سرخ۔ گل کھانا۔ بھول کھانا؛ فساد کھانا کرنا۔ آفت لانا۔ داغ گل کھائے گی عجب رنگ کے یہ نشان مڑھ۔ اس کو پانی کی جگہ روز بولتا ہو۔ کوئی عجیب وغریب ادا کو کھام کرنا۔ زلف، شرح سوز غم الفت نے کھلایا یہ گل۔ گلے گلہ زینا کر وہ جلائے تو نیک گل کھانا۔ رناری۔ گل شگفت کا ترجمہ، الہ بھول کا ہونا۔ دکھانا، کوئی نئی یا دلکی بات ظاہر ہونا۔ کوئی عجیب کام وقوع میں آنا۔ اختر شاہ دودھ کیا کسے کہ رنگ باغ کیا تھا۔ کچھ اور بھی گل کھلا ہوا تھا بھی کھلا گل کہیں۔ مذکر ایک بھول کا نام۔ گلکشت۔ (د)</p>	<p>وہ مکان جو باغ میں ہو۔ گلشن شہزاد۔ دیکھو بشت شہزاد۔ گلشن قدس (د) مذکر۔ عالم جہروت۔ گلشن لوٹ۔ گلشن لیٹ۔ مذکر۔ ایک قسم کا حالید اکرپا۔ گل صبر برگ۔ (د) مذکر۔ ایک قسم کا گیند۔ گل عباسی (د) مذکر۔ ایک بھول کا نام۔ گلخدار۔ (د) صفت۔ سرخ و سفید خدار والا۔ کھانا۔ معشوق۔ گل حصار۔ (د) مذکر۔ کم کا بھول۔ گلخام۔ (د) صفت۔ (د) کھانا۔ حسین معشوق۔ (د) حلیل۔ اے ہو کتنی ہی کوئی لیکن ہیں بھول ہو ساقی اگر گلخام ہو۔ گلخشان۔ (د) صفت۔ بھول کبھی بھولا نامنہ۔ چھوٹی شیشی جس میں گلاب و شراب رکھتے ہیں۔ (د) کھانا۔ خوش بیان۔ (د) کیا گلخشان زباں جو اس رنگ تر دین میں۔ بیل چمک رہا ہو ایک شمع جن میں ۳ چراغ بھول۔ جھاڑ بھولا۔ (د) صبا۔ (د) نا بھول تھا کر مردا جو شوق جناس۔ تو گلخشان نہ چراغ سرور اہوا۔ گلخشان (د) صفت۔ (د) کھانا۔ خوش بیانی۔ کرنا کے ساتھ ملا میل، چین میں نہ کے ساری عمر مشق گلخشان کی۔ نفس میں آتے آتے آگئی طرغفاں بھگو۔ گلقتد۔ مذکر۔ شکر اور برگ گل سے بناتے ہیں۔ گل کاٹنا۔ دیکھو گل تراشا۔ (د) دم دل ہوں اشک بندہ نکلیں گے آنکھوں نے ابھی۔ (د) رو میرے کا ٹھنڈے کا نہ ہاں گل۔ گل کا ہٹنا۔ استعارہ ہو بھول کھلے ہو گلکار۔ (د) صفت۔ وہ چیز جس پر بیل بوٹے بنے ہوں۔ وہ چیز جس میں سے بھول نکلیں۔ (د) شاد۔ (د) آبلے ہوئے کھیتے ہیں۔ گلکار۔ (د) بھولتے ہیں گلکاری۔ (د) صفت۔ نقاشی۔ بیل بولے کا کام۔ بھول بولے جو کبھی یاد اور وغیرہ بناتے ہیں۔ (د) آتش، جنوں کی گر بخوشی ہو رہی دیوانوں سے اپنے۔ دہی داغوں کی گلکاری جو آتے ہی سوا ب بھی ہو گلکاری کرنا۔ بھول بولے بنا نا۔ کھانا۔ کارگری کرنا۔ گل کاغذی۔ (د) مذکر۔ وہ بھول جو رنگ برنگ کاغذوں سے بناتے ہیں۔ گل کرترا۔ بھول تراشا</p>

گل

گل

مونث۔ بسل میں یعنی سیرگل پر۔ مجازاً۔ یعنی مطلق سیرگل پر۔ رشک، گلگشت چاہنے میں جو اس مرعوب کی۔ ماہِ شب چہارہم رنگ لگایا۔ گل گلاب۔ رن، مذکر۔ گلاب کا بھول۔ گلگون (رن) نہ فرماؤ کی مضبوطی یعنی شیریں کے گھوڑے کا نام مطلق گھوڑا، صفت۔ گلاب کے رنگ۔ سرخ۔ لال۔ زعفرانی، اب پھر ہوا ہی شوقِ انہیں گلگون نقاب کا۔ مذکر۔ یک سو شوق میں غروب آفتاب کا۔ مذکر۔ عود اور جاناک گھوڑا گھوڑا دانش۔ بوسہ گل کی طرح گروہ دھلائی دی۔ یار گلگون نسیم صبح سے چاراک تھا۔ گلگون۔ رن، مذکر۔ غارہ۔ اُنہا۔ ایک قسم کے سرخ و سفید۔ مرنب رنگ کا نام جو عورت پر ملتی ہیں۔ گلگیر۔ رن، مذکر۔ شمع یا چراغ کی بتی کمرے کی چینی یا اوزار۔ (اسیر) گردن پکیوں دیال لیا سرک کا کٹر۔ تصدیق و شمع کا گلگیر ہو گیا۔ تاریخ نے مونث بھی کہا ہے۔ (تاسخ) خوب درشت ایک ہیں دنیائے سفر کرنے میں۔ شمع کے ساتھ ہی اس قسم میں گلگیر پٹی۔ گل گلاب۔ مذکر۔ ایک قسم کا سرخ بھول (دھکھن)۔ رن، مذکر۔ گل گلاب۔ گل لہنا۔ گل تر، شامی شمع کا سرک کاٹنا۔ اندر، جوش کا کوئی گل سے تو اور روشن ہو۔ جو اس پر قط کوئی رنگے تو اور ہوتا۔ رن، گل مقصود۔ رن، صبح گل غفر ہے اکسم۔ گل مقصود۔ مونث۔ ایک مشہور بھول اور اس کے درخت کا نام گل و شاہ۔ مذکر۔ ایک بھول کا نام جسے گل چاندی کہتے ہیں۔ گل بچ۔ (رن، مونث)۔ ایک قسم کی بوج کی بیج جسکا سیرا چڑا ہوتا ہے گلکار۔ (رن، مذکر۔ گلکار کے درخت کا بھول۔ گلکار کا درخت انار سے مشابہ ہوتا ہے اس میں بھول ہے جس بھل نہیں آتا۔ رن، مذکر۔ سرخ۔ شمع رنگ رکھنے والا۔ (ناظم) موج سبز ہو کر کھڑا ہے اس گلشن میں۔ رخت گل خون سے گلکار ہو اس گلشن میں۔ گل نافرمان رن، مذکر۔ ایک اور سے رنگ کا بھول

گل بھکانا۔ (رن، مذکر)۔ باتیں بنانا۔ (شور) مرا خطا بھیک کر کہتے ہیں وہ کیا گل بھکے ہیں۔ لہو حشر کا پیدا ہو دیال کبوتر سے گل نینو تو کھنڈر گل بھد۔ (رن، مذکر)۔ گلاب کا بھول۔ (ناظم) سرخ ہر رنگہ لہو سے ہو رُخ زرد کے ساتھ۔ زعفران بھولی ہو گیا کنگل رن کے ساتھ۔ گلوش۔ (رن، مذکر)۔ رن، مذکر۔ (ناظم) معشوق۔ (ناظم) جمال کی ہر پٹھن سرخی رُخ گلوش۔ فروغ حسن پر کرتا ہے خود جمال اش۔ اش۔ گل ہزارہ (رن، مذکر)۔ ایک قسم کا بت سی جکھڑیوں کا بھول۔ گل ہونا۔ چراغ۔ جھنڈا۔ ہوائے شوق سے گل ہو گیا کنول دل کا۔ یہ آندھی وہ ہے کہ صدا ہر سر جھنڈا ہے چراغ۔ گلگی۔ رن، مذکر۔ سرخ۔ صفت۔ گل سے منسوب۔ گلدار۔ بھولدار۔ ایک قسم کا کبوتر جسکے پروں پر گل ہوتے ہیں۔ (ناظم) مرغ دل داغ دھلے گا جو یوں۔ شمع ہو گا گل کی کھڑک۔ گل۔ رن، مونث۔ لگا۔ (گلگی)۔ دانش۔ غافل۔ مثل ہرت ہو شادی سے خندہ زن۔ با، ان غم سے گل آدم خمیر کی کچھڑ۔ کچھ۔ دلدار۔ گلکار۔ (رن، مذکر)۔ گلار۔ جس سے عمارت بناتے اور یوں کے رتوں میں بھی لگاتے ہیں پچا رامی کا جو دیوار کے اوپر دیتے ہیں۔ رشک، سب بھے بھے ہوئے بھو خاک آدم کی خمیر رونے سے جو پیکر خاکی گلاب ہو گیا۔ گل آرمی۔ مونث۔ ایک قسم کی مٹی جو سرخ مائل سیاہی ہوتی ہے۔ گل نکلت۔ (رن، مونث)۔ کچھڑی۔ گل حکمت کرنا۔ بھونٹ کچھڑ کرنا۔ مٹی کو کچھڑے پرل کر کے کسی چیز کا مٹھ نہ کرنا کہ بھاب باہر نہ نکلتے۔ (زون) عالم پر وہ خاند کہ جس میں دور گردن نے۔ گل حکمت کئے کئے ہی خرم خاک فطالوں سے گل خراسانی۔ ان، صفت۔ کھرا مٹی۔ گل در گل۔ (رن، مونث)۔ مٹی میں لکھری ہو جانا۔ (خمر)۔ سورہا ہوں چین سے کھدوا کے

گل

گلا

ترتیب دیکھ لو۔ ہر مری میت امانتِ نفسِ گلِ درگل میں ہے قبر کھود کر
اس میں پتلا کارا بھر کر مردے کو ڈال دینا۔ رند اہل ایمان کی نمان
میں ابھی باقی ہے قدرِ مردہ مومن نہیں ہوتا ہو گلِ درگل ہنوز۔ گل
گلین۔ ان گل سے شوب۔

گل۔ (س) ذکرِ گلِ گل کا مخففت گلے کا مخففت لار خسارہ مرکبات
میں متعلیٰ ہے بھانسی۔ (رشک) گلے لگے بہت فرنگی کے۔ واجبِ عقل
میں تو گل دیکھا۔ (دینا۔ گلانا کے ساتھ) گلہنیاں ڈالنا۔ (عم۔ عو)
محبت یا پیار سے گلے میں ہاتھ ڈال کر ننگیر ہونا۔ گلچھڑا۔ (دھ) ذکر۔
مچھلی کا بیڑا جس سے وہ سانس لیتی ہو پیر مدوں کا وہ گوشت جو
جو بچ کے بچے لٹکتا رہتا ہے انسان کے سمفہ کے دونوں گوشے۔

(نیک) دین۔ گل بھیر۔ (دھ) ذکر۔ (دہلی) گلگی کی گٹھی۔ گردن کی گٹھی
گل تکیہ۔ ذکر۔ وہ چھوٹا اور گول تکیہ جو امیر لوگ سوتے وقت خساد

کے نیچے رکھتے ہیں۔ (رشک) خورشید روئے یار سے پایا حقیاس
گل تکیے غیرت بہ الزبنا کئے۔ گل تنگ ہونا۔ (دھ) کمالِ حق ہونا

گل تینی۔ (دھ) مونث۔ بیلوں کی گردن کی جوتے کی رسی۔ نکلتے۔
گل جندڑا۔ (دھ) ذکر۔ وہ دھمال یا کوئی اور کڑا جو گلے میں لٹکا کر

ضرب رسیدہ ہاتھ اس میں لٹکائے رہتے ہیں۔ گل جڑ۔ مونث۔
وہ رسی جو دو بیلوں کو آپس میں جتے رہنے کے واسطے باندھتے ہیں

گلخپ۔ مونث۔ باہمی تکرار کرنا یا تہ۔ رنجش۔ آمیزہ گفتگو یا بحث
ادکار جو باہم دشمنوں میں ہو۔ (نقرہ) زبردست مفت میں گلخپ ہو گئی

گلخوڑ۔ (دھ) میں گل گھوڑنا۔ مونث۔ وہ علاقہ درباری جو مویشیوں
کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ گل بچھے۔ ذکر۔ دھاسی کے وہ بال جو ٹھوڑی
کے بال منڈوانے کے بعد خساروں پر باقی چھوڑتے ہیں۔ گلا (دھ)

ذکر! دوکاندار کا بکری کی نقدی رکھنے کا رتن ہے تاجا ہونیم کا بھل ہناری
میں گلے۔ روٹ۔ گھوڑے اوتھ وغیرہ کا۔

گلا۔ (دھ) ذکر۔ گردن۔ گلہ۔ خلق یا آواز۔ سُر۔ گریباں۔ بیکن
کرتے وغیرہ کا وہ حصہ جو گلے پر ہوتا ہے۔ (نقرہ) کرتے کا گلا ٹھک ہے

صفت ذکر۔ گلا ہوا۔ خوب پکا ہوا۔ بوسیدہ۔ بیجان۔ سڑا ہوا۔ گلا ہوا
گلا آنا۔ بچوں کے حلق کے کونے کا نیچے لٹکا ہوا۔ گلے میں چھالے

ہڑ جانا یا درم آ جانا۔ (دنا زین) گلا آجائے گا بچہ کا میرے۔ جسانی
روز خالی چنیاں ہو۔ گلا اٹھانا۔ بچوں کے حلق کے ٹٹکے ہوئے

کوتے کو ہاتھ سے پھیریں کی جگہ آنا۔ گلا بانڈھنا۔ (دھ) دہلی
پیٹ کا ٹکڑا ضروری اخراجات روک کر روپیہ جمع کرنا۔ (نقرہ) اس

نگوڑی نے گلا بانڈھ کر چار پیسے اکٹھا کئے تھے وہ بھی تم نے سیلے۔
گلا لگانا۔ گوشت کا گانے کے وقت گلے میں آواز کو گردش دینا۔ گلابند

ہو جانا۔ (دھ) آواز میٹھ جانا۔ (نقرہ) دھوپ میں جڑ یا نزلہ جھپاتی ہو کر
کچھ بد پرہیزی ہوئی صبح کو گلابند ہو گیا بڑی الجھن ہوئی خدا خدا کر کے

آواز نکلی۔ گلابندھانا! (دھ) قرض لینا۔ مقرر من ہونا۔ اپنے تئیں
ذمہ دار یا جوارہ بنانا۔ اپنے تئیں گلابند کرنا۔ اپنے اوپر بوجھ لینا

گلابندھانا۔ (بقا) کل دست محتب سے بول توں مجھے چھوڑا یا۔
شیشے میں میری خاطر اپنا گلابندھایا یا کھل چڑھا لینا یا بند کرنا

(دھ) اسیر دولت دینا ہوں کیا پئے زینت۔ گلابندھانے میں کب
موتوں کی ہا میں ہم۔ اب بشرے گلابندھانا استعمال ہے۔ گلابندھانا

لازم قریندار ہونا۔ ذمہ دار ہونا۔ گلابندھانا۔ (دھ) آواز کا بھاری
ہو جانا۔ آواز کا بھرا ہونا۔ (رشک) بلبلو تم سی ہزاروں کا گلابیٹھ کا

اٹھ کھڑے ہو گئے جو زریا و خاں میں ہم تم۔ (نقرہ) نندہ سنجی کی کرے

گلا	گلا
<p>مشق جو مجھ سے چند ہے۔ پھر گلا تیرا۔ اور بیل گلا زار پڑے۔ گلا بکڑنا۔ گردن بکڑنا۔ کسی سبلی۔ کھٹی یا کچی چیز کے کھانے پینے سے حلق ہلک قسم کی گرفت پیدا ہوتی ہے اس کو گلا بکڑنا کہتے ہیں۔ (سیر کیا کرنا) وصت بادہ فرقت میں۔ گھونٹ میرا گلا پکڑے جس سے تنگ کو کھانا ماحق میں سوزش پیدا کر دینا۔ پینے کے تمباکو کا دھواں جب حصہ پینے میں بوجہ تمباکو خاص ہونے کے ناگوار ہوتا ہے اس کو بھی کہتے ہیں کہ تمباکو گلا پکڑنا ہے۔ گلا بھڑانا۔ گلا بھاؤ کر بولنا۔ رکنایت، رنج کر بولنا چلانا۔ گلا بھڑنا۔ گانے میں آواز کے آثار جزو کا بھڑا کر بولنا اور کیا جانا گلا بھڑانا۔ کسی چیز سے گلا دیا دینا۔ (کھانا) کسی چیز کا پانڈ کرنا گلا بھڑانا۔ گلاسو جہنا۔ گلا شک ہونا۔ چلاتے چلاتے گلے میں خشکی آجانا یہ (کھانا) پیاس کا غلبہ ہونا۔ گلا دینا۔ گلا دینا۔ (کھانا) بولنے سے روکنا۔ (شوق قدوائی) رعب حن گلا دابے تمامہ سے ملتی کیا آواز۔ قصد تو اس سے کچھ نہ کہیں گے۔ لاکھوں بار کیا۔ گلا دینا۔ گلا گھونٹنا۔ سانس روکنا۔ گلا بھینڈو۔ (سیر کیا کرنا) لیکن جو ناشائی کیواسطے۔ اچھا گلا دیاں گریباں آپ کے بات کرنے اور بولنے سے روکنا (بھر، سواسے صبر کیا چارہ جو وہ میدا کرتے ہیں۔ گلا غیرت دہائی ہے جو ہم فریاد کرتے ہیں؟ (کھانا) (برہوتی کرنا) گلا دیا جاتا۔ (برہوتی کرنا) ظلم ہونا۔ بولنے کی روک ٹوک ہونا (دش) ان کی عقل میں رقیبوں نے کسے آواز سے۔ بولنا میں تو گلا میرا دیا یا جاتا۔ گلا ریتنا۔ (کھانا) نقصان کر دینا۔ گلا کا مٹنا۔ خود کشی کرنا۔ (ناخ) مرے ہیں آپ کا گلا کاٹ کے عاشق اسپر۔ یا لاہر و خمدار ہے شمشیر نہیں؟ ذبح کرنا ظلم کرنا۔ مٹانا۔ (کھانا) حق تلفی کرنا۔ کسی کا حق بالجبر لینا۔ (شاد) وہ جہاں میں کشتی ہوں کئی تیغ ہو</p>	<p>کر خیر۔ جسے میں گلے گاؤں دی کا مٹا گلا۔ گلا کا مٹنا۔ خود کشی کرنا (ناخ) اے جان کوئی اینجا گلا کاٹ کر مچا۔ لٹکاؤندیوں ناز سے شہر گلے میں۔ بڑائی زبان جو۔ اب گلا کاٹ کر مٹا مٹیل ہے۔ (دوغ) (فسوں) گلا کاٹ کے مر بھی نہ سکے ہم۔ مصروف ہے ہاتھ شب بھر دھامیں۔ گلا کاٹی۔ مونت۔ (کھانا) ایک قسم کا بابا جو سارنگی سے مشابہ ہوتا ہے۔ گلا کھانا۔ گلا کھانا۔ (مقتول ہونا۔ (ناخ) گلا مقتل میں ہنسنے کیا مرے لیے کٹوایا۔ مگر گھوٹا ہے قاتل قندوس نے آب خجیں اب کھانا قلیل الاستعمال ہے۔ گلا کھانا۔ (دش) مونا۔ راتش، عید قبا میں ہزاروں ہی گلے کھاتے ہیں۔ تو بھی آزاد کر اب اپنے گھر کھانا کو۔ گلا کرنا۔ (کھانا) عو۔ گلا کھانا۔ گلا کھل جانا۔ بڑی ہوتی آواز کا صاف ہونا جہاں گلا کھولنا گلے کا پھندا دور کرنا گلے کی آواز صاف کرنا (راتش) بلبلوں کے جو گلے کھولے ہیں لیکر نہ دام۔ چھچھ بلغم میں صفا دیکھا کرتے ہیں۔ گلا کھنا۔ لازم۔ (دش) (بھر میں حلقہ اجنا) سے گھٹنا کر گلا کہتے ہیں اس سے سوا طوق گلو گری کے۔ گلا گھونٹ کے سلا کھنا۔ (کھانا) گلا گھونٹ کے مار ڈالنا۔ (فقر) (دش) دی لوگ اچھے جو لوگوں کو گلا گھونٹ کر سلا کہتے ہیں۔ گلا گھونٹنا۔ گلا سوسنا۔ گلا بھینچنا۔ بولنے سے روکنا۔ (شاد) وہ کیا ہیں خفا کہ طوق گردن۔ بولوں تو گلے کو گھونٹتے ہیں۔ (بولنا) کوٹنا۔ (تافہ ہیں)۔ گلا بلانا۔ آواز ملانا۔ (دش) (دش) دوزبان اس کی گالے میں ملائی ہیں گلا۔ (طوق) گویا زبان شعلہ آواز میں۔ گلا بلانا۔ (کھانا) (گلا کرنا) لینا۔ گلے باز۔ (کھانا) صفت خوش آواز۔ (تھی) آواز دالا۔ (ناخ) (شاد) (دش) وہ نہرہ مثال تھیں گلے باز۔ چھڑتے تھے کہیں وہ نور کے ساز۔ گلے باز ہونا۔ کسی شخص کو کوئی چیز زبردستی دینا۔ (کھانا) (کھانا)</p>

گلا	گلا
<p>کر دینا گئے بندھنا : ذہ بڑنا۔ ملا خواہش کسی چیز کا سر پٹنا کسی ناپسند عورت کا نکاح میں آنا۔ گلے پر چھری پھیرنا۔ گلے پر چھری چلانا</p> <p>اکنایتہ : کمال ظلم کرنا حق تلفی کرنا جبر و ظلم کرنا۔ گلے پر چھری چلنا لازم۔ (شعور) عدم کو بہرگز ہم جگہ کتاب پلے۔ چھری گلے پر تو اسے بظ شراب چلے۔ گلے پر چھری پھیرنا۔ دیکھو گلے پر چھری پھیرنا۔ (قدس) نرا سے تاثر کیا انھوں نے بچے اندھیرا ہو۔ فلاکت نے گلوں پر خجھرے آب پھیرا ہے۔ گلے پر گے سودا کرنا۔ زبردستی چہنا خواہو؟ کوئی پھیر دینا۔ گلے پڑنا اکنایتہ : اے رے رعدا خواہش ملنا۔ (رضا) اور بے خواہش کسی چیز کا کسی کے ہاتھ لگ جانا بے فکر و ذکا کی گے بڑ گئی عادت کسی۔ جان کو کہتے گائی ہو یہ علت کسی ؟ پیچھے لگ جانا۔ سر ہو جانا۔ (رجر) کچھ ایسی گلے بڑ گئی ابرو کی عمت۔ ملو ارا کا دور درگ گردن نظر آیا ہے خواہش کسی کا کسی کے ساتھ نکاح ہونا اے رعدا اور بے خواہش کوئی چیز کسی کے ذمے پڑنا۔ گلے پر گے کا سودا۔ ذکر۔ زبردستی کا سودا۔ جو جبراً سر منڈھا جاتا عبوری کا معاملہ۔ (رجر) حسین اب نرو، وہ نہ ہم رہی گا ہک۔ گلے پر گے کا ہر سودا خواہ کرتے ہیں۔ (داغ) مختار سے تیغ و تبر خاک کام کرتے ہیں۔ گلے پر گے ہی کے سودے دارم کرتے ہیں۔ گلے تک بھرا کسی غزن کا پر کرنا گلے تک۔ گلے تک بانی ہونا۔ ڈوب جانے کی حالت قریب ہونا۔ (ناخ) و فوراً شک سے ہر کیوں گلے تک بانی۔ ہمارا اکاٹہ سر کا سر صاحب نہیں بگا چیکنا (دہلی) گلے باندھنا گلے ڈالنا۔ دیکھو گلے باندھنا۔ گلے کو اتزنا علق سے اتزنا۔ ٹکلا جانا اکنایتہ سمجھ میں آتا گلے سے بندھنا۔ دیکھو گلے بندھنا۔ (اجانصاحب) ساتھ ترگس کا نقشہ نے دیا نگلیں</p>	<p>ایک کیا دو دو گلے سے مرے پیار بندھے۔ گلے سے گھونٹ نہاڑنا دیکھو بانی کا گھونٹ۔ گلے سے لپٹانا۔ گلے لگانا۔ معانہ کرنا گلے سے لپٹنا۔ لازم۔ گلے سے لگانا۔ سندی۔ سینہ سے لپٹانا۔ (نصیر) تصویر بنانی سے ہم آغوش رہی ہم۔ گر تو نے گلے سے لنگایا تو ا کیا کیا۔ گلے سے لگانا۔ سینہ سے لپٹ جانا۔ (معنی) اس قدر بھی تو مرجان نہ ترسایا کر۔ ل کے تہا تو گلے سے مرے لگ جایا کر اے مسنائی کر لینے اور مال دور کرنے کا کتا یہ سہ ہیں اب تو جانے دو و خبش گلے سے لگ جاؤ تو پ رہا ہے یہ دل مرغ و خجماں کی طرح گلے کا تنوید بنانا۔ اکنایتہ : کمال حفاظت سے رکھنا۔ (حلیل) اکم سے نامہ اگر گر پڑا تو کیا ہوگا گلے کا اپنے اسے نامہ بر بنا تو یہ گلے کا توٹا گلے میں پٹنے کی سونے کی زنجیر (ناخ) مری گردن کی بھی زنجیر اتر دے اب۔ آپ نے اپنے گلے کا جو انا راتو رات گلے کا جوڑا۔ وہ لباس جو بدن میں ہو۔ (منیر) چوروں نے پاس کچھ نہیں چھوڑا ہے۔ گلے میں بس ایک ہی جوڑا۔ گلے کا ڈھولنا۔ گلے کا تنوید اکنایتہ : ناحق کا وجہ۔ ناگوار چیز گلے کا ہار۔ ذکر۔ ایک زیور کا نام جو گلے میں پہنا جاتا ہو اکنایتہ : صفت۔ وہ کچھ جو ہر وقت ہاں سے پٹا رہی اکنایتہ : ناگوار خاطر۔ اجیرن (داغ) چھپڑا جو اجیروں کو تو نے تو جان لے۔ تیرے گلے کا ہار ماہر بہن ہوا اکنایتہ : صفت۔ وہ جو گلے سے پٹا رہا۔ وہ جو کسی وقت جدا نہ ہو۔ (معنی) خیال یا رجوش مجھ سے ہلنا رہا۔ تمام شب میں اسی گلے کا ہار ہا۔ اکنایتہ : نہایت عزیز۔ پیارا۔ (رجر) یہ چاہنے والے چاہتے تھے گلے کا ہار اپنے کر کے رکھتے۔ وئے نہ کس کئے اس کو دھاکے نہ دم میں وہ گلہ دار آیا ؟ سر ہو جانے والا۔ (رجر) میں نام بھول کا</p>

گلا	گلا
<p>میکر کنا ہنگار ہوا۔ شراب جان کے تاسی گلے کا بار ہوا گلے کی رگین چھلانا کنا یہ جو غصہ کرنے سے گلے گلے۔ کنا یہ کنا ہنگار (قدر) طوفان آبِ حنیفہ رہتا جو بازہر دم بھر گلے گلے جو دم بھر کمر کمر گلو بانی۔ بیکھر بانی گلے گلے۔ (شاہ) عظیم عشق سے بھری آب دھر لینا۔ گلے گلے جو یہ بانی نے اتر لینا گلے گلے کانا بھجانی سے گلے کانا پیار کرنا۔ چھٹانا۔ رشک، بھولوں کو بھولوں کی نظر میں سبک کر دینا۔ جھکو گلے گلے جن میں ہزار بار (کھٹو) سر دھنا۔ زبردستی حوا کرنا کوئی چیز سے خواہش و طلب کسی کو دینا۔ (حلیل) بیخ بھی ان سے کہیں نہیں رکھی جاتی۔ جو باہر ہو گلے میرے کا کہتے ہیں۔ گلے گلے کر دینا۔ گلے گلے گلے کر دینا۔ مل کے دینا۔ دھبہ۔ دوں یا در دھندوں کا باہم لکر انہما در کرنا گلے گلے لنگھنا بھجانی سے گلے گلے۔ لٹنا۔ چھٹنا۔ مل جانا۔ کوئی چیز زبردستی کسی کے سر پرنا گلے مٹھنا۔ زبردستی کسی کے حوا کرنا۔ (تو بہ) الصوح (حکیم) اور بڑائی ان کے گلے منہ می لگی گلے لٹنا۔ ہم آغوش ہونا۔ لٹنا۔ گلے گلے۔ (دو) عشق نے دی ہیں دعائیں دم و صلت کیسی۔ مجھ سے مل کے گلے روئی ہو حسرت کیسی۔ کنا یہ اصفانی کرنا۔ گلے ہلوا دینا۔ صلح کر دینا۔ صفائی کر دینا۔ (رشک) دونوں میں جھگڑا پڑا جو ان کو ملوادی گلے آج اے قاتل میان تیغ گردن کوڑ کر گلے منہ مٹھا۔ زبردستی کوئی چیز حوا کرنا۔ گلے میں اترنا گلے سے بیٹھ میں جانا۔ (ناخ) کیا باہ کشتہ خلس سے ہو گئی برہم۔ تھکے ابھی اترے نہیں دو چار گلے ہیں۔ گلے میں اکٹھا۔ گلے میں بھٹنا۔ کسی بد مزہ یا پابند کھانے کا حلق سے نیچے نہ اترنا۔ ناگوار ہونا۔ (فقر) جو کی روئی گلے میں اٹکتی ہو محبت یا امیتا کے باعث ماں کے حلق سے کسی عمدہ چیز کا اپنے بچے کے</p>	<p>غیر نہ اترنا۔ بچے کے بغیر کوئی چیز نہ کھانا گلے میں بائیں ڈالنا۔ گلے گلے ہم آغوش ہونا۔ ناقص۔ گلے میں اپنے بائیں ہنسنے ہنسنے ڈال رہیں کرم ڈھونڈنے سے بھڑا تو بہانہ ہی بہانہ ہو۔ گلے میں بانی بھجنا۔ دم مٹھنے وقت حلق میں بانی جانا۔ (ناخ) احباب سے مانگوں میں اگر نزع میں بانی۔ بھجنا میں شرب دم شمشیر گلے میں۔ گلے میں بھجانی ہونا۔ بھجانی دی جانا۔ (ناخ) ہے ملک نصاریٰ میں تنہا ہی تیغ سہانسی ہو دی زلف گر گیر گلے میں۔ گلے میں بھری ہونا۔ کنا یہ ہے گھلری لینے سے۔ (ناخ) آواز ہے مانند مرا میر گلے میں بھری گویا تری تقریر گلے میں۔ گلے میں جان اکٹھا۔ نزع کا عالم ہونا۔ دمنیر وجدی جو شہر گردن گلے میں جان اٹکی ہو۔ پڑا ہے تیر حبس سے کسی قوس گریباں کا۔ گلے میں ڈالنا۔ بیرون ہونا۔ دناخ (ڈالی) ادھر گلے میں ادھر کھڑی ہو گئی۔ اسے رشک ماہ بہنی قبائے کتنا عیب۔ گلے میں زنجیر پڑنا۔ کنا یہ ماہیا ہونا مقید ہونا۔ پابند ہونا۔ گلے میں زنجیر ڈالنا۔ دیوانے کے گلے میں زنجیر ڈالتے ہیں۔ (ناخ) تدبیر سے سودا دیکھا زلف پری کا زنجیر نڈا لے کہیں تقدیر گلے میں گلے میں طوق پڑنا۔ دیوانے کا عبور کیا جانا گردن میں طوق پنا کر۔ (ناخ) طوق ہائے کا پڑا گلے گلے میں کس لئے۔ چاند بھی شاید اسی کے عشق میں جھنوں ہوا۔ گلوں گرہ ہونا (فارسی میں گرہ در گھونڈن کنا یہ ہو گلا بند کرنے کا) آواز نہ ٹھکانا۔ (شور) جو کاسرہ کرے خفیف صفت مزہ گال۔ گلے میں کیوں نہ گرہ ہو فغان مریع کباب گلے میں گھٹکر دالنا۔ دیکھو گھٹکر دالنا۔ گلے میں ہاتھ پڑنا۔ گلے میں بائیں ڈالی جانا۔ (ناخ) گلے میں یار کے پڑنے کا ہاتھ جو مشتاق کی غزال کی گردن کا یہ کندر نہیں</p>

گلی

گلی۔ (دھ) مونث، ایک کٹیختا جس میں دانے نہوں۔ (ماضی صاحب)
 ڈنڈے لگاؤ، کچی کھیک تم کھاگو۔ گلیاں لایا ہر اک دانوں سے بٹھا خالی
 کیڑے کا بچل تہ شمد کی جمال، وہ گول اور چوٹی مکڑی جو غول
 کے اندر دیکھتی ہو، وہ مکڑی کا گڑھا ہوا چھوٹا سا انگڑا جس سے بچے
 کھیتے ہیں، چاندی سونے کا ڈالا، ایک لہ کا نام جس سے تلوار وغیرہ
 کا تیز دور کرتے ہیں، سلاح نقرہ و مس جبہ طلائی و لقرنی رنگ کرتے
 ہیں، گھوڑے کی دم کی ہڈی۔ گلی بندھنا، پورا جوان ہونا۔ بن
 طرح کو پونچنا، شہد کا جمع ہوجانا، دھبہ پیہ پاس ہونا۔ گلیاں
 گھڑنا۔ دہلی۔ (دھ) گلیوں کے بٹنے کی مزدوری، بیت کم ہوتی ہو، قطع
 اوقات کرنا۔ بے فائدہ کام کرنا۔ گلی۔ (دھ) گلی۔ (دھ) مونث۔
 کوچہ۔ محلے کے اندر کا راستہ۔ تنگ کوچہ۔ گلیاں۔ (دھ) ذکر کوچہ جو دم
 کی شاہراہ ہو۔ گلی جھکانا۔ رکنایت، آوارہ بھڑا، رنگین قابل ہوں
 اس کی نہ تھی کا۔ اس نے کیا کیا گلی جھکانی ہو۔ اب اس جگہ گلیاں جھکانا
 مستقل ہو۔ گلی کوچہ۔ ذکر۔ تنگ کوچہ۔ ہر ایک گلی۔ ہر ایک راستہ
 دودھ، کیسی آبادی پر شہر میں۔ جو گلی کوچہ ہو، اک بازار ہو۔ گلی گلی
 کوچہ کوچہ۔ ہر ایک گلی کوچہ میں۔ گلیاں چھاننا۔ گلی گلی آوارہ بھڑا
 کسی کی تلاش میں مارا مارا بھڑنا۔ گلیوں کی خاک چھاننا۔ رکنایت، مارا
 مارا بھڑنا، پڑا پڑا سڑی ہو گیا شوق اب تو بہت خاک گلیوں کی
 وہ چھاننا ہو۔ گلی۔ (دھ) دہلی میں بکسر گات گھنٹوں بھیم گات، مونث
 مکڑی کی بنی ہوئی۔ دونوں طرف سے نوکدار چھوٹی سی چیز جسے لڑکے
 ڈنڈے سے مار کر کھاتے ہیں۔ گھنٹوں ڈنڈے سے مرکب ہو کر گلی بھیم
 اول و کسر دم بغیر تشدید ہی ہوتے ہیں، (بکسر اول و تشدید دوم
 کسور) گھری۔ بنبر، گلی ڈنڈا۔ (دھ) گلیوں بھیم اول۔ دہلی میں بکسر اول

گم

ذکر۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جو گلی ڈنڈے سے کھیلا جاتا ہو، اس
 کو کڑیاں ہوتی ہیں، ایک چھوٹی اور گول اور دوسری بڑی اور لٹائی
 گلی ڈنڈا کھیلنا، گلی ڈنڈے کا کھیل کھیلنا، رکنایت، وقت ضائع
 کرنا۔ آوارہ بھڑنا۔
 گلیا۔ (دھ) ذکر۔ دگر بڑی چوٹی کپڑے اور باناٹ وغیرہ لگنا،
 گلیا نا۔ (دھ) ہندو۔ گلیاں دینا۔
 گلیسم۔ رن۔ بکسر اول و دوم صبح و بفتح اول غلط، مونث یککل۔
 ادنی کپڑا۔ لونی۔ ڈھتا۔ (دھ) روز بھری کچھ خوف، دشنام فز
 گلیسم بہت سیہ سیدی سیہ ہے یا لٹی۔
 گم۔ رن۔ مفقود، صحت، کھو یا ہوا، مفقود، ضائع۔ رائیگاں
 غائب۔ پوشیدہ۔ غیر حاضر، ناپید، مغرور، حواس باختہ حیران
 و پریشان۔ (دھ) من، اخضر، پوشیدہ، گم ہیں گے عمر بھر۔ یونیس عمر
 جاودانی جائے گی، دور۔ گمراہ گمراہ۔ رن، صفت، بھٹنے والا۔
 راستہ بھولا ہوا، بدین، منحرف۔ گمراہی۔ گمراہی۔ (دھ) رن، مونث۔
 کجروی، ضلالت، بددینی، لادہبی، تھرو، سرکشی۔ گم شدہ، رن،
 صفت، کھو یا ہوا، بھاگا ہوا، بھولا ہوا، حواس باختہ۔ گم گم صفت
 کو گمابہ، خاموش حیران، ششدر، رانی، ہی بہت کی طرح گم
 ایک طرف کو ٹٹکنی لگائے دیکھ جا رہی ہو، گم کردہ اشیاء۔ رن،
 صفت، گم بھولا ہوا، پرندہ گم کرنا۔ چھپانا۔ ضائع کرنا۔ چھپانا، بھولنا
 گم گشتہ۔ رن، صفت، دیکھو، گم شدہ۔ دودھ، ملتا نہیں ہو کر
 گم گشتہ ہمارا۔ تو نے تو کیں اور غم جاناں نہیں دیکھا۔ گم نام، رن،
 صفت، غیر مشہور۔ بے نام و نشان، مونث، گھوڑوں کی ایک
 بیماری کا نام گم نامی۔ رن، مونث، بے نام و نشان ہونا، گم ہونا

گنبد

گنج

ذکر۔ اکنائیت، آسمان سے اُس کی اُمت میں ہوں میں میرے ہیں
 کیوں کام بند۔ واسطے جس شے کے غالب گنبد ہے، ورکھلا۔ گنبد
 حفرا۔ (ن) ذکر۔ اکنائیت، آسمان سے آنحضرت معلم کے مدار کا
 گنبد۔ (میل) پھر ہمارا فی ہوسے زخم سے دل کے چہرے پھر چھے
 گنبد خضر کی نقشا یا را فی۔ گنبد دولابی۔ (ن) اکنائیت، آسمان۔
 (امیر) چرخ ناے کی گنبد دولابی سے۔ رات ہو روز رخ زرد کی
 ہشتابی سے۔ گنبد فیروزہ نگ۔ (ن) ذکر۔ اکنائیت، آسمان۔
 (اوج) اگر می وہ جو کہ عقل فرشتوں کی رنگ ہو۔ یا قوت رنگ گنبد
 فیروزہ نگ ہو۔ گنبد کی آواز گنبد کی صدا۔ موش۔ گنبد داسے
 مکان میں جو کچھ کہو ہی آواز واپس آکر کالوں میں پڑتی ہو۔ اکنائیت،
 عیا کنا ویا سنائی جگہ۔ (مومن) آواز گنبد اس سے شکایت عر
 کی ہو۔ ناچار چپ ہو صورت دیوار کی طرح۔ (ذوق) بدن بوسے زہر
 گردوں کو کوئی میری مٹے۔ ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی مٹے۔
 گنبد گردان۔ (ن) ذکر۔ اکنائیت، آسمان۔ (اوج) اچلے میں نعل
 میں شر افشان قدم قدم ہی پا نعل گنبد گردان قدم قدم۔ گنبد مینا
 گنبد مینائی۔ (ن) ذکر۔ اکنائیت، آسمان سے مصحفی عالی وقار
 پر نہیں آتی شکست۔ سنگار فتنہ کدن گنبد مینا ہوا۔ (مصحفی)۔
 شیشہ دل کو مرے چکر کیا کیوں اُٹے۔ کیا بگاڑا بھٹا بھٹا گنبد
 مینائی کا۔ گنبدی۔ (ن) ذکر۔ ایک ستون والا خیمہ گنبدوانا۔
 (د) گنبد خنا کا لازم۔ اصل میں نوں ہو۔ لیکن اب بول چال میں
 گنبدوانا ہو
 گنبدی۔ (د) یا کسر و موش۔ شمار۔ اندازہ تعداد۔ حساب (نامی)
 چشم محبوب کی نمبر کا پختہ ہوں عمل گنبدی کی واسطے جو جہر یا دہم نہیں

دیکھو کس گنتی میں گنتی کے۔ چھوٹے سے چند۔ (داغ) تار و گن گن
 کے گزاری شب و جو زلف۔ کیا معصیت تھی جو گنتی کے ستارے
 ہوتے۔ گنتی کیا ہو بے شمار ہیں۔ (داغ) پائالوں کی تری راہ میں
 گنتی کیا ہو بسبک دلوں کے سر زہر قدم دیکھنا تو۔ گنتی گنا نا۔ برائے
 نام شمار کرنا۔ نمائشی خانہ پڑی کر کے رکھنا۔ (جاف صاحب) لوں میں
 نو چیزیں فقط گنتی گناے کے لئے۔ ایسے توڑے کو سلام آئے ہیں
 نو خان عبث۔ گنتی لینا۔ حامری لینا گنتی ہونا۔ شمار ہونا شامل
 ہونا۔ (غوث) قدوائی ہمارے غصے کے غضب کی تاب رسا دوں
 میں ہو۔ کل تو تھی غنوں میں گنتی آج انگاروں میں ہو۔
 گنٹھا۔ (د) ذکر۔ پیاز کی گرہ۔ گنتی۔
 گنٹھا۔ (د) نوں۔ اول غنہ لازم سیما جانا۔ (دفرہ) اب تک
 میرا بھوتانیں گنٹھا۔
 گنج۔ (ن) بالغ۔ سونے جاندی کا خزانہ۔ سنسکرت میں کان
 معدن، ذکر از خزانہ۔ دینہ۔ مال و دولت۔ جواہر جو زریں پہناں
 ہوں۔ (اسیر) اک نہ اک معنوں روئے سمیتیں بلجایگا۔ اس نہیں
 میں بھی ہیں گنج میں بلجایگا ذخیرہ۔ (گودام) مخزن۔ خزانہ۔ (د)
 (ناج کی منڈی۔ وہ بازار جہاں غلہ فروش قلعہ جمع کر کے بچھڑتیں
 (د) انبار۔ ڈھیر۔ بہت سے پڑاؤں کو ایک جگہ رکھ کر چھوڑ دینا
 ہیں۔ اور اس کو گنج چھوڑنا کہتے ہیں۔ رندنا اڑتے ہر آہ میں غلہ لڑی
 ہیں۔ چھوٹے گنج کے ستاری ہیں۔ جب جا تو مقرض وغیرہ ایک
 چیز میں لکائے گئے ہوں تو اس چیز کو بھی گنج کہتے ہیں۔ (د) (د)
 زمین جس میں کچھ لوگوں کو آباد کر دیں۔ گنج آباد آورد۔ (ن) دیکھو
 آباد آورد۔ گنج غرض۔ (ن) صنعت۔ بہت بڑا فنیاض۔ حضرت

گنج

گنجک

خدم علی جوہیری کا لقب جن کا مراد لاہور میں جو گنج حکیم (دکنگر)
 رکنا تھے، سورہ فاتحہ۔ گنج دارالنا۔ گنج کا نا، اناج کی مندی قائم کرنا
 غلہ وغیرہ فروخت کرنے کا بازار قائم کرنا، رکنا تھے، انبار لگانا۔
 ڈھیر لگانا۔ (بحر، عدم کی راہ میں ایک گنج ڈالنے اور بحیرہ سے
 پاس نہ قارون کا خزانہ ہوا۔ گنج دوان۔ (دکنگر قارون کا خزانہ
 جو برابر اسفل کھولا جاتا ہے وہ خزانہ جسکا سلسلہ بھی ختم ہو۔ گنج شاکہ
 (دکنگر) خسرو پوز کے خزانہ بادشاہ کا نام بھی تھا، دکنگر۔ بہت بڑا
 خزانہ یا عمدہ چیز جو بادشاہوں کے قابل ہو۔ گنج شہیدان۔ دکنگر
 مقام جس میں شہیدوں یا مقتولوں کو تلے اور دفن کر دیتے ہیں۔ (دکنگر)
 ہر کوچہ قاتل میں شہادت کا دفتہ۔ کھودا جو کنواں گنج شہیدان
 نکلے یا مردوں کا ڈھیر۔ (صبا) رقص میں ہاتھ نہ اس طرح
 نکالے اور قاتل۔ بزم عشرت نہ کہیں گنج شہیدان ہو جائے، رکنا تھے،
 بہت سی ملی جلی چیزوں کا انبار۔ گنج قارون۔ (دکنگر) کھج قارون
 گنج کا چاقو۔ وہ چاقو جس میں رتی آری چاقو قبضی وغیرہ چیزیں ملی ہوئی
 ہوتی ہیں۔ گنجر۔ دکنگر۔ اس میں گنج پڑھا، دکنگر صاحب خزانہ۔ خزانہ
 گنج۔ (دکنگر) دکنگر بالوں کا سر پر نہ جھنڈا ہاٹ بازار منڈی لگیا
 صفت دکنگر۔ وہ شخص جس کے سر پر بال نہ ہوں گئے سردالا۔ مونث
 کے لئے گنجی۔ نچی۔ (دکنگر) صفت مونث، دکنگر، شکر قند۔ گئے کو خدا
 فاقن نہیں دیتا۔ مثل۔ ناہل کو خدا با اختیار نہیں کرتا۔

گنجان۔ صفت گننا۔ پاس پاس متصل ہونا۔

گنجانا۔ (دکنگر) اول دنوں غتہ ہاتھ سے بلانا۔

گنجائش۔ (دکنگر) مونث، دست جگر، ٹھکانا، سائی، انہر، مکان
 میں اتنی گنجائش نہ تھی۔ (دکنگر) آخر یہ ہو گیا وہیں تنگ کا جواب۔

گنجائش۔ (دکنگر) اب کے دل میں کہاں ہے آب؟ فالہ۔ بخت۔ کفایت
 یا حوصلہ مقدور گنجائشی صفت۔ وہ اراضی جس میں اصناف کی گنجائش
 ہو، وہ جس میں گنجائش ہو۔

گنجائی۔ (دکنگر) نون غتہ۔ مونث۔ کسلائی۔ ایک کپڑا جو برسات
 میں پہنا ہوتا ہے۔

گنجفہ۔ (دکنگر) بالغ و کسر سوم۔ فارسی میں گنجفہ بھی ہے۔ اردو میں نصحا
 کی زبانوں پر گنجفہ بھی ہے، دکنگر ایک کھیل کا نام جو تاش کی طرح
 کھیلایا جاتا ہے، گنجفہ کے ورق۔ (دکنگر) تیرے بدخواہ تیرے دست
 ازل ایسے ہیں۔ گنجفہ میں بھی حرفیوں کو نہ ہرگز جو رسیدہ کھیلنا
 کے ساتھ، نام کو کسی کوئی محتاج نہیں دنیا میں۔ گنجفہ کھیلوں تو
 آتی نہیں بازی ناوار گنجفہ ابتر ہونا۔ گنجفہ کے ناقص تھے حصہ میں
 آنا۔ (دکنگر) ورق عقل دہوش ہیں برہم بخت ابتر ہے گنجفہ میرا۔
 دیکھو ابتر نمبر۔ گنجفہ باز۔ دکنگر۔ گنجفہ کھیلنے والا، رکنا تھے، مکار۔
 چالباز۔ فریبی۔ گنجفہ بچہ جانا۔ جب کسی کی بازی میں سر نہیں رہتا
 تو اس کے ورق ابتر کہے کہیں سے ایک ورق مانگ لیتے ہیں
 جسکا ورق نکلتا ہے وہ اپنے پتے کھیلتا ہے۔ گنجفہ کا ورق۔ گنجفہ کا پتا
 دکنگر ابتر بھی تیرے طرح کا ایک مہرہ ہے۔ آفتاب ایک بڑی
 گنجفہ کا کہے ورق۔ گنجفہ کھیل جانا۔ گنجفہ کے وہ پتے ایک ایک کھیل
 جانا۔ جو سر ہوں۔ (دکنگر) اس کے خاؤ اور اقل زمانہ ابتر۔ گنجفہ
 کھیل گئے بدو ہوا کھیل گئے۔

گنجک۔ (فارسی میں دونوں کان تازی ہیں)۔ مونث، شکر
 سلوٹ۔ اس معنی میں فارسی میں گنجک ہے، گناٹھ گرد عقدہ۔
 مطالب کی پیچیدگی، الجھن جھگڑا۔ کچھ طر۔ ٹٹا۔ پڑنا کسلوٹ،

گندم	گنجلک
<p>گندہ انڈا مرغی کا انڈا جو بڑا دیکھا ہو۔ گندہ پانی۔ مذکر ایسیلا یا غلیظ پانی یا رکنایتہ (عشراب)۔ (عاجض صاحب) کیا کہوں میں کو کیسا کام کیا گندہ پانی سے آگے دھار دیا یا رکنایتہ (پیشاب) یا رکنایتہ (مہند و جو) آنسو گندہ موتیہ (ان) مذکر۔ وہ زردھوٹے جھوٹے بر جو طافوں کے بچوں کے کھلنے میں وہ بال جو اطفال کے جسم پر سب سے پہلے پھٹتی ہیں۔ گندہ (رہ) مذکر۔ ایک قسم کا کثیر اجزائے نازک جاتا ہے۔ گندہ گندہ گندہ گندہ گندہ۔ (رہ) موتہ۔ کبریت۔ ایک معدنی آتشیں مادہ کا نام۔</p>	<p>رندہ گنجلک نہیں ملتی جو طبیعت میں بڑی ہے۔ دل تجھ سے کسی طور سے دلبر نہیں ملتا۔ جگر نے بروزن فاضل کہا ہے غزل کہا کر دایہ جو صراف صاف ایسی۔ شکل موج نہ شعروں میں گنجلک دیکھیں۔ لیکن اب بروزن فرصت ہی مستقل ہے۔ گنجلک کی باتیں پیچیدہ باتیں گول گول باتیں۔ (صبا) لے وا غلط یہ باتیں ابھی نہیں گنجلک کی کوئی جو کبھی مجھے ایساں کہے کہتے ہیں۔ گنجلک (رہ) نون غنہ، مونث۔ گلابیاں یا گنھیا رے کے اوزاروں کا پھیلا۔ گنجلک (رہ) نون غنہ، مونث۔ کان کے ایک زینہ کا نام۔ گنجلک (رہ) نون غنہ، صفت۔ گنجلک چھپنے والا۔ گنجلک دیکھو۔</p>
<p>گندگی۔ (ن) مونث۔ بدبو، عفونت۔ بسا نہ غلاظت۔ نجاست ناپاکی۔ میلان۔ گندگی پھیلاتا۔ کسی مقام کو گندہ کر دینا۔ نجاست پھیلاتا۔ بڑے خیالات پھیلاتا۔ گندگی پھیلنا۔ لازم گندہ لا۔ (رہ) نون غنہ۔ صفت مذکر۔ دیکھو گندہ لا۔ گندہ (ن) مذکر۔ گندہ۔ گندہ۔ گندہ۔ گندہ۔ گندہ۔ (ن) مثل۔ جیسے اچھے بڑے افعال ہوتے ہیں ویسا ہی نتیجہ بھگتنا پڑتا ہے۔ گندہ اگر ہم ترسندہ جو غفیت ست۔ (ن) مثل۔ بڑا فائدہ میسر نہ ہو تو پھوٹا ہی غفیت ہے۔ اردو میں جو کی جگہ گھس بھی بولتے ہیں۔ گندہ گول۔ (ن) صفت۔ گندہ گندہ کے رنگ کا۔ سا لانا۔ گندہ گندہ۔ (ن) صفت۔ دھوکے باز۔ مکار۔ گندہ مکار۔ (ن) صفت۔ دھوکے باز جس کا ظاہر اچھا اور باطن خراب ہو۔ مکار۔ دعا باز۔ دھوکے باز (شفاعت و نجات) مجھے یاد آتی ہے اپنی خطا کہ بھولا تھا میں نبی اللہ (تعالیٰ) پر ترضیب الیہ ہو وہ کوشش۔ دعا باز گندہ مکار۔ (ن) صفت۔ (بجر) اہل باز دھماں گندہ مکار جو فروشن۔ غافلوں سے کب ہو اسدا خدا کی راہ کا۔ گندہ گندہ۔ (ن) مونث۔ فریب۔ دعا بازی۔</p>	<p>گنجلک۔ (ن) صفت۔ بڑا باس۔ مسخ صندل گنجا ہوا صندل۔ فارسی میں گندہ۔ بدبو، موتہ۔ بدبو۔ نجاست۔ ناپاکی یا رکنایتہ (جو)۔ جگر کا کھینچا جو تاؤ اور طبع ہو گندہ پاک کرنا۔ گندہ کا مٹنا۔ معدی۔ (ن) صفت۔ اس قید و رنگ کی بڑی مٹی گنجانے کی۔ لی تھی ترے غم میں خلق نے کھٹوائی۔ جھوٹا نہیں اس قید سے تو ایک لفظ گویا کہ خدا نے گندہ بسکی کاٹی۔ گندہ پاک ہونا۔ گندہ کٹنا۔ جھگڑا پاک ہونا کسی رنج اور شفقت سے نجات پانا۔ (رہ) تم آج تب میں جھگڑا ہو وہ تری یہ گندہ ہو اور جانچاں پاک۔ گندہ۔ (ن) صفت۔ مذکر۔ ناپاکی۔ غلیظ۔ میلہ۔ بڑا دار۔ موتہ کے لئے گندی۔ دیکھو گندہ۔ گندی۔</p>

گندی	گندی
<p>دیکھ تو ای شاہ جو فرشتوں کا۔ جہاں میں کرتے ہیں گندم نمائیاں کیا کیا گندی۔ رن صفت۔ گندم کے رنگ کا۔ سا نوالا جیسے گندی رنگ (اباست) گندی رنگ سے مانوس نہ اصلا ہوئے۔</p>	<p>دیکھ تو ای شاہ جو فرشتوں کا۔ جہاں میں کرتے ہیں گندم نمائیاں کیا کیا گندی۔ رن صفت۔ گندم کے رنگ کا۔ سا نوالا جیسے گندی رنگ (اباست) گندی رنگ سے مانوس نہ اصلا ہوئے۔</p>
<p>گندھرب۔ اس (ذکر) راجہ اندر کے دربار کا گویا عجاز۔ ہر ایک عمدہ گائیو الاہی۔ گندھرب بیاہ۔ ذکر۔ (مند) عورت اور مرد کا اپنی مرضی سے بغیر کسی رسم کے بیاہ کرنا۔ گندھرب دیکھو گندک</p>	<p>گندھا۔ (ن) ذکر۔ ایک ترکاری کا نام جو بس سے مشابہ ہوتی ہے۔</p>
<p>گندھنا۔ (دھ) نون غندہ گوہدھنا کا لازم گندھوانا۔ گوہدھنا کا متعدی۔</p>	<p>گندھوڑا۔ (دھ) نون غندہ۔ ذکر۔ (مند) ایک قسم کی شیرینی۔ شکر کی انکیا خمیری نان کے برابر بناتے اور شادی بیاہ کی تقریب میں تقسیم کرتے ہیں۔</p>
<p>گندھی۔ (دھ) بالغ (ذکر) عظیم جلیل بیچنے والا خوشبو ساز۔ گندی۔ (دھ) صفت۔ مونث یا ناپاک غلیظ یا فحش۔ غیر مذہب گندگو یا ردش یا خراب۔ ناکارہ۔ نجی۔ گندی بلی کا گنداشوہا</p>	<p>گندہ۔ (دھ) صفت یا ایک کا صند۔ جیسے رسیاں گندہ۔ لاغر کا صند جیسے گندہ بدن۔ گندہ۔ (دھ) بالغ صفت یا نجس۔ ناپاک یا غلیظ یا بدو دار۔ سڑا ہوا یا بڑا۔ بد چڑچڑا۔ (نقرہ) میرے ای پیارے ان کو مزاجوں کو گندہ کر دیا۔ بیہودہ۔ جیسے گندہ خیالات</p>
<p>گندیدر۔ (دھ) بدولت کی بد اولاد۔ بڑے کام کا بڑا نتیجہ۔ گندی روح ناپاک اور پلید روح۔ (معرفت) دولت و سونگہ کے میں نے جو مشک کو سونگھا تو بے سن کے غمخاری کہ کتنی گندی روح۔ گندی گندی باتیں کرنا۔</p>	<p>گندہ حالات۔ گندہ ہر وہ۔ (فارسی میں گندہ خیر وہ) ذکر۔ ایک شہد بر پودہ راہ جو چیر کے درخت سے نکلتا ہے۔ گندہ بغل۔ (دھ) صفت وہ شخص جس کی بغل سے بد بو آتی ہو۔ گندہ ہمار۔ (دھ) مونث۔ وہ</p>
<p>گندیا۔ (دھ) صفت ذکر۔ گچھا غندا۔ بدعاشی مونث کے لئے گندی۔ گندھا۔ (دھ) ذکر اعلیٰ۔ پھل کھانا پھڑی یا چار عدد۔ چار کوڑی۔ چار پیسے۔ چار روپوں اور چار اشرفیوں پر بھی اسکا اطلاق ہوتا ہے۔ گندی</p>	<p>بارش جو موسم سرما میں ہو گندہ پانی۔ دیکھو گندہ پانی۔ گندہ داغ (دھ) صفت۔ مغرور۔ سرکش۔ گندہ دہن۔ گندہ دہاں (دھ) صفت وہ شخص جس کے منہ سے بد بو آئے۔ (دھ) جو کہ خوشبو میں تری ہوئے دہن کے اسے گل۔ غنچہ گل کو بھی وہ گندہ دہاں کہتے ہیں گندہ دہنی (دھ)</p>
<p>گرہ دیو جاتے ہیں اندھیوں کے گلے میں دفع نظر بد کے لئے یا بیدار گلے یا لفظ میں دفع بجا رہی کے لئے باندھتے ہیں۔ سر سے پاؤں تک کی لمباں کے بقدر کچے نیلے رنگ کے سنوت کے سات یا اکس تار لکیر</p>	<p>مونث۔ گندہ دہن ہوتا۔ گندہ کرنا۔ ناپاک کرنا۔ میل کرنا یا خراب کرنا گندہ ہونا۔ انڈے کا خراب ہونا یا ناقص ہونا۔</p>
<p>اسپر کھوہ کیا جاتا ہے اور بھر گے یا کمر میں باندھا جاتا ہے۔ (قدرا)</p>	<p>گندھار۔ (دھ) سن۔ گاندھار۔ مونث۔ رنگ میں غیر سرسرا کا نام گندھاوٹ۔ (دھ) نون غندہ۔ مونث۔ بالوں کے گوندھنے کا انداز</p>

گنگا	گنگا
<p>روپانی اب بہہ رہی ہو گنگا کچھ کرو نو جو انوشی جو انیاں ہیں گنگا پار گنگا کی دوسری طرف وہ حصہ آبادی یا زمین کا جو گنگا کی دوسری طرف ہو۔ (دناخ) ہم چلے اپنے وطن کو جو کہ غربت میں فقیر کشتی در یوزو ہے عزم گنگا پار کا۔ گنگا پار کرنا۔ جلا وطن کرنا نصیر آج وہ ڈوبنا ہے۔ (اے) یار گل کی بات بر کر دیا تھا جس کو گنگا پار گل کی بات پر گنگا جل (دھ) مذکر اسند ہمارے گنگا کا پانی ہے پاک مانا جاتا ہے۔ (محسن) سم کا شی سے جلا جانب تعربا دل۔ برق کے کاندے پہ لاتی ہو صبا گنگا جل گنگا جلی۔ (دھ) مونث۔ وہ برق جس میں گنگا کا پانی رکھا جاتا ہے۔ گنگا جلی اٹھانا۔ (رکنا تہ) اسم کھانا۔ (نیر) اشک رواں سے کیجئے ثابت ہیں کا عشق۔ گنگا جلی حضور برہمن اٹھائیے۔ گنگا جتنا مونث۔ دو دریاؤں کے نام جن کو ہندو مقدس سمجھتے ہیں گنگا جمنی جغت۔ بلا جلا۔ دو رنگا سوسے جانوری یا پتیل تانبے کا لاہوا۔ سہرا رو پہلا۔ (حسن) سطح اٹاک نظر آتی ہو گنگا جمنی۔ روپ بجلی کا نہرا جو رو پہلا بادل۔ وہ چیز جسے ظنی اور تقری دونوں کام ہوں۔ مونث۔ کان کے ایک زبور کا نام۔ گنگا لاپ ہونا۔ (ہندو) گنگا پر یا کرنا۔ گنگا دار کا ساتھ۔ (رکنا تہ) ہندو مسلمانوں کا اتحاد و رفہو کہیں سنگھ پیکتا ہو پر ہم کی صدا ہو کہیں تکبر کی آواز ہو۔ سچ کا ٹھکانہ۔ گنگا دار کا ساتھ نیا انداز ہو۔ گنگا جی چراغ بہانا۔ ہندو گنگا کے کنارے چراغ جلا کر بہاؤ پر چھوڑ دیتے ہیں ایک قسم کی شمشیر ہو۔ (دناخ) ہوتے ہیں عکس گنگا کے۔ (دناخ) غم سے کہیں کہاں بہاتے ہیں ہندو چراغ گنگا میں۔ گنگا خانا۔ دیا کے گنگا میں نشان کرنا۔ (رکنا تہ) کسی مشکل کام کو انجام پہنچانا۔ (دناخ) غم سے کہیں نجات ملے ہیں یا نہیں۔ دل خوں میں نہائے تو گنگا نہائی۔ (دھ) (رکنا تہ) آگنا سے پاک ہونا۔ ثواب کمانا۔ گنگا ہاتھ پر رکھنا گنگا جل</p>	<p>کی شیشی ہاتھ پر رکھ کر قسم کھانا۔ (رکنا تہ) قسم کھانا۔ (مشور) اگر بے دیدار کے اظہار میں شک ہو۔ کیوں بہر قسم ہاتھ میں گنگا تین رکھتے گنگو تری۔ (دھ) مونث۔ دریا کے گنگ کا منبع جو کہ ہمالیہ میں واقع ہے۔ (دھ) مذکر۔ (ہندو) پانی رکھنے کا بڑا برتن جو کسی دھات کا ہو گنگنا۔ (دھ) صفت مذکر۔ نیگرم مونث کے لئے گنگنی ہو گنگنا نا۔ (دھ) چکے چکے کا ناکہ آواز تو بولتے لیکن الفاظ کسی کی سمجھ میں نہ آتیں۔ گنگنا ہنٹ۔ (دھ) مونث۔ گنگنا نا۔ گنگن کرنا۔ ایک ایک کر کے۔ (سجھا) (سجھا) کر کے۔ (سجھا) جھانٹ کر کے۔ (جھا) صاحب (جان) اس میں اب برہمن نہیں نہاتگی گنگن کے ان کے نئے بڑے کو کھانوں گی۔ (جول) توں کر کے داغ ہوتا ہے۔ (سجھا) ایک ایک ہندو برسوں۔ (دن) گزرا۔ (اے) ہیں تڑو سر کی قسم گنگن کرنا۔ گنگن گنگے دان کا ٹٹا۔ گنگ کے دن گزارنا۔ (صعبیت سے دن پورے کرنا۔ گنگن گنگے دن کٹنا۔ گنگن کے دن گزارنا۔ (لازم۔ گنگن کے تمام رکھنا۔ (آہستہ آہستہ جلینا۔ (ڈور) کے اور سبھل سبھل کے جلینا۔ (نہایت نزاکت سے قدم اٹھانا۔ (احتیاط سے قدم رکھنا۔ (معروف) اب کیجئے نہ دیرم شکاری ہو اُسے۔ (جلدی چلے۔ (رکنا تہ) گنگ کے قدم کو رکنا۔ (دھ) انوشی کے ساتھ کوئی کام کرنا۔ (گنگا دھ) شکار کرنا۔ گنگنی کرنا۔ (دناخ) فقیر میں ہوش کے جو گئے حساب کرے جو جھگڑو نہیں بوسے بلا حساب تو ہو۔ (دھ) ماننا سمجھنا جاننا (رکنا) جانتا ہو جھگڑو سمجھنا۔ (عکس) سر رکھنا۔ (نر) سایہ۔ (رکنا) گنگن کے روز قیامت کو سب شب و بچور۔ حساب۔ (دینے) اگر میں سیانہ آیا۔ (جانچنا) اندازہ کرنا۔</p>

گفتا	گوا
گفتا۔ (دہ) ہشت کرنا	مختاری کی نوکری اول تو ادب سے کوئی آمدنی کی صورت نہیں اور جو
گنووار۔ (دہ) نوں غنہ، ذکر کاؤں میں رہنے والا۔ ویرانی۔ مورکہ	چوبیس تو مولوی صاحب کیوں لینے لگے بس گئی بوٹی پناشوربا۔
گنواں۔ بیوقوف۔ ان پدہ۔ جاہل۔ گنو پرین۔ مذکر جہالت۔ انکڑپن۔	گفتا (دہ) مذکور مضروب فیہ جس میں ضرب دیں! بڑھئی کا گونیا
گنواں (غش) اس ہی تو گنو پرین پر کہ بھلے بڑے میں اتنا زہ نہیں۔	ٹپھٹی چیز کو سیدھا کرنے والا آلہ۔
گنو اور کاٹھ۔ (کنایت) نہ ناشائستہ بدتمیز احمق اور اجڑا دی۔	گنیش (دس) مذکر۔ شیو جی اور پاربتی کے بیٹے کا نام۔ ہندو
گنو اور گون کا یا۔ مثل۔ خود غرض آدمی اپنے مطلب کا یا ہوتا ہو۔	انہیں دانائی اور شکل کشانی کا دیوتا مانکر ان کے نام کی بڑی
گنو اور (دہ) جھفت گنو اول کا سا بدتمیز بد مزہب۔ گنواری (دہ)	تغظیم کرتے ہیں۔ گنیش چوتھ۔ (دہ) مونث ہندو کا ایک تلوار
موت نہ ڈانوں کی ہوتی۔ (جافضاجب) اس کی بڑی بھی ایسی	جو گنیش جی کے نام سے منایا جاتا ہے اور اُس روز برت رکھنا
ایسی ہوگی۔ جافضاجب کی بڑی گنواری ساس۔ بدتمیز بد مزہب۔	بڑا این کھجا جاتا ہے۔
گنواری بائیں۔ (دہ) قالوں کی سی بائیں (دناخ) یاد آتا ہے تراکیا کے	گوا۔ (فارسی میں گواہ تھا) مذکر۔ چرک۔ بیخاندان انسان کا بیٹ کا
عوض کا کہنا۔ ہائے پھر کتب میں سنو گواہ گنواری بائیں۔ گنو رول۔	لفظ صرف پرندوں کے واسطے مخصوص ہے۔ گوا چھلنا (کنایت)
دیکھو گنو اتنا کہ بعد۔	بڑی بات کی شہرت دینا۔ بدنام کرنا۔ گوا چھلنا۔ کہنا یہ ہے کسی
گنو اتنا۔ (دہ) بالکسر اشار کرنا کسی سے گنے کا کام لینا۔ گنو اتنا۔ (دہ)	رسوائی اور خیرالی سے۔ گنو ڈو گور عی کا گوا۔ مثل۔ سبے خراب چیز
بروزن منانا، منافع کرنا۔ برباد کرنا۔ کھوتا۔ جیسے وقت گنو اتنا۔ (دہ)	کے واسطے استعمال میں ہے۔ گواے نکال کر موت میں ڈالنا۔
گنو اتنا گنو رول۔ (دہ) گنو۔ (دہ) روزن کرنا۔ ذکر گنو اول کا جمع گنو اتنا۔	(کنایت)۔ (دہ) نکال ڈال کرنا۔ رسوا کرنا۔ گوا کا پوتہ نو سار مثل
گنو اتنی۔ (دہ) دیکھو گنو۔ گنو پین کاؤں۔ (دہ) ذکر قبضہ کاؤں۔ گنو۔	دو بڑی باتوں یا دو بڑے شخصوں کی مساوات یا برابر کرنے کے لئے
دیکھو گناہ۔	متصل ہے۔ دیکھو سب زرد در اور شغال۔ گوا کا دگر اس پر اٹھانا۔

گفتی۔ (دہ) آگ۔ مونث۔ انگریزی سونے کا سکہ جو چند روپے کے برابر ہے۔ گئی دیکھو گنو

گنی بوٹی پناشور بائیں۔ اس موقع پر بولتے ہیں جہاں سب خرچ کنایت سے ہوتا ہے۔ (دہ) جہاں ہر بات میں حساب کیا جائے صرف گزارہ کے قابل آمدنی کم نہ دیا وہ۔ بعد ضرورت۔ نہایت کھینچ کر کے خشت کے ساتھ خرچ اٹھانا ہر بات حساب سے کرنا۔ (دہ) (مرآۃ العروس)

گواہ	گوت
<p>معدی - گواہ طلب ہونا عدالت میں گواہی دینے والے کا بلایا جانا دعوے کی تصدیق کے لئے۔ (غالب) بچر ہوئے ہیں گواہ عشق طلب - شکباری کا حکم جاری ہے۔ گواہ کا بلانا۔ گواہ کا فریق ثانی سے ساز کرنا۔ (امیر) دل و جگر بھی طرفدار ہو گئے اُنکے مرے حریف سے جا کر مرے گواہ ملے۔ گواہ کرنا کسی کو کئی امر میں شاہد بنانا۔ (کنایت) آگاہ کرنا۔ جتنا گواہ لانا کسی واقعہ کی شہادت پیش کرنا۔ گواہی۔ (ن) مونث - شہادت یا شہادی گواہی اُلتی ہو جانا - شہادت کا برغلاف ہو جانا۔ (د) اجم اظہار محبت ٹھہرنا دل۔ (م) ملٹی ہو جائے نہ کجغت گواہی تیری۔ گواہی دینا شہادت دینا۔ اظہار دینا۔ کسی شخص کے ارتکاب فعل یا ترک فعل کی نسبت دوسرے شخص کا یہ بیان کرنا کہ میں نے اُس کو فلاں کام کرتے یا نہ کرتے دیکھا ہے۔ (ذوق) محض خوں جوہر اسارا کر کے پھینکا۔ دیگی اس ظلم کی محشر میں گواہی مفرض۔ گواہی شاہدی۔ مونث - گواہی۔ (اشرف) خدا سے ڈر مجھے کھلوا کے زہر زج نہ کر۔ گواہی شاہدی کو مومنہ جائے خیر سبز۔ گواہی کرنا گواہی لکھنا۔ کسی دستاویز پر اپنی شہادت کے دستخط کرنا یا نشانی بنانا۔</p> <p>گواہی۔ (د) مونث - لگانے کی اُجرت! (ن) مونث - گواہی۔ گوہر۔ (د) مذکر - جو بابوں کا فضلہ۔ نیلا۔ (نقحر) سوکھا ہو گاؤر جلا یا جاتا ہے۔ گوہر کرنا۔ گائے یا بھینس کا گلنا۔ گوہر گنیش۔ (د) مذکر - گوہر کا بنا ہوا گنیش۔ ہند جب کوئی کام شروع کرتے ہیں گنیش کی صورت گوہر سے بناتے ہیں یا صفت نہایت بد صورت۔ بد نما بے ذول چیز۔ (رنگین) عجب گوہر</p>	<p>گنیش اُس کی وہ شکل پر کدورت ہے۔ معاذ اللہ رک باہی مراتب کسی کی صورت ہے؟ مونث بھینسا! کنایت! شہادت۔ کاہل احمق۔ کودن۔ گوہر دھن۔ (د) واو غیر ملفوظ) مذکر - ہندوؤں میں مونثیوں کے ایک محافظ اور دیوتا کا نام! ایک تہوار جو دیوالی کے دوسرے دن منایا جاتا ہے۔ گوہر وندا۔ (س) واو اول غیر ملفوظ بسکوں سوم و فتح تہارم و سکون نون غنہ) مذکر - گوہر بیلا۔ گوہر کرنا گائے وغیرہ کا گوہر پیٹ سے باہر نکالنا۔ گوہری۔ (د) واو غیر ملفوظ) مونث - بہت ڈھیلی جی جس میں گوہر ملا کر لیائی کرتے ہیں۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) گوہر نیلا۔ (د) واو غیر ملفوظ) مذکر - گوہر کا کڑا۔ گوہر بند۔ (س) مذکر - کرشن جی کا لقب۔ گوہنچ۔ (د) مونث - ایک بڑکاری کا نام۔ گوہپ۔ (س) مذکر - گوالا۔ گوہر - گائے چرانے والا۔ گوہنی۔ (س) مونث - لگانے چرانے والی! دودھ پیچنے والی یا کرشن جی کی سہیلیوں کا لقب۔ (محسن) دیکھئے ہوگا سرکیشن کا کیونکر درشن - سینہ تنگ میں دل گوہیوں کا بے نیل</p> <p>گوپال۔ (ن) مذکر - گز - لڑائی کے ایک ہتھیار کا نام! (د) صفت - بگاڑوں کا پالنے والا۔ گوالا یا کرشن جی کا لقب۔ گوہین۔ (د) گوہنچ۔ (د) تذکرہ و تائیت میں اختلاوت ہے تذکرہ کو ترجیح ہے۔ فلاخن۔ وہ کسی کا بنا ہوا ہتھیار جس میں پتھر کھکھو اور ہاتھوں سے گردش دیکر حریت کی طرف مارتے ہیں۔ گوہنی - دیکھو گوہپ۔ گوہپا۔ (د) مذکر - فلاخن۔ گوٹ۔ گوٹہ۔ (د) مذکر۔ (ہندی) حاذان گھر۔ (انسان)۔ حسب نسب، قوم، فرقہ، قبیلہ، جماعت، نسل کی اصل۔ گوٹنی۔</p>

گوتم	گود
<p>(رہ) صفت - ایک قوم یا ذات کا - رشتہ دار یکجہتی - گوتم - (س) بالغ و باضم - مذکر - بڑھ مذہب کا مانی گوٹھنا - (رہ) پرانا - لمبی بنانا - سینا - لکھنؤ میں اس معنی میں لکھنا دل میں کسی بات کی تشویش کرنا - (نقرہ) تم ایک ایک بات دن دن بھر گھومتے ہو؟ بڑے طریقے سے موتا موتا سینا - گوٹ - (رہ) سنکرت - گوٹکا (مونٹ) لکڑے کا محرف پارچہ جو تراش کر لباس کے گرد گرد لگاتے ہیں یا نزد - چوسر اور پچی کی - وہ گرمی جو تخت اور صندوق کے گرد گرد وصل کرتے ہیں - گوٹ لال ہونا - پچی کی گوٹ کا سب خانوں میں پھر کر لکھ جانا گوٹ بارنا - مہرہ نزد کو مارنا - گوٹ مار جانا - گوٹ کا پٹا جانا - دکھ جانا - گوٹا - (رہ) مذکر - کناری چاندی سونے کے تاروں کا ہانہ پتلے میں چاندی سونے کے تاروں اور لیشم کے تاروں سے بنا ہوا کم عرض فیتا رٹانٹا وغیرہ کے ساتھ - مسالا جو آیام عشرہ محرم اور دیگر آیام غم میں ڈلی لالچی کھوپرے پستے بادم دھننے وغیرہ سے ترکیب دیکر بناتے اور پان کی جگہ کھاتے ہیں - گونا کناری - (رہ) مونٹ - چاندی سونے کے تاروں کی لیش جو ریشم کے بانے سے بنی جاتی ہے یا کنایت - وہ لباس جس میں گونا کناری لکھا ہو - راجا صاحب - تم سلامت رہو صدقہ میں بخارے صاحب - کنٹا ہنگولی ابھی گونا کناری مرزا - گوٹے کا بار ایک قہم کا ہر تقریر بات اور شادی وغیرہ میں اہل محفل کو نصیحت کیا جاتا ہے (شعور) سلسلہ باتوں کا گراں سیرم سے بن - ا - بارگوٹے کا مینا انجن طمانگا گوٹے کی تھالی - وہ کپڑا جس پر گونا ٹانگ کے خاصداں کی تھالی میں بچھا دیتے ہیں - منبر - مسالا تم نے عمر پر چوٹا یا عمر میں تو عالم ہر کنوری پر ہو اگوٹے کی تھالی کا -</p>	<p>گوختر - (رہ) مذکر - گوالا - اہمر - راجپوتوں کی ایک (دنی ذات کا نام جس کا پیشہ گلے بھینس پالنا اور کھاد دھہ بچنا ہے - گوختری (رہ) مونٹ - گوالن - گھوسنی - گوختر قوم کی عورت - گوٹھجا - (رہ) واو جھول - مذکر - ایک قسم کا کپوان - سموسہ (کنایت) (مہندو) جو - جبب - پاکٹ - (نقرہ) وہ اپنا گوجھا بھرتا ہے - گوچنا - گوچنا - (رہ) نون غنہ - لکھنؤ کسی چیز کا ہوا کے رخ پر اس طرح ہاتھوں پر لینا کہ زمین پر گرنے نہ پائے - گوچنی - (رہ) کیوں چنا کا مخفف) مونٹ - گیموں اور چوٹا ہونے گود - (رہ) مونٹ - بیل - کنار - (امیر) اٹھتی اس کو گودیل سزا اٹھایا گئی کی طرح آنکھ میں اپنی بٹھالیا (مہندو) شیشہ کرنا دیکھو گودی - گود بٹھانا - (مہندو) مشین کرنا - گود بٹھنا - (عو) عمل کے سات مہینہ گزر جاتے ہیں تو اس کا شن کرتی ہیں - اور شکوں کے لئے حاملہ کی گودیں سات تسم کے سیوے اور سات طرح کی ترکاریاں کھتی ہیں (رنگین) آج دروازے پر نوبت جو دھری جاتی ہے - میری کوکا کی اجی گود بھری جاتی ہے - گود بھری - (رہ) صفت - مونٹ - (عو) بچہ والی - صاحب اولاد - گود بھری رہے - (رہ) (عو) دعا - گودیں ہر وقت بچہ رہے - اولاد زندہ اور سلامت رہے - گود پھیلانا - غوث کھولنا - کسی بچے کے گودیں سینے کے لئے باجیہ کا آغوش کھولنا کسی کے باس جانے کی عرض سے یا کنایت - سوال کرنا یا گنا - گود پھیلنا لازم - (رشتہ) جزوقتی بھی باعلق سے کنارہ کرتے ہیں - گود پھیل گوری جب میں اکیلا ہو گیا گود دینا - لڑکے کو کسی شخص کی تنیت پر دنیا گود کا - (رہ) صفت - مذکر - مونٹ کے لئے گود کی - دودھ پیتا بچہ - وہ بچہ جو گود میں ہو - گود کا پالا - کنایت - بہت چارہ - (شاد) کیا لگہ غری کی لگا</p>

گود	گودی
<p>ہر طفل سرشک جیٹم ترے ہے جدا گود کا بالا ہوتا۔ گود کرنا۔ (دھ بھڑا دل دا وغیرہ لفظ)۔ دال مفتوح و کائنات مفتوح۔ بول جال میں بغیر تشدد بھی ہے۔ (دو)۔ مذکر۔ طنز سے گود کو کہتی ہیں۔ (دفعہ)۔ تم اس بچے کو ہر وقت گود کر کے میں چڑھا لے رہی ہو۔ گود کھلانا۔ (دھندو۔ غو)۔ بچہ کو گود میں رکھ کر بھلانا۔ گود میں پالنا۔ پرورش کرنا۔ بچہ کو دودھ پلانا۔ گود کھلائی۔ مونٹ۔ گود کی کھلائی ہوئی۔ بیشتر جمع میں استعمال ہوتا ہے۔ (غوث قدوائی) جنوں کیسی چبھ چھائی ہو۔ اہل جس کی گود کھلائی ہو۔ گود کھلائی گود میں نہیں رہتا۔ مثل بیوقوف بڑا ہو کر بیوقوف نہیں رہتا۔ گود لینا۔ بے پالک بنانا۔ دراز (خ) گود لیکر تیر پچاں کو مری حسرت نے۔ دل سے سینہ سے یکسر سے نکال دیا۔ گود میں لوکاں ٹھہر میں دھندھنڈا۔ دیکھو بھل میں۔ گود میں لینا۔ آغوش میں لینا۔ دونوں زانوں میں بٹھانا۔ (انیس)۔ انال میں گود میں ایسی مری قسمت ہی نہیں۔ پیار آجائے پدر کو سو یہ صورت ہی نہیں۔ دیکھو گودی۔ گود۔ (س)۔ مذکر۔ ہر چیز کا مغز۔ عموماً اور بڑی کا مغز۔ خصوصاً۔ گود کی بڑی۔ وہ بڑی جہیں گود ہو۔</p>	<p>اور بچہ شخص جو منہ میں مبتلا ہو۔ وہیں جو بیٹے پرانے لباس میں ہو۔ وہ صاحب کمال یا اہل جو ہر کمال معلوم نہ ہو۔ (آتش)۔ روا رکھ کلفت ایام میں بھی قدر نیکوں کی بچے کپڑوں میں بھی ان کو سمجھ لے لعل گود کا یہ وہ عمدہ چیز جو خراب مقام میں ہو۔ (مشور)۔ گود کا اعلیٰ شام منہ میں کے شعر ہیں۔ ڈنٹا ہوا قلم ہے تو بھیل کی دوات ہے۔ گود بڑا۔ گارڈ۔ مذکر۔ بچے پرانے کپڑے۔ گود کا کھٹنا۔ بچے پرانے کپڑے میں بیونہ کھانا گودنا۔ (دھ)۔ بچہ بونا۔ چھبنا۔ آم یا آٹلہ پر سونے یا کسی اور آٹلے سوراخ کرنا۔ جسم پر سونے سے خط ڈال کے سرمہ یا نیل بھرنا۔ (کنایت)۔ طعن اور تشبیہ کی باتوں سے کسی کے دل کو صدمہ پہنچانا۔ (دفعہ)۔ ساس ہو کو دن بھر گودا کرتی ہے۔ (دھ)۔ مذکر۔ جسم کے وہ نشان جو نشتر وغیرہ سے دئے گئے ہوں۔ (دھ)۔ مذکر۔ ایک اوزار کا نام جس سے نیچر کو دسے ہیں۔ گودنا۔ گودنا۔ بدن پر نشان ڈالنا۔ (کنایت)۔ عو۔ طعن منہ دینا۔ (دفعہ)۔ اُستانی اگر تم کچھ سکھا دو تو وہ منہ ہی ساس نندوں کے گودنے سے بچ جائے۔</p>
<p>گودا۔ (دھ)۔ مذکر۔ اندرونی حصہ موٹی روٹی کا۔ گود مغز استخوان (انکا لٹاکہ ساتھ)۔ ہر ایک چیز کا مغز۔ گودا کھانا۔ بڈی سے مغز ہا ہر کھانا۔ گود سے دار۔ صفت۔ بڑا مغز۔ وہ چیز جس میں گری ہو۔ گود دیکھو گودام۔ گود ڈر۔ (دھ)۔ مذکر۔ پھٹا۔ پڑا۔ ناورنا کارہ کپڑا۔ جیتھڑے۔ (دفعہ)۔ اکیہ میں گود بھرا ہوا ہے۔ بڑا بیرونی جو کھانے وغیرہ سے نکالی جائے (کنایت)۔ وہ میل جو خوار کی حالت میں آنکھوں میں نمایاں ہوتا ہو گود خینل (دا وغیرہ لفظ)۔ دیکھو گود خینل۔ گود کا اعلیٰ۔ (دھ)۔ شریف</p>	<p>گود دھ۔ (دھ)۔ میں گود۔ گھوہے۔ (دھ)۔ مذکر۔ آم۔ کچھور۔ انگور۔ کیسے کی شاخ جس میں پھل لگے ہوں۔ بیشتر کیلے کی پرت قرشاخ کے لئے استعمال ہے۔ گودی۔ (دھ)۔ مونٹ۔ غوش۔ کنار۔ (ناخ)۔ (تو وہ جیس ہے دیکھ لے گر طفل بھی تجھے۔ گودی میں عین اُسے ہونڈا آرام دوش پر کھٹو میں بیشتر مردوں کی کتابیں پر گود۔ عورتوں کی زبانوں پر گودی ہے۔ ہر گودی پھیلا پھیلا کر دغا دینا۔ دل سے دغا دینا۔ (دفعہ)۔ ہاتھ اٹھا اٹھا گودی پھیلا پھیلا کے دل سے دغا دی کہ الٹی جس نے ہمیں ہنر سکھایا وہ بھی اُس کا پھل پائے۔ گودی کا بال گودی کا بال گود کا بال پالا ہوا۔</p>

گودی	گور
<p>(انہیں) کیا غلط میں وہ آپ کے گودی کے پٹے تھے۔ میں نے انہیں روکا نہیں شکر ہے چلے تھے۔ (عاشق) مجھے کیونکر نہ ہو اسے نامہ خود اپنے روتے کی کہ طفل اشک چہ زمزمی گودی کا پالا ہے۔ گودی میں کھلنا کنا یہ ہے بچپن سے (جان نصاب) مجھے کسی جھکڑ گھورتا تھا دیکھو میٹے میں مینوں بانی جی اڑ کامری گودی میں جو کھلنا گودی میں لینا۔ بچہ کو گودی میں لینا۔ گودیوں میں کھلانا۔ گودی میں کھلنا کا متعدی۔ (امیر) نبی نے تجھے گودیوں میں کھلایا۔ سرانبل جبریل تیرے مصاحب۔ گور (دھ۔ بافتح) مونث۔ ایک راگنی کا نام گور۔ (دث۔ باضم۔ واؤ جھول) مونث۔ قبر تبت۔ مزار۔ (اسیر) مرکز حریص نان کو کھلا حرص کا مژہ۔ گور کش عذاب سے شور ہو گئی تہ مذکر۔ معنی گورستان۔ دیکھو گوریاں۔ گور جانا۔ قبر کھودنا کسی کی تباہی کا سامان کرنا۔ گور پر چونا پھرنا۔ (کنایتہ) مرے ہوئے کی یاد تازہ کرنا۔ نام روشن کر دینا۔ (جان نصاب) اسی جس (امیر) نے علی کوڑی فقیر کو۔ بھجھا پھر اچھا یہ حاتم کی گور پر۔ گور پر دنا۔ کسی کے اچھے صفات یاد کر کے دنا (جان نصاب) لکھنؤ میں چھالی سوموں کی بے خست آج کل۔ گور بر حاتم کے روتے تھے سخاوت آج کل۔ گور پرست۔ (دث۔ صفت) قبر پر پیش کرنے والا۔ گور پرستی۔ (دث۔ مونث) قبر کی پرستش کرنا۔ گور پر گور نہیں ہوتی۔ مثل انہیں شخص کے قاضی ہوتے ہوئے دوسرے کا دخل نہیں تاتا گور جھانک آنا۔ بیمار کامرتے مرتے بچنا۔ (دھر) آپ فراق میں سو بار گور جھانک آئے۔ کبھی سفر نہ ہوا روز پاتراب رہا۔ گور جھانکا نام متعدی (کنایتہ) مرنے کے قریب کر دینا۔ (شرن) جھکا دی گور گناہوں کو سمجھنے تو یہ کی۔ نجات کی ہیں راہیں بتانے دم نکلا۔ گور خانہ۔ (دث۔ مذکر) قبر مدفن۔ گور خیز۔ (دث۔ گور۔ صحر) جنگل۔ جگر گداھا۔ مذکر جنگل گداھا۔ گور سے</p>	<p>پٹہ لگنا۔ (کنایتہ) تسکین ہونا۔ آرام ملنا۔ بیشتر سبکے ساتھ مستقل (چاند) گور سے پٹہ نہیں لگنے کی سبب سن رکھیں۔ بعد مرغن جو عجز یزوں نے کفن پھکڑ دیا۔ گورستان۔ (دث۔ مذکر) قبرستان مردوں کے دفن ہونے کا گور خیزیاں۔ (دث۔ مذکر) زمین کا وہ ٹکڑا جہاں مسافروں کو دفن کرتے ہیں وہ جگہ جہاں غریبوں کی ٹوٹی چھوٹی قبریں ہوں۔ (صبا) بیتے جی عمر گریاں کر کے خیال انجام۔ نظر آیا جو کبھی گور خیزیاں جھکے۔ گور کا گڑھا۔ قبر کی اندرونی شکل۔ پھر گیا آنکھوں میں نقش گور تیرہ کا گڑھا۔ خاک اڑائی میں نے جب سوچا ناں کار کو۔ گور کا منہ جھانک آنا۔ گور کا منہ جھانک کے پھرنا۔ (کنایتہ) کسی جھٹک بیماری سے نجات پانا۔ از سر نو زندگی پانا سخت بیمار ہو کر اچھا ہو جانا۔ گور کا منہ جھانکنا۔ (دث۔ باضم) (امیر) حلقہ زانوں میں سر پہ کیا ترے رنجور کا۔ زندگی سے تنگ ہے مجھ جھانکنا ہے گور کا۔ گور کفن۔ (دث۔ تجمیہ تکلفین) گور کفن کرنا۔ مرے کی تجمیہ تکلفین کرنا۔ (کنایتہ) فیست ونا بود کرنا۔ گور کفن۔ (دث۔ مذکر) قبر کھود دینا والا۔ وہ شخص جس کا پیشہ قبر کھودنے اور مژہ دفن کرنے کا ہو یا ایک جائزہ کرنا نام حکو بچو کہتے ہیں۔ گور کنارے۔ (کنایتہ) کوئی دم کا ہمان۔ جان بلب (دث۔ مرے ہیں خواہش دیدار کے مارے مشتاق۔ حسرت دیدے ہیں گور کنارے مشتاق۔ گور کنارے آگ لگنا۔ گور کنارے پونہنا۔ گور کنارے جا لگنا۔ گور کنارے لگ جانا۔ گور کنارے ہونا۔ (کنایتہ) کمال ضعیف ہونا۔ جان بلب ہونا۔ (امیر) ظلم ہوئے ہیں کیا کیا ہمیر صبر کیا ہے کیا کیا ہننے۔ آن گئے ہیں گور کنارے اس کی گلی میں جا جا ہم۔ (دث۔ جودمان) جلنے لگا پونچھا کنارے گور کے۔ (دھر) ملک عدم ہیں ہر وہ ان کے دوست۔ (دث۔ جھوڑا) حسرت ہم غوشی لگ گئے گور کے کنارے ہم۔ (دث۔ دوج) جب وہ دریا کے کنارے</p>

گور

گورکن ہندا

گئے مارے افسوس۔ آپ صدے سے ہوئے گورکنارے افسوس۔
 گور کھائے۔ (دعو، بددعا۔) (شوق قدوائی) وہ کجنت غارت ہو چلے ہیں
 جلے۔ وہ دنیا سے اُڑجلے اُسے گور کھائے۔ گور کھودنا۔ قبر کھودنا۔
 گور کی گود میں پلٹنا۔ (کنایت) کمال ایذا اور تکلیف میں پرورش پانا (بجہ)
 ایک آفت جو انسان کے حال اُسکا گور کی گود میں پلٹا ہوں میں پلٹا
 ہو کر۔ گور کے موتے۔ (اہل قبور۔) (متحفی) مصر اٹلی عتالہ مر ا۔
 گور کے سوتوں کو خیر کر گیا۔ گور کے مَر سے اُکھیرنا۔ گور کے مَر سے اُکھانا
 (کنایت) پُرانی بھولی سیری باتیں یاد کرنا۔ گزشتہ قصے بیان کرنا۔
 مَر دوں کا ذکر کرنا۔ نعتہ غنتہ کو بیدار کرنا۔ (اتقش) کہتے ہیں ذکر
 یل و جئون نہ چھیڑے چپ رہے بس نہ گور کے مَر سے اُکھیرے
 نظیر بھگورے دے دے دباے عدو نہ کمال کر مَر سے اُکھائے گور کے
 بچھرتے کے ہیں۔ دیکھو اُکھاڑنا۔ اُکھیرنا۔ گور کے مَر سے بڑھنا
 (کنایت) کمال لانے اور ضعیف ہو جانا ہے ہو گئی گور کے مَر سے ہوں
 بڑھو۔ جائزہ حب کی جدائی سے عجب حال ہوا۔ گور گڑھا۔ نہ کر۔
 تجیز تکفین۔ کفن۔ دفن کا سامان (کرنا ہوتا ہے ساتھ) (میر) اُستاد
 ترے کشتگان بچاؤں کا۔ ہوا نہ گور گڑھا ان ستم کے ماروں کا۔
 گور گڑھا کرنا مَر سے کی تجیز تکفین کرنا (کنایت) نیست نابود کرنا
 گوریں اٹکے جھڑنا۔ (دعو) بھلن بید کرنا۔ (بجہ) غیروں کے ساتھ بیٹھیں
 آنا مَر رہا۔ دو گل چبھائے گوریں اٹکے بھگے گوریں پاؤں
 لٹکے کہتی۔ (کنایت) کمال بوڑھا ہونا۔ چروقت موت کے منتظر
 میں رہنا۔ (میر) اس جاں ملب ہوں یا خفا موت بیخبر۔ لٹکے
 بیٹھوں گوریں تانے صورت پاؤں۔ گوریں پاؤں لٹکانا۔ (لکھنؤ) لکھ
 پاؤں گوریں پاؤں لٹکے بیٹھے ہیں۔ (لکھنؤ) چند روزہ ہمان ہیں

ہنا بیت لڑے ہیں۔ (امانت) ہم تو اب گوریں ہیں پالکے۔ زندہ اور
 بُت تجھے خدا کے لئے مرنے پر تیار اور آمادہ ہیں۔ عمر رسیدہ ہیں (شوق)
 بزم خواہ ہیں نہ کیوں ہوں مَر کو ہوا سے ہوئے گوریں بیٹھے ہیں ہم
 تو پاؤں لٹکے ہوئے گوریں کیڑے پڑیں۔ (دعا) بدر (دعو) جسم
 مَر کر قبریں کیڑے کھلاتے یہیں گوریں لات مار کر کھڑا ہونا۔ (دعو)۔
 مَر کر بجنا۔ سخت بیماری کے بعد شفا پانا۔ موت کے جھل سے بچھوٹنا۔
 گور ا۔ (دھ) صفت مذکر مَرخ و سفید رنگ والا۔ سفید۔ (جہلا) انسان
 کے واسطے مستقل ہے۔ موت کے لئے گوری (خوبصورت) حین (ناخ)
 دیکھے اس گلشن میں گورے سانس مَرخ و سفید۔ خوب نفاہ کیا کھانا
 رنگارنگ کا۔ دیکھو گوری۔ (تذکرہ) یورپین سپاہی جو خیریت خاندان سے
 نو۔ (فرنگی)۔ (ناخ) (احن) کو چاہئے انداز اور انداز و نمک۔ لطف کیا
 گور ہوئی گوروں کی طرح کھال سفید۔ گور ا۔ (دھ) مذکر۔ رنگ کی
 سپیدی۔ گور ا۔ (تذکرہ) جمہ صبح۔ گور ا۔ (کنایت) حین۔ (ناخ)
 مَرے کھل گھل کے گورے پندوں پر۔ جو کفن برگ یا سمن اپنا۔ گور ا۔
 (دھ) صفت مذکر خوبصورت حین۔ مَرخ و سفید موت کے لئے گوری
 چٹی۔ گور ا۔ (تذکرہ) (احن) بے نمک۔ (محضات) اگر مَرخ و سفیدوں
 کی نظریں تو اس گورے چھوٹے نفاہ سارے خاندان کی عزت
 کو ڈوبو یا گور ا۔ (تذکرہ) صبح۔ (اتش) زلف رُخ سے ترے کھلا کہ نہیں
 ایسا کالا نہ ایسا گور ا۔ (تذکرہ) (احن) صفت۔ گوروں کے استعمال کا
 مضبوط۔ (تذکرہ) فرنگی سپاہیوں کے پہنے کا بہت مضبوط لٹ۔ گور ا۔
 صفت حین و صبح۔ (ناخ) (دھ) بے نمک یا نہ پانی چھانے کی تھ پر اگر
 گور ا۔ (تذکرہ) (احن) نازک سا لٹا ہوا جاتا۔
 گورک و ہندا۔ (دھ) مذکر۔ ایک قسم کا تفل جیسا کھونٹا شکل ہوتا ہے

گورنیا	گورکھا
<p>بالغ۔ پارہتی دیہی گوری کا جو بن چنگیوں میں جانا گوری کا جن چنگیوں میں جانا کسی کے حق کی مقدری ہونا کسی چیز کی خوبی کا بیخاندہ ضائع ہونا۔ اُس محل پر بولتے ہیں جب کسی کا حق یا کسی چیز کی خوبی محض اور عبت رانگاہ ہو۔ رشاد اگلدن پینے ہو دے رشک محکوا آئے ہو۔ مفت میں گوری کا جو بن چنگیوں میں جاے ہو۔</p>	<p>۱۔ ایک آلہ جس کی کھرب سے ایک دھا کا ایک رنگ کا دوسری طرف سے دوسرے رنگ کا چلتا ہے۔ بچوں کا کھیل ہے تاکنا یہ ہے اس چیز سے جو انسان کو وقت اور مشکل میں ڈالے پیچیدہ معاملہ بکھیرے گا کام سمجھا کر بکھیرا۔</p> <p>گورکھا (دھ)۔ ذکر۔ گورکھپور علاقہ نیپال کا رہنویالا۔ جو پتھراور چوٹی ناک کے ہوتے اور محنت کش سپاہی مانے جاتے ہیں ۱۔</p>
<p>گورنیا (دھ)۔ مونث۔ دہندو اہت یا کٹنگ ۲۔ ذکر متی کا چھوٹا حقہ</p> <p>گور۔ دھ بالغ (مذکر) بنگال کا قدیم دار السلطنت اس مقام کے باشندوں کو بھی گور کہتے ہیں ۲۔ برہمنوں کی ایک ذات۔</p>	<p>۱۔ اجازت ۲۔ پست قادی۔</p> <p>گورگان۔ (دھ)۔ رگور۔ عیش و عشرت گاہ کلہ لیاقت ۱۔ صفت۔ لقب بادشاہ تیمورہ کا ۲۔ ہر بادشاہ حلیل اللہ کو رگال کہتے ہیں۔</p>
<p>گور۔ دھ۔ بالضم (مذکر) دھندو (پاؤں)۔ پندلی۔ ٹھٹھا ۲۔ مونث۔ زمین کھودنا۔ کھیت یا بھلائی کی جٹی کھود کر پٹنا۔ گور پڑنا۔ گور لگنا۔ دھ۔ دھندو (پاؤں) کھود پڑنا۔ گور دینا۔</p>	<p>گورمنٹ (انگین)۔ لکھا گورمنٹ جاتا ہے لیکن تلفظ میں نون نہیں آتا۔ مونث۔ سلطنت۔ راج۔ بادشاہی یا حکمرانی۔ عملداری حکومت کا طرز سیاست۔ انتظام۔ گورمنٹ ہاؤس۔ (انگ)۔ ہاؤس کا قفط۔ ہاؤس (ہو)۔ ذکر۔ وہ مکان جس میں گورنیا لگنٹ گور رہتے ہیں۔</p>
<p>گور۔ دھ۔ بالضم (مذکر) دھندو (پاؤں)۔ پندلی۔ ٹھٹھا ۲۔ مونث۔ زمین کھودنا۔ کھیت یا بھلائی کی جٹی کھود کر پٹنا۔ گور پڑنا۔ گور لگنا۔ دھ۔ دھندو (پاؤں) کھود پڑنا۔ گور دینا۔</p>	<p>گورنری۔ (انگ)۔ بالغ اول و دوم و سوم (مذکر) صوبہ کا فرمانروا لائین کالٹو گورنریئرل۔ (انگ)۔ (مذکر) واسرے۔ (مذکر) اہرینجا بلالط میں ہو اعلیٰ ناظم۔ برق بنگالہ ظلمت میں گورنریئرل۔ گورنری۔</p>
<p>گور۔ دھ۔ بالضم (مذکر) دھندو (پاؤں)۔ پندلی۔ ٹھٹھا ۲۔ مونث۔ زمین کھودنا۔ کھیت یا بھلائی کی جٹی کھود کر پٹنا۔ گور پڑنا۔ گور لگنا۔ دھ۔ دھندو (پاؤں) کھود پڑنا۔ گور دینا۔</p>	<p>مونث۔ گورنری عہدہ۔ گورنری حکومت۔ گورنری کا عہدہ۔ گور۔ دھ۔ (مذکر) دھندو (پاؤں)۔ پندلی۔ ٹھٹھا ۲۔ مونث۔ زمین کھودنا۔ کھیت یا بھلائی کی جٹی کھود کر پٹنا۔ گور پڑنا۔ گور لگنا۔ دھ۔ دھندو (پاؤں) کھود پڑنا۔ گور دینا۔</p>
<p>گور۔ دھ۔ بالضم (مذکر) دھندو (پاؤں)۔ پندلی۔ ٹھٹھا ۲۔ مونث۔ زمین کھودنا۔ کھیت یا بھلائی کی جٹی کھود کر پٹنا۔ گور پڑنا۔ گور لگنا۔ دھ۔ دھندو (پاؤں) کھود پڑنا۔ گور دینا۔</p>	<p>گور۔ دھ۔ بالضم (مذکر) دھندو (پاؤں)۔ پندلی۔ ٹھٹھا ۲۔ مونث۔ زمین کھودنا۔ کھیت یا بھلائی کی جٹی کھود کر پٹنا۔ گور پڑنا۔ گور لگنا۔ دھ۔ دھندو (پاؤں) کھود پڑنا۔ گور دینا۔</p>
<p>گور۔ دھ۔ بالضم (مذکر) دھندو (پاؤں)۔ پندلی۔ ٹھٹھا ۲۔ مونث۔ زمین کھودنا۔ کھیت یا بھلائی کی جٹی کھود کر پٹنا۔ گور پڑنا۔ گور لگنا۔ دھ۔ دھندو (پاؤں) کھود پڑنا۔ گور دینا۔</p>	<p>گور۔ دھ۔ بالضم (مذکر) دھندو (پاؤں)۔ پندلی۔ ٹھٹھا ۲۔ مونث۔ زمین کھودنا۔ کھیت یا بھلائی کی جٹی کھود کر پٹنا۔ گور پڑنا۔ گور لگنا۔ دھ۔ دھندو (پاؤں) کھود پڑنا۔ گور دینا۔</p>

گوش	گوز
<p>برباد و رہبر۔ پیرے ہوں گوش گل جسنے بڑا بلبل کو کہہ مکمل گوش بفریاد صفت۔ فریاد سننے پر متوجہ۔ در شک، بھڑوں میں نالہ بلبل نہیں کرتا تائیر۔ شنو ایک نہیں گوش بفریاد ہیں سب۔ گوش تو چہرہ۔ مذکر کمال تو جسے سننے کے لئے متعل ہے۔ (امیر) لوستو گوش تو جسے ذرا نظر نصیح۔ وہ مے صاف نہیں نام کو جس میں چھٹ۔ گوش دل سے سننا۔ ذوق شوق سے سننا۔ در شک، باقیں ایسی گوش دل سے سامع جن کو سننے۔ رفرہ (یہ بات گوش دل سے سن رکھو۔ گوش روت۔ رت) صفت۔ وہ بات جو سن جائے سموع۔ کرنا ہونے کے ساتھ۔ (بجر) گوش کر دے کن عشق کے سارے ہنسنے۔ (جہاں) جو نبی یہ مزہ ہو گوش تو کھل گئی آنکھ۔ بس اپنے بخت کے مانند جاگ اٹھائیں وہیں۔ گوش شنو۔ رت، مذکر سننے والا کان جو سکھ کرمانے اور عرب متصل کوسے۔ (ذوق) نہیں گوش شنو ابغ جہاں میں غافل۔ ورنہ ہر برگ یاں نغمہ راہی کرتا۔ گوش کرنا۔ (فارسی) گوش کردن کا ترجمہ، سنا کرنا (انیں) رکھتے ہیں عجب حسن کے سلطان ذمن گوش۔ فرمان الہی کے جو کہتے ہیں سخن گوش۔ گوش کھولنا! سننے کے لئے متوجہ ہونا۔ (انیں) کانوں کی شناسنے کو سب ہوں ہمہ تن گوش۔ کھولے ہوئے ہیں شوق میں گلہائے چمن گوش آ آ کا کرنا۔ گوش گڑا کرنا گوش گڑا خانہ میں سنا۔ کان تک پہنچانا۔ سنا۔ اطلاع کرنا۔ آکا کرنا کانوں میں کہنا گوش گوش لگے رہنا کان لگے رہنا۔ (زند) شاق ہو گشتن میں طبع بلبل ناشاد پر۔ گوش گل رہنے کے جیسے مری فریاد گوش مال (ن) مونث۔ تنبیہ۔ تادیب۔ رفرہ (یہ مدعاں کو بھی گوش مال کی در شک) چون میں کان کھڑے کیوں کئے ہیں بھوکوں نے۔ اگر خراک انہیں خور گوش مال نہیں گوش مال۔ (فارسی) گوش مالیدن۔ (رکتائیت)</p>	<p>چکیدار۔ گوز۔ رت، مذکر۔ وہ گندی مواجہ معقد سے باور خارج ہو۔ گوز اوان۔ گوز مارنا! پادنا! رکتائیت، بیکاری میں وقت ضائع کرنے کے لئے متعل ہے۔ گوش رشتہ۔ رت، صفت۔ رکتائیت، بے نیاہ بیوقت۔ گوش رشتہ زمین کا نہ آسان کا۔ (مثل) اے تکی بات کی نسبت ہوتے ہیں۔ گوش رشتہ بھینا۔ خاطر میں نہ لانا۔ بیودہ اور لنوخال کرنا بیوقت بھینا۔ (القصیر) یعنی وہ ہے زمین کی نہ ہے آسان کی بات۔ مجھے ہے قیس گوش رشتہ ساریاں کی بات۔ گوزن۔ رت۔ (بالغ و غیوم) مونث۔ پہاڑی یا جنگلی گالے جس کو بارہ گھٹا کہتے ہیں۔ گوش سالہ۔ رت، فارسی گو مینی کا کا مخفف۔ سالہ اصل میں ہالہ تھا۔ ہال یعنی آرام و قرار ہے یعنی وہ چیز جس سے گالے آرام پڑے۔ مذکر۔ رکتائیت، گالے کا کیکالہ بچہ۔ بچہ گڑا گوش سالہ فلک۔ رت، مذکر۔ رکتائیت، بڑج ٹوڑ۔ گوشا میں۔ دیکھو گسا میں۔ گوشیند۔ گوش سفند۔ رت میں نرودادہ کے واسطے اس کا استعمال ہے تخصیص مادہ کی نہیں ہو (مونث) بیٹھ بیٹھ مری۔ ونبہ۔ بینٹھا بکری۔ بکرا۔ برق نے مذکر کہلے سے نہ پھر گردن مجروح پر بچھری ظالم۔ زبان صبر و رضا گو سپندر رکھتا ہے۔ گوش۔ رت، مذکر کان (زند) آہ عاشق کان میں اس کے نہیں کرتی اثر گوش گل فریاد سے بلبل کی کرہوئے لگا۔ گوش بزر۔ گوش بزر گوش بڑا گوش بڑا گوش گوش براہ۔ رت، صفت کسی بات کے سننے کا منظر کسی خبر کا امیدوار (داع) بیٹھے ہیں ہم بھی گوش بڑا گوش تو وہ۔ آنا ہو جس کو آئے یہاں امتحان جواب۔ گوش بھرنے۔ کان بھرنے۔ (شاد) اڑے یارب وہ نکت</p>

گوشت	گوشت
<p>گوشت سے ناخن جدا کرنا۔ رکنائیت، قریبی رشتہ داروں یا گھرے دوستوں میں تقریر ڈالنا گوشت سے ناخن جدا ہونا۔ لازم رکنا۔ کسی امر و خواہش کا واقع ہونا۔ (غالب) دل سے منترے انگشت حنائی کا خیال۔ ہو گیا گوشت سے ناخن کا جدا ہو جانا۔ گوشت کا کوٹھرا۔ (رکنائیت) موٹا اور بیوقوف آدمی۔ گوشت میں بھرا ہونا۔</p> <p>تیار ہونا حیوان کا۔ چر گوشت ہونا۔</p> <p>گوشت۔ (ن) مذکر! زادہ کوٹا۔ (نقحر) لندن سے جنوب افریقہ کے گوشت میں یہ شہر واقع ہے لطافت۔ جانب۔ پہلو کی جگہ۔ (نقحر) کہے کے دوسرے گوشت میں غسل خانہ ہونا کمان کا سر آہ تنہائی کا مقام۔ سب سے الگ۔ (نقحر) تم غسل میں کیوں گئے کسی گوشت میں الگ بیٹھے گئے ہوتے۔ گوشت تنہائی۔ (ن) مذکر تنہائی کی جگہ۔ (امیر) غرق خلوت میں بھی غم ارا کی کا۔ آئینہ خانہ ہو گوشت تنہائی کا گوشت خیم۔ (ن) مذکر۔ آنکھ کا گویا۔ گوشت دار صفت۔ کوئے رکھنوالا۔ گوشت زنجیر۔ (ن) مذکر۔ زنجیر کا حلقہ۔ گوشت عافیت (ن) مذکر۔ وہ جگہ جہاں کوئی بھگڑا بکھیرا نہ ہو۔ اس کی جگہ۔ گوشت گشاہ صفت۔ وہ نقاد یا اور کوئی چیز جس کے کنارے کھلے ہوں۔ گوشت گیر۔ گوشت گرین دن صفت۔ گوشت نشیں۔ گوشت میں بیٹھنا معتکف ہونا۔ دنیا کے بکھڑوں سے کیسے ہو خدا کی عبادت کسی محفوظ مقام میں کرنا (نقحر) بیٹھ گوشت میں نہ چھوڑے اس جگہ کو۔ دیکھ رندان حرابت نشیں کا افلاس۔ گوشت نشیں۔ (ن) صفت۔ تنہائی میں رہنے والا۔ سب سے الگ رہنے والا۔ تاجک اللہ نیا۔ (امیر) فقیر گوشت نشیں میں خدا کے درباری۔ کسی امیر کا مجرا انہیں سلام نہیں گوشت نشینی۔ (ن) موٹ۔ عورت۔ علیحدگی۔ تنہائی۔</p>	<p>آگاہ کرنا۔ آگاہ کیا جانا، مونہ نہ تبنیہ۔ تادیب، اہل منہرب کوئی اہم کام کرنا چاہتے ہیں اس کا یاد کر کے اپنے کان بڑھاتے ہیں انکو بھی گوشمالی کہتے ہیں۔ گوشمالی دینا۔ کان اٹھنا۔ تنبیہ کرنا چشم نہائی کرنا۔ (نقحر) گوشمالی دینے کا گوشت میں گل کو پیارے۔ طفل غچہ ہر غریب اس کو ڈراتے نہ چلو۔ گوشوارہ۔ (ن) معانی نمبر ۲۰۱ میں فارسی ہے) مذکر کان کا بالا آویزہ۔ (نقحر) ستارے دیکھ کر موتی متھار کو گوشلار کہیں ہم کو ملا یہ نور صدقہ اس ستارے کا خلاصہ حساب۔ میزان۔</p> <p>جوت۔ اس معنی میں دفتر والوں کی اصطلاح ہے، دہلی، بہت بڑا موتی جو کسی نقشبند یا جبر کی پیشانی پر ایک قسم کی زرد وزی کی پیشانی جو زیبائش کے لئے ستار میں باندھی جاتی ہے آتش اتاری دست پر عاشق کشی کو۔ ستم ہے گوشوارہ قہر سر پہ گوشت ہوش (ن) مذکر۔ (رکنائیت) ہوشیاری۔</p> <p>گوشت۔ (ن) مذکر! خیم۔ (نقحر) شاہ اودھ) نہ دانت مارو قیوں کے منہ پر جانے دو۔ اسی یہ گوشت ہو یا نکل حرام ہو مٹوں کا (اردو) بچا ہو گوشت۔ سائق۔ گوشت پوش۔ مذکر۔ رکنائیت، تمام اعضا۔ (نقحر) امیر اگر گوشت پوست میں پلا۔ (نقحر) دوڑی ہو سے رگوں میں ہمارے بجائے خوں۔ بالکل ہو گوشت پوست ہمارا شراب کا۔ گوشت خمر۔ (ن) صفت۔ بیکار چیز۔ گوشت خردان سگ مثل رکنائیت جب کوئی چیز کسی ایسے شخص کو ملے جو طمع ہو اس وقت یہ مثل لیتے ہیں۔ (نقحر) نصیب اس کا بڑا کی گئی نہیں تو روپے لپٹاتے اور مردارال صاحب سے کئی بار میں نے کہا جواب دیا گوشت خردان سگ مجھے کیا واسطہ میرا کوئی کیا کر سکتا ہے گوشت خور (ن) صفت! خور کھانے والے لوگ یا وہ حیوان جن کی غذا گوشت</p>

گوگل

گول

گوگل۔ اس بضم سیم اندر کرن جن کی پیدائش کی عکس یہ مقام
منہوں کی پریشانی کا ہے۔ (محسن) گھر میں انسان کریں سرودھان
گوگل۔ جبکہ جنہا پہ نہا نا بھی ہو ایک طول اٹل۔

گوگل۔ (دھ) مذکر! گائے کا چمڑا صفت۔ مذکر کو دن مونٹ کیلو
گوگلی۔

گوگھڑ۔ (دھ) مذکر! ایک کانٹے کا نام جو سہ گوشہ ہوتا ہے گوگھڑ
کا بودا یا پل ۲۰ پوسے کے کانٹے جو دشمن کی راہ میں ڈال دیو ہیں
تاکہ فوج کے پاؤں اور گھوڑوں کے سہلوں میں جھج جانے سے وہ
آگے نہ بڑھ سکیں تاکہ ان کے ایک زیور کا نام ۵ مقیش وغیرہ
کا تھوٹا موٹا ہوا گونا۔ عرب میں تار ہائے زرو لقرہ خواہ کوٹے
سے گوگھڑ کے مانند ایک چیز بنا کر اوداس میں انگلیوں سے
شکستیں اور پیچ ڈال کر گرد اگر دلباس کی زیبائش کے واسطے
لگاتی ہیں۔ (بنانا) ٹانگنا کے ساتھ۔ (نمیر) بنانا جو وہ نسبت
گوگھڑ و تیر بر ہوتی ہے۔ (نفا) آتا ہے گونا نور کی تصویر چکی میں لایا قسم
کا مرصن جو جو پاؤں کے گھروں اور انسان کی کعبے یا میں ہوتا ہے
(شاد) خار دیو کو جوں نے جو نکالا ہوتا۔ گوگھڑ پاؤں میں پڑ جاتے
جو جھلا ہوتا۔ ایک قسم کا خاردار زنج۔ خار خشک۔

گوگاپیر۔ مذکر۔ خاکروہوں کے پیر کا نام جو خود غزنی کے عہد سے
پہلے علاقہ بکائے میں پیدا ہوا تھا۔ خا کر وہ اُسے برا مانتے
تھے۔

گوگرد۔ رن۔ بالضم و کسر سیم و سکون چہام) مونٹ گندھک۔
گوگرد آخر رن، مخرج گندھک جو نہایت نایاب ہے۔ کستہیں
اُس کے کام آتی ہے۔ گوگرد مخرج۔ رن) مونٹ مخرج گندھک۔

گوگل۔ (دھ) مذکر! ایک درخت کے گوند کا نام
گوگل۔ (دھ) مونٹ۔ چھوٹی ٹالی جس سے پانی کھیتوں میں پونچھتے ہیں۔
گول۔ رن۔ بردزن غول! احمق۔ نادان! مکر فریب۔ ترکی میں واؤ

غیر ملفوظ سے چھوٹا تالاب اور حوض جہیں پانی بھرا ہوا یا ٹالی جس کے
ذریعہ سے نہر سے پانی لیا جاتا ہے۔ سنسکرت میں! مدوڑ بڑھم بڑا

مشکا۔ (دھ) صفت۔ مذکر! بکر دار! وہ بات جو بچوں سمجھ میں نہ آ سکے مشکوک
پچیدہ یا کناہ ہے جو بھول الحال آدمی سے بھی ۱۲ مونٹ۔ بڑا مشکافی کا

(ظفر) جام بننا و سوسے تو بھٹی اپنی نہ پیاس۔ ہنسنے ساقی منٹ سے اب
بھر کر گٹائی گول ہے۔ گولا۔ گولائی۔ (دھ) واؤ غیر ملفوظ مونٹ گول
ہونا کسی چیز کا۔ دور۔ بکر۔ گول بات۔ مونٹ۔ وہ بات جو سمجھ میں نہ آ سکے

مشکوک اور چیدار بات۔ (نمیر) بیان صاف ہے ان کے پھل پڑیں
گوہر۔ فلک کا دل بھی ہو ٹوکوں میں جو بایش گول۔ گول بدن۔ مذکر جسم جو
مشاپے کی وجہ سے گول ہو۔ گول شاخ۔ بھری ہوئی شاخ جو کسی جانب

دنی ہوئی نہ ہو۔ اس کا لحاظ زیادہ تر تر شاخ یہ میں بوقت بندش چشمہ
آنکھ لینے کے وقت کیا جاتا ہے۔ گول گول۔ (دھ) صفت! ہر چیز مدور
یا کناہیہ! منہم۔ گول گول کہنا۔ صاف صاف نہ کہنا اس طرح بیان

کرنا کہ بچوں سمجھ میں نہ آ سکے۔ گول گول رکھنا بہم رکھنا کسی سخن کا۔
گول گھر۔ (دھ) کناہیہ! قید خانہ۔ (امیر) گول گول ایسے ہیں مونٹ سے
کہ کریں دل میں اثر گول گھر میں ہو فلک قید پڑے آنکھ اگر گول ل

(دھ) مذکر۔ بلا صلا۔ خلط خلط۔ طرفان بے تیر سی۔ (نفرہ) یہ تو بڑا گول ل
ہوا جاتا ہے سب چیزیں تم نے بے ترتیب کھدی ہیں یا سازش! عین
خیانت! مشتبہ۔ مشکوک! غائب۔ آؤپ۔ (دھ) کناہ کے ساتھ۔
گول مخرج۔ مونٹ۔ کالی مخرج۔ گول مہل۔ (دھ) صفت۔ وہ چیز جو مدور

گولنداز	گولا
<p>سوکند۔ گولے جون کے اٹھاؤں میں قم کھائے کو گولا پٹانا گولا مارنا۔ توب چھوڑنا، اٹھائی کنوئیں میں رکھنا۔ گولاؤں بنا ہوا ہے۔ رقم۔ عوامیت موٹا تازہ ہے۔ گولا دھار برستا۔ رنہد (و) موسلا دھار بھرنا۔ نہایت زور سے بارش ہونا۔ گولا لاٹھی۔ (عو) موٹ۔ ہاتھ پاؤں سمیٹ کر گولا کر۔ (دھ) نہ کرنا ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جو بجر سے مشابہ ہوتا ہے اس درخت میں پھول نہیں ہوتا، روئی کا ڈوٹا۔ کپاس۔ گولہ پھول۔ (عو) کا خیال ہے کہ گولہ کا پھول دیوالی کی سات میں پھلتا ہے اور اس کو پریاں بجاتی ہیں، کنا یہ جو نایاب چیز ہے۔ نایاب کیاب ناپید۔ (بجر) تیرے مرض لب کی دو جب تلاش کی۔ گولہ کا پھول باغ میں غائب ہو گیا۔ گولہ کا پھول پھولنا۔ گولہ کا پھول کھلنا۔ کنا یہ جو عجیب واقعہ ہونے سے (منیر) سودے زلف یار میں گل کھائے شمع نے۔ گولہ کے پھول پھولے دیوالی کی رات ہے، اٹھاؤ بلبل اگر نصیب میں ہے تو دکھائیں گے۔ گولہ کا پھول دل جو ہمارا جو کھل گیا۔ گولہ کا پیٹ پھوٹنا۔ (عو) کنا یہ۔ بھید کھلنا۔ راز ظاہر زفرہ، وہ تو گولہ کا پیٹ پھوٹنا تھا۔ باتوں باتوں میں بھید کھل گیا گلہ شکوہ سنا۔ گولہ کا کٹرا۔ وہ کرم جو گولہ کے اندر ہوتا ہے (کنا یہ) وہ شخص جو گھر سے باہر نہ پھلتا ہو گولہ کیاب۔ مذکر۔ ایک قم کے کباب جو گوشت جو ش دیکر پو دینا اور سرخ مریج بھر کر بکاتے ہیں۔ گولہ کینا۔ روہی، چاچا کر باتیں کرنا شمری آواز سے بولنا، منہ میں گھنٹھینا بھر لینا۔ گولک۔ (ن۔ ح) موٹ۔ فزٹ جیس سوراخ ہوتا ہے اور اس میں دکا دھار روز کی آمدنی ڈالتے جاتے ہیں۔ دیکھو ٹھک، حرامی بچہ معنی میرٹا میں صرٹ ہندی میں مشعل ہے۔ گولنداز۔ (ن) مذکر۔ تو پٹا گولا</p>	<p>اور بے پیل ہو، موٹا تازہ اور ٹھنکا آدمی، موٹا بیوقوف، پیچیدہ۔ مہم۔ گول مول جواب پیچیدہ جواب مہم جواب۔ (رایا) مٹی جھلج ہر بات کا گول مول جواب دینے کی عادت نو اب صاحب کی جو۔ میں بھی ایسا ہی جواب دوں گا۔ گول مول چور ہنا۔ خاموش چور ہنا۔ جواب نہ دینا۔ گول ٹھنڈ۔ مذکر۔ آنتابی چہرہ چوڑا ہٹھ۔ گول چور ہنا خاموش چور ہنا۔ جواب نہ دینا۔ گولا۔ (دھ) مذکر۔ تاکوں کی گولی۔ پیچاک مذکر۔ زمین۔ وہ مصنوعی گولا جو کہ زمین کی شکل کا بناتے ہیں۔ ستوں کے گرد گردا گرد اٹھل پڑا حلقہ یا ایک قسم کا پتہ قد گول مول کو جو تیرا اٹھتا ہے، بگولی کا قالب جبر دستار بند بگولی باز نہا کرتے ہیں وہ قالب جبر ہندوستانی جو گولیا یا گول ٹوبی کلف دیکر ہوا کرتے ہیں۔ نایل کے اندر کی گرجی گول کھنٹی جو آماج کی ہندی، نفوذ نگی اور اناج بیچے کا بازار چھفتہ میں ایک مرتبہ ہوتا ہے۔ اور جس کو گولا بازار کہتے ہیں، شعلی خرطومی شکل کی جو پختہ اینٹوں سے گول حلقہ بنا کر پستے کے اوپر کنوئیں کی تہ میں رکھتے ہیں۔ (چلانا۔ چلنا کے ساتھ) گول شہیر، اٹھانا بڑی گولی جو توپ میں ڈالتے ہیں، ٹاپک قسم کی آتشازی، چلانے کی لکڑی کا گندہ جو چیرا گیا ہو، پتنگ کی دودھ کو گول پستے اور اس کو گولا کہتے ہیں۔ (کنا یہ) وہ ریح جو انسان کے پیٹ میں گھومتی ہے اور جس سے مکھلیں ہوتی ہیں، ٹھنڈا کے ساتھ، پختہ سڑک کا وہ بیج کا حصہ جس کو کسی قدر مدد رکھتے ہیں۔ گولا آٹھانا، ایک طرح کی شمع پلنی رسم کے موافق، اپنی صداقت اور برت کی واسطے جلتے ہوئے لہو کو ناٹھ میں پکڑ لینا، اگر کچھ ہوں گے تو اس کا کوئی اثر نہ ہو گا۔ اور چھوٹے ہیں تو یہ جلا دیا۔ (شاد) ساچ کو آج بے کیا ہے جوہ مجھے</p>

گولی	گولہ
<p>گولی دینا۔ دوا کی گولی کسی کو دینا۔ گولی ڈھاننا۔ گولی کا سہ پنچیں بنانا۔ گولی کا ٹپا۔ وہ فاصلہ جہاں تک بندوق کی گولی جاسکے۔ منیر (تھکا) کلاسے زہرہ کے گانے کہے۔ اوہ مرے خیال میں ٹپا جو ایک گولی کا۔ گولی کان پر سے نکل جانا۔ کسی صدمہ یا آفت سے بال بال بچ جانا۔ گولی کھانا۔ گولی کی جوت کھانا۔ کھانا کھانی جودل پہ خال کی گولی جوئے شور۔ تو بھی بچاہ شوق کا کوئی خند بچہ نک۔ دوا کی گولی کھانا۔ (بجر) دھندلہ ان خال کتے ہیں۔ گولیاں کھائیں فائدہ نہ ہوا۔ گولی کے کباب۔ ایک قسم کے گول گول کباب۔ گولی لگانا۔ شکار یا حریف کی طرف بندوق لگانا۔ (منیر) کشتہ کار مرغ روح ہے مشتاق خال مرغ۔ اڑتے ہوئے شکار کو گولی لگائیے۔ گولی لگانا۔ بندوق کا نشاہ لگانا۔ گولی کی ضرب یا زخم سم آنا۔ گولی مارو۔ اظہار نفرت کے وقت بولتے ہیں۔ دور کرو۔ سمت بھجو۔ ایسے کا نام نہ لو۔ کچھ پروا نہ کرو۔ گولیاں دھو۔ گولی کی جمع۔ اندر سے کی گولیاں۔ دیکھو اندر سے گولیاں چلنا۔ بندوق سے گولیاں چلائی جانا۔ (قدر) گولیاں نالہ بلبل کی چلیں سوئے فلک۔ خون سے ٹوٹ نہ جاے کہیں یہ شیش محل۔ گولیاں کھیلنے ہیں۔ ابھی تک بچے ہیں نا سمجھ ہیں۔ گولیاں کھیلنا۔ گولیوں کا کھیل کھیلنا۔ (منیر) جو طفل اُس کی رعایا کے گولیاں کھیلین۔ ہر اک صدف میں بنے موتیوں کے دانے گول لڑکنا۔ بچپن کا زمانہ ہونا۔ رزشک، کھیلنے سے مراد مری گولیاں ثابت ہوا۔ بڑے طفلی کنج کہے آسمان پر ہیں۔ گولیوں کا منہ پرنا۔ علی الاتصال گولیاں پڑنا بندوقوں کے فیر کرنے سے (مرآۃ العرب) ایک قیامت برپا تھی دن بھر گولیوں کا منہ برستا رہا۔</p>	<p>توپچی۔ گولند ازمی۔ مونٹ۔ توپ چلانا۔ گولہ۔ دن۔ کھیلنے کا گیند۔ توپ کا گولہ۔ پانی پینے کا گولہ (انکر۔ دیکھو گولہ۔ گولہ باری۔ ذخاری میں گولہ بار۔ بھاری بوجھ جو بیٹھ پڑاٹھائیں) مونٹ۔ کسی مقام پر توپ کے گولے کثرت سے پھینکنا۔ گولی۔ (دھ) مونٹ۔ گولا کی تصغیر۔ بندوق کی گولی۔ سیسکی دھڑیا مستطیل گولی جو بندوق کی نال سے نکل سکے۔ رآتش ہا سننے سینہ نہ کر اودل دہن کے خال سے۔ رکتی جو بندوق کی گولی کہیں بھی ڈھال سے؟ دوا کی چوٹی تہی سمجھوتی سی گول چیز؟ انیون کی گولی جراثیمی کھلتے ہیں۔ مٹی کا غزلت جس کو پختہ کر لیتے اور اس میں غلہ یا پانی رکھتے ہیں۔ (ظہر) وہ جو پانی کوری گولی ہو۔ وہی آنے کے مول گولی ہو۔ لاکھ کی گولی جس سے بچے کھیلنے ہیں۔ (کھیلنا کی لفظ) آٹے کی گولی بنا کر اور اُس میں کاغذ چہرہ کا نام یا کوئی اور دعا لکھی ہوتی جو رکھ کر دریا میں ڈالتے ہیں۔ (راسخ) عشق خال لب عارض نے کیا دل کو شکار۔ گولیاں ڈال گیا دعوت ماہی کر دی۔ گولی بچا جانا۔ کسی شکل کام سے الگ ہو جانا۔ کسی آفت سے بچ جانا (بجر) کیا کیا فریب کر کے مرے ٹوٹتے ہیں ہم۔ گولی بچا گئے کبھی گولا بچا گئے۔ (معرفت) یاد خال آئی تو میں فکر دہن میں گم ہوا۔ سچ تو یہ کہ مجھے بھی گولی بچانی تھی۔ گولی بنانا۔ کسی چیز کو مدور شکل میں بنانا۔ گولی بیٹھ جانا۔ گولی کا لگ جانا کسی جگہ رشاد، خال ٹھیکس نظر جاکے جہیں بیٹھ گئی۔ دل ناشاد ہو گیا کسی وہیں بیٹھ گئی۔ گولی چلانا۔ بندوق میں گولی بھرنے۔ گولی پر گولی لگانا۔ متواتر گولیاں مارنا۔ گولی چلانا۔ گولیاں چلانا۔ گولی مارنا۔ گولی بچو کھانا۔ گولی کا خفا کرنا۔ رشک گولی بھی ماسکی جو کشتی دیکھی نہیں تھی۔ بیش بہہ نگاہ کی بندوق لگتے ہیں</p>

گوم	گوخ
<p>گوم۔ (دھ) مذکر گھوڑے کے بالوں کا پھیر ہونا۔ جو خوش بھاجا تا ہو۔ گونا۔ (دھ) مذکر لکھ دھاکا نام گوخڑا۔ گوخڑا۔ (دھ) مذکر سوخن۔ درم جو سر پر کسی قسم کی ضرب ہو ہو۔ (دھ) ایسا پتھر مارا کہ گوم مارا پڑ گیا ۱ دخت کے تنے پر ایک قسم کی برآمدگی۔ گوکھی۔ (دھ) امونٹ۔ (دھ) تھیلی جس میں مال ڈال کر چپا کرتے ہیں گوگو۔ دکھو گوگو۔</p>	<p>گوں مل گئی آنکھ بدل گئی بشل خود غرض دوست کی نسبت بولتے ہیں جو مطلب حاصل ہو جانے کے بعد پیر دتی کرے۔ گوئن۔ (انگریزی میں گاؤں ہے) مونٹ ۱ ایک قسم کا ڈھیلہ ڈھالا انگریزی وسیع کا زمانہ لباس ۱ ایک قسم کا کپڑا۔ (دھ) نضاج منگوانی گوئن سبز مٹی دلائے بہن سرخ۔ تقاضہ بنوں ۱ بنوں مخمر میں گوئن سرخ ۱ جیتہ جو جج اور دھلا پنتے ہیں ۱ (دھ) جانا۔ آدا گوئن کی ترکیب سے متعل ہے۔</p>
<p>گوں۔ (ن) رنگ۔ طرز و ش۔ مرکبات میں متعل ہے جیسے گندم گوں۔ نیلگوں۔ گوئن۔ (دھ) مونٹ ۱ ایک قسم کی گھاس جس سے چٹائی بناتے ہیں ۱ تھیلہ جو ٹاٹ وغیرہ سے بناتے اور جیسے جیتر غلہ وغیرہ بیکر کر گدھوں یا بیل پر لاتے ہیں۔ گوں۔ (دھ) بالغ مونٹ ۱ بند ۱ مطلب غرض۔ واسطہ۔ چال۔ (دھ) کچھ گوں ہے جو سیج پر مٹی جاتی ہے میری۔ یونٹو بھی جوٹوں بھی مر نام نہ لیتے ۱ لاؤن۔ قابل۔ (دھ) غالب حسرت ۱ ذوق خرابی کہ وہ طاقت نہ رہی عشق پر عہدہ کی گوں تن ریچر نہیں ۱ خواہش ضرورت۔ (دھ) ہم کو دودھ لے بیگوں۔ نہیں مہیاے خوشگوار کی گوں۔ گوں کا مطلب کا عرض کا۔ لالچی۔ گوں کا یار ۱ مطلب کا یار خود غرض دیکھو اپنی گوں کا یار۔ گوں کا تھننا۔ گوں نکالنا۔ مطلب براری کرنا ل جیل کو کام بنانا۔ چالوئی کر کے مطلب نکال لینا۔ (دھ) (دھ) گوں کا تختہ ہے یہ بذات۔ تو نہیں جانتی ہے اس کی گھٹا تے گوں کا تھننا۔ صفت۔ چالوئی کر کے مطلب نکالنے والا گوں گیر دہلی گوں گیر۔ (دھ) صفت مذکر۔ وہ شخص جو اپنی غرض کے واسطے کوئی کام کرے اور غرض بکھل جانے کے بعد بے اعتنائی کرے</p>	<p>گوٹنا۔ (دھ) مذکر بیاہ کے کچھ عرصہ کے بعد جوڑو کو اپنے گھر لانا۔ گوٹنا۔ (ن) رنگ۔ طرح ۱ (اردو) مذکر طلائی رنگ جو نکات شمیر اور صند و قچہ وغیرہ پر کرتے ہیں۔ (دھ) رشاک ۱ اے بُت اشد ترا کندں سنگ شرم سے سونا بھی گونا ہو گیا۔ (دھ) چٹا تانیہ ۱ مذکر طلائی روغن یا طلائی سفوف جس سے کوئی شے مطلقاً نکالی جائے۔ (دھ) (دھ) کیا سہرا رنگ ہے جو عکس سے آئینہ پر صاف گونا ہو گیا گونا گوں۔ (دھ) رنگ بنگ کا۔ طرح طرح کا۔ گوٹھنا۔ (دھ) (دھ) ۱ اشرم کے تاروں کو آپس میں پیلنا۔ (دھ) (دھ) لکھنوں میں گونا دھنا ہے ۱ دیکھو گوٹھنا۔ گوخ۔ (دھ) نوں گتہ ہونٹ وہ آواز جو گند یا بند مکان میں دیر تک جیراتی پھرتی ہے ۱ شہر کی آواز۔ (دھ) کوئی چٹا جو ہوا سے کھینچا جاوے شہر کی گوخ سنا دیتا ہے دیرانہ عشق ۱ کہو تر اور قمری کی آواز ۱ لوک کان کی بالی اور بلے کی جس کو جگ کہتے ہیں۔ (دھ) (دھ) گوخ ہے نیش ترے کان کا بالاکچھو۔ (دھ) (دھ) (دھ) (دھ) (دھ) (دھ) (دھ) (دھ) نہ کا سر اس کو کچ کر دیتے ہیں۔ مہدی میں معانی نمبر ۵۔ ۵ میں گوخ ہے۔ گوخ ٹھنا۔ آواز سے بھر جانا۔ شور و فغاں سے بھر جانا (دھ) (دھ)</p>

گوند	گوٹھا
<p>ہاں میں جو لگا اس کو پھلنے یکسر بیج ماری وہ شرارت سے کہ گونج اٹھا گھر۔ گونجنا۔ (دھ۔ نون غنہ) لازم پڑا اور چونکہ مکان کا لمبدا واز سے۔ (فقرہ) شورغل سے مکان گونجنا ہو۔ (منیر) طبلے ساز نکلیں ہیں ہم اور گونجنا ہو سپہر نگاری، خیر کا دھڑا ناواج غنہ سے زن میں گونج رہا تھا وہ شیراز۔ بختے باخدا تو نام خدا تھا زبان پر کبوتر یا قمری کا سستی میں بولنا۔ (انج) گونج اٹھے قمریوں کے گونجنے سے دشت و در۔ بلیں شاخوں پہ چڑھی ایندڑی تھیں یکسر۔ (بحر) رستی بھی کٹے قافل سے جو بھرنے نامہ پر۔ گونج کر شہزادی بولی کبوتر بولتے کسی کھانے کی چیز کو اس طرح ہاتھ سے ملنا جس کو دیکھ کر نفرت پیدا ہو کہ کسی کپڑے کا اس طرح کل دل ڈالنا کہ اسیں شکلیں بڑ جائیں۔ گونجنا۔ (دھ۔ نون غنہ) مونٹ، گھنگی، ایک قسم کی کھلی گونپنا۔ (دھ۔ نون غنہ) دیکھو گونجنا۔</p>	<p>ڈھکانا، شہ دینا، بھڑکانا، آکسانا۔ لڑوانا گوندے کی دیوار۔ وہ دیوار خام جو خمیر کی ہوئی مٹی سے رتے رکھ کر بناتے ہیں۔ گوندنی۔ گوندی۔ (دھ۔ نون غنہ) مونٹ۔ ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جو نہایت سدا اور شیرین ہوتا ہے۔ لکھنؤ میں لکڑہ گوندنی ہی بول چال میں ہے۔ گوندھ۔ (دھ۔ نون غنہ) مونٹ گوندھنا۔ گوندھنے کا فعل۔ گوندھنا۔ (دھ۔ آٹھیں) پانی ملا کر دوٹی بنانے کے قابل کرنا۔ مٹی یا ملیہ یا کسی چیز کے بڑا دے میں پانی یا شربت وغیرہ مخلوط کر کے آلودہ کرنا۔ (زانخ) کرپینے سے طلافی لغری زنجیر کو۔ کائید تیرا بنایا گوندھ کر اکیر کو، مہندی گھولنا۔ سر کے بالوں کا باہم بننا۔ چوٹی کرنا، پرونا۔ فٹک کرنا۔ پھول یا موتی وغیرہ دھاگے میں پرونا۔ (غالب) جب کہ اپنے میں سادیں نہ خوشی کے مارے۔ گوندھ بھولوں کا بھلا بھرا کوئی کیونکر سہرا۔ گوندی۔ دیکھو گوندنا۔</p>
<p>گوند۔ (دھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کا چپ و درمادہ جو رختوں سے نکلتا ہے، ایک مرکب چیز جس میں گوند اور تال کھانے کو ٹکڑے ملاتے اور شکر ڈال کر کھاتے ہیں۔ اس کو گوند بخیری اور گوند کھانے بھی کہتے ہیں۔ گوند بخیری اور ہی کھائیں زچہ رانی بڑی کر ہیں (دھ) مثل سحلیف کوئی سے فائدہ کوئی اٹھائے۔ گوندانی مونٹ وہ ظرت جہیں بھینکا ہوا گوند رکھا جاتا ہے</p>	<p>گوند۔ (دھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کی راگنی۔ گوندٹا۔ (دھ۔ نون غنہ) مذکر۔ (مہندو) گاؤں۔ موضع، گاؤں کی سڑک۔ شاہراہ، وہ جگہ جو چاروں یا جنگلوں خود آبادی وغیرہ میں چار بابوں کے سیرالینے کے واسطے بنا دیتے ہیں۔ بھڑکے بابوں کا بار، صحن۔ چوک۔ وہ خیرات جو دھن کے گھر پر برات پہنچنے کے وقت بھجا دے کرتے ہیں</p>
<p>گوندنا۔ (دھ۔ نون غنہ) اندکڑا، بھنے ہوئے جنوں کا گوندھا ہوا آٹا یا پانی میں خمیر کی ہوئی مٹی کا لوندیا (دھ) گھٹتی۔ گوندنا دکھانا (پہنوں کی لڑائی) اس طرح کرتے ہیں کہ ایک پرند کو گوندنا دکھا کر دوسرے پرند کو دیا کرتے ہیں، (دھ) دکانیا، جوتا چھڑنا</p>	<p>گوٹھا۔ (دھ۔ نون غنہ) صفت مذکر۔ وہ شخص جو زبان سے نہ بول سکے (دھ) دکانیا، حاموش۔ چپ۔ چاب۔ گونگی۔ (دھ) صفت۔ مونٹ۔ گونگے کا اشارہ کو گونگاہی مجھے۔ مثل ہر جنس اپنی ہی جنس سے</p>

گویا	گوہر
<p>اکرم حیکم شاہ گوہر بارہ شہ کا مداح بھی ہے اور یہ گریاں بھی جلیل۔ گوئے۔ گوہن۔ انکر گیند۔ گوئے باز۔ دن، گیند کھیلنے والا۔ وہ بازنگر کبھی آنکھوں سے کبھی لب سے گہر بارہ۔ گوہر بندھنا۔ موتی میں سولخ کرنا۔ (منیر) جو اگر واسطے تسبیح کے مکمل والا۔ بندھ دے لوگ مڑھ سے ابھی نہ رہے گوہر۔ دیکھو بندھنا۔ گوہر تاب۔ دن، انکر۔ ایکسپیرین جس کو عورتیں گرمیوں کے موسم میں پہنتی ہیں وہ اس قدر بار بار کھٹکتا ہے کہ اندرونی حصہ جسم کا نمایاں ہوتا ہے گوہر تڑ۔ دن، انکر۔ اکنائیت، آفسو یا سخن باب و تاب۔ گوہر سفتہ۔ دن، اکنائیت جو باطنی معرور ہو۔ گوہر سنج۔ دن، صفت۔ خوش بیاں والا یا ہوسنی رنگیں سے یہ سل خوش رنگ۔ ذوق جو مدح و ثناء میں بڑی گوہر سنج۔ گوہر شہ تاب۔ گوہر شہ چراغ۔ دن، انکر۔ ایک قسم کا صل جو رات کو روشنی دیتا ہے۔ (قدر) ابر غبار دھو گیا صل و گہر ہو گیا قطر۔ صل کے ہو گیا گوہر شہ چراغ گل۔ گوہر غلطان۔ دن، انکر۔ اعلیٰ قسم کا گوہر۔ (امیر) جو بجاد انتوں کو اگر کچھ زخاں کئے۔ کیا صفائی ہے انھیں گوہر غلطان کئے۔ گوہر فروش۔ دن، صفت گوہر بچہ نوالا گوہر گر جانا۔ (کھٹو،) جو ہریوں کی اصطلاح، موتی میں بال چڑھانا (ذوق) اگر جے گردوں کی طرح سے وہ باور میب۔ جوہری جس کو کہ بتلائے جو گرجا گوہر۔ گوہر مقصد۔ دن، انکر۔ مقصد کا گوہر استعارہ کرتے ہیں۔ (شور) نہ رہوں ہوش میں جب دولت سرمد بھلے۔ رختہ پیا۔ (گوہر) گوہر مقصد بھلے گوہر بھکار۔ دن، صفت بھراؤ مریض۔ گوہری۔ دن، صفت۔ جوہری موتی والا گوہر کی آب و تاب رکھنے والا۔</p>	<p>گوئے۔ گوہن۔ انکر گیند۔ گوئے باز۔ دن، گیند کھیلنے والا۔ وہ بازنگر کبھی آنکھوں سے کبھی لب سے گہر بارہ۔ گوہر بندھنا۔ موتی میں سولخ کرنا۔ (منیر) جو اگر واسطے تسبیح کے مکمل والا۔ بندھ دے لوگ مڑھ سے ابھی نہ رہے گوہر۔ دیکھو بندھنا۔ گوہر تاب۔ دن، انکر۔ ایکسپیرین جس کو عورتیں گرمیوں کے موسم میں پہنتی ہیں وہ اس قدر بار بار کھٹکتا ہے کہ اندرونی حصہ جسم کا نمایاں ہوتا ہے گوہر تڑ۔ دن، انکر۔ اکنائیت، آفسو یا سخن باب و تاب۔ گوہر سفتہ۔ دن، اکنائیت جو باطنی معرور ہو۔ گوہر سنج۔ دن، صفت۔ خوش بیاں والا یا ہوسنی رنگیں سے یہ سل خوش رنگ۔ ذوق جو مدح و ثناء میں بڑی گوہر سنج۔ گوہر شہ تاب۔ گوہر شہ چراغ۔ دن، انکر۔ ایک قسم کا صل جو رات کو روشنی دیتا ہے۔ (قدر) ابر غبار دھو گیا صل و گہر ہو گیا قطر۔ صل کے ہو گیا گوہر شہ چراغ گل۔ گوہر غلطان۔ دن، انکر۔ اعلیٰ قسم کا گوہر۔ (امیر) جو بجاد انتوں کو اگر کچھ زخاں کئے۔ کیا صفائی ہے انھیں گوہر غلطان کئے۔ گوہر فروش۔ دن، صفت گوہر بچہ نوالا گوہر گر جانا۔ (کھٹو،) جو ہریوں کی اصطلاح، موتی میں بال چڑھانا (ذوق) اگر جے گردوں کی طرح سے وہ باور میب۔ جوہری جس کو کہ بتلائے جو گرجا گوہر۔ گوہر مقصد۔ دن، انکر۔ مقصد کا گوہر استعارہ کرتے ہیں۔ (شور) نہ رہوں ہوش میں جب دولت سرمد بھلے۔ رختہ پیا۔ (گوہر) گوہر مقصد بھلے گوہر بھکار۔ دن، صفت بھراؤ مریض۔ گوہری۔ دن، صفت۔ جوہری موتی والا گوہر کی آب و تاب رکھنے والا۔</p>
<p>گوئی۔ (دھ) مونٹ۔ دو پیل جو ایک ہل میں جڑے ہوں، (دھ) وہ مقدار دو کی جو ایک بار انگلیوں سے ٹوٹی جائے۔</p>	<p>گوئی۔ (دھ) مونٹ۔ دو پیل جو ایک ہل میں جڑے ہوں، (دھ) وہ مقدار دو کی جو ایک بار انگلیوں سے ٹوٹی جائے۔</p>

گہات	گہہ
<p>(مہندو) جادو کرنا۔ گہات چلنا۔ چالبازی کا کارگر ہونا۔ (ناظم)</p> <p>گہات تیری نہ چلے تجھے اگر گہات کرے ایک ہی چال میں</p> <p>بازی وہ تری مات کرے۔ گہات سونجھنا۔ موقع ذہن میں آنا</p> <p>مدیر سونجھنا۔ آتش اڑا دی بھی سوجھی نہ بھاگنے کی گہات۔</p> <p>پھر کیا پس دیو اور پیش در خاموش۔ گہات کرنا خفیہ تدبیر کرنا۔</p> <p>رجہ گہات کرتے ہو مری قتل کی چپکے چپکے۔ تیغ جڑاں ہو بھارا لب</p> <p>خاموش نہیں۔ گہات کھلنا۔ دوسرے کو غافل پا کر اپنا مطلب کھلانا</p> <p>گہات لگانا۔ تاک میں بیٹھنا۔ (خون قدوائی) تو ہاں موت تجھ پر</p> <p>لگائے ہو گہات۔ تری جان پر آج بھاری ہرات۔ گہات میں</p> <p>بیٹھنا۔ شکار یا دشمن کے تاک میں کسی جگہ چھپ کر بیٹھنا۔ موقع ڈھونڈنا</p> <p>گہات میں پھرنا۔ فکر اور تلاش میں پھرنا۔ (آتش) کوئی تجھ نہ کھاتا ہو</p> <p>کوئی کبہ کو۔ پھر رہے گہر و مسلمان ہیں تری گہات میں کیا۔ گہات</p> <p>میں رہنا۔ موقع کاٹنا۔ (رنک) اچار دن چمن سے کھاس رہو اس کے چھوٹے</p> <p>گہات میں لگ رہے ہیں باؤنٹا کے جھوٹے۔ گہات میں لگا ہونا۔</p> <p>گہات میں ہونا۔ تاک میں ہونا کسی کی فکر اور جھٹس میں ہونا۔</p> <p>(دروغ) یارب ہودل کی خیر کہ بیٹھ بھب کچھ آج کل ہے۔ گہات میں</p> <p>بھاگہ سنگر لگی ہوئی۔ (شعور) پروانہ پاسان تو ہے جو گہات میں</p> <p>اشک رواں جو شمع کو فغاں بائے شمع۔ گہاتوں میں آنا چالوں</p> <p>میں آنا۔ قریب میں آنا۔ (دروغ) دل کچھ آگاہ تو ہو شیوہ عیاری</p> <p>اس لئے آپ ہم آتے ہیں تری گہاتوں میں۔ گہاتی۔ (دھ)</p> <p>صعنت یا موقع مانگنے والا۔ داؤں گہات رکھنے والا۔ چالباز</p> <p>یا قاتل یا خود غرض۔ مطلبی۔ گہاتیا۔ (دھ) صعنت یا وہ شخص</p> <p>جو کسی کی گہات میں رہو۔ تاک میں نہ ہوا والا۔ داؤں گہات کھینچنا</p>	<p>ذکر۔ کئے والا۔ گویا ڈارو یا بجز جاسوس خبر دینے والا۔ (نفرہ)</p> <p>یہ خبر کچھ گونید سے نہ دی ہوگی۔</p> <p>گہہ۔ (ن بالغم) ذکر۔ دیکھو گویا۔ گہہ۔ (دھ) بالغ، مونٹ، اکرو یا مکلا</p> <p>کی لمبی یا طبقہ۔ درجہ یا قبضہ دستہ۔ ہتھیار کے پکڑنے کی جگہ</p> <p>وہ چیز جو تلوار وغیرہ کے دست پر اس غرض سے لگا دیے ہیں کہ ہتھیلی کو</p> <p>آرام ملے یا دن، گاہ کا مخففت دیکھو گاہ کہ باندھنا۔ قبضہ دشمن میں</p> <p>لٹے باندھنا۔ گہہ بیٹھنا۔ (رشاد) میں ڈٹا ہوں تھے وہ تو ہیں</p> <p>قتل عام کرنے کو۔ یہ نازک ہیں کہ گہہ بیٹھ کیس قبضہ نہ گہہ کر۔</p> <p>گہہ جانا کہن میں آجانا۔ دیکھو جادو گہہ جانا کسی کڑی چیز کا کھٹنا</p> <p>(رشاد) بتا بیگنہ قتل کتنے کئے۔ جو قبضہ ترے ہاتھ میں گہہ گیا۔ گہہ کر</p> <p>دن گہہ۔ زیر جامہ صعنت۔ سرکش گھوڑا گئے دن، کبھی کبھی گاہ</p> <p>کا مخففت۔</p> <p>گہا ہوا۔ (دھ) صعنت ذکر۔ (مہندو) گھبرا ہوا۔</p> <p>گہات۔ (دھ) مونٹ، تاک، داؤں موقع یا قریب۔ دھوکا۔</p> <p>مدیر۔ چال۔ (دھ) اظہار ذوق قتل کی ساری یہ گہات ہو۔</p> <p>کھنا ادا کو تیغ خوشامد کی بات ہے۔ انداز۔ ادا ادا ارادہ مطلب۔</p> <p>(ناظم) جنگ کی گہات دوشے سے نمودار ہوئی۔ جھانکی گھونگٹ</p> <p>کی ٹھوکر سے تیار ہوئی۔ وہ جگہ جہاں شکار یا دشمن کے اظہار میں</p> <p>بیٹھیں یا جادو۔ ٹونا۔ گہات پانا۔ موقع پانا۔ قابو حاصل کرنا۔</p> <p>گہات پر آنا۔ گہات پر چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ (شعور) مرضی دل ہو</p> <p>یہ غیر کہ موزی ہیں سے۔ گہات پر آئے تو بیتیانہ دعا باز کو بھوڑ</p> <p>(زند) کیا چڑھو گے کسی روز مری گہات پر تم۔ آخر اس راستے سے</p> <p>روز ہو آتے جاتے۔ گہات تاکنا۔ موقع ڈھونڈنا۔ گہات پھلانا۔</p>

گھاس	گھاتا
<p>ہونا۔ (انہیں) پانی وہ خود پیے ہوئے تھی گھاٹ گھاٹ کے۔ دم اور بڑھ گیا تھا سو چاٹ چاٹ کے۔ گھاٹ مارے صنعت۔ جو چنگی اور راہ داری کا محصول نہ دے۔ گھاٹ مارنا بیکل محصول نہ دینا۔ اُترائی کا محصول نہ ادا کرنا۔ محصولی مال چسپا لینا۔ گھاٹ ماٹھی۔ (دھ) نون غنہ، مذکر۔ وہ ملاج جو کشتیوں کے کرایہ وغیرہ کا انتظام کرتا ہو۔ گھاٹ وال گھاشیا۔ (دھ) مذکر۔ وہ بہن جو گھاٹوں پر اشنان کرتا اور ٹیکا لگاتا ہو۔</p> <p>گھاٹا۔ (دھ) مذکر کسی نقصان۔ خسارہ۔ گھاٹا آنا۔ نقصان ہونا۔ گھاٹا اٹھانا۔ خسارہ برداشت کرنا۔ گھاٹا بھرنا۔ نقصان کی تلافی کرنا۔ گھاٹا بڑنا۔ نقصان ہونا۔ گھاٹا دیکھنا۔ خسارہ کا اندیشہ کرنا (دراغ) متاعِ حق کی کینک رینگے گرم بازاری۔ کبی چھوڑا۔ جس نے گھاٹا مال میں دیکھا۔ گھاٹا ہونا۔ خسارہ ہونا۔</p> <p>گھاٹی۔ (دھ) مونث۔ راہ دشوار گزار۔ دو بہاؤں کے بیچ کا راستہ۔ بہاؤ یا بہاؤوں کے درمیان خشکی کا قطعہ۔ درگاہ کو بہاؤں کا نشیب۔ پردائے راہ داری۔ چالان۔ لکھنؤ، گلے اور حلق پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں۔ سنسکرت میں گھاٹی نون غنہ کے ساتھ یعنی زرخیزہ۔ حلقوم پر۔ گھار۔ دیکھو گوہار۔</p> <p>گھاس۔ (دھ) عوام گھاس۔ نون غنہ کے ساتھ بولتے ہیں منٹ۔ اکا۔ گیا۔ خشک۔ (اسیر) ایدل دو اہو کیا مرض اہل دیدکی۔ بونی قبا کی گھاس نہیں ہے خود کی یہ تنکا۔ کڑوا۔ پھوس۔ چارا۔ ساگ پات۔ سبزی۔ ایک ریٹھی کپڑے کا نام ہے۔ اسے کہتے ہیں بھگت۔ اسے ناک طبعی۔ گھاس کے تھکان پہ اُس شومخ نے گھوڑا باندھا۔ گھاس پات۔ مذکر۔ رخ و خفاک۔ سبزی</p>	<p>(امیر) مہربانی ہے سبب اسکی نہیں۔ گھاتیا ہواں میں کوئی گھاتیا۔ خود غرض۔ بھلی۔ (دھ) کے باز۔ (زمیر) چٹے کے گل کھلا کے لگوٹھا دکھاتے ہیں۔ انڈر انڈر آپ بڑے گھاتیتے ہوئے۔ گھاتیتن تانا چائیں تانا۔ چالبا زیاں سکھانا۔ (جلیل) اہم کیا قمار عشق میں گھاتیتن بنائیں گے۔ وہ خود جواریوں سے بھی زیادہ ہیں چالے گھاتا۔ (دھ) مذکر۔ جو چیز مولے لی ہو اُس پر کچھ اور لے لی ہو کو گھاتا کہتے ہیں۔ گھاتیتے ہیں۔ زاید خرید کی ہوئی چیز کو زیادہ منافع میں صنعت۔ (دھ) ہر گھر کی کتے ہیں وہ غمرے سے۔ گھاتے ہیں میں انا بیستان کے۔</p> <p>گھاٹ۔ (دھ) اصل معنی ٹھکانا۔ دریا کا کنارہ۔ دریا یا تالاب وغیرہ سے اُترنے سوار ہونے یا پانی لینے کا مقام جہاں پانی کم اور چوڑائی زیادہ ہوتی ہے۔ وہ مقام جو اشنان کے لئے بنادیا جاتا ہو۔ وہ مقام جہاں دھوبی کپڑے دھو رہے ہیں (امیر) کبھی جو تیغ خوش ہو کے مجھ سے دل نہ کہا کہ دیکھو گھاٹ ہو دریاے ہشتنائی کا تلواری کی وہ مجھ جہان سے اُسکا خم شروع ہوتا ہو۔ (زمیر) گھاٹ سے اُسکے گھٹ گیا طوفان۔ بارہ سے بڑ گئی ہے جو غز اری۔ انگلیا کا گریاں۔ دیکھو انگلیا کا گھاٹ۔ (دھ) صنعت کم بھوٹا۔ کمی۔ دغا۔ (دھ) کرنا کے ساتھ) گھاٹ اُترنا۔ گھاٹ کو عبور کرنا۔ (دھ) جو ہم اُلٹ پلٹ کہ جو تم دیکھتے ہو تیغ۔ کبھی کسی کی عمر کی اُس گھاٹ اُتر گئی۔ گھاٹ اری گھاٹ واری۔ منٹ۔ محصول جو گھاٹ پر لیا جاتا ہو۔ گھاٹ کرنا۔ کمی کرنا۔ دغا کرنا۔ قریب کرنا۔ گھاٹ گھاٹ کا پانی بننا۔ (کنایت) مجھ بھر کر تجھ پر حاصل کرنا۔ جہاں دیدہ اور بھر بھر</p>

گھاؤ	گھاگ
<p>(رہ) ہتھدی (عو) براد کرنا۔ دیکھو گھر گھانا۔</p> <p>گھام۔ (رہ) مونٹ۔ (ہندو دم) ! دھوپ ! منٹ۔</p> <p>گھاہڑ۔ (رہ) صفت۔ کم عقل۔ سفید۔ نا تجربہ کار۔ سست۔ بدلیقہ۔</p> <p>گھان۔ (رہ) تذکرہ و تائید مختلف فیہ۔ جلال نے۔ وٹ لکھا ہو۔</p> <p>کثرت استعمال تذکرہ کے ساتھ جو ! اندج یا کتے ہوئے یا سرسوں</p> <p>السی وغیرہ کی وہ مقدار جو کھوٹیں یکبارگی ڈالی جائے ! بکوان</p> <p>کی وہ مقدار جو ایک دفعہ کھڑائی میں ڈالی جائے۔ جنے کی وہ مقدار</p> <p>جو ایک بار بھوئی جا۔ اے ! ابن الوقت ! بس ایساں پڑتا تھا کہ</p> <p>بھڑائیں گویا جنوں کے گھان بھن رہی ہیں ! دولت جو ایک دم</p> <p>سے ہاتھ آجائے۔ اس معنی میں بڑا گھان مستعمل ہو۔ دیکھو بڑا گھان</p> <p>مارا۔ گھان اٹارنا ہتھدی گھان تیار کرنا گھان اترنا۔ لازم۔</p> <p>گھان پڑنا۔ لازم گھان ڈالنا۔ ہتھدی ! ایک دفعہ کسی مقدار</p> <p>کا کڑا ہی چکی یا اڈھلی یا بھاڑیں ڈالنا۔ دم، کسی کام کو ہاتھ لگانا</p> <p>گھانٹی۔ اس۔ نون غنہ۔ مونٹ۔ حلق۔ دیکھو گھاٹی نمبر ۳۔</p> <p>گھانی۔ (رہ) مونٹ ! تلوں یا سرسوں کی وہ مقدار جو ایک بار</p> <p>کوٹھوں میں پیلنے کے واسطے ڈالی جائے ! بچا ب۔ مٹی کا تھار !</p> <p>تیل پیلنے کی مہین۔ گئے مارس بھٹنے کی مہین۔ گما بچی۔ دیکھو گوما بچی۔</p> <p>گھاؤ۔ (رہ) مذکر بڑا گھارہم (جلال) گھاؤ زخم دل مجبور نظر آتے</p> <p>ہیں۔ گھاؤ اترنا۔ زخمی ہونا۔ گھاؤ بھرنے ! زخم کا اچھا ہو کر برابر ہونا۔</p> <p>دکنایت، نقصان کی تلافی ہونا۔ گھاؤ پڑنا۔ زخم پڑنا۔ (شاو) بھر گئے</p> <p>زخم جگر ناخن سلامت ہیں تو پھر بھوٹ کر بھانے ! ولین گھپ !</p> <p>پڑ جائیں گے کیا گھاؤ کرنا۔ زخم اٹانا گھانا۔ زخمی ہونا۔ گھاؤ</p> <p>(رہ) صفت ! فضول خرچ کھاؤ اترنا ! قلب کریموالا۔ لوگوں کا مال</p>	<p>گھاس پھوس۔ ذکر کوڑا کرٹ گھاس کا ٹٹا ! گھاس کو تراشنا۔ دکنایت !</p> <p>بے سوچے بچھے جلد جلد ہونا ! کچھ میں نہ آئے ! بے یلنگی اور سیدی سے</p> <p>کوئی کام کرنا۔ بے شعوری اور تیز دستی سے کوئی کام کرنا۔ (آتش)</p> <p>بنانا ہو خط گچھرہ یا ریوں تمام چین کی گھاس کو جس طرح باغبان لٹے</p> <p>گھاس کھانا۔ گھاس کھا جانا۔ دکنایت ! یعقل ہو جانا۔ گھاس کھا جانا</p> <p>زیادہ متعل ہے۔ (صفا) طلب جو سبز خط کا کیا کبھی بوسہ تو نہیں</p> <p>ہوے کہ کچھ گھاس کھا گئے ہو تم۔ گھاس کھوٹا۔ سبز و سیدہ زمین</p> <p>سے اکھاڑنا۔ دکنایت ! عقل و شعور و دانش کے خلاف کام کرنا۔</p> <p>ذیل کلام کرنا۔ (منیر) بھلیوں کے کوکہ بہت کے سٹریں۔ گھاس</p> <p>کھو دے یہاں کی ترکاری۔ (غالب) آگاہی گھر میں ہر سوسہ دیوانی</p> <p>تھا شکر۔ ہاں اب کھو دے گھاس کے جو میرے دربان کا گھاٹل !</p> <p>مذکر گھاس بیچنے والا۔ گھاس کاٹنے والا۔ مونٹ کے لئے گھاس والی</p> <p>گھاگ۔ (رہ) صفت۔ پڑانا اور تجربہ کار آدمی۔</p> <p>گھاگھر۔ (رہ) مونٹ۔ بیر کی ایک قسم۔ گھاگرا۔ گھاگھرا۔ (رہ) مذکر !</p> <p>(ہندو) لنگا پیٹھوار ! ایک دیا کا نام ! ایک قسم کا کبوتر۔ گھاگرا پلٹن</p> <p>مونٹ۔ اسکاٹ لینڈ کے پہاڑی گوروں کی پلٹن جو ایک قسم کا لنگا</p> <p>پہنتی ہو۔</p> <p>گھاگھس۔ (رہ) مذکر۔ ایک قسم کا دو غلام مرغ۔</p> <p>گھاگھل۔ (رہ) مذکر کسی چیز سے مناسبت۔ ربط غلط پہل ہلا</p> <p>اس جگہ فضی کی زبانوں پر تامل ہو ! (ہندو) عمر ! صفت۔ گڈاؤ۔</p> <p>ہندی میں گھاگھل بمعنی تباہی برپا ہی ہو۔ گھاگھل رکھنا۔</p> <p>(ہندو) دم۔ پہل ملاپ رکھنا۔ اتحاد رکھنا ! مناسبت رکھنا۔ گھاگھل</p> <p>پہل کر دینا۔ (ہندو) بلا جلا دینا۔ گڈاؤ کر دینا۔ غلط ملا کر دینا۔ گھاگھل</p>

گھائی

کھا جانے والا - فریبی - دغا باز مذکر - تقلب - غبن - خیانت - تصرف - بیجا - گھائیں - نون مرچ لگانا - رکنا بیہ - ڈکھ پر دکھ پونچانا - دریا می، تسی کی بجائے بڑے کی خوبیاں یا دولا میں یعنی مزہم کے عوض گھاؤ - تین نون مرچیں لگائیں -

گھائی - (دھ - مونٹ) دو انگلیوں کی پیچ کی جگہ بے محل - فریب - دھوکا - مغالطہ - (بٹے بازوں کی اصطلاح) ایک قسم کی متعین ضرب - باجم مشق کرنے میں اسکا استعمال ہو - (اوج) تھیں غازیوں کے باجم صفوں کی صفائیاں - دست خدا کے لال سے سیکھی تھیں گھائیاں - گھائی بتانا - فریب دینا - دھوکا دینا - ٹالنا - حملہ بچانا - گھائیں مائیں کر دینا - (گھائیں - دھ - دعم) اطراف جانب - (ہندو) - ادھر - ادھر کر دینا - اڑ دینا - غائب کر دینا - ٹال دینا - گھائیل - (دھ - صبح - بیغ چام ہو - شعرانے مکسر چام ہی کہا ہے) - اعتدال - زنجی - مجروح - اگر ناہونکے ساتھ - (رناخ) کیا پرست - باہ نو کو ابروئے خدا سے - تیغ کی صورت ہو پر اس کا کوئی گھائل

نہیں - دل - سبل قافیہ - (دھائی) نہ احباب کی تیغ احساں سے گھائل - نہ بیٹے سے طالب نہ بھائی سے سائل - (رکنا بیہ) عشق کا مارا - دلفگار - (بجر) ہم کیا کیا نہ ہوگا اس قدر طلعے کے کشتے پر - کر کے کی چاندنی اب ناخوشقوانہ گھائل سے - (آجکل - کل قافیہ) - ایک قسم کلکو کے کی جو سر تا پا خوں کی طرح سرخ ہوتا ہو - دھیمہ پڑتی ہو اسے ناخ جو شمشیر نکلا - جو پتنگ اس نے اڑا لیا وہ گھائل ہو گیا - گھائل ہونا - زنجی ہونا - مجروح ہونا - (رکنا بیہ) عاشق ہونا -

گھبرا جانا - لازم - گھبرا دینا - گھبرا لینا - متعدی - گھبرانا - (دھ - لازم

گھٹ

مضطرب ہونا - ڈرجانا - اچاٹ ہونا - بے کیفیت ہونا - (غالب) خاندان - زلف ہیں زنجیر سے بھاگ گئے کیوں - ہیں گرفتار بلا زنداں سے گھبرائیں گے کیا - گھبراہٹ - (دھ - مونٹ) - بقراری - اضطراب - بدحواسی - (دھیر) ذبح کے وقت اس کی گھبراہٹ - دیکھ کر بھکو پیارا تا ہو - جلدی گھبرائی ڈومنی پھر پھر تسلسلے گائے - (ڈومنی) گاؤں گاتے یا بیل لیتے لیتے گھبر جاتی ہو - تو بھرا یک ہی گیت بار بار گانے لگتی ہو - اُسے یہ بھی خبر نہیں ہوتی کہ میں ابھی اُسے گالیں کیوں - مثل - گھبراہٹ کے وقت عقل ٹھکے نہیں رہتی -

گھپ - (دھ - صفت) نہایت تباہک - (دھمن) ابر بھی جل نہیں سکتا وہ اندھیرا گھپ ہو - برق سے رعد یہ کہتا ہو کہ لانا - بشل - (انجم) کبھی گھوماری نظریں مکاں - کبھی گھپ ہو گیا تمام جہاں - گھیلنا - (دھ - بالغ) - (ہندو) مذکر اگر بڑ بھگڑا - حساب کی غلطی - گھیلنا بڑا - اگر بڑ بھگڑا - حساب میں غلطی ہو جانا - گھیلنا ڈالنا - بھگڑا ڈالنا - گڑ بڑ کر دینا -

گھیننا - (دھ - بالکسر) گھوٹا جانا - (دھقرہ) انڈے کی زردی بھی لکھیں گھینونا - (دھ) بھونک دینا کسی دھار دار چیز کا -

گھٹ - (دھ - مذکر - (ہندو) - دل - بن جی - دم بھوڑا - گھٹ کا مخفف - دیکھو گھٹوڑا - (پنجاب) - بادل - گھٹا - ابر - گھٹ بڑھ -

کی میٹھی - (رشتک) بدروسہ نویں بھی ہو گھٹ بڑھ کا بھیرا - انہیں بہت اچھا ہے - نہ کامل بہت اچھا - گھٹ کا مال - ادنیٰ درجہ کا مال کم قیمت مال - (دشا) - جودل کو ڈھالے بوسہ یہ تو وہ کہتا ہے - کروہ مول بڑھا کر یہ مال ہو گھٹ کا - گھٹ گھٹ پینا کسی رقیق چیز کا پینا - (دھ - لازم) گھبرا دینا - گھبرا لینا - متعدی - گھبرانا - (دھ - لازم

گھٹنا	گھٹا
<p>گھٹتی۔ (دھ) مونث۔ (دعو) لکی تخفیف و زوال۔ تیززل۔ اخطا۔ گھٹتی کا پورا (دعو) زوال کے دن۔ کمی کا زمانہ۔ گھٹس۔ (دھ) مونث۔ جلے تنگ و تاریک میں نفس کی تنگی کرنے اور بند کرنے کے لئے متعل ہوا۔ گھٹکنا۔ (دھ) بضم اول و فتح سوم و سکون چہام، مستدی۔ (مہندو) اٹکلنا۔ اس جگہ غٹکا بشیر متعل ہوا، غبن کرنا۔ گھٹ گھٹ کے ترک ترک کے سانس ترک ترک کے ضیق سے گھٹ گھٹ کے جان دینا۔ گھٹ گھٹ کے مرنائی تنگی اور بھون برداشت کر کے جان دینا۔ تنہائی اور سبکی کی حالت میں مرنائی گھٹ گھٹ کے جان دے نہ رہائی کا نام لے۔ کیا خوب قید ہو یہ گرفتار کے لئے۔ گھٹن۔ (دھ) مونث۔ (دعو) گرمی جو ہوا بند ہونے سے ہو۔ دم گھٹنا۔ گھٹنا۔ (دھ) بالضم۔ اپنا۔ حل ہونا۔ کھل ہونا ایک جان ہونا۔ دوسری چیز کے ساتھ ایک چیز کا خوب ملنا۔ رفقرہ، دال گل گئی ہو لیکن گھٹی نہیں۔ پاش ہونا۔ رگ مال ہونا بھریا و اڑھی کے بالوں کا اس طرح مونڈا جانا کہ ایک کھوٹی بھی نہ ہو۔ دم کرنا۔ سانس کا تنگی کرنا۔ تنگ و تاریک جگہ میں نہ ہونا پڑ ہونا۔ سامنا جیسے دھوان گھٹنا۔ لکھنویں دھوئیں کے واسطے گھٹنا اور خاک کے لئے بھرنا متعل میں گھل مل کر باتیں ہونا۔ موافقت ہونا۔ (دھ) رفقرہ سال بھر سے دونوں میں خوب گھٹتی ہو۔ خاموشی اور ضبط کی کوفت اٹھانا۔ چپ رہنے سے تیرے مجھے خوف ہو جرات۔ گھٹ گھٹ کے کہیں بھگچو کچھ آزار نہ ہو جائے۔ دیکھو بھگ گھٹنا۔ دم گھٹنا۔ گھٹنا۔ (دھ) مذکر۔ ایک قسم کا تنگ موری کا بیجامہ۔</p>	<p>گھٹا۔ (دھ) مذکر! ماتھے کا نشان جو مسجد کی کثرت سے پڑ جاتا ہو۔ در شک، سنگ اسوہو کہیں ملتے کا گھٹا بڑھ گیا۔ وہ سیاہ نشان جو اعضا پر گھسنے سے نمایاں ہوتا ہو۔ (مرآۃ العروس) جھوٹے برقع یا بچہ مانگتے گھٹے پڑا پڑے ہیں۔ گھٹا۔ (دھ) مونث۔ کالی بدلی۔ وہ ابر جو تلے اوپر ہو۔ (آنا) اٹھنا۔ امنڈنا۔ برسا جھٹکنا۔ جھوم کے آنا۔ چھانا۔ گھرنا وغیرہ کے ساتھ دیکھو ابر و بادل کے مرکبات۔ اجازت، عبار کدورت ہجوم جیسے غم کی گھٹا۔ گھٹا ٹوپ۔ (دھ) مذکر! غلات۔ پالکی۔ بیس غورہ کا جو گرد و عبار اور بارش سے محفوظ رکھنے کے لئے ڈالتے ہیں۔ (انشا) گھٹا ٹوپ اس پری کی پالکی کا جب ہوا اچھا۔ تو پاٹ ایک اس میں لیک جا در ہناب کا جوڑا نہایت سیاہ۔ (قدر) باغ پر آج گھٹا ٹوپ اٹھا ہوا بادل خسرو باد بہاری کا کھنچا ذل بادل۔ گھٹنا۔ (دھ) بفتح اول، لکم کرنا۔ (دھ) آخراٹس نے ایک ڈیپہ گھٹنا۔ نزع کم کرنا۔ درجہ توڑنا؟ مہنگا کرنا۔ وضع کرنا۔ تفریق کرنا۔ دلا کرنا لکم توڑنا۔ گھٹا۔ (دھ) بفتح اول، مذکر۔ کمی۔ قلت تفریق۔ دریائے پانی کا کم ہونا۔ اُستار۔ گھٹا بڑھاؤ۔ مذکر۔ کی بیٹی۔ گھٹا۔ (دھ) بضم اول، مذکر! بطن ضیق؟ اُمن۔ گھٹا ہوا بطن لہو سر جھکے بال اس طرح مونڈے گئے ہوں کہ بچکانہ نمایاں ہو۔ لکھنا، بھجہ کار۔ ہوشیار۔ گھٹائی۔ (دھ) مونث۔ کسی چیز کو گھوٹ کر نکال کرنا؟ گھوٹنے کی اجرت۔ بالوں کا ایسا مونڈا جانا کہ بچکانہ نمایاں ہو۔</p>

گھٹنا

گھٹنا - (دھ) بالغ، ایک ہونا۔ تھوڑا ہونا، اترنا۔ چڑھاؤ کم ہونا۔
 یہ سترنل ہونا، ڈبلا ہونا، نرخ کم ہونا۔ بچاؤ اترنا، نقصان ہونا۔
 دیکھو، اس سودے میں سو روپے گھٹے۔ گھٹنا بڑھنا۔ کسی زیادتی پر
 گھٹنا، دھ ذکر ان اور پنڈی کا جوڑ۔ تھوڑے گھٹنوں چلنا۔ گھٹنوں کو
 بل چلنا، بچوں کا دونوں زانوؤں کے بل چلنا۔ زانٹا، شہر واپس
 زور میں گرتا، جوش بوق۔ وہ طفل کیا گر گیا، گھٹنوں کے بل پلے
 یا رکنا، یہ، رک رک کو کوئی کام کرنا۔ گھٹنوں گھٹنوں۔ گھٹنوں ایک
 (شرٹ) چلے بھی آؤ لو گھٹنوں گھٹنوں ہوتا ہے۔ ہنس، خون
 شہیدوں کا تاکہ نہ سہی۔ گھٹنوں میں سر دیکے بیٹھا۔ رکنا، یہ،
 سوچ یا فکر کرنا۔ غلین بیٹھا۔ گھٹنوں میں سر دے لینا۔ رکنا، یہ،
 شرم جانا شرم کے مارے گردن نیچی کر لینا۔ گھٹنے پیٹ کو جلتے
 ہیں۔ زعم، مثل۔ ہر شخص اپنی کی پاسداری کرتا ہے۔ یہ مثل
 سچ کہ گھٹنے پیٹ کو جلتے ہیں شاد۔ جو بھلی بھولی وہ سوا، اصل
 خرم ڈائی ہوئی۔ گھٹے ٹپک دینا۔ رکنا، یہ، پورا زور لگانا۔ پوری
 قوت صرف کرنا۔ (ادب) اٹھرایا، برجیں زیں پر امامت کا آفتاب
 گھڑیوں گھٹے ٹپک دے خاک پر شتاب۔ گھٹنے سے لگا بیٹھا ہونا۔
 گھٹنے سے لگ کر بیٹھا۔ (دع) پاس سے جدا ہونا۔ (جناح) اب
 گھٹنے سے لگی میٹھی جو غمیری جنگلو۔ مشاطے نے بھی ڈھونڈ سکے اک
 برہنہ نکالا، رکنا، یہ، بڑا کابل ہونا۔ گھٹنیوں چلنا۔ بچے یا مثل آؤ کی
 دونوں ہاتھوں اور دونوں زانوؤں کے بل چلنا۔ (شعور) رک سکے
 ناز تڑپتے ہیں نہ انٹاک۔ گھٹنیوں یہ طفل بدگوہر چلے! رکنا، یہ،
 آہستہ آہستہ کوئی کام کرنا۔

گھٹوار - (دھ) بائیں، ذکر۔ ملاح۔ کشتیان۔

گھنچ

گھٹوانا - (دھ) بالضم، حل کرنا، کھل کرنا، سر ہلادڑھی کر
 اس طرح منڈوانا کہ ایک کھنٹی ہک نرہ۔ گھٹوار - (دھ) صفت!
 لونڈی جو خدمت کرنے میں سستی کرے! دغا باز۔ سنگدل۔ بیوقوف
 (شاد) یہ صنم بھی گھٹوار کتنے ہیں۔ بُت بنے سن رہی ہیں جتنے ہیں۔
 گھٹی - (دھ) امونٹ۔ کمی۔ گھٹی کرنا۔ موقع پر کمی کرنا۔ دغا دینا۔
 گھٹی - (دھ) امونٹ۔ وہ دست آور دوا جو زائیدہ پتے کا پیٹ
 صاف کرنے کے واسطے جوش دیکر ہلاتے ہیں۔ (ناخ) طفلی
 ہی سے جو شوق شراب آگے مانند گھٹی مری پیری میں بھی نہ رنار
 نہ بھوئی۔ گھٹی میں پڑنا۔ عادت ہونا۔ فطرت میں داخل ہونا۔
 بچپن سے کسی بات کا عادی ہونا۔ (مکرم) دغا میں دھیم اُسٹ
 کی بڑی ہو۔ سمگاری تو گھٹی میں بڑی ہو۔ گھٹی میں پلانا گھٹی
 کی جگہ پلانا۔ بچپن سے کسی بات کا عادی کرنا۔ (زند) جو جھٹکی
 مجھ سے کیونکر کا جو میرا خمیر جھٹکی میں پلائی ہو شراب انگور کی
 گھٹی میں ڈالنا۔ گھٹی میں پلانا کا مستعدی۔ (جناح) اب
 میری دانی نے کیا ڈال دی شراب۔ آتی ہی ہوش پینا خوش آیا
 شراب کا۔ گھٹی میں ہونا۔ بچپن سے کسی بات کا عادی ہونا۔ کسی
 امر کا فطری ہونا۔ (شرن) کر گیا میری طرح کیا کوئی خوش الحانی۔
 مری تو گھٹی میں بلبل کی ہواں جیتا۔
 گھٹیا - (دھ) صفت! کم قیمت۔ کم درجہ۔ ادنیٰ از دل
 کم قیمت۔ ادنیٰ ذات کا۔ بچ۔
 گھنچ - (دھ) امونٹ۔ گوشت کے اندر ہتھیار کے متواتر
 گھٹنے اور پھلنے کی آواز۔

گھنچ - (دھ) ہنٹ! کثرت۔ بھیڑ۔ جملگٹ۔ کشاکش۔ آدمیوں

گھر

گھر

یا چیزوں کی۔ رفقہ اول پہلے میں بڑی گھونچ بھتی، صفت بہت پائیاں لکھا ہوا۔ گنجان۔ رفقہ اول ایسا گھونچ لکھا کرو۔

گھر۔ (د)۔ بفع اول دوم، مونث۔ کپل کی پہلی گھر۔ رن، دیکھو گھر۔ گھر پر گھر پاش۔ رن، صفت۔ موتی برسا نوالا۔ بانفیض۔ گھر۔ رن سنکرت میں کوٹھ تھا، مذکر مکان، خانہ، رن ہر کام کا مسکن۔ جگہ، ٹھکانا۔ رن، کہہ رہے تو اس کی آج سہ روزہ تراوے اور آگ کا گھر جو دردنا خانہ۔ خول کہیں۔ جیسے عینک کا گھر دیکھو کھوہ۔ جیسے چوٹی کا گھر دیکھو سلا۔ آشیانہ وطن۔ دیں۔ جائے پیدائش۔ چھوٹی آجی سے دیکھ کہ خب وطن۔ گو نہیں ہوں میں مگر ہر دم مرادوں گھر میں جو خانہ رن۔ گھرانا۔ (شور ہری ہر بیت، ہر سہارا علیحدہ ہر سہارا مقلد ہو کے کتنے جگہ ہیں شاعر اس گھر سے شطرنج یا چوسر پکھلی، وغیرہ کا خانہ۔ (د)۔ جبرائیل چوسر عشق بازی کی ہر اول۔ نہ جلتا چال وہ جس سے گھر بند نا انگوٹھی کا وہ مقام جہاں نگینہ رکھتے ہیں۔ نام کا میرے نگینے خاتم نے لکھا یا آشور۔ مقابلیں اسکا سعادتمند گھر خوش ہو لا خانہ آئینہ۔ گنجفہ یا عینک رکھنے کا۔ (شور ہری) عینک، مجھے غرت ہے وطن سے بہتر۔ پانی آنکھوں پہ جگینے اگر گھر ہوا۔ (سحر) گھر سیکڑوں برابر کے جو وہی صورت۔ باقی نہ رہے چاہے آئینہ کا گھر بھی لا وہ خانہ جو تو قید کے نقش میں بناتے ہیں۔ (رن) نقش ہستی کو ذرا سوچ کے بھرنا قاتل۔ سب غلط ہو گا یہ تو بڑا کچھ بکا۔ (ستارہ کا وہ مقام جہاں وہ ٹھہرتا ہو۔ (میر) کیا شب فرقت کی تاریکی ہو یا رب الاماں۔ (بڑو) گھر کا راستہ بھولنا ہر سہارا رن۔ (د) دیکھو طالع کا گھر لاؤ وجہ۔ اس معنی میں کے ساتھ مستقل ہو۔ رفقہ اول ان کے

گھر میں علالت ہو، اصطلاح میں لغتہ سنج طایروں یعنی بلبل وغیرہ کی لغتہ سنجی پہی گھر کا اطلاق کیا جاتا ہو۔ دیکھو گھر لونا۔ (د) بنیاد ڈر لیر سرچر رفقہ اول ہر کھانسی کا گھر ہیں یا چھید۔ سورخ۔ دیکھو گھر کرنا۔ (د) اور راحت سے بسر کرنا مقام۔ درشت، آئینے جب مزاج میں آئے خانہ دل حضور کا گھر ہو۔ دیکھو آپ کا گھر ہے۔ گھر آباد کرنا۔ گھر میں بنا۔ (شرف) اسے آرزو کے یا مرے دل میں ہی رہنا۔ اس گھر کے سوا اور گھر آباد ذکر کرنا کرنا، بیاد کرنا۔ شادی کرنا۔ گھر آباد کرنا۔ کسی کے گھر میں جا کر ٹھہر جانا۔ گھر آئے کی لاج۔ گھر آئے کی شرم۔ جو شخص گھر آئے اس کی خاطر تو صانع کرنا چاہئے۔ (جرات) ذرا گھر آئے کی کر شرم کیا تم یا ر۔ ہنووے صاحب خانہ کو میہاں کی خبر گھر آئے کی کبھی نہیں سمجھتے۔ مثل اپنے گھر کو کسی کی بیعتی نہیں کرتے جو شخص کسی کے گھر آئے ادنیٰ ہو یا، علی کسی سے بڑا برتاؤ نہیں کرنا چاہئے۔ گھر جڑنا۔ گھر برباد ہونا۔ خانہ ویرانی ہونا۔ گھر نشا۔ میاں بیوی میں نا اتفاقی ہونا۔ خانہ ویرانی جو رن کا مہر جانا۔ رانڈ ہونا۔ گھر ان ہونا۔ دیکھو ان۔ گھر گھر ہوا کے چھکوانا۔ گھر منہم کرنا۔ گھر بار۔ مذکر گھر اور اس کے متعلق عمارت۔ اسباب خانہ واری دینہ، لبوں پہ ہر خند آہ شربا۔ (جلال) بڑا ہر ہمارا تو گھر ہوا۔ (د) بال بچے کا خاندان۔ کہنہ۔ (د) کہنہ، شوہر۔ (د) صاحب مہرے کہنہ میں نہیں بیاہ کروں میں کس سے۔ اپنا کر لینی یہ خود آپ ہی گھر کا تلاش۔ گھر بار برسا لینا۔ شادی کرنا۔ (د) صاحب بیاہ خانہ کا کرونگی میں نہ لکھیں۔ آپ ہی اپنا بیاہ لگی وہ گھر بار کہیں۔ گھر بار بسنا۔ شادی کرنا۔ (د) صاحب بیاہ ہو جو بس گیا گھر بار بھارا۔ گھر بار بھارا کوئی گھٹے کو اچھ نہ لگانا۔ مثل۔ رن، جھوٹی

گھر

باتوں سے دل پرچا دینے اور مطلوبہ شے نہ دینے کے عمل پر پڑتی ہیں۔
 گھر باجھڑنا۔ مکان اور گرجے کے سب تعلقات ترک کرنا۔ وہیں چھوٹنا
 (ذوق) گھر سے بھی واقف نہیں اُس کے کہ جسکے واسطے بیٹھے ہیں گھر کا
 سب ہم خانہ دیراں چھوڑ کر گھر یا خالصہ لگ جانا۔ دیکھ خالصہ لگانا۔
 گھر بار کا دھندا۔ خانہ داری کا کام۔ رجالت صاحب، بیچ ہو بی نوج
 مرے کوئی کسی کے اوپر۔ یاد و نارا ہا گھر بار کا دھندا بھولا۔ گھر بار
 کی ہونا۔ خاوندی ہونا۔ بیابا ہونا۔ گھر کا پوچھ سہرہ پڑنا۔ رجالت صاحب
 تم ہو میں گھر کی تہو تو انسان اب۔ گھر بار لٹانا۔ گھر تباہ کر دینا
 (رجر) گھر بار لٹا بیٹھے ہیں تیرے لئے عاشق۔ غارتگر عالم ترا جوں
 نظر آیا۔ گھر بار کو صفت۔ وہ شخص جو گھر اور عیال و اطفال کھتا ہو
 رکنائیت۔ معتمد۔ قابل۔ اعتبار۔ گھر بار ہونا۔ اہل و عیال ہونا گھر باری
 صفت۔ عیالدار۔ کنبہ والا۔ گھر باہر۔ مکان کے باہر یعنی کوچہ و بازار۔
 چوک میدان وغیرہ جو کچھ ہو۔ دیں پر دیں۔ رناسخ، پیغم عاقلین میں لڑا
 ہے۔ گھر باہر۔ ایک ساجلہ معشوق ہو اندر باہر۔ (معنی) گھٹا چھٹا
 سے ہو طوفاں، اندھیرا۔ کہ گھر باہر ہے سب یکساں اندھیرا گھر برباد
 کرنا۔ اثاث الیبت یا گھر کی دولت یا گھر کے آدمیوں کو تباہ کرنا۔
 بدوصفی سے ہو یا فضول خرچی یا دیوانگی سے۔ رناسخ، گھر والا ایک
 جنوں تو نے جو برباد کیا۔ سیکڑوں خانہ ذخیرہ کو آبا د کیا گھر برباد ہونا
 گھر تباہ ہونا۔ خانہ خراب ہونا۔ رکنائیت، شوہر یا بیوی کا مر جانا۔
 کسی سرپرست اور بزرگ کا سر سے اٹھ جانا گھر لٹنا، گھر آبا د ہونا۔
 (رجر) نزدوں کی شکل اٹھنے لگا یا راس ہموطن چوہر کی شکل اٹھنے لگا
 سب گھر لیے ہوئے رکنائیت، شادی ہو جانا۔ بیاہ ہونا۔ پھیری
 کی گوت کا خانے میں رکھا جانا۔ گھر بستی۔ مونث۔ زوجہ۔ جورو۔

گھر

اس معنی میں بی گھر کسی بھی مستعمل ہو۔ گھر بگاڑنا۔ گھر تباہ کرنا۔ خانہ واپری
 کرنا۔ میان بیوی میں نا اتفاقی کرنا۔ اغوا کرنا۔ گھر بڑونا۔ لازم
 رکنائیت، میاں بیوی میں نا اتفاقی ہونا۔ راحت، مانی جان
 صند میں محنت میرا گھر بگاڑنا ہو۔ نہ تم خصت کرو چھکونہ دونوں
 مرد و اٹھہرے بیوی کا مر جانا۔ خانہ بربادی ہونا۔ گھر بنا لینا
 رکنائیت، رسانی حاصل کرنا۔ رشرش، تراپی کام ہو یا گھر بنا لینا
 برائے دل میں کوئی اور راہ کیا کرنا۔ گھر بنا نا۔ مکان بنانا۔ مکان
 کی تعمیر کرنا۔ رناسخ، گھر بناؤں خاک اس دھندلکے میں نہاں۔
 آسے جب مزدور دھکوکوں کو لہن یا آگیا رکنائیت، پاؤں جانا کسی کا
 کہیں قیام پر ہونا رکنائیت، کسی کی دولت اڑا کر اپنا گھر بھونا۔
 غبن کرنا۔ (فقرہ) کارندی بھاری آمدنی سے اپنا گھر نلتے ہیں۔
 اس معنی میں بیشتر گھر بھرنا مستعمل ہو خانہ داری کا اچھا انتظام
 کرنا۔ گھر سنوارنا۔ پرند کا گھونسلنا بنانا۔ گھر بند کرنا۔ شطرنج کی چال
 میں بادشاہ یا کسی اور نمبرے کو کسی خانے میں جانے سے روکنا۔
 جو سر کی بازی میں گوٹ کا گھر بند کرنا۔ رناسخ، تعجب کیا اگر غالب
 کوئی ادنیٰ ہو اعلیٰ پر۔ پیار سے بھی شہ شطرنج کا گھر بند کرتے ہیں
 گھر بند ہونا۔ لازم۔ (رجر) یہ جو سر عشق بازی کی ہو ایدل۔ نہ چلنا
 چال وہ جس سے ہو گھر بند۔ گھر بند ہو جانا۔ رکنائیت، کسی کہیں کا
 زندہ نہ رہنا۔ گھر بندری۔ دعو، مونث۔ وہ لونڈی جو خانہ زاد ہو۔
 گھر بول اٹھنا۔ گھر کے آثار سے ظاہر ہونا۔ رونق آ جانا۔ رشوق
 نور کی کثرت سے شب کو چھپ نہیں سکتا ہو راز۔ بول اٹھنا ہے
 گھر اس کا جسکے گھر جاتے ہو تم گھر بولنا دیکھو، بلبل کا چھانا۔
 خوش الحان پرند کا چپکنا۔ (رجر) آتش گلزار جب بھڑکی یعنی لازم

گھر	گھر
<p>تھاہیں۔ خانہ صیادین نقضوس کا گھر بولتے گھر بجائیں بجائیں کرتا ہو۔ گھر کے تہت ناک اور دستاںک ہونکی جگہ۔ دیکھو بجائیں بجائیں گھر بھر (عم) در بدر۔ گھر گھر۔ گھر بھر۔ ذکر۔ تمام گھر۔ گھر کے تمام لوگ۔ (نقرہ) گھر بھر خا دین مبتلا ہوا۔ گھر بھر کر باہر بھرتے۔ (دعو) دعائینی اسقدر دولت ہو کہ گھر میں رکھنے کی جگہ نہ ملے۔ گھر بھڑنا مکان کو اسباب یا غلہ سے بڑ کرنا۔ مالال کرنا۔ (امیر) اتوا بل حرم بجائیں تم کو بڑا کھتے۔ برہن ہی کا گھر بھرتے ہو جب صدقے اترتے ہیں مال مارنا دولت گھٹینا۔ دیکھو اپنا گھر بھڑنا کھانا پور کرنا لاگوں کا مکان میں جج ہونا۔ اس معنی میں گھر بھر جانا مستعمل ہو۔ گھر بھول جانا۔ بالکل بھول جانا۔ (دجر) میں ڈھونڈھتا ہوتا ہوں وہ قاتل نہیں ملتا۔ گھر بھول گئی ہر مری تقدیر کا عمل۔ گھر بھینٹا ہمتائی اختیار کرنا بیکار ہونا۔ فوری بھڑنا پیش لینا۔ کام بھڑنا۔ فوری بھڑو کر خانہ نشین ہونا مکان کا گرجانا۔ مسما ہونا۔ (بجر) اس بجائیں خیر اپنی حیانتن کی نہیں۔ بیٹھ جاتے بیشتر دیکھے ہیں گھر برسات میں اس معنی میں بیٹھ جانا مستعمل ہوتا (لکھنؤ) زن بازاری کا پیشہ ترک کر کے کسیکے گھر پڑ جانا یہ عورت کا شوہر کے مرنے کے بعد بھول گئی۔ کے بعد دوسرے مرد کے سر ہو جانا۔ (نقرہ) وہ زید کے گھر بیٹھ گئی۔ گھر بیٹھ۔ بے سعی و کوشش۔ بے تردد۔ بے فکر و تردد۔ (صبا) ضعیفوں کو تو اکثر رزق پہنچاتا ہو گھر بیٹھ۔ تری قدرت سے شکر چو نیاں پاتی ہیں روزن میں۔ گھر بیٹھے سیر دوڑنا۔ (دعو) سحر اور جا د کے زور سے کسی کو اپنے گھر بلوانا۔ رکنائیت، بالبحر کی کو گھر بلوانا۔ گھر بیٹھ پانا۔ بغیر عنیت و مشقت پانا۔ (ناسخ) گھر میں بیٹھ بار کو جو چاہے پاؤں سو بخیر جب ملک خانہ میں بیٹھ</p>	<p>ہے بے مثال ہو۔ گھر بیٹھے مول لینا۔ بازار نہ جانا اور گھر کے دروازے پر سو درخیز کر لینا۔ رکنائیت، انخواہ اپنے سر لینا۔ (ناسخ) گھر بیٹھے عنے مول لیا ہو یہ در دسر۔ سودائے عشق کو نہیں بازار سے غرض۔ گھر بیٹھے روٹی۔ مونٹ۔ وہ رزق جو بغیر مشقت ملے (مجاز) اپن وظیفہ کرنا۔ گھر بیٹھے کی خواہ۔ وہ خواہ جو بغیر خدمت ملے گھر بچراغ ہونا۔ رکنائیت، دیران ہونا گھر کا۔ والی وارث کے مرنے سے۔ (قلق) آج گھر شہ کا بے چراغ ہوا۔ ہائے کس عمر میں یہ داغ ہوا دیکھو بچراغ۔ گھر پڑا رہنا کسی کے اپنے گھر میں پڑا رہنا ہمتا تو تو دن رات پڑا رہتا ہو گھر رزئی کے۔ کیوں نہ او با شنگوٹی تری جو رہو ہو جائے گھر پڑنا۔ عورت کا کسی مرد کے نکاح میں آنا (منبر) ہو مبارک تیر شادی صل۔ آج وہ میرے گھر میں پڑے ہیں گھر پڑنا کسی مقام یا مکان کو مستقل طور پر کسی خاص مقصد سے اختیار کرنا۔ رذوق (آگھ) اپنی اس کے لب پر عجب گھر پڑ گئی۔ جوں عنکبوت برگ گل تر میں گھر کرے۔ گھر پڑا کرنا گھر کی ضرورتیں پوری کرنا۔ (امراة العروس) ماما اسی گھر کے سودے میں اپنی بیٹی خیر اترن اور دو تین ہمسایوں کے گھر پورے کرتی تھی۔ گھر بچا نہنا۔ رکنائیت، چوبی چھپے بدکاری کے لئے کسی کے گھر جانا (غفور) گھر بچا نہنے کا قصد جسے بھر کی شب ہو۔ نکلے کی طرح لے سر پور رنبل میں۔ گھر بھڑنا۔ (عم) انقب لگانا۔ جو ری کرنا گھر بھونک تماشہ دیکھنا نقصان کر کے تجربہ حاصل کرنا۔ گھر کی تباہی پر غوش ہونا۔ خوب روپیہ لٹان کی جگہ۔ (اردغ) ہو اثر اتنا سوز نالہ و فریاد کا ہم تماشہ دیکھ لیں گھر بھڑنا کے صیاد کا۔ (رحیل) نالہ کش کیا ہوئے گھر بھونک تماشہ دیکھا۔ ایک ننکا بھی نہ بل کے</p>

گھر

گھر

نشین میں رہا۔ گھر بھیجے۔ ہر ایک گھر کی جگہ۔ فی گھر کی جگہ۔ گھر تاننا۔
 گھر چھوڑنا۔ بیوہ یا راکے کو بیوہ میں نہ جاؤ اب رتہ۔ اور گھر تاننا کو کوئی
 اور غلہ دیکھو۔ گھر بٹنا۔ گھر کو چھوڑ دینا۔ گھر برباد کرنا۔ زرنگیں (جو واسطے
 چیز کے بچا گھر اس نے۔ صوفی کہوں اس کو یا کہوں میں مدبوش۔
 گھر تک پہنچنا۔ رکنائیت، انجام تک پہنچنا۔ پورا پورا قابل معقول
 کر دینا۔ کوئی حجت باقی نہ رکھنا۔ (نفرہ) جو بٹنے شخص کو گھر تک پہنچا
 دینا چاہئے۔ فارسی میں درونگہ راستا بٹنا ہے۔ گھر جانا! اپنے مکان کو جانا
 گھر چھوڑنا۔ خانہ دیرانی ہونا۔ دیر سے گھر جانے سے یاں اپنا تو
 گھر جاتا ہے۔ (جو ریحان کے دشمن کو کہاں جاتا ہے) خانہ در سے چھوڑنا۔
 گھر جانی من مانی۔ (عو) اپنی خواہش کے مطابق ہر کام کرنا۔ (جیل)
 دل میں گھر کرنا پھر اپنے گھر کے جانے کا خیال۔ (واہ صاحب یہ بھی کیا
 گھر جانی من مانی ہوئی۔ گھر جانے کا راستہ نہ ملنا۔ رکنائیت) گھر جانا
 (بجرا) اس کے کوچہ میں ایسے بھولے ہیں۔ گھر کے جانے کا راستہ نہ ملا۔
 گھر ملنا۔ گھر میں آگ لگنا۔ گھر جلے کسی کا تپے کوئی مثل۔ دیکھو
 کسی کا گھر جلے۔ گھر خواتی۔ مذکر! گھر میں رکھا ہوا داماد مونس
 بیٹی کو کیا کہو! رادائیت اپنے گھر لکھنا۔ گھر جوت۔ مونس۔ اپنی بھتی
 گھر کی بھتی۔ ذاتی زراعت۔ گھر جانا۔ گھر میں قدم رکھنا بھڑی
 دیر کے لئے آنا۔ (جانب صاحب) (بجری) خاں نے وہ کھائی کو فٹھ
 کی۔ برسوں نہیں بھاگے گی کبھی آئے گھر اپنا۔ گھر بھٹائی۔ (عو)
 صفت مونس۔ وہ عورت جو دوسرے گھر میں ماری ماری
 پھرے گھر ختم ہے۔ گھر دوخ ہے گھر رہنے کے قابل نہیں ہے
 گھر مصیبت کی جگہ ہے۔ (امیر) دیکھئے حال شمع پرانہ۔ گھر ختم ہو
 زن مردوں کا۔ گھر چاہا۔ (عو) گھر تباہ کرنا۔ (جانب صاحب)

جوڑے میں پانچامہ جو چیا خانہ کا۔ گھر چارہ کر لگی ہی کھلتا حال ہے
 گھر چھوڑ کر لڑنا۔ گھر چھوڑ کر لڑنے آنا کسی کے مکان پر چارہ کر لڑنا۔ (بصیر)
 کسی کے گھر جا کر تو تو نہیں مین کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (بجرا) ظلم ہے بھرت
 وہ لڑے جس سے گھر چھوڑ کر سبزہ تیج کسی کے سر دیوار نہیں (دق)
 مرے خیال یہ وہ چشم فتنہ گر چھوڑ کر۔ یہ خانہ جنگ ہے آتی چوڑے گھر
 چھوڑ کر۔ گھر چھوڑنا۔ خانہ داری کا انتظام کرنا۔ کسی کے گھر کا خرچ برداشت
 کرنا۔ گھر چھوڑنا۔ لازم۔ (راخ) خوبی قسمت سے ناگلشن نفس۔ (وٹانین)
 بلبلوں کے وہ سے چھوڑ کر چھوڑنا۔ گھر چھوڑنا۔ (بجرا) مثل حشیت
 کشہ زیاہ۔ گھر چھوڑنا۔ مکان میں برباد نہ کرنا۔ گھر میں آمد و رفت
 نہ رکھنا۔ گھر چھوڑنا۔ (عو) مثل۔ دیکھو گھر گھر۔ گھر خاک سیاہ
 کرنا۔ گھر تباہ کر دینا۔ (مرآۃ العروس) محمد عاقل نے آکر سنا سر سٹہ لیا
 بیوی سے کہا تو گھر خاک سیاہ کر کے چھوڑ گئی۔ گھر خاک سیاہ ہو جانا۔
 لازم۔ (منیر) ہائے کو گویا یہ کیا بیاہ۔ گھر ہوا دہی۔ دن میں خاک
 سیاہ۔ گھر خاک میں ملانا۔ گھر تباہ کرنا۔ (جانب صاحب) گھر خاک میں ملایا
 مثل جو ہو کیا۔ (تو) خصم ہی کرنا نہ تھا کر گیا کیا۔ گھر خالی کرنا گھر چھوڑنا
 وغیرہ حال لینا۔ آتش فورت سماجی نہ بچپ کوئی گھر ہوگا۔ روح ہماں
 اسے کرتی ہو شکل خالی۔ گھر خالی ہونا۔ غیر آباد ہونا مکان کا۔ (راخ)
 اس خرابے میں نہیں چڑھو کوئی دو دن آباد۔ آج سمور جو ہو ہو کو
 گھر خالی۔ گھر خراب ہونا۔ گھر برباد ہونا۔ (غالب) نقصان نہیں جنوں
 میں ملے ہو گھر خراب۔ سو گز میں کے بے بیاباں گراں نہیں
 گھر دار۔ (عمر) مذکر۔ گھر والا۔ (بال) بیچ والا۔ کنبہ والا۔
 گھر دار۔ (عو) رکنائیت۔ شوہر۔ شوہر کا گھر۔ (جانب صاحب) کنبہ ہی کے
 کٹ جاتی جو کربلی میں گھر بار۔ اس واسطے خود چھوڑ دے گھر بھلا

گھر	گھر
<p>نمونہ ہو گیا۔ گھر سے مکان سے ہر کار سے ہر گھر سے۔ ہر پاس کو دروغ کیا شکر کے دن دولت دیدار ملے گی۔ دینا بڑے نفع کی آیت میں گھر سے اندروں خانہ سے رکنا بیٹہ، بیوی کی طرف سے گھر والے گھر سے آئے ہیں سندھیالائے ہیں بیشل جس شخص پر کچھ ہی ہوا ہے زیادہ سرگزشت دوسرا آدمی اس کو سنا چاہے تو وہ یہ فقرہ کہتا رہی یعنی مجھ سے زیادہ واقف حال نہیں ہو۔ گھر سے اٹھنا۔ گھر سے نکلنا۔ (صبا) عازم دشت جنوں ہو کے میں گھر سے اٹھا۔ بھر ہار آئی قدم پھرنے سے اٹھا۔ گھر سے باہر آنا۔ گھر سے باہر آنا۔ (ناخ) اپنے جاسے وہیں ہو گئے باہر لاکھوں۔ گھر سے پو خاک بدل کر جو وہ باہر آیا۔ گھر سے باہر پاؤں نکالنا۔ گھر سے پاؤں نکالنا۔ گھر سے باہر قدم نکالنا۔ گھر سے باہر جانا۔ (ناخ) باہر قدم نکالیں جو ہم گھر سے کیا مجال۔ یہ ضعف ہو کہ آپ سے باہر نکلے۔ (رجا صاحب) گھر سے نکالوں پاؤں تو سرکات ڈالیں گے۔ گو گھما نہ کیا کروں مرزا کے سامنے رکنا بیٹہ، احد سے تھکا و زبون۔ گھر سے باہر کرنا۔ گھر سے نکالنا۔ گھر میں نہ رکھنا۔ گھر سے باہر نکالنا۔ گھر سے باہر آنا (دوق) گھر سے اپنے کبھی باہر نہ نکلتا تو رشید۔ ہوس گری بازار سے پھرتی ہے۔ گھر سے باہر نہ نکلتا۔ پردیس نہ جانا۔ (دراغ) وادی عشق کی سیریں کوئی ہم سے پوچھے خضر کیا جانے کبھی گھر سے نہ باہر نکلا۔ گھر سے بھانا کسی سرکاری امداد سے مالدار ہو جانا۔ (دراغ) کم نہیں سامان میں ہنگامہ شکر سے آپ۔ دیکھئے دل کو دعائیں بنگے اس گھر سے آپ۔ گھر سے بے گھر کرنا گھر سے باہر نکال دینا جانے خراب کرنا۔ گھر سے پاؤں نکالنا۔ (عو)۔ باہر پھرنے کی عادت ڈالنا۔ گھر سے دینا۔ اپنے پاس سے دینا نقصان اٹھانا۔ گرہ سے خرچ کرنا۔ گھر سے فالتو۔ دیکھو فالتو۔ گھر سے قدم نکالنا</p>	<p>گھر دکھانا۔ مکان پر اس شخص کو لانا جس نے مکان نہ دیکھا ہر خاص اس غرض سے لانا کہ پھر بغیر رہا ہر کے سیدھا جاسی مکان پر چلا آئے کسی کو مکان پر جانے کے لئے مجبور کرنا۔ (صبا) دکھلانا تو اتنی نے گھر بار کا بچے مثل نگاہ روزن دوسے محل گیا۔ گھر دیکھ پاؤں۔ گھر دیکھ لینا۔ (رجا) وہ دیکھیں جو بیویوں تو یاد آئیں زلفیں۔ بلاؤں نے گھر دیکھ پایا ہمارا۔ گھر دیکھ رکھنا۔ گھر تک رکھنا۔ (دراغ) ہاں میں دل میں رہتی ہیں ترسے تیرے دو گھر دیکھ رکھے ہیں نقصانے۔ گھر دیکھ لینا۔ گھر دیکھنا کسی کے گھر بار بار جانا مکان دیکھ لینا۔ گھر سے واقف ہو جانا رکنا بیٹہ، مانوس ہو جانا ہل جانا۔ (دراغ) مرنے میں ترسے کوچے میں یا مال محبت۔ گھر دیکھ لیا گلشن جیت میں نقصانے کسی کے مکان پر جانا اس غرض سے کہ مکان کا راست معلوم ہو جائے اور دوبارہ آنے میں راہبری کی ضرورت نہ ہو۔ (انشاء) ایلیی دشت دل کو درغریاں کی طرف تھپنے یاران گردش کا بھی گھر دیکھ لیا۔ گھر ڈھونا۔ گھر تباہ کرنا۔ دیکھو ڈھونا۔ (نسیر) گھر ڈھویا میری بچی کا۔ کھوج کھویا میری بچی کا۔ گھر ڈھونا۔ رکنا بیٹہ بھانڈا کا تباہ ہونا۔ گھر ڈھانا۔ گھر منہدم کرنا۔ (درد) کیوں مری دل شکنی ہر رفتار کے ہو۔ کس کا گھر ڈھاتے ہو سو جو تو یہ کیا کرتے ہو۔ گھر سبنا۔ مکان کو شیشے آلات اور فرش فروش وغیرہ سے آراستہ کرنا۔ گھر سبنا اٹھانا۔ رکنا بیٹہ، بہت شوغل ہونا۔ (رجا صاحب) جیچوئی سارے گھر کو میں سر پر اٹھاؤنگی۔ گھر کھچو تو باہر تھین۔ شل۔ عو۔ دل خوش ہو تو سب کچھ اچھا معلوم ہوتا ہے۔ گھر سنکھانا۔ گھر کا ٹھیک ٹھیک انتظام کرنا۔ گھر کا خرچ چلانا۔ گھر سنوارنا۔ مکان آراستہ کرنا۔ مکان کو بار دینی کرنا۔ گھر سنوارنا ہو جانا۔ مکان سے بہت آدمیوں کا مل جانا اور تھوڑے آدمیوں کا رہ جانا۔ (ناخ) گھر مافرت میں سونا ہو گیا۔ کچھ دفن کا</p>

گھر	گھر
<p>مندی۔ گھر سے قدم نکلنا۔ لازم۔ باہر نکلنا۔ (جافضاح) منہ دکھانا۔ نہ کو بائگ کھاوگی میں بھیج۔ گھر سے جہدم آپ کے صاحب مہکلا۔ قدم۔ گھر سے کھونا؛ گرہ سے خرچ کرنا۔ ضائع کرنا؛ نقصان اٹھانا۔ گھر سے کا فور ہو۔ گھر سے نکلو۔ (جافضاح) اگر میاں ادبی اوروں کو بھاری بھائیگی۔ بھٹنڈے بھٹنڈے ہوئے گھر سے کا فور آپ گھر سے لو کر تو میں چلے۔ کوئی زبردستی بڑوتا اور بھگوتا ہے۔ اور خود ہی بخوری کسی کے سر ہوتا تو یہ جلد آپ یا تم باوہ کے ساتھ لے رہے ہیں۔ گھر سے مرتے دم نکلنا۔ زندگی بھر گھر میں رہنا۔ (جافضاح) اپنا تم نے کہا کیا ای جان گھر سے رنڈی کے مرتے ہم بھٹلے۔ گھر سے کمانا گھر میں نہ رہو دینا۔ (ناخ) جو دعویٰ سنا دینی پو نکال۔ اختیار کو گھر سے۔ خدا نے اسے صبر باہر کیا جنت سے شیطان کو۔ گھر سے نکلنا۔ گھر سے باہر نکلنا۔ (شور) جیسے لطف شک اپنے رتھے۔ گھر سے نکلے تو یہ خراب ہوئے گھر سے نکلوانا۔ گھر میں نہ رہو دینا۔ (ناخ) تم نکلاؤ تو جو بگ گھر سے تو ہم دیوانے تھے۔ دو روز کی زنجیر کھڑے رہتے ہیں۔ گھر پنا۔ سینا بروزن لینا؛ ہر وقت گھر میں پڑا رہنا۔ گھر سے باہر نہ نکلنا؛ بیکار اور نکما رہنا۔ گھر صاف کرنا؛ کھانا گھر کے باشندوں میں سے کسی کو ذبح نہ بھیجنا؛ (شک) عشق آزمائیا تیری کا ہند کا گھر۔ ایک مٹکا بھی نہیں پیکر لاؤ گھر کے سوا۔ گھر صاف ہو جانا۔ لازم۔ (جافضاح) بھلاؤ بی بی کی بھرے ہوئے گھر بھری کا صاف کوڑی کر ڈی بھیجک مانگے وہ تو بازار میں۔ گھر عید کو باہر بھی عید۔ من۔ دیکھو گھر گھر کو تو باہر چین۔ مجھ سے جولا آج وہ رشک خورشید بجلی کی تقدیر برائی نہیں۔ میں خوش مرے احباب بھی خوش ہوں داغ۔ سچ کہتے ہیں گھر عید تو باہر بھی عید۔ گھر کا خانگی۔ گھر بلو۔ گھر کے متعلق۔ اپنا۔ ذاتی۔ سچ کا۔ رشتہ دار۔ قرابتی۔ کہنے کا لا</p>	<p>قدیمی جو عید خدمت کرتا ہو۔ جیسے گھر کا نانہی۔ گھر کا دھوبی۔ گھر کا آدمی، مذکر۔ رشتہ دار۔ سہائی۔ بند۔ قرابتی۔ ذاتی لازم۔ سچ کا لازم واقف کار۔ جان پہچان والا۔ بندہ۔ ملک۔ (عمر نصیبانی) جو رز خاوند۔ گھر کا آگن ہو جانا۔ (دع) گھر تباہ ہو جانا۔ خانہ دیرانی ہونا۔ گھر کا اجالا صفت۔ نہایت عزیز و محترم جس سے گھر کی رونق ہو۔ بیٹا۔ لڑکا۔ (قدر) اس کی کوئی گود کا پالنا نہ تھا۔ گھر میں کوئی گھر کا اجالا نہ تھا۔ گھر کا بابا آدم نہ لڑا ہے۔ دیکھو اس گھر کا۔ گھر کا باسن۔ (دع) مذکر۔ خاندان کا پردہ۔ برہمن۔ گھر کا بوجھ اٹھانا۔ گھر کا بوجھ سنبھالنا (دع) گھر کا انتظام کرنا۔ گھر کے خرچ کا نفل ہونا۔ گھر کا بوجھ پڑنا۔ (دع) گھر کے انتظام اور اخراجات کا کسی کے سر پڑنا۔ امور خاندانی میں مبتلا ہونا گھر کا بھولا۔ گھر میں سب سے زیادہ پیو توں۔ سیدھا نادان۔ (فقر) وہ ایسا گھر کا بھولا نہیں جو دم میں آجائیکا۔ گھر کا بھیدی۔ مذکر۔ شخص جو گھر کے کل راز جاننا ہو۔ امور خانگی سے آگاہ۔ (از داں محرم۔ ہمد۔) بھر، گھر کا بھیدی ہوں کسی بات کا پردہ نہ کرو۔ کہ لے روز نیا روزن دیوار میں۔ گھر کا بھیدی لٹکا ڈھانے پٹل مشہور ہے کہ راجہ راجندر کو راون کے بھائی نے کئی باتیں راز کی بتائی تھیں جنکی وجہ سے راجہ نے راون پر فتح پائی، راز دار کی دشمنی سخت خطرناک ہوتی ہے۔ محرم کا رہی بنا بنا کھیل بگاڑتا ہے۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی راز دار کچھ فساد مٹا لے (شوق قدوائی) دل کھوٹا ہے کہو اس سے راز عشق نہ کہنا تھا۔ گھر کا بھیدی لٹکا ڈھلے انتخاب کھجے رہنا تھا۔ گھر کاٹنے کو دوڑتا ہے۔ گھر کاٹ کھاتا ہے۔ اس وقت ستمل ہیں جب دل نگیں ہونے کی وجہ سے گھر بھیانک اور دیران معلوم ہوتی ہے گھر کا تباہی گھر میں نہنا خوش</p>

گھر

گھر

میں آتا۔ (داغ) مجھے گھر کاٹ لکھاتا ہے تو بستر بچھا لکھاتا ہے۔
 شب فرقت میں کیا شیریں شال شیر قالی ہے۔ (ذوق) دن کٹا عابری
 اب رات کہ صبر کاٹنے کو جب سے وہ گھر میں نہیں دوڑی ہے گھر
 کا ٹکڑو گھر کا چراغ۔ گھر کا اجالا۔ گھر کی ناموسی کا باعث۔ خاندان
 کا نام روشن کرنے والا۔ (کافش) اس شخص اور خاندان کا جو تو چراغ
 یمن قدم سے تیرے شرف ہو رکاب کا گھر کا حساب! ذاتی حساب
 کتاب۔ خانگی بین دین! اپنی ہی سمجھ کا حساب۔ گھر کا خرچ۔
 اخراجات خانگی۔ گھر کا دھندا۔ گھر کا کام کاج۔ امور خانگی جیسا
 گھر کے دھندوں میں ہوں بھنی صاحب۔ گھر کے میں عذاب کو مانند
 گھر کا راستہ۔ (مکر) وہ راستہ جو کسی کے یا اپنے مکان کی طرف جائے
 گھر کا راستہ بتانا۔ (کنایت) بتانا۔ رخصت کرنا۔ دیکھو راستہ بتانا
 گھر کا راستہ بھول جانا۔ کسی جگہ ایسا جی لگنا کہ پھر گھر جانے کا
 خیال بھی نہ آئے۔ (نفقہ) چار گھڑی دن رہی جو چوک میں آتا تھا
 گھر کا راستہ بھول جاتا تھا! ایسا بدحواس ہو جانا کہ گھر کا راستہ
 بھی بھول جائے۔ گھر کا راستہ۔ جلتے پھرتے نظر آؤ۔ دور ہو۔
 جگر دربان پیروت ہے۔ جو بگلی راہ گھر کا راستہ۔ گھر کا راستہ لینا۔
 گھر کو سدھارنا کسی جگہ سے واپس جانا۔ گھر کا کام۔ گھر کا کام
 کاج۔ گھر کا دھندا۔ گھر کا گھر! کتبہ بھر۔ گھر کے تمام لوگ (داغ)
 نگہ دل سے لڑے مرگان جگر سے۔ بندھا ہے مورچہ کیا گھر کے گھر سے
 ۲ گھر کا تمام مال و اسباب سے۔ کیا ایسی وحشت ہوئی (داغ) کو
 اٹھا کر کہاں گھر کا گھر لگیا! پورا گھر۔ گھر بھر (مسور) کیوں نہ ہم
 پہلو پہلو یاں در در مسد پہلو سے۔ گھر کا گھر بیچ گیا وہ جو اٹھا پہلو سے
 گھر کا گھر واکر دینا۔ (دہلی عو) گھر کو تباہ و برباد کر دینا۔ (نفقہ) ہستانی

تو جب جانوں جب اس لڑکی کو ٹھیک کر دو کجنت نے گھر کا گھر واکر
 کر رکھا ہے! مٹو گھر گھر تباہ کر دینا۔ گھر کا گھر واکر جانا۔ لازم۔ گھر کا مال
 ۱ گھر کی دولت! ذاتی روپیہ۔ ذاتی دولت! اسباب خانہ۔
 اثاثہ البیت۔ گھر کا مالک۔ گھر والا۔ مالک مکان یا خیمہ شوہر
 گھر کا مرد۔ مذکر! خیمہ شوہر! خاندان یا کنبہ قبیلے کا مرد۔
 جو گھر میں شیر اور باہر بچہ (نفقہ) یہ تو گھر کے مرد ہیں مجمع میں
 کچھ نہیں بولتے۔ گھر کا نام اچھا کرنا۔ گھر کا نام ڈبونا۔ خاندانی عزت
 بر باد کرنا۔ خاندان کو بٹانگا۔ کنبہ کو بدنام کرنا۔ مثال کے لئے
 دیکھو نام اچھا کرنا۔ نام ڈبونا۔ گھر کا ہوانہ دکھا۔ کہیں کا نہیں رہا
 نکمہ ہے۔ گھر کتنی کا۔ (عو۔ دہلی) گھر کے کتے ہوئے سوت کا! گھر کا
 بنا ہوا سوت! رکنا سیت، مفت کا۔ گھر کرنا! جگہ کرنا کسی چیز کی
 چیز میں اپنی نجائش پیدا کرنا۔ (نفقہ) پاؤں نے جوتی میں گھر نہیں
 کیا! گھر سب کر رہنا۔ گھر آباد کرنا۔ خاوند سے نباہ کرنا! گھر بنانا۔
 رہنا۔ بسنا! گھر بسلا بنانا۔ بل بنانا پیچیدہ کرنا۔ سوراخ کرنا۔ (نفقہ)
 اس قسم میں دو گھر کر دو! گھر کے کام کاج میں کفایت شعاری کرنا۔
 (مورخانہ داری انجام دینا۔) بجا صاحب! کر گئی! اجڑی چٹوری خیمہ کا
 گھر کیونکر! اچھی سے کلہاڑی سوسن کی ہو زبان شراب! عورت کا گھر
 میں ڈالنا۔ کتنا ہے جو گھر کو جو رست آباد کر گیا! رہ بڑنا۔ (ذوق)
 گھر ہی کو بیٹھا ہمارے غم جبران دل میں۔ ہنسنے جانا تھا کوئی دن ہے
 یہ ہمارے دل میں! ۲ اگر بڑنا۔ سہارے کرنا۔ (داغ) خوشی میں کسی
 چیز پر کچھ اضطراب کی۔ گھر کر گئی! ونا کسی خانہ خراب کی۔ گھر
 کھا لینا۔ کسی کا گھر ٹوٹنا۔ ناس کر دینا۔ گھر کھائے جاتا ہے۔ دیکھو
 گھر کاٹنے کو دوڑتا ہے۔ (راسخ) شب! جب گھر کھائے جاتا ہے

گھر

گھر

ہم کو۔ دہان کھدے نوالے ہوئے ہیں۔ گھر گھو کر میدان کر دینا۔
 گھر کو تباہ کر دینا۔ نہدم کر دینا۔ گھر کو تباہ کرنا۔ گھر بگاڑنا
 ؟ خاوند سے بگاڑ کرنا۔ گھر کی خانہ ساز خانگی۔ ذاتی۔ اپنی۔ بچ کی
 آپس کی۔ (شوق قدوائی) ظلم کیا کیا کے بہت ہوئے یہ تو نے اور
 بہت۔ غضب آتا جو خدائی ترے گھر کی ہوتی۔ گھر کی آدمی نہ باہر
 کی ساری۔ شل۔ گھر کی کم آہنی باہر کی زیادہ آمدنی سے بہتر
 وطن کی آدمی روٹی پر پس کی ساری سے اچھی جو۔ گھر کی بات بوڑھ
 گھر کا بھید ! آپس کی بات۔ معاملہ واحد اپنے ہاتھ کا کام۔ نہایت
 سہل اور آسان کام۔ گھر کی ٹٹل۔ خانہ داری کے کام۔ (ایمانی)
 ساس مندوں کے طعنے بچوں کا جھٹکا پالنا۔ گھر کی ٹٹل خانہ داری
 کے کچھ بے ایک مصیبت جو۔ گھر کے پاس نہ پھٹکنا۔ گھر کی طرف
 مطلق رخ نہ کرنا۔ گھر کی پٹلی باسی ساگ۔ شل۔ (دعو) بیجا شنی گھڑ
 والے کی نسبت ہوتی ہیں یعنی گھر میں دیکھو تو مٹی کے برتن اور باسی
 ساگ کے سوا کچھ بھی نہ ملے گا اور باہر صرت شنی ہی شنی ہو۔ گھر کی
 پونجی۔ ذاتی سرمایہ۔ گھر کا مال و متاع۔ (دھمت) گھر کی پونجی پونج
 بیٹھے اس بہت کافر کو ہم۔ گھر کے بیرون کو پتل کا لیدہ۔ شل گھر والوں
 کے ساتھ کم سلوک کرنے اور غیروں کی بہت کچھ دیا خاطر تو اس
 کرنے کے موقع پر متعل جو۔ گھر کے حوالے لیتے پھرنا۔ (دعو) گھر کے کوٹے
 کو نہ جھلکتے اور ہر ایک چیز ٹٹولتے پھرنا یعنی بیفادہ کام کرنا۔
 ٹٹا پھرنا۔ گھر کی جود کی جو کسی کہاں تک۔ مثل اپنی ہی گھر میں
 رہنے والے شخص کی تنگبانی کرنا بہت مشکل جو۔ گھر کی راہ لینا گھر کا
 رستہ لینا۔ (بحر) دربان کو سلام کر کے گھر کی راہ میں۔ وہ چھ چھپا
 بیٹھے ہیں دیدار ہو چکا۔ گھر کی راہ نہ ملنا۔ ایسا بدحواس ہو جانا کہ

گھر کا رستہ بھی نہ ملے۔ (دراغ) ہرے خرابے میں آکر وہ جو کراہی
 بھوئے۔ کہ پھر نہ خانہ خرابی کو گھر کی راہ ملے۔ گھر کی طرح بیٹھنا۔
 آرام سے بیٹھنا۔ فراغت سے بیٹھنا پھیل کر بیٹھنا۔ گھر کی طرح
 رہنا بے تکلفی سے بسر کرنا۔ اپنا سا گھر سمجھ کر رہنا۔ (درشاک)
 اور اُدھر بڑے پھرتے ہو کیا نظر کی طرح۔ جو کہے ہو تو رہنمائی
 گھر میں گھر کی طرح۔ گھر کی کھانڈا کر کر سی چوری کا گڑا بیٹھا۔ لوگ سال
 کی طرف متوجہ نہیں ہوتے۔ حرام کی طرف زیادہ متوجہ ہوتے ہیں۔
 گھر کی کھیتی۔ بچ کی کھیتی باڑی ! اپنا مال۔ موردنی مال (صافنا)
 ہونے دولت بر ضرر ایسا برا کے زوال۔ گھر کی کھیتی جانتے ہیں معنی
 کا پایا جو مال ! (کنایتہ) غم ! دیش و برت۔ گھر کی ونڈی۔ گھر کی
 کنیز۔ (کنایتہ) سبذہ بیدرم۔ کمال طبع۔ (درشاک) غلام جنال ہیں
 تیرے بندے۔ حورین ترے گھر کی لونڈیاں ہیں (دراغ) کما شتر
 حرکت جو تیرے گھر کی کنیز تری دبیری پہ کرتے ہیں اش اہل تیز۔
 گھر کی مرغی دال برابر مثل۔ اپنے بچکانوں میں کمال کی قدر نہیں
 ہوتی۔ جو کچھ اپنے پاس ہو اس کی قدر نہیں ہوتی۔ گھر کے آدمی۔
 دیکھو گھر کے لوگ۔ گھر کے ٹکے باسی ساگ۔ شل شنی باڑی کی نسبت
 بولتے ہیں۔ گھر کے گھر لکھ رہی ہیں۔ گھر کے اندر برابر برابر۔ نفع
 میں نہ نقصان ہیں ! بہت سے گھر۔ بہت سے خاندان۔ (آش)
 گردش چشم جو کیا گردش افلاک سے کم۔ گھر کے گھر کرتی جو وہ تر گیس
 غملا خانی۔ گھر کے گھر نہ ہو گئے کسی بیماری یا آفت کی شدت
 سے بہت سے گھر تباہ اور برباد ہو گئے کی جگہ۔ گھر کے گھر بیٹھ گئے
 بارش کی کثرت سے بہت سے مکانات گر گئے۔ گھر کے گھر تباہ کرنا
 متعدی متعد گھر تباہ کرنا۔ (درشاک) شکوہ ہو ایک خانہ دل ہو اگر تباہ

گھر	گھر
<p>اس عشق فتنہ کرنے کے گھر کے گھر تباہ۔ گھر کے گھر تباہ ہونا۔ لازم گھر کے گھر ہونا۔ برابر سرا بر ہنا جس میں نہ نفع ہو نہ نقصان گھر کے گھر ہونا۔ بہت سے گھروں کا دیران اور تباہ اور برباد ہونا۔ (خرف) ہاکیں نے تیرے عالم میں کیا کیا شہنائی۔ گھر کے گھر ہو گئے ظالم تری تلوار سے صاف گھر کے گھر ہیں۔ آپس میں۔ باہمی طور پر۔ (دراغ) خدا کے واسطے کرو معاملہ دل کا کہ گھر کے گھر ہی میں ہو جائے فیصلہ دل کا۔ گھر کے لوگ۔ گھر کے آدمی۔ مذکر۔ زوجہ۔ بیوی یا جوڑو بیچے۔ بال بیچے کنبہ۔ گھر گرتی۔ (دھ) دیکھو گرتی امونٹ۔ گھر کا انتظام۔ (نیر) جو بھی چالوں سے جب ہوئی فرصت۔ آگئی گھر گرتی کی نوبت۔ گھر گھاٹ (دھ) مذکر یا چال ڈھال۔ رنگ ٹھنک۔ طور طریق۔ طرز۔ وضع۔ (نشا) جو بھیجا اگر کو دیرانے نار پاٹ کا جوڑا۔ تو دان بجلی نے طوفان اور سی گھر گھاٹ کا جوڑا۔ (نخلت) عارت۔ طبیعت۔ نشان۔ پتا۔ (شوق) قدوائی، پچھا پچھا کہا کہ پایا۔ گھر گھاٹ سے ملنے کا بتایا۔ مقام۔ ٹھکانا۔ بھر گھر گھاٹ محبت کا نرالا دیکھا۔ عشق جس نے کیا ہو وہ بشر کیا جانے گھر گھانا۔ (دعو) کسی کا گھر تاراج کرنا۔ حجاز آخر لیتے کرنا (جرات) ابھی تو تیرے پر دہی میں اک عالم کا گھر گھالا۔ مجھے یہ فکر ہے صورت دکھاؤ گے تو کیا ہوگا۔ (صاحب) بیت سے پاؤں اگر ایسے نکالوں میں بھی۔ ایک کیا دیکھنا گھر سیکو دوں گھالوں میں بھی۔ گھر گھر۔ خانہ۔ ہر ایک گھر میں۔ ہر ایک مکان میں سب جگہ۔ (ناخ) ترک جو یا کسی سے محبوب یا بھی۔ بھر کرتے ہیں گھر گھر چاند سورج اس کے گھروں میں ہر کس و ناکس کے گھر میں۔ (دراغ) ہم جہاں ہیں وہیں دیکھیں گے۔ (نیر) ہم سے گھر گھر نہیں دیکھا جانا۔ گھر گھر بھرا۔ (ناخ) جلالا جو چشم شوق کا شبلی کے ہاتھ میں۔ مشاق۔ دیدہ پھرتی جو گھر گھر کا</p>	<p>شوق۔ گھر گھر جھانکنا۔ (دعو) ہر گھر میں جانا۔ (نقد) درد بھرتی اور گھر گھر جھانکتی تو شام تک چار پانچ بج جاتے۔ گھر گھر چراغ جانا۔ ہر گھر میں خوشی ہوئی۔ عام خوشی ہوئی۔ (رشاد) ہکون سے دل میں (دراغ) زلف نہیں۔ شب کو گھر گھر چراغ جلتے ہیں گھر گھر عید۔ (کنایت) عام خوشی جو سب خوش و خرم ہیں۔ عالمگیر خوشی جو۔ گھر گھر کے جاے لینا۔ (دعو) ہر ایک کو ٹھوٹے پھرنے۔ ہر ایک کے گھر میں جانا۔ گھر گھر کے مزے چکھنا۔ اس ملازمہ کی نسبت متعلیٰ جو مختلف مقامات پر رہا اور اس نے ملے (دراغ) کچھ پیا خون بگردل کا ہو کچھ چاتا۔ چکھتی بھرتی میں لگاں تری گھر گھر کے مزے (کنایت) تجربہ کار ہونا۔ گھر گھر مانتے پھرنے۔ (دراغ) بھیک مانگنا۔ گھر گھنا۔ مذکر۔ وہ مرد جو ہر وقت زنا خانہ میں بیٹھا جو عورتوں میں بیٹھا ہو اور اشخاص۔ (ابن الوقت) یہ بھی انھیں کی طرح غلی ڈرپک پست حوصلہ گھر گھنے آرام طلب ہو گئے۔ اس جگہ عوام گھر گھسٹو لوتے ہیں۔ گھر گھوڑا غاس مول۔ منٹ۔ بے دکھائی کی چیز کی تعریف کرنے کے موقع پر لوتے ہیں۔ (قد) منہج ابھی اور کچھ منہ سے بول۔ (دراغ) گھر گھر گھوڑا غاس مول۔ گھر گھرنے۔ گھر کا خاصہ کرنا۔ (کنایت) بار بار آنا۔ (نیر) کیا موی لکڑیوں نے گھر گھیرا۔ سنیاناس کر دیا میرا گھر گئی۔ (دہلی) عوا۔ صفت۔ مونٹ۔ خانہ خراب۔ (لاوارٹی) رانڈ سیوہ گھر گیا۔ صفت۔ مذکر۔ (دعو) اُجڑا۔ نگوڑا۔ خانہ خراب۔ گھر ٹھانا۔ اتنی داد دہش کرنا کہ مکان کی حیثیت کسی اعتبار سے یا ہر اعتبار سے جاتی رہے۔ (دوق) تیر و پیکان بھٹنے سے دل میں دیئے تھے کمال۔ اپنے ہاتھوں گھر ٹھانا کوئی ہمسے سیکھ جائے گھر ٹھانا صاحب مکان کا ٹھانا جانا۔ (دراغ) گھر کا تباہ ہونا کسی کی موت سے گھر لگا ہونا۔ گھر کا لٹتی ہونا۔ (مراد العروس) اور خدا نخواستہ نصبت نہیں دواع میں چار قدم</p>

گھر

گھر

گھر لگا کر۔ گھر لینا۔ مکان مول لینا۔ (ناخ) میں ناتواں تانہ دیا
 پونج سکوں۔ لینا کر گھر وہ اپنے لئے میرے گھر سے دور لگا کر یہ پر
 لینا۔ گھر مسمو ہونا۔ گھر کا آباد ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو گھر خالی ہونا۔
 گھر مونسنا۔ (عو) گھر ٹھنا۔ گھر ٹوٹ کر صفائی کر دینا۔ (رجا صاحب)
 گھر امٹو سا گھر آبادی کا آباد کیا۔ اجڑے اس انونصم سے کیا برباد
 مجھے گھوٹیں۔ مونٹ کنائی نہ وجہ۔ (نفر) گھر میں تو ابھی اس بات پر
 رضامند نہیں ہوئیں۔ گھر میں آگ لگانا۔ (عو)۔ (کنائیٹ) گھر کو تباہ
 کرنا نیست نابود کرنا۔ (رجا صاحب) میں جلی توبھی تو ٹوٹے ذرا
 بنگاروں پر۔ ایک بک جاؤنگی میں آگ لگا کر گھیں۔ گھیں آگ لگنا
 گھر جلنا۔ (نفعور) نالہ گرم سے شب آگ مرے گھر میں لگی۔ یہ غفلت
 میں عبت مورد الزام چراغ۔ گھر میں آنا۔ مکان میں داخل
 ہونا کسی تیارے کا بڑج میں داخل ہونا۔ پچیس کی کوٹ
 کا کسی خانہ میں آنا۔ اپنے ہاتھ لگنا۔ اپنی ذات کو فائدہ پہنچانا۔
 حاصل ہونا۔ گھر میں آنا۔ دیکھو امارنا منیر۔ گھر میں بھونی بھانا
 نہیں۔ گھر میں کچھ نہیں۔ دیکھو بھونی بھانگ (اشوق قدوائی) یہ
 افلاس اور سرخظوں سے خن پرستی سوچی ہے۔ گھر میں بھونی
 بھانگ نہیں اور باہرستی سوچی ہے۔ گھر میں بھونی بھانگ نہیں
 اور باہر نیو سے سات۔ مثل اس شخص کے لئے سفل ہے جو باوجود
 افلاس اپنی حیثیت سے زیادہ عالی حوصلگی کرے۔ گھر میں بیٹھنا
 گوشہ نشین ہوجانا۔ درشک، بیٹھ رہے ہیں گھر میں متوکل کو بچ
 گھر میں بیٹھنا۔ دیکھو گھر بیٹھنا۔ اٹھ درشک اس شوخ کو دعوہ
 چل۔ جسے گھر میں بیٹھا ہوا چاہتا ہے۔ گھر میں پاؤں رکھنا۔ مکان
 میں داخل ہونا۔ (ناخ) مجال کیا کہ ترے گھر میں پاؤں رکھوں

یہ آندہ ہر اسرہ سیرتی چو کھٹ پر۔ گھر میں پڑنا کسی عورت کا کسی کی
 مدخل ہو کر رہنا۔ جب وہ ناداں عدد کے گھر میں پڑا۔ داغ اک
 داغ کے جگر میں پڑا۔ گھر میں جوڑا کا نام ہو گیا رکھ بیٹے سے کیا ہوتا ہے۔
 مثل۔ اپنی عزت اپنے منہ سے نہیں ہوا کرتی۔ گھر میں جوڑے لٹے ہیں
 گھر میں جوڑے قلابازیاں کھاتے ہیں۔ مثل۔ اس قدر غفلت ہو کہ گھر کی
 چڑچڑک بھوک کے مارے مبتاب ہیں۔ یعنی بہت ہی غفلت ہے۔
 گھر میں خاک اڑانا۔ متعدی۔ (شوق قدوائی) گھر میں جنوں نے
 خاک اڑادی دشت میں دل بہلانے دو۔ اجڑے گاؤں کا ناتا کیا
 ہو کر اس کا آب جانے دو۔ گھر میں خاک اڑانا۔ کمال مفلسی کا
 کنایہ (شاد) وہ محروم دولت ہوں برگشتہ قسمت۔ اڑے خاک
 گھر میں جوہن ریں باہر۔ گھر میں دھان نہ پانی پٹی کو بڑا مکان
 مثل۔ (عو) مفلسی میں غرور کرنے اور شیخی بکھارنیوالی کی نسبت
 بولتی ہیں۔ گھر میں ڈالنا۔ زردی کی طرح رکھنا۔ (مدخلہ بنانا۔ (حجر)
 فاختہ خانہ برانداز ہو ہر حالی ہے۔ گھر میں دنیا کو جواؤں کا تو
 گھر کیا ہو گا۔ گھر میں شیر باہر بھیر مثل۔ اس شخص کی نسبت بولتی
 ہیں جو گھر والوں پر بیجا حکومت کرے اور باہر والوں سے دب جا
 گھر میں قدم جانا۔ مکان میں داخل ہونا۔ (ناخ) تیرے گھر میں
 نہیں جاتے جو قدم۔ کیا مرے تلوے جلا کرتے ہیں۔ گھر میں کوننا
 دیکھو گھر بھاننا۔ (ایامی) ڈاکا مارا ہو چوری کی ہو کسی کے
 گھر میں کڑے ہوں تو کچھ دی دلاکر سفارش پونہا کر چاچا جاسکتے
 ہیں۔ گھر میں گھرا چھپا نہیں ہوتا۔ مقولہ۔ گھر کے اندر دھرا گھر
 بنائے تو محسوس سمجھتے ہیں۔ (شعور) سنو یہ پندرم گھر میں گھر
 اچھا نہیں ہوتا۔ نہ رہی پائے ہرگز غمرہ غار آنکھوں میں۔

گھر

گہرا

گھر میں نہ سانا۔ گھر میں نہ آسکنا مکان کی گنجائش سے زیادہ چوڑا
 گھر نہ بارمیاں ملے دار۔ شل بیجا شیئی بگھار نیوے کی نسبت بوڑ
 ہیں۔ گھر نہ ہونا۔ (عو) خانہ داری کا انتظام نہ ہونا۔ (میر) آخانہ
 غرابی اپنی مکت۔ قہر ہے یہ اس سے گھر ہوگا۔ گھر وا۔ (دھ) مذکر
 گھر کی تعصیف یا تحقیر۔ چھوٹا گھر۔ چھوڑا۔ گھر ڈالہ۔ مذکر خاندان
 والا۔ گھر وارہ۔ مذکر۔ وہ نمکس جو گھر پر لیا جاتا ہے۔ گھر والا۔
 مذکر مالک مکان۔ مرد جو صاحب خانہ ہو یا خاوند شوہر۔
 (ج) صاحب (کنٹکے موئے کچھوڑے زردار کروں گی۔ گھر والا
 سے بھتی نہیں میں یار کروں گی۔ گھر والی۔ عورت جو گھر کی
 افسر ہو۔ جو۔ (سودا) بچائی جس کی گھر والی نے یہ دیکھو
 کہ لرزے ہو پڑا اذ شام تار دم۔ گھر واہا۔ گھر دایا۔ (دھ) عوا مذکر
 دیکھو گھر وا۔ (ج) صاحب (جو کتے ہو بچ کتے ہو ہاں میں تو ہوں
 اسی۔ گھر واہو میں تو جا کے خبر لیجے بہن کی۔ گھر وندا۔ (دھ)۔
 بفع اول مخلوط الہا۔ وقع سوم وسکون وادون غنہ) مذکر۔
 مٹی کا چھوٹا سا گھر جو لڑکیاں گڑیاں کھیلنے کے لئے بناتی ہیں
 (آتش) ہوں وہ ابتر طفل جس کو جان کھونا کھیل ہی۔ کچھ
 مرقد ہو گھر وندا میری بانی گا کا (کنایت) بچوں کا کھیل
 جو بنا پایا ہوتا ہو۔ (ج) صاحب (کریں نہ مجھ پر وہ فرق اتنا
 کچھ ان کے گھر میں بڑی نہیں ہوں سکروں ایسے جلا ڈالے
 گھر وندے میں نے بنا بنا کر (کنایت) چھوٹا مکان جیسے رنگین
 دھتے بڑے ہوں۔ (قدر) ہنسنے لڑکر سر پرٹوں گھر وندا کر دیا۔
 سو گلبے سے ہو گئی اُس شوخ کی دیو اور سرخ۔ گھر ویران ہونا۔
 گھر اچھٹا گھر تباہ اور برباد ہونا۔ (غالب) گھر چہار اجوہ رو

بھی تو ویراں ہوتا۔ بھر گرجہ ہوتا تو میاں بھتا۔ (کنایت) بیوی کا مرن
 ۲ میان بیوی میں نا اتفاقی ہو جانا۔ گھر لپڑا۔ (دھ) صفت گھر کی کوئی
 چیز۔ وہ چیز جو گھر میں بنائی جائے یا قراچی۔ (ج) صاحب (عصمت
 نہیں ملے گی اگر لاکھ چھبیس کسی کی ہو اسی گھر بڑے سے زیادہ ۲ ہر
 طائر عموماً اور کبوتر خصوصاً جو گھر میں پیدا ہوا ہو۔
 گھر ۱۔ (دھ) ایک قسم کا شمار جو سخی اور آشوب چشم کے دفع ہونے
 کے لئے لگاتے ہیں۔ (لگانا۔ لگنا کے ساتھ) (کھانی سے سانس لینے کی
 آواز) وہ آواز جو حالت نزع میں سانس کے رک رک کر نکلنے سے
 پیدا ہوتی ہو۔ چلنا۔ لگنا کے ساتھ۔ (رنگ) آنکھیں تری جو میں
 تو بیا چشم کو۔ مرنے کے انتظار میں گھر اگلا۔ گھر اچھٹا۔ مرتے وقت
 سانس کا ٹک رک کر نکلنا۔
 گہرا۔ (دھ) صفت مذکر۔ موت کے لئے گہری۔ عمیق۔ جیسے گہرا زخم
 گہرا دیا۔ لگھنا۔ گاڑھا۔ غلیظ۔ نہایت تیز۔ جیسے گہرا نشہ۔ (سا) ساڑھا
 رنگ جس میں سیاہی چھلکتی ہو۔ مضبوط۔ پتھا جیسے گہرا لاندہ۔ (سا) صاحب
 دور کا جیسے گہرا خیال۔ حد سے زیادہ ہو جانے والا جیسے گہرا پردہ گہری ملاقات
 گہرا (دھ) مذکر (گہرا) گہرا کن عموماً مذکر گہرا ہونا گہرا پردہ۔ (دھ) شرم و حیا سے
 زیادہ ہو۔ (امیر) نقاب اٹھی تو کیا حاصل حیا اٹھ تو آنکھ اٹھ۔ بڑا
 گہرا تو یہ پردہ ہمارے اُن کے حامل ہو۔ گہرا دوست۔ سچا دوست۔
 بے تکلف دوست۔ گہرا رنگ۔ مذکر۔ وہ رنگ جس میں سیاہی نمودار ہو
 (شوق قد زانی) خاندان سے نہیں سکتی ہی اتنا گہرا رنگ۔ کسی کو راہ
 میں تلوؤں سے توکل آیا۔ گہرا زخم۔ کاری زخم۔ گہرا سہاگ (عو)
 مذکر۔ کمال پیل جوں۔ ربط ضبط۔ پیا۔ (خلاص۔ زکمت۔ غش
 دوا کی پاکیزوں دھوا ہو۔ اُن میں کیا سہاگ گہرا ہو۔ گہرا تو گہرا

گہرا

گھرگی

(دھ) پہلا - مذکر - دوسرا مونث - عقیق - گہرا ہونا - گہرا ہاتھ لگانا - زور کا ہاتھ مارنا - ٹھہکنا - زخم لگانا - گہرا ہاتھ لگانا - لازم - (انشا) ہاتھ لگرا لگا کوئی قاتل - اور لذت ہو زخم کاری میں - گہرا ہاتھ مارنا - بڑا ہلکا غبن کرنا - بڑی چوری کرنا - بہت نفع حاصل کرنا - کسی بڑے خاندان سے تعلق پیدا کرنا - بڑا مارنا - گہرا یاد گہرا دوست - گہرا یاد نہ مذکر - گہری دوستی - بچا یا راندہ - گہری - (دھ) صفت مونث - گہرا کانوش گہری بات - مونث - بار یک خیال - دقیق اور مشکل بات - تکی بات - گہری چھنا! نہایت گاڑھی بھنگ چھنا! کنایتہ - گاڑھی دوستی ہونا - کمال پہل جول ربط ضبط ہونا - بیدار ہونا - بڑی تھکا تھکی ہونا - مناظرہ ہونا - گل کی سبزی تھی جو ای کیلین غضب گہری چھنی - توشہ میں میری اور اُس کی غضب گہری چھنی - گہری دوستی - مضبوط اور پائدار دوستی - گہری سانس بھرنا - گہری سانس ہینا - دیر تک سانس لے جانا - حسرت اور افسوس سے - (انشا) لی باد بہاری نے پھر پری - سانس اک بھری صیاوے گہری - گہری ٹھٹھنا - (دہلی) دیکھو گاڑھی چھنا - (معدون) بھنگ پیڑ میں کہیں ہم سے نہوں گے گہری - سبزہ رنگوں سے گھٹا کرتی ہے اگر گہری گہری نیند سونا - نہایت بیخیز اور غافل ہو کر سونا - سکھ نیند سونا - گہرے کرنا - کمال نفع اٹھانا - مال مارنا - دواغ - کئے ایضہ قمر نے خوب نقد عمر کے گہرے - خیال آ یا نہ اسے حضرت مگر آخر خرابی کا - خاطر خواہ فائدہ اٹھانا گہرے ہونا - خوب گمانا - کمال نفع اور فائدہ ہونا - خوب مال مارنا - دواغ - کہیں آج گہرے بھارے ہو چکے ہیں - بوسے ہیں بڑے وارے نیارے ہوئے ہیں - گہرے ہیں - کمال نفع اور فائدہ جو - دواغ - گہرے ہیں رقیبوں کے کو کچھ غم نہیں ہو - ٹھٹھنے

شک ہو کے کوئی دن کی ہواری - گھر گہرا - (س) اندک خراٹا - وہ آواز جو سوتے میں نکلتی ہے - گھر گہری آواز گھر گہری قاتل - اور لذت ہو زخم کاری میں - گہرا ہاتھ مارنا - بڑا ہلکا غبن کرنا - بڑی چوری کرنا - بہت نفع حاصل کرنا - کسی بڑے خاندان سے تعلق پیدا کرنا - بڑا مارنا - گہرا یاد گہرا دوست - گہرا یاد نہ مذکر - گہری دوستی - بچا یا راندہ - گہری - (دھ) صفت مونث - گہرا کانوش گہری بات - مونث - بار یک خیال - دقیق اور مشکل بات - تکی بات - گہری چھنا! نہایت گاڑھی بھنگ چھنا! کنایتہ - گاڑھی دوستی ہونا - کمال پہل جول ربط ضبط ہونا - بیدار ہونا - بڑی تھکا تھکی ہونا - مناظرہ ہونا - گل کی سبزی تھی جو ای کیلین غضب گہری چھنی - توشہ میں میری اور اُس کی غضب گہری چھنی - گہری دوستی - مضبوط اور پائدار دوستی - گہری سانس بھرنا - گہری سانس ہینا - دیر تک سانس لے جانا - حسرت اور افسوس سے - (انشا) لی باد بہاری نے پھر پری - سانس اک بھری صیاوے گہری - گہری ٹھٹھنا - (دہلی) دیکھو گاڑھی چھنا - (معدون) بھنگ پیڑ میں کہیں ہم سے نہوں گے گہری - سبزہ رنگوں سے گھٹا کرتی ہے اگر گہری گہری نیند سونا - نہایت بیخیز اور غافل ہو کر سونا - سکھ نیند سونا - گہرے کرنا - کمال نفع اٹھانا - مال مارنا - دواغ - کئے ایضہ قمر نے خوب نقد عمر کے گہرے - خیال آ یا نہ اسے حضرت مگر آخر خرابی کا - خاطر خواہ فائدہ اٹھانا گہرے ہونا - خوب گمانا - کمال نفع اور فائدہ ہونا - خوب مال مارنا - دواغ - کہیں آج گہرے بھارے ہو چکے ہیں - بوسے ہیں بڑے وارے نیارے ہوئے ہیں - گہرے ہیں - کمال نفع اور فائدہ جو - دواغ - گہرے ہیں رقیبوں کے کو کچھ غم نہیں ہو - ٹھٹھنے

گھر گھر	گھر گھر
<p>گھر کی سنا۔ گھر کی برداشت کرنا۔ (دوسرے کس کو میں اپنا حال نصیبت سناؤں گی۔ فاختہ میں گھر کیاں میں لینوں کی کھاؤں گی۔ گھر گھر۔ (دھ) امونٹ۔ گھر گھر اسٹ۔ گھر گھر کی آواز جو کبھی یا اور کسی قسم کی گاڑی یا مشین سے نکلے۔ گھر گھر اسٹ۔ (دھ) امونٹ گھر گھر کی آواز۔</p>	<p>پرسوار ہو کر دھن کے گھر جانا یا ایک قسم کی چھوٹی سی توپ جسے گھوڑے پر رکھ کر ہر جگہ آسانی سے لیجا سکتے ہیں (قدر) گھر چڑھتی ہیں ہیں سرکار کی کیا ٹوپی دار۔ توپوں پر گھوڑے ہیں پر گھوڑوں پر توپوں کا عمل تو رسالہ۔ سواروں کی فوج۔ گھر۔ دوڑ۔ گھوڑ دوڑ (دوا وغیرہ ملوظ) مونٹ لگھوڑوں کی دوڑ۔ گھوڑوں کا باہم شرط بد کر دوڑانا وہ میدان جہاں گھوڑوں کی دوڑ ہو۔ (رشک) اسپ جہاں چرخ سے گھر دوڑا با۔ جیتا کئے ہیں تو سن عمر والوں کو ہم دھیرا گھر دوڑیں بڑھا جو مے شہسوار سے کوڑے پڑیں گے ابلق یل و نہار پڑا کرنا جیتا آ کر دیوں کا دوڑنا۔ گھر سال۔ (دھ) مذکر۔ اصل بیل۔ طویلہ گھر گھتی (دھ) امونٹ۔ ایک قسم کی مٹی جو گھوڑے کو بہت تنگ کرتی ہے۔ گھر مٹھا۔ (دھ) اصفت۔ مذکر۔ وہ شخص جس کا منہ گھوڑے کے منہ سے ملتا جلتا ہو۔ بے منہ یا عقوقنی والا۔ امونٹ کے لئے گھر مٹھی۔ گھر مال۔ (دھ) امونٹ۔ توپ۔ رہنکا۔ گھر یا۔ گھوڑ یا۔ (دوا وغیرہ ملوظ)۔ (دھ) مونٹ جھوڑو قد کی گھوڑی۔</p>
<p>گھرنائی۔ (گھرنی۔ دھ) امونٹ۔ ایک قسم کی ناؤ جو گھروں سے بنتے ہیں۔ (شار) نصیب میں جو ٹوکھ کے گھات اتریں گے بناؤ چار عناصر کی ایک گھرنائی۔ گھرنی۔ (دھ) مونٹ۔ چرخ۔ پسیا گھاڑ کا آلہ؟ رسی بڑی کل؟ سر کا چکر۔ دوران سر۔ ایک آبی برنگا نام؟ لوٹن کبوتر۔ گھرنی کھانا۔ گھومنا۔ چکر کھانا۔ گھرنی (دھ) ہونٹ (دھ) ہندو علم۔ ایڑی۔ گھرنیاں گھنا۔ ایڑیاں رگڑنا۔</p>	<p>گھر یا۔ (دھ) مونٹ! کٹھالی۔ گھر یا مٹی کی بنی ہوئی کھلیا جیسے دھات چاندی سونا گلاتے ہیں؟ کھاری کا مٹی کا گھر گھر پٹو۔ دیکھو گھر۔</p>
<p>گھر۔ گھوڑ۔ (دھ) دوا وغیرہ ملوظ سے) گھوڑا کا مخفف گھر وہیل (گھوڑ وہیل) گھر وہیل۔ (گھوڑ وہیل) مونٹ۔ ایک قسم کا رتھ جو گھوڑوں کی پیٹنے سے۔ گھر چڑھا۔ گھوڑ چڑھا۔ (دوا وغیرہ ملوظ) مذکر لگھوڑے پر چڑھا ہو اسوار یا بچا سوار عمدہ سواری جاننے والا۔ گھر چڑھی۔ گھوڑ چڑھی۔ (دوا وغیرہ ملوظ) مونٹ۔ بیاہ کے موقع پر دولہا کا گھوڑا</p>	<p>گھر یا۔ (دھ) فارسی میں گرہ۔ بیچ اول دوم (ی) مذکر۔ پانی رکھنا غزل کلی ہو یا مسی۔ گھروں پانی پڑ جانا۔ (دھ) کمال خرمندہ ہونے کی جگہ۔ دیکھو پانی کے گھرے پڑ جانا دعا شفیق (دھ) نہیں پلا بھی غیر ست آتی۔ پڑنا ہو گھروں بھی پر پانی گھری دھنا گھروں کا پانی ہانا! (دھ) خال شرم وغیرہ کے لئے) (افرا) کرنا کمال خرمندہ کرنا گھرے گنڈھانا لازم۔ (دھ) گھر و لندہ ہستہ خال کے سیکڑوں ہمپر۔ ہمارے ساغ جہان تر جھک دیکھیں۔ گھر نا۔ (دھ) علم گھروانا۔ گھرواؤں۔ (دھ) مونٹ۔ (دھ) گھر کی</p>

گھڑی	گھڑ گھڑا ہٹ
<p>اُجرت گھڑائی - (رہ) موٹ گھرنے کی اُجرت - بنانے کی مزدوری</p> <p>گھڑا اک - ایک گھڑی بھاری ہو - گھڑی بھر - ایک گھڑی عت</p> <p>گھڑت - ساخت - بناوٹ - گھڑت - (رہ) موٹ ساخت -</p> <p>بناوٹ - بنائی ہوئی بات - جھوٹی بات - ایسی بات جسکی حقیقت</p> <p>نہ ہو - گھڑنا - (رہ) - دہلی - دیکھو گھڑنا - (داغ) ادھر دھشت</p> <p>لے جاتی ہو جھکو - ادھر حد اُنے پڑی گھڑی ہو - (پڑی) دھڑی</p> <p>قافیہ - (رشتک) اڈھائے ہوئے ہیں ساٹنے میں یہ بھی بدن کھچ</p> <p>ہرگز ترے سارنے زیور گھڑی نہیں - (چھڑی) گھڑی - قافے</p> <p>گھڑوانا - (رہ) گرہوا نا - (رجا صاحب) کیا جو نکس گھڑوانی</p> <p>جو عقیس سونے کی اینٹیں - قافوں میں بھی راجن وہ گردا زنگالا</p> <p>گھڑ گھڑا ہٹ - (رہ) موٹ گھڑ گھڑ کی آواز جو اکہ کاڑی</p> <p>یا بلی وغیرہ کے چلنے سے نکلتی ہو -</p> <p>گھڑ و بچی - (رہ) زون غتہ - موٹ - لکڑی کا بچو کھٹا جیر پانی</p> <p>کے گھڑے رکے جاتے ہیں -</p> <p>گھڑی - (رہ) موٹ - ایک گھنٹہ کا حصہ - بل یا مہ ہنٹ</p> <p>کا وقفہ - رات دن کا ساٹھواں حصہ - وقت - زمانہ - سیاں</p> <p>زوتہ بلصوح - جس گھڑی سے میاں نے جمی بڑ کیا تھا سموں</p> <p>کے مارے کا ٹوٹو بدن میں لہو نہ تھا - وقت بتانے کا آلہ - واچ</p> <p>کاک - گھڑیاں کا کٹورا - (شاد) جس کو بک و وصل کی شب</p> <p>یہ کھتی گھڑی ڈوبتی ہے بجاتا گھر تھا - گھڑی بجنا شادی</p> <p>زمانہ میں ہر گھڑی پر گھنٹہ بجتا تھا - (شاد) گھڑی بھی نہ شب</p> <p>وصل جب پہر کی طرح - لوکان خود دوسرے بجنے لگے گھڑی طرح گھڑی</p> <p>بنانا - گھڑی درست کرنا - گھڑی کی مرمت کرنا - گھڑی بھاری</p> <p>ہونا - گھڑی پہاڑ ہونا - (داغ) اُن کو عدہ میں بھی دھماکتی</p>	<p>مچھلواک - ایک گھڑی بھاری ہو - گھڑی بھر - ایک گھڑی عت</p> <p>بھر - (ذوق) نہ کرتا ضبط میں گریہ تو ای ذوق اک گھڑی بھوس</p> <p>کٹوری کی طرح گھڑیاں کے عرق آسمان ہوتا ہے بھر - لحظہ بھر -</p> <p>ذرا - رشتہ کیا صیتا دے بدل عجب اینٹیں دیدیکر - گھڑی</p> <p>بھر تک کلاکھو نہا مر انکیر سے پہلے - گھڑی بھر دن آنا - دیکھو</p> <p>دن گھڑی بھر آنا گھڑی بھر میں - دم بھر میں - فوراً - ذرا سی</p> <p>دیر میں - گھڑی پر گھڑی - ہر وقت - (فقرہ) دو ما میں ساٹھ</p> <p>ایک کے ہاتھ میں خاصداں دوسری کے پاں - دم پہ دم پاؤں</p> <p>گھڑی پہ گھڑی آئینہ - گھڑی پہاڑ ہونا - گھڑی کا گرد نہا نہا</p> <p>شاق ہونا - (ناخ) جو گھڑی جو نظر آتی ہو مجھے ایک پہاڑ میں</p> <p>غضب فرقت محبوب کی بھاری رایتیں - گھڑی تو لہ گھڑی ماش</p> <p>دکنایتہ غیر متعل مزاج - گھڑی ملنا - ساعت ملنا - ساعت</p> <p>گزرنا - (رند) زندگانی جو میری مثل حباب - منتقم ہو گھڑی</p> <p>جو کوئی ملے - گھڑی ٹھیک کرنا - گھڑی کا وقت درست کرنا -</p> <p>گھڑی دو گھڑی - تھوڑی دیر - (میر) تم دو گھڑی کے بچو ہی</p> <p>جاتے ہو بچو گھڑ - آہا ہر روز بخش گھڑی دو گھڑی کے بعد گھڑی</p> <p>ساز - صنعت - گھڑی کی مرمت اور درست کرنے والا - گھڑی</p> <p>ساعت کا - گھڑی ساعت کا حمان - (عو) کوئی دم کا حمان -</p> <p>(نواب) ترے گوپے میں ڈت سے ہو ہر ہر نزع کا عالم - گھڑی</p> <p>ساعت کا نقشہ نہ ہو دکھیا ہو ہیں برسوں - گھڑی ساعت ہونا</p> <p>کوئی دم کا حمان ہونا - قریب مرگ ہونا - (علق) آئی گھڑیاں یوں</p> <p>پہ کیا آنت - کیا بھلا وہی ہیں گھڑی ساعت - گھڑی صاف</p> <p>کرنا - گھڑی کے پردوں کا میل کچل صاف کرنا - گھڑی صاف</p>

گھڑی	گھسا
<p>ہوتا۔ لازم۔ گھڑی کو کنا۔ گھڑی کو چابی دینا۔ گھڑی کو کی جانا۔ لازم گھڑی گھڑی! دمدم۔ محظ بہ محظ۔ لمحہ بہ لمحہ یا بار بار۔ پے درپے متواتر۔ لگاتار۔ گھڑی ملانا۔ گھڑی کا وقت صحیح کرنا۔ گھڑی میں اولیا گھڑی میں بکوت۔ رشل، ذرا سی بات میں خوش ذرا سی بات میں ناراض۔ گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ۔ آرتائیتہ، مبتلون مزاج غیر مستقل مزاج۔ گھڑی میں گھرجلے نو گھڑی کا بھدرا۔ گھڑی میں گھاؤں بے نو گھڑی بھدرا۔ رشل۔ ایک آفت نے تو کام تمام کر دیا اب آئندہ کی آفتوں کو کون جھیل سکے گا۔ گھڑی میں گھڑیاں۔ دھندوں میں جب کوئی بڑھا دھار جانا ہو اس کی لاش موجدیل کرتے اور گھڑیاں بجاتے جلانے کے لئے بجاتے ہیں۔ اس طرح گھڑیاں کی آواز سے بیا رہانے والوں کو ذرا سی دیر میں اس کے مرنے کی اطلاع ہو جاتی ہے رشل۔ گھڑی میں کچھ تو دم بھر میں کچھ یعنی زمانہ کی حالت ہر ساعت بدلتی رہتی ہے۔ (شاد) شب جوانی و شام و صلت ہر ایک نما ہو کوئی ساعت۔ گھڑی میں گھڑیاں ہر زمانہ یہ سج کے دینا صد گھر ہو۔ (بھر) ہر وقت دگرگوں ہر زمانے کا حال۔ دن سے جو دینہ تو بیٹھنے سے سال۔ امید ترقی کی تشنہ میں رہو۔ ایک شہنشاہ کی گھڑی میں گھڑیاں۔ گھڑیاں گنا۔ کنایہ ہے انتظار کرنے سے (جرات) وعدہ پر کوئی تیرے سے شام سے تھک کر آہیں بھر لیا ہر گھڑیاں گنا لیا ہے۔ گھڑیوں کی جمع حصہ تنک۔ دپر تنک۔ گھڑیا۔ گھڑیا۔ (رہ) وا وغیرہ لفظا۔ مونث۔ دیکھو گھڑ گھڑیاں۔ (رہ) فارسی میں مہنی نمبر میں گریاں ہو! وہ گھٹے جو امیروں کے دو داندوں پر یا مندروں میں بجایا جاتا ہے۔ اس معنی میں لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث ہے۔ (اسیر) سہا شہب وصال صدائگو</p>	<p>دل مرا گھڑیاں اس کے واسطے گھڑیاں ہو گیا۔ رظفر، ہر گھڑی ہر سیمہ کوئی ہر گھڑی فریاد ہے۔ پوچھیں گھڑیاں سے کیوں گھڑیاں ہم ہی ہو گئی! مذکر۔ مگر بچہ۔ نہنگ۔ (ناسخ) وصل کی شب ہو چکی ہے، شک بہتا ہو مگر ہنشین گھڑیاں اب ہو پانی کے گھڑیاں کا۔ گھڑیاں کا کٹورا۔ ایک کٹورا جس کی پیندی میں سورج کر کے پانی بھری ہوئی نا ندیں جھوڑ دیتے ہیں اور وہ کٹورا اتنا بڑا اور سورج اس انداز کا ہوتا ہے کہ ایک گھنٹہ میں کٹورا پانی کو سیریز ہو کر نا ندیں غرق ہو جاتا ہے اس وقت گھڑیاں بجایا جاتا ہے۔ رذوق، مذکر نا صطبی میں گریے تو اس وقت اک گھڑی بھر میں۔ کٹور کی طرح گھڑیاں کے غرق آسمان ہوتا۔ گھڑیاں گنا گنا گنا۔ انتظار کرنا۔ گھڑیاں۔ (رہ) مذکر۔ گھڑیاں بجانے والا۔ گھٹے بجانا والا۔ دعا (صاحب) بجنا تھا گھر باہر جو کھڑا نہیں بیٹھا۔ ایسی لگی گھڑیاں کے کبخت گھڑی چوت۔ گھٹا۔ (رہ) مذکر نہ رگڑا۔ رگڑا کسی کو رگڑنا زمین پر ہویا فرش پر یا رگڑ جو ایک چنگ کی دوسرے دوسرے چنگ کی دوڑ پر پڑتی ہے ۱۲ ذکر مرد کا فرج زن میں آنا جانا! گھڑے کو بھی وغیرہ میں جو تنے کے لئے سدھانے کی کہی۔ گھٹا دینا۔ رگڑا دینا۔ (دھڑ) اس نے پہلوں کو رگڑا کر گھسا دیا۔ گھٹے دینا۔ ایک چنگ کی دوسرے چنگ کی دوڑ پر رگڑے دینا۔ گھٹا گنا۔ رگڑا نا۔ رگڑا گنا۔ گھٹے کا نشان پڑنا گھٹا مہری۔ (رہ) مونث۔ بچوں کا ایک کھیل جس میں ڈورا ڈال کر ڈھکیا۔ (رہ) صفت۔ مذکر۔ گھسا ہوا۔ پڑنا۔ گھٹنا۔ فرسودہ۔ مستقل۔ مونث کے لئے گھسی۔ گھساؤ۔ (رہ) مذکر۔ رگڑا۔ فرسودگی۔ گھساؤٹ (رہ) امیونٹ۔ گھساؤ گھس پس کے اترے گھس پس کے پڑنا ہوجو، لباس کے ستر اور اور مبارک ہونے کی دعا۔ یعنی زندگی اور زندگی</p>

گھینٹا

گھلا

گھینٹنا۔ (دھ) مذکر۔ ایک قسم کی گاڑی جس سے گھوڑوں کو بھی کھینچنے کی مشق کرائے ہیں۔ گھینٹا گھاسٹی مونٹ۔ (پنجابی)۔ کھینچی کھانچی۔ گھسٹ و بنا جلدی لکھدینا۔ گھینٹن۔ (دھ) مونٹ گھینٹے کا نشان۔ وہ نشان جو کسی چیز کے زمین پر کھینچنے سے بن جائے گھینٹنا۔ (دھ) لکھینٹنا۔ زمین سے رگڑتے ہوئے لیجانا۔ گھینچنا لکھنا کسی جانب، آتش، دیدہ دول نے گھینٹا گھلو کوڈ یا میں گھینچکر گھلو فرشتے سوئے جنت لے گئے یا زلو ار کے لئے، نیام نے کانٹا کوئی چیز زمین پر کھینچنا جلدی جلدی براٹر لکھدینا لکھنا لکھنا (دھ) ساتھ کے ساتھ، لینا، جھلن، گھلو بھی ساتھ گھسٹنا کو چھ زلف۔ دل کو سمجھا دیکھ کیا سوچی ہو دیوانے کو دیکھو کائناتوں میں گھسٹنا۔

گھسٹنا۔ (دھ) اندر داخل کرنا۔ بھرننا۔ ٹھوسنا۔ ایک چیز کو دوسری چیز میں زور سے داخل کرنا۔ ذکر کے فرج زن میں داخل کرنے کے لئے مخصوص ہو۔ گھٹ کر بولنا۔ گھانا۔ (دھ)۔ جو تیز ہو کر بولنا۔ گھلو اور۔ (دھ) مذکر۔ ایک قسم کا پورا۔

گھلو۔ (دھ) مذکر۔ اٹو، بوم، پنجاب اسمی کے ایک کھلونے کا نام جو بھونکنے سے جیتا ہو۔ مونٹ۔ دھانی کا رختالوں کے اجن کی آواز گھٹی۔ (دھ) مونٹ، باضم، مونٹ، فاختہ، (بالکسر) مونٹ سانس کا رک رک کے نکلنا۔ خون یا گھر اسٹ سے۔ گھٹتی۔ جٹ جانا۔ روتے روتے سانس بند ہو جانا یا ڈر کے مارے بول نہ سکتا (دھ) وہ تو ایسا ڈر گئے کہ منہ سے آواز نہ نکل گئی بند ہو گئی۔ گھٹینا۔ (دھ) عاجزی کرنا۔ منت ساجت کرنا کرنا کرنا۔

الحاج وزاری کرنا۔ بات پر تو ہر کسی کی بھوٹ کر دیا نہ کریں

نہ سمجھاتی تھی نہیں اس دل نادان کو۔ یوں کہا گھٹیا کے اس نے کیا کرنا چاہوں۔ بس نہیں چلتا تو روتا ہوں بڑبکی جان کو۔ گھلا۔ (دھ) صفت مذکر۔ مونٹ کے لئے گھلی۔ دیکھو گھلا ہوا۔

گھلا جانا۔ دھلا ہوا جانا۔ فکر اور تردد سے۔ (انیں) حضرت بھی گھلے جاتے ہیں تشویش سفر سے۔ گھلا ملا جنت بے تکلف۔ (عاشق) غلام میں گھلے بے بہت ہیں۔ دکھلائے کو جو چلے بہت میں۔ خوب ملا ہوا۔ حل کیا ہوا۔ گھلانا۔ گھلنا کا متعدی۔ گدا کرنا۔

گھلانا۔ ملا کرنا۔ دھلا کرنا۔ لا کرنا۔ کوئی چیز پانی میں گھٹنا۔ جیسے انیوں گھلانا یا ضائع کرنا۔ گرا کرنا۔ لگانا۔ کی جگہ۔ (نوٹ) گھلانا۔ گھلنا۔ دہلی میں سرمہ کے لئے اور لکھنؤ میں کاجل کیلئے مستعمل ہیں۔ گھلاوٹ۔ (دھ) مونٹ، ملا یہ مونٹ نرمی۔ گدا زین پیلہاٹ۔ وہ زیبائش جو اچھی طرح کاجل لگانے سے ہوتی

ہی۔ (آخر شاہ او دھ) کاجل کی وہ آنکھوں میں گھلاوٹ۔ مٹی کی لبوں پر تھرا دھاٹ۔ گھلاوٹ کی آنکھ۔ وہ نظر جو اپنی طرف مائل کرے محبت کی نگاہ۔ (اشوق) آنکھ اک ایک پر گھلاوٹ کی۔ بات اک ایک سے لگاؤٹ کی۔ گھلا ہوا۔ صفت مذکر۔

مونٹ کے لئے گھلی ہوئی۔ گھلا ہوا۔ گدا از پیلہا۔ ملائم گھل جانا۔ لکھل جانا۔ نرم ہو جانا۔ گدا ہو جانا پیتا ہو جانا۔ پانی ہو جانا۔ تحلیل ہو جانا۔ حل ہونا۔ بہ جانا۔ تھک جانا۔ منحل ہو جانا۔

یہ دھلا ہو جانا۔ لا کر ہو جانا۔ سوکھ جانا۔ پیتا ہو جانا۔ گھل جانا۔ گھل کر بیٹنا۔ (دہلی) گھل مل کر بیٹنا۔ گھل گھل کر گھل گھل کے تحلیل ہو کر۔ دھلا ہو کر۔ (توبہ النصوح) اتنا بڑا دھو جو ان کی ہی مینہ میں گھل گھل کر لینا۔ گھل گیا۔ گھل گھل کر آخر ہونا۔

گھما گھی

گھمسان

گھل گھل کر تمام ہونا۔ تحلیل ہو کر مرنا۔ غم یا بیماری یا عشق کی
ایذا اٹھا کر دم دینا۔ ڈبلا اور لاغر ہو کر جانا۔ گھل گھل کے کاٹنا
ہو جانا۔ کمال لاغر ہو جانا۔ فکر اور تردد یا بیماری سے۔ (جہاں تھا،
بہار افزہ مارا میر گل کی جھک جواہرست نے۔ بدن میرا اسی غم سے
ہوا گھل گھل کے کاٹنا ہی۔ گھل گھل کے مرنا۔ غم یا بیماری میں
تحلیل ہو کر جان دینا کسی غم میں تحلیل ہو کر فنا ہو جانا۔ مر گیا
گھل گھل کے تاج آدمی کیا دیکھے۔ نیلے آفرنگ اسکا جنازہ
دوش پر۔ گھل مل جانا ایک جان ہو جانا بے تکلف ہو جانا۔
گھل مل کر۔ گھل مل کے! مل جل کے۔ پیار محبت سے بے تکلفی
سے میل جول سے۔ چار باتیں بھی نہیں سمجھی گھل مل کے
انہیں باتوں کی شکایت ہو شکایت کیا ہے۔ (میرا راہ و فائے
یاد میں غیر اور ہم چلے۔ گھل مل کے اب کی فصل میں تریاق و ہم
چلے۔ گھلنا۔ (دھ) اٹھلنا۔ رقیق ہو جانا۔ گداز ہونا۔ ملائم ہونا
نرم ہونا۔ (دفعہ) آم گھل گئے۔ دہلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ کتنا یہ کسی کی
روز بروز زار و لاغر ہونے سے بھی کسی بیماری سے ہو خواہ رنج و
غم و فکر سے۔ مل ہونا۔ مل ہو کر بھی طرح مل جانا۔ سرسہ اور کل
کے لئے۔ خوب اچھی طرح لگنا۔ دیکھو گھلانا۔ گھلنا بلانا باہم خوب
مل جانا! (کننا یہ) بے تکلف ہو جانا۔ (جلیل) دیکھنا اس شعرو
کو بزم میں۔ شمنوں سے کس طرح گھل مل گیا۔ گھلوانا۔ (دھ) گھلوانا
کامندی یا امتدی گھما گھم۔ گھما گھی۔ (دھ)۔ (دہلی) مونٹ۔ (جو)
چل پل۔ آبادی گرم بازار۔ رونق۔ دھم دھام۔ آدمی کی
کثرت۔ شرف نے بشفہ بدحرب چہارم بھی کہا یہ خاوند دل میں جو
جے خون کی گھا گھی۔ جلوہ کو کون جس آدمی میں یہ گھر ہے کس کا۔

اب لکھتوں میں اس جگہ چل پل ہے۔ گھما گھم۔ مونٹ۔ اس آواز کی
کہتے ہیں جو کنوئیں میں ڈول کے جنبش دینے سے پیدا ہوتی ہے۔
گھمنا۔ (دھ) اٹھو مٹا کامندی! پھر انا جگر دینا۔ کسی کو پھر اکھڑان
اور سرگشتہ کرنا۔ راہ گم کرنا! سیر کرنا گشت کرنا! (لکھتوں چورنا
(دفعہ) میرا چا تو اس نے گھمایا۔ اس میں یہ لفظ گمانا ہے۔ لکھتوں
دھ اصنافہ کر کے لفظ کرتے ہیں۔ گھاؤ۔ (دھ) نذر لا پھر جگر زمین
کی وہ مقدار ہے جیلوں کی ایک جوت دن بھر میں جوت ڈالتی ہو
گھمنا۔ (دھ) صفت۔ (دھ) متدل۔
گھمنا۔ (دھ) مونٹ۔ بجلی چلنے کی آواز۔ گھمنا لینا۔ چکھنا
گر دھجنا۔
گھمنا۔ (دھ) مونٹ۔ جس جنت گرمی اور ہوا کا بند ہونا۔
بول چال میں بیشتر اس مہنی میں گھمی ہے۔
گھمسان۔ (دھ) نذر۔ ادائی۔ زن۔ جناب۔ رزم! قتل عام۔
خونریزی! لاشوں کے انہار کشتوں کے پٹے۔ مقتول کی
ڈھیر! انہو۔ پھیلے۔ بھوم! تباہی۔ بربادی۔ ویرانی۔ (دھ) اس
جس صف پہ چاک کر گری گھمسان کر آئی۔ جمعیت اعدا کو پریشان
کر آئی! زیر و زبر۔ اور تپلے۔ گھمسان پڑنا۔ کشت و خون ہونا۔
(مصطفیٰ) مار گئے اتنے کہ ہوئے لاشوں کے تو دے گھمسان
پڑا عشق کے میدان میں دیکھا گھمسان کارن پڑنا۔ پڑی پھلی
لڑائی ہونا! شفتوں کے بستے لگ جانا۔ ایسی لڑائی ہونا جس
اپنی پر اس کی تیز ہونا دشوار ہو۔ گھمسان کرنا! خونریزی کرنا
کشت خون کرنا! جان توڑ کر لڑنا۔ گھمسان کی۔ بڑے معرکہ کی
(شاد) سرگٹ گئے اک الفت کا کل میں ہزاروں۔ وہ رات تو

گھملا

گھن

تو گھسان کی تلوار چلی ہو۔ گھسان کی لڑائی۔ مونٹ۔ کشکش اور
انبوہ کی لڑائی۔ جنگ مغلوبہ گھسان ہو جانا۔ گشتوں کے لپٹے لگنا
مقتولوں کا ڈھیر لگ جانا۔ فوج کا ہجوم ہو جانا۔ لشکر اکٹھا ہو جانا
گھمبسی۔ (دھ) مونٹ۔ ہوا کا بندھونا۔ گھم۔ گھم۔ (دھ) بالعم مونٹ
ڈولی یا پینس کی کساروں کی دھ آواز جو چلتے وقت دم پھرنیکے واسطے
نکالتے ہیں۔ رتھ کے چلنے کی آواز۔ (دھ) بالفتح۔ یعنی گھم گھم۔
صفت گول بات
گھملا۔ (دھ) مذکر۔ گملا۔

گھمٹ۔ (دھ) مذکر۔ عورتوں کی زبان پر مونٹ ہو۔ (رشاد) دل
لیکے جیسے اس بات ترسانے کی گھمٹ۔ دشمن بھی یوں کر سے
نہ الہی کوئی گھمٹا لکیر غور۔ (غالب) ہم کو جو اس رازداری پر
گھمٹ۔ دوست کا ہو راز دشمن پر گھمٹا۔ خود خانی سخت بنو۔
خود بینی۔ خود پندی۔ غف۔ ناز۔ شیخی۔ بل۔ زور۔ حمایت۔ بھروسا
سہارا۔ آسرا۔ امید۔ گھمٹ پر آنا۔ شیخی کرنا۔ شیخی کی لینے لگنا۔
مصعفی ابھی ہر نورتن کی بھین جب سے ڈنڈ پر پھرا گیا جو وہ بہت
کا فر گھمٹ پر گھمٹ کرنا۔ لکڑی کرنا۔ غور کرنا۔ شیخی کرنا۔ ناز کرنا۔ غور کرنا
گھمٹ نکال دینا۔ بل نکال دینا۔ گھمٹ نکل جانا۔ غور و زور ہو جانا
(دھ) آخر ستم رسیدہ بھراں نکل گیا۔ سارا گھمٹا جو بت ناواں
نکل گیا۔ گھمٹ ہونا۔ غور ہونا۔ فخر ہونا۔ تکبر ہونا۔ ناز ہونا۔ گھمٹنی

(دھ) صفت۔ متکبر۔ خود پسند۔ شیخی خورا۔ اترانے والا۔
گھمٹ۔ (دھ) مذکر۔ بادلوں کا گھرنایا چھایا جانا۔ ابر کا ہجوم گھمٹنا
(دھ) گھرنایا دل یا دھوئیں کا۔ (صبا) گھر جو بے باطل ہو فروتن
شب غم میں۔ گھمٹا ہوا ایسا مری آہو کا دھواں ہو۔ گھمٹنی۔

(دھ) مونٹ۔ سر کا گھومنا۔ دیکھ گھومنی۔ گھیر۔ گھیری۔ (دھ) مونٹ۔
چکر۔ دوران۔ سرور۔ دوسر۔ (دھ) مگر سر نے تو وہ گھیری کی کہ خدا
کی پناہ۔

گھن۔ (دھ) مذکر۔ بہت بڑا ہتھوڑا۔ (صبا) شیشہ دل پر ہر ابرو
پر گھن کیسا۔ اہرن۔ سندان۔ گھنٹہ گھڑیاں۔ ایک قسم کا گھن
صفت۔ موٹا کاٹھا۔ دھن۔ بھاری۔ ٹھوس۔ دزنی۔ سخت
کڑا۔ بھرا ہوا۔ معمور۔ چڑ۔ بہت کثیر۔ گنجان۔ گھنا۔ دھڑکی۔ رقم۔
(دھ) گھنا۔ اس چلن سے دھن نہ جڑ جائیگا گھوٹی بات ہو۔ لیکے
گھن ای اشرفی خاتم دیا بنگلا عبث۔ گھن پڑنا۔ لہو کی چوٹ
کسی چیز پر پڑنا۔ کنا یہ ہر کسی کو کوئی صدمہ دلی اور تکلیف دہانی
پونچنے سے بھی کسی کے سخن و رشت کہہ بیٹھنے سے۔ گھن۔ چکر۔ مذکر
مگروش۔ صفت۔ آواز گڑا۔ مؤکھ۔ بیوتون۔ کم عقل۔ ناواں
یہ مذکر۔ آفتنازی۔ کا چکر۔ جو آگ دینے سے خوب گردش کرتا ہو۔
(رشاد) کیوں پھول دن رات گرد اس طفل آفتناز کے۔ میں چل
پیاں مثال چرخ گھن چکر نہیں۔ سورج کھی کا پھول گھن چکر
میں آنا۔ مصیبت میں پھنسا۔ گردش میں آنا۔ گھرجانا۔ سٹپا جانا
گھن۔ سیام۔ (دھ) بادل۔ سیام۔ تاریک۔ (دھ) مذکر۔
ابریاد۔ کالی گھٹا۔ سری کرشن جی کا لقب۔ صفت۔ سیاہی
کالے رنگ کا۔ گھن کا۔ گھن کا۔ گھن کا۔ گھن کا۔ گھن کا۔ گھن کا۔

ذوق ای جوش پا رہ یا رہ دل ہر مزہ پہریں۔ لائے نکال کوئیں
جس طرح گھن کی شاخ۔ گھن کا سکہ۔ سکے راج۔ رشک گھن
کا سکہ ہو خطا تقیر رندوں کا مگر۔ زاهدان کو جو نفرت ہو چلن کو
نام سے۔ گھن کے روپے۔ وہ روپے جو سکے راج کے ہوں (دھ) گھنا۔

گھن گھن

تسکال والی اشرفی خانم کے سو روپے گھن کے لگے ہیں تانجو کی
 بنی پاؤں میں گھن کی چوٹ۔ مونٹ۔ بھاری ضرب ضرب شدید
 سخت چوٹ۔ گھن مارنا! ضرب لگانا۔ رند کو مٹیٹے ہونے میں
 فضل خدا سے اپنی سر نہ اٹھنے دیا دشمن کا وہ گھن مارے ہیں یا
 بڑی رقم مارنا۔ گھنگریج۔ (بھ بھلی کی کڑک۔ زور کی کڑک۔ ہفت
 زور کا۔ وہ آواز جس میں شور و غل ہو۔ بلند اور مہیب۔ (صبا) بوند
 ساقی تو ایسے گھنگریج نالے کروں۔ چرخ بینا کی زمین پر گر کے
 چکنا چور ہوا بھاری۔ وزنی۔ جیسے گھنگریج اعتراض۔ (قدر)
 نقش پا ہونے کے جو تیرے قدم آتے ہو۔ گھنگریج چوٹ بڑی آہ
 شب فرقت کی۔ گھنگور۔ (بھ) صفت۔ گہرا بادل۔ ڈراؤنی اور
 نہایت گہری گھٹا۔ گھنگو گھٹا۔ مونٹ سکالی اور مہیب گھٹا۔
 بہت برسنے والی گھٹا۔ بہت چھانی ہوئی اور گہری گھٹا (بھ)
 آہ بے تو نہیں جائے جب فرقت میں۔ یہی وہ دودھ دل سوزاں
 نہیں گھنگو گھٹا۔ (آنا) چھانا وغیرہ کے ساتھ گھن۔ (بھ)
 سنسکرت میں گڑا ہڑا۔ مذکر۔ دیکھو گڑہن۔ جب گھن پڑتا ہے ہڈی
 اس وقت خیرات کرتے ہیں۔ (زرنش) زلفیں فہم پر کھولے
 وہ مسر کیا بعد خسوف۔ پھر گھن فہم نمازوں کا عادی ہو گیا
 یا (بجارت) ادغ۔ عیب۔ دیکھو پانی میں گھن دیکھنا۔ گھنانا۔ (بھ)
 چاند یا سورج کی روشنی کا گھن پڑنے سے کم یا نہ ہو جانا۔ (بجرا)
 کیا فلاکت میں بھلا انسان کا جو بن رہی۔ غیر ہو جاتا ہے گھنائے
 سے حال آفتاب کسی عضو کا بد قطع ہو جانا۔ ناقص ہو جانا مثلاً
 دیکھنا یا کان۔ یعنی وہ کان جو پیدائشی دوسرے کان سے چھوٹا
 ہو۔ گھن پڑنا۔ کسوف یا خسوف ہونا اور اسیر چاند یا سورج کی تارفت

گھن

تو بوسہ عطا کیجئے صدقے کی تدبیر گھن پڑتا ہے۔ گھن چھٹنا۔ کھن کا
 اثر کم ہونا چاند یا سورج میں بعد گھن کے روشنی آئے گھٹا۔ (بھ) لفظ
 بناؤں تو محاذ چھوڑ دیں رنڈی کو خود بھیا۔ تو اپنی بائیں لٹ چھٹنے
 لگے جسم گھن دھونا۔ گھن سے چھوٹنا۔ گھن کا اثر دور ہونا مثلاً
 بنوائے ہیں وہ خط عذاریں۔ غشیون گھن سے چھوٹے ہیں۔ گھن لگنا
 کسوف یا خسوف ہونا یا (کنایت) عیب لگنا۔ دھتبا لگنا۔ بڑی
 ہونا۔ رسوا ہونا۔ (قدر) یا فاخت میں لگ جلا ہوا چاند کی صورت
 گھن۔ یا زحل کے مثل کالا بھلا ہے آسمان۔ گھن میں آنا کسوف
 یا خسوف میں آنا یا آدمی یا حیوان کے کسی عضو کا ٹیڑھا یا ناقص
 پیدا ہونا۔ عوام کا خیال ہے کہ پیدائش کے وقت یا ایام حمل میں
 گھن پڑی اور اس کا اثر چہرہ پر ہو تو کچھ کسی نہ کسی عضو میں فرق
 آجاتا ہے۔ گھنی۔ (بھ) (دھندو) وہ گائے جو چاند گھن کے وقت
 پیدا ہو اور اس کے بدن میں کوئی نقص ہو۔
 گھن۔ (بھ) مونٹ۔ کراہت۔ نفرت۔ اکراہ۔ تنفر۔ کسی مکروہ
 چیز سے طبیعت کے کراہت کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (نفرہ) جاننا
 ان باتوں سے گھن آتی ہے۔ گھنانا۔ (بھ) گھن آنا۔ نفرت آنا۔
 گھن آنا۔ کراہت آنا۔ نفرت پیدا ہونا۔ (بھ) انصاحب (بھ) آئے
 گئے کوؤں کو جن گالیوں سے جی سر کھتا میں سوت وہ نکر تھا
 یا۔ گھنانا۔ (بھ) صفت مذکر۔ دیکھو گھنونا۔ مونٹ کے گھننا پانی
 گھن کرنا۔ نفرت کرنا۔ کراہت کرنا۔ (نفرہ) کھانے کی وہ کون چیزیں
 ہیں جن سے طبیعت گھن کرتی ہے گھن کھانا۔ (بھ) کراہت کرنا۔
 نفرت کرنا۔ (نفرہ) وہ میری باتوں سے گھن کھاتی ہے صورت
 سے نفرت کرتی ہے۔ گھنونا۔ (بھ) صفت۔ مذکر۔ مکروہ میلان۔ تو لانا مثلاً

مونٹ کے لئے گھنٹوں کی ہو۔ گھنٹا کرنا۔ کسی چیز کو مکروہ صورت کر دینا۔
 گھنٹیا نا۔ کسی مکروہ چیز سے طبیعت کا گھٹن کھانا۔ گندی چیز سے نفرت
 کرنا۔ کرنا ہت کرنا۔ گھنٹیا فی صفت مونٹ۔ وہ چیز جس سے گھٹن
 معلوم ہو۔
 گھٹن۔ (دنت معنی منبرائیں) مذکر۔ ایک قسم کے کیڑے کا نام جو اکثر
 لکڑی کو کھا کر آٹا کر دیتا ہو۔ (نقحر) لکڑی میں گھٹن لگ گیا؟ وہ
 کیڑا جو غلے میں لگ جاتا ہو؟ (کنایت) وہ پڑانا مرض جو گھٹن کی
 طرح اندری اندر جسم کو کھا جاتا ہو؟ (دعو) (جناؤ) غم۔ فکر۔ دلی
 رنج۔ گھٹنا۔ (ھ) صفت مذکر۔ گھٹنا ہوا۔ مونٹ کے لئے گھٹن چھڑنا یا
 گھٹن لگ جانا گھٹن چھڑنا کر م خود لکڑی کا میدہ سا ہو کر چھڑنا۔
 گھٹن لگنا۔ لکڑی یا غلے میں گھٹن کا پید ا ہونا۔ گھٹن کا لکڑی یا
 غلے کو کھا جانا؟ کنایت ہو کسی فکر اور غم کا نکاح کے آدمی کو لاحق ہونے
 سے بھی۔ روگ لگنا۔ (شعور) غیرت خوش قدی یا رسی گلزاروں میں
 گھٹن لگنا کہ ہونے سر و صینہ پر خالی۔ (راحت) پہلی چٹکی میں میں گھٹن
 لگ گیا ہے؟ جوانی میں۔ لکڑی پر سے والے فوج کھاؤں میں روایتی
 گھٹنا۔ گھٹن جانا۔ خراب ہو جانا۔ غلہ یا لکڑی وغیرہ کا گھٹن لگنا ہے سر
 گھٹنا۔ (ھ) (س) گھٹن۔ (کنزرت) صفت مذکر مونٹ کے لئے گھٹن۔
 گھٹان چیزوں کا ایسا پاس پاس ہونا کہ بیچ میں دوسری چیز کی گھٹان
 نہ ہو جیسے گھٹے بال گھٹی داڑھی؟ وہ درخت جو پاس پاس ہوں۔
 وہ درخت جیسے پاس پاس بہت سی شاخیں ہوں گھٹی چٹاؤں مونٹ
 گھٹان سایہ جیسے دھوپ نہ بچھے۔
 گھٹنا۔ (ھ) (مذکر) زیور۔ گھٹنا پاتا۔ (ھ) پاتا سنسکرت میں معنی چھٹنا
 (مذکر) گھٹنا وغیرہ۔ (ایامی) امیروں میں بس یہ ظاہر ہو لگا ہوا ہے

گھنڈی

گھٹی

چھوٹا ظرف۔ گھنٹے ٹور بھیل سے اُٹھانا۔ (سندھ) بوڑھے آدمی کا جنازہ بڑی دھوم دھام اور باجے گاجے کے ساتھ گرگھٹ لیجانا۔

گھنڈی۔ (دھ) مونٹ! وہ مذکور چیز جس سے پیرا ہن کے گریباں کو بند کرتے ہیں۔ (گھونٹا۔ لگانے کے ساتھ) دھان کی دوبارہ بیوٹی ہوئی جڑ پونجی کا وہ حصہ جو گھنڈی کے مثل ہوتا ہے گھنڈی لگانا یا گھنڈی کا سینا! گھنڈی کو حلقہ میں کرنا۔

گھنڈی۔ (دھ) نون غنٹہ! مونٹ سُرخ رتی۔ ایک قسم کا سُرخ دانہ جس کا مُنڈ سیاہ ہوتا ہے یا ماشہ۔

گھنڈا لے۔ (دھ) صفت۔ (دہلی) گھونٹنے والے بال۔ بِل کھای ہوئے بال۔

گھنڈرو۔ (دھ) مذکر! ایک قسم کے بجنے والے زیور کا نام! جھوٹے بجنے والے گھنٹے۔ جو ناچنے کے وقت پاؤں میں باندھ لیتے ہیں (آتش) حاصل ہو طلعہ رقص بھی ہر جو کڑی کے ساتھ۔ سونے کے گھنڈروں کے ہیں قابلِ ہرن کے پاؤں! گلے کی وہ آواز جو جاکنی کیوقت سانس کے اُٹک کر نکلنے یا بلغم کے چھٹس جانے سے نکلتی ہے۔ (بحر) جاکنی کے وقت جھکو دیکھنے آیا جو تڑو گھنڈرو

ہوا پیدا ہوا کسا کا! بچوں کے پاؤں کے ایک زیور کا نام۔ گھنڈرو باندھنا! ناچنے کی تیار کرنا! در قاصوں کی اصطلاح، ناچنے میں شاگرد کرنا۔ گھنڈرو بچنا۔ گھنڈرو ولنا۔ (بحر) ای بھر قطع زینت ہوئی رنج کٹ گیا۔ گھنڈرو بچاندانے سناٹی صدا کی عیش گھنڈرو بند بھائی۔ گھنڈرو بند بھائی۔ نہ کر کچن بچا جو گلے والی آپس میں ایک دوسرے کو کہتے ہیں گھنڈرو ولنا! گھنڈروں کا چھین چھین بولنا! (کنایت) جاکنی کے وقت انسان کے گلے سے

خاص آمد دھنڈا۔ گھڑیلنا۔ (شاد) گھنڈروم نزع بولتا ہے۔ آواز ہنس نے دی جو کوچ۔ گھنڈرو سالدا ہونا۔ سر سے پیر تک لدا ہونا! کثرت سے ہونا۔ یہ سوختہ آبلوں سے دیکھو۔ گھنڈرو سالدا ہوا کھڑا ہے۔ گھنڈرو لگنا۔ گھنڈرو بولنا۔ (قدر) ناچ میں توڑیا تڑنے توڑ ٹوٹا ہوا۔ موت کا گھنڈرو لگا یا زیب کی چھچھم کے ساتھ۔ گھنڈرو ہونا گھنڈرو سالدا ہونا۔ (شاد) مزہ تو یہ بحث طبری کی ہے ہمارے بھولی سٹخ ہے جیسے کوئی گھنڈرو ہو کر۔

گھنڈکریا۔ (س) گھگڑی۔ بالکسر و سکون نون غنٹہ دفع چہارم سکون پنچم! مونٹ۔ ایک قسم کا جھوٹا لھنگا جو بچے پہنتے ہیں۔

گھنڈی۔ (دھ) نون اول غنٹہ! مونٹ! بالابو اغتہ! بیشتر جتنے سٹر اور گہروں کے لئے مستعمل ہے جو کجاہی میں جوش بکڑ بکڑا کھلتے ہیں۔ گھنڈیاں۔ (دھ) مونٹ! بالابو اغتہ! مثال کے لئے دیکھو جو کو کچو چباننا۔ گھنڈیاں منہ میں بھر کر پیٹنا۔ (کنایت) اخاموشی اختیار کرنا چپ سا دھنا۔ (عاشق) گھنڈیاں منہ میں بھرے بیٹھے ہو گئے نہ جو۔ رنج معلوم تو ہو بھی بڑی بولتو۔

گھنڈکونا۔ (دھ) اسی رقیق چیز یا پانی میں ہاتھ ڈالکر اکرنا۔ گدلا کرنا۔ (نقد) سارا پانی گھنڈول دیا! گھونٹنا خوب بلانا! (کنایت) الٹ پلٹ کرنا۔ (نقد) اتم نے میری بچی کیوں گھنڈولی۔ گھنڈکورو۔ دیکھو گھن۔ گھنڈنا۔ (دھ) وہ آواز دینا جو پیسے یا چرخے کے حلدی حلدی چلنے یا چکر کھانے سے ہوتی ہے۔ گھنڈنا۔ دیکھو گھن۔ گھنڈنا۔ دیکھو گھن کھنے دیکھو گھن! گھنڈا۔ (زیور کی جمع) گر دی۔ رہن۔ (رکھنا کے ساتھ)۔ گھنٹی۔ (دھ) صفت مونٹ۔ کھنٹو میں گھونٹی ہو! دیکھو گھنٹا۔ گر اپن۔ گھنٹی سا دھنا۔ (سندھ) جاکٹر خاموش ہو جانا۔ دیدہ و دراستہ

گھوڑا	گھینرا
<p>گھوڑا۔ اس، مذکر، غلاظت، میل، چرک، صفت، خوشنک۔ بھیانک۔ ڈرانا۔ بیشتر ڈراؤنی گرج کے لئے مستعمل ہوگا لڑنا بیشتر گھوڑے اور بھڑکے رنگ کے لئے مستعمل ہو۔ گھوڑا۔ (رہ) بالغ، مذکر۔ وہ سایہ دار مقام جو چرنے والے جاڑوں کے واسطے بناتے ہیں۔ گھوڑا۔ (رہ) واؤ معرون، وہ جگہ جہاں کوڑا کرکٹ پھینکا جا کتھا۔ گوبر کا ڈھیر خشک ابلوں کے انبار کو بھی گھوڑا کہتے ہیں۔ میلہ۔ چرک۔ گوہ وغیرہ جو خاک و بھانٹ کرے جاتے ہیں یا کوڑا۔ گھوڑا گھاری۔ (رہ) موٹ۔ دیہ پازی۔ نظریازی۔ ایک کا دوسرے کو محبت کی نظر سے بغور دیکھنا۔ امانت گھوڑا گھاری کی نہیں یاں تو درشتوں کو خبر۔ رکھنا ہو دیدہ دانستہ بھی ہمت مجھڑ۔ گھوڑا گھار۔ (رہ) موٹ۔ گھوڑا گھاری۔ آٹھ اکھوں کی راہ آج وہ دلیں سماتے ہیں۔ دل کھول کر تو قدر انھیں گھوڑا گھارے۔ گھوڑا گھوڑا کر دیکھنا۔ نظر تند سے دیکھنا۔ (امراۃ العروس) اسب لڑکی اسی طرت گھوڑا گھوڑا کر دیکھنے لگیں۔ گھوڑم گھار۔ (رہ) گھوڑا گھاری۔ گھوڑا۔ (رہ) تاننا۔ مکملی باندھ کر دیکھنا۔ تیز نگاہ سے کسی کو دیکھنا بنظر ظاہر و جناب یا بغیر محبت۔ مصحفی جسے دی آنکھیں ملاں صنم کافرے۔ (رہ) گھوڑا کر اسے جان سے مارا آخر۔ راتش غیر گھوڑی نگہ بدستھے حیف ہو یا۔ آنکھ سے جو لڑا اتنا لڑا ہی ہوتی۔ (ناخ) ہم گھوڑے ہی جائیں گے تو ہر چند خفا ہو۔ ٹٹنے کی نہیں ایسی ہے اسوت اڑی آنکھ۔ گھوڑی۔ (رہ) دیکھو آگھوڑی۔ گھوڑا۔ (رہ) مذکر، اسب، بشرطیج کے ایک مہرے کا نام۔ مہدیق کاٹنا۔ وہ چینی جس کے دبانے سے بندوق جیتی ہو۔ بندوق</p>	<p>جواب نہ دینا۔ بھکاری کرنا۔ گھٹی سنبھلی۔ (رہ) صفت موٹ۔ بگری عورت۔ کپٹ رکھنی والی۔ گھینرا۔ (رہ) سنسکرت۔ گھن۔ بہت۔ صفت مذکر۔ گھنا موٹ کے لئے گھینری۔ (انیں) وال یہ گھروہوں جہاں بھاؤں گھینری ہوئے عمر بھر گر انھیں دیکھیں تو نہ سیری ہوئے۔ گھوڑا۔ (رہ) مذکر، ایک کیڑے کا نام جو پانی کے کنارے رہتا ہو یا پھوٹی۔ سرکنڈے کے اوپر کا بھول جو روئی کے مانند ہوتا ہو گل۔ مدار۔ گل پنچل میں بھی گھوڑا ہوتا ہو۔ گھوڑا۔ (رہ) مذکر، دم، موٹنا۔ چٹنا۔ گھوڑا۔ (رہ) مذکر۔ ہنڈولا۔ بچوں کے سلانے یا بھلانے کا بھولا۔ (میر) مکر آنسوؤں کے قطرے گردش میں ہیں اگروں مری ہر آنکھ گھوڑا رہتی طفلان تو ام کا۔ اس معنی میں گاہوارہ بھی ہو۔ (راج) اگرے تڑپکے تو بھگی میں اس اشارہ سے۔ پے وداع یہ آئے ہیں گاہوارے سے یا وہ چار بائی چہر محراب لکڑیاں باندھ کر عورتوں کا جنازہ لیجاتے ہیں۔ گھوڑا رنگ۔ (رہ) گھوڑا۔ مذکر گندی رنگ۔ گھوٹ۔ (رہ) موٹ۔ گھوٹنے کا فعل۔ گھوٹنا۔ پالش۔ گھوٹا۔ (رہ) مذکر، کاغذ گھوٹنے کا ٹھہرا۔ صاف یا چمکلاتا نیکا اوزار یا سترے سے سر یا داڑھی کی صفائی۔ چاربروکا صفایا۔ گھوٹنا۔ (رہ) واؤ جمول، لڑ کر نا۔ حل کرنا۔ باریک کرنا۔ کھلنا۔ (نفرہ) وال گھوٹ دو کیسی چیز سے رگڑ کے چلنا کرنا۔ رنفرہ کاغذ گھوٹ لیا چلنا ہو گیا۔ رٹنا۔ بار بار پڑھنا۔ دبانے جیسے گلا گھوٹنا۔ منڈوا کر چلنا کرنا۔</p>

گھوڑا	گھوڑا
<p>کے لئے چھوڑنا، گھوڑا دوڑانا، گھوڑے کو اس کی مرضی پر چھوڑنا، جتنے جوئے گھوڑے کو گاڑی سے نکالنا، گھوڑے کو چرنے کے لئے کھلا چھوڑنا، گھوڑا چھوڑنا، دیکھو چھوڑنا، گھوڑا داغ ہونا، زمانہ شاہی میں جو ضرور سواروں میں لوکر ہوتا تھا اس کے گھوڑے کو داغ دیتے تھے۔ لہذا مراد یہ سواروں میں لوکر ہی پانے سے۔ (آتش)۔</p> <p>چہرہ کو اپنے سواروں میں ہی جم کھواچکے۔ سا لہا داغ، بلیق ایام ساتوں رہا۔ گھوڑا دانے گھاس سے آشنا کی کرینگا تو کھائے گا کیا۔ دیکھو گھوڑا گھاس سے۔ گھوڑا دوڑانا، گھوڑے کو سر پیٹ دوڑانا تیز چلانا۔ گھوڑا دینا۔ اس پر ترو ما دیاں پر چھوڑنا، گھوڑا ڈالنا، گھوڑے کو سر پیٹ دوڑانا، گھوڑے کو اس کی مرضی پر چھوڑ دینا، گھوڑے کو کسی کے پیچھے دوڑانا، گھوڑا ران کے نیچے ہونا۔</p> <p>گھوڑے کی سواری ہونا۔ (ناسخ) رکھتا، قدم غمخ سے اب چرخ بریں پر۔ سلطان جہاں کے جو تہ راں ہو گھوڑا، گھوڑا کسنا، گھوڑی کو زین اور گھام سے آراستہ کرنا۔ دیکھو کسنا، گھوڑا گھاس سے آشنا کرے تو چھوکارے۔ گھوڑا گھاس سے آشنا کرے گا تو کھائے گا کیا۔ شل۔ معاملہ کی حکمران برتنے سے نفع نہیں ہوتا۔ کوئی شخص اگر انہی کام کے نفع کی کچھ پروا نہ کرے تو گزارہ ناممکن ہو۔ گھوڑا گھاس سال ہی میں قیمت پاتا ہو۔ شل، چرخ زین ہی جگہ قابل قدر ہوتی ہو۔ گھوڑا مارنا، گھوڑا بھگانا، گھوڑے کو اڑگانا، گھوڑا بھگانا، گھوڑے کو گاڑی کے واسطے سدھانا، گھوڑے کو سواری کے قابل بنانا، گھوڑے کو آگے لگانا۔ گھوڑا بڑھانا، ایام حرم میں اہل تشیع کا دلہا نکالنا۔ گھوڑا دوڑ۔ روادا دل غیر ملغوظ) دیکھو گھوڑا، گھوڑوں کو گھرتنی، دور مش۔ گھوڑوں کے</p>	<p>کا توتا۔ (منبر) چڑھو اس میں جا بیٹھتے ہیں دل کے داغ۔ یارب چراغیا نہو گھوڑا افنگ کا۔ گھوڑا اتارنا۔ دیکھو اتارنا منبر، گھوڑا اٹھانا۔ گھوڑا دوڑانا۔ گھوڑا بھگانا۔ (آتش) خامہ سے کام لیجئے، ہنگام فکر شعر، میدان کارزار میں گھوڑا اٹھائیے، گھوڑا اڑانا، گھوڑے کو سر پیٹ دوڑانا۔ (رشک) گھوڑا اڑاتے جاتے ہیں اکثر بکھار میں۔ مانجھا ضرور دیکو میں باگ ڈور پر۔ گھوڑا اڑنا۔ گھوڑی کا حلیے نہ سر کنا۔ اور سر کشی کرنا۔ گھوڑا اکھڑنا، دیکھو اکھڑنا، گھوڑا الاٹکنا۔ (دہلی) منے گھوڑے پر پہلی مرتبہ سواری کرنا۔ گھوڑا اٹھنا۔ گھوڑے کا روگرداں ہو جانا۔ (رشک) ہجر میں بلیق ایام بھی کاوش میں رہا۔ بارہا میری سواری میں یہ گھوڑا اٹھا۔</p> <p>گھوڑا بڑھانا۔ گھوڑا اٹھانا۔ (آتش) ایک برعول دلاور نے اٹھایا گھوڑا۔ ایک شامی پر محمد نے بڑھایا گھوڑا، گھوڑا بڑھ جانا، گھوڑے کا سبقت لیجنا۔ (رشک) ابلیح ایام سے قافل کا گھوڑا بڑھ گیا۔ گھوڑا بھڑکانا۔ (اصطلاح) جب ایک سواروں کی گھوڑی کا سبب بند بھٹک کر چلنا۔ گھوڑا پائے پر چڑھانا۔ بندوق کے کتے کو پٹا خر برور دانی کیلئے اٹھانا، ٹوٹی پر ڈالنا، گھوڑا اٹھانا، گھوڑی پر کاٹھی یا زین رکھنا۔ گھوڑا چھوڑنا۔ دیکھو چھوڑنا منبر، گھوڑا بھینکانا، گھوڑے کو کسی چیز کے پیچھے دوڑانا۔ گھوڑا اڑنا۔ (آتش) پھینکے ہوئے گھوڑوں کو چلتے تھے، اسوار۔ گھوڑا جہنا، دیکھو جہنا۔</p> <p>گھوڑا چڑا، چڑھا، دیکھو چڑا، چڑھا، گھوڑا بڑھانا۔ بندوق کی جانب کو ٹوٹی پر بندوق داغ کر کے چڑھانا، گھوڑا بھگانا، گھوڑے کو تیز کرنا۔ (ناسخ) چمکاتے ہی جاتا، زہر نہیں سے جو فلک پر سب کتے ہیں، نورشید و رخشاں ہی یہ گھوڑا۔ گھوڑا چھوڑنا، گھوڑے کو گھوڑی پر چھوڑی</p>

گھوڑا	گھوڑا
<p>راکب : رکنا یہ اصطلاح باز گھوڑے کو لات اور آدمی کو بات۔</p> <p>گھوڑی کو تنگ اور مرد کو تنگ۔ گھوڑے کو ملاک مرد کو باگ بنا دیا۔</p> <p>کو مار بیٹا مگر سمجھ دار کو اشارہ ہی کافی ہے جو جیت چالاک بنائے نہ تو اسے</p> <p>عاقل کو ایک اشارہ ہی کافی ہے۔ گھوڑے کی شادی کرنا۔ (جاکب)</p> <p>نمودنی (اصطلاح) گھوڑے کو بچنا۔ (چونکہ گھوڑے کی نسبت بچے کا</p> <p>لفظ بڑا بچتے میں اسوجہ سے شادی کرنا کہتے ہیں) گھوڑے کی دم</p> <p>بڑھ گئی تو اپنی ہی کھٹی اڑیگا بیکار شل ہر شخص اپنی ترقی سے خود بخود</p> <p>اٹھتا ہے۔ ہر ایک اپنا ہی بھلا چاہتا ہے۔ گھوڑے کے پیٹ کی آواز</p> <p>وہ آواز جو گھوڑے کی رفتار میں اس کے پیٹ سے نکلتی ہے۔ گھوڑی</p> <p>کے دانت کی سیاہی۔ دانتوں کی سیاہی جس سے گھوڑے کی</p> <p>عمر شناخت کرتے ہیں۔ گھوڑے کی گزنی۔ بالا پوش اسب کو کہتے</p> <p>ہیں۔ (دناخ) وہ ماہر کوک چاندنی سی۔ تیرے گھوڑے کی گزنی ہے</p> <p>گھوڑے گھوڑے لڑیں مچی کا زین ٹوٹے بشل۔ کسے کوئی بھرے</p> <p>کوئی زبردستوں کے بھیلنا وہیں کمزور ناحق نقصان اٹھاتا ہے۔ گھوڑے</p> <p>گئے گدھوں کا راج آیا بشل۔ شریف گئے بیوتوں کی حکم قائم مقام ہے</p> <p>گھوڑے۔ (دھ) امونٹ : ایک قسم کا بڑا چہاڑا ہندوؤں (شوت) گھوڑان</p> <p>مذکر۔ چہڑاں جس سے چہڑے پڑتے ہیں۔</p> <p>گھوڑے۔ (دھ) مذکر۔ ایک مہربانی قوم کا نام۔</p> <p>گھوڑے۔ (دھ) امونٹ : مسلمان گوان۔ مسلمان دو دھ بچہ دالی</p> <p>عورت۔ گھوڑی۔ (دھ) مذکر۔ مسلمان گوالا۔ کائے بھینس رکھنے چہڑے</p> <p>اور ان کا دو دھ بچنے والا۔</p> <p>گھوڑا۔ (دھ) مذکر۔ پانی میں حل کی ہوئی انیوں۔ (صبا) غیر مست ہیں</p> <p>ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں۔ کبھی غلوں پر سبزی کا کبھی گھوڑا ہوا</p>	<p>آگے مسافت اور فاصلہ کچھ نہیں کام کرنے والے کے لئے سبک</p> <p>ہے۔ گھوڑی۔ (دھ) امونٹ : گھوڑے کا مونٹ۔ مادہ اسب : سوتیاں</p> <p>بنانے کا آلودہ لکڑی جو تار کش گونے کے تار سے بننے کے لئے تار</p> <p>کے نیچے کھڑی کر دیتے ہیں تاکہ اڑانے کی چوٹی تپانی و بچوں کو</p> <p>ایک کھیل کا نام یعنی جس کی جیڑھی ہیں اُسے گھوڑی کہتے ہیں</p> <p>بائیں کی پنج میں سے جبری ہوئی لکڑی جس سے نشتے کے وقت</p> <p>کھال دبا کر کاٹتے ہیں۔ گھوڑی چڑھنا۔ (دھ) دہلی : اتندرست</p> <p>ہو کر کسی مقدس جگہ پر دھوم دھام سے شکر یہ صحت ادا کرنے جانا</p> <p>خفتہ کی رسم ادا ہونا۔ دوھانا۔ دوھانکر دھن کے مکاں پہ جانا۔</p> <p>گھوڑی پر چھانا : خفتہ کی رسم ادا کرنا چڑی ہوئی لکڑی سے بچے</p> <p>کی عضو مخصوص کی کھال بکڑ کر خفتہ کرنا۔ گھوڑیاں۔ (دھ) امونٹ</p> <p>ایک قسم کا گیت جو عورتیں شادی بیاہ میں گایا کرتی ہیں۔ (حیرن)</p> <p>اُدھ کا لوہ رنگ تھا اور راگ۔ محل میں اُدھ گھوڑیاں اور ہاگ</p> <p>گھوڑے بچ کر سونا۔ (دھ) گھوڑے کے نہ کینے کی حالت میں اُس کے</p> <p>سوداگر کو مارے نہ کر کے نیند نہیں آیا کرتی ہے۔) پاؤں بھیل کر سونا</p> <p>بیکری سے سونا۔ (قد) کیوں نہ بھلا چیں سے کاٹے وہ شب بچ کر</p> <p>گھوڑے کو وہ سوتا ہے اب۔ (دھ) جب تھکے اس کی سواری دور</p> <p>کریں سوئے ہم۔ جیسے سوداگر کو گھوڑے بیکار کی زیند گھوڑی</p> <p>جوڑے کی خیر۔ دعا۔ میاں بیوی اور سواری کا گھوڑا سلامت رہے</p> <p>(انشا جو چاہے تو مجھ سے منوڑے کی خیر۔ تو یوں دیکھ اس گھوڑی</p> <p>جوڑے کی خیر۔ گھوڑے دوٹانا۔ (رکنا یہ) سسی لینے کرنا۔ (بجر)</p> <p>دوٹانے کس طرح گلے شکوے کے گھوڑے۔ یہ تنگ دہانی سے بھی</p> <p>میدان محبت۔ گھوڑے سوار صفت : اسب سوار۔ گھڑ چڑھا</p>

گھونٹ	گھولوا
<p>گھومانا۔ (دوا وغیرہ لفظ) بھرانہ کسی کو چھراں و سرگشتہ کرنا۔ راہ گم کرنا۔ دیکھو گھانا۔ گھومتا گھامتا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے۔</p> <p>گھومتی گھامتی۔ بھرتا بھرتا۔ (بنات انگش) جب زمین گھومتی گھامتی سورج اور چاند کے بیچ سے اپڑیگی چاند گمن ہوگا۔ گھوم جانا۔ (گھنٹی) چوری جانا۔ (نقرہ) اس کا مال گھوم گیا۔ گھوم گھام۔ (دھ) مونث بہودہ اور بیادھا بھرنانا۔ دورہ درہا جس میں بھیر ہو۔ گھومنا۔ (دھ) لکھنؤ۔ بھرننا۔ جگر لگانا۔ گرد بھرننا۔ (نیم لکھنوی) چورن کو ٹکڑو تو خورشید گرد سر گھومتے چلو جو شب کو تو قہموں سے باہر تپ کرے؟ جگر آنا۔ جیسے سر گھومتا، تار مارا بھرنانا۔ وہیں پاشنا۔ گھومتا گھامتا۔ جگر لگانا۔ (دورہ کرنا۔ گھنٹی۔ دھ) مونث۔ (لکھنؤ) دوران سر۔ گھونا۔ (دھ) صفت مذکر۔ دیکھو گھنٹتی گھنٹینا۔ (دھ) زن اول غشتہ از ہری طرح سینا گھنٹینا۔</p> <p>گھونٹ۔ (دھ) مذکر۔ جبرعہ جیکسی۔ پانی یا کسی رقیق چیز کی وہ مقدار جو ایک دفعہ حلق سے اترے۔ (آتش) شربت کے گھونٹ کام۔ وہیل کے پیچھے۔ ہر چند تیغ کا ہو تھاری لغاب تلخ حقد کا دم کش۔ گھونٹ اُتارنا۔ گھونٹ حلق کے نیچے لیجانا۔ (صبا) اچلی لگی کر دھیاں میں اک آنتاب کے۔ کیونکر گلے سے گھونٹ اُتاریں شراب کے۔ گھونٹ پیکر جانا۔ غشتہ مضطرب کرنا۔ گھونٹ دینا۔ جبرعہ جبرعہ پینا رقیق شے کا حقد کا دم لگانا۔ گھونٹ گھونٹ دینا۔ جبرعہ جبرعہ پینا۔ گھونٹ گھونٹ کر کے اُتارنا۔ گھونٹ گھونٹ کر کے پینا۔ ذرا ذرا پینا۔ گھوٹا گھوٹا کر کے پینا۔ گھونٹ گھونٹ کر رکھنا۔ مجبور کر کے رکھنا۔ مجبور کرنا۔ (دوا) دلی کو گھونٹ گھونٹ کر رکھا۔ ساتھی ہی نہیں مگر آنکھیں گھونٹ گھونٹ کر مارنا۔ (دوا) بیچ دے دے کر مارنا۔ جلا جلا کر مارنا۔ اندر دنی مار دینا۔ گھونٹ لگانا۔ حقد کا دم لگانا۔ (نقرہ) ٹیڑھ بھائی دو گھونٹ</p>	<p>مونث۔ ایک قسم کی بھیل۔ گھولے میں پڑنا۔ (دوا) کنا بیٹہ۔ کھپڑے میں پڑنا۔ گھولے میں ڈالنا۔ (لکھنؤ) مال مٹوں کرنا۔ دغذو کر کے کسی کو دوڑانا۔ وقت میں ڈالنا۔ بکیرے میں ڈالنا۔ گھول کے پلانا۔ تیوڑ گھول کے پلاتے ہیں۔ (جلیل) بھارتے آتے ہی در و جگروا تم ہوا کسی نے گھول کے گویا پلا دیا تو تیز کرنا بیٹہ کسی کو بے آسانی اور جلت تعبیر دینا۔ کچھ سکھانا پڑھا۔ (نقرہ) مولوی عبدالحی نے نواسے کو سب علوم گھول کر پلا دے۔ گھول کے پنی جانا۔ آسانیت کسی کو بیچ اور بے وقعت بھیکہ نیست نابود کر دینا۔ (رشاد) کیوں نہ کہے مجھ پر عیب نہ ترش زنی گھول کے۔ کیا ہمیں پنی جائیں گے شکرین اب گھول کے یہ تارہ وطن کے طور پر منتقل ہو۔ (امیر) کچھ گھول کے پنی نہ جائیں گے غیر۔ گھنا کر میں بار بار تو تیر گھول گھال کے۔ گھول کے۔ (رشاد) نہ بوسہ و شکر لب کا تلخ کاموں کو۔ نظر گرد کا جو شربت ہو گھول گھال کے چھینک گھنٹ گھالنا۔ (لکھنؤ) مذکر گھنٹی ہوئی انیوں کی شکل میں پیش جانا۔ گول پل۔ (اس) غم۔ مذکر۔ دیکھو گھال میل۔ گھوننا۔ (دھ) پانی یا کسی رقیق چیز میں گویا پیس کرنا۔</p> <p>گھولوا۔ (دھ) مذکر یا پنی میں دل کی ہوئی انیوں کا طرہ جیسے پانی بہتے ہیں۔ (دھ) کسی دو کا عرق۔ (دھ) شور با پیچہ۔ (دوا) بار بار کسی بات کا ذکر کرنا۔ (نقرہ) جب سنو ہی کہانی جب گھول دہی گھنٹ گھنٹ ایک بات کا امینوں گھولوا رہتا ہے۔ گھولوا پڑنا۔ (دوا) کسی کام میں دقت پیش آنا۔ گھولوا گھولنا۔ (دوا) رقیق بنانا گھول کر تپنا بنانا۔ انیوں کو پانی میں حل کرنا کسی معاملے میں دیر لگانا۔ (دھ) میل کرنا۔</p> <p>گھنیم۔ (دھ) مونث۔ (کچھ) ایک قسم کا لادکوں کا کہیں۔</p>

گھونٹنا	گھونٹنا
<p>(تخت پر سے) گھونٹا لاؤ چنانچہ شایہ کو دوران کرنا۔ گھونٹنا گھونٹنا۔ (دھ-نون غنٹہ) ذکر- ایک دریائی جانور خوشک ہو جاتا ہے اور اُس کو بھڑک کر چرنا بتاتے ہیں۔ سگھہ خرمروہ کا کٹی وہ حصہ جو گھونٹنے کے مشابہ ہو تا ہے۔ گھونٹ گھونٹ۔ (دھ-نون غنٹہ) ذکر- برقع- نقاب پرودہ چادر کا منہ پر پڑا ہوا کپڑا۔ چادر کا کنارہ جسکو عروس اپنے منہ پر ڈال لیتی ہے۔ عورتیں دوپٹے کو حجاب کے لئے سر پر سے آگے جھکا لیتی ہیں تاکہ منہ نہ دکھائی دیں۔ اُس کو بھی گھونٹ کہتے ہیں (قدر) مانگنے بنگلے تو لگا وٹ ہی کیا۔ ناپچے جب بنگلے تو گھونٹ ہی کیا۔ روک حجاب- پردہ دروازے کی اندونی دیوار پر (کنایت) شرم لاج- حیا۔ محاذ- گھونٹ اٹھانا۔ پردہ دوکر کرنا حجاب ہونا۔ (امیر) نظر کرنے گھونٹ اٹھا کر جو کسی عروس بہار اور شرمائی گھونٹ اٹھنا۔ دھنن کا حجاب ہونا گھونٹ ہٹا دینا۔ (منیر) حی میں آتا ہے کہ مد پوش کفن سے ہو جائیں۔ شرم کے مارے اٹھنا نہیں گھونٹ کوئی۔ گھونٹ کا چراغ دان ایک قسم کا چراغ دان۔ (جاننصاب) یہ آئینہ ہے جو وہ فانوس باقی کب دیتی۔ چراغ دان ہونے دیا۔ گھونٹ کا۔ گھونٹ کا گھونٹ (عوم) گھونٹ ہٹا کر اٹھنا گھونٹ کرنا۔ پردہ کرنا۔ دوپٹے منہ چھپانا۔ محاذ کرنا۔ شرم کرنا۔ (جلیل) کیا ہی شمع نے گھونٹ یہ تم سے شرم مارا۔ وگرنہ شکل کہان مٹی نقاب کے قابل نہ گھڑی کا اپنی گردن پیچھے کی طرف موڑنا فوج کا سپاہی ہونا۔ (دبیا) آنکھ رٹے ہی ہونے آگے کے تیور میلے۔ دیکھ کر گئی گھونٹ صفت مڑگاں ہم سے۔ گھونٹ کھانا۔ فوج کا میدان جنگ سے</p>	<p>ہم بھی لگائیں۔ گھونٹ۔ لینا۔ پانی کے گھونٹ پینا۔ حقہ کام لینا۔ (دھ-نون غنٹہ) دیکھو گھونٹا۔ گھونٹنا۔ (دھ-واو معروف) لگلا دانا۔ دم روکنا سانس روکنا۔ کسی کے گلے کو ہاتھوں یا کسی اور چیز سے خوب دبانا۔ بغیر نون کو بھی بولتے ہیں دیکھو گھونٹنا۔ دعو تنگ کرنا۔ بند کرنا۔ دق کرنا۔ دیکھو دم گھونٹنا۔ حلق کے نیچے اُتارنا۔ جیسے رال گھونٹنا۔ گھونٹنا۔ (دھ-واو مجهول) رگڑنا حل کرنا۔ گھونٹنا کسی چیز سے رگڑنے کا غرض کہنا یا کسی چیز کو اُکھلی یا کسی اور ظن میں ڈال کر دستہ یا کسی کڑی سے گھسنے بار بار رٹنا۔ گھونٹونا۔ (دھ-واو غیر ملفوظ)۔ استر سے ڈاڑھی اس طرح منڈوانا کہ بال کی کھوتی کا نشان بھی باقی نہ رہے۔ گھونٹنا کا متعدی متعدی گھونٹتی۔ (دھ-نون غنٹہ) ہونٹ دیکھو گھٹتی۔ گھونٹ۔ (دھ-نون غنٹہ) عم۔ دیکھو گھوس۔ گھونٹا۔ (دھ-نون غنٹہ) ذکر کسی کے مارے کے واسطے اُکھلیوں کو کف دست سے ملانا مٹکا۔ (کنایت) اچانک صدمہ۔ گھونٹنا۔ مٹکا لگانا۔ گھونٹنا۔ مٹکا مارنا۔ گھونٹنا لگانا۔ گھونٹنا مارنا۔ کسی کو حلق میں نون اُٹھانا تو بھی گھونٹا مارتے ہیں۔ (شعور) ساتی اگر سپاہ سے گھونٹا لگا گیا۔ اترے گا میری حلق سے جھنک کر باب کیا گھونٹا لگنا۔ (کنایت) اچانک صدمہ ہونا اس جگہ بیشتر گھونٹنا سا لگنا مشعل گھونٹ مارنا۔ کسی کے مٹکا مارنا۔ گھونٹ گھاسا۔ (دھ-ذکر) زو کو ب جو گھونٹوں سے ہو۔ گھونٹنا۔ (دھ-نون غنٹہ) ذکر- پرندوں کا گھر۔ آشیانہ (بنانا کے ساتھ)۔ (زوق) دل جو گھر کا ہو گیا اس میں جو سرمایہ عیش۔ وہ مثل ہو کہ کہاں گھونٹے میں جیل کے ماس۔ (کنایت) اچھوٹا سا گھر جھوٹا۔</p>

گھینٹلا	گئی
<p>گھینٹلا۔ (دھ) مذکر۔ ایک قسم کا جوتا جو آگے سے مڑا ہوتا ہے اور جس میں نعل نہیں ہوتے</p>	<p>۱۔ ایک قسم کے زہریلے گرگٹ کا نام۔</p>
<p>گھیر۔ (دھ) مذکر۔ محیط۔ دور۔ گردہ۔ گھیرا۔ چکر لگھاؤ۔ (ادج) سپاہ پھیل گئی چھاؤنی کا گھیر بڑھا۔ صفت شمال میں غنم سے آگے شیر بچھا</p>	<p>گھیر لینا۔ گھیرنا۔ (دھ) راہ روکنا۔ راتیں، برق رفتار مہوں شرق ہے مے زیر دم۔ اگر گھیرے مجھے ہر چند کہ باں روکے چار دیواری</p>
<p>۲۔ حلقہ۔ دائرہ۔ احاطہ۔ ہر چیز کے گرد اگر دو کو کہتے ہیں عموماً اور اگر ایک پا بجائے۔ پیشوا وغیرہ کے دور کو خصوصاً۔ (منیر) اوپے کرتے کو</p>	<p>بانا۔ جگہ لگانا۔ بان لگانا۔ احاطہ کرنا۔ محاصرہ کرنا۔ چاروں طرف سے حراست میں لینا تاکہ بڑھنا۔ جکڑنا۔ (شوق قدوائی) گھیر چوئے</p>
<p>جالتے ہیں ننگ۔ پا بجامہ کا گھیر بھی نہیں تنگ۔ (برق) تیر کر آؤں جہاں اوگل ہوا تو بلخ۔ دامن باد بہاری پیر میں کا گھیرا۔</p>	<p>مٹی تھکن۔ جو سب کو۔ سستائے بنگ ہر شکوہ کنائیۃً مجبور کرنا۔ پیچھے پڑنا۔ (افقرہ) میں نے اُن کو بہت گھیرا لیکن انھوں نے دھٹ</p>
<p>گھیر دار صفت۔ دور دار۔ فراخ کشادہ۔ ڈھیللا ڈھاللا۔ گھیر ڈالنا لباس کے ڈھیللا کرنے کے لئے گھیر ڈالتے ہیں۔ گھیر گھا۔ (دھ) مذکر۔</p>	<p>دینے کی نامی نہ بھری گھینکار۔ (دھ) مذکر۔ دیکھو گھوار۔ گھیل (دھ) صفت لغو اور پوچھ آدمی۔ خراب اور کئی چیز</p>
<p>باس کی چٹرائی اور ڈھیلان پن۔ مونٹ۔ روک ٹوک۔ محاصرہ۔ گھیر گھا کر۔ چاروں طرف سے اکٹھا کر کے۔ ہر طرف سے سمیٹ سہا</p>	<p>گھینٹا۔ (دھ) نون غنہ۔ مذکر۔ مٹور کا بچہ۔ گھینٹکا۔ گھینٹکھا۔ (دھ) نون غنہ۔ مذکر۔ گلے کا ایک مرن کا نام</p>
<p>ایک جگہ کر کے۔ (ادج) بے دفاع طبع زرا بھار کر لائی۔ جری کو آگے ابل گھیر گھا کر لائی۔ گھیر گھا کرنا۔ روک ٹوک کرنا۔ محاصرہ کرنا۔</p>	<p>گھینور۔ (دھ) مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی کا نام جو میدہ اور گھی کی آمیزش سے تل کر بنائی جاتی ہے۔</p>
<p>مجبور کرنا۔ گھیرا۔ (دھ) مذکر۔ گردہ۔ حلقہ۔ دائرہ۔ احاطہ۔ کور۔ کنارہ۔ لگرجے</p>	<p>گنو۔ (دھ) مونٹ۔ گائے۔ گنودان۔ (دھ) مذکر۔ گائے کو خیرات کرنا</p>
<p>بانڈی کا گھیرا۔ چھلنی کا گھیرا۔ (دھ) نون غنہ۔ محاصرہ۔ پٹنگ جو بنانا نہ ہو (کنائیۃً) جنجال۔ وقت۔ رنج، غم کے گھیروں میں گلیوں</p>	<p>گنورس۔ (دھ) مذکر۔ دودھ۔ دہی جھاچھ۔ (سی) گنوسالہ۔ گنوشالہ</p>
<p>میں ہزار گھر اپنا۔ صفت ماتم ہے اب اپڑے بستر اپنا۔ (دھ) تصبات اور دھ) پٹنگ کی نوٹ کھول کر اوپر سے کوئی فرش بچھا دیتے ہیں سپر</p>	<p>گنوشالہ۔ (دھ) مذکر۔ گایوں کے ہنر کی جگہ۔ گنوشالہ۔ (دھ) مذکر۔ دریا تالاب کا وہ مقام جو موشیوں کے پانی پینے کی واسطے نہایا جاتا ہے۔ گنوشالہ</p>
<p>چو کوئی دھوکا کھا کر بیٹھ جانا اور گر پڑنا۔</p>	<p>گنوشالہ۔ (دھ) مونٹ۔ گائے کے ذبح کرنے یا مارنے کا پاپ۔</p>

گیارہ	گی
<p>ایک مشہور تیرہ کا نام جو صوبہ بہار میں واقع ہو گیا اور آیا۔ فوراً وہی کی جگہ کہتے ہیں گیا بنتا صفت مذکر (ع) گزرا ہوں۔ پھلا نکلنا۔ ناقابل استعمال۔ بیکار۔ خراب ہوا۔ مونٹ کے لئے گئی پتی گیا گزرا۔ صفت مذکر گزرا ہوا یا نکلنا بیکار۔ ناقص۔ خراب۔ ناقابل استعمال۔ کم حوصلہ۔ کمزور۔ ناچیز۔ بچیا۔ بغیرت۔ امیر ترے کو جسے اب نہ گزریں گے۔ ہم بھی ایسے نہیں گئے گزریں گے مفلس۔ غریب۔ ناقابل وصول۔ نالائق۔ راضی یا مصنفہ بیکار ہو گیا۔ کسی کام کا نہیں رہا۔ (جلال) جہاں دل آگیا ان دل بازوں پر گیا گزرا۔ کہ اپنا ہو سکے بگا نہ بھرا پنا ہو نہیں سکتا۔ مونٹ کیلئے گئی گزری۔ (دراغ) اب بھی سنبھلو بری ہو گیا کی۔ گئی گزری حیا نہیں آتی گیا گزرا ہوا۔ (دہلی) اہنگال گیا۔ کھنڈیں گیا گزرا گیا گزرا ہونا۔ بیکار ہونا۔ نا طاقت ہونا۔ رقم ڈوب جانا گیا وقت۔ مذکر۔ وہ وقت جو گزر چکا ہو۔ (دراغ) پھر اسی کوئی لایکا کہ نہیں۔ یہ گیا وقت آئینکا کہ نہیں۔ گیا وقت پھر اتنے نہیں آتا۔ گیا وقت پھر نہیں آتا۔</p>	<p>ہوا بھرتی ہو گئی اور آئی۔ مونٹ۔ دیکھ گیا اور آیا۔ امیر۔ میں ملاؤں گئی میں اور آئی۔ ابھی لائی ابھی۔ ابھی لائی گئی کرنا جھڑپ کرنا کئی کرنا کو تباہی کرنا بچکنا۔ (امیر) نہ آسے اگر یا رتیاں شکن۔ اہل تو آئے نہیں کرنا گئی۔ گئی گزری صفت مونٹ۔ حقیر۔ بی وقعت۔ (ریاض) نہ آئے گرد بھی ٹھوکر سے یہ آفت کیا ہو۔ خرابی گئی گزری مری تربت کا پڑا پڑا بات۔ (رحمن) شکایت جو رکی کیا ہو جھاؤں کا گلہ کیوں ہو۔ گئی گزری ہوتی باتوں کا نا حق تذکرہ کیوں ہو۔ گئے درجے۔ (دع) آخر کار۔ کسے کم۔ گئے گزریں۔ بدتر۔ ناکارہ۔ بیکار۔ گئے نماز بخوشاؤنے روزے گئے پڑے۔ شل۔ ایکٹ سے بچنے کی تدبیر کی دوسری آفت اس سے زیادہ سرتر ہی آئے لینے کے دینو پگئے۔ گئے وقت میں۔ (اس کے ساتھ) اس پڑے وقت میں اس بد قبال کے زمانے میں۔ (دفعہ) اس گئے وقت میں کیا سرکار کے رد دولت کی زیارت کیجئے۔ گئے وہ دن جب غلیل خاں۔ دیکھو وہ دن گئے۔</p>
<p>گزارا ہوا وقت دوبارہ نہیں مل سکتا۔ جو موقع ہاتھ سے نکل جائے پھر میسر نہیں آتا۔ فرصت کو غنیمت سمجھو۔ (غالب) مہرباں ہو کے بلاو مجھے جاہو جو وقت۔ میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر بھی نہ سکوں (میر حسن) اسدا دور دوران دکھاتا نہیں گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں گیا گزرا گیا۔ (دع) صفت۔ گزرا۔ ادا دیتا ہوا۔ جو گزر چکا ہو۔ گیا گیا (دع) مذکر۔ (دہلی) ہنہو۔ گاہ گاہ جیوانوں کا حل۔ گیا رہ۔ (دع) صفت۔ ایک اور دس۔ ۱۱۔ (دع) گیا رھواں صفت یا زہم گیا رہ سے منسوب گیا رھوین۔ مونٹ۔ اول گیارہ سے منسوب۔ حضرت غوث الاعظم کی نیاز جو گیارہ صوبہ رنج اٹانی</p>	<p>گی۔ (ف) علامت حاصل مصدر کی جیسے بخشد گی۔ آسودگی وغیرہ گیا۔ (صفت) گزشتہ۔ اگلا۔ رفتہ۔ ماضی سابقہ (دعا) کا ماضی۔ جلا گیا۔ عورتیں گیا گئی گئے مر گیا مر گئی اور مر گئے کے معنی میں بولتی ہیں (رشاد) نہ سیری سانی تو کہا غیردس سے نہیں معلوم وہ ناکام گیا یا نہ گیا۔ گزرا۔ جانا رہا۔ تباہ ہوا۔ برباد ہوا۔ (رشاد) چھٹے جیسے جی کیا گرفتار عشق۔ جیسا اس میں جو عمر بھر کو گیا۔ مونٹ کے لئے گئی بولتے ہیں۔ (دراغ) الجھ کے تانگہ سے پڑا جو کچھ جھٹکا۔ ڈھالی دینے گے وہ گئی مکر لینا۔ (دراغ) آج کل نالہ بلبل میں بھی تاثیر نہیں۔ کیا عجیب گل یہ پکارے کہ مرے کان گئے مونٹ۔ جندون کے</p>

گہڑی

گہڑی - اختر شاہ (دودھ) عمامہ بھی باندھا اس نے سر پر - اور گہڑی
اودھی ایک چادر -

گہڑی - دھ: مونث۔ دہلی، وہ لکڑی جس سے اس کے اس طرح ٹھیلے
ہیں کہ ایک کیر کھینچ کر اس سے تھوڑے فاصلہ پر لکڑی کہنے اور
دوسرا لڑکا اس پر اپنی لکڑی کی چوٹ لگا کر لکیر سے پار کر دیکھو کہ
ہیں جیت لیتا ہے گہڑیاں - دہلی (گہڑی کی جمع) ٹھیلنے کی بہت سی
لکڑیاں، گھنٹوں میں اس جگہ لگی تھوڑی لکڑیاں کھینا، لکڑیوں سے
کھینا، رکنا پتہ، ناوان اور بے ہنر ہونا۔

گہڑو - دث: بالے عجول، مذکر بے بال جو سر کے دونوں طرف ہوتے
ہیں - رواج: انکو آشفہ مزاجوں کی خبر سے کیا کام - تم سنو ارا کرو
بیٹھے ہوئے گیسو اپنا - گیسو بڑبڑا (دث: صفت) رکنا پتہ، بیجا عورت
- دث: فاشہ - گیسو کزنا - دیکھو تم گیسو کزنا - گیسو بچھنا - زلفوں کا کچھ کر
شانے پر ہرانا - آتش اچھٹے ہیں حلقہ گیسو جب اس خسار روشن پر
نفل میں غلبہ شب نے لیا ہے تو رکنا پتہ - گیسو دار - دث: صفت -
گیسو والا - مجازاً پیر زادہ - گیسوؤں والا - رکنا پتہ، مشوق - (جلیل)
کیا مزہ ہو اودھ بٹھی ہے دھواں دھا رگھتا - اودھ آیا ہو مر گیسوؤں
انگوٹھ گیسوئے شمع - دث: مذکر - شمع کا دھواں -

گہکا - دھ: صفت مذکر - گہکی - دھ: صفت مونث - سادہ لوح -
بھولی - جنت - بلی - بھوڑ عورت - گہکا پن - مذکر - بھولا پن - سادہ لوح
حیات -

گہل - دھ: امرث - دہلی، کیلے کی پھلیوں کا گچھا - کھجور دن کا
خوشہ - گچھا -

گہلا - دھ: صفت مذکر - تڑ - غم بھیا گاہوا - لکڑنا ہونے کے ساتھ گہلا پن

گیند

دھ: مذکر - گہلا ہونا - گیلے سٹوٹھے دونوں ملتے ہیں - (دھ) اندھیر ہونا کی جگہ -
(دھ) صاحب) گیلے سٹوٹھے دونوں ملتے ہیں بوا سرکاریں - چاندنی خانم
عجب اندھیر ہے سرکاریں - گہلا رینا - صفت مذکر - میل کی وجہ سے غم
مونث کے لئے گیلی ملی -

گہلان گہلی - دث: نام ایک ملک کا اور نام ایک گاؤں کا جو بغداد
کے پاس ہے حضرت شیخ عبدالقادر گہلانی - امام طریقت قادریہ اسی
ملک کے ساتھ منسوب ہیں - گہلان اس کا معرب ہو -

گہلیری - (راگ) مونث - تصویر خانہ - گہرے ٹھیکر یا کسی مکان میں
بیٹھے یا گزرنے کی جگہ - گہلرہ - دھ: صفت پہلے خانہ دیکھا وہ بچہ جسے عورت
اپنے ساتھ دوسرے خانہ دیکھ کے مہاں لائی ہو - گہلین - راگ - بالفتح و
فتح سوم - مذکر - سیال یا رفیق اشیائے ناپے کا آلہ جو دوسرے چٹا لک
کا ہوتا ہو -

گہیں - دث: اسم کے ہی مرکبات میں آتا ہو اور پھر اہول کے معنی دیتا ہو
جیسے غمگین - گہگاہیں - گہنا - دھ: مذکر - (دھ) دھواں جھوٹے نڈکا بیل گہتی -
(دھ) بالفتح و نون غنہ - مونث - زمین کھودنے کے ایک ڈک دار آہنی اوزار
کا نام - گدا - گہنا - دھ: نون اول غنہ، ہاتھ سے نکل دل ڈانا -
نل دل کے خراب کر دینا -

گہن - دھ: نون غنہ، گھنٹوں میں مذکر - دہلی میں مونث - (امیر) ستارہ
ترے دیکھے بھالے ہوئے ہیں - یہ سب گہنہ ان کے اچھالے ہوئے ہیں
(ظفر) جی کافی کی نزاکت سے دھڑکنا ہو مرا - ہاتھ میں گہنہ اٹھاتے
اچھالی بیٹھب - (چمکے کپڑے یا ربڑ کا وہ گولہ جس سے لڑکے کھیلے
ہیں - وہ گیند جس کو میدان جنگ میں روشن کرتے ہیں - (شعور)
غبروں سے تم نے پیچ لڑائے تنگ کے - شعلہ ہماری آہوں کے ہیں گہنہ

لالی

گیندا

گندم۔ ایک مشہور غلہ کا نام۔ (جانشاہ) الایا جو انیال کل گیوں
سیر میں پاؤں سیر کر مٹے گیوں کی بال نہیں دیکھی۔ بل۔ نہایت
ناخبرہ کار اور نادان جو گھر سے باہر قدم نہیں نکالا یہ بھی معلوم نہیں
کہ گیوں کا پیر اور اس کی بال کیسی ہوتی جو۔ گیوں کے ساتھ مہین
پس گیا۔ بل زبردست کے ساتھ کمزور بھی مارا گیا۔

ل

حساب حمل میں اس کے تین عدد مانے گئے ہیں۔ فارسی شعر معشوق
کی زلف کو لام سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (ظفر) نکلی عجب انداز سے ہے
رخ پہ تری زلف۔ ایسا خط تعلیق میں بھی لام نہ پایا۔ یہ حرف
مصداق اور دو کے درمیان قدیم کے واسطے آتا ہے جیسے پینا سے
پلانا۔ عینا سے جلانا۔ کبھی قبل الف قدیم کے فائدہ تعدیہ کی تاکید
کا دیتا ہے جیسے دکھانے سے دکھانا۔ بتانے سے بھاننا۔ سکھانے سے سکھانا۔ بعض فصیحائے متاخرین اس لام کو زائد اور کار
سمجھ کر ایسے الفاظ کا استعمال خلاف فصاحت سمجھتے ہیں تا آخر الفاظ میں
مصدت کا فائدہ دیتا ہے جیسے دیکھ بھال بول چال کا کبھی نسبت
کیواسے آتا ہے جیسے بوجھل کھٹیل میٹل۔
لالی۔ رع۔ بلغ اول صحیح بضم اول غلط) مذکر۔ لاولو (موتی) کی جمع۔
لالی فراید۔ رن۔ لالی۔ موتی۔ فراید۔ فریدہ یعنی مکہ دہنا کی جنت
مذکر۔ ڈر۔ تیم۔ وہ موتی جو اکیلا سیلی میں پیدا ہو۔

جنگ کے (کفتو) قالب۔ ایک مذکور چیز جو رستار پتھر درست
کرتے ہیں وہ گیند جو شعل میں لگاتے ہیں اور اسپر تیل ڈال کر روشنی
کرتے ہیں۔ گیند بٹا۔ مذکر کوٹ۔ گیند بڑی۔ گیند دھڑکا۔ (اول نمونہ
دوسرا مذکر) ایک کا دوسرے کی طرف گیند پھینکنا۔ لوگوں کے ایک کھیل
کا نام۔

گیندا۔ (رہ) مذکر بگل ضد برگ۔ ایک قسم کے درہ بھول اور اس کے
پودے کا نام۔ گین۔ اکھیلنا۔ گیند کے بھول کا ایک کا دوسرے کی
طرف پھینکنا۔ کم عمر لوگوں کی بھول کا کھیل جو۔ (جانشاہ) اس
گھڑی سے ادبی گیند کے کھیل کی بھرتی ہوئی۔ مثل نہو جائیں نہیں
باجی مختار سے ہاتھ پاؤں۔ گیندنی (رہ) یا سے اول غیر ملفوظ مذکر
سرخ لے ہوئے درونگ۔ گیندے کے رنگ کا۔

گینڈا۔ (رہ) نون غنہ مذکر باہر کھانے کے برابر ایک بڑی قومی جانور کا نام
جس کی کھال سے پہرنا تے ہیں کرگدن۔ (ناخ) موزی کو بعد مرگ
بھی آرام ہے حال۔ کس طرح نہ گینڈے کی ڈھال ہو گینڈا
(رہ) نون غنہ۔ کفتو۔ کیلٹر۔ سرطان۔ گینٹی۔ (رہ) مونٹ جھوٹے قد کی
گائے۔

گیو۔ (رن) مذکر۔ ایک پہوان کا نام (اوج) طاقت میں ہریشن کی
حقیقت دیکو کی۔ انجلی سے پھرتا ہوں طالی میں دیو کی۔

گیہاں۔ (رن) مذکر۔ زمانہ۔ روزگار۔ جہاں۔ گیہاں خدیو۔ (رن)
یہ صاف مقولوب خدیو گیہاں صفت۔ خداوند۔ جہاں کا بارشاہ۔
(اوج) قربان شاہزادہ گیہاں خدیو کے آتا جو دل میں توڑ کے سینہ
کو دیو کے

گیہواں۔ (رہ) صفت۔ گیہوں کے رنگ کا گندمی۔ گیہوں۔ (رہ) مذکر۔

لا	لا
<p>بھیجے ہوئے رسول ہیں۔ لباس بہ۔ رع۔ کچھ مضائقہ نہیں۔ (توبہ لہو ص ۱۰)</p> <p>کلیہ میں انکی خدمت میں جاسکتا ہوں مولو بصاحب لباس بہ۔</p> <p>لائد۔ رع۔ لاکھ نفی اور بدالضم تشدید ال یعنی علاج چارہ</p> <p>اُردو میں تخفیف وال ہی مستعمل ہے، ذکر بیشک۔ یقیناً۔ بالضرر۔</p> <p>مجبوراً۔ لا بدی صفت ضروری۔ یقینی۔ (نقہ) انسان کی اس</p> <p>خوفناک لادبی حالت کے بعد جسے موت کہتے ہیں عمر بھر کے ساتھ</p> <p>چھوٹ جاتی ہیں۔ لا پتا۔ (عم) صفت۔ وہ جس کا پتہ نہ ہو۔ لا پروا۔</p> <p>(لا پروا غلط ہے پروا صحیح)۔ (عم) صفت ہے پروا۔ لا پروا فی۔ (عم)</p> <p>موت ہے۔ پروائی غفلت۔ لا تحفی۔ رع۔ بیشمار۔ یحساب۔ لا اقل</p> <p>رع۔ میں تشدید وال جو صفت بیشمار۔ یحساب۔ لا اقل۔ (رع)</p> <p>صفت بیشمار۔ لا تانی۔ رع۔ صفت بیشمار۔ بے نظیر۔ یکتا۔</p> <p>فرو۔ آگیا داغ اُن کے دل میں یہ غور۔ شکل جو دنیا میں لاشائی</p> <p>مری۔ لا جرعم۔ رع۔ صفت ایک گھونٹ میں پانی بی جانا جو چالہ</p> <p>میں ہو۔ یعنی دم نہ لینا پھر سب ایکسا رنگی بی جانا۔ لا جرعم۔ رع۔ لا جرعم</p> <p>نفع اول دوم۔ علاج چارہ۔ بیشک۔ یقیناً۔ لا جواب رع عربی</p> <p>میں نفع آخر صفت غامض چپ۔ (اردو) بے نظیر۔ بیشک۔ یکتا</p> <p>جسکا جواب نہ ہو۔ (رنگ) اُنھ لاجواب پایا جو اُس جو چہرے۔ وصفت</p> <p>ہیں جو ہر تصویر زبان نہیں۔ منسوب۔ عاجز۔ قائل۔ (داغ) ہو کہ</p> <p>تو لاجواب آیا ہو۔ واہ قاصد ترا جواب نہیں۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)</p> <p>لاچار۔ (ترکیب غلط جو صحیح ناچار ہے صفت ہے بس۔ مجبور۔ لا چاری</p> <p>موت۔ (صحیح ناچار ہے) موت۔ ناچار ہے۔ مجبوری۔ مفلسی۔ دہی</p> <p>لا حاصل۔ رع۔ صفت۔ فضول۔ نکما۔ بیکار۔ بے نتیجہ۔ بیفائدہ</p> <p>لامیر) دل شکستہ ہو طلب وصل کی لا حاصل ہے۔ وہ اراضی جس</p>	<p>لا۔ آئی جگہ اب متروک ہے۔ کون ایسا اب کہے یہ سودا گلی میں</p> <p>اس کی۔ لا جھکو چلیں ہم دل کھول کئے روئے۔ مرکبات میں</p> <p>مصادر کے ساتھ لاکر کی جگہ مستعمل ہے جیسے لا اتارنا۔ دعا عشق</p> <p>پریشہ۔ مکان میں سب خفیہ۔ اس رشک فکر کو لا اتارنا۔ یعنی</p> <p>لا کر اتار دیا۔</p> <p>لا۔ رع۔ مذکر کلمہ نفی لا بغیر نہیں۔ نہ۔ لا ابائی۔ رع۔ معنی</p> <p>میں پروا نہیں کرتا۔ فارسی میں معنی مطلق ہے پروا۔ بیشک۔ مستعمل ہے</p> <p>اس کا لا ابائی غلط ہے صفت بذر۔ دلیر۔ بیشک۔ اے پروا۔</p> <p>سے قصد تھا پھر کا بخانہ سے کمر کی طوت۔ لا ابائی جو خدا جانے</p> <p>کیا یا نہ گیا۔ لا ابائی کا خانہ۔ کمال بد انتظامی کی جگہ مستعمل ہے</p> <p>راکش۔ پھرتا ہے عبث و اعطاس پرنا یکسر کمزوروں سے بھگت</p> <p>بہ طوت یاں لا ابائی کا خانہ ہے لا اخصی۔ رع۔ اشارہ ہے۔</p> <p>حدیث نبوی صلعم کا۔ لا اخصی ثناء علیک ائتت</p> <p>لک ائتت علی نقیصت۔ ترجمہ میں تیرے صفات شمار</p> <p>نہیں کر سکتا تجھ میں وہ سب صفات موجود ہیں جو تو نے خود اپنی</p> <p>نسبت بیان کئے۔ لا اوری۔ لا علم۔ رع۔ مذکر (نوی معنی)</p> <p>مجھے معلوم نہیں؟ (اصطلاحی) جب کسی شاعر کا مخلص معلوم نہیں</p> <p>ہوتا اور اس کا شعر لکھتے ہیں تو نام کی جگہ لا علم یا لا اوری لکھ دیتے</p> <p>ہیں یعنی معلوم نہیں شعر کسا ہو۔ لا الہ۔ رع۔ لا الہ الا اللہ کا</p> <p>مخفف) اردو میں معاذ اللہ۔ توبہ ہو کی جگہ مستعمل ہے۔ (امیر)</p> <p>فرزند نوح کج روش کی چلا جورا۔ طوفان میں اُس نے کھا ٹوہ</p> <p>غوطے کد لا الہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ رع۔ مذکر کلمہ طیب</p> <p>خدا کے سو کوئی پرستش کے قابل نہیں اور محمد صلعم اُس کے</p>

لا	لا
<p>کوئی آمدنی نہ ہو۔ لا حلق۔ (رع) جو صل نہ ہو سکے مشکل۔ وخوار لکھن۔ و قیق۔ لا حول۔ (رع) ! (اردو) مونث۔ انظار نفرت اور حقارت کا کلمہ شیطان کے بھگانے اور بھڑکت پریت دفع کرنے کا کلمہ ۲ بڑی بات پر تاشف ظاہر کرنے کے لئے جی متعل ہی لا حول یہی جی شیطان سے بچانے کی خدا سے دعا کرنا لعنت کرنا نفرت ظاہر کرنا خیال نہ کرنا پروا نہ کرنا۔ (نفرہ) انھوں نے لا حول بھی لا حول پڑھنا شیطان یا بھوت پریت دفع کرنے اور بڑی کوتاہی کے دفع کرنے کے لئے لا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھتے ہیں ۲ اکسائتہ نفرت اور کہت ظاہر کرنے کے لئے متعل ہی۔ ومنیر دعا کے خیر کروں اس کے خیر خواہوں کو۔ عدو سے جاہ کے مذکور پر پڑھوں لا حول۔ (جافضاح) وہ دل ہی اور بھڑکا رہی تھی جب شیع والوں پر۔ پڑھوں لا حول اب دیکھوں جو اس شیطان کی صورت۔ (علق) تیرا مسوقت ہیں ترے بیٹوں۔ اور ارادہ ہو کچھ تو پڑھ لا حول۔ لا حول ولا قوۃ۔ (رع) انظار نفرت ومنیر اسی کے موقع پر پڑھتے ہیں۔ (صبا) انسان کا بس نفس امارہ مغرب ہی۔ لا حول ولا قوۃ شیطان کے کہتے ہیں۔ لا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ (رع) کسی کو کوئی قدرت اور طاقت حاصل نہیں لیکن خدا نے بزرگ و بلند کو سب کچھ حاصل ہو شیطان یا بھوت پریت بھگانے اور ہم و سوا اس دور کرنے کے لئے پڑھتے ہیں۔ (جافضاح) چھ تو لا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھ۔ گھیرے ہر زاد کی صورت یہ شیطان عبث۔ معاذ اللہ کی جگہ۔ (نفرہ) لا حول ولا قوۃ الا باللہ کیا دھوکا ہوا؟ ایسا نہیں ہو سکتا کی جگہ۔ (رشاک) جو دست الہ ہاتھ تیرا شاہ۔ اب غیر کے ہاتھ پر نہ رکھ میری نگاہ۔ تیرا ہونا غلام غیر کا دست باز۔ لا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ کبھی آخری حصہ چھوڑ کر صرف لا حول</p>	<p>بھی کہتے ہیں۔ (صبا) ہر اسی دل بیا کی لا حول ولا۔ دوگ لایا تو بہت دق وہ سچا ہو گا۔ لاخراج۔ (رع) دیکھو خراج صفت۔ وہ زمین جس پر سرکاری محصول نہ ہو معافی۔ (محسن) زمین ہوگی قطعہ لاخراج ہما کیا اڑا اڑ گئے محنت و تاج۔ لاخراج دار۔ صفت۔ وہ شخص جو معافی کا قابض ہو۔ لا دعویٰ۔ مذکر۔ دست پر۔ (ی) فاضل۔ (علق) ہونے کی سند۔ لا دعویٰ دینا۔ لا دعویٰ لکھنا۔ کسی حق کو چھوڑ دینا کسی دعوے کو چھوڑ دینا۔ لا دوا۔ صفت لا علاج جس کی دوا نہ ہو (آخر شاہ اودھ) سچ کہ یہ عشق بد بلا ہو۔ سچ کہ دم مضیہ لا دوا ہو۔ لا ریب۔ (رع) میں بفتح آخر پختا۔ یقیناً۔ دینک۔ ہ۔ اہل دانش کے لئے چاہئے لایب شعور۔ تنگ سے تنگ بنو عار سے بھی عار نہو۔ لا زوال (رع) صفت جبکو زوال نہ ہو غیر ذاتی۔ ابدی۔ ازلی قدیم۔ لا تخن۔ (رع) بد ذاتی گستاخی۔ گالی کی جگہ متعل ہی (رشاک) لائن کمرہ میں لڑتے ہیں۔ واہ کیا منہ سے بھول جھڑتے ہیں۔ لا سخن کہنا۔ لائن کا کہنا۔ بڑا کہنا۔ لا شرکیت صفت خدا جس کا کوئی شریک نہیں۔ (ششتر)۔ لا شرک اس کو جو کئے تو سہو زیا۔ شان و حدت جو اس کی صفت ذاتی ہو۔ لائن۔ (رع) مذکور، صفت بیچ۔ بی وقعت۔ (منیر) کہ چند دنیاں لائنیں بڑی۔ جسے کہتے ہیں کچھ نہیں ہیں ہوں۔ لا طائل (رع) صفت۔ بے سود۔ فضول۔ گفتگو۔ دلیل۔ وجہ وغیرہ کی صفت متعل ہے۔ لا علاج۔ (رع) صفت۔ لا دوا ناچار۔ (منیر) کیوں ہاتھ زندگی سے نہ دھوئے وہ لا علاج۔ کرتی ہو جس مرض قضا کا بلا علاج لا علم۔ (رع) صفت بے علم جبکو معلوم نہ ہو۔ کسی بات کا نہ جاننے والا۔ (شرٹ) کیوں عشق عاشقی کا سبق میں کسی سے لوں۔ لا علم میں نہیں مجھے استاد سے غرض۔ لاعلمی۔ مونث بے خبری کسی بات کا علم نہ</p>

لا	لات
<p>لائی الا علی لا سیف الا ذو الفقار۔ (رع ترجمہ۔ کوئی بہادر نہیں ہو سوا علی کے اور کوئی تلوار نہیں ہو سوا اور انفقار کے) مذکر حضرت علی کی شان میں یہ حدیث ہے۔ (امیر الانبی الا علی لا سیف الا ذو الفقار وقت مشکل میں ہی مصرع ہو کر دیکھ و شباب لاکلام۔ رع) صفت۔ وہ بات جس میں کچھ جائے گفتگو نہ ہو۔ یقیناً ضرور۔ اجتناب۔ بیشک۔ قسم نہ کھاؤ گے</p> <p>تیسوں کلام کی ایک ترجمہ کسی کا خواب میں ہوسہ گولا کلام لیا۔ لاکلامی۔ خوش بات نہ کرنا چپ رہنا۔ (شاد) کیا کہوں غمچہ نگل میم وہاں ہے کچھ اور لاکلامی ہے وہاں بات یہاں ہے کچھ اور صفت یقینی نہیں شجرہ نہ۔ (شرع) لاکلامی غم میں ہوں پر دم پر کوئی دم میں تصد کر میں گے۔ رہیگی یاد اُن کی خوش کلامی مرا سخن ہو یہ لاکلامی۔ لاکلامی۔ یقیناً (رشک) دل میں ہول کے صحبت جانان جو لاکلامی۔ لاکلامی۔ (محال) بفتح میم یعنی جاہرہ و گویہ) کلمہ تحقیق یقین۔ یقیناً باضرور۔ (نفرہ) وہ سرکاری حکم سے طلب کیا تو لاکلامی حاضر ہوگا۔ لاکلامی۔ رع) صفت جبکہ کوئی مذہب نہ ہو۔</p> <p>بیدین۔ بے ایمان۔ دوسرے نہ قدر کا تو حال ظاہر ہے کہ لاکلامی عقادہ پھر نہیں معلوم اُس کا خاتمہ کیونکر ہوا۔ لاکلامی۔ رع) مذکر۔ وہ مقام جس مکانیت کی تشخیص نہ ہو عالم قدس۔ (امیر) دکھائی ترک تعلق نے شان ہر گئی۔ بڑھے مکان سے آگے تو لاکلامی دکھا۔ لاکلامی پر دواز۔</p> <p>لا مکان سفرات۔ صفت۔ عالم بالانک پونچھے والا۔ لاکلامی پر دوازی (د) (مونث)۔ عالم قدس تک پونچھا۔ حد کیا لاکلامی پر دوازی انکار حتم کا۔ کسی دن مگر کہ ہوگا عطار دین سخوہ میں۔ لاکلامی۔ رع) میں آخر حرت پر پیش تھا فارسی میں ساکن کر کے مستعمل ہے (م) نہیں مانتے لاکلامی رع) صفت وہ مال یا شخص جبکہ کوئی وارث نہ ہو۔ وہ چیز جبکہ کوئی ملک یا حقدار نہ ہو۔ لاکلامی۔ رع) صفت۔ وہ جو جبکہ کوئی ملک یا حقدار نہ ہو۔</p>	<p>لا وارثی جہتی۔ لا وارثی خط۔ اول مونث۔ دوم مذکر۔ وہ خط جو کتبہ یا لہ کا پتہ نہ ملے کی وجہ سے کہیں نہ جاسکے اور واپس آئے۔ لا وارثی مال مذکر۔ وہ مال جبکہ کوئی وارث نہ ہو۔ لا وارث۔ رع) صفت۔ بے اولاد۔ جبکہ کوئی اولاد نہ ہو۔ لا وارث۔ رع) صفت۔ ہمیشہ رہو والا۔ قدیم۔ دائمی خلعتاً کی صفت میں مستعمل ہے۔ لا یفعل۔ رع) حرف آخر مضمر تھا فارسی میں ساکن کر لیا ہے۔ صفت۔ بے عقل۔ لا یفعل۔ رع) حرف آخر مضمر تھا فارسی میں ساکن کر لیا ہے۔ صفت۔ بیوقوف۔ بے علم۔ لا یفعل اور لا یفعل۔ دونوں حیوان کے صفت میں مستعمل ہیں۔ لا یفعل۔ رع) صفت۔ یہودہ۔ لغو۔ بے فائدہ۔ بے نتیجہ۔ لا حاصل۔ فضول۔ زغور۔ فروغ نہ بد بکار و تردین ہو لاکلامی سمجھے چاندنی برسات کی زہر دیا کی لاکلامی۔ رع) میں بعض حرف آخر تھا۔ فارسی میں بسکون آخر ہے۔ صفت۔ نہ مرنا والا غیر فانی۔ وہ خود رک جو زندگی قائم رکھنے کے لئے کافی ہو۔ جسے ثوبت لاکلامی۔</p> <p>لا بھر۔ زہ۔ فارسی میں لایہ تعلق۔ چالوسی۔ مذکر۔ (مہندہ) فائدہ۔ نفع۔ حصول۔ تحصیل۔ بالائی آمدنی۔ رشوت۔ با بجوم کا گیار ہواں گھر۔ لالچ۔ طمع۔ حرص۔</p> <p>لا ث۔ (رع) مذکر۔ ع کے اُن تین مشہور تہوں میں سے ایک کا نام جن کی پستش زہانہ جاہلیت میں ہوتی تھی۔</p> <p>لات۔ (رع)۔ مونث۔ لات۔ لکھ۔ ضرب۔ بٹھوکر۔ (صبا) رفتار کر کے رہو یا مال تہوں کو۔ چلتی سر اعدا پہ رہو لات متھادی۔ لات جہانا۔</p>

لا ت	لا ج
<p>بے غیر ہو جانا گائے بھین وغیرہ کا اردودھ دہنے کے وقت لائیں مار ڈنگھا</p> <p>لا ت چلانا۔ لا ت سے مارنا۔ لا ت مارنا (ناخ) ہاتھ اٹھا پاؤں میں بچھیر</p> <p>چلائی لا ت بھی۔ رفتہ رفتہ اب بھالے گئے ہارو ہاتھ پاؤں۔ لا ت دینا۔</p> <p>لا ت سے مارنا۔ رامت (لا ت دی میں سے ہنسی سے تو یہ اس بُت نے</p> <p>کہا۔ اڑی چوٹی پر ترے صدقے اتار کر ٹکڑے۔ لا ت کا آدمی بات سے</p> <p>انہیں مانتا۔ مثل دیکھو لاتوں۔ لا ت مار کر کھڑا ہونا۔ (دعو) جن کو تندہی</p> <p>کے ساتھ اٹھنا۔ جھٹنے سے بھرت فراغت پانا۔ صل میں پٹنگ کولات</p> <p>مار کر کھڑا ہونا تھا۔ (دفعہ) خدا نے یہ طاقت گنوار یوں ہی کو دی ہے کہ</p> <p>ادھر جہاں ادھر پٹنگ کولات مار کر کھڑی ہو گئیں۔ لا ت مارنا پاؤں کی</p> <p>ٹھوکر مارنا۔ ٹھکرانا۔ (انسان) یا چوپایہ یا پرند کسی کو یہ ترک کر دینا۔</p> <p>دست بردار ہونا۔ (پرکے ساتھ)۔ (دھڑلاتا ماری ہو فیضوں سے</p> <p>جہان بینی پر۔ انسر وچتر سلاطین کے سہارے ہیں تاکمال بینا رہونا</p> <p>کسی کا کسی چیز سے۔ اس معنی میں سلب کے ساتھ جو۔ (جرات) مواہوا</p> <p>جکے لئے میں ہزار حیف و دشواری کھئی نہ لا ت بھی اگر کمزار پر مارو</p> <p>لا ت بکئی۔ مونٹ۔ لا ت گھونے کی لڑائی جو باہم لوگوں میں ہوتی جو۔</p> <p>زود کو ب۔ (در شک) دست دیا پر تنہوں کو جو دکھائے وہ بُت۔ لا ت بکئی</p> <p>ابھی چلنے لگے بُت خانوں میں۔ لا توں کے دیو (لاتوں کے بھوت) (بالوں</p> <p>سے نہیں مانتے۔ مثل اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کی شرارت</p> <p>اور سرکشی لطف و مدارات سے نہ جائے تا و فتنہ کھنچی سے اس کے</p> <p>ساتھ پیش نہ آئیں۔ لائیں کھانا۔ لاتوں سے مارا جانا۔ (میر) وصل کا</p> <p>لطف اُٹھاتے ہیں نبل کے ٹکڑے۔ لائیں کھاتے ہیں ٹپے پانسی ہونٹ</p> <p>لاٹ! (دگر بزی لاٹ سے بگڑا ہوا) مذکر محاکم اعلیٰ۔ گورنر عدو کا حکم</p> <p>مونٹ (دھ) لاٹھ سے بگڑا ہوا۔ پتھر یا اینٹوں سے بنا ہوا ہتھ دینا</p>	<p>ستون۔ جیسے قطب صاحب کی لاٹ ایک قسم کا بلند ستون جو کسی</p> <p>متونی شخص کی یا دو کار کے لئے بناتے ہیں۔ (شعور) کیوں نہ ہو قوم</p> <p>نصاری سرکش۔ لاٹ غروے کی کھڑی ہوتی ہو۔ مونٹ (انگریزی</p> <p>لاٹ سے مانو) مختلف چیزوں کا ڈھیر۔ نیلام کی بولی کل جائداد</p> <p>کا وہ حصہ جو الگ کر کے نیلام کیا جائے۔ لاٹ بندی۔ مونٹ ہر اپنا</p> <p>کا الگ الگ کر دینا۔ لاٹ پارسی۔ مذکور سب سے بڑا پارسی۔ لاٹری</p> <p>راگ۔ مونٹ۔ ایک قسم کی تعدد اندازی۔ جو کسی کے ایک قسم رڈ اٹنا پڑنا</p> <p>کے ساتھ)</p> <p>لاٹھ۔ (دھ) مونٹ۔ ستون۔ کھیا یا کوٹھو کی ٹوٹی اور لمبی ٹکڑی۔</p> <p>ٹوسل۔ دشتہ۔ ٹوگری ہونچری کی سب سے لمبی اور بیچ کی کھنٹی۔ لاٹھی</p> <p>(دھ) عصا جریب۔ ہاتھ کی ٹکڑی۔ (مارنا کے ساتھ) لاٹھی پانچھی۔</p> <p>(پانچھی تالیخ ہل جو) مونٹ۔ مار پیٹ۔ زود کو ب۔ (میر) کھانے</p> <p>پر جب و دجی چلاتا جو۔ لاٹھی پانچھی بھی کھائے جاتا ہے۔ لاٹھی پٹنگا</p> <p>مذکر۔ لاٹھی اور سونٹا۔ زود کو ب۔ مار پیٹ۔ (کرنا کے ساتھ)۔ لاٹھی</p> <p>ٹپک کے چلنا۔ لاٹھی کے سہارے چلنا۔ لاٹھی مارے (یا مارنے سے)</p> <p>پانی جدا نہیں ہوتا۔ مثل۔ اس موقع پر متعلق ہے جب کوئی شخص دو</p> <p>عزیزوں کے درمیان تفرقہ اور جدائی ڈالنے کا قصد کرے۔ شعرانے</p> <p>تھوڑا تھوڑا کر کے کہا جو۔ (ناخ) کسی بلا میں نہیں چھوٹے جو ہیں</p> <p>بچھنس۔ کہ جو ب مارے سے ہوتا نہیں جو آب جُدا۔ لاٹھی میں آواز</p> <p>نہیں۔ دیکھو اس کی لاٹھی۔ لاٹھی والا صفت مذکر۔ لاٹھی یا ہنڈی جو</p> <p>لاج۔ (دھ) سنکرت (ججا) مونٹ (دھ)۔ لاشم۔ حیا۔ لحاظ عورت۔</p> <p>آہرو۔ (جہا نصاحب) یا راسے ہاتھ مرے سر پر میں داری رکھنا۔ سوت</p> <p>کے سامنے تم لاج ہماری رکھنا۔ لاجا لوجی۔ (دعو)۔ مونٹ۔ خوشامد۔</p>

لاج	لاڈو
<p>لکھنؤ۔ لاج آنا۔ شرم آنا۔ لاج رکھنا۔ آبرو بگڑنے دینا۔ عورت بیکار ہونا۔ شرم رکھنا۔ لاج سے مرنا۔ روع دیکھو لاجوں سے مرنا۔ لاج کرنا۔ شرم کرنا لاج بھانا۔ روع، شرم بھانا۔ لاج بھونا۔ لاج گنونا۔ بے حیا ہو جانا۔ بے شرم ہو جانا۔ لاج کی آنکھ جہاز سے بھاری۔ بشل یعنی جہاز اچھی جگہ سے ہل سکتا ہو مگر لحاظ دانی آنکھ سے بے شرمی نہیں اٹھائی جاتی عورت اور شرم کے مارے بری طبعی نہ کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ لاج بھانا۔ (روع) شرمانا۔ لاج گننا۔ (روع) شرم گننا۔ لاجوں مرنا۔ (روع) لحاظ آنا۔ شرم آنا۔ شرم کے مارے زمین میں گڑ جانا۔ لاجخوری۔ دت، مذکر یا نینل رنگ کا ایک قیمتی پتھر جسکے گینے نبات ہیں اور دیگر تصویروں پر اس سے رنگ دیتے ہیں۔ (رائش) کرتے، خضر، رُسکو تصویر خضر میں صرف۔ ہوتا جو تیسرے خط کا کچھ لاجور دیا یا لاجخوری صفت۔ لاجور دے رنگ کا نینل یا مذکر۔ ایک شرم کا رنگ۔ (فقرہ)۔ فاسی چینی۔ کاکرنری۔ لاجوردی جتنے رنگ تھے سب ایک سرے سے آگئے۔ لاجونتی (رہ) مونث بھوئی کا درخت۔ لاجحق۔ (ع) لکھنؤ کسی کے پیچھے پونچنا، صفت مذکر۔ پونچنے والا۔ پیچھے سے آنے والا۔ (فقرہ) چار سال سے زیادہ کو یہ مرض لاحق ہوا ہو لاجحق۔ (ع) صفت مونث۔</p>	<p>(ابن الوقت) مگر ہندوستانی اس درجہ کے جاہل اور کاہل ہیں کہ ان میں اپنی حالت کی درست کرنے کی گدگدھی خدا سے پیدا ہی نہیں کی یہ تو گورکھنٹ سے چاہتے ہیں لاڈو لدا دو لادنے والا ساتھ دو۔ لاڈ بھانڈے۔ اسباب ساقطے ہوئے۔ لاڈنا۔ (رہ) اسباب بھرنا۔ بوجھ رکھنا۔ بار کرنا۔ سر پر بوجھ رکھنا۔ لاڈے لاڈے بھرنے۔ بوجھل چیز لئے بھرنے۔ لاڈو۔ (رہ) صفت، وجہ ان وجہ بوجھ لادنے ہیں یہ صفت بوجھ لادنے کے قابل جیسے لداؤ ٹیٹو۔ ان معانی میں بیشتر لداؤ مستقل ہو لادی۔ (رہ) مونث، بوجھ بھار۔ بھوڑا سا بوجھ۔ (فقرہ) گناہوں کی لادی اپنے سر پر، وجہ بیوں کی گھڑی۔ وجہ بوجھ پُشت مارہ۔ لاڈا۔ (رہ) لاڈا، مذکر۔ نیل کے درخت جن کی پتیوں اچھی طرح پختہ نمونی ہوں لاڈو۔ (رہ) تعلقاً (لاڈ) مذکر۔ پیار۔ تازہ۔ اخلاص۔ محبت۔ (فقرہ) بخار لاڈنے کے کچے کو خراب کیا۔ لاڈ پیار۔ مذکر۔ پیار۔ اخلاص۔ تازہ بہ نصوح، میرے ہی نامعلوم لاڈ پیانے ان کے مزاجوں کو گندہ انکی طبیعتوں کو بے قابو بنایا۔ لاڈ لڈا۔ (ہندو) تاز و نعمت سے ہلنا چاڑھ چلے میں پرورش کرنا۔ لاڈلا۔ (رہ) صفت مذکر۔ پیار۔ کولارا۔ ناز پرورد اکثر لقب کا بھی جزو ہوتا ہے جیسے لاڈلے مرزا۔ لاڈے صاحب بنوشت</p>
<p>لاڈو۔ (رہ) مونث۔ بار۔ بوجھ۔ اس معنی میں لادی مستقل ہو لاڈ بھانڈے (رہ) مونث۔ اسباب کا باندھنا۔ اور لکھنا۔ لاڈ چلنا۔ کوچ کرنا یا یوڑیا بشر سمیت کرخصت ہونا۔ لاڈ بے لداؤ صفت لداؤ والا ساتھ دے۔ خل چیز بھی دے اسے لداؤ بھی دے اور ایک آدمی بھی دے جو بھاکر اُتر دے۔ یعنی ہم سے کچھ نہ ہو گا جو کچھ بھی کرنا ہے آپ ہی کو کرنا چاہیے جو شخص ہر طرح کا بوجھ دوسرے پر ڈالے اس کی نسبت بولتے ہیں۔</p>	<p>کے لئے لاڈلی ہو۔ (مختصر شاہ) اودھ، کیا آپ نے چھوڑ دی جو دختر۔ کیا آپ کی لاڈلی ہو دختر؟ عورتوں کے لقب کا جزو بھی ہوتا ہے جیسے لاڈلی وطن۔ لاڈلی بیک۔ لاڈو۔ (رہ) مونث۔ لاڈلی۔ (جائنا) لاڈو بی بی میں آتا ہے دیسے نکال لوں؟ وطن۔ عروس۔ خانم وغیرہ بڑھا کر نام بھی ہوتا ہے جیسے لاڈو خانم یا پیارے لڑکیوں کو کہتی ہیں۔ عزیز۔ پیاری۔</p>

لار - (دھ) مونث۔ سلسلہ قطار۔ جیسے اونٹوں کی لار۔ لار الیزری۔ (دھ)
 مونث۔ جیلہ حوالہ۔ مثال مثول۔ زکرا۔ لگانا کے ساتھ)
 لاری۔ (دھ) مونث۔ گاڑی۔ موٹر لاری کی ترکیب سے بھی مستعمل ہو
 ویکو موٹر لاری۔
 لاٹھیا۔ (دھ) صفت۔ (کنٹو) بڑی چیزوں کو چھانک کر بیچنے والا۔
 لکڑی۔ (دھ) فرعی۔ دغا باز۔ دھوکے باز۔ لاٹھیابن۔ (دھ) مذکر۔ بالغ کسی
 ساز باز کے مال کی تعریف کرنا تاکہ دوسرا شخص فریب میں آکر
 مال خرید لے دھوکے بازی۔
 لازب۔ (دھ) صفت مذکر۔ چیلنے والا (چوٹ کئے) وہ چوٹ
 جسکا نشان اچھا ہو جانے کے بعد باقی رہو۔ لازم۔ (دھ) صفت
 چسپا ہوا۔ وابستہ۔ ملحق جو جدا نہ ہو سکے۔ وہ چیز جو ہمیشہ کسی شے سے
 چیز کے ساتھ ہو۔ ضرور۔ واجب فرض۔
 سسر اور رشتہ خویش وہ فعل جو صرت فاعل ہی پر ختم ہو جائے
 اور مفعول کو نہ چاہے۔ اس معنی میں لازمی غلط ہو۔ لازم نام ضروری
 ہونا۔ یقینی نتیجہ نکالنا۔ بطور فرض ہو جانا۔ لازم پڑنا ضروری ہونا
 مجبوری سے کسی کام پر مجبور ہونا۔ لازم الاحترام۔ صفت عورت
 کرنے کے قابل۔ (توبہ النضوج) تو نے ہمارے فرمان کو واجب کی
 بیعتی اور احکام لازم الاحترام کی بے توقیری کی۔ لازم لازم
 ایک دوسرے کے متعلق۔ ایک دوسرے سے وابستہ۔ (فقہ) ائمہ
 صاحب کی رسالت اور قرآن کا کلام الہی ہونا دونوں لازم و لازم
 ہیں۔ (دھ) واجب۔ ضروری۔ لازمہ۔ مذکر۔ چوڑا۔ میل۔ سامان
 ضروری اسباب جو آدمی کو چاہیے۔ رشتہ، لازمہ ہر زندگی کا
 سلسلہ تدبیر کا۔ مردہ دیوانہ اور بھڑکی حاجت نہیں۔ (مراقۃ العیون)

لاطینی	لاکھ
<p>طول ہی دیتا مزہ ہی قصہ کوتاہ کا۔ لاشوں کے پٹے لگنا لاشوں کا طبع ہو جانا۔ (آخر شاہ اودھ) کشوں پہ تڑپ رہے تھے کٹتے۔ لاشوں کے لگے ہوئے تھے پٹے۔ لاشہ۔ دف، مذکر۔ لاش۔ (دوسرا) دیتا تھا اُس کو لاشہ شہری دعا۔ (امیر) اٹھانے کو رکھا ہو لاشہ کیسا۔ یہ کیا وقت ہے آئے آری کا۔</p>	<p>سنے ہیں جلال۔ پندنا صبح کو بھی ہم گنتے ہیں انسانوں میں۔ لاکھ بات کی ایک بات مختصر یہ مغزبات۔ (اوج) شاد مٹی درز باقی ہر ایک موج فرات۔ خدا کی شان مٹی ہر لاکھ بات کی اک بات۔ لاکھ باتیں مختلف قسم کے امور کے لئے مستعمل ہیں۔ (قدر) اگلیاں دس رقبہ کو گویا۔ لاکھ باتیں ہیں اِنجا گھڑی تو ہے۔ لاکھ بسوے</p>
<p>(لاطینی)۔ (انگریزی کے ٹن کا معرب) مونث۔ وہ زبان جو روم کو لوگ بولتے تھے اور جس یونانی زبان ملی ہوئی تھی۔</p>	<p>اکنائیتہ، اقلینا، ضرور غریبہ۔ لاکھ بر بھاری۔ لاکھوں بر بھاری۔ کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ لائانی ہے بے نظیر ہے۔ (ناسخ) گریہ پر فکر سخن خارج ناسخ کو گراں۔ لاکھ پر تو بھی ہے وہ شاعر کامل بھاری۔ (زند)</p>
<p>لاغر۔ دف۔ بفتح سوم، صفت۔ ڈبلا۔ پتلا۔ زار۔ لاغری۔ (دف)۔ مونث۔ ڈبلا پن۔ کمروری۔ نا طاقتی۔ نا توانی۔ لاف۔ دف، مذکر شیخی۔ بھڑائی۔ ڈینگ۔ خود ستائی۔ گھمنڈ۔ (آتش) وہ وہیں ہوں نہ کھلا کر غور۔ وہ زبان ہوں جس سے لاف ہوا۔ لاف زن دف، صفت شیخی باز۔ ڈینگیا۔ لاف زنی۔ مونث شیخی خوشنالی تعلی۔ لاف زنی کرنا۔ لاف مارنا۔ شیخی گھبرانہ۔ اترا نا۔ ڈینگ مارنا لاف و گراف۔ (دف، مذکر) یہود مسرائی۔ شیخی۔ تعلی۔ (مصرع) چل نہیں سکتا یہاں لاف و گراف اختیار کا۔</p>	<p>ہمراہ رہے رہتی ہے ہر دم مدد غیر۔ لاکھوں پہ ہوں بھاری مجھے تہانہ سمجھنا۔ لاکھ ہر دول میں چھپ کرنا۔ اکنائیتہ، عورت کا آوارہ ہونا۔ (منیر) سچ ہے یہ سن لو مجھ سے اُنکا بھید۔ کرتی ہیں وہ بھی لاکھ ہر دول میں چھپ۔ لاکھ جان سے قربان جانا۔ کمال محبت کا کنا ہے ہر امیر، حالی حلیہ یہ کہ نہ پھوے سمائی تھی۔ ہر وقت لاکھ جان سے قربان طاقی تھی۔ لاکھ جان سے شمار ہونا کمال محبت کا کنا ہے۔ (صاحب) یہ بات سچ ہے جس سے پیاد ہو گیا ہے۔ وہ لاکھ جان سے اُس پر شمار ہوتا ہے لاکھ جی سے۔ بدل و جان ہزار جان سے۔ بڑے شوق سے (میر جن) کوئی لاکھ جی سے ہو پھر فدا میں تجھ پر فدا ہوں تجھے اس سے کیا۔ لاکھ دو لاکھس ایک۔ منتخب دو بھار۔ (دراغ) خور</p>
<p>لک با بفتح جی، مذکر، سو ہزار، صفت۔ بہت۔ بہت سے۔ بہت سے کثرت تھا، اظہار کرنے کے لئے۔ (امیر) سادگی میں مرے محبوب کے ہیں لاکھ بناؤ۔ سرمہ سی سے سورنے کے بھی دی ہنیں۔ مونث۔ دختوں کا گوند۔ (نضر) شیشہ کے منہ پر لاکھ لگی ہوئی ہے صفت۔ کتنا ہی۔ ہر چند۔ بہتر۔ لاکھ وہ کچھ کہے کب عشق ہیں</p>	<p>بحث نہیں ہاں یہ چاہی زہر۔ لاکھ دو لاکھ میں ہو لک و صورت کسی لاکھ سرکا ہو جانا۔ (اکنائیتہ)۔ اہم کرنا کسی کے کہنے کو خیال میں نہ لانا۔ ڈھیسٹ ہو جانا۔ ایک نہ ماننا۔ ایک نہ ماننا بہت زبردست اور سربر آوردہ ہونا لکھ نسا، سوداے دل نہ کیجئے گو لاکھ سرکا ہو۔ جب تک نہ خوب بائے خریدار توڑیے۔ لاکھ طور سے ہزاروں</p>

لاکھول	لاکھ
<p>میں بھلا کون ہوں میرا تو بتا دو بھیکو۔ (میرزا) دنیا کے پاؤں ٹپکے ہوئے سبکے سب مرید۔ لاکھوں میں اٹھ گھرے ہوئے تم ہاتھ جھاڑ کے حضور یقیناً۔ بے شک۔ (فقیر) وہ مقدمہ جیتیں اور لاکھ میں جیتیں۔ لاکھ میں ایک صفت چھٹا ہوا منتخب چوٹی کا۔ لاکھ میں گھنا علی الاعلان کہنا۔ (رائے) تم نے تو مارے ہیں لاکھوں جاں سے۔ لاکھ میں کہیں گے ہم ایمان لاکھوں۔ لاکھ سے نہایت رکتے والے۔ (شرک) لاکھوں حصہ لکھوں تم کو جو حقوق وصل کا۔ لاکھ باقی اٹ گیا پھر بھی سوال لکھنے کا ہو۔ مثل۔ دیکھو باقی ہزار لے۔ دیکھو لاکھوں۔ لاکھا۔ (دھ) مذکر۔ پان کا سرخ رنگ جسے عورتیں خوبصورتی بٹھانے کے لئے ہونٹوں پر جاتی ہیں۔ (دھ) شہادہ اور دھ (لاکھا) اس رنگ سے جما تھا۔ جو لعل بن کر رنگ آ یا۔ (بنجیاب) لکھی رنگ کا گھوڑا ایک جگہ کی قسم کا مرغ۔ (لاکھا) لگانا۔ پان کی سرخی کو ہونٹ پر خشک ہو جانے دینا۔ ہونٹوں کو لاکھ سے رنگنا۔ دیکھنا اور ذوق بہرہ گز بھیر لکھوں کے خون۔ بھیر نہایا اُس نے لعل بپ ب لاکھا پان کا۔ لاکھویری۔ (دھ) صفت! لاکھ کے رنگ کا! دیکھو لکھویری۔ لاکھوں۔ لاکھ کی جمع۔ ہزاروں بہت۔ لاکھوں پر بندہ ہونا! عورت کا آوارہ ہونا۔ بہت سے لوگوں کے مقابلے میں عاجز ہونا۔ لاکھوں پر بھاری ہونا۔ دیکھو لاکھ بڑھاری۔</p>	<p>طریقوں سے۔ لاکھ کا گھر خاک کر دینا۔ تمام دولت اور عزت برباد کر دینا (باج صاحب) لاکھ کا گھر خاک ہو میرا! کوئی کوئی مان کی خور کی میں کوٹا کے میں ٹوں تاوان اب! بنانا یا کام بگاڑ دینا۔ لاکھ کا گھر خاک ہونا لازم۔ (باج صاحب) باعقول سے ان کے لاکھ کا گھر خاک ہو گیا رنگلی بنایا ہے مجھے مار مار کے۔ لاکھ کا گھر تانا۔ لاکھ کا گھر خاک کر دینا۔ (دراغ) لے گئی دل وہ چشم غارتگر۔ لاکھ کا گھر تانے بیٹھے ہیں۔ لاکھ کو خاک بھجنا کنایہ ہر کمال و بابت۔ (ری کا۔) (نات) (انش) اما اتنی بڑی اما نثار ہے ہر تو غریب مگر لاکھ کو خاک بھیجی ہو۔ لاکھ کوئی لکے ہر چند کوئی لکے (شعور) لاکھ کوئی کسے روز نہ ہراری رکھنا۔ اس میں خلیہ کا مزہ بات جہاں رکھنا۔ لاکھ لکھ یہ ہے لاکھ لاکھ شکر خدائے جلیل کا جس نے وہ سخن سے بھر اٹھ جلیل کا۔ ہر چند (فقیر) اسکو لاکھ لاکھ بھجایا لیکن ایک نہ مانی۔ لاکھ لاکھ بناؤ دینا۔ نہایت زیب دینا۔ نہایت بھلا لگانا لاکھ لاکھ کوس۔ لاکھ کوس کی تاکید۔ (سحر) دشت و وہاب نہیں ہو کیس لاکھ لاکھ کوس۔ اسکو سے بڑی گل دروغ جنوں پہ اوس لاکھ من کا احسان۔ (کنایت) بڑا بھاری احسان۔ (باج صاحب) تو میرے ڈاؤں بچوں کے میں گلوں میں۔ احسان ہو گا تیرا بندہ یہ لاکھ من کا لاکھ من کا ہونا۔ لاکھوں من کا ہونا۔ بہت بھاری اور پھل ہونا۔ نہایت ذری ہونا۔ (کنایت) بات میں استقلال ہونا۔ صاحب عزت وقار ہونا۔ بھاری بھر کم ہونا۔ (دراغ) وہ فیض سے وقار کر میری بگاہ میں۔ جس شاخ میں غم ہے وہ ہر لاکھ من کی شاخ۔ (دراغ) سبک ہو جائیں گے گرجائیں گے وہ ہم دشمن میں۔ کہ جب تک گھر میں بیٹھے ہیں وہ لاکھوں من کے بیٹھے ہیں۔ لاکھ من۔ لاکھوں میں! ہزاروں میں سیکڑوں میں۔ بہتروں کے سامنے۔ (دراغ) ہم کو تو خسر کے دن لاکھ میں بچان لیا</p>

لاگ	لال
<p>لاگ کا طباق۔ لاگ۔ (رہ) مونٹ۔ مدو۔ (ہاردر رشک) ابھی رفل کی کوئی کاہے تو بات میں بھی مزگان یار میں ہے۔ اگر لاگ تیر کی تعلق۔ علاقہ نسبت وابستگی سے دل نگاہ میں ذرا لاگ کسی سے تو رہی۔ ہم تو دشمن کو بھی جھینے کی عادی تھے ہیں۔ اُنس فحبت۔ لگن۔ مازہ۔ چسکا۔ شوق رغبت۔ (قدر) جام وہ دے دل سے جسکو لاگ ہو۔ جام وہ دے عقل میری آگ ہو وہ عداوت۔ دشمنی۔ نیز سازش۔ (دوستان) دوست سے اندوں نگاہے جو دل کسی دشمن سے جھکوا لاگ نہیں۔ کرتب مشہدہ۔ طلسم۔ وہ چیز جسکو صفت سے بنائیں۔ اور اس سے کچھ اور عجیب باتیں ظہور میں لائیں اور حقیقت اس کی عقل میں نہ آوے۔ چارو۔ ٹونا۔ منتر۔ وہ چیز جس سے کوئی قابو میں آجائو لگواؤ (تسم) دوبال دے کہ لومری لاگ جب وقت پڑے دکھائیو آگ۔ ایک مکان سے دوسرے مکان کا ایسا متصل ہونا کہ ایک مکان پر دوسرے مکان میں بے محفل چلے جا سکیں۔ (توجہ) چٹک۔ منکر۔ نجی۔ (ذوق) کیا تاب و دھلوں سے جو برق لاگ رکھے۔ دوزخ بھی ہو تو ان کی چلوں پر آگ رکھے۔ لاگ باندھنا۔ میر باندھنا۔ زلف۔ لگانا۔ (امن) دلدار سے کبھی افسوس۔ صبا نے لاگ یہ باندھی مرے غبار کے ساتھ۔ لاگ پر۔ مقابلے پر۔ چوٹ پر۔ مقابلہ کرنے کے لئے۔ (امیر) دم آرائش آئینہ جو دکھانا سے بولے۔ اُدھر یہ کون میری لاگ بیٹھے سنو رتے ہیں۔ لاگ پیدا کرنا۔ عداوت پیدا کرنا۔ (رند) لاگ پیدا کر کے اب جلاوے۔ جان بھولی ہائے دل نے کیا کیا۔ لاگ ڈانٹ۔ (رہ) ہوش (کنایت) باطنی نزاع۔ آن۔ فن۔ عداوت۔ (دراغ) مشہور ہے زمانے میں دونوں کی لاگ ڈانٹ۔ میری فحاش ہوئی کہ تمھاری ادا ہوئی۔</p>	<p>لاگ سے۔ مدو سے۔ بہار سے۔ اشتعال سے۔ (جاننا) حب۔ بے تے کی موموئی نے فحشیت کی لاگ سے۔ دق ہو کے درسد سے الف خان بھل گیا۔ لاگ لپیٹ۔ (رہ) مونٹ! طفراری۔ پاساڑی حمایت۔ بیچ۔ دغا۔ مکر۔ فریب۔ دھوکا۔ چھل۔ بنا۔ لاگ لگنا۔ عشق ہونا۔ لگن ہونا۔ محبت ہونا۔ (میر) جسکے دل کو تری زلفوں سے میاں لاگ لگے۔ اس کی آنکھوں میں جو رسی بھی ہو تو ناگ لگے۔ شوق ہونا۔ اُنٹگ ہونا۔ (نقد) انھیں تو گھر جانے کی لاگ لگ رہی ہے۔ لاگت (رہ) مونٹ صرت۔ وہ صرت جو کسی چیز کی درستی اور تیاری میں بڑی (منیر) اک چھلے کے گل پر دل مژدرا نہ دیں گے۔ یہ بارغ نہ بیچینگے کہ لاگت نہیں ملتی۔ لاگت آنا۔ لاگت بیٹھنا۔ لاگت لگنا۔ خرچ ہونا۔ صرت ہونا۔ کسی چیز کی تیاری میں صرت ہونا۔ لاگن۔ (رہ) صفت لاگواؤ (قدر) (مراحت) سیدہ باریہ پر سر بسر مولا۔ یہ لاگن سا پچھے پڑ گیا اٹھو! پھر مولا۔ لاگو۔ (رہ) صفت۔ (ساعتی) بار۔ (نقد) جیسے جی کے سبھی لاگو! دیں۔ وہ جو کسی کے درپے رہی۔ دشمن۔ (نقد) وہ کو جان کا لاگو ہو گیا ہے۔ غرض سے ساتھ دینو والا۔ (نقد) چار پیسے کے سب لاگو ہیں۔ (نقد) مشتاق۔ درپے۔ پچھے پڑ گیا۔ وہ جانور جسکو خون کا چسکا پڑ گیا ہو جیسے لاگو شیر کسی خاص مقام پر چوٹ کرنے کی تاک میں بیٹھے والا۔ (ہونا کے ساتھ) لال۔ (رہ) معانی۔ ۱۔ لغایت ۴ میں فارسی بھی ہے۔ معنی منہ میں نازی اور عربی میں (الاصل) ۵۔ لاکر۔ سرخ رنگ۔ ایک قسم کا پیش قیمت معنی جوہر۔ (رشک) نمود پر خا و رنگ پاں سے عارض و لب۔ تہیں تو کچھ یہ قدر نہیں وہ لال نہیں۔ کال۔ حال۔ قافیہ۔ (صفت) سرخ۔ (امر) سٹوبا۔ تمازت۔ آفتاب سے ہو یا آج یا لال رنگ سے۔ (صفت)</p>

لال	لال
گنگ جوبل نہ سکے۔ دیکھو زبان لال ہونا، دعو، ذکر بیاسے بچے کو کوکتی ہیں۔ راجا صاحب اس پر چوڑے لہو کی ہانگی تیریاں سگریاں لگا ہوگا جی میرے لال کا؟ ذکر۔ ایک چھوٹے سے خوش آواز پرند کا نام جس کا رنگ سرخ اور برون پر سفید چتیاں ہوتی ہیں۔ بعض لوگ بیڑوں کی طرح اُن کو بھی لڑاتے ہیں۔ (شعور) وہ دکھا کر جن بچہ کالے ہیں دل عشاق کے۔ لال کب لڑتے نہیں کس دن وہاں پالی نہیں؟ مونث۔ (رم) رال، صفت۔ دیکھتا ہوا۔ آتش، ہزار لال ہونے انگڑوں سے داغ جنوں۔ جنوز پختہ ہی سوداے خام ہوتا ہے؟ صفت۔ لاڑلا۔ پیارا ناز پروردہ ناسکرمت۔ یعنی۔ تشار کھنے والا۔ بندوں کے نام کا جڑ ہوتا ہے۔ جیسے رام لال، رکنایت، غصہ میں بھرا ہوا۔ غضبناک۔ (ناخ) غصہ سے وہ گل جولال ہوگا۔ جو بائگی ساری انجن نند۔ لال اہلی۔ مونث۔ وہ اہلی جس کے بھل کا گودا لال ہوتا ہے۔ لال انگار۔ ذکر سرخ دکھتا ہوا انگار، صفت نہایت سرخ۔ انگار اس لال، صفت۔ قصہ میں بھرا ہوا۔ (ظفر) اُس کے سنتے ہی غضب ہو کے وہ لال انگار۔ کھینچ مارا ہے پسند پر انگار ترلوڑ۔ لال بھگتو، صفت۔ پرے درجہ کا پوٹو وہ احمق ہے اپنی عقل پر بڑا گھمنڈ ہو۔ دیکھو بچہ بھگتو۔ (غزو) داک کا خونا کچھے کیوں ہوتا ہے؟ اپنے وقت کے لال بھگتو ہیں۔ لال بچار۔ ذکر ایک قسم کا بچار۔ آنا پھیلنا کے ساتھ، لال بھو کا صفت، سرخ سفید ترو تازہ۔ نہایت سرخ۔ (ناخ) جو جائیں خوب لال بھو کا سے ہاتھ پاؤں منھ کی لٹکا کے ماندھے پتے چنا کے؟ سرخ چہرہ جغصہ کی وجہ سے ہو۔ لال بیگ۔ ذکر۔ خاکروہوں کے پیشو کا نام، ایک پروردار۔ لال بگی۔ لال بیگیا۔ (دھ) ذکر۔ لال بیگ کا معتقد خاکروہ بھنگی۔ لال بانی۔ ذکر۔ آب سرخ، رکنایت، سرخ رنگ کی شراب	حیف کاٹوں۔ لال پردہ۔ وہ سرخ رنگ پردہ سلاطین اور امرا کے در دولت پر آویزاں رہتا ہے۔ آرائش، بادشاہ وقت جو حین جانی کیا۔ لال پردہ ہر شکستہ اس کے در پر ان دونوں۔ لال پری۔ مونث، سرخ پر شک پٹنے والی پری، اندر سجائے قفسہ کی ایک پری کا نام تلمیذ ہے شراب سرخ رنگ سے۔ (شعور) شیشے سے آئے نرم ہیں، باہر شراب کب دیکھیں تو ہوگی لال پری بچا بک۔ لال پری کی میٹھک (دعو) ایک قسم کی نیاز عورتیں بالوں سے زین جھاڑ کر نیا زونتی ہیں تاکہ شوہر اور اولاد زندہ رہو۔ (رنگین) لکھ اور انگ سے وہ ٹھنڈی ہو جوتی ہے سجھاٹ بالوں سے زین لال پری کی میٹھک۔ لال بچانا، سرخ ہونا، غضبناک ہونا، بھنگی پر آنا، بک جانا۔ لال بچا۔ (دعو) سرخ بڑیا جیسے منھ دی گھتی ہیں۔ (منکر) کیوں نہ منھ دی کے طلبکار ہوں میں اندام۔ لال بچا میں یہ اکیس لے بھرتے ہیں۔ لال پلکا۔ ذکر۔ ایک قسم کے کبوتر کا نام جس کا رنگ سرخ اور پوتا۔ دم اور بازو سفید ہوتے ہیں لال پیارا تو اس کا خیال بھی پیارا مثل۔ جودل کو پسند ہوتا ہے اس کی ہر بات پسند آتی ہے۔ انہوں کے عیب بھی گوارا ہو جاتے ہیں۔ لال پلا۔ نہایت خفا ہونا۔ غصے میں بھرا۔ رتو نہ الصوح) کوئی ناگفتی علی کی بات اُسو اٹھائیں کبھی بہت لال پیلا ہو کر خاموش ہو رہا۔ (قدر) یا غصے سے گل رہنا۔ بوسہ مانگا لال پیلا ہو گیا۔ لال پٹی، انگلیں کرنا۔ لال پٹی آنکھیں کھانا۔ لال پیلے دیکھنا۔ کھانا۔ غصہ کی نگاہ سے دیکھنا۔ کمال ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ راجا صاحب، لال پیلے مجھے غصے دکھا کر دیکھو۔ کھانا پیما کر ایں آپ لو کہتے ہیں۔ لال چیتو، سرخ چیتو لال خاں کا کلڑا۔ ذکر مجرم کو سزا دینے کا ایک بڑا بھاری شہ ہے بیچ میں سے جڑا ہوا اور سوراخدار ہوتا ہے اس میں مجرم کے پاؤں کھنکھ

لال

لائین

دو نوں نکڑے ملا دیتے ہیں۔ لال خاں کے کوڑے سے باندھنا کتا بیٹا
 خوب کوڑے لگا کر مار دیتا۔ لال ڈورا سرخ دھاکا۔ لال ڈورے
 لال لال رگیں۔ سرخ رگیں جو آنکھوں میں دکھائی دیتی ہیں۔
 زحیفی، لال ڈوروں سے اس بڑی روکے۔ ہر قیامت ہمارا آنکھوں
 میں لال روتی۔ مونٹ۔ وہ روتی جو کبک کر سرخ ہوگی ہوشال کیلے
 دیکھو لب چبانا۔ لال سوداگر۔ مذکر۔ وہ کم یا سوداگر جو ادھر مال
 اور ادھر جھٹ تھوڑے سے منافع پر بیچ ڈالے۔ لال سی جان
 زحیفی، چھوٹی سی جان۔ پیاری جان۔ فقرہ اکم علمی کیوجہ سے
 اپنی لال سی جان دی۔ لال قند۔ مونٹ۔ ایک سرخ ٹپڑے
 کا نام۔ لال کتاب۔ مونٹ۔ وہ کتاب جس میں جانوں کے نزدیک
 تمام باتوں کا جبرائیل صحت یا حسب سوال مل جائے (فقہ)
 اپنی لال کتاب بنے، یاں کی طرح بغل میں دبا کر چل کر پڑے ہوئے
 بندہ بست کی کتاب۔ بیوروں یا قانون گو یوں کی سرکاری
 کتاب کا نام۔ لال کوئی مونٹ۔ گوروں کی پلٹن جو سرخ رو کی
 بنتی ہو۔ اس مقام کو بھی کہتے ہیں جہاں یہ پلٹن رہتی ہو نہرا
 جین لالہ سمر میں چٹکا پڑ گیا۔ لال کوئی میں تو اعد ہوئی چلتے
 ہیں رفل۔ لال کر دینا۔ لال کرنا۔ مال مال کر دینا۔ (قدر نقد)
 لے دے گئے گلوں تو اچیر مغان۔ لال کر دے گئے تیری دعا
 کم نہیں۔ بیکو کاگ میں ڈاکر سرخ کرنا۔ آتش، یہی سودا ہار
 قابل کی تمنائیں۔ پاپا پانی دھجایا لال کر کے جبکہ آہن کو سرخ کرنا
 لال گڈڑ میں نہیں چھپتا مثل چھی چہر چھپائے نہیں چھپتی۔ چھی
 چہر بڑی جگہ رکھ کر لوگوں کی نظر سے مخفی کی جائے تاہم اس کی خوبی
 ظاہر ہوتی ہو۔ لال ٹولا۔ ایک قسم کی سرخ پستی زمین۔ لال لال

سرخ۔ آتش، بھدھی سے لال لال ہوئے دست دپائے دوست
 خون شہید ناز ہو اے خاں کے دوست۔ لال لنگوٹ۔ ملا۔ ہونہان جی
 کا لقب؟ مذاق سے بند کر کو بھی کہتے ہیں۔ لال مرج۔ مونٹ سرخ
 مرج۔ فلیفل دراز۔ لالوں کا لال۔ (عو)۔ سرخ و سفید رنگ
 روشن والا نہایت پیارا۔ لاڈلا۔ (صاحب)۔ لالوں کی لال
 ہوں میں دونوں جگہ زمین میں سرسراں ہے بخشاں میکا مر امین
 میں۔ لالوں لال صفت۔ مال مال۔ (رشک)۔ دولت وصل سے
 ہوں لالوں لال۔ لال کر تھی ہو کیمیا مس کو نہایت سرخ۔ (منیر)
 پھائے میں داغ، دل خوں گشتہ کا کیا حال ہے۔ صبح دیکھو مطلع خورشید
 لالوں لال ہے۔ لال ہونا۔ دیکھو گوٹ لال ہونا۔ لالی۔ (دھ)۔ مونٹ۔
 سرخی ہے زرد ناخ کا لٹو نقشہ ہو چکا۔ اب شفق کی بھی دکھالائی
 گشتا شہاب کا چرخا جو عورتیں ہونٹوں پر جاتی ہیں۔ اچانا۔ لگانا کے
 ساتھ۔ (امانت)۔ شام کا رنگ جو مٹی کی آدھٹ میں نقا۔ اسپد لالی
 جو لگائی تو شفق بھولی گیا۔ (شرٹ)۔ لالی کا جانا اسی معنوں پر چتر
 سیکھا جو اس کے لب سو فارتے کوئی۔ (ہندو)۔ آبرو۔ عزت
 سرخروئی۔ (ہندو)۔ پیاری عزیزہ۔
 لالا۔ دت۔ ہر دن کا لالا بندہ خادم۔ وہ شخص جو ہمیشہ بزرگوں
 کی اولاد کی خدمت کرے۔ روشن۔ تیار بندہ۔ مٹی۔ ۳۱۔ لالہ (جو)
 صفت درخشاں۔ روشن چکنے والا۔ اس میں صرف لالوں کی صفت
 میں متعل ہے۔ لالاشاہی۔ (لکھنؤ)۔ مذکر کہنے کا تباکو جو قند
 سیاہ کے شیر میں پکا کر پاتے ہیں۔
 لائین۔ (راگ)۔ لیٹن ٹون، مونٹ۔ وہ فائوس جیسے شیشہ
 لگے ہوں۔ شیشے کی قندیل۔ (فقہ)۔ لائین صاف نہیں جلتی۔

[illegible]

لاہور	لا
<p>یہ درد کیوں اس جگہ لائے، ابھی گڑا کھڑا کرنا جیسے نیل لانا کھانے کا چھوٹا رنگ لانا کھانے کا کرنا۔ (نقرہ) وہ اس کے واسطے عورتیں لاتا ہو۔ لاؤ لانے اس امر کا صیغہ۔ دو۔ بھلو دو کی جگہ بے آؤ کی جگہ بے ساتھ لاؤ کی جگہ بے (دھ) زاید سن کلام کے لئے۔ (نقرہ) ایک دن میں نے کہا لاؤ دیکھوں تو یہ سچ کہتی ہو یا مجھے حق بتاتی ہو۔</p>	<p>جھوٹی یہ ہودہ بیکار باتیں، کسانچہ جو دشنام و سخن و ملامت ہے، کافیا آگشتا۔ دہائی تہائی باتیں۔ رذوق، کب وہ گزرتے ہیں سر لان و گزرتا سے۔ جن کی کہ آشنا ہو زبان لام کاف سے۔ (نقرہ) مختص میں نفع سے لام کاف نکل ہی جاتا ہو۔ لا ما۔ (دھ) مذکر۔ بودہ مذہب واسے اپنے گرو اور پیشوا کے مذہب کو لا مکتے ہیں۔</p>
<p>لانہا۔ (دھ) فون فتنہ، صفت۔ مذکر۔ لمبا، طویل۔ دراز قد۔ طول طویل مونٹ کے لئے لانی۔ لانک۔ (دھ) نون غنہ، مونٹ! کئے ہوئے اناج کا ڈھیر کھنڈیاں خرمن۔ نیل کی وہ سبز شاخیں اور پتیاں جسے نیل کا رنگ بناتے ہیں</p>	<p>لاہین۔ (دھ) صفت چھوٹے والا۔ لامہ۔ (دھ) اچھوٹے پاس کرنے والی قوت جس سے انسان کو نرمی سختی گرمی سردی کا احساس ہوتا ہو۔</p>
<p>لانگ۔ (دھ) مونٹ۔ (دھ) مونٹ۔ لنگی کا وہ حصہ جو کنگے لکھتا رہتا ہو اور جسکو پیچھے کی طرف گھس لینے ہیں۔ لانگنا۔ لانگھنا۔ (دھ) دعو اچھا کرنا چھلانگ مارنا۔ کو دنا دعو کرنا۔ اوپر سے گزر جانا گھوڑے پر پہلے پہل سواری کرنا۔ (نوٹ) عورتیں وہ چیز جسکو کوئی آدمی الا کھ جائے نہیں کھاتی ہیں۔ نکلے خیال فاسد میں جب لینے ہوئے انسان کو کوئی آدمی</p>	<p>لاہین۔ (دھ) صفت مذکر۔ روشن۔ روشن۔ مونٹ کے لئے لامہ لاننا۔ (دھ) لانے آنا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ لانا۔ (نقرہ) امیریاں لاؤ! حاضر کرنا۔ پیش کرنا۔ سامنے کرنا۔ (دھ) شک یا راستے میں نہ لاؤ حیلہ طوقاں کہیں۔ دیکھ حیلہ لانا! مٹھا۔ برپا کرنا۔ (دھ) تپا لیت کا حرارہ جو بچا لائے۔ تاب نظارہ خورد شد نہ حر بالائے! مول لیتا</p>
<p>لانگھ جائے تو لیٹے ہوئے آدمی کا قد نہیں بڑھتا ہو۔ لاؤ! دیکھو لاؤ!۔ لاہ۔ (دھ) مونٹ کول کا پتا جب بڑا ہو لیکن مضبوط نہ ہو اس کو لاہ کہتے ہیں۔ لاہین۔ (دھ) مذکر۔ شراب کا خمیر جو سری تیل اور بڑے جڑوں کی چھال سے اٹھایا جاتا ہو۔ وہ خمیر جو دہی شراب کے لئے اٹھایا جاوے</p>	<p>خریدنا۔ (نقرہ) پانچ روپے سیر لائے اور چھ روپے سیر بچا یا ملا نا جیسے ہاتھ لاؤ! برداشت کرنا۔ (دھ) آکھوں سے حسن یا رکاوٹ کھٹا نہ جانگنا برداشت لائیں گے نہ اس کے جمال کی! دکھانا۔ (دھ) صبا دیکھو کیسو تیاں میں خضر سودا ہو۔ اور کچھ سودا گ نہ آدمی یہ تماشا لاؤ پیدا کرنا۔ (دھ) اپنے شیخ گرا دھانی شراب۔ نئے سرے لائے</p>
<p>لاہوت۔ (دھ) بروزن غفلت مشتق ہو لاہ سے۔ اور لاہ اصل میں (دھ) مذکر۔ عالم ذات الہی کا جس میں سالک کو مقام فنا، اندر حاصل ہو جاتا ہو۔</p>	<p>جوانی شراب لانے دینا۔ دکھانا۔ (دھ) عشق قدوائی، وہ دن فراق کا کہ نہ لائے خدا جسے۔ اس عشق میں بدایہ ہر طور دیکھنا! بیکریدا ہونا۔ (دھ) قدوائی، اور کیا جو تیرے غفلت چاہنے والوں کے پاس تجھ کو دیتے ہیں جتنی زندگی لائے ہیں لوگ! لا شال کرنا۔ (نقرہ) ہم</p>
<p>لاہوڑ۔ (دھ) ایک شوگر مرکا نام۔ لاہوری نمک۔ (دھ) ایک قسم کا نمک لاہوریہ۔ (دھ) مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔</p>	<p>لاہوڑ۔ (دھ) ایک شوگر مرکا نام۔ لاہوری نمک۔ (دھ) ایک قسم کا نمک لاہوریہ۔ (دھ) مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔</p>

لابی	لب
<p>لابی۔ (رہ) مونث ایک قسم کے پودے کا نام ۱ ایک قسم کی نرسٹوں ۲ مذکر۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ (منیر) مسکی ہوئیں مسالے کی باریک کرتیاں لابی کے محروم ہیں جو کچھ تھانوں نہ تھا ۳ سرخ رنگ میں سیاہی غالب ہو۔ رشک انگٹا انگٹا اور کسکو کہتے ہیں بچاوتوں کی جلد لابی ہوئی لائبزیری۔ (راگ) مونث کتب خانہ کتاب گھر۔ لائبٹ ہاؤس۔ (راگ) مذکر ۴ روشنی کا گھڑا ایک مینار جو سمندر میں جتان کے اوپر اسلے بنایا جاتا ہو کہ جہاز راں اُسکے ذریعہ سے روشنی پھیلکے عیسق پانی یا جتان کے خطرہ سے بچنے کے لئے جہاز کو اُس کے پاس نہ لائیں۔ لائٹ۔ (رع) کسر سوم صفت قابل قابلیت رکھنے والے اور ایسے لائن تعمیر ۲ موزوں۔ (زیبا) مناسب (نقرہ) یہ کپڑا مختاری لائق نہیں ۳ ہنرمند۔ ہوشیار۔ لائق فائق صفت۔ لیاقت میں فوقیت کہنے والا بڑا لائق۔ لائق مند۔ (رع) صفت لائق۔ لائق۔ (رع) مونث۔ لیاقت نا لائق کی ترکیب متعلیٰ ہو۔ (لاطم) (رع) صفت ملاطمت کرنے والا۔ لائن۔ (راگ) مونث لکیر خط ۲ ریل کی لوہی کی شترک ۳ ڈوری۔ رستی ۴ وضع۔ انداز۔</p>	<p>دعو کسی چیز کے لائیکا قصد ظاہر کرنے کے لئے تاکید کے ساتھ ۱ اوٹوں کی ٹکڑ۔ (رایانی) بیگم آپ ہی میاں سے بولیں باری کی مہم کو اکثر لاولہ لاؤں کہا کرتے تھے اور تم نے ان کاموں میں اُس کی تعریف بھی کی ہو دیکھو اگر ہو سکے تو اُسکو لاؤ۔ لاؤنی۔ (رہ) س۔ لا۔ کاٹنا۔ لاوا مزدور ج فصل کا شتا ہو (مونث ۲ ایک قسم کا گریٹ جسکو روٹی بھی کہتے ہیں فصل کاٹنا ۳ وہ غلہ جو فصل کاٹنے کی مزدوری میں دیا جاتا ہو لاؤنی کرنا۔ فصل کاٹنا۔ لائے۔ (ن) مونث ۱ پھٹت شراب وغیرہ کی۔ رشک شراب الفت دنیا خد نہ پلوئے۔ یہ لائے دوسے بدتر زلال رکھی ہو ۲ ایک قسم کا ریشمی بافتہ بھی ہو۔ لائی۔ (رہ) مونث ۱ فصل کاٹنا ۲ خمدور چال جنگلی چاول ۳ ٹھنڈا ہوا اناج ۴ ایک کلمہ ہو کہ آخر کلمات میں اگر مزدوری اور اجرت کے معنی کا فائدہ دیتا ہو جیسے دھلائی کپڑوں کے دھونے کی اجرت۔ سلائی سنا کی اجرت۔ لائی۔ لوجی۔ عو۔ لکھنو مونث خوشامد۔ لائے۔ (رہ) ہیں لاوا۔ لائی سنسکرت میں لاج ۱ بچنے ہوئے جو اُتر گیا کے دانے بچھڑکی کو بھی بچوں کو لایا کرتے ہیں ۲ ایک قسم کی کوہ قیمت۔ شیر خیزی جسکو اطفال لکھتے ہیں۔ لایا۔ (رہ) لاوا مذکر بھون کر کھیل کیا ہوا حور کا دانہ۔ بچھڑکی کا ٹھنڈا ہوا ٹکڑا لب۔ (رع) تجشید حروف آخری مذکر خلاصہ ست۔ مغز لباب (رع) مغز خالص جو ہر کا۔ لب لباب۔ (ن) مذکر خلاصہ ماقصّل۔ لب۔ (ن) ہونٹ سنکارہ طرف مذکر ۱ ہونٹ ۲ کنارہ طرف جانب پیالے گلاس یا اور کسی ظرف کا کنارہ ۳ ساہل جیسے لب دریا ۴ خلیہ دُورہ منڈپہر ۵ بھوک۔ لعاب دہن ۶ ہونٹوں کے اوپر کے بال اس</p>

لبطرا

لبیک

مکمل اور جمیع بحث ہے ایمانی۔ بد انتظامی۔ بد علمی۔

لبطرا۔ (دھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لبطری۔ دروغ گو۔ وہ شخص جو

بائیں ہاتھ سے کام کرے۔ اس معنی میں لبطر ہتھکالی بول چال میں ہوتا
(دھ) وہ شخص جو کھانے پینے کی چیزوں کا خریدیں ہو۔

لبکلب۔ (دھ) صفت۔ کم عقل۔ بیوقوف۔ لکلبنا۔ (دھ) صفت مذکر۔

مونث کے لئے لبلی۔ انسدار۔ چکنے والا۔ لکلبنا ہنٹ۔ (دھ) مونث

لسدار ہونا۔ لزوجت۔ چسبیدگی۔ لب تاب۔ دیکھو لب۔ لبلی (دھ)

مونث۔ بندوق اور پھول کا وہ پُر زہ جس کے دبانے سے گھوڑا گرے۔

لبکوس۔ (دھ) صفت۔ کودن۔ بیوقوف۔ بیجا۔ نگاہ شاہ آسا جو اسے

بھی دیکھ لب کی جوس۔ بوا اوس بھی اسے شکر لب ایک ہی لبوس ہو۔

دوس۔ کوس۔ (توس۔ قافیہ میں) زبانوں پر پس منقوط ہے۔

لبن۔ (دھ) مذکر۔ پینے کا دودھ۔ دودھ جو بیجا تالے۔ لبنی۔ (دھ) مونث

مٹی کی چھوٹی سی ٹھلیا۔ پس کھجور یا تانہ کا ترق لیتے ہیں۔ دسیر اچھا

نوش میں نیروں پر اپنے عاشقوں کے سر۔ نئی صورت کی تم نے بنیاں

باذھی ہیں تاڑوں میں۔

لبوب۔ (دھ) مذکر لب یعنی مغز کی جمیع ایک قسم کی محون مغزیاں

وغیرہ۔

لبون پر جان آنا۔ لبون پر دم آنا۔ دیکھو جان۔ دم۔ لبون پر جان

انگنا۔ لبون پر دم انگنا۔ رکنائیت۔ جان لب ہونا۔ قریب مرگ ہونا۔

دانش۔ آگے سینے سے لبون پر دم انگنا ہو عبث۔ ٹھیرنا اچھا نہیں جیت

ارادہ دیکر کا۔ (دانش) لبون پر جان لگنی جو مختاری ترش ہوئی ہو

کھٹائی میں پڑے رہتے ہیں جیسے بن نہرتے ہیں۔ لبون پر جان ہونا۔

لبون پر دم ہونا۔ جانکی ہونا۔ (شوق) لوگ کہتے تھے لبون پر جان

مکر کے صدقہ جھوٹ کے قرمان، رکنائیت، اکمال عاجز ہونا۔ لبون پر

لبون پر ہونا۔ رکنائیت، آتش کو پونچنا۔ کنارے پونچنا۔ (دھ) زبان

بلاؤ تو موحاے فیصلہ دل کا۔ آب آچکا ہو لبون پر معاملہ دل کا لبون

تک آنا دم کا لبون تک آنا یعنی نزع کی حالت ہونا؛ مگر شکوہ زبان

پر آند (شوق) قدوائی، تم نے نگاہ لطف سے رکھی ادب کی شرم۔

ورنہ لبون تک آہی چکا تھا اچھا بھی۔

لبھانا۔ (دھ) لا لچ دینا۔ ترغیب دینا۔ اُجھاڑ لیا جانا۔ مال کو ایک کیکو

قرینہ کرنا۔ دانش لہجہ اتار نہایت دل کو خطا رخسار جانا کا۔ گھیسے

مجھے کانٹوں میں سبزہ اس گلستاں کا۔ پھلانا۔ پکانا۔ (دھ) رخسانا (دھ)

پندنا۔ (دھ) زفرہ (مقاہر) قلند داں مجھے لہجہ اتار۔ لہجہ (دھ) مذکر۔ لہجہ

کئی۔ (دھ) مونث گتے کا اُجھاڑ اور اس۔

لبے آجانا۔ تلو میں دم موحانا۔ (دھ) زفرہ، بے آگے پس غذا حلق سے

اتارنا دشوار ہو۔

لبیب۔ (دھ) صفت۔ عقلند۔ دانای۔ لبید۔ (دھ) مذکر۔ عرب کے

مشہور شاعر کا نام۔

لبیدا۔ (دھ) مذکر موی کڑی کا ڈنڈا۔ جو عصا سے چھوٹا ہوتا ہو۔

لبیزا۔ (دھ) مذکر۔ دھجی پھٹھڑا۔ لیز۔ لیری۔ مونث۔ چھوٹی دھجی

زفرہ، مال باب نے لیری لگائیں اور پھٹے پٹے۔ لیکن ان

معصوموں کو اچھا ہی پسانا۔

لبیک۔ (دھ) نقلی معنی۔ تیری فرماں برداری کو حاضر ہوں۔

عرب میں بیکار رہنے کے جواب میں اُس حکم کو کہتے ہیں جو ماں اردو میں

”مستعمل ہو“۔ جلال نے ذکر لکھا ہے۔ زبانوں پر تائید ہی کیساتھ

ہے۔ اچھی مقام عرفات میں بار بار یہ کہتے ہیں۔ نقیب بھی

لیکے تھے ہیں۔ دوسرا نقیب نے کسی ایک غیر خواہی سے گھر میں
 ہوئے یوں وہاں ماری سے دل وہاں سے حاضر ہونے کی جگہ لکھی
 بلکہ کہہ نہ دل میں ہویت اوزادہ لکے ایک پہل عشق خدا داد آیا
 کہیں۔ (دھ۔ مونث)۔ وہ بال موٹھوں کے جو یوں پر آجاتے ہیں نیز لکھا
 موٹھیں کھڑا۔ باوندنا۔ لپ۔ (دھ۔ فارسی میں یعنی لکھا کلاں، مونث
 متنی بھڑا ایک متنی کی مقدار کسی جنس کی۔ دونوں تیلیاں ملائی جائیں
 اور جو مقدار ان دونوں تیلیوں میں آئے اس کو لپ کہتے ہیں؟ متنی
 دیکھو لپ بھڑا۔
 لپا۔ (دھ۔ مذکر۔ تھپڑ۔ لپڑ۔ چٹا۔ لکھو)۔ ایک قسم کا رنگ جو شیر
 وغیرہ کے جرمی غلات پر کہتے ہیں۔ لپاؤ۔ (دھ۔ مونث۔ گھونسولہ
 تھپڑوں کی لڑائی۔ مارپٹ۔ گھونس گھانسا۔
 لپاؤ۔ (دھ۔ صفت۔ مونث۔ بھوٹی۔ آن ہوئی باتیں بنانے والی
 لپائی۔ لپاٹا۔ لپاڑیا۔ (دھ۔ صفت۔ مذکر۔ جھوٹا۔ گئی۔ (نقرو۔ زید ایک
 جھوٹا بانی متنی)۔
 لپا ہونا۔ بھرا ہونا۔ کسی چیز سے بھرا ہونا۔ کسی مقام کا۔ (نقرو۔ مٹھ پر
 سیاہی پٹی ہوئی ہو۔)۔ ساری عدالت الفت صادق کی ہو
 گواہ۔ مٹھوں سے ہوئی ہوئی اپنی محل تمام۔ لپانا۔ (دھ۔ لپنا کا
 متعدی۔ اس جگہ لپانا تفصیل ہو۔ لپائی۔ (دھ۔ مونث۔ مکمل۔ پلاسٹر
 لینے کا کام۔)۔ لینے کی اجرت۔ لپائی پوتائی۔ مکمل کرنا۔ اسپر
 سفیدی کرنا۔ لینے میں آجانا۔ لپائی سوئی جاگ میں بھینسن کی دھبہ
 چلنا۔ (نقرو۔ ہوتا)۔ (کرنا۔)۔ (نقرو۔)۔ (نقرو۔)۔ (نقرو۔)۔ (نقرو۔)
 لپٹ۔ (دھ۔ بفتح اول دوم۔ لپٹ۔)۔ (نقرو۔)۔ (نقرو۔)۔ (نقرو۔)
 گرمی۔ (گھنا کے ساتھ)۔ (نقرو۔)۔ (نقرو۔)۔ (نقرو۔)۔ (نقرو۔)

لپکانا	لیٹن
<p>لپکانا نہ کوچہ و لبر کی سیر کا میں خاک ہو کے صورت ریگ رواں گیا لپکا لگنا۔ (دع) لپکا پڑنا۔ رشک، اکثر توجہ تلاش نے دوڑایا دھوپ میں۔ یہ دوڑ دھوپ کا مجھے لپکا لگا رہا۔ لپکا ہونا کسی بڑے کام کی عادت ہو جانا۔ چمکا پڑ جانا۔ عادی ہو جانا۔ (وزیر) چشم پیٹے کو یہ لپکا تھا نظر بازی کا۔ دشت میں قیس کو دیکھ آئی تھی آہو ہو کر۔ لپکا لگنا۔ (دع) بھگانا تیز دوڑنا۔ آدمی یا گھوڑے کا بھگتے کو رشکار پر دوڑنا۔ کوئی چیز لینے کے لئے ہاتھ بڑھانا۔ لپکانا۔ (دع) لازم۔ دوڑنا بچشنا۔ جلد جانا۔ اب غم ٹھکنے ہیں اب تدر پکتنے ہیں۔ اب کانڈ سرکتے ہیں اب راہ نکلتی ہو؟ چھین لینا۔ (نفرہ) تم نے یہ رقم اوپر ہی اوپر لپک لی؟ آج کا تیز ہونا۔ شعلے کا پھر کتنا؟ گیند کو بیچ لینا۔ پھڑپھڑ میں رہ رہ کر ہٹس ہونا۔ (عاشق) کھجور رشک سے پکنا جو دل مٹتا ہے حسرت سے۔ ادھر پھوٹا لپکنا ہو ادھر شعلہ لپکنا جو دکان سے یا بجلی کے لئے پکنا۔ (حلیل) لپکتی ہو؟ گری پڑتی ہو بجلی ہو ایسی کونسی شو آشیاں میں۔ (شاد) ہم ادھر بیتاب ادھر وہ برق و ش بیتاب ہو۔ کو بھتی بجلی کسی جانب لپکتا کاندھا ہو۔</p>	<p>ایک تعریف مختاری اور بھی سنی تھی بیچ ہو یا جھوٹ گلاب تو لپک گئی۔ لیونا (دع) لپکانا متعدی۔ لپوائی۔ (دع) مونٹ۔ (دع) اپنی کی اُپریت کنگل کرنے کی ضروری۔ لیو۔ (دع) مونٹ۔ (دع) مونٹ۔ (دع) ملی خراب اور کٹی دستار۔ لیپٹ۔ (دع) مونٹ۔ بیچ۔ بک۔ تہ۔ لیٹنے کا انداز یا طریقہ۔ مکر۔ فریب۔ جیل۔ (آتش) وصل کی شب نہیں عاشق سے سزا واپس نہند کا حیلہ نہ کر مٹھ کو نہ احو یا لپٹ لپٹا گھبرا کر وہ۔ (دع) جلیق۔ جاکر اچھڑا۔ جبال مصیبت۔ آنت۔ (دع) کیا مفت کی لپٹ میں عشق آگئے۔ باندھی جو توتے اور بت پیدا کر مکر مضمون شمول کی حکم۔ (رحمۃ القرآن) اذعذاب نازل کرتے وقت ہم میں اور ان نافرمان گول میں اس سے کہ گیا بڑی لپٹ میں سب کچھ۔ جنوں میں بھی یہ عالم ہو ہو شکاری کا۔ لپٹ کی باتیں۔ چلائی اور فریب کی باتیں۔ (منیر) باتیں ابھی لپٹ کی وہ جانتے نہیں۔ سیدھی ہو وضع گیسوؤں میں بیچ خیم کہاں۔ لپٹ لپٹ کر۔ باندھ کے۔ تہ کر کے۔ (مھنات) بڑی میاں اپنا چھوٹا لپٹ لپٹ کر گھر جانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ لپٹ لینا۔ تہ کر لینا۔ اچھا لینا۔ شامل کر لینا۔ ملا لینا۔ لپٹ میں لپٹنا بھٹس جانا مصیبت میں شامل ہو جانا۔ (ابن الوقت) ہنر ہانا کارہ لنا۔ لغات کی لپٹ میں آگئے۔ لیٹن۔ (دع) ذکر۔ بیچ۔ لیٹن۔ لیٹنے کا لہر چرخ۔ میلن جیسے جولاہ کو کپڑا لیٹتے ہیں۔ لیٹنا۔ (دع) تہ کرنا۔ سینٹا۔ بچانا۔ شامل کرنا۔ گھیرنا۔ (آتش) یہ جانتے تھیں ہم نہ باندھے دتو۔ مکر کے ساتھ لیٹے کا مات کو شکا۔ بچہ کرنا۔ کسی کپڑے میں کوئی شے پوشیدہ کرنا۔ گرفتار کرنا۔ مبتلا کرنا۔ موہ لینا</p>

لٹواں	لٹواں
<p>راکش، چاند سے منہ پر دکھا برس میں زلفیں۔ کبک طاؤس کو بھی اپنی طرف یا لپیٹ ۵ الزام میں شامل کرنا۔ الزام دینا۔ رشوق، سب کو فغروں میں کیوں لپیٹا ہے۔ صبر اک اک کا کیوں سمیٹا ہے۔ لپیٹواں۔ (دھ، صفت۔ رعو) پچیدہ۔ ملفوف، ملا ہوا۔ شامل۔ درپردہ پوشیدہ۔ بابل دار پچیدہ۔ لپیٹواں بات۔ گول مول بات بیٹھے مذکر۔ ایک خاص قسم کی چوکی موٹی چپاتی۔ لپیٹن یا دھونا۔ قریب کی باتیں یا دھونا۔ مکرو قریب کی باتیں یا دھونا۔ مکرو قریب کی مشق ہونا۔ رندہ شاہ سان کس کس طرح پچا سناں صد چاک کو۔ زلف پچاں کو تری کیا کیا لپیٹن یا دھیں لٹ۔ (دھ) لات کا مخفف۔ لات۔ کلہ۔ دولتی۔ لٹ خورا! (مذکر لکھو تختہ جو دروازے کی لکڑی کے نیچے رکھتے ہیں۔ صفت مذکر بیوت کے لئے لٹ خوردی۔ ذلیل۔ بکینہ۔ لٹ روندن۔ رنون اول غنہ لکھو (عو، مونث۔ پامالی۔ لٹہا۔ بروزن ہر جا، صفت مذکر۔ لائیں لٹیللا گھوڑا۔ مونث کے لئے لٹنی۔ لٹھاؤ۔ (دھ) مذکر کسی کے لائیں مارنا۔ باہم ایک دوسرے کے لائیں مارنا۔ لٹھانا۔ لائیں مارنا۔ لٹھیا ج۔ (دھ) مذکر آپس کی لڑائی۔ لٹ۔ دف۔ مونث۔ مارنا پینا۔ لٹف۔ (دھ) مونث! بری عادت یا خوبصورت۔ جلّت۔ کپکا دغالب شوق کو یہ لٹ ہو کہ ہر دم تالہ کھینچے جائے ہو۔ دل کی وہ حالت کہ دم لینے سے گھبرا جائے ہو۔ صفت۔ ملا ٹلا۔ کرنا ہونے کا ساتھ۔ لٹ پٹ۔ لٹھ پٹھ۔ (عو، صفت) بھرا ہوا۔ اؤدھ لٹھ ہوا۔ بھیکھا ہوا۔ راجن الوت جب صاحب کو لٹھوں سے اٹھا کر لائے تو ان کے کپڑے تمام خون میں لٹ پٹ تھے۔ صاحب فراش۔ ایسا بیمار جو اٹھ نہ سکے۔ رنقرو مجھے کھٹکا ہوا ان کے دشمن کہیں لٹ پٹ نہ پچائیں لٹ پٹا صفت مذکر۔ تباہ امختہ حال۔</p>	<p>لٹ پٹ کرنا۔ تڑ کر دینا۔ زاہد نزار کر دینا۔ ریاض، بارش ابر کرم نے اور لٹ پٹ کر دیا جشتر میں ہم کیا کھلنے دامن تر بیٹھے لٹ پٹ ہونا۔ لٹھ پٹھ ہونا۔ (عو) بھر جانا۔ سن جانا۔ رنگ۔ کچڑ۔ وغیرہ میں بہت اکودہ ہو جانا۔ کتنا یہ ابھی کسی کی خراب حالی سے بھی۔ لٹ پڑنا۔ عادت پڑنا۔ لٹ پچھے لگانا۔ خورگ ہونا۔ لٹ پچھے لگنا لازم۔ لٹ ڈالنا بری بات کا خورگ ہونا۔ (اصحنا، اسی ہون کے لئے کہتے ہیں کہ آدمی بری لٹ نہ ڈالے اور عادت کو بگڑنے نہ دو۔ لٹ کرنا۔ کوئی چیز بانی یا شیر لاگنی وغیرہ تہی لکھنا کہ وہ جملے۔ لٹ ہونا۔ لگنا۔ لٹ ہونا۔ وچھڑکا جھوٹی طمانا۔ رشاک، انحطاط آرزو دو آج لٹ ہوئی۔ عادت ہونا خو ہونا۔ (امیر) پاؤں میرا کلبہ استراں میں اب رہتا میں۔ رفتہ رفتہ اس طرف جانے کی جھجک لٹ ہوئی۔ لٹا پٹا۔ صفت۔ زاہد نزار آدمی۔ لٹیا۔ (دھ) صفت۔ حامی۔ کسی چیز کا خورگ۔ لٹا۔ (دھ) فارسی میں لٹ۔ کپڑا، مذکر گوڑ پٹھڑا۔ (رفقہ) مٹھارے کپڑے برسات میں سڑ کر لٹے ہو گئے۔ پاچہ کپڑا۔ (رفقہ) مجلس کیلئے کپڑا لٹا تیار کر لیتے لینا۔ دھجیاں اڑانا۔ آتش، آفریں صدقہ میں دست جنوں۔ خوب ہی لٹے لٹے پوشاک کے۔ کتنا یہ آڑی ہاتھوں لینا۔ لٹاڑنا۔ فضیحت کرنا۔ (رشاک) نامہ بر کے لئے ڈالے مرا پڑھتے ہی نام۔ جامو سے باہر ہوا خط کا الفاظ دیکھ کر۔ لٹاڑ۔ (دھ) مونث، طامت، سرزدلش۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ (رفقہ) بھری منحل میں ان کی لٹاڑ ہوئی۔ کوکھ مصیبت۔ ناگہانی مصیبت۔ کام کاج کی زیادتی یا دوڑ دھوپ۔ ٹھکاوٹ و محنت۔ دباؤ۔ لٹاڑنا۔ (دھ) لائیں مارنا۔ رندنا۔ پامال کرنا۔ خراب کرنا۔ زناش۔ گلیاں میں خالہ دشت میں جب سیر بیا ہاں کو۔ لٹاڑا شیر قالیں کی طرح شیر نیسان کو۔ دھکنا</p>

لٹ پیٹی	لٹکار رکھنا
<p>جھیل جھیل! نیشلا! متوالا! الٹ پلٹ! الٹ پلٹ! مذکر۔ لکھنو، قلعہ جیس شہر بانہو! صفت آٹا تر تھیا۔ بے ترتیب۔ (رند) لپٹے گا کے بانہے گا کسکو تری دستار کالت پٹا بیچ۔ لٹ پٹانا نقصان کرنا۔ ہلانا۔ لڑکھانا۔ لٹ پٹی پڑوسی۔ لٹ پٹی دستار۔ وہ دستار جو بیڑھی بندھی ہو اور جسکے پچھلے کونوں سرے کھلے ہوئے ہوں۔ بے قرینہ بیڑھی ہوئی پگڑی۔ (منیر) پائے ہیں تری پٹنی پگڑی نے نئے بیچ۔ خیال تو دلوں سے بھی طرہ نکل آیا۔ (دراغ) اندر اندر وہ جوانی اور پیرہہ بالکین۔ خوشنما ہیں کیا اس لٹ پٹی دستار کے۔ لٹ پڑن مذکر۔ مصیبت کے دن۔ آفت کا زمانہ (کاٹنا۔ کٹنا کے ساتھ) لٹ پڑ۔ (بردون نظر لکھنو۔ بدوضع اور بہودہ مرد۔ لٹش۔ (رہ) مونٹ۔ لوٹ مار۔ لوٹ کھسوٹ۔ (نفرہ) جاگیر میں لٹش پڑی ہوئی ہو! لوٹ غنیمت جھینا جھینٹی۔ لٹش چانا۔ لوٹ چانا۔ لوٹ لینا جھینا جھینٹی کرنا۔ غارت گری کرنا۔ غارت چا دینا۔ (نفرہ) اتم لوگوں نے کیا لٹش چائی جو بے پوچھے میرا مال لٹو جاتے ہو لٹک۔ (رہ) بفتح اول و دوم، مونٹ! لٹکاؤ آؤ زرش کسی چیز کا لٹکنا! جھالرتا ناز و اداسن بان۔ زیر باش۔ وضع طرح۔ آتش، صفا کاس رخ زیا کی حیران آئینہ لٹک پرگیسو کی پیٹنا دانت اپنا شانہ ہو! بالکین کا اندازہ عجب ترنگ میں تھا ہائے لٹک اس کی۔ لٹھے راہ میں کل درخ بادہ خوار کو ہم سایہ۔ بیہوش پریت وغیرہ کا اثر عشق محبت۔ لٹ پڑوای لٹک آنا۔ آؤ زراں جو کہ کسی جگہ آجانا آتشاب کا غروب قریب آنا۔ (ابن الوقت) میں کوئی ڈیڑھ کوس آگے نکل آیا تھا کہ آفتاب نیچے لٹک آیا۔ مگر چاندنی رات کے خیال سے لٹنے کو دل نہ چاہا</p>	<p>لٹک کر چلنا۔ ستانہ رفتار سے چلنا جھوم کر چلنا۔ ناز و غرے سے قدم اٹھانا معشوقانہ انداز سے چلنا۔ (منیر) سرد و تند دونوں پھر آپ میں نہ آئے۔ گلزار میں چلا تھا وہ شروع ٹک ٹک کر۔ لٹک کی چال۔ ناز و اداسی چال۔ (صبا) جو بن سے ڈھل چلے ہیں کہاں اب لٹک کی چال۔ وہ بیچ اُن کے موئے کمرے نکل گیا۔ لٹکا۔ (رہ) مذکر موہنی۔ صر جادو۔ فتر۔ افسوس۔ ٹوٹکا۔ گنڈا۔ تنوید۔ (رند) لٹکے کیا کیا نہ کئے سحر کے اور افسوس کے نقش تو زیہت میں لٹکے بھونکے کرشمہ کر تب عیاری چالاکی۔ (مسن) کہاں بل کہاں بیچ تقدیر کے یہ لٹکے ہیں زلف گرہ گیر کے! لٹکلا! طوطی لٹک تدریر۔ داؤں۔ بیچ ہنسل۔ دل بہلاؤ۔ کمر و فریب۔ چلتا ہوا نسخہ ذوق جاتی رہی دلوں کی لٹک دل سے ہمارے۔ افسوس کچھ ایسا ہیں لٹکا نہیں آتا۔ لٹکا چل جانا۔ لٹکے کا کارگر ہونا۔ (دراغ) کھینچو رچاؤ گے گر کوئی لٹکا چل گیا جو تھاری آنکھ میں دیاں وہ افسوس دل میں لٹکا ہاتھ آنا۔ آسان تدبیر سمجھیں آنا۔ (جیل) قدیموسی کا حیل کر کے ہم لوٹیں گے قدموں پر۔ یہ لٹکا ہاتھ آیا جو تری زلف پریشاں سے لٹکا یاد ہونا۔ لٹکے یاد ہونا۔ منتر یا چٹکی کی مہارت ہونا۔ آسان تدبیر معلوم ہونا (رشاد) وہ اس کی زلف مسلک کو یاد پڑ لٹکا پھنسا جو دام محبت میں عمر بھر لٹکا۔ (دراغ) شاخ کے دوش پہ سنبھل کے وہ گیسو لٹکے۔ دلربا کو جسے یاد ہزاروں لٹکے۔ لٹکے آنا فریب آنا فریب سے واقف ہونا۔ (شوق) قدوائی ہمت دیر ہو یہ جھٹکے جھے بہت آتے ہیں ایسے لٹکے مجھو لٹک جانا ترنگیں بتا دینا۔ (دراغ) دوچار وہ ہیں سے تو لٹکے جادو۔ مشہور تر ہم جہاں میں ہوئے جس کمال سے۔ لٹکا رکھنا۔ آؤ زراں رکھنا! آؤ زراں رکھنا حیلہ وا کہ کر کے میو مار</p>

لطیفیا	لچکا
<p>۱۔ انگریزی لٹاک کلاتھ سے بگڑا ہوا، ایک تم کا سفید کپڑا جو مٹا ہوا ہے نکلاٹ۔ (۲) ٹھیکنا۔ (۳) امونٹ۔ لاطینی کی تصغیر چھوٹی ٹکڑی۔ چھری۔</p> <p>ٹھیکنا ٹھیکنا۔ ٹھیکنا کے سہارے چلنا۔ ٹھیکنا۔ (۴) صفت۔ لاطینی ساتھ رہنے والا۔ لاطینی سے لڑنے میں مشاق۔ (۵) رکنا۔ (۶) سنڈی ہوتی۔</p> <p>ٹھیکنا۔ (۷) امونٹ۔ ٹھیکنا کا جھوٹا ظرف جس میں ٹوٹی نہیں ہوتی۔</p> <p>چھوٹا ٹوٹا۔ ٹھیکنا ڈوبنا۔ رکنا۔ (۸) توہیں کرانا۔ (۹) برہو کھونا۔ ٹھیکنا ڈوبنا۔</p> <p>ٹھیکنا ڈوبنا۔ لازم۔</p> <p>ٹھیکنا۔ (۱۰) صفت۔ ذکر۔ لوٹ مار کرنے والا۔ ساہن۔ قمرزق۔ ڈاکو۔</p> <p>چور۔ مونٹ کے لئے ٹھیکنا۔</p> <p>لچا۔ لچا۔ (۱۱) راجہ۔ راجہ کے تڑپنا۔ شعراے فارس کے کلام سے یعنی خوشامدیت۔ ساجت پایا جاتا ہے۔ (۱۲) حکیم۔ رکنا۔ (۱۳) گویم۔ سننے</p> <p>وہیں ساجت بنو۔ حقا کہ دریں سخن لچا۔ لچا۔ (۱۴) مونٹ۔ عابری۔</p> <p>سنت ساجت۔ خوشامد۔</p> <p>لچا۔ (۱۵) دس۔ (۱۶) ایک بوٹی کا نام جو آدمی کے ہاتھ لگائے اور گرم ہوا سے بھر دیا جوتا ہے۔ (۱۷) مسن۔ کسٹا۔ (۱۸) اشافہ۔ لچا۔ (۱۹) کو تو اہرن۔</p> <p>فصل۔ (۲۰) ٹھیکنا۔ (۲۱) رکنا۔ (۲۲) صفت۔ مشر۔ (۲۳) لچا۔</p> <p>لچا۔ (۲۴) کبیر۔ (۲۵) صبح۔ (۲۶) اول غلط۔ (۲۷) مونٹ۔ لچا۔ (۲۸) قلم۔</p> <p>لچا۔ (۲۹) عین۔ (۳۰) اگر دیش ہو آسمان کو میری دعا کے ساتھ۔ (۳۱) لچا۔</p> <p>لچا۔ (۳۲) میرے حکام اس کی بکھوٹی۔</p> <p>لچا۔ (۳۳) لچا۔ (۳۴) لچا۔ (۳۵) لچا۔ (۳۶) لچا۔ (۳۷) لچا۔ (۳۸) لچا۔ (۳۹) لچا۔ (۴۰) لچا۔</p> <p>لچا۔ (۴۱) لچا۔ (۴۲) لچا۔ (۴۳) لچا۔ (۴۴) لچا۔ (۴۵) لچا۔ (۴۶) لچا۔ (۴۷) لچا۔ (۴۸) لچا۔ (۴۹) لچا۔ (۵۰) لچا۔</p> <p>لچا۔ (۵۱) لچا۔ (۵۲) لچا۔ (۵۳) لچا۔ (۵۴) لچا۔ (۵۵) لچا۔ (۵۶) لچا۔ (۵۷) لچا۔ (۵۸) لچا۔ (۵۹) لچا۔ (۶۰) لچا۔</p> <p>لچا۔ (۶۱) لچا۔ (۶۲) لچا۔ (۶۳) لچا۔ (۶۴) لچا۔ (۶۵) لچا۔ (۶۶) لچا۔ (۶۷) لچا۔ (۶۸) لچا۔ (۶۹) لچا۔ (۷۰) لچا۔</p> <p>لچا۔ (۷۱) لچا۔ (۷۲) لچا۔ (۷۳) لچا۔ (۷۴) لچا۔ (۷۵) لچا۔ (۷۶) لچا۔ (۷۷) لچا۔ (۷۸) لچا۔ (۷۹) لچا۔ (۸۰) لچا۔</p> <p>لچا۔ (۸۱) لچا۔ (۸۲) لچا۔ (۸۳) لچا۔ (۸۴) لچا۔ (۸۵) لچا۔ (۸۶) لچا۔ (۸۷) لچا۔ (۸۸) لچا۔ (۸۹) لچا۔ (۹۰) لچا۔</p> <p>لچا۔ (۹۱) لچا۔ (۹۲) لچا۔ (۹۳) لچا۔ (۹۴) لچا۔ (۹۵) لچا۔ (۹۶) لچا۔ (۹۷) لچا۔ (۹۸) لچا۔ (۹۹) لچا۔ (۱۰۰) لچا۔</p>	<p>لچا۔ (۱) لچا۔ (۲) لچا۔ (۳) لچا۔ (۴) لچا۔ (۵) لچا۔ (۶) لچا۔ (۷) لچا۔ (۸) لچا۔ (۹) لچا۔ (۱۰) لچا۔ (۱۱) لچا۔ (۱۲) لچا۔ (۱۳) لچا۔ (۱۴) لچا۔ (۱۵) لچا۔ (۱۶) لچا۔ (۱۷) لچا۔ (۱۸) لچا۔ (۱۹) لچا۔ (۲۰) لچا۔ (۲۱) لچا۔ (۲۲) لچا۔ (۲۳) لچا۔ (۲۴) لچا۔ (۲۵) لچا۔ (۲۶) لچا۔ (۲۷) لچا۔ (۲۸) لچا۔ (۲۹) لچا۔ (۳۰) لچا۔ (۳۱) لچا۔ (۳۲) لچا۔ (۳۳) لچا۔ (۳۴) لچا۔ (۳۵) لچا۔ (۳۶) لچا۔ (۳۷) لچا۔ (۳۸) لچا۔ (۳۹) لچا۔ (۴۰) لچا۔ (۴۱) لچا۔ (۴۲) لچا۔ (۴۳) لچا۔ (۴۴) لچا۔ (۴۵) لچا۔ (۴۶) لچا۔ (۴۷) لچا۔ (۴۸) لچا۔ (۴۹) لچا۔ (۵۰) لچا۔ (۵۱) لچا۔ (۵۲) لچا۔ (۵۳) لچا۔ (۵۴) لچا۔ (۵۵) لچا۔ (۵۶) لچا۔ (۵۷) لچا۔ (۵۸) لچا۔ (۵۹) لچا۔ (۶۰) لچا۔ (۶۱) لچا۔ (۶۲) لچا۔ (۶۳) لچا۔ (۶۴) لچا۔ (۶۵) لچا۔ (۶۶) لچا۔ (۶۷) لچا۔ (۶۸) لچا۔ (۶۹) لچا۔ (۷۰) لچا۔ (۷۱) لچا۔ (۷۲) لچا۔ (۷۳) لچا۔ (۷۴) لچا۔ (۷۵) لچا۔ (۷۶) لچا۔ (۷۷) لچا۔ (۷۸) لچا۔ (۷۹) لچا۔ (۸۰) لچا۔ (۸۱) لچا۔ (۸۲) لچا۔ (۸۳) لچا۔ (۸۴) لچا۔ (۸۵) لچا۔ (۸۶) لچا۔ (۸۷) لچا۔ (۸۸) لچا۔ (۸۹) لچا۔ (۹۰) لچا۔ (۹۱) لچا۔ (۹۲) لچا۔ (۹۳) لچا۔ (۹۴) لچا۔ (۹۵) لچا۔ (۹۶) لچا۔ (۹۷) لچا۔ (۹۸) لچا۔ (۹۹) لچا۔ (۱۰۰) لچا۔</p>

پچکا	پچھمن
<p>کسے اپنا پچکا دکھائی ہو چکی۔ پچکا کھانا۔ پچکے کھانا۔ پچک جانا۔ ر سحر، پچک چکی کر دینے پچکا کھایا بچک پڑی کالی گھنڈا زلف نے جمبو پچکا کھایا۔ (رجا نصاحب) پچکے ہزاروں کھلے ہیں چوٹی کے بوجھ سے۔ نازک دکانہ جان کی دوس قدر کر۔ پچکے کی تیلی بڑھ کناروں پر دونوں طرف برابر سیاہو پچکا۔ پچکانا۔ (دھ) بلانا بچکا ناہم چیز کو۔ (ناخ) گلوں کی شاخ کو پچکا تی تو نسیم عبت۔ کیا دیکو کو مار کی پچک ہم کو۔ پچکانا۔ (دھ) لازم بچکنا مرنا۔ بل کھانا بل کھچھری جگہ آجانا۔ نرم شے کا بچکنا (راوی) خرام میں جو پچکا تو قدرت کست کرے نہ بند کر مکر پیچ و تاب جدا نہ کرکے سے بل کھانا۔ پچکا پچ۔ (دھ) موٹ۔ پچکا پچ کر کے پچکے کی آواز۔ پچکا۔ (دھ) صفت۔ مذکر۔ لعاب دار سالن۔ پچی ہوئی ترکاری یا سالن جس میں نہ شور باہو اور نہ باکل خشک ہو۔ بلکہ ایک قسم کا لعاب ہو۔ پچکنا۔ پچ جانا۔ (دھ) کھنٹو بچکنا طبرھا ہونا دھتی یا شہتیر دھرو کا۔ فروری ہونا۔ مخلوب ہونا۔</p>	<p>۱۔ جو چیز مسلسل بہا فرما سکے۔ جیسے کہ روکے پچے۔ آلوٹے پچے۔ متو ہر سو جو ایک دفعہ تلوار سے نکلیں پچھا ہا دھنا۔ رکانیتہ مسلسل کھنا پچھا بندھنا۔ لازم۔ (دراغ) میں اک سوال کر کے پشیمان ہو گیا۔ پچھا بندھا ہوا ہزاروں جواب کا۔ پچھتے دار۔ صفت۔ اچیدہ۔ پیچدار۔ پیچ و پیچ مسلسل اور پٹلوں باتیں پیچ و پیچ اور مزیدار باتیں۔ (رقرہ) اس بیاں سے ویسی ہی تفسی ہوئی جیسی پچھے وارقی دلائل سے ہو سکتی جو مسلسلہ وار۔ متواتر۔ برابر۔ جیسے پچھے دار گالیں ۲۔ ڈور سے دار۔ حلقہ دار۔ پرت دار۔ مزے دار۔ پچھے دار۔ آواز۔ مسلسل آواز جو کسی سے اچھے رُکے نہیں۔ پچھے دار باتیں ہونٹ مسلسل اور مزے دار باتیں پیچ و پیچ باتیں۔ پچھے کا دار بند۔ ایک قسم کا کمر بند جو عورتیں کھیتی ہیں پچھے کا مڑنا۔ ایک قسم کا مڑنا۔ جیسے پچھے ہوتے ہیں۔ (منیر) کٹنے شہی تھری تھری کہتے ہیں۔ آپکی باتوں کا پچھے کا مڑنا کیا ہو۔ پچھنا۔ (دھ) کشادہ کشادہ پٹنا۔ دھانگے ڈور۔ رستی وغیرہ کا۔</p>
<p>پچھتا۔ (دھ) مذکر۔ اسوت یا شرم کی انٹی۔ ایک زیور کا نام پچھتا ۲۔ ابھی ہوئی ڈور۔ مسلسل اور پیچیدہ پٹے ہونے تاروں یا تانے یا ڈور کے لئے ابھی مستقل ہو۔ (ناخ) رنگ رن زمانہ کو مکمل بنانے پچھتا نکلنے لگ گردن کی ڈور کا۔ (منیر) کھنچوں جو ایک آہ تو بلجائے وہ حسین۔ اچھا جو زلف حوریں پچھتا کھانا رکانیتہ پیچ و پیچ اور مسلسل تقریر۔ یا فائدہ (منیر) بال بچھیں نہ کہیں گالیوں کے پچھے میں چوٹی گندھوا کے دیا کیے دشنام پچھے۔ (منیر) وہ گنگری کی جبکہ (دھ) کو کا وہ پچھا۔ اٹاتے ہیں شب میں کتر کتر کے کرن۔ (دراغ) خمر سے جہی کے کنگن کے کیوں اچھا کھانا۔ ہاتھ یا دھیکتا تری پچھا تری تقریر کا۔</p>	<p>پچھمن۔ (دھ) مذکر۔ راجہ رام چند جی کے بھائی کا نام تھیں نے میدان ڈنڈک میں اُن کا ساتھ دیکر وفاداری اور وفات کا کالمی نمونہ دکھایا تھا۔ پچھمن۔ (دھ) موٹ۔ (مہندو) دولت کی مالک دھن کی دیوی۔ دھن۔ دولت۔ مال۔ (بجر) دولت ہمارے پار کو قدموں کے ساتھ جو۔ پچھی دہاں گئی وہ جہاں میہاں گیا۔ خوبصورتی حسن۔ جمال۔ خوبصورت عورت۔ (ریشک) سنگرم کی سیر۔ زلت نواب سے ملی۔ کاشی کی پچھیاں نظر میں پرگ میں ہا رانچند جی کی بیوی سیتا پچھی گھر میں آنا۔ (مہندو) دولت کا گھر میں آنا۔ صاحب اقبال ہینا آگھر میں صاحب اقبال کا نا پچھی نارائن کرنا۔ (رہنڈو) کھانا</p>

کھان	پچھن
<p>دواغ، قول قسم کی شرط ملاقات کا لحاظ۔ انسان کو ضرور ہے ہر بات کا لحاظ رکھنا، پرہیز۔ (نفرہ) آپ کمزور ہیں گرمی سردی کا لحاظ رکھئے۔ (آکھ) کے ساتھ، غیرت، جمعیت۔ دامیر، گھورتے دیکھا تو پچھپوں میں جھنجلا کر کہا کیا لحاظ آنکھوں کا بھی اویجیا جاتا رہا۔ لحاظ آنا۔ مروت آجانا۔ (دواغ) تھوڑی سی پی پی ہی کی ہوت جتنوں کے بعد آہی گیا، پرہیز بات کا لحاظ، شرم آنا۔ لحاظ اٹھانا دینا بے شرم ہو جانا کسی کے وقور کی پروا نہ کرنا۔ لحاظ چھوڑ دینا۔ (دھانصاحب) ماں باپ کا لحاظ تول سے اٹھا دیا۔ ای باجی کھل کی ہیں سب لو کیاں خراب۔ لحاظ اٹھ جانا۔ لازم۔ لحاظ توڑنا۔ حجاب برقرار نہ رہنا دینا۔ (آتش) جام توڑ مے سے نہاؤں گا تجھے زور آور۔ توڑنا یا رکنا ای جڑ سٹنگی لحاظ۔ لحاظ ٹوٹنا۔ لازم ہے ای دواغ میکے میں گئے ہیں جناب شیخ۔ ٹوٹا ہوا آج قبلہ نماجات کا لحاظ۔ لحاظ رکھنا۔ پرہیز کرنا۔ (آتش) اے تو ہندو ہی میں ٹھہرا نہ مسلمان ٹھہرا۔ مجھ سے رکھتے ہیں بجا کامزور دینا، لحاظ خیال رکھنا۔ رعایت رکھنا۔ لحاظ رہنا۔ مروت و شرم کا قائم رہنا (آتش) یا رب، باغ، ہی سبزہ جو مگلگوں جو جھجک رہتا نظر آتا نہیں زہنا رکھا۔ لحاظ کرنا، پاس کرنا۔ ادب کرنا۔ (ارخ) اچھا کیجیے پہلی ملاقات کا لحاظ۔ اک رات کی غیر شرم جو اک رات کا لحاظ۔ شرم کرنا۔ خیال کرنا۔ پاسداری کرنا۔ رعایت کرنا۔ لحاظ رکھنا۔ مروت و ادب و شرم کا قائم نہ رہنا دینا۔ (قدر) خورشید اب چمکے کھلتا ہی سامنے۔ باہر نکل کے آپ نے کھو یا ہو سب لحاظ۔ لحاظ والا صفت مذکر مونث کے لئے <u>لحاظ والی</u> شرم و حیاء والا، مروت، لطف، رع۔ کھف۔ (رحمان) چھجا جانا۔ لحاف کو لحاف اس واسطے</p>	<p>کھانا شروع کرنا۔ بسم اللہ کرنا۔ پچھن۔ (اھ) سنسکرت پچھن، مذکر، علامت، نشان۔ آثار۔ (رند) کسے کرنا، تدبیر نہ اوالے سچ موت کے پچھن نظر آئے ہیں اس کی ایک طریقہ۔ ڈھنگ، نصیحت۔ (تو بہ) انصوح، جی نہیں ہاشاک، تم خالی کے پچھن اختیار کرو اور ہم منع نہ کریں، کر توت، فعل کر دار، پچھن کا خدا بھر کو کس حسن عمل پر۔ ہم کو تو نہ اچھا کوئی پچھن نظر آیا۔ حال کیفیت۔ حالت۔ چال چلن۔ وضع۔ چال ڈھال۔ پچھن پڑنا۔ پچھن سیکھنا۔ وضع اور طریقے اختیار کرنا۔ پچھن چھوڑنا۔ (رکنیہ)۔ چہرے کی رونق جاتی رہنا۔ ادب آنا۔ شامت آنا۔ (صبا) انتر روخت، اتام پھر یا پچھن چھڑے ہوئے ہیں مہ آفتاب کے (آتش) روز وصال آنکھوں کو پانی کھانڈا۔ روز شب وصال کے پچھن چھڑے ہوئے، بد صورت ہو جانا، اتر ہو جانا خراب ہو جانا۔ پچھنی۔ (اھ) بضم اول، وقع دوم صبح زبانون بزم اول و دوم (جو) مونث۔ مید کوئی ملائم اور تیلی چھوٹی پوری جسے گھی میں تلنے ہیں پختی۔ (اھ) صفت مونث۔ دیکھو پختی۔ پختی بات۔ مونث، غش بات شہد پختی گفتگو۔ (اھ) عربی میں خط، لکھیوں سے دیکھنا۔ لحاظ بفتح اول گوش چشم فارسی میں بکسر اول یعنی نگاہی کرنا آنکھ سے) مذکر خیال دھیان۔ توجہ۔ (نفرہ) آپ کو اس امر کا لحاظ ضروری ہو کہ میں آپ کا بھائی ہوں۔ (دواغ) ای شیخ یا دوست میں ہوں مست رات دن لازم ہو مجھ سے رندوش اوقات کا لحاظ، شرم جیا (بکر) خلوت میں ہم ہیں تم ہو کوئی دوسرا نہیں۔ بیوجہ ٹھہر چیا ہو، بے سبب لحاظ، پاسداری۔ رعایت، مروت۔ ملاحظہ۔</p>

لہ	لہ
<p>کھینچے۔ رع، مونث۔ واہمی نخست۔ رن۔ کسی چیز کا ٹکڑا۔ پارہ۔ انڈر ٹکڑا۔ پارہ حصہ (عاشق) اشکوں میں آتا ہو دل افسردہ بخشت بخشت اس پہل نے کھیر کے مردہ ہما دیا۔ بخشت جگر۔ رن، مذکر۔ جگر کا ٹکڑا۔ اکنائیتہ عزیز محبوب اولاد۔ پیاری اولاد کے لئے بیٹا ہوا یا بیٹی مستعمل ہو۔ (امیر) علی کے نور نظر فاطمہ کے بخشت جگر بخشت دل۔ رن، مذکر۔ دل کا ٹکڑا۔ بخشت جگر کھانا اکنائیتہ کمال ابا دروشت کرنا۔ (نفرہ) گویا بخشت جگر کھانا خون دل پینا ہو مرگ سے بدتر تنہائی کا جینا ہو۔ کھنچے۔ رن ٹکڑا پارہ۔ مذکر۔ منجھڑوں کا ٹکڑا۔ اردو میں جمع میں متعلیٰ ہو۔ زعفران یوں بچم داغ حسرت ہو ہمارے دل کے پاس۔ جیسے نئے خون کے جم جاتے ہیں سبیل کے پاس۔ خلع۔ رن، صفت لاغری۔ دہلا پڑنا۔ مونث۔ وہ آواز جو خلق کی خشکی کے باعث بھوک پیاس کی شدت میں نکلتی ہو۔ خلخلع کرنا۔ پرندوں کا گری اور پیاس کی شدت سے گلے سے آواز نکالنا۔ انسان کے راستے بھی مثل یہ جیسے بچہ بھوک سے کھنچ کر باہر ہو۔ کھنچے۔ رع۔ بالفتح وفتح سوم وچہا مذکر۔ چند خوشبودار چیزوں کا مجموعہ جو تقویت دماغ کے لئے مفید ہو ہیں۔ وہ غلظت جس میں خوشبودار چیزیں رکتے ہیں۔ (امیر) دھیاں بندھ ہے جو اس عارض گیسو کا تیسرے متصل کھنچے۔ شاک وکلاہ آتے ہیں لدا پھنسا۔ (نون غنہ) اسباب ساتھ لئے ہوئے۔ (نفرہ) آج آپ کہاں لدا پھنڈے چلے آتے ہیں۔ لدا نا۔ (دھ) بار کرنا۔ اسباب لدا ونا۔ (دھ) مذکر۔ بوجھ اور بوجھل اسباب کے واسطے لدا ونا کے ساتھ مستعمل ہو۔ (نفرہ) میں نے تو بلکا کھات (دھ) دیا تم کو بلے لدا ونا لا دیا۔ لدا ونا۔ (دھ) مذکر۔ بوجھ۔ بار۔ اسباب۔ لدا ہو۔ اکنائیتہ عزیز</p>	<p>کھتے ہیں کہ وہ ادبوں پر بھاجا جاتا ہو) مذکر۔ ایک قسم کی بڑی صفائی میں بہت روئی ہو۔ (صمطلاح کیمیا) وہ دو اجڑی دھات کے اوپر کسی جائے جو دو اینٹے کسی دھات کے رکھی جائے اس کو تو شک کہتے ہیں نخند۔ رع۔ بالفتح۔ غازی میں شیخ اول درجہ ہوا دھات کے سیدھے راستے سے کتر جانے کو بدین کو لکھ دیا ہے کہ وہ طریق حق سے عدل کرتا ہو۔ تکر کی لکھ کو کسی واسطے لکھ کہتے ہیں کہ اس میں سیدھے گز سے سے ہنکارتی لکھ دی جاتی ہو۔ مونث۔ قبر مزار۔ تربت گور۔ خصوصاً قبر کے اندر کا وہ گڑھا جس میں مردہ دھرا جاتا ہو اور جو سیدھے گڑھے سے ہنکارتی لکھ دیا جاتا ہو۔ دھرا غول کے غول چلے آتے ہیں پُرسے کے لئے۔ گھر میں یہ دھوم دھڑکا ہو لکھ سوتی ہو۔ لکھ سے لکھنا۔ عقیدہ اہل اسلام کے موافق) قیامت کے روز مردے کا زندہ ہو کر قبر سے اٹھنا۔ آتش کے آٹھوں کا کہتا ہے روز حشر مشتاق ہوں میں یار کے حسن و جمال کا۔ لکھ میں اتارنا۔ قبر میں اتارنا۔ لکھ میں تیرن بھاری۔ دیکھو قبر میں تین دن بھاری۔ نخلفہ۔ رع گوشہ چشم، اکبار نگاہ کرنا، مذکر۔ پل۔ لکھ۔ دم کے دم۔ دم بھر۔ ۶۰ ایک خطی جگر گزرا بہت دن ہو گئے۔ خط بہ خطہ (میر) ساعت بہ ساعت ہر دم ہر گزری۔ خط بھر بن بھر۔ دم بھر تھوڑا نظم۔ رع بالفتح، مذکر گوشت جیسے مارا لکھ۔ (نمن) رع، مذکر۔ آواز سری آواز سر۔ کے خوش آوازی خوش گوئی۔ (نمن) داؤدی۔ رن، مذکر حضرت داؤدی کی آواز اور خوش آوازی مشہور ہو۔ اکنائیتہ، اعلیٰ درجے کی سری آواز۔ (نفرہ) قاری صاحب نے (نمن) داؤدی بایا ہو۔ نخوق۔ رع، مذکر۔ دویا دیا وہ چیزوں کا بل جانا۔ نیم۔ رع، صفت پو گوشت۔ فر بہ نیم نیم۔ رع، صفت موٹا نازہ۔ فر بہ اندام توانا۔</p>

لداؤ	لذت
<p>جلاؤ۔ لداؤ۔ رہ، نہکر۔ لادیکا اسباب! وہجھت جو صرت چوٹے سے زوت لگا کر جاتا ہے گنبد سماجھت۔ اس چھت میں کوئیاں میں ہوتی ہیں زہیر زنداں آب و گل سے ہیں روح کو نجات۔ ثابت ہوا جو قبرے رکھے لداؤ کے۔ پوچھ اسباب لادہ کی وجہ سے ہو۔ لدا جانا۔ رہ، بوجھ رکھا جانا۔ کسی جانو۔ یا گاڑی پر بچھ جانا پھر موجانا۔ چلا جانا گرجانا فقرہ وہ زمانہ لگیا جب خلیل خاں فاختہ اڑاتے تھے۔ زمانہ اور قوت کے لئے متعلیٰ ہو۔ یا رحم جانا۔ اتعال کر جانا۔ لدا۔ رہ، بارہونا پوچھ رکھا جانا۔ پھر مونا۔ انسان کا کسی چیز پر مثل اسباب کے ٹھہرنا مجبور آدمی کے لئے مستعلیٰ ہو۔ فقرہ، بارہ کی بیوی بیٹیاں پانگوں پر لدی بیچی ہیں۔ ہلکے پانی تک نہیں پیا۔ لداؤنا۔ رہ، لادنا کا شکر متعدی۔ یا کر کرنا۔ لداؤنا۔ رہ، ہونٹ۔ لادہ کی اجرت۔ لداؤ۔ رہ، ہونٹ۔ دشتوں سے عبولوں کے گرنے کی آواز دیوار کو رتی کے گرنے کی آواز۔ اسباب لادہ کی آواز۔ لداؤ۔ رہ، ہونٹ آواز کہ چیز کے بند سے گرنے کی، یا کنویں میں گرنے کی آواز۔ لداؤ۔ رہ، آواز کے ساتھ پہنے در پہ گرجنا۔</p>	<p>وہ چیز جو گنبد بھٹی اور زور سے زیادہ صباری ہو یا وہ چیز جس کا جلاؤ ہونا بدناما ہو یا وہ چیز جس میں سلیقے سے چھوٹے ٹکڑے یا چرچوز لگے ہوں اور وہ زنی ہوئی ہو یا بھٹی بھجھ کا کنڈھن۔ (نمناں)۔ تین برس کی عمر میں تو منھے لداؤ کر کنڈھن تک تو نے کی نہی پر پہننے لگتے ہیں۔ لداؤ۔ رہ، نہکر۔ ایک قسم کی گول گول مٹھائی۔ ٹھیکین ہیں کے بنے ہو گول دکھو پور کے لداؤ، رکنایت، فائدہ، نفع۔ نعمت۔ لداؤ ٹٹنا! لداؤ قسم کرنا لداؤ ٹٹنا۔ لازم۔ رکنایت، فائدہ ہونا۔ کثیر نفع ہونا۔ فقرہ، کیا وہاں لداؤ جتنے جتنے جو میرے نہ جانے سے نقصان ہوا۔ لداؤ یا نہ دنا۔ لداؤ جانا۔ کسی چیز کو گول گول جانا۔ لداؤ کھانا! ضیافت کرنا۔ رشوت دینا۔ لداؤ دینا۔ فائدہ ہونا۔ کچھ ہاتھ لگنا۔ کسی طرح کا فائدہ ہونا۔ فقرہ، اُسکے مارنے میں تھیں کیا لداؤ مل جائیں گے۔</p>
<p>لداؤ۔ رہ، نہکر۔ لذت دار چیزوں۔ لذت کی جتنی ہے لذت رہ۔ لذت جمع۔ ہونٹ! مزہ۔ ذائقہ۔ سواد۔ زانا۔ اٹھانا۔ پانا دینا۔ ملنا کے ساتھ۔ لطفن حفظ۔ (دھر) اس محبت کے مرے سے جو کوئی واقف ہوا۔ زندگی کی اس کہ لذت عمر بھر تھی نہیں۔ لذت آشنا۔ صفت لذت کا خوگیر۔ لذت حاصل کرنے والا کہ کر گیا ہے قتل چھکوا خواب میں راجح وہ طوط۔ تاکہ لذت آشنا میرا گلا ہو میں نہوں۔ لذت اٹھانا۔ مزہ اٹھانا لطف حاصل کرنا۔ (لذوق) جسے ہو لذت اٹھانی زخم تیغ عشق کی۔ کب وہ ہم دلاں کو ڈھونڈھے نکداں چھوڑ کر۔ لذت اٹھنا۔ لازم۔ رامیر، رشتہ رشتہ سے مدارات کی لذت اٹھنی ہمیشہ سے ملاقات کی لذت اٹھنی لذت پرست، صفت لذت کا عاشق۔ لذت چھکنا۔ مزہ چھکنا۔ (آتش) چارون</p>	<p>لداؤ۔ رہ، نہکر۔ لذت دار چیزوں۔ لذت کی جتنی ہے لذت رہ۔ لذت جمع۔ ہونٹ! مزہ۔ ذائقہ۔ سواد۔ زانا۔ اٹھانا۔ پانا دینا۔ ملنا کے ساتھ۔ لطفن حفظ۔ (دھر) اس محبت کے مرے سے جو کوئی واقف ہوا۔ زندگی کی اس کہ لذت عمر بھر تھی نہیں۔ لذت آشنا۔ صفت لذت کا خوگیر۔ لذت حاصل کرنے والا کہ کر گیا ہے قتل چھکوا خواب میں راجح وہ طوط۔ تاکہ لذت آشنا میرا گلا ہو میں نہوں۔ لذت اٹھانا۔ مزہ اٹھانا لطف حاصل کرنا۔ (لذوق) جسے ہو لذت اٹھانی زخم تیغ عشق کی۔ کب وہ ہم دلاں کو ڈھونڈھے نکداں چھوڑ کر۔ لذت اٹھنا۔ لازم۔ رامیر، رشتہ رشتہ سے مدارات کی لذت اٹھنی ہمیشہ سے ملاقات کی لذت اٹھنی لذت پرست، صفت لذت کا عاشق۔ لذت چھکنا۔ مزہ چھکنا۔ (آتش) چارون</p>

لڑ	لڑا کا
<p>اپنے غمبختوں سے محبت کرتے۔ لذت عشق بھی پکھلتے یہ جس تھوڑی سی لذت دینا مرہ دینا۔ (ذوق) ذالذہ چاشنی کا کمال ہو تو وہیں۔ شادی و صل کی لذت غم فرقت کے مرے۔ لذت ہلنا مزہ ملنا ذایع ملتی ہو عاشق کی لذت فرقت معشوق میں۔ اختیاری تجربے سے جانتا شراب کا۔ لذیذ، رع، صفت، خوش ذائقہ، مزیدار (اردو) خوشگوار پر لطف۔ لڑ۔ دن۔ ہائیم، صفت۔ احق، بے تیز مزہ، مونث۔ ایک قسم کا نام جو عیاری میں شو بہو کہو۔ لڑیفن لڑو پنا۔ ذکر حیات بے تیزی۔ لڑو۔ (رہ) بالغ، ذکر زین ناچو کی ڈیڑھ فٹ لمبائی چھڑی۔ لڑو اٹھنا۔ کانپ جانا۔ خوف سے۔ ربات النسل جب آپکے منہ سے غور کی باتیں سننی ہوں لڑ اٹھتی ہوں۔ لڑان۔ دن، صفت۔ کانپو والا۔ خوف سے کانپو والا۔ لڑ جانا۔ تھرا جانا۔ کانپ اٹھنا ڈر جانا۔ لڑنا یا مبتدی۔ ہلا دینا۔ پکپکا دینا۔ (شرف، لڑے آفتاب کو تپاے ہوئے کو کس میں چمک رہی تھی تلوار کے سوا۔ لڑو شرف، دن، مونث۔ رخشہ۔ کپکپی بھڑ بھڑا ہٹ۔ (ظفر، بھویدو کا یار کی ہٹا ہلا ہی دیگا دل میرا۔ کہ اس بھو پناں سے اس گھر کو لڑش ہو تو پانی ہے۔ لڑنا۔ (میر صفا) فارسی لڑ زین سے بنا لیا جو، کانپنا بھڑ بھڑانا ڈرنا۔ (ذوق) ہوانے زلف کو کھچیرا اور اپنا دل لڑتا ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو دے جس سے وہ کافر ادا بھیجے۔ ہٹنا جنبش کرنا۔ (فقہ)۔ زمین لڑتی ہے۔ لڑنا۔ دن، ذکر، وہ کپکپی جو خون یا بیماری کی حالت میں ہوتی ہے، تھر تھر کانپنا، زلزلہ۔ بھونچال۔ لڑنا، کانپنا، بھونچال آنا۔ زلزلہ آنا یا کنایتہ، ماخوذ چھانا۔ (اسیر) تپ سوز فرقت بھی کیا بد ہلا جو مجھے کس نے دیکھا کہ لڑنا نہ آیا۔ لڑنا چڑھنا۔ کپکپی چڑھنا، تھر تھر کانپنا بیماری سے یا کنایتہ، کمال</p>	<p>خوف معلوم ہونا۔ ڈرنا مثال کے لئے دیکھو فرغل۔ لڑنے سے بھانکا آنا لڑو کے ساتھ بھانکا آنا۔ (صبا) اندر سے ایسی تری سرد و صریاں لڑنے سے آفتاب کو آئے بخار روز۔ لڑا۔ (رہ) ہونٹ لڑی۔ ہار رتی کا بل۔ ڈور کا بل۔ رتی یا ڈور کا۔ ایک جانا ہوتا جس کو دوسرے تار سے ملا کر رتی یا ڈور بناتے ہیں قطار، صفت، دھا کا جس میں کئی متحدہ دھوئی ہوئے ہوں۔ لڑنا کا امر، کنہ ہے کسی کے کسی وسیلہ اور تعلق سے بھی کسی جگہ ہو۔ سلسلہ۔ لڑنا بدھنا۔ واسطہ ہونا۔ تعلق ہونا۔ (ناصح، اردو) جہاں کی جو بندھی تھکے لڑو۔ دن کی تو اصل ہو دنیا کی جو لڑو لڑنا لڑنا خواہ لڑنے لگنا۔ لڑنا۔ (حالی) جو شخص آپس میں لڑ بیٹھتے تھے۔ تو صدا قبیلے گزرتی تھے۔ لڑنا یا تکرانا، بغال ہو جانا۔ دیکھو لڑنا۔ لڑ لگانا کسی جگہ وسیلہ پیدا کرنا۔ تعلق پیدا کرنا لڑنا لڑو کرنا۔ (شعور) انسان سلطنت کے لئے کیوں لڑا میں جو دشمن خروس کہ میں تاجدار ہوں یا کنایتہ، جھگڑنا۔ تکرار کرنا۔ لڑنا یا تکرانا۔ سلسلہ پیدا کرنا۔ تعلق پیدا کرنا میل جول پیدا کرنا۔ لڑنا یا ملازم۔ لڑ میں رہنا۔ کنایتہ، کسی کا طرفدار بننا رہنا۔ ساتھ دینا کسی کے کہنے میں رہنا۔ لڑا۔ (رہ) مذکر۔ لڑی۔ سیلک۔ جیسے دو لڑا۔ بیچ لڑا۔ لڑا بھڑا ہوا۔ (رہ) صفت مذکر۔ لڑائی میں مشتاق۔ (ادب) لڑے بھرے ہوئے تھے جس وہ بڑا لڑا۔ اٹھا وہ مورچہ پہلا وہ دوسرا لڑا۔ لڑا امرتا ہے۔ لڑا لڑو کرنا دیکھو دیتا ہے۔ خواہ مخواہ جھگڑا کرتا ہے۔ لڑا امرتا ہے۔ لڑی مرنی ہے وغیرہ کے ترکیب سے مستعمل ہیں۔ (قدر) کفر و دین ایک ہیں تسبیح میں نار بھی ہے۔ کیوں لڑے مرنے میں ہندو و مسلمان دونوں۔ لڑا۔ لڑو لڑو</p>

لڑائی	لڑائی
حاصل نہیں ہوتا۔ لڑائی تیل جانا۔ لڑائی ٹھن جانا۔ لڑائی افسانہ حب	دھ (صفت) جنگجو جھگڑاؤ۔ شریر۔ فساد کرنے والا۔ مُغصب (ذوق)
تیل گئی لڑائی ترازو کے تول پر۔ باؤں سے باٹ بھونے دھڑلے	زال دنیا سے ضلوع کی کسوں۔ یہ لڑاکا سدا سے لڑتی ہے۔ لڑوانا۔
دھڑلے لڑے۔ لڑائی ٹھن جانا۔ لڑائی ٹھن جانا۔ لڑائی کی قرارداد	دھ (جنگ) کرنا کشتی کرنا بھڑانا (کنائیہ) مقابلہ کرنا۔ (رشاک)
ہو جانا۔ لڑائی کا یقین ہونا۔ لڑائی چھڑنا۔ لڑائی کی اجدا ہونا۔	ماہ کاہل سے لڑا ہے میں تھکا ہوا خسار کریں گے اپنی سیخانہ میں شب با
لڑائی شروع ہونا۔ لڑائی ڈالنا۔ دو یا زیادہ شخصوں کو لڑوانا۔	تھیں یہ فساد کرنا دھڑلے کو باہم بکرا نا۔ آتش (افراق) یاریں
لڑائی اور خصوصیت قائم کرنا۔ لڑائی کا بیچا بھاری ہوتا ہے مقولہ	دوران سہو دور شراب۔ لڑا کے شیشہ سے توڑوں یہ ہر سزا قح
لڑائی کا زور آخر میں ہوتا ہے۔ (ابن الوقت) دوسرا شیشہ ٹوٹ کر	لڑا اُگھٹا۔ لڑنے کے قابل۔ دُور جو ایک مرتبہ کنگوا لڑا نے
تھکا کہ لڑائی کا بیچا بھاری ہوتا ہے۔ لڑائی کا گھر۔ فساد کی بڑ	کے قابل ہو۔ لڑائی دھڑلے۔ لڑا کر جھگڑا۔ (ذوق) ساقی لڑا ہوا
فتنہ پر داز فساد ہی جھگڑا ڈالنے والا۔ فساد کرنے والا۔ لڑائی	سے تری چاہتا ہے جی۔ باہم لڑا کے شیشہ وساعت کو توڑ دوں
کرنے والا۔ لڑائی کا گھر ہاںسی۔ (ہنسی) روگ کا گھر کھانسی۔	جھگڑا۔ فساد۔ باپیت (کنائیہ) مقابلہ۔ عداوت۔ بیزان بن۔
مقولہ۔ لڑائی کی ابتدا ہنسی مذاق سے ہوتی ہے اور بیماری کا آغاز	بچاؤ جگ۔ لڑائی باندھنا جنگ کی ٹھیرنا۔ (ہنسی) کرنا۔ جھگڑا
کھانسی سے۔ لڑائی کا گیت۔ یہ گیت جو میدان جنگ میں گاتے	کھر کر کرنا۔ راسخ، دشمن بناؤ غیروں کو دیدے کا گایاں میں
تھے۔ لڑائی کا بابا۔ وہ باہر جو میدان کارزار میں بجاتے ہیں۔	خوش ہوں تم لڑائی محنت سے باندھ لو۔ لڑائی بڑھانا۔ جنگ کو
لڑائی کا جہاز۔ جنگی جہاز۔ لڑائی کا میدان۔ وہ مقام جہاں لڑائی	ملوالت دینا۔ جھگڑا بھڑکانا۔ لڑائی بڑھنا۔ لازم۔ لڑائی بکڑنا
ہو۔ لڑائی کرنا۔ (دھ) جھگڑا کرنا۔ جھگڑنا۔ لڑائی کی ٹوٹ۔ کنائیہ	شکت ہونا۔ (رشاک) آئی جو وہ پری تو بڑائی بکڑ گئی۔ نقد پر
جھگڑاؤ لڑاؤ کا۔ (مرآۃ العروس) ہمیں آئی تو فساد کی کانٹھ لڑائی	لڑائی تو لڑائی بکڑ گئی۔ لڑائی بھڑائی موٹ۔ بکھانا۔ جنگ چھل
کی ٹوٹ ساس کو تو جوتی کے برابر نہیں سمجھتی۔ لڑائی لڑنا۔	لڑائی پر لڑنا۔ لڑائی جھگڑاؤ پر آمادہ ہو جانا۔ (رایا می) آقا عہد یہ ہے
جنگ کرنا جھگڑا کرنا۔ لڑائی مارنا۔ شکست دینا۔ حریف کو مغلوب	کہ جب کسی بات میں آدمی لاجواب ہوتا ہے تو سخن پروری کے لئے لڑائی
کرنا۔ لڑائی سر کرنا۔ (میر۔ رباعی) حیرت کی جگہ یہ مھر کہ ہے باہرے	پر آتر آجا۔ لڑائی پر اٹھنا جنگ پر آمادہ ہونا۔ لڑائی پر جانا۔
کیا پہنچے ہو مہمے ہیں عاشق ساری مشہور ہے عشق نے لڑائی	لڑائی پر چڑھنا۔ میدان کارزار میں جنگ کرنا۔ (رانیس) اچھڑنا
مارسی۔ اسپر کہ گئے لوگ سب اُس کے مارے۔ اب اس جگہ لڑائی	لڑائی یہ جو اندروں کی مخرج۔ گیتی تہ و بالا ہو دھواں پلے آج۔
مار لینا ٹھیس ہے۔ (نقد) حضرت عباس آدمی تھے بلند آواز کا	لڑائی بڑنا۔ باہمی فساد ہو جانا۔ (مرآۃ العروس) اس کہنو اور چھینو
لے لکھا تو سلطان بھر سمٹ آئے اور لڑائی ماری۔ لڑائی ماری لکھا	سے سوائے اس کے کہ لڑائیاں نہیں اور جھگڑے کھڑے ہوں کچھ

لڑائی	لڑکی
خواہ مخواہ جھگڑائے میں پڑنا۔ خواہ مخواہ کسی سے ٹکرا کرنا۔ (آتش) ہوا صفت بندی مرزا گال سے ظاہر۔ لڑائی لیں وہ آنکھیں ڈھونڈھ کر مومل۔ لڑائی میں لڑو نہیں پڑتے۔ لڑائی میں ٹھکانی نہیں ہوتی۔ مثل۔ لڑائی میں کچھ نفع نہیں ہوتا۔ لڑائی ناندھنا۔ (دعو) جھگڑائی اور لڑائی کا سلسلہ جاری رکھنا۔ (فقرہ) ہتھکڑا کسی سے لڑائی ناندھنے کا دماغ کہاں۔ لڑائی ڈرائی۔ وڑائی تابعی حمل ہو۔ لڑائی ہونا۔ تینا نفع ہوتا۔ (آتش) غیر گھور سے نگہ بستے تجھے جفت ہو یا۔ آنکھ مہر جو لڑاتا تو لڑائی ہوتی۔ (جنگ) ہونا۔	طفل بے دودھ پالتے ہیں۔ لڑکا گود لینا۔ کسی کے لڑکے کو شیشہ کرنا۔ لڑکا کائی۔ (دھ) وہلی۔ مونٹ۔ لڑکین۔ لڑکین۔ لڑکینا۔ (دھ) مذکر۔ بچپن طفولیت۔ (رند) لڑکپن سے وہ کم ہاندھے ہیں بازو پر گئے میں سیکے پینٹے میں بیشتر تعویذ جنوں تھا بھکوب پنا تھا میں نے طوق مست کا۔ بری نراووں سے ناسخ عشق پر بھکوا لڑکین سے یسکنی کا زمانہ۔ (دراغ) قتل و شقاق کیا کیل سمجھ کر تونے۔ ابھی باقی لڑکین کا زمانہ تیرا پیچھو پاپن۔ (اچھاپن) لڑکین کا کھیلنا۔ (رکنا) تیرا کم عمری کا زمانہ ہوتا۔ (کم عمر) ہونا۔ (راند) وہ کیا جانے ہوتی جو کسی جوانی۔ ابھی کھیلنا لڑکپن کسی کا لڑکپن کی باتیں۔ نا بھگی کی باتیں۔ لڑکوزی۔ (دھ) مونٹ۔ وہ عورت جو صاحب اولاد ہو۔ اس نگہ لڑکوزی چڑھ کو رہی مستعل ہے لڑکوں کا بابا۔ لڑکوں کا باوا۔ لڑکوں سے بھی زیادہ شریہ ہے۔ بڑا ہی حرامزادہ ہے۔ (راجی) جہان مند ہونا صبح وہاں آوے نکل کرے۔ (ریب) ناولد ناجی گویا لڑکوں کا بابا ہے۔ لڑکوں کا کھیل۔ (ذکر) بچوں کا کھیل۔ بچوں کا دل پہلا وہ۔ (رکنا) کام سہل بات۔ (ادنی) کام۔ (رند) مجھے باز بچہ ہستی کو جو پر نقش فنا کھیل لڑکوں کا سمجھتے ہیں وہ مرجانے کو۔ لڑکوں کا گھر وندا۔ (رکنا) تیرا بے ثبات چیز کے لئے مستعل ہے۔ (شوق) قدائی (کچھ دیر ہو شوق اس کو نہ ہٹے نہ بگڑے۔ لڑکوں کا گھر وندا ہوتی تقدیر کسی کی۔ لڑکوں میں کھیلنا۔ لڑکوں سے ساتھ کھیلنا۔ لڑکی۔ (دھ) مونٹ (بچھو) گوری۔
چھڑا کر اسکو اتار قاتل نہ بن لڑکا۔ وفاداروں کے خوں کا دریغ کیا دھتیا ہو کچھ رکا۔ لڑکا بے دودھ پالنا۔ (رکنا) تیرا ہمیشہ کسی نہ کسی ہتھ پر رکھنا اور مٹانا۔ کبھی امید پوری نہ ہونے دینا کی جگہ۔ (شاد) امید بوسکی رکھنا وہی دلی بھئی دل پر اسے شاد۔ بازو و خلق یہ مثل ہو کہ	بڑی۔ (ختر) کم عمر نادان کنواری۔ (دھ) شریہ۔ (دھ) نا سمجھ۔ نا بچہ کار لڑکی والا۔ (ذکر) لڑکی کا باپ۔ (لڑکین) کا باپ۔ لڑکے کے ہائے ہیری بچے۔ (فقرہ) ان کے لڑکے کے ساتھ ہیں۔ لڑکے والا۔ لڑکے کا باپ۔ (دھ) لڑکا کا باپ۔ لڑکے کو ٹھنڈا تو دواڑھی کھسوٹے۔ مثل۔

گڑھیا نا۔ (دھ۔ لکھنو۔ جو) تپچی کر کے دہرانا۔ (نقرہ) اتنا پانچا اھیلا
 باقی جو۔ گڑھیا دان۔ (دھ۔ مونث۔ گڑھیا نے کافل۔
گڑھی۔ (دھ۔ مونث۔ بار۔ موتیوں کا کالا۔ وہ زنجیر یا دڑی جس میں
 موتی وغیرہ پروئے ہوں۔) (دراغ) دکھائی ہیں لڑیاں بھی لہرا کے
 موہیں عجب آب گوہر سے دریا ہے سہرا۔ سلسلہ تسلسل سے کس
 حسن سے رہتا ہوں میں دیکھو تو شرف تم۔ اشکوں کی لڑی ہے کہ یہ موتی کی
 لڑی ہو۔ لڑیاں۔ (دھ۔ مونث۔ لڑی کی جمع لڑیا نا۔) (دھ۔ ٹنگیا نا
 لڑج۔) (دراغ۔ بفتح اول و کسر دم) صفت۔ لعاب دار۔ ل۔ دار۔
 چیدار۔ (لڑوخت۔) (دراغ۔ مونث۔ لیس۔ چیب۔) لعاب۔ چسپیدگی
 گڑم۔ (دراغ۔ بضم اول و دوم و سکون سوم معروف) مذکر لازم ہونا۔
 واجب ضرور لازم جب نشی یا شاعری کسی مصرع یا فقرہ میں
 کسی چیز یا چند چیزوں کا لانا لازم کر لیتا ہے اس کو اصطلاح میں
 لزوم کہتے ہیں
لٹ۔ (دھ۔ مذکر۔ لعاب۔ چیب۔) (نقرہ) اس کو مدیں لٹ نہیں ہا
 کسٹنگھا۔ (دراغ۔ لکھنو۔ مذکر۔ واسطہ۔ تعلق۔ سبب۔) (نقدار صفت
 لعاب دار۔ چیب دار۔
لسان۔ (دراغ۔ مونث۔ زبان۔) بولی۔ لسان الغصہ۔ (دراغ۔ صفت
 اپنے وقت کا خوش بیان۔) لسان الخب۔ (دراغ۔ مونث۔ غیب کی
 زبان۔) مذکر۔ حافظ شیراز کا لقب۔ جس کے دیوان میں لوگ فال
 دیکھتے ہیں۔
لش۔ (دراغ۔ بفتح بہت بولنے والا۔) بالونی۔ (دراغ۔ خوش گفتار۔
 شیریں زبان۔) چرب زبان۔ چربی چہڑی بایتیں بنانے والا۔
 زبان دراز۔ ستانی۔ مونث۔ گویائی۔ (تو بہ الضوح) وہ ایسی

لطف	لشکر
<p>لُطَافَت - رع۔ ہار یک ہونا۔ ریزہ ریزہ ہونا۔ فارسیوں نے یعنی تری و دانازی و پاکیزگی استعمال کیا۔ (مونث) حمد کی خوبی (انیس) تصویر پر جناب رسالتا ب کی۔ پیری دکھا ہی ہو لطافت شباب کی لازمی و پاکیزگی صفائی و نزاکت و خوبصورتی و مزہ ذائقہ۔ لذت و باریکی۔ نکتہ فصاحت۔</p>	<p>دھکتے کو لشکر چھپانے کے واسطے نقش کش کرنا۔ لشکر۔ دن۔ بالغ، مذکر۔ فوج۔ سپاہ۔ (مذکر) لشکر کے ساتھ، ابھیر بھلا ہجوم، چھاؤنی، کیمپ۔ کیمپ کے لوگ۔ (لشکر آرا۔ دن، صفت۔ لشکر آرا۔ اسے کرینوالا۔ لشکر تیار کرنے والا۔ لشکر آرتنا۔ فوج کا کیمپ منزل کرنا۔</p>
<p>لُطَافَت - رع۔ (مذکر) لطیفہ کی جمع۔ چٹپٹے۔ غرانت کی باتیں بارکیاں۔ لطائف النجیل۔ رع۔ (مذکر) چلے بہانے۔ وہ بہانے جو دوسروں کو ناگوار کرتے ہوں۔ — لطائف بشتہ۔ (دن) مذکر وہ چھ لطیفے جو سالکوں کو حاصل کرنا ضروری ہیں، لطیفہ نفس یعنی نافرمانی کے مقام سے لفظ لشکر کا لانا، لطیفہ قلب جسکا محل دل ہے۔ لطیفہ روح جسکا محل سینہ میں دایں طرف ہے، لطیفہ سر محل، سکافم معدہ جو، لطیفہ خفی، محل اسکا پیشانی جو، لطیفہ اخفی محل اس کا اسہ سر ہے۔ لطائف غیبی۔ مذکر غیب کی نیکیاں۔ وہ نیکیاں اور مہربانیاں جو غیب سے یعنی محض خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوں</p>	<p>لشکر اُمنڈنا۔ دیکھو اُمنڈنا۔ دشمن (لشکر) کل جگہاں میں خزاں پر اُمنڈنا ساتھ دینے کو پہاڑوں سے گھٹائیں آئیں۔ (لشکر) ٹرنا۔ فوج کا کیمپ بھیرنا۔ (صبا) جیسے لشکر کے مقابل آکر لشکر ٹپے (لشکر) ٹھنا تمام فوج کا شیم کے مارنے یا ختم کا مال ٹوٹنے کے لئے دفعہ حملہ کرنا آتش، ہوں میں وہ کشت پیچے برقی سے باران میں اگر۔ (لشکر) مورچو غارت خرم ٹوٹے۔ (لشکر) خزار۔ (دیکھو) خزار۔ (لشکر) جانا۔ (لشکر) اکٹھا کرنا۔ لشکر ترتیب دینا۔ (قدر) ہاں مرے شور و مقالات بجا کر دیکھا ہاں مرے زور خیالات حجاز دے لشکر۔ (لشکر) چھالانا۔ (لشکر) کو حملہ کرنے کیواسطے لانا۔ (لشکر) کلن۔ (دن، صفت) بہادر آدمی۔ (لشکر) شجاع۔ لشکر کا بیڑا۔ (دیکھو) بیڑا۔ (لشکر) کا لشکر۔ (لشکر) اکنا بیڑا، ہجوم۔ (لشکر) ٹھنا لشکر کا قتل ہونا۔ (دوسر) لشکر بے رفاہہ کاک چکا سارا (لشکر) کشی (دن) سپہ سالاری، (فوج) کشی۔ حملہ۔ دھاوا چڑھا ہائی۔ (لشکر) کی</p>
<p>گٹھڑی۔ مذہبی کی بچھاڑی۔ مقولہ۔ دونوں بھاری ہوتی ہیں۔ لشکر گاہ۔ (دن) مونث، نیمہ ڈیرہ اور فوج چھاؤنی۔ فوج یا لشکر کا چارہ۔ (لشکر) گناہ فوج کا حملہ کرنا۔ (دواغ، فالہ و فریاد و فغاں اسقدر۔ آہ بیکہ اثر پر گرا۔ (لشکر) میں اُٹھ بزم۔ (دوبلی و دیکھو) شہ میں۔ لشکر والا۔ (رع) مذکر۔ بادشاہ۔ راجہ۔ (لشکر) کی۔ (دن) مذکر۔ فوجی سپاہی تلخا۔ (لشکر) کی بولی۔ کئی دیہوں کی ملی جلی زبان۔</p>	<p>لطف۔ رع۔ کسی کام میں نرمی کرنا۔ نرمی۔ خوبی۔ مہربانی خدا تعالیٰ کی مہربانی۔ فارسیوں نے لطف و دم بھی کہا جو۔ (خوابہ حمید کی) ہمنش زسر کوہ رویا نندہ شقایق۔ (رباع) وہ ناز و لطفش سوری و آواز۔ (نیلوفر) مذکر اعانت۔ مہربانی یا خوبی۔ حمد کی تہوار مزہ۔ لذت۔ لطف اُٹھانا۔ لطف حاصل کرنا۔ لطف بانا۔ (لطف و ذوق اہر باران کے نیکیوں لطف اُٹھائیں میخرا کہ اڑائے ہیں گنگار ہی رحمت کھڑے۔ لطف اُٹھنا۔ لطف حاصل ہونا۔ (اسیرا۔ جب تک کہ دربار سے دُٹھیکا۔ کچھ لطف تماشا کی گستاخ</p>

لعب	لطف
<p>لطیفہ۔ جی چیز پنکی۔ فارسیوں نے بمعنی پسندیدہ بات استعمال کیا، مذکر اچھلا۔ کچپ بات۔ وہ بات جو طبیعت کو اچھی لگے۔ فقرہ بات کہتا یعنی ایک لطیفہ تھا! انوکھا عجیب۔ عجوبہ! شکوفہ عجب انگیز بات۔ لطیفہ اخفی۔ لطیفہ صحنی۔ لطیفہ روح۔ لطیفہ سر۔ لطیفہ قلب۔ لطیفہ لغز۔ وکھو لطائف۔ لطیفہ باز۔ صفت لطیفہ گو۔ لطیفہ چھوڑنا۔ کوئی انوکھی بات بیان کرنا۔ شکوفہ چھوڑنا۔ لطیفہ طراز۔ لطیفہ گوان۔ صفت نظریف۔ خوش مزاج۔ بذلہ سچ۔</p>	<p>نہ ٹھیک۔ لطف تب تھا۔ بہار اس وقت ہوتی مرہ اس وقت ملتا نہ مھنی، وادریا مری آنکھوں سے بے رنگ سفید۔ لطف تب تھا کہ ذرا خون بھی شامل ہوتا۔ لطف جانا۔ بدمزگی ہونا۔ بے لطفی ہونا۔ (ذوق) لطف جاتا جو سرد و نالہ پر بشور کا۔ خون دل پینا جو یہ کھانا مجھے سینہ دکا لطف دینا۔ مرہ دینا۔ بہار دینا۔ اشعور (نالہ پرور دھبی جو سینہ کو بی کو ضرور۔ دینی جو آواز نوبت لطف شہنائی کے ساتھ۔ لطف کھنا لطف ہونا۔ بہار رکھنا۔ (راتش) داغ چھپک کے ہیں زیادہ ذوق یار کے گرد۔ لطف رکھنا جو لب چاہ چڑھا غاں ہونا۔ لطف فرماتا لطف کرتا۔ مہربانی کرنا۔ (اوج) بیکارے حال مریاں کرتی والا چلا کر۔ مال کائیں آپ لطف فرما کر۔ لطف لینا مرہ حاصل ہونا۔ (راتش) اشعرے کا بوسہ بانی میں مجھے ملتا جو لطف۔ قند کی ڈلیاں وہ لب ہیں خال لب ہیں فالسے۔ لطف یہ جو دھوبی یہ جو جمگی یہ ہے۔</p>
<p>لعاب۔ (رع) مذکر۔ بتوک۔ آب دھن۔ (ذوق) مرہ و کر تاج نامہ پر مجھے آئے جو رشک۔ ہائے یوں چوت لعاب اس کے دھن کا غذا۔ لس چپ۔ (رجا نصاحب) انگوڑی بھینڈیاں ایسی بڑی ہوتی ہیں۔ کسی جتن سے بچاؤ لعاب رہتا جو۔ لعاب دار۔ صفت۔ لس دار چپ دار۔ کنکسا۔</p>	<p>(ظفر) طرہ یہ جو عجب یہ ہو۔ لفظ۔ (رع) بالفتح، مذکر۔ طیانچہ۔ تھپڑ اور یا کا۔ (امیر) طے دگر وہ بھی مری کشتی کے پائیں گے۔ کیا سر شیک کے شورش طوفاں میں رہے۔ لفظ کھانا۔ طیانچہ کھانا چھپڑا کھانا۔ (رشک) طے کھانا ہوں خوشی سے قلم آفاق میں خزان نعت جھکو گردہ بنگیا گردا بنگیا لطف۔ (رع) دیکھو لطف۔ (عی) میں یعنی باریک میں جو اور اسچہ سے خدا کا نام بھی جو۔ وہ بات جسے معنی پوشیدہ ہوں! نازک نرم غلام۔ ہلکا۔ سبک۔ صاف۔ شفاف۔ پاکیزہ۔ ستھرا۔ لذت مرہ دار و خوب۔ عمدہ۔ نادر۔ پاک۔ مقدس۔ جیسے مزاج لطیف لطیفی</p>
<p>لعان۔ (رع) مذکر نذ و شکا کا ایک دوسرے کو لعنت کرنا۔ لعان اصطلاح فہم میں اس کو کہتے ہیں کہ شوہر اپنی بی بی کو زنا کی نعت لگائے اور بھر قاعدے کے مطابق حاکم شریعت کے سامنے شوہر اپنی سچے ہونے کی چار مرتبہ قسم کھائے اور پانچویں مرتبہ یہ کہو کہ بھیر خدا کی لعنت ہو اگر میں بھوٹ بول رہا ہوں۔ پھر چار مرتبہ عورت اپنی برات کی قسم کھائے اور پانچویں مرتبہ یہ کہو خدا کا غضب پھیر ہو اگر تیرے صبح ہو جس عورت سے ان کے بعد تفریق ہو جائے اس سے پھر نکاح کرنا ہمیشہ کے لئے حرام ہے۔</p>	<p>لطف مزاج۔ (رع) بالفتح و ذیہ بلع اول و کسرم۔ بازی۔ بازی کرنا مذکر۔ کھیل کود۔ سیر۔ تماشا۔ لعنت۔ (رع) باغ و مرغ سوم صبح و بالفتح و خم سوم غلط۔ مونٹ پتلی۔ گڑیا۔ کھلونا۔ لعنتان دیدہ۔</p>

لغت	لغت
<p>کی بھجھا رہا ہوتا۔ شخص کا لعنت کرنا۔ (ناخ) برے لعنت دشمن ہونا۔ اس فعل کے ساتھ "پر" مستعمل ہو دو کو "مستقل نہیں۔ (زائش) مرتضیٰ کی خاک پر۔ ہر برس بارانِ رحمت کا اگر اس کا ہو بیوقوفی ہونا۔ (فقرہ) اُس کے چہرے پر لعنت برستی ہو۔ لعنت پر بیچ صاف صاف کسی پر لعنت بھیجنے سے احتراز کرنے کے لئے کہتے ہیں۔ (وہا) صاف صاف اور اُس کو دیکھتا کہاں سے اس لعنت پر بیچ ڈیٹا کلک کر میں تو موقع ہی نہیں۔ لعنت بکا شیطان کسی شوق یا نفل سے بیزاری ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہو۔ (فقرہ) لعنت بکا شیطان انہیں باتوں سے میرا دم گھیرا تاہو۔ لعنت بہ ہر دو۔ دونوں پر لعنت دونوں ترک کے قابل ہیں۔ دونوں نفرت کے قابل ہیں۔ (زجر) آہ یہ دونوں آفتِ جاں ہیں۔ ناز و داد لعنت بہر دو لعنت بھیجنا بڑا بھلا کہنا۔ نفرتیں کرنا بھڑکنا کرنا نفرت کرنا پرہیز کرنا جانے دینا۔ لعنت بھیجنا نام نہ لو۔ ذکر نہ کرو۔ جانے دو۔ (واغ) وہ تو شیطان ہو بھگتا تاہو۔ غیر کے نام پر لعنت بھیجنا۔ لعنت خدا کی بھٹکارا۔ لعنت کا طوق۔ (رکنا) یہ رسوائی۔ ذلت۔ (ملنا) پڑنا کے ساتھ اچھا صاحب) سو شیطان لعنت کا بڑا طوق گردنِ بیا (اچھا صاحب) اہی کرنا اس تکبیر سے سو شیطان کو طوق لعنت کا ملا اندھ کی دربار سے۔ لعنت کا مارا۔ جھٹکا۔ ذکر۔ موت کے لئے لعنت کی ماری (لعنتی) ملعون مردود۔ (اچھا صاحب) ہر گھر میں لعنت کا مارا اچھڑ کرے کرنا ہو شر مردوے کے سر پہ رہتا ہو چڑھا شیطان اب ۲۔ بد نصیب۔ بد بخت ۳۔ (عو) جب کوئی چیز مقدار یا تعداد میں بہت کم ہوتی ہو تو ذکر کر کے لعنت کا مارا اور موت کے لئے لعنت کی ماری کہتی ہیں۔ (فقرہ) یہ چار ام لعنت کے مارے کیا ہوں گے۔ لعنت کرنا۔ بڑا کہنا کسی سے بیزاری کا خوف</p>	<p>ہونا۔ اس فعل کے ساتھ "پر" مستعمل ہو دو کو "مستقل نہیں۔ (زائش) وہ بڑی مری کرتا ہو میں نیک اُس کو کہتا ہوں۔ فرشتے میری لعنت کرتے ہوں گے میرے دشمن پر۔ لعنت کی بھجھا مسلسل لعنت لینے مستعمل ہو۔ (قدر) الہی اُس کے دشمن پر ہو بھجھا لعنت کی ہو طوفانِ غم کی اس قدر سپر فراوانی لعنت ملامت۔ سزائش بڑا بھلا کہنا سخت سست کہنا۔ شہ مندہ کرنا کی جگہ۔ کرنا کے ساتھ لعنتی صفت۔ ملعون۔ مردود۔ لعین۔ بد نصیب۔ بد بخت۔ لعنتی طوق پہننا۔ (رکنا) یہ رسوائی۔ ذلت۔ (ملنا) پڑنا کے ساتھ اچھا صاحب) سو شیطان لعنت کا بڑا طوق گردنِ بیا (اچھا صاحب) اہی کرنا اس تکبیر سے سو شیطان کو طوق لعنت کا ملا اندھ کی دربار سے۔ لعنت کا مارا۔ جھٹکا۔ ذکر۔ موت کے لئے لعنت کی ماری (لعنتی) ملعون مردود۔ (اچھا صاحب) ہر گھر میں لعنت کا مارا اچھڑ کرے کرنا ہو شر مردوے کے سر پہ رہتا ہو چڑھا شیطان اب ۲۔ بد نصیب۔ بد بخت ۳۔ (عو) جب کوئی چیز مقدار یا تعداد میں بہت کم ہوتی ہو تو ذکر کر کے لعنت کا مارا اور موت کے لئے لعنت کی ماری کہتی ہیں۔ (فقرہ) یہ چار ام لعنت کے مارے کیا ہوں گے۔ لعنت کرنا۔ بڑا کہنا کسی سے بیزاری کا خوف</p>

[illegible]

<p>لفظ</p>	<p>کہاں کے لغت میں جو میں آپ سے ڈروں۔ لفظ - (ع۔ القاف جمع)۔ (دہلی میں مذکر لکھنؤ میں مذکر و مونث دونوں طرح ہوتے ہیں۔ کثرت استعمال تذکرہ کے ساتھ ہے)؛ وہ کلید جو جھکے سے نکلے، کلہ۔ بات - (دماغ) خواہ طلب سے اس قدر لغت کہ نہ تیار ہو خیال - آنہ جاتے لفظ ب پر باب استعمال کا۔ (ریشک) اصل کی رات سنا نامہ شوق کیسو۔ شام غفلت میں سفیدی ہو کر کاغذ کی لفظ (ع۔ الف) کے اعتبار سے۔ لفظ لفظ لفظ بلفظ۔ لفظ بلفظ حرف بحرف ہو نہ ہو۔ تفصیل - (ار صان صان)۔ (دفعہ) اُن سے میرا پیام لفظ بلفظ کہلایا۔ لفظ ٹیکنا۔ زبان سے لفظ کا بے اختیار نکلنا۔ (اوج) ادائے شکر گرم گسری پر لب جو پے۔ وہ ٹیکے لفظ کہتے تھے جنکے پہلوؤں میں گلے۔ لفظ ٹوٹ ٹوٹا ٹوٹا ٹیکنا۔ اس طرح کسی لفظ کا ٹکڑے سے ٹیکنا کہ ہر حرف الگ ہو جائے۔ (دکانیہ) مشکل سے ٹیکنا۔ (راش) نکلا تھا پہلے لفظ قسم ٹوٹ ٹوٹ کر۔ پیمان شکن بھرا بی قسم سے نکل گیا۔ لفظ ٹیکنا۔ لفظ کا زبان سے ٹیکنا (راش) طلب صل پہ لفظ نکلتے تھے مگر۔ دہن تنگ نے سنوں کو لکھنؤ نہ دیا۔ لفظ - (ع۔ تشدید یا تہا) صفت۔ اصل حقیقی - لغوی - الفاظ کی جیسے لفظی تکرار۔ لفظی ترجمہ - مذکر۔ وہ ترجمہ جو لفظ بلفظ ہو۔ لفظی معنی - لغوی معنی</p>
<p>لفظ</p>	<p>لفظ - (فارسی)۔ لاف سے بگڑا اسلام ہوتا ہو، مونث لاف زنی</p>
<p>لفظ</p>	<p>لفظ - صفت مذکر شہنی باز۔</p>
<p>لفظ</p>	<p>لفظ - (ع۔ الف) کے اعتبار سے۔ لفظ لفظ لفظ بلفظ۔ لفظ بلفظ حرف بحرف ہو نہ ہو۔ تفصیل - (ار صان صان)۔ (دفعہ) اُن سے میرا پیام لفظ بلفظ کہلایا۔ لفظ ٹیکنا۔ زبان سے لفظ کا بے اختیار نکلنا۔ (اوج) ادائے شکر گرم گسری پر لب جو پے۔ وہ ٹیکے لفظ کہتے تھے جنکے پہلوؤں میں گلے۔ لفظ ٹوٹ ٹوٹا ٹوٹا ٹیکنا۔ اس طرح کسی لفظ کا ٹکڑے سے ٹیکنا کہ ہر حرف الگ ہو جائے۔ (دکانیہ) مشکل سے ٹیکنا۔ (راش) نکلا تھا پہلے لفظ قسم ٹوٹ ٹوٹ کر۔ پیمان شکن بھرا بی قسم سے نکل گیا۔ لفظ ٹیکنا۔ لفظ کا زبان سے ٹیکنا (راش) طلب صل پہ لفظ نکلتے تھے مگر۔ دہن تنگ نے سنوں کو لکھنؤ نہ دیا۔ لفظ - (ع۔ تشدید یا تہا) صفت۔ اصل حقیقی - لغوی - الفاظ کی جیسے لفظی تکرار۔ لفظی ترجمہ - مذکر۔ وہ ترجمہ جو لفظ بلفظ ہو۔ لفظی معنی - لغوی معنی</p>
<p>لفظ</p>	<p>لفظ - (فارسی)۔ لاف سے بگڑا اسلام ہوتا ہو، مونث لاف زنی</p>
<p>لفظ</p>	<p>لفظ - صفت مذکر شہنی باز۔</p>

لقمان	لکاتہ
<p>لقمان (ع) ، مذکر۔ ایک مشہور حکیم کا نام جس کی بہت سی ناقصانیت اقوال اور نصائح مشہور ہیں۔ قرآن میں اس کی وعظ نصیحت کا ذکر آیا ہے ، مجازاً بہت بڑا دانا۔ نہایت تجربہ کار۔ لقمان (ع) (ث) ، مذکر۔ رکنائیت ، بہت بڑا دانا۔ (ریشک) وہ دانا ہوں کہ نادانی بہت نازاں۔ وہ نادان ہوں کہ لقمان زماں ہوں۔ لقمان کو حکمت سکھانا عقل مند کو تدبیر بتانا یا نصیحت کرنا۔ لقمان کا کرنا۔ لقمان کے پاس دوانہ ہونا۔ رکنائیت ، لانا علاج ہو نامرض کا۔ لقمہ (ع) ، مذکر۔ کور۔ نوالہ۔ کھانے کی وہ مقدار جو ایک دفعہ میں ڈالیں۔ لقمہ اہل ہونا مر جانا۔ مارا جانا۔ قتل کیا جانا۔ (اوج) بائیں ہر سیاہی سے لقمہ اہل یہ ڈر یہ اضطراب یہ دہشت پر جھیل لقمہ پھینا جلق میں نوالہ کا کٹنا۔ رکنائیت کھانا نہ کھا یا جانا۔ رشتوں شدت غم میں تصور کام آیا تیغ کا۔ پی لیا یا پی اگر لقمہ پھینسا کھاتے ہوئے۔ (منیر) ہر لقمہ خشک حلق میں پھینتا ہو تیار ہوا ہو کیا اب لا کھانا۔ لقمہ حرام۔ مذکر۔ حرام کا مال حرام کی آمدنی۔ لقمہ حلق سے نہ اترنا۔ رکنائیت کسی کی عدم موجودگی نہایت ناگوار ہوئی ہو تو کہتے ہیں کہ اس کے بغیر ان کی حلق سے لقمہ نہیں اترتا۔ لقمہ پیڑب۔ لذیذ غذا۔ لقمہ خشک وہ لقمہ خوشک کی وجہ سے نہ اترتی اور جس میں کمی وغیرہ نہ ہو۔ لقمہ دینا۔ نوالہ دینا کسی کے منہ میں نوالہ دینا۔ دوسرے کی بات میں بولنا۔ بات کا مٹنا۔ بیچ میں بولنا کسی کو قرآن شریف یا اور چیز پڑھانے وقت بھول چوک بتانا۔ توپ میں گولہ بارود ڈالنا۔ رشوت دینا۔ رکنائیت کو کوئی بات کسی کے معاملہ میں کسی سے ایسی کنا کہ ہانچ اس کے حصول دعا کی ہو جائے۔ (منیر) فقیر جان کے لڑو اتے ہیں رقیبوں سے۔</p>	<p>عدو کو دیکھو میں لقمہ ہماری جھٹی کا۔ لقمہ کر جانا بھل جانا۔ چٹ کر جانا کھا جانا۔ رامیر عاقبت جھکود ہاں گورنے لقمہ کیا۔ وہ کیاب گور کی اب کیا ہوئی بہرام حرص۔ لقمہ کھانا۔ حافظ کا پڑھتے پڑھتے چوک جانا۔ (شوق قدوائی) تو کیا ہوگا قاری جو آجائینگے میں لقمہ نہیں ہوں کہ کھا جائیں گے۔ لقمہ گور ہونا۔ لقمہ اہل ہونا۔ جلیل اہل کا لقمہ ہوا پہلے پھر میں لقمہ گور۔ یہ دونوں کھو ہتے منہ ایک ناتواں کے لئے لقمہ راصفت مذکر۔ مونث کے لئے لقندری۔ یادہ گور لڑائی آوارہ و بھر نوالہ۔ لق و وق۔ (ترکی میں لغ و وق) وہ زمین ہموار اور سخت چسبیں دخت اور گھاس مطلق (نہو) صفت جلیل میدان۔ ہوگا مقام دیرانہ۔ بنجر۔ وہ مقام جہاں آدمی اور دخت نہ ہوں۔ (علق) دیکھا تو لقی و وق جو ک میدان۔ بوئے انسان نہ صورت حیوان لقود۔ (ع) بالغ و نفع سوم، مذکر۔ ایک مرض کا نام جس میں منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہو اور چہرہ پیڑھا جاتا ہو۔ (نقود) سرد دواؤں سے اسکو لقود ہو گیا۔ اس کو لقوی کا زار بھی کہتے ہیں۔ (ناسخ) کیا ہی منہ کرتا ہو ٹیڑھا دیکھتا ہو جب مجھے۔ کر دے یارب روئے دشمن لقوی کا زار کج۔ لقود مار جانا۔ لقود ہو جانا۔ لقود مرض میں مبتلا ہو جانا منہ پیڑھا چہرہ ٹیڑھا ہو جانا۔ لکٹ۔ لکھ۔ دن۔ لکٹ۔ مذکر۔ جگہ گاری کا شعلہ۔ روض۔ وارش جلا۔ (منی) میر میں پھینا پھینا کرنا کے ساتھ) لکاتہ۔ (ف) میں بغیر تشدید تھا۔ اردو میں بالغ و تشدید دم ہو گیا ہو مونث۔ فاحشہ اور بیجا عورت۔</p>

لُگان	لکنت
<p>لُگان - اہم ذن دُکان، مذکر۔ ایک داؤ کا نام۔ گنتی میں حرکت کی گنتی کے لیے لکھنا۔</p>	<p>کرنا۔ لکڑی بکھانا۔ رکنایتہ، سہارا دینا۔ مدد دینا۔ (بکر) بے سواد کو ہونی پر بچہ پب تعلیم اپنی بات۔ لکڑی بکھانی پر پہننے کو را در زاد کو</p>
<p>لُگانا۔ (دھ) رخم، جھپٹانا۔ پوشیدہ کرنا۔ تصبات کی زبان ہو۔ لکڑی پھینکنا۔ بٹا کھلنا۔ (شور) آکر مرے اکھاڑے میں لکڑی اک انگ بھینک۔ لکڑی کا گٹھا۔ لکڑی کا بٹل۔ لکڑی کی گرو۔ دہ گرو جو لکڑی میں ہوتی ہو۔ لکڑی لیکر سیدھا ہو جانا۔ لکڑی سے مارنے کو آمادہ ہونا۔ دراصل، بل کا لکھنا ترے او آسمان آزاد ہونا عورت چھٹور۔</p>	<p>لکڑی پھینکنا۔ بٹا کھلنا۔ (شور) آکر مرے اکھاڑے میں لکڑی اک انگ بھینک۔ لکڑی کا گٹھا۔ لکڑی کا بٹل۔ لکڑی کی گرو۔ دہ گرو جو لکڑی میں ہوتی ہو۔ لکڑی لیکر سیدھا ہو جانا۔ لکڑی سے مارنے کو آمادہ ہونا۔ دراصل، بل کا لکھنا ترے او آسمان آزاد ہونا</p>
<p>لکچر۔ (انگ) مذکر۔ درس۔ سبق۔ وعظ۔ تقریر۔ زبانی مضمون۔ (فقہ) آج بڑے زور کا لکچر ہوا۔ لکچر۔ (انگ) مذکر۔ زبانی بیان کرنیوالا کسی خاص مضمون کا استاد سبق پڑھانے والا۔ لکدر۔ (دھ) بفتح اول دوم (مونث) لات۔ ٹھوکر۔ دو ٹوٹی۔ لکڈن۔ (دھ) صفت لات مارنے والا۔</p>	<p>گرالف ماتھے کا لکڑی لیکے سیدھا ہو گیا۔ لکڑی ہاتھ میں بکڑا دینا (رکنایتہ) سہارا دینا۔ (دھ) شجہ جی کے ہاتھ میں بکڑا دی لکڑی رنڈے۔ نشہ بھی تھا اور پیر بھی تھی چلتے کس طرح۔ لکڑی کے بل بندر یا ناپچے۔ (دھ) اشل پر لکچر جانتی کے بل پر کو دتا ہو۔ ڈر کے مار سب کچھ کرنا پڑتا ہو۔ لکڑی کے ہاتھ سے کچے کے ہاتھ۔ لکڑی مارو بانی</p>
<p>لکڑ۔ (انگ) کبیر اول دفع دوم (مونث) خراب۔ لکڑ۔ (دھ) مذکر شہتیر۔ لکڑی۔ بڑی لکڑی۔ لٹھا۔ لکڑ کھٹا۔ (بغیر تشدید کاٹ) ایک چوبائے کا نام جس کو فارسی میں چیرغ کہتے، یہ صحیح گڑھ کھٹا ہو۔ لکڑ توڑ۔ (تشدید کاٹ) صفت۔ کلام سخت۔ لغتیں الفاظ کو کلام کیا جاتا ہو تو اس کو لکڑ توڑ کہتے ہیں۔ لکڑ مارا۔ (دھ) بغیر تشدید کاٹ (صفت) مذکر۔ مونث کے لئے لکڑ ہاری۔ لکڑیاں بچو والا۔ لکڑیاں چیرنے بھاڑنے والا۔</p>	<p>جدائیں ہوتا۔ مثل دیکھ لاٹھی۔ لکڑی والا۔ لکڑی بیچنے والا۔ بجلانی لکڑی بیچنے والا۔ لکڑیاں، چلنا۔ لکڑی چلنا۔ لکڑیوں سے لکڑی ہونا۔ (دھ) دراصل، تم چلے منکر زنا نیکو تاشا ہو گیا۔ لکڑیاں چلنے لکڑی چلنا میلا ہو گیا۔ (فقہ) آج بازار میں دونوں سے خوب لکڑی چلی لکڑیاں دینا۔ (سندھ) بھروسے کو چلانا۔ جتناں لکڑیاں ڈالنا کہ باکرم کرنا۔ لکڑیاں کھانا۔ لکڑی کھانا۔ لکڑیوں سے مار کھانا۔ لکڑی سے پینا۔ لکڑی۔ (س) مونث۔ دیکھ لکھو۔</p>
<p>لکڑی۔ (دھ) مونث۔ ہمیزم۔ کاٹھ۔ چوب۔ (بھیننا۔ کاٹنا کے ساتھ) بچھڑی۔ ہاتھ میں رکھنے کی لکڑی۔ لکڑی۔ (مازا) کے ساتھ) راجا زار، سہارا۔ مدد۔ آسرا۔ پٹا۔ چوب۔ بازی۔ (دھ) رکنایتہ، سخت لکڑی۔ (فقہ) ہاتھ پاؤں لکڑی ہو گئے۔ لکڑی۔ (دھ) ہسیدھی کرنا۔ آگ کی گرمی پر پھوکر لکڑی کو سیدھا</p>	<p>لکنتا۔ (دھ) بالضم۔ (دھ) پوشیدہ ہونا۔ چھپنا۔ مخفی ہونا۔ تصبات کی زبان ہو۔ لکنت۔ (دھ) بالضم دفع سوم۔ بات کرنے میں عاجز رہنا۔ (مونث) ہکلا پن۔ رک رک کر بولنے کی عادت۔ (انہیں) ہو جو دلیل مرگ ہو لکنت زبان کی۔ بچکی نہیں یہ ہم سے نصحت ہو جان کی لکنت پڑنا</p>

لکھا	لکھ
<p>زبان میں لکنت ہو جانا۔ (ریشک) بڑی لکنت زبان شعلہ آواز میں لکنتی (صحیح لکنت آگن کی) مذکر۔ وہ بچن جس کی نسبت یہ خیال ہو کہ لگنے سے آدمی نظروں سے نہماں ہو جاتا ہے۔</p> <p>لکنتہ (ر) مذکر۔ پارچہ ہنکوا۔ (امیر) میٹھی کی جو خوشی بھر میں کسکو ساقی لکنتہ ابر تو اور آگ لگاتے آئے۔ بیشتر ابر اور دھوئیں کے ٹکڑے کے واسطے مستعمل ہے۔</p> <p>لکھ (ر) مذکر۔ لاکھ کا مختلف۔ سو ہزار کی تعداد۔ ۱۰۰۰۰۰ لکھ بخش۔ لکھ و اتنا صفت۔ (عم) نہایت سخی۔ داتا۔ فیاض۔ لاکھ لٹاؤ دینا والا۔ قلب الدین ایک کا لقب جو اپنی فیاضی کے سبب کو اس لقب سے ملقب تھا۔ لکھ پٹی۔ (ر) صفت۔ لاکھوں کی حیثیت والا۔ شخص جس کے پاس لاکھ روپیہ ہو۔ دھنی۔ دولت مند۔ امیر۔ لکھ پڑا۔ (ر) مذکر۔ وہ باغ جس میں بہت سے پتروں خصوصاً آموں کے۔ (بجر) چار سو پڑا۔ انھیں کا لکھ پڑا۔ یہ عناصر کے ہیں جو چار درخت لکھ لٹ۔ (ر) صفت۔ بہت بڑا فعل خرچ مسرف لکھاؤ آواز داغ (ابھی کیوں چاہوں دولت دار میں تجھ سے۔ بڑی فیاض یہ لکھ لٹ تری سر کا کہی ہے۔ لکھی۔ (ر) صفت۔ لاکھ روپے کا خریدا ہوا۔ لکھ پتی۔ لکھنؤ، گھوڑا یا مٹی جو بیض قیمت ہو۔</p> <p>لیکھا لکھنا کا ماضی۔ معانی نمبر ۱۔ میں بغیر تشدید کا تصحیح ہے۔ دشمن، مجبوری لکھا لکھنے کی صورت لفظ لکھ کر۔ نہ آیا ہوا لکھا کا فایز کوئی احمک لکھا ہوا کی جگہ۔ رقم۔ وہ۔ جلال نے تشدید کاٹ کھا ہر دے مری میرا نہ دیکھے یا خدا لکھا لکھا۔ بھانڈا میں خط و حرف دعا کو دکھایا (ر) مذکر۔ حکم نصا و قدر تقدیری اور شدنی امر۔ اتنی میں تشدید نصیح ہے۔ (صبا) لکھے کی کیا خبر مٹی کوئی جانتا تھا۔</p>	<p>یہی کے ساتھ پڑھ کر مجھوں خراب ہو گا۔ ریشک نے بغیر تشدید بھی کہا آگن۔ ریشک سر سے گزرا۔ لیکن نہ لکھا ہوا مذکر۔ (ر) وجہ۔</p> <p>لکنتہ۔ (ر) فقرہ۔ تم نے قیمتی کپڑوں کا لکھا کر کھا ہے۔ اس معنی میں تشدید کاٹ نصیح ہے۔ لکھا آگے آنا۔ اس امر کا پیش آنا جو تشدید تقدیر ہو۔ (میں) راضی ہوں اگر بیک اجل لائے خطا لکھا۔ قسمت ہی کا لکھا کہیں آئے مرے آگے۔ لکھا پڑھا صفت۔ تعلیم یافتہ۔ خواندہ۔ کیا کیا جواب لگتے جو پڑھ پڑھتے خط شوق۔ افسوس ہو رہی کہ وہ لکھ پڑے نہیں پڑ سکیا ہوا۔ (فقرہ) وہ سب لکھا پڑھا بھول گیا۔ اقرار اقبال۔ (عاشق) اعتبار اب آپ کے لکھ پڑے کا لکھ گیا۔</p> <p>کرتے ہوا لکھا جو اقرار تھا تحریر میں۔ لکھا پڑھی۔ (ر) مونث تحریر نوشتہ۔ ستاؤنیز۔ (مرآۃ العروس) میں چاہتی ہوں کہ سب کا حساب کتاب ہو کر لکھا پڑھی ہو جائے۔ لکھا پڑا کرنا مصیبت کا زمانہ بسر کرنا کی جگہ۔ لکھا پڑا ہونا۔ نوشتہ تقدیر کا مجھے عمل میں آنا۔ امر شدنی کا واقع ہونا۔ (میں) وہ مشق تم کر کے کامل نہیں گئے۔ جو لکھا ہے اس طرح پورا نہ ہو گا۔ عورتیں کسی کام کے بگڑ جانے اور بڑا درد پوری لگت ہونے کی جگہ لیتی ہیں۔ لکھا جانا۔ بغیر تشدید و تشدید کا مستعمل ہے۔ رقم کیا جانا۔ (کتابت) کسی رقم سے میں شامل کیا جانا (راج) نظر مجھ سے چڑا کر منہ چھپا کر کہتے جاتے ہیں۔ کہ یہ چوری بھی لکھی جا چکی تیرے گناہوں میں۔ نوشتہ تقدیر ہونا۔ (زینب) آپ معذی سے نہ کیوں لکھ کر لگیں کرتے۔ آپ کے ہاتھ تو لکھی تھی شہادت میری۔ اٹھاؤں استبان جگہ سے خاک سر اپنا۔ لکھی ہے جبہ ساقی روز قسمت سے تقدیر میں بٹے شدہ ہونا۔ درج رجسٹر ہونا۔ (داغ) وہیں مجرم لکھے ہوئے اس کے پہلے کاتب ہے</p>

لیکھ	لگ
<p>تو اسے نصیر پتلا کر گیا ہے سانپ کل اب کیر پتلا کر۔ کیر پیٹے چلے جانا۔ بے کچھ بوجھ پڑے دھرتے پر پٹے جانا۔ کیر کا فقیر پرانی روش کا دلاہ دھتھن جو اپنی عقل سے کام نہ لیکر پڑائی رسم کا پابند ہوئے کسی شے پر فریفتہ۔ (بننا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (ادج) فتح غفلت کی مثل جو دم وارد گیریں دنیا میں اس لکیر کے ہم بھی فقیر ہیں۔ (رنگ) کیا خطہ ستغیر جو رنگ اس منبر کی۔ خوشبوئیاں فقیر ہوئیں اس لکیر کی۔ زبانوں پر کیر کا فقیر بے لیکن شعر اسے کا کی جگہ پر بھی کہا ہے۔ نام کو دیکھ کسی کی غفلت تم بھی پیٹے کیر پر مو فقیر اسیرا ہو رہا ہو مدتوں کو ان لکروں پر فقیر ہاتھ دکھلاؤ تو کھلے برہن کی آرزو۔ (نصیر) فلک نے ہم کے بھی کچھ نہ سر کشی چھوڑی۔ اگرچہ نام کی میں بھی کمکشان کا تیر ہوا۔ (نیل سنی جو کہ ہوتے کیر پر ہیں فقیر سو اس لکیر ہاں یہ بھی اب فقیر ہوا۔ کیر کا فقیر کیر کا فقیر ہونا۔ پڑائی بات پر قائم رہنا۔ کیر کرنا خط کھینچنا۔ (انش) سودا راہ یا کلا اندر سے اثر۔ جادہ بنی جو ہتھ زین پر لکیر کی۔ کیر کھینچنا لازم کیر کھینچنا۔ خط کھینچنا۔ نشان لگانا۔ عدا بنا ہونا۔ قلم کرنا قلم کھینچنا مثانہ (عو) کنا بیت ہر اچھلا کچھ لکھنا۔ (مرآۃ العروس) احب فضیلت میاں آئی تو کالی کینک اس کو کھینچی نہیں آئی مٹی اب نام کلا مٹی جو۔ کیر یا تر کوزہ۔ (لکھنؤ) مذکر خبر کوزہ جس پر سیاہ خطوط ہوتے ہیں۔ کیریں کھینچنا۔ خطوط بنانا۔ بڑا اور بڑھ لکھنا۔</p>	<p>ایسی کئی آئی ہوئی آفت یا مصیبت کا کسی اور پر آ جانا۔ (دختر شاہ اور دہ) اسکے اوپر نہ کوئی رنج آئے۔ آئی ہوئی اس کی جھک لوگ جلے۔ لازم آ جانا۔ دیکھو تم کتنا گناہ کر کر جانا۔ (دفعہ) تم کو بھی شمر کی ہو اگر لگتی یا متعدی مرض کا ایک کو ہو کر اس کے پاس آنے جانے کو جو جانا۔ دفعہ اور دفعہ ایک میں مٹی لگ گئی۔ آ جانا۔ دفعہ ایک سے میں داغ لگ گیا۔ بیل جانا۔ جیسے چادر لگ گئے۔ (عو) شمع ہو جانا۔ (پھنے یادوں کا)۔ (ماضی صاحب) دن پیر کا رہا نہیں محل ہے لگ گیا۔ چند ہی کو بناؤ گی جاؤ گی کڑاؤ ایک لکھن یا کیر کا کھا جانا۔ دفعہ اور دفعہ اس طرح ریشمی کپڑے کو کیرا کلوڑی کو کھن۔ کڑیوں کو دیکھ لگ جاتی ہے اسی طرح آدمی کو قرض کھا جاتا ہو۔ لازم ہو جانا کسی فعل کا۔ عادت ہو جانا۔ (غالب) دل لگا کر لگ گیا۔ (ان کو بھی تہما بیٹھنا۔ بارے اپنی بیکس کی تھنے پانی دا دیاں لاہل جانا۔ رجوع ہو جانا۔ مائل ہو جانا۔ جیسے طبیعت لگ جانا۔ (پھچھو جانا۔ دفعہ) میں نے ملا نہیں اتفاق یہ پاؤں ان کے لگ گیا۔ (ضرب آ جانا۔ چوٹ آ جانا جیسے لاطی لگتی مائل ہو جانا۔ مصروف ہو جانا۔ (دفعہ) وہ اور باؤں میں لگ گئے چھٹنا لکھنا چھوڑ دیا۔ تم باؤں میں لگ گئے میری طرف متوجہ نہ ہوئے۔ (پھچھو جانا جیسے جا کر لگ گیا۔ لگ جانا۔ ساتھ ہو لینا۔ ہمراہ ہو لینا۔ پاس ہو کر جانا۔ جھو کر جانا۔ ملکر جانا۔ (میرا) مذکر تو نہ لگ چل اسے صبا اس زلف سے شاد باغ تیرے سرو اس کا ایک ٹوٹا ٹاکن ہے بے کسی سے رسم درہ پیدا کرنے اور اختلاط کرنے سے (رند) لگ نہ چلے ورنہ کھل جائیگی الفت یہ بان۔ راز مخفی کو کر کچا آشکارا اختلاط لکھنؤ میں حد سے زیادہ سے تکلف ہو جانا۔ محبت جانا۔ (درد) جھوٹ کہہ کھینے لگے لگ چلے بہت اب تم کبھی جو بھول کے اُن سے کلام میں نہ کیا۔ لگ لپٹ کر (عو) محبت کر کے کوشش کر کے۔ (بنات انش) اس وقت میں ہو سکے تو لگ لپٹ کر علم و ہنر حاصل کر لیں۔</p>

لگ

لگا

اشتر کر قوت سے مجبوری قوت سے لگ کے (دو) بے درپے باہر لہیر
 ناز کے (امانت) کنی دن لگے مرے اس سے اڑائے کیا کیا بغیر قدر
 قمر وصل کے پائے کیا کیا۔ (فقرہ) دو جسے لگ کے علاج کر دوتا یہ ہو۔
 لگ نہ لگے دینا۔ (دو) دہلی پاس نہ پہنچنے دینا۔ لگ ٹھک رکھنا۔
 اخص نہ ہونے دینا۔

لگا۔ (دو) ذکر لانا بنا پاس یا غیر ملکی لکڑی جولانی لکڑی میں بانہ سے
 ہیں اور درختوں سے میوہ توڑنے کا اس سے کام لیتے ہیں یا ایک قسم کا
 لانا بنا جس میں پتی تیلی کڑیاں بانہ جھکے تنگ روٹنے کا کام لیتے ہیں
 یا ماؤ پھینے کا پاس لگا۔ پیار محبت۔ دوستی۔ آشنائی۔ (جرات)
 لگے دے جتنے تھے سب کو لگا کر لینگے یا مناسب۔ قلعہ۔ واسطہ۔ ربط۔
 (ناخ) بیان کیا ہو سکے عمر دواں کی جھ سے چالا کہ جس توں سے
 لگاہے نہ ترکی کو نہ تازی کو نہ برابری۔ ہم سری۔ مشابہت۔ ڈھنگ
 ڈول و شروع۔ آغاز۔ (فقرہ) لوگ آئے نہیں اور تم نے کھانیکا لگا
 لگا دیا پونج۔ رسائی۔ وصل۔ لگا لگا۔ (دو) مذکر۔ میل جول۔ قیامت
 رسائی۔ لگا لگانا یا ہم پلہ ہونا۔ برابر کا ہونا نسبت رکھنا۔ بفر سلب
 ساتھ متعل۔ (دو) ان وقت پیدا اور اور معدنیات کے اعتبار سے
 پورے کسی طرح ہندوستان سے لگائیں کھا سکتا۔ (انشاء) نہ لگا کھائے
 ہر کو آپ کی گڈڑی سے اسے سائیں۔ پڑا چکا کرے گوہر عاتاب کا
 جوڑا۔ لگا لگانا۔ ابتدا کرنا۔ پہل کرنا۔ شروع کرنا کسی کام کا۔ (دو)
 جام پر جام بھر کے اسے ساقی۔ آج لگا لگا لگا کر نہیں۔ (دو) لگا لگانا
 ہے جتنے جامہ درمی کا۔ بان دست جنوں دامن کسار سے چلے (دو)
 آشنائی کا الزام لگانا۔ (دو) نگین احمد جہان سے کسی نے لگا یا ہے لگا۔
 کوئی کہے جو کہ جو زمین خان کا مہر پر کم آشنائی کرنا۔ لگا لگانا۔ لازم۔

ابتدا ہونا۔ (دو) آج تو یہ جو قرض سے محکوم کہاں تک می فروش
 دام پنے جائیں اگر لگے تو پھر لگے۔ لگائیں۔ کچھ نسبت نہیں بڑا
 فرق ہو۔ (دو) آج میں گم ہے اس (دو) سے جلا میر۔ جس سے لگائیں
 (دو) رخ کے بھی انکاروں کو۔ لگا ہونا۔ تعلق ہونا۔ آشنائی ہونا۔ (دو) نسبت
 لگانا مال مالی سے جو سب پر عام ہو۔ اسل میں جو یا تو سارا کٹاے باغ
 لگا۔ (دو) صفت مذکر۔ بلا ہوا۔ ساتھ ہمارا۔ (دو) پوسہ۔ چپاں سے
 گلا سٹرا۔ لگا آنا۔ (دو) کٹنا۔ بدگوئی کرنا۔ (فقرہ) میں جس نو سنوں تم
 ان سے کیا لگا آئے۔ (دو) (دو) ان سے کچھ یہ غرض شام لگا بھی آئی
 کہ شب وعدہ جو آئے تو سیا بھی آئی۔ لگا ہوا۔ صفت مذکر۔ قطع فرمان ہوا
 مقرر کیا ہوا۔ ٹھہرا یا ہوا یا قریب آشناء۔ یار۔ متعلق۔ (دو) سترہ
 قیدی۔ پانڈ۔ گرفتار۔ لگا ٹھینا۔ مارنا۔ (دو) (فقرہ) بیکار سے
 ہاتھ لگا بیٹھے۔ (دو) (دو) تیغ تم جہ لگا بیٹھے قسم کھاتے ہیں ہم گر رہے نہ لگا
 تو ہاتھ کٹو اتے ہیں ہم ملوں کے ساتھ۔ محبت کرنا۔ (فقرہ) (دو) جو ہو
 سو ہو اتوں لگا بیٹھے سے مل کے بیٹھنا۔ (دو) (دو) خوب پرہ ہے کہ
 چلنے سے لگے بیٹھے ہیں۔ صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے جو
 نہیں۔ لگانا۔ بے درپے برابر متواتر۔ (دو) (دو) کسی میں کچھ ہانہ
 ہے کسی میں کوئی حیلہ ہو۔ لگاتار آج میرے نام تارائے تو کیا
 اسے لگا تو یہ نہیں تو لگا۔ (دو) آدمی کو یہ کام کرنے میں بہت ہانہ
 چاہئے چاہے ہو چاہے ہو۔ آدمی کو بہت نہ مارنا چاہئے۔ (دو) (دو)
 مانے کرتا ہوں اتر ہو کہ نوڑ کیا ہو۔ (دو) کہادت ہے لگا تو یہ نہیں کتا ہے
 لگا چلنا۔ لگانا شروع کرنا۔ مارنا شروع کرنا۔ (فقرہ) (دو) جو تیاں لگا چلے
 لگا دینا۔ چپاں کر دینا شامل کر دینا۔ (دو) (دو) ہوا رنگ عجبی
 عاشقی میں۔ لگا دی اور قسمت نے لگی ہیں۔ چلی کھانا۔ (فقرہ) (دو) (دو)

<p>لگا</p>	<p>لگام</p>
<p>لے پونہ پنے کے ساتھ لگا دیا کہ ہم بیٹھنا چکے پاس ہو آئے ہیں لگا رکھنا لگائے لکھنا کسی عرض سے پکھنا اٹھنا لکھنا رکھ پھٹنا زردی و بال و دشا ہے اس ناتوان کو سر لیکن لگا رکھا ہوا ترسے خنجر و سناں کے لئے (فرقہ) کچھ راہ پر وقت بوقت کے لئے بھی لگا رکھو ! چپکار لکھنا کسی مقصد کو واضح اچھیندہ جلوہ عشر ہا میری لگا ہوں میں لگا رکھا ہوا نالوں میں اچھا رکھا ہوا ہوں میں تا امید دار رکھنا سالیوں نے دینا دیکھا وہ سرہم جی انھیں فتنہ میں کہہ دیا دیں کتنوں کو لگا رکھا کھانوں کو لگا رکھا مشغول رکھنا مصروف رکھنا جیسے باتوں میں لگا رکھنا پاس سے جدا نہ ہونے دینا ساتھ رکھنا (دواغ) اک ذاک پر نگاہ رکھنے ہیں مگر نہ ملتے تو دوسرا ملتا ! اپنی طرف مائل کر لینا مصطفیٰ (خو رفیقہ کو سایہ میں زلفوں سے چھپا رکھا رکھنا کی لگا دت نے سرہم کو لگا رکھا مسلسل کوئی کام نہ کرنا (شور و بزم نمونہ) بی بی پرغش میں بننا بار بار کیا لگا رکھا ہوا یہ آنا کبھی جان کبھی لگانا نہ لازم ساتھ بننا پیچھے چھپے رہنا اچھا رہنا پشیمان رہنا (امن کے ساتھ لگتی رہتی ہر سرگردا دیکھو چہرے میں مہر و سرتا بان و زرات تا مصروف رہنا مشغول رہنا کوئی کام نہ کرنا رہنا (فرقہ) وہ عجز و صلا کی تہیروں میں لگے رہے ہوا جاننا مستقل رہنا پایدار رہنا خاتم رہنا لگات میں رہنا تاک میں رہنا (زوق طایر و روح عدو کے ساتھ یاد رکھنا سبب و فتنہ میں جو سر سے لگا رہنا ہوا چپکار محبوب رہنا (شوق و دواغ) وہیں گدہاں کچھ سہا ہی لگے کہ قادی کے منہ پر سیاہی لگے لگانا ساتھ نہ آنا کسی کو شہل کر دم دلاسا دیکر نہ آنا (دواغ) شہب جہرے ساتھ بلالائی ہوا اپنے ہزارہاں کو بھی لگائی کہ اس صحن میں لگائے لانا بھی مستقل ہے (منیر) عبلا جہرے ٹھہراں لگنے آتا شہب وصال ہی اس کو لگائے لانی ہے حیوانات کا جو جنس کو</p>	<p>اپنے ساتھ لے آنا تاکہ وہ صیاد کے دام میں پھنس جائیں لگا پشیمانا (رو) کسی کام میں کمال نشوونے کے واسطے مستقل ہو (ابن الوقت) مالی صورت نوکری کے ڈر سے نہیں بلکہ اپنے شوق سے بھی کام میں لگے پٹے نہ پٹے میں لگا لگا صنعت ذکر و مونت کے لئے لگی لگائی لگانا بڑا جواڑا یا لگانا جابا یا ضرورت شدہ ضرورت کیا ہوا لگانا بڑھا بھر شدہ راستہ درست لگانا لگانا لگا لچلنا دم دلاسا دیکر نہ لگانا مائل کر لینا (امیر) چشم ساقی کی ادا نے مجھے مینوش کیا دخت رز آ کے لگا لگی میخانہ کو لگانا ساتھ کر لینا یا رہنا لینا محبوب کر لینا راعب کر لینا (امیر) جب میں جاتا ہوں مجھے پاس بٹھا لینا ہے (ایسی کرتا ہے لگا دت کہ لگانا لینا ہے تا مشغول کر لینا اپنی طرف متوجہ کر لینا (جبرأت) جو لگانے کو وہ فتنہ دوران تو بلا پر طبیعت ہی غضب ہے مری نگ جانیکو ! اپنے مطلب کا بنانا لینا شروع کر لینا لگن لینا گنتی میں شامل کر لینا ہجر کر لینا محسوب کر لینا حساب کے سوال کو حل کر لینا لگانا عیب دھرنا تہمت لگانا الزم رکھنا بدنام کرنا (دواغ) لگانا (ظفر) لگا دت سے لگاتا ہوا غیر ان کے ہاتھوں میں وہ مجھ سے دانگ کیوں لستے ہیں میں نے کیا لگا لگا لگا ہوا صفت مذکر ملا ہوا پاس قریب لے کیا جائے کب تک کے وہ ہنگامہ خیز ہوں خبر نگار ہوں دلوار چاہئے ! مصروف مشغول (فرقہ) وہ لگام لگا ہوا ہے آشنا (فرقہ) وہ اس نوڈی سے لگا ہوا ہے دلتہ (امیر) دامن سے لوگ اس کے کٹر لگے ہوئے ہیں کو بچے میں سیکڑوں کے بستے لگے ہوئے ہیں کدھادی تو کڑ جیسے لگا ہوا شیر یا یا کتا صحا ہوا (فرقہ) یہ کتا بھائی آواز پر لگا ہوا ہے داغی جیسے لگا ہوا لگام (دفعہ اول) مونت باگ عنان وہ تسمہ جکا ایک سر</p>

لگان	لگان
<p>۱۔ سجانا۔ ترتیب سے رکھنا۔ زانظر (فرش فرش ادب نے یہ لگا رکھا ہے ہر قدم راہیں آنکھوں کو بچھا رکھا ہے۔ مشغول رکھنا۔ مصروف رکھنا۔ جیسے باتوں میں لگانا! سدھانا۔ بلانا۔ (سحر) لگانا ہے صبوحی یہ ہم نے واعظ کو۔ ححر کو روزوں میں ہر روز ہے سحر کی تلاش۔ کسی سواری گھوڑے یا پاکی وغیرہ کو سوار ہونے کے واسطے قریب لاکر کھڑا کرنا (اوج) کسی سیسوں سے پیر کے منہ قسری یہ بات۔ لگاؤ تین فرس لاکے جلد زیر قنات لا پھنسا نا اٹھانا۔ شامل کرنا۔ اس میں سی لگانا۔ مستعمل ہو یا تمت دھرنایب لگانا۔ لگائی بھجائی کرنا۔ مقرر کرنا۔ (داغ) ملتا ہے تحت دل مجھے سرکار عشق سے۔ ابھی جبکہ نصیب نے ٹکرا لگا دیا۔ اتمیت تجویز کرنا۔ جیسے دام لگانا! داؤں پر رکھنا۔ بازی پر رکھنا! اگلے بجائیں کمری کو دو دھ دھنا۔ بھنونا۔ (نقرو) برتل کو ہاتھ نہ لگاؤ! ۱۵۔ تعلق پیدا کرنا جیسے دل لگانا! (عو) کسی چیز کو کسی سے نسبت دینا! (آکھ کے لئے) (آشنا فی کرنا! مارا ۲۰۔ دیتی پیدا کرنا۔ (جرات) بزم خوابان میں وہ اکدم جو ہیں نکلے تو بس۔ لگے والے جتنے تھے سب کو لگا کر لینگے! کسی کی طرف سے کسی سے کچھ بدگوئی کرنا تاکہ دلوں میں فرق پڑ جائے (میر) کیا جانوں دشمنوں نے کل اس سے کیا لگائی ہو! بان کے لئے) عو۔ بنانا۔ لگانا بھجانا! لڑائی جھگڑا کرنا۔ غیبت اور بدگوئی کرنا۔ نشنہ انگیزی کرنا جھگڑا اٹھانا۔ بھڑکا کر برائی کرنا۔ (بجر۔ قطعہ) خدا جانے کیا سمجھے، کیا نہ سمجھے۔ یہ حال اس کو ہمدم سنانے سے حاصل۔ میں جلتا ہوں تب میں کہ روتا ہوں غم میں۔ تجھے اس لگانے بھجانے سے حاصل۔ (انیس ہاتھ اور) پانی نے اس کے آگ لگا دی زمانہ میں۔ اک آذنب جہاں مٹی لگانے بھجانے میں تھکی کے ساتھ تکرار کر کے ملاپ</p>	<p>سوار کے ہاتھ میں رہتا ہے اور ایک سر گھوڑے کے منہ میں بندھا ہوتا ہے سوار اس حصے کے جنبش سے جقدر اس کے ہاتھ میں ہو گھوڑے کو چلنے یا کسی طرف مڑنے کی ہدایت کرتا ہو (غالب) بھر غزل کی روش پہ چل نکلا۔ (نسن طبع چاہتا تھا لگام۔ لگام اتارنا۔ گھوڑے کے منہ کو لگام نکال لینا۔ لگام چباننا۔ گھوڑے کا لگام کے دہانے کو اپنے منہ میں چباننا۔ لگام چڑھانا۔ لگام دینا۔ گھوڑے کے منہ میں دینا چڑھانا! (کنایت) روکنا۔ بھاننا۔ قابو کرنا چپ کرنا۔ لگام چھوٹنا۔ (کنایت) کہنے میں آزادی ہونا۔ (اوج) ہے صفت تیغ میں اب اس جگہ سے قطع کلام جیٹی ہو مدح فرس میں مگر سخن کی لگام۔ لگام چھوڑ دینا! (کنایت) آزاد کر دینا۔ روک ٹوک متوف کرنا۔ لگام کا پودھا کھوپو دھا ہونا۔ لگام کھینچنا۔ (فارسی) لگام کشیدن کا ترجمہ)۔ (کنایت) احتیاط کرنا۔ لگام لے بھرنا۔ (شری گھوڑا صاحب جاگ جاتا ہو اس کے پکڑنے کے لئے لگام لے بھر کر تے ہیں)۔ (کنایت) تلاش کیستہ بھرنا۔</p> <p>لگان (سادہ) نہ کرنا نہ دینا جو زمین سے وصول ہو۔ وہ چیز جو اسامی بابت نقل یا استعمال اور ارضی مقبوضہ ادا کرے۔ (نقرو) اس زمین کا لگان دونا ہو گیا ہے! وہ جگہ جہاں گھاٹ پر کشتیوں کو باندھتے ہیں۔</p> <p>لگانا۔ (ھ)۔ (جوڑنا۔ ملانا۔ پیوست کرنا! مانکنا۔ سینا۔ پیوند کرنا! شامل کرنا۔ ساتھ جوڑنا۔ چبان کرنا۔ (داغ) سناوے قصہ خواں اُن کھرا حال۔ لگا دے یہ بھی ٹکڑا داستان میں! بونا۔ درخت لفسب کرنا۔ (سبا) بھجا گیلے بڑھ کر چین ہستی پر نخل الفت کا لگایا تھا ذرا سا لیں! مارنا۔ ضرب لگانا۔ (امیر) دست و بازو کی ہوشیاری اور لگا دے اک ہاتھ میرے بیدر دہ چاچھوڑے لسل جھکو! آکسانا! بھارنا چنلی کھانا (راخ) مرے لئے سکروہم ہوئے ہیں۔ لگاتے ہیں کیا کیا دہان ہوا</p>

لگاوٹ

کر دینا۔ لگانے میں آنا۔ لگائی مجھائی سے مُناڈو جو جانا۔ (رشتک)۔
 پتھر ہے کہ میرے نالوں سے جل جل کے بھڑکے گا۔ اگر وہ شغلہ روکایا
 رقیبوں کے لگانے میں۔ لگانے والا۔ مذکر چغل خور۔ غیبت کرنی والا
 دُڑ انداز۔ (دفت) عشق اپنا تو بے لاگ ہے پر ڈرتے ہیں۔ کہ بُرے
 ہوتے ہیں بخت لگانے والے۔ لگا ہوا۔ دیکھو لگا۔

لگاوٹ۔ (دھ) مونث؛ لگاؤ۔ تعلق۔ علاقہ۔ سازش کرنے کا
 انداز۔ سازش کرنے کی باتیں؛ میلان۔ رجمان؛ پہل ملاپ۔
 سازش۔ رصبا، رنگ خون شہد کا نہ جاسے قاتل کی لگاوٹ
 ترے ہاتھوں نے حلت پیدا؟ دوستی یا راند۔ آشنائی؟ بازخو
 (اختر شاہ اوہ) چتوں کی بناؤں وہ دفت۔ آنکھوں کی لگاؤ تیر کیا
 یا معشوق کے تحریکات۔ چرب زبانی۔ عاشقوں کو گردیدہ کرنے
 کے لئے۔ (ناخ) نہ نگ چلوں میں ہی اپنے دل میں ٹھکانی ہے۔
 تری طرف سے ہزارا سے پری لگاؤٹ ہو۔ لگاوٹ باز صفت
 لگاوٹ کرنے میں مشاق۔ لگاوٹ دکھانا۔ اتفات ظاہر کرنا۔
 رانیں اٹھانی ہوئے پرے تو غضب میں بھری چلی۔ غل تھا کہ لود کھا
 لگاوٹ پری چلی۔ لگاوٹ کرنا۔ چاہنا۔ اپنی طرف مائل کرنا محبت
 ظاہر کرنا۔ بھرا کیا لگاوٹ کر کے میرے دل کو جاناں لے چلا۔ اپنے
 ذمے کو اڑا کر ہر تباہی لے چلا۔ لگاوٹ کی باتیں۔ پھسلانے والی باتیں
 باتیں نہ لگاوٹ کی کرو اسے قمر ایسی۔ دل جان کے دین گے نہ سینگے
 سحر ایسی۔ لگاوٹ کی گالی۔ وہ گالی جو ناز کی حالت میں دی جائے۔
 (دند) دعاؤں سے بہتر لگاوٹ کی گالی۔ سگوس سے بھی عمدہ ہیں
 یہ خار افست۔ لگاوٹ ہونا۔ ناخوشی محبت کا اظہار ہونا۔ (شوق)
 کچھ رکھائی تھی کچھ لگاوٹ تھی۔ کچھ حقیقت تھی کچھ بناوٹ تھی۔

لگائی

لگاؤ۔ (دھ) مذکر؛ ایسا برتاؤ کرنا جس سے اتفات پایا جائے۔ (غالب)
 لاکھوں لگاؤ ایک چرانا نگاہ کا۔ لاکھوں بناؤ ایک گونہ احتساب کا۔
 طبیعت کا تعلق جو کسی سے ہو گیا ہو۔ تعلق۔ علاقہ۔ نسبت۔ دوستی محبت
 (داغ) وہ رگیز روہ کوچہ وہ دڑ بھڑ سے کب چھٹا کچھ ہوش کا لگاؤ بھی
 دیر اندیش میں پر۔ (غالب) لاگ ہو تو اس کو ہم بھیس لگاؤ جب نہ ہو
 کچھ بھی تو دھوکا کھائیں کیا؟ پونج۔ دھل باریابی۔ (میر) بیا علی کو
 جا کے محمدؐ نے اُس جگہ جس جہان تھا لگاؤ گمان دخیال کا؟ سیل ملاپ
 رسم و راہ۔ محبت پیار۔ (رشتک) یا کو ہم سے کچھ لگاؤ نہیں۔ وہ محبت
 نہیں وہ جاؤ نہیں۔ (دراغ) برق کو میرے شبنم سے لگاؤ۔ خانہ
 بیبا دی کو میرے گھر سے لاگ؟ ہشتہ۔ تاتہ۔ بگاگت۔ مناسبت
 جوڑ۔ ہم سہری۔ موقع۔ (رشتک) عید بھی وصل سے چلی خالی کچھ گلے
 گئے کا لگاؤ نہیں؟ آسیرش۔ لاگ۔ سازش۔ شہرت۔ رامیر، مغرہ و
 ناز و ادا سب میں حیا کا ہے لگاؤ۔ ہائے بچپن کی ہے سخی وہ بھی
 شرمائی ہوئی؟ رجمان۔ میلان طبع و بار۔ اشارہ؟ ایک مکان سے
 دوسری جگہ آمد و رفت کی گنجائش ہونا متصل ہونا۔ (رشتک) بھیس لگا
 ستیف فلک شہر خوشاں کا لگاؤ۔ نہ کرکس دن مجھے آہ شہر بارسمت۔
 لگاؤ ہونا۔ تعلق ہونا۔ نسبت ہونا۔ عشق سے دیوانگی کو کیا لگاؤ۔
 پسند گو یہ جھوٹے بارے؟ ایک مکان سے دوسرے مکان میں جاینا
 محل ہونا۔ لگائی مجھائی۔ مونث۔ ادھر کی بات ادھر کر کے دلوں میں
 فرق ڈال دینا۔ فتنہ انگیزی؟ بدگوئی کر کے فتنہ برپا کرنا۔ (دند) جس کی بات
 میں تو لگائی مجھائی کا باز اگر گرم ہے۔ لگائی تری۔ (دھ) مونث۔ (دھ)
 ایک کی بُرائی دوسرے سے کہنا۔ لگائی مجھائی۔

لگائی۔ (دھ) مونث۔ (دند) عورت۔ زن؛ بیوی۔ زوجہ۔

لگتا ہوا	لگنا
<p>آشنا عورت - مدخلہ۔ لگتا ہوا - صفت مذکر قرین قیاس چہاں مشابہ ملتا جلتا۔ ناگوار لگتا ہو - (دع) قیاس سے معلوم ہوتا ہو کہ زرد زار ہے تو کیا کھوٹا بھی ہو دل میں - ذوق اس زد کو کسوٹی پہ کسا لگتا ہو۔ لگتی - (دھ) مونٹ بجھتی بجھتی کاٹ کرنے والی - چم ڈالنے والی ہاضم - مشابہ ملتی جلتی ۲ انڈر کرنے والی - موثر لگتی لگاتی بات وہ بات جو قرین قیاس ہو - وہ بات جو کسی موقع پر چہاں ہو - (دراغ) نہیں بات سنتے وہ لگتی لگاتی - مگر ذکر وہیں کی نہیں دیکھتیں بجھتی ہوئی بات - (دراغ) ذکر دشمن پر لگا نا ہے بجا - واقعی لگتی لگاتی بات ہے - لگتے ہاتھ - (دہلی) دکھو لگے ہاتھوں - (محضات) اب زندگی میں پھر یہاں آنا نصیب ہو یا نہ ہو لاؤ لگتے ہاتھ جانتا تک ہو سکے زیارتیں تو کر لو۔</p>	<p>میں لگن یاد آیا (انیس) بھر جائیگا کلیں کے ٹکڑوں سے سب لگن ہو گا زمر دین ترے اس لال کا بدن - لگن - (دھ) بفتح اول دوم ہونٹ اقلق نسبت ۲ دھن خیال عشوق خواہش بہ محبت عشق - پیارہ گھڑی - ساعت - وقت - زمانہ ہونٹ ۲ دھندو شادی شادی کی تاریخ اہدیت کا ققرر - (اختر شاہ اودھ) آراستہ بزم و آئین ہو - (ک) غیرت شمع کی لگن ہو ۲ آفتاب کے برج محل میں تحویل کرنے کی ساعت - جیسے مہر لگن - لگن بڑی آنا - بڑی گھڑی آنا - بری ساعت آنا - (رشاد) رقیبوں سے عداوت مت بخور مدکی گردش سے - لکھو طالع ہمارا جب بڑی آئی لگن بگڑا - لگن دھنا - دھندو شادی کا زور مقرر کرنا - لگن گنڈنی - (دھ) ہونٹ دھندو ہنرم پیرا - (راکچہ) لگن لگنا - محبت ہونا عشق ہونا دل لگنا ۲ دھیان لگنا خیال بندھنا - (ع) الگ گئی جو لگن کیا وہ کرے پھر انوس لگنا - (دھ) لچہاں ہونا ملنا جلتا - جیسے کاغذ لگنا - پھا یا لگنا ۲ سلنا ٹٹلنا ۲ شامل ہونا بھٹی ہونا بھیمہ کے طور پر شامل ہونا ۲ سمجنا قائم ہونا - جیسے دھت لگنا ۲ آگنا - پندہ ہونا ۲ لکھنا ۲ ہونا نصب ہونا ۲ چوٹ آنا - زخم آنا - جیسے گھوٹے کی پیٹ لگنا ۲ ٹکڑے کھانا ٹکڑا ۲ معلوم ہونا - محسوس ہونا - (میر) جسکے دل کو تری زلفوں سے میاں لگ لگو اسکی آنکھوں میں جوری بھی ہو تو ناگ لگے - اب تنہا اس سنی میں نصحا کی زبانوں پر نہیں جو - ڈر بھوک - بروی وغیرہ کے ساتھ مستعمل ہو برابر ہونا - مقابل ہونا ۲ آغا ہونا - (دفعہ) آج سے ساون لگتا ہے ۲ باجم آشنائی ہونا - اس معنی میں لگنا ہونا مستعمل ہو ۲ موثر ہونا - کارگر ہونا - جیسے دو لگنا - بدو لگنا ۲ بھلنا ۲ لگنا ۲ مشغل ہونا - جیسے آگ لگنا ۲ مضم ہونا - (انگ لگنا ۲) ہمبستر ہونا - جاع کرنا - ۲ اسر ہونا - پیچھے پڑنا ۲ بجا یا جانا - ترتیب سے رکھا جانا - جیسے</p>
<p>لگتی - (دھ) مونٹ - (دھندو) کسی گیلی بسی ہوئی چیز کی گولی (بنا لکھنا) لگنا - (دھ) بفتح اول دوم - مذکر - ایک قسم کا باز - (لکھنا) - (دھ) باضم مذکر - (دھ) لکھنا - پھانچا پڑا لکھنا ۲ بستہ - لکھنا بھگنا - (دھ) ذکر دیکھو لکھنا بھگنا - لگتی - (دھ) مونٹ - لائی لکھی جس کا سر لکھنا ہوتا ہو اور جس سے درخت کے چل توڑتے ہیں - لگت لگت - (دھ) ذکر - ایک قسم کا پرند جس کی گردن پاؤں اور جوچہ دراز ہوئی جو اس کو عربی میں بن فن کہتے ہیں -</p>	<p>لگن - (ن) مونٹ ۲ ہاتھ پاؤں دھو نیکاشت چلچلی ۲ وہ ہتھالی جس میں شمع جلائی جاتی ہے ۲ (اردو) حجر - گردان بیشتر بول چال میں تانیٹ کے ساتھ ہے - بیگٹ کی زبانوں پر مذکر ہے - (دھ) رشک یہ دامت ہو تو جھلوسے سے اسے شعلہ طور - وجہ کیا آج جو محفل</p>

لگنا	لگور
<p>بازار لگنا۔ دوکان لگنا۔ اسفول ہونا۔ صرف ہونا۔ جیسے کام سے لگنا۔ زمر پڑنا۔ سر پڑنا۔ لگنا۔ چھنا۔ تیز ہونا۔ دھار دکھانا جیسے چاقو سان پر لگنا۔ کنارے پر پونچنا۔ خرچ ہونا۔ صرت ہونا۔ (فقرہ) اس تقریب میں بہت روپیہ لگا۔ میں نے سنا ہے تھارے پاس کل کی کبوتر کا جوڑا بہت اچھا ہے دریافت کرو اسکا ریل کا محصول کیا لگے گا۔ بازی پر لگنا۔ داؤں پر لگنا۔ استعمال میں آنا۔ تباہنا جیسے یہ راستہ تو پاؤں لگا ہوا ہے۔ خبر آجانا۔ مرعہ کیا جانا۔ بکنا جیسے سولہ دین سرکار میں لگ گین۔ چھو جانا۔ (فقرہ) ہاتھ لگنے سے شیشہ ٹوٹ گیا۔ بند ہونا۔ دیکھو آنکھ لگنا۔ نقصان پہونچنا۔ کسی جگہ کے پانی کا۔ دیکھو پانی لگنا۔ چوروں۔ رہزنیوں کا اکثر آنا۔ اور چوری کرنے کا مشتاق ہونا۔ اس معنی میں لگنا ہے اور لگنے میں متسل ہیں۔ (فقرہ) یہاں جو لگتے ہیں۔ (عو) قیاس سے معلوم ہونا۔ اس معنی میں لگنا ہے متسل ہے فقرہ بھگوا لگتا ہے کہ وہاں ہوا نہیں ہے۔ بہتوں کا ترتیب سے رکھا جانا جیسے دسترخوان لگ گیا۔ ضرب پڑنا۔ جیسے گیند لگنا۔ باہر رشتہ دار ہونا۔ (فقرہ) وہ تھکارا کن لگتا ہے۔ دول کے ساتھ۔ بہنا۔ محبت میں مبتلا ہونا۔ دھیاں ہونا۔ فکر ہونا۔ جیسے تھکارا نہیں آیا دل لگتا ہے۔ ذکرنا دل پر۔ جل جانا۔ داغ لگ جانا۔ جیسے کھڑی لگ گئی۔ ذالۃ معلوم ہونا۔ جیسے یہ زمانہ کھٹا لگتا ہے۔ اثر پیدا کرنا۔ جیسے بھاگ لگنا۔ سوزش پیدا کرنا۔ جیسے مرعہ لگتا ہے۔ چھنا۔ قائم ہونا۔ قریب ہونا۔ لگور ہونا۔ (فقرہ) یہاں شہ لگتا ہے۔ لگور ڈالنا۔ جیسے وہاں جہاز لگتا ہے۔ نقصان پہونچانا۔ جیسے اناج میں گھن آگ گیا۔ (عو) ہاشاہ ہونا۔ جیسے وہ بالکل تھکا رہا تھا لگتا ہے۔ تشخیص کیا جانا</p>	<p>جیسے کس لگنا۔ قیمت قرار پانا۔ جیسے اس چیز کے دام دس پیسے لگے ہیں۔ مصداق کے ساتھ شروع ہونا کے معنی میں جیسے وہ کچھ کھنے لگا میں چل دیا۔ بیٹھ جانا۔ (فقرہ) مارے بھوک کے پیٹ لگ گیا۔ الزام لگنا۔ (فقرہ) نقصان کر کے کوئی اور لگے کسی کے سر پر آکرنا۔ محبت کرنا۔ لگاؤ دکھانا۔ لگائے بھیس یا بکری کا دو دھڑ پونچ دینا۔ دھن ہونا۔ (فقرہ) انھیں آکھ جانے کی لگ رہی ہے۔ ہونا۔ پھٹنا۔ تاک میں ہونا۔ جیسے گھات میں لگنا۔ داؤں پر رکھا جانا جیسے داؤں پر لگنا۔ بھینا۔ (امانت) چاندنی گروسے جو گرد کھینچنے سے اک بٹنگ ایسا لگ اسپہ کہ دل ہووے۔ شمار۔ (عو) پان کے لئے مینا کی جگہ۔</p> <p>لگنت۔ (دھ) مونث۔ (عم)۔ (رکنائیت) جماع۔ مجامعت۔ لگنت پدیا۔ (دھ) مونث۔ (سندو) وہ علم جس میں جماع کے طریقے بتائے گئے ہوں۔</p> <p>لگنی۔ (دھ) مونث۔ جھوٹی لگن۔ لگنو۔ لگنو بندھو۔ (دھ) صفت۔ یا رشتہ دار۔ ششنا۔ لگنو۔ (دھ) مذکر۔ (عم) یا رشتہ دار۔ مطلبی۔ خود وطن لگوار۔ (دھ)۔ (عو) آشنا۔ یار۔ (رعاضا حب) اجڑا ہوا جو میں گیا لگور بار بھارا۔ لگوار ہے شاید کوئی زردار بھارا۔ (رکنائیت) وہ شخص جس نے کسی سے کچھ فائدہ حاصل کیا ہو۔ اور کیندہ فائدہ کی توقع میں ساتھ ساتھ پھرے۔ لگوانا۔ (دھ) لگانا کا متعدی متعدی۔ لگنا کا مادہ پچھوڑنا۔ ایک چیز کا دوسری چیز کے متصل کرنا۔ جماع کرنا۔ صفا کرنا۔ (رر شک) دیکھو نزاکت آپ کی دھروا کے آئینہ لگواتے ہیں صفا دہما سے کے عکس پر۔ اب بعض فقہاء اس لفظ کو استعمال سے پرہیز کرتے ہیں۔ لگور۔ (دھ) بروزن جگوار۔ صفت۔</p>

لگتی

للا

حملہ کرنے والا چوت کرنے والا۔ حملہ کرنے کا شوگر۔ (نقرہ) یہ شیر لگور ہو گیا! آسمنا۔ بار۔

لگتی۔ (دھ) مونث۔ پھیلی ہوئے کی جگہ اور چھری نیسی بانس کی لمبی چھری پھوٹا لگا جس سے پھل توڑتے ہیں تاکہ ٹھیرانے کا لمبا بانس۔ لگتی لگتی۔ (دھ) مونث۔ آسمنائی خفیفہ پھل جوں (زیر) کہیں اس سے میں بھی اس سے۔ لگتی لگتی ہے ان کے جس سے لگتی۔ (دھ) مونث۔ کنایہ ہے کسی چیز کی کمال خواہش و آرزو سے

لگتی بھانا یا کسی قسم کی خواہش پوری کرنا۔ آرزو پوری کرنا۔ (امیر میری لگتی بھنا سے آتا جو بار بار بمنزل جوں میں گریے اختیار کیا۔ تم شوق کا بھانا۔ غصہ نہ کرنا۔ فتنہ و فساد مٹانا؟ بھوک مٹانا۔ کھانا دینا۔

لگتی بھنا۔ لازم۔ (بجر) سوز و غم یا کایوں کس کیل سے میری لگتی بھجلی سے سرگز خلیل سے۔ لگتی بڑی ہوتی ہے عشق بڑی بلا ہے محبت میں بڑا بھلا کچھ نہیں سوچتا ہے۔ (معروف) تب جانو گے ہاں لگتی بڑی ہوتی ہے۔ لگتی تو دوزی نہیں تو دوزہ مثل کمال مغلی کا لٹا یہ۔ رشتہ

تدوائی خدا ہی دے جم جیکے دلیں کرے دو پورا سوال میرا لگتی تو دوزخ میں تو دوزہ یعنی میں جو مال میرا لگتی لٹنا۔ طرفداری کی کہنا موافق لٹنا۔ خوشامد کی بات کہنا۔ لگتی لگتی۔ (دھ) مونث۔ کرنا یہ۔

تہہ امی۔ رعایت۔ (داغ) بوالوس غیر میں یا ہم میں نہیں ضعف جو کچھ گیتی نہ ان کی نہ ہماری رکھنا۔ بچی ہوئی۔ (دلیل صغلی) ہاتھ کی جب کہ ہودو ٹوک اے قاتل لگتی لپٹی نہ رہ جائے کوئی

رگ میری گردن سے تا گول بات۔ (نقرہ) جو بات دو لگتی ہوئی کے کیا سنتے رکھنا۔ رہنا کہنا کے ساتھ لگتی لگتی۔ لگتی ہوئی طوطہ (داغ) علاج درد جگر کیا کہوں میں اسے ناصح۔ بڑی ہرکامیابی جوں لگتی

لگائی چوٹ۔ (نقرہ) لگائی لگائی نوکری چھوٹ لگتی۔ لگتی میں اور لگائی نصیب میں کچھ اور اضافہ کرنا۔ (داغ) ہوا رنگ عذوبھی عاشقی میں۔ لگائی اور قسمت نے لگتی ہیں۔ لگتی نہ رکھنا کہنے میں لحاظ موت یا پاسداری کو دخل نہ دینا۔ (ذوق) چوتیرے کان زلف معبر لگتی ہوئی۔ رکھو گی یہ نہ بال برابر لگتی ہوئی کسے نہ رکھنا۔ قطع حلق کر دینا۔ بالکل کا لینا

لگتی نہ ہونا۔ لازم۔ لگتی ہوئی بات کرنا یہ۔ سنگتی۔ نسبت جو ملے ہوئی ہو (نقرہ) ہمارے یہاں اس کا توڑ چھوڑا ہوتا اور اگر شرم کی وجہ سے لگتی ہوئی باتیں چھوٹ جاتی ہیں۔ لگتی ہونا! دھن ہونا! محبت ہونا! ناجائز خلیق ہونا۔ آسمنائی ہونا۔ (ذوق) کرنی ہے زیر برقع فافوس تاک جھانک

پروانے سے جو شمع مقرر لگتی ہوئی۔ لگتی۔ (دھ) دہلی: قریب۔ پاس۔ نزدیک۔ ساتھ ہمراہ۔ ہاں۔ ار۔ کی جگہ۔ لگتی لگتی پوچھا

کروانے۔ تھوڑا سا۔ ابا کو قدم آگے جانا۔ ادنی رعایت سے سر چڑھنا کی جگہ۔ لگتی جانا۔ ساتھ ساتھ جانا۔ پیچھے پیچھے چاہا جانا! چین یلین چٹا پیچھے پڑے جانا۔ لگتی ڈھٹے علم۔ نشہ بازوں اور چرس پینے والوں

کا مقولہ ہے۔ لگتی لگتی! پاس پاس۔ قریب قریب۔ پہلو پہلو۔ ساتھ ساتھ۔ جلد جلد۔ ایک کلمہ چوس جس سے بندہ روں کو کسی جگہ سے بھگاتی

ہیں لگتی ہاتھ لگتی ہاتھوں۔ ساتھ ساتھ۔ اسی وقت۔ اسی سلسلے میں۔ (نفیس) کہا کات کہنا تین یعنی کیا دست کو بٹھا گھوڑا

بھی لگتی ہاتھ اسی ضرب میں دوختا۔ (نقرہ) لگتی ہاتھوں شتابی لکھ ڈالو۔

للا۔ (دھ) مذکر (ہندو) کرشن جی کا لقب۔ بچہ طفل۔ پیارا۔ لاڈلا کہنیں۔ نادان۔ دھن۔ جو قوت۔ بیانا۔ بولت۔ للا۔ (دھ) مونث (ہندو) ماٹھا۔ پیٹائی (دھ) مہاگ۔ نصیب۔ (لا) بچہ لکھ

نل

لشدر

(ع) مقولہ۔ اکثر کتب کے نل کا حکم لکھا جاتا ہے۔

نل۔ (دھ) لال کا مخفف۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہو۔ نل، بنگ۔ مذکر۔
 سرخ چشم بھوت۔ نل پڑا۔ (دھ) مذکر۔ ایک پروردار سرخ رنگ کا لپڑا جو اکثر
 گندہ مقامات پر پایا جاتا ہے۔ ایک قسم کا لکڑا جس کے دونوں گندے
 سرخ کاغذ کے ہوتے ہیں۔ نل بنگا۔ (دھ) مذکر۔ کیوڑ جس کی پلکیں سرخ
 ہوتی ہیں۔ نل پٹیا۔ مذکر۔ کیوڑ جس کا پوتا سرخ ہوتا ہے۔ نل دما۔ مذکر۔
 لکڑا جس کی دھم سرخ کاغذ کی ہوتی ہے۔ نل سر۔ مذکر۔ لکڑا جس کا سر
 سرخ کاغذ کا ہوتا ہے۔ نل۔ (دھ) صحیح بفتح اول و کسر دوم ہے۔ بیشتر نالو
 پر بفتح دوم ہے۔ صفت۔ (دھ) مرغوب۔ پسند خاطر۔ خوبصورت
 حسینہ۔ شوق چمچیل چلیلی۔ مونث۔ دلولہ۔ عشق۔ جذبہ محبت۔
 مونث۔ ایک رگنی کا نام۔ ہندول راک کے تیسری رگنی کا نام۔
 (دھ) ایک لکڑی کی کہیں ہسنے لگی۔ رام کلی۔ اسی ملتی ہوئی آنکھوں کو
 کہیں اپنی نلت۔

لچٹانا۔ (دھ) لالچ کرنا۔ حرص کرنا۔ (دھ) شوق قدوائی امری آنکھوں میں
 آنسو جن کی لذت سے آئے ہیں۔ تری صورت کو لچٹانے تو پانی منہ میں چڑھایا
 آواز کرنا۔ تنکا کرنا۔ مائل ہونا۔ خواہش کرنا۔ رغبت کرنا۔ (دھ) اسی تو
 لچٹانے کے لیے اپنا کھینچ کر کہیں۔ ہاتھ کا بازو کا زنا کا لکیر۔ طمع دینا
 لسمانا۔ (دھ) چھلکنا۔ قانع لچٹانے ہو کر دل میں شوق ہونا۔ چاہنا۔
 (دھ) میرا دل اس کو اسطے بہت لچٹا رہا۔ لچٹا ہوا۔ مونث۔ لالچ طمع
 خواہش۔ آرزو۔ (دھ) امیر، عرض اس شکل کی معشوق کیا جس کا بیان۔ نظرانی
 تو عجیب جی کو ہوئی لچٹا ہوا۔

لنگت۔ (دھ) بروزن چمک۔ مونث۔ آئینہ۔ شوق۔ دلولہ۔ قوری
 جوش۔ بانی کا ہو یا کسی خواہش کا۔ لالچ جمع۔ حرص۔ خیال۔ (دھ)۔

نودہ۔ لہر موج۔ لنگار۔ (دھ) مونث۔ لغزہ۔ سخت آواز۔ آواز جس کو
 رعب و ہشت ظاہر ہو۔ ڈپٹ۔ (دھ) جھڑکی۔ (دھ) امون۔ شیردوں کو
 فنا کرتی ہے لنگار ہاری۔ سرکوب ہمیشہ رہی تلوار ہاری۔ لنگار بنانا
 لنگار کے کنا۔ ڈانٹنا۔ ناظم۔ نئے خواہشوں کے جو استاد بدستور پری
 سب نے لنگار تائی کہ الگ دور ہے۔ لنگارنا۔ (دھ) لغزہ مارنا۔ آواز
 گنگا۔ بجانا۔ ہانک گنگا یا دھمکانا۔ لوک کر بولنا۔ غصہ سے دریافت
 کرنا۔ (دھ) امیر، فراق یا ریں خیر بکف یا اس کے لنگاری۔ جہاں سچی
 ہے حسرت وصل کی وہ کونسا دل ہے؟ حملہ کرنے کے واسطے بلند آواز
 لنگانا۔ نکلنے کو تشکار پر دوڑانے کے لیے آواز دینا۔ مقابلے کے لیے
 کسی کو بلند آواز سے طلب کرنا۔ لنگو۔ (دھ) داؤد بھول کے ساتھ مونث
 (دھ) زبان جیب۔ جیسے ہاتھ بھر کی تلوار۔ بولی۔ بول چال
 زبان۔ گفتگو۔ چٹور بن چاٹ۔ لنگو۔ لنگو۔ (دھ) مونث خوشامد
 در آمد۔ چالو سی۔ سخن سازی۔ چکری باتیں۔ (دھ) توبہ لغزہ۔
 بھارے دوست آشنا رات دن بھاری لوب تو میں لگے رہتے ہیں۔

(دھ) مجھے لوب تو نہیں آتی۔ (دھ) کرنا کے ساتھ

لغزہ۔ (دھ) لگا دھاک لگنے۔ برائے خدا۔ (دھ) اختر شاہ (دھ) ہے یہ
 کیا ہوا بتاؤ۔ لغزہ طبعیوں کو بلاؤ۔ نام خدا۔ خیر خیرات کی طرح۔ (دھ) لغزہ
 شاد یا اسے لغزہ خدا نے دیا۔ یہ حوصلہ ترے امیدوار میں دکھائی دے گا۔
 (دھ) لغزہ لغزہ تھا۔ اردو میں بلند کا دوسرا لام بغیر الف کے اور لغزہ کا وال
 بغیر ضم کے بولا جاتا ہے۔ اسب تعریف خدا کے لائق ہے بخدا کا شکر ہے۔

(دھ) لغزہ لغزہ شب غم نے اٹھا یا بستر۔ مرجا خال پیدا رہا کہ بھر
 بغیر الحمد والمیتہ۔ (دھ) خدا کا شکر و احسان ہے۔ بدیشی۔ بشر خدا کی
 راہ۔ (دھ) خدا کے واسطے۔ (دھ) کچھ بڑھکر بخوشو بلند فی اللہ و جس سے

لی

لم یزل

انہی اردو اس خوش ہو۔

لی - (دھ) بروزن جلی - (دھند) لا کا مونث - دیکھو لا - صفت وہ مرد جو جماع پر قادر نہ ہو اسے شاد ہو کیوں دختر زور سے نہ پید کیا پیر متان شیخ کے مانند ملی ہے۔ لیا نا دھ بفتح اول و کسر و دم صفت ساجت کرنا - چا پلوسی کرنا دلی گھوڑی - میچ ملی گھوڑی ہے دیکھو ملی گھوڑی -

لم (دھ) لمبا کا مخفف - مرکبات ذیل میں متعل ہے - لیو ترا دھ صفت مذکر بہت لٹا - ایسا لٹا ہوا جو بدلتا ہو - یہ تسلیم - مونث کیلئے لیوٹری - لم ترا دھ - دیکھو صفت مذکر دراز - لم ترا دھ - صفت مذکر - دراز قدر - مونث کیلئے لم ترا دھ - لم ترا دھ - سلاطری بری اور لمبی ٹانگوں والا - لم ترا دھ یک - لم ترا دھ - صفت وہ بزدل جسکی چوچ لٹا ہوا ہے - لم ترا دھ - قدر و طویل تھا اس حتی میں لم چھڑ بھی ہے - مونث کیلئے لم چھڑی - لم ٹونٹ - بانس کی پتلی اور لمبی چھڑی - جو اکثر کو تر یا کو تر آڑا نے کے استعمال کرتے ہیں - لم دراز - مونث - ایک کم کا سفید کپڑا جسکا عرض بڑا ہوتا ہے - فقرہ - لم دراز کس شخص سی - لم ترا دھ - مذکر مرد دراز قد - بد قرار - لم ترا دھ - تپنگوں کو خوب بڑھا کر ڈرانا

لم ترا دھ - لم ترا دھ - نا کا لازم - کلاشتم - کمال میل جوں ہونا فقرہ - آٹھ پیر کی نشست و برخواست انتہا کے پنگ بڑھے ہوئے بڑا لم ترا دھ ہوا ہے - لم ترا دھ یک - (دھ) مذکر - ایک لمبے پاؤں والے آبی بزد کا نام یہ دکھائیہ کم عقل - ایو قوت فقرہ آپ تو نے لم ترا دھیک ہیں - لم ترا دھ - صفت مذکر - لمبے کا نال - مونث کیلئے - لم کتی - دکھائیہ خیر گوش - لم ترا دھ صفت مذکر -

درا زگردن - مونث کیلئے لم ترا دھ

لم یزل - (دھ) نزل - اصل میں نزل - تھا - لم حرن جازم کے آئینکی دھ سے لام ساکن ہو گیا اور الف گر گیا - صفت - ہمیشہ رہنے والا - لازوال خلا سے تعالیٰ کی ذات سے مراد ہوتی ہے - مثال کیلئے دیکھو شاہد لم یزل - لم یزلی - صفت غیر فانی - خدا تعالیٰ کی ذات -

داد و - پرو دگار لم یزلی کا ولی علی شکل کی وقت صاحب علی علی - لم - (دھ) میں لم کسر اول و فتح و دم حرف استفہام کس لئے کیوں کی معافی میں تھا - اردو میں بالکل گر گیا - مونث - مصلحت - کنہ بات کی تہ معنات - (دھ) جس چیز کو ایک نظر دیکھ لیتے اسکی تہ تک پونچ جاتے اور لم دریافت کر لیتے - م - وجہ - سبب - باعث - (جلاں) کیوں سر نہ مٹھکے میں نے بوسہ اٹکا لیلیا - لم ترا دھ کی بوچھے میں بیجا کہنے کو کہیں - بہتیاں - الزام - تمت - دگنا - کے ساتھ - لم دھڑا - لم رکھنا - تمت دھڑا - الزام لگانا - لم کو پونچ جانا - بات کی تہ سمجھ جانا (ایلی) اصل لکھو لم کو تو پونچتے نہیں اور ہمارے اس محاورے پر ہنسا کرتے ہیں - لم لگنا - الزام لگانا - قصور وار ٹھہرنا عجیب لگانا فقرہ - یوی جواب دینا ہے تو یونہی دید و لم لگ کے کیوں نکالتی ہو

لمبا - (دھ) صفت مذکر - دراز - طویل - مٹ بلند - اونچا - دراز قد طویل (قامت) - دکھائیہ - بیوقوف - دھ دہلی بہت - کثیر زیا دہ فقرہ - اُنکے جہاں بڑا لمبا خرب ہے - لمبا ہننا چل دینا - زھمت ہونا - بھگا جانا - لمبا چوڑا - صفت مذکر - قراخ - دکھا دھ - وسیع طویل و عریض - مونث کیلئے لمبی چوڑی - لمبا چوڑا پردہ لگانا - بناوٹ کا پردہ کرنا - دمختات - تم کو ایسا بن سنو کرنا اور مثلاً لمبا

لمبا	لمبر
<p>چو چار پروہ لگا یا کیا ضرورت تھا۔ لمبا چوڑا کام۔ مذکر بہت بڑا کام۔ وہ کام جس میں طوالت ہو۔ لمبا و فتر۔ طویل طویل مضمون۔ ورا سخی، خط تقدیر نہ کیوں ہو گنگان بے دفتر کو کہتے کا غلہ۔ لمبا سفر کرنا! دور کا سفر کرنا۔ دکنایتہ، دنیائے کوچ کرنا۔ مرجانا۔ لمبا کرنا۔ ورا ورا کرنا۔ طویل میں بڑھانا۔ ورا ورا کرنا۔ رخصت کرنا۔ ورا کرنا۔ رخصت کرنا۔ لمبا ہونا۔ ورا ہونا۔ طویل ہونا۔ دکنایتہ، رخصت ہونا۔ سدھارنا۔ بھاگ جانا۔ چلہ نیا۔ دجرات، قیامت شہر ہے بالائے موزوں کی بلندی کا۔ مٹنے ہوئے جو اسکے گلشن جنت سے لمبا ہو۔ ورا سخی، تمنا ہے ترے فتح سے سنوں چھو کر تری زلفیں۔ خدا کی ملا تھجہ پرورد ہو کمخت لمبا ہو۔ (دشاد) پامال قد بالے جو ہو ارم کم۔ میں بڑھکے راستہ لوں سیدھا تری گلی کا۔</p>	<p>نمبروں کو جو امتحان کے پرچے میں لے ہوں ورا سخی رحیم کرنا۔ درجے میں ترقی دینا۔ لمبر دار۔ مذکر صدر انگڑا۔ وہ زمیندار جو سرکاری مالگڑاری وصول کر کے داخل سرکار کرتا ہے۔ اور جو گوشت کی نگہداری کا سبب حصہ داروں کی طرف سے ذمہ دار ہوتا ہے۔ لمبردار یا لمبردار کا عہدہ۔ نمبردار کا کام لمبر دینا۔ امتحان کے پرچے پر نمبر درج کرنا جو ہر سوال کے جواب پر بحث کے نتیجہ دے ہوں۔ لمبر سے خارج ہونا۔ خانوں یا نہرست سے خارج ہونا۔ مام کلنا۔ داخل دفتر ہونا۔ لمبر صفت۔ سلسلہ دار۔ باری باری سے۔ درجہ بدرجہ۔ لمبری، بصفت لمبر کے مطابق۔ ترتیب وار۔ نشان لگا ہوا۔ جیسے لمبری گھوڑا یا بیل وغیرہ۔ سرکاری طرف سے مقرر کیا ہوا یا نہ جیسے لمبری گز یا فٹ وغیرہ۔ دکنایتہ مشہور۔ معروف جیسے لمبری۔ بدعاش۔ لمبری مقدمہ۔ لمبری دعویٰ۔ لمبری ناش۔ اس دعویٰ ناش اور مقدمہ کیلئے مستعمل ہے جو عیدہ سفر قرات میں لمبر (فارسی میں لمب) بزرگ۔ سنگین۔ سے لمبر (فارسی) بمعنی فریب۔ گندہ تھا۔ صفت۔ ضرورت سے زیادہ لا نسا۔ بد قطع لا نسا۔ لا نسا ورا حق آدمی۔</p>
<p>لمبان۔ دھم (مذکر و نائیت مختلف فیہ۔ بیشتر مذکر مستعمل ہے ورازی۔ لمبائی۔ طویل۔ طوالت۔ ورا سخی) تھجہ سے اے شمشاد۔ قدر زلفیں تری۔ قد آدم بڑھ گئیں لمبان میں۔ لمبان چوڑا۔ دھم (مذکر۔ لمبائی چوڑائی۔ لمبائی۔ دھم۔ مونث۔ ورازی طوالت۔ طویل۔ لمبائی چوڑائی۔ مونث۔ طوالت۔ طویل۔ قد و قامت۔ جسامت۔ لمبر (مذکر۔ رنگ۔ نمبر کا بڑا ہوا)۔ لمبر۔ سدھ۔ رقم۔ آٹک۔ وہ نمبر جو امتحانات کے پرچوں پر دئے جاتے ہیں۔ یک درجہ۔ رتبہ۔ منصب۔ عہدہ۔ باری۔ اہمیت۔ مقرر و نشان عداست۔ شاہنشی۔ تھلا۔ لمبر۔ باری۔ آنا۔ بوس۔ آنا۔ امتحان میں نمبر پانا۔ نمبر قائم کرنا۔ کی طرف خارج شدہ مقدمہ یا درخواست کو بحال کرنا۔ نمبر پر قائم ہونا۔ لازم لمبر چھانا۔</p>	<p>لمبر۔ دھم صفت۔ مونث۔ دیکھو لمبا۔ لمبی تان کر سونا۔ یعنی خوب پاؤں پھیلا کر اطمینان سے سونا۔ کمال غفلت اور تجہری کیلئے مستعمل ہے (تو بڑا نصوت، ایسی لمبی تان کر سوا کہ قبر میں لے کر جاگا۔ لمبی تانا۔ مٹ بھگری سے سو جانا۔ ورا ہونا۔ دور کا سفر</p>

لمبی	لمحہ
<p>کرنا۔ مدت تک اپنے ملک سے روکر رہنا۔ دکنایتہ امر جانا۔ سفر آخرت اختیار کرنا۔ دکنایتہ اکمال غفلت اور بخیر کی کیلئے مستعمل ہے لمبی چوڑی ہانکنا۔ بد شیخی بگھارنا۔ ڈینگ مارنا۔ لمبی داستان۔ طول طویل داستان درسخ وادو حشر الگ ہو میر حشر داستان لمبی شکایت ہو بہت لمبی سانس لینا لمبی سانس بھرنے۔ رنج کر نیکے سانس لینا۔ آہ سرد بھرنے۔ سانس لینے لیتے ہیں۔ لمبے ہو۔ لمبے ہو ہوا کھاؤ۔ جلدو۔ چلتے پھرتے نظر کی جگہ۔ درسخ کیسی زلف کہتی ہے ہٹو لمبے ہوسو کرو۔ مکر ہوسہ لینے لمبی بڑی تکرار۔ ٹنگلی۔ مونٹ کیلئے لمبی بنو لمبی ہو۔ درسخ اچل مکر لمبی ہو۔ میرے گھر سے مل فرقت کی رات۔ ہرٹ برس جادو۔ کالائٹھ نکل فر کی رات۔ لمبیاں کرنا کھوڑے یا بزد کا اسطرح ڈونا کہ نظر سے غائب ہو جائے۔ لمبیاں لینا۔ دکنایتہ نیز چلنا۔ کمال سانس لینا۔ بڑا ڈینگ کی لینا۔ زمین خامہ گئے تو وصف زلف وراز۔ لمبیاں لگی چال پونے کی راسخ اسے اچل مزدہ کہ ارمان کو یلگی سولی لمبیاں لینے لگے قدم و جودل میں۔ لمبے لمبے ڈنگ رکھنا۔ ایک قدم سے دوسرے قدم کو فاصلے پر رکھ کر چلنا۔</p> <p>لمپ دانگ لمپ اندر ایک قسم کی شمع جیسے شیشہ کی جہنی یا ہانڈی ہوتی ہے۔ دقہرہ، ایلمپ خوب روشنی دیتا ہے۔ مونٹ۔ جہت دینے والوں کا چراغ جسکی لوکا دھواں کھینچے ہیں۔ لمپ پٹے۔ دھو۔ بند ناچ جسکا شعلہ دھات کو گلاتا ہو۔ قدر چھپاتے ہو عبت تم روسے روشن اپنا کھونگٹ میں نہیں تو صاف روشن ہے کہ اک شعلہ ہے لمپ میں۔</p>	<p>لمحہ رخ اندر۔ ایک منٹ۔ ایک پل۔ لمحہ بھر تھوڑی دیر لمحے لمحے میں ہر گھڑی۔</p> <p>لمس رخ اندر۔ اس کسی چیز کو کسی عضو سے چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ چھونا۔ اس کسی چیز کو چھو کر معلوم کرنے کی قوت۔ موت لامسہ لمعاں صفت۔ چکنے والا۔ بیشتر بھلی کی صفت میں مستعمل ہے۔ اکلیات محسن (شمر نکلیں) ٹھیں شعلے ہوا سے برق لمعاں سے چمک ہو درو کی لمیں خیال رو سے تاباں سے ٹمڑا لمعات۔ بفتح اول دوم جمع اندر۔ چمک۔ روشنی۔ نور۔ شمع۔ عار کرن۔ لگانا۔ دھ۔ بفتح اول دوم، چھٹنا۔ دوڑنا۔ لپک کر جانا۔ لپک کر رخ کسکا ملک ہو کسکی بادشاہی ہے نذران شریف میں ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فریاد لگے کہ اے ملک اے ملک بے ستاؤ آج کسکی حکومت اور سلطنت ہے اور دار و ناریں ہیں خود ستانی اور بچانا زور و فخر۔ کیلئے مستعمل ہو۔ لم نزل۔ دیکھو دم بالکسر سے پیلے کا لفظ لینا۔ لینان۔ لینائی۔ دس دیکھو لمبا لمبا لمبائی۔ کن ترائی رخ امونہ غلطی معنی۔ تو مجھے ہرگز نہ دیکھ سکے گا۔ خدا تعالیٰ کے سوا یہ کلمہ دوسرے کوشایاں نہیں اسلئے مجازاً انسان کے جس میں اس کے معنی خود ستانی۔ قلعی۔ اتانیت۔ شیخی۔ ڈینگ وغیرہ ہو گئے۔ راسخ، منزلت اپنی تواس آتش کے پرکائے معمول بندہ عاجز سے خدا کو لن ترائی جا رہے۔ دیکھو رانی کرنا۔ سنا وغیرہ کے ساتھ۔ (شرف) قطع دہار کی امید ہوئی۔ لن ترائی سنی جواب ہوا۔ لن ترائی کی لینا۔ شیخی مارنا۔ دون کی لینا درسخ ایسے موسیٰ سے لن ترائی کی۔ اب تو ہم سے کلام ہوتا ہو۔ لن ترائیاں لن ترائیاں کی جمع لن ترائیاں ہانکنا۔ شیخی بگھارنا۔</p>

[illegible]

لنگر

لنگوٹ

لنگر سمجھا لٹا بھٹی لنگر سمجھنا۔ بوجھ کی برداشت ہونا (دھر،
 یہیں اک، قر، جو چشمہ میں غرض اسی ہمیں کشتی سے سمجھنا
 نہیں لنگر پنا لنگر کا بوجھ۔ کنایت، بہت وزنی دانتش، کچھ تو ہلکا
 کرن خاورہ صحرائے جنوں۔ بوجھ لنگر کا ہونے میں کھٹ پچھا لوں۔
 لنگر کا لنگر۔ جیکب غیرت کا کھانا داجا نصاحب، گلے نہ دل جو
 لنگر کا لنگر میں لنگوں۔ کہہ وہ بگٹیں اب روٹیاں نہیں باقی
 لنگر کا کھانا۔ یہ کھانا جو لنگر خانہ سے فقرا کو ملتا ہے۔ لنگر کرنا۔ جہاز یا
 کشتی کو ٹھیکانہ پر جوشش مضبوطی سے لٹکانی ہوئی ناخیز
 کشتی طبع رواں کر چنے اب لنگر کیا۔ جہاز یا کشتی کا ٹھکانہ لنگر کرنا
 لنگر گاہ۔ سوخت جہازوں کے ٹھکانے کی جگہ لنگر لنگوٹ۔ لنگر پلوانی
 لنگوٹ لنگر لنگوٹا دینا۔ . . . لنگر لنگوٹا آگے رکھنا۔ کنایت کسی
 پلوان کی شاگردی اختیار کرنا۔ لنگر کرنا۔ بوجھ کا دیا ڈالنا۔
 دداخ آساں سے ترے کو چھین بہت زور ہوئے۔ ترے ایک
 قدم پہنچے جو لنگر دار لنگر ہوا کشتی کا ٹھکانہ۔ (دھر) چھو کو سولے گھاٹ
 ساتی نے اتار دیا نصیب کشتی سے کوہ سے آئے ہی لنگر ہو گیا لنگری
 دن۔ معانی نمبر ۲۴ میں فارسی ہی صفت۔ لنگر سے منسوب۔
 جیسے لنگری کھانا یا لنگر ایک قسم کا براشت۔ ۲۴ نمونہ۔ پاؤں
 رکھنے کی جھوٹی ٹٹری تھالی۔ ۲۴ وہ لٹھلی تھالی جس میں لنگر کا کھانا ہوتا
 پس (شعور) کھلاے خون بھریوں نے طلع کو تھانہ۔ جو لنگری مرے
 جھڑکی تھری ہو جائے۔

لنگر۔ (دھر) لنگر کے لنگر۔ پھر یا لنگر کا لنگر اور میں باوجود
 آپس میں لڑائی میں اور اسکا لنگر پچھو میں لنگر اور۔ بالغ مسکرت میں
 لنگ بالغ ہی، صفت لنگر منٹ کیلے لنگری۔ ایک ٹانگے

معذور میں کٹاٹھ، کمزور، بودا و فقرو، اگر اسکو فقور ملاحظہ کیا جائے
 تو یہ بھی لنگر کا حیلہ ہے۔ لنگر۔ ایک قسم کا شہو کم جو بہانہ لڈینہ
 ہوتا ہے لنگر کا حیلہ لنگر، نادھ، لنگر کرنا۔ پاؤں برابر نہ پڑانا سخ
 جلوہ فرما تو اگر ہو گا تو ہو گی طرفہ سیر۔ بزم سے بھاگے گی۔ لنگر اتنی
 ہوئی اسے یا رنج۔ لنگر توین دھم، صفت لنگر نمبر۔

لنگوٹ۔ (دنت) اول و سکون مٹھ۔ دھنم سوم و سکون داؤ
 جموں۔ سنسکرت میں لنگا بالک لنگر تاسل۔ اوٹ پر وہ
 پیشاب کے مقام کو چھپا لٹوالا، لنگر۔ تہ بند۔ وہ کم عرض کپڑا جو فقرا
 یا پلوان باندھتے ہیں اور جو سرین کو بھی چھپا لیتا ہے۔ باندھنا کھانا
 کھینچا کے ساتھ (فقرو) پٹھا لنگوٹ (چھا نہیں بندھا کشتی کا
 دافتر۔ پٹے بازی کے ایک ہاتھ کا نام۔ لنگوٹ بندھ صفت لنگر
 مل لنگوٹ باندھے رہنے والا۔ ۲۴ زنایتہ پچھو عورت سے پچھو
 مل کینہ لنگوٹ دار صفت وہ تیناک انکارا جسکے پیچھے کھٹ
 رنگیں۔ شملت یا لٹا کا نڈنگا ہوا ہو۔ لنگوٹ کا پتھا صفت لنگر
 مل وہ شخص جو غیر عورت پر لنگوٹ نہ کھوئے۔ زنایتہ۔ پچھو پٹھے والا
 مل پچھو۔ یار سا پر پچھو۔ لنگوٹ کھولنا۔ کنایتہ۔ جماعت کرنا
 دھار کرنا۔ لنگوٹ نادھ۔ دیکھو لنگوٹ) لنگر۔ لنگوٹی جو بیشتر
 فہرہ اور سائیں باندھتے ہیں۔

دھر، اللہ نے دی ہے وہ فقروں کو بزرگی۔ باندھا جو لنگوٹا بھی تو
 تحقیر نہیں ہے۔ لنگوٹی دھ۔ مونٹ چھو یا تہ بند پکڑا لنگر کا ایک
 سطر وڈن سرین کے پیچ سے نکال کر کوہ میں باندھتے ہیں۔
 لنگوٹی باندھنا کنایتہ نفس ہونا۔ و نیادی لنگوٹ کا ترک کرنا
 دھر، حال دنیا کا۔ جس میں لنگوٹی باندھ لی۔ اولیا میں مل گیا۔

لنگوٹی

لو

یا کسی گھر ہو گیا۔ لنگوٹی باندھے پھرنا نہ نہایت غریبی کے باعث
 نہ تھا پھرنا نہ کتائیہ اور کسی کی عمر اور بچپن کا لنگوٹی بنادھوا دینا۔
 رکتائیہ، بالکل مفلس اور قلاش بنا دینا سب کچھ کوٹ لینا۔
 لنگوٹی کھلنا۔ رکتائیہ، پیر سے کی دیوار کر جانا پیرودہ فاش
 ہونا۔ لنگوٹی میں بھاگ کھیلنا۔ رکتائیہ، افلاس اور ناداری کی
 حالت میں عیش و عشرت کرنا اور بیکری سے زندگی بسر کرنا۔ رول
 کھیلے وہ فاقہ مست لنگوٹی میں کیوں نہ بھاگ ہو لی میں بھاگ
 کھیلے ہوتے قیب سے۔ اس محاورے میں لنگوٹی کی جگہ ”لنگوے“
 بھی بول جاں میں ہر شوق قدوائی، نہ کھیلے دنگوڑے لنگوے میں
 بھاگ ابھی غیر سہ اپنا جی لیکے بھاگ۔ لنگوٹی میں مست صفت
 افلاس کی حالت میں خوش رہنے والا بیکرا۔ رفقہ، بعض فاقہ
 مست لنگوٹی میں مست رہنے والے عین دن کے دن روٹیاں
 گھر سے کھا کر پٹے بدل میں دیا بھکا دیکھنے پونے۔ لنگوٹے کا ڈھیلا۔
 صفت مذکر۔ عیاش۔ زانی۔ لنگوٹے کا بچا۔ صفت مذکر شہوت
 کو کھانے والا شقی۔ پارسا۔ لنگوٹیا۔ روم صفت مذکر۔ لنگوٹ بند
 سے دہلی، پرانا یا رکتائیہ میں اس معنی میں لنگوٹیا یا رکتائیہ
 ایک قسم کا پتنگ۔ لنگوٹیا یا رکتائیہ (لنگوٹیا) مذکر بچپن کا یار۔ برابر کا
 پرانا یار۔ وہ شخص جس سے بچپن سے یار نہ ہو دھوا، نہیں جس
 آدمی کے پاس آزار۔ اسے سمجھے یہ لنگوٹیا یا رکتائیہ
 لنگوچا۔ روم اول غنہ۔ مذکر کا بیچ بکری وغیرہ کی آنت جس میں
 سب سے دار قیم بھر کتے ہیں۔
 لنگوڑ۔ روم۔ بروزن انگور۔ مذکر۔ ایک قسم کا بندر جکا منہ کالا اور
 دم لمبی ہوتی ہے۔ لنگوری۔ روم۔ مونفہ یاں سرو قد کی برآمدگی میں

کچھ املا در کرنا۔
 لنگھا نا۔ لنگھنا کا متعدی۔ دیکھو لنگھنا۔ لنگھن۔ دستکرت
 لنگھ۔ فاقہ کرنا۔ روم بفتح۔ نون اول غنہ ساکن اور بفتح سیم، مذکر
 (ہندو) فاقہ۔ روزہ فعل جمع میں آنا ہر دفعہ، اسے لنگھن کے
 بدلے پارتنا۔ عبور کرنا۔ لنگھنا۔ روم۔ نون اول غنہ لازم۔ دیکھو لنگھا۔
 لنگھی (فارسی میں لنگ) تھا لفظ نون غنہ سے ہی۔ مونث۔ وہ
 کپڑا جو سر پہن کر باندھے ہتے ہیں اور ساق سے اوپر رہتا ہے۔ بیشتر
 اوسکو باندھ کر نہاتے ہیں۔ (در شک) حیا سے بانی پانی وہ ہوسے
 باندھی جہاں لنگی۔ رکتائیہ پرودہ دریائے خجالت کے نہانے میں
 بٹ سر سے باندھنے کی دھاری دار یا رنگین بکری۔
 لنگیا۔ روم۔ مذکر۔ ایک قوم کا نام جو بیشتر دیوار کھانے اور کھانا
 کھونے کا کام کرتی ہے۔
 لو۔ روم۔ واد جھول سے۔ لینا۔ حد سے امر کا صیغہ۔ پکڑنا۔
 سہ روزہ حاضر ہیں شیشہ وسا غنہ نہ کھو اگر حرام تو لو کھو کیونچہ
 طرف توجہ کرنے کا کلمہ حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کے لئے (اختر شاہ) و
 فزائے نگہ خدا کی قدرت۔ لو اسکو بھی یہ ہوئی لینا قس۔ سہ واہ
 کیا خوب کی جگہ ذوق اساون میں دیا لوسہ شوال دکھائی۔
 برسات میں عید کی قدر کش کی بن آئی۔ دایمیر چھپ گئے پلے
 تو جھکود دیکھ کر پھر کما لوس سے شربتے ہیں ام کا زاید حسین کلام
 کیلئے سہ یگندہ کرنا ہے اسخ ہزاروں کے وہ خوں۔ ووسہ رونا
 میں لو جگہ خاں پیدا ہوا۔ نو اور تماشا دیکھو۔ حیرت انگیز بات ناہر
 کر تیکے لئے رند اس خطا پر نظر بھر کے (دھرم کور) دیکھا۔ انکھیں
 پٹھوئے تے ہیں لو اور تماشا دیکھو۔ نو اور سنو۔ دیکھو نو اور تماشا دیکھو۔

لو	لوا
<p>دراغ، لوادرسنو کہتے ہیں وہ دھبے بھیکو۔ جو حال سنا تھا وہ بٹیاں نہیں دیکھا۔ اس جگہ سامنے نو سینے بھی کہا ہوسے ہم آپکے گھر آکر فرمائے جائینگے! چھے رہے نو سینے مہاں کہتے ہیں۔ لوجی۔ دھکا تعجب اور حیرت ظاہر کرینگے لے لو کی جگہ۔ (امیر) غم سے اپنے بولے۔ وہ کشتوں کو دیکھ کر۔ لوجی مری گئی خونی کر بلا ہوئی۔ (گودھ) موخف۔ وہ گرم ہوا جو بیشیہ موسم گرم میں چلتی ہو۔ گرم ہوا شوقین شعلہ کے کلام میں آخر میں ذوق زیادہ کر کے پایا جاتا ہوسے لگے جلنے بھر جلی ایسی ٹوں۔ لگے جو سن کھانے جوانوں کے خوں اب بغیر ذوق ہی متعل ہو۔ (دھر) پھری گئی ت جین اب میر کے قابل نہ رہا۔ وہ کہاں شعلہ زری ہوا میں کہ ہوئی، نو پیدا۔ دیو گیسو وغیرہ قافیہ میں، کو چلنا۔ گرم ہوا چلنا (شوق قدروانی) کیا ہو گا اُسے آکا احساس اب لے شوق یہی مری تقدیر کہ چلنے لگی لواج۔ لوگنا گرم ہوا کا اثر کر جانا۔ لوکا مارا آم۔ وہ آم جسکو کوئے خشک کر دیا ہو۔ دکائیہ، سوکھے۔ ریلے۔ پھریاں پرے ہوسے جہرے یا جسم انسان کو تشبیہ دیتے ہیں (شوق قدروانی) گری تری صورت کو یہ کیا ہوا۔ بدن آم ہو گا مارا ہوا۔</p> <p>لو دھ، موخت۔ آگ کا شعلہ لپٹ۔ شمع یا چراغ کا شعلہ۔ شعلہ بھیر وغیرہ کی رگڑ سے پیدا ہوتا ہو۔ جاگوش۔ کان کی کچیا۔ دکائیہ، (سید) توقع۔ دکائیہ، یکسوئی۔ یکطرفہی۔ دل کا میلان۔ لوانا۔ لونکھا (دھر) خس سے بونے لگی ٹیکھوں سے بونے لگی۔ آہ سوزان کا ہوا شاید فرخانی سے۔ لوانکھا۔ شعلہ بلند ہوا دھر، کانوں سے لوین اٹھتی ہیں اور آنکھوں سے شعلہ دیکھیں دھسی سوزش داغ جگہ ایسی۔ لوبھر کٹنا چراغ</p>	<p>میں جب تیل باقی نہیں رہتا ہو، اسکی نوٹھک اٹھتی ہو شعور، پیری کی زندگی کو شبات و قرار کیا۔ اکثر بھول گئی ہو چراغ سحر کی لو۔ نوٹھک پڑا چراغ میں جب تیل زیادہ ہوتا ہو۔ بوسے جلتا ہوا تیل کرنے لگتا ہو، اسکو نوٹھکنا کہتے ہیں (شعور)۔ دریا پر شکیو میر ہو۔ لہار ہا ہو عکس گویا ٹیک پڑی ہو چراغ قمر کی لو۔ لو دینا۔ لو نمایاں کرنا۔ دھرا، بوں کے عکس سے دیتا ہو، نوٹھکنا۔ آکا۔ مجھے ڈر ہے کہ پروانے لپٹ جائیں نہ بازو میں۔ لونگانا دکائیہ، آسرا رکھنا۔ توقع کرنا۔ (امیر) وقفہ صافی کی لگائے رہیں عامی۔ رحمت کو بہت آتے ہیں بخشش کے بہانے۔ دل لگانا عشق کرنا۔ دوسن، اب اور سے لونگائینگے ہم جوں شمع تھو جلائیگے ہم۔</p> <p>دھیان جانا۔ دجرات، کوئی نہیں کیسکا۔ بہتر ہو خدا سے لونگائی لونگنا۔ لازم۔ لپٹ لگنا۔ شعلہ لگنا۔ دکائیہ، دھیان جانا۔ یکسوئی خاطر ہونا۔ خیال بندھنا۔ (دھبا) لونگ رہی ہو شمع۔ رخ یا رکی ہمیں۔ روشن چراغ طور ہو موسیٰ کے سامنے۔ خدا کی یاد میں مشغول ہونا۔ اشتیاق ہونا۔ اسے رشک کر بلا و بخت کی لگی ہو، مطلب نہ لکھنوسے نہ کچھ کانپور سے۔ کسی کے نام کی رٹ ہونا کیسی یاد ہر وقت ہونا دجرات، نو لگی تھی مجھے اسے شمع ترے نام کی آہ۔ خامشی میں بھی تو یہ ذکر فرشتوں تھا۔ اس بندھنا۔ آسرا ہونا داغ، زلفیں اشارہ کرتی ہیں بڑھ بڑھ کے طور سے۔ کانوں کی لو لگی ہو، اسی شمع نور سے۔ نوین بھڑنا۔ نزع کی حالت میں کان کی نوین بھڑاتی ہیں (شاد)۔ بھوز سے میں یہ طفل بل رہا ہو، شکا ہو، دھلا لوین پھری ہیں۔</p> <p>لوا۔ (دھ) لڑکر۔ بیکری قسم سے ایک چھوٹے بوند کا نام۔ جوا کشر</p>

لواحق	لوٹ
<p>بھٹاڑیوں میں رہتا ہے۔ لواء (ع) لواء (کسر اول) صحیح و بیشع اول غلط نذکر۔ فوج کا نشان۔ شکر کا علم (ادوج) بندھی جو تاسر گردن دؤں ہو ائے سخن۔ کھلائے نظم کے میدان میں لواءئے سخن لواحق (ع) نذکر۔ لاحق کی جمع بتعلیق۔ رشتہ دار یا بھائی بسند۔ لا نوکر چاکر یا مضافات۔ لواحقین۔ اعم۔ نذکر بتعلیق گھر کے لوگ۔ عیال و اطفال۔ لوازم (ع) نذکر۔ لازم کی جمع ضروری چیزیں۔ ضروری اسباب سامان۔ جیسے لوازم ملطت۔ لوازمات (ع) نذکر۔ سامان۔ اسباب۔ لوازم۔ نذکر۔ ضروری چیزیں لواطقت (ع) مونث۔ اعلام۔ لونڈے بازی (کر لکھا تھ لولانا جا کر اپنے ساتھ لانا۔ لولایانا۔ ہمراہ لانا۔ ساتھ لانا۔ اٹھوا لایانا۔ لواضع (ع) نذکر۔ چکنے والے۔ چکنے ہوئے۔ لواح۔ لاصع کی جمع لوانا (ہ) لینا کا متعدی متعدی۔ خرید کر لانا۔ بول لے دینا۔ لاٹھوانا۔ دیکھ کر لوانا۔ دیکھ کر لوانا۔ لواضع (ع) نذکر۔ لاسع کی جمع۔ لوانا۔ دیکھ لوانا۔ لوچھ (س) نذکر۔ (ہندو) حرص۔ لالچ۔ طمع۔ تمنا۔ کجی۔ لوچھ کرنا۔ لالچ کرنا۔ حرص کرنا۔ لوبھی۔ (ہ) صفت۔ حرص۔ لالچی۔ طامح۔ نخوشند۔ آرزو مند یا کنوس پینل بمسک۔ لولیا (ن) نذکر۔ ماش کی قسم سے ایک سفید رنگ کے غلہ کا نام جس کی پھلیاں گوشت میں پکاتے اور دانوں کو گھٹکیاں کر کے کھاتے ہیں۔ لوپٹ (ہ) صفت۔ جینی۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ نیست و نابود۔ معدوم لوچھ (ہ) مونث (ہندو) لاش۔ فردہ۔ جسم مارے ہوئے آدمی کا نام (سودا) کیا جانے کس کس سے گلہ اسکی لڑی ہے۔ جس کو چہر میں جا دیکھو تو ایک موٹہ پڑی ہے۔</p>	<p>لوٹھڑا (ہ)۔ (واد بھول) نذکر۔ گوشت کا بڑا ٹکڑا جس میں ہڈی نہ ہو۔ منجد خون کا ٹکڑا۔ لوٹ (ہ) مونث۔ انوکھی۔ غلطی۔ ادھر ادھر لٹھکنا۔ کڑوٹ۔ پہلو سے وہ جگہ جو پرندوں کے لوٹنے کیلئے بنا دیتے ہیں۔ وہ جگہ جو پہلو انوں کی کشتی لڑنے کے واسطے بنا دیتے ہیں یہ صفت۔ کنا یہ ہر اس شخص سے جو کسی کی یا کسی چیز کی خواہش میں بیکار ہو۔ عاشق۔ منقول۔ فریفتہ (انگریزی نوٹ کا بگڑا ہوا) (عم) نذکر۔ دیکھو لوٹ لوٹا لوٹا پھرنا۔ لٹکتا پھرنا۔ تکلیف دہ قرار سے۔ بے پروائی اور بے قدری سے زمین پر لٹکتا پھرنا لوٹ پوٹ (ہ)۔ لوٹھ پوٹھ۔ ٹھکے چوڑے بیہوش۔ بدحواس۔ صفت۔ عاشق۔ فریفتہ (فقرہ) وہ جالی پوٹ کے رومال جن پر دل لوٹ پوٹ ہے۔ مضطرب۔ بیکار۔ ہنسی سے یارخ و غم سے۔ (فقرہ) وہ اپنی جگہ پر جا کر تو مارے ہنسی کے لوٹ پوٹ ہو گئے ہونگے۔ (طیلس) چارہ باتوں میں ایسے ہو گئے تو لوٹ پوٹ ورددل سننے جو بیٹھے تھے بھل کر بیٹھے۔ لوٹ پوٹ کر لٹھکھڑا ہونا۔ لوٹ پیٹ کر لٹھکھڑا ہونا (عو) بیمار ہو کر اچھا ہو جانا۔ لوٹ پوٹ ہو جانا لاکڑیاں کھلنے لگنا۔ صاحب فراش ہو جانا۔ (فقرہ) تم چار ہی وزیں بیماری میں لوٹ پوٹ ہو گئے۔ مز پ جانا۔ پھرک جانا۔ تناسب جانا۔ فریفتہ ہو جانا۔ لکڑیاں تڑپ کر مڑ جانا۔ دفن جانا۔ لوٹنا پھرنا۔ مز پنا پھرنا۔ زمین پر لٹھکنا پھرنا۔ لوٹ جانا۔ لوٹنا۔ لٹھکنا جانا۔ لاوٹ ہو جانا (امیر) پس گیا جسم سیر پر سر۔ پائے رنگیں پینا لوٹ گئی لاکڑیاں مڑ جانا۔ لوٹ لگانا۔ لٹھکنا۔ (پکڑنا)۔ (لکڑیاں) کسی پر عاشق ہونا۔ کسی چیز کیلئے پھلنا۔ ضد کرنا۔ (شاد) بنت العنب پر لوٹ لگائے ہیں بادہ خوار کشیش ڈٹے ہوئے ہیں مٹاں کی دکان پر</p>

ٹوٹ کا مال ! مال غنیمت بلا چوری کا مال نہ کرنا یہ مفت کا مال ۔
 نہایت سنا مال ۔ ٹوٹ کھانا ۔ کسی کا مال بھیم کر جانا (آتش)
 عالم کو ٹوٹ کھانا ۔ ہے اس پیٹ کے لئے ۔ اس پیٹ میں گئی
 میں ہزاروں ہی غارتیں ۔ ٹوٹ کھسوٹ ۔ ٹوٹ مار ۔ مونٹ
 غارتگری ۔ (رنات النش) ۔ غلدار کی کا اختتام خراب ہے
 ٹوٹ کھسوٹ کے ڈر سے بھیتی کم ہوتی تھی ۔ (نقہ) سرحد بوز
 ٹوٹ مار ہوتی ہو (داغ) گھرا ہوا تھاحسینوں کی بزم میں شہباز
 بچا کے لئے ہیں دل سخت اور ٹ مار سے ہم ٹوٹ لٹ ۔ عو ۔
 مونٹ ۔ باہمی غارتگری ۔ ایک کو دوسرے کا ٹوٹ مار (بزم آفر)
 بھلا اس ٹوٹ اور ٹوٹ لٹ میں کون کی کی سنتا ہو ٹوٹ چنانا
 ٹوٹ ڈانا ۔ کھلم کھلا مال مارنا ۔ ٹوٹ میں پڑنا ۔ ٹوٹا جانا ۔
 (راسخ) کسی کا مال ہے رہزن کیسا ۔ پڑا ہوا ٹوٹ میں جو میں
 کسی کا ۔ ٹوٹ اک حصہ میں بڑھنا ۔ ٹوٹا (د) ۔ ٹوٹ کھسوٹ
 کرنا ۔ زبردستی چھیننا (کرنا یہ) اپنا عاشق کر لینا ۔ (ریشک) آنکھوں
 نے ٹوٹا دیکھتے ہی دیکھتے اُسے ۔ فوج مزہ جبر ہے بارگزی
 مال مارنا ۔ غبن کرنا ۔ حسیں نے بھی خوب آتش کو ٹوٹا ۔
 سافرمانتوں سے خرچ پر خرچ یہ تباہ کرنا ۔ برباد کرنا حاصل
 کرنا ۔ (مزہ بلف و غیرہ کیسا) جیسے مزہ ٹوٹا ۔ کئے ہوئے
 کلکٹوے کی ڈور توڑ لینا ڈکنا ہوا پٹنگ لینا لطف حاصل
 کرنا جیسے جو ٹوٹا ۔
 ٹوٹا (د) مڈگڑ ۔ ایک قسم کا ٹوٹلی دار برتن ۔ بڑی لٹیا ۔ بیشیر
 تاجی یا بیتل کا ہونا ہے ۔ اور میں کا بھی ۔ ٹوٹا اٹھنا ۔ ٹوٹا رکھنا
 (کنایت) ذیل خدمت کرنا ۔ ٹوٹا چوکی پر نہ رکھو اؤں ۔ دیکھو

سایٹ جانا ۔ ٹوٹنا (د) ۔ لڑکھیاں کھانا ۔ زمین پر توتا بنا کر ٹوٹیں پڑنا ۔
 (تاسخ) اُس پری کے کوچہ میں ٹوٹیں گے ہم دیوانہ وار سایہ
 دیوار کا ہوا ہو جائے گا یا چلنا ۔ بچے کا ہند کرنا (کنایت) بہتر
 ہونا ۔ ٹھکانا ۔ (ذوق) دل کا سایہ گرڈر عطا کو اضطراب ۔
 پھر تاہم دامن ساجل پہ لوٹا ۔ ٹوٹ جھانا ۔ ٹوٹ ہونا ۔ کنایہ
 ہے کیسکے یا کسی چیز کی حسن و خوبی دیکھ کر کیسکے بے اختیار رنج
 جانے اور وجد میں آنے سے (مرآۃ العروس) بڑا ڈکڑے ٹوٹ خام
 زمانی بیک رنگ ہو چکے ۔ دیکھ کر ٹوٹ ہو گئیں (قدر) ٹوٹ ہے دیکھ کر
 نہ سرخ و غید ۔ اسے سچوں کا یہ گھر وندا ہے یا (رکیسا) عاشق
 ہونا ۔ خدا ہونا (معروف) ہے قدسیوں سے اسکو تعلق نہیں ۔ ذرا ۔
 انسان ہی پہ ٹوٹ ہے عش ہے خدا ہے وہ تکمال شائق ہونا ۔
 (صبا) ٹوٹ میں یہ رحمت پر بادہ خوار باکی برس ۔ خوب سبز ہے
 کنارجو بار باکی برس ۔
 ٹوٹ (د) مونٹ ۔ غلم سے کسی کا مال لینا ۔ زبردستی کسی کا مال
 لینا یا غارتگری بتا رہی تا وہ مال جو ٹوٹ میں لے لے (کنایت)
 غلم ۔ اندھیر ۔ ٹوٹا ٹوٹ (د) مونٹ ۔ ٹوٹ کی کثرت کیلئے
 مستعمل ہے (آتش) دولت حسن کی بھی ہے کیا ٹوٹ ۔ آنکھوں کو
 پڑتی ہے ٹوٹا ٹوٹ (نقہ) ایسی ٹوٹا ٹوٹ نہیں مچانا چاہئے ۔
 یا اندھیر غلم (امیر) ادا دل مانگتی ہے جان غمزا اسے شہ خوبی ۔
 تری کشور میں ہے اندھیر ٹوٹا ٹوٹ جاتے ہیں ۔ ٹوٹ پر کرنا ہند
 ٹوٹا اختیار کرنا ۔ (صبا) کس کس طرح سے چھینتے ہیں نقد دل حسیں ۔
 غارتگریوں نے باندھی ہو کیا ٹوٹ پر کر ٹوٹ پر کرنا ۔ مال غنیمت پر کرنا

لوح	لوٹانا
<p>یہ لوٹنے کی جگہ گدھے پر سوار ہو۔ زادے غم کجہ بہ این بیش و نیش کیا لوٹھا۔ (ادھ) صفت مذکر۔ (عو) جوان ہٹا تھا۔ قریب (ایامی) اسکا دیدہ یوں بھی ہوائی جو سات برس کا لوٹھا۔ سقہ سے یہ نہیں چھپتی بہتر ارکتی ہوں لیکن کچھ بھی پردا نہیں؛ بیشتر کند و نا تراش کی جگہ متصل ہے۔ مونٹ کے لئے لوٹھی۔</p>	<p>کھوچ کی پر لٹنا۔ لوٹے ڈالنا۔ (عو) کنایتہ؛ نہانا غل کرنا۔ لوٹے میں ٹمک ڈالنا۔ (جب کسی معاملہ میں لوگ اتفاق کیا کرتے ہیں تو پانی کے بھرے لوٹے میں ایک کنکری ٹمک یہ کھکڑا لاکرتے ہیں کہ اگر میں اس عہد کو توڑوں تو توں کی اس کنکری کی طرح گھل جائیگا (سند و) قسیمہ عہد کرنا بچتہ اتفاق کرنا</p>
<p>لوٹ۔ (ع) بالغ (مذکر) آمیزش۔ (امیر) چشمہ صاف میں لوٹ خس و خاشاک نہیں۔ پاک دامن ہے جو انسان کا کچھ جان یہ آلودگی سے داغ۔ دھبہ یا عیب۔ لوٹ دینا۔ دنیا کی محبت۔ (توبہ النصوح) بچے جو معصوم کھاتے ہیں اسی سبب سے کدائے دل لوٹ دینا سے پاک ہوتے ہیں۔</p>	<p>لوٹانا۔ لوٹا دینا۔ (ادھ) واپس کرنا۔ پھرنا۔ (نقرہ) اس نے میرے آدمی کو لوٹا دیا۔ اوپر تلے کرنا نیچے کا اوپر اور اوپر کا نیچے کرنا۔ لوٹیتوں کو۔ (دہلی۔ عو)۔ (ترجمہ القرآن) لوٹیتوں کو مدینہ بخوڑی دور باقی تھا کہ ایک جگہ مقام ہوا۔ لوٹ پوٹ (ادھ) دونوں لفظ بالغ ہیں (مونٹ۔ اہل مطالع کی اصطلاح) دونوں طرز چھپنا کسی ورق کا۔ (چھاپنا چھپنے کے ساتھ) الٹ پلٹ لوٹن (ع)۔ (مذکر) ایک قسم کا کھوڑ جس کے سر پر ہاتھ لگا کر چھوڑیں تو وہ لوٹیاں کھانے لگتا ہے (جائنا صاحب) سپروں تر پے بات کی جو ٹھیس لگ جائے ذرا۔ اندنوں دل باز خاں لوٹن کھوڑ ہو گیا۔ اسکی دو ٹھیں ہوتی ہیں۔ قلمی جو ضعیف ٹھیں سے لوٹنے لگتا جو دستی جو ہاتھ میں لیکر چھوڑ دینے سے لوٹنے لگتا ہے؛ مونٹ</p>
<p>لوٹ۔ (ع) بالغ (مذکر) آمیزش۔ (امیر) چشمہ صاف میں لوٹ خس و خاشاک نہیں۔ پاک دامن ہے جو انسان کا کچھ جان یہ آلودگی سے داغ۔ دھبہ یا عیب۔ لوٹ دینا۔ دنیا کی محبت۔ (توبہ النصوح) بچے جو معصوم کھاتے ہیں اسی سبب سے کدائے دل لوٹ دینا سے پاک ہوتے ہیں۔</p>	<p>لوٹنا۔ (ع) بالغ (مذکر) آمیزش۔ (امیر) چشمہ صاف میں لوٹ خس و خاشاک نہیں۔ پاک دامن ہے جو انسان کا کچھ جان یہ آلودگی سے داغ۔ دھبہ یا عیب۔ لوٹ دینا۔ دنیا کی محبت۔ (توبہ النصوح) بچے جو معصوم کھاتے ہیں اسی سبب سے کدائے دل لوٹ دینا سے پاک ہوتے ہیں۔</p>
<p>لوٹ۔ (ع) بالغ (مذکر) آمیزش۔ (امیر) چشمہ صاف میں لوٹ خس و خاشاک نہیں۔ پاک دامن ہے جو انسان کا کچھ جان یہ آلودگی سے داغ۔ دھبہ یا عیب۔ لوٹ دینا۔ دنیا کی محبت۔ (توبہ النصوح) بچے جو معصوم کھاتے ہیں اسی سبب سے کدائے دل لوٹ دینا سے پاک ہوتے ہیں۔</p>	<p>لوٹنا۔ (ع) بالغ (مذکر) آمیزش۔ (امیر) چشمہ صاف میں لوٹ خس و خاشاک نہیں۔ پاک دامن ہے جو انسان کا کچھ جان یہ آلودگی سے داغ۔ دھبہ یا عیب۔ لوٹ دینا۔ دنیا کی محبت۔ (توبہ النصوح) بچے جو معصوم کھاتے ہیں اسی سبب سے کدائے دل لوٹ دینا سے پاک ہوتے ہیں۔</p>

کوز	لوح
<p>کتابی کو کہے۔ بے مکتف لوح قرآن لوح پیشانی ہونی۔ لوح تربت لوح قبر۔ لوح مزار۔ لوح مرقد۔ (ن) مونث۔ وہ پتھر جو قبر کے سر جانے تیاج وفات یا آیات و اشعار وغیرہ کندہ کر کے لگا لگاتے ہیں۔ (لوح جبین۔ (ن) مونث۔ لوح پیشانی۔ (ذوق) توبہ یو۔ نور بصارت کہ پڑھنے کے حرف بحرف۔ جو ہر دوسے لوح جبین پر نوشہ تعدیل۔ لوح دل۔ (ن) مونث۔ دل کا لوح سے استعارہ کرتے ہیں۔ (توبۃ النضوح) افسوس ہے تم کو اس کو میرے پاس نے آئے اس کی ہر بات لوح دل پر کندہ کرنے کے لائق ہے۔ (نظرہ) مختاری باتیں لوح دل پر نقش ہو گئیں۔ لوح ذریعہ (ن) گناہیت۔ توبت۔ جو قرآن شریف سے منسوب ہو گئی۔ (محسن ابن غفر پر نازل ہو قرآن سخن تجھ سے۔ کتاب آسمان اک نسخہ ہے لوح زہر کا۔ لوح طلم (ن) مونث۔ وہ تختی جس پر طلسم کی حقیقت اور طلسم کھولنے کا طریقہ کندہ کر کے دفن کر دیتے ہیں۔ لوح محفوظ۔ (ن) مونث۔ (لفظی معنی) ایک تختی جس میں شروع سے لیکر آخر تک کے تمام واقعات لکھے ہوئے ہیں اور وہ ایسی محفوظ ہے کہ کوئی اس میں کسی طرح کا تصرف یا رد و بدل کر نہیں سکتا۔ اس سے مراد علم الہی ہے۔ لوح مشق۔ (ن) مونث۔ وہ تختی جس پر مبتدی لکھنے کی مشق کرتے ہیں۔ وہ چیز جو بکثرت استعمال کجائے لوح نویس (ن) صفت۔ ذکر۔ نقاش۔ مصور کہ کتابوں کے سرورق بنایا والا لوح وقل۔ ذکر اتنی اوجامہ خدا کے احکام کی تہی اور اس کے لکھنے کا قلم قدرت۔</p> <p>لوحش الشہد۔ (ن) عربی میں لاؤ وحش الشہد (خدا وحشت دے) تھا فادسی دے تنظیم و استعجاب کے موقع پر بطور کلمہ تحسین استعمال کرتے</p>	<p>پس۔ (رواغ) بارگ (خند زبے حسن کہ دل ہو بیتاب کو خوش اند تھے جلوہ کے ٹھہرے نہ نکاح۔ کوزدھ۔ کوزدھا۔ (ن) مذکر۔ ہندؤں کی قوم جس کا کام کا خشکاری پر کوزدھی۔ کوزدھی۔ (ن) مذکر۔ پٹھانوں کے ایک فرقہ کا نام جس میں ہول کوزدھی اور سکندر کوزدھی اور ابراہیم کوزدھی مشہور بادشاہ ہوئے۔ کوزدھی۔ (ن) ع۔ بالغ و خجھوم و کسر چہارم (صفت۔ نہایت عقلمند وانا۔ زود فہم۔ کوزرا۔ (ن) کوزدھیوں کی اصطلاح) مذکر۔ آوارہ مرد مونث کے لئے کوزی۔ کوزی۔ (ن) بالغ مرد میں بالغ ہے) مونث وہ الفاظ جو مرد میں بچوں کے کہلانے یا لانے کے واسطے گیت کے طور پر دھیمے دھیمے سروں میں گاتی ہیں بیشتر جمع میں مستعمل ہے۔ کوزیاں دینا۔ بچوں کے بھلانے یا لانے کا گیت بگانا۔ (ن) سوزنا ہے ہمارے دل پر خوشنوا ہیں ہم بچپن میں طفل دل کو کوزیاں دی ہیں ترنم سے۔ کوزرا۔ (ن) مذکر۔ (ن) آواز متال۔ کوزدھنا۔ (ن) ہم کیا اس سے بیچ علیحدہ کرنا۔ کوزدھی۔ (ن) مونث (ہندو) ہندؤں کے ایک سالانہ تہوار کا نام جس میں کالی دیوی کے نام پر بات بھر کوزیاں بجاتے اور گیت گاتے ہیں۔ کوزادی لڑکیاں اس تہوار میں گیت گاکار یا گاتی بھرتی ہیں۔ کوزر۔ (ن) کوزدھنا۔ (ن) ایک قسم کی شیخی۔ بادام اور پست کی جکو محرقت تراشتے ہیں۔ (ن) جب دن سے یاروسہ لیا تیرے ہونٹ کا۔ پست کی کوزدھکو بہت بیزہ لگی۔ کوزدھنا۔ (ن) مونث۔ جمع کوزی۔ کوزدھ لب تصویر کے پست سے یہ لوات بنتی ہے خوشی جمع ہو لیتی ہے تب اک بات فنی ہو۔ (ن) کرنا کے ساتھ (ن) شاعر (ن) شاعر کی یاد</p>

لوز	لوز
<p>یہ بھوئے جو کانٹ جھانٹ کترائے مٹھائی کی لوزات گول گول لوزات کی کوٹ۔ (ع) ایک قسم کی گوٹ جو غرق تراش کر رضائی پانجام وغیرہ میں لگائی ہیں۔ لوزیات۔ (ع) مذکر۔ بادام کا حلوا لوزینہ۔ (ت) مذکر۔ بادام کا حلوا۔ ایک قسم کی مٹھائی جس میں مغز بادام ڈالتے ہیں۔</p> <p>لوط۔ (ع) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو حضرت ابراہیم کے بھتیجے تھے لواطت انکی قوم میں بجد شائع تھی۔ باوجود حضرت لوط انکی معافیت کے وہ لوگ باز نہیں آئے۔ لوطی۔ (اصطلاح) اہل ایران اصعت یا کا رند یا غلام کرنے والا۔</p> <p>لوز قرضنا۔ (ع) لوز۔ اگر۔ قرضنا۔ فرض کہیں ہم) مان لو تیک کر لو (نقرہ) اول تو اس افواہ کا کیا اعتبار اور لوز قرضنا پر بھی ہو تو ہم کو کیا غرض۔</p> <p>لوک۔ (س) مذکر۔ (ہندو) جہان۔ عالم۔ دنیا۔ لوکا۔ (ع) منسکرت لگا، مذکر۔ آگ کا شعلہ۔ آج۔ لوکا اٹھنا۔ شعلہ بلند ہونا۔ (شاد) بھڑکی تپ دروں سے جی کی لگی ہوئی ہو۔ آہ شرفشاں کے بھڑکے ہیں دل سے لوکے۔ لوکا لگانا۔ (دع) اٹھانا۔ آگ لگانا۔ (شاد) جو بھونکنے نہ بھگیں مے آشتیاں کو لگائے بہار آتش گل سے لوکا۔ (شاد) جو بھونکنے نہ بھگیں مے آشتیاں کو۔ لکھنے بہار آتش گل سے لوکا لکنا یہ کسی کو شرمندہ کرنا نہ خفیف کرنا یا رکنا ہے) تاس کرنا خراب کرنا۔ لوکاٹ۔ (دھ) (ادب) (ملفوظ) مذکر۔ لکھوٹ۔</p> <p>لوزن۔ (د) ایک اصفت۔ مقامی۔ ایک جگہ کے متعلق جو ایک غیر ماضی بر محمد ہو۔ لوکل سلفٹ گورنمنٹ۔ (د) آگ۔ مونٹ۔ حکومت خود مختاری عمارت و دسٹرکٹ بورڈ اور مینونسل کمیٹیوں کے صیغے کا نام جن میں ضلع</p>	<p>اور مقام کے چیدہ لوگ اپنے دیہات اور قصبات کے صحت و صفائی تعلیم سڑکوں اور پلوں وغیرہ کا انتظام ان اصول پر کرتے ہیں جو سرکاری طرف سے مقرر ہو چکے ہیں۔</p> <p>لوکنا۔ (دھ)۔ (دع) بھلی چکنا۔ کوکھری۔ (دھ) مونٹ ایک جانور کا نام۔ لومڑی۔ لوزی۔ (دھ) مونٹ۔ لانا لکھو یا ایک قسم کی آتش بازی۔</p> <p>لوگ۔ (دھ) منسکرت میں لوگ۔ مذکر۔ بہت سے آدمی خلقت اس لفظ کے بعد حروف ربط آتے ہیں تو وہ انوں کے ساتھ بولتے ہیں جیسے لوگوں کا۔ لوگوں کو۔ لوگوں نے۔ لوگوں میں۔ لوگوں سے اگر حرث ربط نہ ہو تو انوں اصناف میں کرتے۔ (رشک) عاشق نہ کہتے لوگ نہ کرتا مجھے وہ قتل۔ اُس خون میں عام زمانہ نہ شیک ہو لوگو۔ اے لوگ۔ خطاب کی صورت میں اس کے بعد انوں لکھنا بولنا غلط ہے اور جمع کی حالت میں انوں لکھنا ضروری ہو۔ (اختر شام) (دھ) لوگوں کو گور اچھا کیوں لیا جو۔ کیوں ناگ۔ میں مہر آیا ہے۔</p> <p>لوکا۔ (دھ) (ادب) (اصفت) مذکر۔ مونٹ کے لئے لونی۔ لکنا۔ پیروں سے اپناج۔ لولاسی۔ (دھ) مونٹ۔ پھولوں کی چھریاں جو سابیایں بھا کے اس روز ماری ہیں جب وہ پہلی مرتبہ شادی کے بعد زمانے مکان میں جاتا ہے۔ پھولوں کی چھریوں لولاسی اور پھولوں کی چھریوں سے مارنے کو لولاسی مارنا۔ لولاسی کھیلنا کہتی ہیں۔</p> <p>لولاک۔ (ع) لوزان لکھا خلقت الالفاک کا اشارہ) (یعنی اگر نونوی تیری ذات پاک (راے محمد) البتہ نہ پیدا کرتا میں آسمانوں کی یہ حدیث قدسی ہے۔</p> <p>لوزو۔ (دھ) مذکر۔ ایک فرضی دروازی جو چیز کا نام عورتیں یہ کلمہ زبان پر</p>

لُون	لوندول
<p>لاکڑیوں کو ڈرتی ہیں۔ (نقرہ) نختے تم نہیں ملتے دیکھو لُونو آجائیگا۔ (جاءضاب) ہتی ہے آب سدا چٹیاں ڈرور کرتیں۔ بالیاں کنواروں کو ٹوٹو بھکر ڈرتیں۔ صفت۔ (کنایتہ) احق۔ پالک حیطی ڈروانی شکل کا۔ (جاءضاب) کپڑے انگریزی میں ہینو کی موتی خانم ماں جو لُونو ہو تو کیا بیٹی بھی لو ہو جائے۔ لُونو بنانا۔ لُونو کر دینا۔ اجمتی بنانا۔ ایسا کر دینا کہ لوگ اُس سے نفرت کریں اور بھاگیں۔ لُونو بنانا۔ لازم۔ (جاءضاب) جو سری والا بن گیا لُونو آبرو کھوئی رکے گھر سے۔ لُونو۔ (ہر دودا دھول) مونث بچوں کا اکڑتا سٹبل۔</p>	<p>منک چھرکنا۔ (ناسخ) گسٹوۃ الماس نہ تھا لون چھرکنا۔ یہ ہر ہن زخم کو قاتل سے گلہ ہے۔ لون مرج آنگوں میں بھرنا۔ دیکھو آنگوں میں لون مرج۔ لون مرج لگانا۔ کنایتہ۔ بات بڑھا کر بیاں کرنا۔ حاشیہ چڑھانا بھڑکانا۔ لون مرج لگانا۔ لازم۔ (بحر) فقرے وہ چہ پرے ہیں ہمارے بیان میں۔ گویا کہ لون مرج میں لگی ہیں زبان لُونا۔ (ہ) صفت۔ سلونا۔ ٹکین۔ کھاری۔ شور۔ کڑوا۔ مذکر۔ وہ کھا کر جو دیواروں یا زمین کی مٹی میں پیدا ہو جاتا ہے (اس مٹی پر لگانے کا ساتھ) لُونا چاری۔ (ہ) مونث۔ بنگالے کی ایک مشہور و معروف جاوگرنی کا نام لُونار۔ (ہ) مذکر۔ وہ زمین جس میں لونا پیدا ہوتا ہے۔</p>
<p>لُونو۔ (ع۔ لائی جمع) مذکر۔ موتی۔ بڑا موتی۔ لُونو لے لالا۔ (ن) مذکر۔ دیکھو لالا۔ (ن)</p>	<p>لُونبٹر۔ (ہ) (واو غیر ملفوظ)۔ دیکھو لُونبٹر۔</p>
<p>لُونی۔ (ن۔ لال۔ بچائی) بے شرمی سے نسبت رکھنے والی مونث عجبہ یا پنے کا نیوا عورت۔ لُونی فلک لُونی گردوں۔ (ن) مونث۔ زہرہ ستارہ۔</p>	<p>لُونبجی۔ (ہ۔ لون۔ نختہ) مونث۔ کچے اتم کی پچانکوں کا انچار۔ لُوند۔ (ہ۔ لون۔ نختہ) مذکر یا وہ مہینہ جو مرتبہ برس شمسی حساب سے بڑھایا جاتا ہے اسکو لونہ کا مہینا بھی کہتے ہیں۔ (کنایتہ) غافل زاید۔ فعلول۔ لونڈا (ہون غنہ) مذکر۔ گداری۔ تیلی چہ کا ڈالا۔ (نقرہ)</p>
<p>لُونہ۔ (ہ) مونث۔ رو باد۔ ملی کے قریب برابر ایک جنگلی جانور کا نام جو فکرو فریب میں مشہور ہے (کنایتہ) عیار کا رنری لُون۔ (ع) مذکر۔ رنگ۔ پہرے کی رنگ یعنی زردی سرخی۔ سفیدی۔ (ذوق) کبھی میں لوں سے بنیدہ بیمار صبح۔ کبھی میں نفس سے واخندہ ضعف و قوت</p>	<p>کسی بے عمل نے دلدل کے لوندوں سے نشیب میں یہ گھر بنایا تھا لُونڈا۔ (ہون غنہ) مذکر۔ لونا کا۔ چھوکر۔ وہ لونا کا جس کی داڑھی مونچھ نہ کھلی ہو بیٹا پوت۔ (جاءضاب) باپ کے چڑنا لنگائیں گے ضرور۔ دونوں لوندے یہ مرنے مرنے کے غلام۔ بروڈا کا کلچ کرنے والا لونا کا۔ بد فعلی کرنے والا لونا کا۔ ناداں۔ نا تجربہ کار بچہ</p>
<p>لُون۔ (ہ) مذکر۔ (دہلی میں لُون) منک (ذوق) زخم دل پر میرے کیوں مریم کا استہلال تڑپنا شک گڑھ کا ہے تو کیا لُون کا بھی کاسہ اب فصحا کی زبانوں پر منک ہی ہے۔ لون چھرکنا۔ دیکھو زخم پر</p>	<p>بے سفلیہ چھپور۔ لُونڈا۔ (ن) مذکر۔ چھوکر۔ بن۔ لونا پکن چھپور۔ (ن) لوندوں کھ پری۔ لوندوں چھری۔ (ع) زن بد کا وہ آوارہ عورت جو نوجوانوں کی تلاش میں رہے۔ (انشا) تو کہ ہر لُونگی</p>

لوہا	لوٹڈ
<p>لوہا۔ (۱) نون غنہ، مونث، ایک خوشبودار درخت کی کلی جو نہایت تیز اور خوشبودار ہوتی ہو اور گرم سالے میں بھی پھل ہے، جاودگر لوگوں پر جاؤ کر کے کھلاتے ہیں۔ (۲) صحر، موٹھ جادو کی نظر تھرکی ٹانگیں پٹکیں۔ ساحری کو کرے کرکس جادو کی طرح تاک کے ایک زیور کا نام جو لوہے کی شکل کا ہوتا ہے تاک کی کیل۔ (۳) لوہے چڑھے (گھنٹا) ذکر۔ ایک قسم کے کباب (جرات) آجکل ورنہ فلک گرم ہے سطح اس کا پتہ لوہے چڑھے تھا جو کہ پانی کو ٹوٹی۔ (۴) مونث۔ یہ فلک مٹی جس سے نمک اور شورہ بناتے ہیں لوٹی جھڑنا۔ لونا لگی ہوئی مٹی جھڑنا۔ (۵) مرے پتھار ملنگو پوچھا نشان دے رہی ہو جو لوٹی جھڑی ہے۔ ٹوٹنا لدا۔ ذکر۔ (۶) دہنی میں ٹوٹنا، ایک قسم کا ساگ جو ٹیکین اور تر تہا ہوتا ہے (بجر) ایسی بڑا ملاح اس کے منہ پر۔ رنساہ کا سبزہ ٹوٹنا ہے تاک بنانا والا۔ تاک فروخش۔ تاک کی سوداگری کرنے والا۔</p> <p>لوٹور۔ (۱) صفت، کم درجے کا گھٹیا، سخت، ابتدائی، لوہہ پکوانا (۲) ابتدائی اسکول چھوٹا مدرسہ۔ لوٹور کلاس۔ (۳) تاک۔</p> <p>لوہا۔ (۱) ذکر، آہن۔ حید۔ ایک معدنی جوہر کا نام (۲) کنایت، صفت مضبوط سخت۔ بھاری۔ لوہا بجانا۔ (۳) کنایت، تلواروں کو لڑنا لوہا برسننا۔ (۴) کنایت، تلوار چلنا کشت خون ہونا۔ باہر جنگ ہونا (بجر) بھو میں بالوں سے پس شفیق ابری۔ کہیں عشاق میں لوہا نہ کرے لوہا شیر ہونا، دھار ہو جانا۔ (۵) رخ، زنگ کرڈالا جو اک اک سخت جانکو ڈھونڈھ کر۔ آج کل جو تمیز لوہا خنجر فلاڈ کا قابو چلنا۔ زور چلنا۔</p>	<p>لوٹڈ۔ (۱) کھدیری باندی۔ (جرات) نہ دیکھے ہے اچالانے اندھیری غضب یہ ستارہ لوٹڈوں گھیری۔ لوٹڈوں پانی۔ (۲) صفت مونث لڑکوں سے رغبت رکھنے والی عورت۔ لڑکوں سے محبت رکھنے والی عورت۔ لوٹڈھایا۔ (۳) صفت، ذکر، مونث کے لئے لوٹڈھائی۔ لوٹڈے سے منسوب۔ بچوں کا سا۔ وہ شخص جو لڑکوں سے محبت رکھتا ہو۔ لوٹڈھایا کا رخانا۔ بچوں کا سہیل۔ (۴) دھکا خانہ جس میں ابتری ہو۔ لوٹڈھائی صحبت۔ مونث۔ لوٹڈوں کی صحبت۔ لوٹڈو جمع۔ لوٹڈے باز صفت ذکر۔ اعلام کرنے والا۔ لوٹڈے بازی مونث، غلام۔ (۵) طر (کرنا کے ساتھ) لوٹڈے لڑائیے۔ (۶) تاجر پر کاربچہ دغا باز لوٹڈے۔ لوٹڈے لپٹائیے۔ گئی لوٹڈے۔ (۷) فقرہ، اُن کی بات لوٹڈے لپٹائیے کی کسی توہنیں کہ ذرا میں تھہ پٹی اُن میں لوٹڈور۔ (۸) ذکر۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس، ایک قسم کا انگریزی عطر۔</p> <p>لوٹڈی۔ (۱) نون غنہ، مونث، کنیز، باندی، خدمت کرنے والی عورت۔ ٹہلنی، (۲) کنایت، احسانمند (انیس) صلیبم لڑا گے بابا کو تو لوٹڈی ہوئی یہ کمال مطیع۔ فرمانبردار۔ (۳) صاحب، غفہ، آب مکتوک و دو جگہ کیا وہ خوب کیا۔ میں تو ہر طرح سے لوٹڈی ہوں تجھیں دل ہے دیا۔ لوٹڈی بچہ۔ لوٹڈی بچہ۔ ذکر۔ وہ شخص جو لوٹڈی کے بیٹ سے ہو۔ پرستار زودہ۔ لوٹڈی کا بٹنا۔ ذکر۔ وہ شخص جو لوٹڈی کے بیٹ سے ہو۔ مونث کے لئے لوٹڈی کی جہی۔ لوٹڈی کو لوٹڈی کمار و دی بیوی کو لوٹڈی کما جنس دی۔ مثل شریف اور ذیل میں یہی فرق ہے کہ شریف کا ظرف بڑا اور ذیل کا چھوٹا ہوتا ہے۔ ٹوٹنا۔ (۲) مونث، لڑکی، جھوکی، یا تحقیق و خبر کو</p>

لوہا	لوہا
<p>خفا ہو جانا بگڑ جانا۔ جیسے تمھارا لوہا غریب پر ہی تیز ہوتا ہے۔ (راسخ)</p> <p>سانس لینے سے بھی روکا ہے تیرے تیروں نے۔ تیز لوہا ہے ہتِ حلق</p> <p>کے دربانوں کا غالب ہونا۔ درہونا تا سرگرمی ہونا زوروں پر ہونا</p> <p>آتش، آؤٹے، زنجیر جیسی مثل تار عنکبوت، پھل جڑیں جنوں کا اپنے</p> <p>لوہا تیز ہے۔ لوہا جانے لوہا جانے دھونکنے والے کی بلا جانے۔</p> <p>مثل۔ (دعو) اصل معاملہ جس سے متعلق ہے وہی جانتا ہے۔ دہانی</p> <p>اور انہی آدمی کو کیا معلوم ہو۔ لوہا دینا۔ لوہا کرنا۔ استری کرنا۔ ہونے</p> <p>ہوئے کپڑے کو بوسے کی گری سے صاف کر کے شکن و غیرہ نکالنا۔</p> <p>دو لڑائی۔ لوہا لٹ۔ (دھ) نہایت مضبوط۔ بہت سخت۔ نہایت</p> <p>سخت اور مضبوط چیز، مشکل قائلے روئین کے اشعار سے لوہا لٹ</p> <p>غزل یہ تو نے کھئی جو واہ ظفر ہوئے ہنگے یوں بھی نرم کاب سنگ</p> <p>آتش آہیں و آب۔ لوہا لٹ ہو جانا۔ نہایت سخت اور مضبوط</p> <p>ہو جانا۔ لوہا لوٹ جانا۔ لوہا کوٹنا۔ (دھ) اسلوا۔ کٹا کر ٹھکانا ہو جانا</p> <p>۱۔ داغی جانا۔ ہاتھ ٹھیک نہ ہونا ۲۔ تلو اور کا دھرا جو کر کچھ کاٹ کرنا</p> <p>۳۔ رکنایتہ، (دعو) بگڑ جانا۔ نصیباً بگڑ جانا۔ لوہا ماننا۔ لوہا مان</p> <p>جانا۔ کسی کی دلیری شجاعت یا سنگ دلی کا قائل ہونا۔ (اشاد)۔</p> <p>سخت جان دہ ہوں جو ہوں بھیر رواں۔ اسلئے وہ جاؤں لوہاں کر</p> <p>۱۔ استاد کی کا قائل ہونا۔ کسی کو اپنے سے بڑا قبول کرنا۔ (حسن)</p> <p>کیا ظہیر کو کہا مال اردوئے مٹی نے۔ گیا مان اصفہاں وہامی</p> <p>تجہ جنت کا۔ لوہے کا بانی۔ مراد ہے اُس آبادی سے جو تلوار نجر۔</p> <p>چھری۔ یا جا تو کے پھل پر ہوتی ہے (آتش) دم غمخیز کی موج نفس میں</p> <p>یاں روانی جو۔ گلے تک حسرت جلو میں لوہیکا بانی ہے۔ لوہے کا دل</p> <p>کنایہ ہے بقرہ ہونے سے (مراد العروس) یاہ کی پھرنے والی اور لوہ</p>	<p>کے دل اُن کو ایک سمندر کیا۔ ہوا پر اڑنا بھی کچھ مشکل نہیں۔ لوہکا</p> <p>کوٹنا۔ لوہے پر جھوٹے کی ضرب لگانا۔ لوہے کا ٹیل خست احمدید</p> <p>لوہے کے چنے۔ مذکر۔ بہت کھن اور مشکل کام (منیر) ہم اسیروں</p> <p>کے مقدر میں ہیں لوہے کے چنے۔ اسے جنوں دانہ ذخیرہ جیسے لڑکیاں</p> <p>لوہے کے چنے چبانے۔ (کنایتہ) مشکل کام کرنا۔ (قدر) اُس غال کے</p> <p>چھبے کبھی کھلے نہیں جاتے۔ لوہے کے چنے ہم سے چبانے نہیں</p> <p>جاتے۔ لوہے کے چنے چبوانا۔ کھن اور مشکل کام لینا۔ (شاد)</p> <p>ہوں وہ برگشتہ مقدر آسان دوں نواز۔ گھنگھنیاں مانگوں تو</p> <p>لوہے کے چنے چبوانا۔ (لوہے کے چنوں سے پلنا۔ (دلی مصیبت</p> <p>کی حالت میں زندگی بسر کرنا۔ (راسخ) دل میں لوٹے ہوئے پیکل</p> <p>بھی نہ چھوڑے قائل۔ مجھے لوہے کے چنوں سے بھی تو سینے نہ دیا۔</p> <p>لوہے کی چھاتی۔ کنایہ ہر سخت دلی اور عالی ظرفی سے۔ لوہے کی چھاتی</p> <p>کر لینا پتھر کا بگر کر لینا مصیبت جھیلنے اور سختی برداشت کرنے کا</p> <p>خوگر ہو جانا۔ لوہے لگے۔ پھلین بیش آئیں۔ تکلیفیں اٹھانا پڑیں</p> <p>کی جگہ۔ (نقرہ) لیکن تب بھی کیسے لوہے لگے کیا کیا کروایاں</p> <p>نہ جھیلنا پڑیں۔ جب وہاں رسائی ہوئی۔ لوہے میں ڈوبا ہونا۔</p> <p>رکنایتہ، اسلئے آہنی اور زہرہ بکتر سے مسلح ہونا۔ (اختر شاہ اودھ)</p> <p>پھرتا ہوا سر پہ چمر شاہی۔ ڈوبے ہوئے لوہے میں سپاہی ۱</p> <p>ان جملہ آلات آہنی میں گزشتہ ہوا۔ جو قیدی یا دیوانے کو پٹائی</p> <p>جاتے ہیں۔ یعنی طوق زنجیر بھری وغیرہ پہنے ہونا۔ (ناسخ) وہ دنیا</p> <p>ہوں سر سے پاؤں تک ڈوبا ہوں لوہے میں۔ بنائی چاہئے میرے</p> <p>لئے تصویر لوہے کی۔ لوہا۔ صفت۔ لوہے کی چیزیں بیچنے والا۔</p> <p>لوہار۔ (دھ) داغ غیر ملحوظ۔ برون غبار۔ مذکر۔ لوہے کی چیزیں</p>

لہر اٹھنا	لہر ایا
<p>د آتش) کاٹے کے کانٹیل لہر آنے لگی بے اختیار۔ سو گھٹنا اس گیسوے ٹھیک کا ٹھیک سمجھا۔ (امید سانپ بنکر صدمہ فرقت نے کاٹا جو مجھے۔ آ رہی میں کسی کسی لہریں دریا کی طرح۔ لہر اٹھنا موج کا ملید ہونا۔ لہر بہر۔ (دروں لفظ بالغ ہیں) کتا بہر خوش آقبالی۔ چیل پیل اور افراط سے یہ حسیں یہ جیسیں یہ شہر اسی لہر بہر۔ داغ ٹکٹے سے لاکھوں داغ دل پر لچلا۔ لہر بہر ہونا۔ کسی چیز کی کمی ہونا۔ سامان عیش کی کثرت اور افراط ہونا۔ لہر چڑھنا۔ پانی کا زور چڑھنا۔ کہ موج ساحل کے اوپر آجائے۔ سانپ یا کتے کے زہر سے اعضا کا ہلنا۔ رنواب مرزا شوق) لہر پھر چڑھ رہی ہے کاکوں کی بوسگھا دو تم اپنے بانوں کی۔ لہر چھوٹنا۔ آٹنگ پیدا ہونا۔ جوش جوانی پیدا ہونا۔ لہر لینا۔ سانپ یا کتے کے کاٹے کے زہر کے آفسے اعضا کو ہلانا۔ (نار)۔ اس سے ہسکانہ مارا زلف کتنی ہے یہی۔ جو جٹا دھاری بلا کے ہر زمانہ ان کاوں میں ہوں۔ لہری۔ (دھ) صفت۔ خود سر وہ شخص جو اپنی خواہش کے مطابق کام کرے کسی اور کی پروا نہ کرے زندہ دل خوش مزاج۔ (داغ) ہم ہیں لہری بندے آئے بی بلا کر جلد سے جس کو لایا ہو وہ ساقی جم کے بیٹھے جم کے پاس۔ لہرین گھٹنا۔ کتا بہر۔ بقیع اوقات۔ بیکاری اور گھٹے ہونے سے داغ) آجائے اس کو لہر ادھر آئے کی آئیں۔ لہرین گنا کوں میں کہاں تک کنار گنگ۔ لہرین لینا۔ دیامیں بانی کا چوٹیا مارا۔ دیا کا موجزن ہونا آتش اہن اسے یا رہی تیز لینا۔ پشتمن جنت کا۔ قسم سے ترے جیتی ہے لہریں موج کو شری۔ (دھ) لہر بہر ہے۔ (دہلی) جی جی میں مرے لینا۔</p>	<p>لہر۔ (دھ) مذکر۔ جلتی ہوئی نئے۔ سارنگی بجی کی آواز۔ (میر) وہ تھاپ طبلوں کی۔ سارنگیوں کی وہ لہر ہے۔ (صدادہ) جوتھی کی جس پر ہلائیں سب گردن! سر آواز۔ نئے۔ ترانہ۔ نغمہ۔ (کنایت) جوتیاں مارنا۔ جس سے تڑا تڑا کی آواز نکلتی۔ لہر اڑانا۔ (دھ) پہلی آواز سے کاٹا خوب مارنا پٹینا یعنی ہنر میں لہر اچا نا بھی جو۔ لہر اٹکانا۔ (عو) کھنڈ۔ اکسانا۔ تڑا دہ کرنا۔ (امانت) موتی جمیل اس کو بھی لے کے گئے بدگوہر۔ لہر ادریا کا لنگا یا کہ ہنا و چل کر۔ لہرانا۔ (دھ) پانی کا لہریں لینا۔ (اختر شاہ) ادوہ) نہریں لہر رہی تھیں کیسے۔ جہن دکھا ابھی تھی شہوہ ملنا جھپٹ کرنا۔ زلف کا چہرے پر۔ (آتش) دوسرے صبح پر نہیں لہر رہی جو زلف۔ بوکو سمن کو پائے کے بے اختیار سانپ۔ ہوا میں اڑنا پرچم کا پھانا مائل ہونا۔ (امیر) سیر دریا کو شب ماہ میں جاتا ہوں پیرنے کو صفت موج میں لہرانا ہوں کسی امر پر مائل کرنا۔ (رند) میکشی پر مجھے لہرائی ہو کیا کیا بدل بادلوں رہی ہے ساغر و مینا بدلی! (عو) جی یا طبیعت کا رغبت کرنا۔ (نفرہ) اس وقت میرا جی لہرانا کہ تم کو دیکھ آؤں! سانپ کا خمیہ ہو کر رنگنا۔ (آتش) گیسوے ٹھیکس رٹ محبوب تک آنے لگے جیشہ خور بند میں بھی سانپ لہرانے لگے۔ نازاں ہوا اترانا سے نشاط و عیش جہاں پر نہ جبر لہرانا کہ باغ رنگلتاں ہو سراب شراب! دیکھو لہر لہرانا فدا ہونا۔ مائل ہونا۔ زلفیت ہونا۔ سبزہ رنگوں پر لہرائے شوق کریں وہ تنگ تو پھر جھنگ کا کمانا ناسل ہو لیکن موجیں لائیں رنگ تو پھر۔ لہرنا۔ (دھ) بالغ و کسر سوم زبانوں پر بالغ اول و دوم و سکون سوم ہوتے۔ (دھ) وہ بلیں جو خوبصورت مثلث متواتر بناتے</p>

جس کا ایک قسم کارلشی کپڑا جیسے آڑی تریجی دھاریاں ہوتی ہیں؟
 صفت۔ دھاری دار۔ (سنہ)۔ (دھ) بالغ و بالغ و نفع سوم۔ و نفع سوم (سوم)
 مذکر۔ پیاز کی ایک قسم۔ (نقرہ) کچا سن کوئی کھاتا ہے؟ سرخ یا
 سیاہ داغ جو بدن پر کسی جگہ ہوتا ہو۔ بلیکٹ کی زبانوں پر لپٹن ہو
 اور شکستے لپٹن برون احسن غیر فصیح لکھا ہے۔ (سنہ) دھ۔
 بالغ و ضم سوم و سکون چہام (مذکر) لسن کے رنگ کے مشابہ
 ایک بیش قیمت جو اسہر کا نام جو مالک بزدلی ہوتا ہو؟ ایک قسم کا
 داغ جو بچوں کے جسم پر نمایاں ہوتا ہو لسنیا کا سوت۔ دیکھو
 سوت۔
 لٹکٹ۔ (دھ) مونٹ لٹکل۔ بہار (جھک) (جھ) خضر کو بھی ہوتا تھا
 گل حراحت کی۔ جو اس کے سبزہ شمشیر کی لہک و لکیم میں خوشبو
 جو ہوا کے ساتھ پھیلتے۔ لٹک لٹک کر۔ (دھ) خوش ہو جو کر لٹک
 کے ساتھ شوق میں جھرمک کر۔ (بولنا) گانا کے ساتھ۔ (نقرہ)
 خوش گلو، لٹک لٹک کر ساد گار ہو ہیں۔ لٹکنا۔ (دھ) دھرم گانا
 آکنا۔ (جھ) بھارت آگ سٹگانا۔ آگ دھمکانا۔ آگ بھڑکانا
 اُجھلونا یا جھیل کر دونا چھکانا کسی بزدلو یا بولنا۔ لٹکنا
 (دھ) جھکنا جھپکنا۔ نذر سر اُجھلونا۔ جھلنا۔ جھلنا۔ جھلنا ہونا
 لٹکنا۔ لٹکنا۔ لٹکنا۔ روشن ہونا۔ لٹکنا۔ لٹکنا۔ لٹکنا۔ لٹکنا
 سے لٹکنا جو لٹکوں کو بھلا معلوم ہو۔ سر سبز و شاداب ہونا۔ (شاد)
 سدازنگ مینا چھکنا۔ بھید نہ سبز و لٹکنا۔ (مسن) اگل جیر کی مطلق
 کے لٹکتے گلزار۔ بے نیازی کے ریاہیں کے چمکے چمکے۔
 لٹکنا۔ (دھ) صفت۔ تروتازہ۔ شاداب اس کا اطلاق بیشتر بہت
 سبز رنگ پر ہوتا ہو۔ (سبز) کھیت دھانوں کے لٹکتے شاداب

لہو	لہو پینا
<p>میں پر پہلے لہو تھا، مذکر لہو کا مخفف خون۔ دم ایک غلط کا نام ہے۔ مستقیم لہو۔ خون کے معنی میں بولنے اور لکھنے سے اب لہو صحیح ہے۔ (سودا) شکوہ تو کمین کرے ہومے اشک سرخ کا۔ تیری کب آستیں مرے لہو سے بھر گئی۔ (غالب)، رگوں میں دوڑنے پھرنے کے ہم نہیں قابل۔ جب آنکھ ہی سے نہ نچکا تو پھر لہو کیا ہے (جہجو) تند خو وغیرہ قافیہ) ۱۰ مجازاً آجنا۔ یگانہ ایک باپ دادا کی اولاد۔ لہو آنا۔ لہو کٹنا۔ خون کے دست آنا کسی جگہ سے خون نکلنا۔ (امیر) پڑ گیا ہجو کی ناسو جگہ میں شاید کہ دمی آنکھ سے کل شب کو لہو پھرایا۔ لہو آنا۔ ۱۔ خون کا نیچے کی طرف آنا۔ پھر آنا۔ لال ہونا۔ سرخ ہونا۔ لہو اٹھنا۔ لہو نہ ہونا۔ (اشک) جس سے ہم آنکھیں لہو سے بھاریں اندر ہوں کھلے ہیں دبی دبی لگائی ہو دبی۔ لہو اڑنا۔ لہو کھونا۔ خزان میں لکڑی ہر کے غم وغصہ کے سبب جوش آنا نہایت جلنا لہو برشا۔ خون ٹپکنا۔ غصے کی حالت میں آنکھیں سرخ ہو جانا۔ خون کی کثرت ہونا۔ (قدر) ہمیشہ رتی ہے رنگیں برقی فوس قریح۔ لہو برس گیا غلی جہاں دم پیکار۔ لہو گرنا۔ خون میں فساد آجانا۔ کوڑھ ہو جانا۔ تشنگ ہو جانا۔ لہو بنے دوڑنا۔ رگ و پے میں سرایت کر جانا کی جگہ۔ (شوق قدوائی) جنوں نے بھری جب مرے سر میں آگ۔ لہو میں کے دوسری بدن بھر میں آگ۔ لہو لونا۔ خون کا جھوٹ ہونا۔ قتل کا ثبوت ہونا۔ (دراس) ظاہر میں چکر لکھ تو باطن میں خانا جو بہر رنگ میں عاشق کا لہو بول رہا ہو۔ لہو ہانا۔ خون نکلنا۔ جہاں سے مار ڈالنا۔ قتل کرنا۔ (اچھا کے ساتھ)۔ جان دینا۔ ڈاک ہونا۔ دیکھو اپنا لہو بہانا۔ لہو بھرنا۔ مصفت مذکر۔</p>	<p>خون میں آلودہ۔ موٹ کے لہو بھری۔ لہو پانی ایک کرنا۔ لہو پینا ایک کرنا۔ رکنائیت کسی کام میں سخت محنت اٹھانا۔ سخت مصیبت اٹھانا۔ (مرزا) کرتا ہوا اپنا لہو پانی ایک کیوں۔ کب دسے گا دیدہ خونبار کی طرح لہو رنج اٹھانا۔ اپنے آپ کو کمال تکلیف دینا۔ رنج یا غصہ سے تامل تکلیف دینا۔ رتنا۔ دکھ دینا۔ (دراغ) دکھ تو قابل کہ جوش کر یہ بسل نے کیا۔ ایک کر ڈال لہو پانی تری شمشیر کا۔ لہو پانی ایک ہونا۔ لازم۔ (اوج) اماں جی تیغ سے مشکل کننا رنج پانی۔ کہ ڈارے ایک تھا کظرفوں کا لہو پانی ۵ جہاں صاحب کا ہوا ہے جو لہو پانی ابلیک اس سے دامن تیرا اے محشر نکالی ہو گیا۔ لہو پانی کرنا۔ رنج وغصہ میں مبتلا کرنا۔ کمال رنج اٹھانا۔ (آتش) عشق و محبت میں بے شوق اشک انسانی مجھے۔ پھر میں کرنا پڑا آخر لہو پانی مجھے ڈاکل۔ شفقت کرنا۔ (بحر) کا رخس میں بہت اپنا لہو پانی کیا۔ شمشیر پر دریا بنے خون سر فرما دے۔ لہو پانی ہونا۔ رنج وغصہ میں مبتلا ہونا۔ (غالب) نہیں معلوم کس کس کا لہو پانی ہوا ہو گا۔ قیامت ہے سر شگ آلودہ ہونا تیر مرنگال کا۔ (دراغ) کیا رنگ خون بھی کاٹ دیا تیغ یار نے۔ پانی ہوا ہے آج لہو ہر شمشید کا۔ لہو پینے پر گرنا۔ دیکھو پینے پر لہو گرنا۔ لہو پینے رجا نا۔ رکنائیت ضبط کرنا غم وغصہ کا۔ (علق) لہو پنی کے میں رہ رہ گیا غیروں کے ہاتھوں خدا شاہد ہے اسے بہت دم نہیں مارا تو ہے ڈارے۔ لہو پنی لینا۔ رکنائیت، قتل کر ڈالنا۔ (شوق قدوائی) جنوں اس کا کیا اور دھاری ہے کیا۔ زہنی لوں لہو تو میں قاری ہی کیا۔ لہو پینا۔ خون پینا۔ خون چشنا۔ (آتش) شراب و مصل سے اپنے چھکا اک جگہ اوساتی پیاسے جو تک بنکر پھر تیرے لہو برسوں ۱۰ رکنائیت) تکلیف دینا۔</p>

لوہو	لوہو
<p> دیکھنا قاتل نہ چھوٹے گا کبھی میرا لوہو۔ حلقہ ذخیرہ میں جو ہر قری ششیر کے۔ لوہو خشک کر دینا۔ انتہائے رعب یا رنج دہی یا بول آزادی سے لاعز کر دینا کسی کو۔ (رشک) ہجر میں صورت نہ دیکھوں اسے خدا پرست کی خشک کر دینی ہو امیرا لوہو پرست کی۔ لوہو خشک ہو جانا۔ لوہو خشک ہونا! خون سوکھ جانا۔ ڈھبانا غم یا خوں سے جسم میں خوں نہ ہونا۔ خوں کے مارے دم خنا ہونا۔ خشک ہو جانا ہے حاسد کا لوہو نٹنے کے ساتھ کونی۔ ناسخ کا جو جھک کر شعر تیرا آتے یا نہایت سخت صدمہ ہونا۔ خشک غم ہو اہو ناسخ۔ کیا کون شعر تیرا آئی میں۔ لوہو دینا۔ فصد کھولنے وقت رگ خوں نکھنا۔ نہ تو ہوتا ہے جو فتنہ مجھے ہوتا ہے ہلال۔ خوں رو تا ہوں لو فصد اگر دیتی ہے۔ لوہو دینا لو گرنا۔ لوڑ لانا۔ لوڑ لانا۔ لوڑنا کا متعدی۔ (دراغ) زخم کمن نے آج رلا یا بہت لوہو۔ اتری ہوئی ہمارے تازہ چمن ہوا۔ (رشا) یہ فلک وہ جو منہائے بھی جو رخنوں کی طرح عمر بھرنا سوز کی صورت لوہو لوے گا۔ لوہو دنا۔ آنکھوں کو بجائے اشک خوں نکھنا۔ خوں کے آنسوؤں سے رونا۔ (صبا) اُغبت ابرو کے قاتل میں لوہو دتا ہوں۔ دامن تیغ نہ کیوں دامن غز کاں ہو جائے۔ لوہو پر کارنا۔ (کنایت) اقرار جرم کرنا قاتل کا ایسے افعال کرنا جن سے خوں کرنا ثابت ہو۔ (شوخی) قاتل اڑے شہر میں بات بڑھ کر تو پھر بکارتے لوہو سر پہ چڑھ کر تو پھر۔ لوہو سفید ہو جانا۔ لوہو سفید ہونا۔ (کنایت) محبت نہ رہنا۔ جرم نہ رہنا مروت نہ رہنا (محبت ہوئی قیس سے ناامید۔ لوہو لگیا کو کمن کا سفید۔ لوہو سوکھ جانا۔ لوہو سوکھنا۔ (دیکھو) لوہو خشک </p>	<p> نہایت دق کرنا۔ ستانا۔ اب وہ مگر تیش سے تڑپتا ہے تشنہ لب قدرت تک جو حیر کا لوہو پیا کیا تارنا۔ قتل کرنا جاں لینا۔ دیکھو اپنا لوہو پینا۔ (میسر) آج پینا ہے مجھے منہدی کے چور دس کا لوہو دیکھئے رنگ خنا جو چار چلو پاؤں سے۔ لوہو پئے۔ (دعو) کلمہ جو کہ قسم دینے کی جگہ اس کا استعمال کرتی ہیں۔ (میسر) فضا د خوں فضا پہ ہے مجھے اندوں۔ نشتر نہ تو لگائے تو میرا لوہو پئے لوہو نکھنا۔ خوں کی مٹے کرنا۔ پیچھے پڑنے میں زخم پڑ کر منہ سے لوہو آنے لگنا۔ سل کا مرض ہو جانا (ازد) ہم لوہو خشک کے مر جائیں لالی ہو خوں پہ جانا نہ کرو۔ لوہو ٹپکنا۔ لوہو گرنا۔ لوہو کے قطرے گرنا۔ آنکھوں سے چھائے اشک ٹپکنے لگا۔ لوہو آتش جگر کو دل کی مصیبت نے خوں کیا۔ نہایت سرخ و سفید ہونا۔ بدن میں خوں کی زیادتی ہونا۔ جلدی مرض کے سبب خوں ٹپکنا۔ کوڑھ ہو جانا۔ (ناسخ) ساقی نیک رہا ہے لوہو بھریار میں۔ منہ شیشہ شراب کا ناسور ہو گیا۔ لوہو جوش کھانا۔ خون کا جوش میں آنا۔ (صبا) جوش کھانا ہے دیشیوں کا لوہو رنگ لائیگی کچھ ہمارا جرم۔ لوہو چاٹنا۔ لوہو کا مزہ لینا۔ (کنایہ) ہے قتل کرنے سے تلوار و تیغ سے (دراغ) کیا ہوا اس سخت جاں کا عشق میں کم ہو گیا۔ چاٹنے ہی تیغ خود بخود برید ہو گیا۔ لوہو چاٹنا مستعدی (مستعدی کنایت) قتل کرنا۔ (بکر) میرا لوہو چاٹ بیگا جتنا نہ تیغ کو۔ قاتل کو دینے ہاتھ کا کھانا حرام ہے۔ لوہو چھنا۔ قتل کا اظہار ہو جانا۔ قاتل کو افعال و حرکات سے (عالم) قشف ماتھے کا کشتا فشا بر رو کسی مسل کا یہ چڑھا ہے لوہو۔ لوہو چھنا۔ (دعو) لوہو ٹپکنا۔ لوہو چھوٹنا۔ خون کا دھبہ چھوٹنا۔ (ناسخ)۔ </p>

لوہو	لوہو
<p>ضبط کرنا ہے کچھ حال دل نہ پوچھو ہے جوش غم یہاں تک۔ کوئی لوہو کے آنسو پیتا رہے کہاں تک۔ لوہو کے آنسوؤں سے رونا انتا شدت سے رونا کہ آنکھوں سے خون نکھنے لگے۔ (کنایتہ) بے انتہا غم کرنا۔ لوہو کی چھینٹ تک کہیں نہیں۔ چہرہ پر شرمی کا نشان تک نہیں یعنی رنگت سفید پر گئی۔ لوہو کی دھار چھوٹنا لوہو کا دھار باندھ کر کھانا ہے لوہو کی دھار رگ رگ سے یہ چھوڑ کس طرح سیدھی۔ کہ جھکوا آج کل سودا ہے اسے نضا دقامت کا لوہو کی قسم دینا۔ عورتیں لوہو کی قسم دیتی ہیں۔ (امانت) غنڈ جوش جنوں پائے مری نس نس میں۔ نصیدیں کھلوانے لگے دسے کے لوہو کی قسمیں۔ لوہو کے گھونٹ۔ (کنایتہ) رنج اور صدمہ ضبط کرنا (قدر) زہا و جس کا جو صدمہ ہے پونج جاتا ہے لوہو کے گھونٹ نصیں اور سے ناب ہمیں۔ لوہو کے سے گھونٹ پینا۔ لوہو کے گھونٹ پینا عسم کھانا سخت تکلیف با صدمہ اٹھانا، غصہ مار کر رہ جانا۔ سخت مصیبت جھیلنا۔ غصہ کو اندر اندر پی جانا۔ (ظہیر) تھے جیسے جوانی میں بے جام بنیو گے۔ (دیسے ہی بڑھاپے میں پے گھونٹ لوہو کے۔ لوہو کے گھونٹ گھونٹنا سخت مصیبت بڑا سخت اور غصہ کرنا اور ان کی گھونٹ کی جگہ۔ (بزم آخر) میں لوہو کے گھونٹ میں گھونٹ رہی ہوں کیسے تھکے کے سے بل نکالتی ہوں۔ (آتش) اگلے کو کا مگر اپنے شہیدان محبت نے۔ لوہو کے گھونٹ گھونٹے ہیں خائے یار پر کیا کیا۔ لوہو کی ندیاں بہانا۔ (کنایتہ) کمال خوریزی کرنا (جانشاحب) سر پھوٹے لوہو کی بہاؤں کی ندیاں۔ گویاں با کھکا ہو گا اچی میرے لال کا۔ لوہو کی ندیاں بہ جانا کثرت سے خوں جاری ہونا نہایت کشت و خون ہونا۔ لوہو کرنا۔ لوہو بہانا۔</p>	<p>ہو جانا۔ لوہو سیروں بڑھ جانا۔ کسی خوشی کے سبب لوہو بڑھ جانا (داغ) بڑھ گیا سیروں لوہوں کو چراتے دیکھا خود نہ پہچان سکائیں کہ مراد دل پر وہی۔ (لوہو کا بگاڑ۔ مذکر۔ دعو، خوں کا نسا۔) لوہو کا بگاڑنا، کھو سو پر بگاڑنا۔ (امیر) قریب ہو یا دور چھپے گا کشتوں کا خون کیونکر۔ جو چپ رہیگی زبان خبر لوہو کا بگاڑ آئین کا۔ لوہو کا پیاسا۔ (کنایتہ) جانی دشمن۔ جان کا لاگو۔ (ناسخ) پیاسا رہے ہمارے لوہو کا یہ نہیں رقیب۔ تلوار کی طرح ہو اگر عرق آب میں۔ لوہو کا جوش۔ مذکر۔ مانتا۔ ماری محبت۔ پدیری محبت۔ ایک خوں ہونے کی محبت۔ دلی محبت۔ برقی۔ (مصل) جاتا ہے میرا دل کھرا یہ اے غیر آدمی سب ایک ہے یہ بھی لوہو کا جوش ہے۔ لوہو کا گھونٹ پیکے رہ جانا۔ (کنایتہ) ہے غم و غصہ ضبط کرنے سے۔ (نشا) پلائی جب بے گلگون رقیب کو تو نے۔ لوہو کا گھونٹ میں اک پیکے رہ گیا اے شوخ۔ لوہو کا منہ پرنا کثرت سے خوں ریزی ہونا۔ (شرش) صدا میں سرخروئی دیتی ہے رنج شہیداں میں۔ لوہو کا منہ پرستا ہے نہائے جس کا جی چاہے۔ لوہو کا ہلکا۔ (دعو) لطیف اور صاف خوں والا۔ وہ شخص جس کا خوں جلد اثر قبول کرے۔ وہ شخص جو کسی کا صدمہ یا خوں دیکھا کر غش کھا دے نہایت نرم دل نہایت نازک۔ (ہونا کے ساتھ) (لوہو کرنا لوہو کرنا۔) (دعو) خوں میں ڈوبنا۔ دکھ وینا۔ عیش تلخ کرنا (جانشاحب) لال پللی مجھے غصہ کی دکھا کر نکلیں۔ کھانا پینا مرا کیوں آپ لوہو کرتے ہیں؟ صدمہ پونچنا۔ تکلیف دینا۔ لوہو کرنا لاغر اور خشک ہونا۔ (آتش) کثرت کی طرح چھڑتے رہتے ہیں وہ مرنگاں۔ کس چاہنے والے کا لوہو کم نہیں ہوتا۔ لوہو کے آنسو پینا۔</p>

لہو	لہینڈی
<p>لوگرنا۔ لازم۔ لوگاکر شہیدوں میں ملنا۔ لوگاکر شہیدوں میں داخل ہونا۔ لوہوں کے شہیدوں میں شامل ہونا۔ ذرا سا کام کر کے اچھوڑنا کام کرنے والوں میں شمار کرنا کسی کام میں تھوڑا سا شریک ہو کر اپنا نام کرنا۔ کسی کام میں ذرا سا داخل دے کر پورا حقدار بنانا۔ (دوقلا) اگل اس نگہ کے زخم رسیدوں میں مل گیا۔ یہ بھی لوگاکر شہیدوں میں مل گیا۔ (قدر) ہے مرے قتل سے انکار تو کیا ہوتا ہے۔ خود لوہوں کے شہیدوں میں ہوں شامل اے شوخ (داغ) غضب ادا نہیں ہو سکتا قاتل کمر مرغ رنگ حنا پر بسمل۔ ترے شہیدوں میں یہ بھی داخل ہوا ہے ظالم لوگاکر کسی کی صحبت میں ملنا۔ دوسرے کی صنع اختیار کر لینا۔ (دوق) اگل اس نگہ کے زخم رسیدوں میں مل گیا یہ بھی لوگاکر شہیدوں میں مل گیا۔ لوہا مان صفت خوں لوہو خوں میں لتھڑا ہوا۔ لٹھڑا ہوا۔ وہ شخص جس کا تمام مجھوت ہونے کے سبب خون سے آلودہ ہو گیا ہو۔ (رشاد) جب اس کے خون رلانے کا امتحان ہوا۔ ہنسا جو زخم جگروہ لوہا مان ہوا (کرنا ہونا کشتا) (نفرہ) پہلی ہی بانی نے کان اٹھاماں کر دئے۔ (رشاد) جب اُس کے خون رلانے کا امتحان ہوا۔ ہنسا جو زخم جگروہ لوہا مان ہوا۔</p> <p>لوہ لینا۔ خون لینا۔ قصد لینا۔ لوہا مانا۔ (بجر اجنوا) عشق میں ہوتی کمی نہ رہتی بھر کسی کے کتنے سے سیر وں جو ہم لوہ لیتے۔</p> <p>لوہو ملنا۔ میل جول ہونا کمال اتحاد ہونا۔ (داغ) مل گیا دل کو یکایک ترے سو فار کا رنگ۔ (رنہ بیگانے سے برسوں میں لوہا مانا)</p> <p>لوہو نہ سے ڈانا۔ خون کی تے کرنا۔ (رامیر) ہاتھ یوں چھو لوں پہ ہر بار نہ ڈال اسے چھپیں۔ چوٹ کھا کھا کے لوہو نہ سے نہ ڈال اسے چھپیں۔ لوہو متنا۔ پیشاب کے رستے خون موتنا۔ لوہیں</p>	<p>لال ہونا۔ شہید ہونا۔ قتل ہونا (داغ) کہ ٹکڑے تینوں سے مسلم کے ذہن مال ہوئے۔ پد کی طرح پسوئی لوہیں لال ہو گئیں لوہیں تھانا۔ کنایت بہت خبر ورج ہونا۔ (انیس) دریا کے چوکیلا لوہیں نہا گئے۔ (لوہیں ہاتھ رنگنا۔ کسی کے خون سے ہاتھ رنگیں کرنا کسی کو قتل کرنا۔ (لوہا مانا۔ متدی لوہا کلنا۔ خوں دینا۔ (داغ) فرقت سانی میں بچنے کا لوہا جائے خراب۔</p> <p>ابو بان شیشہ زخموں کا ہن ہوا جیگا۔ (لوہا مانا، (دو) جو شخص خون کی دھار دیکھ کر ڈبکا ہے اس کی نسبت کہتے ہیں اس کا لوہا ہلکا ہے۔ (صدہ) کی برداشت نہیں کر سکتا ہے۔ (داغ) غش آجائے دیکھ کے قاتل کو موج خوں۔ (ناؤ کفر) زنج کا کیس ہلکا لوہو نہ ہو۔</p> <p>لوہو۔ (ع۔ بالغ) مذکر کھیل بازی۔ (لوہو لغت)۔ (ع) مذکر کھیل کو۔ سیر۔ تماشا۔ عیش و نشاط۔ (نفرہ)۔ ہنسی مذاق۔ (نفرہ)۔ تم کو لوہو لغت بہت پند رہے۔</p> <p>لہینڈی۔ (دھ)۔ مونٹ۔ دیکھو بیڑی منہر۔</p> <p>لہنے۔ (داسط)۔ اس غرض سے ملے ہوئے لیس کر لئے بیٹھنا۔</p> <p>صد کرنا۔ (جلیل) رکھا ہی نہیں میرے جنوں نے کوئی پردہ۔ (بیکار) لے بیٹھے ہوا ب شرم و حیا کو۔ لے پڑا ہونا۔ ساتھ لے ہوئے لپٹا ہونا کی جگہ بجاری میں مبتلا ہو کر صاحب فراش ہونا کی جگہ لہر لہر کرنا کسی چیز فنان سے لڑی ہے کہ آنکھوں کو لے کر گس پڑی ہے لے پھرتا۔ (مذکر کرنا۔ ذکر کرنا۔ کہنا بار بار کرنا۔ (داغ) بھرا ہوا مرے دل میں اور کیا کیا کچھ فنان کو آپ لے پھرتے ہیں فنان کیسی ۲ ساتھ لیکر پھرتا۔ (آتش) حسرت جلد ویدار لے پھرتی ہو</p>

لیلیٰ	لے
<p>پیش رو دن میں دیوار لے بھرتی ہے۔ لے جانا۔ ساتھ لے ہو کر کسی کو کہیں جانا۔ (غالب) مدعا نحو تماشا ہے شکست دل ہے۔ آئینہ خانہ میں کوئی لے جاتا ہے مجھے۔ لے جانا کرو۔ بیکار چیز کی عاقل مستعمل ہے (رویاے صادق) اگر کل کو عملہ داری اٹھ گئی تو بھر کا غذا کو لے جانا کرو۔ لے رہنا۔ (کنایت) خود داری کرنا۔ (نور) وہ اپنے کو بہت لے رہتے ہیں کسی سے کچھ مانگتے نہیں۔ لے کرنا۔ (اکرم) دینا۔ (جمال) کشتہ ملا کر بے خون کا دعویٰ کس پر۔ لے کرنا ہے یہ تو اسے دل شنید ا کس پر لے ہونا۔ خود داری کے واسطے مستعمل ہے۔ (رند) عشق صدم ہے اس میں ہیں خود داریاں ضرور۔ (احول) خدا کی واسطے خود کو لے ہوئے۔</p>	<p>ہی چیز کا خیال رہنا۔ لے لینا۔ گانا شروع کرنا۔ الانیا۔ لے میں ڈوبی آواز۔ سریلی آواز جو اصول موسیقی کے مطابق ہو۔ (نثر شاہ ادودھ) ڈوبی ہوئی لے میں سب کی آواز۔ وہ آفت جاں سروں کا انداز۔</p>
<p>لیلیٰ (بروز شفیق) یہ لفظ عربی نہیں ہے لائق لے بگاڑ کر بنایا ہے۔ نصحا جس جگہ لائق بولتے ہیں۔</p>	<p>اپنے لے تو ہی کدو۔ (اعظا) بھائیگی کو لے یا رکے ہوئے تبتاں مجھے۔ آج کی جگہ سے کتنی ہے امیر اس کی ادا تیغ قضا سے۔ دعویٰ ہے پھینکتی کا تو لے روک مری جوت۔ لے آنا۔ جا کر کسی کو ساتھ لانا ساتھ لانا لے آنا۔ لے کر بھاگ جانا۔ اپنے ساتھ لیکر اڑ جانا۔</p>
<p>لے۔ (بروز نے) مونٹ آواز۔ سر۔ آہنگ۔ لجن لہجہ آواز موزوں۔ (غالب) فریاد کی کوئی لے نہیں ہے۔ (در شک) شوق اگر نہیں رہا آواز مطرب کا مجھے۔ آہ جو غم سے بھائیگی لے ہو جائیگی۔ شوق آرزو جتنا۔ (دعویٰ) رٹ۔ مسلسل سلسلہ عادت۔ لے بڑھنا لے پڑنا۔ عادت پڑ جانا۔ مزہ پڑ جانا۔ چکا لگنا۔ کسی چیز کی عادت پڑ جانا۔ لے بھول جانا۔ عادت بھول جانا۔ (حسن) شوق مشرق سے جا بزم میں لانا لے۔ غم کیا چیز ہے نے بھول گئی اپنی لے۔ لے چھانا۔ آواز کا گونج جانا کسی مقام میں کیفیت طاری ہو جانا۔ (حسن) افسانے عدم میں وہ سے چھا گئی کرتاب میں مردوں کے جاں آگئی۔ لے لگنا۔ رشتا لگنا۔ ہر وقت ایک</p>	<p>تیزی کے ساتھ چلانا۔ (منیر) بوا میرے جنوں کی لے اڑے گی تیری گلی کو لگا دوے چکر لاری اسے بت غزال وحشت دل کی لے۔ بھولا کا دنیا۔ تیز کرنا نشے میں ہوش دھواں کھو دینا۔ (امیر) ذوق مینوشی بڑھاتی ہے گھٹا برسات کی۔ اور لے اڑتی ہے ستوں کو ہوا برسات کی تیز مزیدار بنا دینا۔ مزہ دولا لاکر دینا۔ رونق پڑھا دینا کمال رونق دینا کسی امر کو۔ (آتش) ٹمبل کے نامے لے اڑے فصل ہماریں۔ دیوانہ کچرے بھڑکے سیارہ گویا لہجنا۔ پونچا دینا۔ نقل اڑا دینا۔ طرز حاصل کر لینا۔ (رشاد) باغ سنخوری میں وہ مرغ خوش بیاں ہوں۔ نکلے جو منہ سے میرے بلبل وہ لڑ لے</p>

۷	۷
<p>بات۔ لے بھاگنا۔ کوئی چیز لیکر بھاگ جانا ۲۔ عورت کو بھاگ کر لیا جانا۔ کسی کا طرز اڑا لینا ۳۔ بے سکھائے پڑھائے کوئی بات حاصل کر لینا (فقہ) کچھ پڑھو کسی سے سیکھو صرف اوسر اودھر سے لے بھاگتے سے کام نہیں چلتا۔ لے بھاگو۔ بے بھگتو۔ صفت۔ اتائی طفلیا وہ شخص جس نے بغیر استاذ کام اختیار کر لیا ہو کسی کا طرز اڑا لینے والا۔ سے یعنی۔ بھائی کا محنت میں کتاہوں سنیو بار بڑا توجہ کی جگہ۔ لے بیٹھنا۔ ساتھ لیکر بانی کی تیس بیٹھ جانا ۲۔ کنایت اپنے ساتھ دوسرے کو نقصان پہنچا دینا کی جگہ ۳۔ اپنے ساتھ لیکر لانا ۴۔ کسی عورت کو اپنے گھر میں ڈال لینا ۵۔ کوئی کام شروع کرنا۔ کوئی شغل شروع کرنا۔ (فقہ) اُستاد کو آتے دیکھ کتاب لے بیٹھے۔ (جلیل) تیرے مخمور بیکاری میں بھی با کار رہتے ہیں۔ تھکے جب کو چر گری سے تو نے بیٹھے گریا کو لا ایسا تذکرہ شروع کرنا۔ جو بھیل ہو۔ (فقہ) یہ کیا بات ہے تم بھرے مجمع میں میری شکایت لے بیٹھے ہے بالک۔ ہندی میں بالکس ہے زبانوں پر بالفتح۔ صفت۔ گود لیا ہوا لڑکا یا لڑکی۔ (ما لضا ب) مولوی یوسف زلیخا میری لے بالک جو ہے۔ اس کو وہ تعویذ لکھ دہنیں ۲۔ خواب اب۔ لے جڑنا ساتھ لیکر بیٹ جانا۔ ساتھ لیکر گر پڑنا۔ لیجانا سبقت لیجانا بھگا لیجانا جیتا لیجانا۔ ساتھ لیکر لیجانا۔ (فقہ) وہ میرا خط لکھتا تھا کہ تم نے جھین لیا لیکر بھاگنا۔ (فقہ) وہ میری گھڑی لچلا۔ لے دوڑنا ۲۔ ساتھ لیکر دوڑنا۔ ۲۔ کنایت ۳۔ ہمو قریب ہونے کے طریقے سے بیان کہنے لگنا۔ ذکر چیز دینا (فقہ) کمال تصفیہ ہو رہا تھا اور کمال تم لڑائی کی باتیں لے دوڑے لے وسیلے کی غم کھنڈ لیا برا توجہ ہوا۔ اور سے نتیجہ بھگت کی جگہ۔ لے دے ۱ موت۔ کبھی لینا کبھی دینا۔ مجازاً دوڑ دو سوپ۔ جدوہد کو شمش</p>	<p>۱۔ کنایت ۲۔ سرزنش۔ لعنت ملامت۔ لتاڑ۔ تکرار۔ محبت۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ (فقہ) ان سے بڑی سے دے ہوئی۔ بہت عرصہ ہوا۔ چند و ستاں کے اخباروں میں بڑی سے دے ہو چکی ہے۔ لے۔ دے۔ کر۔ لے۔ دے۔ نہایت کوشش اور محنت سے۔ نہایت سعی و جدوہد ۲۔ ہنسل نہایت کوشش سے بڑی مشکل سے ۳۔ بیانی کر کے۔ دے۔ ولا کر۔ کاٹ کوٹ کر۔ بانٹ بونٹ کر۔ (شرع) لے دے کے بچ رہیں گے جو طے بہشت کے وہ سکود بیچے گا گنہگار کے سوا ۴۔ صرف۔ فقط۔ کلم۔ جیسے دوسرے کے ایک ہی بیجا ۵۔ (دھ) کے لے شدت سے برتا۔ (فقہ) آخر برس اور کچھ ایسا لے دے کے کہ دن گزارا۔ رات گزری اور دوسرا دن بھی۔ لے دے کرنا۔ نہایت کوشش اور محنت کرنا۔ جدوہد کرنا۔ تقاضے پر تقاضے کرنا۔ (فقہ) چار دن تک برابر لے دے کے تب تو پی تمار ہوئی ۲۔ سرزنش کرنا ۳۔ لعنت ملامت کرنا۔ ڈانٹنا ۴۔ مار پیٹ کرنا۔ لے دے ہونا۔ کوشش ہونا مار مارا ہونا۔ تقاضے پر تقاضے ہونا۔ لے دینا۔ دلوا دینا۔ خرید دینا۔ مول لے دینا۔ لے ڈالنا۔ شامل کر لینا۔ (فقہ)۔ ایک دفعہ تو اس نے سب ہی کو لے ڈالا ۲۔ تباہ کر دینا۔ (رجال) یہ ہم کو خاک میں ملنے کا ہے شوق۔ کہ لے ڈالی ہے خاک ۳۔ اس کے گلی کی ۴۔ عاجز کر دینا۔ بُرا حال کر دینا۔ (فقہ) چار ہی دن کے بخارنے لے ڈالا ۵۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ لے ڈونا۔ اپنے ساتھ دوسرے کو بھی نقصان پہنچانا ۶۔ خدا آنکھوں سے سمجھے دیکو آپ سے ساتھ لے ڈوئیں۔ نہیں تو پار تھا پیرا غرق بحر لعنت کا ساتھ ڈوہونا۔ غرق کر دینا۔ لے رکھنا۔ بہم کرنا۔ جمع کرنا۔</p>

لے	لیا دیا
<p>لیکر رکھنا۔ دفعہ (میرے واسطے ایک ٹوپی لے رکھو۔ لے رکھنا حاصل کر لینا۔ (دراغ) یقین ہے وہ آخر کو کچھ لے رہیں گے ترے ہاتھ پر دل جو ہمارے ہوئے ہیں پونج جانا۔ رسائی حاصل کر لینا۔ (راسخ) لے رہیگا ایک دن پائے طلب دست دعا۔ خود ملیں گے وہ اگر ہمت نہ ہمارے ہاتھ پاؤں یہ (دل کے ساتھ) چھپا رکھنا۔ (امیر) تفاوت اس قدر ہے زرا بدوں میں اور رندوں میں۔ کہ وہ کچھ دل میں لے رہتے ہیں یہ سب کہہ گزرتے ہیں۔ لیکے اُتد اگر کے۔ درنگ صبح سے لیکے شام تک شام سے لیکے صبح تک۔ صرف ہوں اشتیاق کا وقف ہوں انتظار کا۔ لیکے بیٹھنا۔ بیان کرنا۔ (امیر) اپند آیا غنیں جھکوا اسی کا شکر کیا کم ہے۔ کہ شکوہ لیکے بیٹھوں آپ دل لیکر کہتے ہیں۔ لیکے جانتا جب کوئی چیز بیکار ہوتی ہے اس کی نسبت کہتے ہیں۔ لیکر چائے۔ لیکر جاتوں۔ لیکر جائیں مستعمل ہیں۔ (شرف) نقش حب کو لیکے پاؤں کیا کر دل ہو عالمو۔ وہ فسوں ساز آئے جس سے وہ فسوں درکار ہے لیکے گرنے لے گرنے۔ ساتھ لیکے گزنا۔ (راسخ) اب گری لیکر آسمانوں کو۔ آدہ غرش آسمانیں خدا کی پناہ۔ لے لوٹ (دھ) صفت۔ ترض۔ لیکر نہ دینے والا۔ ناہمند۔ لیکر کر جائیو والا لہجہ۔ دیکھو کٹلوٹ۔ لے لوٹے۔ لیکے۔ (دراغ) وہ مہاں نہیں لے لے کہ جا میں خالی ہاتھ۔ کہ جب چلے تو مرے گلوے لو کے چلے۔ لے لے کرنا۔ اشتغال دینا۔ آسانا۔ ہمت دلانا۔ لے لے ہونا۔ اعترافات ہونا۔ (عالم) ہوئی چاروں طرف سے جہے لے لے کر بولی بس طرح جل کے لے لینا۔ اچھین لینا۔ مار لینا۔</p>	<p>دیا لینا۔ خرید لینا۔ اپنا کر لینا یا کسی چیز کے لینے کا ہم قسم کرنا۔ ۱۔ سنبھال لینا۔ قابو کر لینا؟ واپس کر لینا۔ بھیر لینا؟ جا بوجھنا۔ لے کر لینا؟ جا لینا۔ پکڑ لینا؟ ہم پونجنا۔ حاصل کر لینا۔ دفعہ جو دس لیلو۔ الگ کر لینا۔ (غالب) نسیرہ نقد و عالم کی حقیقت معلوم۔ لیلیا مجھ سے مری ہمت عالی نے مجھے! برداشت کرنا اٹھانا۔ دیکھو احسان لینا۔ لے مرنا۔ لے ڈوبنا۔ لے بیٹھنا۔ انچر ساتھ دوسرے کو بھی نقصاں پہونچانا۔ رزوق، چشم و نگہ کو تیرے بدنام کیوں کرے گا۔ مرگ و قضا کو تیرا عاقبت نہ لے مے گا! الزام دھرنا۔ چوری لگانا۔ بتاں لگانا۔ (دراغ) معفت الزام میرے سر دھرنا۔ بے خطا بے قصور لے مرنا۔ (نجر) کیا تھر ہے جو ہم کو کفن بھی ہوا نصیب۔ وہ لے مے کہ میرا دوپٹہ اٹھایا یا دیا لینا۔ مار لینا یا حاصل کر لینا۔ کمال لینا۔ (ابن الوقت) بلکہ اس سے بہت زیادہ اُن کے اردوئی جھنگار شاگرد پیشہ پیشی کے عملے لے مرتے ہیں۔ لے نکلنا۔ حاصل کر لینا۔ (رحیل) کسی کی جان لے لینا کسی کا دل اڑا لینا غرض جو کچھ میں لے لے رہی کچھ نہیں لے لے سکے جانا۔ پڑھ جانا؟ ہمراہ لے جانا۔ لیا۔ (دھ) پکڑا گرفت کیا حاصل کیا؟ شرمندہ کیا۔ جیسے میں نے اُسے خوب آڑے ہاتھوں لیا؟ خرید مول لیا؟ کمال لیا۔ لیا جانا مغلوب ہونا جانا حنا کر کے پکڑا جانا۔ لیا دیا۔ (دھ) ذکر۔ نیک کاموں کا پھیل جو کبھی کئے ہوں۔ جیسے کبھی کا لیا دیا کام آگیا۔ (قدر) جو تو بوسے گا وہی کاٹیکا جو کرے گا تو وہ بھرے گا تو۔ تیرے کام کچھ بھی جو آٹیکا تو میں کا تیرا لیا دیا یہ نقصان کیا کی جگہ سے رکھتا ہے صفائی سے جو ناحق تو اتنی لاگ۔ اے چرخ سفلاں سے</p>

لیا	لے
<p>ترکچہ لیا دیا ۱۲ اعمال کا نتیجہ (شعور) تم نے عیب دیا لیا کہ داغ دل - روز حساب ہو بیگا خاہر لیا دیا - لیا دیا آگے آنا - نیکی بدی کا نتیجہ ملنا - کرنی کا پھل ملنا - میرا دل بے فقیر کا بھی ہاتھوں میں دل ہی کر - آجائے ہے جان میں آگے لیا دیا کچھ - لیا گیا - رسوا ہوا - ذلیل ہوا - نام ہوا - شرمندہ ہوا - لیا ہی نہیں پڑتا - (دہلی) عو) مزاج کی حدی نہیں ملتی حال ہی نہیں کھلتا - بڑا ہی مغرور ہے - لیا ہی نہیں جاتا (دہلی) اسنے انہیں غنا سمجھائے نہیں سمجھتا کسی طرح قابض نہیں آتا - دھوکا نہیں کھاتا - عورتیں اپنے بیوقوف بچے سے کہا کرتی ہیں کہ اتنے اتنے نہیں لے جاتے یعنی تیری عمر کے اور بڑے کسی کے کسی طرح کے دم جھانے میں نہیں آتے ہیں اور تو کینا کم عقل ہے کہ تجھے ہر شخص بھٹالیتا ہے - لیتا پونجیا - (دہ) واد غیر ملفوظ) مونث - (دو) پونجی - زعفران اعتبار کے بدلت ساری لیتا پونجیا ہاتھ سے کھو بیٹھے - لیاقت - (د) مونث) قابلیت - استعداد - ہنر - فقرہ خوب لیاقت پیدا کی جو وصف - جو ہر خوبی - عمدگی و دامانی چیز کی کسی چیز کے حاصل کرنے کا مادہ و شائستگی - تیز و حوصلہ ظن اختر شاہ (دو) فرمانے کی خدا کی قدرت - لاس کو بھی یہ ہوئی لیاقت و مقدر - مقدر لیتاں - (دہ) مونث - کھلیں - لیتبر - (دہ) ذکر - عاب دہن جس میں چپ ہو - لیتبر - (دہ) ذکر - آنکھ کی کھیر لپ - (دہ) ذکر - مناد - دو دوا جو بانی یا روغن میں ملا کر کسی</p>	<p>جگہ لگائی جائے؟ کھل - لپائی ۳ وہ دوا جو دُور پر پھیرتے ہیں تاکہ مانجھا ٹھہرے - (در شک) وہ لاغر شکستہ بدن ہوں جو ہونا دیکھیں چنگ باز کہ ہے لپ ڈور پر - (جملہ معانی میں لگانا - لگانا کے ساتھ) لپ پوت - (مونث) لپائی پوتائی لغو جس مکان کی لپ پوت نہ ہوتی رہو پڑے پڑے کھنڈ رہ جاتا ہے - لپ پوت برا کرنا - (دو) کناہیتہ - کسی بات کا پوشیدہ کرنا چھپا دینا - لپ پوتا - (دہ) ذکر - لپا اور پوتا ہوا - لپستر کیا ہوا ۱ بنا بنایا - کیا کرنا - لپ چپ - (دو) لکھنؤ کوئی چیز کسی کے سر پر ڈھکا کوئی چیز کسی کے ذمے کرنا - لپنا - (دہ) د پوتنا - کھل کرنا - سفیدی کرنا - گوبری پھینا - پلستر کرنا ۲ کناہیتہ چھپانا - غفی کرنا - کسی عیب والی بات کا پردہ ہوا - لپنا (دہ) جو کچھ غفلت سے ہوتے ہیں اس کے فراموش کر دینے سے بھی کناہیتہ ہے - لپنا پوتنا - کھل کر کے اسپر چھوئی یعنی سے سفیدی پھیرنا - (دو) لپوں منگانی ہے یہ پنڈول نہیں - لپنا پوتنا بھی آتا ہے - لپنے کا نہ پوتے کا کسی کام کا نہیں محض نکما اور بیکار ہے - لپتا بھولے نہ دیتا - مقولہ - نقد بکری کی تعریف میں بولا کرتے ہیں کیونکہ اوہ حاملینے دینے کو طریق سے کوئی بھول ہی جایا کرتا ہے - لپتے دیتے کی دونوں جہان میں خیر - فقروں کی دوا - (دراست) سالک میں لپتے دیتے کی دونوں جہان میں خیر بوسہ ہمارے حق میں جو توشہ فرید کا - لپستر - (دہ) ذکر - پڑانا ڈٹنا جوتا - لپستر ہے پڑنا - لازم جوتیاں پڑنا - کمال ذلیل ہونا - لپستر ہو گانا - لپسترے مارنا جوتیاں</p>

لیر	لیرت و لکل
<p>لیرتو۔ دیکھو دیباچہ نور اللغات صفحہ ۱۲۔ (مونٹ) ۱۰ بچہ نہر کشوں کو اماں اے دلا درو۔ اعدا سے جھین لیر نشان اے دلا درو۔ لیجے لیجے۔ لکھنویں بردن فکلن مسروک بردن فاعلن متعل ہے۔ دیکھو دیباچہ نور اللغات صفحہ ۱۲ (۹) راسخ، دھیاں میرے گریاں کی خوشی سے لیجے۔ کچھ گلے پڑیکا سودا نہیں پلاو کا۔ مصحفی، جاں دیتے ہیں اضطراب ہی کیا۔ لیجے مہربان دیتے ہیں۔ لیجے۔ (دھ) موٹ لہو چیز جو پاں کی گھوری کا عرق نکلنے کے بعد رجاتی ہے جسے پاں کی لہجی (لکنایت) ہر نکلتی اور نرم شدہ چیز کے لئے مستعمل ہے اس کرم کے رنگ نکال لینے کے بعد جو نفعہ پہتا ہو اس کو بھی لہجی کہتے ہیں۔ لیجے۔ (دھ) صفت۔ نادر ہند۔ قرضہ لے کر مشکل دینے والا۔ بد معاملہ۔ لیجے۔ (دھ) صفت۔ ذکر۔ بد معاملگی۔ کسی چیز کے دینے سے کتنا لیجے۔ (دھ) موٹ۔ ایک خاردار چھلکے والے سرخی مائل شیریں پھل اور اس کے درخت کا نام۔ ایک قسم کا میوہ۔ پھل کو لیجے بھی کہتے ہیں۔ لیرت۔ (دھ) موٹ۔ گھوڑے گدھے۔ ہاتھی وغیرہ کا گوہر نفعہ۔ کرنا کے ساتھ۔ (نقرے) گھوڑے کی لید اٹھو اور گھوڑا لید کرنا ہے۔ لیرت۔ (دھ) صفت۔ سرگودہ۔ سردار۔ سرغنہ لیرت ایڈیٹر کا لکھا ہوا مضمون۔ لیرت۔ (دھ) صفت۔ بی بی بیکر۔ مغز نعورت۔ خاتون۔ لیرت ڈاکٹر۔ (دھ) صفت۔ زمانہ امراض کا علاج معالجہ کرنے والی عورت۔ ڈاکٹر فی لیر۔ (دھ) صفت۔ دھجی۔ کتر۔ کپڑے کی لمبی اوپنٹی پٹی</p>	<p>مارنا۔ دکنایت، کمال ذلیل کرنا۔ لیرت و لکل۔ (دھ) عربی میں لیرت۔ واسطے ایسی چیز کی آندو کے ہوتا ہے جسکا حصول نامکن ہو اور لکل ایسی آرزو کے واسطے جسکا حصول ممکن ہو۔ دونوں تمنا کے کلمہ ہیں (موٹ) مال سٹول۔ بہانہ۔ وعدہ وعید۔ امروز فردا۔ (کرنا کے ساتھ) ہے جاں اسے جاں میاں جاتی ہے کس کو یہ لیرت و لکل جاتی ہے لیرت و لکل میں ڈالنا۔ وعدہ وعید کر کے ٹالنا۔ لیکھڑا۔ (دھ) ذکر۔ جیتھڑا۔ بچنے ہوئے کپڑے۔ لیرت۔ (دھ) صفت۔ دیر۔ بیوقت۔ وقت کے بعد (دھ)۔ لیرت اسے امر کا صیغہ۔ لیرت جانا۔ لیٹے جانا۔ پڑ جانا۔ دراز ہو جانا یا تنک جانا۔ آگے نہ چل سکتا یا محنت ہار دینا۔ کنا یہ ہے کسی کے آگے عجز و انکسار کرنے سے بھی کھڑی کھیتی کا زمین پر گر جانا۔ (نقرہ) بارش زیادہ ہونی کھیتی لیرت گئی لیرت۔ (دھ) لیدھا ہو کر پڑنا۔ پڑنا۔ سونا۔ آرام کرنا۔ ہار مارنا۔ مغلوب ہونا۔ لیرت پڑنا۔ لیرت کرکروٹیں لینا سونا آرام کرنا۔ لیکھڑا۔ (دھ) ذکر۔ خط۔ جیتی۔ حروف۔ لیرت (دھ) ذکر۔ روزنامہ۔ یہی لکھا ہے۔ روزانہ حساب کی کتاب۔ لیجے لیرت (دھ) لیرت۔ (دھ) لیرت۔ (دھ) لیرت۔ (دھ) لیرت۔ (دھ) لیرت۔ مجلس واضع آئین و قوانین جو ہر صوبہ میں قائم ہے لیجے لیرت اسبلی۔ (دھ) لیرت۔ (دھ) لیرت۔ (دھ) لیرت۔ (دھ) لیرت۔ (دھ) لیرت۔ کی بڑی قانونی مجلس جو تمام صوبوں کے نمایندگان پر مشتمل ہوتا ہے بھر کے حالات و معاملات پر حاوی ہے۔</p>

لیک	لیر
<p>فیتہ حوطلافی اور تقری ہوتا ہے (منبر) برقی نظریے جامعہ ہستی چمک گیا۔ میری قبائیں دیں ہے تیرنگہ کی ۲۰ ایک قسم کا تیر جس کا پکیاں دراز ہوتا ہے۔ معانی نمبر ۲۰-۳۰ میں اردو میں بالغ ہو گیا (دھ) بالکسر و یائے محمول (نذر) گو برادر مٹی اور بھوسہ ملا کر۔ پلاستر دیواروں پر کرتے ہیں اور اس کو پس کستے ہیں۔ وہ چیز جو دیوار پر لپستے ہیں تاکہ سورخ بند ہو جائیں (دھ) بالکسر و یائے محمول۔ ایک قسم کی چکنے والی چیز لکھنؤ میں اس معنی میں نہیں ہے۔ (شاد) وہ زار عشق خط میں ہوں دلیفر بھی گرنا۔ یہ پس ہو گیا جو نہیں بیٹھا چپک گیا (ن) میں پسینڈ (چاشا سے اخون) مرکبات میں مستعمل ہے جیسے کا سہ پس۔ پسدار (دہلی صفت) پسدار۔ پس پوت۔ مونٹ! پسنا اور پوتنا (کنا پتہ) بگڑی ہوئی بات بنانا۔ (فقرہ) تم لاکھ لیں پوت کر دو گمر میری دل سے اُن کی جرائی نہیں جانی۔ پس دینا۔ چپکا دینا۔ لپیٹ دینا۔ پسنا (دھ) پلاستر کرنا۔ پسنا۔ کسی جگہ مٹی لگانا بھرنا۔ (فقرہ) تم نے اپنا واسن کیوں پسنا۔ پسواں۔ (دھ) عو۔ صنعت۔ اچھی طرح پسنا ہوا۔ گھٹنا۔ (قدر) ہاڑوں پر دکھائی دینا ایسا پسواں ہونا کہ گویا جڑ دے ہیں سنگ پر فریوڑہ کافی۔</p> <p>لیک (دھ) مونٹ! راہ۔ پگڈنڈی۔ جیسے پتھر کی لک ۲۰ وہ نشان جو گاڑی کے پہنے ہو جاتا ہے۔ سانپ یا جوتلی وغیرہ کے چلنے کا نشان ۲۰ وہ انعام جو جب دستور شادی کی تقریب میں کمینوں کو دیا جاتا ہے کہ رسم درواج۔ چرائی دستور۔</p> <p>لیک پیٹنا۔ لیکر پیٹنا۔ چرائی رسم پر چلے جانا کسی بات کو بار بار دہرانا۔ ایک بات پر بار بار بحث کئے جانا ترقی نہ کرنا۔</p>	<p>چیتھہ لیر لیر کرنا۔ دھجیاں اڑانا۔ پھاڑ ڈالنا بکڑے بکڑے کر دینا۔ چھڑ پھاڑ کر تلکڑے تلکڑے کر دینا۔ لیر ہے (دھ) نذر۔ چیتھڑے۔ دھجیاں۔ لیرے لگنا۔ کپڑے بٹھ جانا کپڑوں کا تار تار ہو جانا۔ لیریں ٹٹکنا۔ چرائی ہو کر لباس کا تار تار ہو جانا۔ لیر خری۔ (دھ) مونٹ! بکڑے کے پچھلے میں لگانے کی لمبی دھجی جس سے ہوا میں اس کا وزن کیساں رہتا ہے۔ لیر خری۔ (دھ) میں (ایندی بکسر اول) مونٹ۔ دیکھو لیر خری منبرہ۔ چلانا چلنا کے ساتھ)</p> <p>لیر خرم۔ (ن) بالکسر و ضم سوم۔ بروزں میزرم، مونٹ۔ ایک قسم کی نرم اور بکھلا رکمان جیسے تانت کی جگہ لوہے کی زنجیر ہوتی ہو اور مقعد و کھوریاں بڑی ہوتی ہیں۔ پلانا ہونا ناکشتا (ناخ) مجھے ہونا ہو اب لیر خرم جنوں زنجیر کا۔ اور کو خوش کے کہتا ہے تو لکھرا تھا۔ بعض لوگ تذکرے قائل ہیں۔ لیکن فصحا کی زبانوں پر لیر خرم مونٹ ہے۔</p> <p>لیرس۔ (انگ) ڈریس کا بگڑا ہوا۔ عربی میں لیرس بروزن نہیں یعنی دلیر۔ صفت۔ کیل کا نٹے دست۔ آمادہ۔ تیار۔ مستعد۔ موجود۔ (کرنا) رہنا۔ ہونا وغیرہ کے ساتھ (لاوج) تیرہ کماں سے لیرس کما نڈاراک طرف۔ حجرے جگہ پاس وہ خود تیرہ کماں طرف۔ (سرت) خدنگ ناز کیا ہے جو لیرس قائل ہے یہ تیرہ مے دل کے شکار کے قابل (دھ) اصحاب! میں لیرس ہی اپنے نشانے کو نہ چوکی۔ ہمسرے کیاناک میں کب تیر تیرس ہے (لیرس) ہوتے ہیں لیرس تیروں کے دستے کئی ہزار مونٹ (انگ) میں۔ پس) گونا گونا دی۔ دھنک۔ ڈوری تھا۔ کلاتوں کا</p>

لیک	لیکوں
<p>تیار راستہ نہ دریافت کرنا۔ لیک سے بے لیک ہونا۔ (عو۔) راستہ کو چھوڑ کر بے راستہ چلنا۔ کناستہ، قدیم رسم و رواج ترک کرنا۔ لیک لیک چلنا۔ رستہ سے چلنا۔ راہ راہ چلنا۔ کناستہ پرانے رسم و رواج کا پاس نہ رہنا۔</p>	<p>جسین چاند پورا ہو جاتا ہے اور اُس کی روشنی کمال کو پہنچ جاتی ہے لیکۃ القدر۔ (ع) مونث! شب قدر۔ دیکھو شب قدر! کناستہ، خوشی کی رات متبرک رات۔ (ناظم) لطف نظارہ رخسار دل افروز ہے عید لیلۃ القدر ہر اک رات ہو ہر روز ہے عید۔ یل و نہار (ع) ذکر۔ رات دن۔ شب و روز۔ زمانہ۔ (نفرہ) اگر بھی لیل و نہار ہا تو زندگی کیونکر ہوگی۔ (غالب) رات کو آگ اور دن کو دھوپ۔ بھاڑ میں جائیں ایسے یل و نہار۔</p>
<p>لیک۔ (ن) لیکن کا مخفف۔ (میر) جامہ احرام ڈاہیر نہ جا۔ محتاحرم میں لیک نا محرم رہا۔ اب اس جگہ لیکن متعلیٰ ہو چکین (ن) ذکر۔ الا۔ استدراک کا حرف۔ (امیر) آفت توبہ وہ ناز بھی انداز بھی لیکن مڑتا ہوں میں جیسر وہ، واد رہی کچھ سے لیکھ۔ (اد) مونث! چھوٹی جوں۔ ڈھک۔ جوں کا انداز لکیر۔ آدھ و رفت کا نشان جو راہ میں ہو جاتا ہے۔ دیکھو لیک لکھا۔ (اد) مذکر! حساب۔ لین دین۔ (ایمانی) پانچ سو کی اشرفیاں دوسو بدل رکھو کی تھیں کہیں اکھا لیکھا برابر کرینکا ارادہ نہو۔ کچا حساب۔ بھی کھاتہ۔ (حسن) نیا لیکھا لکھے زراہ کرم۔ کوئی چاہئے بندہ بے درم۔ لیکھا بھی۔ مونث نہن کاروز ناچہ۔ لیکھا ڈالنا۔ کھاتا ڈالنا۔ لیکھا ڈیوڑھا برابر کرنا۔ حساب کا صحت کرنا۔ ادا کرنا۔ چکانا۔ کئی پیشی مٹا دینا۔ لیکھا ڈیوڑھا برابر ہونا۔ حساب میں باقی ہونا کئی پیشی نہ رہنا۔ لیکھا کرنا۔ حساب کرنا۔ لین دین کی رقم معلوم کرنا۔ (نیکم) (اد) ذکر۔ (ہندو) لیکھا کی جمع! حسابوں۔ نزدیک۔</p>	<p>لیلا۔ (اد) مونث۔ (ہندو) خوشی! کھیل۔ تماشہ۔ لیلانی (اد) مونث۔ عیاش عورت۔ عیش و نشاط منانے والی عورت۔ کھلاڑ خوبصورت۔ جسین یا حساب کی ایک مشہور کتاب لیلا۔ (اد)۔ (عو۔ ہندو) گلخانہ۔ لیلوت۔ دیکھو لیلوت۔ لیلی (ع) میں لیسلے۔ بروزن قتلے۔ لغوی معنی۔ سیاہ فام سانولی بند میں قیس کی معشوقہ کا رنگ سیاہ تھا اس وجہ سے اس کا نام لیسلے ہوا۔ قاریوں نے امالہ کر کے لیلی کر لیا۔ (مونث) قیس کی معشوقہ یا (عجاز) ہر ایک معشوقہ حسینہ جمیلہ (اوج) لیلی مغرب میں جو لیل اصل آئی۔ پردوسے آئی کہ شب یلدہ اصل آئی ہر رات کا لیلی سے استعارہ بھی کرتے ہیں۔ (داغ) شب فراق ہے کیونکر نصیب روز فراق کہ زلف لیلی شب کس طرح سلوار و دن لیسلے راجپوت بنوں باید وید (ن) مقولہ معشوق کو عاشق کی نظرسے دیکھنا چاہئے۔ (دند) دید لیل کے لئے دیدہ مجنوں ہے ضرور۔ میری آنکھوں سے کوئی دیکھے تماشا تیرا۔ لیلا (ن)۔ ذکر۔ نیبو۔ ایک ترش گول پھل کا نام جو داغ صفر ہوتا ہے۔ (نفرہ) لیو صفر شکن ہوتا ہے پڑ کھل زبان میں لیا ہے۔ لیونوں</p>

لیونا	لیمون
<p>وہ بہت اشد کا گھر لیچلا اس معنی میں لینا ہے۔ بھی استعمال ہے۔ ۱۔ اکی کے ساتھ، دعویٰ کرنا۔ جیسے بائین کی لینا۔ (دجر، دیسہ کے بل اپنے کالوں کو۔ لیتے ہیں وہ ہم سے بائین کی تا (سے کے ساتھ) پیش آنا۔ (ایامی) ذواب صاحب نے جھکو اس قدر عزت و توقیر سے کیا کہ اس کا عشر عفر بھی میرے خیال میں نہ تھا۔ اپنے کھانے کے سنی پر ہی آتا ہے۔ (ذوق) کیا ہو گیا وہاں قدر میں بچے ساتی۔ لے لوں گا تو سہی قسم اور زیادہ ۱۱ (کنایت) نقصان پہنچانا۔ (رجیل) اور بھی جھکو لٹا ہے یہ کہنا نکلا۔ چلیاں لینے ہیں ہم آپ کا کیا لیتے ہیں ۱۱ منظور کرنا۔ (بجر) ہلال تھے نہ چیز میں آبرو لیتے۔ ہمیں جو اپنی غلامی میں خود ہو لیتے ۱۱ سو گھٹنا۔ (دجر) کسی کے ہاں ہونا چو اپنا تار لٹس۔ لپٹ لپٹ کے گلے سے بدن کی ہو لیتے سلام کے ساتھ، زبان سے کہنا۔ (بجر) دیا رشتہ میں ہے۔ راج رسوائی۔ ذیل ہوتے اگر نام آبرو لیتے ۱۱ جان وغیرہ کے ساتھ مار ڈالنا۔ (بجر) ہزار شکریے ہم نہ پڑا جوں سے۔ ضرور جان ہماری یکے کو نہ جیتے ۱۱ عوض میں حاصل کرنا۔ (بجر) جہاں میں جو گرائی شراب کی ہوتی۔ سرا بنایا چکے ساتی سے ہم سب کو لیتے ۱۱ پکڑنا۔ (دجر) یہ کیا خبر تھی کہ ڈس جائیں یہ ناگن ہے کبھی نہ ہاتھ میں دوزخٹ مٹکھو لیتے ۱۱ استقبال کرنا۔ (رامیر) ہوں وہ مجھ کو جو لیلیٰ کی طرف جا چکوں۔ اٹھ کے تعظیم کو لے پردہ محل جھکو ۱۱ مستند سمجھنا۔ مستند سمجھ کر انتخاب کرنا ۱۱ ہم نے لے نعت میں امیر رضا کی زبان لینے ہیں ۱۱ لیکن طرز میں نا لگو دیں لینا۔ (رفقہ) بچے کو لیلو ۱۱ کاٹنا۔ جیسے ناخن لینا</p>	<p>(د) ذکر بنو۔ تریخ لیمونی۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جس میں لیموں ڈالا گیا ہو جیسے کنگھیں لیمونی۔ لیمونیڈ۔ (انگریزی) ہنڈ نیو کا بیٹھا بانی یا شربت۔ لین (د)۔ (زی) حروف میں واو یاے تختانی ساکن یا قبل مفتوح کو کہتے ہیں۔ جیسے طور اور عیب۔ لین۔ (اگ) لائن مونٹ۔ لکیر خط۔ جدول ۱۱ ڈوری۔ رسی ۱۱ حد۔ مہند ۱۱ قطار صفت۔ باڑ۔ (فقرہ) لین کی بین صاف ہو گئی ۱۱ سطر ۱۱ لپے کی پٹری۔ ریل کی سڑک ۱۱ چھاؤنی۔ کیپ۔ لشکر گاہ۔ (انگریزی) فوج کے رہنے کا مکان۔ لین ڈوری۔ مونٹ۔ وغیرہ جو آسمان جاتا ہے۔ پٹی خمیدہ۔ وہ فوجی سامان جو کوچ سے پیشتر روانہ کیا جاتا ہے ۱۱ کنایت ۱۱ کسی بات کی آمد کا نشان۔ کسی کام کے آغاز کی نشانی۔ اجدا۔ لین کلیر۔ (اگ) لائن کلیر۔ (دجر) وہ پروانہ جو اسٹیشن ماسٹر یا جن ڈرائیور کو صفائی سڑک کے کھد دیتا ہے ۱۱ سڑک کے صاف اور قابل آمد و رفت ہونے کی سند (ہونا) دینا وغیرہ کے ساتھ) لینا۔ (د) ذکر۔ وہ روپیہ جو لینا ہو۔ آتا ہو اقصہ۔ یا فتنی۔ لینا۔ (د) ۱۱ نفع حاصل کرنا۔ (د) غیر سے مل کے کیا گیا تم نے ہم سے ملے تو کچھ مزہ ملتا آ زمانا۔ جیسے دل لینا ۱۱ سنبھالنا۔ سہارا نہ ملنا۔ (د) ہاتھ لینا مجھے خوش آتا ہو دل کہیں اور لے جاتا ہے ۱۱ خریدنا۔ (د) رشک (د) کرودہ تہی نقد آبرو دیکر۔ نہ پائینگی کوئی مجھ سا شراب خواہ شراب ۱۱ قرض لینا ۱۱ نفع کرنا۔ جیتا ۱۱ وصول کرنا۔ اکا ہنا ۱۱ پکڑو گی جگہ (د) رخ ۱۱ وہ لے جا لے گا ۱۱ کو پکڑنا ۱۱ غما۔ دیکھنا لینا</p>

لینا	لینوں
<p>یہ جذب کرنا۔ یہ لفظ جب کسی امر کے صیغہ سے مرکب ہو کر آتا ہے یہ ظاہر کرتا ہے کہ بھی کام کا موقع باقی ہے۔ (دیسرے نہ توثر شام کو اکدن شب فراق میں دم۔ ابھی تو رات ہی ساری پڑی ہے مر لینا۔ لینا ایک نہ دینا دو۔ حاصل نہ حصول۔ فائدہ نہ غرض نہ کسی سے ایک لینگے نہ دودیں گے۔ (شاد) رو بدل کیسا بولند لینا ایک نہ دینا دو۔ لینا دینا۔ ذکر۔ لین دین دار و مستند حساب کتاب۔ برتاؤ۔ معاملہ۔ (راج) کم کو سہمہ محکوم دل دو بھر نہیں۔ لینے دینے کو عقد چاہئے۔ لینا لوٹا۔ (کنایت) قرضہ۔ جو یا فتنی ہو۔ (توبہ النصوح) افسوس کہ موت نے محکومہ ملت نہ دی تو گوں کا لینا دینا حساب کتاب بڑی بڑی کچھیرے ہیں اہل سرپر آپونچی تمام لینا لوٹا مارا پڑا۔ لینا لینا۔ بندر چور یا کسی اور بھاننے والے کے حاقب کے لئے مستعمل ہے (راج) ہے گریباں گیر تقویٰ یا رکا۔ در و نظر۔ لینا لینا چور سے لے سباہی کے لئے یہ عمامنا کسی گرتے ہوئے کو سنبھالنا۔ خبر گیری کرنا (راج) آنکھیں بھونٹیں جو ہمیں دیکھے یہ تم نے کی کہا۔ لینا لینا تھا محکومیں اندھا ہونکا۔ لینا دینا باتوں کا سمجھنا۔ منہ فغول دقت گزارنا۔ تصنیع اوقات کرنا۔ ایسی باتیں کرنا جبکہ توجہ کچھ نہ لئے آنا۔ کسی کے استقبال کے واسطے آنا۔ کسی چیز یا آدمی کو بجائے کے واسطے آنا۔ لینے دینے میں ہونا ہے تعلق اور بے غرض ہونا واسطہ نہ ہونا۔ لینو کو بڑھانا۔ استقبال کرنا۔ (عجیل) اگر سے حوسر شام ادھر عاشق کیسو لینے کو بڑھا سائے دیو اور محمد۔ لینے کے دوتہ پڑنا لینے کے دینے پڑنا۔ فائدہ کی جگہ نقصان ہونا۔ وقت میں بڑھانا۔ (درخ) ہٹگئے لینے کے دینے سرخشر ہوگو۔ ہو گیا لنعی کی امیدیں</p>	<p>نقصان اُٹانا جان کے لئے پڑنا۔ اس جاتی رہنا لینے میں نہ دینے میں۔ نفع میں نہ نقصان میں۔ بڑے میں نہ بھلے میں۔ بے تعلق اور بے غرض۔ لینیت۔ (ع) مونٹ۔ نرمی جو برتاؤ میں ہو۔ لین دار۔ صفت۔ قرض خواہ۔ (نقرو) لین دار ہزاروں باتیں سنا رہا ہے اور ہم کان دبائے سن رہے ہو۔ لین دین (دھ) مذکر داد و دوستی حساب کتاب۔ خرید و فروخت کا معاملہ۔ برتاؤ۔ جو بارہ کاروبار تجارت۔ سوداگری۔ (فقرے) کہاں کا لین دین نکالا۔ وہ لین دین کا کھرا ہے۔ لین دین بند کرنا۔ دینا لینا بند کرنا۔ لین دین کرنا۔ کاروبار کرنا۔ لینڈ۔ (دھ) لون غنہ۔ ذکر۔ فضلہ۔ مونی لینڈی۔ انسان اور باہمی کے فضلہ کے واسطے مستقل ہے۔ لینڈی۔ (دھ) لون غنہ۔ مونٹ انسان کا براڑا مذکر۔ ایک قسم کا کٹا۔ بازار میں کٹا یہ صفت۔ ڈرپوک لینڈی بھونڈا۔ (کنایت) مغرور ہونا۔ غرور ہونا۔ لینڈی بڑھنا کنایت۔ غرور بڑھنا۔ بہت خوش ہونا۔ طنزاً مستقل ہے۔ لینڈی جڑنا۔ (دھ) گہری دوستی ہونا۔ لینڈی کتنے کی موت مارنا۔ (کنایت) کمال ذلت سے مارنا۔ لہو۔ (دھ) مذکر۔ مٹی کا پلاستر مٹی کا پلاستر جو بھونکر دیوار سے لگا ہوتا ہے اس کا پلاستر کے واسطے بھی مستقل ہے جو چلے پر لگاتے ہیں۔ (چڑھاتا چڑھنا۔ لگانا۔ لگانا کٹنا لہو۔ (دھ) صفت لینے والا محض۔ ذکر۔ گائے بھینس یا کبری کا سن یہ ذکر یعنی ترک کر کے دیکھ یا بانڈی کے بند سے میں لگاتے ہیں اور اس کو لینو کہتے ہیں لینوں۔ (دھ) صفت۔ ہموار۔ مساوی۔ برابر کا۔ ہموار لینا</p>

م

مات

کے اندازہ کرنے کو انگریزی میں لیول کہتے ہیں۔ دفعہ اول انریس لیول لیکر کھودی جاتی ہیں! مذکر۔ زمین کے خصب و فرائز دیکھنے کا اوزار! سطح۔ دفعہ اس کا لیول برابر نہیں ہے۔ لیوی (انگ) مونٹ۔ ہاؤ شاہوں یا امرا کے صبح کے وقت کی طاقا کا دربار۔ لیوی۔ ردہ یکسر اول و سکول دوم نبول و کسر سوم مونٹ۔ آئے کو پانی میں اتنا بکلتے ہیں کہ اس میں کس پیدا ہو جاتے اور اس سے کاغذ جڑتے ہیں۔

م

رع، مذکر۔ عربی کا چھٹیوں فارسی کا اٹھائیوں۔ ہندی کا پچھٹیوں۔ اردو کا آیتوں حرف حساب قبل میں اس کے چالیس عدد فرض کئے گئے ہیں۔ رشک نے مونٹ کہا ہے خوشنویوں وہ اکھیں ہم ملفوظی کا جوڑ۔ لکھ سکوا ایسی اگر دو ایک نہیں لطف ہو مزج تذکرہ کہوے۔ رحمن، الہی بیل جائے روشانی میر جو نامک بڑھا معلوم ہو لفظ اھیں ہم احمد کا۔ امیر، جو اکھیں ہوں تو نام پاک سے پیدا ہے یکتائی۔ کہ آخوش اھیں جلوہ گر جو ہم احمد کا ماسب۔ رع، اجائے بازگشت سوہ جنگ بہاں آدمی ٹوٹ کر جائے۔ اردو میں رسا ماسب۔ فلک آجے غیرہ کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

مات۔ رع، مذکر۔ جمع۔ ماتہ کی کہنی سو۔ صدا۔ ماتر۔ رع، مذکر۔ ماثرہ کی جمع۔ اچھے آثار۔ اچھے کام۔ نشان مکان کا جس کے آثار باقی ہوں مال۔ رع۔ بروزن مقال۔ ہم ظرف ہے۔ اول بروزن قول سے جسکے معنی پلٹنا۔ رجوع کرنا۔ مذکر! لوٹنے کی جگہ۔ مزج یا نتیجہ۔ انجام۔ اخیر خاتمہ۔ دواغ، لوگ کہتے ہیں بھلائی کا زمانہ نہ رہا۔ یہ بھی کہیں کہ بڑی کامال اچھا مال اندیش۔ دن، اصفت۔ دور اندیش۔ ہر مات کے نتیجہ کو مستعمل لاندیشی۔ دن، مونٹ۔ دور اندیشی۔ سوچ۔ بچار۔ انجام بینی۔ (تو بنہ انصوح) میں نے مال اندیشی کر کے پارساں گاؤں لیا عتا پتی داروں نے تسلط نہیں بیٹھنے دیا۔ مال کار۔ دن، مذکر۔ آخر کو انجام کار۔ رصا، اگل خزاں ہوں گے بلیں تہ دام۔ کیا ہوا جو مال کا رہیں یا نتیجہ۔

ما۔ دن، انجم۔ ما بخیر شاہ بلائٹ۔ اس محل مستعمل ہے جب یہ کہنا ہو کہ تم سے چسے کسی ام میں شرکت نہیں ہم انکسٹم انگ۔ ماچہ می سراہم و تہودہ ماچہ می سراہد۔ دن، مثل۔ بے کجی بالوں کے واسطے مستعمل ہے۔ ما در چہ خیالیم و فلک در چہ خیال۔ دن، مثل خلافت امید کسی اور کے پیش آنے کے لئے بولتے ہیں۔ ما را ازیں گیاہ ضعیف اس گماں نہ بود۔ دن، مثل۔ جب کو ضعیف یا کمزور ایسا کام کرے جو اس کے حوصلہ بہت سے بالاتر ہو تو اسکی نسبت یہ مثل بولتے ہیں یہ عیش کا پھاؤ کہاں اور کہاں ملےں ما را ازیں گیاہ ضعیف اس گماں نہ بود۔ ما را ازیں بقصد کہ کاؤ آدو خرفت۔ دن، مثل۔ کسی کے منے جانے پر بے پروائی ظاہر کرنے کے لئے۔ ماؤ شاہ۔ دن، ہر کس و ناگس معمولی لوگ کی حکایت دفعہ

ب	ا
<p>مقصود۔ (رنگ) اہل نفاق کفر خفی کرتے کیا نہاں۔ تھا علم باب علم کو مافی الضمیر کا۔ (فقر) خدا کو منظور تھا کہ محتارے مافی الضمیر کو آزمائے۔ ماہیتنا۔ (ع) مذکر۔ جو کچھ اس دنیا میں ہے۔ (تا ظلم) سحر نظارہ ہوا اس صنم رحنا کا۔ ہوش دنیا کار ہا بھگنا کا ماہل۔ (ع) مذکر۔ پہلے کا جو پہلے ہوا وہ حرف جو کسی دوسرے حرف کے پہلے ہو۔ ناقض۔ (الذکر۔ (ع) مذکر۔ جب تک پہلے ذکر ہو چکا ہو۔ مذکورہ بالا ماقل۔ (ع) عربی میں دونوں لام مشدہ مفتوح تھے۔ اردو میں آخر کا لام ساکن ہو گیا ہے) مقولہ کام جیسے معنی بہت سے ہوں۔ (عن) تیری صورت سے کھلے معنی مائل۔ (ع) انبیا شرح منفلت ہیں تو متن عمل۔ (الاکلام۔ (ع) صفت۔ جس میں کچھ شبہ و اعتراض کی گفتا نفس نہو۔ (الایطاق۔ (ع) لغت حرف پنجم۔ طاقت سے بڑھ کر وہ جو کسی کی قدرت میں نہ ہو۔ صفت۔ کسی کی حیثیت سے باہر کی چیز یا کام۔ (فقر) کوئی دوسرا مذہب تکلیف مالا یطاق سے خالی دیکھائی نہیں دیتا۔ (دوہرا سو جی نئی مشقت مالا یطاق میں۔ مالا یکن۔ (ع) صفت۔ جو صلہ نہ ہو سکے۔ اوق مسئلہ جو ناقابل حل ہو ماضی۔ (ع) صفت۔ گزشتہ جو کچھ ہوا۔ جو چکا۔ جو گزر گیا۔ (رنگ) پہ جہر یا وصل کے جھگڑوں کی قدر ہے دینے کا نہیں سہ ماہی ماو حجب۔ (عربی میں لفظ حرف آخر تھا) صفت۔ وہ جس کا کرنا واجب ہو۔ (اردو اسلام۔ دعا۔ ماوڑا۔ (ع) بجز۔ سو۔ اس کے علاوہ علاوہ برس۔ (دراغ) سوائے جو رخصتا اور اسے بغض و دعا۔ (تو) کے واسطے دنیا میں کوئی کام نہیں۔ (ماوڑا الزہر۔ (ع) مذکر۔ ایک توران سے مراد ہوتی ہے جو ایرانی سے دو درجوں کی دوسری طرف واقع ہے۔ (ماوٹا خج۔ (ع) اصل میں ماوٹا خج ایہ تھا) صفت</p>	<p>مترغام حق ہوا۔ سبقت کی وجہ معرکہ سابق ہوا۔ (ماست۔ (ع) گورا ہوا۔ گزشتہ۔ بیتا ہوا۔ (ماوڑا۔ (ع) ماوڑا نہ ہے۔ (بجز۔ اس کے علاوہ۔ علاوہ برس۔ (صوفیوں کی اصطلاح میں ذات ہاکی تعالیٰ کے سوا جو کچھ ہے۔ "ماسوا" ہے۔ (دراغ) حقیقت میں ہر ماسوا چیز ہی کیا۔ (دھر تو ادھر تو یہاں تو وہاں تو یہ معنی ہر جہاں ماوڑا۔ (ع) (امیر) قرب حق کہتے ہیں جس کو انھیں حاصل وہ مقام۔ (ماوڑا) سے نفرت انھیں اندر سے کام۔ (نوٹ معنی برابر میں ی کا اصابہ نہ کرنا حالت اصناف میں ہندی لفظ کی طرف غلط ہے یعنی "ماسوا" اس کے غلط ہے صحیح ماسوا ماشا۔ (ع) (عین و آفریں) کا کلمہ! خدا چشم ہر سے عفو کر کے (فقر) آپ کے ماشا! (ع) (عین و آفریں) کا کلمہ! خدا چشم ہر سے عفو کر کے ہے کی عکس۔ (دراغ) اس پر ہی جہرہ خوش انداز کا وہ جن جمال خوب بھی جس کو کہے دیکھنا ماشا! (ع) (عین و آفریں) کا کلمہ! خدا چشم ہر سے عفو کر کے غرب الضاف کیا آپ نے ماشا! (ع) (عین و آفریں) کا کلمہ! خدا چشم ہر سے عفو کر کے چھین لیا دل میرا کسی خوبصورت چیز کو دیکھ کر بھی کہتے ہیں کہ نظر بد نہ لگے۔ (صبا) ماشا! (ع) (عین و آفریں) کا کلمہ! خدا چشم ہر سے عفو کر کے دیکھو! میں عورتیں ماشا! (ع) (عین و آفریں) کا کلمہ! خدا چشم ہر سے عفو کر کے ماصدق۔ (ع) اصل میں ماصدق علیہ تھا۔ فریادوں نے معنی مضوں معنی استعمال کیا۔ (ادہ چیز جو صادق ہو۔ مذکر۔ مضون معنی ماقات۔ (ع) ماصولہ۔ قات۔ فوت ہوا۔ اردو میں لیکن حرف آخر ہے۔ (مذکر۔ جو فوت ہوا۔ جو گزر گیا۔ (ماوڑا۔ (ع) ماصولہ۔ (فوق اور۔ (مذکر۔ جو ادھر ہو۔ اعلیٰ ممتاز۔ اوچا۔ بلند۔ برتر۔ (ماوڑا۔ مافی الضمیر۔ (ع) (مذکر۔ دل کی بات۔ نیت۔ عرض۔ مطلب۔ دعا</p>

ا	ما
<p>وہ شخص جس کی انسان کو حاجت پڑتی ہے ضروریات۔ ماہرین۔ (ع) صفت جو کچھ خدا چاہتا ہے وصفت۔ خدا کی مرضی اور نیت مایہ (ع) صفت ایسی چیز جس کو آدمی دشت سے بڑھ کے اسکا استعمال خطہ کتابت کے ساتھ ہے اور کسی چیز کے ساتھ نہیں مایہ فیض عن النور۔ (ع) یہ آیت قرآن مجید کی سورہ نجم میں حضرت رسول خدا کی تعریف میں واقع ہوئی ہے اس کی معنی ہیں نہیں بولتے ہیں۔ (آنحضرت) اپنی خواہش نفس سے یعنی اپنی طرف سے کوئی بات نہیں کہتے بلکہ انکا ہر قول جب فرماں الہی ہوتا ہے۔</p>	<p>ہوامات ہوئی؟ صفت۔ عاجز۔ ہاراجو۔ مقابلے سے عاجز و ادراغ چھپی رنگ پھر اس رنگ میں پھل کی چمک۔ مات کنڈن ہے تو رنگ سے سونا کیا ہے۔ مات دینا خطرے کی بازی میں حریف پر غالب آنا اور اس سے بازی بچانا بیت بازی میں ہرا دینا۔ مات کر دم مات کر دم مرنے لڑا۔ ناک کاٹوں کان کاٹوں سے بھڑکا بیت بازی میں جو لڑکا جیت جاتا ہے وہ اپنے حریف کے ذلیل کرنے کے لئے یہ شعر پڑھتا ہے۔ مات کرنا! مات دینا! زک دینا۔ قائل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ اصبا سبھہ فرخبرہ کشت غلک سبتر مات کر تلے شفق کو لالہ زار ابکی برش سے سبقت بچانا کسی کام میں یا صفت میں۔ (اصبا) دوزخ کو بھی مات کر دیا ہے۔ اے سوزش دل ترا بھلا ہو۔ (عالم) نگ چہرے کا اس قدر کالا شب فرقت کو مات کر ڈالانا کنا یہ کسی کے مغلوب کرنے سے اور امور میں بھی (شستر) دم عینی کو مات کرتی ہے۔ اے نسیم ہمار کیا کنا۔ مات کھانا ہار جانا۔ بازی میں۔ مات ہونا۔ شطرنج کی بازی یا بیت بازی میں میں حریف سے مغلوب ہونا کنا یہ ہے کسی چیز کے مقابلے میں کسی چیز کے بے رنگ اور بے رونق ہوجانے سے مغلوب ہونا۔ (اسد) زلفین ہی دکھلے نخل رات ہو گئی دکھلے کھل گیا تو سحر رات ہو گئی۔ ماتا۔ (دھ) مونث (دھ) داماں۔ والدہ (دھ) بیچک۔ سیتلا (ع) صفت ذکر۔ ست۔ جیسے نیند کا ماتا۔ مونث کے لئے ماتی۔ ماتا جتا۔ (دھ) ذکر۔ (دھ) داماں باپ۔ والدین بزرگ۔ آقا۔ مالک۔ ماترا (دھ) مونث۔ (دھ) ہندی حروف کا اعراب (رنگ) ناک کے ساتھ ماتم۔ (ع) جمع جو مصیبت یا موت کے موقع پر ہو۔ ندم گری، ذکر اصرے کاظم۔ سوگ۔ گریہ و زاری۔ (سالک) میوے نالوں کو کھنا</p>
<p>کابون۔ (ع) بروزن صابون مابون۔ (ع) بروزن صابون صفت مذکر۔ وہ شخص جسے افلام کرنے کی عادت ہو۔ ماپ۔ (دھ) (دھ) مونث (دھ) پیاٹش۔ ناپ؟ پیاٹش؟ انداز۔ جابج۔ لیاٹی چوڑائی کا تخمینہ۔ ماپ تول۔ مونث۔ عرض طول کی پیاٹش۔ رقبہ۔ جابج پر تال۔ (ترجمہ القرآن) افسوس ہے کہ ماپ تول لوگوں میں جیسی جابجے اب ٹھیک نہیں لانا جتا۔ (دھ) (دھ) پیاٹش کرنا۔ جابجنا۔ اندازہ کرنا۔ لکھنویں لانا ہے۔ چاؤقہ۔ (ع) ایک سو۔ پیاٹش۔ (ع) اندک و سو۔ بات۔ (ع) باؤ کی جمع۔ مات۔ (ع) میں صید ماہی بغیر حرف آخر معانی مرگیا ہوا فارسی اور دیں لیکن آخر معانی ذیل میں متصل ہے۔ (مونث) ہار شکست۔ ہزیمت۔ زک۔ شطرنج یا بیت بازی کی ہار جل گھر غم سے سوا ہار کے اب جیت کہاں۔ شاہ شطرنج جو چوچک</p>	

ماحقا	ماتم
<p>نہ شکایت اپنی۔ نوحہ صبر ہے ماتمی ہی شکیبائی کا راجہ غم کلام سے تم اٹھکے، جو ہم مصطفیٰ کے بابیں سے۔ علم رات بڑا ماتم کو گھر میں رہا۔ (المنع) حضرت امام حسینؑ کی عداوتی میں سینہ کوئی کرتا۔ ماتم پرسی۔ (د) مونث۔ تعزیت۔ ورنہ امیت کی غوازی مہرودی (کرنا کے ساتھ) ماتم پڑتا۔ رونے کا کلام ہوتا۔ (دراخ) مرگنے اگلے کلبہ اس بات پر۔ ایک ماتم خدا کے گھر میں پڑا۔ ماتم خانہ۔ ماتم سرا۔ ماتم کدہ۔ (د) مذکر۔ سوگ کا گھر غمی کا گھر۔ وہ گھر جس میں کوئی مصیبت یا غمی ہوگی ہو۔ (د) خمدار۔ (د) صفت ماتی۔ سوگی۔ سوگوار۔ (عاشق) کاٹ کر قاتل سنے سر کو دل کے بھی ٹکڑے کئے۔ بعد میرے آتی نوبت میرے ماتم دار کی۔ ساتھ رکھا (د) مونث غم۔ سوگ کلام گر یہ وزاری کرنا۔ (کرنا کے ساتھ) ماتم بدوہ۔ ماتم زودہ۔ (د) صفت۔ ماتمی۔ سوگوار۔ ماتم کدہ۔ (د) ذکر۔ خمدار۔ ماتم نشین۔ (د) صفت۔ ماتم کرنے والا۔ سوگوار۔ ماتم کرنا غم کرنا۔ رنج کرنا۔ سوگ کرنا مرے کو روزیا مریش خوانی کرنا بسینہ کوئی کرنا۔ سینہ کوٹنا۔ کسی میت کے غم میں۔ (آتش) اٹھ گئیں ہیں سامنے سے کسی کیسی صورتیں۔ روئے کس کے لئے کس کا ماتم کہئے۔ ماتم ہونا۔ کرام چنا۔ سوگ ہونا۔ غم ہونا۔ سیو کوئی ہونا ماتی۔ (د) صفت۔ ماتم کرنے والا۔ سوگوارا ماتم سے تعلق رکھنا ماتی باجہ۔ وہ باجہ جو ماتم کے واسطے جلتے ہیں۔ (رننگ) جھک میرے مرنے کا اسباب تو بہ ہو گیا۔ ماتمی باجوں میں گویا شور استغفار تھا۔ ماتمی جاہ۔ ماتمی لباس۔ ماتمی پوشاک۔ ماتمی کپڑے نیلے یا سیاہ رنگ کا لباس جو رنج و غم کی حالت میں پہنا جاتا ہے۔ دانظم، ماتمی پہنے ہوئے ہے گل سنون پن پوشاک۔ دل عاشقی کی</p>	<p>طرح گل کا گریباں ہے چاک۔ (ذوق) عداوتی میں کس کی ہے یہ چرخ ماتمی جاہ۔ کہ جب چاک کی صورت ہو خطا نکلاں پوتا ماتی صفت۔ مونث۔ صفت ماتم۔ (د) بیکی کامرے صدر جو ہوا میرے بعد۔ ماتمی صفت نے نہ چھوڑی حری جامیرے بعد۔ ماحقا۔ (د) مذکر اپنائی سرکا اگلا حصہ۔ (ناسخ) پیوڑ ڈالا ہے سرا پائیت سے تیرے عشق میں۔ بزہم کے ماتھے پر سرخی نہیں سینہ در کی لانا کا اگلا حصہ۔ (د) رکتا پیٹ۔ ذمہ داری۔ جیسے آئی گئی سب ان کے ماتھے۔ ماتھا پٹنا۔ ماتم کرنا۔ سر پٹنا۔ پچھتاہ۔ انسوس کرنا۔ ماتھا پٹنا کی جگہ ماتھا کوٹنا فصیح ہے۔ ماتھا پٹن کرنا (عم) ظاہر داری سے سلام کرنا۔ ماتھا پیٹی۔ (د) صفت مونث (ہندو) جو۔ وہ عورت جس کا ماتھا چپٹا اور بدن ہو۔ ماتھا ٹھکانا (عوام ہندو) ٹھکانا۔ بغیر اول و دوم کی جگہ یکسر اول و دفع سوم بولتے ہیں)۔ رکتا پیٹ، کسی امر کے وقوع سے پیشتر اس کے آثار نظر آجانا۔ (شاد) احوال کو بہن جو سنا دل ٹھنک گیا۔ خسرو کے سرگرمی مرا ماتھا ٹھنک گیا۔ ماتھا ٹھکانا۔ بندہ کرنا۔ (ابن الاثیر) لیکن بندہ خود راور سا پگائے اور پیلانی ابائی اور تجھ پر جبر کے آگے ماتھا ٹھیکے کو جو ہے۔ ماتھا ٹھکانا۔ رکتا پیٹ، خود خدا کرنا نہایت عاجزی کرنا۔ بجوری پر سجھو کرنا عاجزی کو (مزید) تری محفل میں خوبان جہاں ماتھا گزارتے ہیں ٹھنک شاید پڑانا چلا چہی فرش محل کی۔ رشوق تندہی، شد کانے ٹھکانا۔ (د) ماتھا گردا۔ (بجا کر) ماتھا کوٹنا۔ عورتیں انسوس کرنے اور کسی فعل پر پچھتانے یا بد قسمتی پر رنج کرنے کے لئے ماتھا کوٹتی ہیں۔ (مزید) پھرے بنی کر ماتھا کوٹنا جبونی قسمت ڈینی تو بہ ہے مصطفیٰ مرئی گیا دیکھئے اس کی ادواجیب ہشیلی سے کل اُس شوخ نے ماتھا کوٹنا۔ ماتھا کوڈنا۔ دم لپس</p>

ماہتا	ماجد
<p>قیدی اور غلام کی پیشانی پر علامت بنا دیتے ہیں۔ ماتھے۔ (دھ) ماتھا کی جمع۔ ماتھے پٹینا۔ (دھ) کسی کے سر پر آفت آنا مصیبت آنا (شوق قدوائی) یہ آہ اور پراور توجاتی نہیں کسی سر کے ماتھے پر تیر کہیں۔ ماتھے پر نشان پھینا۔ خوبصورتی کے لئے عورتیں ماتھے پر افشان جنتی ہیں۔ (دھ) چننا کرتا ہے ماتھے پر بت زہرہ حبیبہ افشا ستارہ آج کل چمکا ہوا دیکھتا رول کا۔ ماتھے پر الف پھینا۔ دیکھو الف پھینا۔ (دھ) انگشت ناکوں پر ہو حاجت طلبی میں ماتھے پر الف کھینچتے ہیں جھوٹے گلاب۔ ماتھے پر ٹیکا ہونا۔ (دھ) کسی امر کا کسی پر غصہ ہونا فقرہ کیا یہی لہجے پر ٹیکا ہے۔ اس جگہ بیشتر ماتھے ٹیکا ہوتا ہے۔ ماتھے پر شکن ہونا۔ رنج و اندوہ یا کینہ اور ناگوار سی سے پیشانی پر پڑ جانا۔ (دھ) جو رخ و خفاے پیار سے رنج و غم نہ ہو۔ دل پر جو غم ہو جس پر شکن نہ ہو۔ ماتھے پر صندل لگانا۔ ماتھے پر صندل ملنا۔ درد سر کا علاج ہے۔ (دھ) دوسرے لکے ہوا سن کے صدائے طاؤس۔ برقی نے ابر کے لہجے پر لگایا صندل۔ (دھ) شور و سرخاب سے درد اس کے اٹھا تھا سر میں ل دیا جہر خ کے ماتھے پر پھر لے صندل۔ ماتھے ٹیکا ہونا۔ دیکھو ماتھے پر ماتھے جانا۔ ذمہ پڑنا۔ پھینا۔ کسی امر قبیح کا کسی کی طرف عائد ہونا۔ نقصان ہونا۔ (دھ) کو کین کیا عشق وہ ہے حسن کی باز آہیں جس کے لہجے پر گیا سودا و سر مکرانے کا۔ ماتھے پر چاند ٹھوڑی تارا۔ (دھ) مقولہ۔ (دھ) خوبصورتی کی تعریف میں کہتی ہیں یعنی ماتھا چاند سار و روشن ہے۔ اور بطور طری ستارے کی طرح چمک رہی ہے۔ ماتھے کا الف۔ دیکھو الف ماتھے کا لکھنا۔ وہ نشان جو مجھ سے کہنے کہتے پیشانی پر پڑ جاتا ہے</p>	<p>ماتھے کے بال مجھ کے پیشانی۔ ماتھے ماننا۔ رکنایتہ ماخفا ہو کر لپ کرونا۔ (دھ) سیری قدر کا لوشہ مقاس نے قاصد کے ماتھے مارا خط۔ ماتھے پر مٹھنا۔ ذمہ ڈالنا۔ (دھ) رشار عشق میں ماتھے پر مٹھنا جو مٹھتا جنوں کو کین لیتا جو مگر کبھی لکھتا کچھ نہ مٹھا۔ ماتھے ہونا۔ ذمہ ہونا۔ (دھ) گل کے لہجے ہے بہاری کا پیالہ اس فصل۔ سرو کے سر پر جو نان چین کا دھگل ماتی دیکھو ماتی۔ ماٹ۔ (دھ) مذکر امی کا بڑا مشکاٹیل کا حوض۔ ماٹ کاٹا بگڑا ہے۔ یعنی سب کی عقل جاتی رہی۔ با سارے خاندان کو دارغ لگا۔ ماٹھ۔ (دھ) مذکر کھیتی۔ ماتھا بھولام۔ (دھ) غیر محفوظ، مذکر ایک قسم کا کپڑا جو ہندوستان میں بنایا جاتا ہے۔ ماتھو۔ (دھ) اوکھوٹ کے ساتھ صفت۔ مسخر آدمی یا بندر کی ایک قسم کا عقل پر توڑ آدمی بھولا۔ ماتی۔ (دھ) (دھ) مونٹ! مٹی خاک۔ دھول۔ گرد۔ غبار۔ زمین۔ دھرتی ماتی میں رانا۔ (دھ) بدن کا مٹی میں ملنا۔ فنا ہونا۔ خراب ہونا۔ تباہ ہونا۔ بگڑ جانا۔ (دھ) سر پر زلف خاک تیری گلی کی ہے بھڑار۔ یاں کوں ستم زدہ ماتی میں لگایا اب جو ام کی زبان ہے ماٹور۔ (دھ) غلط فہمیاں میں نہیں ملتا عربی میں اس میں متاثر ہو از قبول کیا ہوا۔ جزا دیا گیا۔ ماٹورہ۔ صفت۔ مونٹ۔ جزا دیا گیا۔ دیکھو ادبہ ماٹورہ۔ ماجد۔ (دھ) دیا گیا ہے۔ مجھ بزرگی سے جس طرح عالم یعنی علیم اسی طرح ماجد یعنی مجید ہے۔ مگر مجید میں مبالغہ ہے تاکید ہے۔</p>

مادہ	ماجد
صفت مذکر بزرگ۔ قابل احترام شخص جیسے والد ماجد۔ ماجدہ۔ (ع) صفت مؤنث۔ قابل تعظیم عورت۔ معتدہ۔ بزرگ عورت ماں چچی وغیرہ بزرگ رشتہ دار عورتوں کے لئے استعمال ہوتا ہے ماجرہ۔ (دیکھو مادہ) کے تحت میں۔ ماجرہ۔ (ن) مؤنث۔ مازو۔ ایک دو کا نام۔ بگیا کی زبانوں پر مذکر ہے۔ (جاء صاحب) سنی خراب ہوتی ہے کہ کاکو ڈھونڈلا۔ سوسن کو حاق میں نہیں ماجرہ نظر پڑا۔ ماجوخ۔ (ع) مذکر۔ ایک قوم کا نام جو حضرت یافث ابن نوح کی اولاد سے ہے۔ بتا تاری لوگ۔ یا جوخ۔ یا جوخ۔ (ع) صفت۔ اجر دیا گیا۔ ثواب دیا گیا۔ ماجھی۔ (ع) مذکر۔ کٹھن کشی چلائی۔ ماجا۔ (ع) مذکر۔ اوچی اور بہت بڑی چار بائی۔ وہ اوچی جگہ جنگل حکمت کے پرندوں کو اڑاتے ہیں۔ (ماجھی۔ (ع) مؤنث (ع) ماجا۔ (ع) مذکر۔ وہ جالی دارھیلا جو گاڑی کے پیچھے اسباب وغیرہ رکھنے کے لئے ہوتا ہے۔ وہ لکڑی کا لہرہ جوت تیلہ رانی بیلوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ ماجی۔ (ع) صفت۔ محو کرنے والا۔ نیست نابود کرنے والا۔ ماخذ۔ (ع) مذکر۔ وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز نکلے اصل بنیاد جزیرہ۔ مادہ پستہ۔ ماخذ۔ (ع) صفت مذکر۔ گرفتار۔ پھنسا ہوا پکڑا ہوا۔ انڈ کیا گیا۔ مبتلا۔ لپٹا ہوا۔ ماخذ کرنا۔ گرفتار کرنا۔ ماخذ ہونا۔ گرفتار ہونا۔ پکڑا جانا۔ (توبہ النصوص) میں اپنے گناہوں کی جوابدہی میں ماخذ ہوں۔ ماخذی۔ مؤنث۔ گرفتار ماخو لیا۔ (روانی زبان میں ماخول۔ عطف۔ ماخو لیا کا اور خولیا	منفعت ملن خولیا کا ہے۔ ملن نفع اول و دوم و سکون سوم۔ سیاہ خلیا۔ بالفتح و فتح سوم۔ صفرا۔ اصطلاح میں جنوں کے منے میں مستعمل ہوا۔ مجازاً اس شخص کو بھی کہتے ہیں جس کو خلل دماغ ہو۔ مذکر۔ مرض۔ جنوں۔ خیال خام۔ صفت۔ (کنایتہ) بیوقوف دو دو میں مسمیٰ۔ (پیشین) پیشتر ہو گیا۔ (نقد الف زبانوں پر ہے ماؤز۔ (ن) مؤنث۔ ماں والدہ۔ ماؤزہ۔ (ن) ماں کی طرف منسوب ماؤر۔ (ن) مذکر۔ ایک قسم کی گالی۔ حرامی ولد الزنا۔ ماؤر خواہر کرنا۔ ماں بن کی گالی دینا۔ ماؤر زود۔ صفت۔ پیدائشی جزم کا۔ جیسے ماؤر اندھا۔ ماؤر رضا۔ (ن) مؤنث۔ دودھ پلانے والی۔ ماؤر۔ (ع) (ن) مؤنث۔ سوتیل ماں۔ ماؤر گیتی۔ (ن) کنایتہ گیتی۔ زمین (راج) ماؤر گیتی بے مہر کا تھا خوں سفید۔ دودھ ہر وقت چھٹی کا جو مجھے یاد آیا۔ ماؤری۔ (ن) صفت۔ ماؤر کی طرف منسوب۔ پیدائشی فطری۔ ماؤری زبان۔ (ن) مؤنث۔ گھر کی زبان۔ ذاتی زبان۔ اپنی بولی۔ (ابن الوقت) بنگالیوں نے تو یہاں تک انگریزی میں ترقی کی ہے کہ انگریزی گویا ان کی ماؤری زبان ہوتی جاتی ہے ماؤہ۔ (ن) مؤنث۔ ترک انقیض۔ حیوانوں کے لئے مستعمل جو۔ ماؤہ گاؤ۔ مؤنث۔ گلے۔ یہ عادیہ ہندوستانیوں کا ہے۔ فارسی اہل زبان گاؤ کہتے ہیں۔ جزو یا مادہ۔ ماؤہ۔ (ع) ہر چیز کی اصل ہر شے بننے کا سامان۔ وہ شے جس سے کوئی چیز بنائی جائے۔ فارسی میں بھی استعداد و ملک بھی مستعمل ہے مذکر ہر چیز کی اصل۔ وہ شے جس سے کوئی چیز بنائی جائے (فقہ) فساد کا مادہ۔ (ن) میں موجود تھا۔ قابلیت۔ صلاحیت استعداد۔ (فقہ) (ن) شخص میں کسی قسم کا مادہ نہیں۔ ماخذ۔

مار	مار
<p>یہی کچھ دے والا رمضان کی زور مار کھانے کی نشانی۔ مار کھوڑا نا۔ کسی کو بڑا نا۔ مار کے۔ بچہ۔ بائبل۔ (نقرہ) اتنا گھسیٹا اتنا گھسیٹا کہ مار کے ستیاناس کو دیا مار کے آگے بھوت بھاگتا ہے۔ مثل دیکھو مارے۔ مار کے کچھے سنوار۔ دیکھو مار کچھے سنوار مار کر لانا۔ مار کر گرا دینا۔ مار لانا! مار کر لانا۔ شکار کر لانا۔ (نقرہ) شیر کماں سے مار لے۔ غصہ کر کے لانا۔ (نقرہ) وہ کہیں سے یہ رقم مار لایا۔ مار لینا۔ لوٹ لینا۔ تباہ کر دینا۔ فسخ کرنا۔ (نقرہ) آج اُسے کشتی ماری یا غبن کرنا۔ ناجا بڑے طور پر قبضہ کر لینا۔ (نقرہ) تم نے اسکا حصہ مار لیا۔ میرا سوراہہ مار لیا۔ (ہاتھ کے ساتھ) سٹھل دینا۔ (نقرہ) ہاتھ مارو۔ زخم لگ لینا۔ (نقرہ) اس نے چاقو مار لیا قابو میں کر لینا۔ مطیع کر لینا۔ (صبا) آدمی چاہے تو ہوا آسمان کو مارے۔ نفس سرکش پر مگر فتح و ظفر ملتی نہیں۔ مار مار۔ مونٹ ہنکلے جانے کا غل۔ (شعر) پانی سڑے مسسری زلف سانچے جا تے جس طرف کو ادھر مارا ہے۔ مار مار کھنا۔ ناجا جبر جبر اختیار کرنا۔ (تفسیر) خیال زلف قتال جبکہ بار بار رکھتے ہیں۔ تو اپنے دل کو بہت مار مار رکھتے ہیں۔ مار مارنا۔ زود کو بڑا کرنا۔ پٹنا۔ مارنا۔ دوسرے کو قتل کر کے اپنے آپ کو ہلاک کر لینا۔ خود کشی کرنا۔ مار ہٹانا۔ مار پیٹ کے سبکا دینا۔ (ادب الوقت) اس کے بعد حالات وہاں نے کچھ کر دھاوا کیا تو جانوت والوں کو مار پٹایا۔ مار ہونا۔ لڑائی ہونا۔ (نقرہ) آج گاؤں میں خوب مار ہوئی۔</p> <p>مارا۔ بھ۔ مونٹ۔ بادائی زمین جس میں صوف بدش کے پانی سے پیداوار ہو۔ مارا کشتہ مقتول۔ مذبح لٹا سا ہوا مگر بڑا</p>	<p>تباہ شدہ۔ برباد شدہ۔ (شرٹ) کہتے ہیں سہس ہنکے وجہ غش میں سستے ہیں مجھے غزوہ غفلت کا مارا کچیر کچیر نہ ہو! دیکھی ستایا ہوا۔ (شعر) سانس لیتا نہیں اس کا مارا عشق کی چوٹ ہوئی ہوتی ہے مارا ہوا۔ پٹا ہوا۔ مارنا کا ماضی۔ (دلف) تڑپا یا تباہ کر دیا۔ (دواغ) مچھلک تباہ دیکھ کر بولے۔ آپ کے اضطرابے مارا۔ (ب) نقصان پہنچایا۔ تباہ کیا۔ (دواغ) جا بھیں خلدیں کہ دوزخ میں طول بدو حساب نے مارا۔ (رج) وقت میں ڈالو شک لگے ہاتھ لگتے لگتے خط۔ اس سوال جواب نے مارا۔ مارا پانی نہ لگے دفعہ مرحلے کی جگہ۔ (شعر) کیا تری زلف کا مارا کوئی پانی مانگے دفعہ کاٹ کے ناگن یہ پلٹ جاتی ہے۔ (زند) اس کا مارا ہوا پانی بھی نہ مانگے قاتل ختم خور بڑی کا جوہر ہے توے خیر۔ مارا پانا قتل کیا جانا۔ (آتش) مارا پڑا میں جنبش ابرو سے یار سے۔ رتبہ شہید کا تری شیر سے ہوا۔ لگھائے میں رہنا۔ (اشوق قدوائی) عشق بازی کا بکیرا امرے سر سارا پڑا۔ دل نے تو جا ہا سے میں مفت ہی مارا پڑا۔</p> <p>اس قدر نقصان اٹھانا کہ جاں برصا رہے ہو۔ مارا جانا۔ جان سے جانا۔ قتل ہونا۔ ہلاک ہونا۔ کہتے ہیں مارا گیا ہے جرم تیغ یار سے کوہ قاتل میں ناخ نام جو چارہ ہٹا ڈھبنا۔ ضائع ہونا۔ روپیہ کا وصول نہ ہونا۔ تلف ہونا۔ (نقرہ) میرا دیکھ بھی مارا گیا تباہ ہونا ہوا ہونا۔ (ذوق) آنکھ سے آنکھ سے لڑتی تھی ڈرے دل کا کہیں یہ جلے نہ اس جنگ وجدل میں مارا؟ (دو) دیکھو ضرورت ماری جانا ہ رکنا۔ غائب ہو جانا۔ (نقرہ) آج سب نوکر کماں مارے گئے ایک بھی حاضر نہیں ہے لا مردود و ذلیل ہونا۔ ذلیل و خوار ہونا۔ (ذوق) گیا شیطان مارا ایک سجدہ کے نہ کرنے میں۔ اگر لاکھوں</p>

مارے	ماش
<p>مارے۔ ایک کلہو جس پر باعث کے معنی دیتا ہے۔ درشتک (زیادہ جن بھی اچھا نہیں حسینوں کا ہیں نظر نہیں آتے صفا کے مارے گال ڈالتے مارے۔ (نفرہ) مارے کوڑوں کے اڑا دوں گا۔ مارے اور روئے نہ دے۔ مثل۔ زبردست۔ فریاد بھی نہیں سنتا۔ مارے باندھے زبردستی (عاشق) مارے باندھے سے تو یہ بات نہیں ہوتی ہے کچھ زبردستی ملاقات نہیں ہوتی ہے۔ مارے باندھے کا سودا۔ مجبوری کا معاملہ۔ (شار) بستہ زلف ہیں ڈوڑھ کھاتے۔ مارے باندھے کا ہی سودا ہے۔ مارے جوتیوں کے سر پر ایک بال نہ کھوں۔ کسی پر غصہ ظاہر کرنے کے لئے یہ کلمات بولتے ہیں (معتنا) یہی نالائق جو آج بڑا لمبا چوڑا پردہ لگا کر بیٹھتا ہے بے اختیار جی چاہتا ہے کہ مارے جوتیوں کے بد ذات کے سر پر ایک بال باقی نہ رکھوں۔ مارے سپاہی نام سردار کا۔ کائے باڈھ نام تلوار کا مثل۔ کام کوئی کرے نام کیا ہو۔ مارے ہنسی کے لوٹ جانا۔ ہنسی کی شدت سے بیتاب ہو جانا۔ (قدر) دیکھ کر میری تڑپ مارے ہنسی کے لوٹا۔ وہ مجھے اور میں جلا دوں کہ سہل سمجھا۔ مارے ہوں کے۔ ہوں کی شدت سے۔ (مشرق) الہی آندھی وہ آئے ہجاری آجوں کی۔ کہ مارے ہوں کے دینے لگے اڑاں صیاد۔ مارے قول۔ (دھ) مذکر ہتھوڑا۔ سوگرا۔ ٹھونکنے کا آلہ۔</p>	<p>علامت جو کوئی کہتی ہے کارخانہ کے واسطے مقرر کرے۔ جیسے مٹی کو تیل پر ہاتھی کی تصویر بناتے اور اس کو ہاتھی مار کہتے ہیں۔ مارگٹ۔ (دھ) مذکر۔ علاج۔ تدبیر۔ چارہ۔ (نفرہ) زہر کا مارگٹ تم کو نہیں معلوم۔ مارو۔ (دھ) مذکر۔ مارو والا۔ ہلاک کرنے والا۔ مونٹ۔ ایک راگنی کا نام۔ مارو بیگن۔ مذکر۔ ایک قسم کا بیگن۔ ماروٹ۔ (دھ) مذکر۔ بادوت و بادوت دو فرشتے ہیں کہ دہرہ کے سبب سے چاہ باہل میں مقید ہیں۔ لوگوں کو سحر تعلیم کیا کرتے تھے مارو یا۔ (ہندی میں مارو اعتاد۔ صفت (کھنڈ) دُہلا۔ ضعیف زار مارو۔ (دھ) دیکھو باجو۔</p>
<p>ماس۔ مسکرت میں جینے کے معنی میں ہے اور اسی سے بارہ ماسا بنا ہے؛ دھ، مذکر۔ گوشت۔ لحم میں چاند ماس ڈھنڈا۔ ہندو۔ گوشت اتارنا۔ بولیاں کاٹنا۔ کسی کو قوت کر کے اس سے اپنے صرت کے لئے لینا۔ کھانیکو مانگنا۔ ماست۔ (دھ) بہروں راست، مذکر۔ دوغ۔</p>	<p>ماسٹر۔ (دھ) مذکر۔ استاد۔ معلم۔ تعلیم دینے والا۔ مالک۔ سردار۔ ماسک۔ (دھ) مذکر۔ قوت جو غذا کو معالے میں معتم کے واسطے رکوتی ہے۔ (دھ) قوت ماسکہ مسک کی قوت سے کم ہو۔ (نفرہ) اس کا ماسکہ خطاب ہو گیا ہے۔</p>
<p>ماپنج۔ (دھ) سال عیسوی کا تیسرا مہینہ جو اس دن کا ہوتا ہے۔</p>	<p>ماشش۔ (دھ) مذکر۔ اڑوے جا دوگر۔ ماش کے دانوں پر جا دو یا ستر کرے اور چسپاں کا ڈاٹو ڈالنا چاہتے ہیں اس کو وہ پڑھے ہوئے ماش ماستے ہیں۔ (بھانصاحب) بھنجا جو ملوی کیا پڑھکے جاوے ماش مارا ہے۔ پری خانے لکے جن کو شیشے میں</p>

ماش

ماگھ

اتار ہے (یعنی) میں بھی اوباش نہ بنی آپ بھی عیاش نہ بنے۔ ٹوٹنے میں کرتی نہ بنی مارتے ہم ماش نہ بنے۔ ماش کا پتلا صفت ایک کھنکھ گورا۔ چٹا خوبصورت؟ (عو) صدقہ اتارنے کے لئے ماش کا پتلا بنا کر چرواہے میں رکھ دیتی ہیں۔ رند محبت ہوئی اُن کو جو اترتے نہیں صدقہ۔ چرواہے پہ اب ماش کا پتلا نہیں جاتا۔ ماشی۔ مذکر۔ ایک رنگ کا نام جو ماش سے مشابہ ہوتا ہے صفت۔ ماش کے رنگ کا۔ (رنگ) احوال عارض نہیں ماشی ہیں یہ جاوے کے نشان۔ پڑھ کے مارے ہیں مگر عاملوں نے مانگ نہیں ماشی بھورا۔ مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔

ماشاش۔ (اس میں ہماشت) (بگالی) حجاب کی جگہ بول جاں یہ ہے۔ ماشاشا افسر دیکھو مارے، کے تحت میں۔ ماشہ۔ (ن) اردو میں بروزن ماشا ہے) مذکر۔ مذکر۔ آٹھ۔ (تی) کا وزن۔ ایک توے کا ہار ہواں جھٹہ۔ ماشہ بھر ایک ماشہ کی مقدار۔ پورا آٹھ ترقی؟ رتی بھر۔ خدا سا۔ عقوڑا سا۔ ماشہ تولہ ہونا۔ ایک حالت پر قیام نہ رہنا حالت بدلتی رہنا۔ بہت نازک ہونا۔ مزاج کے لئے مستعمل ہے۔

ماشِی۔ (ع) صفت گزشتہ۔ گزرا ہوا زمانہ۔ (اوج) عطا ہو گئی ماشی خطائے ماضی و حال کرم نے بڑھ کے لگایا لگے بعد احوال۔ مرنٹ۔ مصدر کا وہ صیغہ جس سے گزشتہ زمانہ ثابت ہے ماضی، حتمی، ماضی شکل۔ مرنٹ۔ وہ ماضی جس سے گزشتہ زمانہ میں کسی فعل کے صادر ہونے کا احتمال یا شک با یا جائے (نقو) — زید آیا ہوگا۔ ماضی استمراری۔ مرنٹ۔ وہ زمانہ جس کا زمانہ گزشتہ و حال پر اطلاق ہو سکے اسے ماضی ناہم بھی کہتے

ہیں۔ ماضی بعید۔ مرنٹ۔ وہ ماضی جس سے دور گزرا ہوا زمانہ سمجھا جائے۔ جیسے آیا تھا۔ ماضی تنگانی۔ ماضی شرطی۔ مرنٹ۔ وہ ماضی جس کے پہلے تنہا یا شرط کا کلمہ ہو۔ اگر آتا۔ کاش آتا ماضی قریب۔ مرنٹ۔ وہ ماضی جس سے قریب کا گزرا ہوا زمانہ سمجھا جائے۔ (نقو) — زید آیا ہے۔ ماضی مطلق۔ (ع) مرنٹ۔ اگر ماضی میں زمانہ کے قرب و بعد کا لحاظ نہ ہو اور مطلق گزرا سمجھا جائے تو اس کو ماضی مطلق کہتے ہیں۔ جیسے زید آیا۔ ماضیہ۔ (ع) صفت۔ مرنٹ۔ مینا ہوا۔ گزشتہ۔ پیشتر کا۔

ماغ۔ (ن) مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔ ماقوی۔ (ن) مرنٹ۔ ایک قسم کا حلو اسکل۔ (ع) صفت کھایا کھائی کی چیز خوراک غذا اسکل (ع) صفت۔ وہ جانور جس کا گوشت کھایا جائے۔ (اگولات) (ع) مذکر کھانے کے لائق چیزیں۔ (اگولات) و مشروبات۔ مذکر کھانے پینے کی چیزیں۔ (اگولات)۔ (ن) یعنی خروس مادہ اور نر دونوں کے لئے مستعمل ہے مرنٹ۔ مرغی۔ یہ لفظ جمع نہیں ہے مرنٹ ہر دوں (اگولات)۔ (س) ہندی میں ماہ مذکر۔ ہندی گیارہویں مہینہ کا نام مال۔ (ع) مرنٹ۔ وہ دور جو چرخے میں نکلے کو تھرک کرتی ہے۔ (ع) پیانا ہو جو چرخے میں نکلے کو تھرک کرتی ہے۔

مال۔ (ع) مرنٹ۔ وہ چیز جو کسی کی ملک میں ہو۔ (اگولات) جمع۔ (اگولات)۔ مالین کا امر مرکبات میں مستعمل ہے جیسے کو شمال (مذکر) خاص ملکیت جیسے کسی دوسرے کو حق تصرف نہ ہو۔ (نقو) ہمارا مال سنا جس کو چاہا وہاں کون؟ دولت۔ اسباب۔ جائداد۔ یہ غنیمت چیز اسٹیار یا مالگذا ری۔ نگاہ (اگولات) پید اور آمدنی

مال	مال
<p>مال متاع۔ (رشاک) سوائے نقد زروائع و آب ویدھ چشم ہمارے قبضہ میں کچھ اور مال تال نہیں۔ مال کھنا کنا یہ ہے کھانا روپیہ کسی کے خرچ کرنے سے کھانے پینے میں۔ (میر) کھو یا کھیں دولت دنیا خراب میں کھانے میں مال ہم اس پیر زوال کا مال۔ چیرنا۔ (عم) مال ہضم کرنا۔ عین کو نا۔ غضب کرنا۔ مال حرام (ذ) مذکر۔ ناجائز مال۔ بڑی کمائی۔ مفت کا مال۔ چوری کا مال مال حرام بود بچائے حرام رفت۔ (ذ) مثل۔ اس محل پر بوتے ہیں جب حرام کا کھانا یا حرام مال ضائع ہو جائے یا ناجائز خرچ ہو جائے۔ (ذ) وہ مکان جہیں مال و متاع رکھتے ہیں، مذکر، گودام، خزانہ، جنس رکھنے کا مکان، کوٹھی، مالدار۔ (ذ) مصنف، دولت مند۔</p> <p>روپیہ والا۔ زردار۔ مالدار۔ (ذ) موٹ۔ دولت مند، ثروت مال و حق۔ مذکر، مالک۔ مال ڈھالنا۔ تنہا مستقل نہیں۔ کھانا کھانے کے مال مال ڈھالنا۔ سستا بیچنا کی جگہ مستقل ہے۔ (شاد) دناں جو دیکھنے دو دل پیچے ڈالتے ہیں۔ لوگوں کے مولیٰ مال ڈھالتے ہیں۔ مالزار۔ (ذ) مذکر۔ حرام کا بچہ۔ پیشہ دار عورت کا بچہ قزاق۔ بھڑوا۔ مال زادی۔ موٹ۔ زن فاحشہ۔ قبیہ۔ (راحت) تم مال مست ہو گئے میرے جہیزے۔ کھانیکو مال زادیوں کی گایاں چلے۔ دلا۔ کلنٹی۔ ناگہ بگانی ہے جو عورتوں کو دیتے ہیں۔ مال سائر۔ (ذکر) (قانون) مالگزار کی علاوہ دیگر حاصل جنگی۔ مرگ۔ مدرسہ وغیرہ۔ مال سستے پڑھانا۔ زکات یا ہستیاں (شاد) عطا کر دینا۔ لب کچھ احتیاج درم نہیں ہے۔ خود کے مالک کا کچھ تو حسیو سے مال سستے پڑھالتے ہیں۔ مال کھنا با وقعت کھنا۔ (شور) بادشاہوں کو نہیں مال سمجھتے یہ لوگ</p>	<p>زراعت، حقیقت۔ اصل بحالائے (معنات) سیدنا نظر حکم کھڑی کو کیا مال سمجھتا تھا۔ (رجر) مال کیا ہے میری نظر میں حال آفتاب تیرے آگے ہے عقیق زرد لال آفتاب۔ (رواخ) دل ہوا خاک تو اکسیر کسی نے جانا۔ تھا یہ جب مال تو کوئی بھی خریدار نہ تھا۔ قیل کی تیار گلیاں جو خرقت کی جاتی ہیں۔ مال اڑنا۔ لذت و نفس چیریں کھانا یا روپیہ خورد برد کرنا۔ خیانت کرنا۔ مالال۔ (ذ) میں بمعنی کنیر۔ بسیار۔ مجازاً بھڑوا۔ (ذ) الف اتصال افادہ معنی کثرت کا دیتا ہے۔ مصنف، بھڑوا۔ (ذ) رفیز۔ پیداوار کے قابل۔ خوشحال۔ دولت مند۔ (ذکر) دنیا ہونے کے ساتھ۔ (ذکر) مطلع اک وصفت سخاوت میں پڑھوں جس سے مال مال ہوں اہل ہنر۔ مال اڑنا۔ فضول خرچی کرنا۔ روپیہ صرف کر کے پیش کرنا۔ لذت اور عمدہ غذا میں کھانا۔ محل دم میں مستقل ہے۔ (ذکر) شمر کے اوباش بھی جانے لگے۔ کھینچنے لگے مال اڑانے لگے۔ روپیہ خورد برد کرنا۔ خیانت کرنا۔ مالی امورات۔ مذکر مردوں کا مال۔ لاوارثی مال۔ مال بچا بیٹھا۔ عین کرنا خیانت کرنا۔ (رواخ) تم بچا بیٹھے ہو پر اب مال۔ دل کی نائل کریں گے حاکم سے۔ مال پر زکا ہے۔ مثل۔ آدھری خرب ہوتا ہے۔ (ذکر) بری خبرات مختصر ہے۔ مال پرست۔ (ذ) مصنف۔ ہندہ ہمہ مال پڑا پانا۔ بے محنت و مشقت کوئی چیز ہوتا ہے۔ جب کوئی شخص ہشاش بشاش ہوتا ہے تو کہتے ہیں کیا کچھ مال پڑا یا ہے جو ہشاش خوش ہو۔ (رشک) جب ترے کانوں میں پڑے ہیں جڑاؤ پڑے ہوئے ہیں کہ ہم مال پڑا پاتے ہیں۔ مال تال۔ (ذکر) روپیہ پیا۔</p>

مال	مال
<p>لاکھ کا گھر خاک کر نہیں آتا۔ مال کھینچنا۔ مال کمانا۔ مال جمع کرنا۔ (دراغ) ناصح قمار کا مہبت میں جی نہ پار۔ دل کو ناک کے نفع (مصلحت) سے الگ کھینچ۔ مال کی رسید ملتی۔ مال کیا ہے۔ دیکھو کیا مال ہے۔ بکھر یہ مال مال ہے کیا جان تک تو حاضر ہے۔ زبان دیکھو کیا مال ہے۔ بکھر ہارے ہیں۔ مال گاڑی۔ وہ ریل گاڑی جس میں مال روانہ کیا جاتا ہے۔ مالگزار۔ (دفعہ) مصنف۔ مالگزار۔ مالگزار۔ مالگزار۔ مالگزار۔ (دفعہ) موٹ۔ خراج۔ زمین کا سرکاری محصول۔ مال گشتا۔ اصل کا کثرت سے سرت ہونے کے لئے مستقل ہے۔ (دراغ) گروہ سے نقد دل کھوتے ہیں نقد عشق کی خاطر۔ قمار عشق میں کیا کیا ہمارا مال گشتا ہے۔ مال گشتا۔ با وقت سمجھنا۔ (دفعہ) دولت دشت کھینچنے۔ آنکھیں کھولیں۔ مال گشتے میں ترے بستہ زنجیر کے مال لاوارث۔ ذکر۔ وہ مال جس کا کوئی وارث اور وکیل نہ ہو۔ مال مارنا۔ کتنا ہے کسی کا مال۔ مال فریب سے اپنے تصرف میں لانے سے۔ لوٹ لینا۔ (دراغ) ہمارے دل کو اگر لوٹ تو تو ہم جانیں کہ تم نے ایک زمانے کے مال مارے ہیں یا دکانیہ؟ دولت حاصل کرنا ہے محنت و مشقت۔ (آتش) سامنے آنکھوں کے بہروں ہی بچھایا یا کو۔ مال مارا ہونے کو مال دولت ویدار کو۔ مال مارو۔ صفت۔ غبن کرنے والا۔ خان۔ خاصیت۔ مال مشاع۔ ذکر۔ دولت۔ اسباب۔ مال مجبور۔ وہ مال جو بذریعہ گاڑی یا جہاز ایک جگہ سے دوسری جگہ لاد کرے جائیں۔ جہاز پر لدا ہوا مال مال مزدور۔ زنت۔ صفت۔ وہ شخص جو دوسرے کا مال غصب کر یا وہ شخص جو قرض لے اور ادا نہ کرے۔ مال منت۔ دولت کے نشہ میں مجبور۔ دولت پر مغرور۔ بیکار۔ مال کے لئے دیکھو مالزادی</p>	<p>کو نہ ہو دولت دنیا شعرا کے گھر میں۔ مال شراکت۔ ساجھ کی پوچھا شراکت کا مال۔ دیکھو شراکت۔ مال ضمانت۔ دن مہنت نقدی کی ضمانت۔ دیوالا۔ روپیہ ادا کرنے کا ذمہ دار۔ وہ شخص جو اس طرح پر ضمانت ہو کہ اگر یہ شخص چلا جائے گا تو میں اس قدر مالی سرکاری حاکم کر دگا۔ مال متاعی۔ مونٹ۔ مال کی ضمانت۔ مال ضمانتی داخل کرنا ضمانت دینا۔ مالی طیب۔ ذکر۔ حلال کی کمائی۔ اچھا مال پاکیزہ مال۔ مال غریب پیش غریب۔ (دفعہ) اچھا مال۔ اپنا مال اپنی ہی آنکھوں کے سامنے ہونا اچھا ہے۔ (دفعہ) میں حضور میں رہوں اُس کی نہ کس طرح مدام۔ یہ یہ مشہور مال غریب پیش غریب۔ (دفعہ) عداوت۔ بھر جناب آپ فارم سے قطع نظر کیجئے۔ اور جو کچھ آپ کے پاس ہے لئے بیٹھے رہئے مال غریب پیش غریب۔ مال غنیمت۔ ذکر۔ لوٹ کا مال یا دشمنوں کا وہ مال جو لڑائی میں ہاتھ آئے یا کرنا یہ، مفت کا مال۔ مال غیر منقولہ۔ ذکر وہ مال جو اپنی جگہ سے سر نہ سکے جیسے مکانات۔ زمین وغیرہ مال کا رہ۔ ذکر۔ وہ مال جس کی بازار میں مانگ نہ ہو اور کم قیمت بیچا جائے۔ مال کا ٹھکرنا ہے۔ جان کا ٹھکرنا نہیں کرتا۔ پیش بخیل کی نسبت بولتے ہیں یعنی مال کے مقابل میں عزت آبرو کی بردہ نہیں کرتا مال کا نقصان جان کی غیر منقولہ مال بوقت کہتے ہیں جب مال کا نقصان ہو کر جان بچ جائے۔ (دفعہ) جو بھیر پرائی جی مرے دل پر گزرتی۔ جوتا ہے غیر جان کی نقصان مال کا۔ مال کٹنا۔ مال کا چوری جانا مال کا کثرت سے کتنا۔ (دفعہ) اس منڈی میں بڑا مال کٹتا ہے۔ مال کھانا۔ مال کھینچنا۔ مال کھانا۔ اچھے اچھے کھانے کھانا۔ (دفعہ) احباب جسم کا مال تو ہی یار کو کھلا دیتی۔ ہمیں تو</p>

[illegible]

مان	مان
<p>منزل۔ کام سیکھنے ہی سے آتا ہے۔ یکساں سکھا یا کوئی پیدا نہیں ہوتا۔</p> <p>ما میران۔ رن، مذکر۔ ایک قسم کی زرد مائل بیدبزی ہلدی کی طرح</p> <p>گرہ دار پتلی جڑی بوٹی جو آنکھ میں بڑتی ہے میرا۔</p> <p>مان۔ (ن) مذکر۔ گھر خانہ۔ مکان۔ جیسے خانہ ۱، سب خانہ ۲۔</p> <p>آٹا ۳ مانا کا امر کا صیغہ۔ تسلیم کر۔ قبول کر۔ اقرار کر۔ (غالب)۔</p> <p>ڈرنا لہائے زار سے میرے خدا کو مان۔ آخر تو اسے مرعہ گرفتار</p> <p>معی نہیں ۴ راضی ہو۔ اجازت دے۔ مان لینا ۱۔ منظور</p> <p>کر لینا۔ تسلیم کر لینا یا راضی ہو جانا۔ اقرار کر لینا ۲ منت کرنا ۳ فقرہ</p> <p>میں نے مان لیا ہے کہ لڑکا اچھا ہو جائیگا تو نیا دلاؤں گا۔ مان</p> <p>نہ ان میں تیرا اہمان۔ منزل۔ اس شخص کی نسبت ہوتے ہیں جو بے بلائی</p> <p>کسی کے میان جلسے یا خواہ مخواہ بغیر پوچھے کسی کو بات میں صلاح دے</p> <p>(فقرہ) لوگوں کو کیا غرض بڑی مٹی کہ یہ تو ان کی صورت سے بھاگیں</p> <p>اودوہ زبردستی ان کے سر ہوں۔ مان نہ مان میں تیرا اہمان (فیض)</p> <p>ہے یہ تو ہنسی شرمیکان۔ تو مان نہ مان میں ہوں مہاں۔ مان۔ ہن</p> <p>مذکر راعوت۔ قدر و منزلت۔ لکھنؤ میں مان ہمت اور مان تان بھی</p> <p>کہتے ہیں۔ (فقرہ) الطاف کو کم غیر یہ رہتا ہے محتاط رہ جاتے ذرہ</p> <p>بھی نہیں مان کسی کا ۲ خاطر تو اچھے آؤ بھگت ۳ گھنٹہ بغور۔ بکھر خوت</p> <p>کبیرہ خطا آنے پر حق نیا مان رہے گا۔ ایسے میں گروٹھ تو احسان دینا</p> <p>۴ ناز۔ مخمورہ۔ ٹٹنٹ۔ مخمور یا۔ اراں۔ چاؤ۔ آرزو۔ متنا۔ شوق</p> <p>مان بھری صفت۔ (ع) اشتیاق آرزو مند چار مان ۲ مغرورہ و اغدار</p> <p>مرزا دار ۲ منکر۔ مان پانچ کزعت۔ اُردو۔ مان تان۔ (لکھنؤ) فکر</p> <p>دیکھو مان۔ مان (دع) کسی رسم پر عمل کرنا۔ مان ڈھینا۔</p> <p>بکیر یا بخوت نہ رہنا۔ گھنٹہ جا بار ہنا۔ مان رکھنا ۱۔ باسٹ</p>	<p>منزل۔ کام سیکھنے ہی سے آتا ہے۔ یکساں سکھا یا کوئی پیدا نہیں ہوتا۔</p> <p>ما میران۔ رن، مذکر۔ ایک قسم کی زرد مائل بیدبزی ہلدی کی طرح</p> <p>گرہ دار پتلی جڑی بوٹی جو آنکھ میں بڑتی ہے میرا۔</p> <p>مان۔ (ن) مذکر۔ گھر خانہ۔ مکان۔ جیسے خانہ ۱، سب خانہ ۲۔</p> <p>آٹا ۳ مانا کا امر کا صیغہ۔ تسلیم کر۔ قبول کر۔ اقرار کر۔ (غالب)۔</p> <p>ڈرنا لہائے زار سے میرے خدا کو مان۔ آخر تو اسے مرعہ گرفتار</p> <p>معی نہیں ۴ راضی ہو۔ اجازت دے۔ مان لینا ۱۔ منظور</p> <p>کر لینا۔ تسلیم کر لینا یا راضی ہو جانا۔ اقرار کر لینا ۲ منت کرنا ۳ فقرہ</p> <p>میں نے مان لیا ہے کہ لڑکا اچھا ہو جائیگا تو نیا دلاؤں گا۔ مان</p> <p>نہ ان میں تیرا اہمان۔ منزل۔ اس شخص کی نسبت ہوتے ہیں جو بے بلائی</p> <p>کسی کے میان جلسے یا خواہ مخواہ بغیر پوچھے کسی کو بات میں صلاح دے</p> <p>(فقرہ) لوگوں کو کیا غرض بڑی مٹی کہ یہ تو ان کی صورت سے بھاگیں</p> <p>اودوہ زبردستی ان کے سر ہوں۔ مان نہ مان میں تیرا اہمان (فیض)</p> <p>ہے یہ تو ہنسی شرمیکان۔ تو مان نہ مان میں ہوں مہاں۔ مان۔ ہن</p> <p>مذکر راعوت۔ قدر و منزلت۔ لکھنؤ میں مان ہمت اور مان تان بھی</p> <p>کہتے ہیں۔ (فقرہ) الطاف کو کم غیر یہ رہتا ہے محتاط رہ جاتے ذرہ</p> <p>بھی نہیں مان کسی کا ۲ خاطر تو اچھے آؤ بھگت ۳ گھنٹہ بغور۔ بکھر خوت</p> <p>کبیرہ خطا آنے پر حق نیا مان رہے گا۔ ایسے میں گروٹھ تو احسان دینا</p> <p>۴ ناز۔ مخمورہ۔ ٹٹنٹ۔ مخمور یا۔ اراں۔ چاؤ۔ آرزو۔ متنا۔ شوق</p> <p>مان بھری صفت۔ (ع) اشتیاق آرزو مند چار مان ۲ مغرورہ و اغدار</p> <p>مرزا دار ۲ منکر۔ مان پانچ کزعت۔ اُردو۔ مان تان۔ (لکھنؤ) فکر</p> <p>دیکھو مان۔ مان (دع) کسی رسم پر عمل کرنا۔ مان ڈھینا۔</p> <p>بکیر یا بخوت نہ رہنا۔ گھنٹہ جا بار ہنا۔ مان رکھنا ۱۔ باسٹ</p>

مان	ماند
منظور کیا۔ جانا۔ بالفرض غالب کیا وہ بھی بیگنہ کش و حق پیا ہیں۔ مانا کہ تم بشر نہیں خورشید و ماہ ہو! (ن، صفت۔ مشابہہ (غالب) خاتم دست سلیماں کے مشابہہ لکھے سر سیتاں پر بڑا دے مانا کہ گئے۔ مان جانا یا تسلیم کرنا۔ (نقرہ) ایک سبات تو مان جاؤ! (نظر) استاد ماننا۔ استاد کی قائل ہونا۔ (امیر) شیخ جی جھپکے یہ حجرے میں اڑنا بولن۔ واہ و آج تو حضرت نعمیں ہم ہاں گئے! اعتراف کرنا۔ (نقرہ) آج تو میں آپ کی کائنات مان گیا! راضی ہو جانا۔ (امیر) کہتے ہیں شب کی خوشامد بھی جب جاو جی۔ ماننے کی جو تہی بات دہی ماں گئے۔ مان لینا۔ دیکھ ماننا ماننا۔ (دھ) مونٹ امنت۔ لڑنا پچے اور کسی بات کا فرض لینا عقیدہ اعتقاد۔ نیت۔ عزم۔ عہد۔ تعظیم و تکریم۔ آؤ بھگت۔ قدر دانی۔ مانتا ہوں۔ قابل ہوں۔ بخاری ہو بخاری اور بخاری چالاکی تسلیم کرنا ہوں۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ مانج (دھ) نون غنہ) مونٹ اولد کی زمین بکھا۔ ترائی۔ مانجا۔ اردو۔ دیکھو مانجھا نمبر او۔ مانجنا۔ (دھ) اصاف کرنا۔ برتن ملنا۔ اماننا۔ قتل کرنا۔ ہلا کرنا۔ (نقرہ) اُس نے برتن مانجے۔ (امانت) مانج کر وانت اس در پکیتانے جب کہیں کلیاں۔ آب گو ہر کا چھٹا تو آہ سوئی بھیل میں۔ سو تنہا۔ بی ہوئی دور یا تاکے کو کر پڑی سے صاف کرنا! اکتانیتہ کسی کام میں مشق کرنا۔ عوام مانجا۔ مانجنا کہتے ہیں۔	مانجھا۔ (دھ) نون غنہ) مذکر یا کونا اور کپہر سجان کیا ہو شیشہ پختہ چادوں کی لمبی میں ملاکر اور سچ یا اور کوئی رنگ ڈاکر ڈور کو سوختے ہیں۔ اور اس کو مانجھا کہتے ہیں۔ (دینا سونے کے ساتھ) (دنا سچ) اسے اسی کو کوٹ کر مانجھا تو اپنی دور کو شیشہ دل میرے پہلو میں جو چکنا چور ہے! وہ دعوت جو دو لہائی طرف سے شادی سے پہلے دیکھائی ہے! درد رنگ کی پوشاک جو دو لہا دھن کو مانجے میں چلتے ہیں۔ (اپنا نا۔ پھنکے ساتھ) ۱۔ وہ میدان جو دیا کے دونوں طرف ہو اور طغیانی کی حالت میں اسپر پانی گزرے ۲۔ کھاج سے چند روز۔ بیشتر دو لہا دھن گھسے باہر کی آمد و رفت موقوف کہے گوشہ میں بیٹھے ہیں اس کو بھی مانجے بیٹھنا کہتے ہیں۔ نمبر ۳۔ ۵۔ میں گھنٹوں بیشتر مانجھا۔ مانجھے کا جوڑا۔ مانجے کا جوڑا۔ وہ درد رنگ کا جوڑا جو دو لہا دھن کو مانیوں پر پہنتے ہیں۔ (بنات انش) اور کیاں حسن آراہیم کو مانجے کا جوڑا پنجا کر باہر لائیں۔ مانجھی۔ (دھ) مذکر۔ ملاح۔ ناخدا۔ (دنا سچ) بناؤ مانجھیو کو شہم ہے گنگا کی۔ کہہ رو کھیل رہے ہیں نکار بھیل کا۔ مانجھی۔ (دھ)۔ نون غنہ) مونٹ۔ دھ گھڑو پچی کی قطع کا آکہ جو کم کازگ بیکانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔
مانجھا۔ (دھ) نون غنہ) ہونٹ دنگر کا باہر سر گین سبتہ جسے اُپلوں کی طرح بلا تے ہیں! غلو بھٹ۔ کھوہ! صفت۔ وہ چیز جس کی آب و تاب اور چمک جاتی رہی ہو۔ (غالب) جھٹے ہیں سونے روپے کے چھلے حضور میں۔ ہے جسکے آگے سیم زور مہر و ماہ ماند۔ مانڈ پر جانا۔ ماند ہو جانا۔ آب و تاب نہ رہنا۔ مدھم ہو جانا۔ رنگ پھیکا پڑ جانا۔ رنگ کی شوخی جاتی رہنا۔ ماند کرنا۔ مدھم کرنا بے رونق کرنا۔ بے آفتاب	مانجھا۔ (دھ) مونٹ! ایک راگنی کا نام! وسط۔ بیچ۔ مانجھا۔ (دہلی) منجھار۔ (دایا بی) تم نے اُس دن کے لئے اس راڈادی کا ہاتھ کپڑا اتھا کہ مانجھا اریں اُس کو چھوڑ کر چل دو گے۔

نامک

نامگان

نامک موتیوں سے وہ غضب بھری ہوئی ہے تباہ دنیا خدای
 کر دینا۔ نامک بھری (دھ) مونث۔ (دعو) اسہاگن رخاوندولی
 نامک بنی۔ مونث۔ بالوں کی رتی کنگھی چوٹی۔ نامک بنی میں گلابنا
 بنانا سنگا میں گلابنا بنا دسنگار کہتے ہیں۔ نامک بڑھکن نامک خدا رکھنا۔
 دروغ۔ تعجب کیا ہے نکل کوئی دن میں نامک بھی ٹیر می غضب
 کا نامک بن، کچھ اپنے ہتے نکلا ہوں میں۔ نامک جلی۔ مونث۔ (دھ)
 وہ عورت جسکا شوہر مر گیا ہو۔ (بجائنا صاحب) دل جلی نامک
 جلی کو کہہ جلی ہوں تو۔ کیا ہوا دل سے نکلتا جو دھواں رہتا ہو
 مانگد۔ مذکر۔ ایک قسم کا کنگھو جس میں نامک کی صورت بنی ہوتی
 ہے۔ (امانت) عاشق و ملت کیوں نہ سر نہ کرائے۔ نامک دار
 اس پر ہی کاٹل جو۔ نامک دار خر پوزہ۔ ایک قسم کا خر پوزہ
 جس میں نامک کی طرح لکیر بنی ہوتی ہیں۔ نامک سنوارنا۔
 بالوں کو درست کرنا۔ کنگھی چوٹی کرنا۔ (بخت) تمام عمر
 دل اٹھا جو زلف سلجھائی۔ کسی کی نامک سنواری تو غیر حل
 ہوا۔ نامک سنوارنا۔ لازم۔ (بخت) چھوڑ کر اس کو بھروسے
 جائیں گے موتی اس میں۔ نامک سنوارے کی ابھی زلف گوہر
 کے بعد۔ نامک سے ٹھنڈی رہے۔ دعا۔ (دھ) خاوند میتا
 رہی۔ سہاگ بنا رہے۔ نامک سے ٹھنڈی سے۔ (دھ)
 سہاگن ہے خاوند زندہ ہے۔ نامک کو کہتے ٹھنڈی رہے۔ (دھ)
 اولاد اور شوہر کے زندہ رہنے کی دعا۔ نامک گھٹنا۔ (منہد) عمو بکتر
 لڑائی کی لڑائی کے کہ جہان سے رشتہ فرما دینا یا بی عورت کا
 مر جانا۔ نامک میں آگ لگنا۔ (دھ) نامک آجوتا۔ (بجائنا صاحب)۔
 نامک میں آگ لگی کو کہہ جلی ہوں جلیسی۔ خود نیشیاں کو کرتی ہو نیشیاں

عبث۔ نامک میں سیندور بھرا۔ نامک میں صندل بھرا۔ نامک
 میں موتی بھرا۔ عورت میں نامک میں کبھی سیندور کبھی صندل بھرتی
 ہیں اور کبھی نامک کی جگہ موتی کی لڑیاں آویزاں کرتی ہیں۔
 (شور) ابرو کمان نے نامک میں سیندور بھر کے رات۔ عالم دکھانا
 مجھے تیر شہاب کا۔ (تعشق) بھرتی ہے حور نامک میں صندل
 بھرے ہوئے۔ (ذوق) چٹائیوں میں ہیں جو نقل چسے اسکا کس
 اگر۔ لے ککشاں کی نامک میں موتی بھر آسمان۔ نامک نکالنا۔
 سر کے بالوں کے درمیان ایک سیدھی لکیر بنانا۔ (رامیر) نکالتے
 ہیں وہ نامک اور دل یہ کہتا ہے نکل رہی ہے شرک یہ ملا کے
 آنے کی۔ نامک نکھلوانا۔ نامک نکالنا کا ستھدی المقدی۔ رشک
 نامک غیروں سے کیوں نکھلوانی۔ لگیا الفت خباب میں فرق
 مانگیا۔ دیکھو مانگد۔ وہ لکھو جس میں نامک سی بنی ہوتی ہے۔
 نامک۔ (دھ) مونث۔ خواہش۔ چاہ۔ طلب۔ ضرورت حاجت
 خریداری۔ زو و طلبی۔ تقاضہ۔ نامک تا نامک کر۔ نامک علی کر
 ادھر ادھر سے لیکر فرض دام سے نامک کھانا۔ بھیک مانگنا
 زندگی بسر کرنا۔ داغ آب فاقہ مست بن بیٹھے۔ نامک کھانا
 ہیں ہزار طریق۔ نامک لینا۔ عاریتہ سے لینا۔ ستھارے لینا۔
 ادھارے لینا۔ نامک ہونا۔ ضرورت ہونا۔ طلب ہونا۔ (دھ)
 آنا کل گیوں کی نامک بت ہو۔ نامک۔ (دھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے
 مانگی۔ ستھار لیا ہوا۔ مظلومہ۔ مانگا نامک صفت۔ مذکر۔ علمیتہ لیا ہوا
 (دھ) مانگے مانگے تانگے بخر کرنا۔ اکثر لڑکیوں میں دیکھا گیا جو مانگ لٹا
 مانگتے رہتا۔ (دھ) بھیک مانگا کر تلے۔ مانگنا۔ (دھ) بچا ہونا
 طلب کرنا کسی چیز کا۔ درخواست کرنا۔ سوال کرنا۔ (دھ) بھوک

ماننا	مانی
<p>سے نہ کہیں جا کے صلہ مانگے قدر۔ میں بھی اس کے قعیدے کا صلہ ہے محل بہ نسبت کی درخواست کرنا۔ دعا یا التجا کرنا۔ ادھر چاہنا قرض طلب کرنا۔ تقاضا کرنا۔ مانگے۔ مستعار۔ اودھار۔ مانگے مانگے مانگے جانے۔ عاریتہ۔ لیکر قرض لیکر۔ رشوق قدوائی، مانگے جانے کام کیتک۔ پس میں یارب چلے۔ رحم کرو، ورنہ دنیا سے مسلمان اب چلے۔ مانگے مانگے کا۔ مانگے مانگے کی۔ پہلا ذکر کیلئے۔ دوم رشوق کے لئے۔ مانگی ہوئی۔ دشوور اس پر احسان رہے پاؤں پھیل نیاے مانگے مانگے کی نہ زہار سوار سی رکھنا۔ مانگے دینا۔ عاریتہ دینا۔ مستعار دینا۔ مانگے کا۔ مانگے کی۔ عاریتہ کی ہوئی۔ مستعار لیا ہوا۔ (ریشک) طاقت طفیل روح ہے۔ ہر طاقی ہے خوب۔ نادان کو غرور ہے مانگے کے زور پر۔ (امیر) چیز مانگے کی پوچھی بھی تو کس مصرف کی۔ ہو رہی مگر اپنا ہوا مال اچھا ہے۔ مانگت دیکھو مان۔</p>	<p>پرستش کرنا۔ اعتقاد رکھنا۔ (نفرہ) وہ اس دینی کو نہیں مانتا۔ بزرگوں کی روحوں کے واسطے کچھ دینے کا عہد کرنا۔ جیسے نیاز ماننا۔ قدر ماننا۔ منت ماننا۔ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔ اٹال ہونا۔ مانگے (نفرہ) وہ تم کو بہت مانتا ہے۔ کہا کرنا۔ حکم بجالانا۔ خیال کرنا۔ جاننا۔ (نفرہ) وہ تم کو فلا سفر مانتا ہے۔ ہا۔ خبر دسا کرنا۔ اعتقاد کرنا۔ لاکنا۔ یہ سب بابت پاؤں کے ضرب رسیدہ ہونے کے چلنے یا اور کاموں میں کسی کے جی چیز اسے سے بیشتر گھوٹے کے لئے مستعمل ہے۔ مانو تو ایشر نہیں تو پتھر۔ مانو تو دیوتا نہیں پتھر مثل۔ اعتقاد ہی سے کسی کی عزت و حرمت کی جاتی ہے۔ بلا اعتقاد کچھ بھی نہیں۔ مانو نہ مانو۔ تم کو ماننے نہ ماننے کا اختیار ہے (دشوور) سرگوشی رقیب سیر رہیں ہے خوب۔ مانو نہ مانو۔ ماننے خبردار کر دیا۔</p>
<p>مانند۔ (ن)۔ بلیغ سوم صحیح ہے۔ (علامتی) با آن پسران ماہ مانند، تحلیل شدہ دخترے چندار دویں زباؤں پر کبسر ہم ہے (مذکر) نظیر مثل۔ مثاہ۔ (نفرہ) اس کا مانند پیدا نہیں ہوا۔ مانوس (ع) صفت۔ خوگر۔ انس کیا ہوا۔ مانوس ہو جانا۔ بل ل جانا (تو بیض) لوگ اس طرز انہی سے کسی قدر مانوس اور خوگر ہو لیں تو اپنا انتظام کر لیں۔</p>	<p>ماننا۔ (د)۔ تسلیم کرنا۔ قبول کرنا۔ یہ میں نے مانا کہ آج خضر مرگلو بھی نہیں رہیگا۔ کمزیرین قاتل کے استسگر ہمیشہ تو بھی نہیں رہیگا۔ قیاس کرنا۔ فرض کرنا۔ اس معنی میں مان لینا بیشتر مستعمل ہے۔ پھا کرنا۔ (انس) چار آئینہ و خود کو یک مانتی معنی وہ۔ منفرد کو باب لب جڑ جاتی معنی وہ۔ لا نظیر و کم کرنا۔ بڑا ماننا۔ ادب کرنا۔ ملنے مجھے مانتے سب ایسا کہ عدد بھی جحد کرتے۔ دربار کعبہ بیتا جو امداد ہوتا۔ محفل کرنا۔ پاسداری کرنا۔ (معنا) منہ جانا۔ (نفرہ) اس نے تمہارا کہاں لیا۔ مان نہ میں قیر اہمال۔ سی کے ہنس و کمال کا اقرار کرنا۔ استاد جانا۔ (جلیل) میں وہ ظلم ہوں مانے ہوئے ہے آساں جھکو۔ پھین گردن جھکا لی خوش سے دیکھا جہاں جھکو۔</p>

ماہنامہ	۵۸
<p>جاتی ہے جس سے چلی کا پاٹ ہے آسانی گھومتا ہے بصفت تسلیم کی گئی۔ مانی ہوئی بات یقینی وہ بات جو تسلیم ہو۔ (دماغ) تم نے شب کو آگے یہ ہے یقین آیا ہوا۔ تم نہ مانو گے مری یہ بات ہے مانی ہوئی ماہنامہ (لنگ) کتب یا مدرسہ کا خلیفہ۔</p> <p>ماوا۔ (ع۔ ماوی) مذکر۔ جائے پناہ۔ گھر۔ ٹھکانا۔ ماوا۔ (بھندر) ماوا۔ اصل جوہر بٹھا ہوا دودھ کھویا۔ ماٹھی۔ کلف۔</p> <p>کاٹھی۔ (ا۔) سرشت۔ خیمہ۔ اڈے کی زردی۔ صندل کا ماوا۔ (ماوئل) (ع۔) بروزن منور۔ صفت۔ تاویل کیا گیا کلام ظاہری معنوں سے پھر گیا۔</p> <p>ماہ۔ (ف) مذکر اچاند مقرر۔ ماہتاب۔ (مومن) (دل) میں شوق ریخ روشن نہ چھپے گا مومن۔ ماہ پر وہ میں کتاں کے کوئی نہال ہو گا۔ عینہ۔ (ا۔) اسرار غیر کی بھیجی ہوئی پوشاک بینی یارے ٹھیکو ماہ عید بھی ماہ محرم ہو گیا۔ ماہانہ۔ ماہیانہ۔ (ف) مذکر بڑا (قدر) دیکر وہ بوسہ رخسار کتے ہیں۔ بس لیجئے یہ آجکا ماہانہ ہو گیا۔</p> <p>ماہ جاہ۔ (ف) ہر مہینے۔ ماہوار۔ (بنات) (سغنی) ڈیڑھ دو ٹکالیا۔</p> <p>ماہ بامہ۔ (ا۔) ایسا کر ایہ دانیس باؤگی۔ ماہ پارہ۔ (بہ پارہ۔ (ف) صفت۔ چاند کا ٹکڑا۔ خوبصورت۔ معشوق۔ دلدار۔ (سحر) ہماری آنکھوں میں اندھیرا کرنا ہے۔ ڈرو خدا سے یہ کیسے ہوا ماہ پارہ۔</p> <p>تم۔ ماہ پیکر۔ ماہ جبین۔ ماہ سیما۔ ماہ طلعت۔ ماہ لقا۔ (ف) صفت محبوب کی تعریف میں مستعمل ہیں۔ ماہتاب۔ ماہتاب۔ (ف)۔</p> <p>مذکر چاندنی چاندنی روشنی یا چاند مقرر (صبا) یہ وہ فلک جو کبکے سبب سے عالم میں نہ ایک حال یہ دور روز ماہتاب رہا ہو گئے کا وزیر (رند) روشن کبھی نہ گھٹے گا ماہتاب ہو گا (اردو) مونٹ ایک قسم کی آتش بازی ماہتاب</p>	<p>دینا۔ توپ کے فکیل میں آگ دینا۔ (مشغور) اڑنا بھی اچھا توپ کے منہ پر کروں قبول تم اپنے ہاتھ سے جو بھی ماہتاب دو۔</p> <p>ماہتابی۔ ماہتابی۔ (ف) (معنی) ۵۵ میں) مونٹ۔ ایک قسم کا ترپوز۔ چکو ترہ۔ (ف) ایک قسم کا کپڑا جیسے سہری یارو پہلی شکلیں منقوش ہوتی ہیں (ف) ایک قسم کی آتش بازی جیسے چھوڑنے سے چاند جیسی روشنی ہو جاتی ہے عادت کو چک جو سیر ماہتاب کے واسطے ب حوض بنائی جائے۔ (امیر) ماہتابی پہ نہ چڑھتے تھے کبھی شام و بچا۔ بلکہ غور و شہید نے دیکھا تھا نہ سایہ اڑاؤ (ذوق) چاندنی نے شب تجھ بن روپ بن بنایا تھا۔ ٹھیکو ماہتابی پر دھوپ میں بٹھایا تھا۔ ماہ جبین۔ (مہ جبین) دیکھو ماہ پیکر۔ (ماہ جبین) دیکھو جلالی۔ ماہ چارہ۔ (سہ چارہ۔ (ف) مذکر۔ چودھویں رات کا چاند۔ (امیر) ہم چشم اُس سے کیا کوئی صاحب جمال ہو وہ ماہ جاوہ ہے اگر تم ہلال ہو۔ ماہ چارہ ہفتہ۔ (ف) چاند چوبیس روز کے بہت بار یک ہوا چاہتا ہے۔ (کنایت) معدوم شے۔ ماہ خاگی۔</p> <p>(ف) مذکر۔ (کنایت) محبوب۔ (صحفی) اُسے ماہ خاگی ترے بزرگ کو دیکھ کر۔ تکی سفید بات فلک نے روا کے صبح۔ ماہ و قمر۔ (ف) چاند کا برج عقرب میں آنا۔ نیک کام کرنا۔ ایسے موقع پر ممنوع ہے۔ ماہ وہ ہفتہ۔ چودھویں رات کا چاند۔ (امیر) کونسا ماہ وہ ہفتہ خواب میں آئے کہے۔ کبک بکرا اڑ رہا ہے</p> <p>ظائر نظر آج۔ ماہ رخ ماہروز۔ (ف) صفت۔ معشوق جسکا چاند کی مانند چہرہ ہو۔ (لکھنؤ) شیرازی۔ سفید رنگ کا گوبر۔</p> <p>ماہ روزہ۔ (ف) مذکر۔ ماہ صیام۔ (قدر) میخانہ بند توہو کاٹیں گے خلق اپنا۔ آئے تو ماہ روزہ تلوار دیکھ لیں گے۔ ماہ سیما۔ دیکھو</p>

ماہ	ماہی
<p>ماہ پیکر۔ ماہ صیام۔ صیام۔ (ن) مذکر۔ رمضان کا مہینہ۔ (ن) ذکر۔ زمانہ دشمن عشرت کا اس قدر قاتل۔ مہ صیام کو دیکھ کر کوئی غیر کھانا چاہے۔</p> <p>ماہ طلعت۔ مہ طلعت۔ دیکھو ماہ پیکر۔ ماہ کامل۔ (ن) مذکر۔ پورا چاند۔ چودھویں رات کا چاند۔ ماہ کفان۔ ماہ مصر۔ (ن) مذکر۔ حضرت یوسف علیہ السلام سے مراد ہے (ناظم) دھوم ہر شہر میں ہر شہرے میں بازاروں میں ہے مہ مصر بھی ایک اس کے خرمیلند میں۔ ماہ لقا۔ مہ لقا۔ دیکھو ماہ پیکر۔ ماہ نمبر۔ (ن) چلنے والا چاند رکنائیت حسین مشوق۔ ماہ مخشب۔ (ن) مذکر۔ وہ چاند جو حکیم ابن عطاء معروٹ بہ متعین لے اجڑائے سیانی کی ترکیب سے بنا کر روشن کیا تھا۔ مخشب ماوراء النہر کے ایک شہر کا نام ہے جہاں یہ چاند بنا گیا تھا۔ (ن) مذکر۔ نور کا باعث تعلق ہر دل بیتاب کا۔ یا زحل ماہ مخشب چاند ہے سیاب کا۔ ناخ نے سو ماہ متعین کی جگہ ماہ متعین کہلے سے غرور اور دورہ عبت چھٹکوائے اسفل۔ میں مثل ماہ گردوں ہوں تو مثل ماہ متعین ہے۔</p> <p>ماہ نوہینہ کا پہلا چاند۔ ماہ نیم ماہ۔ (ن) مذکر۔ چودھویں کا چاند ماہ وار۔ ماہ وارہ۔ (ن) مذکر۔ ماہ واری۔ ہر مہینے ماہ ماہ۔ مشاہیرہ تنخواہ۔ ماہ واری۔ (ن) مونث۔ ماہ ماہ۔ وظیفہ جو نوکروں کو لیکر گورے ہر مہینے کے دیتے ہیں۔ ماہ وصال۔ (ن) ہمیشہ۔ مدام۔ ماہ خوش ہوش۔ (ن) ماہ۔ خوش صفت۔ چاندی محبوب کائنات محبوب ہے نہیں معلوم کہ اے داغ ہر تو کس مہ میں تلاش بُت ہوش نہ سرعام شراب۔ ماہ یک ہفتہ۔ مذکر۔ ایک ہفتہ کا چاند۔ (ماہانت) ماہ یک ہفتہ نہ مٹھ کر کبھی تابندہ ہو۔</p> <p>ماہ چہر۔ (ع) صفت کامل فن۔ ماہ۔ (ہ) مونث۔ کنسلانی لیک</p>	<p>برسانی کیرٹے کا نام۔ ماہوں۔ (ہ) مذکر۔ ایک کیرٹے کا نام جو کیا اس کو کھانا چاہے۔</p> <p>ماہی۔ (ن) امونٹ۔ اچھلی۔ وہ پھل جس کی نسبت بیشتر یہ خیال تھا کہ زمین اس کی پٹھ پر رکھی ہے۔ ایک مہینہ کا نام جسے پھل کا پھل سمجھتے ہیں۔ صفت۔ نمونہ۔ ماہ۔ قمری۔ ماہی بے آب (ن)۔ رکنائیت مکمل بیتاب۔ (صبا) کیا تہہ پتی ہے ماہی بے آب اُس سے میں ہوں زیادہ تر بیتاب۔ ماہی بخت۔ (ن) انگریزی عذب۔ قبتہ دار۔ وہ چیز جو دریاں سے اونچی اور آس پاس سے نیچی ہو۔ پڑا ٹیلا۔ ایک قسم کا کار جو بہرہ جہت ماہی سے مشابہ ہوتا ہے۔ اس کو ماہی بخت کا حال بھی کہتے ہیں۔ (انگلیں) پاؤں پاکیزہ کفش ماہی بخت۔ قد قامت عجیب چال پر ہے۔ ماہی تو (فارسی میں ماہی توہ۔ ماہی تابہ) مذکر۔ ایک قسم کا تو اس میں پھلی اور نگینوں کے کباب ملتے ہیں۔ ماہی خوار۔ (ن) مذکر پھل کھانے والا۔ بنگلا۔ بوتیار۔ ماہی دندان۔ مذکر۔ ایک خاص قسم کی پھلی کا دانت جس سے تلوار کے قبضے بناتے ہیں۔ ماہی زریں۔ (ن) ایک قسم کی پھلی ہے جو ریت میں ہوتی ہے بعض کہتے ہیں کہ وہ مشقورہ ماہی نیز زمین۔ ماہی زریں (ارح ماہی زریں) جی جو گائی غوطہ نہ لے اس کو ترے بحر سمندر کی صفات۔ ماہی گیر۔ (ن) مذکر پھلیاں پکڑنے والا۔ ماہی جھوٹا۔ ماہی مراتب (ن) مذکر۔ وہ ان نشان جو پھل سیسرات بادشاہوں کی سواری کے آگے آتے ہاتھیوں پر چلتے ہیں۔ (حسن) اپنی تیرے مراتب سے کمائی کو آگاہی۔ چھل کا ترے ماہی مراتب سے تا ماہی۔ ماہیانہ۔ (ن) مذکر۔ تنخواہ۔ مہینہ۔ مشاہیرہ۔ ماہ واری۔ مہینہ کا۔</p>

ماہیت	مایوس
<p>ماہیت - (ع۔ یہ لفظ اصل میں ماستہماسہ کیا۔ ہی ضمیر اور مونث۔ وہ عورت۔ یا اصلی ہی کی خدمت کے کہ اس میں یائے مشدد اور ت علامت مصدری۔ اضافہ کر دی۔ اہل حکمت نے یہ مصدر بنا لیا ہے اور یعنی حقیقت کسی شے کے استعمال کرتے ہیں۔ ماہیات۔ متبذیدہ جام جمع۔) مونث۔ حقیقت۔ کیفیت اصل مادہ۔ جوہر۔ (منیر) قلب ماہیت ادنیٰ ہو جو تجھ کو منظور جائے توں عطر خائے جو لوں نصیب بل۔</p> <p>ماؤ۔ (ع۔ مذکر۔ یانی بھرت) حرکات ذیل میں مستعمل ہے۔</p> <p>ماؤ انجمن۔ (ع۔ ماؤ۔ جن۔ باضم۔ وہ سفیدی جو دودھ پھلا کر نکلتے ہیں۔ مذکر وہ بانی جو کمری کے دودھ کو پھلا کر سفیدی جدا کرنے کے بعد بچاتا ہے۔ عوام کی زبانوں پر ماؤ انجمن ہے۔ (نقروہ) مریض کو ماؤ انجمن دیا جاتا ہے۔ ام الحیات۔ (ع۔ ماؤ انجوت) مذکر۔ احمیات۔ (کیما گروں کی اصطلاح) ایک مرکب دو اجیں شہد سہا گاٹھی ہوتا ہے اور اس مرکب کو دھات کے نشتر میں ملا کر آگ پر رکھتے ہیں جس سے دھات اصلی حالت پر آ جاتی ہے۔</p> <p>(ذوق) مزہ وہاں بخش محبت ہے ترا مارا الحیات جس بچے کو پالنے کشتہ مرده دل زندہ ہوا۔ ماؤ انشباب۔ (ع۔ مذکر۔ وہ آب و تاب جو جو ان کے چہرے پر ہوتی ہے۔ ماؤ العظم۔ (ع۔ مذکر۔ گوشت کا عرق جو کشید کر کے نکالا جائے۔ ماؤ النور۔ (ع۔ مذکر۔ گلاب کا عرق۔ ماؤ معین۔ (ع۔ مذکر۔ باری بانی صاف اور پاک پانی (میں) جو شرفن چہرہ رحمت سے کہیں ماؤ معین۔ کہیں طوبہ کو شرفیں فردوس بریں۔ مائی۔ ماوی۔ (ع۔ ماؤ کو نسبت رکھنے والا۔ آبی۔ وہ جس کا تعلق پانی سے ہو۔ ماہیات</p>	<p>(ع۔ مذکر۔ وہ بننے والی چیزیں جو مثل بانی کے رقیق ہوں۔</p> <p>ماؤدہ۔ (ع۔ مذکر۔ دسترخوان جس پر کھانا چنا ہوا ہو۔ غالب) دہل حسرت زدہ تھا ماؤدہ لذت درد۔ کام یاروں کا لہجہ رات و ذل</p> <p>محلاہ مونث۔ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام۔ مایج۔ (ع۔ ہر رقیق شے۔ باکل۔ (ع۔ صفت) متوجہ۔ راعب۔ (نقروہ) امیری طبیعت اب اس طرف مائل ہے؟ میلاں رکھنے والا عاشر</p> <p>انجیدہ۔ جھکا ہوا ڈھلوان ڈھلوان سا۔ جیسے سرخ سیاہی مائل مائل کرنا۔ متوجہ کرنا۔ آمادہ کرنا جھکانا۔ مائل ہونا۔ لازم۔</p> <p>ماؤف۔ (ع۔ بروزن رسول) صفت۔ وہ جس کو صد مہر پہنچا ہے غصہ کی صفت میں مستعمل ہے۔ (نقروہ) لعاب دہن موضع ماؤف پر کن دیا۔</p> <p>مایکا۔ (ع۔ مذکر۔ دیکھو نیٹکا۔</p> <p>مائی۔ (ع۔ مونث) ماں۔ ضعیفہ بڑھیا۔ مایس۔ (ع۔ مونث) ایک دوا کا نام</p> <p>مایوں بٹھانا۔ ہندوستان میں شادی کی ایک رسم جس میں دھن کو زرد کپڑے پہنا کر شادی سے چند روز پیشتر کسی ایسی جگہ بٹھاتے ہیں جہاں پھر اس کی ہمنوں کے اور کوئی نہیں جاتا۔ (بنات انجش) میرا ارادہ تھا کہ بڑے مہینہ بھر مایوں بٹھاؤں گی۔ مایوں بٹھانا لازم۔ (عاضا ص) گوہر کی بیٹی مایوں بھی جہ لال خاں بنگلہ ہر موموں کا کلانی کے واسطے (کنایتہ) گھر سے باہر نہ نکلتا۔</p> <p>مایوس۔ (ع۔ وہ چیز جس سے امید قطع ہو گئی ہو۔ عربی میں اس بفتح اول مانو دیاس سے اور آئس مانو دیاس سے یعنی نا امید ہیں۔ فارسیوں نے مایوس یعنی نا امید استعمال کیا۔ (نوری)</p>

مباہات	مباحثہ
<p>کی مباہات گئی، مباہلہ۔ (ع۔ بلغہ جام و بجم) ایک دوسرے کو نفیر کرنا یعنی ایک دوسرے کے حق میں عدلے بدرکنا۔</p> <p>بیتندا۔ (ع۔ بالضم فتح سوم، ذکر) اصطلاح علم غی جملہ سیم کا پہلا جو جس کی بات کہہ جائے شرف سے۔ ابتدا کلام کی۔ بیتندا وغیرہ۔ مونث مستند۔ الید و مؤنث ابتدا۔ اول آخر بیتندا وغیرہ تدارو وہ بات جس کا سر پر نہ ہو۔ بے سرو یا بات لغو اور یہ بودہ بات۔ مبتدع۔ (ع۔ بالضم دفع سوم و کسر جام) صفت بدعت کرنے والا۔ دین میں نئی بات نکالنے والا۔ مبتدی۔ (ع۔ بالضم دفع سوم و کسر جام) صفت نو آموز ابتدا کرنے والا۔</p> <p>— ابجد خواں۔ مثنوی کا مقابل۔</p> <p>بیتدل۔ (ع۔ بالضم فتح سوم و کسر جام) صفت عام روزمرہ کی چیز۔ ذلیل حقیر کہتے۔ (در شک) تنزیروئے یار کہاں جن گل کہاں کیوں پیش آفتاب ہو بتدل چراغ دل متصل قافیے مبتلا۔ (ع۔ بالضم دفع سوم، ذکر رفتار پڑا ہوا۔ ماخوذ پھنسا ہوا۔ اُبھا ہوا۔ گھر ہوا مفتول۔ خیدا۔ دل دادہ۔ در شک اسوای ذات خدا دیدنی کا عاشق ہوں۔ نہ مبتلا کے دامن ہوں نہ مبتلا کرتے مصروفِ مشغول۔ مبتلا کرنا پھنسا لینا۔ عاشق کر لینا۔ امیر کیا کیا پار کی نگاہوں نے فتدہ کیا کیا۔ الفت جاتا جتا کے ہمیں مبتلا کیا۔ مبتلا کے آفت۔ مبتلا کے بلا۔ (ف) صفت بصیبت میں پھنسا ہوا۔ آفت زدہ۔ مصیبت کا مارا۔ مبتلا کے عشق۔ صفت۔ عشق میں گرفتار عاشق۔ والد وشیدا۔ فریفتہ۔ مبتلا ہونا! پھنسا۔ گرفتار ہونا۔ جیسے آفت میں مبتلا ہونا! اُلھنا۔ اکٹنا۔ عاشق ہونا فریفتہ ہونا۔</p>	<p>یہ ماہ عید قربان زودہ مونث۔ تنہیت۔ خوش خبری۔ شادمانہ (داغ) غم جاویدنے دی ٹھیکو مبارکبادی۔ جب شاہ کہ انھیں شیوہ پیداوار یا بارگ باوی دینا مبارکبادی (داغ) تم تجھے دتر ہیں نوشاہ مبارکبادی۔ کرسے مقبول یہ اللہ مبارکبادی۔ مبارکبادی گا نا۔ شادی کے گیت گا نا شادمانہ گا نا۔ مبارک دم۔ (ف) جب کام بابرکت ہو متبرک آدمی۔ مبارک سلامت۔ مونث۔ باجم ایک دوسرے کو کسی شادی کی تنہیت انھیں گلوں سے دیتے ہیں۔ (اختر شاہ ازود) بغاض ہر ایک ماہ کلنت ایک ستور مبارک و سلامت۔ فقرہ وہاں مبارک سلامت ہو رہی ہے۔ مبارک سلامت ہونا۔ مبارک بادوی جاننا۔ مبارک قدم۔ و شخص جب کام باعث برکت ہو۔ مبارک ہو۔ کلذ دعا۔ خدا ایک راس آئے۔ مبارک کی۔ مونث المبارکہ ادبی۔ تنہیت۔ وعدائے غیر۔ میکی سعادت؟ لکھنو، ایک مرض کا نام جس سے فیند بہت آتی ہے۔ مبارشت۔ (ع۔ بلغہ جام و بجم) مونث جماع کرنا۔ مجامعت کرنا صحبت بھیمتری۔ کرنا کے ساتھ، مبتلاع دفع بلغہ اول و کسر جام) مذکر مبلغ بمعنی مال جمع۔</p> <p>مُبارکف۔ (ع۔ اصطلاح علم بدیع ماسکی کی طرح یا زم میں پس زیادتی کرنا جو خلاف عقل ہو۔ حد سے بڑھکر اور خلاف واقع توجہ یا بُرائی کرنا یا زیادہ گوئی۔ مبالات کرنا۔ زیادہ گوئی کرنا۔ بڑھاکر بیان کرنا۔ اصل کے خلاف کرنا۔ مبانی۔ (ع۔ بلغہ اول) مذکر۔ مبتناع بلغہ کی جمع۔</p> <p>مُبابات۔ (ع۔ مونث۔ فخر، بُرائی، شیخی، رخاں و شوکت سے چپ ہونے سنگ مرے نالہ موزوں کو اسیر۔ لغہ سخن گلستان</p>

معنی

مت

روپے پہنچے۔

بہنی۔ (ع) جیسری چیز کی بنیاد رکھی گئی ہو: مونث۔ اصلاح علم صرت۔ وہ نفع جس کے حروف غیر میں اختلاف عامل سے تفریق ہو: (ع)۔

بالغ و فتح سوم۔ وہ آخرت بصورت یا، مذکر۔ کسی چیز کی بنیاد

بنیائی جمع۔ بہنی ہونا۔ کسی بات کا کسی بات پر منحصر ہونا موقوف ہونا

مہنم۔ (ع) صفت۔ مشتبہ مشکوک۔ گول بات۔ وہ کلام جس کا

مطلب صاف نہ ہو اور کسی طرح دریافت نہ ہو سکے۔ مہنوت (ع)۔

مہنت۔ استیرانِ متحیر۔ ہکا بکا سے لب جان بخش نے مہوت بنلا

(اسے رشک، سنجہ و کچھ سے ہو گیا با دو کم کو را در و ا دیوانہ غور

سیرشار۔ (نقرو) وہ لٹنے میں مہوت ہو گیا۔

مہنی۔ عربی میں مہنتہ۔ بروزن مہنوت تھا۔ یاے نسبت اضافہ

کی گئی۔ تو قاعدے کے مطابق یاے کسور شد جبکہ ما قبل حرف

صحیح تھا خذت ہو گئی مہنی رہا۔ بعد اصطلاح طب میں مہنی

بروزن مہنوت استعمال ہو گیا، صفت قوت باہر دھانیو الامہیا

مذکر۔ مہنی کی جمع۔

بہنیق۔ (ع) صفت۔ مذکر خرید کی ہوئی تھی بکا ہوا اسباب

مونث کے لئے بہنیق۔ مہین۔ (ع) صفت۔ صریح آشکارا

مہان۔ (ع) مونث۔ دہلی۔ ناپ یہ پیش زہان مقدار۔

مہان۔ مہان۔ (ع) مذکر۔ مہان۔ ناپ کے یہ چیز مہان۔ پیش کرنا

ناپ کرنا۔ مہنت۔ (ع) مونث۔ پیش۔ ناپ۔ مہنا۔ (ع) ناپا

مہانا۔ پیش ہونا۔ مہانی ہونا۔ اندازہ کیا جانا۔ مہوانا۔ (ع)

ناپ کرنا۔ پیش کرنا۔

مہنت۔ (ع) نئی کا کلہ۔ کھنوتیں اس معنی میں بعض نصحا

ترک کر دیا ہے۔ (غالب) خرچ اسباب گرفتاری خاطر مت

پوچھ۔ اس قدر تنگ ہوا دل کہ میں زنداں سمجھا۔ مت پوچھو

۔ اگر وہ درخت دونوں میں ستمل ہے۔ ایسا اچھا ہے کہ

قابل یہاں نہیں؟ ایسی سخت مصیبت ہے کہ کہنے کے لائق نہیں

مہنت۔ (ع) مونث۔ سمجھ پوچھ۔ عقل۔ اسے قدر یہ کیا کہتا ہے

کہنے بھی دے سکو۔ ماحول دلا کوئی گئی تیری بھی کیا مت! طر

انداز۔ وضع۔ (شوق قدوائی) اور ہی مت ہے کچھ اہل عشق کے

متوالوں کی۔ طاق لسمایا یہ یہاں عقل دھری رہتی ہے؟

راسے؟ مذکر۔ مذہب۔ ملت۔ دھرم۔ عقیدہ۔ اعتقاد۔ مت لعل

مت الہی ہونا عقل جانی رہنا۔ اگنی ہے مت اُن کی کچھ پوس

ہی لیکھا۔ آتش حرکت قابل دشنام کے جا مت بدلنا۔ کچھ کا

کچھ سے کچھ ہو جانا۔ طر بدلنا۔ (ادج) رند ہو گئی جو عبادل کی

طبیعت بدلی۔ پھر جا آئی ہوا جوش جنوں مت بدلی۔

مت بلٹنا۔ رائے تبدیل ہونا۔ کچھ الہی ہو جانا۔ (عاشق بہت

بہنی کچھ ایسی اس فکر کی۔ مطلق نہ کسی کو بھی خبر کی۔ مت پھر نا

مت بلٹنا۔ مثال کے لئے دیکھو قیمت پھر نا۔ مت پھر نا مقدی

(ابن الوقت) اُس موئے فرنگی کا پیر ایسا آیا تھا کہ بچے کی مت

پھر وی۔ مت دینا۔ (مہندو) نصبت کرنا۔ رائے دینا عقل کی

بات بتانا۔ مت کھوجانا۔ عقل زائل ہو جانا۔ (شوق قدوائی)۔

سمجھ اڑ گئی میری مت کھو گئی۔ میں اس شجر میں آکر سڑن ہو گئی۔

مت کھو دینا۔ مقدی۔ مت مار دینا عقل زائل کر دینا۔ (نقرو)

خدا نے اُن کی ایسی مت مار دی ہے کہ وہ اپنے بڑے اعمال کو

اچھا سمجھتے ہیں مت ماری پڑنا۔ (دعو) لازم۔ (رویلے صاف)

متبرک

متذکرہ

متبرک - (ع) صفت یا مقدس پاک صاف برکت والا
معزز بزرگ قابل تعظیم و تکریم - (ع) صفت مہوش
برکت والی چیز پاک چیز قیمتی - (ع) صفت مسکرا ہوا
یا کھلا ہوا - شگفتہ - (ع) صفت پیروی کرنے والا
متنبہ - (ع) مذکر لے بانک بالا ہوا گو دیا ہوا - فرزند
میں لیا ہوا - متنبہ کرنا - گود لینا - بیٹا بنانا - فرزند میں لینا
مقبوع - (ع) صفت پیروی کیا گیا پیٹھا - انسرجاؤز
(ع) صفت اپنی حد سے گزر جانے والا - تجاوز کرنے والا
متجسس - (ع) صفت تلاش کرنے والا - جستجو کرنا
متجلی - (ع) صفت چکدار روشن

متجز - (ع) صفت دم یا پھوڑا وغیرہ جو مثل تھکے
ہو جانے - متجز (ع) صفت اتھاڑ کھٹے والا - متفق - متجز
(ع) صفت ایک بیٹ کا حقیقی - متحد المفہوم - (ع) صفت
وہ جس کا مطلب ایک ہو - (نقدہ) توحید اور معرفت الہی - متحد المفہوم
میں متجز (ع) صفت حرکت کرنے والا - جلتا ہوا
جاری - مخموم وہ حرف جو زیر یا پیش رکھتا ہو - متحقق (ع)
صفت - (بکسر قات) اول مشدود صحیح اور درست کرنا
کسی خبر کا یا (رفع قات) اول مشدود - تحقیق کیا ہوا - ٹھیک
درست اور صحیح خبر - متجلی (ع) صفت آراستہ ہونا
زور پہننے والا - متجلی (ع) صفت بردبار - متحمل مزاج
برداشت کرنا والا - (شرف) صبر و شکیب کا متحمل ہونا
میں اپنے عجیبے مراد ہونا
متجز - (ع) بکسر حوت چہام مشدود صفت - صیرت زدہ

حواس باختہ - ہٹکا ہٹکا - متعجب - متجز - (ع) اصطلاح علم سمیت
ذیل کے پانچ ستارے عشرہ متبرکہ کہلاتے ہیں - عطارد یا زہرہ
مرئح یا مشتری - زحل - یہ ستارے کبھی کبھی اپنے معمولی رفتار سے
پچھلے کی طرف رجعت کرتے ہیں اور پھر انہی معمولی رفتار پر چلے
گئے ہیں اس وجہ سے متجز نام ہوا۔

متخاصم - (ع) صفت باہم خصومت کرنے والا - جھگڑا
مدعی - (ع) متخاصمین - (ع) متخاصم کا تثنیہ - مدعی اور مدعا علیہ
متخلخل - (ع) صفت اورو عورت جو پاؤں میں خف یا پتھر
یا زرد و پٹلا - اندر سے خالی - متخلخل - (ع) نہائی پائے ہوئے
متخلخل - (ع) صفت خف انداز متخلخل - (ع) بفع یا پوشند
صفت مہوش - خیال کی گئی - (ع) بکسر یائے مشدود مذکر
ایک دماغی قوت کا نام جسکے سبب سے انسان غیر حاضر چیزوں
کا نقش دل میں بناتا ہے - وہم - خیال - قیاس - متدارک - (ع)
نوی معنی ملنے والا - مہوش - ایک بحر عروض کا نام - جولید کو
ایجاد ہو کر پہلی بحروں میں شامل کی گئی - متداول - (ع) بفع
صفت مروج - (نقدہ) فارسی کی دسی متداول کتابیں سب
بتلا کی نظر سے نکل گئیں - متداول - (ع) صفت مہوش - جیسے
علوم متداولہ - متقدین - (ع) بکسر یائے مشدود - مومن - ایذا
دیندار - دیانت دار - ایمیں - امانت دار - معاملہ اور بات کا سچا
اور پورا - متذنب - (ع) بکسر ذال ثانی صفت تذبذب
میں رہنے والا -

متذکرہ - (ع) صفت مہوش - مذکورہ - ذکر کیا گیا - متذکرہ

متر

تفکر

متر قومہ بالا۔ جبکا ذکر اوپر کیا گیا ہو۔

متر (د)۔ ذکر اولہ کا جو کھیل میں سر دار بنا یا جائے سرگروہ
سرفرد! دوست۔ مددگار۔ مضامین۔

متر ارف۔ (د)۔ صفت۔ ہم رو لین۔ ہم معنی۔ دو ایسے لفظ
جن کے معنی ایک ہی ہوں۔ مترتب۔ (د)۔ صفت۔ ترتیب پا ہوا
درست کیا ہوا۔ مترجم۔ (د)۔ بضم اول و فتح دوم و سکون سوم
و فتح چہارم صمیم۔ و بفتح سوم و تشدید چہارم مفتوح غلط صفت
ترجمہ کی غلطی۔ ترجمہ کیا گیا۔ (د)۔ بکسرجم۔ ترجمہ کرنا والا مترود
(د)۔ بکسر وال اول شدہ صفت۔ فکر مند۔ متفکر۔ پس و پیش کرنا
مضطرب۔ پریشان۔

مترس از بلالے کہ شب ورمیاں ست۔ (د)۔ مقلولہ
اُس مصیبت کی فکر میں پریشان نہیں ہونا چاہئے جو بھی آئی
نہیں ہے۔

متر تیل۔ (د)۔ صفت۔ خط بھیجنے والا۔ مترش۔ (د)۔ لفظ عربی
وال فارسیوں نے بنالیا ہے۔ صفت۔ داڑھی منڈا کرنا والا مترش
(د)۔ پٹکنے والا۔ ظاہر عیاں۔ اٹکار۔ مترشد۔ (د)۔ بکسر صاوا
امید وار۔ بفتح صاوا۔ امید رکھا گیا۔ صفت۔ امیدوار منتظر
موقوف۔ مترقب۔ (د)۔ صفت! (بکسر قاف مشدہ) منتظر۔

امیدوار (بفتح قاف مشدہ)! انتظار کیا گیا۔ امید کیا گیا۔
مترقبہ۔ (د)۔ صفت۔ موقوف۔ امید کی ہوئی چیز۔ مترجم۔

(د)۔ بکسر نوں مشدہ صفت۔ گمان والا۔ مترکک۔ (د)۔ صفت
ذکر! چوڑا گیا۔ وہ مال جو مردے کی داشت میں باقی رہے تاکہ
کیا ہوا۔ (دفعہ) اب یہ محاورہ مترکک ہے۔ مترککات (د)۔

متر۔ ترک کی ہوئی چیز میں۔ مترکک۔ (د)۔ صفت۔ موقوف۔

متر۔ (د)۔ صفت۔ بڑھنے والا۔ زیادہ ہونا والا۔ متر اول
(د)۔ بکسرجم۔ صفت۔ بنیش کرنے والا۔ لنگانے والا۔ غیر منتقل۔

(د)۔ بکسرجم۔ صفت۔ بنیش کرنے والا۔ لنگانے والا۔ متر اول
عزم ناپا کذا۔ ہو۔ مساوی۔ (د)۔ صفت۔ باہم برابر۔ ایک

دوسرے کے مساوی۔ متساوی۔ (د)۔ صفت! (بکسر لام شدہ)
غلبہ پانوالا قبضہ کرنے والا! (بفتح لام شدہ) وہ شخص جس پر غلبہ

پائیں۔ مقرر کیا ہوا۔ متبلی۔ (د)۔ صفت۔ خوش اور بے غم
مقشابہ۔ (د)۔ بضم اول و فتح دوم و کسر پنج صفت! مشکل

ایک صورت کے! مشتبہ۔ مشکوک حکم معنی میں کچھ مشتبہ ہو
متر بھول۔ (د)۔ صفت۔ بھول کر۔ (د)۔ صفت۔ بھول کر۔ (د)۔ صفت۔

کو ہوتا ہے۔ یعنی وہ ایک مقام کی آیت کی جگہ دوسری آیت
پڑھنے لگتا ہے۔ (د)۔ لنگانے والا۔ (د)۔ صفت۔ بھول کر۔ (د)۔ صفت۔

متشابہات۔ (د)۔ صفت۔ (د)۔ صفت۔ (د)۔ صفت۔ (د)۔ صفت۔ (د)۔ صفت۔

کے کوئی نہیں جانتا ہے۔ متشابہ۔ لگنا۔ (د)۔ صفت۔ (د)۔ صفت۔ (د)۔ صفت۔

بڑھنے لگنا۔ قرآن شریف پڑھتے وقت حفاظ بعض آیات کے
مختلف موقوفوں پر آجانے سے کہیں سے کہیں پڑھ جاتے ہیں۔

مترشد۔ (د)۔ صفت۔ رشد کرنے والا۔ (دفعہ) ان میں جو
مترشد فی الذہب تھے انہوں نے ایک رہبانیت ایجاد کی

یعنی ترقی فرم۔ (د)۔ صفت۔ پانڈ شریعت۔ پارسا۔ پرہیزگار
پکارین دار۔ (د)۔ صفت۔ (د)۔ صفت۔ (د)۔ صفت۔ (د)۔ صفت۔

<p>متصیب (ع) سخت دل۔ تصعب کرنے والا۔ دین کی پرع کر نوالا۔ متعقّف (ع) اصفت، متقی۔ پارسا۔ عفت والا۔ متعقّن۔ متعزّز (ع) صفت، سڑا ہوا۔ بدبودار۔ متعلّق (ع) صفت، تعلق رکھنے والا۔ لگاؤ رکھنے والا۔ متعلّق (ع) شامل، ماتحت، تابع۔ وابستہ۔ متعلّق کرنا۔ ملانا۔ متعلّق (ع) شامل کرنا، اجڑنا، چسپاں کرنا۔ ساتھ لگانا۔ متعلّق (ع) سہرا کرنا۔ سوچنا۔ متعلقات (ع) مذکر۔ وہ چیزیں جو کسی دوسری چیز سے وابستہ ہوں۔ متعلّقین (ع) مذکر (اردو) گھر کے لوگ۔ بال بچے۔ (فقرہ) ان کے متعلّقین بھی ساتھ آئے ہیں۔ متعلّم (ع) صفت، تعلیم پانوالا۔ طالب علم۔ مبتدی۔ شاگرد۔ متنعہ (ع) متنعہ۔ بالضم اول فتح دوم۔ مذکر۔ شیعہ مذہب میں کچھ مدت کے واسطے عورت سے نکاح کر لینا۔ (فقرہ) مذہب امامیہ میں متنعہ جائز رکھا ہے۔ متنعّد (ع) صفت، ذمہ دار۔ کام میں مشغول۔ عہد کرنے والا۔ متنعّین (ع) (بکرہ جامد مشدّد) صفت مذکر۔ کسی چیز پر لازم ہونوالا متنعّین کرنا۔ مقرر کرنا۔ ذکر رکھنا۔ کام پر لگانا۔ نامزد کرنا۔ تینا متکرنا تا تاج مقرر کرنا۔ متنعّینہ (ع) صفت، مونث۔ متغائر (ع) صفت، الگ۔ جدا۔ (فقرہ) کیا بغیروں کی فطرت ہماری فطرت سے متغائر ہے۔ متغیّر (ع) صفت، بدلنے والا۔ ایک حال سے دوسرے حال پر ہونا۔ نوالا۔ بے ثبات۔ غیر مستقل۔ متغیّرات (ع) صفت، جدا۔ مختلف۔ دور۔ متغیّش (ع) صفت متغیّص (ع) (ڈھونڈنے والا۔ تلاش کرنے والا۔</p>	<p>متقارب (ع) صفت، تنہا۔ یکجانہ۔ (ع) غلگ (غیر کثرت میں بلائیک متقارب ہیں ہم۔ متقارب (ع) کسی چیز سے اس کی شائع کی طرح بچنے والا۔ المحقوق والفرائض انت کا کوئی مسئلہ قرآن کی کسی اصل متفقہ ہوتا ہو۔ متقارب (ع) صفت، جدا جدا۔ الگ۔ الگ۔ پرانگہ۔ متقاربات (ع) مذکر۔ مختلف چیزیں، حساب کی مختلف رتیں۔ زمین کے جدا جدا اور مختلف حصے جو ایک گاؤں یا املاک میں شامل ہوں۔ متشقق (ع) صفت، اتفاق کرنے والا۔ رضامند۔ موافق۔ متشقق (ع) ہم صلاح۔ ہم مشورہ۔ (کرنا) ہونا کے ساتھ متشقق (ع) صفت، ہم رائے۔ ہم صلاح۔ ہم مشورہ۔ متشقق (ع) صفت، یک۔ یکساں ہو کر۔ (امانت) غمگساروں نے جوانی کامری غم کھایا۔ یعنی متشقق (ع) صفت، متشقق علیہ (ع)۔ متشقق (ع) صفت، جس پر اتفاق کیا گیا ہو۔ سب کی رائے اور معنی کے موافق۔ متشقق (ع) صفت، مونث۔ جیسے متشقق (ع) متشقق (ع) صفت، فکر مند۔ مغموم۔ (اداس) متشقق (ع) صفت، وہ جو بہت فنون کا ماہر ہو) متشقق (ع) صفت، متشقق (ع) صفت، دھوکے باز۔ متقابل (ع) صفت، باہم مقابلہ کر نوالا۔ (غالب) متقابل ہے مقابل میرا۔ گیک دیکھ۔ روانی میری۔ متقارب (ع) لغوی معنی ایک دوسرے سے نزدیک ہونوالا۔ متقارب (ع) صفت، علم و عقل، ایک بھر کا نام۔ اس نام کی وجہ ہے کہ اس بحر میں ہر رکن غماشی ہے اور سب ارکان چھوٹے چھوٹے ہیں اور اس وجہ سے نزدیک و دور واقع ہیں۔</p>
---	--

<p>مُتَقَاصِنِ - (ع) صفت - تقاضا کرنے والا۔ مانگنے والا طلب کرنے والا۔ مُتَقَاطِع - (ع) صفت - ایک دوسرے کو کاٹنے والا مُتَقَاطِعُو - (ع) صفت - قطرہ قطرہ ٹپکنے والا مُتَقَدِّم - (ع) صفت آگے بڑھنے والا مُتَقَبِّل - (ع) مذکر - مُتَقَدِّم کی جمع - پہلے زمانہ کے لوگ جو پہلے ہو چکے ہیں - مُتَقَبِّل - (ع) صفت - پرستیزگار۔ خدا ترس - خدا شناس - رُشَن (گج گنہگار کو دے اپنی خصوصی میں جگہ - متقیوں کو مبارک رہے جنت تیری - مُتَقَبِّل - (ع) تکبر اور استکبار کہتے ہیں گروں کو کئی کرنے اور بزرگی ظاہر کرنے کو، صفت تکبر کرنے والا - مغرور، گمنڈی، خود پسند، بزرگ نش، کمال بزرگی والا۔ اس معنی میں خدا کا نام ہے مُتَكَلِّف - (ع) صفت - ضامن کفیل - ذمہ دار - (رہونا کے ساتھ) مُتَكَلِّف - (ع) صفت - بیج و شقت برداشت کرنا والا - اس لفظ کا استعمال معنی مکلف - (ع) ربح اور شقت دینے والا - غلط ہے۔ مُتَكَلِّم - (ع) کسر لاء شدہ صفت - کلام کرنا والا - بات کرنا والا - علم کلام کا ماہر اذون کبھی تھا عقل پہ مذہب مرا مانند حکیم کبھی نسل مُتَكَلِّم تھے پاس ملت مُتَكَلِّم - (ع) مذکر - علم کلام کے ماہر - وہ لوگ ابو ذہبی امور کو عقلی دلائل سے ثابت کرتے ہیں مُتَلَفِی - (ع) لفظ ترکی تلاش سے بنایا ہے اب ضحّا استعمال میں کرتے اس جگہ تلاش می جمع ہے - تلاش کرنے والا - ڈھونڈنے والا - (نہ) متلافی تیرے فلاں کے سب تارے ہیں - جو فو ایت تھے وہ اب چرخ ہے تیرے ہیں مُتَلَفِی - (ع) صفت - یوجزوں - آپس میں طمانے مانے والا - یہ لفظ اکثر دریا کی صفت میں مستعمل ہے۔ مُتَلَانَا - (ع) گتے کرنے کو بھی چاہتا۔</p>	<p>مُتَلَذِّز - (ع) صفت - لذت اٹھانے والا۔ ذائقہ چکھنے والا بلفٹ اٹھانے والا - (مضعات) کیونکہ اُس کو عین سے متلذذ ہونے کی اس وقت اہلیت ہی نہ تھی مُتَلَذِّز - (ع) صفت - وہ شخص جسکے مزاج میں استقلال نہ ہو - مختلف رنگ اختیار کرنا والا - مُتَلَوِّ المَراج - (ع) صفت - غیر مستقل مزاج - وہ شخص جسکا مزاج دتناؤ قتنا بدلتا رہے مُتَلَوِّ - (ع) صفت - (دھاموٹ) طبیعت کا ماض کرنا - غشیاں - الجائی رستہ چلنا - (ع) گتے کرنے کو بھی چاہتا۔ مُتَمَتِّع - (ع) صفت - مٹھانے والا - مستفید - حج کا عمرہ کرنا والا مُتَمَرِّز - (ع) صفت - نافرماں برسرکش - باغی - پھر ہوا - مُتَمَرِّز - (ع) خوشامدی ہاں میں ہاں ملانے والا مُتَمَلِّق کرنے والا - مُتَمَلِّق - (ع) صفت - جگہ بگڑنے والا - قرار بگڑنے والا - (ع) صفت - تمام کرنے والا۔ مُتَمَتِّم - (ع) صفت - مٹا کرنے والا - آرزو رکھنے والا - خواہش کرنے والا - مُتَمَوِّج - (ع) صفت - موجزن لہریں مارتا والا مُتَمَوِّل - (ع) دولت مند - والد - امیر - (ع) معنی ہے بُت سیم بدن ایسا ہمارا اے رشک - جا ہے غفلت بھی تو مزمحل ہو جائے - دل بابل وغیرہ قاتلے ہیں - مُتَمَرِّز - (ع) صفت - جدا ہونے والا - مُتَمَن - (ع) بالفتح صحیح و بفتح اول دوم غلط معنی پشت و استوار، مذکور کتاب کی اصل عبارت جس کی شرح کجاؤ ۲ درمیاں - وسط - درمیانی جہت ۲ شال - رنائی - لحاف وغیرہ کا دھند جو حاشیہ کے بیچ میں ہوتا ہے - (نمیر) گزشتہ</p>
---	--

متوسط الحال	متنا
<p>برابر فاصلہ پر آنے والا علم اقلیدس میں جو خطوط ایک سطح میں ہوں اور ان خطوں کو دونوں طرف خواہ کتنی ہی دور بڑھائیں مگر آپس میں نہ ملیں خطوط متوازی کہتے ہیں۔ متواضع (ع۔)۔</p> <p>صفت۔ تواضع کرنے والا۔ عاجزی کرنے والا خاطر و مدارات کو نپٹا متوا۔ (ع۔) صفت مذکر۔ مونث کے لئے متوالی۔ محور۔ فہم میں جو۔ (ع۔) اناسخ (جھوٹی آتی ہے متوالی گھٹا۔ ہے یہ سمت آج کی کالی گھٹا ذکر۔ وہ گول بڑا پتھر جس کو دشمن کے دھکے کرنے کے لئے دیوار حصار اور دیوار قاعدت لڑھکاتے ہیں۔ (کنایت) بڑا گول پتھر (ناسخ) میکشوب آج متوا سے لگنا چاہئے۔ محاسب آتا تو ہے دُرّے لئے نقدیر کو۔ متوالی کو دوں۔ ایک قسم کی کو دوں جس میں سمیت آجاتی ہے اور اس کا کھانے والا بالاولا ہو جاتا ہے۔</p> <p>متوالی۔ (ع۔) صفت پے درپے آنے والا وہ عدد جو بار بار آئے متوجہ۔ (ع۔) صفت۔ توجہ کرنے والا۔ رغب۔ مخاطب ہمارا نظر عنایت رکھنے والا۔ کرنا ہونا کے ساتھ متوجش۔ (ع۔) صفت دشت میں ڈالنے والا۔ (نقدیر) یہ متوجش خبر آج ملی کہ لکھنؤ میں طوفان آیا دشت میں پڑھو والا۔ نفرت کرنے والا متوجہ۔ (ع۔) صفت۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ عابد۔ متوجہ۔ (ع۔) صفت۔ سوچنے والا۔</p> <p>متوڑا۔ (ع۔) صفت۔ مذکر۔ وہ شخص جو فرش خواب پر سوتے ہیں پیشاب کر دے۔ مونث کے لئے متوڑی۔</p> <p>متوسط۔ (ع۔) ایچ کا۔ رومیانی۔ میانہ۔ متوسط الحال۔ (ع۔) صفت وہ جس کی حالت اوسط درجہ کی ہو۔ رنات انفس (کوئی متوسط الحال کوئی نہایت غریب متوسطین (ع۔) جمع متوسط کی۔ متوسط لوگ</p>	<p>عیش کی مجموعہ عالم میں نقیص ہیں۔ پڑائی خال کا شاید کہ ہے متن اس رسالہ میں۔</p> <p>متنا۔ (ع۔) مذکر۔ نیکو کی ایک قسم۔ متناہ۔ صفت مذکر۔ وہ بچہ جو رستہ پر پیشاب کر دیا کرے۔ مونث کے لئے متنی۔</p> <p>متنازع۔ (ع۔) صفت۔ جھگڑا کیا گیا۔ وہ چیز جس پر جھگڑا ہو۔ (ع۔) کبیر بنجم (صفت۔ خصومت کرنے والا ایک دوسرے کے ساتھ متنازع فیہ۔ (ع۔) وہ جس میں نزاع ہو۔ (ابن الوقت) ہمارا دشمن کے آخری عہد میں منصب ولیددی متنازع فیہ تھا۔ متنازعہ (ع۔) صفت۔ مونث۔ جس چیز کی بابت جھگڑا ہو۔</p> <p>متناہ۔ (ع۔) صفت۔ مناسب رکھنے والا۔ باہم نسبت رکھنے والا۔ متناہ۔ (ع۔) صفت۔ تعین رکھنے والا۔ مخالفت ایک دوسرے کی تعین۔ ضد۔ متناہ۔ (ع۔) کبیر ہا (صفت) جھگڑا ہوا۔ انتہا کو پہنچنے والا۔</p> <p>متنہ۔ (ع۔) صفت۔ خبردار۔ جو کس۔ ہوشیار۔ متنبہ کرنا۔ بتانا۔ خبردار کرنا۔ جو کس کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ متنبی۔ (ع۔) صفت۔ نبوت کا دعویٰ کرنے والا۔</p> <p>متنہ۔ (ع۔) صفت۔ ایک قسم کا میٹھا پلاؤ جس میں ترشی بھی پڑتی ہو متنبہ۔ (ع۔) صفت۔ عیب سے دور ہونا۔ متنبہ۔ (ع۔) صفت۔ نفرت کرنے والا۔ بیزار کرنا۔ بہت کرنے والا۔ متنبہ۔ (ع۔) صفت۔ سانس لینے والا۔ انسان۔ آدمی۔ بشر۔ نفرت۔ (ع۔) صفت۔ یکے بعد دیگرے۔ لگاتار۔ جاری۔ مسلسل سلسلہ دار۔ مونث۔ حدیث کی ایک قسم جس کو حدیث نبوت کہتے ہیں (دیکھو مشہور۔ متوازی۔ (ع۔) صفت۔ ایک دوسرے سے</p>

مطاپا	متوسل
<p>چھری کے لئے مستعمل ہے۔ مٹھری۔ (دھ) مونث۔ وہ مقام جو گھوڑوں کے اعطیل میں پیشاب کے واسطے بناتے ہیں۔</p>	<p>متوسل۔ (ر) ! وسیلہ ڈنڈے والا۔ نزدیکی و دوری ڈنڈے والا۔ متوسلاں فارسی جمع متوسل کی۔ (ن) بات انش اسج الملک کو لازم تھا کہ</p>
<p>مٹھم۔ (ر) ع۔ بالفم و تشدید دوم مفتوح و کسر سیم صفت ایکسی برہمت لگانے والا یا ید نام۔ مٹھم کرنا۔ الزام لگانا۔ مٹھم ہونا۔ لازم</p>	<p>متوسل کی جمع متوسلین۔ (ر) ع۔ صفت۔ اصلی باشندہ متوفی۔ (ر) ع۔ آخر میں الف بصورت مابے صفت مراد ہوا جہاں سے گزرا ہوا۔ وفات یافتہ۔ متوفی آنجہانی بعض مسلمان ہندوں کو متوفی پنجابی مسلمانوں کو مغفور حرم لکھا کرتے ہیں۔ متوفی (ر) ع۔</p>
<p>مٹھن۔ (دھ) مذکر۔ آسان کے تیسرے برج کا نام جسے جوز بھی کہتے ہیں۔ مٹھنا۔ (دھ) ! بلو ناہ مسکھانے کے واسطے دی گئی یا کسی اور آئسے بلونا یا (کنا پتہ) عو۔ دل میں کسی بات کو بار بار سوچنا۔ مٹھنی۔ (دھ) مونث۔ دیکھو مٹھانی۔</p>	<p>صفت۔ توتھ رکھنے والا۔ امیدوار۔ آس رکھنے والا۔ متوکل۔ (ر) ع۔ صفت۔ توکل پر رہنے والا۔ صابر۔ بھروسہ کرنے والا۔ متوکلا علی الشہ۔ (ر) ع۔ خدا پر بھروسہ کرنے والا۔ (ر) ع۔ صفت پیدا ہونے والا۔ متوفی۔ (ر) ع۔ مذکر ! انتظام کرنے والا ! جا کواؤف کا منظم۔ مٹھنی۔</p>
<p>مٹھی۔ (عبرانی میں نٹے بروزن تھے۔ خدا کا دیا ہوا تھا۔) مذکر۔ حضرت عیسیٰ کے ایک حواری کا نام جن کی انجیل مشہور ہے۔ مٹی۔ (دھ) مونث۔ (مٹھو) ! مٹا بیج تھو۔ (چٹا ہانا۔) ڈان کیا تھا</p>	<p>مٹھنا۔ (دھ) مذکر۔ متوالی کو دوس۔ متوہم۔ (ر) ع۔ صفت ! (کبر حرت چہارم مشدو) دم کرنے والا۔ رمواسی ! (بفتح حرت چہارم مشدو) دم کیا گیا۔ متوتجات (ر) ع۔</p>
<p>مٹھی۔ (دھ) مونث۔ (مٹھو) ! مٹا بیج تھو۔ (چٹا ہانا۔) ڈان کیا تھا ! سوڈ یکیشن کاروبہ مٹی کا ٹا۔ (دھ) مذکر۔ وہ حساب جس کے موافق مدت معینہ کا سوڈ ہندی پر لیتے ہیں۔ مٹی کا مٹا یکیشن کاروبہ وضع کرنا۔ مٹی وار۔ تاریخوار۔ مٹھن۔ (دھ) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا تربوز۔</p>	<p>متوہم کی جمع۔ آذہام مٹھنا۔ (دھ) مذکر۔ مٹھا۔ مٹھا پھٹول۔ مونث۔ معمولی صاحب سلامت کی جگہ مستعمل ہے۔ (ابن الوقت) کون ایسا قیاسا ملاقات کے ارادہ سے کیا تھا خدا گواہ ہے صرت مٹھا پھٹول وہ بھی اپنے سر کا جھنڈا اتارنے کے لئے۔ مٹھانی۔ (دھ) مونث۔ وہ کڑوی جس سے دودھ مٹھتے ہیں۔</p>
<p>مٹھنیق۔ (ر) ع۔ صفت وہ ارجس کا یقین ہو۔ یقین کرنا۔ مٹھنیق۔ (ر) ع۔ صفت ! مضبوط۔ استوار ! خدا تعالیٰ کا نام اور رسول خدا کا بھی نام ہے۔ امام غزالی کہتے ہیں۔ قوت و لالت کرتی ہے قدرت کا ملہ بالغہ پر اور متانت شدت قوت پر۔ خدا تعالیٰ قوی ہے اس لئے کہ قدرت کا ملہ بالغہ رکھتا ہے ستیں ہی اس لئے کہ شدید القوت ہے ! مستقل مزاج۔ سنجیدہ۔</p>	<p>مٹھناؤں۔ (ر) ع۔ صفت۔ سستی کرنے والا۔ خوار۔ حقیر۔ مٹھنا۔ (دھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مٹھری۔ کندہ بیشتر چاکو</p>
<p>مٹھا پا۔ (دھ) مذکر۔ فرہی۔ مٹھندی۔ جہانت۔ مٹھا پا چھنا</p>	

مثانا	مثمل
<p>تیار سی آنا۔ فریب یونا۔ جسم کا بھول جانا۔ مٹنا۔ (دھ) مٹھم کرنا۔ نابود کرنا۔ کسی چیز کے موجودہ آثار کا مٹنا بے نشان کرنا۔ رنسخ کسی کے مٹانے سے مٹانے کوئی ترے کو بچے میں نقش دیدار میں ہوں : ازل کرنا۔ کھڑچا پھیلنا تباہ کرنا۔ برباد کرنا : مٹو خ کرنا۔ رد کرنا۔ مٹا ہوا۔ صفت۔ عموکیا ہوا۔ اڑا ہوا : کنایت : عاشق سے کس کس اداسے ہم کو جلاتے ہیں رات دن۔ وہ جلنے میں داغ ہے ہمیشہ مٹا ہوا مٹائی۔ (دھ) مونت۔ قریبی۔ تیاری۔ جسامت۔ دبیز ترین مٹ بھٹ بھٹ۔ مٹھ بھٹ۔ (دھ) مٹھ بھٹ۔ مٹھ بھٹ۔ مونت : مقابلہ۔ آئنا سامنا۔ مقابلہ۔ دُ دُ ہو جانا۔ آپس میں گٹھ جانا۔ لونا۔ (داغ) راستہ میں بھی تھمتائیں زاہد کا وظیفہ۔ مٹ بھٹ الہی کسی مٹو اسے ہو جائے : اتفاقہ ملاقات (داغ) پس توبہ اگر مٹ بھٹ ہو جاتی ہے رستہ میں۔ سلام اک جھبک کے کرتابے وہیں پیر خاں جھکو رہو نا کے ساتھ مٹ جانا۔ (دھ) تباہ و برباد ہو جانا۔ بے نشان ہو جانا : عاشق ہو جانا : مٹو ہو جانا : ازل ہو جانا : تار ہو جانا : مٹ کے کوئی کام کرنا۔ نہایت محنت اور مشقت سے کوئی کام کرنا۔ مٹ گیا۔ (دھ) صفت مذکر۔ دعالے بد۔ اُجڑا۔ غایت خوا ہوا۔ (دھ) مٹ گیا روز آکر سیکڑوں سناتا ہے۔ مونت کے لئے مٹ گئی۔ مٹڑ۔ (بروزن بھر) مذکر۔ ایک قسم کا قلعہ عورتوں کی بنیاد پر مٹڑا ہے۔ مٹڑ گشت۔ مذکر : ہو احواری سیر : بیجا بدہ مارا مارا پھرتا۔ آوارہ گردی۔ (دھ) لگانا کے ساتھ : مٹڑ لپٹا۔ مذکر چٹا نہیں</p>	<p>مٹڑا ہوا ہو۔ مٹڑا۔ (دھ) مذکر۔ (دھ) مٹڑی۔ (دھ) مونت : بھوٹا مٹڑ : (دھ) بالغم : بھوٹی مٹڑی۔ مٹڑی کے ساتھ بول چال میں ہے۔ مٹڑ مٹڑ۔ (دھ) عو۔ جھوٹے بچوں کے جلد جلد کام کرنے اور جلد جلد دیکھنے کے لئے مستعمل ہے۔ مٹک۔ (دھ) مونت۔ مٹکنا کا حاصل مصدر۔ ناز و خیر جو چلنا۔ مٹک چال۔ مونت۔ ناز و خیر کی رفتار۔ مٹک چٹک۔ مونت۔ باتیں کرنے میں سرسراہر اعضا کو حرکت دینا۔ خاص انداز کے ساتھ مٹکنا۔ (دھ) لگھانا۔ پھرنا۔ چھکانا۔ گردش دینا جیسے آنکھیں مٹکنا : ہلانا۔ بچانا۔ جیسے ہاتھ مٹکنا : (دھ) کوئی لباس زیب تن کرنا۔ : تسخیر آمیز حرکتیں کسی کے ساتھ کرنا۔ مٹک کے چلنا۔ ناز سے اٹھلاتے ہوئے چلنا۔ مٹکنا۔ (دھ) سر یا اعضا کو حرکت دینا۔ تجب۔ غصہ یا غشی اور تسخیر : زمانہ حرکتیں کرنا۔ مٹو تار ادا دکھانا۔ تسخیر آمیز حرکتیں کرنے اور مٹو توں کے ناز واداکرے پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہیں : رنجی بڑھکے بڑھاپے میں مٹکنا ہے بوا۔ جالضا حب کی اجی دیکھو حاکم : مٹکنا۔ (دھ) بالغم دفع سوم۔ صفت۔ (دھ) بھوٹا اور خوبصورت۔ مٹکو۔ (دھ) صفت مونت۔ ناز و خیر کرنے والی اور مٹک مٹک کر چلنے والی عورت : مٹکنا۔ (دھ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا گھڑا۔ مٹکی۔ (دھ) مونت۔ بھوٹا گھڑا ٹھلیا : خراب کا گھڑا : دی جانے کا برجی۔ چائی۔ مٹکنا۔ (دھ) چلی مذکر مٹی کا آنچرہ۔ کوڑہ۔ مٹکل۔ مٹکل۔ (دھ) صفت۔ مذکر۔ مٹے جسم کا۔ بھدا۔ کمال تنومند مونت کے لئے مٹلی۔</p>

مثن

مثن چاب - (آگ) پسند - (ابن الوقت) ابن الوقت نے
پوچھا آج کھانے میں کیا کیا ہے۔ بارجی - سوپ۔ مثن چاب
کلس - اثن وغیرہ۔

مٹنا - (دھ) : ناپید ہونا۔ معدوم ہونا۔ محو ہونا۔ بے نشان ہونا۔
ناپید ہونا - (ناسخ) کسی کے مٹانے سے مٹتا ہے کوئی - ترک و کوچ
میں نقش و دیوار میں ہوں : زائل ہونا۔ چھیلنا جانا : تباہ ہونا۔
برباد ہونا : عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا - (کنایت) مستعد ہونا : آمادہ ہونا
اور کسی امر میں بہت سی محنت اور مشقت کرنا - (دراغ) کس کس طرح
سے اُس کو جلاتے ہیں رات دن وہ جانتے ہیں : داغ ہو کر پڑا ہوا
وہ مسوخ ہونا۔ زہ ہونا۔ مٹوانا۔ مٹانا : کا مستعدی المستعدی - (نقرہ)
انھوں نے اس قدر ہند کی کہ آخراں سے لفظ کو مٹوا دیا۔

مٹھ - (دھ) : ذکر : ادرم شالہ - تختانہ - جگہ : ہندو نفیروں کی جھوپڑ
کئی : مذہبی مدرسہ - پاٹ شالہ : نیل کا حوض -

مٹھا - (دھ) : بروز (دوا) : ذکر - چلا دی جو مکہ نکل جانے کے بعد
نیک رہتا ہے : (بقصد دوم) صفت ذکر : مست - ڈھلا - وہ
گھوڑا جو چلنے میں مست ہو - اور تیز رفتار نہ ہو : خمی : کندہ جن
موتی سمجھا - (بنات) انش (سوئے سے انسان کا بل اور خمی اور
مٹھا اور کندہ ہو جاتا ہے : کندہ دھار کا - (شار) صفت جانور پرودہ
خیر چلے مٹھا ہو گیا - جان شیریں دیکھ گیا دل ہی کھٹا ہو گیا -
مٹھان - ذکر : مستی : کاہلی : کندہ جن ہونا -

مٹھا - (دھ) : ذکر : مستی : لب : بٹل : چند چیزیں جو کلوپٹ کر
لیا گیا ہو - (اجتہاد) کمان کے پٹے چڑھائے اور باٹھ میں تیر چلا
مٹھائے خانہ کعبہ میں آئے : قیضہ - دستہ - موٹہ - گرفت :

ہل کا وہ حصہ جس جگہ اُسے پکڑے رہتے ہیں : ایک تم کا گندہ پکڑا
جس کو کسی کرباؤں پر رکھتے ہیں تاکہ بازو موٹے اور خوشامعلوم ہوں
یہ شیوہ ورزش کر نیوالوں اور جواں عورتوں اور مشوقوں کا بھی
مٹھا مٹھا کر بایں کرنا - مزہ لے لیکر بایں کرنا : مکت کے
ساتھ بولنا - مٹھا نا - (دھ) : بفع (اول) : لاگول کرنا - مدور بنانا -
نس پیدا کرنا - آئے کو لوح و تیا : کئی دنیا : بنا بنا کر بایں کرنا -
بایں بنانا : پھیلا نا - جوڑا کرنا : مفصل بیان کرنا : شرح کرنا -
تفسیر کرنا : (کھٹو) بھٹلا نا - (نقرہ) میں نے بہت مٹھا : مگر نہ
قبول : دیکھو، ہر تیز چیز کی تیزی کند کرنا -

مٹھاس - (دھ) : مونٹ - شیرینی - حلاوت : مٹھائی - رس - شیرینی
کسی شیرین چیز کی - مٹھاپن - شیرینی کا مٹھا - (صبا) ہر بھول میں
مٹھاس ہے زہور کے لئے - (غالب) اور دوڑائے قیاس کہاں
جان شیریں میں یہ مٹھاس کہاں - (نقرہ) اس سبک میں خفیف
سی مٹھاس ہے -

مٹھائی - (دھ) : مونٹ - شیرینی - لڈو پیڑا وغیرہ : مٹھاپن - آتش
حسرت : بوسے سے مونٹوں کو چباتا ہوں میں - زہر ہشتی سے مٹھائی
مرے دانتوں کے تلے - مٹھائی بٹنا : شیرینی تفسیر ہونا : (کنایت)
نعت ملنا - فائدہ ہونا - بیشتر سب کے ساتھ مستقل ہے - (آتش)
بوسہ کا اس لب شیریں کے زباں نام نلے - جان جاتی ہے
مٹھائی نہیں کچھ ہشتی ہے - مٹھائی چڑھانا - قبروں اور مردوں
پر شیرینی چڑھاتے ہیں - مٹھائی چڑھنا - لازم - (شعور) زیارت
گاہ عالم ہے ہمارا (ادی دشت) پس مردن مٹھائی چڑھتی ہے
طوق رلاں پر - مٹھائی سے منہ بھر دینا - (کنایت) دل خوش

منظر مری

منٹھی

کردینا۔ منٹھی کی ڈٹی۔ دیکھو ڈٹی۔ (منیر) تیل پانی کے اچھے
 اچھے اچار۔ رکھدیں ڈبیاں منٹھی کی دوچار۔ منٹھری۔ (دھ)
 باغ (مونث)۔ منٹھی نمکین تلی ہوئی خستہ ٹکیا۔ منٹھریاں۔ (دھ)
 مونث۔ وہ چھکیاں جو دودھ پیتے بچوں کو فطری طور پر انٹرٹو
 میں دودھ کی گنجائش پیدا ہونے کے واسطے آتی ہیں۔ ۲۰ نا
 کے ساتھ۔ منٹھوٹا۔ (دھ) منٹھ منٹھ منٹھا کا لون۔ نمک (کم
 نمک کا۔ پھیکا جس میں سلونابن کے بجائے کچھ میٹھا بن ہو۔
 (توجہ الفصح) کھانے میں ذرا نمک زیادہ ہو گیا یا منٹھوٹا
 رہ گیا پس اسی روز جانو کہ گھر میں فائدہ ہوا۔ منٹھو۔ (دھ) نذر۔
 ہندو نشان کا لوتا جو خوب ہوتا اور بائیں کرتا ہوا اس کو میاں
 منٹھو بھی کہتے ہیں۔ ۱۰ کنایتاً پیاری پیاری باتیں کرنیوالا بچہ
 منٹھو۔ (دھ) مونث۔ نجم دراز۔ گولی۔ منٹھوس۔ (دھ) صفت
 وہ شخص جو ساکت ہو اور اپنے دل کا حال کسی سے نہ کہے
 مہمول۔ منٹھوسا۔ (دھ) بلخ اول دوا معروف۔ نذر۔ وہ شخص جو
 کسی فکر یا بچ سے خاموش رہے اور کسی سے بات چیت نہ کرے
 ۱۰ وہ شخص جو اپنے دل کا حال کسی سے نہ کہے۔ مونث کے لئے منٹھی
 منٹھوسا بن۔ نذر۔ منٹھوس ہونا۔ دیکھو منٹھے ہیں انٹا کا شاعر
 منٹھوٹا۔ (دھ) نذر۔ ہندو۔ خلق۔ منٹ زنی۔ منٹھوٹے لگانا۔
 منٹھوٹے مارنا۔ خلق لگانا۔ منٹھی۔ (دھ) مونث۔ بچوں کا پیار۔
 منٹھی۔ (دھ) مونث۔ منٹ۔ قبضہ۔ چنگ۔ (دنا) خ کھل گئی
 ہے جیسے منٹھی بچہ خوشنمید کی۔ اس قدر بڑ نور ہیں اس قدر
 کی انگلیاں! مٹی۔ سمیٹا ہوا ہاتھ کا پنجہ! ایک منٹ کے برابر
 مقدار لپ بھر گرفت۔ پکڑا بند۔ ہاتھ کی مقدار جو نپا

میں آتی ہو! وہ منٹھی بھر بھلے جو بطور خیرات بکالتے ہیں! بندھا
 ہوا جھوٹا۔ (امیر) اگرہ میں دیکھے گیہو کی یا جوڑے کی منٹھی میں
 نہ سینہ میں مراد ہے نہ ہلوں میں مراد ہے۔ منٹھی باندھنا۔ ہاتھ
 کا پنجہ بند کرنا۔ (دوج) ہمارا تاج و تخت نہ طبل و نشان گوی
 ہاں منٹھی باندھے اے کھلے ہاتھ واں گئے۔ منٹھی بھر۔ (دھ)
 لپ بھر۔ ایک منٹ مقدار کے برابر۔ جو چیز ایک منٹھی میں
 آجائے منٹھی بھر کی جان۔ (دھ) اکس بچہ کے واسطے مستعمل ہو
 منٹھی بھرنا۔ منٹھیاں بھرنے۔ (دھ) بچی کرنا۔ ہاؤں دبانے۔ بدن
 کی مالش کرنا۔ (دھ) معروف اسکنے تو منٹھی بھروں کسے تو کی
 ماروں۔ ایک مٹی سے ہے آرام سوا منٹھی ہیں۔ (دھ) غور۔
 لینا دینا پاتاں کے شہم کا جب وہ گل۔ دو منٹھیاں نیم جن آکے
 بھر گئی۔ منٹھی کھل ہونا۔ کنایتاً سوال کرنا۔ (دھ) اشارت کی
 اگر ہوس چو تو اچھا بھرم نہ کھو۔ مونی مئی آبرو ہے جو منٹھی کھلی
 نہیں۔ منٹھی گرم کرنا۔ رشوت دینا۔ منٹھ بھرائی دینا۔ کسی کے
 ہاتھ میں نقدی دینا! ناجائز فائدہ اٹھانا۔ عوام ان منٹھی
 میں ہاتھ گرم کرنا بولتے ہیں۔ منٹھی منٹھی۔ منٹھی بھر۔ (دھ) اپنی۔
 چار پیسے کے چنے منٹھو لائے منٹھی منٹھی سبے کھائے۔ منٹھی لینا
 رشوت پہنچانا منٹھی میں۔ (کنایتاً) قبضہ میں قابو پس۔ (دھ) داغ
 اندھ اندھ بچوں کو جو یہ دست قدرت۔ ان کی منٹھی میں ہی
 پیاری خدائی کیونکر منٹھی میں دل لینا۔ دیکھو دل۔ (دھ) داغ
 منٹھی میں گر گیا نہ ہو دزد و حسانے دل۔ جھوٹے کا حال ہو وہی
 جو حال چور کا۔ منٹھی میں دھرا ہونا۔ پاس موجود ہونا کی جگہ
 (دھ) داغ) لو دینے والے ہوتے ہیں ایسے ہی تو سخی۔ منٹھی میں

کیا دھری مٹی کہ چپکے سے سونپ دی، مٹی میں دنیا کسی کے ہاتھ میں دینا، مٹی میں طاق ہونا۔ استخارہ میں قاعدہ ہے اگر طاق ہوتا ہے تو کام کی اجازت معلوم ہوتی ہے۔ دعا شن، استخارہ دیکھتے ہیں میرے گھر آنے پر آج سا لگتا ہوں میں دعا مٹی میں انکی طاق ہو۔ مٹی میں ہوا بند کرنا۔ ناممکن کام کے انجام دہی کا خیال کرنا۔ کارعبث۔ رناسخ، ہوا ہوں کر سکے کیا مشیت خس بند۔ ابھی (دجاؤں) رہ جائے نفس بند مٹی میں ہونا۔ قابو میں ہونا۔ قبضہ میں ہونا۔ اختیار میں ہونا۔ (دراغ) کرنا یا زباج خانے دل اسیر۔ آپ کی مٹی میں ہے صدیا دیکھا۔ مٹیوں کثرت ظاہر کرنے کے لئے۔ (شور) سفیدی لگاکے ہاتھ وہ انہی کرے جو بند۔ کیوں مٹیوں نہ خاک پڑے آفتاب پر۔

مٹھیا۔ (دھ) موٹ۔ بل کی موٹ۔ مکان کی وہ جگہ جہاں ہاتھ رہتا ہے۔ موٹہ قبضہ۔ گڑ کی پٹی۔ (کھٹو)۔ عو۔ ایک قسم کا زور جو قلم کے مثل ہوتا ہے۔ اور اس میں تو نذر کھڑک باز و پر بانہ مٹی میں مٹھیاں جمیں۔ مٹھیا قلم۔ مذکر۔ جھوٹا قلم جو مٹی سے جھوٹا ہو۔ (فہر) مٹھیا قلم سے اُستاد کو کالی بڑی ہے۔ مٹھیا نا۔ (دھ)۔ ہاتھ میں پکڑنا۔ موٹہ کرنا بیڑ کا قبضہ میں لانا۔ مٹی میں لینا۔ مٹھیا نا۔ ہر چیز کا مٹی میں رکھنا۔ عموماً اور آہستہ تاسل کا خصوصاً جلق لگانا۔

مٹی۔ (دھ) یہ لفظ بالکسر اور بالغت دونوں طرح استعمال میں ہے لیکن بالکسر زیادہ فصیح سمجھا جاتا ہے، موٹ۔ زمین۔ بیل مٹی کی پور دینا۔ کر۔ ارض۔ بگرد۔ غبار۔ خاک۔ دھول۔ ریت۔ رنگ۔ (دھ) خاکستر نیلا۔ (کرنا) ہونا کے ساتھ)۔ خیر سرشت

ماہ۔ (رند) جہاں کی ہومری مٹی وہیں مجھے پونچا۔ وہ سرزمین مجھے اسے آساں نہیں معلوم۔ میت۔ (دانش) حلا رقیب سیدہ رود حسدے میں سمجھا۔ ہوئی ہے گر کے مڑے کی شعلہ زن مٹی۔ صفت۔ بے رونق۔ بیکار۔ (انیں) مٹی ہے سلطنت جو لے کائنات کی وکنا یہ ہے اس شخص سے جو مردہ دل اور افسردہ طبیعت ہوں کنا یہ ہو اس چیز سے جو بیکار ہو گئی ہو۔ (جراوات) وہ اس زمین سے نکالوں در معانی اور کہ جس کے آگے مخالفت کا ہوش نہیں مٹی۔ مٹی اٹھنا۔ (رکنا) یہ امر جانا۔ (شرن) مل گئے مٹی میں اٹھی بھی جہاں سے مٹی۔ خاک تھے خاک ہوئے خاک میں شامل ہو کر۔ مٹی اڑانا۔ (رکنا) یہ، کہیں بار بار آ جانا۔ خاک اڑنا۔ دعا شن (مٹی) اڑائی ہم نے تیرے در کی اس قدر نعت کے بدلے خاک چر گردوں کے خواں میں مٹی پر بار کرنا کسی کی خاک اڑانا۔ ذیل وغور کرنا۔ بدنام کرنا۔ مٹی پر باد ہونا۔ لازم (دراغ) غیر کاخوں بہانہ مری تربت پر ضرور۔ آبرودار کی مٹی کہیں پر باد نہ ہو۔ مٹی پانا۔ دفن ہونا۔ (رند) ہوں بد نصیب مٹی کی مٹی نہ پاؤں گا۔ میرا امید واسے لوگوں کن عبث۔ مٹی پر لونا۔ زمین پر جھکنا کرنا مٹی پکڑنا۔ جگہ پکڑنا۔ جم جانا۔ مقام کرنا۔ (بجر) جنش میں لایکے تھے اسے میرے دلوں سے۔ مٹی پکڑنے کے دشت میں کسار دیکھا۔ مٹی پکڑے سونا ہوتا ہے۔ ایسا صاحب اقبال ہے کہ اگر مٹی پر بھی ہاتھ ڈالتا ہے تو وہ سونا جیسا فائدہ دیتی ہے۔ مٹی پلید کرنا! ذیل و رسوا کرنا۔ بڑا حال کرنا۔ درگت کرنا! ستانا۔ دق کرنا۔ منسی اڑانا۔ مٹی پلید ہونا۔ مٹی خراب ہونا۔ مٹی خواہنا ذیل ہونا بے عزت ہونا۔ پر باد ہونا۔ نہایت دکھ میں ہونا۔

مٹی

مٹی تباہ کرنا۔ مٹی بلبہ کرنا۔ مٹی تھو جانا۔ پلے پھر کرنا۔ کھنکھل کرنا۔ کسی چیز پر مٹی لگانا۔ مٹی ٹھکانے لگانا۔ اچھی طرح کھن و دفن کرنا۔ مردے کی تجزیہ و تکفین کو حسب قاعدہ سر انجام دینا۔ (ریاض) لگا دینا کوئی مٹی ٹھکانے۔ ریاض اک آزد مردہ بڑی ہے۔ مٹی ٹھکانے لگانا۔ میت کا دفن کر دیا جاتا۔ (شوقِ قدوائی) جو جگہ ٹھکانے لگی مری مٹی۔ کہ چادر کسی تو یہ ٹھکانے کے کام آئے۔ دہلی میں اس جگہ مٹی ٹھکانے سے لگ جاتا بھی مستقل ہے۔ دراع الہی شکار مرگ لگ گئی مٹی ٹھکانے سے۔ کہ مٹی پیر قافل کے لئے میں تودہ لگ ہوں۔ مٹی خراب رہنا۔ پریشاں رہنا۔ سرگرداں رہنا۔ برباد رہنا۔ ناخ برج جو دو کسی جگہ گاہ سے۔ مٹی رہے خراب ہمارے غبار کی۔ (جائے صاحب) خراب ہی رہی مٹی تراشاں میری۔ کسی نے قدر نہ کی نہ یہ آسماں میری۔ مٹی خراب کرنا۔ مردے کی تجزیہ و تکفین اچھی طرح نہ کرنا۔ زویل کرنا۔ بنام کرنا۔ (دمن) رسوا کیا مراد دل فاش کر دیا۔ طوفانِ اشک نے مری مٹی خراب کی تا ستا۔ بھلیف دینا۔ حیراں کرنا۔ (دمن) کیا قبر پر چھوڑا کہ گشتاں میکہ۔ ملائے ہشت میں مری مٹی خراب کی تا احمق بنانا۔ ہنسی اڑانا۔ (کناہیہ) برباد کرنا۔ (صبا) اسے صانع ازل مری مٹی خراب کی۔ کیا جاہے مٹی خاں دل میں بنائے مری و استیاس کرنا۔ بگاڑنا۔ کام بگاڑنا۔ (جلیل) نالے کا شٹا اشک نہ دیتے تو خوب تھا۔ دونوں نے دل کے اور بھی مٹی خراب کی عیسے سود اور نامنا سب طور پر کوئی کام کرنا۔ (ناخ) بھاجو جام بارہ تو ہوتا میں زندہ شاد۔ سمجھنا کہ کیوں مری مٹی خراب کی مٹی خراب ہونا لازماً نہ لگایا۔ جسے خسراہی اور تباہی سے۔

مٹی

میت کا اچھی طرح نہ اٹھایا جانا۔ (صبا) خبیثہ عشق کی مٹی بہت خراب ہوئی۔ نہ تکیہ کا مر مراد ہونا نہ مرگھٹ کا۔ پریشانی و زلت و خرابی میں کسی کا مبتلا ہو جانا۔ بنام ہونا۔ خوار ہونا۔ ذلیل ہونا۔ رسوا ہونا۔ (صبا) دل کے سبب سے جسم کی مٹی ہوئی خراب۔ آئی بلا صحت پہنچ کر گھر کے ساتھ۔ درگت ہونا۔ برباد ہونا۔ (امیر) بے گناہوں کی اسی کوچ میں مٹی پر خراب وادھا ہوں کو کیا زلیت سے مکتبہ جواب لا حیراں ہونا۔ وق ہونا۔ برباد ہونا۔ تباہ ہونا۔ (دقتش) از بر زمین بھی جین کی صورت نہیں کوئی۔ آسودگانِ خاک کی مٹی خراب جو آوارہ ہونا۔ پریشاں ہونا۔ قدر نہ ہونا۔ بے قدری ہونا۔ اسے رشک جز غبار پریشاں نہیں جو خاک۔ مٹی ہوئی خراب رہا کا بنور میں بھی خوار کرنا۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ خوار کرنا۔ (رزوق) اگر انسان قانع ہو مٹی ہو جو دو عالم سے۔ جو او حرمس لیکن اُس کی مٹی خوار کرتے ہیں تا ستا وق کرنا۔ حیراں کرنا۔ بھلیف دینا۔ ناکس دم کرنا۔ ہنسی اڑانا۔ خاک اڑانا۔ (حق) بنانا۔ تجزیہ و تکفین اچھی طرح نہ کرنا۔ گور گور ہونا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ کسی چیز کو خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ مٹی خوار ہونا۔ تباہ برباد ذلیل ہونا۔ (دکھو) مٹی خراب ہونا۔ (ظہیر) دل اور حسینہ میں تڑپے جی اور حسینہ رہے۔ کیا کہیں اب تو بہت مٹی ہماری خوار ہو مٹی دلوں مٹی دینا کا حتمی صیت سے مشور کی تم مشور نہ رہو مٹی اُسے دلوں و شہیر سے کیا حاصل۔ مٹی دینا۔ قبریں دفن کرنا۔ دفن کرنا۔ دفن کرنا۔ مٹی ڈالنا۔ میت کو قبریں ڈالنے کے بعد مٹی کا تھوڑی تھوڑی مٹی لیکر قبریں ڈالنا۔ (ناخ) کل نہ دے گا کوئی مٹی بھی انہیں۔ آج زر جو کہ واکرستے ہیں۔ مٹی ڈالنا۔ (دہلی) !

مٹی

مٹی

خاک کا کسی جگہ ڈالنا؟ کنایتاً، چھپانا۔ پردہ پوشی کرنا۔ درگزر کرنا
 نعمت بھجوانا۔ اس جگہ لکھتوں میں خاک ڈالنا استعمال ہے۔ مٹی ڈالنا
 مٹی ڈالنا کا متعدی۔ (دہلی) جو رکاوٹ لگانے کے لئے مشین وغیرہ
 سے کسی خاص مقام پر مٹی ڈالواتے ہیں تاکہ جو مسرتہ مال کو
 مٹی میں ملا کر کھدے اور چھت سے بری رہے مٹی سوارت کرنا۔
 (دو) مٹی ٹھکانے لگانا۔ (شار) بنا کر خاک کا چٹا کیا خاک سوارت
 کی مری مٹی تو کیا کی۔ مٹی ڈھونا۔ مٹی اٹھانے کی مراد ہے کرنا۔
 قلی کا کام کرنا سخت مصیبت اٹھانا ہے نہفخت کام کرنا۔ مٹی کو کوئی
 دیں بھرنے کے لیے اور ایک جگہ سے دوسری جگہ پر پھینکنا۔
 (آتش) کچھ خاک ڈالنے سے نہیں ملنے کا آتش۔ بیکار مٹی کا جو
 ڈھونڈنے والے کو۔ مٹی سوٹھانا پنڈول پر پانی ڈال کر تھوڑے
 کے واسطے سوٹھاتے ہیں۔ (دشور) آباؤ غرض ہیں تو افادہ ہوا
 نہ پھر۔ مٹی سنگھائی یا رے پھر کا کھلا بھی۔ (آتش) اس کے
 کوپے کے تصور میں غش آیا ہے مجھے۔ آستان یا رکی مٹی سوٹھانا
 چلے۔ مٹی سے مٹی ملجانا۔ سب کا پوند خاک ہونا۔ (ذوق) مٹی کو
 جو تربت میں مل گئی۔ جو کچھ کہ حقیر مراد محبت میں مل گئی۔ مٹی
 عزیز کرنا کنایتاً جو کسی مرد کے دفن میں شریک ہونے اور اپنے
 ہاتھ سے دفن کرنے سے۔ (آتش) قبول خاطر مرد ہو تو تیا کی طرح
 حویتری کر کرین شیخ دیر بہن مٹی۔ (دھب) زمین نے بھی۔ مٹی
 مٹی عزیز کی۔ اپنی تری نظر سے جو ہم اسے خاک جناب گرسے۔
 مٹی عزیز ہونا لازم۔ (شرت) عطر بھونے کے کھاؤ کے بدن پر لپڑ
 ہوگی ایسی مٹی نہیں اسے یا عزیز۔ مٹی کا برتن۔ مذکر
 مٹی برتن۔ مٹی کا پتلا۔ (دھ) مذکر خاکی جسم مجازاً انسان۔ آدمی۔

(دراغ) مزاج عاشق پر سوز کو جو آگ کرنا تھا تو اس مٹی کے پتے
 میں دم آتش فشان بھونکا۔ مٹی کا ٹھوڑا۔ مٹی کا ڈھونڈا نہفخت مذکر
 (کنایتاً) عہد اکمل عقل۔ نا بھجھ۔ (نقرہ) ہندوستانی رئیس اکثر
 مٹی کے حقے ہیں جن کو اتنا بھی نہیں معلوم کہ دو اور دو کے
 ہوتے ہیں۔ مٹی کا تیل۔ (دھ) مذکر۔ ایک قسم کا تیل جو لمبے غبرو
 میں جلا یا جاتا ہے۔ کیروسین آئیل۔ یہ آگ بجلا دیتا ہے مٹی کا
 عطر۔ ایک مشہور عطر کا نام۔ (دراغ) بلغا فردوس میں بھی بے کون
 یاد رہے۔ عطر مٹی کا دم مرگ سنگھا دو مجھکو۔ مٹی کا گھر یا بھی شریک
 بجا کہلے ہیں۔ بخش۔ ہر چیز جہاں کسی جی کی قیمت کیوں نہ ہو پوری
 احتیاط اور دیکھ بھال کر کے لینا چاہئے۔ مٹی کا لانا۔ نقد پر کا اس کے
 دفن ہونے کے لئے لانا جہاں کا غیر ہے یا جہاں دفن ہونا ہے۔
 (دراغ) خاک اس سے عشق نے چھوڑا یعنی۔ رشت میں جنوں
 کی مٹی ملائی یعنی۔ مٹی کر دینا۔ (دھ) خراب کر دینا۔ بگاڑنا۔ خاک
 میں ملانا۔ خاک کی طرح بیوقوف کرنا۔ (عاشق) ہر دم غبار
 خاطر اہل دول بڑھا۔ مٹی کیا فقیر کا رعبہ سوال نے؟ میلا کرنا۔
 مٹی کے رنگ کا کر دینا۔ (نقرہ) مٹی دن بھر میں سب کپڑے
 مٹی کر دے تبے لطف کرنا۔ کھانا کھانا کر دینا۔ بربا و کرنا۔ (ٹانا)
 جیسے روپیہ مٹی کر دینا یعنی کے برابر۔ نہفخت (کنایتاً) کمال بیوقوف
 (دشور) گئے اکیر مٹی کے برابر ہے اسے قصر سلطان کی جسکو خاک
 در لیتی نہیں۔ مٹی کی لٹکیاں۔ وہ لٹکیاں پٹول کی جسکو عوام عورتیں محل
 کے زنانے میں لکھتی ہیں۔ مٹی کی حورت۔ (مونٹ) مٹی کا بنا ہوا ہتھکڑا
 قالب خانی۔ (دھ) دینا جو خاکہ اس تو ہم تم۔ گویا مٹی کی صورتیں
 ہیں؟ (کنایتاً) بھلا بھلا جہاں میں غوغی نہ ہو مٹی کی صورت اس سے تو

مٹی

مُشَاب

اے داغِ خراب جو۔ معشوق کیا جو شمع نہ ہو خوش گلہ نہ ہو۔
 مٹی کے مول۔ مٹی کے مولوں صفت نہایت ارزاں نہایت سستا
 کوڑیوں کے مول۔ (صبا) دیدار دل کو مٹی مول۔ صفت اس پوٹ
 کا سودا ہو گیا۔ (منیر) دیتا اگر ان کو عوض ساغر جم دل مٹی کے
 بھی مولوں دھرا جام نہ لیتے۔ مٹی کے مول بیخ ڈالنا۔ نہایت
 سستا فروخت کر دینا۔ مٹی کے کھاد بوسنی کا دھوا ہندو کنا تہہ۔
 کم فصل۔ بیوقوف۔ مٹی اے دالنا۔ (کنایت) بار بار آنا جانا۔
 داغ، ساقیا چاٹ گلی چاہئے بیانا کی۔ ہم تو سے ڈالیں گے
 مٹی ترے میخانہ کی۔ مٹی مانگنا۔ احباب سے اپنی میت کے دفن
 میں شریک ہونے اور مٹی دینے کی تمنا کرنا۔ (آتش) خاک میں بھی
 جھولوں میں تو کبھی صحرا میں۔ تم سے مٹی بھی نہ اے گرد و مسلمان مانگوں
 مٹی میں اٹھا۔ مٹی میں سننا۔ مٹی میں رنگنا۔ ملتا مٹی میں رنگنا۔
 (شرف) اتلقل ارب و زینت سے نہیں کچھ خاک روں کو شرف
 مٹی میں رنگتے ہیں جو پیرا ہن بناتے ہیں۔ مٹی میں سننا۔ مٹی کزت
 سے بھر جانا۔ مٹی میں لٹنا۔ خاک پر لٹنا۔ مٹی میں مٹا ناہیت
 کا بیونہ خاک کرنا۔ (آتش) مال کار کا اپنے تئیں خیال آتا بلا یا
 کرتے ہیں مٹی میں گور کر گئی۔ مٹی میں مٹی ملنا۔ فنا ہو جانا جیم
 کا خاک میں ملنا۔ مٹی میں ملنا! خاک میں ملا نا۔ ناہید
 کرنا۔ بے نشان کرنا۔ (دانا) دفن کرنا بے مزہ کرنا۔ بیطلت
 کرنا یا ضائع کرنا۔ برباد کرنا گنونا۔ (شاد) میں تو خاک کا
 بتلاؤں ہی تھا۔ نقصانے اور مٹی میں ملایا۔ مٹی میں مل جانا
 خاک میں مل جانا! خاک ہو جانا بے گزہ جانا خراب ہو جانا۔
 (کنایت) تباہ و برباد ہو جانا۔ (شاد) اک تو کہدورتوں سے

یوں ہی برباد رہتا۔ مرقد میں جا کے اور بھی مٹی میں مل گیا۔
 مٹی ہونا۔ خاک میں ملنا۔ (راکھ ہونا! کنایت) بوسیدہ ہو جانا
 (آتش) خاک کے واسطے اے آسمان حواسے کر۔ دھربے دھربے
 نہ کہیں ہومرا کفن مٹی! آب و تاب نہ رہنا بے رونق ہو جانا
 (منیر) بالوں میں جھیک کر کن پھول بکھا مٹی ہو گیا۔ (غنی) گیسو کے
 پھن میں گل جو گل میں خاک پر (شرف) مشبہ حاسدے کب
 اپنی عزت مٹی ہوئی۔ کب زمین طھرے اٹھا بگولا خاک کا! سیلا
 ہونا۔ (نصیر) کیا میں حبشیت محشر میں بھیک جاؤں۔ اک کفن
 عطا سو دھ مٹی ہوا میلا ہو کر! کنایت! خرمندہ ہونا۔ (نصیر)۔
 ترے گلے میں وہ چپا کھلی ہے سونے کی۔ کہ جھکو دیکھنے سوچ کی
 ہو کر مٹی! طبیعت کا اندر ہونا۔ رکھے رکھے کھا بیکھا اٹھا
 اور بدمزہ ہو جانا! کنایت! (شرف) تروت ہماری
 دیکھنے پر ہم نہ ہوئے۔ مٹی مین کی تھی جو بیاں آکے مر رہے۔
 مٹیا بھوس۔ (دھ) بالفتح! صفت! نہایت بوڑھا اور ناتواں جبکی
 مٹی یعنی جسم بھوس کی مانند بھس بھسا ہو گیا ہو! نکتا۔ بیکار۔
 مٹیا رہا بالفتح! مونث! وہ ارا مٹی جس میں ریگ نہوار اعلیٰ درجے
 کی ہو۔ مٹیا سائب۔ (دھ) بالفتح! مذکر۔ بھور سے رنگ کا سانپ
 وہ سانپ جسے کالی کالی چتیاں ہوں۔ مٹیا لا۔ (دھ) بالفتح۔
 صفت! بھوڑا مٹی کے رنگ کا! مذکر! مٹی کا رنگ مٹیا سیل کرنا
 (دو) تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ (منیر) کو کہو کہ منڈھے چڑھے یہ
 بیل نہرو یا سب جیسے مٹیا سیل۔
 مٹیا۔ (دھ) مونث۔ ایک چھوٹا گلی ظرف جس میں دودھ دی
 گئی وغیرہ رکھتے ہیں مُشَاب۔ (دھ) صغیر اول صفت! جیسے کے لائن۔

مجاز	مجمع
<p>مجاز اول (ع) صفت لڑائی والا بھڑکنے والا۔ مجاز دوم (ع) مذکر لڑائی جنگ ہنگامہ یا بھی بھڑکنا دشمنی عداوت خصومت بھجوت تکرار مباحثہ مجاز سابع (ع) مذکر جمع سے بھڑکنا کی۔</p> <p>مجاز دوم (ع) صفت اختیار دیا گیا۔ اجازت دیا گیا۔ بخار (ہونے کے ساتھ)۔ (دماغ) دل کی بڑی جلی کو سمجھ میں پیام برسیا دھڑکیں کہ اُس کے نہیں ہیں مجاز ہم۔ مجاز سابع صفت۔ سنتے اور منظور کرنے کا اختیار کئے والا۔</p> <p>مجاز دوم (ع) نحوی معنی راہ، مذکر۔ حقیقت کے برعکس۔ جرحقیقت نہ ہو یہ وہ کل جو اپنے حقیقی معنی کے خلاف متعلی ہو جو اس کے حقیقی موضوع معنی متروک نہ ہو گئے ہوں مجاز مرسل (د) مذکر۔ علم بیان میں اس مجاز سے مراد ہے جس میں سبب سے سبب۔</p> <p>طرف سے منظور کئے سے جز و وغیرہ مراد لے سکتے ہیں۔ مجازی اور حقیقی معنی میں تشبیہ کا علاقہ ہے تو استعارہ کہیں لگے اور اگر تشبیہ کے سوا کوئی اور علاقہ ہو تو مجاز مرسل۔ دیکھو حقیقت۔</p> <p>مجازی (ع) صفت غیر اصلی۔ غیر حقیقی یا فرض کیا ہوا۔ فرضی مرادی یا نقلی۔ جعلی۔ مصنوعی۔ دیکھو استعارہ مجال (ع) مونث۔ قدرت۔ طاقت۔ بساط۔ حوصلہ۔ بس۔</p> <p>مقدور۔ (انہیں) یا اور اقرار کا نہ مجال قرار تھی بھجوت سے فحش کی چمک دل کے پار تھی۔ دیکھو کیا مجال۔ مجال۔ رکھنا مجال ہونا ناب و طاقت رکھنا کسی بات کی۔ (ذوق) مدح حاضر میں ہونا اُس کے وہ مطلع جس سے۔ ہمسری کی نہ رکھے مطلع غرضید مجال مجالس (ع) لکھنویں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ مجلس کی جمع مجلسیں انجمنیں۔ سبھائیں۔ دیکھو مجلس۔ مجائست۔ (ع) باہم ملکر بیٹھنا</p>	<p>ہم نشینی۔ مل جل کر بیٹھنا۔ مجاہج۔ (ع) مذکر۔ مجمع کی جمع۔ مجائست۔ (ع) مونث۔ جامع۔ صحبت۔ ہم بستری۔ مباحثہ کرنا کے ساتھ مجائست۔ (ع) مونث۔ ہم جنس ہونا۔ بھجنسی ہمتوی۔ مجائیں۔ (ع) مذکر۔ جمع جنموں کی۔ دیوانے پاگل مجاور (ع) میں عربی) مذکر یا پاس رہنے والا۔ چوسی جہاں یہ درگاہوں اور تبرک مقامات کا خانم۔ مجاوری۔ مونث۔ مجاہد کا عہدہ۔ مجاور کا حق مجاؤزت۔ (ع) مونث۔ جہاں لگی۔ مجاؤدہ (ع) صفت مذکر یا ساعی اکوشش کرنے والا۔ کافروں سے جہاد کرنے والا۔ مجاؤدہ۔ (ع) مذکر۔ جانفشانی۔ نفس کشی۔ محنت مشقت۔ ریاضت۔ (نقدہ) شاہ صاحب نے پرسوں مجاؤدہ کیا مجاؤدیں۔ (ع) مذکر۔ مجاؤد کی جمع۔</p> <p>مجاؤر۔ (ع) صفت ناچار۔ تنگ۔ بے بس۔ مجبور ہو کر کی گئی (دع) مجبور میرے دل کو بھی نفرت سی ہو گئی۔ نقش وفا جہان سے اب کا لعدم ہوا۔ مجبور کرنا۔ ناچار کرنا۔ تنگ کرنا۔ بے بس کرنا۔ مستانا۔ دانا۔ مجبور ہونا۔ تنگ آنا۔ عاجز آنا۔ بے بس ہونا مجبوراً۔ تھک کر۔ جبر سے۔ عاجز ہو کر بے اختیار کی حالت میں مجبوری۔ مونث۔ عاجزی۔ بے بسی۔ ناچاری۔ بھگتے۔ (ع) صفت منتقب۔ چنا ہوا۔ برگزیدہ۔ پسندیدہ۔ جھانٹا ہوا۔ پسندیدہ۔ صلعم۔ کالقب۔ محبت۔ (ع)۔ اجتثاث۔ جڑ سے اکھاڑنا۔ سے اسم مفعول ہے) مونث۔ علم و رض کی ایک بھر کا نام جس کا دل معائنہ فحان معائنہ فحان معائنہ فحان ہے۔ یہ بجز خفیف کو جڑ سے اکھاڑ کر بنائی گئی ہے اس لئے یہ نام ہوا۔ مجمع۔ (ع)۔ باضم فتح سوم و کسر چہارم) صفت اکٹھا ہونا جمع ہونے والا (بفتح چہارم)</p>

مجتنب

مجرأ

اکٹھا کیا گیا۔ جیک کیا گیا۔ مجتنباً۔ (ع) کبک چہارم (مجموعی حالت میں
(نقرو) عمل حالات فردا نہیں تو مجتنباً ضرور بہتر ہیں۔ مجتنب۔
(ع) صفت۔ علم کی اکتیا کر کے والا۔ پرہیز کرنے والا۔ دور ہنر
والا۔
مجتنبہ۔ (ع) صفت۔ کوشش کرنے والا۔ جد جہد کرنے والا
۲ ٹھیک اور عمدہ راستہ نکالنے والا ۳ امیہ مذہب کا فقہ
پیشوا کے مذہب جو دلیل کے ساتھ ایک بات کا قائل ہو۔
(توجہ انصوح) ہیں وہ مجتہد تھا اور دوسرے مقلدہ اجتہاد کرتے
کتاب اور سنت سے مذہبی مسائل نکالنے والا۔
مجتہد۔ (ع) (ذکر۔ بزرگی۔ عظمت۔

مجتہد۔ (ع) کبک وال مشدد صفت۔ تجدید کرنے والا۔ پڑانے
کونیا کرنے والا۔ ایجاد کرنے والا کوئی کام از سر نو کرنے والا
بلغ وال مشدد) از سر نو پیدا کیا گیا۔ (محسن) مقابل تیرے سچے
آئیں خوبیاں نکالیں پر۔ (ادواناز میں موجود ہے) طرز مجتہد کا۔
مجتہد۔ (ع) از سر نو مجتہد اہل ثانی۔ (ع) دوسرے ہزار برس کا
مجتہد۔ شیخ احمد سرتنگی سے مراد ہوتی ہے۔ جو سترہویں شہر
سرتنگ میں پیدا ہوئے اور جن کا وصال ۱۳۳۱ھ میں ہوا انکی
تصنیفات میں مکتوبات بہت مشہور ہیں۔ مجتہد وقت۔ صفت۔
دہ ولی کامل جو ہر سو برس کے بعد شروع صدی میں پیدا ہوتا ہو
مجتہد۔ (ع) صفت! جذب کیا گیا۔ کھینچا گیا! مذکر صاحب
جذبہ۔ خدا کی محبت میں غرق۔ یا دایمی میں نحو۔ ایک قسم غرق
جو اکثر بے سربا باتیں کیا کرتے ہیں گوہ اردو) دیوانہ۔ باگل۔
سڑی۔ سودائی۔ مجتہد کی بڑ۔ مونث بے سنی باتیں۔ دسربا

باتیں۔ مجنونانہ کھوس۔ (دواغ) کہتا ہے یہ کیا انجی سمجھ میں نہیں
آتا۔ ناصح کی بھی جو بات ہے مجتہد کی ہے۔ مجتہد۔ (ع)
ذکر مریج۔ کسی عدد کو فی نفسہ ضرب دینے سے جو حاصل ضرب
پیدا ہو اسے مجتہد یا اس عدد کا مریج کہتے ہیں اور اس عدد
کو جذر۔ فی نفسہ ضرب کھا یا ہوا۔ جیسے چار کا مجتہد سول۔
مجتہد۔ (ع) صفت۔ ذکر کو رسمی۔ مجتہد۔ (ع) سیرت و صن۔
مجرأ۔ (ع) بالغ، ذکر۔ جاری ہونے کی جگہ۔ مجرأے آب۔ پانی
جاری ہونے کی جگہ۔ پانی بہنے کی جگہ۔ اگر یہ راہ آدمی کی بنائی
ہوئی ہو جیسے بڑو تو عملی ہے اور اگر آدمی کی بنائی ہوئی ہو جیسے
نڈی تو قدرتی ہے۔

مجرأ۔ (ع) بالغ۔ رواں کرنا۔ رواں کرنے کی جگہ۔ رواں کیا گیا
فارسی میں ہر چیز جو بہت سی چیزوں سے شامیں آئے) مذکر
جاری کیا گیا! کھڑی۔ مہنائی۔ محسوب کیا گیا! (اردو) ادب کے
ساتھ کسی کو سلام کرنا۔ (قدر) رہے یہ آپ کی صحبت مبارک آپ کو
صاحب جو غیر مجرأ کو آپ کو سلام ہمارا! کا نا رفاصوں
اور مٹروں کا ٹیکر شادلوں کی محفل میں ہجر اگر چہ کتار و پیش کا
لئے گردوں کا مجرأ کیسے! بار پانی۔ بادشاہوں یا امرا کا سلام۔
(منیر) حاضر سلام کو بے شب قدر شام سے۔ ہر صدم حضور میں مجرأ
ہے عید کا مرثیہ جو رباعی یا غزل یا قصیدہ یا قطعہ کے طرز پر
کہا جاتا ہے اور اس کے مطلع یا اول شعر میں لفظ مجرأ یا سلام
لایا جاتا ہے۔ مجرأ پانا۔ روپیہ وصول پانا۔ بھر پانا! بار پانی پانا۔
مجرأ دینا۔ حساب میں لگا دینا۔ وضع کر دینا۔ حساب میں محسوب کر دینا
کاٹ دینا۔ مجرأ عن کرنا۔ گفتو والوں کا بڑا موبت سلام۔

عرب

مجموعہ

(آیت انصوح) بارے قریب جا کر اُس نے ایک پیر کو پھر (اصح) کرنا
ہوں کہ کراہی طرف متوجہ کیا۔ پھر کرنا؟ صاحب میں لگانا۔ محسوب کرنا
یہاں کا رہنا۔ وضع کرنا۔ منہا کرنا؟ آداب بجالانا۔ تسلیات کرنا۔
(آخر شاہ اودھ) ایک باغیں ہتی وہ علوہ آرا۔ جا کر کیا سب نے
اُس کو بھرا۔ طوائف کا بیٹھ کر گانا۔

مجر لینا۔ حساب میں لگانا۔ کاٹ لینا۔ محسوب کر لینا؟ سلام
لینا۔ (دوسرا) روکے مجرا تو لیا اور نہ کہا پر خوردار۔ مجرا ہونا احباب
میں لگایا جانا۔ وصول ہونا۔ وضع ہونا؟ ناچ گانا ہونا۔ مجرائی نذر
! سلامی مجرا بجالا لیا۔ سلام کر لیا۔ منصب دار۔ وہ لوگ جو
صرف سلام کرنے کی خواہ پاتے ہیں۔ درباری۔ (میر) میں اگر حاضر
نہیں ہوتا حضور میں سی تو کیا۔ ہم میں مجرائی وہاں میری خبر ہو تو کیا؟
! وہ شاعر جو سلام نظر میں کے معنی نصیر! ۱۲ میں پیشہ مجرائی
ہے ۱۳ موت (اردو) سہائی۔ دیکھو مجرائی۔ مجرے کو خم ہونا۔ سلام
کرنا۔ سلام کرنے کے لئے جھکتا۔ (اوج) کیوں قریب ہے کہ بڑ
دیکھو علم۔ مجرے کو دُور سے فلک بہت سر پہنچتم۔

مجترب۔ (ع) بیغ سہم نشدہ صفت۔ آزمایا گیا۔ آزمودہ۔
تجربہ کیا گیا۔ کارگر۔ تیر بہدت۔ موثر۔ (ارشاد) کاش تصویر
وہاں دیکھا رہے۔ کہ مجرب ہے یہ ہر درد نہاں کا تو یہ مجربات
(ع) مذکر۔ تجربہ کی ہوئی چیزیں۔ آزمائے ہوئے ہونے۔ مجرہ۔
(ع) صفت۔ تنہا۔ اکیلا۔ جریدہ۔ ناگتہ۔ بن گیا۔ آزاد۔
سنیاسی۔ وہ شخص جو دنیا سے الگ ہو گیا ہو متادک الدنیا ۱۴ وہ
شے جو مادہ سے پاک ہو۔ مجرہ رہنا۔ آزاد رہنا۔ بن گیا ہار نہاں شادی
نہ کرنا۔ مجرہ دات۔ (ع) مجرہ یا مجرہ کی جینے، مذکر یا عورتوں۔ غیر لکھی

وجود۔ وجود ہے! لاکھ ارداع۔ فخر دی۔ موت۔ تجربہ نہائی
آزادی۔

مجرم۔ (ع) مذکر۔ جرم کرنے والا۔ قصور دار۔ خطا دار۔ گنہگار
مجرم مجرم ہشتناری۔ وہ مجرم جس کی گرفتاری کی بابت ہشتار
ہو چکا ہو۔ مجرم ٹھہرانا۔ مجرم قرار دینا۔ (قانون) ملزم ٹھہرانا۔ الزام
ثابت کرنا۔ قصور وار ٹھہرانا۔ مجرم عادی۔ (قانون) مذکر وہ مجرم
جو بار بار کوئی جرم کیسے مجرم قرار دی۔ (قانون) مذکر۔ بھگا ہوا مجرم
مجرم ہونا۔ ملزم ہونا۔ خطا دار ہونا۔ قصور وار ہونا۔

مجرع۔ (ع) صفت۔ زخمی۔ ٹھکانا۔ وہ بیان جو ناقابل قبول
مجرعی۔ صفت! وہ ناچنے والا جو بیٹھ کر کھائے۔ (نیم لکھنی)۔
باری باری سے جو بڑی ہے۔ راجہ اندر کی مجرعی ہے! سلام کرنا والا
ضیر جس مجرعی کو عشق ام جہاد ہے۔ اس کے لئے ازل سے دُعا
باز ہے۔ (انیس) واجب الرحم تھے زنداں کے سزاوار نہ تھے مجرعی
اہل حرم قابل بازار نہ تھے۔ (انیس) مجرعی مرزا غم شہ کو نہ جینے
کا تھا۔ قلن اصغر کے مگر بانی جینے کا تھا۔ (انیس) مجرعی اپنی ہوا
کھوؤں سلیاں ہو کر۔

مجبور۔ (انگریزی) مذکر۔ فوجدار (ی) کا حکم۔ مجبور۔ موت
مجبور کا عہدہ! اختیار حکومت۔ مجبلی۔ (ع) کسر اول دفع
دوم سکون سوم کسر حیات یونانی میں اس لفظ کے معنی قریب کے
ہیں، موت۔ ایک کتاب کا نام جسکے حکیم بطلیموس نے مرتب کیا اور
حق طوسی نے اس کا ترجمہ کیا۔ مجرم۔ (ع) صفت۔ جسم واردہ جو چیز
جس میں طول عرض اور عمق ہو مستطیل و مربع۔ (اوج) ایک ایک کووندہ
میں عالم قریب تھا۔ ہر کوئی خیر و عیش قریب تھا۔ مجتہد۔ (ع) ۱

مجلس	جمع
<p>مذکریت جو پتھر لوہے یا کسی اور دھات سے بنایا گیا ہو مجلہ (ع مجلے) صفت۔ جلا کیا ہوا چمکا یا ہوا۔ مجلہ (ع) صفت۔</p> <p>جلد بندی کیا ہوا۔ جلد باندھا ہوا۔</p> <p>تجلیس (ع) مجالس جمع۔ سمونٹ! میٹھے کی ٹکڑ۔ انجن برہم جلد جمع۔ وہ مقام جہاں آدمیوں کا گروہ جمع ہو۔ (ر شک) منٹ۔</p> <p>ہے دیرچم میں اس دل کباب کی۔ پہلے برہمن کعبہ میں مجلس شراب کی</p> <p>۱ شہدائے کربلا کے ماتم اور فاتحہ کا جمع۔ (امیر) یہاں تک جھکو</p> <p>ہنگام خوشی ہے ازروغم کی۔ اٹھار کھٹا ہوں روز عید پر مجلس محرم کی</p> <p>امیر جو دیال فنی ہوئی تیل بیل پر ہیں پڑے۔ بزم دشمن میں</p> <p>کرم مجلس ماتم ہے۔ (دراغ) پونٹھے ہیں جب اس کی بزم میں ہم</p> <p>مجلس ہی تمام ہو گئی تھی۔ مجلس محفل کا فرق۔ مجلس اس مقام</p> <p>کے لئے مستعمل ہے جہاں لوگ بغرض عزاداری حضرت امامین</p> <p>جمع ہوئے ہوں۔ یادہ جگہ جہاں سلاطین۔ وزراء و علمائے ہوں</p> <p>محفل اس مقام کے لئے مستعمل ہے۔ جہاں لوگ بغرض کسی خوشی</p> <p>کی تقریب یا جشن نوروز و عید میں اہل ذکر و اولا حضرت رسالت</p> <p>کے جمع ہوں۔ بزم کا لفظ مجلس اور محفل کی جگہ مقرر ہے۔ مجلس</p> <p>آفریز۔ (ن) صفت۔ مجلس کو رونق دینے والا۔ مجلس برہم ہونا</p> <p>صفت بندی میں فرق آنا۔ نشست کا انتظام ہے قاعدہ چلانا</p> <p>اناخ کیا بادہ کش مجلس سے ہو گئی برہم۔ اترے ابھی قطعے نہیں</p> <p>دو جا رسکے ہیں۔ مجلس بڑا۔ مجلس میں تہلکہ ڈالنا۔ (امیر)۔</p> <p>کہانی مرے رد کی کچھ نہ تھی۔ نگر ساری مجلس کو بٹو اگئی۔ مجلس</p> <p>جبران۔ (لکھنؤ میں) بہ اشانت مستعمل ہے۔ سمونٹ۔ ایک قسم کی تہا</p> <p>عمدہ سے جو عورتیں ہونٹھوں پر ملتی ہیں۔ (شرن) کسی کی</p>	<p>مجلس حیراں کی حسرت میں ہوں آوارہ۔ گل نرگس سے مطلب کیا</p> <p>مجھے سوسن سے کیا مطلب۔ تجلیس خانہ (مذکر)۔ وہ جگہ جہاں مجلس</p> <p>کے لوگ جمع ہوتے ہیں۔ مجلس جمع ہونے کا مقام۔ (دہار دیوان عام</p> <p>۲ امام حسین رضی اللہ عنہ کی مجلس ہونے کا مقام۔ مجلس غوری۔ موشے</p> <p>وہ مجلس جہیں انتقام کے متعلق صلاح و مشورہ کیا جائے۔ (توتہ لہجہ)</p> <p>انفاۃ اللہ مجلس شوری میں جسکو لوگ کبھی غنیمت یا ست کہتے ہیں آپس</p> <p>استحقاق پیش کر دے جائیں گے۔ تجلیں کرنا۔ جلسہ کرنا۔ رشید خوانی کرنا</p> <p>مجلس کی رونق۔ (دعوا صفت) مسخر۔ مجلس گرم ہونا۔ مجلس میں رونق</p> <p>آنا۔ مجلس والوں پر رقت طاری ہونا۔ (امیر) نیا انسان کہہ دے اعطا</p> <p>تو شاید گرم ہو مجلس۔ قیامت تو بڑا نا حال ہے روز جدائی کا تجلیسی</p> <p>(ع) مذکر۔ اہل مجلس۔ وہ شخص جو شریک جلسہ ہو۔</p> <p>مجلی۔ (ع) صفت۔ روشن کرنے والا۔ صاف کرنے والا۔ جلا دینا</p> <p>بجھڑ۔ (ع) مذکر۔ وہ ظرف جس میں خوشبو کی چیزیں جلاتے ہیں عود و</p> <p>روازش) سینہ میں ہر داغ اٹھ کر ہو گیا۔ دیکھو جسکو سرد بھر ہو گیا۔ (ع</p> <p>(ع) عجایب جمع، ذکر جامع ہونے کی جگہ۔ مجلس جلسہ ۲ (۱۱) جوم۔ بیسٹر</p> <p>انہو۔ ہنگامہ۔ (دراغ) کہاں رہے تو یہ بنا ہوں ابھی۔ کجنت</p> <p>میں بھی عجیب حور نکلا۔ (جمع اخلاق۔ (ن) صفت۔ اطلاق کا مجموعہ۔</p> <p>عجیب بھریں۔ (ع) مذکر۔ وہ جگہ جہاں دوست دیر یا دو دریاے ہوں۔</p> <p>دو دریاؤں کا ملاپ۔ (۱) وہ مقام جہاں حضرت موسیٰ اور خضر علی</p> <p>باہم ملاقات ہوئی۔ (جمع الجہاز۔ (ع) مذکر۔ ٹاپوؤں کا جھنڈ۔ کئی</p> <p>اکٹھے جزیرے۔ (جمع چھٹنا۔ بیدار چھٹنا۔ (قدر) خم کے خم صاف ہوئے</p> <p>اور شکاف ساقی بھی۔ نہ چھٹنا نام خدا جمع رنداں ایک۔ (جمع غلاب</p> <p>قانون۔ (مذکر) قانون) قانون کے غلاب ہنگامہ۔ (۱) وہام نا بجا</p>

مجموع	جمع
<p>جنطی کر دینا۔ دیوانہ بنادینا۔ راسخ (شوخ) چٹم بتانے کو دیا جمنوں مجھے۔ دیدہ آہو ہے ہر قلعہ مری زنجیر کا۔</p> <p>مُجَوَز۔ (ع۔ بکسر واد مشد) مصفت۔ تجویز کرنے والا۔ رائے دینے والا۔ فیصلہ دینے والا۔ ناجائز رکھنے والا۔ مجوزان قانون۔ ذکر۔ قانون بنانے والے۔ دوا صناع قانون۔ مجوزہ درج مصفت۔ موت۔ تجویز شدہ تجویز کیا گیا۔ مقننہ۔ مقررہ۔</p> <p>مُجَوِّس۔ (ع۔ ذکر۔ محوس کی جمع۔ مجوس)۔ (ع۔ ذکر۔ انش پر زردشت کا پیرو جو آگ کی پرستش کرتا تھا۔ وہ جو آفتاب اور چاند کی پرستش کرتے تھے۔ مجوسا۔ (اردو) ذکر۔ لکھو می جو جھٹ کے پتھر کوڑی کر لیں۔ محوت۔ (ع۔ مصفت)۔ اندر سے خالی۔ ہونا۔ کھوکھلا جو کیا گیا۔ مجھ۔ (دھ) اپنی ذات کا خطاب۔ جیسے مجھ کو۔ ایک لکھ ہے جو اپنے نفس پر اطلاق کیا جائے۔ مجھ سے۔ (دھ) میری ذات ہے۔ مجھ کو پاتا ہے تو تلوار کو نہیں پاتا۔ مجھ کو پاتا ہے تو چھری نہیں پاتا۔</p> <p>جاں کا دشمن ہے۔ کچھ اختیار میں چلتا۔ (ناظم) تیز ہر دم یہ زبان مٹی کہ لگاتے تھے چھری۔ مجھ کو کہتے تھے اگر وہ تو نہ پاتے تھے چھری (انشا) شریہ دشمن ہوا تو شریہ فوئیر اب جب مجھ کو تو پاتا ہے تو تلوار نہیں پاتا۔</p> <p>مجھ میں آیا۔ دولی علم میں دہہ اور میں میں خاص میں ہوں مجھ کو بیٹے میرا نام کہتے ایک قسم کی قسم ہے۔ (تاباں) مجھ کو پتہ اگر وہ نہ کرے۔ دیکھو مجھے۔</p> <p>مُجَوِّل۔ (ع۔ مصفت)۔ نامعلوم۔ غیر معلوم۔ وہ فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو۔ (اردو) مسست۔ کابل۔ آرام طلب۔ نکما۔ نکھٹو۔</p> <p>در شک (انگنا) پائے دینا ہے تنگ اسے آسمان۔ اسیں میں مجھوں ہوں تنہا مجھے معلوم ہے۔ میرا مقابلہ میں نامعلوم رقم۔</p> <p>مُجَوِّل انش۔ (ع۔ ذکر وہ شخص جس کے حسب و نسب اور اصل و</p>	<p>پانچ یا زیادہ اشخاص کی جماعت جو کسی امر غلات قانون کے لئے جمع ہو۔</p> <p>مُجَمَّع علم۔ ذکر۔ عام لوگوں کا مجمع۔ عوام کی میٹنگ۔</p> <p>مُجَمَّل۔ (ع۔ بالضم و فتح سم) مصفت۔ بجال کیا گیا جو فیصل کا محتاج خلاصہ۔ اختصار۔ مجمل حساب۔ ذکر۔ وہ حساب جو تفصیل کے ساتھ نہ ہو۔ حساب کا گوشوارہ۔ مجملہ۔ (دع۔ بالضم و فتح سوم) اجالا۔ بطور انتخاب۔ مختصر کرنا۔ (علق) پرغن کو نہ اٹنے طول دیا۔ مجملہ حال۔</p> <p>مجھیاں کیا۔</p> <p>مُجْمُوع۔ (ع۔ مصفت جمع کیا گیا۔ جمع۔ تمام۔ سب۔ میزان کل۔ مجموعہ۔ (ع۔ معنی نمبر میں) ذکر۔ اکٹھا کیا ہوا جمع کیا گیا۔ ذکر۔</p> <p>جلد۔ کلیات۔ ذخیرہ۔ خزائن۔ مخزن۔ (انیر) مختصر میں بند دفتر عیبیاں ہوا مگر۔ مجموعہ حواس پریشان ہو گیا۔ پیش مارہ۔ ہڈیاں اکٹھا۔ وہ عطر جس میں بہت سے عطریات مختلف خوشبوئیں ملی ہوئیں ہوں۔ (امانت) عطر مٹی کار کے خاک پر بھٹکوا۔ (کردے) مجموعہ پریشانی خاطر کو سوا۔ حاصل جمع۔ مجموعہ تعزیرات۔ بند۔ ذکر۔ وہ قانون جس میں ہندوستان کی سزاؤں وغیرہ کا بیان ہو۔ مجموعہ قوانین۔</p> <p>مذکر۔ قوانین کا ذخیرہ۔ مجموعہ کا عطر دیکھو مجھ پر۔ (رشک) مجموعہ کا علم اسے گل تریم کو لگاتے۔ مجموعی۔ مصفت۔ اجالی۔ تمام جملگی۔ مجموعی قیمت۔ نمونہ۔ انکئی قیمت۔ کل مالیت۔</p> <p>مُجَبُّوْل۔ (ع۔ لا باطل۔ دیوانہ۔ باؤلا۔ شری۔ سودا۔ بی خبطی)۔</p> <p>قیس حامری کا لقب۔ جو ملی کا عاشق تھا عشق کی دیوانگی کے سبب معنوں نام پڑ گیا۔ عاشق۔ شیدا۔ مفتون۔ فریفتہ۔ نہایت ڈوبا۔ چلا در کرد آدمی۔ ایک درخت کا نام جس کی شاخیں جھکی معنی ہوتی ہیں اور اسے سید معنوں بھی کہتے ہیں۔ معنوں کر دینا باطل کرنا۔</p>

مجلنا	مجللی
<p>دوں اپنی گردوں نہ چمکا کھنکا۔ چمکا کھانا چمکا کھنا۔ چمکا کھنا۔</p> <p>مقتدی۔ حمد نامہ یا اقرار نامہ۔ تحریر کرنا کسی بات کے نہ کرنے کا تحریری اقرار لینا۔ (اختر شاہ اودھ) کھو اوتھ اُسے اب چمکا اس راہ کو تاکرے نہ اٹھا۔ (بجر) افسوس ہے خفا غلامی دیا اُسے کھو لیا نہ اُس کے چمکا رقیب کا۔ چمکا کھنا۔ کسی امر کے نہ کرنا</p> <p>حمد نامہ لکھ دینا۔ (امیر) یقیناً اچلے چمکو کرک عشق زلف شگون کا۔ چمکا بخت بد لکھ دے اگر اپنی سیاہی سے چمکا کھنا کسی امر کے نہ کرنا حمد نامہ لکھنا۔ چمکا لے لینا۔ تحریری اقرار کسی کام کے نہ کرنا لینا۔ حفظ اس کا اقرار لینا۔ (میں) جب کیا اگر کہیں حضرت نے اُمت کی حفاظت کا۔ چمکا لیا دوزخ کے کارندوں سے دم بھر بس۔ (رشک امیری) پیغم ترے بدی سے چمکا لے لیا۔ اس برس سچ ہے شکایت جا بجا برسات کی چمکا لیا کسی امر کے نہ کرنے کا حمد نامہ کسی سے لکھ لینا۔ (قدر) اقرار عام میں ہوا ایک ایک محل کا۔ حاکم نے لیا چور پھر میں چمکا۔ چمکا لکھنا۔ چمکا لینے کا حکم صادر ہونا۔ (رند) پھر ہی آدو رفت کی مرے گھر ہو گی۔ پھر پھر ہی سے نکلتا ہے چمکا دیکھو۔</p> <p>مجلنا۔ (د) نہ مند پر آتا۔ ہٹ کرنا۔ اصرار کرنا۔ ڈھٹائی کرنا۔ بھڑنا۔ نیل کر کے کہیں سے نہ ہٹایا نہ جانا۔ (ذوق) دل یہ کہتا ہے کہ تواسفہ نہ چل چمکو۔ رنہ میں جا کے وہاں دیکھ چل جاؤنگا (مقبول) تنگ آ گیا ہوں اس دل صورت پرست سے۔ دیکھا کوئی حسین زمین پر چل گیا نہ ٹال مٹول کرنا۔ چال عارفانہ کرنا۔ (رفا) بیکٹا۔ اشک بہانا کسی چیز کے نہ دینے کی ہٹ کرنا۔ (ادخ) لے کے دل کہتے ہو کیوں دین اسے چلنے کے لئے۔</p>	<p>دل گیا خوب بہانا یہ چلنے کے لئے۔</p> <p>مجللی۔ (د) امونٹ! خوش۔ ڈھیٹ۔ ضدن۔ جلیہ باز۔ گھٹی مگری۔ شست۔ کابل۔ (چچا نا۔ د) پرشوت اور ست ہونا۔ مرد خواہ عورت کا بہ سبب جوانی کے۔ چچا ہٹ۔ (د) موٹ شہوت یا مستی کا زور۔</p> <p>مجلنا۔ (د) بالضم) دیکھو موجنا۔ چچنا۔ (د) بالکسر) مندنا۔ بندنا۔ (د) بالفتح) مجانا کا لازم۔ چچونا۔ (د) بالکسر) سیمینا کا مستدی المستدی۔ مجوانا۔ (د) بالفتح) مجانا کا مستدی۔ مستدی۔ مجولیا۔ آنکھیں بند کرنا۔ تہا مستعمل نہیں ہے۔ آنکھ بھولیا کی ترکیب متعلیٰ کا مخفر۔ (د) مذکر! بڑی مجلی! دشمنو کا پانچواں اوتار جو مجلی کی صوم میں ظاہر ہوا تھا۔ مخفر۔ مخفر۔ (د) دھائے فارسی اور رائے مندی سے دونوں لرح بول چال میں ہو لیکن رائے فارسی سے زیادہ فصیح ہے۔ مذکر۔ ایک جھوٹے پرداز زہرے کیڑے کا نام جو ٹنک مارتا ہو بٹہ۔ مخفر کی مجول۔ مونٹ۔ (کنایت) ہنایت ادنیٰ اور کم قیمت چیز۔ حقیر چیز۔ مخفر کی مجول کا چور۔ (د) مذکر۔ ادنیٰ درجہ کی چیز خزانے والا۔ اچکا۔ اٹھائی گیرا۔</p> <p>مخفر۔ (د) مذکر۔ ایک آبی برند کا نام جو اکثر چھلیاں بکریوں کا کرکھاتا ہے۔ رام چڑیا۔</p> <p>مجللی۔ (د) امونٹ! اسی۔ خوت۔ (ناخ) عبث وہ کمیل ہو ہیں شکار مجلی کا کہ رشک ہے یہ دل بے قرار مجلی کا۔ انسان کے بازو کا گوشہ جس کی قدر ابھرا ہوتا ہے (بڑا ناکے ساتھ)۔ (شاہ) دل یا جگر کو دوں اللہ سے بیقراری۔ تن کیا توپ ہو ہیں بازو کی چھلیاں تک۔ انسان کی ہتھیلی کا اندرونی گوشہ</p>

عجمی	عجمی
<p>جھلی کا تیل - ذکر۔ ایک خاص قسم کی جھلی کے کلچر کا تیل جو امرت سیدہ سل۔ روغن وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ جھلی کا چارہ۔ وہ چیز جو کھانے میں لگا کر جھلی کا شکار کرتے ہیں۔ (ناخ، گائے کالٹے میں)۔ (کوئی مرے دل کا۔ جو چارہ چاہئے اسے کھلے اور جھلی کا جھلی کا کاشا۔ ایک قسم کی دھت جو چارہ یا کھین پر کرتے ہیں۔ انھوں ماہی۔ (ناخ، پلکیں ہیں تیری یا ڈال بے قرار کو۔ جھلی کا کاشا جانتا ہوں خار غار کو۔ جھلی کھانا۔ ذکر۔ عورتیں۔ دل کا چارہ ایک طباق میں رکھتی اور ایک پیالے میں شوربا اور جھلی بچا کر رکھتی ہیں۔ اور چاروں کے طباق پر جھلی کے کتاب رکھتی اور بعد از حضرت سلیمان اس کو کھاتی اور تقسیم کرتی ہیں۔ جھلی کے جائے (بچہ) کو تیرنا کوں سکھائے۔ مثل: بانی کام سے ہر ایک بخوبی ماہر ہوتا ہے۔ جھلی کی طرح تر پنا۔ بے چین ہونا۔ نہایت تر پنا۔ کمال بے قرار اور بیکل مونا۔ (محضات) دن اور رات میں نہ جھلی کی طرح تڑپتے تھے۔ جھلی والا۔ ذکر۔ ماہی گیر۔ جھلی بیچنے والا۔ جھلیان پڑنا۔ (دھ) اکسائیہ درزش کے باعث ڈنروں پر تیار سی ہو کر کشت کا۔ (جھڑنا۔ جھلیاں مٹری جانا۔ دیکھو کیا جھلیاں مٹری جاتی ہیں)۔ (جھنڈنا۔ دھ) ذکر: بڑی بڑی مچھلیوں والا۔ (جہا۔ موش)۔ (بوسودہ آدمی۔ مسخر۔ دیوت۔)۔ (جھوڑا۔ دھ) ذکر۔ جھلیاں کپڑے والا۔ (ماہی فروش)۔ (جھوٹی۔ کشتی۔ ڈوگلا۔)۔ (جھٹی۔ دھ) فارسی میں جھ بکنی بوسہ (مونٹ)۔ (م)۔ (ماہی جھلی)۔ (جھو۔ بوسہ۔)۔ (دھ) کے ساتھ۔ (ماہی صاحب)۔ (جھ) جس مرد کے کے ہاتھ ہے سینے کو گو۔ ایک جھمی پر مرے دل کی جو قیمت ٹھہری جھمی بخون۔ (دھ) ذکر۔ بادشاہوں اور راجاؤں یا امرا کے محلوں</p>	<p>(ناخ،) جھلی کف صم میں سمندر سے کم نہیں؟ ساق حیوانات کا گوشت۔ جھلی کی صورت کا طلائی زور سے عورتیں کان میں پہنتی ہیں۔ (اشاد) عیسیٰ نفس جہاں کے کہنے کو ہیں سمجھا۔ زندہ ہوں۔ (ناخ) دن کا نوں کی جھلیاں تک۔ (ناخ) میں پہننے کا بلانق۔ (جھلی کی صورت کا چوتھ ہے۔ بچوں کا کھیل ہے۔ ایک جھلی کی شکل بالوں میں پرستے اور اسکو بجاتے ہیں۔ (ریشک) جب سے ڈونا کھیلنے کا ہمارے طفل حسین۔ بال کی ایک ایک جھلی ماہی بے آب ہے۔ جھلی جو سکے میں بناتے ہیں۔ (ریشک) آبرو پائے زرمسوک اگر ہے۔ میں۔ اسے بوسے کی جھلی ماہی بے آب ہے۔ جھلی کی صورت بناتے اور اس کو سپر وٹ کی جگہ کا غڈ پر رکھتے ہیں تاکہ۔ کاغذ ہوا سے نہ اڑے۔ چاند کی چھوٹی چھوٹی جھلیاں بنا کر جھری زنجیر میں لگاتے ہیں لاہ گوشت جو رانوں کے جوڑ میں ہوتا ہے (جھ) دو سوچ میں سر میں نہیں مے حسن بھری۔ دم بھڑک جائے اگر ران کی دیکھے جھلی (ماہی) قلم کا پتنگ جو جھلی کی شکل کا ہوتا ہے۔ (جھ) کیا کیا ہو امیں آئیں ہیں زور کی جھونک سے۔ جھلی اڑا رہی ہیں وہ بانی کی نور پر تبادشاہوں کے نشان میں بھی جھلی بتاتے ہیں۔ (سیر) نشہ میں دل لیا علم آہ سے مرا۔ (دھ) کار بھی کتاب کو جھلی نفل کی۔ (جھلی کرنا۔ دھ) جھلی کا شکار کرنا۔ جھلی کرنے کو مٹی یا ڈو گانا۔ جھلی کرنے کا کاشا مٹی۔ جھلی تو نہیں کہ مٹی یا مٹی۔ اکثر اوقات مٹی کی شادی کی نسبت بولتے ہیں یعنی ایسی جھلی کیا پڑی ہے جب کہیں اچھا بڑا ملک کر دیں گے جھلی کا بچرا۔ (دھ) جو جھلی کی صورت کا بناتے ہیں۔ (ریشک) سیر دیا کا بچے ہو شوق تیرے شوق میں۔ اسے پری جھلی کا بچرا ماہی بے آب ہے</p>

مَحْضٰ	مَحْضٰ
<p>وہ تالاب جس میں چھوٹی چھوٹی پھلیاں چھوڑی جاتی ہیں (نفا) ماکھا جو میں نے بوسہ اُن سے چہن کے اندر۔ بولا کہ یاں نہیں چل بھی بھون کے اندر۔ (معروف) جس خط میں اُن کو لکھنا ہوں بوسہ کی آرزو۔ سنکر وہ پھینک دیتے ہیں بھی بھوں میں خط بھی پھینچوں بوسہ بازی پھینچاں لینا۔ (لکھنؤ) بوسے لینا۔ بیکار کرنا۔ (قلق) آ رہا تھ گردن میں ڈال کر باجم۔ پھینچاں لیں نہ ربار (اسد)۔ پھینچ۔ (دھ) اصفت۔ ذکر۔ بڑی بڑی مونچھوں والا۔</p> <p>مخا۔ دوع۔ (مخافت) کے وزن پر مخا بت تھا۔ فارسی والوں نے مثل مدارات کو حذف کر کے استعمال کیا۔ اس کا مادہ جو بیک بڑو بیک ہونا، مخا کے لغوی معنی باجم نزدیک کرنا آپس میں سلوک کرنا۔ مجازاً بمعنی فروگزاشت اعانت صلح۔ نگہداشت مخا۔ سلوک۔ درین معنی ہے۔ بہارِ غم میں مخا بضم اول بمعنی معاوضہ کرنا اور بخشش ہے صاحب صراح نے مخا بت کے معنی میں لکھا ہے "مخا بکرون درین و فروگزاشت کردن در مسالہ" فارسی میں بمعنی خوف و ہراس متعلی ہو۔ اردو میں بیشتر بے مخا کی ترکیب متعلی ہو، ذکر خوف۔ (غالب) مخا کیا ہو میں ضامن اور دھو کیے۔ شنید ان گنہ کا خبا کیا۔</p> <p>مخا ذات۔ (د) اندر۔ مقابل کرنا۔ دروبر ہونا۔ ایک چیز کا دوسری چیز کے برابر کرنا۔ مخا ذی۔ (د) بضم اول صحیح بفتح اول غلط، برابر ہونے والا۔ مقابل۔ برابر اور دوبر۔</p> <p>مخا بات۔ (د) مخا بیک جمع ذکر متعلی ہو مخا بت۔ (د)۔ (د) لڑائی جنگ۔ معرکہ۔ مبادلہ۔ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ جنگ کرنا۔ مخا بزم۔ (د) ذکر جمع محرم کی۔ رازدار۔ پردہ دار۔</p>	<p>مخا بزم۔ (د) ذکر جمع محرم کی۔ رازدار۔ پردہ دار۔</p>
مَحْضٰ	مَحْضٰ
<p>مخا بزم۔ (د) ذکر جمع محرم کی۔ رازدار۔ پردہ دار۔</p>	<p>مخا بزم۔ (د) ذکر جمع محرم کی۔ رازدار۔ پردہ دار۔</p>
<p>مخا بزم۔ (د) ذکر جمع محرم کی۔ رازدار۔ پردہ دار۔</p>	<p>مخا بزم۔ (د) ذکر جمع محرم کی۔ رازدار۔ پردہ دار۔</p>

محافظ	محبت
نگراں دفتر۔ ریکارڈ کسپر۔ محافظت۔ (دع) مونث! حفاظت۔ پاسائی۔ رکھوالی۔ (نقرہ) اس روپیہ کی محافظت نہیں ہو سکتی! سرپرستی۔ اہتمام۔	آن ہوئی بات! دشوار مشکل کھٹن۔ محالات۔ ذکر۔ (رجال کی جمع) وہ باتیں جن کا ہونا سخت مشکل ہو مشکلات۔ دشواریاں محال مطلق۔ قطعاً محال۔ محالو۔ (دع) جمع ہو محبت کی۔ ذکر۔
محافل۔ (دع) ہونٹ۔ محفل کی جمع مجلسیں۔ انجمنیں۔ گھنٹوں کی گھنٹا۔ (عربی میں تحفہ تھا۔ فارسیوں نے محاذ کر لیا۔ (ما تفرق) بگھٹنا محاذ بدوش آؤند۔ خم روسے را ور خروش آؤند۔ اردو میں بھم اول بولتے ہیں) مذکر۔ وہ پردے دار سواری جس میں عورتیں بیٹھتی ہیں (مونس، جلدی سواریاں ہوں کہ عرصہ سوا ہوا۔ ڈیوڑھی پہنے۔ لہن کا محاذ لگا ہوا۔	اد صاف حمیدہ۔ نیک خصلتیں۔ اچھائیاں۔ گھنٹوں میں ذکر محاورات۔ (دع) مذکر۔ عمارہ کی جمع۔ محاورہ۔ (دع) محاورات۔ (دع) کسی خاص گروہ کا بول چال۔ دیکھو بول چال کا ٹوٹ ٹوٹ! عادت عشق جہارت۔ محاورہ بڑا۔ روزمرہ کی عادت ہو جانا مشق ہو جانا۔ محاورہ ڈالنا۔ عادت ڈالنا۔ مشق ڈالنا۔ عمارت پیدا کرنا۔
محاق۔ (دع) یہ بھٹک سارا دل و بھٹک سارا دل میں طرح طرح ہوا۔ مذکر۔ چاند کا گھٹنا! چاند کے گھٹنے کے دن جن کی ابتداء بند رعوں رات سے ہوتی ہو! ماہ قمری کے وہ آخر کے دن جنہیں چاند نظر نہیں آتا۔ چاند کی آخرتین راتیں جس میں چاند چھپ جاتا ہے۔ (امیر) آرخ چاند سا محاق کہ ورت میں آگیا۔ صحر جال پردہ ظلمت میں آگیا۔	محبت۔ (دع) عربی میں تشدید حرف آخر ہے، مذکر۔ یار۔ دوست۔ مشفق شفیق۔ محبت۔ (دع) بفتح اول صحیح و بضم اول غلط ہے) مونث! الفت۔ پیار۔ چاہ۔ دوستی۔ یارانہ۔ (امیر) بھول داغوں کے مرے دل میں جو دیکھے تو کہا۔ کیا رواں خوب بناتی ہے عبت میری! عشق لیکن۔ (دع) محبت۔ (دع) عبت دلی۔ (شرف) کچھ ہوا میں جھٹا نہ یہ پیرا ری! عاشق! مزہ اٹھائیں گے درد دل کا کبھی نہ اس کی دو اکریں گے محبت اچھلنا۔ (دع) محبت کا جوش مارنا۔ دوستی کا دلورہ پیدا ہونا۔ محبت آمیز بن۔ صفت۔ محبت بھری۔ پیار سے ملی ہوئی۔ الفت آمیز محبت جتنا۔ انعام محبت کرنا۔ (ذوق) کچھ جتاؤں جو محبت تو کہے ہے کہ تجھے۔ دیکھ تو کیسے چکھتا ہوں محبت کے مرے محبت رکھنا۔ دوستی رکھنا۔ پیار کرنا۔ چاہنا۔ محبت کا کھوکھار۔ محبت کا آرزو مند۔ (راسخ) اسی تو ہے کھا کھانہ جائے ایک کو ایک۔ کہے بھاری محبت کا اکب جہاں بھوکا۔ محبت کا جو شش۔

عجب	محبت
<p>آگیا ہو۔ محتاج آئینہ۔ (ع) مذکر۔ وہ شخص جسکا کوئی دست نگر ہو۔ روپائے صادقہ، سب لوگ ایک حالت کے ہوں تو ایک محتاج ہو دوسرا محتاج الیہ۔ محتاج خانہ۔ ذکر۔ وہ جگہ جہاں غریبوں کو روٹی وغیرہ ملتی ہے۔ محتاج کرنا۔ غریب اور مفلس کرنا۔ (فقرو) خدا کسی کو محتاج نہ کرے۔ محتاج ہونا۔ حاجت مند ہونا۔ دست نگر ہونا۔ مفلس ہونا۔ اپنا بچ ہونا۔ طلبگار ہونا۔ حاجتی مونث۔ مجبوری۔ ناجاری۔ ضرورت۔ حاجت۔ تنگ دستی۔ انلاں۔ غریبی۔ دوسرے کا ہاتھ تلکنا غلط۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جو بہت احتیاط رکھے۔ احتیاط رکھنے والا۔ ہوشیار۔ بہت ہوشیار۔ ولید بن عقبہ تھا تو صحابی مگر وہ کچھ ایسا محتاط اور پکا باز نہ تھا۔ (ع) صفت مذکر۔ فریبی۔ حیلہ گر۔ مکار۔ (ع) صفت مونث۔ حیلہ گر عورت۔ مکار عورت۔ محتجب۔ (ع) صفت پوشیدہ پنہاں۔ مخترز۔ (ع) صفت۔ پرہیز کرنے والا۔ اپنے نہیں بچائیوا۔ (ع) بالضم وفتح سوم و کسر چہارم و فتح یخیم۔ باب ثانی مخترقہ۔ (ع) بالضم وفتح سوم و کسر چہارم و فتح یخیم۔ باب ثانی سے صیغہ اسم فاعل و احد مونث کا ہے۔ یہ لفظ اصل میں صفت ہے اور اس کا موصوفہ فہرہ یا جاعت مخمذوہ جو اس وجہ سے مثل مستزاد کے جمع کے معنی دیتا ہے، مذکر و پیشہ ور لوگ۔ کارگیر۔ (ار دو) وہ ٹکس جواہل حریفہ پر لگایا جائے۔ مخترم۔ (ع) بالضم و فتح سوم و چہارم صفت معزز۔ بزرگ۔ واجب التعمیم۔ مخترقہ۔ (ع) مذکر۔ حساب لینے والا۔ شرع کے خلاف باتوں کی ممانعت کرنے والا حاکم۔ (امیر) قاضی و محتسب و شیخ سب آئے ہیں تیسرے اک تو یہ ہے کہ وہ صحبت و مذاکرہ میں نہیں۔ محتسب راد و نڈ کچا</p>	<p>محبت کا دلولہ۔ محبت کا دم بھرنے، عشق ظاہر کرنا۔ کسی کی دوستی اور محبت کا دعویٰ کرنا۔ محبت کا دم مارنا۔ عاشقی کا دعویٰ کرنا۔ دعویٰ العت کرنا۔ محبت کرنا۔ پیار کرنا۔ جاننا۔ مفعول کی مانند سے متعلق ہے۔ (فقرو) زید کب سے محبت کرتا ہے۔ محبت گل مونث۔ سب سے برابر محبت کرنے کا مرتبہ۔ صوفیوں کی اصطلاح میں سب کو دوست خیال کرنا۔ محبت کی نگاہ۔ محبت کی نظر۔ پیار کی نظر۔ آتش۔ محبت کی نگہ سے لطف ہر اک رنگ میں پایا۔ تماشقا جو دیکھا ختم بلبل سے گلستاں کو۔ (ذات النکاح) محبت نامہ۔ ذکر۔ دوست کا خط۔ (سحر) پرزے پرزے تو کیا میرا محبت نامہ۔ اب تو قاصد کو عنایت ہو عنایت نامہ۔ مخجلین۔ (ع) بالفتح وفتح سوم، مذکر۔ جبل خانہ۔ قیدی خانہ۔ ذوال مخجوب۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے محبوب۔ دوست عزیز۔ پیارا۔ معشوق۔ دلدار۔ منظور نظر۔ محبوب الہی۔ ذکر خدا کا پیارا۔ حضرت نظام الدین کا لقب جن کا مزار مبارک دہلی میں مرجع خاص و عام ہے۔ محبوب کربا۔ کننا یہی آنحضرت صلعم سے۔ (شرن) مرے حضور کا محبوب کربا ہے لقب۔ اب اس سے بڑھکے کسی کو خطاب کیا ہوگا۔ مخجوبی محبوبیت مونث۔ محبوب ہونا۔ (دراغ) محبوبیت کی شان نہیں ہو ستمگیری۔ محبوب ہو کے آپ دل آزاریوں ہوئے۔ مخجوبی۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ قیدی۔ قید کیا گیا۔ اسیر۔ مقتد۔ محتاج۔ (ع) ان ضرورت مند۔ خود اعتماد۔ غریب مفلس۔ طلبگار۔ خواہاں۔ (فقرو) یہ بیان تفصیل کا محتاج ہے۔ (اردو) تکرہ۔ بولا۔ اذہا وہ شخص جس کے کسی عضو میں نقص</p>

مختصر	محرم
<p>دفعہ ۱۔ مثل کسی کو اندرونی معاملات میں دخل دینے کا حق نہیں ہے۔ قدر حال دل کا ٹھکانا ہے۔ دشوار۔ مجتنب۔ رادروں کا بیکار۔</p> <p>دفعہ ۲۔ اربع۔ صفت۔ احتشام والا۔ جاہ و جلال والا۔ صاحب حسم و دھم۔ مختصر۔ اربع۔ صفت۔ وہ غلہ فروش جو غلہ کو گرائی کی امید پر بند رکھے۔ مختصر۔ اربع۔ صفت۔ مذکر۔ وہ شخص جس کو تھلا جو جائے مختل۔ اربع۔ صفت۔ احتمال کیا گیا۔ گمان کیا گیا۔ مشتبہ۔ مختومی۔ اربع۔ صفت۔ شامل۔ محیط ہو نوالا۔ گھیر لینے والا۔ محبوب۔ اربع۔ صفت۔ پوشیدہ۔ مخفی چھپا ہوا۔</p> <p>برہ میں۔ وہ جو کسی کی میراث پانے سے محروم ہو۔ (اردو) شرمندہ۔ منفعل۔ اداس۔ محبوب کرنے حرم نساں پر کہ لطف کیا شرم گناہ سے کوئی نگہاں کر گیا۔ مخدب۔ اربع۔ صفت۔ تہ دار۔ اٹھا ہوا۔ محدث۔ اربع۔ صفت۔ حدیث کا علم جاننے والا۔ مخدود۔ اربع۔ صفت۔ مریا گیا۔ معاملہ کیا گیا۔ محصور۔ مقید۔ گھرا ہوا۔</p> <p>اگر بنا کے ساتھ۔ مخدوف۔ اربع۔ صفت۔ خد کیا گیا۔ علیحدہ کیا گیا۔ الگ کیا گیا۔ گرایا گیا۔ علم عرض کی اصطلاح، مذکر و درکن جس کے سبب خفیف۔ یعنی دو حرم گرا دیے جائیں۔</p> <p>محراب۔ اربع۔ بالکسر۔ لغوی معنی ہتھیار۔ فارسی شعر ابرو کو کھرا سے تشبیہ دیتے ہیں۔ مونث۔ دو قوس خالوں پر مجید بناتے ہیں، مسجد میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ، حرم، چمکی سرویس۔ منبر سے قدم بٹے ہی کو۔ (اردو) حافظہ۔ کلام عید تراویح میں پڑھتا ہے۔ اُس کو بھی محراب کہتے ہیں۔ (سننا سننا کے ساتھ)۔ (نقرہ) حافظہ جی نے جا بجا سنائی ہیں۔ دف، شاہی خلوت گاہ۔ محراب دار۔ صفت۔ مسکن کے مانند۔ قوس نما۔ گول۔ جیسے محراب دار کھڑکی۔ محراب گاہ (دف)</p>	<p>مونث۔ مسجد میں سجدہ کرنے کی جگہ۔ محرابی۔ (دف) مونث۔ سجدہ ایک قسم کی تشبیہ۔</p> <p>مختصر۔ اربع۔ صفت۔ لکھنے والا۔ اکاتب۔ مختصر ان فلک۔ (دف) ساؤں سیارے۔ مختصر۔ صفت۔ مونث۔ لکھا ہوا۔ مرقومہ۔ تحریر شدہ۔ مختصر۔ اربع۔ صفت۔ لکھنے کا کام۔ مختصر کی تحریر کی اجرت۔</p> <p>مختصر۔ اربع۔ صفت۔ (لغوی) دل فتح و فتح شدہ۔ رسوم کسور۔ تحریف کرنے والا۔ (لغوی) بدعت یا رسوم مفتوح، ٹیڑھا۔ کج۔ تحریف کیا گیا۔</p> <p>مخرق۔ اربع۔ صفت۔ مذکر۔ جلائیو الا۔ مختصر۔ (دف) صفت۔ مونث۔ ایک قسم کی تپ جس سے انسان کی سب غلیظ لمباتی ہیں۔ جس کو تب محرقہ بھی کہتے ہیں۔ مختصر۔ اربع۔ صفت۔ حرکت نیوٹا ہلانے والا۔ اٹھارنے والا۔ اٹھانے والا۔</p> <p>مخرم۔ اربع۔ صفت۔ احرام باندھنے والا۔</p> <p>مخرم۔ اربع۔ صفت۔ ایسا قریبی رشتہ دار جس سے بھلا جانز نہ ہو۔ مذکر۔ ہزار۔ رازدار۔ (دفاع) روتے روتے چشم تر کو دل کا ماتم ہو گیا۔ روز کا مہمان اپنے گھر کا مخرم ہو گیا۔ واقف۔ روشناس جان پہچان۔ لکھنؤ لغات میں معنی سینہ بند لکھا ہے۔ مشہور ہے کہ لباس زیب النساء اختر عالمی نے لکھا (کیا کیا)۔ مونث۔ انگلی کی کٹوری۔ انگلیا۔ (جان نصاب) وہ باعقاپانی۔ ات کوئی مجھ سے جان نصاب۔</p> <p>محرم کن کی تم نے مری تار تار کی۔ بعض اساتذہ نے فارسی ترکیب سے استعمال کیا ہے۔ آتش کسی کی محرم آب رواں وہ یاد آتی حباب کے جو برابر کبھی حباب آیا۔ مخرم اسرار۔ محرم لاد (دف) بھید کا واقف۔ بھید جاننے والا۔ (اختر شاہ اودھ) بھیکو تو کیا ہر</p>

محرم	محرم
<p>تم نے متاز۔ میں تو ہوں مختاری محرم راز۔ دند، غمناک ہوں سے جنگے نامے متانگ و عار۔ آگے ناہرم تھے جواب محرم اسرار ہیں محرم کار۔ صبح باضافت محرم ہے۔ عورتیں غیر باضافت بولتی ہیں کسی کام سے واقف! باہر۔ محرم کار۔ محرم کرنا۔ راز دار بنانا (حجرا) خود اپنے عہد سے محرم کیا جسے چاہا۔ کسی کو ہو گیا انھاسی کو خواب ہوا۔ محرم ہونا۔ واقف ہونا۔ جاننا (بجہ مقام افسوس ہے یہ ہدم سفر سے اپنے ہوئے نہ محرم۔ کہاں سے آئے کہاں پڑے ہم کھلانہ احوال کچھ کہیں کا محرم۔ اع۔ لغوی معنی حرام کیا گیا۔ اس مہینہ میں ایام جاہلیت میں جنگ حرام تھی اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ ۱۰ عربی سال کا پہلا مہینہ۔ (مومن) ذی الحج گزار محرم آیا۔ حکام و فوراً تم آیا (اردو) غم کا زمانہ۔ (ناظم) خندہ عیش تھیں گریہ ماتم ہم کو۔ ہر مہینہ ہو تھیں عید محرم ہم کو۔ محرم کا سپاہی۔ بعض عورتیں منت مانتی ہیں کہ اگر ان کا لڑکا زندہ رہے تو اس کو محرم کا سپاہی بنائیں گی۔ اس منت کے بعد اس لڑکے کو عشرہ محرم میں سبز کرتے پہنا تی ہیں! کنایت، وہ شخص جو چند روز کے لئے کوئی وضع انتہا کرے۔ محرم کا سال۔ دیکھو سال۔ محرم کی پیدائش جو شخص ہمیشہ غمگین رہتا ہو اس کی نسبت کہتے ہیں کہ محرم کی پیدائش ہے یا محرم میں پیدا ہوا ہے۔ (جائنا صاحب) پیدا ہوئے جو ہم میں محرم میں جانے والے۔ آئی خوشی اچھی نہیں دم بھر ہمارے پاس حرمت۔ (اع) صبیح بصر اول دم و قندہ بدسم بیدن مقتدات ہے۔ یعنی حرام چیزیں۔ (اردو) میں نہ بانوں پر بیخ اول دسکوں دم و قندہ صوم ہے اور صفائی ذیل میں مستعمل ہے) مہینہ ایک نام کا</p>	<p>کبر جب لال لال دھاریاں ہوتی ہیں گوشت۔ گوگرد۔ لہریا اور سلسے ستارے سے مرعہ کپڑا۔ مصحفی انا محرموں کے آگے ذاکار ہو گیا پا جامہ اس بھین سے پہن عورت کا ایک قسم پٹینہ بننے کی۔ محرم۔ (اع) صفت۔ گرم۔ گرم مزاج۔ محرم مزاج۔ صفت۔ وہ شخص جس کے مزاج میں حرارت ہو گرم مزاج۔ تیز طبیعت۔ محرم۔ (اع) صفت۔ مہینہ۔ نگہبانی کیا گیا۔ ماتم کیا گیا۔ جس چیز کی نگہبانی کی جائے۔ وہ ملک جو بادشاہ کے زیر حفاظت ہو۔ جیسے ممالک محروسہ محرم۔ (اع) صفت۔ جلا ہوا۔ (اوج) سورج ہے زور جہرہ مدون کی طرح۔ ابتر ہے ابرینہ بہ محروق کی طرح۔ محرم۔ (اع) صفت۔ اجرام کیا گیا۔ منع کیا گیا۔ باز رکھا گیا! بے نصیب نا کام۔ نا امید۔ مایوس۔ محرم الارز۔ (اع) صفت۔ وہ جو درخت سجھا جی کیا گیا ہو محرم یعنی ناخوش ہو جانا بے نیل مرام دایں ہونا۔ (ناسخ) مرے گھر سے جلا محروم جب چم۔ کہا میں نے رہا مجھ پر ترا قرض۔ محروم رکھنا۔ بے بہرہ اور بے نصیب رکھنا۔ مایوس رکھنا۔ نا امید کر دینا حصول مقصد سے کسی کو۔ (ناسخ) سخت دل جو میں انھیں محروم رکھتا ہے فلک۔ بیضہ فلاد سے بچہ کہاں پیدا ہوا محروم مطلب۔ حاصل ہونا۔ (ذوق) شربت مرگ سے محروم نہ رہتا کبھی خضر۔ لیک نا کام اسے آب بقائے رکھا۔ محروم کرنا حق مار لینا حق نہ دینا۔ کسی کام سے روکا۔ محرومی۔ (اع) مہینہ۔ نا امید مایوسی۔ نا کامی۔ بے نصیبی۔ محرم۔ (اع) صفت۔ غمگین۔ رنجیدہ۔ محرم۔ (اع) صفت۔ ذکر۔ احسان کرنے والا۔ بھلائی کرنے والا۔ سخی۔ عیاض! مددگار۔ مہلوان مہربانی۔ سر پرست۔ محرم۔ غمگین۔ صفت۔ احسان کرنے والے کے ساتھ مہربانی کرنے والا۔ ناشکر</p>

مجنن

مضمر

احسان نہ ماننے والا۔ (رواج) محسن کشتوں کو کچھ بھی نہ اچھا سے غرض۔ نے دیں سے علاقہ نہ اچھاں سے غرض۔ مجنن کشتی (دنا) مونث۔ احسان کرنے والے کے ساتھ بڑائی کرنا۔ محسُوب۔ (دع) صفت! حساب کیا گیا۔ گنا ہوا۔ (درو) وضع کیا گیا۔ حساب میں لگا یا گیا۔ محسُوب ہونا۔ حساب میں لگنا۔ وضع ہونا۔ مجرا ہونا۔ محسُود (دع) صفت۔ حسد کیا گیا۔ رشک کیا گیا۔ محسُوس (دع) صفت۔ وہ شے جو کسی جس کے ذریعہ سے معلوم ہو۔ ظاہر۔ آشکار۔ (دکر) کرنا ہونا کے ساتھ (محسوسات۔ دع) مذکر۔ محسوسہ کی جمع۔ وہ چیزیں جو محسوس ہو سکیں۔

محشُور۔ (دع) مذکر۔ حشر۔ قیامت کے دن لوگوں کے ٹھہ کر جمع ہونے کی جگہ۔ (کنایت) ہنگامہ۔ (غالب) ہے آدمی بجائے خود اک محشُوریاں۔ ہم انجن سمجھتے ہیں غلط ہی کیوں نہ ہو۔ (دراغ) راز دل کوئی کہے لاکھ میں کیونکر اپنا۔ (دور حشر) اچاہے محشر اپنا محشر بیا ہونا۔ قیامت برپا ہونا۔ (دراغ) دکھائیں گے وہ جلوہ جاں رُبا۔ بیا ہو گا محشر قیامت کے بعد۔ محشر تک ہمیشہ کی جگہ سے کوئی قتا ہے (دراغ) دل اُسے (دراغ) یہ چلے گا چراغ محشر تک محشر خرام۔ محشر قد۔ (دنا) کنایت۔ محبوب۔ معشوق۔ محشر ز۔ (دنا) صفت۔ محشر برپا کرنے والا میرے سو سے نہ بار کھا تھا محشر ز۔ اُسے۔ میرے مننے سے مٹا نام و نشان کو سے دوست۔ محشر کی چال

قیامت کی چال۔ وہ چال جس سے ہنگامہ برپا ہو۔ (مذکر) ہنغدی۔ دل ٹکڑا محشر کی چالیں۔ دفتر آنا ب حشر کو نقش کشنا بکرا یا محشر گواہی دینا۔ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ محشر میں خدا تعالیٰ کے درو مقام کی گواہیاں گزریں گی۔ (درو) محضر خوں مر اسرار ہو کر تر کر

پھینکا۔ (دکی) اس ظلم کی محشر میں گواہی مقروض۔ محشری۔ محشر کے لوگ۔ مثال کے لئے دیکھو محسُوب۔ (دع) صفت جشر کیا گیا۔ قیامت کے مبدال میں اٹھایا گیا۔ محشُ۔ (دع) صفت۔ حاشیہ چڑھایا ہوا۔ شرح کے ساتھ محشُ۔ (دع) مذکر۔ حاصل کرنے والا۔ حصول وصول کرنے والا۔ تحصیل کا سپاہی۔ محشُبات۔ (دع) صفت۔ مونث۔ جمع حصہ کی جو۔ نیک بویاں۔ محشُہ۔ (دع) زین پارسا۔ محشُور۔ (دع) صفت۔ گھبرا ہوا۔ قلعہ بند۔ مقید۔ وکا ہوا۔ (دکر) کرنا۔ ہونا کے ساتھ (محشورین۔ دع) مذکر۔ محشور کی جمع۔ گھبرے ہوئے قلعہ بند لوگ۔ محشور۔ (دع) بمعنی حاصل۔ فارسی میں بمعنی خراج ذکر! وہ رقم جو کسی مال کے بھیجے یا سنگانے کے لئے۔ بطور اجرت دینا پڑے۔ وہ رقم جو بطور کرایہ دینا پڑے۔ جیسے ریل کا حصول ڈاک کا حصول ہو سکتا ہے۔ دیکھ دل جان بیاؤ نہیں بوجا بیگا ضبط۔ ہم کو دینا ظفر اس جنس کا محصول بڑا۔ محشور کی صفت! وہ زمین جس کی مالگر اری داخل سرکار کی جاتی ہو! قابل محصول شے۔ محصول لینے کے قابل۔ محض۔ (دع) خاص۔ دووہ یہ لفظ صرخصوصیت کے واسطے مستعمل ہے! صرٹ۔ فقط۔ (نقرو) محض آپ کی ذات سے یہ نہیں پوچھا! نرا خالص۔ (نقرو) یہ انکی محض نقرو بازی ہے آپ اس کو نہ مانیں! باکل۔ تمام سر تا سر (نقرو) وہ اس کو چسپے محض نا بلند ہے۔

محشُور۔ (دع) نمبر ۲ میں فارسیوں نے معنی نمبر ۳ میں استعمال کیا ذکر! حاضر ہونے کی جگہ! وہ کاغذ جو قاضی کی مہر سے مزین کیا گیا ہو! وہ نوشتہ جس پر کسی دعوے کے ثابت کرنے کے لئے لوگ اپنی مہر یا دستخط کریں۔ (دراغ) شہادت و شہنوں کی سنگ ہے شوق شہادت کر

محکوم	محل
دفع سوم، مذکر: حکم کرنے کی جگہ۔ انصاف کرنے کی جگہ۔ عدالت۔ کچری۔ دربار۔ صنیعہ۔ سرشتہ۔ ڈیپارٹمنٹ۔ (امیر) جو بھولے کے اٹھاجی نہ چڑاے بیل۔ گھر میں صیاد کے ہے محکمہ گریانی کا ٹکڑا۔ (ع) صفت: اچھلا گیا۔ لیکن نہ جس پر کچھ کندہ ہو محکوم (ع) صفت: مذکر: حکم کیا گیا یا تابع۔ ماتحت۔ زیر فرمان۔ مذکر۔ رعایا۔ رعیت۔ نوکر چاکر۔ محکومہ۔ (ع) صفت: مونث حکم کیا گیا۔ حکم دیا گیا۔	میں سے چاہتی تھیں بڑی رانی۔ سب بیگمیں میں افضل اور سردار محل خانہ ذکر۔ رانیوں کا مکان۔ (جاننصاب) گھر میں تھے سکندر کے نصیباً تھا سکندر۔ ہوں جھوٹے میں یا تھا محل خانہ گھرا پنا۔ محل خطر (ن) مذکر: خطرے کی جگہ۔ محلدار۔ مذکر: محل کی حفاظت رکھنے والا ایک عمدہ کا نام ہے۔ محلدارانی۔ مونث۔ محل کی چوکیدارانی۔ وہ ملازم جو محل کا کام کاج کرتی ہے۔ محافظ محل۔ مجلس۔ (ن) مونث۔ بادشاہی فواہوں اور درباروں کے زنانہ خدے۔ حرم سرا۔ محل: زنانہ مکان کی پاساں۔ محلدار۔ محل کی بوبی۔ محل کی زبان۔ امرا اور سلاطین کی بیگمیاں کی زبانیں۔ محل نظر۔ (ن) مذکر: مقام فکر۔ جائے تامل۔ جائے اعتراض۔ محلی۔ مذکر: خواجہ سرا جو حرم سرا کے سلطانہ یا رہتا ہے اور خدمت نفاذ سے سرفراز ہوتا ہے۔
محل۔ (ع) صفت: تجلیل کرنے والا۔ محمول۔ (ع) صفت۔ حل کیا ہوا۔ محلہ۔ (ع) محلت۔ اترنے کی جگہ۔ ٹھکانا۔ یہ لفظ صحیح دفع اول ہے۔ حوام کی زبانوں پر بصر اول ہے) مذکر: آبادی کا علاقہ حصہ۔ شہر کا کوئی حصہ۔ محلہ۔ محوشاں۔ مذکر۔ (کنایتاً) قبرستان۔ (میر) اک کو بیہ عاقبت جہاں میں جتنے۔ دیکھا تو محلہ (محوشاں دیکھا۔ محلہ دار۔ مذکر: محلہ کا چورہری۔ محلہ میں بڑا آدمی میر محلہ (ع) فاکروب۔ ہتھرتنگی۔ محلے۔ (ع) صفت: آراستہ کیا ہوا۔ زیور پہنا یا گیا۔	محل۔ (ع) صفت: تجلیل کرنے والا۔ محمول۔ (ع) صفت۔ حل کیا ہوا۔ محلہ۔ (ع) محلت۔ اترنے کی جگہ۔ ٹھکانا۔ یہ لفظ صحیح دفع اول ہے۔ حوام کی زبانوں پر بصر اول ہے) مذکر: آبادی کا علاقہ حصہ۔ شہر کا کوئی حصہ۔ محلہ۔ محوشاں۔ مذکر۔ (کنایتاً) قبرستان۔ (میر) اک کو بیہ عاقبت جہاں میں جتنے۔ دیکھا تو محلہ (محوشاں دیکھا۔ محلہ دار۔ مذکر: محلہ کا چورہری۔ محلہ میں بڑا آدمی میر محلہ (ع) فاکروب۔ ہتھرتنگی۔ محلے۔ (ع) صفت: آراستہ کیا ہوا۔ زیور پہنا یا گیا۔
محل۔ (ع) صفت: تجلیل کرنے والا۔ محمول۔ (ع) صفت۔ حل کیا ہوا۔ محلہ۔ (ع) محلت۔ اترنے کی جگہ۔ ٹھکانا۔ یہ لفظ صحیح دفع اول ہے۔ حوام کی زبانوں پر بصر اول ہے) مذکر: آبادی کا علاقہ حصہ۔ شہر کا کوئی حصہ۔ محلہ۔ محوشاں۔ مذکر۔ (کنایتاً) قبرستان۔ (میر) اک کو بیہ عاقبت جہاں میں جتنے۔ دیکھا تو محلہ (محوشاں دیکھا۔ محلہ دار۔ مذکر: محلہ کا چورہری۔ محلہ میں بڑا آدمی میر محلہ (ع) فاکروب۔ ہتھرتنگی۔ محلے۔ (ع) صفت: آراستہ کیا ہوا۔ زیور پہنا یا گیا۔	محل۔ (ع) صفت: تجلیل کرنے والا۔ محمول۔ (ع) صفت۔ حل کیا ہوا۔ محلہ۔ (ع) محلت۔ اترنے کی جگہ۔ ٹھکانا۔ یہ لفظ صحیح دفع اول ہے۔ حوام کی زبانوں پر بصر اول ہے) مذکر: آبادی کا علاقہ حصہ۔ شہر کا کوئی حصہ۔ محلہ۔ محوشاں۔ مذکر۔ (کنایتاً) قبرستان۔ (میر) اک کو بیہ عاقبت جہاں میں جتنے۔ دیکھا تو محلہ (محوشاں دیکھا۔ محلہ دار۔ مذکر: محلہ کا چورہری۔ محلہ میں بڑا آدمی میر محلہ (ع) فاکروب۔ ہتھرتنگی۔ محلے۔ (ع) صفت: آراستہ کیا ہوا۔ زیور پہنا یا گیا۔

محمود	محمود
<p>اورٹ کا ہودہ۔ کبادہ۔ (امیر) جب مدینہ کو ردوں جہند سے عمل ہوگا محب سے بھی چار قدم آگے مراد مل ہوگا۔ ناصر نے مونٹ کہا ہے لیکن اب کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے قیس کا ہے یہ گوئے پہ لگان۔ میری لیلیٰ کی یہ محل ہوگی۔ باندھنا۔ کنا کے ساتھ۔ (غالب) جب بقرب سفر یار نے محل باندھا۔ پیش شوق نے ہرزہ پر اک دل باندھا۔ (شعور) کس ہے ناۃ یلیٰ پہ محل گیس کہ ہر ہمارا اٹھا ہے ساراں دیکھیں۔ محل نشیں۔ (ن) صفت عمل میں بیٹھے والا۔ محمود۔ (ع) صفت۔ تعریف کیا گیا۔ سر لایا گیا تذکرہ غزنی کے ایک مشہور بادشاہ سلطان ناصر الدین بہکلیں کا نام جسے ہندوستان پر متعدد حملے کئے۔ تذکرہ پیغمبر خدا صلعم کا نام محمودی۔ مونٹ۔ ایک قسم کی باریک ٹیل۔ تذکرہ عرب کے ایک نقروی سکک کا نام جو قیمت میں ڈھائی آنے کے قریب ہوتا ہے۔ پیا سٹ۔ تذکرہ افغانوں کی ایک قوم کا نام۔ محمود۔ (ع)۔ صفت۔ تذکرہ لدا ہوا۔ لادا گیا۔ بوجھ لادا ہوا۔ لگایا گیا۔ لگایا قیاس۔ (ایمانی) لوگوں نے اسکی انسر دی کہ اسے محمول کیا کہ یہ کوئی معمولی لڑکی نہیں جو علم منطق میں وہ خبر جو متدائے مقابلہ ہوتی ہے۔ محمود علیہ۔ (ع) صفت۔ جسے قیاس کیا جائے۔ محمولہ۔ (ع) صفت۔ مونٹ۔ لادا گیا۔ قیاس کیا گیا۔ مخزن۔ (ع) تذکرہ محنت کی جمع۔ بلائیں۔ بھلیفیں۔ سختیاں جو بتان کی نہ بیاں کر اختر۔ رنج نوالہ دے زائد میں مخزن بھترے۔ نخست مدح آزمائش۔ بلا۔ مونٹ۔ اذیت۔ ریاضت۔ کوشش سرگرمی و مزدوری۔ کام کاج ۴ مزدوری۔ روزینہ۔ کام کی ہفت ۵ رنج۔ ذمہ بھلیف۔ محنت اٹھانا۔ بھلیف برداشت کرنا۔ ذمہ</p>	<p>اورٹ کا ہودہ۔ کبادہ۔ (امیر) جب مدینہ کو ردوں جہند سے عمل ہوگا محب سے بھی چار قدم آگے مراد مل ہوگا۔ ناصر نے مونٹ کہا ہے لیکن اب کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے قیس کا ہے یہ گوئے پہ لگان۔ میری لیلیٰ کی یہ محل ہوگی۔ باندھنا۔ کنا کے ساتھ۔ (غالب) جب بقرب سفر یار نے محل باندھا۔ پیش شوق نے ہرزہ پر اک دل باندھا۔ (شعور) کس ہے ناۃ یلیٰ پہ محل گیس کہ ہر ہمارا اٹھا ہے ساراں دیکھیں۔ محل نشیں۔ (ن) صفت عمل میں بیٹھے والا۔ محمود۔ (ع) صفت۔ تعریف کیا گیا۔ سر لایا گیا تذکرہ غزنی کے ایک مشہور بادشاہ سلطان ناصر الدین بہکلیں کا نام جسے ہندوستان پر متعدد حملے کئے۔ تذکرہ پیغمبر خدا صلعم کا نام محمودی۔ مونٹ۔ ایک قسم کی باریک ٹیل۔ تذکرہ عرب کے ایک نقروی سکک کا نام جو قیمت میں ڈھائی آنے کے قریب ہوتا ہے۔ پیا سٹ۔ تذکرہ افغانوں کی ایک قوم کا نام۔ محمود۔ (ع)۔ صفت۔ تذکرہ لدا ہوا۔ لادا گیا۔ بوجھ لادا ہوا۔ لگایا گیا۔ لگایا قیاس۔ (ایمانی) لوگوں نے اسکی انسر دی کہ اسے محمول کیا کہ یہ کوئی معمولی لڑکی نہیں جو علم منطق میں وہ خبر جو متدائے مقابلہ ہوتی ہے۔ محمود علیہ۔ (ع) صفت۔ جسے قیاس کیا جائے۔ محمولہ۔ (ع) صفت۔ مونٹ۔ لادا گیا۔ قیاس کیا گیا۔ مخزن۔ (ع) تذکرہ محنت کی جمع۔ بلائیں۔ بھلیفیں۔ سختیاں جو بتان کی نہ بیاں کر اختر۔ رنج نوالہ دے زائد میں مخزن بھترے۔ نخست مدح آزمائش۔ بلا۔ مونٹ۔ اذیت۔ ریاضت۔ کوشش سرگرمی و مزدوری۔ کام کاج ۴ مزدوری۔ روزینہ۔ کام کی ہفت ۵ رنج۔ ذمہ بھلیف۔ محنت اٹھانا۔ بھلیف برداشت کرنا۔ ذمہ</p>

محرر	محرر
<p>اسے داغ سب زمانہ باصنی کے ذوق غوق۔ کبار دل سے موڑا ہوا ہو گئے۔ کسی خیال میں کمال مستغرق۔ متغیر حیراں۔ بمعنی اس کے جب منہ بجا داکر دیا۔ غلق کو عموماً شاکر دیا۔ راتش ایہ اشتیاق شہادت میں عموماً قتل۔ لگے ہیں زخم بدن پر کہاں نہیں معلوم ہے (اصطلاح قصوف) گم ہونا اور معدوم ہونا و صاف بشری کا اگر نا ہوتا کے ساتھ (نحویت)۔ ہندوستانیوں نے عموماً مصدر بنالیا ہے (مونث محو ہونا۔ (ذوق) کبھی ہمت علی مری قاعدہ صرف میں صرف۔ کبھی حتی نحو میں ہر نحو مجھے نحویت۔</p> <p>مخمر۔ (ع) بالکسر و فتح سم۔ مذکر۔ وہ دھرا جیہ یہہ گردش کرتا ہے (اصطلاح علم سلیمیت) وہ فرضی خط جس کے گرد کرۂ زمین کو گردش اس کا ایک سر اقطب شمالی و دوسرا قطب جنوبی کہلاتا ہے۔ مخول۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ سپر کیا گیا حوالے کیا گیا۔ مخول۔ (ع) صفت۔ مونث سپر کی گئی۔ مخولہ حاشیہ جو حاشیہ پر لکھا گیا ہو (جس کا حوالہ حاشیہ پر دیا گیا ہو۔ محی۔ (ع) صفت۔ زائدہ کرنے والا۔ محی الدین (ع) صفت۔ زائدہ کرنے والا دین کا۔ شیخ عبدالقادر جیلانی رح کا لقب۔</p> <p>مخیط۔ (ع) احاطہ کرنے والا۔ فارسیوں نے معنی دیا استعمال کیا مذکر وریا۔ راتش، یہ جوئے اب بھی نیرنگ اپنا رکھتا ہے محیط خوں تری شمشیر سے رواں ہونا (صفت)۔ احاطہ کرنے والا۔ گھیرنا والا۔ (نقرہ) ابر آسمان پر محیط ہے (اصطلاح اقلیدس) دائرہ۔ (ایسے کا گول خط) گردہ۔ دورہ۔ احاطہ۔ محیط ہونا! غالب ہونا۔ حاوی ہونا۔ (نقرہ) یہ شاگرد استاد پر محیط ہو گیا ہے! ابر کا چھانا۔</p> <p>مخمل۔ (ع) صفت! حیدر آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔</p>	<p>اسیر کیا کام ہے نکایت جبرج مخمل سے۔ ساکن نہیں کہ بعض ہو چھوٹا مخمل سے۔</p> <p>مخنی۔ (ع) احیاء کا اسم فاعل۔ احیاء کہتے ہیں جسم میں حیات پیدا کرنے کو۔ اصعفت۔ مذکر۔ غلو کو زائدہ رکھنے والا۔ خدا تعالیٰ کا نام ہے</p> <p>مخ۔ (ع) مذکر۔ مغز سر۔ گودا۔ مخا دیم۔ (ع) مذکر۔ خدمت کی جمع۔ مخا بجا۔ (ع) مذکر۔ مخرج کی جمع خارج ہونے کی جگہ۔ بکھلنے کی جگہ۔ مخا بجا۔ (ع) مذکر۔ مخزن کی جمع۔ مخزن۔ (ع) مخا صم۔ (ع) صفت۔ خصوصیت کرنے والا۔ مخا صمنا صفت دشمنی سے۔ مخا صمت۔ (ع) مونث۔ دشمنی۔ آپس میں جھگڑا کرنا</p> <p>مخا بجا۔ (ع) مذکر۔ کسر جہار۔ بات کرنے والا۔ خطاب کرنا خواہ لا متوجہ نہ بفتح جہار (خطاب کیا گیا۔ وہ شخص جس سے بات کہی جاے)۔ مخا بجا۔ (ع) مذکر۔ مخاطب کی جمع۔ اور معنی مراسلات مکتوبات بھی مستعمل ہے۔ مخاطبہ۔ (ع) مذکر۔ آئنے سانے کچھ کرنا</p> <p>مخا لفت۔ (ع) مونث۔ میل جول۔ دوستی۔ اختلاط۔ میل ملاپ مخالفت۔ (ع) خلاف کرنے والا۔ مذکر۔ دشمن۔ عدو۔ مدعی۔ برضا بر عکس۔ الٹا۔ مخالف ہونا۔ برخلاف ہونا۔ برعکس ہونا۔ باعنی ہونا۔</p> <p>مخالفت۔ (ع) مونث! دشمنی۔ عداوت۔ زد گرد وانی۔ (نقرہ) باہم مخالفت ہو گئی! ضد! اختلاف۔ ایک دوسرے کے خلاف کرنا یا کشیدگی۔ مخالفت کرنا۔ اختلاف کرنا۔ اعتراض کرنا یا مخالفت ہونا۔ آن بن ہونا۔ باہم کشیدگی ہونا۔</p> <p>مخبر۔ (ع) مذکر! خبر دینا والا! (اردو) جاسوس۔ رپورٹر۔ (داغ) حضرت ناصح نے پیکرے یہ بھی چال کی۔ محسب سے جالے</p>

مخبر	مخرب
<p>زندوں کے مجبور ہونے کی خبر صادق۔ رفت، کنایہ یہ پیغمبر خدا صلعم بخبری موث۔ جاسوسی۔ خفیہ خبر سانی۔</p> <p>مجبوط۔ (ع) صفت۔ جھپٹی۔ مجنوں۔ بدحواس۔ مغبوط الحواس۔</p> <p>(ع) مذکر۔ دیوانہ۔ باگل۔ سودائی۔ جھپٹی۔ مختار۔ (ع) ابا اختیار۔</p> <p>آزاد۔ مجاز۔ در شک، عقل و حواس غصہ کو میکا کر دیا۔ ہم نے</p> <p>خواب عشق کو مختار کر دیا۔ سربراہ کار۔ سرپرست یا گماشتہ۔</p> <p>ایجنٹ یا اختیار دیا گیا۔ پسند کیا گیا۔ مختار عام۔ اندکر۔</p> <p>(قانون) وہ شخص جس کے نام مختار نامہ عام ہو۔ مختار کار۔ مذکر کام</p> <p>کرنے کا مجاز۔ سربراہ کار۔ مختار کرنا۔ اختیار دینا۔ اجازت</p> <p>دینا۔ مختار کرنا۔ مختار کل۔ مختار مطلق۔ مذکر۔ پورا اختیار۔ جسے</p> <p>اختیار قطعی حاصل ہو۔ مدار المہام۔ (ابن الوقت) نواب حقوق</p> <p>عمل بلکہ کسی سرکار کے مختار کل ہونے کے مختار نامہ۔ مذکر وہ تحریر جس کے</p> <p>ذریعہ سے کسی شخص کو مختار بنایا گیا ہو۔ مختار ہونا۔ مجاز ہونا۔ اختیار</p> <p>ہونا۔ مالک ہونا۔ مختاری۔ (ع) ہونٹ۔ سربراہی مختار کا پیشہ یا کام</p> <p>مختار۔ (ع) صفت۔ ختم کرنے والا۔ (بفتح حوت) چہارم، صفت</p> <p>ختم کیا گیا۔ مختار۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ موجود۔ بانی۔ ایجاد کرنے</p> <p>والا۔ ایسی بات یا نئی چیز بنانے والا۔ مختار غایت۔ (ع) مذکر۔ وہ</p> <p>چیز جن جوئی ایجاد کی گئی ہو۔ مختص۔ (ع) صفت۔ خاص کیا گیا</p> <p>مختص المقام۔ صفت۔ وہ جو کسی خاص مقام کے لئے ہو۔ مختصراً</p> <p>(ع) صفت۔ خلاصہ کیا گیا۔ خلاصہ انتخاب۔ جھوٹا۔ مختصراً (ع)</p> <p>اختصار کے ساتھ مختصر سی بات۔ مختصر بات۔ وہ بات جس میں طوالت</p> <p>نہو۔ (ع) مختصر بات یہ ہر قول کی کیا حاجت ہو۔ اسے سچا تو ہے تیار کی</p> <p>یہ حالت ہے۔ نہ دو اجنبی ہے اس پر دعا جلتی ہے۔ (راغب) بوسہ پر</p>	<p>خال لب کے وہ جسے بگڑاؤ۔ کس مختصر سی بات پر تقریر بڑھ گئی</p> <p>مختصر کرنا۔ گھٹانا۔ کم کرنا۔ چھٹانا۔ اختصار کرنا۔ مختصراً (ع) صفت</p> <p>پوشیدہ۔ خفیہ۔ چھپا ہوا۔ (عاشق) کا سہ سر جو جاہلوں کے ہمار کرتے</p> <p>ہیں۔ مختصراً (ع) صفت۔ وہی ہے جلا کوئی۔ مختصلاً۔ (ع) فارسیں</p> <p>بغیر تشدید لام استعمال کیا ہے۔ بگڑا ہوا۔ درہم برہم۔ بیشتر حواس</p> <p>کی صفت میں متعل ہو۔ مختصلاً (ع) صفت۔ حواس یا</p> <p>مغبوط الحواس۔ جس کے حواس قائم نہوں۔ مختلط۔ (ع) صفت۔</p> <p>ملا ہوا۔ گڈا۔ (دیکھ لام) اختلاط کرنے والا۔ مثال کے لئے دیکھو</p> <p>محرم اسرار۔ مختلف۔ (ع) مکسر لام، صفت۔ غلطہ۔ جڈا ہو گیا</p> <p>نہو۔ طرح طرح کا۔ قسم قسم کا۔ جیسے مختلف الطالیع مختلف المنظر</p> <p>مختلف فیہ۔ (ع) بفتح لام) اختلاف کیا گیا۔ پانچ اس کے (ع) صفت</p> <p>وہ چیز جس میں اختلاف ہو۔ (نقد) دلیل کی تذکرہ و تائید مختلف</p> <p>مکتوم۔ (ع) صفت۔ دستخط کیا گیا۔ مرتبہ یا بنڈیا ہوا۔ مغل۔</p> <p>مختون۔ (ع) صفت۔ نقد کیا ہوا۔ مختار۔ (ع) صفت۔ (مکسر لام)</p> <p>مشدد۔ من کرنا وہی چیز۔ منشد لائوالی دوا۔ مختدرات۔ (ع) مختار</p> <p>بفتح دال مشدد کی جمع۔ مذکر۔ پروردہ نشین عورتیں یا (ع) مکسر لام</p> <p>مشدد۔ مذکر۔ من کرنا وہی دوائیں۔ مختدرات قدسیہ۔ (ع) مذکر</p> <p>اسرار الہی مختدوش۔ (ع) دوسو سہ کیا ہوا۔ خدشہ میں بھرا ہوا</p> <p>مخدوم۔ (ع) مذکر۔ خدمت کیا گیا۔ آقا۔ قابل تعظیم۔ مخدوم۔</p> <p>(ع) صفت۔ مخدوم کی تائید۔ (ابج) مخدومہ زمین و زمان کا</p> <p>قدم رکا۔ تڑپا۔ دل خلق سے کسی سینہ میں دم رکا۔ مخدومی (ع) صفت</p> <p>صفت۔ میرا مخدوم۔ مخدوم۔ مخرب۔ (ع) اول باہضم و کسری</p> <p>دوم باہضم اول دفع دوم و تشدید سوم مکسور۔ صفت۔ دیران کرنا والا۔</p>

مخرج	غمنس
<p>مخرج - رع - بالف فتح سم، مذکر - نفع - مصدر - بکھلنے کی جگہ اصل جڑ - مادہ - زعفران، اس دریا کا مخرج کہاں ہے - جزا بلی - رع - صفت کا آدم - گامبر کی وضع کا مخزن (رع) مذکر - خزائن جمع کرنے کی جگہ - خزائن - گودام - مخزوں - رع - صفت مذکر - خزائن میں رکھا گیا مخزن - رع - صفت - مہنٹ - خزائن میں رکھی ہوئی چیز - گری اور دی ہوئی چیز - مخصوص - رع - صفت خاص کیا گیا - نامزد کیا گیا - مخصوص کرنا - خاص کرنا - نامزد کرنا - مختب - رع - صفت جناب کیا ہوا - رنگین کیا گیا - مخظ - رع - صفت خط دار - لکھن والا وہ شے جس پر کیریں پڑی ہوئی ہوں - دھاری دار - دھنکی، ترا تورے - مخظ خدا کی قدرت ہو - خط آئے پر کوئی اتنا بھی خوب نہ ہو - مخظوب - رع - صفت مونث - وہ عورت جسکی منگنی ہو چکی ہو مخظور - رع - صفت خواتین جمع - صفت - وہ چیز جس میں خوف و اندیشہ ہو ۱۔ مذکر - اندیشہ - فکر - مخظورات - رع - مذکر - دل کے خطرے - دلی خیالات - مخظی - رع - صفت وہ جس سے بے ارادہ خطا سرزد ہو - غلطی - مخظی کا فرق - غلطی - وہ شخص جو بالارادہ خطا کرے - غلطی - وہ شخص جو کہ ارادہ اچھا ہی بنا کر اسے اور ارادہ اُس سے خطا سرزد ہو - مخظف - رع - صفت تحفیت کیا گیا - گھٹایا گیا - اختصار کیا گیا - کم کیا گیا - وہ لفظ جس سے کوئی حرف کم کیا جائے - مخفی - رع - صفت پوشیدہ - چھپا ہوا مخفیہ ۱۔ رنگ زیب کی دختر - شہزادی زیب النساء کا خلیص ہوشعرو سخن کی شائق - مخفی رکھنا - مخفی کرنا - چھپانا - مخفیہ رکھنا - ڈھانپنا - پوشیدہ رکھنا - مخفی نہ رہے - پوشیدہ نہ رہے - واضح ہو - معلوم ہو -</p>	<p>مخزن - رع - فارسی میں غیر شہید متعلق - صفت نخل دانے والا مقد فتنہ بردار - باج - (امیر) گھٹ گیا پردہ دہنی کا نہ رہا کوئی غل غل ہوا غل نماز ہونا - باج ہونا - غل - رع - جہدہ دلام مہنٹ - صفت ہیشکی کا (مخزن) ترے دربار میں ہر وقت رہنے کی اجازت ہو مجھے سرکار سے خلعت ملے عیش غلہ کا غلیص - رع - داخل سچا صادق - راست باز - باوفا - مذکر - سجاد دوست - یا صادق خلصی - رع - صحیح بالف فتح سوم ہے - مخظن بالف فتح سوم مصدر بھی ہے اس میں فارسیوں نے یائے مصدری اضافہ کی جیسے سلامت سے سلاستی بنایا - مونث - خلاصی - نجات رہائی - چھٹکارا - آزادی - مخظع - رع - صفت خلعت دیا گیا (بجر) اصل کو اپنی نہ بھولا کسی عالم میں آیا - جب غلے ہو ا - لبوس کسں یا د آیا -</p> <p>مخلوط - رع - صفت - ملاجلا - گڈ - مخلوط النسل - رع - صفت دو غلا - وہ شخص جو ایک نسل سے نہ ہو مخلوق - رع - صفت پیدا کیا ہوا - پیدا کیا گیا - مونث - دنیا خلق - کائنات - خلقت (راع) اس بت کے ہمیں نہیں ہیں بندے - مخلوق غلام مگر ہی مخلوقات - رع - مخلوق کی جمع - مونث - دنیا اور جو چیزیں دنیا میں ہیں - زانج، واقعی انسان ہے اشرف ساری مخلوقات سے - لاکھ بربوں کو بھلا دیتا ہے اک افسان مجھے - مخظ - رع - صفت خالی کیا گیا - آزاد کیا گیا - رہا کیا گیا - مخظ بالطلع - رع - صفت وہ شخص جسے اس کی طبیعت پر آزاد چھوڑ دیا جائے - بے تکلف مخظ - رع - صفت - تمیر کیا گیا - گودھا ہوا - مخظس - رع - صفت - بیچ گوشہ - پانچ صلحوں والی شکل - مذکر - وہ نظم جس میں پانچ</p>

مد مقابل	مفصّله
<p>سختی، قیاض؟ (بفتح یاے مشدود) اختیار دیا گیا، مخیلہ (ع۔) کبریاے مشدود، ذکر خیال کی قوت۔ دماغ کی ایک قوت کا نام مذکر۔ (ع۔) میں بتندی حرت آخر ہے (مذکر۔) ایک بیاض کا نام جس کی مقداردور طل ہوتی ہے۔ مذکر۔ (عربی میں) بتندی دال ہے، مذکر۔ دیا کے بانی کی افزونی (حسن) امری طبع رواں کا بھروسہ گھاٹ اب اٹا رہے۔ سناٹا کیلئے بحرِ سخن کے جزو کا مکا، ذکر۔ الف ممدودہ کو کھینچ کر پڑھنے کی علامت (رہ) اس معنی میں تذکر و تائید میں اختلاف ہے۔ (حسن) ہمینیہ افتتاح سورہ صا، لکھ رکھئے جو اہلے کشیدہ میں ہفتہ صا کے دکا تائید وہ لمبا خط جو حساب میں کھینچ کر اس کے نیچے سے حساب لکھنا شروع کرتے ہیں وہ خط جو حساب کی رقم تفصیل پر کھینچ کر دیکھتے ہیں وہ خط جو عرض میں کھینچ کر اس کے نیچے صفوں شروع کرتے ہیں وہ خط جو ذرا فرور کیا نام حال ہر رگ بدن میں مذہب ہمارے حساب کی راسخ، قاصدہ کہ سو غور سے عرضی کو دیکھئے۔ مذہب شبہ آپ کے زار و زار کی۔ (راسخ) بڑھ بڑھ گیسووں نے بڑھائی ہے شان جن۔ لودو میں بڑھی ہیں بھاری حساب کی۔ لودو۔ مونث عنوان مرزا مہمون، مونث۔ لودو۔ بھگہ۔ دفتر لا مونث دیکھو جو مہمون کے ختم پر قبل شروع ہونے دوسرے معنوں کے بنادیتے ہیں۔ بید امانت مونث۔ بطور امانت۔ امانت کے طور پر۔ بصیغہ امانت۔ بید کسر۔ (ف) مونث۔ وہ خط جو سر سے آنکھ میں بندے ہیں۔ بید فاضل۔ صفت۔ وہ مذہب کیا رہو۔ اکتائیہ، فضول اور بیکار چیز۔ (راسخ) چھانٹ دو تیغ نگ سے عاشقان زلف کو۔ کیوں بڑھے یہ بڑھال ایسی کیا گوں کیا عرض نہ ڈھینچنا خط کھینچنا۔ (منیر) سکتے نالے تیغ اسے بے پیر کھینچ۔ آہ پر نہ خیم شمشیر کھینچ۔ بید مقابل۔ (ع) صفت</p>	<p>پانچ مصرعوں کا ایک سبذ ہو۔ (امیر) اصول خمسہ اسلام جو مشہور ہیں پانچوں میں آپ کے دیوان ارشاد دو مکمل کا مفصّله۔ (ع۔) نوی جہتی سوزش جو کمال بھوک سے سینہ اور شکم میں ہوا مذکر۔ غم جس سے دل مضطرب ہو بھگیلا۔ بھگیلا۔ بھگیلا۔ (مفصّله میں) پڑنا۔ عذاب میں مبتلا ہونا۔ بھگیلا میں بیفتنا۔ (مفصّله میں) ہونا۔ بھگیلا میں مبتلا ہونا۔ غل۔ (عربی میں) باضم و فتح سوم تھا۔ اردو میں بالفتح و فتح سوم ہے۔ امونٹ۔ اکثر شعرانے مذکر بانو عا ہے لیکن بول چال میں بیشتر مونث ہے) ایک قسم کے نہایت ملا کر رہیں (ارکڑے کا نام۔ ارشک) ہم جو آنے طالع خواہہ جاگے کو بچنے کے۔ مونٹ ہم تم مجھے کا محفل دو خواہ ہو گیا، ایک قسم کے سرخ اور نہایت ملائم پھول کا نام (رکتائیہ) بطور صفت مستعمل ہے۔ بہت نرم اور ملائم محل دو خواہ۔ (ف) مذکر۔ ایک خاص قسم کی محل جس کی دونو طرفیں یکساں ہوتی ہیں محل کا شافی، (مذکر) ایک محل کی محل جھوڑ (ع) صاحب غار۔ صفت قد میں چور مست متوالا۔ بعض صحابہ معنی مست مسوک قرار دیتے اور معنی صاحب غار استعمال کرتے ہیں (مصحفی) نصیر کرم نگار ساقی ہے اور کیا اس بھن میں گو کر کی غور رہ گیا۔ مخفّش۔ (ع) صفت۔ بھجڑا۔ زرخند۔ نامور۔ مثنوی۔ (ع) صفت گھاگھوٹا ہوا۔ مخوف۔ (ع) صفت۔ خوف دلانے والا۔ ڈرا ہوا۔ مخول۔ مونث۔ ٹھٹھا۔ مذاق۔ چھڑ خانی۔ مخول کرنا ٹھٹھا کرنا ہنسی اڑانا۔ مذاق کرنا۔ چھڑ خانی کرنا۔ مخولیا۔ مذکر۔ مخول ظریف۔ مخول۔ خطی۔ جتنی۔ گھبرا ہوا آدمی۔ مخول (ع)۔ صفت کسی کو اختیار دینے والا۔ نیکی کرنے والا۔ خیرات کرنا والا۔</p>

مدت	مدارج
<p>ذکر تعریفیں سلاطین و امراء مشایخ وغیرہ کی: مذکور (رع)، ذکر جمع ہے مدینہ یعنی شہر کی یا عراق عرب میں لمخدا کے پاس خشنگاہ نوشتہ فراں کا نام: مذکور (رع کبر سوم شد)، صفت: تدبیر کرنے والا: عاقل: دانشمند: مشیر: صلاحکار: (رع) بفتح سوم شد: صفت: وہ دوا جس کی اصلاح اور درستی کی گئی ہو تاکہ ضرر نہ کرے: مذکور (رع) سلطنت: (ن) مذکور سلطنت کے ارکان: حکومت کے امیر و وزیر: مذکور (ن) فلک: (ن) مذکور: کائنات: سب سے زیادہ۔</p> <p>مذرت: (رع) موت: در: عرصہ: میعاد: ہمت: (فیل) اب تو وعدے کی بھی مدت ہو چکی: کب غریبوں کی دعائی جاہلیگی: مؤذ النعم: عمر بھر: (رع) حج ہے کیا چیز ہے وہ چیز ہے وہ نعمت ہے: مدۃ العمر کے ہوجاتے ہیں سب غفلت گناہ: مدت حیات تمام ہوجاتا: زندگی ختم ہوجاتا: مذرت: (رع) قانون: شرع: محمدی: موت: طلاق کے بعد وہ عرصہ جس میں عورت کو اور نکاح کرنا جائز نہیں: اور وہ مطلقہ کے لئے تین حیض یا تین ماہ ہے اور جو کیلئے چار ماہ اور دس دن: حاملہ عورت کے لئے ہر صورت میں وضع محل: مذرت ہے: مذرت: مذرت: (ن) موت: عرصہ: دراز: بہت دیر: مدت: گزرتا: زمانہ: گزرتا: میعاد: گزرتا: مدت میں بہت عرصے میں: ناخ: بڑا غنی ہے خدا جانے کس طرح: مدت میں ایک نام تراویہ ہو گیا: مدت ہوئی: عرصہ ہوا: دیگر گزری: بہت زمانہ ہوا: (غالب) نے مراد وہاں: نہ نظارہ: جمال: مدت ہوئی کہ آشتی چشم و گوش ہے: مدتوں: مدتوں تک: عرصہ دراز تک: (رع) آستان: کرشن جی نے کیا ہے جو</p>	<p>بہودن: مساوات: امونٹ: خاطر داری: (رنات: انشیل: بنگوں کی شان کے مطابق: ان کی کمالات ہوئی: مدارج: (رع) حج: مذرج کی: مذکر: درجے: مرتبے: مناسب: (مدارس: (رع) مذکر: مدرسہ کی جمع۔</p> <p>مداری: مذکر: شعبہ باز: ہاتھ کی چالاکوں سے طرح طرح کا کھیل کرنے والا: بھانسی: نٹ: بندہ ریچھ اور سانپ کا تماشہ کر نوالا: (مداریا: مذکر: شاہ مدار ایک مجذوب درویش گزرے ہیں ان کے سلسلے کے درویشوں کو مدار یا کہتے ہیں یا ایک تم کا چھوٹا حقہ: (شور: جو چچاں پیو دودا را بھگو فقیر کا بڑھتا میں قریب سے: بیشتر زبانون پر مداریا ہے: (جانشاہ: بھر کے لئے وہ مداریا موسے سالارو: پانی بالکل نہیں کیا بولچو حقہ خالی۔</p> <p>مدافغ: (رع) صفت دفع کرنی والا: پٹانے والا: (مدافغ: (رع) دفع کرنا: دفعیہ: روک: تردید: (فقرہ: فوج مخالف کی مدافغ نہ ہو سکی: (مدام: رع) ہمیشہ: نت: سدا: دائم: متواتر۔</p> <p>مدافغ: (مدافغ) محرم مطلب کہا نہیں جاتا: بات اُن سے مدام ہوئی ہے: مدافغ: (مدافغ) نازی شعرائے تہمت کر کے ت کے غیر کہاتے: مذکر: مداوات کا مخفف: (مدافغ) مداوات سے کشکان: (مدافغ) خدا جانے عقبی میں کیا ہو رہا ہے: (مدافغ) (رع) مذکر: علاج: معالجہ: دوا: دارو: دواں: تدبیر: چارہ: (مدافغ: (رع) امونٹ: ہمت: قیام: ثبات: (مدافغ: (رع) امونٹ: سستی کرنا: جھوٹ بولنا: چرب زبانی: خوشامد: نفاق: جودل میں ہوا سکے برخلاف ظاہر کرنا: (مدافغ: (رع) مدیک کی بھی</p>

مرح	مرح
<p>مدتوں - اب تک اسی ان سے ہے رنگ بھرن کبود - مدتوں سے زمانہ دراز سے - (نا سنج، یو نہیں ہے مدتوں سے جینوں کا دور دور - کچھ آج سے زمانے میں دور قمر نہیں - مدتوں کی بات عرصہ کی بات - بُرائی بات و قدر مدتوں کی بات ہے تم کو بھی شاید یاد ہو - مجھ سے تھا اقرار بچپن میں وہی وقت آگیا</p> <p>مذبح - رع بالفح، مونث - تعریف - توصیف - شناسائش - شاعر کی وہ نظم جس میں کسی کی تعریف کہی گئی ہو - (برق) اسے برق - غزل و فقط عاشقانہ تھی - سن مدح مجھ سے خسرو والا صفات کی - مدح خوان مدح سرا - ات، صفت - تعریف کرنے والا - شناساں - مدح خوانی - مدح سرائی - ات، امونث - تعریف گوئی - توصیف خوانی - بذخت - رع با کسر و فتح سوم صحیح و بالغ غلط - مونث - حمد - تعریف - شناسائش (ریشک) صفت غنچہ و گل اہل سخن کرتے ہیں - ہم تری مدحتیں اسے غنچہ دین کرتے ہیں - بذخت سرا - ات، صفت - تعریف گانے والا - (ریشک) انسان تو مال کیا ہیں کہ باشندگاں عرش - مدحت سر اجنب کی دولت سرا کہ ہیں -</p> <p>مذخل - (ع) مذکر - داخل ہونے کی جگہ - آمدنی - محاصل - مدخل - (ع) صفت - داخل کیا گیا - مدخل (ع) صفت - مذخل وہ عورت جسے گھریں ڈال لیا ہو - وہ عورت جس سے صحبت کی گئی ہو -</p> <p>مذو - رع - معانی نمبر ۲ - ۳ میں اردو ہے - مونث - کمک - امداد سہارا - اعانت - حمایت - (نا سنج، فلک نے خاک میں لیکر لایا اب چاہئے ہے مجھ کو مدد و تروا اب کی - ارسد - خود اک - راج</p>	<p>مزدور - (دفعہ) مکان میں مدد لگی ہوئی ہو - مذو افسر - آزاد و فقیروں کے سلام کا جواب - دیکھو عشق افسر - مدد با شکار راج مزدوروں کو ان کی مزدوری تقسیم کرنا - روزانہ تقسیم کرنا - مدد بند کو تقسیم کا کام بند کر دینا - مزدوروں شماروں کو موقوف کر دینا - (ابن الوقت) مکان سب تیار ہو گیا تھا صرف اسٹریکاری باقی تھی - غدر ہوا مدد بند کر دی گئی - مذو بچانا - رسد بونچانا - مدد بچ موت - وہ رقم جو خرچ کے لئے بطور امداد بچائے - (ابن الوقت) جان نثار مہار و سپہ کا توڑا لا کر دے گیا کہ صاحب نے مدد خرچ کئے دیا ہے - پچلی روپیہ دینا - مدد کرنا - امداد کرنا - (فارسی) میں مدد کر دین طبیعت ہے ہکنامیہ - دفع ہونا - برا یا مودا -</p> <p>مذو گار - ات، صفت - مدد کرنے والا - معاون - مدد گار - مدد گار مزدوروں شماروں کو تعمیر کے کام پر مشغول کرنا - مدد مانگنا - امداد مانگنا - امداد چاہنا - کمک طلب کرنا - مذو معاش - ات، معنی زیر زمین سے منوٹ - کمٹانے پینے کا سہارا - ہر دش کا وسیلہ یا وظیفہ - بیٹھن - وہ جاگیر جو کسی خاص مصرف کے لئے وقف کر دی جائے - وہ جاگیر جو کسی کو بطور امداد یا دشابوں کی طرف سے مرحمت ہو - مذو - (ات) مدد کیجئے کی جگہ - (انیس) مضطرب ہوں مدد سے یا شہ ذیشان مدد سے -</p> <p>مذو - (ع) صفت اور اور کرنے والی وہ دوا جس کے استعمال سے پیشاب جاری ہو جائے - مذرات - رع، جمع مدو کی - مذکر - پیشاب لانے والی دوا ہیں -</p> <p>مذو - (ع) صفت مذکر - درس دینے والا - پڑھانے والا - مذرسہ - رع کبر سوم صحیح بفتح سوم غلط - اسم ظرف باب ضرب - مذکر</p>

مد	دک
<p>ذکر۔ جائے درس پڑھانے کی جگہ۔ اسکول۔ کتب۔ مدرسہ۔ ٹھکانا۔ مدرسہ بھولٹا۔ (محضات) باپ کا بیٹا ہونا اور مبتلا کا مدرسہ اٹھنا وہ دن اور آج کا دن اس بندہ خدا نے بھول کر بھی تو مدرسہ کو یاد کیا۔ مدرسہ کی اینٹ اکتا بیٹہ وہ طالب علم جو مدت سے مدرسہ میں داخل ہوا ہو اور کچھ ترقی نہ کرے۔ مدرسہ۔ بونٹ۔ بھٹی۔ پڑھانے کا پیشہ۔</p> <p>مدرک۔ (ع) صفت ذکر سمجھنے والا۔ دانہ۔ عقیل۔ فہم۔ ہیں۔ مدرکات۔ (ع) اذکر جمع مدرک کی عقلیں۔ مدرک۔ (ع) اذکر وہ قوت جس سے انسان اشیاء کی حقیقت دریافت کر سکے۔ ذہن۔ عقل۔ ذکا۔</p> <p>مدریا۔ ذکر بتی کا حقیقہ جس کو غریبا خرید کرتے ہیں۔ مدظلہ۔ مدظلہ العالی۔ (ع) خدا اسکا سایہ عاطفت ہمیشہ بنا رکھے۔ بزرگوں کے القاب میں لکھتے ہیں۔ (شوق قدوائی) مکرور سے سزا پامالی۔ قدر تمام مدظلہ العالی۔ خطاب کی صورت میں مدظلہ العالی بھی لکھتے ہیں۔</p> <p>مدھا۔ (ع) میں مدھی۔ دعویٰ کیا گیا۔ آرزو کیا گیا۔ ذکر مقصد۔ عرض مطلب مراد۔ پورا آنا۔ پورا ہونا۔ حاصل ہونا قوت ہونا وغیرہ کے ساتھ۔ مدعا ہوا۔ (ع) صفت۔ (قانون) وہ چیز جس پر دعویٰ کیا گیا ہو۔ مدعا علیہ۔ ذکر تفریق نانی وہ شخص جس پر دعویٰ یا نالش کی گئی ہو۔ مونث کے لئے مدعا علیہا۔ مدعا علیہ ترقی۔ وہ شخص جو بغیر من ترتیب مقدمہ مدعا علیہ کیا گیا ہو اور جسے مقابلہ میں کوئی داد درسی مطلوب نہ ہو۔</p> <p>مدعو۔ (ع) صفت بلایا گیا۔ دعوت میں بلایا گیا۔ مدعی۔ (ع)۔</p>	<p>دک۔ دعویٰ کرنے والا۔ صفت۔ ذکر۔ مونث کے لئے مدعیہ۔ دعویٰ کرنا والا۔ نالش کرنا والا۔ ذکر۔ رقیب۔ غیر۔ اجمالاً مدعی میراثہ دیکھے یا خدا لکھا ہوا۔ بھڑا ڈالیں خط وہ حرث مدعا کو دیکھ کر دشمن۔ (داع) مدعی نیکے دل نعل میں رہا۔ کاش یہ دشمنوں میں ملتا (جلیل) ایک دن بھولوں سے ہنسر ہم بلا میں پڑ گئے۔ کیا خبر تھی مدعی سارا جہنم ہو جائیگا دیکھو دشمن۔ مدعی سست گواہیت مثل۔ وہاں بولتے ہیں جہاں خود اہل عرض تو سبیل کرے اور ساتھ دے اس کی تائید میں کوشش کریں اور زور لگائیں۔ مدعو۔ (ع) صفت۔ ایک جس کے دو حرم جو باہم ادغام کئے گئے ہوں۔ مدقن۔ (ع) ذکر۔ وہ گروہا جس میں مردہ دفن کیا جائے دفن کی جگہ۔ (امیر) ادھیجی کرم اے نیم بیماری ترستا ہے بھولوں کو مدقن کسی کا۔ مدقن۔ (ع) صفت۔ دفع کیا گیا مدقون۔ (ع) صفت۔ دفن کیا ہوا۔ گاڑا ہوا۔ پوشیدہ مخفی۔ مدقن۔ (ع) بکسر سوم مشدو۔ دقیقہ رس۔ باریک بین جو دلیل کو دلیل کے ساتھ ثابت کرے۔ باریک باتیں پیدا کرنے والا۔ دفع سوم مشدو۔ وہ چیز جو تحقیقات کے بعد ثابت ہوگئی ہو۔ مدقون۔ (ع) صفت۔ وق کاملین۔ وہ شخص جسے وق ہوگئی ہو۔ (واج) سورج ہے زور دھروا حقوق کی طرح۔ مدقن۔ (ع) مونث۔ ایک قسم کے نشہ کا نام جو بتا کو کی طرح طبع میں بھر کر پیا جاتا ہے۔ برگ تنول مقرض سے کٹائے اور زنبول مقطر میں ڈال کر کچانے اور بے کے برابر گویا بنا کر خشک کر کے ہیں ایک گولی جل کے توبے پر رکھتے اور جلتا ہوا انکارا اسپرکھتے ہیں اور حقہ کشش سے کھینچتے ہیں۔ (میرا کے ساتھ)۔ (میرا)۔</p>

لُکُنیا	دُرج
<p>شاید انہوں نے آج کم کھائی یا مدک پینے میں نہیں آئی۔ ٹک باڑ نہ کیا۔ صفت۔ مدک کا نشہ پینے والا۔ (میر) غم انہوں نے ہو دیا جو نشہ پانی پر اس کو عید ہے۔</p>	<p>بھل کھینچے پر آنا۔ مدھ مات۔ مدھ مونٹ۔ ایک راگنی کا نام۔ مدھ مانا۔ مدھ صفت ذکر۔ نشہ جو انی یا نشہ شراب سے مونٹ کے لئے مدھ ماتی۔ مدھم۔ (مدھ) صفت یا آہستہ دھیمان۔</p>
<p>مدھ نفل۔ (دع) صفت دلیل سے ثابت کیا ہوا۔ مدھ لال۔ (دع)۔ مذکر۔ (اصطلاح) اہل منطق صفت۔ معنی مبتلا یا گیا۔ (دالت کیا گیا۔ مدھ تیغ۔ (دع) میں مدھ تیغ سے سو مند و معنی حق ہے۔ کبیر سوم مند و معنی چربی سے سنگنوں کو نرم کرینا والا صفت۔ جنتیگر مغزور۔</p>	<p>میان۔ اچھا نہ بڑا متوسط نیچا کم یا بھکا خفیف ہے آب بھیکا ماند۔ (رشاد) حق میں اس روئے روشن کے حضور لاکھ چھپا آئینہ مدھم رہا۔ اگر اہوا گھٹا ہوا۔ مندہ! مذکر۔ گوتوں کی اصطلاح میں سات سروں میں سے ایک سر کا نام بھی ہے۔ مدھم ٹھاٹھ۔ (مدھ)۔ مذکر۔ ستار کا وہ ٹھاٹھ جو مدھم سر پر قائم کیا جائے۔ مدھم سر۔</p>
<p>مدھن۔ (دع) بروزن کشت مدینہ کی جمع بہت سے شہر۔ مدھنی۔ (دع) بفتح اول دوم۔ یا کے نسبت مدینہ میں اضافہ کی قاعدہ کے مطابق سی حدت ہو گئی اور مدھنی ہو گیا دیکھو خفی صفت مدینہ کا باشندہ شہر سے منسوب۔ مدھنی (الفتح) (دع) صفت وہ جو فطرۃ اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل جل کر رہنے کا خوگر ہو۔ انسان کی صفت میں متصل ہے۔</p>	<p>(مدھ) ذکر۔ ایک قسم کا بھول جو بیلے کی قسم سے ہو۔ مدھن گور۔ مونٹ۔ ایک قسم کی خوش آواز زلطلی۔ مدھو۔ (مدھ) مذکر۔ اونٹ یا سانڈ کی بیٹھ کا انجیر اور حصہ کچھ کوہاں کہ وہ نرم جگہ ٹھوس کے دوش پر ہونے والا ہے یا بیبا۔ ایک قسم کا موٹا بیبا جس کا جلن اب بہت کم ہو گیا ہے۔</p>
<p>مدھور۔ (دع) صفت دائرہ نما گول۔ مدھون۔ (دع) بفتح وا وشد صفت جمع کیا ہوا کبیر وا وشد و جمع کرنے والا۔</p>	<p>مدھو۔ (مدھ) ذکر۔ (بقال کی اصطلاح میں) بابت۔ حساب۔ مدھج۔ (دع) مدھج جمع۔ مونٹ۔ تعریف۔ ستائش۔ بڑبڑ۔</p>
<p>مدھو۔ (مدھ) ذکر۔ (بقال کی اصطلاح میں) بابت۔ حساب۔ مدھج۔ (دع) مدھج جمع۔ مونٹ۔ تعریف۔ ستائش۔ بڑبڑ۔</p>	<p>مدھو۔ (مدھ) ذکر۔ (بقال کی اصطلاح میں) بابت۔ حساب۔ مدھج۔ (دع) مدھج جمع۔ مونٹ۔ تعریف۔ ستائش۔ بڑبڑ۔</p>

مدیر	مذکور
دع، صفت۔ لباً۔ طول۔ طویل۔ دراز۔ مونت۔ ایک بھر کا نام علم عرض میں۔ مدیر۔ دع، صفت۔ اخبار کا مسم۔	ہنتے ہیں کہی کرتے ہیں عجیب سے مذاق۔ ان گلوں کے ہاں کچھ انداز ترسے بلبل۔ مذاق اڑانا۔ ہنسی کرنا۔ مسخر کرنا۔ مذاق سخن۔
مدیرا۔ (دس، مونت) ایک قسم کی شراب! ایک قسم کی مرغابی۔	شعر و سخن کا سلیقہ۔ بخشی خدا نے چشم بصیرت نہیں شعور۔
مونتہ۔ دع، مذکر۔ شہر۔ ملکہ ماعرب کے مشہور اور مقدس شہر کا نام جہاں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقدر مبارک ہے۔ مدینۃ الحکماء۔ مذکر۔ شہر اتھنہ جو ملک یونان کا دار الخلافہ ہے۔	ہر رنگ میں مذاق سخن دیکھ لیتے ہیں۔ مذاق۔ مذاق سے ہنسی دل لگی سے۔ چھپڑے۔ مذاق کا آدمی۔ ظریف۔ خوش طبع۔
افلاطون۔ ارسطو۔ سقراط۔ بقراط یہیں ہوئے ہیں۔ مدینۃ الحکماء۔	زندہ دل۔ مذاق میں اڑانا۔ ہنسی میں ٹالنا۔ (عاشق شادی کا کبھی جو ذکر آتا۔ کس طرح مذاق میں اڑاتا۔ مذاقہ صفت۔ مذاق کے طور پر ہنسی سے۔ مذاق۔
دع، مذکر۔ بقراط کا لقب۔ مدینۃ العلم۔ (دع، مذکر۔ نقب حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا۔	مذاکرہ۔ (دع، مذکر۔ باہم ذکر کرنا۔ مساحتہ۔
مذکور۔ (دع، مذکر۔ قرضدار مقرر۔	مذاہب۔ (دع، مذکر۔ جمع ہمیب کی۔ مذہب۔ (دع، مذکر ذبح کرنے جگہ۔ مذہب۔ (دع، صفت۔ دھکڑا کرنا کرنے والا۔ وہ جس کا ارادہ مبہم نہ ہو! مشتبہ۔ (نقرہ) اب سفر کا قصد مذہب ہو گیا۔
مذکور۔ (دع، مذکر۔ تحقیر سے، وہ شخص جس نے صرف ٹل کا امتحان۔	مذہب۔ (دع، صفت۔ ذبح کیا ہوا۔ جانور جس کو ذبح کر دیا ہو۔
مذہب۔ (دع، مذکر۔ سرور۔ سرغنہ۔ سرگروہ۔ مذہا۔ (دع، مذکر۔ جنگ کا سر۔ مذہب۔ (دع، اصل میں منڈ بھڑے، مونت۔ دیکھو مذہب۔ (دع، غیر سے مذہب تاحص کی ہوئی۔ اُس نے حضرت کا بڑا پیچھا کیا۔	مذکور۔ (دع، مذکر۔ زمرہ۔ مذکور۔ (دع، میں صیغہ اسم مفعول کا جو فارسیوں نے معنی ذکر بھی استعمال کیا! صفت مذکر۔ ذکر کیا گیا مونت کے لئے مذکور ہوا ذکر۔ چہا۔ شہرت۔ (دع، دیکھ تو کس شخص کا گھر جسے چھٹا۔ پھر اچھا کیونکہ مذکور ہو گھر گھر اپنا اُٹا کنا تہ پتہ۔ نشان۔ نام۔ اشراف۔ اُس قصہ میں رسائی گلوں کی نہیں۔ گرد و غبار کا کہیں مذکور ہی نہیں۔ مذکور نا۔ ذکر ہونا۔ (دع، اسے فلک فعت وہاں نفا رخا نے بنتے ہیں۔ جس جگہ مذکور تہا ہے مری فریاد کا۔ مذکور نکالنا۔ ذکر پھیرنا۔ (امانت) دونوں ہاتھوں کو گلے میں مرے ڈالا اُس نے۔ پھر اسی ذکر کا مذکور نکالا اُس نے مذکور نکالنا۔ لازم۔

مراثنی	مذکور
<p>نعلیہ سے مکتھا ہے۔ <u>مرا</u>۔ (ث) مجھکو۔ <u>مرا</u> بحیرہ قوسید نیست بندر سار۔ (ث) مقولہ۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس سے نقصان کا اندیشہ ہو۔ اور نفع کی امید نہ ہو۔ <u>مرا</u>۔ بمعنی فوت ہوا۔ اس میں ذم کا پہلو ہے اس واسطے اس کی جگہ مواتِ متعلیٰ ہو۔ (آتش) نہ مواتِ مری تمت کا قصور اسے قاتل۔ ہاتھ کر و زتلوار تری بھاری ہے۔ مرا بخف ہمیر کا (ناخ) مرا سینہ ہے مشرق آفتاب داغ ہجران کا۔ نظریں متعلیٰ ہے مراد وہ دیکھو۔ (روح) تم کی جگہ متعلیٰ ہے۔ (دند) چھوکر مجھکو سسکتا تم اگر گھر جاؤ۔ مجھے بیٹھے گا اور مراد وہ دیکھو مراد مرے یار۔ بے محنت دوست کے لئے متعلیٰ ہے۔ (دع) اہوتیں نہ ہر طرح سے مری پاسداریاں۔ دشمن کے پاس بھی وہ مراد یہی ہا (جیل) ساقی شرانجامتیں اس کے ہیں آج شیخ۔ لانا ذرا مزے کی مرے یار کے لئے مرے ہوتے۔ میری موجودگی میں۔ (امیر) مرے ہوتے غضب ہے غیر کے پہلو میں تم بیٹھو۔ <u>مزاکت</u>۔ (ع) بسکون۔ (الف) مقصورہ غلط و باطل ممد و وہ صحیح یہ صیغہ اسم آلا کا ہے۔ روایت سے بمعنی دیکھنے کا اسباب اصل میں مرثیت۔ بروز مفضلت تھا۔ قاعدہ کے مطابق کی کو (الف سے بدل دیا)۔ مذکر۔ آئینہ مشیشہ۔ (اسی) مرآت (ع) مذکر۔ مرتبہ کی جمع۔ درجے۔ رتبے۔ مناصب۔ مراتب لمیدی مذکر۔ ابتدائی امور۔ (تمیدی) امور۔ مراتب طے کرنا مذاہب طے کرنا۔ دریافت طلب امور کا فیصلہ کرنا۔ تمام مرحلوں اور وجوہ کا تصفیہ کرنا۔ (مراثنی)۔ (ع) مذکر۔ جمع مرثیہ کی۔</p>	<p>مذکور۔ (ع) مذکر یا ذکر کیا گیا۔ مذکورہ بالا۔ مذکورہ صدر (ث) صفت۔ وہ شخص یا بات جس کا ذکر اور پر کی عبارت میں آچکا ہو۔ مذکورہ تری۔ مذکر۔ عدالت کا سپاہی۔ سن وغیرہ تعمیل کر نیوالا۔ سپاہی۔ <u>مذول</u>۔ (ع) صفت مذکر۔ ذلیل کر نیوالا۔ (خدا) استغاثی کا نام جو دنیا میں توفیق طاعت سلب کر کے اور آخرت میں اسفل السافلین میں داخل کر کے ذلیل و خوار کرتا ہے۔ (ذلت)۔ (ع) بفتح اول و دوم و فتح سوم مفرد، مونث۔ ذلت۔ رسوائی۔ بدنامی خواری۔ (مذمت)۔ (ع) امونٹ۔ بڑائی۔ بدی۔ ہجو۔ ذکر نلکے ساتھ۔ (امیر) وہ جاٹوں کر سن نہ مذمت شرب کی۔ (ع) و اعظا کے منہ پر مہر لگا کر اس کی۔ (مذموم)۔ (ع)۔ صفت۔ مذکر بڑا خراب۔ قبیح۔ وہ شخص جس کی بڑائی کی جگہ نہ مومہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ مذنب۔ (ع) صفت گہنگار گناہ کرنے والا۔ (مذنبین)۔ (ع) مذکر۔ مذنب کی جمع۔ (مذنب)۔ (ع) صفت۔ سونا چڑھی ہوئی چیز۔ سونے کا طے کی ہوئی چیز (ریشک)۔ چلنے میں عکس طلافی رنگ کی تاثیر سے۔ بڑا لکھن قلم جس پر مذنب ہو گیا۔ <u>مذہب</u>۔ (ع) لغوی معنی راہ۔ راستہ۔ طریقہ۔ مذہب جمع مذکر۔ مجازاً۔ دین۔ ایمان۔ آئین۔ عقیدہ۔ ناظم، دیواری نہیں تو خوشی کیا بہشت کی۔ مذہب ہمیں پسند نہیں اعتراض کا طقت کیش۔ (مغرب)۔ (مذہبی)۔ (ع) صفت۔ مذہب کو منسوب۔ <u>مذی</u>۔ (ع) بفتح اول و کسر دوم، مونث وہ مادہ جو شہوت کو</p>

مر اجانا	مرادی
مر اجانا۔ بیتاب ہو جانا۔ دلیل کس میاکی جو قتل میں الی کہ موت بھی آج مری جاتی ہے مرنے کے لئے۔	مر اجنا صاحب اشاکو کیوں آج نہ ہوں گل سے بربائی مراد۔ نامرادوں میں بھی خالق نے یہ دکھلائی مراد۔ مراد دینا مراد۔ پوری کرنا۔ رشتہ اجا ہنا ظالم نہ دیتا جانتا مراد میں تو
مر اجنا (رع) مونت۔ داپسی۔ رجوع۔ گھٹنا۔ داپس آنا۔	لے اس کی ٹھہر تو اپنے مسائل کے قریب مراد کو پوچھنا۔
مر اجنا (رع) مذکر۔ مرحلہ کی جمع۔ منازل۔ منبر لیں۔ درجے	خانہ المرام ہونا۔ مطلب حاصل ہونا۔ دلی خواہش کا پورا
مر اجنا (رع) مذکر۔ مرحمت کی جگہ۔ مہرانیان بخشش مراد خزانہ	ہونا۔ (خیرت) صیاد ذبح ہو کے میں پونچھا مراد کو۔ آوارہ ہو
مر اجنا (رع) مذکر۔ بادشاہی بخشش۔ عطیات شاہی مراد۔ (رع) بخش	گل ہے مرے نشست پر کے ساتھ مراد دینا! نتیجہ نکالنا یعنی گل
مر اجنا (رع) مونت۔ مطلب۔ مقصد۔ عرض خفا۔ (فقرہ) اس	نیاس کرنا۔ مراد مانگنا مراد میں مانگنا۔ دل کے مقصد پورا
خضر سے آئی کیا مراد ہے! متنا۔ آرزو۔ (عو) منت۔	ہونے کی دعا مانگنا۔ (تشر) لنتی ہو مانگتے سے باغ جہاں میں
مراد آنا۔ مراد پورا کرنا۔ مقصد پورا ہونا۔ (عشاء) وہ میں مایوس	جو مراد۔ گل سے بل کے نون کے لئے ڈال مانگوں۔ (داغ)
حسرت ہوں نہیں معلوم یہ جسکو۔ مراد آتی ہے کہونکر کس طرح	عدو کی انتہا کرنی پڑی ہے۔ مراد میں مانگنا ہوں آسمان سے۔
ارماں نکلتے ہیں۔ (اختر) دل میں تصویر یا رات آئی آج دلی	مراد مانگنا مراد میں مانگنا۔ (عو) منت مانگنا۔ منت کرنا۔ نذر دینا
مراد برائی۔ مراد برلانا کسی کا مقصد پورا کرنا۔ (فقرہ) خدا	دینا۔ (عشاء) سبز اور تم سرخ لاؤ ہے اگر مانی مراد۔
نقداری مراد برلائے۔ مراد پانا۔ نفا پورا ہونا۔ منت پوری ہونا	جا نضا صاحب یہ کرو روشن پیچہ دستور شمع۔ (خیرت) شوق میں
مثال کے لئے دیکھو مراد دکھانا۔ مراد پورا کرنا کام کے لائق	ذوق میں کیا کیا نہ مراد میں مانگیں۔ کوئی ارمان محبت میں نہ
ہونا کسی چیز کا! بالغ ہونا۔ شباب کا دنوں پر آنا آتش چک	نکلا دل کا۔ مراد ملنا۔ دل کا مقصد پورا ہونا۔ (ذوق) غمنا
مہ چار دو کو بھول گیا۔ مراد پر جو تر عالم شباب آیا۔	مٹی اپنی جو تربیت میں مل گئی۔ جو کچھ کہ نعتی مراد محبت میں لگتی
مراد پر ہونا۔ بھولوں اور بھولوں کا قابل استعمال ہو جانا۔	مراد مند۔ (رع) ہفت۔ نجا ہشتند۔ حاجت مند۔ محتاج۔
داغ آ یا ہوں تیرے دامن میں صیاد باغ سے اپنی مراد پر گل	مرادوں کے دن۔ مذکر۔ ایام جوانی۔ شباب کا زمانہ۔
ریحان کچھوڑ کر۔ مراد پوری کرنا۔ مطلب پورا کرنا کام نکالنا۔	بہار کے دن۔ (میرا) پرس بندہ یا کوہ کہارن۔ جوانی کی
مراد پوری ہونا۔ مقصد حاصل ہونا۔ منت پوری ہونا۔ (داغ)	راہیں مرادوں کے دن۔ مرادی! نفا کے مطابق مراد کے
خدا سے کب ہوئی پوری مراد ظالم کی چھپا باغ ادم کو کیا	موانق۔ مجازی۔ اصطلاحی۔ فرضی۔ جیسے مرادی سنی کتابوں
جو در پیدار۔ مراد حاصل ہونا۔ مطلب برآنا عرض پوری ہونا۔	کے پیشتر لکھتے ہیں۔ (فقرہ) مرادی آٹھ آنے بھیج دو۔
کام نفا۔ مراد دکھانا۔ (عو) نفا کے دلی پوری کرنا۔	

مرتبہ کا	مرتبہ
<p>اُسی صورت میں ہوتی ہے جب کوئی مُرتبی ہو۔ مرتبہ کا - صفت مذکر۔ وہ شخص جو کھانے سے سیر نہ ہو نہ شے کے لئے مرہبلی۔ مُرتب کر۔ بشکل تمام۔ نہایت کوشش سے بڑی محنت سے۔ دفعہ تیس کد ہو تو تندرست بڑھتی عہدہ کام تو نہیں بنا سکے گا مگر خیر اس کد تیس سے مرہب کر کچھ تو کر ہی لے گا۔ مرتبا - صفت مذکر۔ بچاں۔ جاں لب۔ وہ جو قریب ہلاکت ہو۔ مرتبا نہ کرتا۔ مثل اس شخص کے لئے بولتے ہیں جو اپنی زندگی سے نا اُمید ہو کر جو چاہے کرے۔ یعنی ناجا ہی بے بسی کی حالت میں سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔ (شاد) دم آخر بھی شکوہ کیا نہ کرتا۔ تھیں بتلاؤ مرتبا نہ کرتا۔ مُرتاض - (ع) صفت۔ ریاضت نہ کرو والا۔ عبادت مُشتت کرنے والا۔ مُرتب - (ع) صفت ۱۔ بفع حزن سوم شد (ترتیب دیا گیا۔ باقاعدہ درست۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲۔ کبر حزن سوم شد (ترتیب دینے والا۔ مُرتبان - (ع) صفت ۱۔ اندوہناں کے ایک جزیرے کا نام جہاں مُرتبا رکھنے کے واسطے خاص قسم کے چینی کے ظروف بنتے ہیں، مذکر ۲۔ چینی یا مٹی کا ایک قسم کا ظرف جس پر لکھ کا روغن کرتے ہیں ۳۔ ایک قسم کا کیلا۔</p>	<p>عہدہ۔ (حلال) میں روح قدس کا مہرباں ہوں۔ یہ مرتبہ عجوبہ بڑھایا ۱۔ (اردو) موٹ۔ بار۔ دفعہ۔ (نفرہ) تم دوسری مرتبہ لکھو نہیں گئے۔ مُرتبہ۔ (ع) میں بتندید حزن آخر ہے، مذکر۔ مُرتبی - (ع) صفت۔ اسلام سے پھرا ہوا۔ (ہونا کے ساتھ)۔ مُرتبی - (ع) صفت۔ رشوت لینے والا۔ کھاؤ۔ دیکھو راشی۔ (ابن کثیر) جھک کر کسی مرتبی انگریز سے معاملہ نہیں پڑا۔ _____ نہیں نے کسی انگریز کو رشوت دی۔ مُرتضیٰ - (ع) مذکر۔ السندیدہ۔ مقبول۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب۔ مرتضوی۔ (ع) منسوب بمرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ یہ لفظ بقاعدہ صرت درست نہیں ہو لیکن اساتذہ کے کلام میں اسی طرح پایا جاتا ہے۔ (انہیں) اس رشتہ سے حکم کرتے ہوئے۔ نازک تو ہو پر دین کی پشت اس سے قوی ہے۔ مُرتعش - (ع) صفت لرزاں۔ رعشے والا۔ مُرتفع۔ (ع) صفت ۱۔ بفع سوم و جہارم، جگہ سے دُور کیا گیا۔ (نفرہ) اب یہ مشبہ مرتفع ہو گیا ۲۔ (بفع سوم و کسر جہارم) بلند۔ بلند ہونے والا۔ جیسے قصر مُرتفع مُرتکب۔ (ع) بفع سوم و کسر جہارم) صفت کہیں مل کا کرنے والا۔ استعمال اس لفظ کا مہنیاں میں ہے ہونا کے ساتھ (توبہ النصوح) مگر تو کہنا ہوں کا نہایت بیباکی سے متکبر ہوتا ہے۔</p>
<p>مُرتبت - (ع) مذکر۔ مرتبہ درجہ۔ جیسے عالی مرتبت فارسی ترکیبوں میں مستعمل ہو۔ جیسے فلک مرتبت۔ گردوں مرتبت ۳۔ میکشی میں وہ فلاطوں مرتبت ہیں ہم اسیر خم بناؤ گویا ہوا اٹھا ہماری خاک کا۔ (ع) (ن) مذکر ۲۔ وجہ مرتبہ منصب۔</p>	<p>مُرتبن - (ع) بفع سوم و کسر جہارم، مذکر۔ رہن لینے والا۔ گرہ لگایا۔ مرتے - مرتا کی جمع۔ مرتے بیٹھے۔ جس طرح ہوسکا جوں توں کر کے بڑی جلی طح ۱۔ (کنایت) عاشق۔ (دواع) جھک کر عاشق پر نظر بھی ہے۔ مرتے بیٹوں کی کچھ خبر ہی ہے۔ مرتے دم۔ (انجرو)</p>

مرثیہ	مرج
<p>حالت نزع میں۔ بوقت مرگ ہے اپنا تہ پہن لیا کیا اسے جان بگڑ کر زندگی کے مرتے ہم نکلے مرتے کو ماریں شاہ مداریش (دہلی) دیکھو مرتبہ کو ماریں (ایمانی) زوال سلطنت نے اسلام کو ضعیف کر ہی دیا تھا مرتے کو ماریں شاہ مدار۔ نادان دوست اس کو اور بھی پیشے نہیں دیتے۔ مرتے۔ اخیر وقت میں حالت نزع میں عین وفات کے وقت۔ آتش برابر جہاں کے رکھا ہے ابکو مرتے مرتے تک۔ ہماری قبر پر رو کیا کسے کی آرزو برسوں۔</p> <p>مرتے مر گیا۔ یہاں تک نوبت پہنچی کہ مر گیا۔ (قدر) اندر سے ضعف عشق میں میں مرتے مر گیا۔ اُمتقانا مجھ سے ناز مسحا کی طرح۔</p>	<p>ہرج کے ساتھ مرج کو بسکوں دوم استعمال کیا ہے۔ (فیاض) از ہجوم ہرج و مرج آزاد دگان رفتہ اند۔ زور و زلفم و جوتائے دار و غبار۔ (ذکر خرابی۔ تباہی بے چینی۔ بے آرا می۔ کام کا بگڑنا۔ مڑ جانا۔ (رج) بلیغ صحیح و بالکسر غلط عربی میں بھوٹے سوئی کوکتے ہیں اور فارسی میں ٹوٹنے کی مذکر۔ ٹوٹکا۔</p> <p>مر جانا۔ (ح) دیکھو مرنا کسی دھات کا کشتہ ہو جانا تباہ ہو جانا تحت نقصان پونج جانا کی جگہ۔ (نقرہ) آپ کی شرکت میں ہم مر گئے بھوکے لے۔ (ا) اکل ہو جانا۔ جانی رہنا؟ دل کے لے۔ (ا) اسفردہ ہو جانا۔ (د) داغ جب ترے جی سے اتر جاتا پھول بیٹے جی کجنت مر جاتا ہے دل بے آرزو کے لے۔ مٹ جانا۔</p> <p>(شرط) وصال کی شب گزر گئی جو۔ آرزو بختی وہ مر گئی ہو (ا) کوٹ۔ (ن) کے لے، بیٹا جانا۔ پٹ جانا۔ (بحر) اب حوصلہ نہیں باقی عشق کا۔ دل مردہ کیا ہوا کہ بڑی زور مر گئی۔ (کلنا) مر کسین بیٹھ رہنا۔ (د) داغ (کماں جاتا ہے قاصد اس کے در تک خدا جانے وہ مر جانا کہاں ہے۔</p>
<p>مرثیہ۔ (ع) مردہ کی صفت۔ مردے کی تعریف بتندیہ حرف جہاں غلط ہے۔ (ا) ذکر یا وہ نظم یا اشعار میں کسی شخص کی وفات یا شہداء کا حال اور اس کی مصیبتوں کا ذکر ہو۔ وہ اشعار جن میں شہداء کو ملائی شہادت کے واقعات اور حادثات کا رد و انکیز بیان کیا جائے۔ (ر) رشک، حال ایسا ہے کہ روئے کا زمانہ مجھ پر۔</p> <p>مرثیہ میری مصیبت کا کہا جائے گا نام۔ رونا۔ (د) داغ اکوئل ہوئے غمگین نہ تھا کچھ مرثیہ ذکر قب۔ (ا) اول جاؤ گلے میں اب ندامت ہو چکی۔ مرثیہ پڑھنا۔ مرثیہ خوانی کرنا نوچ پڑھنا مرثیہ خواس۔ (ذکر) وہ شخص جو مجالس میں جا کر مرثیہ پڑھنے کا پیشہ کرتا ہو۔ (ن) نوحہ خواس۔ مرثیہ خوانی۔ سوئٹ۔ (ن) نوحہ خوانی مرثیہ پڑھنا۔ (د) داغ (قاصد نے کہا سن کے مراحل پر دنیاں۔ نہوے کو تو یہ مرثیہ خوانی تیس آتی۔</p>	<p>مرثیہ۔ (ع) بلیغ اول دوم صحیح و بسکوں دوم غلط ہے۔ فارسیوں نے مرثیہ۔ (ع) بلیغ اول دوم صحیح و بسکوں دوم غلط ہے۔ فارسیوں نے</p>

مرجیں	مرج
<p>یہ ہم مرجع ہوتے ہیں۔ مرجونی۔ (۱) صفت۔ مونث کمال لاعلمی۔ (۲) روئے صادقہ بلا سے آگے کو نسل جیل اور مرجونی ہوا ہم جیلے مانس رہیں بہتر ہے اس سے کہ چلے ہی نہیں۔ مرج۔ (۳) صفت۔ مونث غفل۔ یہ سیاہ سرخ کالی اور سفید گئی قسم کی ہوتی ہے۔ فقرہ سائن میں مرج بہت تھی؛ صفت۔ نہایت تیز نہایت تند۔</p> <p>بجائے باجیل کا اثر دور کرنے کے لئے مرجوں کی دھونی دیتے ہیں۔ مرجیہ دیو۔ ذکر جھوٹے اور پست قد کو کہتے ہیں۔ دیکھیں</p> <p>مرجیڑا۔ (۱) صفت مذکر۔ ہندی؛ ایک قسم کے فقیر جو اپنا زخمی کر کے بھیک مانگتے ہیں۔ مرجیڑا پن۔ (۲) ذکر۔ مند۔ ہٹلایا پن۔ سینہ زوری۔ سر زوری۔ (۳) مذکر۔ بے ستوں پر پل کے اب فرما دے کہتے ہیں۔ رند۔ مرجیڑا پن کر کے کیا ملک ہوئے کہ سارے مرجیڑا پن۔</p> <p>دکھانا۔ مند کرنا۔ (۴) شوق، جاں دینے ہیں زہر کھاتے ہیں۔</p>	<p>یہی مرجع ہر عالم کا۔ ترے کہہ میں ہو چڑھا کا دے بُت آئیں ہر دم کا۔ (۱) وہ لفظ جس کی طرف ضمیر پھیرے۔ مرجع خلافت۔ مرجع عام۔ ذکر تمام خلقت کا ٹھکانا۔ وہ شخص یا وہ جگہ جہاں سب رجوع ہوں (اجتہاد) زہد و عبادت اور روع و تقویٰ میں اپنا نظیر نہیں رکھتے تھے اور اسی وجہ سے مرجع خلافت بھی تھے۔ مرجعیت (۲) مونث۔ مرجع ہونا۔ مرکز ہونا۔ (۳) فقرہ، دعوت اسلام سے مکہ کی مرجعیت اور خاصکر قریش کی روزی میں خلل پڑتا تھا خیر خیر (۴) صفت۔ مزجج دیا گیا۔ (۵) اجتہاد، پس مسلمان علماء زہد کی طرف مائل ہو یا اعمال آخرت اور اعمال دنیا میں رائج و مرجوح کا تفرقہ نہ کرتا ہو تو وہ غلطی کرتا ہے۔ مرجوح۔ مرجوعہ (۶) صفت۔ رجوع کیا گیا۔ ٹوٹا گیا۔ (۷) ذکر کیا گیا۔ عدالت میں پیش کیا گیا۔</p>
<p>مرجیڑا پن۔ (۱) مذکر۔ ہر مردہ ہونا۔ کھانا۔ پھولوں وغیرہ کا پھول ہوجانا۔ (۲) ذوق، کھل کے گل کچھ تو بہا رہا نفرا دکھلا گئے۔</p> <p>حسرت اُن غنچوں پہ ہے جو پن کھلے مرجھا گئے؛ خشک ہونا سوکھنا۔ خشک ہونا کسی شاداب شکر کا۔ (۳) ذوق، دل کا یہ احوال جو غم سے ترے اے مست ناز۔ جیسے مرجھا یا ہوا دانہ کوئی انگور کا؟ غمگین ہونا۔ (۴) اس ہونا۔ انسرود ہونا طبیعت کا کسی صدمے سے۔ (۵) آتش، نسیم صبح سے مرجھا یا جاتا ہوں۔</p> <p>وہ غنچ ہوں۔ وہ گل ہوں میں جسے شبنم بلائے آسمانی ہو کہ انسرود کرنا۔ (۶) زناخ (۷) عذیب ہیں ترے گھماے باغ کیا مرجھا میری آہ گل آفتاب کو۔ (۸) مرجیڑا۔ (۹) ذکر۔ وہ شخص جو ہر کرے؛ نہایت سست کابل اور مردہ دل شخص۔ (۱۰) دیر، پایاں کا مرقع</p>	<p>مرجیڑا پن مجھے دکھاتے ہیں۔</p> <p>مرجیڑا۔ (۱) انگ، سوداگر۔ تاجر۔</p> <p>مرجیڑا۔ (۲) مرکز ختم ہوجانا۔ مرجیڑا۔ مرنے کی قرب ہونا۔ مرنے لگنا۔</p> <p>مرنے سے کچھ روز بیشتر کمزور اور ضعیف ہوجانا۔ زناخ (۳) مرجیڑا پن امید واری میں۔ ایسی ہاں سے وہ کرتے کاش نہیں۔</p> <p>مرجیڑا۔ (۴) انجم و فتح سوم، مونث ایک قسم کے باجے کا نام جسے مندر میں بزرگرا نگلیوں سے بجاتے ہیں۔</p> <p>مرجیں۔ (۱) صفت۔ مرج کی جمع۔ مرجیں آنکھوں میں بھر لینا۔</p> <p>نیند نہ آنے کے لئے ایسا کرتے ہیں۔ (۲) شوق قدوائی، سوسے</p> <p>درگزرے جس میں عفت تیری یاد سے ہو۔ نیند آتی ہے تو ہم مرجیں آنکھوں میں بھر لیتے ہیں۔ مرجیں سی لگ اٹھنا</p>

مرچیں	مردانہ
<p>مرچیں سی لگنا۔ مرچیں لگنا۔ کسی بات کا نہایت ناگوار گزرنہ آگ سی لگ جانا۔ بھجھلا اٹھنا۔ بڑا لگنا۔ جلنا۔ رزوق، لگتی مرچیں سی کبابوں کو ہیں کیا کیا سکر۔ دل بریاں سے مرچے محبت کے مرنے۔ ذمکت، قائل، تنگ لگا کر سے دل کے کباب مرچیں لگیں گی حاسد خانہ خراب کو۔</p> <p>فرحبا۔ (ع۔ اصل میں رَحْبَتْ لَکْتَ الدُّرُزُ حَبًّا۔) وسیع ہوا تیرے گھر بہت وسیع ہونا۔ افضل کو مع مشعلاتِ حذت کر دیا۔ مرچب مصد۔ یہی بنی فرخ ہونا تھا۔ اُس کی تنوں پر جو مغل مطلق ہونے کے معنی۔ اُس کو بھی دو رکیا اور حذت کی دلالت کیا واسطے مرچب کے اخر میں الف اضافہ کیا۔ یہ لفظ عرب میں تعظیم ہمان کے لئے مستعمل ہے، مونث کلہ تخمین و آفریں غیاث آفرین۔ سبحان اللہ کی جگہ۔ (واجباً صاب،) تو جو اے سنوت بہت سوتی ہے۔ مرچبا چار طرف ہوتی ہے۔ اکنا کے ساتھ، (ذوق) میں ترے ہاتھوں کے قرباں واہ کیا مارے ہیں تیر سب دہان زخم مند سے مرچبا کہنے کو ہیں۔</p> <p>فرحکہ۔ (ع۔ معانی نیر میں) مذکر: منزل۔ بارہ میل کی مسافت ایک طرح کی عمارت جو جنگی قلعہ کے ارد گرد جاتے اور پھر بیٹھ کر حریف سے جنگ کرتے ہیں ۲ اہم کام۔ بڑی مسافت (امیر) نہ سیر عرش ہو مشکل نہ قطع راہ عدم خدا کرے کہیں لے ہو میر حلہ دل کا۔ (نقرہ) آپ کی کوشش سے یہ مرحلہ طر ہوا رے کرنا طر ہونا کے ساتھ، جن سب اپنے نبی کے قدم پر چلے۔ جو باقی تھے وہ طے کئے مر طے۔</p> <p>فرحمت۔ (ع۔ مونث، مہربانی، رحم، کرم، عنایت، الطاف</p>	<p>نوازش۔ (مونث،) جبکہ بہت تکلیف اُٹھانی۔ حال پر اپنے مرحمت آئی۔ مرحمت فرمانا۔ مرحمت کرنا۔ بڑے کا چھوٹے کو کچھ دینا یا بچنا مرحمت نامہ۔ مذکر۔ بڑے کا خط چھوٹے کے نام۔ مرحمت نامہ صادر ہونا۔ بڑے کا خط آنا۔</p> <p>فرحوم۔ (ع۔ مہربانی کیا گیا۔ فاریسوں نے اس کا استعمال مردہ کے واسطے کیا ہے) صفت مذکر۔ مونث کے لئے مرحومہ! رحمت کیا گیا وہ مرد جو مر گیا ہو۔ یہ لفظ صرف مسلمان مردوں کے واسطے مخصوص ہے۔ مہدوں میں اس جگہ سرگ باشی ہے یا رکنا ہے، اس چیز کے واسطے بھی مستعمل ہے جو ضائع ہو گئی ہو۔ (داغ) یا رے غم میں پریشان یہی یار رہا۔ صبر مرحوم کا اک دل ہی غزا اڑا۔ فرخص۔ (ع۔ صفت) رخصت کیا گیا۔ روانہ کیا گیا۔ اجازت دیا گیا۔ فرخص ہونا۔ رخصت ہونا۔ سدھارنا۔ روانہ ہونا۔ (شرن) حواس دہوش فرخص ہونے ضعیفی میں۔ بھر کا وقت ہو اور انتشار صحبت میں۔ فرخم۔ (ع۔ صفت) ترخم کیا گیا۔ دکھ ترخم فرزو۔ (ع۔ معانی نمبر ۲-۳-۵ میں فارسی ہے) مذکر۔ شریا آدمی۔ بشر۔ شخص ۲ (اردو) خاندنہ شوہر بہادر شجاع دلیر (غالب) دھکی میں مر گیا جو نہ باب زد تھا۔ عشق بزدلیہ طلبکار مرد تھا لائق جیسے مرد میدان۔ مرد آخر میں مبارک بندہ است (ع۔ مقولہ) عاقبت اندیشی کی تقریب میں مستعمل ہے مرد آدمی شریف۔ اخراٹ۔ مہذب۔ بھلا مانس۔ (سحر) انفضالے راز عشق کریں ان میں ہم نہیں۔ اک مرد آدمی کو نہ بدنام کیجئے۔ مرد آزمائے مرد آفتن۔ (ات۔ کنایت) قوی۔ پر زور۔ فرزو۔ (ع۔ لکھنؤ)۔ مونث۔ زبردستی۔ مردانہ۔ (ع۔ صفت) دکھو مرداں کے تحت</p>

مرد بچہ	مردار
<p>میں۔ مرد بچہ۔ (ن۔ کنایتہ) دلیر۔ جوانمرد۔ بہادر۔ (ایمانی) صبیحہ برس سوارس کا بچا ہوا مرد بچہ۔ مرد ہنٹا۔ حوصلہ کرنا۔ (عالم)۔ <u>اب</u> نومرہ باغ میں جاؤ۔ آنے جانے کی کچھ خبر لاؤ۔ مرد تازہ ولایت۔ صفت۔ وہ شخص جو حال میں ولایت سے آیا ہو۔ (کنایتہ) وحشی۔ وہ شخص جو ہندوستانیوں سے وحشت کرے اور انگریزینے۔ مرد بچوں پر شہو حرص جو ان میں گرو۔ (ن۔ مقولہ) بڑھاپے میں حرص زیادہ ہو جاتی ہے۔ (دراست) مرد چوں پیر شہو حرص جو ان میں گرو۔ شوق بادہ تو زیادہ ہے جو ان میں سہی۔ مرد حق۔ (ن۔ مذکر۔ مرد خدا۔ خدا کاملی۔ مرد خدا۔ (ن۔ مذکر)۔ عارف۔ پارسا۔ خدا شناس۔ خدا رسیدہ۔ شریف بزرگ کی شان میں بھی کہتے ہیں عام اس سے کہ وہ زائد و متراض ہو یا نہ ہو۔ (ذوق) زاد یہ کیا کما کہ نہ مل ان توں سے تو۔ دیتا ہے کوئی ایسی بھی مرد خدا اصلاح۔ سخن کلام کے واسطے بھلے مانس کی جگہ اور کبھی طنز سے بھی مستعمل ہے۔ جب داغ کو ڈھونڈھا کسی بٹ خانہ میں پایا۔ گھر میں کبھی اُس مرد خدا کو نہیں دیکھا (فقہ) مرد خدا تم کیسے بزدل ہو۔ (ن۔ شوشتناسی)۔ (ن۔ مونث) آدم شناسی۔ مرد کا نام مرد سے بہتر ہے۔ مقولہ۔ یعنی مرد سے زیادہ اُس کے نام کا رعب ہوتا ہو۔ (شاد)۔ یہ قول سچ ہے مرد سے بہتر ہے <u>نام مرد</u>۔ رستم سے بڑھکے رعب ہے رستم کی دھاک میں مرد کار آمد۔ (ن۔ مذکر)۔ وہ شخص جو کسی کام کو بخوبی انجام دے مرد کی ذات۔ مرد کی صورت۔ (دعو) مرد کی جنس جس میں بہادری اور جرات ہوتی ہے جو مرد کی صورت نہ دیکھنا عورت کا مرد کے پاس نہ جانا۔ عورت کا بھڑورہنا۔ مرد کی نمونہ نامر کے ہاتھ</p>	<p>شل کبھی کمزور بھی زبردست کو مار لیتا ہے مرد مانس۔ مذکر۔ (دعو) مرد کی ذات۔ مرد۔ مرد سلمان۔ سلمان کی جگہ۔ (دراست) کس نے مینا نہ سے داغ کو یہ کسکر روکا۔ ٹھہرا اور مرد سلمان کامل جاتا ہے۔ مرد مقول۔ شریف۔ باو ضیع۔ اشرف۔ ٹھنڈ ب شائستہ۔ دانا۔ دانشمند۔ مرد میدان۔ (ن۔ صفت) بہادر دلیر۔ حریف۔ مقابل ہے مرد میدان۔ ان کو غرض کیا سیر گلشن سے شعور۔ جو شہر شیر کا جھ کو چین درکار ہے۔ مرد زن۔ (ن۔ مذکر) مرد اور عورت۔ مجازاً عام لوگ۔ سب خلقت مرد ہوتا۔ بہادر ہونا دلیر ہونا۔ (رقيق) مرد ایسی ہی مرد ہوتے ہیں۔ مہر و الفت میں فرد ہوتے ہیں۔ مردی۔ (ن۔ بہادری۔ دلیری) مونث۔ انسانیت۔ بہادری۔ مرد دانگی۔ قوت باہ۔ مرداد۔ (ن۔ مذکر)۔ پانچواں شمسی مہینہ جو انگریزی میں جولائی سے اور مہدی میں مہادول سے ملتا ہے۔ ہر شمسی مہینہ کا ساتواں یا آٹھواں دن۔ مردوار۔ (ن۔ معنی خبر میں) صفت۔ اپنی موت سے مراد ہوا نا پاک۔ نجس۔ حرام۔ مردہ۔ بے جان۔ مونث۔ نہایت عقلمند کاملہ جو بحالت ناراضی عورت کو کہا جاتا ہے۔ (ذوق) اس کے دنیا کی ہوس غوار لئے پھرتی ہے کون پھرتا ہے یہ مرد لئے پھرتی ہے۔ فاحشہ۔ ملائحت۔ ناچار۔ (دانش)۔ ڈھونڈے اور بھڑور کوئی زائل دنیا مری پا پوش کے قابل نہیں مردار کی شکل۔ مردار خوار۔ (ن۔ صفت)۔ وہ جو مردہ جانوروں کو کھائے جیسے کورگس چیل کو وغیرہ۔ مرد اور بھانا۔ بچاں ہو جانا جسم کے کسی حصہ کا (محضات)۔ ڈاکٹر کتا عقلمند جب دانت نکلنے کو ہوتا ہے تو مسوڑھا</p>

مردار	مردم
<p>پہلے ہی سے مردار پڑتا ہے۔ مرنے والا سنگ۔ مردار سنگ۔ (ن) مذکر۔ ایک قسم کی دوکان نام جو چتر کی مانند ہوتی ہے۔ (دوق) رکھتا نہ دیکھ جیسے دنیا سے نکل ہوں۔ پاس بھی ہو جاتا مرنے والا سنگ۔ (ن) مردار ہو جانا۔ حرام ہو جانا۔ ناجائز ہو جانا۔ (ن) ذبح کے قابل نہ ہونا۔ (ن) واری۔ (ن) موٹ۔ (ن) چھلکی۔ چلیا۔ (ن) نکلت۔ (ن) شے ہی نکلتا ہے۔ (ن) کسے ہیں رو پر دے پیوستہ یوں۔ سر ملا کر جس طرح لڑتی ہیں دو مردار ریاں۔</p> <p>مردان۔ (ن) جمع ہے مرد کی۔ چلو ان۔ دلا۔ (ن) جوان۔ (ن) خدا۔ (ن) مذکر۔ خدا کے خاص بندے۔ باخدا لوگ۔ بہادر۔ مردان۔ خدا میں شرف انسان۔ رہیگا۔ (ن) پیش جو مشکل ہو تو مشکل ہو۔ (ن) مردانگی۔ (ن) موٹ۔ بہادری۔ جو افروزی۔ دلیری سے عجب مردانگی سے جان دیدی۔ شہرت کیا بات جو حجت خدا کی۔</p> <p>مردانہ۔ (ن) مرد کی طرف نسبت۔ صفت۔ (ن) مرد سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے بہت مردانہ۔ غیرت مردانہ۔ بہادری۔ (ن) سے جرات سے۔ (ن) مذکر۔ وہ جگہ جہاں مرد بیٹھے ہوں۔ دیوانہ۔ (ن) مذکر۔ گھر کی عورتوں کا پردے میں چلا جانا۔ نامحرم مردوں کے گھر کے اندر چلا آنا۔ (ن) ہونا کے ساتھ۔ (ن) مردانہ۔ (ن) مذکر۔</p> <p>مردوں کا سب اس یا عورت۔ مردانہ ہو گا۔ (ن) مذکر مردوں کے پھٹنے کا لباس۔ مردانہ کام۔ مردوں کا کام۔ بڑی بہت کا کام۔ (ن) مردانہ۔ (ن) مکان جس میں مرد رہتے ہوں اور پردے دار عورتیں وہاں نہ ہوں۔ (ن) مردانہ وار۔ (ن) صفت۔ مردوں کے مانند۔ بہادری۔ دلیری۔ مردانہ۔ صفت۔ (ن) موٹ۔ (ن) عورت جو اپنے آپ کو مرد کی طرح بنائے۔ مردوں کے سے کام کرنے والی عورت۔</p>	<p>مردانی صحت۔ (ن) موٹ۔ وہ صحت جس کو مرد کھاتے ہیں۔ مردانے کپڑے۔ (ن) مردانہ لباس جس میں تھا۔ بہادری۔ (ن) وشار شامل ہے۔ مردانے آدمی۔ بہادر۔ شاباش داغ۔ بھلکیا تیغ عشق کھائی۔ (ن) جی کرتے ہیں وہی جو مردانے آدمی ہیں۔ (ن) مردانہ۔ (ن) صفت۔ (ن) مردانہ۔ (ن) واپس یا گیا۔ (ن) مذکر۔ (ن) صفت۔ (ن) مرد کی تصنیف یا تحقیر حقیر آدمی۔ (ن) اور ذلیل آدمی۔</p> <p>مرد گال۔ (ن) مذکر۔ مرد کی جمع۔ مرے ہوئے لوگ۔ مردے۔ (ن) مردان۔ (ن) جمع۔ (ن) مذکر۔ (ن) عام لوگ۔ مرد۔ (ن) انسان نام۔ (ن) لفظ اسم جس سے ہمیں واحد پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ اور جمع پر بھی۔ (ن) غشور۔ (ن) کیوں آسمان پر مردم خاکی کا ہے داغ۔ یہ لوگ رہنے والے گڑھی کے سر کے ہیں؟ (ن) مذکر اور شاکستہ آدمی۔ (ن) آگے کی چلی۔ (ن) داغ۔ (ن) خاندان۔ (ن) چشم میں تم بیٹھو جو مردم بنکر۔ (ن) میری سونے کی انگوٹھی میں نگینہ ہو گا۔ (ن) مردم سے۔ (ن) مردم کے اندر عورت میں جو خاندانہ مزہ سے نکلتی۔ (ن) تھی نظر۔ مردم آدمی۔ (ن) مذکر۔ (ن) جل مانس۔ (ن) دیائی آدمی۔ (ن) انسانی صورت کے حیوانات جو سمندر میں ہوتے ہیں۔ (ن) بحر۔ (ن) گرم آئسور کے میں دیا میں منہ دعوں۔ (ن) لائی ہوں پھوٹے۔ (ن) مردم آدمی کی چھبک ہو۔ مردم آزار۔ (ن) صفت۔ (ن) لوگوں کو تانیہ۔ (ن) ظالم۔ (ن) مردمی۔ (ن) جفا کار۔ مردم آزاری۔ (ن) مردمی۔ (ن) لوگوں کو تکلیف دینا۔ (ن) ظلم کرنا۔ مردم آمیز۔ (ن) صفت۔ (ن) خلق۔ (ن) متواضع مردم بازار۔ مردم بازار آدمی۔ (ن) مذکر۔ (ن) بازار۔ (ن) و ناظم۔ (ن) خاص ڈوبو میں ہیں گز مردم بازار کا ہے (ن) قدر</p>

مردم	مردوا
<p>آپ کے سامنے پست کیا ہیں۔ بخیر کیا مردم بازاری کی۔ مردم چشم۔ دن، ذکر۔ آنکھ کی پتلی۔ دھبہ، اپنے پست کے شوق دید میں۔ مردم چشم زلیخا ہو گیا۔ مردم خانی۔ دن، ذکر انسان بنال کے لئے دیکھ مردم غیر</p> <p>مردم خوار۔ دن، ذکر آدم خوار۔ وہ درندے جو آدمیوں کو کھا جاتے ہیں۔ (روایے صادق) اور اُس میں بے شمار مردم خوار ناکے اور گھڑیاں لٹکے ہوئے پھرتے ہیں۔ بے رحم ستاک۔ ظالم۔ مردم خیز۔ (ن) صفت۔ وہ مقام جہاں لائق اور جہاد آدمی پیدا ہوں۔ (حسن) ہے۔ نہیں کہنے اردو کی بڑی مردم خیز۔ رخ کے میدان میں ہر اک ذرہ جو شمس تیر ہو مردم</p> <p>(ن) صفت۔ درندہ۔ آدمیوں کو ہلاک کرنے والا درندہ مردم</p> <p>دن، ذکر۔ آنکھ کی پتلی۔ (رنگ) مانند زور و قوت دل لکے گھر میں</p> <p>مانند مردم دیدہ نظوس رہ۔ مردم زاو۔ (ن) ذکر آدمی آدم</p> <p>نارہ۔ مردم شماری۔ (ن) مونث۔ آدمیوں کی گنتی مردم شناس۔ (ن) صفت۔ آدم شناس۔ (امیر) مردم شناس جاسے</p> <p>انسان ذی شعور مردم شناسی۔ (ن) مونث۔ بچے بڑے آدمی کی شناخت۔ مردم قانی۔ (ن) ذکر۔ وہ انسان کی صورت جو قالی پر بناتے ہیں۔ (رنگ) ہے شام سے جو جلہ گورنر خان تو۔ انداخت مردم قالی کی رات جو مردم کش۔ (ن) صفت۔ مردم۔ مردم کشی</p> <p>دن، مونث۔ انسان کو ہلاک کرنا مردم گیا مردم گیا۔ دن، مونث</p> <p>مکابچین کی ایک قسم کی گھاس جو انسان کی شکل سے مشابہ ہوتی ہے۔ (رنگ) یاد دیا۔ ان موافق میں دھور گئی جو انگلی گھاس وہ مردم گیا ہو جائیگی۔ (امیر) ہو سیر باغ حسن کا طالب ہمیشہ دل</p>	<p>اگتی ہے اس زمیں سے مردم گیاہ شوق۔ مردم ماہی۔ (ن)۔</p> <p>مونث۔ ایک قسم کی پھلی جکا ادھر کا دھڑا انسان سے مشابہ ہوتا ہے (کلیات حسن) جوش باران نے زمانے کی یہ صورت بدلی حرکت ماہی کو تو جو زما بھی ہو مردم ماہی۔ (ن) مونث مردم کی تصویر۔ آنکھ کی پتلی۔ (ن) اُس کی آنکھوں پر چینوں کی لگی رہتی جو آنکھ۔ طوطی کے چشم جہاں مردک ہو حور کی مردک پھر نا۔ پتلی کا پھرنا۔ (راخ) یوں پھر رہی جو مردک چشم انتظار گویا کسی کا طالع ناسا زگار ہو۔ (ن) مونث۔ انسانیت مروت۔ خلق۔ رعایت۔ اہلیت۔ بہادری۔ شجاعت۔ دلیری (انیس) دعویٰ بقا مردمی کا یہ آنکھیں چڑا گئے۔</p> <p>مردن۔ (ن) امرنا۔ مر جانا۔ (امیر) پس مردن مری دیوانگی کیا رنگ لائی ہے۔</p> <p>مردنگ۔ (ن) مونث۔ ایک قسم کی ڈھونک جو طبلہ کی طرح بجائی جاتی ہے۔ مصرع۔ دیر میں بجتی ہے مردنگ مردم جس ڈھولک یا مونث۔ ایک قسم کا شیش کا فانوس جس پر شمع کو روشن کر کے رکھ دیتے ہیں۔ (انٹ) تخت کے کونوں پر مردم نگیں لگی ہوں جا۔ دل بٹے جہیں ترا شمع کے بدے اسے یا۔ مردم نگ۔ (ن) ذکر۔</p> <p>مردنگ بچانے والا۔ مونث۔ ایک قسم کا شیش کا جھوٹا فانوس مردم نگیاں۔ جمع مردم نگ کی۔ (دختر شاہ) اودھ، مردم نگیاں جا بجا نمود فرشی کنول ایک طرف طلاکار۔ مردنی۔ مونث۔ علامت مرگ کی جو کسی کے منہ پر ظاہر ہوتی ہے (امیر) مردنا۔ قضا۔ موت۔ مردنی پھر جانا مردنی پھر جانا مردنی پھر جانا۔ دیکھو منہ پر مردنی۔</p> <p>مردو۔ ذکر۔ مرد کی تصویر۔ بالتحقیق۔ (دع) مردک۔ مرد بجانہ غیر</p>

مردہ	مردود
<p>اٹھنا۔ لازم۔ مردہ دست زندہ۔ دن۔ مثل۔ جب آدمی مرد جاتا ہے تو زندہ شخص جس طرح جاہیں اس کی تجہیز و تکفین کریں وہ بے اختیار ہوتا ہو۔ اسی طرح بے بس اور بیکس کے حق میں بھی ہوتے ہیں۔ عاجز زبردست کے قابو میں آکر لاچار ہے۔ (ذوق، لاطف)۔</p> <p>..... ڈھیر سارے مردوں سے بیٹھے ہیں۔ مرد کی تصغیر یا تحقیر۔</p> <p>راختر شاہ اودھ، کچھ مردوں سے ہوش کی دو آکر۔ بیہودہ گفتگو کیا کہ مردود۔ رع۔ صفت۔ مرد کیا گیا۔ بے عزت کیا گیا۔ نعلوں نا بکار۔ (رنگ)۔ وہ زہد ہوں کہ ہوں تنگ مساجد۔ وہ کافر ہوں کہ مردود بنوں۔ (لالہ)۔ بد نصیب۔ نکما۔ مردود الشہادۃ (رع)۔</p> <p>صفت۔ وہ شخص جسکی کو ای ناقابل قبول ہو۔ مردود ہو جانا۔</p> <p>اٹکالا جانا۔ باہر کیا جانا۔ نعلوں ہو جانا۔</p> <p>مردودہ۔۔ دن، مذکر بے جان لاش۔ زندہ کے خلاف نسبت۔</p> <p>رند، بعد مردن بھی جلائے سے نہ باز آئے۔ صورت میت</p> <p>مہند و مرادہ بھونکا۔ صفت کمزور۔ نحیف۔ لاعز۔ دُلا۔ نہایت</p> <p>بڑھا۔ عمر رسیدہ۔ (طبیعت کے لئے)۔ افسردہ۔ داگ کے لئے</p> <p>جُبی۔ ہوئی جیسے آتش مردہ۔ چراغ مردہ۔ (آرزو کے لئے)۔</p> <p>جوست گئی ہو۔ (امیر) آتے ہیں فاختہ کے لئے۔ روز درد و غم</p> <p>ہے آرزوئے مردہ کا گو یا مردوں کے دُرمیں کے لئے۔ وہ نہیں</p> <p>جس میں کوئی چیز نہ اُٹے۔ (خون کے لئے)۔ وہ خون جو کسی چوٹ</p> <p>سے بدن میں جمع ہو جائے اور جاری نہ ہو۔ (سیاہ وغیرہ کیلئے)</p> <p>کشتہ کیا ہوا۔ مذکر۔ جنازہ۔ (اٹھانا۔ اٹھانے کا ساتھ)۔</p> <p>مردہ اٹھانا۔ جنازہ اٹھانا۔ (دفن)۔ مٹی سے کوئی کمد و مخزن</p> <p>کیوں قضا کی۔ ابھی طرح اٹھائے مردہ ہے بے وطن کا۔ مردہ</p>	<p>اٹھنا۔ لازم۔ مردہ دست زندہ۔ دن۔ مثل۔ جب آدمی مرد جاتا ہے تو زندہ شخص جس طرح جاہیں اس کی تجہیز و تکفین کریں وہ بے اختیار ہوتا ہو۔ اسی طرح بے بس اور بیکس کے حق میں بھی ہوتے ہیں۔ عاجز زبردست کے قابو میں آکر لاچار ہے۔ (ذوق، لاطف)۔</p> <p>..... ڈھیر سارے مردوں سے بیٹھے ہیں۔ مرد کی تصغیر یا تحقیر۔</p> <p>راختر شاہ اودھ، کچھ مردوں سے ہوش کی دو آکر۔ بیہودہ گفتگو کیا کہ مردود۔ رع۔ صفت۔ مرد کیا گیا۔ بے عزت کیا گیا۔ نعلوں نا بکار۔ (رنگ)۔ وہ زہد ہوں کہ ہوں تنگ مساجد۔ وہ کافر ہوں کہ مردود بنوں۔ (لالہ)۔ بد نصیب۔ نکما۔ مردود الشہادۃ (رع)۔</p> <p>صفت۔ وہ شخص جسکی کو ای ناقابل قبول ہو۔ مردود ہو جانا۔</p> <p>اٹکالا جانا۔ باہر کیا جانا۔ نعلوں ہو جانا۔</p> <p>مردودہ۔۔ دن، مذکر بے جان لاش۔ زندہ کے خلاف نسبت۔</p> <p>رند، بعد مردن بھی جلائے سے نہ باز آئے۔ صورت میت</p> <p>مہند و مرادہ بھونکا۔ صفت کمزور۔ نحیف۔ لاعز۔ دُلا۔ نہایت</p> <p>بڑھا۔ عمر رسیدہ۔ (طبیعت کے لئے)۔ افسردہ۔ داگ کے لئے</p> <p>جُبی۔ ہوئی جیسے آتش مردہ۔ چراغ مردہ۔ (آرزو کے لئے)۔</p> <p>جوست گئی ہو۔ (امیر) آتے ہیں فاختہ کے لئے۔ روز درد و غم</p> <p>ہے آرزوئے مردہ کا گو یا مردوں کے دُرمیں کے لئے۔ وہ نہیں</p> <p>جس میں کوئی چیز نہ اُٹے۔ (خون کے لئے)۔ وہ خون جو کسی چوٹ</p> <p>سے بدن میں جمع ہو جائے اور جاری نہ ہو۔ (سیاہ وغیرہ کیلئے)</p> <p>کشتہ کیا ہوا۔ مذکر۔ جنازہ۔ (اٹھانا۔ اٹھانے کا ساتھ)۔</p> <p>مردہ اٹھانا۔ جنازہ اٹھانا۔ (دفن)۔ مٹی سے کوئی کمد و مخزن</p> <p>کیوں قضا کی۔ ابھی طرح اٹھائے مردہ ہے بے وطن کا۔ مردہ</p>

مردہ	مردے
<p>خاک جیا کرتے ہیں۔ مردہ دوزخ میں جائے کہ بہشت میں اپنے حلوے مائے سے کام۔ مثل۔ خود غرض کو اپنے مصلحت کام ہو خواہ کوئی مرے یا بجے۔ مردہ دیکھے۔ (عو) قسم سخت مرا ہوا دیکھے جنازہ دیکھے۔ (ریشک) اگر زندگی میں نہ آئے کسی دن نہیں پیٹے تو دیکھے مردہ ہمارا۔ مردہ زندہ ہونا۔ خوشش بیانی کا کنایہ ہے (شعور) لب بجز بیاں سے مردہ صد سالہ فوژدہ کرے پیدا ترے خوان کرم میں مرغ پر یاں پڑ۔ مردہ سا پڑا رہنا بہشت بڑا رہنا۔ (آتش) فرقت یا مردہ سا پڑا رہنا ہوں۔ روح قالب میں نہیں جسم ہے نہا باقی۔ مردہ سنگ۔ (ن) مذکر مردار سنگ۔ مردہ شو۔ (ن) مذکر۔ مختال۔ مردے کو غسل دینا مردہ شو کے حوالے مردہ شوئے جائے۔ مردہ شویجائیں۔ (عو) کو سنا مر جائے۔ موت آئے سپرد عتال ہو۔ دنیا سے حاکم تار دیر کام اس کے لبکے بن مجھے بنت العنب سے کیا ہے اب جو زندگی بھی تو بجائے مردہ شو۔ مردہ ضد سالہ۔ کنایہ یہ کمال لاعرضیضعیف۔ (امانت) آئینہ میں مرئی صورت نے ڈرا اچھکو۔ زیست نے مردہ ضد سالہ بنایا اچھکو۔ مردہ گردینا۔ مردہ گرد انا مارڈا۔ (ذبح) کرنا۔ (کنایت) مذکر و گردینا مردے کی سی حالت بنا دینا۔ (تاواں) وجہ و حرکت کر دینا۔ کسی عارضہ کا اناں کو۔ (ناخ) (تاوانی) نے کیا مردہ مجھے جیتے جی۔ پیر جن تن پہ ہے مانند کفن ابن روزوں۔ مردہ مکلنا۔ جنازے کا کسی راہ سے گزرنا۔ (آتش) کثرت شوق نے از بسکہ کیا عرصہ تنگ۔ مردہ مکلنا مر اکو پھر دلدار کی راہ۔ بڑھا۔ اس معنی میں مردہ مکلے مستعمل ہے۔ (اجاضا) جب بچی پھرکھوں پاؤں تو نکلے مرا مردہ۔ مردے سے شرط بد کے سونا۔</p>	<p>مردوں سے شرط باندھ کر سونا۔ نہایت بے خبر ہو کر سونا۔ نہایت غفلت کی غنید سونا۔ (دراخ) نصیب سوئے تو بیدار کوئی ہوتا ہے کہ شرط باندھ کے مردہ سے وہ تو سوتا ہے۔ (شوق) قدوائی) ہیرے والا کچھ ایسا کھویا مردوں سے وہ شرط بد کے سویا۔ مردوں کو اوندھا ڈال رکھنا۔ (عو) دہلی) مردوں کا فاختہ درو رو کرنا۔ شب برات کا حقوار نہ کرنا۔ (نقحر) شب برات کو ناحقہ درو دیکھا سے کریں کیا مردوں کو اوندھا ڈال رکھیں۔ مردوں کی پڑیاں اکھڑنا۔ شعرائے گذشتہ کے کلام میں نکتہ چینی کرنا۔ مردوں کو بڑائی کے ساتھ یاد کرنا۔ اگلے لوگوں کی باتوں کو بڑا کہنا۔ مرے ہوئے لوگوں کے عیب ظاہر کرنا۔ پڑنے مضامین باندھنا۔ مردوں کی پڑیاں چبڑنا۔ بڑانے لوگوں کے کاموں پر ناز۔ کرنا۔ (ابنا) انفعی) ان کی اولاد میں کوئی نام دعو والا ہوا۔ نہیں اب یہ فخر کریں تو کس بات پر بجا ہے مردوں ہی کی پڑیوں کو بڑے تجوڑ رہے ہیں۔ مرے اٹھنا۔ مردوں کا زندہ ہو جانا۔ بھیر تصور میں جاں بایش کی نیزنگ دہرے۔ مرے اٹھیں گے سیر طلمات کے لئے۔ مردے اچھل پڑنا۔ مردے کا زندہ ہو کر بیتاب ہو جانا۔ (قدر) ٹھوکر ٹکانی آپ نے مردے اچھل پڑے جب تاجے کھڑے ہوئے محشر پیا ہوا۔ مردے پر تین دن بھاری دیکھو قبر میں تین دن۔ (دراخ) کتا ہے کون مردے پہ بھاری ہیں تین دن۔ برسوں سے ہے عذاب شب اولیں ہیں مردوں پر جیسے سونے میں دبی ہزار میں۔ مثل۔ جب مصیبت ہے تو بے حقوڑی دبی بہت۔ مردے پر بردنا۔ مردے کا نام کرنا۔ (محسنی) خیال زلف میں چھپنے قصہ گریہ کر کے دل۔ (اندھیری) رات میں</p>

مر مرہا	مر مرہا
<p>تو کس طرح مُردہ پہ دے گا۔ مردے جلانا مردے کو زندہ کرنا۔ (قد ر) بھوکوں سے جلانے ہو مردے۔ ان ہی چالوں پہ لوگ مرتے ہیں۔ مردے جی اٹھنا۔ مردے کا زندہ ہونا۔ (رند، اعجاز کجا کا ہے وابستہ رنار۔ جی اٹھتے ہیں مردے تری گھنگرو کی صدا سے۔ مردے سے بدتر۔ کمال ضعیف۔ (شرن) شروع درد الفت میں تو بس مردے سے بدتر ہوں۔ کسی کی قویہ شدت نہ سوا ہوتا تو کیا ہوتا۔ مردے کا مال۔ مذکور مال متروکہ لاوارثی مال؟ معت کا مال۔ (دراغ) مل جائے معت ہی یہ بھٹا رخیال کیا دل کو بھجے لیا کسی مردے کا مال کیا بہت ارزاں مال یا سودا آتش، مضمون رنگنکار جو طبیعت کو اپنی رنگ۔ گاہک تہ ہو ہم کبھی مردے کے مال کے۔ مردے کو بھٹے کر دیتے ہیں اور روز می کو کھڑے ہو کر غسل۔ روزگار کا غم مردے کے غم سے بھی زیادہ ہوتا ہے۔ مردے کی منہ سونا۔ (رکنا یہ) کمال بخیر سونا۔ (بکر) نالوں سے کیا جگائے خفتہ نصیب کو مردے کی دنیا سویا ہو پیدا ہو چکا مردے میں جان آنا۔ کمر در کا تو نا ہونا۔ مجبور اوسست کا مستعد ہونا۔ (آتش) مری اذکار کے مردوں میں جان آتی ہے۔ کائناتے دور قی ہے مایہی بے آب مجھے۔ مر مرہا۔ (فارسی میں میردہ تھا) مذکور چوبداروں کا سردار قاصدوں کا سردار۔ (میر) چوبدار اہتمام کو اٹھے مردے بھی سلام کو اٹھے۔ مر مرہنا۔ (رکنا یہ) کسی کام میں دیر لگانا۔ جہاں جانا وہیں بیٹھ رہنا کی جگہ۔ (دراغ) گیا تھا کتکے اب آتا ہوں قاصد کو تو موت آئی۔ دل بیتاب واں جا کر کہیں تو بھی نہ مر رہنا۔</p>	<p>بھیر ہو کر سو رہنا۔ ہمیشہ شام سے ہمایہ مر رہی آتش۔ ہمارا نالہ دل گوش کو نانا نہ ہوا۔ مر مرہا۔ (ن) میرزا کا مخففت فارسیوں نے بھی کہا ہے۔ (جمال الدین عبد الرزاق) بدین ہسید کہ مرزا سعید ماتھا۔ چہ خوب کردہ کہ فیاض رنت از دل مانا مذکور امیر زادہ۔ شہزادہ! منکوں کا لقب۔ منزل زادہ۔ خاندان تیموری کے شہزادوں کا لقب۔ مرزا بھو با۔ مرزا بھو یا۔ (مذکر۔ رکنا یہ) نازک انام لاغر و بلا آدھی نازک طلب بست کاہل آدمی مرزا چھٹلا۔ (رکنا یہ) بھیل چھٹلا (اجاضا ص) اب تو بنا ہے پھر تاہ نرات مرزا چھٹلا۔ (مرزا بخش میرزا آتش۔ (ن) صفت۔ نازک مزاج۔ نازک طبع۔ (آتش) وہ میرزا آتش اٹھلے شاید اسے ساقی۔ شراب چیدہ رہے انتخاب شعبہ میں۔ مرزا آتش۔ (ن) امونٹ۔ نازک طبعی۔ نازک مزاجی مرزا انہیں۔ صفت۔ کمال نازک بدن و بلا بتلا۔ (مخصات) مبتلا بچا۔ بے ناز میں میر ہو یا مرزا امیں ناظر نے وہ چٹنیاں دیں اور اور ایسا ایسا رگڑا کہ آنکھیں کل کل پڑیں۔ (مرزائی۔ (ن) مونٹ۔ بزرگی۔ شہزادی۔ میرزا آتش ہونے کی وضع ہے صنعتی ریختہ پونچا مر کس رہتہ کو۔ شوریاں گرد ہے مرزائی بھی مرزائی کا (دارو) نکیر۔ غرور۔ (شعور) روشن باغ پر اگر دے چلے سرور تم نے میرزائی کی تارا دارو حکومت۔ سرداری ہے فقیر بھی وہی دماغ ہے رند۔ بوئیں جاتی میرزائی کی۔ (مرزبان) (ن) میں با نفع و سکون حرن سوم۔ اس کا معرب بھیر حرن سوم ہے مذکر۔ آتش پرستوں کا سردار۔ مرزا بوم۔ (ن) مرزا۔ آباد اور قابل زراعت زمین۔ بوم۔ زمین۔ محل سکونت) مذکر۔ پلہ آتش</p>

مرض	مرزوق
<p>رکتے ہی نہیں۔ میں تو یوں مجبور اس میں ہوں نہیں مجبور آپ ! بادشاہ کے اعزائے قریب کو بھی مرشد زادے کہتے ہیں۔ مرضع۔ (ع) اصفت نہ ٹھیکے یا جو اہرات جڑا ہوا یا کمال خوش بیانی کا کنا یا خوش بیانی سے آراستہ۔ (سحر) مرضع ہے والشہر سارا کلام۔ سناہے کلام بلاغت نظام مرضع کو کھانا غزل اپنی ہنوائے شاد بیتوں میں۔ جو رکتے لفظ نگیں میں نگیں خاتم یہ جڑتے ہیں! وہ جہیں صفت ترصیع ہو۔ دیکھو ترصیع مرضع ساز۔ مرضع کار۔ (ف) اصفت۔ جڑا یا۔ زواریں ٹھیکے یا جو اہرات جڑتے والا۔ مرضع سازی۔ مرضع کاری۔ (ن)۔ مونث۔ جڑنے کا کام۔ جڑات۔ مرضع نگار۔ صفت۔ (دکنائی)۔ کمال خوشنویس۔ (رشک) کاتب تراہیں جو مرضع نگار جو حرفوں کو کیا کہوں جو جو اہر جڑے نہیں۔ مرض۔ (ع) بفتح اول و دوم (مذکر۔ آزار۔ بیماری۔ درہق۔ انحر وصل سے درہم فرقت نہ رہا۔ پاس آیا جو بھیا تو مرضن ڈھروا۔ (دفع کرنا۔ دفع ہونا وغیرہ کے ساتھ) ا۔ لت۔ عادت۔ روگ۔ (ہونے کے ساتھ)۔ (علق) وعدہ وصال کا نہ کیا کرتے سچ کبھی مک کو تو جھوٹ بولنے کا ہو گیا مرض۔ (مرضنا۔ (ع) مرضنا۔ بڑوں اڑنے) مذکر مریض کی جمع۔ (رشک) مسیحا کے سخن و دنیا کو گوروا۔ سکتے دھکے مرضاے ناخ۔ (ہمتا۔ فردا۔ قافے) مرض الموت۔ (ع) مذکر۔ وہ مرض جس سے آدمی مر جائے (مجر) نہ کو مری گئے عشاق کی جمالت کر کے۔ مرض الموت کی ہم لوگ دو کیا کہتے۔ مرض اٹھ کھڑا ہونا۔ مرض پیدا ہو جانا (فقر) بد پرہیزی کرتے چلے جاتے ہو کوئی مرض اٹھ کھڑا ہوا تو</p>	<p>کی جگہ۔ (رشک) آب ہر رنگ دعا۔ چند بوم اپنا مزہ بوم بھر جانا میں یہ مسمورہ خراب ہو گیا۔ مرزوق۔ (ع) اصفت مذکر۔ رزق دیا گیا۔ مرزوی۔ مونث۔ ایک قسم کا پیرن جو کر تک ہوتا ہے اور کبھی آستین کبھی پوری اور بیشتر آدھی ہوتی ہیں۔ نیم آستین۔ مرسل۔ (ع) باب ارسال سے اسم مفعول، اصفت مذکر۔ بھیجا گیا مونث کے لئے مرسل! رسول۔ وہ نبی جو صاحب کتاب ہوا کبھی جمع مرسلین ہو! صفت مونث۔ جس حدیث کی آخر سند سے لایا کے بعد کوئی راوی نہ مذکور ہو۔ اس کو مرسل کہتے ہیں۔ صفت دیکھو ریش مرسل کا ربا لضم و کسر سوم باب ارسال سے اسم فاعل اصفت بھیجنے والا۔ مرسل مرسلہ (یہ لفظ قاعدہ و غلط ہیں۔ رسالت جو مصدر ثلاثی مجرد ہے۔ اسم فاعل اور اسم مفعول کے صفیئے کلام عرب میں متعل نہیں ہیں۔ عربی نے مرسل کی جگہ مرسل کہا ہے۔ ہذا بجا کم رايت نوشتہ مصلحتے۔ غالب مذہب کہ مرسل اوچے مضمون سے) اول صفت مذکر۔ دوسرا صفت مونث۔ بھیجا گیا۔ بھیجی گئی۔ اس جگہ مرسل مرسلہ صحیح ہیں۔ مرشد۔ (ع) راہ راست دکھانے والا۔ (مذکر۔ ہادی۔ پیر۔ ہدایت کرنے والا) (دکنائی) استاد۔ چالاک۔ حیار۔ ہوشیار۔ (اسیر) ہوے زاد پریدہ پیرمناں۔ واہ مرشد کو مانا ہوں میں۔ (مجمع) پیر دکسر سوم ہے۔ زبانوں پر بفتح سوم ہے۔ (اختر شاہ) اودھ بھیجا کچھ اس کو پیر پر مرشد۔ زیبا نہیں اس میں آپ کو کہ۔ مرشد زادہ۔ ! پیر کا بیٹا۔ (جافض) صاحب روکنے سے میرے مرشد زادے</p>

مرغ	مرضہ
<p>رمانندی کا معاملہ باہم راضی ہو جانے کی بات مرضی میں آتا۔ پسند ہونا۔ اس میں آنا۔ (بحر) پاس بٹھلاتے ہو چھکومرا سبکیا ہے۔ آج مرضی مبارک میں یہ آیا کیا ہے</p> <p>مرطوب (رع) صفت۔ تر۔ گیلانسیکا ہوا اسمیلا ہوا۔</p> <p>مرغوب (رع) صفت۔ رع میں آیا ہوا۔ ڈرنے والا۔ ڈرا ہوا</p> <p>مرعی (رع) صفت۔ رعایت کیا گیا۔ لحاظ کیا گیا۔ (ابن الوقت)</p> <p>قرطین کے قواعد کی پابندی۔ بڑی سختی کے ساتھ مرعی ہے۔</p> <p>مرغ (رع) متقدمین یعنی ظاہر استعمال کرتے ہیں۔ (واع النویس)</p> <p>لکھا ہے کہ مرغ عبارت اس جانور سے ہو جو کچھ جُثی بکھتا ہو جیسے کبوتر کجنگ اطلاق مرغ کا پروار کیڑوں پر نادرست ہو</p> <p>بہارِ گرم میں لکھا ہے کہ مرغ کیواسطے بہرول کی شرط نہیں ہے مثلاً چکا دلو جبکہ بہرین ہوئے مرغ عسی کہتے ہیں اور شمع کے پرنے یا بجوزے یا پروار جو پتی کو مرغ نہیں کہتے۔ متاخرین فارسیوں نے یعنی مرغ یا مرغی استعمال کیا۔) ذکر پرنہ۔ اڑنے والا جانور</p> <p>ظاہر۔ (اسیر) کر گیا صورت طاؤس رقصِ جنت میں۔ جو مرغ اس کی گرنگ کے لئے کباب ہوا (مرغاً خروس) اس معنی میں۔</p> <p>ہندوستان کی اصطلاح ہے۔ مرغ آشبار۔ مرغ آتش زن (ن) مذکر۔ ایک قسم کی آتش بازی۔ (ن) قدر۔ عجب نہیں ہے کہ بجلی جو مرغ آتش زن۔ عجب نہیں ہے کہ اداں ہو مرغ آتشوار۔</p> <p>مرغ آتشوار۔ (ن) مذکر کبک یعنی چکور۔ مرغ انداز۔ (ن) مذکر لغتہ جسکو بغیر جاسے ہوئے مغل جائیں۔ (امیرا) پھر اجو اس سے یکایک زمانہ بکجا۔ قھلانے اس کو کیا ایک بار مرغ انداز مرغیانہ</p> <p>(ن) صفت۔ مرغ لڑنے والا۔ مرغ بازی۔ (ن) امونٹ مرغ لڑا</p>	<p>کچھ بن نہ پڑے گی مرض بگڑنا۔ بیماری کا بڑھ جانا۔ خراب حالت ہو جانا۔ (رع) کس خرابی میں ہیں آزار محبت والے۔ یہ بگڑتا ہوا مرض قابل دساں ہو کر۔ مرض عارض ہوتا۔ مرض لاحق ہونا یہ مرض کا تواتر پالنا۔ دیکھو اس مرض کا۔ مرض لاحق ہونا۔ بیماری پیچھے لگ جانا۔ (زند) ہوئے جہر میں وہ مرض بھکولا حق۔ رہو دنگ جس میں اطباء نے حاذق۔ مرض لاحق۔ (ن) مذکر۔ موجودہ بیماری۔ وہ آزار لاحق ہو۔ (مرض متعدي) (ن) مذکر۔ وہ بیماری جو ایک سے دوسرے کو ہوجائے مرض ہنگام۔ (ن) مذکر۔ ہلاک کرنے والی بیماری۔ وہ بیماری جس میں جان کا خطرہ ہو۔</p> <p>مرضیہ۔ (رع) صفت۔ ہونٹ۔ بچے کو وہ وہ پالنے والی عورت۔ (ن) آتا۔</p> <p>مرضی۔ (رع) صغیر اسم مفعول پسندیدہ (مونٹ) رمان خوشی و شہرت اس سے بوجھوں کیا کر دل صیاد کی مرضی کی بات۔</p> <p>تازہ دارد ہوں نفس میں لوگر فتالوں میں ہوں؟ اجازت</p> <p>یہ خواہش ضرورت۔ پسند مزاج۔ مرضی زب۔ (ن) مونٹ</p> <p>مشیت ایزدی۔ (زند) جزع کے شکوہ نہ کبھی آئے زبان پر۔ انسان ہے باہر ہو تو مرضی رب سے۔ مرضی مولیٰ ازہم اولیٰ۔ مقلد ہر ایک امیں خدا کی رضا پر راضی رہنا چاہئے۔ کتنا یہ ہے کسی معاملہ میں انسان کی بیسی سے ملدہا ہے مرضی مولیٰ ازہم اولیٰ تیرا اچار</p> <p>اس میں نہیں۔ پر عیش میں ہے تو شاد و عبت ہر رخ میں ہے ناخاد و عبت۔ مرضی ملنا۔ (عو) دل ملنا۔ اتفاق ماسے ہونا۔ باہم رضا مند ہونا۔ (ایامی) اگر میں نے اسکو ناپسند کیا یا میری اسکی مرضی نہ ملی تو میں تو جیتے جی مرگئی (مرضی ملے کا سنو دا۔ (عو)۔</p>

مرغ	مرغ
<p>مرغ بسم اندر۔ مذکر بسم اندر الرحمن الرحیم مرغ کی صورت میں لکھتے ہیں۔ (بجر، موزن کو زئیل اپنی جو وہ صیاد سکھلاوے۔ کسے نگیر ایسی مرغ بسم اندر سبل ہو۔ مرغ بیضہ فولاد۔ (ذکر۔) وہے کی جی ہوئی مرغ کی تصویر جو خود پر لگاتے ہیں مرغ جن مرغ خوشخوایں۔ (ذکر۔) (کنایتہ) ببل۔ مرغ حق گو (ذکر۔) ذکر۔ ایک بزدگانام جو رات کو درخت سے لٹک کر حق کتا ہے مرغ خیال۔ ذکر۔ خیال کا مرغ سے استعارہ کرتے ہیں۔ (امیر) جو بیٹھے سایہ میں پرواز کرتے مرغ خیال۔ کھڑا ہو دھوپ میں تو مرغ رشک زریں بال۔ مرغ دست آموز (ذکر۔) وہ مرغ جو ہاتھ پر بالا جاتا ہے۔ ہلا ہو اجاؤر، جو اڑ کر پھر ہاتھ پر آ بیٹھے۔ (عاشق) طاہر رنگ حنا کیا مرغ دست آموز ہے۔ شایخ گل کے بدلے کرتا ہے نشین ہاتھ میں۔ مرغ زریں (ذکر۔) تیرا دور سے ملتا ہوا مرغی کے برابر ایک پرندہ ہے۔ جس کے پر چمکتے ہیں۔ اور اُس کا ہنر رنگ ہوتا ہے اور سر پر کلنی ہوتی ہے مرغ سبزواریں (ذکر۔) ایک قسم کی مرغی خشکی حلق کے پیچے مرغ گوشت ہوتا ہے اور اُس کے پر مختلف رنگ کے ہوتے ہیں اور پاؤں اس کے ملے ہوئے ہوتے ہیں مرغ سحر مرغ صبح۔ (ذکر۔) خردوس جو صبح کو بانگ دیتا ہے ببل عندلیب۔ قمری۔ فاختہ وغیرہ وہ پرندے جو صبح کو چہچہاتے ہیں۔ (عاشق) حلال مرغ سحر کو کریں تو جین پڑے۔ کہ عزیز قول کی شب کا حرام رہتا ہے۔ مرغ سحر خواں مرغ صبح خواں (ذکر۔) ببل۔ بعض کے نزدیک قمری یا خردوس۔ (رشک) اور کچھ بلخ میں لکھنا نہیں بھکوشب وصل۔ بونام مرغ سحر خواں کا بہت بیاد ہے</p>	<p>مرغ سلیمان۔ (ذکر۔) ہد۔ ایک تاجدار خوبصورت پرند کا نام جو اکثر درخت کو کھود کر اس میں گھونسل بنا لیتا ہے۔ کتے ہی ہی حضرت سلیمان کا قاصد بنکر بلقیس کے پاس گیا تھا۔ (بجر) رشک بلقیس کو لکھتا ہوں کچھ اپنا احوال۔ نامہ راج ہر مرغ سلیمان ہوتا۔ (نیر) سید کا دون کے سر پر افسر عزت نظر آئے بنے ہے مرغ عیسیٰ اندون مرغ سلیمانی مرغ شانہ سرف۔ (ذکر۔) ہد۔ (ذوق) کیا مجنوں مجھے آشفٹ کنے لگی کی کہ میری سر پر مرغ شانہ سر پر آشتیاں باندھا مرغ شواں۔ مرغ طرب (ذکر۔) (کنایتہ) ببل۔ مرغ عیسیٰ مرغ سجا (ذکر۔) جب عیسیٰ علیہ السلام نے مرغ کی صورت بنائی اور اس کی انعام چھوڑا۔ خدا تعالیٰ نے اسکو زندہ کر دیا۔ لیکن حضرت عیسیٰ جاتے وقت اس کی مقعد بنانا بھول گئے۔ خدا تعالیٰ نے اسی صورت کا پرند پیدا کیا جسکو چکا ڈرکتے ہیں۔ (بجر) شب فرقت بربگ تودہ بارود پٹنک جاتے۔ تجھے اسے مرغ عیسیٰ آج موسیقار ہونا تھا۔ مرغ فلک (ذکر۔) فرشتہ مرغ قبلہ (ذکر۔) وہ مرغ جو قبلہ نما آلہ کے اندر قبلہ کی سمت ظاہر کرنے کے لئے بنایا جاتا ہے۔ اس کو ظائر قبلہ نام بھی لکھتے ہیں۔ (رشک) پیش نظر ظاہر قبلہ ترے خانہ باغ کا۔ تھا مثل مرغ قبلہ نادل تمام رات مرغ کی ایک ہی ٹانگ مرغ کی ایک ہی ٹانگ مثل وہاں بولتے ہیں جب کوئی اپنی بیجا بات پر اڑا رہے اور قائل نہو۔ (دقتہ) کہتے ہیں کسی منافساں نے ایک ٹانگ کا مرغ چاکر صاحب کے آگے رکھا وہ دیکھ کر کہنے لگے دل منافساں اس مرغ کی دوسری ٹانگ کہاں ہے اس نے کہا صاحب</p>

مرغ	مرغ
<p>کوئی کھرا ہا مرغ۔ حواصل اُس سے بگڑتا تو تھا وہ کیا مرغاً مختیار انسان کے واسطے مستقل ہے (رند)، اول شب سے سوزن نے اذان دی شب وصل۔ <u>بوسر</u> شام ہی سے آج یہ مرغاً تھا مرغاً نہ ہو گا تو کیا اذان ہوگی۔ مرغاً بانگ نہ دیکھا تو کیا صبح نہ ہوگی۔ کوئی کام کسی کی ذات خاص پر موقوف نہیں۔ بستی دنیا تک کام ہوتے ہی رہیں گے۔ <u>مرغابی</u>۔ دن، مونث۔ قاز۔ مرغی کی طرح بانی میں سہنے والا پرند۔ <u>مرغان</u>۔ (ن)، مذکر مرغ کی جمع بہت سے پرند۔ ٹیکور۔ <u>مرغان</u> اولیٰ انجمنہ (ف)، طائرانِ صفا باز بازو رکھنے والے پرندے۔ کتنا ہے پر خشتوں سے مثال کے لئے دیکھو نغمہ طرز۔ <u>مرغان</u> سدرہ۔ (ن)۔ رکنائہ۔ (ف)۔ <u>مرغان</u> کی بانی۔ مونث۔ وہ جگہ جہاں مرغ لڑائے جائیں مرغوں کے خواب میں دانہ ہی دانہ۔ مثل جود میں ہوتا ہے وہی خواب میں نظر آتا ہے مرغی۔ مونث۔ مکیاں۔ مادہ مرغ۔ مرغی اپنی حالت گئی کھانے والے کو مزا (سودا) نہ آیا۔ مثل۔ (دعا) اُس محل پر بولتی ہیں جب کوئی شخص کسی کے ساتھ سلوک اور مدارات کرنے میں کمال کو کشش کرے اور وہ شخص اس جانفتائی کو کچھ خیال میں نہ لائے یا اس کا احساں نہ ائے۔ (دفعہ) میں تو حضور پر نصرت ہی ہو جاؤں گی مگر حضور کا کوئی کام نہ کھلے گا بقول شخصے مرغی اپنی جان الا مرغی بیجانا۔ مرغی کو اندوں پر بیجانا مرغی کا مذکر۔ بطور گالی بولتے ہیں مرغ کا جنا۔ مرغی کا گوز رکنائہ، ناکار چیز اور نکلا آدمی مرغی کو کھلے کا گھاؤ بہت ہو۔ مثل غریب کو تھوڑا نقصان بھی بہت ہو۔ کمزور کو تھوڑا صدمہ بھی بہت ہو۔ محسناً، بڑھیا، ہریالی اور کوٹھری کی دیوار میں آکر بچ گئی</p>	<p>یہ مرغ اس نسل کا ہے جس کے ایک ٹانگہ ہو اگر قی ہے صاحب شکر اگر چہ ہوسے جب کھابی کر برآمدہ میں ٹپکنے لگے تو ساننے کچھ مرغ اور مرغیاں دانہ چاہ رہی تھیں۔ اور ایک مرغ ٹانگہ سکڑے کھڑا تھا۔ خانسان نے اپنے قول کے ثبوت میں صاحب سے کہا کہ دیکھئے یہ مرغ جو ساننے ہو ایک ٹانگہ سے کھڑا ہے۔ وہ مرغ بھی اسی نسل کا تھا۔ صاحب اس کے پاس گئے اور ہش ہش کرنے لگے مرغ نے دوسری ٹانگہ بھی نکال دی۔ اسوقت خانسان نے کہا کیا خوب گر حضور اُس کے ہونے مرغ کے کھگے بھی اسی طرح ہش ہش کرتے تو وہ بھی اپنی دونوں ٹانگیں نکال دیتا۔ جب سے یہ نقص ضرب المثل بن گیا۔ (دفعہ) اگر میاں اس محاورہ کا استعمال کیا گیا تو کیا بجا ہے آپ اس کو نہائیں اور مرغ کی ایک ہی ٹانگہ کے جائیں اس کی بات اور ہے مرغ لڑنا۔ ایک مرغ کا دوسرے سے لڑانا۔ <u>مرغ مصلیٰ</u>۔ (ن) مذکر وہ شخص جو ظاہر میں نمازی پر ہنسے گا باطن میں سکار ہو۔ (بیر) دیا کرو وہ اذان دونوں وقت صبح و شام۔ بجا ہے مرغ مصلیٰ لکھیں جو اس کا نام <u>مرغ نامہ آور</u>۔ (ن) مذکر۔ ہڈ۔ بیک نامہ بر۔ کبوتر۔ قاصد مرغ نامہ بر۔ (ن) مذکر۔ وہ سدا یا ہوا کبوتر جس کے گلے بازو میں خط بانڈھ کر ایک شہر سے دوسرے شہر میں بھیجتے تھے۔ ہڈ۔ مرغ تو گرفتار۔ (ن) صحت وہ طائر جو نیا بڑا گیا ہو۔ (توبہ الفوج) مسجد میں ایسا بیٹھا تھا جیسے قید میں حاکم کا گنگار یا قفس میں مرغ گرفتار مرغ ہائیال خاں۔ (ن) مذکر۔ ہڈ۔ مرغاً۔ مذکر۔ خروس۔ (امیر) مذکر کے سامنے</p>

مرغ	مرق
گر دی شل ہے مرغی کو حکیم کی کاٹھا بہت ہوتا ہے دوسرے قہر جو اسپر جے سبکیاں لینے مٹی مرغی کی بانگ کوں سناتا ہے۔ مثل عورت کی بات کا کیا اعتبار مرغی پہنچ کر۔ <u>ظرافت</u> کو مرغیوں کی سوداگری کرنے والا۔ مرغیاں لانے والا۔ مرغی والا۔ دیکھو مرغی کا تہ مرغیاں بیچنے والا۔ <u>مرغز</u> ۔ ار۔ دف۔ <u>مرغ</u> ۔ دُوب۔ زار۔ یہ لفظ بالغ صبح و باہم دبا کسر غلط ہے، مذکر۔ سبزو زار۔ چراگاہ۔ وہ جگہ جہاں کثرت سے دُوب گھاس لگی ہو۔ <u>مرغش</u> ۔ (فارسی) روغن سے معول کا صیغہ بنایا ہو، صفت۔ یہ جس بہت سے غمی پڑا ہو۔ <u>مرغوب</u> ۔ (ع) صفت۔ دل پسند۔ پسندیدہ۔ دلکش۔ دلربا محبوب۔ پیارا۔ خوبصورت۔ مزیدار۔ لذیذ مرغوب، آما مرغوب ہوتا۔ مرغوب الطیب۔ (ع) صفت۔ دل پسند۔ جو دل کو بہائے مرغوبات۔ (ع) مذکر مرغوب چیزیں۔ <u>مرغولہ</u> ۔ مرغول۔ (ف) صفت۔ پیچیدہ۔ پیچدار۔ خمدار۔ ٹھیکار مڑا ہوا۔ بل کھائے ہوئے گھنڈو والا۔ مذکر۔ ڈنڈی دار۔ حراب۔ دور پناہو اکھ۔ پیچیدہ آواز۔ گنگری غزتا۔ مذکر۔ ایک تسم کا تاشا <u>مرغوق</u> ۔ (ع) صفت۔ اٹھایا گیا۔ بلند کیا گیا۔ رف کیا گیا۔ اٹھ مرغوع پیمبروں کے آیات۔ باسورۃ انبیاء کے آیات صفت نوحیوں وہ حریف جیسے پیش ہوئے ہوتے۔ وہ حدیث جیکے راویوں کا سلسلہ پیغمبر صاحب تک پہنچے۔ <u>مرغوع</u> ۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جسکا جرم قابلِ باز پرس نہ ہو۔ معذور۔ پاگل یا دلوانے آدمی کی حرکتیں کرنے والا۔ در شک، ہوں وہ سوداگر	لکھو اونکا جس سے خط شوق۔ نشر کیا کہ مرغوع، عقلم چاہیگا <u>مرغز</u> ۔ (ع) صفت۔ آسودہ۔ خوش حال۔ بیت بھرا فارغ البال <u>مرغز الحان</u> ۔ (ع) صفت۔ خوشحال۔ امیر۔ دولتمند۔ <u>مرغز</u> ۔ (ع) سونے کی جگہ۔ آرام گاہ۔ صیغہ اسم ظرف کا ہوتا تو یعنی خراب سے مجازاً ذکر کہتے ہیں، مذکر۔ قبر۔ تربت۔ درہم گو قبر سے زہر اکا پسرل کے گیا تھا۔ پر مرقدہ خاں جناب کانپ رہا تھا۔ <u>مرغ</u> ۔ (ع) مذکر۔ تصویروں کی کتاب۔ انیم۔ (رجیل) جیلوں کے مرغیوں کو نظر دے بہت گزرتے۔ مگر سوس کہیں اک آدھ صورت و لٹین نکلی۔ دیکھو مالہ قطعات رکھنے کی کتاب فقیروں کی گڈری (اکتائیت) لا جواب، اشرف، کس مچانے یہ لکھا ہے مرغ نشہ۔ ہر دو اس نظر آتی ہوا ترکی صورت مرغ اتروانا۔ تصویر کھینچنا۔ (اشرف) دکھائے جن اُن لالہ رخنوں کی مخبرکہ تصویریں۔ مرغ جیکے صدقے میں اتروائے بہار اپنا۔ مرغ الٹ جانا۔ مرغ برہم ہونا۔ عالم کا تہ و بالا ہونا سنا۔ مخبرکہ پر اوج بڑھا سنا وہ بہت گیا۔ الٹی نقاب کیا کہ مرغ اکٹ گیا۔ دھڑ سوچ میں تصویر کا عالم ہوا۔ ایک مرغ تھکا وہ برہم ہوا۔ مرغ بھانا تصویر بھانا۔ شجر بھونا۔ (رجیل) مرغ بگیا میں آپ حب دیکھا مرغ کو۔ اتروائی وہ میرے دل میں جو صورت حسین نکلی۔ مرغ درہم برہم ہونا۔ جو لوگ ایک جگہ جمع ہوں اُن کا برہنہ ہونا تشر بہتر ہو جانا۔ (اشرف) گلشن عالم سے لوگ اُٹھنے لگے۔ کیا مرغ درہم و برہم ہوا مرغ کھینچنا۔ تصویر کھینچنا۔ (اشرف) مرغ کھینچنا ہے تو حیلوں کی جوانی کا۔ بنا کر اُس کو خود نقشہ بکرا جائے گا

مرکز	مقوم
<p>سن میں گئے آپ مر کے یہ بیار گیا ۲ (کنایتہ) آنے میں دیکھا (نقرہ) بستی معصوم کو بلانے گئی تھی وہیں مرکز گئی۔ اس جگہ مرتبہ بھی مستقل مرکز چاہا۔ مر کے خاک میں لجا نا۔ مرکز کھنا (۳۰) صفت مذکر۔ مونث کے لئے رکھنی۔ سینگ مار جو ابل جاونو نا خوا خواہ مارنے بیٹولا۔</p> <p>مرکز (۱۰) مرکز کوئی نوکدار شے زمین میں گاڑ دینا۔ دائرہ کے بیچ کے نقطہ کو اس وجہ سے مرکز کہتے ہیں کہ وہاں پر کار کا مرکز گول خط دایرے کا کھینچتے ہیں) مذکر: کسی چیز کے کھڑا کرنے کی جگہ کسی چیز کا درمیانی حصہ۔ درمیان قلب ۲ دائرہ کے بیچ کا وہ نقطہ جس سے اس کے محیط تک جتنے خطوط کھینچے جائیں سب برابر آئیں۔ (من) شب و روز آسمان ہوتے ہیں قربان اس کے وسط کہتے نو دروں میں ایک مرکز کا بگبند کا مقام شہر کی جگہ صدر مقام کہیں ۲ وہ آڑی کثیر چوکات یا گان پر پہنچی جاتی ہو ۲ دورہ کرنے کی جگہ۔ مدار ۲ دھری کیلی۔ وہ شے جس کے گرد کوئی چیز گھومے۔ مرکز ثقل (ن) مذکر: کسی جسم کا وہ نقطہ جس اُس جسم کے سب اجزا برابر ہوتے ہیں اور وہ جسم گرنے نہ پائے (محسنا) عورتوں کے پاؤں کو ایسا غلچے میں کسا کہ کھڑے ہونے سے ان کا مرکز ثقل ہی ٹھکانے پر نہیں رہتا مرکز چرخ (ن) مذکر۔ زمین مرکز خاک (ن) مذکر: کرۂ ارض کا مرکز چرخ زمین کا مرکز۔ مرکز دولت۔ (ن) مذکر۔ دار السلطنت مرکز زمین (ن) مذکر: کرۂ ارض کا وسط دنیا کی کیلی۔</p> <p>مرکز (۱۰) بل کھانا ہونا۔ ٹوٹنا۔ مچھلنا۔ (نقرہ) اسی کلائی ٹوٹی مرکز (۱۰) صفت۔ گرا ہوا۔ جکم کیا ہوا۔ مجازاً منظور کیا گیا۔</p>	<p>مانی کا۔</p> <p>مرقوم۔ (۱۰) صفت۔ لکھا ہوا۔ لکھا گیا۔ مرقوم الناصیہ (۱۰) صفت۔ حاشیہ پر لکھا ہوا۔ مرقوم الذیل (۱۰) بیچے لکھی ہوئی (نقرہ) جب کئی دفعہ کہا تو غزل مرقوم الذیل کو کہا مرقومہ۔ (۱۰) صفت۔ مونث۔ لکھا ہوا۔ تحریر کیا ہوا۔ مرقومہ بالا صفت مونث۔ اوپر لکھا ہوا۔</p> <p>مرکز کا نا۔ (۱۰) مرڈنا۔ موڑنا۔ بہن دینا۔</p> <p>مرکز (۱۰) مذکر۔ سواری کی چیز۔ کوئی جانور یا کشتی جس پر سوار ہوں۔ اکثر اطلاق اس کا گھوڑے پر آتا ہے مرکز جمع ۲ وہ آؤ گھٹ راہ جو اسے مصطفیٰ دشت خست کی۔ کہ تم لینا جو رب جس میں پر یکہ تازوں کا..... مرکز تازی (ن) مذکر۔ عربی گھوڑا۔ مرکب جو ہیں۔ (ن) مرکبات۔</p> <p>مرکز (۱۰) صفت۔ ترکیب دیا گیا۔ کئی چیزوں سے ملا ہوا مرکز کرنا۔ کئی چیزوں کو ملا دینا۔ مرکبات۔ (۱۰) مذکر۔ مرکب کی جمع ملی ہوئی دو آئیں۔</p> <p>مرکز۔ مر کے۔ مردہ ہو کر مرنے کے بعد (کنایتہ) مشکل سے وقت سے۔ مرنے کے قریب پوچھنا۔ دیکھو مرد مر کے بچنا۔ ہلاکت کے قریب پوچھنا۔ وقت سے بچنا۔ مرکز دنیا کسی آدمی کے خال ہونے کے لئے۔ (ب) انصاف) نہ مرکز کروں بات انصاف خاں سے۔ جیوں مر کے تو بھی صفائی نہو گی۔ مر کے چھوٹنا۔ مرکز نجات پانا۔ زندگی بھر ساتھ رہنا۔ (د) ادا کی ہو گئی دون میں ان سے۔ یہ جانا تھا کہ ہم چھوٹی ہیں گے مر کے مر کے رہ جانا۔ (ن) (ن) چنڈے یونہی جو خبر کا کراڑا رہ گیا۔</p>

مرگی

مرگی

دل نشین۔ منظور۔ مرکوز غفاط۔ (ن) اصفت۔ جو بات دل میں بیٹھی ہوئی ہو۔ (نشین۔) یہ امر مرکوز غفاط رہے کہ ادب اس قسم کی گفتگو بیکار ہے۔ مرکب۔ مرکب۔ دیکھو مرکب۔

مرگی۔ (ہ) مونث۔ کان کے ایک زبور کا نام جھوٹی سی بانی۔ مرکبیاں جمع۔ (بکر) مرگی کی اونٹنی کی عیب آن بان ہے۔ جڑی بھارے کان میں دیرِ عدن کی ہے؟ انسان کے کان کے اجزا میں سے ایک جز کا نام جو گینچا کے متصل ہوتا ہے۔

مرگ۔ (ن) مونث۔ موت۔ تقاضا۔ اجل۔ (رند) مرگ عاشق آپ کو منظور اسے جانی ہوئی۔ دوست کا بیگم ٹھہری خمی جانی ہوئی۔ مرگ ابھو جتنے دارو۔ (ن) مثل۔ عام مصیبت کا بیج نہیں ہوتا۔ انسان کی طبیعت کا خاصہ ہے کہ وہ کسی کو شریک مصیبت دیکھ کر کسی قدر تسلی پاتا ہے اسی موقع پر یہ مثل بولتے ہیں۔

مرگ تیچ۔ (ن) مذکر۔ بگڑی کا تیچ جو ایک خاص قسم کا ہوتا ہے۔ اور وہ تیچ اس بات کی علامت ہے کہ اس بگڑی کا باندھنے والا موت پر آمادہ ہو مرگ جوانانہ۔ (ن) مونث۔

جوانکی موت۔ (امیر) آپ کو صلاحت جوانانہ مبارک شاہا خلق کو مرگ جوانانہ مبارک شاہا مرگ مفاجات۔ (ن) مونث۔ ناگہانی موت۔ بے وقت کی موت۔ آگاہِ شرف تم نہیں انکی

نھکی سے۔ اس مرگ مفاجات کو خدا سے پوچھو مرگ ناگہان مرگ ناگہانی۔ (ن) مونث۔ وہ موت جو ایک آنے کے مرگ (اتفاق) مرگ تو۔ (ن) مونث۔ (کنایت) دنیا حادثہ۔ نیا عشق مرگ جوانی۔ (ن) مونث۔ جوانی کی موت۔ (امیر) مرے بایں

پر روتی ہے حسرت۔ جس بھی مرگ فوجوانی ہے۔ مرگ نومبار کیا

مقولہ۔ اس وقت بولتے ہیں جب کوئی تازہ حادثہ پیش آئے مرگ۔ (ہ) مذکر۔ ہرن آہو بھارا۔ چوپاہ۔ حیوان۔ پانچویں بچھتر کا نام۔ مرگ چھالا۔ (ہ) مذکر۔ ہرن کی بالوں سمیت کھال جسے بچھکر وہ دیش لوگ عبادت کرتے ہیں۔ (قدر)۔

سایہ تاج گدایانہ ہمارے کم نہیں مرگ چھالا اپنا تخت باؤشا سے کم نہیں۔ مرگ سالا۔ (ہ) مذکر۔ رستا۔ ہرنوں کے رہنے کی جگہ۔ مرگ کی آنکھ۔ (کنایت) بڑی بڑی اور خوبصورت آنکھ (قدر)۔ حشر کی تشعل ہے مجازی گویائی جو۔ مرگ کی آنکھ تو جیتے

کی کمر بانی ہے مرگ مارنا۔ ہرن کا شکار کرنا دعویٰ ایک رسم ہے جب بیٹا پیدا ہوتا ہے تو اس کی چھٹی میں باپ زچہ کے پٹنگ پر کھڑا ہو کر گھر کی چھت میں کماں سے تیرا تار ہے۔ اسکو مرگ کہتے ہیں۔

مرگ ناگ۔ (ہ) مذکر۔ کشتہ کسی دھات وغیرہ کا۔ مرگ بگ۔ (ہ) مذکر۔ ایک جواہر کا نام۔ مرگ ل۔ (ہ) مذکر۔ تلے ہوئی مچھلی کے ٹکڑے۔ گویاں کے تپوں کو خاص سالادیکر تلے ہیں اور اس کو بھی مرگ کہتے ہیں۔ مرگ لٹ۔ (ہ) مذکر۔ وہ مقام جہاں

ہنود کے مردے جلائے جاتے ہیں۔ مرگی جہاں کسر مونث۔ ایک مرض کا نام۔ صرع۔ مرگی آتا صرع کے مرض کا دورہ ہونا مرگیا۔ (ہ) مذکر۔ وہ شخص جس کو مرگی پائی

مرگیا مرد و دھبکا قحط نہ درود۔ تلے بے نام و نشان کی نسبت بولتے ہیں۔

مرگی۔ (ہ) مونث۔ بانسری۔ نے الغوزہ۔ مرگی دھر (ہ) مذکر۔ کوشن جی کا لقب۔ اکثر سبذوں کا نام ہوتا ہے۔

مرلینا	مرن
مرلینا۔ جان دے دینا۔ (امیر) نہ تو ز شام سے اسے دل شب فراق میں دم۔ ابھی تو رات ہی ساری پڑی ہے مرلینا۔ (شرف)	مرمرہ جانا۔ مرجانے کی تاکید ہے۔ بار بار مرجان کی جگہ۔ (مصحفی)
ازل سے حسن پرستی کا ذوق ہے ہم کو۔ کوئی حین ہو ہیں چار روز مرلینا۔	مرمرہ۔ مرمر کے۔ بڑی مشکل سے۔ بڑی دقت سے۔ بڑی محنت و مشقت سے۔ خدا خدا کر کے۔ (راخ) جہر میں مرمر کے کاٹا جب
فرشتہ۔ (ع)۔ درستی۔ اصلاح ٹوٹی بھوئی چیز کو بنانا۔ مونٹ پیٹے پڑنے کپڑے کی درستی۔ ٹوٹے بھوٹے مکان کی درستی کرنا کے ساتھ۔ (نقد) مکان کی مرمت ہو گئی۔ (دکنیہ)	مرمر کے قریب پونچکر جانبر ہونا۔ مرض ہلک سے رہائی پانا۔
سنرا۔ مار پیٹ۔ گوشالی۔ مرمت طلب۔ صفت مرمت کے قابل مرمت کرانا۔ درست کرانا۔ مرمت کرنا۔ درستی کرنا۔ (اصلاح	میرا اتارا تھا اسی اقرار سے۔ مرمر کے جینا۔ بمشکل جانبر ہونا۔
کرنا۔ ٹیٹا۔ سنرا دینا مرمت ہونا ملازم۔ (نقد) وہ بڑی مرمت ہوئی کہ عمر بھر یاد رکھنے کو کافی ہے۔	مرمر کے دن گزارنا۔ بڑی مشکل سے دن کاٹنا۔ (راخ) کہو تو
مرمرہ صاف صفت مذکر! جو نثار اور بے نشان ہو گیا ہوتا اکنائیت! عاشق رجز! ذرہ جو کوئی اٹکے ترے باہم تک گیا۔ ہم سمجھے مرمتوں کا	مرمرہ۔ (دھ) مذکر بھنے ہوئے چاول جن میں جیلے وقت مرمر کی
ستارہ چمک گیا۔ مرمرہ! قتل کیا جانا۔ (نقد) ہندوستانی مرمر لیکن بھانگے نہیں اکنائیت! کمال محنت و مشقت برداشت	آواز نکلتی ہے۔ بیشتر مرمرے مستقل ہے۔ مرمروں کا تھیلہ۔ (دہلی)
کرنا۔ (شرف) یار کا مانی نے مرمت کی جو نقشہ کھینچا۔ پوشش گم ہو گئے نکلی ذکر کی صورت! عاشق ہو جانا کسی پر جان دینا۔	مرمرے۔ (ع) صفت مذکر۔ ترمیم شدہ۔ (اصلاح) کیا گیا۔ ٹیکہ
(جلیل) اٹھ ہی! سپر مٹا نا مع تو کیا بجا گیا۔ اک مجھے سودا تھا دینا بھر تو سودا ہی نہ تھی! (عو) فنا ہو جانا تباہ اور برباد ہو جانا	مرمرہ۔ (دھ) مرمر کے۔ (ع) صفت مذکر۔ (اصلاح) کیا گیا۔ ٹیکہ
(جلال) جان لیوا توں کی الفت ہے مرمتیں گے جو دل سلامت ہے۔ (نقد) میں تو ان بچوں کے پیچھے مرمتی۔	مرمرہ۔ (دھ) مرمر کے۔ (ع) صفت مذکر۔ (اصلاح) کیا گیا۔ ٹیکہ
مرمرہ۔ (دہلی) مذکر۔ ایک قسم کے سفید یا نیلگوں چکدار پتھر کا نام مرمرہ۔ (دھ) مونٹ۔ مرمر سے چبانے کی آواز۔	مرمرہ۔ (دھ) مرمر کے۔ (ع) صفت مذکر۔ (اصلاح) کیا گیا۔ ٹیکہ

مرنا	مرنا
مرنا۔ (دھ) فوت ہونا دم بھگنا۔ وفات پانا جان و بنا۔ شکست حد سے۔ (آتش) اپنے ہاتھوں سے کیا جو مجھے بیدار نہ قتل۔ غیر تو مری گئے داغ رہا یا رو کو سجدہ عمت کرنا۔ کمال تکلیف اور مشقت برداشت کرنا۔ (خضر) جو افراد نام پر مرتے ہیں۔ ہر کے ساتھ، عاشق ہونا۔ خدا ہونا۔ (جہاں) دم وہ ہلے نکل جائے جو شہر میں بھٹاری۔ مرتا رہے تم پر تو ہے جیسے کامزرا بھی یا کوشش کرنا خواہاں ہونا کسی امر کا۔ رزوق گر چھلکے تیغ تری سرا بھی حاضر ہے کہ ہم۔ اس پر مرتے ہیں کہ ہم تو نہ بے دشمن سے۔ (غالب) مرتے ہیں آرزو پر مرتے کی۔ موت آتی ہے پر نہیں آتی یہ کشتہ ہو جانا۔ خاک ہونا کسی دھات کا تباہ ہونا برباد ہونا۔ دیکھو مر جانا۔ مر جھانا۔ کھلانا۔ جیسے پان مر گئے۔ (راسخ) وہ اٹھائیں گے مر قتل کا بیڑا کیونکر۔ جن سے مرنا بھی دیکھا گیا بانوں کا ذکر مصیبت۔ آفت۔ (رشک) کیا کہوں باعث فخر ہوگی اے مایہ زیست۔ غیر مرتے ہیں جو تجھ پر مجھے مرنا ہے ہی! حد اور شک سے مرنا۔ (امانت) کوئی غم کھاتا تھا کوئی جگر پیتا تھا۔ لوگ مرتے تھے مجھے دیکھ کے وہ جیتا تھا۔ غصہ رنج کے مہر یا چھپی کی گوشت کا پٹیا جانا۔ دیکھو مر جانا! اڑنے کے لئے، خشک ہو کر قوت حافی رہنا۔ دیکھو مر جانا! کتنا یہ ہے کسی امر کا (دعا کرنے سے کثرت شوق کے ساتھ۔ (مرصع) اجلا سکتے نہیں کہ کو میجانی پر مرتے ہیں کتنا یہ سو جانے سے کہ کوئی آرزو ہو کر اپنے سو جانے پر یاد دہش کے سو جانے پر اس کلمہ کا اطلاق کرتا ہے۔ سوداگری فریاد سے آنکھوں میں کئی رات۔ ہونے کو سحر آتی ہے ملک تو کہیں مر جانا ۱۲ شرمندہ ہونا۔ (امیر) خائب غم میں رہے جیتے برا ہو سکتا جانی	مرنا۔ (دھ) فوت ہونا دم بھگنا۔ وفات پانا جان و بنا۔ شکست حد سے۔ (آتش) اپنے ہاتھوں سے کیا جو مجھے بیدار نہ قتل۔ غیر تو مری گئے داغ رہا یا رو کو سجدہ عمت کرنا۔ کمال تکلیف اور مشقت برداشت کرنا۔ (خضر) جو افراد نام پر مرتے ہیں۔ ہر کے ساتھ، عاشق ہونا۔ خدا ہونا۔ (جہاں) دم وہ ہلے نکل جائے جو شہر میں بھٹاری۔ مرتا رہے تم پر تو ہے جیسے کامزرا بھی یا کوشش کرنا خواہاں ہونا کسی امر کا۔ رزوق گر چھلکے تیغ تری سرا بھی حاضر ہے کہ ہم۔ اس پر مرتے ہیں کہ ہم تو نہ بے دشمن سے۔ (غالب) مرتے ہیں آرزو پر مرتے کی۔ موت آتی ہے پر نہیں آتی یہ کشتہ ہو جانا۔ خاک ہونا کسی دھات کا تباہ ہونا برباد ہونا۔ دیکھو مر جانا۔ مر جھانا۔ کھلانا۔ جیسے پان مر گئے۔ (راسخ) وہ اٹھائیں گے مر قتل کا بیڑا کیونکر۔ جن سے مرنا بھی دیکھا گیا بانوں کا ذکر مصیبت۔ آفت۔ (رشک) کیا کہوں باعث فخر ہوگی اے مایہ زیست۔ غیر مرتے ہیں جو تجھ پر مجھے مرنا ہے ہی! حد اور شک سے مرنا۔ (امانت) کوئی غم کھاتا تھا کوئی جگر پیتا تھا۔ لوگ مرتے تھے مجھے دیکھ کے وہ جیتا تھا۔ غصہ رنج کے مہر یا چھپی کی گوشت کا پٹیا جانا۔ دیکھو مر جانا! اڑنے کے لئے، خشک ہو کر قوت حافی رہنا۔ دیکھو مر جانا! کتنا یہ ہے کسی امر کا (دعا کرنے سے کثرت شوق کے ساتھ۔ (مرصع) اجلا سکتے نہیں کہ کو میجانی پر مرتے ہیں کتنا یہ سو جانے سے کہ کوئی آرزو ہو کر اپنے سو جانے پر یاد دہش کے سو جانے پر اس کلمہ کا اطلاق کرتا ہے۔ سوداگری فریاد سے آنکھوں میں کئی رات۔ ہونے کو سحر آتی ہے ملک تو کہیں مر جانا ۱۲ شرمندہ ہونا۔ (امیر) خائب غم میں رہے جیتے برا ہو سکتا جانی

مرنا	مردا
<p>مریٹوالا۔ صفت۔ وہ شخص جو مر گیا ہو مرجم۔ مغفور۔ متوفی۔ انفقوا۔ مرنے والے تو بہتری کو شمش کی حتی لیکن اس کے نہ بچھی کچھ نہ بڑھا عاشق شیدا (امیر)۔ عشق میں جی سے گزرتے ہیں گزرنے والے۔ موت کی راہ نہیں دیکھتے مرنے والے بہادر شجاع۔ دل جلا۔ جاں پر کھیلنے والا۔ مرے بیٹھنا۔ آمادہ ہونا (شاد) قتل ہونے پہ مرے بیٹھے ہیں۔ سر پہیلی پہ دھرے بیٹھے ہیں۔ مرے پر سو دسے بشل۔ اُس محل پر بولتے ہیں جب کوئی پہلے سے کسی مصیبت میں مبتلا ہو اور دوسری مصیبت اس پر آجائے۔ مرے پیچھے۔ (دہلی) مرنے کے بعد۔ مرے تو نمید مارے تو غازی۔ (مسلمان) مقولہ۔ ہمیں ہر حالت میں اچھائی ہے۔ مرے جانا۔ مضطرب ہونا جلدی کرنا سہا جکل میں آس ہوگے کامیاب۔ کیوں مرے جاتے ہو دو دن کے لئے مہر گلا خھر پے میں نے رکھ دیا آتے ہی تو بولے کریں گے ذبح ٹھہرو کیوں مرے جاتے ہو دم لے لو! فریفتہ ہونا سہا شیخ جی خلدی کی دھن میں مرے جاتے ہیں۔ اب اُنھیں لے کے چلے کو چہ جانان کوئی۔ مرے کو مارنا۔ مصیبت زدہ کو اور اذیلاؤ جانا (قدر) غیر کو تم اُبھارتے تیغ سے سر اُتارتے۔ کیا ہو مرے کو مامتے مجھ پہ چلی تو کیا چلی۔ مرے کو ماریں شاہ مدار۔ مثل غریب کے سب بدخواہ ہوتے ہیں۔ (انقرہ) بکروں نے پہنچے ہی جان پر بنا رکھی تھی بچے کی خندا اور مرے کو مامے شاہ مدار ہو گئی۔ مرے مردے اُکھڑنا۔ اگلی پھیل باتوں کی بکھال کرنا۔ مرے ہوئے ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ (تلق) امیری طرح ہیں وہی کسی پر مرے ہوئے۔ بیٹھے ہیں سر کو زانو سے غم پر دھر رہی ہو</p>	<p>مری۔ (دھ) مونٹ! وبا۔ مرض عام جیسے طاعون۔ ہیضہ۔ انفلوینزا وغیرہ۔ وباے حیوانات ۲ مردہ شے۔ ماری گئی۔ مری پڑنا۔ دبا پھیلنا۔ مری جوں۔ اکنایت، نہایت سُست۔ کابل مری مری کی فشانی۔ مردے کی یادگار۔ (راسخ) کما کر پی نہ سرت صیدتے ہو کر میری تربت کے۔ خدا رکے مری مری کی گویا یقینی ہو۔ مرنج و مرنجخال۔ دن، صفت وہ شخص جو ہر حالت میں خوش ہے (ریشک) اہم کو بلیں گبر و مسلمان عزیز ہے۔ انسان میں مرنج و مرنجخال عزیز ہے۔</p> <p>مُرنڈا۔ (دھ) وہ کچھ جو انڈے میں جان پڑنے سے پہلے مر جائے، مذکر! بچے ہوئے کہوں جن میں گرگ اور گھی ملا کر لٹو بناتے ہیں ۲ صفت۔ جُرم۔ سوکھا ہوا۔ مُرنڈا کرنا! گھنری بنانا۔ تڑنا مڑنا ہونا ۲ غید اُبنانا۔ فریفتہ کرنا۔ خوب پینا مرنڈا ہونا غیر متحرک ہونا۔ (عالم) آدمی وہ نہیں جو ٹھنڈا ہو۔ ایک جابٹھ کے مُرنڈا ہو مرنڈوں کی رسم۔ جب بچہ پانچ بیٹھے کا ہو جانا اور ہاتھوں کی مٹھیاں بند کرنا شروع کر دیتا ہے تو نانی کے ہیاں سے اگر وہ غریب ہوئی تو گھوں کے درنہ مردوں کے مرنڈے یا موتی چوڑے کے لٹو اور شفا ش یا گھوں کی کھٹکھٹیاں آتی ہیں اور دھن والوں کی کینے میں تقسیم کیا جاتی ہیں۔ چونکہ مرنڈے مٹھیاں بند کر کے بنائے جاتے ہیں اور بچہ بھی اُن دنوں مٹھیاں بند کرنا شروع کرتا ہے اس رعایت سے یہ نام ہوا۔</p> <p>مُروا۔ (دھ) مذکر۔ وہ لکڑی جو دیوار پر رکھتے ہیں اور سپرٹی کو کھڑے رکھتے ہیں</p> <p>مُروا۔ (دھ) مذکر۔ لیک تم کی گھاس کا نام۔ ایک خوشبودار پودا</p>

مردی	مردارید
<p>جنابی کا۔ مردور۔ (ع) مذکر گونا منقضی ہونا۔ (اسیر)۔ دشمن ہونہ کے اندر سے نکلتے ہیں۔ آنکھ کے آنسو اور معشوق کے دانتوں کو بھی تشبیہاً مردارید کہتے ہیں۔ مردارید ناسفتہ۔ (ن) اور ناسفتہ۔ ان بندھا موتی۔ چھوٹے چھوٹے موتی جو دواؤں میں پڑتے ہیں۔ مردوانا۔ (ا) ہلاک کرنا۔ قتل کرنا یا بڑا کام کرنا فعل کرنا جامع کرنا۔ (ا) اعلام کرنا۔ مردوت۔ (ع) بضم اول و دوم و فتح وادُسند و جمع مرداگی مونث۔ محاظ۔ رعایت۔ (اسیر) چاہے قتل کر دیا سے شئی دیدہ۔ (اے) اتنی بھی نہیں تم کو مردوت میری۔ کرنا (تو نہ لکھا) (غرض) (ادع) تو اس کو نہ اس سے ترقی ہے تری جو دھوپ شب سے مردت اسے نہ کامل نہ قوت۔ مردوج۔ (ع) صفت مذکر۔ مونث کے لئے مردوجہ (راج کیا گیا ۲ راج الوقت جاری۔ مستعمل۔ رسمی۔ معمولی۔ (کرنا۔ ہونا لکھا) مردوج۔ (ع) صفت۔ راج کرنا والا۔ مردوج۔ (ا) مذکر۔ سہاگ بڑے کی چیزوں یعنی بالچھر۔ بکور کچری۔ چھیل۔ چھیل۔ صندل۔ مشک۔ داند وغیرہ خوشبو اشیاء سے مراد ہوتی ہے۔ مردوحہ۔ (ع) اسم اکہ روح بالفتح بمعنی آسائش کا نکر۔ دستی پنکھا۔ (اسیر) کیا خاک ہو امید کنیوں سے عیش کی کب مردوحہ بنا پر زائغ سیاہ مردوحہ جنابی (ن) (مونث) دستی پنکھا جھلنے کی خدمت۔ (عشق) عمدہ حورو کو دیا مردوحہ</p>	<p>مردی جنابی کا۔ مردور۔ (ع) مذکر گونا منقضی ہونا۔ (اسیر)۔ دشمن ہونہ کے اندر سے نکلتے ہیں۔ آنکھ کے آنسو اور معشوق کے دانتوں کو بھی تشبیہاً مردارید کہتے ہیں۔ مردارید ناسفتہ۔ (ن) اور ناسفتہ۔ ان بندھا موتی۔ چھوٹے چھوٹے موتی جو دواؤں میں پڑتے ہیں۔ مردوانا۔ (ا) ہلاک کرنا۔ قتل کرنا یا بڑا کام کرنا فعل کرنا جامع کرنا۔ (ا) اعلام کرنا۔ مردوت۔ (ع) بضم اول و دوم و فتح وادُسند و جمع مرداگی مونث۔ محاظ۔ رعایت۔ (اسیر) چاہے قتل کر دیا سے شئی دیدہ۔ (اے) اتنی بھی نہیں تم کو مردوت میری۔ کرنا (تو نہ لکھا) (غرض) (ادع) تو اس کو نہ اس سے ترقی ہے تری جو دھوپ شب سے مردت اسے نہ کامل نہ قوت۔ مردوج۔ (ع) صفت مذکر۔ مونث کے لئے مردوجہ (راج کیا گیا ۲ راج الوقت جاری۔ مستعمل۔ رسمی۔ معمولی۔ (کرنا۔ ہونا لکھا) مردوج۔ (ع) صفت۔ راج کرنا والا۔ مردوج۔ (ا) مذکر۔ سہاگ بڑے کی چیزوں یعنی بالچھر۔ بکور کچری۔ چھیل۔ چھیل۔ صندل۔ مشک۔ داند وغیرہ خوشبو اشیاء سے مراد ہوتی ہے۔ مردوحہ۔ (ع) اسم اکہ روح بالفتح بمعنی آسائش کا نکر۔ دستی پنکھا۔ (اسیر) کیا خاک ہو امید کنیوں سے عیش کی کب مردوحہ بنا پر زائغ سیاہ مردوحہ جنابی (ن) (مونث) دستی پنکھا جھلنے کی خدمت۔ (عشق) عمدہ حورو کو دیا مردوحہ</p>

مروق	مرئی
۲ (دو) گانٹھ مروڑی کھانا۔ دو، بل کھانا۔ مروڑے مروڑے مذکر یا بدن کا میل جو جتنی کی صورت میں بھلتے ہیں ۲ ہاتھ پر اٹے وغیرہ کی پائش سے جو تیاں بن جاتی ہیں۔ اُن کو بھی مروڑ کہتے ہیں۔ مروڑیاں کھانا پیچ و تاب کھانا۔ مُروّق۔ (رع، صفت) مُصَفّا۔ صاف کیا ہوا۔ مقطر۔ خالص مردن۔ مردے۔ (دواغ) کن بکیوں کا بزدل یہ چرخ کھن ہوا۔ جیتوں کا پیرتین نہ مردن کا کفن ہوا۔ مروّہ۔ (اع) مذکر کہ معظمہ کی ایک پہاڑی کا نام ۲ (د)۔ مذکر۔ ایک خوشبودار گھاس کا نام۔ مروّی۔ (رع، صفت) روایت کیا گیا۔ بیان کیا گیا۔ ہونا کے ساتھ۔ مُروّیہ۔ (مذکر) ایک قوم کا نام جو ہمارا اشتر کی رہنے والی ہے۔ مروّیہ قوم کا دی مروّیہ۔ (دھ) مونث! منسوب بہ مروّیہ مروّیہ زبان مروّیوں کی بولی ۲ ایک قسم کے گیت ۲ بدھلی۔ ابتری۔ بدھلی۔ مروّی ساری۔ مونث۔ ایک قسم کی ساری۔ (دواغ) آج باندنی تھی جو اُس بیت نے مروّی ساری۔ پڑائیاں صاف نکلتی رہیں کندن کی طرح۔ مروّی گھنٹیں گھنٹیں۔ (مروّیوں کے راج کی بدھتھامی اور ابتری مشہور ہے)۔ مونث کمال ابتری اور یہ اشٹامی کے لئے منقول ہے۔ مروّیہ۔ (اع) و نہت۔ بالکسر و فتح موم۔ زنی ۲ مذکر۔ دوا جو زخم پر لگائی جاتی ہے ۲ انکاسیہ ۲ کسی قسم کے زخم کا علاج وہ چیز جو آنا پنا ہو تو تسکین دے دوزیر ۲ رہا کرنا ہے ۲ اہنا دوا بن شکوہ فرقت میں۔ کوئی مریم نہیں جزو وصل اس زخم نمایاں کا۔ مریم جی کرنا ۲ زخم	علیٰ کرنا ۲ جی کا ٹھکانا۔ خرمندان۔ (رن) مذکر مریم رکھنے کا دنیا اذوق ۲ جس نے لذت اٹھائی زخم تیغ یاری ۲ کب وہ مریدوں کو ڈھونڈے منکدان چھوڑ کر۔ مریم رکھنا۔ زخم پر مریم لگانا۔ رنا سخ ۲ آفتاب صبح کا عالم دل زخمی میں ہو۔ (دواغ) غم بھکا جو رکھا مریم کا نور کو۔ مریم زنگار۔ (رن) مذکر۔ ایک خاص قسم کا مریم۔ مریم کا نور۔ (رن) مذکر۔ ایک قسم کا خاص مریم۔ مریم کی جی۔ وہ جی دوا کی جو زخم میں مواد صاف کرنے اور زخم کا انتیام کرنے کی غرض سے رکھی جاتی ہے۔ رنا سخ ۲ مریم کی بقی بقی ہے جی چراغ کی۔ سوزش یہ آج تک مرے داغ کہن میں ہے۔ مریم لگانا ۲ زخم پر مریم لگانا ۲ انکاسیہ ۲ تسکین دینا۔ آزار ہائے ہوئے کو تسکین دینا۔ مریم نہ۔ (رن) صفت مریم لگانے والا۔ مُروّیہ۔ (دھ) مونث۔ لبتا کو کا چورا۔ سوکھا اور کٹا ہوا مٹا کو مروّیوں۔ (رع، صفت) مذکر۔ مونث کے لئے مروّیہ۔ گرو نکھا گیا رہن کیا گیا۔ (ریشک) کے شب وصل نہ تھا صدمہ ایام فراق۔ عیش حقوڑا سا بھی مروّی غم چند رہا مروّیوں منت۔ (رن) صفت۔ ممنون۔ احساندہ۔ شکر گزار۔ (بنات) انش جب تک جنیں گے آپ کے مروّیوں منت رہیں گے۔ مروّی۔ (رع، صفت) جو چیز دیکھنے میں آئے۔ جب کو دیکھ سکیں دیکھی گئی۔ مرئیات۔ (اع) روت مصدر سے اسم مفعول مروّی۔ تھا۔ تحلیل ہو کر مروّی ہو گیا۔ یعنی جوشے دکھائی جانے اس کی جمع مرئیات ہے ۲ مذکر ۲ جو چیز میں آنکھوں سے دیکھی جائیں اور حواس خمسہ ظاہری کی گرفت میں آسکیں۔ مرئیات۔ لبتا

مزاج	مزوا
<p>کی برداشت کرنا۔ (رنگ) افزائے تو بہار اٹھا لاؤں <u>کھو در</u>۔ اس سے سوا اٹھائے کیا یا رک مزاج۔ <u>مزاج</u> <u>اٹھنا</u>۔ کیسی نازک مزاجی کی برداشت ہونا۔ (دھرتیرے نازاٹھے نہ اٹھیں گے مزاج اغیار کے ہم فقط عاشق ہیں داروغہ نہیں سرکار کے۔ مزاج اچھا۔ یہ کلمہ ہے۔ مزاج پُرسی کا جو باہم ملاقات کے وقت کہتے ہیں (دھ) بات کرنی نہ آئی مستم کو۔ پوچھتا ہے سحر مزاج اچھا مزاج اچھا تو ہے۔ طنز کہتے ہیں۔ (ناسخ) حضرت دل کیوں مزاج اچھا تو ہے۔ ہو گئی ہے کس ستم پروردے لاک یا خیر و عافیت دریافت کرنے کے لئے (داغ) انہیں معلوم ایک مدت سے قاصد حال کچھ اُن کا۔ مزاج اچھا تو ہے بادش بخیر اُس آفت جاں کا۔ مزاج اصلاح پر آنا بد مزاجی کم ہو جانا (آتش) جنگجو یا رک اصلاح پر آیا نہ مزاج مرط میں (فاقہ) ہونا۔ صبح ہو جانا (ذوق) آگیا اصلاح پر ایسا زمانہ کا مزاج تاز بان خاصہ بھی آتا نہیں حرت دوا۔ مزاج اعتدال پر ہونا۔ مزاج میں گرمی سردی نہ ہونا۔ (صبا) بوسے جو روز ملتے ہیں لئے لمب کے۔ کیا اعتدال پر ہے لکھنؤ رک مزاج۔ مزاج ایک حال پر رہنا۔ مزاج کا کیسو رہنا (صبا) ممکن نہیں مزاج رہے ایک حال پر۔ گمہ آشنائے عیش ہے گمہ آشنائے رنج مزاج ایک ہونا۔ خاصیت یکساں ہونا۔ طبیعت کا حال یکساں ہونا۔ سہ فراہم و قدر واسق و بمنوں میں ایک ہی مثل عناصر ایک ہے اُن چار کا مزاج۔ مزاج بحال ہونا</p>	<p>اُس لڑکے کو کھسرا بکلی تو صد کر کے بد پر ہنریاں کہیں کھسرا مرے پر آئیں دیکھنے آئیں تو کمال کا علاج کیا؟ تلوار کی دھار کا خمیدہ ہو جانا۔ مزوا۔ (دھ) نہ کر۔ ایک ادنیٰ قسم کا غلہ۔ مزٹھنا۔ (دھ) منڈھنا۔ کھال چڑھانا۔ پوشش کرنا زبردستی کسی کے حوالہ کرنا۔ دیکھو منڈھنا۔ مزٹھوانا۔ منڈھنا کا متعدی متعدی مزٹھی۔ (دھ) موٹ۔ جھوٹا۔ مزاج۔ (دھ) آمیزش! اصطلاح اطباء میں کیفیت جو مختلف چیزوں کے ملنے سے پیدا ہوئے انسان کی طبیعت۔ (آفرینہ جمع) مذکورہ طبیعت۔ سرشت۔ خیال اندازل سے الف ربو حیناں آب و گل میں ہے۔ مزاج اپنا لڑکپن میں بھی (ذہب) عاشقانہ تھا؟ گن۔ خاصیت۔ اثر۔ خاصہ (فقہ) اس دو کا مزاج گرم ہے عادت خصلت (داغ) دل لگی سیمے رقیبوں سے۔ اس طرح کا مزاج نہیں مادہ۔ اصلیت۔ جوہر حقیقت (ہارود) تکبر داغ۔ کبر و غرور (داغ) آئینہ دیکھتے ہی اتر آئے۔ پھر کیا ہے اگر مزاج نہیں؟ دل۔ طبیعت؟ ناز۔ غور مزاج آگ کرنا۔ مزاج میں زیادہ گرمی پیدا کر دینا تیزی پیدا کر دینا۔ مثال کے لئے دیکھو مٹی کا پتلا مزاج آگ ہونا۔ لازم۔ مزاج آنا۔ طبیعت کا مائل ہونا (مصحفی) مزاج اُس کا سیہ پوشی میں گر آتا محترم میں۔ توسیر (ذکر کیا ہے رنگ عالم کا بدل جانا۔ مزاج اٹھانا۔ بدلی</p>

مزاج	مزاج
<p>ہونا۔ یا خاصیت پیدا ہونا۔ (داغ) آپ سرشک آتشِ حسرت غبارِ غم۔ مل کر ہوا کے شوق سے میرا بنا مزاج۔ مزاج بہلنا۔ خلل داغ ہونا۔ (قدر) پلنٹریا ارنی ہے زبان پر۔ بہکا ہوا ہے طالب دیدار کا مزاج۔ مزاج بہلنا۔ طبیعت بہلنا (رفش) ہے ماکل عبادت اگر یار کا مزاج۔ پہلے گاسیر باغ سے یار کا مزاج۔ مزاج پانا تو چاہنا۔ رخ پانا۔ (قدر) مزاج پانے ہیں تو کچھ کہہ دیتے ہیں۔ مزاج شناسی کا کناہ (رفش) غیر دل کو دست بوسی جاناں ہو کس طرح۔ ہم پا گئے ہیں اپنے طہدار کا مزاج۔ مزاج چھوٹا۔ مزاج پوچھنا کا متعدی (شرت) کسی سے ہم نے جو ان کا مزاج پوچھ لیا۔ کما دہ کون ہے میری خبر سے کیا مطلب۔ مزاج پرسی کرنا۔ طبیعت کا حال دریافت کرنا۔ خیریت پوچھنا۔ خبر لینا۔ مزاج پوچھنا۔ مزاج کا حال پوچھنا۔ (داغ) پوچھے کوئی مزاج تو اللہ سے غور نہیں وہ شکر ہے پروردگار کا تا طہر سے سزا دینا خبر لینا (رفش) پابا جو عیب کی بازیت سے دست پوچھیں گے ہاتھ باندھ کے خمار کا مزاج۔ مزاج پچھاننا کسی کا مزاج شناس ہونا کسی کی طبیعت کی روشنی اور عادات سے بخوبی آگاہ ہو جانا۔ (صبا) اللہ ہے جو حال پہ بندہ کے ہو کر م۔ پچھانتا ہوں خوب میں سرکار کا مزاج۔ مزاج پھر جانا۔ باؤلا ہو جانا۔ (قدر) شکر گلی گلی کے وہ چھتا ہے ہر قدم۔ کیا پھر گیا ہے عاشقِ زنا کرنا</p>	<p>بیار کے مزاج کا اپنی حالت پر آنا اور کس قدر افاقہ ہو جانا (امیر) نہ آؤ تم تو مزاج چمن بھال نو شجر نہال نو گل کا چہرہ لال ہو۔ مزاج بدلا ہوا۔ طبیعت کا رنگ کچھ کا کچھ ہونا۔ مزاج بدلتا کسی کی اندازِ طبیعت کا بدل جانا (داغ) کل ان کا سامنا ہو اخیر ہو گئی۔ بدلی ہوئی نگاہ تھی بدلا ہوا مزاج۔ مزاج بد مزہ ہونا طبیعت ناساز ہو جانا۔ (ذوق) مجھ پہ صدقے کر اگر ہے بد مزہ تیرا مزاج۔ یہ ادھر صدقہ دیا تو نے ادھر چھپا ہوا۔ مزاج بد ہونا۔ مزاج برا ہونا۔ بد مزاج ہونا (قدر) کس درجہ مزاج ان کا بڑا ہے مرے اللہ۔ دس بیس سے وحشت ہے تو دو چار سے اخلاص۔ مزاج برہم کرنا۔ ناراض کر دینا۔ (داغ) یہ دل نالاں جو ہے اللہ نشانہ چاک چاک۔ مثل زلف اُس نے مزاج یار برہم کر دیا۔ مزاج برہم ہونا۔ لازم (شرت) جانناں یہ کس لئے برا ہے حشر۔ کیوں مزاج آج آپ کا برہم ہوا۔ مزاج بگاڑنا۔ عادت خراب کرنا۔ مزاج میں غصہ اور تیزی پیدا کرنا۔ (صبا) لوگوں کی چاہ نے انہیں مغرور کر دیا۔ نوکر بگاڑ دیتے ہیں سردار کا مزاج۔ مزاج بگڑنا۔ کناہ ہے کسی کے بد خو اور خلق پوچھنے سے۔ کناہ ہے غصہ میں آنے اور برہم ہو جانے سے بھی۔ مزاج بنا دینا۔ متعدی (داغ) احسان ماننا ہوں۔ سستہ مانے غیر کا۔ بگڑا ہوا مزاج بھارا بنا دینا۔ مزاج بنا۔ مزاج کی صلح</p>

مزاج	مزاج
<p>شخص جو کسی کی طبیعت اور مزاج کی نیکی بری سے واقف ہو (داغ) ہو سیکس ہم مزاج ابدال کیونکہ ہرگز ملتا تر مزاج نہیں۔ مزاج درست رکھنا۔ مزاج برہم ہونے دینا۔ (دانش) استوں کے حلقہ سے کوئی حلقہ نہ خوب تھا۔ اپنا مزاج رکھتی جو یہ انجن درست۔ مزاج درست ہونا۔ طبیعت اصلاح پر ہونا۔ غصہ ہونا۔ (داغ) کچھ میں بھی اپنا حال طبیعت بیان کروں۔ مگر ہو مزاج آپکا لے مہرباں درست۔ مزاج درکھنا۔ طبیعت کو دیکھنا کہ خوش ہے۔ یا ناخوش (داغ) پلاڑے کیس نہ کسی بد مزاج سے۔ ہر وقت دیکھتے ہیں مزاج آشنا مزاج۔ مزاج راہ پر آنا۔ مزاج اصلاح پر آنا۔ مزاج رنگیں ہونا۔ مزاج میں شوخی پیدا ہونا۔ (قدر) اس درجہ میرا خون سیاہ تھا ذہن میں۔ رنگیں ہو گیا مرے جلاؤ کا مزاج۔ مزاج ساتویں آسان پر ہونا۔ کمال مغرور کی نسبت بول چال میں ہے۔ (غفر) ڈیڑھ گز کی زبان۔ ساتویں آسان پر مزاج۔ لڑکی کیا فرعون بے سماں ہے۔ مزاج سماں میں ہونا۔ (عوا) مزاج درست ہونا۔ مزاج بگڑنا۔ مزاج ٹھیک نہ ہونا۔ قابو میں ہونا۔ مزاج سرد ہونا۔ صہیت سرد ہونا۔ مزاج میں برودت غالب ہونا۔ (قدر) ٹھنڈا ہے کوئی دم میں ہوئے ہاتھ پاؤں سرد۔ ہے سرد ترے گشتہ پیدا کا مزاج۔ مزاج سودا دانی ہونا۔ مزاج میں باؤلا پین ہونا۔ (صبا) املتی نہیں ہلاک طبع بڑی ہوئی۔ سودا دانی کس قدر ہے شب تار کا مزاج۔ مزاج سے</p>	<p>مزاج بھڑک جاتا۔ خوش ہو جانا طبیعت کا (قدر) دیکھا جو زیر دام پھڑکتے ہوئے مجھے۔ کیسا بھڑک گیا مرے صباؤ کا مزاج۔ مزاج پھیرنا۔ طبیعت برگشتہ کرنا (دانش) ہکو تولد کی چاہ نے مجبور کر دیا۔ پھیرے گرمیوں کی طرف سے خدا مزاج۔ مزاج بچی (عوا) صفت موٹا و انداز۔ مدمن۔ بک جڑھی۔ مزاج پیدا کرنا۔ کیفیت پیدا کرنا۔ خاصیت پیدا کرنا۔ (سحر) آگ کے پتے ہیں ہم عاشق محروم مزاج۔ اور پی کرتی ہے پیدا سے انگور مزاج۔ مزاج تولد لاشہ ہونا۔ کنایہ ہے کمال نازک مزاجی سے (سحر) تولد لاشہ مزاج عالی ہے۔ خوب نظروں میں ہم نے تول لیا۔ مزاج تیز ہونا۔ غصہ ور ہونا مثال کے لئے دیکھو تیز۔ مزاج پٹھڑھا ہونا۔ نازک مزاج ہونا۔ (قدر) ابرو نے کروانی اسیجاؤ کا مزاج۔ پٹھڑھا ہے تیغ سے کیس جلاؤ کا مزاج۔ مزاج جل جانا۔ خلل دماغ ہو جانا مزاج جو تجھے فلک پر ہونا۔ کمال مغرور ہونا۔ (قدر) کب آگے ہر طیب کے پھیلے گا اس کا ہاتھ۔ جو تجھے فلک پہ ہے ترے بیمار کا مزاج۔ مزاج چھپنا۔ مزاج کی حالت چھپنا (رنگ) واقف ہے وہ مسخ مرے دل کے حال سے۔ چھپنا نہیں طیب سے بیمار کا مزاج۔ مزاج خفا ہونا مزاج برہم ہونا۔ (دانش) تصور مجھ سے ہوا ہو جو کچھ صفت کرد۔ خفا مزاج تھا ہاں مہرباں سنتا۔ مزاج صفت خود پسند۔ مغرور۔ تکبر۔ و انداز۔ مزاج ابدال ان صفت۔ طبیعت سے واقف۔ مزاج سے آگاہ۔ وہ</p>

مزاج	مزاج
<p>خود می مزاج میں اُسکے ساتی جاتی ہے۔ مزاج میں غل ہونا مزاج میں درخور ہونا۔ مزاج میں رسانی ہونا۔ (دفعہ نواب زینت محل کو بادشاہ کے مزاج میں بہت دخل تھا۔ مزاج نازک ہونا۔ نازک دماغی ہونا۔ (قدر) صیاد سے کسو رگہ گل کا بنائے جال۔ نازک بہت ہے گیس گلہار کا مزاج مزاج ناساز ہونا۔ طبیعت کا کسلند ہونا یا مزاج میں کچھ بہتری ہونا۔ (آتش) روٹھ کر ملنے جو جانا ہوں تو کہتا ہے وہ غوغا۔ کل خفایم تھے مزاج آج ہے ناساز اپنا۔ مزاج نہ ملنا ناخوت اور غور کے سبب سے کسی کی طرف التفات نہ کرنا۔ مغرور ہونا۔ اترنا۔ (آتش) پیرا ہوں اُس جو ان نے ہینا ہے شال کا۔ ملتا نہیں چمن میں مزاج اک۔ نہال کا۔ (امیر) آنکھیں ملائیں آپ تو کچھ درد دل کوں۔ بہر دں مزاج ہی نہیں ملنا حضور کا۔ مزاج والا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے۔ مزاج والی۔ مغرور۔ متبکبر۔ نخوت والا۔ گھمنڈی۔ مزاج ہاتھ سے جاتا رہنا۔ طبیعت کا بے قابو ہو جانا۔ (صبا) اے آسمان مجھ کے ذرا سر اٹھائیو۔ جانا رہے نہاتھ سے مجھو زار کا مزاج مزاج ہوا پر ہونا۔ کمال مغرور ہونا۔ (عاشق) کب گوش دل سے عرض ہوا خواہ کی منی۔ کس درجہ ہے مزاج ہوا پر حضور کا۔ مزاج یگسو ہونا۔ مزاج کا پریشان ہونا۔ مزاج (ع) ۱۔ از روئے مزاج طبیعت کی رو سے۔ خاصیت کے اعتبار سے۔</p> <p>مزاج۔ (ع) مونث ہنسی۔ خوش طبعی۔ ظرافت۔ مذاق۔</p>	<p>کہو کیسا ہے۔ مزاج کی اُفتاد۔ طبیعت کا طرز۔ فطرت (بنات انفس) حُسن آرا کی مزاج کی افتاد ایسی بُری پڑی تھی۔ کہ اپنے ہی گھر میں سب سے بگاڑ مچا۔ دیکھو افتاد۔ مزاج کی لینا۔ ڈینگ مارنا۔ اترنا۔ بے پروائی کرنا۔ (دفعہ) کہاں تو ہم مزاج پوچھنے آئے تھے کہاں تم نے مزاج کی لی۔ مزاج کے مارے۔ بکتر کے باعث غرور کے سبب۔ نخوت سے۔ مزاج کے موافق آنا۔ دیکھو مزاج سے۔ مزاج لڑ جانا۔ مزاج کا کسی دوسرے نے مزاج کے مطابق آنا۔ (قدر) کلیوں کو توڑ توڑ کے زخمی کئے ہیں بڑے گھمب سے (راگیا مرے صیاد کا مزاج مزاج مبارک۔ مزاج مٹنے۔ دوسرے کے مزاج پوچھنے کے واسطے مستعمل ہے (دھر) غریبوں کا کیسا مزاج مبارک یہ پوچھو کہ طبعی طبیعت بخاری۔ (شعور) ہو خاک التماس پزیر کسی طرح۔ ملتا نہیں مزاج مٹکی کسی طرح مزاج لیجانا۔ مزاج لینا۔ مزاج کا مطابق ہو جانا دوسرے کے مزاج سے (داغ) ۱۔ اتفاقاً یا تمہیں پیام و سلام کہ جب ملکی نظر سے نظر لیا مزاج۔ مزاج میں آنا طبیعت میں آنا۔ خیال میں آنا۔ سمجھ میں آنا۔ دل میں کسی بات کا قصہ ہونا۔ (صبا) سیں گے ہم خدا نے کان سننے کو بنائے ہیں۔ کہو جو کچھ مزاج کا فربہ پیر میں آئے ۲۔ اترنا۔ نخوت کرنا۔ غرور کرنا۔ اس معنی میں بیشتر مزاج میں آئے مستعمل ہے۔ مزاج میں خودی سامنا۔ مزاج میں نہ پڑی کا اثر کر جانا۔ (دشرف) غرور ہو گا انھیں شان پے نیازی کا</p>

مزاحف	مزاحف
<p>مزبور (ع) میں ذوال اور زے دونوں سے صحیح ہے۔ لہذا مذکور اور مزبور دونوں صحیح ہیں۔ صفت اوپر لکھا ہوا۔ مذکور الصدر۔ مذکورہ بالا۔</p> <p>مزخرف (ع) بضم ایل دفتح دوم و سکون سوم و فتح چہارم صفت۔ جھوٹی بات جو بیچ کی طرح آراستہ کی گئی ہو۔</p> <p>بناوٹ کی بات۔ بیہودہ بات۔ مزخرفات (ع) بضم اول و فتح دوم و سکون سوم۔ و فتح چہارم صحیح۔ و سکون دوم و فتح سوم۔ و کسر چہارم غلط لکھنویں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ مزخرف کی جمع۔ جھوٹی زور داہیات ہیں۔</p> <p>چٹری باتیں۔ مزد (ن)۔ مونث۔ اجرت۔ مزدور (ن) فارسی میں بلفم و ضم سوم و سکون چہارم۔ وہ جو اجرت لے کر کام کرے۔ یہ لفظ مرکب ہے۔ مزد۔ بلفم۔ اجرت۔ مزد۔ کلمہ نسبت۔ بمعنی صاحب سے۔ داؤد نسل بنجور گنجور کے ساکن ہو گیا۔ مذکر۔ مزدوری کرنے والا۔ اجرت پر کام کرنے والا۔ بوجھ اٹھانے والا۔ اردو میں زبانوں پر بامعنی ہے۔ اس کا استعمال۔ لگنا۔ لگانا۔ لگوانا کے ساتھ۔ جب ذم کا پہلو نکلے۔ قابل ترک اور غیر مستحسن ہے۔ (جان صاحب) لڑاؤ میں ہائی باجی میں نے جو سنبھلے کہا۔ ایکے کیا برسات میں گواہی مزدور آپ۔ مزدور خوشدل کند کارمیں (ن) مقولہ کام کا مکمل ہانے والا محنت سے کام کرتا ہے۔ مزدوری مونث۔ اجرت۔ کام کا ماحولہ۔ صلہ محنت و مشقت۔ مزروع (ع) مذکر۔ کھیتی۔ کھیت (ایسر) جاری دن کی جدائی میں یہ احوال ہوا۔ کہ مرا مزروع دل</p>	<p>مزاحف (ع) صفت۔ گری ہوئی چیز اور اپنی اصل سے دور ہوئی شے؟ (اصطلاح علم عروض) وہ ممکن جو سالم نہ رہا ہو۔ اور اس میں کچھ تغیر کیا گیا ہو۔ مزاحفات (ع) مذکر وہ محو نہیں زحاف واقع ہوا ہو۔</p> <p>مزاحم (ع) صفت۔ روکنے والا۔ مزاحمت کرنے والا مانع۔ حائل۔ (دھونا کے ساتھ) مزاحمت (ع) بفتح چارم مونث روک۔ ٹوک۔ مانعیت (فقرہ) اسنے کوئی مزاحمت نہ ہوئی۔</p> <p>مزار (ع) زیارت کرینکی جگہ۔ درگاہ۔ آستانہ۔ اکثر اطلاق اس لفظ کا قبر پر کرتے ہیں اسلک (رہیگا دوشن صبا پر ہی جسم زار اپنا۔ زمین پر نہ بنے گا کس مزار اپنا مزار بلا دینا۔ ایسے فعل کے واسطے مستعمل ہے جس سے صاحب مزار پر اثر ہو۔ (شرع) کل تک تو لوگ روکے چلے جاتے تھے۔ تم نے ہلا دیا ہے ہمارا مزار آج۔</p> <p>مزارع (ع) بضم اول و کسر چہارم صفت بمعنی کرتی کسان۔ کاشتکار۔ (ع) دفتح اول و کسر چہارم، مذکر۔ مزروع (جھوٹا گائے) کی جمع۔</p> <p>مزارع (ع) مزار کی جمع۔ مذکر۔ مطربوں کے ساز۔ بانجی نے۔ مری۔ باجہ۔</p> <p>مزار و جنت (ع) مونث۔ زوج ہونا۔ بیاہ۔ شادی۔ مزار و کسٹ (ع) مونث۔ کسی کام کا روزمرہ کرنا بشق مہارت۔</p> <p>مزرک (ع) مذکر وہ جگہ جہاں سہاست ڈالتے ہیں</p>

مزہ	مزروع
<p>کچھ سے جو لاشا میرا۔ اس چہرے کے مُزے تن سچاں لینا۔ مَزُور (عجم) مذکر۔ مزود کا مخفف۔ قلی۔ بارکش بوجھ اٹھانے والا۔</p>	<p>مفت میں پامال ہوا۔ زند نے مونث کہا ہے۔ لیکن کثرت استعمال تذکرہ ہی سے ہے۔ سہ آبیاری ابر حست نے مذکر ابکے برس۔ مزرعہ امید اپنی خشک بے پانی ہوئی۔ ۲۔ چھوٹا گاؤں۔</p>
<p>مزہ۔ (ن) مذکر۔ لذت۔ سواد۔ ذائقہ (عجم) اٹھایا بے یار اپنی زندگی کا مزہ۔ بادہ گل رنگ میں لٹا ہے پانی کا مزہ ۲۔ چسکا۔ چاٹ ۳۔ اردو لطف۔ حظ (ریشک) بوجھ دیتے ہو لب شیریں سے گالیاں۔ ہم بھی جو اس تلخ سناں تو کیا مزہ۔ ۱۔ عیش۔ عشرت۔ خوشی ۲۔ جو بن۔ شباب۔ لذت عادت۔ دھت ۳۔ سیر۔ تماشائے حالت۔ کیفیت۔ گت۔ درجہ ۴۔ سزا۔ جزا۔ (شور) ہنسنے شیطان نے وہیں پڑھیا مزہ گندم کا۔ باغ جنت سے جو روتی ہوئی حوا نکلی ۱۔ طرہ (لوکھی بات)۔ درشک، انکار پوسہ لب شیریں ہے پتلے تو</p>	<p>مَزْرُوع۔ (ع) صفت مذکر۔ کھیت میں بولی ہوئی چیز مَزْرُوعہ۔ (ع) صفت مونث۔ بویا ہوا۔ مَزْرُوعَر (ع) صفت زعفرانی۔ زرد رنگ ۲۔ مذکر۔ زعفران میں رنگے ہوئے ٹپٹے چاول کا ملاؤ۔ مَزْرُوعے (ع) صفت۔ زکوٰۃ دیا گیا۔ پاک کیا گیا۔ مَزْرُوت۔ (ع) بفتح اول و دوم و نیز بفتح اول و کسر دوم، مونث پھسلنے کی جگہ۔ لغزش کی جگہ۔ مَزْرُوعَت۔ (عربی میں زلف و بالغم رات کا کوئی حصہ عربی داں فارسیوں نے باب تفعیل سے مفعول کا صیغہ بنالیا ہے۔ (شوکت) مَزْرُوعَت مست بفتح خامہ ام زجرت سیاہ سواد شام قرآن خط لب جام ست۔ (صفت) زلف والا زلفوں سے گھرا ہوا۔ (ریشک) سادگی سے سنبوہ رخسار انسیب ہو گیا۔ کیا مَزْرُوعَت ہوتے ہی چہرہ مَزْرُوب ہو گیا مَزْرُوبار۔ (ع) مونث۔ لئے جبکو بجاتے ہیں۔ ہر ایک باجا مَزْرُوب۔ (ع) صفت مذکر مونث کے لئے مَزْرُوبہ۔ پُرانا۔ کینہ۔ جیسے تپ مَزْرُوب۔</p>
<p>مزہ آنا۔ لذت آنا۔ لذت پانا۔ لطف حاصل ہونا۔ (دواش) غیر جب ذبح ہوا تجھکو مرے سر کی قسم۔ کچھ مزہ بھی تجھے اسے خنجر فلا دیا۔ مزہ اتر جانا۔ بے لطف ہو جانا۔ (رویکھا قلم) اس میں شک نہیں کہ رات کا بچا ہو اباسی کھانا کسی کو نہیں بھانا۔ اور اُس کا مزہ بھی اُتر جاتا ہے۔ مزہ اٹھانا۔ مَزْرُوع اٹھانا۔ لطف حاصل کرنا۔ حظ اٹھانا۔ (نقوہ) بننے آپ کی بدولت بڑے بڑے مزے اٹھائے ہیں۔ (امیر) لہو نو اٹھاؤ مزے اس بیان سے۔ جاری رہے درد کا نعرہ زبان سے ۲۔ (طنز) تکلیف برداشت کرنا۔ (آتش) پیر دل لگانے میں میں نے مزہ اٹھایا ہے۔ ملا نہ دوست تو دشمن</p>	<p>مَزْمَنہ۔ (ع) زَم۔ اونٹ کی گردن کی ٹہار۔ زمام۔ گھوڑے کی باگ۔ اونٹ کی گھیل کی رستی، مذکر۔ وہ رستہ گھوڑے کی پچھاڑی کے ساتھ باندھتے ہیں۔ مَزْمَنے لینا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ ٹھیک بنانا (عجم) لئے نکلتا ہے</p>

مزہ	مزہ
<p>نہ جانا میں۔ تو بوسہ کا ہے کو ملتا مرا مزہ جانا۔ مزہ جانا لطف حاصل کرنا۔ (امیر) مزے کا زندہ کرنا کیسا تم آپ مزے۔ مرنے کا کچھ مسیحا تم نے مزہ نہ جانا۔ کتنا سنا پانا۔ مزہ جب ہے۔ لطف جب ہے دوغ، مزہ جب ہے کہ اس انداز سے ہوں پیار کی باتیں۔ ہمارا ہاتھ سینہ پر تمہارا ہاتھ گردن میں۔ مزہ چکھنا، ذائقہ چکھنا، سنا دینا۔ کیف کر دار کو پونہ جانا۔ بدلا لینا۔ (اختر شاہ اودھ) یہ جاتی کہاں ہے اسے خوش اسلوب۔ (سکو بھی چکھاؤں گا مزہ خوب۔ مزہ چکھ لینا۔ نیچہ جھگٹنا۔ (شوق فدوائی) دل تجھے دے کے پڑے ہجیریں غم کھاتے ہیں۔ چکھ لیا غم بونہ کے کام نہ۔ مزہ چکھنا۔ مزے جھگٹنا لذت پانا۔ (سحر مہنوں سے جھگٹ کے نافع زندگی بھی تلخ کی۔ چکھ لیا اسے خضر عمر جادوانی کا مزہ۔ غم یاد جھگٹنا۔ رنج اٹھانا۔ مزہ حاصل کرنا۔ متعدی۔ مزہ حاصل ہونا۔ لطف حاصل ہونا۔ (شرف) زندہ درگور ہوئے ہو کے جدا ہم تم سے۔ زندگانی کا مزہ لٹ گیا حاصل ہو کر مزہ دکھانا۔ لطف چکھانا۔ (رشک) چھوٹے سے بن میں تم نے دکھایا بڑا مزہ! طنز بھی مستعمل ہے۔ (جانشا ہر روز نہ مارا کر دھند کو بہن تم۔ دے زہر تمہیں اس کا نہ دکھلائے مزاج نبض۔ مزہ دیکھنا۔ مزے دکھانا لطف اٹھانا۔ سنا پانا۔ (اجرات) میرے لٹنے سے اٹھا ہاتھ نہیں پاس بٹھا۔ پڑی تو دیکھو کیا اس کا مزہ دیکھے گا (رند) کیا بھور رنج و غم جہر ترے ہاتھ آیا۔ عشق بازی کا مزہ او</p>	<p>نے اتحاد کیا! (طنز) بڑے کام کی سنا پانا۔ رنج اٹھانا (انشاء) چاہیے دیوے انکو ایسی سنا۔ کہ وہ اس بات کا اٹھا دے مزہ۔ مزہ اٹھنا۔ مزے اٹھنا۔ (رشک) خاک چھڑنا اٹھا طول عمارت سے مزہ۔ نئی زندگی تیسر دراز۔ (امیر) خاکساری کے مزے خوب اٹھتے دُنیا میں۔ خاک ہر چھانے آئے تھے یہاں چھان گئے مزہ اڑانا۔ مزے اڑانا۔ لطف حاصل کرنا۔ عیش منانا (ذوق) بہت عیش میں ہو کاش تناسخ ہی سہی۔ کر اڑائیں ترے جاننا ز شہادت کے مزے! بہار لوٹنا۔ جو بن لوٹنا مزہ بھولنا۔ مزے بھولنا۔ ذائقہ بھولنا۔ (رشک) ملے دید روئے یا رتری یا درہتی تھی۔ اسے دوسرے دہن نہیں بھولا ترا مزہ۔ مزہ پانا، حظ اٹھانا۔ لطف حاصل کرنا۔ لذت پانا۔ (غالب) عشق سے طبیعت نے زلیست کا مزہ پایا۔ دُر کی دوا پائی در دے دوا پایا کئے کی سنا پانا۔ رنج اٹھانا (اختر شاہ اودھ) کچھ اپنے کنگی سنا پائے۔ اس عیش کا اک ذرا مزہ پائے۔ مزہ پڑنا۔ مزے پڑنا۔ چسکا پڑنا۔ (دوغ) قاصدوں کے منتظر رہنے لگے۔ پڑ گئے انکو مزے پیٹ نام کے۔ مزہ تو یہ ہے۔ لطف تو یہ ہے۔ (دوغ) مزہ تو یہ ہے کہ آزاد ہو کے سیر کرے۔ خضر کو رشتہ عمر اب گند ہوا۔ مزہ ٹپکنا۔ لطف کانٹنا یاں ہونا۔ (امیر) زبانِ سیخ نہ چائے وہاں زخم کو کیوں۔ ٹپاک رہا ہے مزاجوں سے شہیدوں کے۔ مزہ جانا۔ لطف جانا۔ (شرف) تمہیں بتاؤ جو تم سے لپٹ</p>

مزہ	مزہ
دل شید اکیکھا۔ دُنیا کا لطف حاصل کرنا۔ دُنیا کی سیر کرنا۔ مزہ دینا۔ لطف دینا۔ مثال کے لئے دیکھو! مضیٰ لا لذت دینا کسی چیز کا۔ (شعور) شباب جن کی یہ گرمیاں مزہ دیں تب۔ جلی نہیں ترے کانوں کی پھھلیاں دیکھیں۔ مزہ زہر ہوتا۔ ذائقہ تلخ ہوتا۔ (قدر) خسار لب یا رکی یاد آگئی جندم۔ حقیقت میں مزہ زہر ہوا نہ عیش کا۔ مزہ فراموش ہوتا۔ لطف بھول جانا۔ (رشک) مزہ دینا کا ہوتا ہے فراموش۔ دم یاد نواز شہنائے ناصح۔ مزہ کرکرا کرنا۔ لطف کھو دینا۔ (افقر) سچ پوچھئے تو اس سال گرمی گرد و غبار اور پسینے کے شتر اتوں نے سارا مزہ کر کر کر دیا۔ مزہ کر کر کرنا۔ مزہ گھنٹ ہوتا۔ بے لطف ہونا۔ رنگ میں جھینگ ہونا۔ مزہ کرنا۔ مزے کرنا۔ انوکھی بات کرنا۔ تماشے کی بات کرنا۔ مزہ کھلنا۔ رکنا پتہ ناگو ار گز رنا۔ (رشک) سبب جاننا میں کہیں جینے سے مزہ بہتر۔ زندگیانی کے مزہ کو ہمیں کھلتے دیکھا۔ مزہ کھینچنا۔ لطف حاصل ہونا۔ (رشک) اُن سے تصویر لب و دندان کا کھینچنا تھا مزہ۔ پر کہاں یہ بات رنگ لال درنگ لب شیریں۔ مزہ کُٹ جانا۔ لطف جاتا رہنا۔ دیکھو مزہ حاصل ہونا۔ مزہ گکا ہونا۔ چٹکا ہونا۔ (دراغ) ایسا لگا ہوا ہے مئے ناپ کا مزہ۔ پانی بھی میں پیوں تو مرا مئے خراب ہو۔ مزہ لگ جانا۔ مزہ پڑ جانا۔ چکا پڑ جانا۔ (ذوق) چھوڑا نہ ایک دانہ اختر سحر تلک۔ گردوں کو لگ گیا۔ جو مزہ شب بھنگ کا۔ مزہ لوٹنا۔ مزے لوٹنا۔ عیش منانا۔ لطف حاصل کرنا۔	بہار لوٹنا۔ (شریف) مزہ اچھی طرح ہم لوٹ لیتے جانتھانی کا۔ ہوا تھا درد اگر دل میں تو درد ناودا ہوتا۔ (امیر) لوٹتی تھیں جو مزے طالب و دیار آکھیں۔ وہی نیرنگی عالم سے ہیں خوبنار آکھیں۔ مزہ لینا۔ مزے لینا۔ لطف حاصل کرنا۔ ذائقہ چکھنا۔ (امیر) بیش اور نوش کے باقی رہیں جھینگ آنار۔ لے مزہ بیٹھ کے ہر بھول پر زہر و عمل۔ (دراغ) درد لطف کے مزے لیتے ہیں قیمت والے۔ خون دل زہر نہیں ہے کہ نہ کھائے کوئی نہ کھاتا۔ لطف لینا۔ (رشک) کئی تلخ گوئیوں سے ترش رویوں سے بات۔ جب سے لادہ شوخ لا کون سا مزہ مانگنا یہ ہے۔ کار بد کا عوص اور سنسرا پانے سے۔ اور سنج اٹھانے سے بھی۔ مزہ کھلنا۔ عیش حاصل ہونا۔ نادمہ حال ہونا۔ شعور لاکھ کوئی کے روزہ نہ نہرا ی رکھنا۔ اس میں نکلے گا مزہ بات ہماری رکھنا۔ (سحر) لب شیریں سے اور تلخ کلام۔ ہم جو کہہ بیٹھے کیا مزہ نکلا۔ مزہ نہ بھولنا۔ کسی بات کا لطف یاد رکھنا۔ (ذوق) بھولنے کے نہیں وہ تیری عنایت کے مزے۔ مزے اُڑانا۔ مزے حاصل ہونا۔ (صبا) خوب موسم ہے اڑیں چٹکے بٹے کے مزے۔ ساقیا نیمہ ہو دریا کا کنارہ دیکھ کر۔ مزے دار۔ صفت۔ لذت۔ لذت دالا۔ (ذائقہ) پر تکلف خوش طبع۔ ظریف (شیریں) لکھنوی بڑھاپے میں جو بڑا مزے دار تھا۔ بناوٹ سے ہر دم سحر کار تھا۔ مزے داری۔ مورت (دم) مزہ۔ لذت۔ لطف حظ۔ مزے سے گز رنا۔ زندگی کا عیش سے بسر ہونا۔ (بھرا) کیا تلخ زندگی رہی جب تک ہوس نہ رہی۔ گز رے مزوں

مزہ	مزہ
<p>ہے۔ اس لفظ سے احتراز بہتر ہے، صفت۔ دیا۔ مثال کے لئے دیکھو، مزگف میں رشک کا شعر۔ مزید۔ دے، مصدر، میں زیادہ کرنا، اسم، مفعول زیادہ کیا گیا۔ صفت۔ زیادہ۔ زیادہ۔ زائد۔ فالو۔ (زید) قیمت دل میں لوں کا خاطر خواہ۔ مال مفلس نہیں مزید نہیں۔ مزید دن، علاوہ ہریں۔ اس کے سوا۔ اسوا۔ مزید تحقیقات۔ زیادہ تحقیقات۔ مزید حیات۔ ذکر۔ بادشاہ جب پانی پی چکے تھے تو حاضرین یہ کلمہ دہائیہ کہتے تھے۔ (ہزم آخر) بادشاہ جب آبجیات پی چکے تو سب نے مزید حیات کہا۔ مزید علیہ دے، ذکر۔ اس پر زیادہ کیا گیا۔ بڑھایا گیا۔ مزید مال۔ ذکر۔ مستقل چیز۔ وہ شے جو استعمال ہو کر بطور شے زائد کیے پڑی ہو۔ ارزاں مال (آتش) دل بھیجتے ہیں عاشق بیتاب لیجئے رحمت وہ ہے جو مول ہو مال مزید کا۔ اس جگہ مزیدی مال بھی ہے۔ (شاد) دل عاشق کو ہاتھوں ہاتھ لیکر قول لیتے ہیں۔ مزیدی مال مفلس دست گرداں مول لیتے ہیں۔ مزید۔ دے، صفت۔ دہر کرے والا کسی چیز کے اتار کا مزید۔ دے، صفت۔ آراستہ۔ مکلف (ذوق) الفت کو تیری قامت کے کیا استاد قدرت نے۔ مزید حق ہستی پر رعنائی کی خلعت سے۔ مزید۔ (ن) مذکر خوشخبری۔ بشارت! مبارکباد و بہت (دخ) میں لگو ہوں خاص خدا و رسول کا۔ آتا ہے بام عرش سے مزید قبول کا۔ مزید بار۔ (ن) مذکر۔ مبارک</p>	<p>سے ہم قمر سے گزر گئی۔ مزے کا۔ مزہ۔ لذیذ لطیف (ناخ) بھلا تکبر و غیبت سے زاہد و حاصل۔ یہ رہنما ہی مزے کے گناہ کرتے ہیں۔ تماشے کا۔ مزے کرنا۔ لطف اٹانا۔ عیش کرنا۔ (امیر) میزبان مزا ہے وہاں مزے کرتا ہے۔ دل کی حالت ہے بڑی درد کا حال اچھا ہے۔ یہ تماشے کرنا خوش فطیاں کرنا۔ مزے کی بات۔ ہونٹ ستائش کی۔ بات۔ لطف کی بات۔ مہنی کی بات (نیر) پتی نہیں کاڑوں میں مزے کی باتیں۔ اب سنتے ہیں تجھ سے روکھی روکھی باتیں۔ مزے کے مارے۔ لذت کے باعث اور لطف کے سبب (انشاء) حالت تھی اور کچھ ہی مارے مزے کے اسدم۔ ڈھکنا ہائے اپنی منہ کی تجھے ڈلی سے مزے میں۔ لطف کے ساتھ۔ بے تکلف (مراۃ العروس) ہمندرد سے ڈرنے کی کیا بات ہے۔ مزے میں جہاز پر بیٹھ لئے۔ اچھا خاصہ خانہ رواں بگیا۔ مزے میں آنا۔ خوشی میں آنا۔ ناز کرنا۔ اترنا۔ مسرور ہونا۔ (امیر) آئینہ دیکھ کے آئے ہیں مزے میں۔ اپنے خود وہ منہ جھمتے ہیں۔ اپنے تماشائی کا۔ مزے میں گزرا۔ عیش و آرام سے بسر ہونا (ذوق) گزرتی ہے مزے میں زندگی غفلت شامی سے۔ کہ میں نے خاک بھر دی اُسکے منہ میں خاک نہ رہی سے۔ مزے میں۔ بن آئی ہے۔ لطف ہے۔ مطلب حال ہو گیا ہے (طبل)، منانا پیار کر کے ہو گیا آفت مرے حق میں۔ اب اُسکے ہیں مزے جب دیکھئے بیزار بیٹھے ہیں۔ مزید۔ (زب فارسی ہے اس سے مفعول کا صیغہ بنایا</p>

مسالا	مساجد
<p>مذکر مسافروں کی ٹھہرنے کی جگہ۔ کاررواں سرائے <u>مسافرانِ عدم</u>۔ دن، مذکور مرے ہوئے لوگ سے مسافرانِ عدم کا شرف کوئی نہیں۔ فسرکب حال نہ دیکھا نہ ہم سفر دیکھا مسافر دن، اصفت۔ مسافروں کی طرح۔ پردیسیوں کی مانند۔ (امیر) یاروں سے اُنس کیسا غربت میں عمر گزری۔ ٹھہرے مسافروں دو چار دن وطن میں۔ مسافرتِ (دع) بھم اول دفعہ جام ونجم، مونث۔ سفر۔ سیاحی۔ سفر کرنے کی حالت سے ہوس ہے گور کی منزل میں کوئے جانان کی مسافرت میں دکھاوے خدا وطن کی بہار پر دیں۔ مسافر گاڑی۔ مونث۔ وہ ریل کی گاڑی جس میں مسافر سوار ہوتے ہیں۔ سواری گاڑی۔ مسافری۔ مونث۔ سفر سیاحی۔ سفر کی حالت۔ مساکر۔ دیکھو مساکر۔ مساکر۔ (دع) مذکر سکون کی جمع۔ سکانات۔ سکونت کی جگہ۔ مساکین۔ (دع) مذکر سکین کی جمع۔ غریب۔ محتاج۔ مفلس۔</p>	<p>ماستاتلغ۔ بیشاکشا (دع) مذکر۔ مونث کے لئے مہبتی کرتی۔ موٹا جھوٹا ناز۔ مساجد۔ (دع) مونث۔ مسجد کی جمع۔ بہت سی مسجدیں لکھنؤ میں مذکور ہے۔ مساحت (دع) کبسر اول۔ صحیح و بفتح اول غلط، مونث۔ زمین کی ناپ۔ پیمائش زمین۔ مساس (دع) صحیح کبسر اول ہے ہاتھ سے لٹنا۔ جاع کرنا۔ اردو میں بفتح اول ہے۔ اندر عورت کے کسی حصہ جسم کو ہاتھ سے لٹنا۔ (دع) نا کے ساتھ (آتش) دیکھا مساس کر کے صبا کی طرح بہت۔ نازک تر سے بدن سے میان با سیمیں نہیں (دع) رگیا میں مہوس کر دل کو۔ کب میسر تھے مساس ہوا۔ مساعید۔ (دع) اصفت۔ مدگار۔ یاور۔ معاون۔ موافق۔ حامی۔ مساعیت۔ (دع) مونث۔ یاری کرنا۔ مدد کرنا۔ (دع) جمع ہے۔ مہمات۔ مصدر مہی یعنی سہی کی (دع) مذکر مہش مساعی قبلہ (دع) مذکر۔ نیک کوششیں۔</p>
<p>مسالا۔ (دع) معالج کا مہنت جو عربی میں معلمت کی جمع ہے فارسی والے بطور مفرد ہر چیز کی تیار کے لازم اور ضروری کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ اور یہی عمل استعمالِ اردو میں بھی ہے۔ دہلی والے اصل کی طرت جاتے ہیں۔ مگر چونکہ زبانوں پر معامع نہیں ہے اس لئے مؤلف کی رائے ہے۔ کہ اردو میں جو بولیں وہی لکھیں۔ جس طرح مسالا بولتے ہیں۔ اسی طرح لکھا بھی جائے اور یہی مشرب متوہین و متاخرین شعرا لکھنؤ کا ہے۔ رشک نے اپنی نعت میں لکھا ہے۔ مسالا ضروریات ہر چیز باشندہ کبدان ضروریات</p>	<p>مساقف۔ (دع) یہ لفظ سوٹ و بفتح سے بنا یا ہے۔ سوٹ کے معنی سو گھنا۔ عرب کے جنگلوں کے رہنے والے جب ایک مقام سے دوسرے مقام کا فاصلہ دریافت کرنا ہوتا ہے۔ چند قدم اس مقام کی طرف چلتے اور پھر ٹھیکر کئی جگہ کی مٹی اٹھا کر سونگھتے ہیں اور فاصلہ بتا دیتے ہیں یہ دستور صرف عرب میں ہے، مونث۔ (دع) مدد۔ عرصہ۔ فاصلہ۔ (دع) اور صرے زیادہ مسافت پڑتی ہے۔ مسافیر۔ (دع) مذکر۔ سفر کرنے والا۔ راہ گیر۔ پردیسی مسافرا</p>

مسادات	مسالا
<p>ہوا ہے <u>مسالے کے تیل سے</u>۔ مندل کا عطر جا پہنچے تم کو برائے زلت۔ <u>مسالے کی شاعری</u>۔ <u>چٹپٹی شاعری</u>۔ <u>بھجھنی</u>، <u>سامان</u> سب طرح کا ہونے کا جس کے پاس۔ ہے آجکل انھیں کی <u>مسالے کی شاعری</u>۔</p> <p><u>مسالک</u>۔ (دع) <u>بذکر</u>۔ <u>منکک کی صبح</u>۔ (د) <u>ہیں</u>۔ <u>طرح</u>۔</p> <p><u>مسام</u>۔ (دع) <u>اصل میں مسام</u>۔ <u>دستہ کی صبح</u>۔ <u>منم</u>۔ <u>ہم</u>۔ <u>نم</u>۔ <u>معنی سورخ سے</u>۔ <u>تھا</u>۔ <u>قادر</u>۔ <u>ادغام سے مسام</u>۔ <u>ہو</u>۔ <u>نما</u>۔ <u>اور</u>۔ <u>دو</u>۔ <u>بغیر تشدید حوت آخر متعل ہے</u>۔ <u>بذکر</u>۔ <u>جسم کے</u>۔ <u>وہ چھوٹے چھوٹے سورخ جنہیں سے پسینہ نکلتا ہے</u>۔ <u>فصل</u>۔ <u>جمع میں آتا ہے</u>۔ <u>(فقرہ)</u>۔ <u>نہانے سے سام نکل جاتے ہیں</u>۔ <u>اردو میں اسکی صحت مسامات مذکر متعل ہے</u>۔</p> <p><u>مسامحت</u>۔ (دع) <u>مونث</u>۔ <u>کسی نے کو حقیر سمجھ کر اس کی</u>۔ <u>طرح خیال</u>۔ <u>بذکر</u>۔ <u>ناچشم پوشی کرنا</u>۔ <u>کسی کا عیب بظاہر کرنا</u>۔ <u>بزرگوں کی غلطی</u>۔ <u>دلیری</u>۔</p> <p><u>مسان</u>۔ (دع) <u>بذکر</u>۔ <u>مرکھٹ</u>۔ <u>وہ جگہ جہاں ہندوؤں کے مڑے ہلائے جاتے ہیں</u>۔ <u>بجڑوں کی ایک بیاری کا نام</u>۔ <u>ام الصبیان</u>۔ <u>بجڑ منتر</u>۔ <u>سغلی عمل جس سے فحشیت رد ہوں</u>۔ <u>کو قابو میں کرتے ہیں</u>۔ <u>(انجم)</u>۔ <u>جیسے قزاق دم نکال گئے</u>۔ <u>چور جیسے مسان ڈال گئے</u>۔ <u>بجلیٹ</u>۔ <u>بجوت</u>۔</p> <p><u>مسادات</u>۔ (دع) <u>نغم</u>۔ <u>اول صبح</u>۔ <u>مونث</u>۔ <u>حالت کا یکساں ہونا</u>۔ <u>براہمی</u>۔ <u>ہمسری</u>۔ <u>(داسیر)</u>۔ <u>ہیں</u>۔ <u>وہ مغرور بہت</u>۔ <u>اپنی مسماں پر کیوں نوز زندگی و مرگ مسادات مری</u>۔ <u>علم</u>۔ <u>حساب کا ایک قاعدہ رکھنا</u>۔ <u>حل کرنا کے ساتھ</u>۔ <u>مسادی</u>۔</p>	<p>روغن لذت آں چیز شود۔ ظاہر اس لغت از مصالح باشد۔ اسی کی تقلید طلال نے اپنے لغت گلشن فیض میں کی ہے۔ <u>مینر</u>۔ <u>مرحوم نے بھی یہی شرب اختیار کیا ہے</u>۔ <u>سہ تک چھڑکنے</u>۔ <u>کو مانگے</u>۔ <u>جراحت دل پر</u>۔ <u>جو دیکھے آپکے ثواب کا مسالا</u>۔</p> <p><u>سانپ</u>۔ <u>دکا</u>۔ <u>لاسانپ</u>۔ <u>پالاسانپ</u>۔ <u>زیریں ہے</u>۔ <u>جانصاحب</u>۔ <u>کے شعر سے بھی پتا چلتا ہے کہ سملاٹ لکھنؤ میں بھی یہی بول</u>۔ <u>چال تھی</u>۔ <u>سے اے جان ایسا چھاتی سے لپٹا یا بھینچ کر انگلیا</u>۔ <u>کامیری سار</u>۔ <u>مسالا مسل گیا</u>۔ <u>بذکر</u>۔ <u>اچونا اور سرخی وغیرہ</u>۔ <u>جو عمارت کی ضروریات سے بہت زیادہ کٹا ہوا ہے</u>۔ <u>تالیف میں</u>۔ <u>مد دل کے</u>۔ <u>گونا</u>۔ <u>چٹھا</u>۔ <u>بنت</u>۔ <u>کناری</u>۔ <u>وغیرہ جسے کپڑوں کی پیک</u>۔ <u>دک</u>۔ <u>زیادہ ہوتا</u>۔ <u>لوگ</u>۔ <u>الانچی</u>۔ <u>دھینا</u>۔ <u>مرج</u>۔ <u>وغیرہ جن سے کھانے کی لذت زیادہ ہو جاتی ہے</u>۔</p> <p><u>ایک قسم کا مرکب جس میں مٹی ڈلی</u>۔ <u>الانچی</u>۔ <u>لوگ</u>۔ <u>وغیرہ</u>۔ <u>ڈالتے ہیں</u>۔ <u>اور چونے گھسنے کے ساتھ پان کے عوض کھلنے</u>۔ <u>ہیں</u>۔ <u>ایک قسم کا مرکب جس میں مینا ہوتا</u>۔ <u>ارل اور دھینا</u>۔ <u>شامل ہوتی ہے</u>۔ <u>اور جبکہ مہر میں پان کی جگہ کھاتے ہیں</u>۔ <u>اور اسکو محرم کا مسالا کہتے ہیں</u>۔ <u>ایک مرکب جس سے بال صاف کرتے ہیں</u>۔ <u>اور جبکہ بال دھونے کا مسالا کہتے ہیں</u>۔ <u>ہر چیز کی تیاری کے لوازم اور ضروریات</u>۔ <u>مسالا ٹانکنا</u>۔</p> <p><u>کپڑوں میں گونا</u>۔ <u>چٹھا</u>۔ <u>بنت</u>۔ <u>کناری</u>۔ <u>ٹانکنا</u>۔ <u>مسالا ڈالنا</u>۔ <u>کھانے میں گرم مسالا ڈالنا</u>۔ <u>مسالے دار</u>۔ <u>صفت وہ چیزیں</u>۔ <u>مسالا لا ہونا</u>۔ <u>دکنا</u>۔ <u>پٹنا</u>۔ <u>مسالے کا تیل</u>۔ <u>ایک قسم کا مرکب تیل جسکی خوشبو تیز ہوتی ہے</u>۔ <u>(عبا)</u>۔ <u>یہ درجہ</u>۔</p>

مسائل	مسائل
<p>نشہ میں چور مخور یا پڑشوت جوانی سے بھرا ہوا سرشار بخور۔ بہوش۔ مہوش یا مخدوب۔ مخمور۔ دیوانہ خوش۔ نشاط۔ بے پروا۔ مغرور۔ مبکر۔ مست آواز۔ مونث۔ آواز جو سننے والوں کے دلوں میں سرور اور نشہ سا پیدا کر دے۔ بانسری۔ اور نوبی کی آواز کی صفت میں بیشتر کہتے ہیں۔ مست ازل۔ مست اُست دن اذکر۔ قدرتی مست۔ کال مست۔ مست ازل ریشہ کوڑکے ذوق شوق میں مست ہیں۔ سکیش نہیں جو حسرت جام دبو کرے۔ مست اُست۔ اُست۔ اُست کا گڑا ہوا ہے۔ اذکر۔ مست ازل۔ سہ دام لئے شاد مثل ساغر شراب وصال کی بخودی ہے۔ وہ مست است ہیں کہ ہر شب جو دخت رزکو گھنگا لے ہیں۔ مست ٹوک۔ مذکر (دہلی اُستی میں بھرا ہوا کبرا۔ مست مینا۔ مذکر بھاگن کا مینا۔ ہولی کا مینہ۔ مست ہاتھی۔ جو ہاتھی مٹی میں دیوانہ ہو۔ دانش مست ہاتھی ہے تری چشم بہ مست اسے یار۔ صف مزگاں اُسے گھیرے ہوئے ہے بھالوں سے۔ مست ہونا۔ مخور ہونا۔ متوالا ہونا۔ نشہ میں چور ہونا یا بہوش ہونا۔ اترانا۔ گھنڈ کرنا۔ مغرور ہونا یا شہوت میں بھرنا پر آنا جو انی میں بھرا۔ جوش پر آنا خوش ہونا۔ دیوانہ ہونا۔ مخمور ہونا۔ مخدوب ہونا۔ مساجر۔ (ع) صفت۔ زمیندار۔ کاشکار۔ اسامی۔ ٹھیکہ دار۔ مساجر۔ مونث۔ ٹھیکہ داری (دینا لیکھا ساتھ) مستاصل۔ (ع) کبیر خیم صفت۔ جڑ سے اُگھیرنوالا۔ البراد</p>	<p>(ع) بضم اول صحیح و دفع اول غلط صفت۔ برابر کیاں ہوزن مسادی الاضلاع۔ (ع) (اقلیدس) وہ شکل جسکے سب ضلع برابر ہوں۔ مستالک۔ (ع) مونث۔ متاہل کرنا۔ سستی کرنا یا بہت (ع) مونث۔ شرکت۔ سا بھا۔ مسایل (ع) مذکر جمع مساک مستبب۔ (ع) صفت اول دفع دوم دفع سوم مشدو صفت۔ سبب کیا گیا۔ باعث۔ سبب یا کبیر سوم مشدو سبب بنانے والا۔ مستبب الالباب (ع) مذکر بہت پیدا کرنے والا۔ خدا تعالیٰ۔ مستبب حقیقی۔ (ن) مذکر۔ خدا تعالیٰ۔ مستبح۔ (ع) صفت۔ حجام اللہ کہنے والا۔ خدا تعالیٰ کو پاکی سے یاد کرنے والا۔ مستبحان کلازل علی۔ (ن) مذکر۔ فرشتوں سے مراد ہے۔ مستبح۔ (ع) مونث۔ اگشت شہاد کلے کی انگلی۔ دیکھو ستابہ۔ مستبح۔ (ع) مذکر سات حصے کیا گیا۔ سات برابر منفلوں کی شکل۔ سات مصرعوں کے بند والے شعر۔ مستبوق۔ (ع) صفت۔ گزشتہ۔ سابق۔ گزرا ہوا یا مذکر۔ (اصطلاح فقہ) اس شخص کو کہتے ہیں جسکی کچھ رحمت ناز کی جاتی رہی ہو۔ یعنی رام جب ایک رحمت یا اور رحمت پڑھ چکے تو وہ آکر لے۔ مستبوق الذکر (ع) صفت جو پہلے بیان ہو چکا ہو۔ جس کا سابق میں ذکر آچکا ہو۔ مست۔ (ن) ہوشیار کا مقابل۔ متوالا۔ سر مست</p>

مستانا

مستحیب

کرنے والا (ع۔ فتح پنجم) صفت۔ مندم۔ جڑ سے اکھڑا ہوا۔ بناہ۔ برباد و گھٹن، لطف سے تیری ہوئی شوکت ایساں مکم۔ تہ سے سلطنت کھر ہوئی متاصل مستابن (ع) صفت۔ بناہ مانگنے والا۔ مستانا۔ ادملی، مست ہو جانا۔ مدھ پر آ جانا۔ گرا جانا۔ مستان (ن) مست پرالفت۔ نون زیادہ کر دیا ہے۔ مذکر۔ مست۔ مجذوب۔ سیری۔ دیوانہ۔ مجنوں۔ مستان شاہنہ مست نفیر۔ گدا کے مجذوب۔ مستانہ (ن) صفت۔ مست کے مانند۔ مست کی طرح۔ جیسے گریہ مستانہ لغزش۔ مستانہ (اردو) وہ شخص جس کے حرکات و سکنات مستوں سے مشابہ ہوں۔ وہ شخص جس میں لغزش اور رفتار مستوں کی سی پائی جائے۔ داغ ہے۔ معنی مست کہا ہے۔ نہ اہد کہ مرے یہ مستانے آدمی ہیں۔ تھکلو لپٹ پڑینگے دیوانے آدمی ہیں۔ لکھنؤ میں اس معنی میں نہیں برلتے۔ مستانہ چال۔ مونٹ۔ ستوالے کی سی لڑکھڑائی چال۔ جھومتی چال۔ مستانی۔ مونٹ۔ شہوت میں بھری ہوئی عورت۔ مست اور پر شہوت عورت (جالنصاب) مستانی شہوت پر پڑے خالق مراد بال۔ پڑ جاسے اسکی طعن میں چھند اشراب کا باؤلی۔ دولانی۔ پنگلی۔ دیکھوستی۔ مستانیں۔ (ع) صفت۔ الفت رکھنے والا۔ خوگر۔ آرام بانے والا۔ مستباعد۔ (ع) فتح پنجم صفت۔ دگر۔ بعید از قیاس

دشوار۔ (تو تیرہ النورج) یہ بات اسکی ذات ستودہ صفات سے بہت مستبعد معلوم ہوتی ہے۔ مستحیر۔ (ع) کبسر چہارم جمع و بفتح خلا صفت۔ چھنے والا۔ پناہاں۔ پوشیدہ۔ (راشخ) ہو چلا ہے خمیر غائب۔ دل۔ زینب میں مستحیر ہو جائے۔ مستحشہ۔ (ع) صفت۔ اگ کیا گیا۔ چٹا کیا۔ مذکر۔ (اصطلاح نحو) وہ جو حکم اجل سے اگ کیا گیا ہو۔ منتخب۔ برگزیدہ۔ ممتاز۔ (فقرہ) وہ مستحشہ شخص ہے۔ ایسے دیسوں کی محبت میں بیٹھنے والا نہیں۔ مستحشہ کرنا۔ اگ کرنا۔ کسی کو یاد کرنا۔ مستحشہ منہ۔ (ع) مذکر۔ وہ چیز یا وہ شخص جس میں سے مستحشہ کو اگ کر دیا ہو۔ مستحشہات (ع) مذکر۔ وہ امور جو اگ کئے گئے ہوں۔ (فقرہ) البتہ اس قاعدے کے مستحشہات بھی ہیں۔ مستحجاب۔ (ع) صفت۔ (مجازاً) قبول کیا جیسے دعات مستحباب۔ مستحبات الذخوات۔ (ع) صفت جس کی دعا مقبول ہو۔ جس کی دعا بارگاہ الہی میں شرت قبولیت پائے۔ مستحشہ۔ (ع) صفت۔ جمع کرنے والا۔ اکٹھا کرنے والا۔ مستحشہ۔ (ع) صفت۔ جس میں تمام خوبیاں اکٹھا ہوں۔ (تو تیرہ النورج) مگر کیا تو اس کا الزام ہماری ذراست مستحشہ العفات پر نہیں لگاتا تھا۔ مستحیب۔ (ع) صفت۔ دعا قبول کرنے والا جواب دینے والا۔

مستطاب	مستحاضہ
تو نہیں ہوتی کہ غذا کیو کر گوشت پوست ناخن کی طرح سخیل ہوتی ہے۔	مستحاضہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ وہ عورت جسے عادت مہودہ سے زیادہ خون آئے۔
مستدعی۔ (ع) صفت۔ خواہشمند۔ چاہنے والا در خواست کرنے والا۔	مستحب۔ (ع) اس تشدید حوت آخر تھا! محبت کیا گیا پسندیدہ! وہ فعل جسکے کرنے پر ثواب ہو۔ اور نہ کرنے پر کچھ عذاب نہو۔ عبادتوں میں سے وہ فعل جسے اغفر صلم نے پسند فرما کر خود کیا ہو اور اس کا ثواب بیان فرمایا ہو۔
مستدیر۔ (ع) صفت۔ گول۔ مدور۔ (رنک) تصور نفس بقیہ لبیلوں کو ہوا۔ ملا جو بعد اسیری کے مستدیر نفس۔ مستخرجی۔ (ع) صفت۔ بست۔ ڈھیلا۔ مسترد۔ (ع) میں حوت آخر شد و تھا، صفت۔ رد کیا گیا۔ واپس کیا گیا۔	مستحسن۔ (ع) بفتح خیم، نیک۔ پسندیدہ۔ خوب۔ بہتر۔ لا اصطلاح علم فقہ، وہ عبادت جسکو پیغمبر اسلام نے بہتر فرمایا ہو۔
مستفرد۔ (ع) صفت۔ ہدایت کی طلب کرنے والا۔ سیدھی راہ کا خواہاں۔ مرید۔	مستحضر۔ (ع) بفتح خیم، صفت۔ یاد رکھا ہوا۔ وہ بات جو یاد ہو۔ (محضات) خود میان ہی یاد ہو دیکھ اچھے جید فارسی داں تھے اور وری کنا میں بھی انکو خوب مستحضر تھیں۔
مستری۔ (ر) مگ۔ اکثر مبینی افسرے بگڑا ہوا، مذکر۔ اہل حرفہ کا استاد کسی پیشہ کا کاریگر۔ ہر ایک کا ریگر۔ مستزاد۔ (ع) صفت۔ لغوی معنی بڑھا یا گیا۔ زیادہ کیا گیا۔ افزوں۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) مذکر۔ عروض میں وہ شعر جس کے ہر مصرع یا بیت کے بعد ایسا لفظ آگیا ہو جو اسی مصرع کے رکن اول اور رکن آخر کے برابر ہو (اسیر) سرگمیں آنکھ کی تعریف میں مصرع لکھ کر مستزاد اور لگا دینے ہیں دہانہ کا۔	مستحق۔ (ع) بفتح سوم دچہارم۔ عربی میں تشدید قات ہے۔ فارسیوں نے تخفیف بھی استعمال کیا، صفت۔ حق رکھنے والا۔ دھڑی دار۔ استحقاق رکھنے والا۔ لا لائق۔ قابل۔ سزاوار۔ ورویش۔ میکین۔ مفسس۔ ناوار۔ مستحقین۔ (ع) مذکر۔ مستحق کی چیز۔ مستحق۔ (ع) صفت۔ سخت۔ پائدار۔ پکا۔ مضبوط۔ قائم رکھنے والا۔ اٹل۔
مستطاب۔ (ع) صفت۔ خوش۔ بامزہ۔ مبارک۔ سعید۔ خستہ۔ نیک۔	مستحیل۔ (ع) صفت۔ ایک حال سے دوسرے حال میں پھرنے والا۔ (نفرہ) نکلے پیچھے انسان کو خبر بھی

مستطیع

مستغنیض

مُستَطِيعٌ - (ع) صفت۔ استطاعت رکھنے والا۔ صاحب قدرت۔

مُستَطِيلٌ - (ع) مذکر۔ (اصطلاح علم ہند) وہ چاروںوں کی شکل جس کے چاروں زاویے قائم اور مقابل کے دو دو متضام برابر ہوں یا وہ لاینا جسم جس کا طول و عرض برابر ہو۔ □۔

مُستَعَارٌ - (ع) صفت۔ مانگا ہوا۔ اُدھار لیا ہوا۔ (دینا لینا کے ساتھ) مُستَعَان - (ع) صفت مدد طلب کیا گیا۔

مُستَعْلٍ - (ع) بکسریم، صفت۔ تعمیل کرنے والا۔ جلدی کرنے والا۔

مُستَعِدٌّ - (ع) میں بشدیر حزن آخر ہے۔ اُردو اور فارسی میں بغیر تشدید ہے صفت آمادہ۔ تیار۔ موجود۔ کمر بستہ یا (اردو) جیت۔ چالاک۔ ہوشیار تیز گزار۔ (ہونا کے ساتھ) مُستَعِدِّي - (اردو) مونث۔ چالاکی۔ تیار۔ آمادگی۔

مُستَغْنٰی - (ع) صفت۔ استغناء دینے والا۔ ذکری چھوڑنے والا۔

مُستَعْلٌ - (ع) بفتح خیم، صفت۔ کام میں لایا ہوا۔ برتا ہوا۔ مروج

مُستَغْنٰی - (ع) صفت۔ اعانت طلب کرنے والا۔ مدد چاہنے والا۔

مُستَغْنٰث - (ع) صفت۔ وہ جس کے آگے فریاد

لے جائیں۔

مُستَغْنٰی - (ع) بفتح خیم۔ استفراق۔ ڈوبنا۔ محو کرنا۔ اسم مفعول، صفت۔ نہایت محو کسی کام میں یا (قانون) وہ چیز کسی قرضے میں کفول کر دی جائے یا (بکسریم) غرق ہونے والا۔

مُستَغْفِرٌ - (ع) صفت۔ گناہوں کی بخشش کی طلب کرنے والا۔ معافی مانگنے والا۔ استغفار کرنے والا۔

مُستَغْنٰی - (ع) بے نیاز ہونے والا، صفت۔ آزاد۔ بری بے پروا۔ دولتمند۔ مالدار یا آسودہ حال۔ فارغ البال۔ مطمئن۔

مُستَغْنٰث - (ع) فریاد خواہ۔ دادخواہ۔ صفت۔ مذکر۔ استغاثہ دائر کرنے والا۔ ناشی۔ فریادی یا (قانون) عدالت فوجداری میں دعویٰ کرنے والا۔ مونث کے لئے مستغنیثہ۔

مُستَغْنٰو - (ع) صفت۔ حاصل کیا ہوا۔ جو چیز فائدہ میں حاصل ہو یا مذکر۔ فائدہ۔ حاصل۔

مُستَغْنٰی - (ع) صفت۔ فتوے کا جواب چاہنے والا۔ مستفسر - (ع) صفت۔ استفسار کرنے والا۔ پوچھنے والا۔

مُستَغْنٰی - (ع) صفت۔ فائدہ چاہنے والا۔ فائدہ اٹھانے والا۔

مُستَغْنٰی - (ع) صفت۔ فیض چاہنے والا۔ فیض کا خواہاں۔ فیض اٹھانے والا۔ مُستَغْنٰی - (ع) بکسریم خیم

صفت۔ آگے آنے والا۔ آئندہ یا آئندہ زمانہ یا مذکر

<p>مستقل</p> <p>ہمیشہ رہنے والا۔ مضبوط۔ بالمدار۔ مستقل (اجتماعی) قرآن ایسا تو لا جواب اور مستتر معجزہ مگر میں نے فطرت کے ہوتے قرآن کے معجزہ پر بھی کچھ بہت بھروسہ نہیں کیا۔ مستقیم (ع) صفت۔ سنبھلنے والا۔ مستقیم (ع) صفت۔ غم۔ رنج۔ منہ۔ صاحب۔ صفت۔ ٹھیک۔ مجازاً حاجت مند۔ مستقیم (ع) صفت۔ سداقت۔ سدا پائا ہوا۔ صدقہ۔ تصدیق کیا ہوا۔ مجتہد۔ سند کے لائق۔ مستقیم (ع) صفت۔ اذکیا گیا۔ چٹا گیا۔ چھانٹا گیا۔ بہر نکالا گیا۔ (توبہ الفصح) بیٹا۔ جناب آپ کے تمام اعمال ظاہر سے مستقیم ہوتا تھا۔ کہ خدا کے کریم کے ساتھ بڑی راسخ عقیدت ہے۔ مستقیم (ع) صفت۔ روشنی کی طلب کرنے والا۔ روشن۔ مستوجب (ع) صفت۔ واجب۔ لائق۔ قابل۔ سنوارا۔ مستور (ع) صفت۔ چھپا ہوا۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ مستورات (ع) مستورہ۔ پردہ نقیص کی جمع مؤنث۔ پردہ نقیص عورتیں۔ مستوفی (ع) صفت۔ نفوی معنی پورا لینے والا۔ نذر۔ (مجازاً) محاسب اعلیٰ جو اپنے ماتحتوں کے حساب کتاب کی جانچ پڑتال کرے۔ اکونٹنٹ۔ حیزل میٹری مستول۔ (دہلی کی زبان میں مستول تھا، نذر۔ جہاز آبشہی</p>	<p>مستقر</p> <p>مضامین (یعنی خیم) تصویر و چشمی۔ وہ تصویر جس میں دونوں آنکھیں اور دونوں رخسارے نمایاں ہوں جملات نمبر کے جس میں صرف ایک آنکھ اور ایک رخسارہ نمایاں ہوتا ہے۔ مستقر (ع) میں تشدید حرمت آخر تھا، نذر۔ ٹھرنے کی جگہ۔ ٹھکانا۔ جائے قرار۔ فقرہ آپ کا مستقر کیا ہے۔ مستقر (ع) نذر۔ نذر۔ دارالسلطنت۔ اکبر شاہ کے زمانہ میں آگرہ کا لقب تھا۔ مستقل (ع) میں حرمت آخر مشدد تھا، صفت مضبوط۔ مستقیم۔ ثابت قدم۔ جو قائم مقام ہو۔ مستقل جگہ۔ مونث۔ وہ جگہ جو ماری ہو۔ مستقل مزاج۔ صفت۔ وہ شخص جس کے مزاج میں استقلال ہو۔ ثابت قدم۔ مستقر (ع) صفت۔ سیدھا۔ درست۔ مضبوط۔ مستقل (ع) صفت۔ ہاتھی کا ہاتھ۔ (ذوق) جیسے ہاتھ پہ بزرگوں کے ہوسجدے کا نشان۔ ٹھیک مستقل پر شہا جلوہ نمایاں ہے ڈھال۔ مستقیم (ع) صفت۔ مغرور گھنڈی۔ مستلزمات (ع) مؤنث۔ مرغوب چیزیں جن سے لذت حاصل ہو۔ مستقیم (ع) صفت۔ کوئی کام اپنے اوپر لازم کر لینے والا۔ مستقیم (ع) صفت۔ قابل سزا۔ سزا کا مستوجب۔ مستقیم (ع) میں حرمت آخر مشدد تھا۔ صفت۔</p>
---	--

مسجد	مستولی
<p>سوتا بنانا۔ مِسْطَر (رنگ) مذکر۔ صاحب۔ جناب۔ انگریزوں میں قبطی خطاب مِسْتَدِ (م) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مِسْتَدِ۔ مِسْتَدِ۔ مِسْتَدِ۔ اور فری آدمی ہٹا۔ کتا۔ مِسْجِد۔ (ع۔ مساجد جمع) مونث۔ سرحدکانے یعنی مسجد کرنے کی جگہ۔ نماز پڑھنے کی جگہ۔ عبادت خانہ۔ خانہ خدا۔ (ناخ) طاق (برو کے منہم جہدم نظر آیا مجھے۔ ایک مسجد بس وہیں راہ خدا غیر کی۔ مسجد اقصیٰ۔ مونث۔ مکہ سے بہت دور کی مسجد۔ یعنی بیت المقدس جو ملک شام میں ہے۔ مسجد جامع۔ مونث۔ جامع مسجد جو یکیشی ہو فرصت تو دو گھڑی کو چلو۔ امیر مسجد جامع میں آج امام نہیں۔ مسجد دھانا۔ مسجد گرانہ۔ خدا کا گھر گرانہ۔ بڑا بھاری گناہ کرنا۔ (جانفصاحب) بکاسی بیلاہی کو چھوڑ کر کے متاعی رندی کو گھر میں ڈالا۔ بنایا صاحب امام باڑہ خدا کی مسجد کو تنے ڈھاکر۔ مسجد میں اینٹ الٹ کر رکھنا۔ مسجد میں چونا لگانا۔ (دعویٰ بعض مسلمان عورتوں کا اعتقاد ہے۔ کہ جب کوئی چھوٹا آدمی مسجد میں اینٹ الٹ کر رکھ دے تو وہ برباد ہو جاتا ہے اور اگر ایسا شخص مسجد میں چونا لگا دے۔ تو وہ اندھا ہو جاتا ہے۔ (اکائیٹ) اپنے تئیں بے قصور ثابت کرنے کے لئے قسم کھانا۔ مسجد میں چراغ جلانا۔ محض روشنی کے واسطے یا منت پوری کرنے کی غرض سے</p>	<p>کا ستون۔ بادبان۔ (برق) اسے کمان ابرو مجھے دریائے غم سے بار بار کشتی تن میں لگا ستول اپنے تیر کا۔ مِسْتُولِ۔ (ع۔ صفت۔ غالب۔ زور آور۔ قابض مِسْتُولِ۔ (ع۔ صفت۔ برابر۔ ہموار۔ مِسْتَام۔ (ع۔ صفت۔ سرکش۔ حیران۔ (انیس) عاجز بلاریدہ ستم دیدہ مِسْتَام۔ مِسْتِی۔ (ف) ہوشیار کا مقابل لا وہ حالت جو کبوتر اور مور وغیرہ پرندوں کو بھان شہوت میں ہوتی ہے مونث لا نشہ۔ خمار۔ وہ کیفیت جو نشہ دانی چیز کے ہتھال سے ہوتی ہے! ہوشی۔ ہوشی! شہوت کا جوش۔ خواہش نفسانی! غوغائی کی حرکتیں! حیوانات کی بھی لا وہ پانی جو جوش مستی میں درخت یا پہاڑ یا حیوانات سے ٹپکتا ہے۔ مستی آنا۔ گرم ہو جانا۔ شہوت میں بھرنا۔ مستی ٹپکتا۔ حرکات و سکنات سے جوش جراتی یا شہوت کی زیادتی ظاہر ہونا۔ (رند) اللہ سے جوش بادہ جن شباب کا مستی ٹپاک رہی ہے ترے پور پور سے۔ مستی چڑھنا۔ مستی میں بھرنا۔ متوالا ہونا۔ شہوت کا جوش پر ہونا۔ مستی جھانا۔ شدت مستی کے لئے۔ (داغ) بھگو جلہ سے غش آیا اسے گزایا کماں۔ نیند غفلت کی ہے یا چھائی ہوئی مستی ہے۔ مستی کرنا۔ خوش فیضان کرنا۔ (رشدک) اسے خدا ہم سے بگڑ کر وہ بہت حشر خرام۔ مستی غیروں میں کرے یہ ہے مشیت تیری۔ مِسْت۔ (س) مونث۔ شکوت۔ مسک مارنا۔ (دعویٰ)</p>

مسبح

مسجد کے طاق میں چراغ روشن کرنا۔ (دانش)
دیکھا جو بیت کے حسنِ خدا کی طرف سے مسجد میں تو
جلالِ نگا اسے برہن چراغ مسجد نبوی۔ مونث۔ وہ
مسجد جو مدینہ طیبہ میں پیغمبر صاحب کے مزار کے
متصل ہے۔

مُسَبَّح (ع) صفت۔ قافیہ بند۔ مقفے عبارت۔ وہ
عبارت یا مضمون جس کے الفاظ آپس میں قافیہ
یا ہوزن ہوں۔ اگر تشریں قافیہ فقرہ کے درمیان
اور فقرہ کے آخر میں ہوں۔ تو وہ تشریف ہے۔
اور اگر صرف فقرہ کے آخر میں ہوں۔ تو وہ کلام
مربع ہے۔ اور اگر نظم میں شعر کے درمیان ہوں۔
تو وہ کلام مستطیع ہے اور اگر صرف آخر میں ہوں۔ تو
اس کلام موزوں کو مقفے کہتے ہیں۔

مُسَبَّح (ع) صفت۔ وہ کاغذ جس پر حاکم یا قاضی
کی تہنیت ہو۔ (عجازاً) درست۔ آراستہ۔
مُسَبَّح (ع) صفت سجدہ کیا گیا۔ جسے سجدہ کریں۔

مُسَبَّح (ع) ذکر کسی چیز کو چھونا۔ ہاتھ ملنا۔ ہاتھ پھرنا
و ضو یا غسل کرتے وقت ہاتھ کو کسی خاص عضو پر پھیرنا
(فقرہ) چوٹائی سر کا مسح جائز ہے مستحق (ع) صفت
گھسا ہوا۔ رگڑا ہوا۔ پسا ہوا۔ مصدر اس کا تھنی ہے
جس کے معنی گھسنا۔ پشنا۔ فرسودہ کرنا ہیں۔

مُسَبَّح (ع) ذکر۔ اچھی صورت سے بڑی شکل ہونا۔
بدل کر بڑی صورت ہو جانا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

مسرد

مُسَرَّد (ع) صفت۔ تاج کیا گیا۔ تسخیر کیا گیا۔ فتح کیا گیا۔
مغلوب۔ بیلعل۔

مُسَرَّد (ع) ذکر۔ ظریف۔ ٹھٹھے باز۔ مسخرہ پن۔
ذکر۔ ہنسی۔ ٹٹھا۔ تسخر۔ (کرنا کے ساتھ) مسخرہ بازی۔
مونث۔ مسخرہ پن۔ مسخری کرنا۔ (دم) مسخرہ پن کرنا۔

مُسَدَّس (ع) ذکر۔ (اصطلاح علم ہندسہ) چھ منلوں
کی شکل جس کے سب ضلع اور زاویے برابر ہوں یا جس
بیت میں چھ رکن اور نظم میں چھ مصرعے ہوں اس
بیت اور نظم کو مُسَدَّس کہتے ہیں۔ (امیر) فرشتہ
جوش شگاہ ہیں اہل ایمان میں۔ مُسَدَّس آپ کی منکر
مضامین مجذبات۔

مُسَدَّد (ع) صفت۔ بند کیا گیا۔ بند۔ رُکا ہوا۔
(قوتہ الفصوح) آنا جانا موقوف۔ سلام پیام مسدود۔
(مصحفی) ہستی سے رواں قافلہ رہتے ہیں شب و روز
مسدود عدم کا کبھی رستہ نہیں ہوتا۔

میسر۔ (س) میسر۔ ذکر۔ ایک قسم کے برہمنوں کا لقب
میسرائی۔ مونث۔ میسر کی جو رو۔

مُسَرَّت (ع) بفتح اول میج۔ و لغم اول غلام۔ مونث۔
خوشی۔ فرحت۔ فرق کے لئے دیکھو ہیجت۔ (امیر)
لب پہ تکیہ کی آواز نے باندھا احرام۔ دل میں کہتی
ہوئی لبیک مسرت آئی۔ مسرت۔ (ع) صفت۔

بہودہ خرچ کرنے والا۔ مفعول خرچ۔ مسرور۔ (ع)
صفت۔ خوش۔ شاد۔

مسکرات	مسروق
<p>مسکرت آغوش ساحل کی۔ مسکرتا۔ (د) متعدی یکطرفہ کو ایسا بھاڑنا کہ اس کے تار الگ ہوں نہ جانے والوں کا اپنے بدن کو کچک کچک کر ٹیڑھا سیدھا کرنا۔ مسکرت جاننا کپڑے کا خیف سا بھٹ جانا۔ دباؤ یا زور پڑنے سے کپڑا مسکرت جانا۔ سہلے جان ایسا بھاتی سے پٹا یا پینچ کر۔ انگلیا کی میری سارا مسالا مسکرت گیا۔ (سودا) اندام گل پہ ہونہ تھا اس خڑے سے چاک۔ جوں خوشقدوں کے تن پہ مسکتی ہیں چریاں۔ مسکرت لینا۔ چھین لینا۔ فریب سے لینا۔ دیکھو مسکرتا۔ مسکرتا۔ (د) بھم ادل دسر دوم، وہ چھینکا جو چپاؤں کے منہ پر اس لئے باندھ دیتے ہیں۔ کہ وہ کسی چیز پر منہ نہ ڈالیں۔ مسکرت۔ (د) صفت۔ چپ کرانے والا جیسے مسکرت چلب مسکرت۔ (د) صفت۔ نشہ پیدا کرنے والی چیز مسکرات۔ (د) ذکر۔ وہ چیزیں جو نشہ پیدا کریں۔ منشیات۔ مسکرتا۔ (د) بالفم وضم سوم تبسم کرنا۔ اس طرح ہنسا۔ کہ آواز نہ ہو۔ (ناسخ) مسکراتے ہو تو اک بوسہ بھی دو ہونٹوں کا۔ جاں بلب ہوں مرے مرجانے کا سامان کرو۔ مسکرتا ہٹ۔ (د) ہونٹ۔ ہونٹوں میں ہنسا۔ وہ ہنسی جس میں دانت نہ کھلیں۔ (سردر) چھڑکرتی ہوئی جب باد صبا آتی ہے۔ مسکرتا ہٹ لب غنیمت کی تم ڈھاتی ہے۔</p>	<p>مسروق۔ (د) صفت۔ چورایا گیا۔ چوری کیا گیا۔ مسروق۔ (د) صفت۔ ہونٹ۔ چورانی ہوئی چیز۔ چوری کا مال جیسے مال مسروق۔ مسروق۔ (د) صفت۔ بچھا ہوا۔ پھیلا ہوا۔ سلج کیا گیا۔ چڑا۔ لکھا۔ مسروق۔ (د) خط کھینچنے کا آلہ، مذکر، وہ کاغذ جس پر سطرس بنانے کے لئے دُور سے لگا دیتے ہیں۔ (اسیر) لکھنے لگے جو دیدہ گریاں کا حال ہم۔ موجوں نے سطح آب کا مسروق بنا دیا، وہ آلہ جس سے حد دل کھینچتے ہیں۔ مسروق بنانا۔ مسروق تیار کرنا۔ مسروق کرنا۔ مسروق کھینچنا۔ مسروق سے لکیریں کرنا۔ مسروق۔ (د) صفت۔ مذکر۔ مرقوم۔ تحریر کیا گیا۔ لکھا گیا۔ مسروق۔ (د) صفت۔ سعید۔ نیک۔ مبارک۔ مسقوط۔ (د) کرنے کی جگہ، مذکر۔ ایک مشہور شہر کا نام ہے۔ جو ایٹھائے روم میں واقع ہے۔ اور جہاں کا حلوہ بہت مشہور ہے۔ مسقوط۔ (د) صفت۔ چھٹ ڈالا گیا۔ چٹا ہوا۔ پانا گیا۔ مسکت۔ (د) مذکر۔ مسکت۔ مسکت۔ (د) ہونٹ۔ کپڑے کا ذرا سا بھٹ جانا۔ ایسا بھٹ جانا کہ کپڑے کے تار الگ نہ ہو جائیں۔ نہ دھوکا۔ دبانا۔ بھینچنا۔ (میر) مری ضیق غم فرقت سے دریا تنگ ہوتے ہیں۔ شکنجہ ہوتی ہے جھکو</p>

مسکن

مسکن - (ع) بانق دفع سوم، مذکر۔ جائے سکونت۔
 رہنے کی جگہ۔ گھر۔ مکان۔ ٹھکانا۔ (اجل) حسرتیں پھیں
 جو اسے عشق ٹھکانا دل کا۔ نہ تھانا انھیں مسکن نہ تھانا دل کا۔
 مسکن - (ع) صفت۔ تسکین دینے والا۔
 مسکن - (ع) دیکھو مسک جانا ابات کا جو اب دینا۔
 کچھ کہنا۔ غدر کرنا۔ (اننت) دل کڑا کر کے نہ ان باتوں
 پہ جب ترسکے۔ کیسے آواز دہ زرتلب وہ دیکھے کیسے
 دانا۔ بھینپنا یا بندھنا شیش کرنا۔ اپنی جگہ سے ہلنا۔
 مسکن - (ع) دھنٹ۔ بھلسی۔ ماجری۔
 مسکوٹ - (اگ) بیس کو امیٹ۔ خفیہ سازش۔
 مونٹ۔ صلاح۔ شور۔ (فقرہ) آج کیا مسکوٹ
 ہو رہی ہے۔
 مسکور - (ع) مذکر۔ (دع) مسوڑھا۔
 مسکور - (ع) مذکر (ع) کرڈ کا دھچکا۔ (فقرہ) ایک
 ہی مسکورے میں شلو کا نکل گیا۔ جاگتی کیسے ابھی
 تو مسکورے ہی لے رہی تھی۔ مسکور لینا۔ دھچکے سے
 کرڈ پر لانا۔
 مسکورک - (ع) صفت۔ سیکہ کیا ہوا۔ سرکاری چھاپ
 کا سکہ۔ (ریشک) مسکورک نہیں ہے زرداغ جگڑے
 ریشک۔ عاشق کے خزانے میں ہے ال اور طح کا۔
 مسک - (ن) مذکر۔ تازہ نکلا ہوا۔ کپٹا گئی۔ گمن۔ (اردو)
 سیاب جو دواؤں سے منجھڑ کیا گیا ہو۔ (دجر) دل ترے
 آنے سے ٹھہرا عاشق بنیاب کا۔ کان کے پتے سے مسک

مسک

بنگیا سیاب کا۔
 مسکین - (ع) صفت مغریب۔ عاجز۔ بیچارہ۔ نا توان بنانا
 مٹلس یا (اردو) علیم۔ بردبار۔ سیدھا۔ سادھا۔ فرق
 کے لئے دیکھو فقیر۔ مسکین صورت۔ صفت و شخص جسکی
 صورت پر بھولا پن برستا ہو۔ بعض اوقات شریز آدمی
 کو بھی کہتے ہیں۔ گروہ مسکین۔ مسکینی۔ مونٹ۔ مسکین
 ہونا۔ بھلسی۔ ناداری۔ ماجری۔ بھولا پن۔
 میل۔ مونٹ۔ مقدمہ کے کاغذات۔ روماد مقدمہ۔
 یہ لفظ عربی مثل سے بنا لیا ہے۔ مثل مرتب کرنا۔ مقدمہ
 کے کاغذات کو ترتیب وار لگانا۔ مثل مرتب ہونا۔
 مثل بننا کسی مقدمہ کے کل کارروائی کے کاغذات
 کا اکٹھا ہو کر ترتیب دیا جانا۔
 مسک و الناء۔ کل ڈالنا۔ کھل ڈالنا۔ میں ڈالنا۔ توڑنا
 مڑورنا۔ دیکھو مسلنا۔
 مسک - (ع) بضم اول دفع دوم و تشدید سوم مفتوح، صفت
 ہتھیار بند۔ لڑائی کے ہتھیار لگائے ہوئے۔ کمر بستہ۔
 مسک ہونا ہتھیار باندھ کر لڑنے کو تیار ہونا۔ کمر بستہ ہونا۔
 مسک - (ع) مذکر۔ وہ جگہ جہاں جانوروں کو ذبح کر کے
 کھال وغیرہ اتار کر صاف کیا جائے۔ کیلا۔
 مسک - (ع) صفت۔ سلسلہ دار۔ پے درپے۔ متواتر۔
 مسک - (ع) صفت۔ وہ جو کسی پر غالب کر دیا جائے
 (فقرہ) زید پر بلا مسک کی گئی۔ مسک ہونا۔ سر پر سوار ہونا۔
 مسک - (ع) مذکر راستہ۔ راہ۔ طریقہ۔ قاعدہ

مسلم

وستور۔ (ناصر) دیر کی راہ بتاتا ہے نہ کعبہ کی شیخ۔ کچھ سمجھ میں مری آتا نہیں مسلک تیرا۔

مسلم۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ تسلیم کیا گیا۔ مانا گیا۔ (اسیر) عذر دے کے تسلیم اور جو داغ دلائے۔ دست بتاں ناز نہیں سے پورا۔ سب۔ کال۔ (فقرہ) ایک مسلم خربزہ کھا گیا۔ ۲ بحال۔ برقرار وہ جو سالم ہو۔ ۳ مسلم اسکے ہو چکی شرت تدبیر بتلاؤ۔ پڑا ہے مرنوں سے شیعہ دل چور پہلو میں۔ مسلم القیوت۔ صفت۔ وہ بات جو نبوت کی محتاج نہ ہو۔ (آجیات) مرزا محمد علی آہر عبد مالگیر میں ایک مشاق اور مسلم انبوت شاعر اپنے زمانے کے تھے۔ مسلم۔ (ع) صفت۔ مونث۔ مانا گیا۔ تسلیم کیا گیا۔ (فقرہ) شاہ فیصلہ طور پر استادانے گئے ہیں شکلات (ع) مذکر۔ تسلیم کی ہوئی باتیں۔

مسلم۔ (ع) متکلمین۔ صحیح۔ مسلمان۔ اسلام رکھنے والا۔ (ہل اسلام) مسلمان۔ (ع) بعض نے لکھا ہے کہ یہ لفظ مسلم (ہل) مانا ہے۔ مرکب ہے۔ اور بعض نے لکھا ہے کہ مسلم کی جمع بقاعدہ فارسی ہے۔ دونوں صورتوں میں حرف دوم کے فتح کی کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی۔ صحیح یہ ہے کہ یہ لفظ خود فارسی ہے۔ مفرد ہے۔ مرکب نہیں۔ اور واحد ہے۔ صحیح نہیں۔ مذکر۔ مسلم۔ مسلمان کا غیر مذہب کے انسان کو کہہ پڑھا کہ دین اسلام میں شامل کرنا۔ (ناسخ) لاکھ کا خبر کیا تو نے مسلمان ناہم۔ ہے یہ انوس کہ تو آپ مسلمان ہوا۔ مسلمان ہونا۔ اسلام لانا۔

مسئول

دین محمدی قبول کرنا۔ اپنا مذہب ترک کر کے دین محمدی اختیار کرنا۔ مسلمانان درگور و سلمانی در کتاب۔ (دست)

مثل۔ نیک۔ لوگ گزر گئے اور نیکی کی باتیں کتابوں میں رہ گئیں۔ بکے مسلمانوں کے موجود نہ ہونے کے موقع پر بطور اظہار افسوس یہ فقرہ بولتے ہیں۔

مسلمانی۔ (دست معنی اسلام) مونث۔ مسلمان ہونا (ازداد) بچوں کا آلہ تامل یا غنہ۔ خشت کی تقریب کرنا۔ ہونا کے ساتھ) یا (ہندو) عم۔ مسلمان عورت۔ مسلمانی اور انکانا مثل۔ اپنے جنس سے پہلوئی کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ مسلمانی آبادانی۔ مثل۔ مسلمانی باعث برکت ہے۔ مسلمانی۔ مسلمان کا مونث۔

مسلمانا۔ (دست) ہاتھوں سے لٹنا۔ گردنہ کسی چیز کا ہاتھ سے مل ڈالنا۔ (فقرہ) میرے کپڑے کیوں سکتے ہو؟ کچلنا۔ روندنا۔ دبانا یا دگھبنا۔ آنا گوندھنا۔ (فقرہ) تم آٹا مسلوں میں آگ سلگا دوں۔

مسلوب۔ (ع) صفت۔ سلب کیا گیا۔ بچین لیا گیا۔ مٹا یا گیا۔ مٹوٹ اکوٹ۔ مٹوٹ اکٹھل۔ (ع) صفت وہ شخص جس کے ہوش و حواس نہ ٹھکانے ہوں مجنون مٹوٹ (دست) صفت۔ جاری کیا گیا۔ آمد و رفت کیا گیا۔ سلوک کیا گیا۔ احسان کیا گیا (عم) سلوک کرنے والا کی جگہ بولتے ہیں۔

مسئول۔ (ع) صفت۔ اسل کی بیماری والا۔ بیل وق کلہ مرعیں یا باہر نکلا ہوا۔ کھینچا ہوا۔ تلوار جو نیام سے

مسئلہ	مسند
<p>بکالی گئی ہو۔ مسئلہ۔ (صحیح فتح اول و دوم دوسم ہے) عورتوں کی زبان پر بالفتح و فتح سوم ہے، مذکر لا سوالی کوئی پوچھی ہوئی بات یا شرمی بات۔ مذہبی قانون۔ مسئلے مسائل (دعا) دکھو مسئلے۔ مسماۃ۔ (دعا) مونث۔ لفظی معنی نام رکھی گئی۔ یہ لفظ عورتوں کے ناموں کے پیشتر مستعمل ہے جیسے مسماۃ زینب نے کہا۔ مشار۔ (دعا) میخ۔ کھونٹی، صفت۔ منہدم۔ مہار کرنا۔ ڈھانا۔ منہدم کرنا۔ دوران کرنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ مہار ہونا۔ مکان یا دیوار کا گر کر پنا۔ آتش، لپے طرح جو شرم میں سلاب سرشک آیا ہے۔ چار دیوار عناصر کہیں سہار نہو۔ مستخرق۔ (انگ) جس سے۔ رزم، مذکر۔ آسٹریا کے ڈاکٹر فریڈک ہینزو۔ باشندہ منہ پرک کا ایجاد کیا ہوا علم جس میں تصور یا خیال کی قوت سے انسان یا جانور کو ہیوسٹن کرتے ہیں۔ مستحسبی۔ (دعا) صفت۔ مونث۔ گھٹی۔ دیکھنے میں غریب مسکین صورت۔ مستحسبی صورت۔ صفت۔ غریب صورت۔ گریب میکس۔ مستحط۔ (دعا) غیبت۔ موتیوں کا لڑویوں میں پرونا۔ مستط۔ دھا کا جس میں ہوت یا موتی پر دئے ہیں صفت۔ مستطبت۔ جہیں تین یا چار جگہ ایک قسم کا قافیہ</p>	<p>ہو۔ وہ نعمتیں تین معرے سے لیکر دس معرے تک ہوں۔ مستہین۔ (دعا) صفت۔ فرہ کرنے والا۔ مستہین (دعا) صفت۔ موٹا کیا گیا۔ فرہ کیا گیا۔ مستموع۔ (دعا) صفت۔ مذکر۔ سنا گیا۔ قبول کیا گیا (ہونا) کے ساتھ مونث کے لئے مسموعہ۔ مستوم۔ (دعا) صفت۔ زہر دیا گیا۔ وہ جس نے زہر کھا لیا ہو۔ مستنی۔ (دعا) صفت۔ نام رکھا گیا۔ موسوم بکار گیا۔ مزدوں کے ناموں کے پہلے آتا ہے۔ مسن۔ (دعا) تشدیدِ حجت آخر حقاً عمر رسیدہ۔ مستار۔ (دعا) مستحکم۔ (کنایت) تجربہ کار۔ دانا۔ مستار۔ (دعا) مستحکم۔ (کنایت) تجربہ کار۔ دانا۔ مستند۔ (دعا) مونث۔ لکھ لگا کر بیٹھنے کی جگہ۔ وہ فرش جس پر اُمر بیٹھے ہیں۔ (سیر) یاد آتے ہیں امیری میں فیکری کے مزے۔ بوریا خوب تھا مسند ہیں درکار زبھی۔ مسند آرا۔ مسند آرائے (دعا) صفت۔ مسند نشیں۔ مسند کو زمینت دینے والا (کنایت) بادشاہ۔ مسند کا گدھا۔ مذکر۔ (کنایت) جو قوت امیر کا ٹھکانہ۔ مسند لگانا۔ مسند بچانا۔ مسند لگانا۔ لازم۔ (امیر) دورِ فلک سے آگے نہیں پوریا نصیب چکے لئے تھی مسند پر زور لگی ہوئی۔ مسند نشیں (دعا) صفت۔ بادشاہ و فرمانروا۔ مسند نشیں ہونا۔ تخت نشین ہونا۔</p>

مسند	مسوٹا
<p>گدھی پر مینا۔ مسند نشینی۔ (د) مونث۔ نعت نشینی۔ مسند (ع) (اصطلاح علم نحو) خبر مسند الیہ۔ (ع)۔ ذکر۔ علم غریب مبتدا کو کہتے ہیں۔ (حسن) لکھوں اک مختصر جگر روضہ سے مجھ کا۔ یہی مسند الیہ اچھا سبب ہے رخ مسند کا۔ مسنون۔ (ع) صفت۔ وہ فعل جس کا کرنا شرع میں سنت ہو۔ اور جسے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود کیا ہو۔ مسواک۔ (ع) مونث۔ دانت صاف کرنے کی ریشہ دار گڑھی (کرناے ساتھ) (میسر) لازم ہے گلیوں کے لئے آب تیغ بھی۔ مسواک ہے دہان و اجابت میں تیرکی۔ آتش ایسا ہے اپنے غنچے سے دہن میں ترے جو اس کو۔ نسیم گل ہوئی ہے۔ ریشہ مسواک سے پیدا۔ مسوٹا۔ (ع) (ع) لٹوٹا۔ چوری کرنا۔ مسودہ۔ (ع) بھرا ہوا دفتخ سبب و تشدید و اذغفور سیاہ کیا گیا۔ صغیر اسم مفعول کا باب توبہ سے۔ باب توبہ سے اسم مفعول کلام عرب میں نہیں پایا جاتا ہے۔ لیکن توبہ مبنی لکھنا۔ کلام ثقات میں پایا۔ جاتا ہے۔ اور فارسی شاعر کے کلام میں مسودہ نظم ہوا ہے۔ (بامی) باز مسودہ کلام کہ کلام مسودہ۔ اعلام گزہ درجہ عالم سحر مراد یہ لغز بھیم اول و سکون دوم دفتخ سوم و تشدید چہارم مبنی سیاہ صغیر اسم فاعل کا</p>	<p>باب ابو داد سے بھی ہو سکتا ہے۔ لیکن اس کے معنی سیاہ کے ہو گئے۔ ذکر سیاہ کے لئے کہے۔ موصوفت کی رائے میں یہ لفظ فارسی ہے، مذکور وہ خبر جو سرسری لکھی جائے اور جس کے صاف کرنے کی ضرورت پڑے۔ (دنیو) بانی بیاض موسم پیری جو قید میں۔ صاف انداز مسودہ موئے سر ہوا۔ (امیر) کیوں عاشقوں کے ناتھ عیاں نون سیاہ۔ پرداز (دال سے) ہیں مسودہ زلف یار کے۔ اردو بول چال میں بافتخ و فغ سوم و چہارم بھی ہے۔ لکھوں فصحا کی زبانوں پر بافتخ و فغ سوم و چہارم مشد ہے (لکھنا) منصوب (دال) پڑا ہوا نہ ایک بھی اس دل کا مسودہ۔ فرسودہ لاکھ بار قلم ہو کے رہ گیا۔ عوام کی زبانوں پر بافتخ و کسر سوم و فغ چہارم ہے۔ مسودہ کا مٹھنا۔ (دہلی) مضمون بنانا۔ منصوبہ لکھنا۔ مسور۔ (ع) ایک قسم کا فوجی طور سالن پکا کر کھاتے ہیں۔ (فقرہ) مسور گرم ہوتی ہے۔ مسورا۔ مسوڑھا۔ (دہ) ذکر۔ دانتوں کے اوپر کا گوشت۔ مسوس۔ (ع) مونث۔ مڑوڑ۔ سوسا۔ (دہ) مذکر۔ (ع) پھٹا ہوا۔ مسوٹا۔ (دہ) مڑوڑ۔ دہانا۔ پھوڑنا۔ (ع) یہ معلوم ہونا ہے کہ کوئی کلیہ موسٹا ہے۔ غریب آدمی کو ایک وقت کھانا میسر نہیں آتا۔ اور وہ انتڑیوں کو سوس کر رہ جاتا ہے (دکھنا) جگر کے ساتھ، دل ہی دل میں غم کھانا شکوہ زبان پر نہ لانا۔ اشرف، گلے کو گھونٹ کے ظالم نے ذبح کر ڈالا۔ جگر موس لیا میں</p>

مسری

مسی

آہ کیا کرتا۔

مسہری - دھ - پنج اول دوم و سکون سوم و نیز کبیرم
مونث - ایک قسم کا پلنگ جسکی پٹیاں جوڑی اور نفی
ہوتی ہیں - پائے کرسی کے پاؤں کی طرح بلند ہوتے
ہیں - ہر بائے کی چوٹی پر ایک آہنی حلقہ بھی نصب
ہوتا ہے - تاکہ اس میں ڈنڈے لگا کر جھپکٹ بنائیں
سراٹنے اور پائنتی بالشت بھر کا ادب کھڑا بنا جاتا
ہے - کعبوں اور بھروں سے بچنے کے لئے جالی دار کپڑا
بھی لگا دیتے ہیں - (ناخ) اجل کے آنے ہی سونا پڑا ہے
خاک میں داخل - بس اکدم میں مسہری ہو گئی بیکار سوئے
کی - فقیروں کی تربت پر بھی مسہری چڑھاتے ہیں -
(شرف) چڑھائی لاکھ بھولوں کی مسہری اسکی تربت پر
شہید ناز کو جس صاحب ماتم نے پہچانا -

مسئل - دھ - مذکورہ دست آور - اسال لانے والا -
وہ دوا جس سے دست آئیں - مسئل دینا - جلاب
دینا - دست آور دوا استعمال کرنا - مسئل لینا - دست
آور دوا کھانا - جلاب لینا -

مسئلہ - دھ - مسئل - بالفتح و فتح ہمزہ و لغیر
الف ہے - دفع لام بروزن ثقیف - مذکورہ سوال -
وہ سوال جو مسائل فقہ کے متعلق ہو - (جانفاحب)
ہے منافہ جو مسئلہ سے سوا - سود کھانا بھی اب حلال
ہو الا معاملہ پیچیدہ معاملہ - حل کرنا - حل ہونا کے ساتھ
دائرا ہو اکب قرار سے حل مسئلہ تو صیف کا کل کا -

نظر آیا ہیں اس دور میں عالم قسلس کا - مسئلہ کرنا سوال
کرنا - مسئلہ کھل جانا - مسئلہ مل ہو جانا - کسی معاملہ کی پیچیدگی
ڈور ہونا - (راسخ) اوسے زگس خرابیاں کا ہے خواہ اپ
داعظ - کھل گیا مسئلہ مل طلب جام شراب - مسئلہ سال
فد کے مسئلے - بول چال میں بیشتر اس کا نقطہ مسئلے مسائل
ہے - مسئلہ - (دع) صفت - مذکر - سوال کیا گیا - نکال گیا -
مونث کے لئے مسؤل -

مسی - مسی - دھ - موٹے جھوٹے اناج کی روٹی دال
دلیا - مسی کی روٹی - (فارسی میں نان مسی ہے - (تبول) -
زحط شغمال در کورہ ہند - ہاں نان مسی ہم کیا شد
وہ روٹی جو اش گھوں اور موگ کا آٹا ملا کر کاتے ہیں
مسی - (ان) فارسیوں نے تشدد یہ سین و نیز یہ تعقیف آٹال
کیا دخت خاں ہستی اگر بکار برداں نگارین - در خوشاب
را بہ سید پوشی آورد - (دیفانی قی) اسی مال بد ذال
کہ در دل و دیدہ - تبسم تو کند کار چشم سر مر کشیدہ - (خوش
ایک قسم کا نعن جسے عورتیں بطور سنگار - استعمال کرتی
ہیں - اس سے دانت سیاہ اور چمکدار ہوتے ہیں - (کھو
لوٹے گا و عطوی دوہڑی کر کے - مسی ہونٹوں پر گھری
گھری ہے - (امیر) مسی چھوٹی ہوئی سوکھے ہوئے ہونٹ
یہ صورت اور آپ آتے ہیں گھر سے بازاری عورتوں
کی اصطلاح - ایک تقریب شادی کا نام کہ اس روز سے
کسیاں مسی ملنا شروع کرتی ہیں - ذکرنا - ہونا کے ساتھ
(مبا) مسی ہوگی تری اسے غیرت لکھن کبتاک - دیکھئے

مسی

سیلمہ

آئے ہمارے ہوسن کیلک - مسی سرسہ - مذکورہ دونوں کا سنگار
 (امیر) مسی سرسہ سے ہوئی بد نظریاں - کو چہ زلت میں شانے
 لے رسانی پائی - مسی اوڈھنا مسی جھوٹا - (جلال) کیسی کی
 اوڈھڑی ہوئی مسی دونوں ہونٹوں کی - اشارے کرتی ہے
 کچھ شیم سرگس کی طرح مسی کابل کرنا - (دعا) سنگار کرنا - دانوں کو
 سیاہ کرنے والا نہیں اور سرسہ لگانا مثال کے لئے دیکھو گنگھی چوٹی
 مسی کرنا - فوجی کے سر ڈھکے جانے یعنی سہاگن ہونے کی خوشی میں
 برادری کی دعوت دینا - اور نالچ کرنا - فوجی کا انا لہ بکر کرنا -
 مسی کی اٹھلی (دعا) وہ اٹھلی جو یوح کی اٹھلی کے بعد اور چنگکیا سے
 پہلے ہے - عورتیں اٹھلی سے مسی لگاتی ہیں - مسی
 کی دھڑڑی - (دعا) مسی کی تہ جو عورتیں ہونٹوں پر جاتی ہیں -
 (پہنر) گنگھی جو دھڑڑی میں ہوئی میرے گھر تو کیا - مسی کی
 پھرے گی دھڑڑی دھڑڑی کی بند مسی کی لکیر - وہ سیاہ خط
 جو مسی لگانے سے دانوں کے درمیان ظاہر ہوتا ہے -
 آتش تیرے دنداں میں دکھائی دی جو مسی کی لکیر - لے
 پری در سخت میں مٹو نظر آجھے - مسی لگانا - دانوں
 اور لبوں کو مسی کی ماش سے سیاہ تاب کرنا - (شرع)
 چمن میں اس پری پکر نے جب مسی لگائی ہے - ہوئی ہے
 زرد اٹھا ہے رنگ ہوسن کا دھواں ہو کر مسی لمبوانا - مسی
 لٹنا کا متعدی - مسی لٹنا - دانوں پر مسی کی ماش کرنا -
 (ناسخ) مٹ کے مسی رتبہ دانوں کا بہت کم کر دیا - کیا غضب
 تم نے کیا ہیرو کو نیکم کر دیا -

میسج - (دعا) مذکورہ حضرت علیؑ کا لقب جو بطور معجزہ

مردہ کو بھوک مار کے زندہ کر دیتے تھے - مسج اللہ جل -
 لمون کا خطاب - مسج - (دعا) دیکھو نورالغائب حصہ اول
 صفحہ ۷۷ - زیادتی الفت کی فارسی والوں کا تصرف ہے بقول
 بعض مسیامیشنا کا متریب ہے - جسکے معنی زبان سریانی میں
 مبارک کے ہیں - (دعا) لب عاشق بیار پہ کھولا نہیں جانا -
 دم بند مسی کا کہے بولانیس جانا - کناٹہ - (مشتوق دمن) - اسے
 مسی تارے بیار کی یہ حالت ہے - ندو پاتی ہے اس پر ندو
 چلتی ہے - مسی دم - مسی انفس - (دعا) صفت - وہ نہیں
 انجامز مسی جانی ہو - (قدرا) چنگ چنگ کے کہیں - غنچے
 تم باذن اللہ عجب نہیں ہے مسی انفس ہو یا دہار مسی
 نفسی - (دعا) مونٹ مسی جانی (شرع) قاور ہو اگر انبی مسی
 نفسی پر - بیار سے ہیروش سے غافل سے نہ پھرنا - مسی جانی
 (دعا) مونٹ مسی کے معجزے والی طاقت - اعجاز نامی - حیات نشی
 مسی جانی - مسی جانی کا گر جونا - (شرع) تیرے کشتوں سے
 مسی جانی جو انکی نہ چلی - دم خود ہو رہے مردے کے جلانے والے
 مسی جانی کا دم پھرنا - مسی جانی کا قائل ہونا - مسی جانی کا دعویٰ کرنا
 (امیر) لب جان بخش پہ سب اہل جہان مرتے ہیں مسی جانی
 اس کی مسی جانی کا دم بھرتے ہیں - مسی جانی کرنا - اعجاز دکھانا -
 حیات نشنا - زندہ کرنا - مرنے کو بچانا - جان بلب بیار کو
 تندرست کرنا - مسی - صفت - مسی کی طرف منسوب -
 میالی - نصرانی -

مسیسر - (دعا) جانہ جلنا - سیز کی جگہ جیسے فلک میسر -
 مسیلمہ - (دعا) کبسر لام - مذکور - یاسر کے ایک کافر کا نام

مسیں

مشاورت

جس نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا۔ اسکو مسیلہ کذاب بھی کہتے ہیں
 مسکین - مونچہ رویاں بیکیں۔ بفتح اول و کسروں
 و سکون سوم بھول مع، مونث۔ وہ رویں جو مونچیں بھلنے سے پہلے
 بطور سیاہی یا سبزی کے ہونٹوں پر نمودار ہوتے ہیں۔ (آتش، چہرہ
 رنگیں کوئی دیوان ہے رنگیں گرجیں مطلع ہیں میں مطلع ہے سات
 ابروئے دوست۔ مسیں بھیلنا۔ سبزہ آغاز ہوا۔ مونچوں کا روناں
 ٹکنا۔ (ریشک) ہم میں بھیلنے ہی ڈوب گئی سب غریب۔ چو کھا
 اٹنے لگا جب سے ہوا بار ابرو۔

مُشارِبہ - (ع) صفت۔ مانند شل۔ مطابقت۔ مُشارِبَت (ع)
 مونث موافقت۔ مطابقت شکل۔ شبیہ۔ تشبیہ۔ (فقرہ) دونوں
 میں بہت مشابہت پائی جاتی ہے۔ مشابہۃ - (ع) مذکر۔ منازعت
 مخالفت۔ باہم درختوں کی طرح لپٹا۔
 مُشارِ - (ع) صفت۔ اشارہ کیا گیا۔ بتایا گیا۔ مُشارِائتہ - (ع) صفت
 وہ شخص یا چیز کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔ (کنایتہ) معتبر اور
 ذی عزت کی جگہ مستعمل ہے۔

مُشارِب - (ع) مذکر جمع مشرب کی۔
 مُشارِق - (ع) جمع مشرق (آفتاب بھلنے کی جگہ کی۔
 مُشارِکت - (ع) مونث۔ شرکت۔ باہم شرکت کرنا۔ مُشارِک
 (ع) میں مُشارِک۔ فارسی میں بافتح و تشدید دوم اس
 عورت کو کہتے ہیں جو عورتوں کو بناؤ سنگار کرائے۔ فانیوں نے
 پتھنیف بھی کہا ہے۔ (ملاحظہ) مُشارِکہ زائچہ ات افق
 عجب کہ عقدہ دل داشود آسانی، مونث یا (بالفتح و تشدید دوم)
 وہ عورت جو عورتوں کو بناؤ سنگار کرائے۔ (صبا) پیچیدہ شاخ

سوغتہ سے سانپ جا کے ہوں۔ مُشارِکہ گرسلائی سے انگی بنائے
 زلف۔ (بضم اول و تخفیف دوم) وہ عورت جو زن و مرد کی نیت
 تلاش کرے۔ اور شادی کروائے۔

مُشارِعہ - (ع) بضم اول و فتح جارم و جہم۔ مذکر۔ شعر کا باہم
 معج ہو کر شعر خوانی کرنا۔ مُشارِعہ اکھڑ جانا شعر و سخن کا جلسہ برہم
 ہو جانا۔ (فقرہ) آپ کی بھوٹ سے مُشارِعہ جگر اکھڑ گیا۔ مُشارِعہ
 پڑھنا۔ مُشارِعے میں شعر خوانی کرنا۔ (نیر) کہیں مباحثہ علم و
 مجلس فقہار کہیں مُشارِعہ ہی پڑھ رہے ہیں اہل سخن۔

مُشارِعَل - (ع) مذکر۔ مُشارِعَل کی جمع۔ مُشارِعَل لایق۔ مذکر۔ بیکار
 اور مُشارِعَل - (قوتہ النصوص) مناسب ہے کہ گنہگار۔ مُشارِعَل
 کیو توڑ کٹکوا۔ بطیر۔ مُشارِعَل - تمام مُشارِعَل لایق کے ترک کا عندیہ ہے
 مُشارِفہ - (ع) مذکر۔ سامنے۔ رو برو۔

مُشارِق - (ع) صفت۔ کمال مہارت رکھنے والا۔ مُشارِق
 مونث۔ مہارت۔ نہایت شوق۔ تجربہ۔ مُشارِک - (ع) صفت
 مانند مونث عروص کی ایک بھر کا نام۔

مُشارِم - (ع) جمع شرم کی جو اصل میں شرم تھا۔ (صیغہ تم غزل کا نام
 دہونگنا سے ہے۔ عربی میں بفتح اول و تشدید دوم تھا۔ فانیوں
 نے تخفیف استعمال کیا۔ یہ معج بطور مغر استعمال ہے۔) مذکر۔ داغ۔
 قوت شامہ کی جگہ۔ (بقی) سوئے غدار باصرہ چشم طور ہے۔
 مُشارِق ہے شام ایک بوئے یار کا۔ شام جاں دن، مذکر۔ کھا
 داغ۔ (اوج) نالہ کشا ہے زلف منبر ادھر ادھر سب کا شام جاں
 ہے سطر ادھر ادھر۔

مُشارِک - (ع) مونث۔ باہم صلاح کرنا۔ مشورہ کرنا۔

مشث	مشاہدہ
ہوں۔ (ارج) باگیں کٹی تمیروں سے بدن سارا مشیتک۔ آلودہ بجوں یاں سے لیکرے سمون تک۔	مشاہدہ۔ (رج) مذکر لا دیکھنا۔ دید معاینہ (رشد) عیان ہو صورت شاہ جو چشم عین سے کرے غور تو غافل مشاہدہ دل کا
مشیتہ۔ (رج) صفت تشبیہ لایا۔ نظیر دایا۔ نسبت لایا مشیتہ۔ (رج) میں تلفظ مشیتہ بھی۔ اردو میں مشیتہ پڑ۔ مذکر وہ چیز جس کے ساتھ تشبیہ دیں۔ (انیں) وہ سینہ جس کا مصنف کبر	مشاہدات۔ (رج) مذکر۔ مشاہدہ کی جمع۔ دیکھو مریات۔ مشاہرہ۔ (رج) مذکر تنخواہ۔ طلب۔ ماہوار۔ ماہیانہ۔ وظیفہ۔ (نقرہ) کہو کیا مشاہرہ مقرر ہوا۔
مشیتہ پڑ۔ نیز سے لگائیں اسیہ لیں سب غضب ہے یہ۔ مشث۔ (ن) سنسکرت میں مشث بھی (یہ لفظ تذکرہ وراثت میں مفات الیہ کی تذکرہ وراثت کا تابع ہوتا ہے۔ جیسے مشث پر مذکر۔ مشث خاک۔ مونث لہ چیر کی انگلیاں جب بند ہوں یادہ مقدار جو ایک مٹھی میں لے تھوڑی جماعت۔ تھوڑی چیز مشث	مشاہیر۔ (رج) مشہور کی جمع۔ مذکر۔ (مجازاً) مشہور لوگ۔ بزرگ ادی نامور لوگ۔
مشث۔ (رج) مشایخ جمع مشیت کی۔ اور مشیت جمع شیخ کی یعنی مشایخ جمع شیخ کی ہے) مذکر لہ جمع ہجج۔ بزرگ لوگ۔ صوفی ہوں یا شقی پر ہیزگار۔ عوام اکلی جمع الفت۔ ذون۔ یا یون امائدہ کر کے مشائخان اور مشائخین بناتے ہیں۔ اس زمانے میں ان لوگوں کو کھیلے مستقل ہے جو صاحب مال ہوں۔ اور چکی شرکت سے متخل سلع میں جس ہل اور رونق ہو۔	مشافعت۔ (رج) مونث کسی رخصت کرنے کے لئے تھوڑی دور تک جانا۔ (نقرہ) ہنہ دور تک اپنی مشایعت کی ۱۲ اور ۱
مشث پڑ۔ (ن) مذکر تھوڑے سے پر۔ (شرث) لگانہ بل کشتہ کو تیرے میناد۔ شکا رکھیل چکا مشث پر سے کہا مطلب مشث خاک۔ ن۔ (ن) کناثہ اکرة ارض۔ دنیا۔ (انسان) مونث لہ سمعی بھو خاک (ظفر) کیا اٹھانا خاکا ریش کا ہے مشث خاک۔ ایک کوئے میر جا جا ہی اٹھائی ڈال دی۔ (تاج) یہ فراچکا جب وہ معصوم پاک۔ اٹھائی زمیں سے پھر ایک مشث خاک تا۔ (کناثہ) انسان (مباہ) فرشتوں کو کیا مات آدمی نے۔ قیامت کا یہ مشث خاک بکلا ایشیون (ن) صفت۔ نکامار نے والا کشتی کرنے والا۔ پہلوان کشتی لڑنے	مشاہدہ کے ساتھ جانا۔ مشائیں۔ (رج) معاشی کی جمع۔ جو صیغہ نسبت یا مبالغہ کا ہے۔ ی بعد الفت زندہ کے پڑی تھی۔ اسکو جزہ سے بدل دیا مشا۔ ہوا۔ بن سے جمع بنائی مشائیں ہوا۔ (مذکر) وہ عیلم جو ایک دوسرے کے پاس جا کر تحصیل علم کیا کرتے تھے۔ بخلاف اشرافین کے جو بیٹھے بیٹھے معلوم کر لیتے آتے۔ (ذوق) کسی مشائیں سے کرنا تھا میں پیش روی کبھی لجا اٹھا اشرافیوں پر میں سبقت۔
والوں کا معمول ہے کہ کاندھے اور بازو پر مشث زنی کیا کرتے ہیں تا کہ بدن سخت اور مضبوط ہو جائے (۱۲ اور ۱۳) طبع باز مشث زنی	مشیتک۔ (رج) صفت۔ جانی دار وہ چیز جس میں بہت سے سوراخ

مشاق

مشتر

مونث۔ کے ارناہ طلق لگانا۔ مشت فبار۔ (ن) مذکر فبار کی
تھوڑی سی مقدار۔ (سحر) اٹھنا ہے مشر کے دن فرماؤ کہ فلک کی
رکھے زمیں امانت مشت عبار میرا مشت گل۔ (ن) مونث
مشت خاک۔ (مصحفی) آدم کو سجدہ گاہ ملا ملک بنا دیا۔ یہ رفتہ
رفتہ مرتبہ مشت گل ہوا۔ مشتال۔ (ن) مونث۔ اش جو پہلو
جسم کے سخت ہو جانے کے لئے کرتے ہیں۔ اور اس اش کو بھی
کہتے ہیں۔ جو حاسی بدن کا میل چھوڑنے کے لئے کرتے ہیں۔ (ن) مشت
منو مفید سناش خیل کو ہرگز۔ یہ اور کیا ہے جو مردے کو مشتال
نہیں۔ مشتے کہ بعد از جنگ یا دایرہ بر گز خوش باید روز مشتے کر بعد
از جنگ بیاد آید بر گز باید مثل موقع نکل جانے کے بعد چھپتا ہوا
مشتے نوہ از فردارے۔ (ن) مثل۔ ذرا سے نوہ سے ہی کل چیز کی
اصلیت معلوم ہو جاتی ہے۔

مشتاق۔ (ر) صفت! آرزو مند مشتاق خواہاں۔ طالب
خواہشمند۔ (کرنا ہوناکے ساتھ) مشتاقانہ۔ (ن) صفت مشتاق
کی مانند خواہشمندانہ۔

مشتقبہ۔ (ر) صفت۔ مشکوک جہں میں شبہ ہو۔ مذرب شک
کیا گیا دھیرا دھیرا کرنا ہوناکے ساتھ احمسات، اہلے منس کی
لفظ میں ناخ کو بتا مشتقبہ ٹھرا نا شبوہ (انسان سے بہت بیدار)
مشتربک۔ (ر) صفت! (بالغم و فزع و نوم و کسر جہاں) مشتربک
وہ لفظ جو کسی منی کے لئے بنا لیا ہوا (بالغم و فزع و نوم و جہاں)
صفت۔ مذکر مشتربک کیا گیا۔ مشتربکا۔ (ر) کسر جہاں مشتربک
میں۔ ساجھے کے طور پر۔ مشتربکا و منفردا (ر) ساجھے میں اور
علحدہ علحدہ۔ مشتربک۔ (ر) بفتح چہارم صفت۔ مونث مشتربکا

مشتربی۔ (ر) مذکر یا خرد پار۔ مول لینے والا۔ (میر) مشتربی
حسن کے بکنے میں تھا رہے ہاتھوں۔ آج بیلام ہے یوسف کے خیر دل
کا ایک شاہ کا نام جو چھٹے آسان پر ہے۔ اور سعد اکبر تھا جانا
ہے۔ اس نئی میں میر نے مذکر کہا ہے۔ ہوا ہے مشتربی بموس
گویا برج عقرب میں۔ نظر آتے ہیں (ہل علم و فضل اس سال زندانی۔
اور بلال نے مونث لکھا ہے۔ (ن) خواب میں بھی جو وہ نہرہ
سی جہیں پیش آئے۔ مشتربی طالع کفان کی زحل ہو جائے۔ آئبر
مینائی مردم نے لکھا ہے کہ مشتربی ستارہ مونث ہے اور جہاں
کسین شعرا نے مذکر کہا ہے وہاں ستارہ مقو دنیس ہے۔ جہاں
مارخوں میں لہرو کے ساتھ مشتربی کا لفظ آئے وہاں مشتربی سے
دو لہا ہی مقو دو گواگ ۳ (اصطلاح۔ موسیٰ) مذکر۔ (ر) لکھی
مشتربل۔ (ر) صفت۔ بھر کا ہوا۔ سوزاں۔ شعلہ زن۔
مشتربل۔ (ر) عربی تشدید حرف آخر ہے۔ فارسی میں تخفیف بھی
استعمال کرتے ہیں۔ اخوز۔ وہ لفظ جو کسی دوسرے لفظ سے بنایا
گیا ہو۔ وہ صیغہ جمع معدر سے بنا ہو۔ مشتربل۔ (ر) صفت۔ شامل

مشتربک بشمول۔ (ہونا کے ساتھ)
مشتربک۔ (ر) یہ لفظ کسر کے ہوز کم فاعل کا صیغہ اور بفتح
ہائے ہوز کم مفعول کا صیغہ ہے۔ یہ اب لازم اور متعدی دونوں
طرح آیا ہے۔ فیضی نے کسر یا معنی مشور یا مدعا ہے۔ بادہ و دوش
ست و یار این منتظر۔ ساقا خدا صفا دے گا کہ ر۔ عشق تو انست
پوشیدین ز غیر شد ازاں بخون بلام مشتربک۔ (ر) صفت۔ الف
دکسر کے ہوز، ا شہرت دینے والا۔ اشتہار دینے والا۔
مناوی کرینوا۔ اشتہاروں میں اشتہار دینے والے کا نام۔ المشتہر

مشتقی

مشعر

کے نیچے کہتے ہیں ۲ مشور۔ اس معنی میں مقفی نے بھی کہا ہے۔ (دیں) تیزی بھی کہ سکتا ہے ہر اک تمام اس کا۔ تھا کا مبالغہ وہاں شہر اس کا (ب) لفتح اے ہوں شہار دیا گیا مشور شہر دیا گیا۔ اگر نہ ہونا کے ساتھ (حسن) ہر گاہ شہر اس کا لقب تازہ کیا۔ جن تعالیٰ نے اسے صاحب آوازہ کیا۔

مشتقی۔ (ع) صفت۔ لا آرزو مند۔ خواہش کرنے والا۔ بھوک لگانے والا۔ اس معنی میں غلط ہے۔ صحیح مشتقی فتح دوم و شدید کم ہوگا۔ مشت۔ (س) مونث۔ (ہندو) چپ۔ خاموشی کم گوئی۔ مشت اربا۔ (ہندو) خاموش رہنا۔ چپ رہنا۔ کسی آن سنی کرنا۔ مشتجر۔ (ع) مذکر بھول دار کپڑا۔ وہ کپڑا جس پر بولے بولے ہوئے ہوں۔ (سحر) دن کو سایہ میں ببولوں کے پٹا رہتا ہوں۔ لے جنوں سے میٹھر کا بھو اپنا (اردو) ایک قسم کا پتھر جس پر دینو اور انسان وجوہ کی تصویریں بنی ہوتی ہیں۔

مشتجان۔ (ع) صفت۔ پڑ گیا گیا۔ بھر گیا۔ مشخص۔ (ع) صفت حوت سوم مشدد) تخصیص کیا گیا۔ تجویز کیا گیا۔ تخصیص کیا گیا۔ (د) کرنا ہونا کے ساتھ، یا (کسر حوت سوم مشدد) تخصیص کرنے والا۔ (ع) صفت۔ مونث۔

مشتد۔ (ع) صفت۔ تشدد دیا گیا۔ مشرب۔ (ع) مذکر پانی پینے کی جگہ چشمہ جھیل۔ دین۔ مذہب۔ آب۔ (امیر) مشرب عشق میں کسی ہیں یہ الٹی باتیں۔ دل کے جانے کو یہ کیوں کہتے ہیں آما دل کا۔ (قدر) مشرب پانی یا کھانا خروجیہ آرو ڈالنا ہے۔ طریق۔ طور۔ ڈھنگ۔ طریقہ۔

مشتق۔ (ع) صفت۔ تفصیل کیا گیا۔ تشریح کیا گیا۔ صاف۔ مشتق۔ (ع) صفت۔ عزت و اہلیا شرف دیا گیا۔ معزز رکنا۔ ہونا کے ساتھ، شرف، امر کے بھی اس شہ خواہ کی نہ صورت دیکھی ہو۔ میں بھی نہ شرف ہوئے دیار سے ہم مشتق۔ (ع) صفت۔ بلندی سے چاروں طرف نگاہ ڈالنے والا۔ خبردار (نفرہ) شاہ تھا میرے خطرے پر شرف ہوئے۔

مشترق۔ (ع) مذکر سورج نکلنے کی جگہ۔ پورب (نام) مرا سینہ ہے مشرق آفتاب (ع) بھول کا۔ طلوع صبح عشر جاگ ہے میرے گریباں کا نا جانے طلوع۔ اس معنی میں دلی میں مونث ہے مشرقی (ع) صفت۔ مشرق سے منسوب۔ مشرقین۔ (ع) مذکر مشرق کا تہیہ مشرق و مغرب۔ (ادب) وہ شہ کا (مغرب) مہیہ انیس کے ہیں۔ نزدیک تھا کہ لکے الٹ جائیں مشرقین۔

مشترب۔ (ع) صفت شرب کرنے والا۔ وہ شخص جو خوراک کے ساتھ کسی اور کو شرب کرے۔ مشروب۔ (ع) صفت۔ کھو لکر بیان کیا گیا۔ مشروحا۔ (ع) تشریح کے ساتھ مفصل راہن الوقت میں نے بھلی لافات میں تم سے مفصلاً اور مشروحاً بیان کیا تھا کہ کہنا تک مذہب میں عقل کو داخل دینا چاہیے۔

مشتروط۔ (ع) صفت۔ شرط کیا گیا۔ کسی شرط پر موقوف۔ مشروخ۔ (ع) صفت۔ جائز شرع کے موافق (ادب) مذکر ایک قسم کا کپڑا عورتیں جس کے پاؤں سے پہنتی ہیں۔ مشرب۔ (ع) صفت۔ خبر دینے والا۔ اطلاع دہندہ۔ ظاہر کرنے والا۔ مشور۔ (ع) مذکر مزدلفہ۔ یہ وہ مقام ہے۔ جہاں کہ مظہر میں حج کے راستوں قربانی کرتے ہیں۔

مشعل

مشعل - (ع) باغ، چراغ، آفتاب، مونہ، کپڑے کی بڑی بچی میں
 ترکے لکڑی کے سرے چپاں کرتے - اور اسکو مشعل کہتے ہیں -
 (اسخ) توجہ لکے نوبت مارنیں یاں ہر سو شعلیں اتر شگیرے پھرتے
 ہیں - (جلان) روشن کرنا وغیرہ کے ساتھ، (جلیل) شب غم پر لا نظر ہو کر
 مشعل آہ ہے غضب روشن مشعل دکھانا، دکھانا، رہنمائی کرنا -
 (راسخ) گرے میرے نشین سے بچا میداد - برق گلشن میں دکھائی ہوئی
 مشعل کہے - مشعل لیکر ڈھونڈنا - تلاش کرنا - چراغ لیکر ڈھونڈنا -
 (محسن) وہ دھواں دھار گھٹیا ہے کہ نظر آئے شمع - گرہ پروانہ بھی
 ڈھونڈے اسے لیکر مشعل شعلی - (دست) مشعل چلانے والا مشعل دکھانے
 والا عوام کی زبانوں پر اس جگہ شاعری ہے ۲ ہندوستان کی گریز
 کی (مصلح) برتن اسے دلا شعلی آپ ہی اندھا ہے - اس شخص
 کی نسبت بولتے ہیں جو اوروں کو راہ بتائے - اور آپ گمراہ ہے -
 مشعل - (دست) ذکر مشعل - (امیر) کیا ترے آتش رخسار کو بکائیں گے -
 ہیں سو آنکھوں میں یاں شعلہ غول سے پھول -
مشعلہ - (ع) - میں شعلت، ذکر شعل - کام - قہر - دہشتگی کسی
 کام میں مصروف ہونے کا فہم - (امیر) دو پہرات گئے تیرک
 تو یہ ملتے اکثر بہت اڑاں مشعلہ بادہ و درساغز - (اسخ) بیڑیاں
 ہوا دہاتے ہیں میرے پاؤں میں - کوئی دم دست جنوں کو مشعلہ
 ہو جائے گا مشعلہ سلطانی - ذکر - وہ کس جو بادشاہ کی سواری کے
 ساتھ اس غرض سے رہتا تھا کہ فریادی اپنی درختیں اس میں
 ڈال دیں - مشعل - (ع) صفت مصروف - کام میں لگا ہوا -
 اپنے کاموں میں - ہوشیور تم لے غافلہ - اسی آؤں پر نہ جاؤنا اسخ
 اک دیوانہ ہے مشعلی - (دست) مونہ، مصروفیت مشعل ہونا -

مشق

کام میں لگا ہونا - مشق - (ع) باغ و کسروم، صفت - ذکر شفقت
 کرنے والا - مہربان - شفق - زینق - دوست - مونہ کے لئے مشفقہ
 جیسے ادرشفقہ - مشفقہ - (دست) صفت - دوستانہ - ہمدردی سے -
 مشق من مشفق بندہ - ذکر - میرے دوست - میرے مہربان -
 بندہ - یہ جملہ اکثر غلطو میں بھی القاب کی جگہ دوستوں کو لکھا کرتے ہیں
 (جلیل) یا رما دق ڈھونڈتے ہو تو جلیل مشق من یہ زیادہ اور ہے
مشق - (ع) میں جلدی جلدی لکھانا - جلدی جلدی لکھنا - فاسول
 نے معافی ذیل میں استعمال کیا کسی کام کی مامومت کرنا غصہ یا کاند
 جب مشق کی ہو - مونہ، مہارت - مزاولت - مہارت - ماموت -
 ربط - (ایں) مشق شناسوری تھی قیامت بڑھی ہوئی - اتری و قیغ
 خون کی تری چڑھی ہوئی کسی کام کو سر روز کرنا - بار بار لکھنا یا کوئی
 کام کرنا اس مشق کی یاد کو کہتے ہیں - جب مشق کی جائے - کرنا کرنا
 کے ساتھ، مشق کرنا کسی کام میں مہارت پیدا کرنا - (دست) آہ
 مشق غلام نے بڑھائی ہے غضب کی - امید بڑائی - دراصل طلب کی
 مشق بڑھانا کسی کام کو زیادہ بار و زمرہ کرتے بہت سے اسکی مزاولت
 ہو جانا - مشق چڑھنا مشق چڑھی ہونا کمال مہارت ہونا - (آزاد) ان
 دونوں احکام نجوم کی مشق چڑھی ہوئی تھی مشق رکھنا - مشاق ہونا - (دست)
 گلے میں بولی کر لکھنا وہ کہتا ہے دم طلت - کہ جیتے تھے تو مشق نہیں سہل
 ہم بھی رکھتے تھے - مشق بہنا - مہارت رہنا - مشق زور زور پر چڑھنا -
 کمال مشاقی ہونا - (آزاد) شمع کی مشق خوب نوروں پر چڑھ گئی
 تیس مشق سن شعرو سخن کی مہارت - شعر لکھنا - (دست) شاعر کو فکر
 شعروں میں راحت کہاں آتیر - آرام جاتا ہے تو مشق سن کو ڈھونڈ مشق
 کرنا مہارت پیدا کرنا بار بار لکھنا - لکھا کرنا کسی کام کرنے جانا کسی کام

مشقت

مشک

زیادہ تر انجام دینا کہ انکی مزاولت ہو جائے۔ (آتش خوشنوی
میں بھی کی اس نخل کے مشق ستم خون کبیل کے لکھنا قطعہ گزار کو شقی۔
فارسی میں شش کا غرض یہ جودن کہنے کی مشق کرتے ہیں۔ صفت
اشق کیا ہوا بیٹھا ہوا۔ (قرعہ) بیشقی خط ہے ۴ مونث شق کی نیک
وصلی۔ (دو تر) بطلن و مشق کی مشق کی طرح سو با۔ دھوئے ستوں
کے سید ہاموں کو ابرجست۔

مشقت (دع) مینا مانت۔ ریاضت تکلیف۔ ذکر (دعا)
رجز بھی اہل منزل اُفت نبوی طے۔ انسوس مشقت ہوئی بڑا
ہاروی کام کاج۔ مزدوری مشقت شدید سخت تکلیف۔
سخت سزا مشقت کرنا۔ بہت سخت کرنا۔ (آتش) مشقت سی
مشقت کی ہے راو عشق میں جنے۔ پسینہ پاؤں کا کس وزیاں
سریک نہیں آتا۔

مشک۔ (ن)۔ بافتح، مونث۔ پانی بھرنے کی کھال اچھڑنا
کے ساتھ، (ناسخ) بھرنے کی ٹیکس آلوں کی اب پلا دیئے سبیل۔
پڑ گئے ہیں پاس سے کانٹے زبان خار میں۔ (انیس) پلائے
مشک کی گئی پاسوں کے نام کی۔ آقا مدد کو آئے اپنے غلام کی۔
مشک چھوڑنا۔ مشک کا پانی ہانا چھڑکا کر نا۔ (تھکیرہ)۔ (ن)
ذکر چھوٹی مشک بیشکیں چھوٹنا۔ (کنا بیغ) پانی سے دست آنا۔
مشک۔ (ن)۔ استغنائی اور شیرازی بالکسر اور اور الہروا
بالغیر بولتے ہیں۔ عربی میں بین حملہ سے اور بالکسر ہے۔ مذکر
ایک قسم کی خوشبو جو تانا اور ختن کے ناف سے نکلتی ہے (شوراعین
عشوق کی سیاهی کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں) کالا سیاہ۔
دایرہ کیا رنگ تیری زلف کی لوٹے آرا دیا۔ کا فور جو کے

مشک فتن سے نکل گیا۔ مشک بھرنے سے زخم نازہ ہو کر خراب
ہو جاتا ہے۔ (راسخ) وہ بیل کر کے بھٹکر روئے لینے کھو کر زلفیں۔
بھریں گے مشک بھی شاید مرے زخم تک شش میں۔ تانا۔ عین
تبت خطا فتن۔ لکوں کا مشک مشہور ہے۔ مشک انت
کہ خود ہوید کہ عطار گوید۔ (ن) شل سہنر یا اچھی چیز خود ہی
ظاہر ہوتی ہے۔ نعلب کی ضرورت نہیں۔ مشک آؤ فر۔ دیکھو
آؤ فر مشکبار۔ (ن) کمال معطر۔ مشک پلاؤ۔ مذکر ایک قسم کا
جنگلی پلاؤ۔ جس کے دم کے نیچے ناف ہوتا ہے۔ اور اسی وجہ سے
اس کے پسینے سے خوشبو آتی ہے۔ مشکبو۔ (ن) صفت خوشبو
معطر بجز مشک ہید۔ (ن) مذکر ایک قسم کا مید جبکی لکڑی کو
شاعر سیاہ باندھتے ہیں۔ گرد اصل وہ سیاہ نہیں ہوتی۔ مشکبزد
صفت معطر۔ (دع) اسے نیم صبح کیا کیا عطر انشاں بخینہ زرات
کس کا طوق طار برہم ہو گیا مشک چھڑکنا۔ (ن) میں مشک انشاں
زخم کو ایسا نازہ کرنا کہ پونہ بھرے۔ (بجو) دنگا لان خلیا کو نہیں
شب۔ زخم پر مشک چھڑکتی ہے یہاں ظلمت شب۔ مشکام۔ (ن)
صفت۔ مشک کے رنگ کا۔ زلف عشوق کی صفت میں بھی مستعمل ہے
مشک انشاں مشک انشاں۔ (ن) صفت معطر کرنے والا۔ (امیر)
نکمت زلف رسا مشک انشاں ہوتی تھی۔ مشک کی بوکھیں پردہ
میں نماں ہوتی تھی۔ مشک تاب۔ (ن) مذکر خالص مشک۔ زلف
نور زلف کی ہوا ہے جسد فتن میں ہو پھی۔ نافہ سے پھر نہ کھڑیں
مشک تاب ہو گا مشک نافہ۔ (ن) مذکر۔ وہ بیٹیلی۔ ہرن کی جبین
مشک رہنا ہے۔ (قدر) انشاں ہے یہ ابروئے حسین کا اثر ہے یہ
زلف عین سر کا۔ کراو داغ اپنے دل جزیں کا ہے مشک فخر اہل ہیں کا۔

مشکل

مشکل۔ (نصف مشک سے منسوب۔ کالا مشک کے رنگ کا یا (اردو) ذکر۔ کانے رنگ کا گھوڑا۔ سرخ رنگ کا گھوڑا۔ جسکے رنگ میں سیاہی غالب ہو۔) آتش، ابلج یا رکا پھرتا ہے خیال آکھوں میں۔ روزِ فقرہ جو ہمارا ہے تو شبِ مشکلی ہے۔ (بگلیں دن) نصف! سیاہ مشک کے رنگ کے گیسوے مشکلیں۔ کاکل مشکلیں یا مشکلی کی سی خوشبو کا۔ مشک آلودہ۔

مشکل۔ (نصف مشک سے منسوب۔) (اوج) محل سے تھی کے ہوئے آپہل جو ائے مند۔ ناٹے تھے یا ہونی تھی مشکل ہو ائے مند۔

مشکل۔ (نصف مشک سے منسوب۔) دشوار جیسے مشکل بات ہونٹ سختی۔ دشواری بصیبت۔ وقت۔ (امیر مشکل آسان نوئی تیرے گنگاروں کی۔ جیف نہ موڑ گئی، پاؤں بھی تلواروں کی) نصف و تین۔ چیدہ۔ اچھا ہوا۔ (فقرہ) یہ مشکل مسئلہ ہے مشکل آٹپنا۔ دشواری کا دفتر عاقل ہونا۔ (غالب) سهل قاسم سهل ویلے یہ سخت مشکل آپری۔ مجھ کیا گذرے گی اتنے روزین حاضر ہو مشکل آسان کرنا۔ وقت اور مصیبت سے بچانا۔ (آتش) بے طرح چننا ہے تو اس زلفت کے چننے میں۔ اندر کرے آسان اسے دل تیری مشکل کو مشکل آسان ہونا۔ لازم مصیبت دور ہونا۔ مشکل حل ہونا۔ غلاب سے چھوٹنا۔ (مبار) مرضِ جبر میں جینے سے جنگ آیا ہوں۔ موت آجائے تو مشکل مری آسان ہو جائے۔ باجان کلنا۔ مرنا۔ دم کلنا۔ (امیر) تیری مشکل جواب آسان لے بس یہ مشکل ہے۔ کہ قائل خود کھا جو پاس کی پھریوں سے بسل ہے مشکل بات۔ چیدہ معاملہ۔ دقیق بات۔ مشکل پڑنا مصیبت پڑنا

مشکل

دشواری ہونا۔ وقت پیش آنا۔ (رنگ) میں دیکے مر گیا تھا جو بارگاہ سے مشکل پڑا ہوا کوڑا اخبار کا مشکل پسند۔ (نصف) وقت پسند۔ شخص جو اپنی نظر یا نظر میں مشکل اور ادنیٰ الفاظ کا استعمال کرے۔ آدنی لکھنے والا مشکل حل کرنا۔ سعدی مشکل حل ہونا۔ مشکل آسان ہونا۔ (راغب) حل ہوئی یاس سے مری مشکل پڑے جو کچھ حال تھا نہ۔ مشکل راستہ کھن راستہ مشکل سے۔ دشواری کے ساتھ۔ بدقت۔ جوں توں کر کے۔ (نفر) یہ جو مشکل سے دس سیر ہوگا مشکل سے وہاں ہوئے مشکل مشکل بہت مشکل۔ کمال حیدہ۔ (ایامی) مشکل سے مشکل گورکھ و صد بھی بچھائے ہوئے۔ مگر جب جانیں اس کا کوئی رستہ نکلیں۔ مشکل کام۔ دو کام جس وقت ہو مشکل کٹ جانا مشکل آسان ہو جانا۔ (امیر) علم و حکم و قافہ میں کسے آسان۔ کوئی مشکل نہیں ایسی کہ جو جاتی نہیں کٹ مشکل کر دینا۔ وقت طلب کر دینا۔ کھن کر دینا کسی کام کا مشکل کشا۔ (نصف) مشکل حل کرنے والا بصیبت دور کرنے والا مشکل آسان کر دینے والا (مذکر حضرت علی کریم اللہ وجہ کا لقب ہے نہ گھبر عقدہ دشواری سے) (نصف) تو ہر قسم مشکل کشا کی یہ کوئی مشکل میں مشکل ہے مشکل کشا کا کھڑا دونا دینا۔ دیکھو کھڑا دونا دینا مشکل کشا کی مونٹ مشکل آسان کرنا۔ سے امیر شہ جاں آفت میں ہے یا حیدر صغیر کو واداد کی وقت ہے مشکل کشا کی کا۔ مشکل کشا کی کرنا کسی کا کام بنانا بصیبت دور کرنا مشکل کی بات۔ وقت کے قابل۔ چیدہ بات۔ (امیر) ممکن نہیں کہ دوسرے یا خواہ صاف مشکل کی بات ہے وہیں اس کا ہے لا جواب مشکل مرچ دشواری میں پڑنا مشکل مرچ نام بصیبت میں مدد کرنا۔ (نصف) تری

مشکوٰۃ

مشورت

ہی ذات کرم و جہ ہے اسے درست۔ سو اتیرے کوئی مشکل میں
کے کام آیا۔ مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ دوبھر ہونا۔ آتش گر گیا
تیری طرح سے آتش گل نے جکیں۔ پاؤں رکھنا باغ میں بلبل کو مشکل
ہو گیا مشکوں سے محبت سے دشواری سے (امیر)۔ ہے ہر صل
میں برسوں ہم اس کر دت وہ اس کر دت۔ جدار پہنے کی عادت
مشکلوں سے بننے ڈالی ہے۔ مشکے نیست کر آسان نہ شود۔

مرد با یکہر سال نہ شود۔ (ن) مصیبت کی حالت میں مشکین
کیواسے مسئل ہے۔ مشکل دفع ہو جاتی ہے۔ انسان کو محبت سے
کام لینا چاہیے۔ اور اسید نہیں ہونا چاہیے مشکین پڑنا۔ دقتیں
آنا داسر کیوں نہ موی کو خطر ہو خوش۔ بقطوبیں مشکیں پڑنی ہیں
سالک کو حجاب نور میں۔

مشکوٰۃ۔ (ع) مونث۔ حدیث کی مشہور کتاب۔
مشکوٰۃ۔ (ع) صفت۔ پسندیدہ؟ (اردو) منون۔ سکر گزار۔
احسانند۔ اہل علم اس معنی میں استعمال نہیں کرتے مشکور صفت ہوں
شخص کی جگہ جس نے احسان کیا ہے۔ نہ اس شخص کی جس پر احسان
کیا گیا ہے۔

مشکوٰۃ صفت شک کیا گیا۔ گمان کیا گیا۔ مشکوٰۃ مشکوٰۃ
زیر۔ مشکوٰۃ مشکوٰۃ (ن) مشکوٰۃ مشکوٰۃ۔ باغیم و نیم سوم و دوا
جہوں و دینار باغ۔ تاجانہ رکنا شہ۔ بادشاہوں کی حرم سرا خیرین
خسر و خلو تاجانہ۔ باغیچہ۔ مذکر شاہی عسرا۔ حرم شاہی۔ ہزار و ہزار
کا دودھ تاجانہ۔ مشکیزہ۔ دیکھو مشک۔

مشکین۔ مونث۔ دونوں شانے۔ دونوں بازو۔ (مونث) انھیں
سے خون بہتا تھا اس ناکبار کی مشکیں بندھی ہوئی تھیں صلاشت کی

مشکین باندھنا۔ دونوں بازوؤں کو اٹا کر رکے تھی یا کسی اور چیز سے
کمر پر باندھ دینا۔ رکنا۔ اگر فٹا رکنا۔ مجبور کرنا۔ آذوق خطا تو کی
تھی قابل بہت سی مار کھانے کے۔ تری زلفوں نے مشکین باندھ کر مارا
تو کیا مارا۔ مشکین بندھنا۔ لازم زشور۔ مشکیں صفت۔ اندکی پھیں
چشم زدن ہیں۔ رکھتی ہیں غضب۔ تا نظر کی۔ سن۔ آنکھیں۔ مشکیں کستا۔
مشکین باندھنا۔ گندگارا ب جو میرا بال بال آیا نظر تراخ۔ وہ پنی
کا ل مشکیں۔ مشکیں میری کستا ہے۔

مشکین۔ (ع) مذکر۔ زردا کو مشق۔ (ع) مذکر۔ موم جامد۔ ملاحظ
ہو میں۔ موم کی طرح نرم ہو جانا۔ گن۔ حک۔ وغیرہ کا۔
مشمول۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ شامل کیا گیا۔ سب طرح گھیر گیا۔
شریک کیا گیا۔ لایا گیا۔ مشمول۔ (ع) صفت۔ مونث۔

مشق۔ (اگ) مذکر۔ رسالت۔ پیغمبری یا پادریوں کے رہنے
کی جگہ سفارت۔ کمیشن۔ وفد۔ (نقد) کا بل سے مشق واپس آیا۔
مشق اسکول۔ (اگ) مذکر۔ عیاسیوں کا اسکول۔ مشق۔ (اگ)
مذکر۔ پادری لوگ جو عیاسیت کی تعلیم دیتے ہیں۔

مشوٰرت۔ (ع) بانفع و ضم سوم۔ خامی اور اردو میں فصاحت کا
پر بانفع سوم ہے۔ مونث۔ صلاح۔ کونسل (رنگ) وقت خرم وغیرہ
کچھ مشورت ہوئی۔ مشورہ۔ (ن) دیکھو مشورت۔ مذکر۔ صلاح۔ منصوبہ۔
بایں تجویز۔ دوسرے انہم سے شگون تازہ لیا پھر مشورہ دل سے
میں نے کیا پھر۔ (نواب مرزا شوق) مشورے ہو رہے ہیں آپر میں
بھیجے ہیں مجھے بناس ہیں۔ مشورہ بنا صلاح دینا مشورہ بنا کسی کو
ماہم صلاح ہو کر آؤ تو آؤ آذوق رہتا ہے۔ اپنا عشق میں یوں سے مشورہ
جس طرح آشا سے کرے آشا صلاح۔ مشورہ لینا۔ رائے لینا۔ صلاح لینا۔

مشوش

مصباح

تیسرے چھانچو نزدیافت کرنا، اکناشہ، فکر کلام میں اصلاح لینا۔
 مشورہ کرنا۔ مصلح کرنا۔ آپس میں بات چیت کرنا ایسی خاطر میں،
 مشوش۔ درہ بضم اول وفتح دوم وکسر سوم مشقود۔ پریشان کرنے
 والا۔ ذہنیق سوم مشقود پریشان کیا گیا۔ صفت۔ پریشان بضرط
 حیران (درنگ) صاف عقل سے ہیں کیا غم دینا آگو۔ نہیں بڑا
 خبریز سے شوش کا غم۔ مشوشی۔ درہ صفت۔ بچنا ہوا۔ بیاں۔
 مشورہ (درہ) مذکر حاضر ہونے کی مگر شہید ہونے کی مگر شہاد
 گاہ۔ شہیدوں کا قبرستان تا ایران کے ایک مشہور شہر کا نام ہے۔
 جسے طوس بھی کہتے ہیں۔ اس جگہ مزار حضرت علی موسیٰ رضا کا ہے
 اس واسطے اسکو مشہد مقدس بھی کہتے ہیں۔

مشہور۔ (درہ) صفت۔ حاضر کیا گیا۔ موجودہ۔ ظاہر ثابت کیا گیا۔
 مقصود

مشہور۔ (درہ) صفت۔ شہرت کیا گیا۔ نامور۔ فشت ازہام عام
 نامونث۔ حدیث میں اگر راوی اس کا ایک ہی ہو۔ اسکو غریب
 کہتے ہیں۔ اور اگر دو سے زیادہ ہوں۔ اسکو مشہور اگر کثرت ثابت
 کی اس حد کو پہنچے کہ عقل کے نزدیک راویوں کا جھوٹ بولنا
 محال ہو اسکو متواتر کہتے ہیں۔ مشہور و معروف۔ نامی۔ جسے
 جانتے ہوں۔ مشہور کرنا۔ شہرت دینا۔ مشہور ہونا۔ اچھائی یا بڑائی
 کے ساتھ شہرت ہونا۔ مشہور ہے۔ انواہ ہے۔ زبان زد خلق ہے
 کہتے ہیں۔

مشہوری۔ (درہ) صفت۔ دیکھو مشہور۔

مشہوبی۔ (درہ) مونث۔ پیادہ پا ملنا۔

مشہوبیت۔ (درہ) مونث۔ خواہش۔ مرضی۔ ارادہ۔ خدا کی مرضی

دایہ۔ یہیں کو نہیں شیخ حرم بندہ بیت مصلحت ہے جو شیت ہے کی
 تیری۔ شیت بیت ازیدی۔ (درہ) ہونٹ۔ تقدیر یا آبی۔ اللہ کی مرضی شیت
 میں لڑنا۔ خدا کی مرضی ہونا۔ (درنگ) اور اگر تیری شیت میں نہیں
 گزرا ہے۔ حرص دینا تو نہ دینے کے برابر دینا۔

مشین۔ (درہ) شیخ بڑھاکہ حج مونث۔ بزرگی یا شیخی غرور
 گمنند۔ (فرقہ) بھاری شیخ یہاں یہ جلیگی۔ اردو معانی میں اس کا
 لفظ شے خت ہے شیخ پناہ۔ صفت۔ شیخی خورا۔ (درہ) حصول
 محفل رندان سے کیا ہوا آگو۔ مگر جناب شیخ پناہ کی گردش شیخ
 کر کر یہاں شیخی کر کر یہاں۔ (ابن الوقت) اگر کوئی میان (ابن الوقت)
 سے جا لگتا ہے دوم کی دم میں ساری شیت کر کر یہاں جاتے شیت
 آپ۔ مذکر شینف پناہ۔ غور و دیکھت اور شیخی سے مبرا آجا۔

مشیر۔ (درہ) مشورہ کرنے والا۔ اشارہ کرنے والا۔ صاحب مشورہ صفت
 صلاح کار۔ مشورہ دینے والا۔ تدبیر تانے والا۔ رائے دینے والا۔
 کار پر دان۔ دیوان۔ معاص۔ مشیر الدولہ۔ مذکر۔ شاہی خطاب۔
 جو بڑے بڑے امراء و وزراء کو دیا جاتا ہے۔ سلفیت کا صلاح کار۔
 مشیر خاص۔ مذکر۔ معاص خاص۔ پرائیویٹ سکرٹری۔ مشیر ال
 مذکر۔ وزیر ال۔ وہ شخص جو حکمران کا افسر ہو۔ مشیران سلطنت
 (درہ) مذکر۔ ارکان حکومت۔

مشیرین۔ (درہ) ہم لفظ شان سے بنایا ہے۔ شاندار۔ رعب و اب الا
 خوبصورت۔ وجہ۔ تکنت والا۔

مشین۔ (اگ) مونث۔ نکل۔ بڑھ لا کار توں میں ٹوپیاں لانے
 کا آلہ۔ سلاخی کل یا چھانسنے کی کل۔ ہتھم کی کل کے سے متصل ہے۔
 مصباح۔ (درہ) مذکر۔ مصلح کی حج اجراع نامونث۔ علم حدیث

مصاحب

مصحف

کی ایک کتاب کا نام ہے۔

مصاحب - (رع) مصحف، ساتھی، ہم صحبت، خاص دوست، رفیق، ندیم، **مصحف جنت** - (رع) مونس، ہم نشینی، ساتھ رہنا، کہا **اٹھا، بیٹھا** - (منیر) میں انکی خدمت مالی میں خوش رہا لیکن **مصحف** مری، امراض جانگزاں کے، **مصحف جنت** - (رع) مذکر مصحف کی جمع، **مصحف اور** - (رع) مذکر، مہدر کی جمع۔

مصحف - (رع) مذکر، حضرت - (مرث) کرنے کا عمل، کی جمع، **مصحف** بہت سے خلق، حضرت کرنے کا موقع، **مصحف** سجا، مذکر، **مصحف** خرب، فضول خرچ، بچا، اخراجات۔

مصافات - (رع) بیخ، اول بیخ، ولیعہد اہل غلط، **مصفت** (صفت) باندھنے کی جگہ، کی جمع، **مصافات** - عربی میں تشدید آخر بطور جمع متعمل ہے۔ ناسیوں نے تغیرت اور بطور مفرد استعمال کیا، مذکر (رائی کا میدان، لڑائی، جنگ و پیکار، (ادب) کینہ دلوں کا **مصاف** عیاں تھا دم مصافات، تبخیز عقیں بے نیام خوشخبر سے غلات، **مصافحہ** (دعا) مذکر، ملاقات کے وقت ہاتھ سے ہاتھ لانا، (کرنا) **مصافحہ** (نظر) سے شیخ سے مصافحہ کیا، **مصافحہ** - (رع) معلوت کی جمع، مذکر، مصلحتیں، دیکھو مسالہ۔

مصافحہ - (رع) مونس، میل لاپ، آپس میں صلہ کرنا، **مصافحہ** - (رع) صلہ نامہ، راضی نامہ، **مصافحہ** (رع) خسرو کرنا، دانا کرنا، یہ لفظ دونوں معنوں میں مشترک ہے۔ **مصافحہ** - (رع) مونس، مصیبت کی جمع لکھنؤ میں مذکر ہے۔ **مصافحہ** - (رع) مذکر، چارغ، صبح کے وقت شراب پینے کا پیالہ۔

مصافحہ - (رع) مشہور کردی دوا، ایلوا۔

مصحف - (رع) مصحف، محنت کرنے والا، تعمیل کرنے والا۔

مصحف - (رع) وہ چیز جس میں رسالے اور صحیفے جمع ہوں، مذکر، (مجازاً) قرآن شریف، فارسیوں نے عارض، **مصحف**، رضار و غیرہ کا مصحف سے استعارہ کیا ہے۔ (ذوق) ہندوی زلت کے ہے پاس سدا مصحف رخ، ذیل میں تیرے ہے کا فر کو بھی اسلام کا پاس ۵ مصحف عارض کے ہوتے قال ہندو کا خیال، کیوں چلا لے رشک

حق کو لایا، طل کی طوط، مرض درہوئے کے لئے قرآن شریف کی آیتیں دھوکہ پلانے ہیں۔ (قد) خود مصحف رخ دھوکے پلانے لگے اس درجہ بڑھا عاقل بارت غلاص، عوام رجب کا چاند بیکھر **مصحف** دیکھ لینا مبارک سمجھتے ہیں۔ (ناسخ) **مصحف** نے قرآن دیکھا جب ہوا گھر

ہنے دیکھا مصحف رخا اپنے ماہ کا مصحف اٹھانا، قرآن کی قسم کھنا (منیر) اس گل کو عشق پاک کا آئینہ عقیں، جی میں ہے مصحف رخ روشن اٹھائے مصحف، **مصحف**، (دع) بغلی، بافتح و کسر سوم، مذکر، چھوٹی تقطیع کا قرآن مصحف، **مصحف** مقدس مصحف، **مصحف**، (دع) مذکر، تعظیم سے قرآن کو کہتے ہیں۔ (رشک) تو وہ ہے مصحف ناطق

کو مصحف بچ رہتا۔ - کرور آئے اگر تیری شان میں آئے **مصحف** (رع) مصحف، مذکر، ہجرہ، ساتھ **مصحف**، (رع) مصحف، مذکر، ہجرہ۔

ساتھ - **مصدق** - (رع) مذکر، وہ جسے کسی معنی کا اطلاق ہو۔ (بھونات) جب انکوبات مجھے کا شعور ہوا تو شاید سبے پہلی بات اس نے بھی ہو ہوگی کہ جن سیرت اسکو کہتے ہیں۔ اور میں اس کا مصداق ہوں۔

مصدقہ - (رع) مذکر، صادر ہونے کی جگہ، بھٹنے کی جگہ، چشمہ، جڑ، اصل بنیاد، (دجر) تو ہی ارجح کتاب سہلی کا خلاصہ ہے، تو ہی **مصدقہ**

مصدع

بیشک اس بابھی مجھ کا تھ کلمہ جس سے فعل اور صیغہ شفق ہوں۔
مصدع کا قاعدہ۔ خاص فصحاء دہلی اور متقدمین گفتو اس صفت
میں جب مفعول کسی فعل کا موصوفہ ہو۔ علامت مصدری یعنی نا کے
الغ کو یا سے معرفت سے بدل کر ہوتے ہیں۔ جیسے بات کرنی چاہئے
جان دینی دشوار ہوگئی۔ اب فصحاء سے متاخرین گفتو اس طرح نہیں
ہوتے۔ دیکھو نا

مصدع۔ (دع بکسر وال شد) صفت۔ تکلیف دینے والا۔
در دوسرے پیداکرنے والا۔

مصدع۔ (دع بکسر وال شد) صفت۔ تصدیق کرنوا والا۔
سچی گواہی دینے والا۔ ثابت کرنے والا۔ (فتح وال شد) تصدیق
کیا گیا۔ آزمائش کیا گیا۔ تجربہ کیا گیا۔ مصدر (دع) صفت۔ یونٹ۔
تصدیق کیا ہوا۔ جس کی سرکاری طور پر تصدیق ہوئی ہو۔

مصدع۔ (دع) مذکر شہرہٴ افریقہ کے شمال مشرق میں ایک ملک نام
مصدع کا بازار جہاں حضرت یوسفؑ کو قافلے والوں نے فروخت

کیا۔ (اسیر) کوچہ یوں آٹھ ہر مصر کا بازار تھا۔ تم تو یوسفؑ سے گھر
کوئی خریدار نہ تھا۔ مصدری۔ صفت۔ لامعیر سے منسوب۔ جیسے مصری ٹوٹ

مصری علم یا ذکر۔ مصدر کا شندہ ۳ مونث۔ مصدر کی زبان بولونٹ
(اردو) نبات۔ مصدر کا کوزہ۔ مصری کا بنا ہوا گول ٹولا۔ تشبیہ

سے ہر چیز جو بہت شیریں ہو۔ مصری کھانا۔ سنگنی کی رسم اور کانا
مہندک میں اس جگہ شربت پلاتا استعمال ہے۔ مصری کی دینی بنات

کا گنگنا۔ (دانش) جوتھ چٹوٹی ہے اس شیریں دھن کی گفتگو۔
سن لیا مصری کی ٹولیوں کا مزہ ہے بات میں تاکنا یہ ہے شیریں

کلاسی سے نرم کلاسی سے۔

مصرع

مصرع۔ (دع) میں تشدید عروت آخر تھا صفت۔ اصرار کرنے والا۔
ایک کام یا بات پر اڑا جانے والا۔ مصدر (دع) صفت۔ تصریح
کیا گیا۔ تفصیل کیا گیا۔ مصرع۔ (دع) مصرع۔ زمین پر گرا دینا۔ مصدر
مصرع۔ صغیر آلہ۔ مفہر۔ کراڑوں کا پٹ۔ دیکھو الہ مذکر۔
آدھا شعر پوری بیت۔ یا فرد کا نصف۔ یہ لفظ ذکر ہے۔ لہذا

مصرع اولیٰ کی جگہ مصرع اول اور مصرع ثانیہ کی جگہ مصرع ثانی بھی ہے
(مومن) دیکھو مکر مطلع دیوان ہو مطلع ہر وحدت کا۔ کہ ہاتھ آیا ہے

روشن مصرع مجتہب شہادت کا۔ شعرا نے مصرع بھی کہا ہے۔ ۵
اسے رشکات وہ مصرعوں سے ہے قندمکر جس شعر میں مضمون ہے

شیریں دہنی کا۔ (رشک) یہی مصرع ہے مضمون مثلاً بلبل
نالہ عاشق دیکھ سے کیا ہوتا ہے۔ (رشک) پڑھتی ہیں سر پر جو ہے

مصرع قمریاں مضمون ہے جو قامت وزون بار کا۔ لیکن اب شعر
ہی۔ بیشتر متعل ہے۔ مصرع خجستہ۔ (دع) مذکر۔ وہ مصرع جو

مبیاختہ اور بے تردد فکر حاصل ہو۔ مصرع پیچیدہ۔ (دع) مذکر
وہ مصرع جس کا مضمون دقیق ہو۔ مصرع تر۔ (دع) مذکر۔ حمد مصرع

(مبیا) کی جو اس گل نے ہمارے باغ دیوان کی نسیب۔ مصرع تر اپنا
بہرک خشک ڈالی ہو گیا۔ مصرع دخت ہونا۔ جب شعر کے دو

مصرعوں کو کوئی ربط آپس میں ہوتا۔ تو کہتے ہیں مصرعے
دو دخت ہیں۔ مصرع سرود۔ (دع) مذکر۔ مصرع کا سرودے استعارہ

کرتے ہیں۔ (اسیر) مصرع سرود کہیں شعرا کیا موزوں۔ تو بے عقل
کے میزان میں تو ہے ناموزوں۔ مصرع طرح۔ وہ مصرع جو بحر اور

قافیہ۔ ردیف بنانے کے لئے بطور طرح تجزیہ کیا جاتا ہے۔ مصرع
طرح کرنا۔ طرح کے لئے مصرع تجزیہ کرنا۔ شعور، قید جانان سے ہر طور

مصطلحات	مصروف
<p>خوشبو جو عطر غلہ سے ٹپکی کر دیا۔ پھر نور پاک مصطفویٰ ہیں بھو دیام مُصْطَلٰح (دع) کات فارسی سے صحیح اور کات عجمی سے غلط غلط ایک قسم کا درد گوشت۔ مصطلحات (دع) بالضم و فتح سوم و چہارم مُصْطَلَح۔ بالضم و فتح سوم کی جمع (نکر) اصطلاحیں۔ محاورے۔ مُصْطَفَا (دع) مُصْطَفٰی صفت ۱۔ پاک ۲۔ صاف ۳۔ مختار ہوا۔ مُصْطَفٰی (دع) صفت۔ صاف کرنے والا۔ مُصْطَفٰی خُون۔ مذکر خون صاف کرنے والا۔</p>	<p>مصروف نہ کن۔ جو جن میں طرح کر دیجے جو مصروف سر و سوزن کا مصروف طرح ہونا۔ لازم۔ (میں) رتتے ہوئے شاعر میں آؤ ایک لی۔ مصروف کبھی طرح ہو قہ لیند کا۔ بھیج قد (ن) مذکر قد مستقام معنی سے کرتے ہیں معنی لانا۔ ایک شاعر کے معنی کا دوسرے شاعر کے معنی کے مطابق ہونا۔ (میں) قمری سے جسے بحث نہ پڑ جائے کس طرح معنی لایا ہے سرو سے قہ لیند کا معنی لگانا۔ ایک مصروف پر دوسرا معنی لگا کر شعر کو پورا کرنا۔ مگر لگانا۔ (شعور) لگا کر ناز و نورو سے اپنی آہ کا مصروف۔</p>
<p>مُصْطَلَح (دع) بالکسر و فتح سوم، مذکر معنی کرنے کا انداز مُصْطَلَح (دع) مذکر ناز پڑھنے کی جگہ یا جائز۔ بوری صفت دری وغیرہ جس پر ناز پڑھتے ہیں۔ (بھجنا) بھجانے کے ساتھ (بھجنا) اہل ہم کے دل سے وسیع و رفیع تر۔ فرش زمین پاک مصلحہ سے بیک مصلح (دع) بالضم و کسر سوم، صفت ۱۔ مصلح کرنے والا۔ (بھجنا) ۲۔ ضرر سے بچانے والا۔ مصلحت (دع) بالفتح۔ دفع سوم و چہارم، معانی نمبر ۲ میں عربی میں متعل ہے۔ مونس۔ نیک صلاح نیک تجویز غری۔ بہتری۔ جلالی۔ (فقہ) اسکی مصلحت کہ آپ ہی جانتے ہوں گے ۲ (دع) صلاح مشورہ۔ (حجرات) آج دم اپنا اختیار نہیں کیا جانتے آہ مصلحت لوگوں نے واں بیشک شہرانی کیا مصلحت (فقہ) اس میں بھی کچھ خدا کی مصلحت تھی جو ہم کو آج کا رزی نہیں لی ۵ مرضی شیت۔ جیسے مصلحت ایڑی مصلحت ایڑی (ن) مونس خدا کی مرضی۔ خدا کی مصلحت انبیش۔ (ن) مناسب و متقول بات سونچنے والا۔ (فقہ) اُسکے سروں سے عقل مصلحت اندیش اہل ہو گئی۔ مصلحت خواہ (ن) صفت خیر خواہ مصلحت و نید (ن)</p>	<p>مُصْرَف (دع) مذکر خرچ کرنے کی جگہ خرچ۔ خرچ کی جگہ (سودا) سوداوند ہو کر کبھی کبھار بزرگ عالم میں۔ ہمارے بال کا مصروف جبرائیل نہیں ہوتا۔ مطلب۔ کام۔ عرض (فقہ) یہ قلم کس مصروف کا ہے۔ مُصْرَف (دع) صفت۔ وہ شخص جسے مرگی کی بیماری ہو۔ مرگی کا مریض۔ مصروف (دع) صفت کیا گیا۔ بھیر گیا۔ صفت۔ مشغول کام میں لگا ہوا۔ (بھنا) ہونے کے ساتھ سے تار میں سجدہ سیو دیں ناخ مصروف۔ سر سے اس واسطے ہوتے ہیں سب انسان پیدا و مری۔ دیکھو مصروف۔ مُصْطَفَا (دع) بالضم و فتح سوم، صفت ۱۔ منتخب بنیادی جہلسلوں سے پاک ۲۔ پیغمبر اسلام کا لقب۔ مصطفوی۔ یہ لفظ عربی قوا عد سے غلط ہے۔ مصطفیٰ کے آگے یاے نسبت لگاتے وقت الف حذف کر کے یاے معروف بڑا دنا کافی تھا۔ لیکن اساتذہ کے کلام میں یا یا جاتا ہے، صفت مصطفیٰ سے منسوب۔ (ایسا)</p>

مصنوب

مصیبت

مونث۔ نیک بات سوننا۔ بھلائی بہتری مصلحت دیکھنا غبی دیکھنا بھلائی دیکھنا۔ (فقہ) تینے کیا مصلحت دیکھی جو کج کا سفر کیا مصلحت مونث۔ وقت کے مناسب مصلحت (ع) مصلحت کی بنیاد پر۔

مصنوب۔ (ع) صفت مصلیب پر چڑھایا گیا۔

مصنوب۔ (ع) ذکر نہ نازی۔ نادر پڑھنے والا۔

مصنوب۔ (ع) صفت پکا مصنوع۔ استوار محکم جیسے عزم ارادہ۔

مصنوب۔ (ع) بفر اول دفع دوم و کسرون مشدود صفت

کرنے والا۔ کتاب تالیف کرنے والا مصنفات۔ (ع) بفر اول دفع دوم دفع سوم مشدود۔ ذکر کہ اس تفسیفات مصنف۔ (ع) بفر اول دفع دوم دفع سوم مشدود صفت۔ مونث تفسیف کی جوتی کتاب۔

مصنوع۔ (ع) صنعت و محنت۔ بنایا ہوا صنعت کیا ہوا۔ وہ شے جو کارگر نے بنائی ہو۔ مصنوعات۔ (ع) ذکر۔ مخلوقات بنائی ہوئی اشیاء مصنوعی۔ (ع) لہذا۔ بنائی ہوئی جو قدرتی ہو۔ (اردو) بنائی ہوئی جیسے مصنوعی سیکڑ مصنوعی و محنت۔

مصنوع۔ (ع) صفت تصویر بنانے والا تصویر کشینے والا نقاش ! رنگ ساز۔ رنگ بھرنے والا۔ جل روئے بننے والا۔ خدا تعالیٰ کا نام جو مخلوقات کی طرح کی صورتیں بنائے والا ہو۔ حاق۔ باری بصورت کا فرق تینوں کے متنی پیدا کرنا۔ اختراع کرنا۔ اگر اعتبار استعمال ہر ایک کے ساتھ ایک خصوصیت مداخلت اور مشاغل متعلیٰ ہوتا ہے کسی چیز کے وجود میں لانے سے مشیر میں کے اندازہ کرنے میں اور برآ۔ آکا اور برآ کرنے میں اور تصویر صورت بنانے اور بصیرت بنانے میں۔ اور اس میں شک نہیں کہ جو چیز ہم سے وجود میں آتی ہو وہ علاج ہوتی ہے اولاً اندازہ کرنے کی تابنا پیدا کر کے ثانیاً صورت بنانے کی بصورتی۔ (ع) مونث۔ خاصشی بقصور کسی ذکر نام کے ساتھ

مصنوب۔ (ع) بفر اول دفع دوم و کسرون مشدود صفت۔ مونث۔ نیک بات سوننا۔ بھلائی بہتری مصلحت دیکھنا غبی دیکھنا بھلائی دیکھنا۔ (فقہ) تینے کیا مصلحت دیکھی جو کج کا سفر کیا مصلحت مونث۔ وقت کے مناسب مصلحت (ع) مصلحت کی بنیاد پر۔

مصنوب۔ (ع) صفت مصلیب پر چڑھایا گیا۔

مصنوب۔ (ع) ذکر نہ نازی۔ نادر پڑھنے والا۔

مصنوب۔ (ع) صفت پکا مصنوع۔ استوار محکم جیسے عزم ارادہ۔

مصنوب۔ (ع) بفر اول دفع دوم و کسرون مشدود صفت

کرنے والا۔ کتاب تالیف کرنے والا مصنفات۔ (ع) بفر اول دفع دوم دفع سوم مشدود۔ ذکر کہ اس تفسیفات مصنف۔ (ع) بفر اول دفع دوم دفع سوم مشدود صفت۔ مونث تفسیف کی جوتی کتاب۔

مصنوع۔ (ع) صنعت و محنت۔ بنایا ہوا صنعت کیا ہوا۔ وہ شے جو کارگر نے بنائی ہو۔ مصنوعات۔ (ع) ذکر۔ مخلوقات بنائی ہوئی اشیاء مصنوعی۔ (ع) لہذا۔ بنائی ہوئی جو قدرتی ہو۔ (اردو) بنائی ہوئی جیسے مصنوعی سیکڑ مصنوعی و محنت۔

مصنوع۔ (ع) صفت تصویر بنانے والا تصویر کشینے والا نقاش ! رنگ ساز۔ رنگ بھرنے والا۔ جل روئے بننے والا۔ خدا تعالیٰ کا نام جو مخلوقات کی طرح کی صورتیں بنائے والا ہو۔ حاق۔ باری بصورت کا فرق تینوں کے متنی پیدا کرنا۔ اختراع کرنا۔ اگر اعتبار استعمال ہر ایک کے ساتھ ایک خصوصیت مداخلت اور مشاغل متعلیٰ ہوتا ہے کسی چیز کے وجود میں لانے سے مشیر میں کے اندازہ کرنے میں اور برآ۔ آکا اور برآ کرنے میں اور تصویر صورت بنانے اور بصیرت بنانے میں۔ اور اس میں شک نہیں کہ جو چیز ہم سے وجود میں آتی ہو وہ علاج ہوتی ہے اولاً اندازہ کرنے کی تابنا پیدا کر کے ثانیاً صورت بنانے کی بصورتی۔ (ع) مونث۔ خاصشی بقصور کسی ذکر نام کے ساتھ

مصنوع۔ (ع) صفت تصویر بنانے والا تصویر کشینے والا نقاش ! رنگ ساز۔ رنگ بھرنے والا۔ جل روئے بننے والا۔ خدا تعالیٰ کا نام جو مخلوقات کی طرح کی صورتیں بنائے والا ہو۔ حاق۔ باری بصورت کا فرق تینوں کے متنی پیدا کرنا۔ اختراع کرنا۔ اگر اعتبار استعمال ہر ایک کے ساتھ ایک خصوصیت مداخلت اور مشاغل متعلیٰ ہوتا ہے کسی چیز کے وجود میں لانے سے مشیر میں کے اندازہ کرنے میں اور برآ۔ آکا اور برآ کرنے میں اور تصویر صورت بنانے اور بصیرت بنانے میں۔ اور اس میں شک نہیں کہ جو چیز ہم سے وجود میں آتی ہو وہ علاج ہوتی ہے اولاً اندازہ کرنے کی تابنا پیدا کر کے ثانیاً صورت بنانے کی بصورتی۔ (ع) مونث۔ خاصشی بقصور کسی ذکر نام کے ساتھ

مصنوع۔ (ع) صفت تصویر بنانے والا تصویر کشینے والا نقاش ! رنگ ساز۔ رنگ بھرنے والا۔ جل روئے بننے والا۔ خدا تعالیٰ کا نام جو مخلوقات کی طرح کی صورتیں بنائے والا ہو۔ حاق۔ باری بصورت کا فرق تینوں کے متنی پیدا کرنا۔ اختراع کرنا۔ اگر اعتبار استعمال ہر ایک کے ساتھ ایک خصوصیت مداخلت اور مشاغل متعلیٰ ہوتا ہے کسی چیز کے وجود میں لانے سے مشیر میں کے اندازہ کرنے میں اور برآ۔ آکا اور برآ کرنے میں اور تصویر صورت بنانے اور بصیرت بنانے میں۔ اور اس میں شک نہیں کہ جو چیز ہم سے وجود میں آتی ہو وہ علاج ہوتی ہے اولاً اندازہ کرنے کی تابنا پیدا کر کے ثانیاً صورت بنانے کی بصورتی۔ (ع) مونث۔ خاصشی بقصور کسی ذکر نام کے ساتھ

مصنوع۔ (ع) صفت تصویر بنانے والا تصویر کشینے والا نقاش ! رنگ ساز۔ رنگ بھرنے والا۔ جل روئے بننے والا۔ خدا تعالیٰ کا نام جو مخلوقات کی طرح کی صورتیں بنائے والا ہو۔ حاق۔ باری بصورت کا فرق تینوں کے متنی پیدا کرنا۔ اختراع کرنا۔ اگر اعتبار استعمال ہر ایک کے ساتھ ایک خصوصیت مداخلت اور مشاغل متعلیٰ ہوتا ہے کسی چیز کے وجود میں لانے سے مشیر میں کے اندازہ کرنے میں اور برآ۔ آکا اور برآ کرنے میں اور تصویر صورت بنانے اور بصیرت بنانے میں۔ اور اس میں شک نہیں کہ جو چیز ہم سے وجود میں آتی ہو وہ علاج ہوتی ہے اولاً اندازہ کرنے کی تابنا پیدا کر کے ثانیاً صورت بنانے کی بصورتی۔ (ع) مونث۔ خاصشی بقصور کسی ذکر نام کے ساتھ

مصانین

ہر کس سے صفات عجائب اچھے ہے کہ صفت عجائب ۱ ذکر علم خویش دہ ام جو
دوسرے ام کے ساتھ لگایا جائے مشروب متعلق صفات ایدہ (ع) ذکر دہ
ام جسکی طرف کوئی دہ سر ام مشروب کیا جائے جسے نیک گھول اور گھول صفات
ہے اور صفات الہ صفات (ع) ذکر (مضاف گنج) الحبوبات کسی
سے متعلق یا مشروب ہوں جہیزہ تہہ اقرب جوار گرد و فواح اطراف جوانب
مصفولات شہر کس پاس کے قصبے اور گاؤں صفات شہر ذکر کسی شہر کے
آس پاس کی آبادی یا گاؤں۔

مصانین (ع) بیع اہل کس چارم ذکر مضمون کی صیغہ طالب حاتی۔
مضان (ع) بیع بھلائے نہ صرف چارم پر جو بھلائی، زبانی کس حشر چارم پر
جو ہر کوئی لے لیا جائے نہ ذکر کسی وقت (افقہ) سرکار دہ کی جگہ آدم کا مکان دہ
سہہ دہ بیٹے صفات ایدہ صفت جہہ ہوا۔ (افقہ) آج ہم کو کر کے کہہ سہہ نہ صفات
مضبوط (ع) بیع مضمون و سکون آدم و مومن بھلا گیا بقصد کیا صفت ۱ ہمار
دیر یا قوی طاقتور و غیرہ متعلق ہونا چاہنا ثابت قدم ہونا مضبوطی و ثبات۔
استقلال یا آدمی توانائی طاقت ہمت جرأت (ع) اطمینان دل جمعی قلبی۔

مضطرب (ع) بیع کس مضمون صفت جہاں اول صفات (ع) ذکر دہ لطیفہ جو کہ
پڑھ کر کسی کے جہاں اول ہرگز مضطرب (ع) بیع دفعہ سوم ذکر ہنسی بھلائے شہر ذوق
بکر مضطرب کیا کہ صفت ہنسی بھلائے شہر ذوق بھلائے شہر ذوق بھلائے شہر ذوق
ہنسی بھلائے شہر ذوق بھلائے شہر ذوق بھلائے شہر ذوق بھلائے شہر ذوق
دو تہہ صفت ہنسی بھلائے شہر ذوق بھلائے شہر ذوق بھلائے شہر ذوق

مضطر (ع) بیع مضمون صفت جہاں اول صفت جہاں اول صفت جہاں اول
مضطر (ع) بیع مضمون صفت جہاں اول صفت جہاں اول صفت جہاں اول
مضطر (ع) بیع مضمون صفت جہاں اول صفت جہاں اول صفت جہاں اول
مضطر (ع) بیع مضمون صفت جہاں اول صفت جہاں اول صفت جہاں اول

مضمون

مضطر (ع) بیع مضمون صفت جہاں اول صفت جہاں اول صفت جہاں اول
مضطر (ع) بیع مضمون صفت جہاں اول صفت جہاں اول صفت جہاں اول
مضطر (ع) بیع مضمون صفت جہاں اول صفت جہاں اول صفت جہاں اول
مضطر (ع) بیع مضمون صفت جہاں اول صفت جہاں اول صفت جہاں اول

مضطر (ع) بیع مضمون صفت جہاں اول صفت جہاں اول صفت جہاں اول
مضطر (ع) بیع مضمون صفت جہاں اول صفت جہاں اول صفت جہاں اول
مضطر (ع) بیع مضمون صفت جہاں اول صفت جہاں اول صفت جہاں اول
مضطر (ع) بیع مضمون صفت جہاں اول صفت جہاں اول صفت جہاں اول

مضطر (ع) بیع مضمون صفت جہاں اول صفت جہاں اول صفت جہاں اول
مضطر (ع) بیع مضمون صفت جہاں اول صفت جہاں اول صفت جہاں اول
مضطر (ع) بیع مضمون صفت جہاں اول صفت جہاں اول صفت جہاں اول
مضطر (ع) بیع مضمون صفت جہاں اول صفت جہاں اول صفت جہاں اول

مضطر (ع) بیع مضمون صفت جہاں اول صفت جہاں اول صفت جہاں اول
مضطر (ع) بیع مضمون صفت جہاں اول صفت جہاں اول صفت جہاں اول
مضطر (ع) بیع مضمون صفت جہاں اول صفت جہاں اول صفت جہاں اول
مضطر (ع) بیع مضمون صفت جہاں اول صفت جہاں اول صفت جہاں اول

مطابق	مطبوع
<p>مطابق۔ درع بعیم اول کسر چہارم صفت ۱ برابر کیساں۔ مانند مشابہ ۲ مناسب۔ بموجب حسب موافق۔ (نقوہ) آپ کے حکم کے مطابق لیا گیا کیا ۳ ذکر اصطلاح اہل مطالع ۱ وہ کابی جو قیام کرنے کے بعد چھاپی جائے مطابق کرنا کیساں کرنا مقابلہ کرنا مطابق ہونا برابر ہونا کیساں ہونا لینا۔ مشابہ ہونا موافق ہونا۔ مطابق ہونا۔ درع بعیم اول دفع چہارم و پنجم موافقت۔ مشابہت۔ برابری۔</p>	<p>میرے دو اداں کا مطالعہ دیکھنا۔ طابطل کا سبق ٹپہ ہنے سے پیشتر سبق کو غور سے پڑھنا۔ اور مطلب سمجھنا۔ مطالعہ کرنا۔ کتاب کو غور سے پڑھنا۔ لکھی ہوئی عبارت کو پڑھنا۔</p>
<p>مطالعہ۔ درع بعیم اول دفع چہارم و پنجم مذکر مشورہ۔ (بنات نش) اور اب تک جو جو بائیں اندر مطالعہ سے تم میں اور لوگوں میں داخ ہوئے ہیں سب کو سلسلہ وار لکھی جائی گی۔</p>	<p>مطلب۔ درع میں تشدید حوت آخر ہے۔ فارسی والے تحفیف ہونا کرتے ہیں۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں طبیب باڑوں کا طالع معالجہ کرے۔ وہ مکان یا میٹھا مکان یا دیوان خانہ جہاں میٹھا طبابت کی جائے۔ مطلب سرد ہونا مطلب میں محبت نہ ہونا۔ مطلب کا بے رونق ہونا۔ (اسیر) گرم ہونا اور سردیوں کے مطلب۔ آنکھیں یا باروں کی پس شربت و طوطا مطلب گرم ہونا مطلب میں محبت نہ ہونا۔ دشواری مطلب میں کا گرم اسے بار دیکھا۔ میٹھا کو بھی پسے بیمار دیکھا۔</p>
<p>مطالع۔ درع صفت اطاعت کیا گیا۔ وہ شخص جس کی اطاعت کی جائے۔ مطاعین۔ درع جمع مطیعین۔ مطیعان۔ طعن والی بات کی مذکر طعن۔ عیب۔ مطا۔ درع فتح اول مذکر طوات کی جگہ۔ گرد اگر وہ بھرے کی جگہ۔</p>	<p>مطلب۔ درع بافتح دفع سوم مذکر کھانا پکانے والا۔ باورچی۔ مطیع۔ درع بافتح دفع سوم مذکر چھاپنے کی جگہ چھاپہ خانہ۔ پس۔ مطبوع۔ درع بافتح دفع سوم مذکر صفت ۱ آگ پر پکائی ہوئی پکی ہوئی ۲ خوش دی ہوئی چیز۔</p>
<p>مطالع۔ درع بعیم اول کسر چہارم مذکر مطلب کی حج۔ مطالعہ۔ درع بعیم اول دفع چہارم و پنجم مذکر اپنا حق چاہنا۔ دعویٰ درخواست۔ لگانا۔ قضا کرنا۔ محاسبہ (نقوہ) روپیہ کا مطالعہ ہونا ہے۔ مطالعہ کرنا۔ طلب کرنا۔ قضا کرنا۔ لگانا۔ دعویدار ہونا۔</p>	<p>مطلبوع۔ درع صفت ۱ چھاپا ہوا۔ طبع شدہ ۲ پسند کی گئی مرغوب پسندیدہ۔ (بنات نش) بھلا شہر والے کے مزاج خراب بھی اگر شہر والوں کی وضع کیا یہی مطبوع وضع ہے مطبوعہ۔ درع صفت ۱ چھاپا ہوا۔ طبع شدہ۔</p>
<p>مطالع۔ درع بعیم اول کسر چہارم مذکر مطلب کی حج۔ مطالعہ۔ درع بعیم اول دفع چہارم و پنجم کسی چیز کو اس سے وقیعت حاصل کرنے کے لئے دیکھنا) مذکر کسی تحریر یا کتاب کا غور سے پڑھنا ۱ استاد سے سبق پڑھنے کے پیشہ طابطلوں کا سبق کے معنی مطلب پر غور کرنا اور معنی سمجھنا۔ بول چال میں سٹالا کے وزن پر ہے۔ (نش) لکھے ہیں سرگوشٹ دیکھے مضوں سرسبر ہیں۔ تماشائے فلک کہ ہے طالع</p>	<p>مطر۔ درع فتح اول دروم۔ اطرار حج مذکر بادش۔ باباں درنگ۔ وہ آفتاب چہرہ جب آیا نہ لگایا۔ اکثر بار زول مطر آفتاب میں۔</p>

مطلب	مطرب
<p>برائے گاہراے مطلب برآنا بمعید کے معنی بات کہنا یا لکھنا جس کا لکھنا یا کہنا مقصود ہو۔ (آتش) حال دل کچھ کہائیں تو بلا شک کیا۔</p> <p>بِس عبارت ہو چکی مطلب پر آیا جا ہیے مطلب پُر کرنا۔ مُراد بر لانا۔</p> <p>حضرت داغ تو بہ کرتے ہیں۔ کاش پُر کرے خدا مطلب! کیا سیاب کرنا کسی مقصد میں مطلب پُر کرنا۔ لازم مطلب چپا جانا صاف ہونا</p> <p>مطلب نظر کرنا۔ (زندہ دعا ہو زبان سے کو صاف جوت مطلب کو چپا یا ذکر و مطلب چلنا مطلب سمجھ میں آنا۔ کار بر آری ہوتا۔ دنیہ</p> <p>اشا و گان خاک کا چرچہ لگا دیکھا مطلب چل سکا کسی عنوان رو گیا مطلب چل ہوتا۔ مطلب سمجھ میں آنا۔ (آتش) خط سے اُس طرح چلنا مطلب شرح سے سن کا کھلا مطلب مطلب غلط ہونا کسی عبارت کا بے معنی ہو جانا۔ بے مطلب ہو جانا مطلب غلط ہو جانا مطلب رکھنا۔ دوطر</p> <p>رکھنا۔ کام رکھنا غرض رکھنا (صبا) سوطر کے غرض کھتی ہے کیوں مطلب رکھیں جناب سے ہم مطلب بخودی دیگر مستحق نظر ہوں ہج</p> <p>لیکن دلی مشا اور ہے۔ مطلب سے گزرا کسی غرض سے کسی طرف مائل ہونا۔ (نذر) تم سے کہیں تاکہ کوئی سبب تم۔ شاہی کرتے ہو مطلب سے تم مطلب سے مطلب ہونا۔ اپنے کام سے کام ہو نہ</p> <p>دوسرا غرض دین سے نہ کچھ نہیں مطلب فقط ہو کو تو ہے مطلب سے مطلب مطلب فوٹ کرنا متحدی مقصد نہ حاصل ہونے دینا۔ (دشمن) جیتا تھا خط استوق کی میں جس امید پر مطلب وہ فوٹ پار کی تھرتھرتے کیا۔</p> <p>مطلب فوٹ ہونا۔ لازم مطلب کا آتشا مطلب کل بار خود غرض مطلبی جو صرت اپنا مطلب بکالے کر یا رہنا ہو۔ دشمن تر بنا کے ساتھ مستقل ہے</p> <p>سے یہ مراد ہے ہیں مطلب کے آتشا لے جان کہیں ہزاروں میں اک دوست اور ہوتا ہے مطلب کو ہو چکا۔ مُراد کو ہو چکا کیا سیاب کو شیل</p>	<p>مطرب۔ دغ بال غم و کسر و نوم صفت۔ مذکر۔ گانے والا۔ قوال گویا۔ مطرب۔ دغ صفت۔ بیونٹ۔ گانے والی عورت۔</p> <p>مطر و دغ۔ دغ بال غم و کسر و نوم صفت کلا ہوا۔ ذکر کرنا ہوا۔ (آتش) جب سے مرود و مطر و دغ طرح کی غزائیوں میں مبتلا اور افراع افرام کی ذلتوں میں گرفتار ہوا۔</p> <p>مطلعون دغ بال غم و کسر و نوم صفت۔ سب نام۔ رسوا۔ ملاست کیا گیا عیب لگا کیا گیا۔ کرنا جو ناکے ساتھ (زندہ) چل میں ہے کہ دیکھئے افشا کے راز دوتی۔ غرض ہی ہوا ہو ہیے اسکو بھی مطعون سمجھیے۔</p> <p>مطلعون تظلق۔ صفت۔ وہ شخص جسے نام و گونت ملا کر ہے مطلقا۔ دغ۔ طلاق۔ فارسی ہے۔ فارسی زبان کے عربی جانے والوں نے مفعول بنالیا ہے۔ (الامحضر) در تعریف گذار۔ رجسٹش دہر زکیت تاکہ رائے ظاہر کند بقصد خاک سا) صفت۔ بہتر۔ طلاق۔ زریں۔</p> <p>مطلب۔ دغ (مذکر) کیا غرض۔ کیا فائدہ کیا سوار کار (دغ) (آتش) خاص ہے مطلب تمھارے غرض سے کو تمھارے خیر و ابر و کف و قتل مام سے کام یا مقصد خواہش۔ ارادہ کا۔ کے ساتھ مطلب اور کو کے ساتھ مطعون بول جال میں ہے۔ دفرے، اسکو کلوی مطلوب ہے۔ اُس کا مطلب کڑی سے ہے یا معصوم (غالب) خط لکھیں گے کہ ہم مطلب کچھ بنو۔ ہم تو عاشق ہیں تمھارے نام کے مطلب انگنا۔ غرض انگنا مطلب البٹ دینا مطلب کچھ کا کچھ پکڑ دینا (دفعہ) سننے تو عبارت کا مطلب ہی البٹ دیا مطلب البٹ جانا۔ لازم مطلب بر آری مونٹ کام کیا حاصل رہا۔ حاجت ردائی مطلب بر آری کرنا مطلب بر لانا۔ کام بھانا مقصد پورا کرنا۔ حاجت ردائی کرنا مطلب بر لانا۔ مطلب پورا ہونا۔ مراد پوری ہونا۔ شاہ (دودھ) بتلا یہ شاہ جی خدار مطلب</p>

مطلب	مطلب
<p>وہ قرآن سے نکالا ۲ مضمون سمجھنا۔ مطلب سمجھنا۔ لازم۔ غرض حاصل ہونا۔ (دراغ) مرگیا مژدہ و صلح سے ہیں۔ یوں ہی نکال کر ایک مطلب ۲ مضمون درمخ ہو جانا۔ (صبا) میرے اشارے مضمون رخ بار نکلا۔ بے امانیت نہیں مطلب قرآن نکلا۔ مطلب ہو جانا۔ کام بن جانا کا کیا ہو جانا خواہش پوری ہو جانا۔ (آتش) منزل گور میں وصال ہوا گوشے میں چپکے ہو گیا مطلب۔ مطلبی مطلبی صفت۔ خود غرض مطلب۔ کا بار۔ ابن الوقت۔</p>	<p>کام نہ دینا۔ مطلب کو ہونچنا۔ مطلب سمجھنا۔ مراد کو ہونچنا۔ (آتش) غزل خواہ ہے مطلب کو پہلے آتش۔ تالہ ہے اثر رخ فوج نہیں مطلب کا جاننا۔ مطلب ظاہر ہو جانا بنش لعل جانا۔ (دراغ) کیوں کہا کسی سے کیا مطلب۔ اسی کہنے سے کھل گیا مطلب۔ مطلب سمجھنا۔ اصل مقصود بیان کرنا غرض بیان کرنا۔ کبھی کہتا ہوں دل سے خوب کیا۔ کبھی کہتا ہوں کیوں کہا مطلب۔ مطلب کی مطلب کی بات۔ (دراغ) مطلب کی کہہ رہے ہیں وہ دانا ہیں تو ہیں مطلب کی پوچھتے ہو وہ دانا تھیں تو ہو مطلب کی بات۔ کار آمد بات (امیر) مطلب کی بات مفہوم تک آئی نہیں کبھی ایک بات کہ میرے دہن میں زبان ہے آگنا یہ ہے۔ وصل سے۔ (امیر) اسے مطلب کی کئی بات تو سن کر بولے۔ بات وہ کہتے جو ممکن ہو یہ ممکن نہیں۔</p>
<p>مطلوع۔ (دراغ) کسوم و نفع کسوم اہدوس زبانوں پر نفع نام ہی ہے، مذکر طلوع ہونے کی جگہ۔ چاند یا سورج نکلنے کی جگہ۔ (دراغ) شعرا، غزل یا قصیدے کے شروع کی بیت یا پہلا شعر جس کے وہ نون معروض میں قافیہ ہوں۔ دوسرے شعر کو جن مطلع اور آخر شعر کو جس شعر کا کھٹا ہو مقطع کہتے ہیں۔ (کہنا) لکھنا کے ساتھ (ذوق) مطلع وہ پربہار لکھوں اکی مدح میں۔ مہر کو جس کے سنے کے نسترن کی شاخ۔ مطلع صاف کرنا۔ متعدی (امیر) حکم سے غفل کو یا رب کر کے مطلع صاف۔ مرگ کے بعد بھی گھیرے ہیں خطائیں سمجھو۔ مطلع صاف ہونا۔ مطلع پر</p>	<p>مطلب کی کہنا۔ مطلب کی بات کہنا۔ (دراغ) یا سنا دے سے مطلب کی کوئی لے نام۔ یا یہ کہہ دے کہ نہیں تاب کچھ سمجھو مطلب کی سننا۔ لازم۔ (دراغ) سمجھو کیا گوں مرے مطلب کی سنو یا نہ سنو۔ کام کہنے سے ہے سو یا رکھوں یا نہ رکھوں۔ مطلب کی سو سمجھنا۔ مطلب کی بات خیال میں آنا۔ مطلب کی بات کی فکر ہونا۔ (امیر) جو کی میں نے جوہن کی تعریف کی تھیں اپنے مطلب ہی کی سو سمجھی ہے۔ مطلب کی گھاٹ چلنا۔ اپنا فائدہ لکھنا۔ اپنے فائدہ کو مد نظر رکھنا۔ (راحت) دو گانہ جان میں مطلب کی گھاٹ چلتی ہوں۔ کھلائے پان دو گانہ کر دے رفتی مطلب نکال رکھنا سبق پڑھنے سے پہلے کتاب کی عبارت پر غور کر کے اس کا مطلب سمجھ لیتا۔ شعور میں سے پہلے دستان غرض میں لیا۔ کتاب کے کہنے کے مطلب نکال رکھنے سے مطلب نکال لینا غرض حاصل کر لینا۔ (مجلس) اگر سے جوہ مکمل نہ کسی دل کی آرزو۔ مطلب نکال لے گئے انھیں نکال کے مطلب نکالنا۔ متعدی۔ مقصد رکھ کر۔ (آتش) باتیں سنیں اشک مشتاق تھے جس کے مطلب تھا جو کچھ اپنا</p>
<p>ابو عمار نے ہونا۔ (دراغ) شاعر غیر اور حرفیوں سے کسی جگہ کا صاف ہونا۔ سہ را کو ہر اوش مصل میں گرم لاف تھا۔ صبح وہ خوشتر رہ نکلا۔ مطلع صاف تھا۔ گنا یہ ہے کسی چیز کے اپنی جگہ نہ ہونے سے۔ (بسم) انیس مہم تھی مجھے غرض رہا سمجھنا انیس ہاں کا۔ وہاں دامن تھا باں صاف تھا مطلع کر گیاں کا۔ مطلع صبح (دراغ) مذکورہ تمام میں کا چہاں صبح کی روشنی پہلے پہل ظاہر ہوتی ہے۔ (ذوق) سنتے ہی میں نے بھی وہ مطلع روشن لکھا۔ مطلع صبح کو جو سامنے جس کے غفلت۔ مطلع (دراغ) باضم و تدرید و دوم مفتوح و درخ سوم صفت مطلع</p>	<p>مطلب کی کہنا۔ مطلب کی بات کہنا۔ (دراغ) یا سنا دے سے مطلب کی کوئی لے نام۔ یا یہ کہہ دے کہ نہیں تاب کچھ سمجھو مطلب کی سننا۔ لازم۔ (دراغ) سمجھو کیا گوں مرے مطلب کی سنو یا نہ سنو۔ کام کہنے سے ہے سو یا رکھوں یا نہ رکھوں۔ مطلب کی سو سمجھنا۔ مطلب کی بات خیال میں آنا۔ مطلب کی بات کی فکر ہونا۔ (امیر) جو کی میں نے جوہن کی تعریف کی تھیں اپنے مطلب ہی کی سو سمجھی ہے۔ مطلب کی گھاٹ چلنا۔ اپنا فائدہ لکھنا۔ اپنے فائدہ کو مد نظر رکھنا۔ (راحت) دو گانہ جان میں مطلب کی گھاٹ چلتی ہوں۔ کھلائے پان دو گانہ کر دے رفتی مطلب نکال رکھنا سبق پڑھنے سے پہلے کتاب کی عبارت پر غور کر کے اس کا مطلب سمجھ لیتا۔ شعور میں سے پہلے دستان غرض میں لیا۔ کتاب کے کہنے کے مطلب نکال رکھنے سے مطلب نکال لینا غرض حاصل کر لینا۔ (مجلس) اگر سے جوہ مکمل نہ کسی دل کی آرزو۔ مطلب نکال لے گئے انھیں نکال کے مطلب نکالنا۔ متعدی۔ مقصد رکھ کر۔ (آتش) باتیں سنیں اشک مشتاق تھے جس کے مطلب تھا جو کچھ اپنا</p>

مطلق	منظفہ
<p>دیکھا۔ واقف۔ آگاہ۔ کرنا ہونا کے ساتھ (۱) کسب سوم (۲) خبر دینے</p> <p>مطلق۔ (۱) باغ و فنج سوم (۲) آواز بے قید، صفت، اہل، لعل، طبعی۔</p> <p>جیسے آزاد مطلق، لافنی کی تاکید کے لئے اہل کی جگہ استعمال ہے۔ (فقہ)</p> <p>اگر مطلق پروا نہیں یا مذکر قرآن شریف کی وہ آیت جہاں غیر ناچار</p> <p>مطلق العنان۔ (۱) صفت۔ جس کی باگ تھوٹی ہوئی ہو یا آزاد بننا</p> <p>خود سر بیابک (فقہ) عورتوں کو مردوں نے دھیل دے دے کر</p> <p>مطلق العنان کر دیا مطلقاً۔ (۱) اہل، طبعی۔ اصل لافنی کی تاکید کے لئے۔</p> <p>مستعمل ہے (۱) جہاں اپنی جان اپنے ال اپنی عزت کی کسی مطلقاً پروا</p> <p>نہیں کرتی۔</p> <p>مطلقہ۔ (۱) باغ و فنج دوم و فنج سوم مشدود فنج چہارم، صفت۔</p> <p>موت۔ طلاق دی ہوئی۔ وہ عورت جسے خاندان سے چھوڑ دیا ہو۔</p> <p>مطلوب۔ (۱) باغ و فنج سوم، صفت، مذکر، موت کے لئے مطلوب۔</p> <p>طلب کیا گیا۔ انگلیا۔ خوبش کیا گیا جس چیز کی طلب ہو۔ دکانیہ</p> <p>مفتون۔</p> <p>مطبخ۔ (۱) باغ و فنج سوم، مذکر، نظر پڑنے کی بلند جگہ مقصود۔</p> <p>مطبخ نفرت، مذکر، مرکز گناہ مقصود۔</p> <p>مظاہر۔ (۱) باغ و فنج سوم و کسر مزہ و تشدد و فنج تہا۔ فارسی</p> <p>امداد میں بغیر تشدد ہی مستعمل ہے۔ (صفت) خاطر جمع رکھنے والا تھکر</p> <p>آسودہ۔ (شرف) مطمئن جھک کر کیا قابو میں میل دل نہ تھا۔ تو نے کی</p> <p>بندہ نوازی میں کسی قابل نہ تھا۔ مفتون۔ (۱) صفت، مذکر گردن</p> <p>میں طوق ڈالا گیا۔ قید کیا گیا۔ مفتون (۱) صفت، طول دیا گیا۔</p> <p>وراز۔</p> <p>مطہر۔ (۱) باغ و فنج دوم و تشدد و سوم مفتوح، صفت، مذکر</p>	<p>پاک۔ صاف، معصوم، عیونٹ کے لئے مطہرہ، مطہرات۔ (۱) صفت، مذکر و</p> <p>حج۔ جسے ازدواج مطہرات۔ مطہر۔ (۱) باغ و فنج دوم و تشدد</p> <p>سوم کسور، صفت۔ پاک کرنے والا۔</p> <p>مطہر۔ (۱) بروزن امیر، صفت۔ برسنے والا۔</p> <p>مطیع۔ (۱) صفت، فرمانروار۔ اطاعت کرنا والا، حکم بردار، صفت</p> <p>انسان، کرنا ہونا کے ساتھ</p> <p>مظالم۔ (۱) مذکر، مظالم کی جمع، ظلم، ستم، سختیاں۔ بے انصافیاں۔</p> <p>(فقہ) اب تمھارے مقام ناقابل برداشت ہیں۔</p> <p>مظاہر۔ (۱) مذکر، مظاہر کی جمع، ظاہر ہونے کی جگہ، مصغات، برادری</p> <p>اور گاؤں قبضہ اور شہر کی تدوین کے مظاہر ہیں۔</p> <p>مظاہرہ۔ (۱) مذکر، مدد دینا، حمایت کرنا، (۱) اردو کسی خاص امر کے</p> <p>انہما را یاد رکھنے کے لئے جمع کرنا۔ جمع کر کے گشت کرنا، مظفر۔ (۱) صفت، فتح مند</p> <p>غنیاب۔ ملک گیر۔</p> <p>مظلم۔ (۱) صفت، تاریک، مظلمہ۔ (۱) باغ و فنج سوم و چہارم</p> <p>بیدا کرنا۔ کسب سوم و فنج چہارم، داد خواہی، فارسی اور اردو میں فنج</p> <p>سوم و چہارم معنی دہال ہے، مذکر، دہال (۱) دہا چھینکا گناہ کے دن</p> <p>مظالم میں خون ناحق کے۔ ہمارے قتل سے باز آؤ اور خونخوار جانے سے</p> <p>مظلم۔ (۱) صفت، مذکر، جبر، بے انصافی کی گئی ہو، ظلم رسیدہ۔</p> <p>ستایا ہو، ستم زدہ۔ موت کے لئے مظلمہ۔</p> <p>مظنون۔ (۱) صفت، ظن کیا گیا، شبہ، مشکوک، مظنہ۔ (۱) صفت</p> <p>گمان کرنے کی جگہ۔ کسب دوم و مجمع و مجمع دوم غلط۔ فارسیوں نے نہیں گمان</p> <p>استعمال کیا۔ مذکر، گمان کرنے کا موقع، شبہ کرنے کی جگہ، شک (فقہ)</p> <p>میرا مظنہ غلط کلاما گمان، خیال، قیاس۔</p>

معائنہ	معاند
<p>موم بھی گزری نہ چین سے۔ دیکھا کئے معاند امید و ہم کا۔ معانی۔ (دع) مذکر معنی کی جمع۔ مطالب۔ مقاصد۔ مرادیں۔ نایک علم کا نام جس سے الفاظ کے استعمال کا عمل صحیح اور معانی کا درست یا درست ہو نامعلوم ہوتا ہے۔ معاودت۔ (دع) مونث۔ واپسی۔ لوٹنا۔ لوٹ آنا۔ واپس آنا۔</p>	<p>و سائقہ۔ برتاؤ۔ (فقرہ) آپ کا معاملہ جھگڑا نہیں۔ معاملہ بانڈھنا۔ اُن باتوں کو نظم کرنا جو عجائیبی ہوں۔ بلکہ علم میں آتی ہوں۔ (تو تیرا مقصود) شعرو سخن کے اعتبار سے ہم بھی کلیم کو کتابش دیتے ہیں کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ وہ معاملہ اچھا بانڈھتا ہے۔ معاملہ بندی۔ مونث۔ معاملہ بانڈھنا (فقرہ) لیکن جذبات اور واردات سے بیکار بھی نہیں۔ متانت و تہذیب کے</p>
<p>معاوضہ۔ (دع) میں معاوضت تھا۔ فارسیوں نے معاوضہ کر لیا۔ مذکر عرض۔ بدلہ۔ رہا۔ کرنا۔ لینا۔ دینا وغیرہ کے ساتھ (دع) دیکھ کر عقل لیا ہے منور شیخ کیسا معاوضہ یہ دل زار نے کیا وہ رو بہ ہو کر کام باجا مذکور کے عوض میں دیا جائے قیمت۔ نرسن۔ (فقرہ) اس دستاویز کا معاوضہ نہیں ملا ہر جہر (دلا تا۔ پاتا۔ دینا کے ساتھ) (فقرہ) عدالت نے معاوضہ دلا کر مقدمہ ملتوی کر دیا۔</p>	<p>ساتھ معاملہ بندی ہے۔ معاملہ بنانا۔ کام بنانا یا مقصد حاصل ہو جانا۔ معاملہ بننا۔ معاملہ بننا۔ مقصد حاصل ہونا۔ معاملہ پڑنا۔ دیکھ کر پڑنا۔ تعلق ہونا۔ ساتھ پڑنا۔ معاملہ دان۔ معاملہ شناس۔ معاملہ فہم۔ (دع) صفت تجربہ کار۔ کاروبار سے واقف۔ بات کرتے کو پیچھے نہ لانا۔ (دع) معاملہ دان معانی شناسی۔ معاملہ فہمی (دع) مونث۔ معاملہ سے پورا واقف ہونا۔ معاملہ رکھنا۔ دیکھ کر ساتھ انحصار کرنا کسی پر (دع) تجویز پر نہ رکھو معاملہ دل کا۔ بُرا بھلا نہیں ہو جائے فیصلہ دل کا۔ معاملے کا سچا یا معاملے کا کھرا۔</p>
<p>معاول۔ (دع) صفت۔ اعود دینے والا۔ احوالی سے مددگار۔ اسٹنٹ معاندی خیم۔ صفت (دع) فاضل ان شریک خیم۔ لازم کا مددگار۔ معاوضت (دع) بھڑا دل و فتح چہا دم و غم۔ مونث۔ مدد۔ حمایت۔ سہارا۔ تائید (دع) مراعت کئے لئے بخود کسی کی آئی۔ معاوضت کبھی ضعف شکتہ پانے کی۔ (دع) کرنا ہونے کے ساتھ</p>	<p>صفت۔ لین۔ دین کا کھرا۔ بات کا پورا۔ (دع) بات دار۔ معاملے کا کھوا۔ بے ایمان۔ دغا باز۔ لین۔ دین کا کھرا۔ معاملہ کرنا۔ (دع) فاضل میں معاملہ کردن۔ باہم سودا کرنا۔ کسی امر کی نسبت طے کرنا لین دین کرنا۔ سودا کرنا۔ خرید و فروخت کرنا یا برتاؤ کرنا۔ (دع) مل جل کر کام کرنا۔ قول فرما کرنا۔ معاملہ جو نا کام ہو گیا۔ (دع) چیت ہونا۔ کام بننا یا بھا جکنا۔ لین دین ہونا۔ فیصلہ ہونا یا تقضہ ہو جانا۔ بات ہے ہونا کسی</p>
<p>باجی عہد و پیمان (دع) کرنا ہونے کے ساتھ معائب۔ (دع) جمع معیبت کی جو عہدہ بھی معنی عیب ہے۔ مذکر عیوب۔ نقائص۔ خرابیاں۔</p>	<p>سے کچھ غرض اور عہد و پیمان وغیرہ ہوتا۔ (دع) غائب۔ غما غراب میں خیال کو جس سے معاملہ حب آنکھ کھل گئی۔ (دع) نریاں بھانڈا سود بھانڈا معاند۔ (دع) صفت۔ عداوت کرنے والا۔ دشمن۔ مخالفت۔ بخاتم معاندت (دع) مونث۔ باہمی عداوت۔ دشمنی جھگڑا۔</p>
<p>معانی۔ (دع) میں معانیٹ۔ آنکھ سے دیکھنا۔ فارسیوں نے معائنہ کر لیا۔ اردو میں نابھوں پر حرت جہاں کی آواز ہرزہ کی کھلتے ہیں۔</p>	<p>معاندہ۔ (دع) مذکر۔ گلے سے لگانا۔ ہلکے ہونا۔ (دع) میری صلوات و</p>

معبد

اور اسکو بالکسر کہتے ہیں، مذکر الہی آنکھوں سے دیکھنا (نقرہ) سرکار نے خود معائنہ کیا۔ تمام مکان گندہ ہے، لا جانچ پرانی (نقرہ) سالانہ معائنہ ابھی نہیں ہوا، یعنی بنسرایں کرنا کے ساتھ اور یہی بنسرایں میں کرنا ہونا کے ساتھ،

معبد (ع) مذکر عبادت گاہ۔ مذہبی عبادت خانہ۔ (نقرہ) وہاں ہنود کا ایک معبد تھا، مسلمانوں کے عبادت خانہ کے لئے اردو میں مستعمل نہیں ہے، معبد (ع) مذکر معبد (درجہ) لئے منعم ہونے، جو اٹھواہا عبادت خانہ گنبد معبدہ لات دہل بیٹھ گیا، معبد (ع) بافتح و فتح سوم، مذکر دریا سے عبور کرنے کی جگہ گھاٹ۔ پل۔ (ع) بلغم اول و فتح دوم و نشتر سوم کسور، صفت خواب کی تفسیر بیان کرنے والا۔ معبود (ع) صفت عبادت کیا گیا، پوجا کیا گیا۔ خداوند کریم۔ اللہ تعالیٰ۔

معقار (ع) عادی۔ خواہر۔ وہ مقدار جسکی عادت ہو، ہونٹ۔ مقدار خوراک۔ مقدار (نقرہ) زہر جب اپنی مقدار پر پہنچ جائے، ضرر پڑ کر سے گا۔

معتمد (ع) بالغم و فتح سوم و چہارم صفت، اعتبار کیا گیا، مجبور کیا گیا۔ قابل اعتبار۔ (نقرہ) معتبر کسی ہے اسکو روپیہ دیدو۔ یا درست ٹھیک۔ راست۔ سچی (نقرہ) یہ ضرر معتبر ہے، معتمد (ع) قابل اعتبار جاننا، صحیح سمجھنا۔ معتبر کی ہونٹ۔ قابل اعتبار ہونا۔ معتبر (ع) دعویٰ میں پختہ بخوبی تھا، قاسمی اور اردو میں یہ بردوزن یہ ہو گیا۔ شماریں آیا ہوا، معتبر قابل اعتبار، صفت معقول (نقرہ) اُس نے عمارت میں معتبر (ع) اضافہ کیا، انداز میں

مقتل

زیادہ مقدار میں زیادہ۔ (نقرہ) اُس نے معتبرہ رقم دی پھر بھی تم نے کچھ کام نہیں کیا۔

معتدل (ع) صفت۔ اوسط درجہ کا۔ درمیانی، مناسب حال (نقرہ) یہاں موسم معتدل ہے نہ بہت گرمی ہے نہ سردی۔

معتدل المزاج (ع) صفت جس کا مزاج اعتدال پر ہو، معتدل ہونا۔ اوسط درجہ پر ہونا۔ موافق ہونا۔

معتبر نفس (ع) صفت۔ اعتراف کرنے والا۔ روک ٹوک کرنے والا، مزاج (ہونا کے ساتھ) معتبرت۔ (ع) صفت۔ مقرر ماننے والا۔ ہونا کے ساتھ،

معتبر لہ (ع) بالغم و فتح سوم و چہارم، مذکر مسلمانوں کا ایک فرقہ جس کے عقائد (اہل سنت و اجماع) کے خلاف ہیں اس عقیدہ ہے کہ خدا تعالیٰ کا دینا اور آخرت میں دیکھنا ممکن نہیں۔ (اور یہی خدا کی طرف سے اور بدی نفس کی طرف سے ہے، گناہ کبیرہ کا مرکب نہ ہوں ہے نہ کافر۔ وغیرہ وغیرہ۔ معتبرتی (ع) صفت فرقہ معتبر لہ کا پیرو۔

معتقد (ع) کسب قات، صفت۔ اعتقاد رکھنے والا۔ ماننے والا۔ (ہونا کے ساتھ) معتقدات (ع) بقیق قات، مذکر عقائد و اعتقادات اور جب قرآن اور حدیث نے آدمی کے معتقدات اور خیالات کی اصلاح کر دی۔

معتکف (ع) صفت۔ اعتکات میں بیٹھنے والا۔ گوشہ نشین عبادت کے لئے ایک کونے میں بیٹھنے والا۔

معتسل (ع) مذکر اسطلاح علم صرف، دہن باہم حبس حرت ملت ہو۔ (ع) حذت ہوں میرے گناہان فیصل و خفیص۔

معدود	معرف
<p>منوب بمعنیات۔ (ع) انذر۔ کافی چیزیں۔ دعوات۔ بقرات۔ <u>معدودو</u>۔ (ع) صفت لگایا گیا۔ شمار کیا گیا۔ جند۔ گنتی کے۔ <u>معدوٹے</u> معدودے جند۔ گنتی کے شمار کے بہت خوردے۔ قیل <u>معدوٹے</u>۔ (نقرہ) ان بھلوں میں معدودے چندا جتے ہیں۔ <u>معدولہ</u>۔ (ع) صفت۔ داؤ (د) جو لکھے میں آئے گر پڑنے میں نہ آئے۔ جیسے خریش کا داؤ۔</p>	<p>کا عالم ملکوت میں افواہی دیکھنا (دجازا) انتہائی عروج۔ انتہائی برقی (منیر) نے پہنچے ہیں وہی شرم و حیا کی معراج۔ جس فلک پر ہے بلال خیم گردن اٹکا۔ تاخیر نے ذکر کیا ہے۔ سہ کسی دل تک رسائی ہو سکے تو عرش ہے یہ بھی۔ عزیز و گریں <u>معراج</u> مکن عرش عظم کا۔ اسباب لافانی مونث ہے <u>معراج</u> بل جاتا۔ <u>معراج</u> ہو جاتا۔ انتہائی ترقی کا مترادف ہو جاتا۔ (راشخ) اسودگان خاک کو <u>معراج</u> مل گئی۔ دامن ہے اٹکا ناخوشہ پر دوش نقش پا۔</p>
<p><u>معدوم</u>۔ (ع) صفت۔ مٹا گیا۔ نیست کیا گیا۔ ناپید۔ نابود۔ کا عدم معدومی۔ مونث۔ معدوم ہونا۔ (رنگ) اتنی فرصت کی منتا رہی معدوی سے کرتے صفت دہن و وصفت کھوڑا۔ <u>معدہ</u>۔ (ع) مذکر پیٹ میں کھانا رہنے اور مقیم ہونے کی جگہ (نقرہ) معدہ قوی ہوتا جاتا ہے۔</p>	<p><u>معرّب</u>۔ (ع) صفت۔ وہ لفظ جو دراصل کسی اور زبان کا ہو۔ اور اسکو تھوڑی سی تبدیلی کے ساتھ عربی بنایا ہو۔ جیسے <u>میکس</u> میک <u>معروض</u>۔ (ع) بافتح و فغ سوم و نیز کسر سوم (مذکر ظاہر ہونے کی جگہ دوران۔ (نقرہ) یہ معاملہ معروض التوا میں ہے۔ یہ مکان معروض بیچ میں ہے۔</p>
<p><u>معذرت</u>۔ (ع) بافتح و کسر سوم۔ نیز ففتح سوم و چہارم انوش عذر۔ (نقرہ) میری معذرت قبول فرمائے <u>معذرت</u> (ع) صفت مجبور۔ ناچار۔ جب کسی بات میں غدر ہو یا معاف کیا گیا۔ قابل معافی۔ (رنگ) نامحوش میں رکھو معذور۔ جانتا ہوں کہ بڑا کرتا ہوں یا اپنا <u>معذوری</u>۔ مونث۔ مجبوری۔</p>	<p><u>معرف</u>۔ (ع) صفت لا تعریف کرنے والا۔ مداح۔ (رنگ) رہا میں بھی رہی خدا ہی ہے رہی۔ معرفت ہے ساری خدائی تعاری سے مذکر۔ وہ شخص جو دربار امرا و سلاطین میں ہر ایک درباری کو اسکے درجے اور نمبر پر ٹھاتا ہو۔ وہ شخص جو مجبور الحال آدمی کو بادشاہ کے رو بہ پیش کر کے اس کا حال بیان کرتا ہو۔</p>
<p><u>معرفت</u>۔ (ع) بافتح و کسر سوم و ففتح چہارم۔ مونث۔ اشاعت۔ پہچان۔ (نقرہ) اکی معرفت والوں میں اب کوئی زندہ نہیں۔ علم الہی۔ خدا شناسی۔ تا وہ کلام جو معرفت الہی کا سبب ہو۔ اور جس میں عرفان کے مضامین ہیں (اردو) فدیہ سبب۔ وسیلہ۔ (نقرہ) تمنا حافظ زید کی معرفت ہو جائے کی عقل و عقل میں ایسے استاد لگائے جائیں جنکے مضامین عرفان الہی کے ہوں۔ <u>معرفہ</u>۔ (ع) مذکر۔ وہ آدم جو ایک مسین شے کے واسطے وضع کیا گیا ہو۔</p>	<p><u>معرفت</u>۔ (ع) بافتح و کسر سوم و ففتح چہارم۔ مونث۔ اشاعت۔ پہچان۔ (نقرہ) اکی معرفت والوں میں اب کوئی زندہ نہیں۔ علم الہی۔ خدا شناسی۔ تا وہ کلام جو معرفت الہی کا سبب ہو۔ اور جس میں عرفان کے مضامین ہیں (اردو) فدیہ سبب۔ وسیلہ۔ (نقرہ) تمنا حافظ زید کی معرفت ہو جائے کی عقل و عقل میں ایسے استاد لگائے جائیں جنکے مضامین عرفان الہی کے ہوں۔ <u>معرفہ</u>۔ (ع) مذکر۔ وہ آدم جو ایک مسین شے کے واسطے وضع کیا گیا ہو۔</p>
<p><u>معرج</u>۔ (ع) لغوی معنی۔ سیرابی۔ زینہ۔ مونث۔ انحضرت</p>	<p><u>معرفہ</u>۔ (ع) مذکر۔ وہ آدم جو ایک مسین شے کے واسطے وضع کیا گیا ہو۔</p>

معرق

مَعْرِق - (ع) صفت - پسینا لانے والی دوا۔

معرقہ - (ع) باغ و فحش و ہارم آدمیوں اور لڑکیوں کے جمع ہونے کی جگہ، تذکرہ میدان - لڑائی - (دراغ) معرقہ ہے آج حسن و عشق کا دیکھنے وہ کیا کریں ہم کیا کریں یا مقابلہ چھوڑا۔ (مبا) عشق بر خاستہ ہے ہفتہ پر دازی کا۔ معرقہ روز میاں دل و جان رہتا ہے عذبت ہنگامہ و حوم دھام (نقرہ) یورپ میں جسے معرق کی لڑائی سلاسلہ میں ہوتی۔ معرقہ آرا۔ (د) صفت - صفت آرا۔ جنگ آور (شرن) معرقہ آرائی جان بازی ہوں راف عشق میں یا (کنکاش) زبردست پرنور (نقرہ) اُس نے معرقہ آرا غزل کہی ہے۔ معرقہ آرا۔ (ع) رائے کا حل اختلاف - صفت - اردو میں معرقہ آرا کی جگہ متعل ہے معرقہ آرا ہوتا۔ صفت آرا ہوتا۔ جنگ کرنے کے لئے تیار ہوتا۔ (نقرہ) وہ سچ ہو کر سوار کے مقابل میں معرقہ آرا ہوئے معرقہ آرائی - (د) مونث یا معرقہ آرا ہوتا یا ہنگامہ - ایک کا دوسرے سے مقابل ہونا معرقہ لڑنا لڑائی ہونا۔ معرقہ پیش آنا۔ (مبا) معرقہ پڑے ہی اٹھ جانے ہیں فیصل کے قدم جب بٹھنا ہو کچھ سر میدان ہم سے۔ معرقہ بھلنا۔ لڑائی لڑنا مقابلہ کرنا۔ سہنا چلے ہیں جھلنے الفت کا معرقہ - یہ معرقہ کو شرف کے سوا بھی ہے معرقہ مینا۔ معرقہ ستر کرنا۔ مقابلہ میں فتح حاصل کرنا کہ جسے جاکر کوئی حضرت آتش سے نرہ۔ معرقہ کا پکا طفل دستان جیتا۔ (د) مرد میدان دنا ہوتا نہ چاہو امداد۔ تذکرہ معرقہ عشق کو تنہا ہو کر معرقہ سر ہونا۔ لازم۔ معرقہ کا۔ صفت - تذکرہ مونث کے لئے معرقہ کی مشکل - دشوار - بھاری۔ دھوم دھام کا۔ معرقہ کا آدمی۔ مرد میدان - بہادر آدمی۔ معرقہ گاہ - مونث۔ معرقہ کی جگہ - (دراغ) جنگ اسکندر و دارا میں قواعد یہ کہل۔ ایک

منکر

باز گر اطفال تھی وہ معرقہ گاہ۔ معرقہ گزرنہ بھگڑا ہوتا۔ مقابلہ ہوتا۔ (دراغ) سنا ہوں رقیبوں سے بڑا معرقہ گزرا۔ اس وقت مجھے بھولنے کے لئے نہ کیا یاد۔ معرقہ گرم ہونا۔ معرقہ میں رونق ہونا۔ جہل بھل ہونا۔ معرقہ کا وقت ہونا۔ (دراغ) معرقہ گرم ہے آنا ہو تو آدمی نہیں مرگ غزہ ہے یہاں کھینچے ہوئے پنجولیں۔ معرقہ مارنا۔ مقابلہ میں کامیابی حاصل کرنا۔ (د) کوئی بھی میدان میں نہیں نہ رہا۔ تو نے کیا معرقہ لے (دراغ) سنو رارا کسی اہم کام میں کامیابی حاصل کرنا۔ (مبا) صفائی ہوگی بے شکویت خوشید طلعت سے۔ خدا کے فضل سے کیا معرقہ مارا ہے ہمنے۔ معرقہ ہونا۔ ہنگامہ ہونا۔ مقابلہ ہونا۔ لڑائی ہونا۔ سدا کیوں لامکاں پر دازی انکا جس کا کیس دن معرقہ ہو گا عطار میں بخوریں۔

مَعْرِقُوص - (ع) صفت - غرض کیا گیا۔ پیش کیا گیا عرض کیا گراش۔ (د) خواست۔ معرقوصہ - (د) تذکرہ عریضی - عریضہ یا گزارش یا درخواستوں میں تاریخ کھنے سے پیش معرقوصہ لکھتے ہیں یعنی معرقوصہ **مَعْرِوف** - (ع) صفت - مشہور - ظاہر - (د) شگ - دشت بیانی تے بھول کی - شمریں مشہور ہے معروف ہے - بیانی اور طاعت خدا امتحان کی جیسے امر بالمعروف و نہی عن المنکارتا تذکرہ - وہ فعل جس کا عامل معلوم ہو یا صفت وہ - (د) جسکے پہلے ضمیر اور غیر مجہول پڑھا جائے۔ جیسے بڑے - وہی جسکے پہلے کسرہ ہو اور وہ کسرہ مجہول پڑھا جائے۔ جیسے تیرہ شش و ستر کا مقابلہ شاذ۔ وہ حدیث جس کی روایت مخالفت اس حدیث کے ہو۔ جسکو ثقافت نے روایت کیا ہو۔ **مَعْرِقُود** - وہ حدیث ہے جس کا راوی ضعیف ہو۔ اور مخالفت اس کے ایسا راوی ہو جس کا صفت اُس سے کم ہو۔

مِعْرُز

مِعْرُز (ع) صفت۔ خدا تعالیٰ کا نام جو دنیا میں توفیق طاعت دے کر اور عیبوں میں غلو مرتب اور غمِ حزن عطا فرما کر عزت دیتا ہے **مِعْرُزِ** (عربی میں معز بن ابیہ۔ معز بن برد بن مہنی۔ باب غزلے بغری سے اسم مفعول کا عین ہے۔ لغت عربی میں عز اس میں چیز یا کسی شخص سے نسبت رکھنا صفت۔ سبب الیہ جسکی طرف نسبت کجا سے۔ موصوف کی جگہ انفرادی سے۔ لسنہ زعم معز سوزا کر۔ ہاں ہوں تو سلام دینا سمجھئے۔ اور جب خضہ لکھا کیجئے۔ تو معز الیہ کی خبریت اور کیفیت جزو رکھا کیجئے۔

مِعْرُز (ع) صفت لغت دار۔ با وقت۔ جیسے معز خند معز۔ عمدہ۔

مِعْرُزِ (ع) صفت موقوف کیا گیا۔ نوکری سے بظرت کیا گیا۔ بے روزگار۔ بیکار۔ محنت یا لگدی سے آمارا گیا۔ کرنا ہونا کے ساتھ معزولی۔ (ع) مقابل مشغولی کا۔ موقوف۔ معزول ہونا۔

مِعْکَر (ع) لغت اول دفع دوم سکون سوم دفع چہارم جمع اور دفع اول غلط ہے۔ مذکر لنگڑا ترنے کی جگہ۔ چھوٹی کیمپ۔ لنگڑا گاہ۔

مِعْشَر (ع) صفت۔ (تقلید سے) جس ضلعوں کی شکل یا وہ شے جسے دس گوشے ہوں؟ مذکر۔ ایک قسم کی نفیر۔

مِعْشُوق (ع) دوست رکھا گیا، مذکر۔ وہ جس پر کوئی عاشق ہو۔ مشغول مرد جو خواہ عورت۔ ہر حالت میں شہارہ تکریر کے ساتھ استعمال کرتے ہیں **مِعْشُوقَانہ** (ت) صفت۔ عشوق کی مانند۔ دلفریب۔ دلکش

مِعْشُوقَانہ انداز۔ مذکر۔ دل بھانسنے والی اور میں **مِعْشُوقِ** بن معشوق پنا۔ مذکر۔ در بانی۔ (رشتہ) کہ مقدم معشوق بن ہے رات بھر کے جانہ میں **مِعْشُوقِ** صفتی (ت) (کنائشہ) خدا۔ (لغز) عشوق صفتی کی صورت

معطوف

عطا دل معطر معشوق۔ (ع) عربی قاعدہ سے اس میں تائید کی ہے اور فارسی قاعدہ سے تائید کی نہیں ہے بلکہ زیادہ پر معشوق۔ وہ عورت جس پر کوئی شخص عاشق ہو۔ معشوقی۔ مونث۔ دلفریبی۔ معشوقیت۔ مونث دلفریبی معشوق بن۔

معصفر (ع) لغت اول دفع دوم سکون سوم دفع چہارم صفت کسم کے رنگ سے رنگی ہوئی چیز۔

مِعْطُوم (ع) معنی خبر میں عربی ہے صفت لے گناہ چھوڑ

پاک دہن یا نچھانچہ۔ چھوٹا بچہ۔ کم سن بچہ یا سیدھا سادا۔ بھولا۔

مِعْطُوم صفت۔ صفت لے نیک مزاج۔ وہ شخص جو غریبی ہو کر کافا

سفید۔ احسن۔ نادان۔ معصومی۔ (ت) مونث۔ معصوم ہونا۔ عصمت

یا کدہ بنی۔ معصومیت۔ مونث۔ روکین۔ بھولا پن۔ بچپنا۔

مِعْصِیت (ع) معاصی۔ مع۔ مونث۔ گناہ۔ نافرمانی۔ (ذوق)

مرے حسن عمل سے معصیت بھی عمار کرتی ہے مری تو بہ چہ تو بہ

استغفار کرتی ہے۔

مِعْطَر (ع) صفت۔ خوشبو ڈالہ۔ خوشبو میں مہا ہوا۔

مِعْطَل (ع) صفت۔ بیکار۔ سست۔ ڈھیلہ۔ (رہائش)

پر ہوا ہوا کے سبب قوت باضعہ بال معطل ہو گئی تھی؟ لگتا ہے

عقد معطل؟ کچھ دنوں کے لئے بیکار معطل ڈال رکھنا۔ بیکار ڈال

رکھنا۔ درو اپنے مادہ، روپے کو معطل ڈال رکھنے کو طبیعت گوارا

نہیں کرتی۔ معطل کرنا۔ کچھ عرصہ کے لئے بیکار کر دینا۔ معطلی مدت

کے لئے کام نکال لینا۔ سست کر دینا۔ بیکار کر دینا۔ معطل ہونا۔ لازم

معطلی۔ مونث۔ معطل ہونا۔

مِعْطُوف (ع) صفت۔ پھیرا گیا۔ لپٹا ہوا (نفرہ) عنان تو بہ

معلن

دع مصفت۔ مونث۔ اُستانی بڑا ہے والی عورت۔ لڑکیوں کو قلم دینے والی بچی۔ مونث۔ بچوں کے پڑھانے کا پیشہ۔

مُعلن۔ (دع۔ ہالغ و کسر سوم) مصفت۔ اعلان کرنے والا۔ اشتهار دہن میں اُعلیٰ لکھائے کے تحت میں اعلان کرنے والے کا نام لکھتے ہیں۔

مُعلول۔ (دع مصفت) وہ شخص جس کا کوئی باعث یا سبب ہو۔ وہ چیز جسے علت و اسباب سے ثابت کریں! مذکر علم منظم میں! نتیجہ حاصل۔ غمر۔ (ذوق) کبھی میں کرتا تھا اعراض میں جو ہر قلم کبھی میں کرتا تھا معلول سے ثابت علت۔

مُعلوم۔ (دع مصفت) جانایا۔ تمیز کیا گیا۔ ظاہر روشن واضح۔ نمودار۔ اُشرت، نگاہ جبر کے جو دیکھا تھا، مری معل کو۔ چار سمت ہوئی قدرت خدا معلوم! مشہور و معروف! ممکن۔ دشواری بگڑے

دائرا معلول تک تو کسی بھی رسائی معلوم۔ رفتہ رفتہ یہ بندھا رنگ کر چکے مقصوم۔ معلوم شدہ فندگی یا فندگی۔ (ت) بس حال کھل گیا۔ معلوم کرنا اور بانٹ کرنا۔ پٹا لگانا۔ کھوج لگانا۔ سمجھنا۔ جاننا خیال

میں لانا۔ پچانا۔ تمیز کرنا۔ تجربہ کرنا۔ آزمائش کرنا۔ جانچنا۔ معلوم نہیں خبر نہیں۔ میں نہیں جانتا۔ کیا معلوم۔ خدا جانے۔ معلوم ہوتا ہے۔ خیال کرنا ہے۔ لفظ آتا ہے۔ دکھائی دیتا ہے معلوم ہوتا ہے

ظاہر ہونا۔ حیدر کھلنا۔ دکھائی دینا لفظ آتا ہے سمجھنا۔ تمیز ہونا۔ پٹا لگانا۔ پچانا۔ پچان میں آنا۔ محسوس ہونا۔ جس میں آنا۔ خیال میں آنا۔ خیال محسوس ہونا۔ آواز۔ مذکر۔ دل لٹھانے والی اور تیس۔ تجربہ۔ علی لیاقت

پنا۔ مذکر۔ درباری۔ (دشک) اس قدر مشتوق میں ہے رات بھر کے جاند میں۔ مشتوق حقیقی (ت) اکناشہ۔ خدا۔ اُتسق۔ مشتوق حقیقی کی طرح

معمور

دہلی میں مونث۔ لکھنؤ میں مذکر ہے۔ معلوم۔ (دع مصفت) مونث۔ جس کا حال پہلے سے معلوم ہو جاتی تھی۔

مُعْمِل۔ (دع۔ معلوم کے معنی میں مصدر بھی ہے) مصفت۔ عالمیدرجہ۔ بزرگ مرتبہ۔ جیسے جنّت المعلیٰ۔ دیکھو کہ بلا معلیٰ! (دع) یعنی (ادل و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) عالی۔ بلند۔ بزرگ۔ بڑے درجہ کا

مُعْمِل۔ (دع) چھپا ہوا۔ اندھا۔ نا بینا کیا گیا۔ مذکر۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ نہ کی بات (دفعہ) آپ یہ سمجھنا نہیں سمجھے کردہ آئے کیوں اور گئے کیوں! ایک قسم کی جیتان مرس، ہوا رتہ میں افریقہ قاف قلت کا کثرت سے۔ سمجھا یا گئی جہنم تامل صادق سے صد کا

مجیدہ بات۔ اُلجھا ہوا مسئلہ۔ سمجھنا جیتان کا فرق۔ دیکھو جیتان! معاملہ کرنا پہلی وجہنا۔ جیتان سمجھنا۔ مجیدہ بات مشکل بات طے کرنا۔ معاملہ ہونا۔ لازم دایسر۔ حل نہیں ہوتا۔ سمجھنا میری کا

مری۔ دل تو پہلو میں نہیں یارب بڑھتا کون ہے۔ سمجھنا۔ عقدہ کھلنا۔ پوشیدہ راز ظاہر ہونا۔ مشکل بات کامل ہونا۔ (ذوق) اسکی دل کو ہے کیا زلت گرہ کے ساتھ۔ کیا سبب کچھ نہیں کھلنا یہ

معاہدہ کو۔

مُشاعر۔ (دع) مذکر۔ عمارت بنانے والا۔ راج۔ مہتری۔ مہاری۔ مونث۔ سمار کا پیشہ۔

مُعْمُور۔ (دع مصفت) عمر رسیدہ۔ بڑھا۔ بڑی عمر کا۔

مُعْمُور۔ (دع معنی ہمارے) مصفت۔ آواز۔ بسا ہوا۔ بھرا ہوا۔ پُر لبریز (امیر) اس پر ہی روئے کی جام کتے پھر معمور۔ (مصحف) اب معلوم ہوتا ہے کہ یہی رسائی ہو کہ سب کو پے داد خواہوں سے

معنی	معمول
<p>رہی بات۔ ادا کرنے بات۔ (اداع) وعدہ ہر دو فایہ تو ہے معمولی بات اٹنے کچھ اور بھی اقرار ہوئے ہیں کہ نہیں معمولی کارروائی، مونث۔ مضابط کی کارروائی۔ کارروائی جو ہمیشہ ہوا کرتی ہے۔ معبر۔ (اع) لفظ معبر بہ صفت۔ جنہ کی خوشبو سے بہا ہوا۔ معطر۔ خوشبودار۔</p>	<p>سے سمور کرنا۔ ہونا کے ساتھ معمولہ۔ (د) مذکر بستی۔ آبادی۔ (نظر) سیلاب گری سے مرے دھا اگر چڑھا۔ ہوگا خواب وہ جو ہے معمولہ عرش کا معمولی۔ مونث۔ آبادی۔ آباد ہونا دروازہ بند ہونا۔ بھرا ہونا۔ معمول۔ (د) اندکرا عمل کیا گیا۔ وہ شخص جس پر عمل کیا گیا ہوئے اگنا (اردو) وہ رقم جسکے دینے کا دستور ہو۔ (ابن الوقت) صاحب کا سامنا کرتا ہے جو سے باہر نکلے۔ اردو میں شاگرد پیشوں کا معمول دیا وہ</p>
<p>مضمونی۔ (اع) منسوب بہ معنی، معنی۔ معنی (عربی میں) منفعۃ یا نفع اور آخر میں الف بصورت یا ہے۔ فارسیوں نے باعوض استعمال کیا۔ اردو میں بطور جمع مستقل ہے۔ اصل جمع جمع میں آتا ہے۔ (مذکر) بلوط کا وہ محل جہاں وہ استعمال کیا جاتا ہے مضمون۔ (امیر) ڈھونڈنے سے بھی نہ معنی باریک جب لے۔ دھوکا ہوا یا جھک کر آگیا کر ہو۔ مطلب۔ نشانہ۔ جراو۔ (نامع) معنی یہ ہیں کہ باغ میں کھڑی چیتیں۔ اگر غرض لے محل کی بھلائی ہے سبب۔ وجہ۔ باعث (نظر) اسکے کا معنی کاپ جو جھپٹ کر میں کرتے ہیں۔ خزانہ لطف۔ (شعور) اہل خانہ میں وہ چھپے اپنے حصے سے۔ خونی چمن کی ہے یہ معنی جاکے ہیں۔ اہل حلیت۔ اہلیت حقیقت۔ (قد) نور میں میں جو صورت نہیں کام آتی ہے۔ تھے ہلکے جیسی درندہ نام بہت۔ دیکھو کیا معنی۔ معنی الٹ دینا معنی کچھ کے کچھ کر دینا۔ (نظر) اقرنے الفاظ بدل کر معنی الٹ دینے۔ معنی بیان کرنا مطلب سمجھنا۔ ترجمہ کرنا معنی بگانا۔ (د) مذکر۔ اپنے اور مکہ معنی جو پہلے کسی کو نہ سوجھے ہوں۔ وہ تازہ معنی جو پہلے کسی نے نہ باندھے ہوں۔ معنی مجیدہ۔ (د) صفت۔ ایسا معنی جسکو بغیر غور و فکر نہ سمجھ سکیں۔ معنی دینا معنی لکھنا۔ معنی بیان کرنا۔ (نظر)</p>	<p>بات جو روزمرہ کی جائے سے یہ نہیں خوب غزل در غزل آئیں کیئے۔ لیسکہ معمول ہے حرمت ہی اکثر اپنا عادت۔ ربط و رواج دستور۔ قاعدہ۔ معمولات۔ (اع) مذکر۔ روزمرہ کی باتیں وہ باتیں جنکی عادت ہوئے وہ قسم جسکے دینے لینے کا دستور ہو۔ (مضعات) خلعت یا نقد یا تحفہ کے لئے سرکاروں میں دوڑ دھوپ کرتے غرض بنتے معمولات تھے سب بند ہوئے معمولی ہو جوت۔ (دہلی) معمول سے (امراۃ الحروس) ادا کیا انہ کیشدے اور کتاب رکھ رکھا معمول ہو جب گھر چلی ہو عین معمول باندھنا۔ دستور باندھنا۔ مقرر کرنا۔ روئے اختیار کرنا۔ معمول کرنا کسی کام کے کرنے کی عادت کرنا۔ روز کی عادت ہو جانا۔ (نظر) روز گھر غیر کے جانا تر معمول پاں جو آنکھ سے توج کہ معمول کرنا۔ معمول سے معمول کے موافق۔ (دلق) سا جو اس آفتاب کر لیکر۔ آئی معمول سے مسہری پر معمول سے ہو لکھ جیس سے ہونا۔ معمول کے دن۔ مذکر۔ (د) جیس آنے کے دن ایام ہوا رسی (دگیں) ہر مہینہ میں گڑھا تھے تھے پھول کے دن۔ (ایسے) انکی تو مہل گئے معمول کوں معمول کر۔ دیکھو تازہ معمول معمولی۔ مقررہ۔ مزدجہ۔ رسمی۔ حسب عادت معمولی بات</p>

مغلط	مغلط
<p>نہی تھی۔ بانی میں ڈوبا ہوا لا جگہ تاہر۔ چلتا ہوا سونے یا چاندی میں لیا ہوا۔ (فقہ) چوتھے پر نگہ مغزق چک رہا ہے۔</p> <p>مغزور۔ (ع۔ غریب) صفت۔ جیکٹر۔ خود پرست۔ گھنڈی مغزور ہونا۔ جیکر ہونا۔ اترانا۔ شی میں آنا۔ مغزوری دعو، مونٹ۔ غوث۔ گھنڈ۔ (مالفصاحب) بت بنے پیٹھے رہے جن کی مغزوری سے۔</p> <p>دیکھنے آئی مری ساری خدائی صورت۔</p>	<p>مغالطہ۔ (ع۔ انکر۔ دھوکا۔ غریب۔ دنا کیسے غلطی میں ڈالتا۔ (فقہ) تم نے برا مغالطہ کیا۔ مغالطہ دہی۔ مونٹ۔ دھوکا دینا۔ مغالطہ دینا۔ دھوکا دینا۔ غلط کرنا۔ غلط کرنا۔ مغالطہ ڈالنا۔ غلطی ڈالنا۔ شبہ ڈالنا۔</p> <p>مغایرت۔ (ع۔ بغم) اول دفعہ چہارم و پنج خرب و ذوق میں بتا کر کرنا، مونٹ۔ بیگانگی۔ (ایمو) بقت۔ (فقہ) آپ کو میرے ساتھ</p>
<p>مغزور۔ (ع۔ بافتہ۔ داغ، مذکر) بھیجا۔ بری۔ گواہ کسی چیز کا اندنی حصہ (صبا) اس گل کے داغ عشق نے ایسا کیا گذار کھل کھل کے مغزق کے سرے گل گیا۔ (ع۔ مجازاً) غل مجھ۔ ہم۔ فراست ۳ اصل خلاصہ۔ انجام۔ داغ خیال۔ دھن (رندا) سر پہتی ہے گوشت میں ہے۔ مغز بلس کے گل کی بدنگی ہکتیر غور مغز آنا۔</p>	<p>انہی مغایرت برتاہیں چاہیے۔ مختلف۔ (ع۔ باغم) دغ سوم دہارم صفت۔ مذکر۔ مونٹ کے لئے مختلف۔ غنیمت۔ (ع۔ بکر) گل لاکسکو باغ و تیاں ہیں تو پھول بھی آج اپنے مغزق طعیرے۔ (ع۔ دغ) دغ قدم۔ قافیہ مختلفات۔ (ع۔ بفع) چہارم صفت۔ مختلف کی جمع۔ (فقہ) آپ کا دم بھی مختلفات سے ہے۔</p>
<p>مغزور۔ (ع۔ بافتہ) دغ و کسوم۔ مذکر۔ سورج چھینے کی جگہ۔ مغز۔ بچم۔ اس مینی میں مغارب جمع ہے لا لک کے اس حصہ کا نام جو مغرب میں ہے یا (اردو) مونٹ۔ شام کی نماز مغرب کا آفتاب</p>	<p>مغرب۔ (ع۔ بافتہ) دغ و کسوم۔ مذکر۔ سورج چھینے کی جگہ۔ مغز۔ بچم۔ اس مینی میں مغارب جمع ہے لا لک کے اس حصہ کا نام جو مغرب میں ہے یا (اردو) مونٹ۔ شام کی نماز مغرب کا آفتاب</p>
<p>مغزور۔ (ع۔ بافتہ) دغ و کسوم۔ مذکر۔ سورج چھینے کی جگہ۔ مغز۔ بچم۔ اس مینی میں مغارب جمع ہے لا لک کے اس حصہ کا نام جو مغرب میں ہے یا (اردو) مونٹ۔ شام کی نماز مغرب کا آفتاب</p>	<p>مغرب۔ (ع۔ بافتہ) دغ و کسوم۔ مذکر۔ سورج چھینے کی جگہ۔ مغز۔ بچم۔ اس مینی میں مغارب جمع ہے لا لک کے اس حصہ کا نام جو مغرب میں ہے یا (اردو) مونٹ۔ شام کی نماز مغرب کا آفتاب</p>
<p>مغزور۔ (ع۔ بافتہ) دغ و کسوم۔ مذکر۔ سورج چھینے کی جگہ۔ مغز۔ بچم۔ اس مینی میں مغارب جمع ہے لا لک کے اس حصہ کا نام جو مغرب میں ہے یا (اردو) مونٹ۔ شام کی نماز مغرب کا آفتاب</p>	<p>مغرب۔ (ع۔ بافتہ) دغ و کسوم۔ مذکر۔ سورج چھینے کی جگہ۔ مغز۔ بچم۔ اس مینی میں مغارب جمع ہے لا لک کے اس حصہ کا نام جو مغرب میں ہے یا (اردو) مونٹ۔ شام کی نماز مغرب کا آفتاب</p>

مغز

مغز جان تازہ ہوا نکمت جانان آئی۔ نوبت محبت لمعیں سلیمان آئی۔
 مغز جاننا۔ دماغ کھانا۔ دماغ خالی کر دینا۔ باؤں سے سر کھپانا۔
 دھرا مغز جانائے اندر زلفیحت والے غم ہمارا کسی غموار سے
 کھانا نہ گیا۔ مغز چٹ۔ (دہلی) مصفت۔ بکواسی۔ باؤنی۔ مغز جل جانا۔
 رکنا شیہ غرور کرنا۔ مغز ہو جانا۔ (بنات نش) چار دن سے آپکے ہاں
 نوکر ہے قوس کا مغز مل گیا ہے۔ دیوانہ ہو جانا۔ پاگل ہو جانا۔ مغز
 خالی کرنا۔ دیکھو مغز بھڑانا۔ (جالنصاب) چڑھ کے مبر پربت ادبی
 بھری نعل میں۔ دماغ مغز کیوں کرتے ہوا پنا خالی۔ مغز خالی ہو جانا۔
 دماغ پریشان ہو جانا۔ دلقن پھر اسے اسلے کاؤں میں اپنے پیسینا
 کر میرا مغز خالی ہو گیا د اعطاری مل سے۔ مغز دار۔ (ن) مصفت۔
 مقابل بے مغز کا جیسے بادام مغز دار۔ زبان کے واسطے بطور مصفت
 مستعمل اور چرب و فیصیح کے معنی دیتا ہے۔ مغز زنی کرنا۔ (دہلی) اسر
 مغز کرنا۔ مغز سخن۔ مذکر بات کی تہ۔ (شرن) اک بات تھی کہ گوی
 حامل سبح کو۔ ہو پئے گا کوئی آپکے مغز سخن کو کیا۔ مغز سے اتارنا۔
 دماغ سے بات اتارنا۔ دماغ سے بات کھانا۔ نئی بات اختراع
 کرنا۔ نہایت عمدہ بات کھانا۔ (ابن اوفت) اگر نری میں کبھی بغیر وقت
 بات کرنے تو رک رک کر ٹھہر ٹھہر کر اور انھیں سوچ سوچ کر جیسے کوئی
 سوچ سوچ کر مغز سے بات اتارنا ہے۔ مغز سے دماغ خالی ہونا کہ
 عقل ہونا۔ جو قوت ہونا۔ اسے مجھ کو سرگرداں عیب کرنا ہے۔ بالائے
 زمین۔ مغز سے ہے اسے فلک شاید ترا خالی دماغ۔ مغز سے کیلے
 جھاننا۔ (کنائیا) کسی مغزدار غور مشانا۔ (کنائیا) جوتے مارنا کسی کے
 سر پر۔ (آتش) جھاڑوئے مغز سے کبر کے کیڑے جوتے۔ خاک بلبل
 کیا پتہ نے غرور کو۔ مغز سے کھانا۔ مغز سے اتارنا۔ مغز کا۔

مغزی

مصفت۔ دماغ کا سمجھدار۔ عابد دماغ۔ مغز کو چڑھنا۔ نشہ کا دماغ
 میں جا کر تیزی کرنا۔ (کنائیا) دھن سنانا۔ (قدرا) ہمارا آئی ہے لے
 زرا ہر چڑھی ہے مغز کو ہیسی۔ پیا۔ ہاتھ میں ہر دم نعل میں سے کی
 پوس ہے۔ (ازرا) جانا۔ مغز ہو جانا۔ پاگل ہو جانا۔ مغز کھانا۔
 مغز کھانا۔ بکواس کرنا۔ بک سے دماغ جاننا۔ غل جانا۔ غور
 کرنا۔ دماغ کھانا۔ کھانا۔ مغز ناسخ ناداں مجھ کو اس ضرخواہ نے مارا۔
 (میر حسن) پسند گو میرا مغز کھانے کو۔ کاش آدیں تو ایک دو آدیں۔
 مغز کھانا۔ (دعوا) (دہلی) کھانے کی کوشش کرنا کسی دماغی کام
 میں محنت کرنا۔ (نقرا) کھڑی بھر مٹی کی جی جلا۔ مغز کھپا چلی۔ مانو
 مانو تم جاؤ۔ مغز کے کیڑے اڑانا۔ بکواس کرنا۔ دماغ پریشان کرنا۔
 نکمت۔ (نارک) دماغ تنگے صدائے شکست دل۔ کتا ہے میرے
 مغز کے کیڑے اڑا دے۔ مغز کے کیڑے اڑ جانا۔ لازم (دیکھیں)۔
 اڑ گئے مغز کے کیڑے تو ادھر کیوں ہے کھڑی میری چند یا پ
 کھڑی ہو کے (ادھر) اسے چچ۔ مغز کے کیڑے جھاننا۔ (مقدی)۔
 مغز کے کیڑے جھڑنا۔ سنا پانا۔ درست ہونا۔ سیدھا ہونا۔ غرور
 ڈھینا۔ ٹھیک ہو جانا۔ درست ہو جانا۔ مغز کی کیل کھانا۔ (دہلی)
 غرور ڈھینا۔ گھنڈ کھانا۔ مغز کی نعل جانا۔ جوش جانی۔ کم ہو جانا۔
 مغز اڑنا۔ (کنائیا) کوشش کرنا۔ سر سہرا ناہ کماں تک میں
 سمجھاؤں ناسخ کو مقصد۔ بہت مغز مارا مگر کچ نہ سمجھا۔ مغزی۔
 (ن) ایک قسم کا نہایت سفید مٹو جس میں نیلے بادام کے مغزدار
 قرص بناتے ہیں۔ امونٹ ایک قسم کی گوٹ جو گردا گرد باس کے
 لگاتے ہیں۔ (میر) گو کھر ہو۔ بہت ہو یا چٹکی۔ گوٹ ہو ہر
 طرح کی یا مغزی۔

مفعولیت	مفعول
<p>کی کھڑی جو لے کر چرائی جاتی ہے جب تک وہ تیار ہو۔ بچے بیتاب ہو ہو کر کھجی کھلو اٹھو کے دیکھتے ہیں۔ عورتیں کھڑی کی کھڑی بدر کر کہتی ہیں کہ وہ کیوں مثل بچان لڑ رہے ہیں۔ تاکہ ان کے بھل جائیں۔</p> <p>مغلانی۔ مونٹ۔ اصل قوم کی عورت یا عیسویں کے گھر کی دیوار کے جسے سیر و کپڑے سینے کی خدمت ہو مغلانیاں۔ مونٹ۔ جج مغلانہ</p> <p>دع۔ مغلانات کا بگڑا ہوا۔ (فقہ) دو میناں منے زاد سنا ہی ہیں۔ دیکھو منلی منلی۔</p> <p>مغلط۔ دع۔ بغیر اول دفع دوم و تشدید سوم مفتوح (صفت ۱۔ کاڑھا) دبیز یا مضبوط۔ جسے مغلط قسم یا فتن ناپاک۔ جیسے مغلط گالی۔</p> <p>مغلطات۔ دع۔ بغیر اول دفع دوم و تشدید سوم مفتوح (مونٹ)۔ مونٹ مولی گا بیاں فتن بایں۔ بری بایں۔ رکنا سنا کے ساتھ مغلط۔ دع۔ کسر سوم مشددا صفت۔ غلیظ کرینوالا۔ (فقہ) لعابدار و مغلط عودہ ہوتی ہے۔</p> <p>مغلط۔ دع۔ بالغ دفع سوم صفت۔ ۱۔ بند کیا ہوا اور واہ مغلط تالا لگایا ہوا۔ اوق۔ مثل کلام۔ دقیق بات۔ دور از فہم (فقہ) دوری اور دوسن کے درمیان میں بھی بے مزہ اور مغلط اشار کا اہنا وجود مغلط (دع صفت)۔ اصرام کرنے والا۔</p> <p>مغلط۔ دع۔ صفت۔ غلبہ کیا گیا۔ ہا ہا ہوا۔ عاجز۔ زیر۔ دبا ہوا۔</p> <p>مغلط البغض۔ دع۔ صفت۔ وہ شخص جو جلد غصے میں آجائے۔</p> <p>بدمزاج۔ تشدید مزاج۔ مغلط کرنا۔ عاجز کرنا۔ تھرا کرنا۔ تاج کرنا۔</p> <p>فتح کرنا۔ مغلط (دع صفت)۔ مونٹ۔ جنگ کی واسطے وہ لڑائی جہاں میں جو بکر کر لڑیں۔ مغلطیت۔ مونٹ۔ عاجزی۔ دباؤ۔ طاقت۔</p>	<p>مفعول۔ (دع صفت)۔ دھوا ہوا۔</p> <p>مغشوش۔ (دع صفت)۔ کھو یا عیب دار۔ غیر خالص۔ (ادع) نقد جان تھا جو بر آدر وہ رقم کی صورت۔ دل پر کینہ تھے مغشوش رقم کی صورت۔</p> <p>مغضوب۔ (دع صفت)۔ زیر عتاب جب سہر غصہ ہو۔</p> <p>مغفر۔ (دع)۔ بالکسر دفع سوم (مذکر) لوہے کا ڈب جو لڑائی کی موت پہنا جاتا ہے۔ (امیر) نام حضرت کا لیا فتح ہوئی جنگ عود۔ یہی چون ہے دھا کا ہی مغفر پانا۔</p> <p>مغفرت۔ (دع)۔ بالغ و کسر سوم (مونٹ)۔ نجات بخند کا۔ رہائی بریت بخشش۔ معافی (فقہ) اللہ اسکی مغفرت کرے مغفور۔ (دع صفت) بخشا گیا۔ مغفرت کیا گیا۔ مرحوم جتنی بشتی یا علاوہ انسان کے اور حیرد کے واسطے بھی کہتے ہیں جو مغفور ہو گئی ہوں۔ (دع) (مغفر) کے آسمانی دینا سے سد ہارے دونوں۔ صبر مرحوم نہیں طاقت مغفرتیں مغل۔ (دع) میں فتح اول دوم (مذکر)۔ تاری۔ ترکوں کے ایک اعلیٰ فرقہ کا نام۔ (دع) میں بغیر اول دفع دوم ہے مغلط۔ مغلط کی تفسیر مغلط ہے مغل تیرے سر پر کھو مثل (ایک ظریف مرزا صاحب کے گاؤں میں گئے وہاں ایک جاٹ بھی ان ہی کی طرح کا خوش مزاج تھا۔ دونوں میں بے تکلی ہو گئی۔ ایک دن مرزا صاحب نے ہنسی میں جاٹ سے کہا۔ جاٹ ہے جاٹ تیرے سر پر کھاٹ۔ تو جاٹ کیا جواب دیتا ہے مثل ہے مثل تیرے سر پر کھو، مثل نے کہا یا ایک تو مثلی جاٹ بولا۔ پڑی میٹو لو کھوں تو مرے گا، جب کوئی شخص جواب میں بے نیکی بات کہتا ہے تو یہ مثل بولتے ہیں مثل بچان لڑ رہے ہیں (دع) ہمارے بچے جھوک سے روہتے ہیں اور ان کے واسطے بڑبگ</p>

مفت	مغلی
<p>کیکر بول۔ یہ لفظ مفر ہے حج نہیں ہے۔ معافات (ع) بفعول اول <u>مُعَافَات</u> کا مخفف (مفت)۔ اچانک۔ ناگاہ۔ جیسے مرگ <u>مُعَافَا</u> <u>مُعَافَا</u> (ع)۔ بفتح اول و کسر چہارم (مخفر)۔ بانفع و فتح سوم و چہارم ایہ آواز۔ بزرگی کی جمع (مذکر۔ بزرگیان)۔ (اجتہاد) حضرت عثمان کے معا فر میں سب بڑی منقبت صفت حیا ہے۔ <u>مُعَافَرَت</u>۔ (ع)۔ بفعول اول و فتح سوم و چہارم (مونث)۔ بڑائی۔ ڈینگ۔ مخفر۔ ناز۔ بزرگی جتنا۔ (دفعہ) اس میں معافرت کیا ہوئی۔ <u>مُعَاو</u>۔ (ع)۔ بفتح اول (مذکر فائده)۔ (حالی) اسفاد انگور و آگری کے سمجھائے۔ (محول) گھوڑا غریب کے تباہی۔ (دفعہ) اس کے کسی موقع پر معاف دینا کو بر نظر نہیں رکھا۔</p>	<p>فہرست واری۔ <u>مُعَلَّی</u>۔ مغلی کا مخفف بغیر سے منسوب بغیر فائدہ کی محکو شہور۔ <u>مُعَلَّی</u> کا زمانہ۔ <u>مُعَلَّی</u> کے طرز کا۔ <u>مُعَلَّی</u> کے نیشن کا۔ <u>مُعَلَّی</u> کوئی۔ <u>مُعَلَّی</u>۔ ایک قسم کی گوشہ دار کوئی۔ اور بچے اور بچے گوشوں کی کوئی۔ <u>مُعَلَّی</u> کے منسوب۔ <u>مُعَلَّی</u> کی طرز کا۔ <u>مُعَلَّی</u> بسی کا خطر۔ <u>مُعَلَّی</u>۔ ایک مرض کا نام جو بچوں کو ہوتا ہے۔ اور اس سے ہاتھ پاؤں اٹھ کر غش آ جاتا ہے۔ <u>مُعَلَّی</u> بیماری بوش بچوں کا وہ مرض جن میں ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔ <u>مُعَلَّی</u> <u>مُعَلَّی</u> کے خاندان سے منسوب۔ <u>مُعَلَّی</u> سے متعلق۔ <u>مُعَلَّی</u> کا آدمی۔</p>
<p><u>مُعَافَرَت</u>۔ (ع)۔ بفعول اول و فتح سوم و چہارم (مونث)۔ جدائی۔ فرقت۔ علیحدگی۔ (فواش) خدا کے واسطے اپنا نام لے نہ جانے کا نہیں ہے دل کو گوارا معافرت تیری۔ (دکڑنا۔ ہونا کے ساتھ) (توبہ) (مخروج) گر بیلا کی حالت ایسی رہی ہے کہ کسی دست اس سے طیب کا معافرت کرنا مناسب نہیں معافرت۔ (ع)۔ بفتح اول و کسر چہارم، مذکر مفسدہ کی حج۔ <u>مُعَافِل</u>۔ (ع)۔ بفتح اول و کسر چہارم (مفصل)۔ بفتح و کسر سوم کی حج (مذکر)۔ ہڈی کے جوڑ۔ بند۔</p>	<p><u>مُعْمُوم</u>۔ (ع)۔ صفت۔ غلیس۔ لول۔ فکرمند۔ <u>مُعْنٰی</u>۔ (ع)۔ غنی شوق ہے۔ غنار سے اور غنار کہتے ہیں بے نیاز ہونے کو۔ <u>مُعْنٰی</u> لیا گیا ہے۔ غنار سے جسے معنی ہیں بے نیاز کرنا۔ یعنی وہ اپنے بندوں سے جسکو چاہتا ہے بے نیاز کرتا ہے کہ وہ اپنے محبوبوں کی حرمت حاجت نہیں اچھاتا۔ غنی جو انداز کے معنی میں مشہور ہے۔ وہ بھی بے نیازی کی ایک شاخ ہے اور <u>مُعْنٰی</u> کا نام غنی اس معنی میں ہے کہ وہ کسی بے نیاز ہے <u>مُعْنٰی</u>۔ (ع)۔ صفت۔ مذکر۔ گویا۔ گایولا۔ <u>مُعْنٰی</u>۔ (ع)۔ صفت۔ بیونٹ۔ کانے والی عورت۔ <u>مُعْنٰی</u>۔</p>
<p><u>مُعَافَا</u>۔ (ع)۔ بفعول اول و فتح سوم و چہارم (مونث)۔ سپرد کرنا۔ <u>مُعَافَا</u> (ن)۔ مذکر جھٹی۔ خط۔ نامہ۔ کتاب۔ وہ خط جو الٹی کی طرف سے الٹی کو لکھا گیا ہو۔ <u>مُعَافَا</u>۔ حج۔ مذکر متعلی <u>مُعَفَّت</u>۔ (ن)۔ الفہم بے قیمت۔ بن دامن۔ بے عوض (غائب) ہر دو تھے تو میں اور دل پہ ہے ہر خط نگاہ جی میں کتے ہیں کہ</p>	<p><u>مُعِیْلَان</u>۔ (ع)۔ یہ لفظ اصل میں اُمّ میلان ہے، اُمّ۔ ماں۔ میل میلان۔ حج غول معنی بھوت کی معنی وہ جگہ جہاں بھوت۔ پریت رہا کرتے ہیں۔ یہ درخت اکثر جنگوں میں ہوتا ہے۔ اور اس وجہ بعض لوگوں کا خیال تھا کہ اس پر جن بھوت رہتے ہیں (مذکر</p>

مفت	مفت
<p>مفت آگے کو ال اچھا ہے ۲ تا حق۔ بیجا عمدہ۔ لاعمل (امیر) مرا دل ہی دشمن ہے دلبر کے کیا۔ وہ ہے مفت بدنام قاتل ہی ہے درندہ اشتیازی میں کیا نقصان دل مفت کھو بیٹھے ریل ہے بہا تا ضائع اکارت۔ (رند) پابہ شعر ایک دیوانہ نظر آتا نہیں۔ حیف ہے ابھی برس کیا مفت جاتی ہے ہمارا؟ بے سبب بیوجہ۔ بے قصور۔ (رند) سجدہ عاشق سے دوست جھکو کیا حاصل ہو مفت بے ایمان ایک بندہ خدا کا ہو گیا ہے بے محبت۔ بے شفقت بیستا۔ (جافا صاحب) ایک تھان گھٹن کا بچو لام کا دیا ایک۔ کیا مفت گرگ نے سر ڈھانکا گلچن کا۔ مفت بڑا۔ (ن) لکھت مفت خور اوہ شخص جو لوگوں کا مال بے محنت دعویٰ لے دھو، ادا دین خاں کر کیا کام نہ کلا۔ حج کر کے دھر گئے مفت بڑس کے مرے اڑا بیٹے۔ مفت بہادیا تپتی جڑ کو سستا بیچ ڈالنا۔ (نکست) بھوڑا وقت گریہ ایک بھی محنت جگر تو نے۔ بہادی مفت غصے بے بہا لے چشم تر تو نے مفت بھی نہ کچھنا۔ کمال بقدر ہوتا۔ ایسا بیوقوف ہونا کہ کوئی مفت اور بے قیمت بھی نہ لے۔ (سبحر) کہنے جو اس کے ہاتھ توڑتے عذاب میں۔ سستے چھٹے جو مفت بھی دھو چھٹا نہیں۔ مفت خدا۔ خدا واسطے۔ بیکار۔ (شاد) حُسن کی دولت سے جو لے بہرین ہے بے نیاز۔ دیکھ دل مفت خدا اس بیت سے ہم پائیں گے کیا مفت تو مفت خور۔ صفت۔ بے محنت اور اجرت کھانے والا۔ بن دامن کھانے والا۔ غفلت مفت دینا۔ بے قیمت دینا مفت راہ گفٹ بقولہ جو جو مفت لے اس میں تال کوں ہو مفت برائی۔ موت۔ کوئی چیز مفت لینا مفت کا مفت کی۔ اہل صفت مذکر۔ دوسر مفت موت۔ بیفائدہ۔ خواہ مخواہ۔ ۹۰ جیسے جتنی محبت کو مٹا دو آگ</p>	<p>کیوں رہے بعد نفا مفت کا جھگڑا باقی۔ (داغ) بات کیا جا سکتے ہیں جب مفت کی محنت تھری۔ اس گز پر مجھے ارادہ گزگار نہ تھا مفت کا دوسر مفت کی محنت۔ مفت کی شفقت۔ (امرا) (عروس) بھاری بھاری جوڑے آپ ہی فرائے کس کام آئے ہیں۔ عید بقرہ کو ذرا کی ذرا نگلے باقی بارہ مینے گھری میں بندھے رکھے ہیں دن صوبہ دنیا مفت کا دوسرے مفت کی ٹھائیں ٹھائیں۔ بیفائدہ جھگڑا۔ بیفائدہ رحمت۔ مفت کی شراب فانی کو بھی حلال ہے۔ مفت کی شراب فانی نے بھی حلال کی ہے۔ مثل مفت کی چیز سے میں کوئی بھی جائز ناجائز کا خیال نہیں کرتا۔ (امیر) گوسے کچھ نہیں جانا ہے پی بھی لے زاہر۔ لے جو مفت تو فانی کو بھی حلال نہیں۔ (لرخ) منیکہ میں سبیل ہے زاہر۔ مفت کی تو حلال ہوتی ہے۔ مفت گند کا کرنا خواہ مخواہ جھگڑے میں بھڑا دینا۔ (شور) شاکی جو کوئی ربط عا صرے جان پکرتی میں لاکے مفت گند کا کر دیا مفت سنا بیٹھنے بیٹھنے مفت ادا جانا۔ بیوجہ نقصان برداشت کرنا۔ (دیکھ) چھپکے مل مجھے دو گانہ تری اری جاؤں مفت ایسا نہیں ہی کبھی اری جاؤں مفت میں! بے قیمت ہے اُمرت۔ جوں ہی۔ بن دامن! ہم۔ بے سبب ایسا کیوں چڑھا۔ منہ میں تیغ کاس کے۔ مفت میں۔ خون مٹا ہو گیا۔ بیکار میں لے ضائع اکارت۔</p> <p>مفتاح۔ (ع) مفتاح مفتاح جمع۔ مونث کبھی۔ قفل کھولنے کا آلہ۔ (ع) مفتاح کھولنے والا۔ وہ دوا جو سسوں کو خارج کر دے۔ (ع) مفتاح اعلیٰ دفع دوم و سوم مشدداً مفتاح کھولنے والا۔ وہ دوا جو سسوں کو خارج کرے۔ مفتاحات (ع) مذکر۔ وہ دوا میں جو تھری سندے وغیرہ کو کھلا دیتی ہیں۔</p>

مفتقر	مفتقر
<p>مفتقر - (ع) اصل میں مفقر تھا۔ فرار سے اسم ظرف۔ عربی میں بتدریج سوم تھا۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستقل ہے۔ مذکر۔ چھانکے کی جگہ۔ چارہ کار تسلیم کھنڈی نے مونث بنا دیا ہے۔ م کے بھی اسباق سے مفق ہوتی ہیں۔ بے کفن زیر بیدار لاش بشرونی ہیں۔ ترجیح مذکر کو ہے۔ (شرنت) خدا خواستہ رافت چاہ سے ہوتا۔ کوئی گھری نہ مفقر آہ سے ہوتا۔</p>	<p>مفتقر - (ع) بالفہم دفع سوم و کسر جہاد صفت۔ فقر کرنے والا۔ و یکنیا۔ لاف زن۔ مفتقر فرانا۔ عزت و دنیا۔ معتضقات (ع) بالفہم دفع سوم و جہاد مذکر۔ وہ چیزیں جو فرض کی گئی ہوں۔ مفتقری - (ع) بالفہم دفع سوم صفت۔ الزام دھرنے والا۔ ہمتان لگانے والا۔ شریر۔ مقصد۔ دغا باز۔ فریبی۔ مفتیش - (ع) بالفہم اول دفع دوم و تشدید سوم کسور صفت۔ تفتیش کرنے والا۔</p>
<p>مفتوح - (ع) بالفہم اول دفع دوم و تشدید سوم کسور صفت۔ لاف کرنے والا۔ (مطلاح طب) وہ دوا جو شریں اور خوش فائدہ ہو۔ اور دل و جگر کو قوت دے۔ مفتوح قلب صفت۔ وہ دوا جو دل کو قوت و تقویت بخشنے۔ مفتح القلوب - (ع) صفت۔ دلوں کو خوشی بخشنے والا۔ مفتح حات - (ع) مذکر۔ وہ دوا میں جن سے طبیعت کو فرحت اور خوشی حاصل ہو۔ وہ چیزیں جن سے تفریح ہو۔</p>	<p>مفتقر - (ع) بالفہم دفع سوم و کسر جہاد صفت۔ فقر محتاج۔ یا اردو میں۔ المفتقر لکھو در خواستوں اور عرضوں میں اپنا نام لکھا کرتے ہیں۔ مفتوح - (ع) صفت۔ مذکر لکھو لا یا فتح کیا گیا۔ زیر کیا گیا۔ ۳۰ حرث جس پر زبردیا گیا ہو۔ مونث کے لئے مفتوحہ مفتوحا۔ (ع) مذکر۔ فتح کئے گئے۔ مقامات۔ مفتون - (ع) فتنہ میں ڈالا ہوا۔ مبتلا۔ صفت۔ عاشق۔ شیدا۔ مفتون مفتون ہونا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ خدا ہونا۔</p>
<p>مفتور - (ع) بالفہم دفع سوم صفت۔ انتہا۔ اکیلا۔ علیحدہ۔ ایک واحد۔ جمع کا خدا یا غیر مکتب یا کیتا۔ یگانہ۔ منفرد۔ مفتورات - (ع) مذکر۔ مفرد کی جمع حرث یعنی جو الگ الگ کئے جاتے ہیں۔ یعنی اب تثنیج وغیرہ۔ مونث وہ کتاب جس میں مفرد دواؤں کا حال ہو۔</p>	<p>مفتی - (ع) صفت۔ مذکر۔ فتویٰ دینے والا۔ شرعی حاکم۔ (رند) سرپستوں کی طرح هجوم کے بادل آئے۔ مفتی دقت لگا فتویٰ ہے کہ قبول آئے۔ مفتقر - (ع) بالفہم اول دفع دوم و تشدید سوم مفتوح صفت۔ لا محذور۔ بہت بزرگ۔ (ع) بالفہم دفع سوم مصدر بھی۔ فقر کرنا۔ صفت۔ مایہ ناز۔ وہ جس کی ذات دوسروں کے فقر کا باعث ہو۔ (در نکاح) اور ممدی فقر کروں و مکان پیدا ہوا۔</p>
<p>مفتوس - (ع) بالفہم اول دفع دوم و فتح سوم مشدد صفت۔ غیر زبان کا لفظ جسے فارسی زبان کا لفظ بنالیں۔ مفتوط - (ع) بالفہم دفع سوم صفت۔ زیادہ۔ افراط سے کثرت سے حد سے زیادہ۔ (اجتماع) شیطان کو خدا کے ساتھ مشفق مقرر تھا۔ وہ آدم کے تقرب کو نہ دیکھ سکا۔ مفتور - (ع) بالفہم دفع سوم صفت۔ بھاگا ہوا۔ فراری۔ دلچسپ</p>	<p>مفتوح - (ع) صفت۔ بزرگ۔ بزرگ رکھا گیا۔</p>

مفروض

مفروض (ع) بالفتح ضم سوم صفت بچا یا گیا۔

مفروض (ع) بالفتح ضم سوم صفت ذکر ہونے کے لئے مفروضہ! خدا کی طرف سے فرض کیا گیا یا مانا گیا۔ قیاسی مفروضہ (ع) بذکر وہ امور جن کی کچھ حلیت نہ ہو۔ وہ امور جو مان لئے گئے ہوں۔

مفروض (عوام) اس جگہ فارغ صحیح ہے فراغت لازم ہے۔ اس سے آم معمول نہیں بن سکتا ہے۔

مفروق (ع) صفت! فرق کیا گیا۔ جدا کیا گیا۔ وہ عدد جو کسی عدد سے خارج یا نہا کیا گیا ہو مفروق ہوتا (ع) ذکر۔ وہ بڑے اعداد جن میں سے چھوٹے اعداد تفریق کریں۔

مفسد (ع) بالفتح و ضم سوم بتاہ کرنے والا صفت۔ فاسد کرنے والا (فقر) حق بینا مفسد مکتوم ہے! فساد کرنے والا جھگڑا والا۔ شریر یا باغی۔ بنیاد کرنے والا مفسد۔ (ت) صفت مفسد کی آہندہ باغیانہ مفسدہ (ع) بالفتح و ضم سوم ذکر۔ بلوہ۔ دنگا۔ فساد۔ وہ امر جو خلاف مصلحت ہو۔ مفسدہ اٹھانا۔ مفسدہ برپا کرنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ فساد برپا کرنا۔ (رند) اک پری کا چہرہ مجھے شیدا کیا۔

مفسدہ (ع) مفسدہ برپا کیا۔ مفسدہ پر داز۔ (ت) صفت جھگڑا۔ فساد۔ فتنہ اچھڑ۔ شریر۔ مفسدہ پر دانی۔ (ت) ہونٹ۔ فتنہ خیزی۔ شرارت۔ (صبا) عشق پر قائم ہے مفسدہ پر دازی کا محرکہ روز

میان دل میں جتا ہے۔

مفسر (ع) صفت۔ معنی اور مطلب بیان کرنے والا و صاحب کلام الہی کے معنی اور مطلب بیان کرنے والا۔

مفصل (ع) (بر وزن منبر) مفصل۔ جمع! ذکر اعضا کا

مفلس

مفلس (ع) بضم ادا و فتح دوم فتح سوم مشدود صفت۔ مذکر تفصیل کیا گیا۔ صاف۔ واضح۔ کھول کر بیان کیا گیا۔ مفلس (ع) ذکر۔ دہات۔ بقعات۔ ارد گرد کے گاؤں یا آبادی۔ مفلس (ع) صفت۔ ہونٹ۔ مفلسہ ذیل۔ وہ جتنی تفصیل نیچے لکھی ہو۔

مفلس (ع) صفت۔ بزرگی دیا گیا۔ تفصیل دیا گیا۔

مفطر (ع) صفت۔ روزہ توڑنے والا۔ (رنک) چول مسرت یاہ عشق حقیقی کے زاہد۔ مری شراب نہیں مفسر میام شراب۔

مفعول (ع) صفت! فعل کیا گیا۔ کام کیا گیا۔ مذکر وہ آدم جس کوئی فعل کیا گیا ہو! (ارو) بر کام کرنے والا۔ بغلی کرنے والا۔

مفعول (ع) صفت۔ ذکر۔ وہ مفعول جس پر فاعل کا کوئی فعل واقع ہو۔ مفعول ثانی۔ ذکر فعل کا دوسرا مفعول مفعول فیہ۔ ذکر۔ وہ مفعول یا الفاعل وقوع فعل کے مکان یا زمانہ پر دلالت کرے مفعول لک۔

مفعول (ع) صفت۔ ذکر۔ جو فاعل کے کام کرنے کا سبب ہو مفعول مطلق (ع) ذکر۔ کہ وہ حاصل مصدر جو بطور مفعول فعل کے ساتھ مذکور ہو مفعول مؤخر (ع) وہ مفعول جو ہمیشہ مفعول بہ کا شریک حال ہو۔

مفقود (ع) صفت۔ کھو یا ہوا۔ کھو گیا۔ غائب۔ ندارد۔

مفقود (ع) صفت۔ گم شدہ۔ وہ شخص جسکی کچھ خبر اور پتا نہ ہے و شرت! مبلوں میں مرٹا یا جان پر دونوں میں دی۔ دل ہمارا جو کے مفقود یا خبر کیا ہو گیا۔ مفقود ہوا۔ گم ہوا۔ کھو یا جانا۔

مفلس (ع) صفت۔ محتاج۔ بے زر۔ غریب مسکین! انفا

منفوج

مقابلہ

کردیتا وغیرہ کے ساتھ مفلس کا مال - غریب کا مال - کنناجیہ ایسا
ال جواریزان فروخت ہو اور جس کو کوئی نہ پوچھے - آتش گرد ہوا
تو اسے چھوٹنا محال ہوا - دل غریب مرا مفلسوں کا مال ہوا -

مفلس ایک نہایت مفلس - بھوکا - نادار - نہایت محتاج (انشاءیم
بھی فون ہے اور ذہن کے اندر نقطہ فلسفہ ایک ہے یہ د اوجھی اور
چھوٹی ہے - فلسفی - (ت - مونث - ناداری - افلاس - فلسفی آنا ہوا)

آنا - ناداری میں مبتلا ہوتا - فلسفی چھپتا - فلسفی آنا - فلسفی میں آنا
گیلا - شل - فلسفی میں ایسے مصارف کا پیش آنا جن سے گریز ہو -
مفلس میں نقصان ہونے کے موقع پر ہوتے ہیں (راشخ) برسات
میں ہے وہ خنجر مہاں - آنا گیلہ ہے فلسفی کا -

مفلوج (ع - ادہ شخص جس کو فاجی کی بیماری ہو -

مفلوک (فارسیوں نے یہ لفظ فلک سے بنایا ہے - صفت
مفلس - تباہ حال - خستہ حال - مفلوک - محال - صفت - خستہ حال -
تباہ حال - یہ ترکیب فصحا کی رائے میں غلط ہے -

مفوق (ع - صفت - ! بحرف سوم مشدود کسی کے سپر
کرنے والا کسی کام کو - (فتح حرف سوم مشدود) سپر دیا گیا - حوالہ
کیا گیا - تفویض کیا گیا - مفوضہ (ع - فتح حرف سوم مشدود) صفت
مونیث -

مفہوم (ع - صفت - سمجھا گیا - دل میں جانا گیا - مذکر مشاہدہ
(نقرہ) آپ کا مفہوم اس عبارت سے کیا ہے - مفہوم ہوتا سمجھا
ہا نا خیال میں آنا معلوم ہونا -

مفیئد (ع - صفت - فائدہ دینے والا - مفید کا مقابل مفید ہونا -
مفید ہونا - فائدہ مند ہونا - موافق ہونا -

مفیض (ع - صفت - فیض پہنچانے والا -
مقابلہ - مذکر - سنگاردان - (رنگ) تصدیق میں بھوکس بات آگیا
اسے رنگ - اہ - چاند آئینہ بنا گردوں مقابلہ ہو گیا -

مقابلہ (ع - صفت - اول و کسر چہارم) مذکر - معرکہ کی جمع وہ جگہ جہاں
ہست سے معرکہ یا قریب ہوں -

مقابل (ع - صفت - اول و کسر چہارم) سامنے والا - صفت - (دو برو آئے
سامنے - اختلاف - برابر مساوی - نظر - شل - مانند - مطابق -
- کنناجیہ - عشوق (غالب) متقابل ہے مقابل میرا - رنگ گیا کچھ
روانی میری ! دشمن - مخالفت - حریف - مقابل ہونا - لڑنے کے واسطے
کھڑا ہونا - (دوق) مقابل اس رخ روشن سے شمع گر ہو جائے مینا
یہ دھول لگا کے کچھ بھر ہو جائے - آئے سامنے ہونا - ۳ -

مہسر ہونا - نظیر ہونا - (فتوح) سے پیش آنا - مقابلہ (ع - صفت - اول
فتح چہارم) مذکر - آسانا - آسانا - سمجھ بھیلے - برابری - مہسری - (فتوح
ضد - اختلاف - مطابقت - جانچ - پڑتال - ایک کتاب کی عبارت

کا دوسری کتاب کی عبارت سے لانا - جنگ - لڑائی - مبادلہ
- شکست - فتح - نصیبوں سے ہے دلعلم - تیر - متبادل - (فتوح) خلیہ -
بحث - تکرار - مقابلہ - تکرار - شرط بد کے مقابلہ کرنا - (فتوح) قدوائی -
طبع جو حشر کو لیکن ذرا سمجھ کے چلو - بد - آج کسی کا مقابلہ کرے -

مقابلہ کرنا - لانا - مطابقت کرنا - سامنے آنا - برابری کرنا - (فتوح) گشتی
کرنا - آسانا کرنا - پرتال کرنا - جانچنا - مخالفت کرنا - ضد کرنا - لڑنا -
تکرار کرنا - بحث کرنا - جنگ و جدل کرنا - دو فوجوں کا باہم لڑنا -

مقابلہ پر آنا - فوج کا لڑنے کے واسطے سامنے آنا - لڑنے کو کھڑا
ہونا - سامنے آنا - معرض ہونا - مزاحم ہونا -

مقابل	مقام
<p>مقابل - دے بھم اول دکر چہارم صفت - ہم نزدیک کے ساتھ لڑے والا۔ مقابلہ - دے بھم اول دفع چہارم، مذکر کشت و خون۔ خونریزی۔</p> <p>مقار - دے بھم اول دکر چہارم، مذکر۔ مقار - جمع۔</p> <p>مقارب - دے بھم اول دفع چہارم پنجم، مونث۔ مقارب - نزدیکی۔ قربت۔ محبت۔ عہدستری۔</p> <p>مقارین - دے بھم اول دکر چہارم صفت۔ نزدیک۔ درمیان۔ اشار۔ مقارب - دے بھم اول دفع دوم دہارم، مونث۔ نزدیک ہونا، اصطلاح، دو ستاروں کا ایک ہیچ میں جمع ہونا۔</p> <p>مقاصد - دے بھم اول دکر چہارم، مذکر مقصد کی جمع۔</p> <p>مقابلہ - دے بھم اول دفع چہارم و پنجم، مذکر۔ کاٹنا۔</p> <p>مقال - دے بھم اول مصدر می ہے، مذکر گفتگو، کلام۔ بات چیت۔ (نیں) بیسوں سے کیا زینت جو رو کر یہ مقال - صفت نام سے دہ گھبرا کے اٹھیں سب فی الحال۔ مقالات - دے بھم اول، مذکر مقالہ کی جمع۔</p> <p>مقالہ - دے بھم اول دفع چہارم مصدر می مبنی گفتار۔ مذکر قول، مقولہ کسی ہونے بات۔ کلام یا تحریر اقلیدس کے ہر ایک حصہ کا نام جس میں اقلیدس کے دعادی ان کے ثبوت اور شکلیں وغیرہ درج ہوں کتاب کا حصہ (دفعہ) اقلیدس کا پہلا مقالہ دیکھا۔</p> <p>مقام - دے بھم اول کھڑا ہونا کھڑے ہونے کی جگہ مصدر می ہے یا ظرف مبنی قیام دجائے قیام کسی جگہ ٹھہری و برقرار کرنا۔ اور ٹھہرانا بھم اول، اقامت۔ جائے اقامت یعنی توقف کرنا اور دیر تک ٹھہرنا۔ اردو میں بیشتر ٹھہراؤ۔ قیام کے لئے بھم اول اور</p>	<p>دیگر معانی میں نفع اول متصل ہے، مذکر ٹھہراؤ۔ قیام۔ ٹھہرنا۔</p> <p>اشرف، گناہگار نہ ہونے کو کھڑے کرنا ہے۔ مقام منزل سب سے کچھ ضرور نہ تھا، ٹھہرنے کی جگہ۔ مکان۔ مسکن۔ ٹھکانا، گھر، منزل آنے کی جگہ۔ پڑاؤ کا موقع محل وقت (دفعہ) یہ اعتراض کرنے کا مقام دیکھا، درج۔ مرتبہ۔ (امیر) تم کیا بھاری زلفت و رخسار فام کیا۔ ذرے کا آفتاب کے آگے مقام کیا؟ بھم اول، موسیقی کا پردہ سرود۔ مقام ابراہیم دے بھم اول، مذکر یہ تشرین رخ کا ہم پہنچا، ابراہیم نے نانا کی تھی معارف دفع اول، لکنا، سب، مراتب، پہنچا، کر، حیرت، بھگت، موقع محل، علم موسیقی میں بلانہ جوں کے موافق، بارہ مقام مقرر کئے گئے ہیں۔ اور سات روز و شب کے مطابق چوبیس شعبے۔</p> <p>لہنی ہر مقام کے دو شعبے ہیں۔ بارہ مقاموں کو مقامات کہتے ہیں۔</p> <p>مقام ہونا، ٹھہرنے کا حکم دینا، ٹھہرانا، مقام کرنا، ٹھہرنا، (دفعہ) تری گلی سے نکلنا، جس قیامت ہے۔ قدم قدم بہ ہزار اول مقام کہتے ہیں۔</p> <p>مقام گفتگو۔ اعتراض اور شبہ کا حل سے نصرت و شام بھی جہی حسن یار نے کیا۔ مقام گفتگو غی دہن میں رکھنا۔ مقام محمود اعظمی معنی مقام پندہ، مقام محمود جس کا وعدہ پندہ سنا ہے کیا گیا ہے۔</p> <p>مرتبہ شفاعت ہے۔ قیامت کے دن لوگ مضطرب ہو کر نام انہا سے سابقین سے شفاعت کرنا چاہیں گے۔ اور وہ اپنی اپنی لغزشوں کو کر کے شفاعت کی جرات نہ کریں گے۔ آخر یہ ہم غیر خواہاں سر کر گئے۔</p> <p>مقام مشعل۔ دیکھو مقام ابراہیم۔ مقام معین۔ (مذکر) خاص مقام مقررہ جگہ۔ مقام ہونا، ٹھہرنا، قیام ہونا۔ مقام ہونا، تذکرہ کی جگہ، خشتاں جگہ کے لئے متصل ہے (اشرف) جہاں پیش نظر اسکو ملوہ کر دیکھا۔</p> <p>مقام ہو نظر آبا بعد ہر جہد دیکھا۔ مقامی - صفت۔ کسی خاص جگہ</p>

مقاومت	مقتول
<p>متعلق۔ لوکل۔ جیسے مقامی خبریں۔</p> <p>مقاومت۔ درج۔ بغیر اول دفعہ چہارم و پنجم مونث۔ کچکے مقابلہ کے لئے آدھہ جو جانا۔ مجازاً مقابلہ۔</p> <p>مقبورۃ۔ درج۔ بالفتح و فتح سوم، مذکر تہ کی جگہ۔ گورستان۔ سدہ طالب فنا ہوں بنا جب کوئی محل۔ بچھایہ میں کہ مقبرہ تیار ہو گیا۔</p> <p>مقبورہ۔ درج۔ بالفتح و فتح سوم، مذکر تہ کی جگہ۔ روضہ۔ درگاہ۔ وہ عمارت جو قبر بنائے ہیں (امیر) وہ طالب فنا ہوں بنا جب کوئی محل۔ بچھایہ میں کہ مقبرہ تیار ہو گیا۔ مقبرے کی جالی وہ مورخ اور دروازے یا غرنے جو مقبرے کی دیواروں میں بنائے ہیں۔ (ناخ) آسلیں پر نظر جو کی شب کو۔ بچھائیں مقبرے کی جالی ہے</p> <p>مقبول۔ درج۔ بالف و کسر سوم، صفت لاحق کا فرمان قبول کرنا والا۔ باکسیرت متوجہ ہونے والا۔ اقبال۔ دولتمند سال آئندہ۔ مقبوضہ۔ درج۔ صفت۔ مونث، صفت قبضہ کیا گیا۔ وہ چیز جو قبضہ کیا جائے۔ باجو قبضہ میں ہو۔ جیسے مال مقبوضہ۔</p> <p>مقبول۔ درج۔ بروزن مفعول، صفت۔ قبول کیا گیا۔ انا گیا۔ پسندیدہ منظور مقبول ہاں گاہ۔ (نت) صفت۔ خدا کا پیارا۔ محبوب الہی مقبول ہوا: قبول ہونا منظور ہونا پسند ہونا۔ پسندیدہ ہونا مقبولیت۔ (ع) ہونٹ قبولیت۔ منظوری۔ (فیر) آپ کی قبولیت میں کیا کلام ہے۔</p> <p>مقبول۔ درج۔ صفت۔ روشنی لینے والا۔ اقبال کرنا والا۔ دوسرے شعر سے فائدہ طلب کرنے والا۔</p> <p>مقتدر۔ مقتدرے۔ (ع) مذکر۔ وہ شخص جس کی پیروی اور لوگ کریں۔ امام۔ پیشوا۔ رہنما۔</p>	<p>مقتدر۔ درج۔ قادر و مقتدر کے معنی ہیں صاحب قدرت لیکن مقتدر میں زیادہ مبالغہ ہے صفت۔ طاقتور۔ قوی۔ زوردار۔ زبردست۔ خدا تعالیٰ کا نام۔ بااقتدار۔ (توبہ الفجوج) ایمان اور قارون کیسے کیسے جا رہا اور مقتدر ہو کر رہے ہیں۔</p> <p>مقتدری۔ درج۔ صفت۔ پیروی کرنے والا۔ پیرو۔ مقلد۔ امام کے پیچھے کھڑا ہونے والا۔</p> <p>مقتضا۔ درج۔ مقتضی، مذکر۔ تقاضہ کیا گیا غرض کیا گیا (جانا) موقع مصلحت۔ مراد۔ (فواب مرزا غوث) ناک نیک کا غلط کام غوثی چالاکی مقتضائیں کا مقتضائے انصاف۔ انصاف کے موافق۔ انصاف کے دوسرے مقتضائے وقت۔ مناسب وقت۔ مصلحت وقت کے مطابق۔</p> <p>مقتضی۔ درج۔ کما گیا۔ کمالا گیا۔ مصدر اس کا انقباض ہے جسکے معنی ہیں ایک چیز کا دوسری چیز میں سے کٹنا انوش علم عرض کے ایک بحر کا نام جو بحر منسرح سے نکلی گئی ہے طرح ارکان بحر منسرح کے مستعمل مفعولات (جوابداریں) اور بحر منسرح کے مفعولات مستعمل جار بار یعنی دونوں بحروں کے ارکان ایک ہیں صرف ترتیب کا فرق ہے۔</p> <p>مقتضی۔ درج۔ صفت۔ خواہش کرنے والا۔ خواہاں۔ تقاضا کرنے والا۔ (توبہ الفجوج) آداب تمدن اور اخلاق معاشرت اسی طرح کے برتاؤ کے مقتضی ہیں۔</p> <p>مقتل۔ درج۔ بالفتح و فتح سوم، مذکر تہ کرنے کی جگہ۔ قتل گاہ۔ (فوازش) تیغ کھینچے ہوئے آتا ہے وہ قاتل جہدم۔ یا خدا خیر ہو مقتل یہ صدادیتا ہے۔ مقتول۔ درج۔ برفزن مفعول، صفت۔</p>

مقدار	مقدار
<p>مقدار جاگ اٹھ کر گاسکے ذخیروں کے شیون کو۔ مقدار چمکانا۔ دیکھو تقدیر چمکانا۔ (مقدور اور پر اک دھوم ہوئی محبت کا اثر چمکانا۔ دن پہلے عاشق شیدا کا مقدار چمکانا۔ مقدار ڈھیلوں سے بھونٹنا۔ کناہ ہے برسمتی سے (ریشک) آب الفت بتان گئی ہے خیر میں ڈھیلوں سے بھونٹنا کیونکہ مقدار بنا گئے۔ مقدار رستے پر آنا۔ احوال مقدار سیدھا ہونا۔ مقدار سانسے آنا۔ تقدیر موافق ہونا۔ اقبال یا دور ہونا۔ اقبال کا آڑے آنا۔ (داغ) اسکے لکھے کو مٹا کر جس کچھ کھدیتے کیا کرنا سانسے اپنا نہ مقدار آیا۔ مقدار سو جانا۔ دیکھو تقدیر سو جانا۔ مقدس سے دیکھو تقدیر سے۔ (شریف) بہت دشوار ہے دشمنی زلف منہ سے۔ شب قدر کے دل بیتاب لٹی ہے مقدس۔ مقدس سے زونہیں چلتا۔ دیکھو تقدیر سے۔ سہ جاننا صاحب تھا ہے سر کی قسم۔ زور چلتا نہیں مقدس سے۔ مقدار سیدھا ہونا۔ اقبال یا دور ہونا۔ (داغ) شکن تیری جبین پر ہو کر بل تیری طبیعت میں۔ ہمیں پر دانیس اسکی تقدیر اپنا سیدھا ہو۔ مقدار کا۔ دیکھو تقدیر کا۔ مقدار کچ۔ مقدار کا چکر۔ تقدیر کا چکر پڑنا۔ چکر کا چکر کا جنوں میں پاؤں کا چکر یہ چکر ہے میرے سر کا یہ چکر ہے مقدار کا۔ (شوق قدوائی) پڑے تھے جو بالوں میں گھونگر کے بیج۔ بنے سب وہ میرے مقدار کے بیج۔ مقدار کا چکر کھانا۔ مقدار کا پڑنا۔ مقدار کا کھانا۔ مقدار کا پڑنا۔ مقدار کا کھانا۔ میں اتیر۔ کھول دو کھیس دکھائے جو مقدار دیکھو۔ مقدار کا کرکٹ لینا۔ قسمت کا لٹا کھانا۔ مقدار کا اور ہونا۔ (بحر) یا روتا نہیں منہ کر کے ہماری جانب۔ کبھی کرکٹ نہیں لیتا ہے مقدار اپنا۔ مقدار کھانا نوشتہ تقدیر۔ (ریشک) نہ کھانا تھا جو مقدار کا وہ کیونکر ہوتا۔ مقدار کا کھانا نہیں مٹتا۔ نوشتہ تقدیر ضرور ہو کر رہتا ہے (صبا) مقدار کا کھانا</p>	<p>قتل کیا گیا۔ مار گیا یا رکنا شہ۔ عاشق فرشتہ۔ (داغ) اسے کشتہ قاتل اسے سبل جبرائی۔ مجروح نازک غم مقتول بے وفائی۔ مقدار۔ (دع) بالکسر نوشت۔ اندازہ۔ مقدار۔ وزن۔ وزن حیرت (نقحر) دو اکی مقدار پھوڑی ہے۔ مقدار۔ (دع) بھم اول و فتح دوم و فتح سوم شد۔ اندازہ کیا گیا تقدیر بات صفت۔ (دع) لفظا جو عبارت میں موجود ہو۔ مگر کس کے معنی لئے جائیں۔ معذرت۔ مذکور نوشتہ بیشیت ازیدی۔ تقدیر قسمت۔ (دع) ایک و بعد ہی مرے یا کا پورا ہونا۔ کچھ کموں میں تو وہ کہتا ہے مقدار تیرا مقدار آنا۔ قسمت کا امتحان کرنا۔ فیصلے کی آزمائش کرنا۔ سہ بیو فاسار سے حسینان وطن ہیں ملے (داغ) آزمائش کے کہیں اپنا مقدار باہر۔ مقدار آزمائی۔ نوشتہ۔ قسمت آزمائی۔ تقدیر کا امتحان مقدار بدلنا۔ متحدی نوشتہ۔ تقدیر بدل دینا لازم۔ (داغ) یہ اپنا بدل پس گئے ہم شکل غیر مقد۔ کہاں سے بدل جائیگا مقدار نوشتہ ہونا۔ قسمت لینا۔ تقدیر کا پڑنا۔ مقدار کھانا۔ دیکھو تقدیر گہرا۔ مقدار پر پھوڑنا۔ بدسمتی سے کناہ ہے۔ (داغ) جنوں کے عشق میں پھوڑے مقدار پر۔ ٹیک رہا ہوں حسین نیا دیکھو پر مقدار لینا دیکھو تقدیر لینا۔ مقدار پھوڑنا۔ دیکھو تقدیر پھوڑنا۔ (دع) جذباتی تھو کھڑک بھی نہ جانے دیگا۔ راہ سے پار پھر گیا جو مقدار دیکھو مقدار پھوڑنا۔ دیکھو تقدیر پھوڑنا۔ (شاد) جواب تھا نہ پھوڑنا نہ شیشہ نازک۔ مجھے عجب تھا مقدار کے پھوڑ جانے کا مقدار پھوڑنا۔ (دع) کناہ۔ تقدیر آزمائی کرنا۔ (دع) مقدار پھوڑنا تھا آستان یا سے چکر۔ جو سربا بارود و بار بار تو کیا مارا۔ مقدار جاگنا۔ دیکھو تقدیر جاگنا۔ (داغ) پیا عشرت کردن زنداں میں یا کوئی سے میں لیکن</p>

مقدّمہ	مقدّرت
<p>صفت۔ پاک۔ میسے بیت المقدس۔ مقدّم۔ (ع۔) صفت۔ اور کسر سوم مشدّد آگے چلنے والا عقلاً کا نام یا (بفتح سوم مشدّد) لغوی معنی پیش کیا گیا۔ آگے کیا گیا۔ ۱۔ مذکر (مطلق منطلق) قصیدہ شریعہ کا پہلا جزو تزیین دیا گیا۔ ضروری۔ لازم (نقوہ) وہ آئیں یا نہ آئیں آپ کا آنا مقدم ہے۔ (ورد) نہیں گے اگر کیس کا تو تیری خاطر میں مقدم ہے۔ یہ وہ جو پہلے پیش کیا جاوے۔ آگے کا حصہ۔ اگلا حصہ (نقوہ) آپ نے میرا نام مقدم کیا اور مجھ کو مؤخر (اردو) مذکر گاؤں کا چوبیس سرگرد۔ (ع۔) بافتح و فتح سوم) مذکر یا سفر سے کسی جاگے سے وہیں آنا قدم رکھنے کی جگہ۔ مقدّم۔ جانا۔ مقدم کھینا۔ دوسرے سے اچھا جانا۔ کسی امر کو یا کسی شخص کو ضروری جانا۔ لازم کھینا۔ مقدم ہونا کسی امر کا واجب ہونا تزیین ہونا مقدمات (ع۔) مذکر مقدّم کی حج۔ مقدّم (ع۔) مقدم کا مونث لغوی معنی آگے جانے والی پیش کرنے والی جو پہلے بیان کی جائے۔ دیا جائے۔ تہنید (ع۔) اگر مقدمہ ہے۔ یہ اُم الکتاب کا۔ مقدّمہ انیس۔ (ع۔) مذکر وہ تھوڑی سی فوج جو لشکر کے آگے آگے چلے اہر اول یا (کنایتاً) سرزنہ سرگرد (ابن الوقت) وہ لوگ ضعف ہمت کی وجہ سے سہارا دھونڈ رہے ہیں کوئی مقدمہ پیش بنے تو ہم بھیجے ہوئیں۔ مقدّمہ (ع۔) پیش کیا گیا۔ آگے لایا گیا۔ مجازاً اہل علم کا شروع۔ وازات مذکر۔ ناش۔ دعویٰ۔ وہ معاملہ جو فیصلے کی واسطے عدالت میں پیش ہو۔ (امیر) وہ بوسہ دیتے دیتے یا یک ترش ہوئے۔</p>	<p>سچ ہے کسی صورت میں ملتا۔ نمود خط سے حرف یا صفا سے روئے جاناں پر۔ مقدّر کا پہلا۔ صفت۔ مذکر مونث کے لئے مقدّر کی ہیٹی۔ وہ جس کا مقدّر خراب ہو۔ بقیعت۔ (رند) نوکا دوسرا کچھ سا کوئی ہیٹا مقدّر کا۔ نہ شفقت۔ باب کی دیکھی نہ میں آغوش ماور کا۔ مقدّر کے آگے کسی کی نہیں چلتی۔ نوشتہ تقدیر کے خلاف کسی کا زور نہیں چلتا۔ (داغ) حاصل ہوئی ہے عقل فلاطون اگر تو کیا چلتی نہیں اگر کسی مقدّر کے زور پر۔ مقدّر لانا۔ انہال یا در ہونا۔ (ذوق) چلی چلی ہوئی ہے گریبان ہے پاک پاک۔ (تو) تھے کس کا مقدّر تمام شب۔ (امیر) بھگا کر زور بھجک جو دیکھا آگے آئینہ۔ مقدّر لایا میرا سکندر کے مقدّر سے۔ مقدّر میں لکھا ہوا۔ نوشتہ تقدیر ہونا۔ (عبر) محبت ماضی نگین کی لکھی تھی مقدّر میں۔ ہمارے نام اعمال کو لکھا رہا ہوتا تھا۔ مقدّر میں جو ہے ملتا ہے۔ حقدور نوشتہ تقدیر ہے ملتا ہے کی مٹی نہیں ہوتی۔ دشواری پیروی دن رات زلفت و رخ کے بوسہ کی۔ مقدّر میں جو ہے بے نامہ و پیغام ملتا ہے۔ مقدّر میں ہونا۔ تقدیر میں ہونا۔ (ناخ) ہے مقدّر میں جلوں داغ فراق یا مسے۔ جانتا تھا جل جھوگا شعلہ رخسار سے۔ مقدّر۔ (ع۔) بافتح و کسر سوم) مونث۔ طاقت۔ قوت۔ بساط حیثیت۔ (نقوہ) اس رد و اسے انکی مالی مقدّر کا (نمازہ) کیا جاسکتا ہے۔ مقدّس۔ (ع۔) بضم ایل و فتح دوم و فتح سوم مشدّد) صفت۔ مذکر۔ بزرگ۔ پارسا۔ فرشتہ خلعت۔ پاک مقام۔ پاک خیز مقدّمہ۔ (ع۔) صفت۔ مونث۔ مقدّس (ع۔) بافتح و کسر سوم)</p>

مقرر	مقدور
<p>ذکر غیرے کی جگہ ممکن۔ مقام۔ قرار گاہ۔ (دوسرے کہتے تھے مقرر حکم کو وہ ادا کا مقرر تھا جنت کی طرف تشریف لے کر تھے مقرر تھا۔</p> <p>مقرر اض۔ (رع۔ بالکسر) مونت۔ قیچی کھڑے کرنے کا اوزار۔</p> <p>مقرر کرنا۔ (فارسی مقرر کردن کا ترجمہ) کرنا۔ سہ جواب نامہ لکھ کر طرفہ خوشی کی آہیں اس نے۔ کہ مقرر اض اس پہ کی ظالم نے متعارف ہو کر سے۔ مقرر اض کی طرح زبان چلنا۔ (کنایت) بہت تیز بولنا۔ (عاشق) کاٹ دیتے ہیں ہماری بات کو وہ بات سے صورت مقرر اض ملتی ہے زبان تقریر میں۔</p> <p>مقرر ب۔ (رع بغیر ا دل دفع دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت۔ قریب کیا گیا۔ بڑگی دیا گیا۔ ذکر معصاحب۔ بہار۔ مقرر لگا۔</p> <p>مقرر بارگاہ۔ (ت) ذکر۔ و تشمس حکم و بارین آنے کی اجازت ہو۔ بادشاہ کے پاس رہنے والا۔ معزز و باری مقرر (رع۔ ذکر جمع مقرر کی۔ مقرر ب۔ (رع بغیر ا دل دفع دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت۔ تقریر کرنے والا۔</p> <p>مقرر ب۔ (رع بغیر ا دل دفع دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت۔ (اقرار کیا گیا۔ ٹھہرا گیا۔ چکا گیا یا قیادت۔ (اور ب۔ (اردو) بے شبہ۔ ضرور۔ (اختراشہ او دھ) خواب میں بھی نہ کسی شب وہ شکر آیا۔ وعدہ ایسا کوئی جانے کہ مقرر آیا۔ مقرر کرنا۔ (تغیر یا تسمین کرنا۔ جیسے تاریخ مقرر کرنا۔ ذکر کھنا کوئی جگہ دینا۔ تجویز کرنا۔ جیسے لگان مقرر کرنا۔ قیمت مقرر کرنا۔ قرار دینا۔ (غیر) تنہ یہ بھی کوئی کھیل مقرر کیا ہے مقرر ہونا۔ لازم مقرر۔ (رع صفت) مونت قرار دیا گیا۔ ٹھہرا گیا۔ تجویز کیا گیا۔ مجوزہ۔ مقرر ب۔ (رع صفت)</p>	<p>کیسا مقدمہ کھٹائی میں پڑ گیا۔ مقدمہ اٹھانا۔ (دہلی) اٹھا ڈاکھڑا کرنا۔ مقدمہ اٹھنا۔ لازم۔ مقدمہ بازی شہادت میں مقدمہ کرنا۔ مقدمہ بنانا۔ جھوٹا مقدمہ بنانا۔ مقدمہ چلانا۔ متعدی مقدمہ چلنا۔ دعویٰ میں کامیابی حاصل کرنا۔ مقدمہ مرتب کرنا۔ مقدمہ کو ترتیب دینا۔ مقدمہ ہارنا۔ مقدمہ میں ناکامیاب ہونا۔</p> <p>مقدور۔ (رع۔ بروزن مفعول) ذکر۔ طاقت۔ مجال۔ حوصلہ (انج) کس طرح سرشام سے صبح بدستور لاکھوں تھے عدد پر نہ کیسکا تھا یہ مقدور بے غنائش۔ بساط حقیقت۔ (غالب) حیران میں دل کو روئوں کی بیٹیوں جگر کوں۔ مقدور ہو کر ساتھ رکھوں فخر کر کوں میں دولت۔ ثروت کا قابو۔ پس۔ اختیار۔ مجاہد عالی میں رکھنا ہونا کے ساتھ۔ مقدور بھر جتنی آؤں۔ جہاں تک ممکن ہو۔ (جناں بخش) انشا اللہ انکے بتائے میں اپنے مقدور بھر دینے نہ کروں گی۔ مقدور چلنا۔ قابل چلنا۔ (غالب) نہ جلا جب کی طرح مقدور۔ بادہ تاب نکلیا انگور۔ مقدور نہ رکھنا۔ ناوار ہونا ناچار ہونا۔ مقدور نہ ہونا۔ مجال ہونا۔ حقیقت نہ ہونا۔ (مصحفی) کیا بھجوں میں قاصد کو دیاں کو چے میں جس کے۔ جبریل کو مقدور نہیں نامہ بری کا۔ مقدور والا۔ صفت۔ دو بلند۔ امیر۔</p> <p>مقرر ب۔ (رع بغیر ا دل دفع دوم و تشدید سوم مفتوح) فارسی (اوراد میں) تنہا بغیر تشدید متعل ہے) صفت۔ اقرار کرنے والا۔ تسلیم کرنے والا۔ مثال کے لئے دیکھو شہترہ و دفتر ہندوستان کی (مطلوح) وہ شخص جو کسی قسم کی دساتیر لکھے۔ مقرر ہونا۔ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔ معترف ہونا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ مقرر۔ (رع بغیر ا دل دفع دوم و تشدید سوم مفتوح) فارسی (اوراد میں) بغیر تشدید متعل ہے)</p>

مقرض

مقرض - المقرض سے بنایا ہے صفت قہنی سے کرا ہوا۔
مقرض - (ع) بھم (دل) فتح دوم و سکون دوم فتح چہارم
 صفت - بلند - مذکور - عمارت کی صفت میں مستعمل ہے۔ (ادب)
 آج میں رنگ وہ چرخ مقرض تو ہے مصرع ثانوی بیت مقدس
 تو ہے۔

مقرض - (ع) بروزن مفعول صفت - وہ جہیز قرض ہو۔
 مدہون - (کرنا) ہونا کے ساتھ
مقرض - (قرض سے بنایا ہے) صفت - قرض کی گئی چیز کو کہتے ہیں
مقرض - (ع) صفت - نزدیک کیا گیا۔ پاس - قریب - ملا ہوا
 وہ مدہ جس کے ساتھ اس کا سمندر بھی ہے۔

مقرض - (ع) اس کا وہ ہے - قسوط - اندر قسوط کتے ہیں جو نظم
 کو لیکن جب اسے اب اغال میں لے گئے۔ تو مہنی ہوئے جو رد نظم
 کے ازار کرنے کے اور ازاد جو رد نظم کا نام ہے (صفات) مذکر
 خدا متعالی کا نام۔ عادل منصف۔

مقصود - (ع) بخشش کیا گیا یا صفت تقسیم کیا گیا؟ مذکر علم
 حساب میں۔ وہ مدہ جس کو تقسیم کیا ہو۔ حصہ - بجزہ - نصیب
 تقدیر - بخت - مقدر مقصود بجزہ بجزہ تقسیم ہو کر نکلتا جاتا۔
 اصبا - فرقت ساتی میں مقصود بجزہ بجزہ ہے۔ پس الگ کوٹنے
 میں ٹوٹے شیشہ و ساغر بڑے مقصود جاگتا۔ (ع) نصیب
 جاگتا - دن بھرنا۔ اقبال یا درہونا - بخت بیدار ہونا مقصود چلنا
 نصیب جاگتا۔ اقبال یا درہونا۔ (ایسا علیوں تک تو کی گئی تھی
 رسائی معلوم - رفتہ رفتہ یہ بندھارنگ کہ چکے مقصود مقیم علیہ
 مذکر - ہٹنے والا عدد - وہ جہیز کوئی مدہ تقسیم کیا جائے۔۔۔

مقصود

مقصود علیہ اعظم (ع) مذکر - وہ بڑے سے بڑا عدد جو کئی عددوں کو
 پورا پورا تقسیم کر دے - مقصود کا اترنا۔ (ع) قسمت میں ہونا یا تقسیم
 کا۔ (ع) اپنے مقصود کا دنیا میں وہی اترنا تھا۔ کھالیا جو دن گزر
 میں جاتے جاتے مقصود کا کھٹا۔ نوشتہ تقدیر یا (ع) سوقت
 دہتے ہیں جب یہ کہنا ہو۔ کہ صبر و شکر کرنا چاہیئے۔ جو قسمت میں
 تھا وہ پورا ہوا۔ اب گلہ شکوہ کسی سے بیکار ہے۔ (بہار عشق) خیر جو
 کچھ کیا وہ خوب کیا۔ یہ بھی مقصود کا سرے لکھا۔
مقصود - (ع) صفت - چھٹکا اٹا رہا ہوا۔ پست اٹا رہا ہوا۔ ۱۔
 چھٹلا ہوا۔

مقصود - (ع) یہ لفظ عربی میں کسر صا ہے معنی جاسے مقصد
 (دوسرا) بالغ و فتح سوم زباں پر ہے، مذکر - ارادہ - مطلب - مدعا۔
 (ایسا) اہل دنیا جمع مقصد سے اٹھاتے ہیں جو لطف - ترک مقصد
 سے ہیں حاصل وہ مقصد ہو گیا۔ (حسن) سے انگوڑی الفقر غفری
 کی طحال اس نے۔ (ا) ہے جام جم سے رنگ مقصود اس کے مقصد کا۔
 زبردستند وغیرہ قافیے میں مقصد پر آنا مطلب پورا ہونا مراد
 حاصل ہونا۔ مقصد کھلنا - مقصد ظاہر ہونا - منشا ظاہر ہونا۔
 (غالب) وہ کہ حکمی صورت تکوین میں مقصد نہ چرخ و ہفت اختر
 کھلا۔ مقصد لیتا۔ مطلب حاصل ہونا۔

مقصود - (ع) مذکر - تقدیر کیا گیا۔ غرض - مدعا - مطلب (خیر)
 شکر ہے مقصود حاصل ہو گیا۔ یا کو بہ نظر دل ہو گیا مقصود بالذات
 (ع) وہ چیز جو خود مقصود ہو۔ (اجہاد) اب تم ہی سمجھ کر و فرشت
 مقصود بالذات ہوتا ہے یا مقرر مقصود کن نکال۔ (د) کنا شہ
 مقرر خدا مسلم کی ذات پاک۔

مقولہ

مقولہ دے مقولہ نہ۔ فارسیوں نے مقولہ کر لیا، مذکر قول بات
 ۲ جو جلیبیا تیر کہتا۔ نرنا۔ ارشاد کرنا۔ اور بولنا وغیرہ
 فعلوں کے ساتھ آتا ہے، لہٰذا مقولہ کہتے ہیں ۳ دیکھو بول چال
 کاٹ فوٹ۔

مقوی۔ دے اصفت۔ فوت دینے والا۔ طاقت بخشنے والا۔
 بے مقوی یا ہ مقوی دل۔ مقوتے۔ مذکر کوٹ کے کاغذ
 کا بنا ہوا کس۔

مقصور۔ دے اصفت۔ نہر کا گیا جبر نہر جو مقفی دے اصفت
 سے لانے والی دروا۔

مقیاس۔ دے بالکسر مذکر۔ اندازہ ۱ وہ آہ جس سے کسی چیز
 کا اندازہ کریں۔ پیمانہ۔ گھڑی کی سولی۔ مقیاس احرارۃ دے

مذکر کی معلوم کرنے کا آلہ مختار طر۔ مقیاس الدار دے مذکر
 وہ آہ جس سے پانی کے آثار چھ صاف کا اندازہ کیا جاتا ہے پنہال

مقیاس المؤمن دے مذکر موسم کے تغیر و تبدل معلوم کرنے کا آلہ
 مقیاس الموائع دے مذکر۔ وہ آہ جس سے ہوا یا طوفان وغیرہ کی

علامت معلوم کی جاتی ہے۔ ہوا کے دباؤ معلوم کرنے کا آلہ جسے
 انگریزی میں بربری میٹر کہتے ہیں۔

مقیست۔ دے۔ اخذ سے فوت سے اصفت۔ مذکر خدا تعالیٰ
 کا۔ جو مخلوق کو قوت عینی روزی پہنچاتا ہے۔

مقیفہ۔ دے اصفت۔ قید کیا گیا۔ اسیر۔ قیدی۔ باندھ رکھا
 ماسل ہے بندگی سے تماشائے رہنے دوست۔ اکثر ہوں وقت

مصحیح مقید نماز کا قید رکھا گیا۔ مشروط۔
 مقیش۔ غالباً لکھ۔ منہ۔ چہرہ۔ کپس۔ سر کے بال کا مقشر ہے۔

مکات

فارسیوں نے بروزن مقوش کہے۔ (موسوی خاں) جو گبر واز
 حیا برخ گار شمع رخشاں۔ کند پیر بہن خانوس رو یا کشتیں
 ۱۔ اندوین ز بانوں پر۔ بانغم وقتید دوم مفتوح و سکون سوم

ہے، مذکر۔ باندی یونیکے چرے تار۔ سونے چاندی کے
 تاروں کا بنا ہوا کپڑا۔ زری۔ (موسن) آنچلوں سے کہو مقیش کہا

چھڑا تھا کب دود چایہ مری طع کر اڑتا تھا۔ رشکے فارسیوں
 کی نقیدیں مقیش کہا ہے۔ سو خط مرصعیت جو س سیمین

نے کترا۔ ہوا نوریز جینا سے مقیش کا غد مقیشی۔ (بانغم و
 فتح دوم مشدد و سکون سوم اصفت۔ بادے کا زری کا چاندی

سونے کے تاروں کا مقیشی جو کھرو۔ مذکر ایک قسم کا باریک
 جو کھرو جو صرف تاروں کو کھرو کر بنایا جاتا ہے۔

مقشع۔ دے اصفت۔ اقامت کرنے والا چھڑنے والا۔ قائم مقام
 زیر مینوع ہوتا۔ چھڑنا۔ رہنا۔ بسنا اقامت کرنا۔

مکات۔ دے مذکر۔ مکات۔ مکات۔ (بروزن حفا) مونث
 بڑی جوار مکی۔ مکات۔ دے بانغم مذکر مٹھی بند کر کے جب انگلیوں

کی طرف سے ضرب لگائی جائے اسکو مکات کہتے ہیں۔ (جلانا۔
 دنیا۔ ارا۔ لگاتار کے ساتھ) مکات چلتا مکے سے مار پیٹ ہونا۔

مکات مارنا مکے سے مارنا یا کنا تیر، دفعہ دلی بر صدر پہنچانا۔
 (نظر پیر کر کھنچ کر دکھایا مجھے اپنا کھڑا۔ دل پر مکات سے اس شک

ہمی نے اس۔ مکات لگنا۔ لازم۔ (کنا تیر) دل پر اچا مکات سترنا
 مسکا برہ۔ دے بانغم دل دے فتح سوم چہارم۔ مذکر خواہ مخواہ

جینے کے لئے بحث کرنا۔ سینہ زری۔ مکات ب۔ دے بفتح
 چہارم اصفت وہ غلام جس کا آقا مکد سے کو لو اگر تار و پیر

مکتل

مکر

انہی غذا ایچی نے گھٹیوں چلے ہیں نہ کتب ہو ایچی کتب پر
کتب میں علم دینا۔ (نفرہ) میر صاحب کتب پڑایا کرتے تھے۔
کتب خانہ کتب گاہ۔ (ن) بعض لوگوں کی رائے ہے۔ کہ
یہ دونوں لفظ مزید علیہ کتب کے ہیں۔ کیونکہ کتب خود اسم
ظرف ہے اور الفاظ خانہ و گاہ زائد ہیں۔ جیسے منزل گاہ۔
و جاہنگاہ میں۔ بعض کہتے ہیں کہ کتب بمعنی معدی ہے۔
دیکھ کر لال۔ (چ) چغہ سونے کتب گاہم آہنگ۔ بھل پڑدوئی
بھدر لکے۔ (نلموری) کنو درشت کتب خانہ خود کوہ ہاوں۔
بیاموزم طریق عاشقی فرما دو آنجوں را۔ اول ذکر۔ دوسرا
مونث۔ کتب۔

مکتل۔ (ع) صفت۔ آنکھ جس میں سرمہ لگا ہو۔

کتب۔ (ع) ہانم و فتح سوم و کسر چہارم صفت یا
کوئی چیز اپنی کوشش سے حاصل کرنے والا۔ بفتح حاصل کرنا
۱۔ (ع) بفتح چہارم صفت حاصل کیا گیا۔ کتب کیا گیا مکتبہ۔
۲۔ (ع) بفتح چہارم و پنجم صفت۔ مونث۔ مکتفی۔ (ع) ہانم و
فتح سوم صفت۔ کافی۔ پورا دانہ۔

مکتوب۔ (ع) بفتح و ضم سوم صفت۔ مذکر۔ لکھا گیا مرقوم
بد خط۔ نامہ۔ (ج) لال کہہ سکتے ہیں لکھ کو بھلا اب۔ (ب) اہم ہنکر
نکے دست۔ یہ مکتوب ہے میرا (اردو) مکتدی لوگ مختلف
قسم کے خطوط جمع کر کے جوڑ دیتے۔ اور انکو مٹھنے کی طرح پیٹتے
لیتے ہیں۔ (ن) کئی عبارت پڑھنے کی مشق ہو۔ مکتوب (ایتر۔ ذکر
و جنس) جسکو خط لکھا جائے۔ مونث کے لئے۔ مکتوب الہیا کتب
صفت الملاحظات۔ بقولہ خط سے کچھ کچھ لافات کا لطف حاصل

ہو جا تا ہے (رند) تصور مجھے خط کا دن رات ہے۔ کہ مکتوب
نصفت الملاحظات ہے۔

مکتوم۔ (ع) صفت۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ چھپا ہوا۔
مکت۔ (ع) بفتح اول دفع دوم۔ مذکر۔ تاج۔ وہ گلاہ یا تاج جو
مہندروں میں دولہا کے سر پر رکھتے ہیں۔ (امیر) طرہ فعل کرچے
قص یہاں آتے ہیں۔ سر پر طاقس جن رکھے کھنکھا کا گٹ،
گٹا۔ (ع) ہانم۔ مونث (مہندروں) جو چاکرنے کی ریشمی دھوتی۔
مکت۔ (ع) بفتح۔ مذکر۔ دیر۔ توقف۔ تاخیر۔ (کر) انکے ساتھ
(تو بہ) انصوح) باپ بلائے اور بیٹا کام کے بیٹے سے۔ باپ کے
پاس حاضر ہونے میں کٹ کرے۔ مکتل۔ (ع) بردن مقدس،
آنکھ جس میں سرمہ لگا ہو۔ مکتور۔ (ع) بردن مقدس صفت۔ تیرہ۔
عندرا۔ نیلا سے صبا جیراں ہیں ہم اک بت خود ہیں کے ہاتھوں۔
مکتور آئینہ رہتا ہے اپنی طبع مفتوں کا (کر) کناشیر، تاخوش نگیس
لعل۔ (ہونا کے ساتھ)

مکر۔ (ع) بفتح اول و دوم مذکر۔ آسان کے دسویں بیج کا نام جو
مکر۔ (ع) بفتح۔ مذکر فریب۔ دغا۔ دھوکا۔ حیاء بھانہ۔ جالاکن
عیاری۔ (ایسرا) دل میں کی اور ضلعت طرہ دینا اور ہے۔ مکران
شیروں سے ہو سکتا ہے کب روبا کا۔ کرچا نامی۔ مونث۔ بھلی
رات کی دھندنی سی چاندنی جو صبح ہو جانے کا دھوکا دیتی ہے۔
صبح کا زب (کر) کناشیر وہ فعل یا پیر جو دوسروں کو دھوکے میں
ڈالے۔ (داغ) جو دشب وصال بندوں سے دست ہے۔ اب
کرچا نامی جو بھلی بھی تو کیا بھلی۔ (ذوق) ایش سفید شیخ میں ہے
ظلت فریب۔ اس مکرچا نامی پہ نہ کرنا گمان صبح۔ مکر کرنا مکر

مکسور

جامدا و جو دھاسل کی گئی ہو مکسور مکسورہ (ع) صفت ۱ زیر
دبا ہوا حرف۔ وہ حرف جسے نیچے زیر ہو۔

مکشوف (ع) صفت مکشوف لایا۔ واضح ظاہر۔

مکشوب (ع) صفت چاگوٹے کی گلیاں وہ شکل جہاں طول عرض
عق یکساں ہوئے مذکر کسی عدد کی تین دفعہ آپس میں ضرب دینے
سے جو عدد حاصل ہو وہ اس عدد کا مکشوب کہلاتا ہے۔

مکشوف (ع) بروزن مفعول صفت لپٹا ہوا سر پہن ناموزن

عالم و زمین ہفت حرفی تین جیسے آخر کا حرف گرا دیا گیا ہو۔ جیسے

عفا اعلین سے لغز اعلین۔ رنگ شے نہیں اسے گفت افسوس ہم

جو ہزق کی بحر ہے مکشوف ہے۔ مکشوف (ع) صفت کفالت

میں دیا گیا، مزاج لے کر کھا گیا۔ وہ چیز جو غنما نہ میں لیا ہے۔

مکشوف کرنا ضمانت میں دینا گرو کہنا۔

مکلاوہ (ع) ہاضمہ و خجہ مذکر (ہندو) شادی کے بعد اول

مرتبہ دو لہا کا دھن کو اپنے گھر لجانا۔

مکلف (ع) صفت (الت) بروزن مقدس لغوی معنی

تکلیف دیا گیا۔ حجاز و وہ شخص جو مائل بالغ ہو (اردو) مختلف

آاست (ب) کسب و کسب و کسب لغوی معنی بیخ و سخت مینے

والا (اردو) ہلانے والا۔ دعوت دینے والا۔ معنی خیر میں بیشتر

المکلف کھڑی دعوت کے خطوں میں اپنا نام لکھنے میں مکمل۔

(ع) بروزن مقدس صفت چکیلا۔ مرقع۔ جڑاؤ۔ آراستہ۔

مکمل (ع) بروزن مقدس صفت تمام۔ کامل۔ پورا۔ کل

کنا۔ دیکھو کھنا۔

مکشوٹا

مکشوٹا (ع) مذکر جواہر ہنگام۔ ہندوؤں کے ناول کا جڑاؤ

جسے کند لال۔ کند بہاری۔

مکشون (ع) بروزن مفعول صفت پوشیدہ۔ مخفی۔ چھپا ہوا

مکشون پوشیدہ بات۔ ہلنی راز دلی مشارتا (کنایتہ) پیش قیمت

جیسے گوہر کنون کنون خاطر مذکر دل کی پوشیدہ بات۔

مکشو (ع) مونث۔ ایک بوٹی (اداس) کے پھل کا نام غلبہ مکشو

(ع) میں بھم کات دینے بفتح کات ہے) مذکر بڑا کدو۔ بڑا جوتنا۔

مکشوب (ع) بھم اول دفع دوم و چارم صفت روشن۔ وہ چیز

جس پر تارے چڑے ہوں۔ وہ چیز جس پر تارے چاندی کی کھیں لگی ہوں

(غالب) عشق کی راہ میں ہے چرخ کوکب کی وہ چال سست رو

جسے کوئی آبلہ پا ہوتا ہے۔

مکشون (ع) بروزن مذنب صفت مخلوق۔ پیدا کیا گیا۔

ہستی میں لایا گیا۔ مکونات (ع) مذکر مخلوقات موجودات۔

مکشو (ع) مذکر منقہ۔ جبرہ۔ مکشہ تال (ع) مونث۔ وہ آواز جو گونے

منقہ سے نکلتے ہیں۔ مکشیا (ع) مذکر سردار افسر۔

مکشو (ع) مذکر عرب کے ایک شہر شہر کا نام جہاں حضرت محمد صلی اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی۔ مکشہ مکشہ کہتے ہیں

نفرہ خوش فطرت جس نے کرے منظر دیکھا۔

مکشو (ع) مذکر بڑی کھٹی۔ نیلے رنگ کی بڑی کھٹی۔

مکشو (ع) مذکر کنول کے پھول کا سوکھا ہوا بیج۔ تال کھانا۔

مکشو (ع) محبوب کے منقہ اور چہرے کے لئے مستعمل ہے۔ (مناخ)

اسے پری گھڑا ہے کہا ہی پیارا چاند کو۔ رات میں تیرے دعوے

میں پکارا چاند کو۔ مکشو (ع) کوڑوں کوڑے پسچے۔ انسان کی سنہری

کھن

کھی

بھگت کی تعریف میں کہتے ہیں اہانصاحب، نہ پونچھے اشرفی خانہ
کا کھڑا اس کے ٹٹوں کو۔ مری کندن ہے وہ ہانسا رنگت سنہری
مکھن ۱۰۰۔ تکر۔ ایک تم کا کچا لکھی مسک بن تیا لکھی (افقرہ ۱۵۵)
سے کھن کالا جاتا ہے۔ کھن کانٹا۔ دی یا کپے دودھ کو لپو کر مسک
بھانا۔

کھن ۱۰۰۔ مذکر ایک تم کا بڑا ہاتھی جو جھوم جھوم کر چلنا ہے۔
کھنا دیو۔ بے سنگوں کا بڑا دیو۔ عوام کا خیال ہے کہ یہ دیو سید سالار
غازی کی شادی کے روز منہ پر آتا ہے اور چھڑا دیتا ہے۔ (انشا ۱۵۵)
اوپر پچھلے کھنا دیو ہر حضرت جنوں۔ کانپ اٹھے بس آتے ہی اسکے
جواں کی میمنہ کھنا ہاتھی ہے دانتوں کا بڑا ہاتھی۔ (بگت، اکشتان
خرطوم ہے بے اشتہار۔ کھنا ہاتھی ہے ترا پر خ سیاہ کبھی رھ پروزن
کھی ۱۰۰۔ جھفت۔ ایک تم کا بوتر جیسے سر اور بازوؤں کے ایک ایک
باد دو پرسید ہوتے ہیں۔ اہانصاحب، کھی وہ جی لائے زچا زنی
خانہ، تری ادا ہے دودن سے نہیں آتا۔

کھی ۱۰۰۔ مونٹ لگس۔ بندوق کا وہ اہم ہوا نشان جسے لڑکی
سید میں لکھنا نشانہ لگاتے ہیں۔ کھی بڑا دینا۔ کھی سی آواز دینا کھا
اچھا ہوا سلام کرنا۔ (ہانصاحب) روز جبک جبک کے کر دگر ایکو
بھرا مچ و شام۔ دیں آرا کھی ہی مٹھو سے نہ بکے کچھ کلام۔ (ابن ۱۵۵)
چار دنا چار اچھا ہوا سلام کر کے جیسے کوئی کھی ڈرتا ہے۔ اسکو کھنا
پڑا کج دلاہت کی ڈاک کا دن ہے۔ کھی بھلنا۔ دیکھو کھیاں بھلنا۔
نہا کھی جی کی خدمت۔ (عو کھیاں آڑا لے اور پاؤں دبا جی خدمت
کھی چوس صفت۔ کیوس۔ ایسا نیل کہ اگر سالن میں کھی گر پڑے تو
اسے جی چوس کر پھینکے۔ (نیسویا) اس حال لب کا جبکہ بوسہ نہ

تورندوں نے کہا حضرت جی کھی چوس ہیں گویا۔ کھی چھوڑنا اور آتی
ٹھکانا۔ رکنا پشہ، چھوڑتی چھوڑتی باتوں میں دیا تندی ظاہر کرنا۔ اور
بڑے معاملہ میں بے ابا کی کرنا کی جگہ۔ کھی کی طرح کھال ڈالنا۔ دودھ
سے کھی کی طرح کھال کھینک دینا۔ کھی برکھی بار تادی ہے صراہہ کچھ
تعلی کرنا کھی کی بھینسا ہٹ۔ مونٹ۔ کھیوں کی آواز۔ (افقرہ، لغت
کی جیج بکار کھی کی بھینسا ہٹ سے زیادہ وقت نہیں رکھتی۔
کھی باز ۱۵۵۔ صفت۔ کھی کو جان سے مارنے والا وہ شخص جسے

دیکھ کر است آئے۔ کروہ ۳۰ بن بھگے جوں کی قول نکل کرنے والا۔
لا ایک کپڑے کا نام جو کھیاں مار کر کھتا ہے۔ کھی ناک پر نہیں
بھینچے دیتا۔ دیکھنا ناک کھی۔ کھی اٹھنا۔ کھی دور کرنا۔ کھی بھلنا۔
کھیا۔ دکھو کھ۔ کھیاں ڈرنا۔ کھیاں دور کرنا۔ خوشا مد سے
کھیاں بھلنا۔ (رکنا پشہ) بیکار رہنا۔ خالی رہنا۔ مرنے آتشک
میں مبتلا ہونا۔ کھیاں بھلنا۔ کھیوں کا کسی چیز پر بھن بھن کرنا۔
سر و بازی ہونا۔ (موس) طعنہ زن ہوں جو آپس لب پر کھی
بھنکے شکر لب پر کر یہ منظر ہوتا۔ بد وضع ہونا۔ بد قطع ہونا
کھیاں بھلنا۔ ... کھیاں ہٹنا۔ جنور کرنا۔ دستی پھینکے بارو ال یا
جنور وغیرہ سے کھیاں دور کرنا۔ کھیاں مارنا۔ رکنا پشہ، بیکار
بھینسا۔ بے شغل رہنا۔ (ابن الوقت) گستاخی کا جواب طلب کیا
تمام کام بھین کر کہہ دیا کہ مری میں بھٹے کھیاں ادا کرو۔ کھیوں
کا بھٹنا۔ دیکھو بھٹنا ۱۰۰۔ کھیوں کے بھٹنے کو بھٹیرنا۔ (عو)
دیکھو بھٹیر کے بھٹنے کو بھٹیرنا۔

کھی ۱۰۰۔ بھت اول و دوم و کسر مجرہ۔ مونٹ۔ ایک تم کے غلہ کا
نام۔ جوار۔

محبت

مگر

محبتی۔ وہ مونس۔ انگلیاں تھیلی پر بند کی ہوئیں یا کئی سے پاؤں
وہانا۔ ٹیکٹاں حج۔ (حجر) کو چکر دے مصیبت دن بھر ہمارے پاؤں
ہیں۔ خادموں کی ٹیکٹاں ہیں رات بھر تندر پائے گئی نا۔ کئی مارنا۔
کئی مات بٹھا کر پیٹ۔ (انشاء) اور اس سے زیادہ جھوٹ جو بات
آٹھویں روز ہوگی کئی لات۔ کئی لگانا۔ پاؤں چمکنا۔ مارنا۔ آرام د
راحت کی غرض سے۔

ٹیکٹاں۔ (ع) ذکر بیان۔

ٹیکٹاں۔ (ع) بروز زمین۔ صفت۔ (صاحب خانہ) مکان واری مکان
میں رہنے والا۔ (امیر) رہے وہ جان تہاں یہ جہاں ہے نہ رہے
کس کی خبر ہو بارب مکان رہے نہ رہے؟ قائم۔ قائم۔ ساکن۔
کس ہونا۔ ٹھہرنا۔ رہنا۔ مقام کرنا۔ رہنا۔ آباد ہونا۔ ٹیکٹاں (گ)
مذکر۔ کلون کا علم۔ علم بر تفسیل ٹیکٹاں۔ (انگ) مذکر۔ علم
جہ تفسیل کا ماہر۔

نگار۔ (د) مذکر (دہندہ) راہ۔ راستہ۔ ٹرا کلاس۔ (مذکر)
بفتح اول و دوم۔ مذکر (دہندہ) ایک قسم کے ٹڈو۔ (مذکر) (د) باغ
بفتح سوم۔ مذکر وہ گاؤں و موضع دی ہوئی لڑائی و محض دہشت کے لئے
ہاتھوں میں کڑکڑ گھٹا ہے۔ گدردو ہوتے ہیں اور انگو گدرد
کی جوری کئے ہیں۔ ریشک میں پہلو ان عشق وہ تھا جسکی ملک
سے نکلا کوئی دخت تو گدرد نہا کئے۔ گدرد اٹھانا۔ گدرد
اٹھا کر زور بازو آزمائے۔ (ناخ) مجھے ملو اتا ہے لہزم اسے نہاں
زنجیر کی اور کوہ عشق کی مکتا ہے تو گدرد اٹھا۔ گدرد اٹھا۔ گدرد
ہلانا۔ گدرد کی جوڑی ہلانا۔ گدرد اٹھا کر دہنے بائیں آگے
پچھے ہاتھوں کو گردش دینا۔ (ناخ) تو نے گدرد ہلائے کیوں

نہ کرے۔ (ب) عالم میں اختیار دخت۔

نگدرد۔ (د) بفتح اول و دوم) مذکر صوبہ بہار کا جنوبی حصہ۔ گدرد
جہاں مونس گدرد کی زبان جو خاص کر صوبہ بہار ایشیا میں بولی
جاتی ہے۔ پانی زبان۔ گدرد (د) مذکر! گدرد کا رہنے والا ٹیکٹا
قوم کا نام۔

نگدرد۔ (مذکر) وہ لکڑی کا مکان جس میں شاہان اودھ سفر کیا کرتے
تھے۔ اس مکان میں غلام لگے ہوتے تھے۔ جو ہاتھوں کی کھیر
سے بندھے ہوتے تھے۔ یہ مکان ہاتھی لیکر ملتے تھے اور اس
غرض سے کہ حرکت نہ ہو سیکڑو کہ اس کا یہ مکان جیسے سے اٹھانے
رہتے تھے۔ پنپس کی طرح اس میں ڈنڈے لگے ہوتے تھے۔ ایک
قسم کا بہت اور چاخمہ۔ ... کا غد کی آرتشی چیر صوبہ میں بنی
ہوتی ہیں۔ اور ساچی میں آرتشی کے آگے آگے اسکو پہنچتے ہیں۔
مگر (د) حرف استنساہ! اسوا۔ الہ۔ بجز۔ لیکن! غائبی کی جگہ۔

سہ دل سوزاں کے ہاتھوں رات دن لے ریشک جلتا ہوں۔ گدرد
شعلہ تابہم میرے ہلو میں کیا۔ کی جگہ۔ (غالب) میں مانا کہ
تو ہے حلقہ بگوش۔ غالب اس کا گز نہیں ہے غلام گز۔ پھر اوپر
ہاتھ۔ (داغ) رگ جاں سے نزدیک ہے میری جاں تو۔ گز گز
جو دیکھا کہاں میں کہاں تو۔ اکثر فضا! گز پھر کے بعد بھی کالا نامزدی
نکھتے ہیں۔

نگر۔ (د) مذکر! گز پھر یاں! کان کے ایک زیر کا نام آجیہ۔
مگر کا چہرہ۔ گز کے چہرے کی صورت۔ جو عورتوں کے گزوں اور
مردوں کی چھڑی کی شام میں بناتے ہیں۔ (انت) چکا کندن سا
بہت ریشک قمر کا چہرہ دیکھا بیروں کے گزوں میں جو مگر کا چہرہ۔

گری

ملا

گوگچہ (۱۵۰) مذکر گریزا۔ اس پر ٹھٹھک سوس گھڑیاں رہ رہ گئے۔
 گوگچہ نہ جانا کدھر گئے۔ گریز کی۔ مونث۔ ایک قسم کی مڑکی جیسا
 منہ مڑکی شکل کا ہوتا ہے۔ گرا۔ اوجہ بائغ مصفت مذکر مونث۔
 کے لئے گری لگھنا۔ وہ شخص جو اپنے فرد و دیگر کے سبب کسی کی بات
 نہ سنے مگر اپنا گھٹنا ہو جانا۔ مصفتات آپ لوگ مذہب کی طرف
 سے اس قدر غافل اور گریے کیوں بن رہے ہیں۔ گریزا۔ (۱۵۱)
 مذکر گھٹاپن۔

گریزی (۱۵۲) بائغ اول و دوم۔ مونث۔ اچھتہ کا وہ حصہ جو سبک اوپر
 اور اچھی پشت ہوتا ہے نہ پھٹت کی سلائی کا سبک نچا کنارہ۔
 گکس دف۔ مونث۔ وکیو کئی ہیرا۔ ۲ (نفر) خال سیاہ کباب
 شیریں پر ہے ترے۔ شکرے ہے جاکر گس پر لگی ہوئی گکس
 دن۔ مذکر۔ ایک قسم کا ٹوچٹل یا مصفت۔ بورچیل ہلا نیوالا۔

خاوم (۱۵۳) ہاتھوں کو رکھنے موسی عمال میں پشت پر۔ روج اللہ
 پر پوں سے گس ران میں پشت پر گس رانی۔ دن۔ مونث۔ کھیاں
 اڑانے کی خدمت۔ چنڈر برداری (اذوق) سینہ کا چاک سینے کی
 فصحت کہاں کہیں۔ مصرفت زخم دل کی گس رانیوں میں ہم۔
 گس کی تہ۔ شہد (غالب) کیوں رو دو تدر کرے ہے زہر کو ہے
 گس کی تہ نہیں ہے۔ گسی۔ دن۔ مصفت۔ انگس کے رنگ کا سیاہی
 انکھ۔ وہ گھوڑا جس کے تمام جسم کے بال سفید ہوں۔ اور سارے بدن
 ریشہ کی چھٹیں ہوں اور دم و بال ایک رنگ ہو۔

گلن۔ رس۔ بائغ اول و دوم مصفت زہندہ۔ عفرق مستغرق۔
 دو باہوا خوش۔ شاہ مسرور۔ صفت بخیر۔ (قدر) اردے
 شہم پر گس اک طرف۔ چو کڑی بھرتے تھے ہر اک طرف۔

(ہونا کے ساتھ) گکھو۔ مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر جو اپنے ساتھ دوسرے
 کبوتروں کو لے آتا ہے۔ گکھو دوسرے سے گرا ہوا مصفت۔ گکھو
 مول بات۔ گکھو رہنا۔ جوار یوں کی اصطلاح میں راز فاش نہ ہونا۔
 عزت بنی رہنا۔ برابر برابر رہنا نہ ہرانا نہ جینا۔ گکھو میں۔ رومیں۔
 اشارہ۔ کنایت (نفر) اسے گکھو میں بکھادینا گکھو میں گکھو
 مول بات کہنا۔ اشارے میں کوئی بات کرنا گکھی مصفت۔ لکھا
 کی کلف منوب جو ایک مقام کا نام ہے۔ جہاں کا پانچ شور ہے۔ مذکر
 ایک قسم کا بان۔ ایک قسم کا مچھلی کبوتر

گل۔ دن۔ مونث۔ مشرب۔ سے۔ دارو۔ (۱۵۴) ہم۔ کلمہ
 ہستنا گری جگہ (نفر) سب کچھ سناٹا مل یہ نہیں سنا۔
 گل۔ رنگ۔ مونث۔ کپڑے کا فذ وغیرہ۔ کل۔ کل۔ (۱۵۵) ایک
 کلمہ ہے جو آخر کلمات میں نسبت کیواسطے آتا ہے جیسے غرضی کلمہ
 مسخرہ کھٹل۔ پہلوں۔ بہادر۔ شہار۔

کلا۔ (۱۵۶) مذکر۔ شرافت آدمیوں کا گروہ۔ ملا۔ اعلیٰ درجہ میں
 ملا۔ اعلیٰ ہے، مذکر۔ عالم بالا کے رہنے والے یعنی فرشتے۔

کلا۔ (۱۵۷) دمولے۔ لکھا ہوا۔ مذکر۔ عالم فاضل۔ مسجد میں رہنے والا
 مسجد میں نماز پڑھنے والا۔ بچوں کو کلمت پڑھانے والا۔ دیکھو کلمہ
 کلا۔ دو پیازہ۔ مذکر۔ دربار اکبری کے ایک خوش طبع اور ظریف درباری
 کا لقب جس کا نام ابو حسن تھا۔ کلا کی دو مسجدیں۔ شل۔ ہر شخص
 کی کوشش۔ دہیں تک ہوتی ہے جہاں انکی رسائی ہو۔ ابن کلا
 گرا۔ لکھی دو مسجد تک سب لکھنؤ اور ریازوں اور چلوں
 اور مٹوں اور دعاؤں کی بھرا کر دی۔ کلا کی ڈاڑھی شکر میں
 گئی۔ شل۔ بنیامہ۔ اور جو قح خیر ہو نیکی موقع پر۔ بے تہ ہیں

ملاقات	لاحظہ
<p>کلام اور فکر اور گیت جو برسات کے موسم میں گائے جاتے ہیں مومنٹ۔ ایک راگنی کا نام۔ ملا کر گانا برساتی گیت گانا۔ ملازمین گانا۔ رگنا (شیر) خوشی منانا۔</p> <p>ملازم۔ ارع کسی کے ساتھ ہمیشہ رہنے والا کسی کے کام کو ہمیشہ کرنے والا یا عجزاً۔ نوکر۔ چاکر۔ خادم۔ ملازم خاص۔ مذکر خاص آدمی۔ بچ کا ملازم۔ ملازم سرکار۔ مذکر گورنٹ کا ملازم سرکاری نوکر۔ ملازم کرنا نوکر رکھنا۔ ملازم مشہد۔ مذکر۔ وہ ملازم جس کو خاص کر رکھا اور عہد پر عہدہ ملا ہو۔ ملازم ہونا۔ نوکر ہونا۔ ملازمت۔ ارع بھیم اول دفعہ چہارم دفعہ کسی جگہ ہمیشہ ہونا۔ ایکسی کے نزدیک ہمیشہ ہونا۔ ملاقات سے غلط ہے۔ مومنٹ۔ نوکر یا بڑے کی ملاقات۔ (سحر) کہیں ہیرا ہر گلی میں سلام ہو جائے۔ ملازمت کو نہ رکھنے مکان پر موقوف۔ (امیر) حضور حضرت فتنی ملازم ہواں آج۔ ملازمت دل مشتاق ہے۔ یا نے کی۔ ملازمت اختیار کرنا۔ نوکر ہونا۔ نوکر کی قبول کرنا۔ ملازمت پیشہ۔ (د)۔ مذکر نوکر پیشہ۔ وہ شخص جس کا پیشہ نوکر ہی ہو۔ ملازمت حاصل کرنا۔ کسی امیر کی خدمت میں حاضر ہونا۔ ملاقات کرنا۔ بار بار ہونا۔ ملازمت۔ ارع بھیم اول دفعہ چہارم دفعہ دہلی ہونا۔ نری۔ ملازمت۔ (د)۔ مذکر نیکی۔ بھلائی۔ عجزاً۔ غایت نامہ۔ نماز۔ چھٹی۔ رقعہ۔ مکتوب۔ باہم بڑے سے خطوط کا مجموعہ۔ رقعہ اول دفعہ چہارم دفعہ جمع لکھ کی۔ ملازمین۔ ارع۔ دفعہ اول دفعہ چہارم دفعہ جمع لکھ کی۔ وہ چیز جس کو قابل لکھتے ہیں۔ ملازمین۔ ملازمت۔ (د)۔ مذکر جمع لکھ کی۔ ملاقات۔ ارع۔ مومنٹ ایک دوسرے سے ملنا۔ (جلال) اول</p>	<p>کی قبی تردید کلام اتحاد۔ گھر وجودی و شہودی سے بیان وحدت۔ ملازمت۔ ارع گوشہ چشم سے دیکھنا، مذکر دیکھنا۔ یا غور۔ توجہ۔ (د)۔ اتحاد پاسداری۔ مروت کا سامنے۔ رد برو۔ لاحظہ سے گزرنا۔ نظریے گزرنا۔ دیکھنے میں آنا۔ لاحظہ شدہ دیکھا گیا۔ دیکھ لیا گیا۔ جانچا گیا۔ (د)۔ اتحاد ان کا خدات پر لکھے جاتے ہیں جن کو کسی نے جانچا۔ چڑھایا۔ مقابلہ کیا ہو۔ لاحظہ فرما۔ لاحظہ کرنا بڑے یا بزرگ کا۔ لاحظہ کا۔ (د)۔ کا۔ مروت۔ (د)۔ وہ بڑے لاشے کا آدمی ہے۔ ملاحظہ کرنا۔ دیکھنا۔ معائنہ کرنا یا ملاحظہ کرنا۔ طرفداری کرنا یا پڑتال کرنا۔ جانچنا۔ مطالعہ کرنا کسی امر کی طرف متوجہ ہونا۔ اور کسی بات کا توجہ سے سننا۔ ملاحظہ کی جگہ ملاحظہ ہے۔ مروت والے سے مروت کی جاتی ہے۔ یعنی ہر جگہ مروت نہیں کی جاتی ہے۔ ملاحظہ میں آنا۔ ملاحظہ میں گزرنا۔ نظریے سے گزرنا کسی حاکم یا افسر کی نظر سے گزرنا۔ ملاحظہ ہونا۔ ملاحظہ کرنا کسی حاکم یا افسر کے زیر نظر ہونا۔ ملاحظہ والا۔ (د)۔ والا۔ رسوخ والا سفارشی۔ سفارش والا۔ ملاحظہ ہونا۔ دیکھا جانا۔ معائنہ ہونا یا پیش ہونا یا پڑتال ہونا۔ جانچ ہونا یا ملاحظہ ہونا۔ مروت ہونا۔</p> <p>ملا والا ہوا صفت۔ مذکر مومنٹ کے لئے کلی دلی ہوئی۔ ملا ہوا۔ ساس کیا ہوا۔ متعل۔ ملا دینا۔ گذر دینا۔ بھرا دینا۔ (د)۔ تھمے بھروؤں میں تھم ملا دینے۔ اس نے تھم سے سخت ملا دینے۔ ایکس کر دینا۔ مشا بہ کر دینا۔ (د)۔ تھمے خط میں خط ملا دینا یا طبع کر دینا۔ شامل کر دینا۔ (د)۔ یہ ارغی بھی باغ میں ملا دینا۔ رگنا (شیر) ہا۔ ماکر گنجہ کے اوراق اتر کر دینا۔</p> <p>ملا ف۔ ارع۔ دفعہ اول دفعہ۔ مذکر۔ چاہا کی جگہ۔</p>

لاق	لانا
<p>سینہ کو یوں کیا خالی۔ پھر ملاقات عمر بھر ہوئی! میل۔ ملاپ آج آج انا یہ واقعیت۔ صاحب سلامت۔ جان پہچان یہ (عمر بھر) ملاقات باز دید۔ دیکھو باز دید۔ ملاقات پیدا کرنا۔ میل ملاپ کھانا۔ دوستی پیدا کرنا۔ صاحب سلامت قائم کرنا۔ ملاقات رکھنا۔ واقعیت رکھنا ملتے رہنا۔ ملاقات رہنا۔ ملاقات کے مراتب کا برتاؤ۔ باہم ہوتا رہنا۔ (آتش) اب ملاقات ہوئی ہے تو ملاقات رہے نہ ملاقات تھی جب تک کہ ملاقات نہ تھی۔ ملاقات کرنا باہم ملنا۔ صاحب سلامت کرنا۔ ملاقات کرنا! ملوانا شناسائی کرنا۔ دوستی کرنا۔ دن و دم کو باہم ملنا۔ ملاقات ہونا۔ دوسم ہونا۔ ملاقاتی۔ مذکر۔ ملنے والا۔ یار۔ دوست۔ جان پہچان والا۔ ملاقاتی (ش) صفت۔ مذکر۔ ملنے والا۔ ملاقات کرنے والا۔ ملاقی ہونا۔ ملنا۔ ملاقات کرنا۔ ملاگیری۔ (رہ) مذکر ایک رنگ ہے خوشبو دار جو صندلی رنگ سے مشابہ ہوتا ہے! ایک خوشبو دار رنگ کا رنگا ہوا۔ سگری کا سہ گمان رنگ ہے ملاگیری کا۔ رنگ لایا ہے دو پٹا تیرا ملا ہو کر۔ کمال۔ (ش) مذکر۔ رنج۔ غم۔ کلفت! افسوس۔ (برق) اتنا تو جذب عشق نے بارے اختیار کیا۔ اسکو بھی اب لال ہے میرے لال کا پڑ نہمت۔ (رنگ) لال راہ اٹھانے کو کون کہتا ہے۔ مجھے ملنا مجھے آنے کو کون کہتا ہے۔ لال آنا۔ کسی کے دل میں رنج و کدورت آنا۔ (آتش) لال آیا ادھر اسکو خدا تھا دوسرے ادھر اپنا۔ بلائے جان خفا ہونا ہے خوش اسلوب انسان کا لال جانا۔ لال دفع ہونا۔ (رند) لال غیر سے ملنے کا جائیگا کیونکہ میں نے مانا دہ میں بھی کھایا گا بھر کیا۔ لال دینا رنج پہننا</p>	<p>لال کھینچنا۔ لال برداشت کرنا۔ (راغ) غربت کے رنج فائدہ کشی کے لال کھینچ۔ لال لیتا۔ رنج و غم برداشت کرنا۔ (رند) کھلایا بھگد دہر میں ہو چکر حال۔ عدم سے آئے ہیں رنج و لال لینے کو کھلا (ر) ہونٹ۔ لال۔ (میر) دل ٹھنڈا نہ تھا ملاست تھی۔ جان کو تھکی کی حالت تھی۔ لال لینا۔ ...! شرب کر لینا۔ شامل کر لینا! مخالفت آدمی کو اپنی طرف کر لینا۔ گانٹھ لینا۔ ہمارا بنا لینا۔ (راغ) غیر کو بھی ملا لیا۔ لینے۔ وہ بنا کینگے راز دار کسے! آمیز کر لینا۔ مرکب کر لینا یا مقابلہ کر لینا۔ باہمی پرتال کر لینا۔ ملاست (ع) ہوش چرا بھلا اسنا چھو کر لٹا۔ ڈالنا۔ (کرنا کے ساتھ) (ساک) مجھ پر ایسی جفا کی کثرت کی کہ اسے خیر نہ ملاست کی۔ (لاستی) مونٹ (اعو) نصیب کینخت کی جگہ! (ع) ملاست کی جگہ۔ (دینا کے ساتھ) مذکر۔ وہ فقیر جو چھپا کر عبادت کرتا۔ اور اسرار الہی ظاہر کرتا ہو۔ فرق کیلئے دیکھو صوفی۔ ملان۔ (رہ) مذکر! مقابلہ ایک چیز کا دوسری چیز سے مقابلہ کرنا۔ دکرنا ہونا کے ساتھ! دو دریل کاٹلوں کے اوقات کا ایسا ہونا کہ ایک کے مسافر دوسرے پر سوار ہو سکیں۔ ملانا۔ (رہ) دو چیزوں کو پاس پاس رکھنا اسی مشابہت کا موازنہ کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ مطابق کرنا۔ فرق نکالنا۔ (رشتہ) حقد تجھ سے زیادہ ہون میں میں گڑ جائے۔ تیرے قد کو جو ملاؤں قد شناسا کے ساتھ! مرکب کرنا۔ دو چیزوں کو ایک جگہ کرنا۔ اٹھا کرنا! ایک چیز دوسری چیز سے بھڑا دینا۔ (رشتہ) فرج کرنا صیاد مجھے لے لیں۔ پیار غنچے کو ذکر گل سے نہ متعارف ملا۔</p>

ملاوٹ	مٹا
<p>گھڑی گھٹنے کا مطابق کرنا۔ طلوع غروب یا کسی دوسرے گھڑی گھٹنے سے۔ (شاد) کہوں کیا شب وصل گھڑیا یوں کی گھڑی سے لایا گھڑی کو چوک کا سا زون کو ہم آواز کرنا باہم دیکھوں میں ملاقات کرنا میل کرنا گڈا گڈا کرنا کا منٹھ لینا۔ اس معنی میں ملا لینا فصیح ہے۔ دیکھو ملا لینا۔ ملا دینا۔ ملاؤ۔ دیکھو ملا۔ ملاؤٹ (دھ) سوٹھ میں محل سانس (درا) اوتوٹا ہنراری مل بہت سٹپٹا یا اور نا سے ملاوٹ کی باتیں کرنے لگا۔ ملاپی۔ (دھ) مذکر۔ لہو کی جمع الحج۔ کھیل کوڑ۔ وہ چیزیں افعال جو یاد خدا سے غافل کریں۔</p> <p>ملا کیٹ۔ ملا کیٹ۔ (دھ) اصل میں ملا کیٹ۔ ہوا۔ واسطے تاکید معنی جمع کے زیادہ کی۔ ملا کیٹ مذکر تکبیر میں دم کی جمع۔۔۔۔۔ فرشتے۔ اشرف اغریٹ پیمبری نازل رحمت ہوئی خدا کی رونے لگے ملا کیٹ اس عجز سے دعا کی۔ اشرف اغریٹ خوشی ترے قاصد کچھ کے اٹھ بیٹھے۔ ملا کیٹ کو جو آتے مزار میں کھیا۔ ملا کیٹ۔ (دھ) صفت۔ مناسب موافق۔ (مجازاً) نرم۔ ملا کیٹ کرنا دیکھا کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔ غصہ فرو کرنا۔ نرم کرنا۔ ملا کیٹ ہونا۔ ملا کیٹ۔ غصہ کم ہونا۔ ترشروی وید مزاجی سے باز رہنا۔ (ادنیٰ) کوئی گھڑی اگر وہ ملا کیٹ ہو سکے تو کیا کہہ سکتے ہیں گے پھر ایک گھڑی دو گھڑی کے بعد۔ ملا کیٹ۔ (دھ) بھوم اول دفعہ چہارم دفعہ ہووین زباؤں پر کبیر چہارم ہے۔ موٹ۔ اموا نصت مناسب۔ نرمی سے نکالت۔ لا غری۔</p> <p>ملائی۔ (دھ) موٹ۔ دہی یا دودھ کے اوپر کی میٹھی۔ نواب سعادت علی خان نے اس کا نام ملائی رکھا تھا۔ اسے گھی کی صورت</p>	<p>نظر میں آتی تشریف کھینک کی ملائی ٹھیری یا گھوڑے کا ٹٹا۔ یا گھوڑا کٹنے کی اجرت۔ ملائی ٹٹا۔ دہی یا دودھ کے اوپر میٹھی بندھنا۔ ملائیاں کھانا۔ (گھٹو)۔ (کٹا) کسی دوسرے کے مال سے نفع حاصل کرنا۔ ملائی کی جائے۔ ملائی پڑی ہوئی جائے (منیر) ایون بڑھ کے نہر سے لے پیرائے بے خون مگر گھٹے یہ ملائی کی جائے ہے۔</p> <p>مٹا۔ (دھ) مذکر۔ کوڑا کرکٹ جس و خاشاک۔ خار جس مٹی اگرے ہوئے مکان کی مٹی نہیں وغیرہ۔ یہ انا مسالا۔ مل بانٹ کے۔ اتفاق کے ساتھ۔ نفع میں شرکت حاصل کر کے۔ (منیر) بیخ مل بانٹ کر کریں جو بستر۔ دہ میاں ہوئی ہیں بہت بہتر۔</p> <p>مٹیب۔ (فاری) لفظ کا عربی قاعدے سے منقول بنایا ہے جیسے۔ مٹون۔ مٹاقت۔ صفت۔ لہر نہ۔ لبالب بھرا ہوا۔ نصا۔ متاخرین اس جگہ لبالب ہی فصیح سمجھتے ہیں۔</p> <p>مٹیبوس۔ (دھ) مذکر۔ پٹنے کے کپڑے۔ لباس۔ پوشاک بلبوسا۔ (دھ) مذکر۔ لبوس کی جمع۔ پٹنے کے کپڑے۔</p> <p>مل مٹھینا۔ محبت سے کچا ہو کر مٹھینا۔ محبت ہونا۔ (تھنی) ہم قریبی اس شب آواز مل مٹھین دو گھڑی۔ خورشید و ماہ کا ہر فلک پر نثران آج (شاد) گلی جان پہ جب خیرت مل مٹھینا گیا۔ وہ اٹھا کیا م سے پہلو سے کہ دل مٹھینا گیا۔</p> <p>مٹت۔ (دھ) نفع اول دوم۔ موٹ۔ گھٹا ہوا اسکے (شک)۔</p> <p>فرقت میں دلوں کو ملنے آنا ملا دلا جو اشرفی تھی داغ جگہ کی ملت ہوئی۔ مٹا۔ صفت۔ مذکر۔ گھٹا ہوا اسکے۔ مٹا ہوا پڑے</p>

لمت	لمجاتا
وہ روپ جس کے سکے کے حروف گھس گئے ہوں۔ اور پڑھے نہ جائیں۔	کوئی چیز یا فعل لازم کر لینے والا (ع۔ بفتح چہارم) مذکر بیت اللہ میں مکن بانی کے سامنے ایک مقام ہے جہاں حاجت مندوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔
لیکشت۔ (ع۔ بکسر وفتح دوم مشددا) مونث؛ دین۔ مذہب۔ شریعت۔ (و غالب) ہم موحد ہیں ہر اکیش ہے ترک سوم۔ ملتیں جب سے گئیں اجڑا ایسے آریاں ہو گئیں؛ فقرہ قوم۔ گروہ۔ فرق کے لئے دیکھو دین۔	ملقشت۔ (ع۔ بالفم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت۔ انتفا کرتے والا۔ توجہ کرنے والا۔ اپانا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ انقیاس (ع۔ صفت) مذکر؛ بالفم وفتح سوم وکسر چہارم، صفت۔ بہا س کرنے والا۔ عرض کرنے والا؛ بالفم وفتح سوم وکسر چہارم، مذکر عرض۔ معروض۔
لیست۔ (ع۔ بکسر وفتح دوم مشددا) مونث؛ لاپ۔ راہ۔ درجہ۔ میل جول (راخ) ہم سے بھی ملاقات ہے دشمن سے بھی ملت تم اپنے کے اپنے ہو پرائے کے پرائے؛ لفساری۔ لیت۔ لھنا۔ میل جول رکھنا۔ (بجہر خوب دیکھا تھیں خوب اپنی سزا کو لپیچہ اترو کا فر ہو تو ترستہ جلاست رکھے۔ بیتا جلتا صفت مذکر مونث کے لئے ملتی حاجتی؛ امشایہ (میل) شوخ تم ہمیں دل کیا لٹا جلتا بگ ہے۔ تم ہوئے سیاب و ش دل پارہ پارہ ہو گئے (ایسا شوخ وہ ہم مضطرب وہ ناز میں ہم نا توں۔ ملتی جلتی یار سے ہے بات جو یاروں میں ہے۔	ملقشوی۔ (ع۔ بالفم وفتح سوم وکسر چہارم)؛ التوا کرنے والا۔ دیر کرنے والا؛ ٹھہرنے والا۔ توقف کرنے والا؛ بھلا ح (ع۔ بفتح) نفیس کی ایک خاص حرکت کا نام۔ ملتی رکھنا ملتی کرنا۔ روکنا۔ ٹھہرنا۔ ڈھیل میں ڈالنا۔ ملتی رہنا۔ ملتی ہونا۔ لازم۔ لک۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ موٹا کا غذا؛ ٹھین کا کھانا کتاب کا ٹیچا۔ (فقرہ) کتاب پر لٹ لگا ہوا ہے؛ وہ لکڑی کا موٹا آئرن جس سے خیمہ کی تیخ ٹھونکتے ہیں۔
ملتی۔ مونث؛ ایک قسم کی زرد رنگ کی جگہنی جی جگہر لٹانی مٹی بھی کہتے ہیں؛ صفت لٹان کا رہنے والا؛ بنت ایک رنگی جو کام (رنگ) نشہ میں ہے؛ باتیں تیس کہ جاوے خدا رنگی جو گالی اس مضطرب نے ملتی ہوئی۔	ملطی۔ (اگ۔ بکسر اول و دوم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت فوجی لکڑی پوس۔ (اگ، مونث) فوجی پولیس۔ جنگی سپاہ لٹا۔ (ع۔ بفتح) مذکر جائے پناہ۔ بیت پناہ۔ پناہ لٹنے کی جگہ لمبا واد۔ پناہ لٹنے کی جگہ۔ (فقرہ) مینا یوں کا خاندان صوفیوں کا لمبا واد تھا۔
ملٹنس۔ (ع۔ بالفم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت۔ پوشیدہ کیا گیا۔ اشتباہ کیا گیا۔ لٹنی۔ (ع۔ بالفم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت الحاکم کرنے والا۔ درخواست کرنے والا۔ منت صاحب کرنا والا۔ ملترزم۔ (ع۔ بالفم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت۔ اپنے اپنے	رلمجاتا (ع۔ بفتح) پوسہ ہو جانا؛ صلح ہو جانا۔ صفائی ہو جانا؛ امیز ہو جانا۔ گڈ بڑ ہو جانا۔ (صفت) با تھ قائل کا کمر خون سے بھر جائے تو بھر۔ رنگ سے اس کے تولے رنگ حنا

ملفوظا	مل جل
<p>رکھتا۔ رہنا کے ساتھ، ملحوظ خاطر (ع) ولی خیال۔ ولی قوتہ۔ خیال رکھنا۔ ملح۔ (ت) بیع اول و دوم، مذکر۔ مذی۔ میٹری یہ لفظ اکثر مورد ملح کی ترکیب سے استعمال ہوتا ہے۔ ملحخص۔ (ع) بروزن مذنب، مذکر۔ خلاصہ۔ اختصار۔ ملندہ۔ (ع) عربی میں ملندہ ہے، صفت۔ لذت لہا میو والا۔ ملزوم۔ (لفظ اول و دوم) اعو صفت حسرت اور انہوس ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرے) بریں کے بریں ن نئے نئے بھائی آپ کی سلامتی میں نئے بچے رہیں۔ ایک ایک کا ملزومہ منہ بکھیں۔</p>	<p>مل جانا شامل ہو جانا۔ شریک ہو جانا۔ دو چار ہونا۔ ملاقات ہونا۔ حاصل ہو جانا۔ وصول ہو جانا۔ دستیاب ہو جانا (فقرہ) کھوئی ہوئی چیز مل گئی، سازش کر جانا۔ (جلال) نہ بگڑاں ہو اسے ضبط ناکہ کرتا ہے۔ فلک سے میں بخدا اچکے مل چکا ونگا۔ اکتائیہ، مخفی کی بازی کا سلسلہ ختم ہو جانا۔ بل بل کر۔ بل جل کے۔ بل ملا کر متفق ہو کر۔ اٹھنے ہو کر۔ (میرا) سپہیں مناسب نہیں اسے جبراً سو۔ ناخن و زخم کی مل جل کے بسر ہونے دو۔ لا بالاتفاق۔ بالاترک اتحاد سے۔ اتفاق سے۔ سلوک سے۔ مل جل کر رہنا۔ میل ملاپ اور موافقت سے بسر کرنا۔ مل ملنا۔ اکتائیہ کسی سے ملاقات کی رسم پیدا کرنا۔ (میرا) غیروں سے مل چنے ہو سست شراب ہو کر۔</p>
<p>ملزوم۔ (ع) بالفم و کسر سوم۔ لازم کرنا والا، مذکر۔ مجرم قصودار۔ ملزوم۔ (ع) بروزن مفعول صفت۔ لازم کیا گیا۔ شریک حال۔ ملحق۔ (ع) بالفم و کسر سوم، صفت۔ ملنے والا پیوستہ ہو گیا۔ (فقرہ) یہ مکان زیر کے مکان سے ملحق ہے۔ بالفم و کسر سوم، پیوستہ کیا گیا۔ ملحق۔ (د) لفظ اول دفع دوم و کسر سوم، مشدداً، اصطلاح طلب صفت۔ رقیق کرنے والی دوا۔ عربی میں ملحق ہی لکھن۔ (ع) بروزن مفعول۔ ملائین۔ حجج صفت۔ نعت کیا گیا۔ مردود۔</p>	<p>پلج۔ (د) بیع اول و کسر دوم و سکون سوم، صفت و دای جو ایسے افعال کرے جن سے لوگوں کو گھمن آئے۔ ملج۔ (ع) بالکسر مذکر۔ تک۔ کھارہ شور۔ (میرا) بالفم و کسر سوم صفت مذکر۔ بیدین۔ راہ حق سے پھرا ہوا۔ مونث کیلئے ملحوظ ملحج۔ (ع) بالفم و کسر سوم، صفت۔ چپکا ہوا۔ (ع) بکسر سوم، صفت وہ چیز جو کسی کے آخر میں ملا دی جائے۔ ملا ہوا۔ نزدیک۔ پاس ہونے والا۔ ملج کرنا۔ شامل کرنا۔ ملا۔ داخل کرنا۔ الحاق کرنا۔ ملج ہونا۔ شامل ہونا۔ شریک ہونا۔ داخل ہونا۔ ملحقات۔ (ع) مذکر۔ وہ چیزیں جو بعد کو ملا دی گئی ہوں۔ ملحوقہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ ساتھ لگی ہوئی شامل۔</p>
<p>ملجوبا۔ دت۔ میں داؤ غیر ملحوظ سے ہے۔ اردو میں بالفم و کسر سوم داؤ جہول ملحوظ سے ہے، مذکر وہ چیز جو مختلف چیزوں سے مل کر گڑھی ہو گئی ہو۔ ملحوظ۔ (ع) بروزن مفعول صفت۔ بڑھا گیا۔ جو پڑھنے میں آئے۔ مذکر مقولے بزرگوں کے۔ وہ کتاب جس میں کسی بزرگ کے حالات اچھی زبانی لکھے گئے ہوں۔ ملحوظات۔ مذکر۔ ملحوظ کی</p>	<p>ملحوظ۔ (ع) بروزن مفعول، صفت لحاظ کیا گیا۔ خیال رکھا گیا۔</p>

ملفوظ	ملکٹ
<p>جمع ملفوظ - ار بروز مغول (صفت لپٹا ہوا - لغات میں بند کیا گیا - سر ہند (دراغ) اناکر وہ فائدہ کو نہ دیں ہاتھ کا چھلکا - خط میں بھی تو ملفوظ نشانی نہیں آتی - لقب - (ع) صفت - لقب دیا گیا خطاب دیا گیا - معروف -</p>	<p>ملکب عدم - ملک عدم آباد - (ن) ذکر - وہ عالم ہیں مرنے کے بعد روح بہتی ہے - اسکو ملک بقا بھی کہتے ہیں - کیونکہ اسکو فنا نہیں - (دراغ) بخیر لاد کھی قافلہ ملک عدم راہ - جاتا ہے ادھوی کو بیجاتا ہے جدھر سے - (ناظم) دوستی دشمن جانی سے نہ کرتا بہتر - پاؤں ملک عدم آباد میں دھرتا بہتر - ملک گیری (ن) موت - ملک لینا - ملکوں ملکوں شہر ہونا - دور تک شہرت ہونا - سہ توشا عدوں میں نامی ہے آج ہاں صاحب ہے ملکوں ملکوں شہرہ اجڑے ترے سخن کا - ملکی صفت - ملک کا ملک والا -</p>
<p>ملک - (ع) بفتح اول و دوم (فرشتہ ۲ (اردو) ساریان ملک الموت - (ع) ذکر موت کا فرشتہ - عزراکیل - ملک الموت کا گھر دیکھ لینا - دیکھو گھر دیکھ لینا - (امیر) اپنے مرنے کا نہیں غم اُرتاتا غم ہے - اسے عزراکیل ملک الموت کے گھر دیکھ لیا - ملک سیرت - ملک ہمار (ن) صفت - فرشتہ خصلت - ملک ملکی - ملک سے منسوب - ملکی صفات (ن) فرشتہ خضر -</p>	<p>ملک - (ع) بفتح اول و دوم (ن) ذکر - بادشاہ - سلطان - فرزند - بادشاہان قدیم میں بھی امیر ملک الحجاز (ع) ذکر - بہت بڑا تاجر - ملک زادہ - (ن) ذکر - شہزادہ - ملک اشعرا (ن) ذکر شاہی خطاب سب کے لیے شاعر کا -</p>
<p>ملک - (ع) بفتح اول و دوم (ن) ذکر - بادشاہی سلطنت - علاقہ - قبا - تاشکور - انجم - دیں بنا (زادہ) ملک کے لوگ خلق ملک بقا - (ن) ذکر ملک عدم (الآخر جتنے کیا ہو گیا جانندم تم ہی جاؤں ملک جانند - ملک خدا - دینا - دنیا کی مخلوقات - (امیر) گھر کو بھی نہیں نہ کرنا کا اچھا خلق اللہ کی ہے ملک خدا کا اچھا - ملک خدا تنگست - اسے گدا رنگ نیست - (ن) مقولہ - دنیا بہت وسیع ہے اگر فقیر کو جانے پھرنے سے معذوری نہیں - کسی خاص مقام پر موت نہیں ہو سکتی کوشش کا موقع ہے - (امیر) اول کو بلبل تو کہاں چہرہ گل رنگ نہیں - پاؤں میں رنگ میں ملک خدا تنگ نہیں - ملک خوشاں (ن) ذکر - اکاشہ - قبرستان (شرت) سونا ہے چا ملک خوشاں میں جو لشکر یہ قافلہ کشتہ ہوتے ناز و ادا کا - (ملک لانی) (ن) موت - ملک کا انظام کرنا - سیاست -</p>	<p>ملک - (ع) بفتح اول و دوم (ن) ذکر - بادشاہی سلطنت - علاقہ - قبا - تاشکور - انجم - دیں بنا (زادہ) ملک کے لوگ خلق ملک بقا - (ن) ذکر ملک عدم (الآخر جتنے کیا ہو گیا جانندم تم ہی جاؤں ملک جانند - ملک خدا - دینا - دنیا کی مخلوقات - (امیر) گھر کو بھی نہیں نہ کرنا کا اچھا خلق اللہ کی ہے ملک خدا کا اچھا - ملک خدا تنگست - اسے گدا رنگ نیست - (ن) مقولہ - دنیا بہت وسیع ہے اگر فقیر کو جانے پھرنے سے معذوری نہیں - کسی خاص مقام پر موت نہیں ہو سکتی کوشش کا موقع ہے - (امیر) اول کو بلبل تو کہاں چہرہ گل رنگ نہیں - پاؤں میں رنگ میں ملک خدا تنگ نہیں - ملک خوشاں (ن) ذکر - اکاشہ - قبرستان (شرت) سونا ہے چا ملک خوشاں میں جو لشکر یہ قافلہ کشتہ ہوتے ناز و ادا کا - (ملک لانی) (ن) موت - ملک کا انظام کرنا - سیاست -</p>

ملکنا

مل

دمنوں کیوں پر اپنی طاقت کے ہوں بکڑے ٹکڑے۔ دیکھو ٹکٹ
قوی محرم کے ہیں بن بھول کے بھول۔

مل کر چلنا اساتھ چلنا شریک ہو کر چلنا ہر کسی کے ساتھ اتفاق
اوہیل کرنا۔ لیکر رہنا۔ شامل شریک رہنا میل جول سے رہنا۔ لکھ
دنا کرنا۔ دوست بن کر دنا دینا۔ اولیٰ تیر تیر ادل میں رہ رہ کر کھانا

کس طرح۔ جو کسے لکھنا بیکانہ ایسا جانیے۔ مل کر بار بار سازش
کر کے نقصان پہنچانا۔ دوستی کے پردے میں نقصان پہنچانا۔ دینا

لگے تیر لیتے ہی نظروں سے نظر میں۔ مجھے مل کے میرے گواہوں
نے مارا۔ ملکنا دھ بفتح اول و دوم۔ (خود اترانا۔ چٹکانا۔ چٹلانا۔

ٹکٹوٹا۔ دے۔ بفتح اول و دوم، مذکر یا بادشاہی سلطنت جاری
قبضہ یا فرشتوں کا عالم فرشتوں کے رہنے کا مقام۔ فرشتے
لاکھ ۲۰ صوفیوں کی اصطلاح میں عالم ارواح۔ ٹکٹو کی صفات صفت
فرشتوں کی سی فعلیت رکھنے والا۔

ملکہ۔ دے۔ بفتح اول و دوم صحیح۔ بالفتح غلط۔ مذکر۔ ہمارے یا قوت
جو علم و ہمت انسان کو حاصل ہوتی ہے (فقہہ) انکو اس کام

میں ملکہ ہو گیا ہے۔ ملکہ حاصل ہونا۔ کمال تجربہ ہونا۔ قدرت
یا مہارت حاصل ہونا۔ ملکہ ہونا۔ کسی بات کا کمال ہونا۔ ہمارے

ملکہ۔ دے۔ بفتح اول و دوم۔ مونث۔ ایک کی تائید باہ
کی بوی۔ قیصرہ۔ سلطانہ۔ شاہزادی۔ بادشاہزادی۔ ہمارے

کی سب سے بڑی کھتی جس کے ساتھ ادیکھیاں بطور پیش خدمت
رہتی ہیں۔ ملکہ ملکہ مونث۔ بڑی ملکہ قیصرہ۔ بزرگ ملکہ۔

ملکنا۔ دھ۔ بفتح و دوم صفت۔ مذکر مونث کیلئے ملکہ بلی کے رنگ
کاسیلا۔ دھ۔ بفتح اول۔ جس لئے دہلے بابہ اسی استعمال کرنے کو نہیں

ٹپ جانیے۔ برسیدہ اور سیلا رسہ ابدن بر جو اسکے تھے کپڑے مجھے۔ وہ
اچھے دیکھنے لگے۔ (میسر) لکھی پشتاگ لہجائی ہیں حویں لکھی

تاکہ رحمت ہوا جو میرے میں سیلا ہوا۔ (ناسخ) بجا ہوا ہمارے دلخیز
ٹوٹی جو بخاری لکھی ہے۔ ملکنا بن۔ مذکر ملکنا ہونا۔ (تلقن) کرنی بھیر
کی آستینوں وار بھیر بن یہ اس کے زور ہمار۔

مل۔ دے۔ کسب اول و فتح دوم، مذکر ملکیت کی حج۔ مذاسب۔
کھنچو۔ مذکر لوہے پر تلے کرنا والا۔

مل۔ دے۔ بفتح و فتح سوم، مذکر۔ مل کا اوپر کا حصہ۔ جلد مل
دفعہ حرارت سے نس گرم ہوتا ہے۔

مل۔ دے۔ بروزن مسدس چٹکا ہوا دھنشاں۔ صفت۔ لکٹ کیا
ہوا۔ سونا چاندی چڑھا یا ہوا۔ (فقہہ) صاحبان پر چاندی کا تلخ
تھا۔ مذکر۔ ٹکٹ۔ سونے چاندی کا دھت۔ پانی جو کسی چیز پر چڑھا یا
جائے ۲۰ قلعی۔ نرا دکھاوا۔ ظاہری ٹپ ٹاپ۔ بناوٹ ۲۰ مطلق

علم و فن ایک زبان کی پوری نظم دوسری زبان کا ایک شعر
یا ایک بیت یا زیادہ ملا دینا۔ تلخ چڑھنا۔ تلخ کا کسی

چیز پر رنگ دینا۔ تلخ ساز۔ تلخ گر صفت۔ تلخ کرنا والا۔ تلخ کرنا والا
تلخ کار۔ (دھ) صفت۔ منافق جس کا ظاہر کچھ اور ہوا اور باطن

کچھ اور ہو۔ تلخ کرنا لکٹ کرنا سونا چاندی چڑھا دینا۔ تلخ کرنا
دینا۔ چلا کرنا۔ (کنا) ظاہری ٹپ ٹاپ کرنا۔ تلخ کھل جانا۔

نہایتی کاہر دانی کا حال کھل جانا۔ (میسر) تلخ کی وعدہ خلافی کو
تلخ کھل گیا۔ آپ کی تلوار بھی جھوٹی گزاری ہو گئی۔

ملن۔ دھ۔ مونث۔ ایک تم کا باریک کپڑا۔ (ناسخ) ملے ڈو پٹہ
تو پٹا مل کا۔ اتوں ہوں کفن بھی ہو ٹکا۔ (فقہہ) ملین اب

ملنسار	ملنا
<p>کے تاروں کی طرح سبک۔ ذرا چھڑے سے ملتا ہوں لائے جس کا جی چاہے کسی کام کا موقع ملنا۔ ہونا۔ مصحفی، اول تو فرے کہ میں آنا نہیں ملتا۔ آویں تو کہیں تیرا ٹھکانا نہیں ملتا۔ دکھا دینا۔ نظر آنا۔ (شرع) بہت دشوار ہے دستیابی زلف منہ سے۔ شب قدر لے دل میناب ملتی ہے مقدر سے۔ ملنا ملنا دکھانا ملنا کا ہم معنی ہے لیکن اردو میں تنہا استعمال نہیں۔ (مذکر) میل جول رکھنا کسی سے رسم و رادہ ملاقات رکھنا ملاقات کرنا۔ ملنا۔ ملاقات کرنا۔ بنگلہ ہونا۔ (توبہ الفوج) بہوں لوگوں سے ملنا ملنا ہوگا۔ کل مجھ کو مجھے فرصت نہیں یا کچھ وصول ہوا۔ ملنے جلنے کو آتا۔ ملاقات کو آتا۔ (ماضی) ملنے جلنے کو بھی نہ آتی۔ معشوق اپنے کی بھی رکھائی۔ ملنے کو جانا۔ ملاقات کے لئے جانا۔</p>	<p>بہت اچھی بنتی ہیں۔ کل دن کے دھونا۔ خوب ہاتھ کے رگڑے دیکر کسی چیز کو دھونا۔ (ذوق) جسم کو کل کے دھویا تو نے جسد و مت غسل۔ گر و لغت کو دل عالم سے کیا دھو دیا۔ ملکنا۔ (دھ) بالغ و فتح سوم (دھ) بچپنا۔ افسوس کرنا۔ تر پنا لوٹنا۔ (نقرہ) میرا دل تھارے سے بہت ملتا ہے۔ ملنا ملنا (دھ) ہونٹ۔ (دھ) ہونٹ۔ آدھی افسوس۔ بچپنا۔ ملنا ملنا آنا افسوس آنا۔ بچپنا۔ (دھ) بچپنا۔ مل کر رونا۔ (دھ) اکسیر گلے گلے کر رونا۔ ملنا۔ (دھ) اکسیر ہوتے ہونا یعنی ہونا چسپاں ہونا ایک ذات ہو جانا کرکٹ ہونا۔ دو چیزوں کا بچا ہونا یا لڑکھونا گنجھ کے دروں کا مل جانا ملاقات کرنا کسی سے۔ اکٹھا بیٹھا جمع ہونا۔ (ماضی) لتا جہنیں بار تو ہم ہی نہیں ملنے۔ غیرت کا اب اپنی جو نقصانہ ہو تو یہ ہے۔ فائدہ ہونا۔ (قد) کیا جھکولیکا دل دکھا کر کہہ کر ڈھکا خدا خدا کر ہم پہنچنا کسی چیز کا۔ دستیاب ہونا۔ کہے کے کی جھڑکی مجھے۔ آج وہ خانہ خراب لایہ نصرت کے وقت ملتا کرنا۔ (ماضی) جمع نزدیک ہے میدا رول لے غافل۔ زہرہ و مشتری وامہ دھما جاتے ہیں اسازش کرنا کسی سے کسی کے خلاف۔ (ماضی) میں ملنا مشعل ہے (ماضی) راز اپنے کھل گئے خط کی طرح۔ ملنے نہیں سے اکثر امیر بڑا مشایہ ہوتا۔ مطابق ہونا۔ (صبا) قیس ملنا نہیں ہم گریبانوں میں۔ جھک ہے کچا سا سٹری ہے ترے دیوانوں میں۔ عطا ہونا۔ عنایت ہونا۔ (نقرہ) اسکو اللحضرت سے ایک گھڑی ملی۔ سادوں کا ہم میں ہم آواز ہوا۔ (شاد) الگ رہنا ہوں لایہ</p>
<p>ملنا۔ (دھ) بالغ، (دھ) رگڑنا، (دھ) صبیہ ہاتھ ملنا۔ (ماضی) لاش کرنا۔ گھوڑے کی یا بچپنا بدن کی لاش کرنا۔ میل دور کرنے کے لئے ملنا ملنا ملنا۔ لاش کرنا۔ کسی چیز کو ہاتھ کا دباؤ دیکر رگڑنا۔ (رنگ) فرقت میں دلوں کو بچنے لے آنا ملاو لا جو اشرفی بھی داغ جگر کی لت ہوئی یا استعمال میں لانا۔ (طیش) لگے تو ہو کہیں سے لیکن لے دے تم۔ کیا ہو جو پھر مرے بھی لگیاؤ اب گلے تم۔ ملنسار۔ (دھ) بکرا دل فتح دوم و سکون سوم صفت۔ ہر ایک سے ملنے والا۔ خلق۔ کہ کوئی ناخوش ہی کیوں ہو مقدر سے۔ اک ملنسار آدمی ہے ہی۔ (ملنسار)۔ (دھ) ہونٹ، (ملنسار) ہونا۔ داغ دشمن سے بھی جھکے لے۔ کچھ جب چیز ملنسار ہے</p>	

لنگ - (د) فتح اول دوم اسر یا پر بندہ است، ذکر ایسا
 تازہ جون آدمی وہ فقیر چشماہ مار کا پر بندہ ہوگا ایک قسم کا ہندو فقیر
 کا بچہ پر دلا آسے حکومت بن کی فکر نہ ہو ناکی دیوار کا تختہ نہ ہونٹ
 ایک چھوٹی چابی (د) بالکسر ہونٹ۔ (ہندو) ملاقات۔ دشمن
 استقبال پیشوائی ایک قسم کا نام جس میں شادی کے بعد ہمدستی
 مع دیگر عزیز و اقارب ایک دوسرے سے ملنے ہیں۔ لڑاؤ وہ رہنم
 جو دشمن والے دو لہا والوں کو ملنے کے وقت دیتے ہیں۔
 مٹو۔ (د) ہندو چھوٹا لکھنؤ، دیہی میں لگتے ہیں۔ ہونٹ وہ پرند
 جس کے ہاتھ پاؤں بالندہ کھال میں ڈال دیتے ہیں تاکہ اوپر پر نہیں آسے
 دیکھنا نہیں۔
 لٹوانا۔ (د) بالکسر ملاقات کرنا یا صلہ کرنا۔ شریک کرنا۔ لٹوانا۔
 (د) الف، ملنا کا متعدی متعدی۔ اس کرنا۔ لٹوانا۔ (د) ہونٹ
 لینے کی اجازت۔
 مٹوٹ۔ (د) بغیر اول دفع دوم دفع سوم شدہ، صفت۔ آلودہ۔
 فتح ہوا۔ (ہونا کے ساتھ)
 ملوک۔ (د) بغیر اول دوم، ذکر ملوک بادشاہ کی (ج)
 بہت سے بادشاہ سلاطین۔ ملوک کا (د) صفت شاہانہ ملک
 (د) نازک۔ خوبصورت۔ ملوک۔ (د) فتح اول، صفت۔ بخیرہ۔
 اُردس۔ گلین زمین کے ساتھ
 ملوٹا۔ (د) غو۔ ذکر ملال حسرت۔ بچتا۔ (د) ارمان (آنا، اٹھنا
 ملنا کے ساتھ) (سودا) باغ خیاب میں گرچہ کچھ سے ملے ڈپا یا کچھ
 دل ملا کہ جس میں سینکڑوں لوگے۔ ملین۔ (د) صفت۔ رنگ
 برنگ کا۔ ملوٹا۔

لمیدہ

مصرنیہ

سافوے رنگ کا۔

لمیدہ - مذکر - ایدہ کا محقق ! ایک قم کا لائم پشوند چل کر
زم کیا جاتا ہے! روٹی کے چھوٹے چھوٹے ریزے جو شکر اور گھی میں
لا کر طرہ اسانا جاتے ہیں۔ (انقرہ) قاتحے کے دن لمیدہ بنتا ہے
رکناشیا ہر سبز چوٹے کے کڑے کر کے لٹا ڈالی گئی ہو۔

لمین - (ع - بھیم اول) دفع دوم و تشدید سوم - (ع - صفت)
لمین کر نیوالا - بعض دور کرنے والا - زم کر نیوالا - (انقرہ) کوئی لمین
دو لاکھ اڑس سے قبض دو ہو۔

لمین - (اگ - بالکس) دفع سوم - مذکر - دس لاکھ - (انقرہ) دس لاکھ
کا ایک لمین جوتا ہے۔

لمین - مذکر - ایک کپڑے کا نام
عم - (ع - مذکر) اور دو پتے بچوں کی زبان میں اپانی۔

مات - (ع - بھیم اول) غلط دفع اول صحیح ہے - مونث - مرگ - مرزا -
موت۔

مات - (ع - بھیم اول) دس چہارم - اندہ مشابہ - برابر نظیر مثل ہم
مثل - مات - (ع - بھیم اول) دفع چہارم و پنج - مونث - مشابہت۔

مات - ہونا - مات - (ع - بھیم اول) دفع چہارم و پنج - مونث - شوق تجرہ
مات - (ع - دفع اول) گس نہایم و سکون کاٹ - مذکر - ملکیت

کی جمع بہت سے ملک - صوبے - ہکا - مذکر - ملک - کسی بادشاہ
کے قبضے اور تخت میں ہوں - ملک - مذکر - ہر کے ہوتے ملک۔

مات - (ع - بھیم اول) دفع چہارم و پنج - مونث - روک بنا ہی
بندش - رکنا ہونا کے ساتھ - مات - مونث - امون کی بیوی - مات -

(ع - مات) کو کشتی میں پیار سے (اور محبت سے)۔

مات - (اگ - بالکس) دفع سوم - مذکر - کسی کشتی یا جہاز کا کرس - قانڈا
کا ایک رکن۔

مات - (ع - صفت) - عام لوگوں سے جدا کیا گیا - انتخاب کیا گیا۔
عزت دیا گیا - امور - متاثر فرما - متاثر کرنا - مرتبہ بڑھا - معزز کرنا۔

مات - (ع - بھیم اول) دفع سوم و دس چہارم - صفت - امتحان لینے والا
جانبینے والا - محاسب - دفع چہارم - ناجا گیا۔

مات - (ع - صفت) - دراز - طویل - جیسے زائد ہند۔
مات - (ع - بھیم اول) دفع سوم - صفت - بھرا ہوا - پُر - (انقرہ) نبض

مات - (ع - بھیم اول) دفع سوم - صفت - بھرا ہوا - پُر - (انقرہ) نبض
مات - (ع - بھیم اول) دفع سوم - صفت - بھرا ہوا - پُر - (انقرہ) نبض

مات - (ع - بھیم اول) دفع سوم - صفت - بھرا ہوا - پُر - (انقرہ) نبض
مات - (ع - بھیم اول) دفع سوم - صفت - بھرا ہوا - پُر - (انقرہ) نبض

مات - (ع - بھیم اول) دفع سوم - صفت - بھرا ہوا - پُر - (انقرہ) نبض
مات - (ع - بھیم اول) دفع سوم - صفت - بھرا ہوا - پُر - (انقرہ) نبض

مات - (ع - بھیم اول) دفع سوم - صفت - بھرا ہوا - پُر - (انقرہ) نبض
مات - (ع - بھیم اول) دفع سوم - صفت - بھرا ہوا - پُر - (انقرہ) نبض

مات - (ع - بھیم اول) دفع سوم - صفت - بھرا ہوا - پُر - (انقرہ) نبض
مات - (ع - بھیم اول) دفع سوم - صفت - بھرا ہوا - پُر - (انقرہ) نبض

مات - (ع - بھیم اول) دفع سوم - صفت - بھرا ہوا - پُر - (انقرہ) نبض
مات - (ع - بھیم اول) دفع سوم - صفت - بھرا ہوا - پُر - (انقرہ) نبض

مات - (ع - بھیم اول) دفع سوم - صفت - بھرا ہوا - پُر - (انقرہ) نبض
مات - (ع - بھیم اول) دفع سوم - صفت - بھرا ہوا - پُر - (انقرہ) نبض

مات - (ع - بھیم اول) دفع سوم - صفت - بھرا ہوا - پُر - (انقرہ) نبض
مات - (ع - بھیم اول) دفع سوم - صفت - بھرا ہوا - پُر - (انقرہ) نبض

مات - (ع - بھیم اول) دفع سوم - صفت - بھرا ہوا - پُر - (انقرہ) نبض
مات - (ع - بھیم اول) دفع سوم - صفت - بھرا ہوا - پُر - (انقرہ) نبض

ممنوع

جو سواروں کے لوٹ کی ایڑی میں جا بک کلام دیتی ہے۔
 محمدرج - (رع) مصفت - ملایا ہوا۔ امغیختہ۔ مغیخت (رع) مصفت
 کنجوس مہوم - تنگ دل پنپل یا اساک پڑھانوا والا۔
 مگمین - (رع) مصفت - جو بات ہو سکے پہننے والی بات؟
 طاقت - مقدر و مجال - (رنس) کی مجھ سے نہ کر کو فہ کی خلعت نے
 بُرائی - ممکن ہے کہیں اندر نہ کروں وعدہ وفائی سے منطقی میں وہ
 شے جس کا نہ ہونا ضروری ہو جو معرض ذوال و فساد میں ہو۔ (رع) مصفت
 مخلوق و انسان - دیکھو کیا ممکن ہو گئیں انحصار دل ہو گئیں اوصول ہے۔
 (رع) مصفت وہ چیز و وصول ہو جائیکے قابل ہو۔ حاصل ہو
 کے قابل ہو گئیں الوجود۔ (رع) مصفت - جس کا ہونا نہ ہونا دونوں
 ضروری نہ ہوں۔ یعنی مخلوقات - ممکن الوقوع۔ (رع) مصفت -
 ہونے والی بات جس کے واقع ہونے کا امکان ہو۔ ممکنات۔ (رع) مصفت
 مذکر یا ممکن کی صحیح - وہ باتیں جن کا ہونا ممکن ہو۔
 محمل - (رع) مصفت - ملول کرلے والا۔ ممکنات - (رع) مصفت
 سوم و دفع چہارم - مونت - بادشاہت - حکومت - سلطنت - فائزانی
 مملو - (رع) مصفت - دالے و اؤشد کو جو خا فریں ہے ساکن پتیر
 جس مصفت - پڑ بھرا ہوا البرز (واج) یہ سفید دہام تاشا نای
 سے تھے ملو۔ نظر کو بھی کہیں ملتی دھبی جگہ سر تو
 مملوک - (رع) مصفت - مملک - مذکر - غلام - بندہ - ملوک (رع) مصفت
 مقبوضہ قبضہ کیا گیا خرید گیا ممنوع۔ (رع) مصفت - منع کیا گیا
 روک گیا ناجائز - ناروا - خلاف قانون شیخ کے بغضات -
 ممنوع المنعقات - وہ شخص جو آئندہ دخل دینے سے منع کر دیا
 جائے۔ (وقتہ المنعوق احتفاظ ریاست کی نظر سے رئیس کو

من

منوع انصرفات منسوب الاغیارات کر رکھا ہے۔
 ممنوعون - رع۔ وہ شخص جس پر احسان رکھا گیا ہو۔ صفت۔ احسان
 کیا گیا۔ احسان شدہ شکر گزار۔ (کرنا نہ ہونے کے ساتھ) (دشمن) کوئی
 بھی پریش حال دل محزون نہ کرے۔ میر اللہ شجے (تاج محمد) (دشمن) کوئی
 مجبور نہیں۔ (آگ) مذکر۔ عرفی۔ درخواست۔
 معمولاً - (دھ) مذکر۔ چڑیا کے باہر ایک بڑا مکان نام جس کے بیٹ
 پر کالی دھاریاں ہوتی ہیں۔ فنیاسٹر۔ فنیاسٹر۔ مذکر۔ شوہر کی
 ان کا بھائی۔ زوجہ کی ان کا بھائی۔ میماساس۔ مونث۔ عاوند
 کے امول کی بیوی زوجہ کے امول کی بیوی۔
 فنیانا۔ (دھ) بکری کا بولنا۔ بکری کا پس میں کرتا۔
 حیثیت - رع۔ اخرو ہے اہانت سے جس کے معنی ہیں حیات کا
 دور کرتا۔ صفت۔ مذکر۔ ارنیوالا۔ خدا تعالیٰ کا نام ہے۔
 قمیٹر۔ (فارسی) امیران کا بگڑا ہوا) (نذر) ایک دو اکا نام جس کا
 استعمال آنکھ کی بینائی کے لئے مفید ہے۔
 قمیہرا۔ (دھ) مذکر۔ امول زاد بھائی۔ مہری۔ مونث۔ امون زاد
 بہن۔ یعنی امون کی لڑکی۔
 قمیتر - رع۔ بھم ادل و فغ دوم و تشدید سوم کمسور) صفت بڑے
 بھلے کو پہچاننے والا۔ شاسا۔ ٹاٹنے والا۔ تیز کرنے والا۔ جدار کرنے
 والا۔ اچھے کو بڑے سے! بفع سوم مشدد) تیز کیا گیا۔ جدار کیا گیا
 قمیتر۔ (ع) صفت۔ مونث۔ تیز کرنے والی۔ پہچاننے والی۔ انوش
 وہ قوت جو اچھے بڑے کی تیز کرے۔
 مرن۔ (دھ) مذکر! دل - حج۔ اس مرن میں فارسی میں بھی مستعمل ہے۔
 چالیس سر کاوند۔ ۸۰ تول کاوند۔ ۱۶ ہینا پاک کاوند۔ اس مرن میں

من

من

عربی میں شدید حرّت آخر ہے ۲ وہ مہرہ جو سانپ کے پیٹ میں رہتا ہے۔ اور جسکی ہست نام خیال ہے کہ جو وقت سانپ اسکو شب ہر ایک میں اگلتا ہے تو وہ شعلہ کی طرح چمکنے لگتا ہے شکر تیرا سنی فیتی تھیر چا رہے ۳ مونٹ۔ کوئیکر کی جینٹر۔ من اگلتا۔

(ہندو) دل آنا عشق ہونا من اگلتا۔ ہندو جی پسر ہو جانا بھگتا

بیزار ہونا من اگلتا۔ سانپ کا اپنے گھر سے اچھٹا لٹا ہوا

چمکتا۔ سانپ کا اگلے موٹے من کو گل جانا۔ زخموں کھول کر چوٹی

جو کوئی گریڑا عاشق کا دل من اگل کر سانپ نے بھلا تو اٹھ ہو گیا

من بسنا (ہندو) دل میں سامنا۔ دل میں بہنا۔ من بھاتا صفت۔ ذکر

مرغوب خوشگوار۔ مونٹ کے لئے من بھاتی۔ من بھاتا کھائیے

جگ بھاتا ہے۔ مقولہ۔ کھانا نہ کھائے جو دلوں مرغوب ہو اور دیا

وہ چاہیے جو عام پسند ہو۔ من بھاری کرنا۔ (ہندو) دعو کرنا اور اس

ہونا گلین ہونا۔ من بھائے سندر یا ملائے۔ من چاہے مندی یا ملا

شل۔ (عم۔ ع) اوپری دل سے اکار ہے۔ من بھرا جائیس۔ سیر

آٹھ دھڑکی۔ وزن کے برابر (ہندو) خاطر خواہ۔ دل کے موافق

جی بھر کر۔ من بھرا کر ملانے ہیں پسے بھر کی زبان میں ملائی جاتی

شل۔ مغزور آدمی کی نسبت ہوتے ہیں جو سلام کا جواب سر ہلا کر

ہی دیکھ کر گزرا۔ زبان سے بات نہ کرے۔ من بھرا جانا من پورا ہو جانا

(ہندو) دل میں ہو جانا۔ طبیعت بھر جانا۔ من بھٹ جانا (ہندو)

دل بیزار۔ زبان نفرت ہو جانا۔ اُن بن ہو جانا۔ (ہندو) صفت

ذکر۔ ہارو۔ دلیر نمونہ بے خوف۔ بیباک (ہندو) خیر قاتل نہ کھدو

گلا۔ جی چلا بیٹھوں گا ہوں میں بھلا۔ من ملتا ہے۔ من نہیں چلتا۔

شل۔ وصلہ برابر ہے مقدور کو نہیں۔ وصلہ برابر ہے مگر کچھ نہیں

سکتا۔ من چلتا۔ (ہندو) اہل چاہنا کسی چیز کی طرف دل گرفت

کرنا۔ دل قابو میں نہ رہنا۔ دیوانہ ہو جانا۔ یعنی ہنسنا میں من چل جانا

مسقل ہے۔ من چمکا تو کھوٹی میں گنگا۔ شل اگر دل درست اور مفاد

کا دل ہے۔ تر سب بھگ خدا ہے۔ (شوق قدوائی) ہے جو استغنا تو گھری

لطفت دنیا ہے یہاں من چمکا ہو کھوٹی ہی میں گنگا ہے یہاں۔ ایک

برہمن گنگا کے اُشان کو چلا اور راستہ میں ایک چار برہمن نامی کو

جوتی گھوٹائے کو دی اور کہا عہدی سے گنا گھٹے دے مجھ کو گنگا کے

نہاں میں دیر ہوئی ہے اُس نے کہا ایک شرط سے میں تیرے پٹے

کام کئے دیتا ہوں اگر تو مجی سیر کام کر دے برہمن نے کہا وہ کیسا ہے

اُس نے چند کوڑیاں اپنے بستر کے نیچے سے نکال کے دیں کہ یہ کوڑیاں

گنگا مانا کو اس وقت دنیا جاب وہ اپنا ہاتھ پھیلا کر لے برہمن نے کہا

بہتر ہے اُس نے عہدی سے جوتی کا گٹھ کے حوالے کی۔ اور برہمن نے

ریداس کی کوڑیاں اپنے پٹے میں باندھی۔ جب گنگا پوچھا اور اُشان

کو چپکا اس وقت ریداس کا کام یاد آیا۔ فوراً کوڑیاں پٹے سے کھول کر

یہ کہا کہ اسے گنگا کا ریداس چاہئے چند کوڑیاں بھیجی ہیں اگر

ہوں تو اپنا ہاتھ پھیلا دے میں تجھ کو دیں۔ اس وقت گنگا نے

اپنا ہاتھ پھیلا یا اور کوڑیاں لے لیں۔ اور ایک پیش قیمت جڑا گلنگ

اسکو دیا۔ کہ ہماری طرف سے ریداس کو دیر مینا۔ برہمن اس باز سے

کو دیکھ کر پکا بکار گیا۔ اور وہ گلنگ لیکر دہاں سے روانہ ہوا۔ اور ریداس

کے پاس آیا اور حال من وعن بیان کیا۔ اور وہ گلنگ جو تختہ لایا تھا

ریداس کو دیر یا۔ رفتہ رفتہ غیر مشہور ہوئی اور اس نواح کے راجہ

سنی۔ ریداس کو بلوایا۔ اور اس سے سارا حال دریافت کیا۔ اور وہ

گلنگ لیکر رانی کو دیدیا جو وقت جہر نوں سے انکو ایسا بہت قیمتی پایا۔

من	من
<p>اجھا۔ باطن۔ بُرا۔ اقدار میں ہیں شیخ فرید اور نفل میں انیس جب قرص کی نصیحت میں اثر کچھ بھی نہیں۔ من موحی۔ صفت (سندھ) خود مختار زندہ دل۔ آوارہ مزاج۔ من موحی۔ صفت (سندھ) دل معشوق۔ من مینشا۔ ریحو۔ قمران کرنا۔ صدمے کرنا۔ (جانفصا حسب) اس جواری ختم کا سن ہشوں۔ اوہی پر چھلے پردہ ہارٹوٹ من میکر کرنا۔ رعو۔ مہندو ریشید ہونا۔ اُدس ہونا۔ من ہارنا دہندو ہمت ہارنا۔ دیکر گوئے سبقت نہ کبھی خال سے جیتے بچو۔ سانپ کیسو کے سیر فام سے من ارے ہیں۔ من۔ (رع) ملاک لعلہ۔ دھن۔ کوئی شخص۔ (آتش بد عارف دوم) دہن بھی بطور جودخت کے بتوں پر مجھ رہ جاتی ہے۔ ایک قسم کی شیرینی جو شل شہد کے ہوتی تھی اندر ہی اسرٹل کو اسٹے دھنوں کے بتوں پر جم جاتی تھی۔ فارسی اور اردو میں تخفیف حرف دوم مستعمل ہے۔ من جرب۔ (محرک علت بر اللہ)۔ (رع) مقولہ جو شخص آسانی ہوئی بات آدانا ہے۔ اسے مذمت حاصل ہوتی ہے۔ من و سلوئے۔ ذکر۔ (من ایک قسم کی شیرینی دیکھو من نمبر ۲۔ سلوئے۔ ایک چڑا کا نام جو شام کو حضرت موسیٰ کے لشکر کے گرد ہزاروں کی تعداد میں آکر جمع ہو جاتی۔ لشکر دے کڑ لاتے۔ اللہ کہا ب بنا کر کھائے۔ ذکر خوان نصیحت۔ (امیر ملاکیا من و سلوئے کو بھی فصل آئی ہے۔ مرے آٹے سے صاف دیکھا مرغ دہا ہی سے۔ (قدیر) دلپس شعر نیکس منہ میں زبان شیریں۔ من و سلوئے یہی خالق نے آمارا ہکو۔ من۔ (ن) واحد تک کی ضمیر میں۔ من آکر من و ائم (ن) مقولہ۔ بیع و قریب کے جواب میں۔ اپنی عاجزی اور خاکساری</p>	<p>ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ من ترا حاجی گویم تو مرا حاجی گو دت) مقولہ طرز استعمال ہے جب دو شخص ایک دوسرے کو نیک اور پاک باطن کہتے ہوں من چہ می سرایم و طہور کا من چہ می سرایم (ن) مثلی یعنی ایک بیان اس شخص کا دوسرے بیان سے مخالفت ہے۔ من خوب می شناسم پیران پارسا۔ (ن) اصل۔ بطور استعمال کو میں چالاک لوگوں سے خوب واقف ہوں۔ من درجہ حیا لیم ملک درجہ خیال۔ (ن) مقولہ اس طرح پر مستعمل ہے۔ جب کوئی امر غصہ کے خلاف واقع ہو۔ من بندہ من مکر۔ (ن) اس صورت میں من کے بعد کا لفظ تفسیر اور بیان من کا جو تا ہے۔ من مکر۔ (ن) دستانہ فیض میں مستعمل ہے اور فیض انصاف من ترابوں پر ہے۔ من (رع) حرمت جو۔ سے کے معنی میں مستعمل ہے۔ من اعتبار (رع) نیز صفات اللہ کے مستعمل نہیں ہے۔ شروع سے لیکر من اللہ (رع) اللہ کی طرف سے غیب سے۔ (ناظر) حذیرہ عشق دہ مال ہے من اللہ ہیں۔ دام میں اپنے پھنسا جس کی ہوئی چاہ ہیں۔ من اولیٰ الی آخرہ۔ (رع) اولہ اور آخرہ کا لفظ اول ہی۔ آخر ہی۔ اول سے آخر تک۔ (رع) سنا۔ (از امتداد انتہا۔ من بقدر (رع) لفظ نمبر پس اذان۔ (عبداللہ) آگے کو پھر منجانب اللہ (رع) لفظ کی طرف سے بجنب سے۔ (تو بھیرہ فوج) یہ خواب میرے دم و خیال کا بنا ہوا ہوا تو ہرگز نہیں ہے ہوتا یہ ایک امر منجانب اللہ ہے۔ یہ خود بخود۔ آپ ہی آپ۔ (مجلد) سب میں سے۔ کل میں سے۔ من حیث الاملاق۔ (رع) اخلاق کے اعتبار سے۔ (مختصات) لیکن جن لوگوں کے سخن کا ثبوت چاہیے انکو لکھا تو من حیث الاملاق سے نہ تر پایا۔ من حیث الخدمت۔ (فرق بھی کسی کے اعتبار سے) (ابن تونی)</p>

منار

منافق

بفتح اول، وعظ۔ دین کی تقویت۔ (فقہ) ہنرمند بننے سمیٹ ہونے سی
توحید کی منادی شروع کی منادی پھیرنا۔ منادی کرنا۔ اعلان عام کرنا۔
ڈھنڈورا پٹینا۔ منادی بھرتا۔ منادی ہونا۔ اعلان ہونا۔ ڈونڈری
بٹینا۔

منار مشاہدہ۔ (ع) بفتح اول، مذکر، اوچا ستون۔ لاطہ۔ پیل یا یہ۔ حکم
(فقہ) جامع مسجد کے منار بلند ہیں۔ داعش منفعت ایسا ہے کہ ہر مومن
پلا ہو گا۔ شیعہ کا منار ہرگز نہ ہو گا۔ کلمہ کا منار ہو گا۔ دیکھو منار
منار غنیمت۔ (ع) بفتح اول، دفع چارم و پنجم۔ مونث جھگڑا۔ تفسیر
مکرر بحث۔ منار اول۔ (ع) گھنٹوں میں مذکر دہلی میں مونث ہے، منزل کی
جمع۔ اترنے کی گھنٹیں۔ درجے۔ (فقہ) اس سے نسب منار ملے گئے۔
منار شناس۔ (ن) منفعت۔ معرفت آئی کی منزل کو پہنچانے والا۔
منار قبر۔ (ن) مذکر ہر میت کی اٹھائیس راتوں میں جانکی سنائیں
منزلوں مقرر ہیں۔

مناسبت۔ (ع) منفعت۔ لافظ۔ زربا۔ نشانیاں سے
مصحفی اس نے لایا ہے تو نقصان کیا ہے۔ ساتھ خیروں کے مناسبت
ہے تزلزل جانا، ٹھیک۔ درست۔ مقبول۔ جاننا۔ سمجھنا کے ساتھ۔
مناسبت۔ (ع) بفتح اول، دفع چارم و پنجم۔ مونث۔ باہمی لگاؤ۔
علاقہ۔ آپس میں نسبت رکھنا۔ (فقہ) نکاح بالغ و سخی سے مناسبت
نہیں رہی۔

مناسبت۔ (ع) مذکر علم و ادب کے ایک قلم سے کا نام کی رو سے
داروں کے حصے ٹھہرائے جاتے ہیں۔ (توضیح لغت) ایک ٹیسے
سے مولوی ہیں۔ وراثت کا ایک جھگڑا ان کے روبرو درپیش ہے
اور بیٹے اپنے باپ سے مناسبت لگا رہے ہیں۔

مناسبت۔ (ع) مذکر حج کے ارکان۔ وہ اعمال جو مومن کو حج
کرنے کے واسطے کرنا ضروری ہیں یا مومنوں کے عبادت کے مقامات
مناسب۔ (ع) منصب کی جمع۔ رستے۔ عمدے۔
مناسبت۔ (ع) مذکر آدمیوں کو کرنا۔

منار۔ (ع) بفتح اول، صمدی ہی ہے صیفہ آدمی ظن لگتی ہو صفت۔
مقصود مطلب۔ بنیاد۔ جیسے دستاویز منار دعویٰ
منار۔ (ع) بفتح اول، و کسر چارم، صفت۔ مناظرہ کرنے والا۔ مومن
۲۔ (ع) بفتح اول، و کسر چارم، مذکر۔ منظر کی جمع۔ تماشکا ہیں جھگڑا
مناظرہ۔ (ن) منفعت۔ بحث اور کلام سے۔ مناظرہ۔ (ع) بفتح اول
دفع چارم و پنجم۔ مذکر۔ باہمی بحث۔ جھگڑا۔ منافات۔ (ع) بفتح اول
مونث ایک دوسرے کے ضد ہونا۔ منافذہ (ع) مذکر حج منظر کی
منافرت۔ (ع) بفتح اول، دفع چارم و پنجم۔ مونث۔ باہم نفرت کرنا منافرت
(ع) بفتح اول، دفع چارم و پنجم۔ مونث۔ باہم ایک دوسرے سے
بڑھنے کی کوشش کرنا۔ منافق۔ (ع) بفتح اول، و کسر چارم، مذکر۔
منفعت کی جمع۔ فائدے۔

منافق۔ (ع) منفعت۔ مذکر ظاہر میں دوست اور باطن میں دشمن
ریا کار۔ مکار۔ وہ عمل ظاہر میں مسلمان اور باطن میں کافر ہو منافق
(ع) بفتح اول، دفع چارم و پنجم۔ مونث۔ باطن کا ظاہر کے خلاف
ہونا۔ منافق۔ (ع) بفتح اول، و کسر چارم۔ صفت۔ ضد۔ خلاف۔ منافق
(ع) بفتح اول، و کسر چارم، مذکر۔ منافقت۔ کی جمع۔ اوصاف حمیدہ
تا البیست اور اوصاف کبار کی طرح۔ منافقت۔ (ع) بفتح اول، دفع
چارم و پنجم۔ مذکر جھگڑا۔ تفسیر۔ تزارع۔ منافق۔ (ع)
بفتح اول، و کسر چارم۔ توڑنے والا۔ مخالفت۔ ناموافق۔ جیسے

منافقہ

منت

مناقصہ ضومناقصہ (ع) بغیر اول دفعہ حرام و بیعی مذکور ہاں
ایک دوسرے کی بات کو ٹرانا یا بیعی جھٹ۔ جھٹلا۔ منافقت۔
(ع) لغیر اول دفعہ چہارم دفعہ کھان کرنا۔ از دوج عقد اجتناب
مواکت۔ اور منافقت دو بڑے ذریعہ اتحاد و ارتباط کے ہیں
منال۔ (ع) مذکور جاگیر جائداد مال و اسباب۔ و من لست۔
منان (ع) اصفت بہت احسان کرنے والا یعنی کرنے والا۔
احسان رکھنے والا خدا تعالیٰ کا نام بھی ہے۔
منانا۔ (ع) بار دیکھ کر راضی کرنا۔ (امیر) روکھنا روز کا ٹھہرا ہے
تو بے ریش رکھنے۔ روز کے روٹھنے والے کو منانے بھی ہیں یا فرماند
کرنا چھوٹے کے لئے مستقل ہے (دبیر) کہا سفر اتنے کہیں ہیں
نکڑھاؤ آں۔ کون ہوں میں تجھے کا ہیکو مناد آں۔ چنان۔
جیسے خوشی منانا عید منانا۔ مننت ماننا۔ چاہتا۔ دعا کرنا (ع)
مہم خدا سے منانے میں کہم ذکر ہو جاؤ نام لینا۔ یاد کرنا۔
جیسے اللہ پر منانا۔

منامہای۔ (ع) دفعہ اول و کسر چہارم یا منہی کی حج منہ کی ہوئی
چیزیں۔ ناجائز امور۔ خلاف شرع کام۔ اس معنی میں لکھنؤ میں مذکور
دہلی میں ہونٹ ہے (ازد) ہونٹ۔ (طیور) ہونٹ متعل ہے اگر
ٹوک۔ منافقت۔ (امراۃ العروس) کچھ اگر بڑی سرکار سے
منامی ہو جاتی تو بھگوانا ملتا۔ (اوج) خوشگوشے کے کی منفعت
پر دے میں منامی۔ پر نسخ شکایت کی سند شوق نے جاہی۔
منبت۔ (ع) لغیر اول دفعہ دوم و تشدید موقوف۔ آگیا گیا۔
فارسی میں منی بیل بن متعل ہے۔ امر از منظر جانناں (ازد) بیل گرہ
کاستہ اجزائے تہرا۔ یا لید بچش منبت سخن مرا۔ ہونٹ۔

منافشوں کی اصطلاح و نقش جو اپنی طرح سے ادب اظہار ہوا ہو (ازد)
بیج میں پیش نظر نشین نکال منی۔ جب سے کبھی ہے منبت تری دیوانہ
کی منبت کاری۔ دن ہونٹ بیل بولنے کا کام جو لکوی وغیرہ پر
کیا جاتا ہے۔
منبر۔ (ع) بالکسر و فتح سوم۔ صیفہ اسم۔ لفظ منبر ہم مذکور۔ وہ
اوپر قائم ہے چھتر حطیب جمہ از عیدیں میں خطبہ پڑھتا ہے۔ وہ لکوی
کا زینہ چھتر چھتر مشرب پڑھتے ہیں۔
منبسط۔ (ع) بالغیر دفعہ سوم و کسر چہارم۔ لفظ منبسط صفت۔
(عجاز) مسرور خوش۔
منبع۔ (ع) اسم ظرف۔ لفظ منبع (ع) مذکور پانی نکلنے کی جگہ چشمہ
سوتا پانی کامل۔ اس معنی میں بیل پڑ گالی زبان کا لفظ ہے۔
منبت۔ (ع) بالکسر و تشدید نون مفتوح۔ مراج میں معنی نعت دینہ
کسی پر اپنی بچی کا بیان کرنا۔ کہے ہوئے احسان کا جتنا۔ ہمارے میں ملانی
ممنون ہونا ہے۔ فاریوں نے معنی عاجزی و خوشامد بھی کہا
کیا۔ (رایغرو) سجادہ خسر خستہ راغون یعنی فرمودہ است۔ نطق
منبت کی لفظ آن شوق تنہا کی لفظ۔ ہونٹ۔ عاجزی و خوشامد۔
(داغ) پیر گردوں ہے گیہیاں لے ساتی۔ ز سفاش تری مقبول
منبت میری یا احسان منبت اٹھانا۔ احسان اٹھانا ممنون ہونا۔
منبت پر۔ (ع) صفت۔ احساندہ منبت دار (ع) احساندہ
کرنا کہ ساتھ منبت خوشامد منبت ساجت۔ ہونٹ۔ عاجزی۔
خوشامد۔ صادم۔ (راشخ) دیا تھا پاسان کو انکے دھوکا میں نے ساڑ کا۔
مری شامت مری منبت ساجت ہو گئی مانع منبت شیناس۔ (ع)
صفت۔ احساندہ منبت کرنا خوشامد کرنا۔ انتجا کرنا۔ (راشخ)

منت

منتیں کر کے کہتے ہیں شب بھر و شمنوں کو نو خیر دیکھو منت کش۔
 (دانت صفت)۔ احسان لینے والا، علیل، جان لینے کو قحطی ادا کیا کم۔
 میں تو منت کش تھا ہوا۔ ہونا کے ساتھ۔ منت کشی۔ (دانت صفت)
 احسان نہ ہونا، منت کھینچنا۔ احسان برداشت کرنا۔ احسان نہ ہونا۔
 (دانت صفت) ناز کا نہ تھا منت دیدار نہ کھنچ۔ صدر کہہ شکش سحر و زنا نہ
 کھنچ۔ منت کش ہونا، (دانت صفت)۔ شکر گزار، ممنون، شوق قدوائی۔
 نال کیا جو رحم پہ اسکو تو دل سے میں۔ منت گزار، راضا، شکستہ ہو گیا۔
 منت لینا۔ احسان لینا۔ (دانت صفت)۔ لیتے ہیں جانشان کوئی منت سیج۔
 جو پتھر میں منت اسے قہر کیا غرض۔

منت۔ (دانت صفت)۔ امانی ہوئی کوئی بات کسی مراد کے واسطے
 نذر نیاں۔ منت آنا۔ منت پوری ہونا۔ مراد حاصل ہونا۔ (دانت صفت)
 میں وہ مایوس ہوں جبکی کوئی۔ نذر دانی۔ منت آئی۔ منت
 آتا۔ مراد پوری ہونے پر نذر نیاں کرنا۔ (دانت صفت)۔ جب گئے
 وہ منت اتارے کہ۔ چلے چلا دیا ہے محراب کی کمان کا۔ منت
 بڑھانا۔ (دانت صفت)۔ مراد پوری ہونے پر نذر نیاں کرنا۔ (اختر شاہ اودھ)
 سیدنا نوں کو وہ کوئی نہ کھانا۔ وہ لوگوں کا منتیں بڑھانا یا گنڈا۔
 تو غیر طوق۔ بٹیری آمارا منت پوری ہونے پر منت اتارنا۔
 بڑھنا۔ لازم دنا، منتیں ہم دھنوں کی بڑھتی ہیں روز و فات۔

طوق ہر سال اور ہینکے کو خدا دے۔ منت پوری ہونا۔ اگلی
 ہوئی مراد حاصل ہونا۔ (دانت صفت)۔ آئینہ شہ جہاں بھی ہو چکا قتل۔
 چلو منت ہوئی پوری قضا کی۔ منت کا چراغ۔ منت کی شمع
 مراد پوری ہونے پر عورتیں منت کا چراغ مسجد میں جلاتی ہیں
 اور عینک وہ خود جل کر ختم ہونا جائے اس کا گلہ جو نابرا کھتی ہیں

منت

شرن، امر و عشق آئی ہے۔ داغ دل سے روشن ہے۔ خدا کا گھر ہے
 منت کا چراغ اس میں جلا یا ہے۔ (شرن) سوز و رقت کی جو کوسیم
 جگر میں ہوئی۔ شمع منت کی بجھ کر اسے ٹھنڈا کیا۔ منت کا جھلا اٹھا
 عورتیں چاندی کا جھلا دھو کر اٹھائی اور منت پوری ہونے پر اسکو
 فروخت کر کے نذر نیاں کرتی ہیں۔ (دانت صفت)۔ پائل جو وہ جھلا تو
 دوا بھیک دینے کا اٹھاتی ہیں۔ منت کا جھلا۔ منت کا
 طوق۔ منت کی بٹیری۔ منت کی، سہلی۔ عورتیں بچوں کو چاندی
 کا طوق یا بٹیری یا سہلی پہناتی ہیں۔ اور بچوں کے حجام ہونے
 پر اس چاندی کے زیور کو فروخت کر کے نذر نیاں کرتی ہیں۔
 (پہننا)۔ بڑھانا۔ بڑھانے کے ساتھ (انتخ) یا رنے پہنا ہے منت کا
 دلا ایک طوق اور کیا۔ دشت ہوز یا نہ بھکھو اگلے سال سے۔
 (دانت صفت)۔ تو نے منت کی جو پہنائی تھی بٹیری نیلی۔ تو دوا جان مری
 ہوئی بٹیری نیلی۔ (دانت صفت)۔ عہد طفلی میں بھی تھا میں بسک سودا کی منج۔
 بٹیراں منت کی تھی میں تو وہ بھی بھاریاں۔ (بھاری)۔ (دانت صفت)
 ابھی جنوں سے جو تھا سلسلہ سو ہے۔ منت کا طوق اسے بڑھا تو
 کیا ہوا۔ (دانت صفت)۔ لے کر کمال مبارک طوق منت کے بڑھے ہوئے
 مقصد کو تیرا سید وار اکے برس۔ (شوق قدوائی)۔ بے شباب اس
 مگر مجھ سے بچا ہے کو شباب۔ ہنسنا۔ منت کی پہنے ہے بڑھانا
 ہی نہیں۔ منت کا گنڈا۔ وہ گنڈا جو بطور منت کے پہنا ہے۔
 منت کرنا۔ (دانت صفت)۔ منت کی منت بال اہل رشتہ دوسرا اندر کر
 وہ بال چاچی جو کسی بزرگ کے نام پر کچھ عرصہ کے واسطے چھوڑ
 دے جاتے ہیں۔ (دانت صفت)۔ منتیں دینے والوں کے قاصد ہیں نذر نیاں

منہج

اسے شاد بد ہمد کی منت کی چٹیاں ہیں۔ منت اگلا (عرب) کیسی نذر و نیاز کر کے منت اگلا۔ منت ماننا۔ دعا نذرانا (رنگ) کہتے ہیں میفروش سے سوا بڑھتی مان لے برائے شہر اب۔

منتج۔ (ع۔) بالفم و فم سوم (صفت) نتیجہ دینے والا۔ عروہ والا۔ منتخب۔ (ع۔) بالفم و فم سوم (صفت) پسندیدہ چنا ہوا۔ باب۔ یکتا۔ (ارغ) خدا کی جاہت سے محفوظ رکھے کہ آنا بھی منتخب جاتے ہیں۔ مذکر۔ انتخاب۔ خلاصہ۔ (محسن) منتخب فہم وحدت کا یہ تھا روز ازل کہ نہ احمد کہے ثانی نہ احد کا اول نہ مومن۔ عربی کے ایک منت کا نام منتخب روزگار۔ (ت) صفت۔ بیشل الاحباب۔ (رنگ) یہ ایک بات منتخب روزگار ہے۔ دینا کے عیب کرتے نہ ہو۔ پھر نہو۔ منتخب کرنا۔ انتخاب کرنا۔ چننا۔ پسند کرنا۔ اختیار کرنا۔ خدا کرنا۔ منتخب ہونا۔ لازم۔

منتشر۔ (ع۔) بسنکرت میں بالغ و سکون سوم و چہارم ہے ہندی میں بالغ و فم سوم، مذکر، سفلی، عملی۔ ٹونا۔ سحر۔ افسوں۔ (اسیر) کیا ہوں اس افسی گو گو لگاؤں۔ افسوں نہیں آتا مجھے منت نہیں آتا ویر کے ایک حصہ کا نام۔ منت پڑھنا۔ سفلی عمل پڑھنا منت پڑھنا جادو کے کلمات پڑھ کر دہ کرنا۔ منت پڑھنا۔ مذکر۔ جادو۔ ٹونا۔ بھار پھونکنا۔ منت پڑھنا۔ لازم نہ کرنا۔ (امیر) چال سے پال بھکھو کر طے ہانے کیا چلتا ہوا منت پڑھنے کا کارگر ہونا۔ منت پڑھنا۔ افس وغیرہ منت پڑھ کر کرتے ہیں۔ آخر ایک پلکوں کے اشارے سے مینس الٹی ہیں۔ پڑھنے لوگوں پر تری آنکھ نے منتشر مارا۔

منتظم

منتظم۔ (ع۔) بالفم و فم سوم و کسر چہارم (صفت) نسبت رکھنے والا۔ لگاؤ رکھنے والا۔ ایک فارسی جمع منتجان اور عربی جمع منتسین ہے

منتشر۔ (ع۔) انتشار۔ پرالندہ ہونا۔ یہ مصدر لازم ہے۔ اندام منت نہیں بنتا۔ اور اس وجہ سے نفع چاہنا منت۔ پرالندہ ہونا۔ پھیلنے والا۔ پرالندہ۔ منتظر۔ تیز تر۔ حیران۔ پریشان کرنا ہونا کے ساتھ (شوق قدوائی) ہے چھوٹے ہی کے دسے تو منتشر ہو میں اپنے کبہ کو چوموں تو پھر۔ (منش) رومیں تنوں کو چھوٹے کیا منتشر نہیں۔ (اللہ سے) انقلاب کرنا کھیں بھی نہیں۔

منتظر۔ (ع۔) بالفم و فم سوم و کسر چہارم (صفت) انتظار رکھنے والا۔ امیدوار۔ رہنا۔ رکھنا۔ ہونا۔ (ساخت) موقوفہ عارض محبوب۔ منتظر رہنے لگا۔ مکتوب کا منتظری ہونہ انتظار۔ (جلال) یوں مری رات تری منتظری میں گزری۔ چشم بر راہ بھی تھا گوش برآواز بھی تھا۔ (بصر) مرض منتظری جائے اگر آئے اہل بھکھو گھر آگے آنکھوں کی دوای ہو جائے۔

منتظم۔ (ع۔) بالفم و فم سوم و کسر چہارم (صفت) انتظام یعنی تام ہونا کام کا درست ہونا کام کا لازم ہے۔ ہندی میں ہے منتظم۔ مکتوب یعنی اس کام کے جو سنا آگیا ہو یہ صحیح ہے۔ منتظم۔ بفتح یا مبنی نظام۔ قواعد عربیہ سے صحیح نہیں ہے۔ لیکن فارسیوں نے کہا ہے (تائی) آمد پر خلعت از کجا از درگشاہ عم۔ کے مسجد ازہر کر ازہر میر ملک عم۔ نظم بایش را اگر آسائش دین را اگر جشن قوانین را مگر دیکرانی انتظم (صفت) بالفم و فم سوم و کسر چہارم۔ (انتظام) کرنے والا۔ اہتمام کرنے والا۔ ناظم۔ اس میں عربی و فارسی میں

منجنا

مند

منجنا (دھ) نون اول غنہ اکھو۔ دیکھنجننا۔ منجی ہوئی اور از منجن کی ہوئی اور از۔ منجی ہوئی بات۔ وہ بات جسکی مشق ہو۔

منجنیق (دھ) پنجیم و کسرون۔ فارسی منجینک کا عربی مذکر ایک قسم کا آتش کے ذریعہ سے بڑے بڑے پتھر مار کے دیوار کو گراتے ہیں۔ منجھا (دھ) مذکر لکڑی کا تختہ جو کی پھر پنے کا وہ دھبانی تختہ جس کے اوپر مال بڑی ہے۔ اشیرن کے بیچ کی لکڑی یا گھڑی کی قسم کی ایک لکڑی یا سوزن خروں کی اصطلاح میں مرثیہ بسدس کے مربع سوم کو کہتے ہیں منجھا (دھ) کسی کام کو توقف میں ڈالنا۔ منجھا (دھ) نون اول غنہ۔ تے کرنا راہ چ آب کا۔ طے کرنا اس راہ کا کہیں کچھ اور دلدل ہیں۔

منجھلا (دھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے منجھلی۔ سیچ کا درمیان کا درمیانی اور وہ لڑکا جو رنگوں سے سیچ میں پیدا ہو۔ بیشتر بھائی یا بیٹے کے لئے استعمال ہے منجھلا (دھ) مذکر (قبضات) ۱۴۰ رمضان کا روزہ۔ منجھلی۔ (دھ) مونث بچ کی۔ درمیانی۔ وہ بیٹی یا بہن جو دختر اول یا نواسہ اول سے چھوٹی ہو۔ اس کا استعمال منجھلے بیٹے کی بیوی کے واسطے بھی ہے منجھنا (دھ) نون اول غنہ۔ دہلی کا صاف جونا۔ اچھا جونا۔ اصیل جونا یا شائستہ جونا کا تجربہ کار جونا۔ اس کا بھٹو منجنا ہے۔ منجھو۔ (دھ) صفت۔ مذکر۔ منجھلا۔ درمیانی۔

منجھوا (دھ) بفتح اول و سکون نون غنہ و فہم سوم۔ صفت۔ مذکر۔ وہ چیز جو میانہ اور متوسط ہو یعنی نہ بہت بڑی نہ بہت چھوٹی۔ یہ لفظ جاندار شے کے لئے استعمال ہے۔ مذکر۔ اوسط درجہ کا کچھ۔ منجھولی (دھ) مونث ایک قسم کی چھوٹی پہلی یا صفت۔ مونث۔ وہ چیز جو میانہ اور متوسط ہو۔

منجھلا (دھ) نون غنہ۔ عو۔ منجھا۔ کچھ بڑا۔ کچھ بڑا اور پو تو ملاقات کیوں کر کہیں۔ ہزاروں طرح کے منجھلے سے تار اور تار خرو کی کام میں ہو۔ منجھلا (دھ) انالہ (ع) کسی کام میں دیکھنا یا بچھڑنا۔ دھ۔ نون غنہ۔ مذکر۔ جڑی۔ منجھولی کی دو دھیر یا ایاں چھپی کی صورت جس کے وسط میں سوراخ ہوتا ہے اور اس سوراخ میں ڈور پر دکر رکھتے دو سرے پر بستی کے مال دوسرے مطابق چلتے ہیں۔ (نوع) بزرگ شتر میں ہیں طے غافل و مل جل۔ یہ شتر جل کی معدا یا گتے سے کم نہیں منجھلا۔ دیکھو من۔ (دھ)

منجھوٹ (دھ) انہم و فتح سوم و کسر حارم۔ صفت۔ پھرنے والا۔ بڑھنا۔ پڑھا۔ گشتہ ہو نون اول اس کش۔ نامی۔ نڈل۔ دھونکے سے مخصوص (دھ) انہم و فتح سوم و کسر ساد۔ انحصار لازم ہے۔ اس کا اسم فعل نہیں بنتا۔ صفت۔ گھبرا ہوا۔ محدود۔ احاطہ کیا ہوا اور کتا موتوف مشروط۔ متعلق۔ وابستہ۔ منحصر علیہ۔ (دھ) جیسے کہ موتوف منجھنی (دھ) انہم و فتح سوم و کسر حارم۔ صفت۔ انجیدہ۔ چھکا ہوا۔ بست۔ خط منجھنی یا جاننا (دھ) لاغر۔ کمزور۔ خفیف۔ (نوع) لاغر۔ سفر کے لئے صتم چھو جی یا نا جا۔ بنا ہوں منجھنی جو کہیں اب چھلٹا نشانی کا تھوس۔ (دھ) صفت۔ بد بخت۔ بد نصیب۔ بڑا۔ بد وقت۔

مکروہ۔ جیسے منجھوس صورت۔ منجھو (دھ) مذکر۔ آگ کا چھید۔ منجھو (دھ) مذکر۔ تیشہ۔ شکر کا رو ایک کے دونوں سوراخ۔ منجھو (دھ) صفت۔ مونث۔ وہ جانور جو کلا گھسنے سے مراد ہو۔ منجھو (دھ) صاحب۔ خداوند۔ کلمات کے آخر میں آتا ہے۔ جیسے دھونٹ۔ عقلمند کسی روح پر فیلف کے ساتھ ترکیب پانا ہے تو بیچ

مثزل

منشعب

مقصود ہو۔ اور غ: تلاش مثزل مقصد کی گردش اٹھ نہیں سکتی۔
کھڑکھڑا ہونے سے تین ہم، ہنہن کے بیٹھے ہیں۔ (اسی مثزل مقصود
کی مستوں کو دکھلاتی ہے راہ خضر بن جی ہے سہری داد آگوتیں۔
مثزل مقصود کو پہنچنا مطلب کو پہنچنا، ٹھکانے پہنچنا۔ مثزل
نہم ہونا۔ مثزل کاٹے کر آسان ہونا۔ جیسے گئے گی نرم ہو کر
انہی یوں ہی آگے قال کی کر دی ہے۔ مثزل ہستی (د)، (ن)، (ن)
عمر دشوہ راستہ کٹنے کو ہم ہے ضرور۔ مثزل ہستی ہو لے
خنجر پٹے۔

مثزل۔ (ع) بالغ دفع سوم، صفت: اُدا گیا۔ نازل کیا گیا۔
(محسن) (مدرہ بن ہیں) وحی مثزل۔ اور حال وحی پیش مرسل
یا بالغ و کسر سوم، انزال ہوئے والا۔ مثزل ہونا۔ انزال ہونا۔
منی بکلتا

مثزل کثرت۔ (ع) بالغ و کسر سوم دفع چہارم، مونث: توفیر عزازہ
وقت، عزت۔ (سودا) چشم ہمت میں ہماری قدر کیا و نیل ہو۔
ہوئی ہے طالب کے آگے منزلت مطلوب کی۔ مثزل۔ (ع) میں
منزلت تھا۔ فاسی اور اردو میں منزلہ اضافت کے ساتھ ...
گرا کی جگہ متصل ہے۔

مثزل وی۔ (ع) صفت: گوشہ نشین۔

مثزل۔ (ع) بزم اول دفع دوم و تشدید سوم مفتوح، صفت عیسوی سے
ہاں

منسرج۔ (ع) بالغ دفع سوم و کسر چہارم انوی معنی آسان۔
آسان کیا گیا۔ مونث: بجز عرض کا نام جبکو منسرج اسوجہ سے کہتے
ہیں کہ اس سبب تدریجاً ہوتا ہے۔ اور آسانی پڑھا جاتا ہے۔

منسک۔ (ع) بالغ دفع سوم مذکر عبادت گاہ۔ وہ جگہ جہاں حاجی
قربانی کرتے ہیں۔ منسکات۔ (ع) بالغ دفع سوم و کسر چہارم صفت
پرو یا ہوا۔ لڑی میں تھی کیا ہوا۔ شامل بشمولہ کرنا ہونا کے ساتھ
منسوب۔ (ع) برون فعل، صفت: متعلق نسبت کیا گیا
(اردو) منگنی کیا گیا۔ منسوب کرنا! نسبت کرنا! منگنی کرنا۔ منسوب ہونا۔
لازم۔ منسوب۔ (ع) صفت: مونث! نسبت دی ہوئی۔ متعلقہ۔ (اردو)
جس سے منگنی ہوئی جو منگیت۔

منسوخ۔ (ع) صفت: رو کیا گیا۔ منسوخ نسبت کیا گیا۔ (کرنا)۔
ہونا کے ساتھ۔ منسوخی۔ مونث: منسوخ ہونا۔ منسوخ کرنا۔

منش۔ (د)، بالغ اول و کسر دوم لغت ثرندہ ثرندیں معنی دل
مجانا معنی طبیعت، بخ: مونث: طبیعت۔ مزاج۔ خود۔ اور غ: کب
ہوا اسے بت بیکانہ نش تو اپنا۔ دل جاننا ہے نہیں اسے بھی تاؤ
اپنا (من) ضمیر تکرار میں صمدی (خود میں)۔ (نقرہ) مرزا صاحب
کی نش ایسی بات گمانا نہیں کر سکتی معنی ہنسنا میں بھی بفتح اول
کسر دوم جمع ہے۔

منشا۔ (ع) معنی لوگ بدالاف کے جوئی حقیقت ہمزہ ہے ایک
اور ہمزہ کہتے ہیں جو غلط ہے۔ اگر الف پر ہمزہ لکھا جائے، اوتھو
یہ ہو کر یہ الف نہیں ہے ہمزہ ہے تو ٹھیک ہے۔ مذکر انوی میں
پیدا ہونے کی جگہ۔ ہونے کی جگہ، جاننا سبب۔ باعث۔ وجہ۔

اوارہ مقصد بطلب۔ (ع) صفت: عذریہ۔ (افواش) اوسے
وہ دل پر لگا کر ایک خدنگ۔ اب تو منشا تیرا پورا ہو گیا۔ نشات
(ع)۔ بالغ دفع سوم و کسر چہارم منشی کی معنی مذکر مسودہ۔ عباتیں
تصفیات منشعب۔ (ع) بالغ دفع سوم و کسر چہارم صفت

منصوص	منطقہ
<p>شرک پر تھا، انھیں جن گمراہ کو گستاخا تھا۔ انکا لقب علاج۔ ردی و دھکنا والا تھا۔ ایک روز ایک علاج سے جو انکا دوست تھا انھوں نے کسی کام کو کہا اُسے غدر کیا کہ ردی دھکنا ہو اور فرصت نہیں ہے۔ انھوں نے کہا کہ جاؤ میں ردی دھکنا دوں گا۔ وہ چلا گیا تو ردی دیر کے بعد واپس آیا تو دیکھا کہ تمام دوکان کی ردی دھکنا ہوئی پڑی ہے اسکو حیرت ہوئی اُس روز سے انکا لقب علاج ہو گیا منصوص۔ (ع۔ اصفت تحقیق کیا گیا کمال تحقیق کر پوچھا ہوا وہ آیت قرآن شریف کی جو علاجِ اول کی ہو یا وہ حدیث شریف جو کمالِ طور پر ثابت ہو گئی ہو منطقہ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم و تشدید سوم مفتوح) مذکور کسی چیز کے ظاہر ہو نہی جگہ وہ نسبت جیسے روس کو بھانجے ہیں۔</p>	<p>قفلی دلائل سے حق کو حق اور باطل کو باطل ثابت کر دیتا ہے لہذا رکنا شیعہ محبت۔ دلیل (صباح) قسمت پڑھائیں جاتا مہرست منطق تمام کرتے ہیں منطق بچھارتا منطق بچھارتا۔ دلیل کرنا۔ باتیں بنانا محبت کرنا۔ (ع۔ میں نے ایک سیدھی سی بات پوچھی تھی تو کہا کہ یہی لگے منطق چھلنے منطق مصفت۔ علم منطق جاننے والا بوجھتی جھگڑالو۔</p>
<p>منفصیح۔ (ع۔ بالف و کسر سوم) مذکر وہ دو اجزا کو بکاوے اور حکمو اطلاق کے پہلے استعمال کرتے ہیں جس سے طبعیت نرم طاری ہے۔ (مومن کوئی کہتا ہے دیکھو مٹی ہے بغیر مہل دو۔ دیکھو پتھر سے گر کر کئی منفصیح پلا یا ہے۔ بیگات کی زبانوں پر نوشت ہے۔ منضم۔ (ع۔ بالف و فتح سوم و تشدید چہارم) فارسی اندو میں بغیر تشدید کے۔ (اصفت بلا یا گیا۔ بلا جوا۔ شامل پیوستہ مطبوع۔ (ع۔ بالف و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ برابر موافق۔ یکساں۔ (ع۔ بالف و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ فرو جو نیوالا بچھا ہوا۔</p>	<p>منطقہ۔ (ع۔ ایکس و فتح سوم و دہارم) مذکر لغوی معنی پتھر کمر میں باندھنے کا تا وہ خط جو زمین کے گردا گرد چلنے کے واقع ہے۔ دائرہ جلقہ منطقہ البرج۔ (ع۔ مذکر وہ گردا گرد جیسے بارہ بچ آسمانی واقع ہیں۔ یعنی اصل یا ثور یا جوزا یا سرطان یا سنبلہ یا میزان یا عقرب یا قوس یا جدی یا دولہا حوت منطقہ بارہ جنوبی۔ وہ ہے جو دائرہ جنوبی سے قطب جنوبی تک واقع ہے۔ منطقہ بارہ شمالی وہ ہے جو دائرہ قطب شمالی سے قطب شمالی تک واقع ہے آئیں ایشیا اور شمالی امریکہ کے اضلاع شامل ہیں منطقہ بارہ۔ مذکر۔ وہ ٹھنڈا علاقہ یا گھیرا جہاں آرتا کے بعض جزوں میں۔ پرنہیجے کے عیب ہمیشہ برت جاتی تھیں اور منطقہ حارہ منطقہ محتر۔ (ع۔ مذکر سطح زمین کا درجہ حارہ و خط سرطان سے خط جدی تک پھیلا ہوا ہے۔ یہاں گرمی نہایت شدت کی پڑتی ہے۔ اور رات دن تقریباً برابر رہتے ہیں تقریباً اور امریکہ جزئی کا اکثر حصہ اس منطقہ میں ہے۔ منطقہ معتدلتی وہ ہے جو خط سرطان سے دائرہ قطب شمالی تک پھیلا ہوا ہے اس منطقہ میں تقریباً تمام یورپ اور کچھ حصہ ایشیا کا اور کچھ حصہ شمالی امریکہ کا واقع ہے۔ منطقہ معتدل۔ مذکر وہ منطقہ</p>
<p>منطلق۔ (ع۔ بالف و کسر سوم) بضم مدی ہے۔ اصل میں مصدر نطق ہے لغوی معنی بولنا بولی گفتگو نمونہ نطق۔ گویائی۔ گفتگو۔ بافت۔ اجہ۔ تلفظ۔ عرض کلامی۔ فصاحت۔ و علم</p>	<p>منطقہ۔ (ع۔ ایکس و فتح سوم و دہارم) مذکر لغوی معنی پتھر کمر میں باندھنے کا تا وہ خط جو زمین کے گردا گرد چلنے کے واقع ہے۔ دائرہ جلقہ منطقہ البرج۔ (ع۔ مذکر وہ گردا گرد جیسے بارہ بچ آسمانی واقع ہیں۔ یعنی اصل یا ثور یا جوزا یا سرطان یا سنبلہ یا میزان یا عقرب یا قوس یا جدی یا دولہا حوت منطقہ بارہ جنوبی۔ وہ ہے جو دائرہ جنوبی سے قطب جنوبی تک واقع ہے۔ منطقہ بارہ شمالی وہ ہے جو دائرہ قطب شمالی سے قطب شمالی تک واقع ہے آئیں ایشیا اور شمالی امریکہ کے اضلاع شامل ہیں منطقہ بارہ۔ مذکر۔ وہ ٹھنڈا علاقہ یا گھیرا جہاں آرتا کے بعض جزوں میں۔ پرنہیجے کے عیب ہمیشہ برت جاتی تھیں اور منطقہ حارہ منطقہ محتر۔ (ع۔ مذکر سطح زمین کا درجہ حارہ و خط سرطان سے خط جدی تک پھیلا ہوا ہے۔ یہاں گرمی نہایت شدت کی پڑتی ہے۔ اور رات دن تقریباً برابر رہتے ہیں تقریباً اور امریکہ جزئی کا اکثر حصہ اس منطقہ میں ہے۔ منطقہ معتدلتی وہ ہے جو خط سرطان سے دائرہ قطب شمالی تک پھیلا ہوا ہے اس منطقہ میں تقریباً تمام یورپ اور کچھ حصہ ایشیا کا اور کچھ حصہ شمالی امریکہ کا واقع ہے۔ منطقہ معتدل۔ مذکر وہ منطقہ</p>

منظر	منفرد
<p>جہاں گرمی اور سردی برابر ہے۔ منظر معتدلہ جنوبی۔ وہ ہے جو خطہ جدی سے دائرہ قطب جنوبی تک آتے ہیں۔ اس میں طہ حصہ افریقہ کا اور پلہ جنوبی امریکہ کا اور سچے آسٹریلیا کا واقع ہے۔</p> <p>منظر۔ (ع) انڈیز کا منظر (اجازت) انکھ نظر۔ نظر نگاہ۔ کیونکہ انکھ نظر کے نکلے اور نظر پیدا ہونے کی جگہ ہے۔ متور۔ شکل۔</p> <p>ہیرنگاہ۔ تاشا گاہ۔ نظارہ۔ نظر ٹھونے کی جگہ۔ (سائیک) یہ ہیرنگاہوں ستورہ اگر اپنے تو کیا تباہیں کہ منظر نے کہاں اپنا حد نظر جو گاہ۔ منظر خیم (ت) اندر آنکھ کی تسلی۔ (کمن) منظر خیم جی پر بھی زیر کیے گاہ۔ منظر عام مذکر۔ صلی جگہ۔ گزر گاہ۔ عام۔ شارح عام منظر۔ (ع) بروزن منظر صفت۔ موتی دھار میں پروا ہوا۔ موزوں کلام۔ یہ وہ چیز جو انتظام کے ساتھ ہو۔ تنظیم کیا گیا۔</p> <p>منظور۔ (ع) راہنوی معنی نظر کیا گیا۔ دکھا گیا۔ (اجازت) پسندیدہ۔ قبول مانا گیا۔ منظور۔ مذکور معنی مولا شہید (ع) کی منظور کرنا۔ قبول کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ اجازت دینا۔ منظور نظر (ت) پسند مرغوب۔ مقبول منظور۔ خاطر (ریشک) کیا عبت دکھا حال تباہ و خراب۔ گریہ عشاق منظور نظر ہونے لگا۔ عزیز۔ پیارا۔ محبوب۔ یہ وہ شخص جس پر کسی کی نظر عنایت ہو۔ (سہ) آپ دیکھیں تو کسی ایک نظر حال خلیک۔ یہ وہی آپ کا منظور نظر ہے کہ جو عا منظور نظر ہونا دل کو بچانا۔ دل میں کھینا منظور۔ نیت منظور ہونا۔ پسند۔ اجازت۔</p> <p>منظر۔ (ع) صفت مذکر (ع) معنی میں پروا گیا۔ منکھ کیا گیا۔ یہ نظر۔ نظر کیا گیا۔ اشار میں لایا گیا۔ منظومہ۔ (ع) صفت موزن</p>	<p>نظر کیا ہوا۔</p> <p>منظر۔ (ع) بالفتح اندر باز رکھنا۔ روکنا۔ (شرط) آئے کو منع کرتے ہوا چھانہ آؤں گا۔ یہ تو کورہ مانے مراد دل لیکاروں کا ناجائز اورست۔ نامناسب۔ بیجا۔ خلاف شریع۔ قانون یا رسم و راج کے خلاف۔ بیگات کی زبانوں پر بفتح اول دوم ہے۔ (اجازت) جرم آئیں منجھے آغلیں منہ کرتی نین۔ تہرہ ہے ساتھ انکھ پر نظر آنے لگے۔ منع کرنا۔ روکنا۔ باز رکھنا۔</p> <p>منظوم۔ (ع) بالفم وقع سوم و کسر جہاں صفت نیست تا پڑنا پیدہ فنا۔ منعطف۔ (ع) بالفم وقع سوم و کسر جہاں صفت مڑنے والا۔ رکنا۔ ثیہ متوجہ ہوئی۔ (ع) منعطف۔ صفت (انفعا) ہانے والا۔ جسے طبیعت منعطف ہونا۔ منعطف ہونا۔ ٹھننا۔ قرار پانا۔ قائم ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ متکلس۔ (ع) صفت بکس قبول کرنے والا وہ شعاع جو الٹ کر آئی ہو۔ (ع) اٹنا۔ اوڑھنا۔ سرنگوں بلایا ہوا۔ منعطف۔ (ع) صفت انصت دینے والا۔ (ع) قبول منعطف۔ (ع) صفت بکند۔ دتیرہ تا غوش۔ (ع) فقرہ (ع) بھاری گفتگو سے طبیعت منعطف ہو گئی۔</p> <p>منفرد۔ (ع) بالفتح وقع سوم گزرنے کی جگہ جاری ہونے کی جگہ۔ مذکر۔ راہ۔ راستہ۔ گزر گاہ۔ (اجازت) سوراخ۔ مسام۔ خندہ۔ بون (ریشک) وہ لاغری میں خستہ و بیمار و زاریوں۔ تھکنے بھکھو منفرد بستر نہا کے۔ منفرد۔ (ع) بالفم وقع سوم و کسر جہاں صفت۔ کشادہ۔ وسیع۔ کھلا ہوا۔ منفرد۔ (ع) مذکر۔ قائم سے طراز (ویر) منفرد۔ (ع) صفت۔ تنہا۔ اکیلا۔ بیکٹ بچا۔ واحد</p>

منفصل

منقوش

منفصل - (ع) بالفم وفتح سوم وکسر چهارم، مفت - جدا ملوث
فیصل ہونے والا منفصل - (ع) مفت موش، فیصل شدہ - تنصیف
کیا ہوا - جیسے منفصل سلیں، منفصلہ مقدمات - منفعت - (ع)
بالفتح وفتح سوم وچہارم، موش - (ع) فاعل حاصل (افقہ) اپنے
اس تجارت میں کیا منفعت پائی - (مفعول - (ع) بالفم وفتح سوم
وکسر چهارم) - از قبول کرنے والا - نام - شرمندہ - شرمندہ
منفک - (ع) بالفم وفتح سوم وشدہ کاف - فارسی اور
اردو میں بے شرم ہے - مفت - خود کیا گیا - (ع) الگ - (ع)
حب سلسلہ فوج ہوا - (ع) منفک - یا نظر کر زین و خلا -
گھوڑا کیا کیا - (کرنا ہونا کے ساتھ)

منفی - (ع) بالفتح وکسر سوم، مفت - نفی کیا گیا - (ع) خارج
کیا گیا - (ع) کلم صرف - وہ فعل جس سے کسی کام کا ہونا پایا جائے
مقاد - (ع) بفتح مفت - مصلح - (ع) فرماں بردار - (ع)

منقار - (ع) بالکسر، موش - (ع) پند کی چوٹی - (ع) ہمارا آئی
عجب حالت! ان روزوں میں مرے دل کی جگہ میں چکیاں لینی ہیں
منقاریں غناد کی -

منقبت - (ع) بالفتح وفتح سوم وچہارم، موش - (ع) تعریف
وصیف - مفت - (ع) مطلق شعرا میں اس تعریف مراد ہوتی
ہے جو اہل بیت (اور صحابہ کی شان میں جو - (ع) فقرہ) اس کی نقبت
لکھی ہے -

منقبض - (ع) بالفم وفتح سوم وکسر چهارم، مفت - (ع) معنی
مٹی بچھا ہوا - (ع) سٹا ہوا - (ع) کٹا ہوا - (ع) کٹا ہوا - (ع) ناراض -
ناخوش - بیشتر طبیعت اور مزاج کی واسطے استعمال ہے - (ع) منقسم

(ع) بالفم وفتح سوم وکسر چهارم، مفت - تقسیم ہونے والا فتح
(ع) مفت - جھوٹ سے پاک کیا گیا - (ع) بات - پاک کیا گیا -
(ع) مفت - نقش و نگار کیا گیا - (ع) بیل بولے دار فاش کیا گیا
مفت ہونا - (ع) مفت ہونا - (ع) بالفم وفتح سوم و
چہارم، موش - (ع) نقصان عیب - (ع) بالفم وفتح سوم
فتح سوم وکسر چهارم، موش - (ع) عرض کی ایک بھر کا نام - (ع) مفت
(ع) مفت - (ع) گزرتے والا - (ع) گزرا ہوا - (ع) گزشتہ - (ع) ہونا کے ساتھ
منقطع - (ع) کسر چهارم، قطع ہونے والا - (ع) (نبات انش) کتاب -
کی دیکھا جانی میں کوئی دو چار لکھ سلسلہ سخن منقطع رہا - (ع) منقطع
ہونا، فیصل ہونا - (ع) تنصیف ہونا یا جاتا رہنا - (ع) لکنا - (ع) منقطع

(ع) بالفتح اس معنی میں بالکسر نہیں ہے، موش - (ع) بکشی
منقلب - (ع) بالفم وفتح سوم وکسر چهارم، مفت - (ع) الٹے والا
ٹوٹے والا، گردش کھانے والا - (ع) پھر جانے والا - (ع) اوتارنا - (ع) اواب

مرز عشق - (ع) بکشی، منقلب زمانہ ہے - (ع) دینا کا کارخانہ
یا مطلق نجوم - (ع) منقلبات - (ع) (ع) مطلق نجوم، برج
عمل و سرطان - (ع) میزان - (ع) جدی سے مراد ہوتی ہے کیونکہ برج

منقلب کے طالع میں کام درست اور راست نہیں آتا اور
یہ چاروں برج ایسے ہی ہیں بر خلاف ثنابت کے کہ اس کے
طالع میں کام درست ہوتا ہے اور وہ ثور - (ع) اسد - (ع) عقرب -
اور دلو ہیں - (ع) باقی چار برج جوزا - (ع) سنبلہ - (ع) قوس - (ع) حوت -
ذوات حیدین کہلاتے ہیں - (ع) اس وجہ سے کہ انہیں سے

ہر ایک برج دو دو جموں سے مرکب ہے -
منقوش - (ع) صفت - (ع) لکھا گیا - (ع) منقوش خاطر - (ع) مفت

منقوط	منکنا
<p>ذہن نشین۔ (ہو تاکہ ساتھ) <u>منقوط</u> منقوطہ۔ (ع) صفت۔ نقطہ والا۔ نقطہ دار وہ حرف حیر نقطہ ہو۔ <u>منقول</u>۔ (ع) صفت۔ نقل کیا گیا۔ اُٹا گیا۔ لکھا گیا۔ ذکر کیا گیا۔ بیان کیا گیا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا گیا۔ موث وہ علم جس میں صرف اُن باتوں سے بحث ہو جو دوسروں نے بیان کی ہیں۔ مثال کے لئے کچھ <u>منقول</u> منقولات۔ موث۔ وہ کتابیں جنہیں منقول سے بحث ہو <u>منقول</u> منقولہ۔ (ع) مذکر۔ وہ کتاب یا تحریر جس سے نقل کریں منقولہ۔ (ع) صفت۔ موث۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کے قابل۔ مال۔ قابل انتقال جیسے جامد و منقولہ۔ منقول ہے۔ روایت ہے راہب منقول ہے کہ رؤف و یعقوب حب لے۔ <u>منقعی</u>۔ (ع) صفت۔ اقصا۔ صاف کیا ہوا۔ جیسے مویز۔ منقعی یعنی وہ مویز جس کا بیج نکال ڈالا ہو۔ (اصطلاح اطبا) مذکر۔ ایک قسم کی بڑی کشمش مویز منقعی کی جگہ اب صرف منقعی استعمال ہو گیا ہے۔ منقعی۔ (ع) صفت۔ صاف کر دیا۔ <u>منکا</u>۔ (ع) مذکر۔ تسبیح یا مے کا داد۔ کا بیج بقیق۔ لکینہ۔ یا کسی پتھر کا داد۔ گردن کا ٹہرہ۔ دنیو الفت لب میں لہکے گھوٹ پٹیا ہے جہاں۔ داد یا قوت ہر گردن کا منکا ہو گیا تو وہ ٹہرے جھکھڑکھڑے ہوتے ہیں۔ سہ کو کچلے بھر مال اپنا فقیر نے نہیں بنایا۔ جس میں پشتمل کر میں نہا منل میں میتا لگے میں منکا۔ منکا و منکنا۔ منکا و منکنا۔ قریب مرگ نشان کی گردن کا کسی طرف اٹل ہو جانا (ذوق) و منکنا ہے مثال</p>	<p>و ادھ بیج کیوں بڑکا۔ کہ جب پتھر سفر دنیا سے کیا کام اتارہ کا (جائنا حب)۔ دھلتے ہی دوسرے کل سے دھلا ہے منکا۔ بی منکنا و منکنا میں اب دم ہے فورن کا منکنا۔ (ع)۔ البصر و فتح سوم۔ صفت۔ خراب کھڑا۔ کردہ۔ ناشدوع۔ جیسے خطائے منکنا۔ مذکر۔ ان دو فرشتوں میں سے ایک کا نام جو قبر میں مردوں سے باز پرس کرتے ہیں۔ اس معنی میں تمنا مستعمل نہیں منکر کبیر کی نیکیت مستعمل ہے۔ موث۔ حدیث کی ایک قسم۔ دیکھو موث، یہ کبیر سوم۔ صفت۔ انکار کرنے والا۔ خدا کا نہ ماننے والا۔ کافر منکر کبیر۔ مذکر۔ وہ دونوں فرشتے جو قبر میں مردوں سے سوالات کرتے ہیں۔ (دواع) فرشتوں میں سے ایک کا نام جو قبر میں منکر کبیر آئیں ارفقہ خواں نہیں منکر کبیر۔ (ع) کبیر سوم۔ مذکر۔ ناشکر ناشکر گزار۔ احسان نہ آنے والا منکر ہونا۔ انکار کرنا۔ نہ اٹھا۔ قول سے پھرنا منکرین۔ (ع) مذکر جمع منکول کی۔ (دواع) تاحشر منکین قیامت نہ آنے۔ منکول ہونے کے اس کا نود دکھا دیا۔ منکسر۔ (ع)۔ البصر و فتح سوم دس چارم۔ صفت۔ شکستہ۔ ٹوٹا ہوا۔ ماجو منکین۔ (ع) کنایہ متوالین۔ (کسار) کرنے والا۔ (نہیں) غم جو گئی حق قلب تھا منکسر اس کا بے فتح و عرو بھی نہ کھلتا تھا سراسر اس کا منکسر راج۔ صفت۔ دشمن جس کے مزاج میں اس کا دلواں ہو۔ منکشیف۔ (ع)۔ برون منکسر صفت۔ کھٹنے والا۔ کھلا ہوا۔ غلام منکلا۔ (ع)۔ (مدا) آپ کو کھو یا اگر خیر خدا کا ہو گیا۔ راز جہنم کشف و غور خفا کا ہو گیا۔ منکنا۔ (ع) کبیر اول و فتح دوم۔ (بھوکنا) ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو ڈارمی چڑھائیں شاو کا شعر غر و غبت کرنا۔ (جائنا حب) منکا بھی</p>

منکو حصہ

منسکا کھوٹی کھری سٹائی
منکو حصہ۔ (۱) اصفت۔ مونث۔ بکاجی عورت۔ منکوس۔ (۲) اصفت۔ اونڈھا۔ سرنگوں۔
منگنا۔ (۳) فون فقہ، طلب کرنا۔ کسی جگہ سے کوئی چیز طلب کرنا۔ (۴) نسخ، مے زخموں کی وہ تیسرے اقدم نہیں غافل منگنا مشک نائفہ کر مکداں ہونگے خالی منگنا۔ (۵) فون غنہ، مذکر بھیک اگئے والا۔ فقیر بھکاری۔ گرا۔ (۶) برسرہ کو کر دوس تھے جتوں میں کتا ہے وہ شوخ۔ ایک تو منگنا نہیں حاضر ہیں سائل اور کئی منگنچی۔ مونث۔ بونگ کی پھلووری۔
منگل۔ (۱) مذکر، خوشی، خوشی کا گیت یا تریش۔ ایک ستارہ کا نام یا سہ شنبہ۔ رونق، چہل پہل (صبا) آیا اپنے پاس وہ او وہ ہفتہ شہر سے۔ لے جنوں لے دن پھر سے منگل میں منگل ہو گیا۔
منگل کھی۔ (۲) ہندو) رباب نشاط منگل گا نا۔ (۳) کنایتہ خوشی کرنا۔ خوشی منانا۔
منگنی۔ (۴) فون اعل غنہ، مونث! نسبت۔ ایک رسم کا نام جس عورت کو مرسے اور مرد کو عورت سے منسوب کر دیتے ہیں۔
کرنا۔ ہونا کے ساتھ، کسی سودے کے علاوہ کوئی اور چیز یا گیت طلب کرنا۔ اودھار۔ عاریتہ۔ منگنا کسی چیز کا۔ (دینا کے ساتھ) منکوا۔ (۵) منگنا۔ منگو کی منگو کھی۔ (۶) مونث۔ منسوب کی تلی ہوئی بریاں منگورا۔ مذکر۔ مین کی پھلووری۔ منگوری۔ مونث۔ اش کی پھلووری۔
منگیشتر۔ (۷) صفت۔ وہ لڑکا یا لڑکی جسکی نسبت کی گئی ہو۔ منم فادی میں ہر جوانی کرتے وقت اس لفظ کا استعمال ہوتا ہے۔

مونث۔ خود سائی۔ (۱) فقرہ سب کچھ ہو گیا لیکن اسکی نم نہیں جاتی مین مین۔ (۲) مونث، آہ، شکی سے۔ سوچ سوچ۔ سستی سے کہن کرنا۔ بڑی سستی کرنا۔ کوئی کام سوچ سوچ کر آہستہ آہستہ کرنا تاکہ میں بات کرنا۔ میننا۔ (۳) اصفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے میننی۔ وہ جوناک میں بات کتا ہو۔ میننی آواز۔ مونث۔ وہ آواز جس میں ناک سے نکلتی ہوئی سانس کی بھی شرکت ہو۔ میننا نا۔ (۴) ناک میں ہونا رعایت نہ ہونا۔ (۵) کنایتہ بڑبڑانا۔
میننا۔ (۶) اصفت۔ مذکر۔ چھوٹا۔ پست قدر۔ مونث کے لئے میننی۔ جوتوں کی زبان ہے۔
منمو۔ (۱) مذکر۔ مونمحر کی بنا نے والا۔ ہندوؤں میں ایک بہت بڑے فاضل کا نام جس نے دھرم شاستر بنایا۔ جومنو کا دھرم شاستر کہلاتا ہے۔ منمو ادینا۔ دیکھو منمو نا۔ (۲) اجتہاد مذہب نے کیا کر کھنا کی حکومت کو جس سے لوگ فاضل اور بے خبر تھے منمو ادینا منمو اگے چھوڑنا۔ اپنی بات تسلیم کر کے رضی ہونا۔ اقرار کر لینا۔
مینوال۔ (۳) بالکسر۔ مذکر۔ وہ لکڑی جس پر چھلکا پکڑا میں کر لیتا جاتا ہے۔ بجاز۔ طرز۔ دھنگ۔ طور طریق۔ وضع۔ دستور۔ رسم۔
منمو۔ (۴) فون اعل غنہ۔ صفت۔ لبالب۔
منمو نا۔ (۵) تسلیم کرنا۔ اقرار کرنا۔ منمو کرنا۔
منمو نا۔ (۶) اصفت۔ روشن۔ چلنے والا۔ منمو نا۔ (۷) اصفت۔ وہ حرفت جیسے تویں ہو۔ عربی لفظ کے سہا کسی دوسری زبان کا لفظ منمو ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتا ہے۔ لہذا اندازاً وہ رسید غلط ہیں۔ مینہ مینہ۔ دیکھو مین عربی۔
منمو۔ (۸) س کچھ، انکر، دہن۔ جاندار کا منمو۔ سورخ کا منمو

منہ

سورخ کا ابتدائی حصہ۔ نارنگی مارا۔ (جہتدار) اپنا تہ بھاڑ بھاڑ کر
 سوراخوں کے منہ بند کر دینے سے بھڑکے اور زخم کا شہ نہ چہرہ
 رُخ۔ رو۔ منہ نہ کھلنے پر ہے وہ عالم کہ دیکھا ہی نہیں نہایت
 سے بڑھکر نقاب اس شخص کے منہ پر کھلا شکل صورت۔
 پاس۔ لحاظ۔ خاطر۔ ملاحظہ۔ طرفدار۔ (مومن) حرکت بجا
 میں چھپا ہے منہ۔ تو منہ اس پردہ نشیں کا کیا لیا۔
 حصار۔ مقدرت۔ حرات۔ (صبا) مٹھنے سے تصور رخ۔ منہ
 نہیں بنوا کا۔ رنگ۔ جو باریک نقشہ تھا اور دیکھ کر زبان
 دیکھو منہ پر آنا و کلمہ کلام۔ (شوق) اب نہ کنا کر مرنے تھے۔
 بس کسی منہ پر یاد کرتے تھے اور پردہ سامنے لا ڈک کر مٹھ
 سمت۔ جانب۔ وجہ۔ سبب۔ مدد۔ دل عباد کے چرانا اور
 خیریت کی طلب۔ کام جو اس کام پر کسی منہ سے اجرت
 کی طلب نہ تھی دیکھو منہ پانا کا طاقت۔ (سرا) سہرا زخمی
 ہوں مرنے سے کہ گریاں چاہے ہے عیسیٰ کرے مجھ سے
 زخم جگر کو منہ ہے سوزن کا منہ آنا۔ منہ اور زبان میں چھلے
 پڑ جانا۔ (اشاد) تیغ خال ہے بھی تیرا بے۔ جو وہاں تفر
 کا منہ آگیا۔ (کنایت) کسی پر طنز کرنا۔ بڑا بھلا لکنا۔ (سمن طنز
 کی باتیں کہنا۔ (دھر) کیا بات ہوئی تھی سے جو منہ آتے ہو ہر بات
 کیوں نہ ہر گئے لگے بھانے شکار۔ منہ آنا۔ منہ آنا جہ
 دہلا اور بے مدنی ہو جانہ چہرہ کا رنگ روپ کا ہر بنا بھگت
 یا سخت یا تر دوسے چہرہ پر اچھال چھا جانا۔ (صبا) تیرے شب
 چارہم کے باؤسے۔ دو دو میں ماہتاب کا کچھ منہ آ کر گیا
 کنا۔ ہے آثار سرخ و دلال منہ پھلا ہونے سے سے تاؤ اور

منہ

بکول پر کیا صدمہ گزرتا ہے۔ کئی دن سے ہے منہ آنا تھا اور بدن
 جھٹکا۔ منہ آنا سا نکل آیا۔ چہرہ دہلا اور بے مدنی ہو گیا۔ (سرا)
 دیکھو زخم میں شب زہر جیسے تیرا منہ۔ تا صبح کا آنا سا نکل آیا منہ
 منہ اٹھا کر چلنا۔ منہ اٹھا کر کے چلنا۔ (کنایت) بے پروائی یا غور سے
 بے خبر ہو کر چلنا۔ (راحت) منہ اٹھا کر نہ چلو اور نہ کی چال لے
 بنو۔ کھاتی اندھوں کی طرح راہ میں ٹھوکر کیوں ہو۔ منہ اٹھانا۔ کنا
 ہے۔ کیسے کیسے طرف کا رہی جو نے سے سیدھے کسی طرف جانا۔
 کس کا ارادہ کرنا۔ آتش جو شہزادوں میں دیکھنے بچے نہ مرنے کے
 منہ جس طرف کو صورت دیا اٹھائے۔ منہ اٹھائے۔ (اندھا) ہند
 بے درد۔ بے پروائی سے۔ بے سوچے بچے۔ (سرا) جاسے
 عبرت۔ خاکدایاں جہاں۔ تو کہاں منہ اٹھائے جاتا ہے۔ (مبار)
 مال دل راہیں سن لیجئے گا۔ منہ اٹھائے نہ چلے جائیگا۔ (ابا) اٹھا
 منہ اٹھائے جلا آسائے کل میں ہر ایک۔ (لی) کلدار میں ڈیوڑھی
 پہ گہناں عیش۔ منہ اٹھ جانا۔ بے سوچے بچے کسی طرف کا رخ
 ہو جانا۔ (مصحفی) منہ اٹھ گیا جہر کو ادھر ہی چلے گئے۔ اور انکان
 شوق کو منزل کی کیا خبر۔ منہ اٹھئے۔ منہ اٹھئے۔ (دہلی۔ عو)
 سویرے۔ ترے۔ دن بکھے۔ منہ اٹھا جلا ہو جانا۔ (ہند) چہرہ
 کا رنگ نکھر جانا۔ عزت رہ جانا۔ سرخروئی ہو جانا۔ چہرہ کا اوس ہونا۔
 ہونا۔ (عو) سرخروئی ہونا۔ منہ اٹھا اوس ہونا۔ چہرہ کا اوس ہونا۔
 چہرہ پر ادا کی کا ظاہر ہونا۔ منہ اٹھ کر کرنا۔ اس جانب توجہ
 ہونا۔ اس طرف رخ کرنا۔ (آتش) لے آفتاب عیش آنکھوں سے
 گر گیا تو منہ پھر تاجد ہر سے پھر میں اٹھ نہ کرتا۔ منہ اس قابل
 نہیں۔ اتنی لیاقت نہیں۔ (ایس) منہ کے زیادہ ہیں یہ

منہ

منہ

مان چہیں ہے منہ اپنا تو اس کھانے کے قابل ہی نہیں ہے۔ منہ
اشکب لذت سے دھونا۔ (کنایت) کمال نادم ہونا۔ (رند)
راز نہ وقت میں شرمندگی ہے منہ اشکب لذت سے دھونا
پڑا ہے۔ منہ انگوٹوں سے دھونا۔ زار قطار رونا۔ منہ اندھیر سے
(روحانی الصباح) منہ سویرے۔ (علق) پھر اسی گھاس کے وہ ٹک
قر منہ اندھیر سے نکل گیا چھپ کر۔ (اشاد) انیر شے، حوالی کی
منہ اندھیر سے سحر نو ہوئی جو تک ابھی سویرا ہے۔ اس جگہ
کالے منہ اندھیر سے کہتے ہیں منہ اندھیر کا چلتا۔ منہ لٹکا کر چلتا۔
(ترجمہ القرآن) کا قر منہ اندھیر کا چلتا ہے اسلئے اسکو رستہ نہیں
سوچتا۔ اندھیر میں سرائے کا چلتا ہے اور اسکو راستہ سوچ پڑتا ہو
منہ اندھیر کا لیتا۔ (روحانی) یا فکر منہ لپیٹ کر پڑھنا۔ (الوٹی)
کھٹوٹی لیکر پڑھنا۔ (ناراض) ہو کر الگ جا پڑنا۔ (غیر) وہ لو
سے منہ اندھیر کا لپیٹ ہے۔ منہ بانا۔ (دع) منہ کھولنا۔ (جانی)
لینا۔ (جانی) جو قوفی نہیں پڑنا یا چل سنا۔ (مرحانا) منہ باندھ کے بیٹھا۔
منہ بند کر کے بیٹھا۔ غاوش رہنا چپ رہنا۔ منہ باندھنا۔ منہ
کو کسی کپڑے سے باندھنا۔ مسلمانوں میں قاعدہ ہے کہ مریاٹیکے
بعد فردا مردے کا منہ کپڑے سے باندھ دیتے ہیں۔ (دوق)
یہ بہتان کہنے اٹھائے محبت کا یہاں باندھنا۔ (بعد از مرگ) تو نے
منہ کو میرے بگدان باندھا۔ منہ باندھے ہوئے بیٹھا۔ (ناقص)
ہونا۔ (منا صاحب) بی بی گھر والے کو منہ ہی گدی دلیں سندھیں۔
سب سے بچے ہیں منہ بانو سے ہوتے مہمان اس۔ منہ جھٹا۔
طاقت دینا کسی قسم کے کلام کی۔ (دع) یہ سب باتیں ہیں لیکن
ہے دہن میں گفتگو بیشک کریں کیا ہو کہ حق منہ نہیں جھٹھکتا۔

کا منہ بڑا ہوتا۔ منہ بڑا سا بنانا۔ منہ ایسا بنانا۔ جس سے معلوم ہو کہ
مزد خراب ہے۔ (اکوٹی) بات ناگوار ہے۔ نفرت ظاہر کرنے کے لئے۔
(شوق قدوائی) طرز نفرت نہیں اخفا ہے محبت ہے کہ وہ۔ منہ
بڑا ساری صورت سے بناتے ہیں۔ منہ لبوڑا۔ رونے کی
صورت بنانا۔ (سودا) اگر گریباں چاک یا رول کے حضور یوں
بیاں کرتے ہیں وہ منہ کو لبوڑا لکھتے ہیں فقط لبوڑا متل ہے۔
(منا) یہی میں اہل جن کو بہت دے لے گل۔ لبوڑا کہیں بچہ
دھسکا نے میں۔ منہ بگاڑ دینا۔ (چہرہ) بگاڑ دینا۔ (چہرہ) بگاڑ دینا۔
منہ بگاڑ دینا۔ (مار مار کر) کہہ کر کوئی منہ کا ڈالنے خراب
کر دینا۔ (ذلت) دینا۔ منہ بگاڑنا۔ منہ بنانا۔ مثال کہنے دیکھ منہ
بنانا۔ (اکٹہ) کسی کے چہرے کا زخمی کرنا۔ (اور کسی کو کسی حرم کی
سزا دینا۔ (اشاد) چکر مہا کی صورت خدا کی گولوں کو بچوں کا
منہ بگاڑنا۔ (حب) منہ ذرا بنانا۔ (توری) جڑ بنانا۔ (غصہ) کسی صورت
بنانا۔ (میر) تاکوئی رعسے تصویر کو بھی چھوڑ سکے۔ منہ بگاڑنا۔
کبھی سامنے ہزار آٹا منہ ٹیڑھا کر کے مہنا یہ منہ کو بد مزہ کرنا۔
منہ بگاڑنا۔ (منا) منہ بگاڑنا۔ (منا) منہ بگاڑنا۔ (منا) منہ بگاڑنا۔
سزا دیتی ہے۔ (اشاد) بچہ کی تو آئینہ دیکھو۔ یہی باؤں میں منہ
بگاڑتے ہیں۔ منہ بگاڑنا۔ (منا) بگاڑنا۔ (منا) بگاڑنا۔ (منا) بگاڑنا۔
غیر اور چہرہ کی ہیئت بدل جانے سے۔ منہ چرانے کے وقت منہ
کا اپنی ہیئت آئل سے ہے ہیئت ہو جاتا۔ (میر) ناک بھون آئینہ
کے آٹے چڑھا دینا۔ (منا) بگاڑنا۔ (منا) بگاڑنا۔ (منا) بگاڑنا۔
کناہ ہے جاہ کے منہ کا ذائقہ بگاڑ جانے یا ذائقہ بدل جانے سے
ناراض ہو جانا۔ (میر) دوسرے لبوں کا مٹھنے ہی منہ بگاڑ گیا۔

منہ

منہ

مذکر منہ سے کہا ہوا۔ زبان سے بنایا ہوا۔ زبان سے بکھارا ہوا۔
 جیسے منہ بولا بھائی۔ منہ بولا بیٹا۔ زبانہ کے ساتھ۔ مونث کیلئے
 منہ بولی۔ جیسے منہ بولی بہن۔ منہ بولی بیٹی۔ (نہیں) پوشیدہ
 گھر اپنے لایا اسکو۔ منہ بولی بہن بنایا اسکو۔ منہ بولی۔ صفت
 مونث۔ خوبصورتی کی تعریف میں کہتے ہیں بیٹی ایسی تصویر ہے
 یہ معلوم ہو کہ ابھی منہ سے کچھ بولیگی۔ نہایت عمدہ تصویر یا تصویر
 (حجرات) نقشِ ظہیر ہے بہت عبادت کی شہید۔ منہ بولی خدا ہے یہ
 تیار کی شہید۔ منہ بھرا آنا۔ منہ بھرا آنا۔ منہ میں پانی یا رطوبت کا
 چلا آنا۔ جی کا آش کرنا۔ تسلی ہونا۔ منہ بھرائی۔ مونث (دعا) ثروت
 (آتش) زبان کیلئے کا نقش منہ بھرائی ہے۔ وہاں غنیمت کو کھتا
 ہے شہت رزق خوش۔ (دینا کے ساتھ) منہ بھرا دینا۔ (دعا) ثروت
 دینا۔ منہ میں کوئی چیز بھر دینا۔ (بجرا) ایک ن لو کا بھرا اس کے
 شعلہ رضا کو۔ بھر دیا لوگوں نے انکاروں سے منہ تنور کا۔ منہ
 بھر کے۔ (دعا) الہیہ۔ لبالب یا خاطر خواہ۔ بخوبی حسبِ خواہ۔
 (دفعہ) منہ بھر کے ایک بار بھر پر۔ تمام و کمال (محسنات)
 تمام بات میں طرح منہ بھر کر اپنے تین حسین اور خوبصورت
 کہتے ہو۔ منہ بھر کے کو سنا۔ (دعا) بید روی سے کو سنا۔ بید روی
 کو سنا۔ (دفعہ) میں برس کے برس دن میرے بچہ کو کیسا منہ بھر کے
 کو سا ہے۔ منہ بھر کے کہنا۔ (دعا) صاف صاف کہنا۔ بیدار
 کہنا۔ (دفعہ) ڈاکٹر محبت کو دیکھئے کیسا منہ بھر کے کہ گیا کہ
 اب علاج ہے سو رہے منہ بھر کے گالیاں دینا۔ خوش کنایت
 اور قابلِ شرم گالیاں دینا۔ (محسنات) اور کون اور کھکی لوندی
 کو کیا نہایت کہ۔ یوں منہ بھر کر گالیاں دیں۔ ۰۰۰۰

منہ بھرا۔ منہ پر کرنا۔ (دفعہ) ایک کا منہ شکر سے بھر اجاتا ہے سو کا
 خاک سے بھی نہیں بھر اجاتا۔ چپ کرنا۔ (دعا) دینا کہ سائل بھر
 نہ آئے۔ (دفعہ) بھر نہیں سکتے سیلیاں بھی ترے سائل کا منہ
 کیا رفا آسان ہے اس زخم و انداز کا یا (کنایت) منظور اس کا ہونا
 مینا۔ (شعور) اگرچہ انکار نہیں لطیف سے دلبر خالی۔ منہ بھرا ہے
 تو کرد اور بھی ساغر خالی۔ منہ بھری۔ (دعا) مونث۔ ثروت۔ (دعا)
 کے ساتھ (رشاد) دلِ نازاں کو جب چکی لگی ہے۔ دہن کو منہ
 بھری چالوں نے دی ہے۔ منہ بھرا آگ۔ صفت۔ منہ کے بل
 اذندھا کرنے کے لئے متعل ہے۔ منہ پانا۔ (دعا) توجہ پانا۔ رخ پانا۔
 راہی پانا۔ خوش پانا۔ (رنگیں) اکیوں خفا ہوتی ہے میں منہ جو
 تر پانی ہوں۔ تو دل سے میں دنگا ترے پاس آتی ہوں۔ منہ
 پاؤں پر گرانا۔ (کنایت) منت۔ ساجت کرنا۔ (دفعہ) منہ گر گئے
 ہیں ترے پاؤں پر سب نہروں جہیں۔ بن گئے ہیں تری جوتی کے
 ستارے عارض منہ پر ہونٹوں پر۔ چہرے پر۔ زبان پر۔ دبانے
 پر یا (کنایت) کیسے سامنے۔ رو برد۔ (دعا) صادقہ مبالغہ
 ایسا اچھا ہے کہ کسی اگر نروں نے میرے منہ پر تعریف کی۔ تو پر
 یہ ظاہر میں۔ (بجرا) مگر نگ آشنائیں ہننے پر کھ لیا۔ منہ پر کھرے
 ہیں آپ گردوں میں کھٹو ہے۔ منہ پر آنا۔ زبان پر آنا۔ ظاہر
 ہو جانا۔ (شوق) قد والی (مجید کھٹا) اشکِ غمین سے جو دل میں
 تھا منہ پر آیا مقلعے پر آیا مقابل ہونا۔ (دعا) آگے سرے
 بڑھ بڑھتے نشانِ فوج کے کھولے۔ منہ پر کئی بار آگے تلواریں
 کو تو لے زور آنا۔ (دفعہ) عریض نہیں اس میدانِ مرفان
 حرم میں۔ جو میدانِ آواز ترے تیر کے منہ پر منہ پر آئی بات۔

منہ

منہ

مونٹ نہ بان پڑی ہوئی بات۔ مثال کے لئے دیکھو کہنے سے
 بات پرائی ہوئی ہے۔ منہ پر آئی نہیں کہتی ہے۔ جو بات میں
 میں آئی ہے کتنا ہی پڑتی ہے۔ (قواب مرزا شوق) وہ بولی کوئی
 شائع تھکتی نہیں۔ اسی منہ پر آئی تو کوئی نہیں۔ منہ پر بات آتا منہ
 پہ بات لانا۔ دیکھو بات۔ منہ پر بجالی ہوتا۔ چہرہ جاق ہوتا۔ کہنا
 شاید کہ سہارا تری رحمت نے دیا ہے۔ ہوتی ہے بجالی بھی گند گار
 کے منہ پر منہ پر برستا۔ ظاہر آشکارا ہوتا۔ چہرے پر۔ (نسیر) کہوں
 آمو یاں کے جانے سے چلے آپ۔ کیا موت برسے گی میرا کہ
 منہ پر منہ پر بسنت پھولنا۔ منہ پر بسنت کھلنا۔ چہرہ زرد پڑ جانا۔
 خوف چھا جانا۔ منہ پھلا پڑ جانا۔ منہ پر بھجوت ملنا۔ جو کی منہ پر
 بھجوت ملتے ہیں۔ (دلغ) زلفیں میں تیری ناگن آتا ہے
 اس کا منہ منہ پر بھجوت ملکر جو کی بناسے ممکن منہ پر پانی
 پھر جانا۔ منہ پر رون آ جانا۔ منہ پر تازگی آ جانا۔ منہ پر پتھر رکھنے والا
 منہ پر لہ لہنا۔ کتایا ہے منہ ڈھانپ کے روئے سے۔ (افصح) لہ لہنا
 انا بیسوں نے منہ پر ردا کا۔ دینے لگیں سادات کو پیر سا شہد کا۔
 (حسن) منہ میں جس لمبا نیگے گل آشک سے جو نیگے۔ خدا کی دہائی
 رکھ رکھ کے پاتہ منہ پر شیشاں کا۔ منہ پر پھینک کر برستا نہ کنا شیشا
 کا بے رون ہوتا۔ منہ پر پھینک مارنا۔ غفلت سے کوئی نہ داپس
 کر دینا۔ منہ پر بارانا۔ منہ پر پھونکنا۔ چہرے پر پھونک دانا۔ منہ پر
 جانا کسی کا گانا کہ کسی کا خیال کر کے مروت برتنا۔ (افقرو) داند
 میں آئے منہ پر جاتا ہوں۔ وہ نہ اس کی بجا مال تھی جو زبان ہلا سکند
 منہ پر چوڑی ہونا۔ جو گئی سلسلے ہونا۔ (شاد) ہمیں ہے لعل صال
 حاجت۔ یہ بڑگوئی بھی دیدنی ہے۔ وہ رنگ خورشید ہے مقابل

ریت کے منہ پر چوڑی ہے۔ منہ پر چوڑا کرنا۔ سانسے کتنا۔ (دوسرا)
 منہ پر حضرت کے نہ کوئی ہے کہ گار چا منہ پر چڑھنا۔ کتایا ہے
 مقابلہ کرنے سے۔ (مبا) کیوں چڑھا منہ پر میں تیغ یاں کے۔
 مفت میں خون پتا ہو گیا! مقابل ہونا۔ (قدر) منہ سے منہ پر
 لے کر کوئی ہرگز چڑھ نہیں سکتا۔ چہرے کے تو داغی ہے ہلال
 لے تو کم رو ہے۔ منہ پر بھد یاد دینا۔ (عزیم) کتا یہ چپ ہو جانا
 منہ پر خاک اڑنا۔ منہ کا نور جانا رہنا۔ چہرے کا بے رونق اور پریشان
 ہونا۔ (سرور) اگر غلط ہے وہ اسے مشاط صورت پاک سی۔ منہ پر
 ہر آئینہ کے آئنے لگے گی خاک سی۔ منہ پر دان رکھ کے دونا۔ منہ
 ڈھانک کر گریہ دیکھا کرنا۔ (آتش) کوچ کرتی ہے ہمارا آتا ہے
 ہنگام خزاں۔ منہ پر لیل منہ پر رکھ کر گل کا داں اندون منہ پر دان
 نہ رکھنا۔ (عوا) بالکل نہ کھانا۔ ذرا نہ کھانا۔ ایک داد نکٹ کھانا۔
 (ذوق) نہ رکھتا پڑ رکھتا منہ پر داغ یہ مرعض غم۔ اگر تیرا میسر
 دوسرے حال دہاں ہوتا۔ منہ پر رکھنا کسی کے موافقہ اور رضا میں
 کوئی بڑی بات اسکو کتنا۔ سانسے کدینا۔ داغ کی شامت
 جو آئی اضطراب شوق میں۔ مال ہل کھتے غیب اٹھے منہ پر کھینچنا
 (میر) خطامت رکھو کہ اس بیت میں تباہیتیں۔ رکھیں منہ سے
 منہ پر تو کوئی مانگے۔ (دلغ) بلا سے نامہ کو ثابت اگر نہیں رکھتے
 وہ تیرے منہ پر تو لے نامہ بریں رکھتے تاکوئی پھر کھینچنا نہ بان
 پر رکھنا۔ (ذوق) تلخائی کا رہا بندنا بھی یہ اثر۔ استخوان کو مری
 منہ پر نہ ہٹانے رکھا۔ منہ پر رون آ جانا۔ چہرہ بلباش ہو جانا۔
 (غالب) اٹکے دیکھے سے جو آجاتی ہے منہ پر رون۔ وہ کھج
 ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے۔ منہ پر بند پھر جانا۔ منہ پر بند

صفحہ

صفحہ

چھا جانا۔ منہ نہ دہو جاتا۔ چہرہ کا سفید ٹپ جانا۔ منہ پر نہ دی ہو جانا۔
 متعدی (امیر) عشق نے پھیر کے منہ پر مرے زردی یہ کہا۔ ہم میں
 رنگ آپ کی تصویر میں پھر بنو اے۔ منہ پر نہ دی کھنڈ جانا۔ دلی ہوا
 چہرہ نہ دہو جانا۔ مردنی چھا جانا۔ منہ پر سب کچھ دل میں خاک تین
 ظاہر داری کرینو اے کی نسبت بدلتے ہیں۔ (فریب عشق) جھوٹ
 پر سچ بولنے میں باک نہیں۔ منہ پر سب کچھ ہے دل میں خاک تین
 منہ پر سخن آتا۔ زبان پر بات آتا۔ (امیر) منہ پر آنے لگے میس
 سخن و صاحب۔ لیک آئینہ ذرا منہ کو تو دکھو صاحب۔ منہ پر
 ہونا کمال بشارت یا محنت سے۔ (مصطفیٰ) کیا جانے کسے فرج
 کیا تو نے سنگڑ۔ ہے آج تو سخی تری شیر کے منہ پر۔ منہ پر شفق
 چھوٹا۔ خوشی کے ماتے منہ سرخ ہو جانا۔ (مومن) تاثیر کی عشق نے
 اپنی مطلق چھڑے ہے زیادہ سوخ ہنگام تلق۔ جگہ گونہ لار رنگ
 خواہر کو دکھایا سکتے ہیں وہ کیا ترک منہ پر پھولی ہے عشق۔ منہ پر
 صاف صاف کہنا۔ گلی لپٹی نہ رکھنا۔ (شاد) کس طرح سادہ رو نہ
 کہیں منہ پر صاف صاف۔ دنیا میں عیب پوش کوئی آسیت نہیں
 منہ پر صفائی نہ رہنا۔ منہ صاف نہ رہنا۔ منہ پر فاشتر آڑ جانا۔
 (دلی) منہ پر جو جانا۔ چہرہ پر ہوا یاں اڑنے لگنا۔ منہ پر نقل
 لگ جانا۔ منہ بند ہو جانا۔ خاموشی چھا جانا۔ منہ پر نقل لگانا۔
 بولنے نہ دینا۔ (دراغ) بدگمانی مجھے گہرا ہے نہ دیتی آنا۔ منہ پر فاعل
 کے اگر نقل لگا جانا نہ نہ لونا۔ منہ پر کچھ پر کچھ پر کچھ پر کچھ
 پیچھے اور۔ منہ پر کچھ دلیس مجھ۔ ظاہر میں کچھ ہالوں میں مجھ۔
 سامنے لکڑ پتھر اور پیچھے پیچھے بھائی کرنے کی جگہ۔ (امیر) پردے
 پردے میں عداوت یہ محبت کیسی۔ منہ پر کچھ دل میں کچھ اللہ یہ لفظ

کیسی۔ (نواب مرزا شوق) سیکھے ہیں صاف آئینہ کے طور۔ منہ پر
 کچھ اور منہ پر پیچھے اور۔ منہ پر کچھ نہ کہنا۔ زبان پر نہ لانا۔ سامنے
 کچھ نہ کہنا۔ (مرآۃ العروس) لڑکھٹا ہے منہ پر تو کچھ نہیں کہتے۔
 لیکن پیچھے ہستے ہیں۔ منہ پر کوٹنا۔ کیسے سامنے آنسو کو لایا
 دینا۔ بد دعا دینا۔ (ارشاد) جو کوس لینے کو منہ پر نہیں بلاتے
 آپ۔ ہزار کوس سے ہم ایک آن میں آتے۔ منہ پر کھانا۔ (غیر
 بالوار کے لئے) بہادری سے مقابل کرنا۔ (اختر) جیگا اپنی نہیں
 دکھائیں گے کج۔ تلواروں کو منہ پر کھائیں گے آج۔ منہ پر کھری
 کھری کہنا۔ کیسی بدی اسکے سامنے صاف صاف کہنا (قدما) دو
 کھڑے بات کہتی ہے کہ کسٹھنی کے ساتھ۔ رسم بھی ہو تو کہتی ہے
 منہ پر کھری کھری۔ منہ پر کہنا۔ رو بہ کہنا۔ (رشک) منہ پر کہنے
 بات یہ اپنی ہے کیا غلط۔ خط سے تمام محض عارض ہوا غلط منہ
 پر کہنا خستہ رہے۔ آپ کی تعریف آپ کے سامنے کرتے ہیں۔ یہ خوشامد
 نہیں اور آتی ہے ہم پیچھے پیچھے بھی کہتے ہیں۔ منہ پر کہنا۔
 کابل شل۔ مردی ہے جو بلا لانا ناچ بات صاف کہنا۔ منہ پر
 کی سادی باتیں ہیں سب بات ظاہر داری کی ہیں منہ پر لانا۔ زبان
 سے کہنا۔ بیان کرنا۔ ظاہر کرنا۔ (انانت) منہ پر لایا پیش دل سے
 لگاؤٹ کے کلام پر منہ پر لکھا ہوتا۔ رکنا تیار کوئی ظاہری خاص
 نشان ہونا کی جگہ۔ (دراغ) کیوں مورو پیدا ہوں کچھ وجہ کبھی آئی
 لکھا ہوا عشق مرے منہ پر تو نہیں ہے۔ منہ پر لکھا جانا۔ کس خط کا
 چیز کے سامنے کرنا۔ (امیر) کشتہ عشق ہوا دکھ کے انکھیں اسکی
 شیر کے منہ پر لگا لینگے آہو بھکو منہ پر بارنا کسی بڑی چیز کو دل
 پھیرنا۔ (امیر) (میر) طالب حق بیغ دینا سے نہ رکھ مل۔ جو

منہ

ہاتھ لگے اما اسی مردار کے منہ پر منہ پر مدنی بھرا۔ منہ پر مدنی چھپا
 پہلا عمارہ خاص نکبات کا ہے، مارنے سے پہلے جھو کا سیاہ چھپا
 آنکھوں میں ملنے پڑ جانا کنپٹی میں چھپا جانا۔ ان مجموعی حالتوں کا نام منی
 چھپا ہے (صبا) شوق دیدار نے اس گل کے کیا زرد آخر۔ مردنی
 منہ پر ترے ترسے بیکس بیا بھر رہا۔ اسے دماغ تیری صورت
 دیکھنے وہ نہ در کر چھائی ہوئی جو منہ پر یوں مردنی رہے گی۔
 دشمن مردنی چھائی ہے جہرہ دیکھو۔ اپنی جاتی ہوئی دینا دیکھو
 منہ پر منہ رکھنا۔ کال پر کال رکھنا۔ پیار کرنا۔ دھمکنی کچھ بھاگ گیا
 جی کو تو بس ہو گیا بخود۔ منہ اپنا بس رکھ کر تیری تصویر کے منہ پر۔
 منہ پر عتاب چھٹنا۔ کتنا شہ منہ پر منہ ہوتا۔ غوت یا شرم کے اسے
 منہ کا رنگ بھید کا پڑ جانا۔ منہ پر منہ کرنا۔ منہ پر منہ لگانا۔ چپ
 کر دینا۔ اجڑات، آگے آواز اپنی جب در پر سنا جاتے ہو تو منہ
 پر میرے منہ خاموشی لگنا جاتے ہو تو منہ کتنا ہے سکوت اور
 خاموشی سے۔ (امراۃ العروس) لیکن محمد کمال نے منہ پر تو لہر لگائی
 اور دل میں دفتر شکایت لکھ چلا۔ منہ پر منہ لگی ہوئی۔ منہ بند ہونا۔
 کی طرح نہ ہونا۔ استقلال کے ساتھ خاموش رہنا۔ (ذوق) بیٹھے
 بھرے ہوئے ہیں منہ کی طرح ہے۔ پر کیا کریں کہ منہ پر منہ
 پر لگی ہوئی۔ منہ پر منہ ہو جانا۔ سکوت طاری ہو جانا۔ (شعور) اکی
 چشمہ منہ کو یا دھبہ کرنا ہوں میں۔ منہ ہو جاتی ہے میرے منہ
 پہ چلائے ہوئے۔ منہ پر بیٹھا ہونا۔ سانسے شیشوں کلام ہونا۔
 اور دل میں کھوٹ ہونا۔ (عجرا نفی) مرگے ہرگز مجھے اندیشہ نہیں
 میں منہ پر سے مرے یا کی تو ابراہیم۔ منہ پر ناک نہ ہونا۔
 اکتا شہ بینیرت ہونا۔ جیسا جیسا۔ غیرت۔ عزت۔ جنگٹاٹوس

منہ

کا خیال نہ ہونا۔ (ناسخ) آگے اس گل کے دعویٰ خوشبو۔ اعمان گل
 کے منہ پر ناک نہیں۔ منہ پر ناک ہونا۔ جہرے میں راحت کی
 وجہ سے خوبصورتی ہونا۔ (شوق قد والی) چمک بھی بہت مٹی
 دیک بھی بہت۔ مزہ یہ کہ منہ پر ناک بھی بہت۔ منہ پر نور آتا
 منہ پر رونق آتا۔ سہ یہ خون حضرت راسخ کا رنگ لایا ہے۔ کہ
 سچ کمال ہوئے انکے منہ پر نور آیا۔ منہ پر نور نہ ہونا۔ جہرے پر
 رونق نہ ہونا۔ جہرے کا بے روپ ہو جانا۔ منہ پر نہ تھوکرنا۔ اکتا شہ
 خفیف توجہ کرنا۔ نظر حقارت سے دیکھنا کمال موقوفت تھکنے سے
 کتنا ہے۔ (شاد) نظریں نے کی گلرخوں کے دہن پر۔ نہ اسے کچھ منہ
 پہ غنیمت کے تھوکر کا۔ منہ پر ہاتھ پھیرنا۔ لوگوں کا دستور ہے کہ کوئی بیکسر
 کلز بان سے کہتے وقت منہ پر ہاتھ پھیرنے لگتے ہیں۔ کا خیال ہے
 کہ بیکسر کھلے کے بولنے وقت سانس میں برکت کا اثر ہوتا ہے۔
 تو سانس کو بیکسر کا ہاتھ کے ذریعے منہ پر پونہنا چاہیے۔ یہ دستور
 اکثر عربوں اور افغانیوں میں دیکھا جاتا ہے۔ کیسی اس موضوع پر بھی
 کہتے ہیں۔ جب یہ خواہش ہو۔ کہ جو منہ سے کہتے ہیں وہ پورا
 ہوگا۔ (اختر شاہ) ادھر ادھر تاج کی اس گل کے ساتھ۔ کتنا کبھی منہ
 پر پھیر کے ہاتھ۔ جتنی تجھے اس نے دی ہے ازلہ جیتا ہوں تو لوگ
 بدلا اس کا۔ منہ پر ہاتھ رکھنا ہونے سے روکنا۔ منہ بند کرنا۔ بات
 نہ کرنے دینا کچھ کہنے نہ دینا۔ (ذوق) خط دیکے دل میں تھا کہ نہ بانی بھی
 کچھ کہے۔ پر اس نے رکھ دیا دہن ۲۔ بہرہ ہاتھ۔ منہ پر ہنسا کی کو
 اسی کے سامنے ہنسا۔ (آتش) بیکجاں بیٹھے تھے کہوے میں ترے
 بسل کماں۔ زخم ہنستے تھے کیسے منہ پر بے فائل کماں۔ منہ پر
 ہوائی۔ یا ہو لیانا، اڑنا۔ منہ پر چھلنی (یا ہو لیانا) چھوٹا منہ

منہ

منہ

پر ہوا ایساں بھر جانا۔ حس باختر ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ ہرے کارنگ
اڑ جانا۔ منہ فٹ ہو جانا۔ (جاننا صاحب) ہوائی منہ پڑے ہوتا ہے
کے اڑتی ابھی دیکھو۔ کبھی صورت نہیں چھپتی ہے جیتے اور ہاتے
کی۔ (دیکھو کیوں دروڑ سے اڑتی ہیں منہ پر ہوا ایساں۔ (رنگ)
چاندنی دیکھنے یا رکے جو ہوتا ہے پر منہ پہ تیرے بھی ہوائی نہ دروڑ
چھوٹے۔ (نواب مرزا حق) غم نے کی دل سے کچھ ادا ہی سی منہ
پہ چھپنے لگی ہوائی سی۔ (شاد) جو شکوہ ام پر آیا وہ طفل آتشاز۔
چھٹی ہوا کے منہ پر ہوا ایساں کیا کیا۔ منہ پر ہوا ایساں بھر جانا۔
پڑانا محاورہ اور اب متروک ہے۔ (ہدایت) خورشید روئے
جس گھڑی آگھیں دکھائیاں۔ ہوتا ہے بھی پھر گیس منہ پر ہوا
منہ پڑا۔ حوصلہ پڑا۔ جرات ہوتا۔ اس میں سلب کے ساتھ
مستعمل ہے۔ (ظفر) لیکتم ایسے خطوں میں ہو گئے باہم جواب۔
منہ نہیں پڑا کسی کا صلح پر دوڑوں طرف بہ مشورہ ہونا چرچا
ہونا۔ (مصطفیٰ) حدیث نگاہ میں منہ پڑی خرابی ہے۔ کہاں
تک کوئی اپنی زبان کو بند کرے نہ کھائے میں آنا۔ منہ بہا دنا۔
(عمر) اللہ کرنا حیران رہ جانے اور پکا بکا رہ جانے کا کناہ۔
منہ پڑا۔ منہ بند کرنا۔ بولنے دینا۔ بولنے سے روکنا۔ (منیر) کوئی
کیا نے جڑ کے بول کے۔ سب خاموش منہ رکھتے ہیں منہ دھجنا۔
روال سے منہ صاف کرنا۔ (ناسخ) واہ کیا رنگ ہے گو یا لکھنا
ہے شہاب۔ منہ وہ پونچھے تو ابھی برج ہو روال سفید منہ بھاڑ
کرنا۔ چلا کر کناہ (ناسخ) ابھی تو شہر ہے آگے ابھی تو ہے صراط لکے
لو منہ بھاڑ کر کہتی ہے میں تو پہلی منزل ہوں۔ منہ بھاڑنا۔ (عمر)
منہ کھولنا۔ بولنا۔ منہ پھیلانا۔ زبان دمازی کرنا۔ منہ چھٹ

صفت۔ زبان دراز۔ بکلاط۔ بد زبان۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو
بات کرنے میں بے تہذیبی کرے یعنی جو کچھ منہ میں آئے کہہ بیٹھے۔
(منیر) زلیخا پاک (اس کی چھپائے راز عشق۔ ایسے منہ چھٹ
کو نہ لانا تھا گو ابھی کے لئے۔ منہ پھر لیتا۔ منہ دوسری طرف کر لیتا۔
اکنا تیرہ۔ میری کرنا صورت سے بیزار ہونا۔ (شور) منہ پھر لیتا۔
بے صاف حیلہ موت کا قالب جیساں ہے تو وہ جان جسم آئینہ۔
منہ پھر جانا۔ منہ پھرنا۔ منہ کا ٹیڑھا ہو جانا۔ لغو کے کا سر ہونا
سے ناسخ پھرنا۔ کیسے منہ کا کسیر طائل ہو جانا۔ (توحید) الغفات
سے (خون) قدوائی، مدد منہ پھرے اکھاٹ جیساں سب۔
مدد پھیلے بستے سے کٹ جائیں سب۔ (عاشق) دل میں ہے
کیا از دوسے لکھو۔ منہ پھر جاتا ہے سوسے لکھو۔ کیسے منہ کا کسی
طرف طائل ہو جانا۔ تانچے وغیرہ کی ضرب سے۔ (ناسخ) بات جب
کرتے ہیں ہم ماسد کا پھر جاتا ہے منہ۔ یہ پھیلنا دیکھا ہے یا ہاری
بات۔ (اکنا تیرہ) ہمت ہار جانا۔ (ذوق) پھرنا ہے سب عادات سے
کہیں مردوں کا منہ۔ شہر بہ عاتیرنا ہے وقت رفتن آپ ہیں۔
نہ شکست کھا جانا۔ بھاگ جانا۔ (نقد) یہ رنگ دیکھ کر فرح کا منہ
پھر گیا۔ (جی) پھر جانا۔ اکنا جانا۔ (شور) شیریں بیان تھے پہلے پڑ
آپ کیوں ترش۔ منہ میرا ٹھہری باتوں سے (اسلام) پھر گیا۔ معافی
نمبر ۱۰-۵-۶ میں جانا کے ساتھ فصیح ہے۔ ایسے معافی میں منہ
پھر جانا۔ منہ پھرنا۔ دونوں مستعمل اور فصیح ہیں منہ بھلا نا۔
(اکنا تیرہ) ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ منہ سمجھنا۔ (رشک) منہ بھلائے
ہوئے گلگشت کیا کرتے ہو۔ کیوں سزاوار منوں قلت آس
کے پھول۔ منہ پھوڑ کر کناہ۔ بچیاں سے کناہ۔ بے شرم ہو کر کناہ۔

منہ

منہ

دوسری سے کہنا۔ (دیکھیں) اگر کے گی مجھ سے کچھ منہ پھوڑ کر باجی
تو پھر پھنڈی کر دے اوگلی میں ہاتھوں کی ساری چڑیاں۔ منہ
پھوڑ کر اٹھنا۔ بطور خود بھیجائی سے انکس بیٹھنا۔ (محضات)
کبھی کسی چیز کا خیال آگیا اور منہ پھوڑ کر آگے تو سرتان یا اجائی
اس کے پاس لیجا کر روٹی پر لپک بھانک۔ کھدی۔ منہ پھوڑنا
کنایہ ہے کسی کے ذلے غلط طبع کوئی امر واقع ہونے پر
آزردہ اور بہم ہو جانے سے (نفقہ) گھر آئی تو پھوپھی کا منہ
پھوڑا ہوا۔ کچھ دیر تک سوچتی رہی کہ آخر کیا وجہ ہوئی بیٹھ
پھر پھوڑنا منہ موڑ دینا۔ رخ پھیر دینا۔ منہ دوسری طرف کر دینا۔
(مشق) کیا جذبہ کیا شوق امام ازلی نے۔ منہ پھیر دیا لاشہ
عباس علی نے! طبیعت سیر کر دینا پسا کر دینا منسوب کر دینا
منہ پھیر کر پٹنا۔ کنایہ ہے کمال تنفر و مزہری سے۔ (عجروا) سے
افسوس کسی کا نہیں ملتا ہے۔ جو گزرتا ہے اوجھ پھیر کے منہ
چلتا ہے۔ منہ پھیر کے سونا۔ دوسری طرف کر دے لیکے سونا
پھیر کر کہنا۔ ادا سے عشوقانہ میں سے ایک یہ بھی ادا ہے یعنی
اگر سامع کو کچھ پھیرنا ہوتا ہے تو منہ سلٹنے کے کہتے ہیں کسی
جانی۔ سہ ذوق کے مرنے کو سکر پھیلے تو کچھ رک گئے۔ پھر کہا تو
یہ کہا منہ پھیر کر اچھا ہوا۔ منہ پھیر کر نہ دیکھنا۔ کنایہ ہے بے توجہی اور
بے پروائی کا۔ (مصحفی) منہ پھیر کر گسیدیں اسے اور نہ دیکھا۔
اس آہ میں تو ہمیں کچھ بھی اثر نہ دیکھا۔ منہ پھیر کے ہنسا چھا کر
ہنسا۔ پردے پردے میں ہنسا۔ دلیل، زیر و زبانی نہیں میرے
داخل۔ منہ پھیر سے ہنس ہی ہے زمین آسمان پر منہ پھیر لینا
دوگردانی کرنا۔ کنایہ ہے میری دے اعتنائی سے بھی۔ (دینس)

جو بے بنی زانے سے منہ پھیر لیا تھا۔ منہ پھیرنا۔ روگردان ہونا۔
منہ دوسری طرف کر لینا۔ منہ موڑنا۔ بیوقوفی کرنا۔ بے پروائی
کرنا۔ پھیر دینی کرنا۔ غرت ہونا۔ (قدر) محتاج تک تیرا آفت
منہ نہ پھیرا۔ ہے زخم جگر میرا آسمان ٹکدراں کا۔ (ناسخ) آرام سے
دہی ہے جو پھیرے خدا سے۔ دیکھو ہے مرغ قبلہ نا منظر لب
میں۔ "بیزار ہونا۔ ناراض ہونا۔ متغیر کرنا۔ (قدر) تھا رے
خال کے سودے سے حسن نے منہ پھیرا۔ ہوا وہ خلق میں محتاج
دانے دانے کا۔ (کنایت) شرم کرنا۔ حیا کرنا۔ (ناسخ) مزاج
میں یہ حیا ہے کہ پھیر پیتے ہیں منہ جو وہ نظارہ مردم گیارہ کرتے
ہیں۔ منہ پھیلنا۔ منہ کھولنا۔ زیادہ اٹھنا۔ بہت لالچ کرنا۔
کنایہ ہے کسی چیز کی غمش اور طبع سے مول بڑبانا۔ زیادہ
قیمت اٹھانا۔ بگاڑ بگاڑ بجانا۔ منہ پھیلنا۔ منہ کھولے
بیٹھنا۔ منتظر رہنا۔ لنگے ادا لینے کیواسطے تیار ہو جانا۔ (امیر)
کیوں خوار ادا ہستی نے کر رکھی ہے۔ ویر۔ گور منہ پھیلنا۔ منہ
ہے جا ہی کیلئے۔ منہ پیٹ کر نیلا کرنا۔ منہ (ناچنا) نیلا چھوڑنا
رہنا۔ (منہ) سستی سے لب اس کے کھو۔ پیٹ کر منہ ہٹنے
یاں نیلا کیا۔ منہ پٹنا۔ اپنے چہرے پر پھینکنا۔ کمال غصہ یا
حسرت و افسوس اور رنج و غم سے۔ بیخ و غم کرنا۔ (امر) کرنا۔ پھینکا
(ناسخ) جب مرگئے صاحب مرگے پٹنا۔ ہر ایک اپنے اپنے منہ کر پٹنا۔
سہ چاہا بڑا جہاں کیا تو نے بڑا کیا۔ منہ پیٹ دونوں ہاتھ سے
ظالم یہ کیا کیا۔ (رہنا) جہر میں منہ پٹنا ہوں ہاں جب آتا ہے
یاد۔ بھولی بھولی باتیں اور وہ چارہ پیا۔ (اخلاص) منہ کھانا
لب تک آنا۔ زبان تک آنا۔ (عجروا) غلطی ہے ایسا مرض پھیر

منہ

منہ

زہم ہو جاتی ہے منہ تک جو دو آتی ہے۔ رتہ انفعول تھا ہے
 سر کی قسم کنی بار منہ تک بات آئی مگر تھا روٹھاں دیکھ کر بات
 نہوئی تاکہ اردن تک لبر نہ ہو جانا۔ منہ تک بھرا۔ لباس بھرا
 نریت کا بگلے تک پھر کرنا۔ لبر نہ کرنا۔ منہ تک بھرا جانا حیرت سے
 خاموش رہ جانا۔ (شوق قدوائی) منہ سے یہ وہ بھرا تو میں منہ تک
 رگیا۔ دیں اتنی گالیاں کہ وہ خود دھکے رہ گیا۔ منہ کتنا صورت
 دیکھتا چہرے کی طرف نظر کرنا۔ (اجتہاد) نہ بھ کی بات بات
 میں مولویوں کا منہ بکا کرتے ہیں۔ دلیل کیا میرے میں نکوں
 منہ انکا۔ اور منہ دیکھیں وہ آریں کا جواب کا منتظر رہنا۔ (مغنی)
 تنک ہوں منہ اس کا وہ بکتا ہے منہ میرا۔ منہ سے میں کام ہے دل
 امید دار کا۔ حسرت دیاس کی نگاہوں سے دیکھنا۔ بگاؤ ناست
 سے دیکھنا۔ (ذواب و رازخون) کوئی تہی پہ سر پہنے لگا۔ کوئی
 حسرت سے منہ کو پہنے لگا۔ حیران اور شہ رہو کر رہ جانا۔
 لا جواب ہو جانا۔ (غیب سے دیکھنا) کنا ہے امید داری ہے
 کسی چیز کی۔ (دھت) ہیں ایک وہ بھی کہتے ہے انکو راز و نیاز
 اور ایک ہم میں کہ منہ کہتے ہیں زمانے کا۔ منہ نستا۔ چہرے کا
 سچ ہو جانا۔ منہ تنگ کرنا۔ نہ بولنا۔ (دوق) کوئی ان تنگ ہوا
 سے محبت نہ کرے۔ اور یہ تنگ کر منہ تو شکایت نہ کرے۔
 منہ تو دیکھو۔ منہ تو دیکھئے۔ (طنز) حوصلہ تو دیکھو۔ (ناخ) صورت
 حال دو عالم منکس ہے دلیں صاف۔ منہ تو دیکھو یوں نہایت
 سکندر آئینہ۔ (داغ) کیا تصور بھی نہ آنے دے گی۔ منہ تو دیکھو
 شب تنہائی کا۔ دیکھ اپنا منہ دیکھو منہ توڑ کے جواب دینا
 جواب دیدینا۔ جیسا کہ جواب دیدینا۔ (رشک) یہ وجہ ہے

جو پائے میں منہ توڑ کر جواب۔ ماشق ہو سے ہم اکبت ماض جواب
 کے۔ منہ توڑنا۔ منہ میں ضرب لگانا۔ (شاد) نہیں شیشہ و ساغری
 کا ہے بیان۔ منہ نہ توڑے کوئی جہست ترالے و اعظا۔ (کنایت)
 لا جواب کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ منہ بھٹکانا۔ بچے کے ہونٹ کا ٹکالنا
 اور ناراضی ادا آزدگی کی صورت بنانا۔ (بالصاحب) منہ بھٹکایا
 مرے گھر آگے ہوئے آپ ادراس۔ جانیے رندی کے گھر میں
 بھی ملی یار کے پاس۔ منہ بھٹکا جانا۔ منہ دکھا جانا کچھ کہنے سے
 (صبا) دل کا وعدہ بھی ہو سکتا نہیں لے ناز میں۔ منہ بھٹکا جانا
 ہے کیا اثر کرتا ہے ہونے۔ منہ ٹوٹ جائے۔ (دعا) بدعا۔ (شوق قدوائی)
 ہنسنا دیکھو بھٹکو منہ ٹوٹ جائے۔ اتنی خنہ کا بدن بھٹ جائے
 منہ ٹوٹنا۔ منہ میں جوت آنا۔ (بالصاحب) سوتے میں ساتے ہو
 میں مارو گی تاجا۔ منہ ٹوٹے بلا سے چری گئی اے بڑی جوت
 منہ بھڑکا کرنا۔ (کنایت) منہ بگاڑنا۔ متفر با آزدگی سے۔ (ناخ)
 کیا ہی منہ کرنا ہے بیڑھا دیکھتا ہے جب بچے۔ گردے یارب
 روئے دشمن لغو سے کا آزار کج۔ منہ بھڑھا ہونا۔ لازم۔ منہ
 جوتنا۔ (دعا) کنایت کا بھڑکی کرنا۔ غیبت کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ (فقر)
 بگم کی یہ حالت دیکھو سب بیڑوں نے منہ جوتنا شروع کیا۔ منہ
 بھٹکا۔ (برائے نام) بھٹکا۔ نام بگم کرنا۔ کوکھنا۔ بچہ لکنا۔ (فقر)
 خنہ کھا کھا کھا یا منہ بھٹال لیا۔ (دھت) ہزار منہ بھٹا اسکا کھا
 کھا لکنا۔ منہ بھٹک جانا۔ منہ اتر جانا۔ جہرہ مول اور ادراس
 ہو جانا۔ کنا ہے کسی کے چہرے سے قانونی اور بیماری کے آثار
 ظاہر ہونے سے۔ (دانش) کہنے میں ہوا اور دیر منہ بھٹکا
 کسی کے پاؤں میں سوج آئی میں نے سر ٹپکا۔ منہ بھٹکا نا۔ (دہلی)

منہ

برائے نام کچھ کھاتا۔ (توبہ النجور، فہیدہ لوگوں کے دکھانے کو دسترخوان پر بیٹھ تو گئی تھی مگر ایک دانہ مطلق سے نہیں اُترا جیسی بیٹھی تھی ویسی ہی منہ جھٹکا کر اُٹھ کھڑی ہوئی۔ منہ جھٹکا۔ منہ کو آگ لگا دینا منہ کو جلانے کا یہ کہنا۔ منہ جلانا۔ (شوقِ دل) منہ جھٹکا۔ (منہ جھٹکا) اسے۔ جنوں کی طرح میں جاتی اسے۔ لنت بھینچنا۔ سوکھا ٹھکانا۔ (امیرِ ہزاری آہ کی گری جو دیکھی رہ رہا گیا۔ عاذ اللہ یہ توروں کا بھی منہ جھٹکتی ہے۔ رشوت خاندان منہ جھٹکا۔ دینا۔ (میر) دیکھئے کسب کو منہ جھٹکا۔ (قرنہ) ادا کرنا۔ دے دلا کر فانی ہونا۔ (افقرہ) اوروں کو دینا ہے تو اس کا بھی منہ جھٹکتا ہے۔ دو۔ منہ جھٹکا کرنا۔ (کھانیکہ بعد کی کرنا ضروری ہے۔ تو گویا کچھ کھانے سے منہ جھٹکا ہوتا ہے، کچھ تھوڑا سا کھانا۔ منہ چاٹنا۔ پیار کرنا۔ چمکانا۔ غرض شام کرنا۔ تازہ برداری کرنا کسی کا منہ اپنی زبان سے صاف کرنا۔ منہ چاٹنا۔ بہت ادا جو صاف چاٹے۔ دل گردہ درکار ہے۔ (ریشک) بایں کرنا ہوں جو شوقِ قتل کی کُفا سے۔ کہتا ہے منہ چاٹنے تو ارکھانے کے لئے۔ منہ چاٹنا۔ صورت نہ دکھانا۔ صورت دکھانے سے گریز کرنا۔ (رہنما) بچھرتے ہیں عاشق معرکوں میں منہ چراتے ہیں۔ منہ چراتا۔ منہ چراتا۔ منہ چراتا کرنا۔ کیسے آئندہ کرنے کے واسطے۔ دوسرے کے منہ کی نقل بنائی کے ساتھ کرنا کبھی شوخی، شرارت سے بھی دیا کرتے ہیں۔ (آتش) لگے منہ بھی چراتے دیتے دیتے گالیاں صاحب۔ زبان بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجئے۔ (دین کرطا۔ (اختر شاہ) ادھر (شوخی سے وہ منہ چراتا تھی) آہ۔ غمزہ لاکھوں ہستی تھی آہ۔ تھوڑی تقلید کر کے۔ بدنام کرنا۔ منہ کھانا۔ اڑانا۔ تڑپا۔ اسکی لئے بھروسہ میں

منہ

کہاں ہے۔ مری آہ کا منہ چراتی ہے۔ کلی۔ (داغ) اڑا یا جب تو نے چنگیوں میں اسکوئے قاتل۔ یہ زخم دل بھی منہ چراتا ہو۔ نگہاں کا منہ چراتا۔ (مفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے منہ چراتا۔ (گستاخ۔ بے ادب۔ سر چڑھا۔ فندی۔ (رہنما) آتا ہے نام آدمی کو کچھ پر ریشک۔ (اس منہ چراتے نے بھڑکے سر کیا نمود کی۔ منہ چراتا۔ (عزت و دنیا گستاخ کر دینا۔ (نظر) آئینہ کو قرآن منہ چراتا اپنے۔ تو چونکہ اسکو کیں منہ دکھانے کی جگہ۔ منہ چراتا۔ لازم۔ مصاحب بننا۔ منہ لگنا۔ مقابل ہونا۔ برابر کرنا۔ مقابل کرنا۔ سہ کیا منہ چراتے خال رخ بارے کہ (امیر) انجم میں آپ اپنی نظر سے گرسے ہوئے یہ محبت کرنا۔ بحث کرنا۔ چچے کرنا۔ (مارت) شامت ہے کیسی منہ چراتے اسما چراتے۔ جو شخص یوں بلا طرح سر پہ اچھڑے کہ کد کا کسی سے گستاخ اور بے ادب ہو جانا۔ (شیر) اسکی تلوار سے کو نہ لگا لگاؤ اداوں۔ میرے منہ چراتی ہے۔ بصورت آمد ہو کر (عمر) تو ہی چراتا۔ زبان پر چراتا۔ چہرہ پر نایاں ہونا۔ (ذوق) سادہ رخنوں سے کی جو محبت تیری ہی تھی سادہ دلی۔ منہ چراتا اس شوخ کے اپنا کلام منہ لے خال کیا۔ منہ چراتا۔ منہ کو حرکت دینا۔ کھانا۔ چانا۔ منہ ڈالنا۔ گھوڑے کا کاٹنا۔ منہ سے کڑا نا۔ (عمر) بد زبانی کرنا۔ گالیاں دینا۔ منہ چراتا۔ منہ کا متحرک ہونا۔ کھانے رہنا۔ زبان چلنا۔ بک بک کئے جانا۔ چپ رہنا۔ منہ چلے تشر بلائے۔ شل۔ (عمر) ساری طاقت کھانے پینے سے ہے۔ منہ چراتا۔ شرمسار۔ وہ شخص جو شرم دانا کسی کے سامنے منہ نہ کرے۔ (چاٹنا) ایسی منہ چراتا ہوئی ایسی چراتاں نکلیں۔ دو برس تک نہیں نرس

منہ

منہ

دکھاتے نہیں ہیں تو ہوجینے بد پوش۔ مجھ پر پہننے ہی اختیار کی صورت۔
 ۱۔ سامنے ہونا۔ رو بردہ نا راسر نہ داغظ جیسے کہ ایک دلی دینا سے
 ہونا ہے۔ اسے منہ ساقی کوثر کو بھی آخر دکھانا ہے۔ دیکھو کیا منہ
 دکھانے کے منہ دکھانے کی جگہ باقی نہیں۔ انتہائی نراست ظاہر کرنے
 کے لئے۔ رداع منہ دکھانے کی جگہ اب مجھے باقی نہ رہی۔ آج منہ دیکھ
 اس نے مری صورت دیکھی۔ منہ دکھانے کی صورت نہ رہنا۔ شرمندگی
 کے باعث کسی کے سامنے ہونا کی موقع نہ رہنا۔ کی جگہ (دشوق قوی) عیش
 کے غم نے کیا دینا میں ہونے نہ رہو۔ کوئی صورت اب ہمارے
 منہ دکھانے کی نہیں۔ منہ دکھانے کے قابل نہ رہنا۔ نہایت شرمندگی
 کے باعث سامنے آنے کے لائق نہ رہنا۔ رشاد کفن پوش دینا سے
 ہم کیوں نہ جائیں۔ یہ صورت میں منہ دکھانے کے قابل۔ منہ دکھانے
 دینا کسی جگہ اجیز میں منہ کا عکس نظر آنا۔ شرف، چمک وہ ہے
 کہ منہ دکھانے کی وجہ سے یہ عالم اب تو ہے رضاکر کی صفائی کا۔ منہ
 دکھانے (دھوشت) رو مانے۔ وہ نقدی جو پہل پہل دھن کا منہ
 دیکھ کر اس کے رشتہ دار اسے دیتے ہیں۔ منہ دکھانا۔ کتنا یہ ہے
 کرنے میں شکست ہونیکا۔ (عجز مزاج) جو کیا کہ تو اس کا منہ دکھاتا۔
 کسک سی ہاتھ میں آئی اگر سلام کیا۔ منہ دکھانا۔ (غنا)
 جو سے باز آئے پر باتیں کیا۔ کہتے ہیں ہم جھگڑنے دکھلائیں کیا۔
 منہ دکھانا۔ (دھوشت) کا متعدی (انج) اگر سچے پیش میرے خانوادہ
 کا۔ (دھلا) میں اشکوں سے منہ اپنے شہزادے کا۔ منہ دکھانا۔ (غنا)
 منہ پر ہوا۔ (ایمان) نہ نا۔ منہ دکھانا۔ (دھوشت) منہ دکھانا۔ (غنا)
 کام کی امید نہ رکھو۔ تم اس قابل نہیں ہو کی جگہ۔ (دھوشت) منہ دکھانا۔ (غنا)
 آئیے آپ پہلے۔ بڑے آبرو دینے والے ہوتے ہیں۔ (دھوشت) منہ دکھانا۔ (غنا)

دیکھو اتنا خوش میں آؤ۔ منہ کو دھو ڈالو ہوش میں آؤ۔ (دھوشت) منہ
 رقم بھی آگئیں در دزدان کا گروہ۔ کہیں وہ ہنس کے منہ دکھو دیکھو
 اپنا آپ کو ہر سے۔ سارے بھر رہے کھائے گا وہ دھوٹے پر ضرور۔
 دھوٹے منہ کو اپنے در آئیم ترے آپ۔ (دھوشت) منہ دکھانا۔ (غنا)
 ممکن نہیں مجھی ہوں کی نہر کا پہلے جوئے فیر سے منہ دکھو کے منہ
 صبح عید منہ دکھانا۔ (دھوشت) منہ دکھانا۔ (غنا)
 آرائش ہے وہ اصل پہ کی صورت کہاں۔ دن کا منہ دکھانا۔ (دھوشت) منہ
 زلفیں منو بے رات کو منہ دکھانا۔ (دھوشت) منہ دکھانا۔ (غنا)
 حیات کرنا۔ منہ دکھانا۔ (دھوشت) منہ دکھانا۔ (غنا)
 (عجز) جوش حشمت میں نہ میرا ستورہ کوئی ہوا۔ (دھوشت) منہ دکھانا۔ (غنا)
 غول بیاں بالچل منہ دکھانا۔ (دھوشت) منہ دکھانا۔ (غنا)
 (دھوشت) منہ دکھانا۔ (دھوشت) منہ دکھانا۔ (غنا)
 جلا سے حرارت۔ کیسے منہ دیکھتے اور رہ گئے یاس سے ہم منہ
 دیکھتے رہنا۔ (دھوشت) منہ دکھانا۔ (دھوشت) منہ دکھانا۔ (غنا)
 کا از بیکر و بے جن۔ منہ دیکھتے ہی بار کا مغل میں سب ہے۔ منہ
 دیکھ کر اٹھنا۔ سوتے ہوئے اٹھ کر کسی کی صورت دیکھنا۔ (دھوشت) منہ
 ہے کہ اگر کسی خوش نصیب کی صورت صبح سویرے دیکھی جائے تو
 تمام دن خوشی سے بسر ہوتا ہے۔ اور اگر کوئی غیبت سامنے آجائے
 تو رنج و غم میں دن تمام ہو جائے۔ (دھوشت) منہ دکھانا۔ (غنا)
 کا منہ دکھانا۔ (دھوشت) منہ دکھانا۔ (دھوشت) منہ دکھانا۔ (غنا)
 ہیں بادیہ نم آٹھے ہیں۔ آج کس شخص کا منہ دیکھ کر کم آٹھے ہیں۔
 منہ دیکھ کر بات کرنا۔ منہ دیکھی باتیں کرنا۔ خوشامدی باتیں کرنا۔ منہ
 دیکھ کر جانا۔ (دھوشت) منہ دکھانا۔ (دھوشت) منہ دکھانا۔ (غنا)

منہ

کیس بہتر ان لکھ کیوں نہ منہ دیکھ کر پہلے سکندر لکھا کسی
کا کلام سیکر جواب نہ دے سکنا۔ (آتش) کچھ کہے کوئی منہ دیکھ
کے رہ جاتا ہوں سک و داعی نے کیا ہے مجھے حیراں کیا کیا جب کوئی
شخص کسی بات کی امید کرتا ہو۔ اور اسکو اس معاملہ میں ایسی
ہو جس وقت بھی اس محاورہ کا استعمال ہو دشمن، دوست ہونے
جان و دل سے شیدا۔ منہ دیکھ کر رہ گئی زلیخا کسی کا منہ اس
امید میں تھے رہ جاتا کہ کچھ دے گا۔ یا ہم سے کچھ کہے گا۔ منہ
دیکھنا صورت دیکھنا۔ جبرہ دیکھنا کسی کے چہرے کا نظارہ
کرنا۔ (داغ) منہ دیکھیں نہا بہت آفتاب کا۔ سر کا دے اپنے جبرہ
سے کون آفتاب کا۔ یا سچ اٹھ کر پہلے پہل کیسے منہ نظر کرنا
آئینہ میں شکل دیکھنا۔ (آتش) یار نے منہ دیکھ کر آئینہ تو زراقت
صبح۔ بد مزاج انسان ہونا ہے جہاں سو کر آفتاب حیرت سے منہ
دیکھنا۔ (شعور) اگر تار غوثا نظر ہے مٹی منہ دیکھنے سوزن بہارا۔
ہر صرت سے منہ لکنا۔ تعجب سے نہ کرنا۔ (داغ) جب وہ کلام
کرتے ہیں منہ دیکھتی ہے خلق۔ آہتی ہیں انگلیاں کہ وہ بیدار
ہو جا جواب کے انتظار میں یا کچھ مزید گفتگو کے انتظار میں منہ
لکنا منظر ہونا۔ (غالب) دیکھ خط منہ دیکھتا ہے نامہ بر۔ کچھ تو
پیغام زبانی اور ہے جو صمد دیکھنا۔ انگ دیکھنا۔ (رفیق)
ہو گا مجھ روئے دلبر کا منہ کئی دیکھے اہ اور کا کسی سے کیسی
امید واری کے کل پہنچی مستقل ہے۔ (رجح) مقبول کوئی عرض نہ گا
کی نہیں منہ دیکھتی ہیں میری دماغیں حبیب کا نہ تماشا دیکھنا اور
کچھ کام نہ کرنا کی جگہ۔ (ربنا) کش سب کام کریں اور میں کھڑی
منہ دیکھوں! کبھی دیکھنا کی جگہ سلب کے ساتھ مستقل ہے۔

منہ

جلیل منہ دوا کا نہ دے دیکھا۔ داغ مر مر سے آشنا ہو اُنکسی
کی لیاقت اور قابلیت دیکھنا جو صمد دیکھنا۔ (جلال) ایسی کتاب ہے
پڑھ میں وہ جلوہ۔ میں دیکھوں طالب دیکھ کا منہ۔ (ساجد) ہونا۔
(فقر) وہ ہر بات میں انکا منہ دیکھتے ہیں۔ منہ دیکھنے لکنا۔
حیرت اور تعجب سے یا الجواب ہو کر۔ منہ دیکھو۔ (ظفر) ذرا
انکی لیاقت پر نظر کرو۔ کیا حوصلہ ہے۔ (داغ) کیا قصور بھی
نہ آنے لگی۔ منہ تو دیکھو شب تنہائی کا۔ دیکھو اپنا منہ دیکھو
منہ دیکھی۔ مونٹ۔ طرفداری کی بات! (انکاش) خوشامدی (شادی)
میری سی میرے آگے تیری سی تیرے آگے۔ ایسا جو سادہ روشہ
منہ دیکھی آری ہے۔ منہ دیکھی گنا طرفداری کی بات کہنا
(شادی) منہ دیکھو بیکو لے آئینو۔ رو برو اس کے نہ منہ دیکھی
کو۔ منہ دیکھی سب کہتے ہیں خدا لگتی کوئی نہیں کہتا۔ انصاف
کی بات کوئی نہیں کہتا۔ سب خوشامد اور طرفداری کی بات کہتے
ہیں۔ (شوق قدوائی) بٹوں کے سامنے عہد میں میری سی نہیں
کہتے۔ یہ سب کہتے ہیں منہ دیکھی خدا لگتی نہیں کہتے منہ دیکھے
کا حقیقت۔ مذکر ناخوشی (شعور) وہ دینس بے وجہ ملتا ہے غرض
کا آشنا کھل گیا ہے صاف منہ دیکھ کا پیا را آئینہ سے۔ منہ
دیکھ گئی۔ ظاہری۔ اوپر۔ دیکھا دے کی۔ (رجح) منہ دیکھ
کی آشنا ہے۔ آئینہ رو کسی کے یا نہیں! خوشامد کی۔ جیسے
منہ دیکھے کی بات۔ منہ دیکھی الفت۔ ظاہری محبت دیکھا
کی محبت جھوٹی محبت۔ (رجح) صاحب! ہمارے کی کو منہ دیکھے کی
محبت ہے۔ ہندین ملے بواہہ عجیب نہیں آتا۔ الفت کی جگہ
چاہ۔ محبت وغیرہ بھی مستقل ہیں منہ دیکھے کی باتیں اوپر۔

منہ

اجناب صاحب، منہ زور سب ہیں جتنی ہیں خفاں والیاں۔ اکا
 بدی میں نام ہی جلیاں کل کیا تا کی۔ بسیار گو (نامخ) دم بخود
 صورت قیامت ہو جو لال ہوں میں۔ پر یہ چپ۔ مٹی نہیں ہے
 بڑی منہ زور گھٹا۔ منہ زوری۔ مونٹ لہجہ زانی۔ بدکلامی۔
 سخت کلامی۔ ہیروہ گئی۔ مثال کے لئے دیکھو خدیویم و شاکر
 شوخی۔ کسری (صبا) ظلم ہے احمقوں کی منہ زوری۔ تنگ یہ
 بے لگام کرتے ہیں۔ منہ زوری کرنا۔ بد زبانی کرنا۔ بد لگامی
 کرنا۔ شرمی کرنا۔ کسری کرنا۔ الوج (کھائے کا منہ کی دیکھ منہ
 زور دیں نہ کر۔ یہ کبیرہ غرور یہ غرور خدا سے ڈرنا جانا کی گھڑ
 کی چوٹی سے باز نہ رہے۔ راتش میری ہی خاک پر کی منہ زوری
 اس نے آتش۔ پیر و محمد تاق و درہ کہاں نہ ظہر۔ منہ زور
 ہو جانا۔ منہ تلخ ہو جانا۔ عاشق اسوز غم فراق سے منہ زور ہو گیا۔
 جس طرح تپ سے جوتی ہے تلخی زباں میں۔ منہ سانس نہ کرنا۔
 حجاب یا شرم سے رو بردارنا۔ (قدر) سنبھلے سامنے وہ منہ
 نہ کرے۔ کیا عجب ہے کنوین میں ڈوب مرے۔ منہ ست
 جانا۔ (دع) منہ کا دہلا ہو جانا۔ (نواب مرزا شوق) آئینہ دیکھ
 تو اکھا کے ذرا بہت گیا دہی دن میں منہ کیسا۔ منہ سب جانا۔
 منہ چھلکانا۔ اُداس ہونا۔ ناراض ہونا۔ بقیہوں سے منہ
 لال کرنا۔ دکن شہر غفہ میں ہونا۔ روٹ جانا۔ منہ سرخ ہو جانا۔
 دکن شہر غفہ کا ہو جانا۔ غصے کے سبب منہ کا لال ہو جانا۔
 بدشہ شباب میں لائے کے عالم میں منہ پر مٹتی جانا۔ (نامخ)
 سنے کلکوں سے جو اسخ مراد سے کفید۔ کیا اگر کو نہیں چاندی
 کو بھی زور کرتے ہیں۔ منہ سترے۔ (دع) بد دعا۔ (شوخی قتل)

منہ

یہ منہ اور یہ باتیں یہ طور اور ہیان۔ سترے منہ گرسے کٹ کے
 تیری زباں۔ منہ سفید پڑ جانا۔ منہ سفید ہو جانا۔ رنگ
 اڑ جانا۔ چہرے کا رنج و غم یا خوں اور فکر سے۔ (رنگ)
 کہنے جب خواب پریشان شب نام فراق۔ اہل قہر کا منہ ہو
 دم بعد سفید منہ سبک پڑ جانا۔ چہرے پر پھر تیاں پڑ جانا۔ منہ
 سکڑنا۔ منہ سیکڑنا۔ منہ بنانا۔ منہ ٹیڑھا کرنا۔ توری چڑھا
 ناراض ہونا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ دیکھ سکڑنا۔ منہ سلونا
 کرنا۔ شیرینی کے بعد کوئی نیکین چیز کھانا۔ (شاد) اس کے
 نکس باس ملاحت ہوئی۔ منہ مرے زخموں نے سلونا
 کیا۔ منہ سبھلانا۔ زبان کو قابو میں کرنا۔ زبان کو لگام دینا۔
 زبان روکنا۔ سوچ سمجھ کر بات کہنا۔ منہ سبھلاو۔ زبان کو
 سوچ سمجھ کر بات کرو۔ زبان درازی نہ کرو۔ (صبا) مانگے کوس
 تو کہتا ہے وہ ترک بد چراج۔ منہ سبھلاو رنج ہو جائے گا
 اس تقریب میں۔ منہ سوچا رہنا۔ غفہ یا بد چارج سے منہ
 بھولا رہنا۔ منہ سوکھنا۔ دیکھ منہ خشک ہونا۔ منہ سوکھنا۔
 شراب پینے والے کا منہ سوکھتے ہیں۔ (شعور) کموں میں
 محتسب شرم منہ اگر سوکھے۔ مری لعل کے پسینے سے آن
 کیسے شراب۔ منہ سوئی پیٹ کوئی۔ (کوئی کنوین کا مخف
 ہے، مثل ذرا سا منہ اور تاباں پیٹ۔ آمدنی کم اور خرچ
 زیادہ۔ کھاؤ نہ لاؤ۔ (نبات انش) اندر سے چوری منہ سوئی
 پیٹ کوئی۔ بس کھانے پر مری ہے۔ منہ سے زبان
 رماش فرق کیجئے فزائیں میں خدا۔ کون ہے منہ کو کون
 ہے دل سے ما غا طرے۔ رعایت سے۔ پاسداری سے

منہ

دماغ (ص) بے لکھ ہٹ اٹھاتے نہیں زہنہار باپ جوڑ
کے منہ سے کرتے ہیں بچوں کو پیار باپ منہ سے آواز نکالتا زہنہ
سے کچھ نکلتا زہنہار گلابانے کو نالے ہیں اپنے دل ہو ہو دھچکا
منہ سے تو آواز باسباں دیکھیں منہ سے آواز نکلتا لازم
منہ سے آواز نہ نکلتا دیکھو آواز منہ سے آہ نہ کرنا شکوہ
نہ کرنا کسی ظہور کا (ایس) کوڑے لگے پٹھ سے نہ کی اس جری
نہ آہ منہ سے اقرار لینا زبان سے اقرار لینا دیکھو
میکاری حکم ہے عیار خوشی منہ سے لیا اقرار منہ سے
نکلتا منہ سے اہل لانا (کننا) بنن کیا ہوا مال وہاں کرنا
منہ سے بات چھیننا منہ سے بات لینا منہ سے بات لینا
کیسے جی کی بات اس کے اظہار سے پہلے کہہ کر نہ منہ سے بات
منہ سے کسی کی زبان سے کوئی بات سننا منہ سے بات نکالنا
کچھ بولنا کوئی بات نکلتا منہ سے بات نکلتا کچھ کہہ نکلتا
زبان سے اترے آگے جو منہ سے بات منہ سے یہ نہیں مکن زبان
شعاع کو لگتی نہیں نفل میں تالے منہ سے بات نہ نکالتا منہ
سے بات نہ نکلتا دیکھو بات منہ سے باتیں نکالتا کوسنا
برو عادیہ (رنگ) میرے حق میں منہ سے جہاں باتیں نکالیں
جوئیں کیا زبان اس کی زبان عامر تقدیر ہے منہ سے کہہ کرنا منہ
کا کار باخضاب نکالنا کلنگ کا لیکا نکالتا منہ سے بس کرنا
زبان سے انکار کرنا منہ سے روکنا کافی بھٹنا (ذوق) منہ سے
بس کرتے نہ چہرہ خدا کے بندے گر جہوں کو خدا ساری غنی
دیتا منہ سے بولنا (ظن) زبان سے بات کرنا جواب دینا
درسخ کچھ سننے سا منہ سے لگی بولنے صاحب تو مے بھی چل نکلی

منہ

ہے تقدیر تھاری (شر) دروازہ بھی تو کھولنے پاتا تھا کوئی
تاج منہ سے بولنے پاتا تھا کوئی منہ سے بولو سے کھولو
بات چیت کرو خاموش نہ ہو سکتے ساتھ مستعمل ہے
پٹے ہو کیو قدر منہ پیٹے خدا تبا تو حال دل کا نہ منہ سے بولو
نہ کھلو کہے کا کیو نہ کر لال دل کا منہ سے بولے سر سے کھیلے
بات ہی نہیں کرنا بالکل چپ ہے مہوت ہو گیا ہے
بالکل جہوش ہے (ظن) دسا ہو کالے نے جب کو کافر تو وہ جوں
کے اثر سے کھیلے دہاں دیکسو کا تیرے ارادے منہ سے بولے
نہ سے کھیلے منہ سے پوری بات نکلتا زبان سے پوری باتوں
اداکرنا (رنگ) طاقت نہیں کہ منہ سے کے پوری بات بھی
نکر جہاں کہاں یہ ترانچاں کہاں منہ سے بھونٹنا (روح) نکال کر
کچھ بات کرنے سے (جہ) چلتی نہیں گل کی ہیزاجی غنچے نہیں
منہ سے بھونٹتے ہیں منہ سے بھول جھڑنا (کننا) خوش
گنتار اور نصیح ہونا شیریں کلام ہو نہ (ناسخ) بھول جھڑتے
ہیں نہ منہ سے جوئے گیس بیاں نکلتے ہیں آیا تری نفل
میں لگیں ہو گیا (ظن) بد زبان ہو نا (دغ) واہ کیا منہ
سے بھول جھڑتے ہیں خبر ہو کہ یہ کلام خراب منہ سے
چھین لینا دیکھو منہ سے بات چھین لینا منہ سے دودھ پھلتا ہی
منہ سے دودھ کی بواٹی ہے کتنا ہے نا دلنی اور نا تجربہ
کامی سے (دغ) تھنی موت کو فراد کی وہ کیا جانے منہ
سے شیریں کے اچھی دودھ کی بواٹی ہے منہ سے دینا اٹھلی
یا کسی ایسی ہی چیز کے منہ کو لٹکے لگا دینا (کننا) خاموش کو دینا
خوش دینا (ایس) شکوہ زبان پہ آدسا بچ بچہ کا اک

منہ

منہ

بوسہ دیکے اُس نے مرے منہ کو کسی دیا۔ منہ سی لینا۔ خاموشی اختیار کر لینا۔ منہ سے رال کی پڑنا۔ منہ سے رال نکالنا۔ بہت جی الجبانہ کمال خواہش ہونا۔ خواہش ہونا۔ منہ سے رنگ اڑ جانا۔ منہ فوج ہو جانا۔ خوف یا دہشت سے۔ (دوق) یوں کرے حسرت کہ جیسے سر میلان بنو۔ منہ سے اڑ جائے حرفوں کے ترے خوف سے رنگ۔ منہ سے سنا چاہتے ہو کیا گالیاں کھانے کو جی چاہتا ہے۔ (نصیر) ہم بھی کچھ در ہیں کیوں جسے کرتے ہو تم۔ صاف کہہ دو کہیں کچھ منہ سے سنا چاہتے ہو۔ منہ سے سنا۔ زبان کے سنا۔ منہ سے سیاہی دھو جانا۔ بدامی مٹ جانا۔ (دبا) ریش (شادی) ان دونوں کی جو ہو جائے کچھ تو منہ سے سیاہی دھو جائے۔ منہ سے شرمندہ ہونا۔ کسی شخص سے شرمندہ ہونا۔ (نہیں) شرمندہ ترے منہ سے ہیں ملے حذر دلاؤ۔ (انہیں) ممکن کر کریں پانی سے لب تو منہ سے فرما۔ زبان سے کہنا۔ (شعور) اختیار آئے نہ آئے ہیں میں جبراس میں نہیں۔ خیر کچھ ہوتا نہیں ہاں منہ سے فرمائے ہوئے۔ منہ سے کچھ کہنا۔ زبان سے کچھ کہنا۔ (نہیں) جب اگر بیٹھے ہیں ہم تو گر بیٹھے ہو۔ منہ بنالیتے ہو کچھ منہ سے اگر کہتے ہیں۔ منہ سے کچھ کا کچھ کہنا۔ (نہیں) یافوت و عرب سے کچھ کہنا چاہا۔ (دو زبان سے کچھ اور کہنا۔ (میں) ذرا فونہ کہہ دو تو پڑھو آتا ہے۔ کیا دعا خط کہہ رہی تھی میں کہتا کچھ ہوں منہ سے کچھ کہتا ہے۔ منہ سے کچھ بھول کر پڑنا۔ گھبرا کر دم کل جانا۔ دل گھبرا جانا۔ جی اکتا جانا۔ (امانت) منہ سے زندہ دل کے طبعے نہ کل پڑتے تھے۔ مرے کب پاؤں کی آہٹ سے اچھل پڑتے تھے۔ منہ سے کہہ اٹھنا۔ زبان سے کوئی جملہ بات بے اختیار ہی میں کل پڑنا کی جگہ جلیل مفضل میں روز بیٹھکے بننے ہو شمع و کچھ کہہ اٹھے نہ منہ سے کوئی

دبلا کبھی۔ منہ سے کہہ ڈالنا۔ زبان سے کہنا۔ (جلیل) روز بگڑے ہوئے تیر نہیں دیکھ جاتے۔ منہ سے کہہ ڈالے جو کچھ جو مری جاں دل میں۔ منہ سے کہنا۔ اپنی زبان سے کہنا۔ (ریشک) تھیں منہ سے کہو الفت کو دل کس بات پر ہے؟ ناخوشی طور پر کہنا۔ (دوق) تم منہ سے کہے جاؤ گے دیکھا ہے زائد۔ آنکھیں تو یہ کہتی ہیں کہاں ہاں نہیں دیکھا۔ منہ سے لعل اگلتا۔ (کنایت) خوش کلام اور خوش گفتار ہونا۔ منہ سے لگا۔ لب آشنا کرنا۔ (دوق) بناوٹ کیفیت سے کھل گئی اس شخص کی آتش۔ لگا کر منہ سے بیاد کو وہ بیان شکن بگڑا۔ دوسرے کے منہ سے کوئی ظرت لگا دینا۔ (دوق) غم لگا دے منہ سے ساقی لب تو تر ہو دیں مرے۔ مجھ سے دیا فونش کہ کیا کتنی ہی رنگ منہ سے کہنا۔ لب آشنا ہونا۔ (دوق) منہ سے لگا ہوا ہے اگر جام سے تو کیا۔ دل سے ہے یا دساقی کو تر لگی ہوئی؟ خور ہو جانا کسی شے کے اکل و شرب کا۔ سہ اے دوق دیکھ دو تر نہ کو فتنہ لگا۔ چھٹی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی۔ منہ سے منہ لگا۔ پیار کرنا۔ منہ سے منہ ملا۔ (منہ) دوسرے کے منہ سے ملا دینا۔ (بجر) جان صدقہ ایک بوسہ پر کریں گے عمر بھر دیکھ لو منہ سے ملا کر منہ ہمارا تھوڑے سا نکایہ ہے۔ گستاخانہ بات سے (میں) (دوق) منہ سے منہ ملا کے سناٹے ہیں گالیاں۔ لڑائی نہیں زبان لڑائی کی بات ہے۔ منہ سے موتی اگلتا۔ نکایہ ہے خوش بیانی سے (دوق) (موج حاضر میں کر دیں کوئی مطلع تحریر۔ آج ہے خامہ نیرا منہ سے اگلتا جو ہر منہ سے تمام نکالنا کسی چیز کا تذکرہ کرنا۔ دعویٰ کرنا۔ (شعور) اب نام تو کل کا کالاسہ جو منہ سے بیکر سے قہار ہے سرد سالانہ نہ اٹھے گا۔ (بجر) میرے چنے کی کوئی بات نہیں

منہ

فرماتے۔ نام لیتے ہو پھر اس منہ سے مسحان کا منہ سے نکالنا۔
 جرات و دلیر جی ہو۔ اُسے کہنا۔ (داغ) بات مطلب کی رہی
 دل ہی میں اُسکے آگے۔ لب لباب آئی تو سہی اُنکھ سے نکالی نہ گئی
 یا (کچھ کے ساتھ) بُرا بھلا کہنا۔ اب کی کچھ منہ سے نکالا تو تم
 ہی جانو گے۔ (داغ) پھر مجھ کو نہ کہنا جو برابر نہ کہوں۔ دعویٰ کرنا۔
 (راسخ) ہم منہ سے جو نکالیں گے وہ کر دکھائیں گے۔ اُنہیں
 گرفتار نہیں لاک بھی نہیں ہو سکی بات کا سہو سے ذکر کرنا۔
 اے لے شرف منہ سے نکالا جو کبھی دل و دیکر جان بھی دے
 تو پھر وہ نہیں آنے والے منہ سے نکل جاتا۔ بیساختہ کوئی
 بات زبان سے نکل جانا۔ (راتش) عالم جو تھا مطلع ہمارا کلام
 کیا ہم ظلم اپنے دہن سے نکل گیا۔ (رند) نہ دھلو اور نہ سیری زبان
 چپ رہو۔ کوئی بات منہ سے نکل جائے گی۔ منہ سے نکلتا۔
 لازم۔ (راتش) منہ سے بیل کے اُٹاٹے سے نکلتا کچھ نہیں۔
 مثل بے محتاج ہے ابناء دہن و دماغ کا۔ منہ سے نکل کر برائی ہوئی
 منہ سے نکل کر کھول جو کبھی۔ دیکھو بات منہ سے نکلی۔ (قدر) مثل
 مینا پیٹ کا ہلکا نہو۔ منہ سے جب نکلی برائی ہوگی۔ منہ سے
 نیک و بد نکالنا۔ بُرا بھلا کہنا کسی کو۔ (راسخ) کیا منہ سے نیک و بد
 میں نکالوں کہ رات دن۔ اچھا کر کوئی کرتے ہیں ارقام دوش پر
 منہ سے ہاں نہیں کرتا۔ منہ سے اقرار یا انکار کرنا۔ (راسخ) وعدہ
 وصال کا دہی گالیاں ہی کچھ کہتے ہمارے لئے منہ سے
 ہاں نہیں یا منہ سے اقرار یا انکار کرنا۔ (راسخ) وعدہ وصال
 کا دہی گالیاں ہی کچھ کہتے ہمارے لئے منہ سے ہاں
 نہیں۔ منہ سیاہانا۔ منہ پر مہر لگائی جانا۔ بولنے سے روکا جانا

منہ

(شوق) قد وانی کیا کروں میں جو کچھ کے نام۔ منہ کھی سیا
 نہیں جاتا۔ منہ سیاہا۔ گناہ کا ارتکاب کرنا۔ منہ پر کا لک
 لٹنا۔ (راسخ) سیاہ منہ کو زہاد کا اُطر ہے رند۔ کہو نہ نیش
 سے تا حشر یہ فضا بہ عدا۔ (قدر) کچھ شرم نہیں سمجھے شب بھر
 پھر آئی ہے منہ سیاہ کر کے۔ منہ سیاہ ہونا۔ منہ میں لک
 لٹنا۔ منہ دکھانے کے قابل نہ رہنا۔ ذلت و خواری ہونا۔
 (راسخ) ہے گاں خط کا جسے تھیر ہو اس کا منہ سیاہ۔ بُرگیا
 ہے کس زلف آئینہ زسار میں۔ منہ سینا! منہ بند کرنا۔
 خاموش کرنا۔ چپ کرنا۔ (داغ) دفن سے پہلے ہی تمہاری
 منہ مرا میرے عزیز۔ ہر قوت دل سے کل اندیشہ ہے فدا
 کا۔ رت و دیا۔ منہ شکر سے بھر و نثار خوشخبری سنائے خوش
 .. منہ ٹھیک کرنا۔ (رند) پیام وصل شیریں لے کے آیا ہے تولے
 فائدہ۔ یقین ہے آج خسرو منہ ترا بھر دے گا شکر سے۔
 منہ سیدھا کر دینا۔ (کنایت) خوب مارنا۔ منہ فتنہ صفت۔
 اداس۔ حواس باختہ۔ بے داسان۔ بے حواس۔ منہ فتنہ
 ہونا۔ چہرہ زرد ہو جانا۔ دُر جانا حیران ہو جانا۔ (شاد) حیرت
 فرا ہے جلوہ کس رخ سادگی کا۔ سکے میں آئینہ ہے منہ فتنہ
 ہے آری کا۔ منہ قیلے کی طرٹ پھر جانا۔ کہتے ہیں منہ فتنہ
 و نیدار آدمی کا منہ قبلہ کی طرٹ پھر جاتا ہے (راسخ) تیغ قاتل
 نے لگائی آنکھ ابرو پر پڑی۔ سوئے قبلہ مرنے دم منہ پھر گیا
 پھر کچھ کا منہ پھر پڑی۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ بد زبان۔ بد لگام۔
 منہ پھٹ۔ منہ کا روعن اڑ جانا۔ منہ کی روتی جاتی رہنا۔ بھرا
 ہم کے رکھتے ہیں انکے جرم ہیں لیکن۔ سب کی بھٹکا سے

منہ	منہ
<p>اڑ جائے گا منہ کا رون۔ منہ کا سچا صفت۔ مذکر۔ صادق القول یا وہ تلوار جس کا منہ نہ مڑے۔ مونث کے لئے منہ کی سچی۔ دشور منہ کی سچی تھی یہ پہلے تو لانے کو مرے۔ دانت پیدا کئے تلوار نے کھانے کو مرے منہ کا کچا۔ صفت۔ مذکر وہ ٹھوڑا جو لگام کے جھٹکے کو نہ سہار سکے نرم منہ کا گھوڑا۔ (نقدہ) گھڑا منہ کا کچا ہے لگام کو جھٹکا نہ دو! (مرعنازل کی اصطلاح) اصل مرغ یہ وہ آدمی جس کی بات ناقابل اعتبار ہو۔ مونث کیلئے منہ کی کچی۔ منہ کا کڑا۔ (ہ) صفت۔ مذکر مونث کے لئے منہ کی کڑی! منہ کا سخت۔ منہ زور مضبوط دھار کا۔ (امیرنگر) اسکی مزہ سے بھی ہے کٹر بھری خنجر سے بھی منہ کی کڑی ہے منہ کا کہا ہوتا کسی امر کا منہ کے کے کے سلطان ہو نا۔ (قد) ایک گوت کیا ہے کسی بات میں تو جہد نہیں۔ جو تو کہتا ہے منہ کا کہا ہوتا ہے منہ کا لا۔ دیکھو اس کا منہ کا لا۔ منہ کا لا کرنا۔ منہ کو سیاہی لگانا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ بھر، طاغتا۔ بانی کا اثر داغ جیس ہے۔ اٹھنے کا لا کیا منہ اہل دغل کا۔ منہ کا لا کر کے تشبیہ کی ہے۔ (امیر) ہوا کر جھوٹ تو یہ مور و فند کردن۔ کر کے لا کر منہ شیریں تشبیہ کر دینا کرنا۔ بدخلی کرنا۔ یہ کنائی کسی کے فعل کے مرکب ہو غوالے سے بطور خوشی جھک مارو کی جگہ کا لا منہ کر دے۔ مستعمل ہے۔ (ذوق) تم مہی لکر دغرنے سے نکال منہ کر دے۔ اور نہیں گراستے تو جاؤ کا لا منہ کو کسی طرٹ کھل کر جلا جانا۔ (نقدہ) اگر آپ ایسی ہی ہمت ہارے ہیں تو بسم اللہ کسی طرٹ منہ کا لا کیجئے بہتر دور ہونا۔ دفع ہونا کی جگہ مستعمل ہے۔ منہ کا لا ہو۔ بددعا۔ (رحمت)</p>	<p>آنکھوں کی گیسوؤں کی جاہ کا منہ کا لا ہو۔ آدمی اس گیسو میں گرتا ہے۔ اندھا ہو کر منہ کا منہ میں ہاتھ کا ہاتھ میں نوالہ رہ گیا۔ جب کوئی شخص کھانا کھاتے میں کسی عدم کی خبر سنا کر فوراً کھانا چھوڑ دے۔ وہاں بولتے ہیں یعنی خبر سنتے ہی حیرت کا عالم چھا گیا منہ کا منہ۔ صفت۔ مذکر شیریں سن۔ چٹنی چڑی باتیں کرنا نوالہ۔ دل کا کھوٹا۔ (نقدہ) تم ہے منہ کے وہ منہ ہے دل کے زہر بھرے۔ بلا سے دل کے وہ منہ ہے ہول۔ اور زبان کے تلخ۔ مونث کیلئے منہ کی ٹیٹھی۔ منہ کا ٹیٹھا پیٹ کا کھوٹا۔ صفت۔ مذکر۔ ظاہر میں دوست باطن میں دشمن منہ کان سے ملا کر باتیں کرنا۔ جو شخص اونچا سنتا ہے اس سے اسی طرح بات چیت کرتے ہیں۔ سہ کدے یہ کوئی اتنے سنتے ہیں شوقی اونچا۔ باتیں تم ان سے کرنا منہ کان سے ملا کر منہ کا نوالہ لغتہ میں نا کنائی، وہ کام جو نہایت آسان اور سہل ہو۔ (جاننا) سمجھنا کے ساتھ (جاننا صاحب) کمال منہ کا نوالہ نہیں ہے۔ بی نیت۔ خیر چینی کا بارہ برس میں اٹھتا ہے۔ (منیر) روز کتنے ہو گئے کوس کے کھا جاؤ گا۔ اپنے منہ کا مجھے کیا تو نے نوالہ جانا۔ منہ کا نوالہ جانا۔ چہرے کی رونق اور آب و تاب جاتا رہنا۔ بے روپ ہو جانا۔ (رشاد) یہ جھوٹ سے ہے اناؤ اٹھو کے منہ کا نوالہ۔ سفید ریش سے سو بھر کافرن سن میں نہیں۔ منہ کہنے کی طرح بھولنا۔ (کنائی) کنائی ہے کمال خصہ اور عقلی ہے (ذوق) المصوح اب یہ حال ہے کہ ہر منہ کہنے کی طرح بھولا رہتا ہے۔ دیکھو کیا۔ منہ کرنا سواغ کرنا۔ جھید کرنا۔ کیسٹ کرنا یا کراوہ کرنا۔ تو جہ کرنا زلف</p>

منہ

خود شید جو دنیا کی طرف منہ نہیں کرتا۔ چھپتا ہے میرا پیر رُخ
 روشن سے چھتا ہے۔ (دراغ) میرے غبار نے بھی کیا منہ نہ اس
 طرف۔ اسکی کہ دیتیں جو رہیں آسمان سے ۲۰ زخم یا بھوڑے
 کا سوراخ پیدا کرنا۔ بھوٹنا۔ (راسخ) کئے ہیں ناوک قاتل نے
 زخم کے منہ دو۔ ایک آفریں کے لئے ایک مرجھانے کو کسی کا
 لحاظ کرنا۔ پاس کرنا۔ خاطر کرنا۔ (شان) غیر کو شکل اسکی دکھانا
 کیا۔ آئینہ نے منہ نہ ہمارا کیا ہ منہ سامنے کرنا۔ (میر) اس
 نے پہچان کر ہیں ارا۔ منہ نہ کرنا اور حواہل بھلا لایج کرنا۔
 (رفد) ایسے موقع پر پیسے کا منہ نہیں کرنا چاہیے اسامنا کرنا۔
 منہ کس کا ہے۔ کیسا حوصلہ نہیں کیسی مجال نہیں۔ (مشرق) کیا
 کہ ورت ہے کہ نفرت اسے اخلاص سے ہے۔ منہ ہے کس کا
 جو ترے دل کو کرے پیار کھات۔ منہ کھینچا ہونا۔ منہ کھینچا
 ہونا۔ منہ کشا وہ ہونا۔ منہ چڑا ہونا۔ منہ کھل جانا۔ منہ کو
 آگ لگانا۔ منہ کو جھلیا لگانا۔ (دخو) کو سنا ملاقات ترک
 کرنا بھوڑا۔ (رنگیں) تجسس امت کے منہ کو میں لگاؤں جھلیا
 مدہ میں جہن کے غضب تو تو ہے مرشار پہل۔ منہ کو خون
 لگنا۔ خون کی چاٹ لگنا۔ خون کا مزہ پڑنا۔ رشوت کا عادی
 ہونا۔ منہ کو سات توڑوں کی کاٹک بھجانا۔ دیکھو سات توڑ
 کی کاٹک۔ منہ کو قفل دینا۔ منہ بند کر دینا۔ خاموشی اختیار
 کرنا۔ منہ کو کھانے پینے سے روکنا۔ (دراغ) فرقت میں آؤ یا نہ
 ہیں بول حرام ہے۔ حلیج منہ کو قفل کوئی روزہ دار ہے۔
 منہ کو قفل لگنا۔ کنا۔ ہے خاموشی سے۔ منہ کو کاٹک لگانا۔
 بدنام کرنا۔ رویا ہ کرنا۔ رسوا کرنا۔ منہ کو کاٹک لگنا۔ (دکائیم)

منہ

رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ (اشوق قدوائی) مرے منہ کو کاٹک لگی
 یا نصیب۔ ہوا اس موئے سے یہ دھبہ نصیب۔ منہ کو کاٹک
 لگنا۔ منہ کا لاکرنا۔ شرمندہ کرنا۔ جل ہونا۔ منہ کو کلجہ آنا۔ دیکھو
 کلجہ۔ منہ کو لگام دو۔ بدزبانی نہ کرو۔ زبان سنبھال کر بات کرو۔
 منہ کو لگام ہونا۔ خاموشی کا کنا۔ یہ۔ منہ کو لگا ہونا۔ جبکا پڑا ہونا۔
 کسی نشہ یا زہر یا اور کسی مضرت رساں چیز کا۔ (تو تیرا نصوح)
 قسم ان کا کیسہ کلام ہے نہ زبان کو روک ہے نہ منہ کو لگام۔
 (دراغ) لیتا ہوں دوسرے اپنے خطہ سب کے مرے ہے نہ ہر ان
 دوزں مرے منہ کو لگا ہوا۔ منہ کو لگنا۔ مزہ پڑنا۔ جبکا پڑنا۔
 زبان کو چاٹ پڑنا۔ (دراغ) تھوڑی سی لی کے ٹپھی سے کاگل رہا۔
 جب منہ کو لگ لگی تو نہایت مزہ دیا۔ خوش ذائقہ معلوم ہونا۔
 منہ کو لگا لگے۔ (دخو) کو سنا۔ (دراغ) وہ گرتے دیکھ کے پرواز
 شمع پر بولے۔ اسی ایسے کے منہ کو لگے کیس لڑکا۔ منہ کو لگا لگ
 جانا۔ آشکار مار کھانا۔ کچا پڑ جانا۔ خون کی چاٹ لگنا۔ (دکائیم)
 حرام خوری۔ یا رشوت ستانی کا مزہ پڑ جانا۔ منہ کہاں ہے۔ کیا
 ثابت طاقت ہے۔ کیا مجال ہے۔ (معدوف) منہ کہاں عطا طور کا
 ہوتا چلی گا حق۔ تجربہ یہ اس نے پایا بڑ باری کے سبب۔ منہ
 کھل جانا۔ دہن کشادہ ہو جانا۔ (دکائیم) بدزبان ہو جانا۔ کشادہ
 ہو جانا۔ منہ کھل رہنا۔ دہن کشادہ رہنا۔ (ذوق) لے سکر جو
 ترے تر نہیں تشہ خورن۔ تو کھل رہتا ہے منہ کس لئے سٹو قائل
 کا۔ منہ کھلنا۔ دہن فراخ ہو جانا۔ بد لگام ہو جانا۔ بدزبان ہونا۔
 (دراغ) گالیاں میں کھا چکا لنتہ پتھر پھینکے۔ کھل چکا منہ کھولنے
 سرا مقدر یا نصیب۔ بیان کرنے یا کہنے پر آمادہ ہونا۔ خاموشی

منہ

منہ

کے بعد ایک بات کرنا۔ (ناسخ) بوج گوی میں کھلے گئے تھے ہے
 غفلت کی دلیل۔ پے پے جیما زہ کنفر لائی ہے تاثیر خواہ۔
 یہ کھلے گئے۔ یا نقاب یا پردہ سے نمایاں ہونا چہرہ کا۔ (ناسبا)
 منہ نہ کھلے پر وہ عالم ہے کہ دکھائی نہیں۔ زلفت سے بڑھ کر
 نقاب اس شوخ کے منہ پر کھلا۔ منہ کھلوانا منہ فرخ کرنا بولنے
 پر مجبور کرنا زبان کھلوانا۔ استغاث بنانا۔ بے ادب بنانا۔ بولنے یا
 بات کرنے کی جرأت دینا۔ (رند) کچھ کرو گا میں بھی اس خدمت
 میں عرض۔ چیکے سپہ منہ نہ اب کھلوانا۔ ایسے زبان سے کھلوانا۔
 سوال کرنا۔ اس معنی میں شیر سلب کے ساتھ متصل ہے۔ بے
 نقاب کرنا۔ منہ کھول کر رہ جانا۔ کچھ کہتے کہتے رچا لہ مشاق
 رچانا۔ (شاد) وہ تیغ زباں جب اڑانے لگے۔ ہر اک زخم منہ کھو کر
 رہ گیا۔ منہ کھولنا۔ زبان کھولنا۔ کچھ کہنا۔ تقریر کرنا۔ (صبا)
 میں سمجھا ہوں جو مرے آگے کبھی منہ کھولے۔ کاٹ ڈالوں آجی
 دانتوں سے زان اعطایا۔ یہ ہے زبان درازی اور کسی کو تیرا
 جھلاکنے سے۔ زبان چلانا (رومن) بات پوری میں کھلے سے کلی نہیں
 آپنے گالیوں پر منہ کھولنا۔ نقاب اٹھانا۔ کھو گئے کھولنا۔ (دند)
 رزنامی میں مجھے نے یہ دو غصہ فلک کھول دے منہ کو جو تو
 منہ سے اٹھا کر سہرا لگھو۔ (دایہ کا افسر) تیرے کو دودھ پلانا۔
 یہ کسی چیز کے کھلنے کے لئے بندے کو کھولنا (دفع) خطا شافین
 نے منہ ترکتوں کے وال کھولے۔ ونا خصا لوت بند نہیں کیا
 کھولے۔ (صبا) لگی ہوتی ہیں دنیا کی طرف
 آنکھیں جھپکیوں کی۔ ہزاروں زخم منہ کھولے ہوئے ہیں کنگلان
 پر دہن کشادہ کرنا۔ جیسے چھوڑے کا منہ کھولنا۔ منہ کی

کسی کی کسی ہوتی بات۔ (انگین) اس کے منہ کی نہیں ہے یہ قاصد۔
 تو نے تقریر جو زبانی کی۔ منہ کی آنا۔ رو برد چوٹ کرنا۔ سامنے طعنے
 کی بات کہنا۔ (شاد) دیکھو حزن معانی سادہ روشناسیگا۔ آمینہ
 کا دل نہیں اتنا جو منہ کی آنگا۔ منہ کی بات کیسی کہی ہوئی بات
 ردغ، تو نے جو قاصد کی دل کو لگی۔ یہ اسی کا ذکر کی منہ کی بات
 ہے۔ منہ کی بات چھین لینا۔ دیکھو منہ سے بات چھین لینا۔ شوق
 یہی بتلانے کو تھا میں بھی گھات۔ چھین لی گویا میرے منہ کی
 بات۔ منہ کی کیا۔ (دعا) مونٹ۔ چہرہ۔ منہ کی زکرت سفید ہونا۔
 رنگ اڑ جانا۔ چہرہ کا خوف دہراس یا پوری یا نداشت سے۔
 (ناسخ) یاس میں زکرت ہے شہل یاسمن منہ کی سفید۔ (دسل جو
 جھکومیسر اس من جو کا نہیں۔ منہ کی کھانا۔ منہ پر چوٹ کھانا۔
 (دند) منہ کھڑا۔ سر کے بل گرنا۔ بھٹ کر کھانا۔ طمانہ کھانا۔ سنا پانا
 مار کھانا۔ (شوق) یوں ہر اک کو جو پچانس لاؤ گے۔ اک نہ اک
 روز منہ کی کھاؤ گے یہ شرمندہ ہونا۔ غفلت اٹھانا۔ (نقہ) دیکھا
 چھوٹے منہ سے بڑی بات مکر آخر آپنے منہ کی کھانی۔ (اختر
 شاہ (دودھ) مہر جو ہوئے سے غنیمت و گل۔ تو منہ کی وہ کھاؤ
 بے تامل ہر صرخ دھوا کھانا۔ جل میں آنا۔ (عاش) اگر پڑے
 سجدے میں جھک دیکھ کر زائد دل نے منہ کی کھانی دیکھنے کو بار
 جانا۔ شکست کھانا۔ سہ لے شوق کچھ دھو جو ہم عاشقوں کی غیرت
 ہر بار منہ کی کھانا اور بھر سوال کرنا۔ منہ کی کھلانا۔ منہ کی کھولنا
 منہ کی کھانا کا متعدی۔ (عجل) او بے وفا تم مجھے کھانا نہ چاہا
 منہ کی کھلائے جھک دیتی زبان میں۔ (دعا) صبا۔ اندھیر تو
 ہونٹوں کی مری خوشی کی سستی۔ کھلو اسے کی منہ کی یہ نہیں دھوکا

منہ

دھڑی چوٹ منہ کی گالی۔ کسی زبان کی گالی۔ (راسخ) باشکلیت
 منہ کھنڈہ بوجھ تیرے منہ کی ہوگی گالی گستا۔ منہ کی گئی جولوئی تو
 کیا کرتے گا کوئی۔ مثل۔ (دعا) کوئی شخص جان بڑھ کر بے شرمی (خدا)
 کو تباہ تو کیا نسبت جلتے ہیں۔ (میر) آتی ہے شمع شب کو آگے
 تیرے یہ مکتبہ منہ کی گئی جولوئی تو کیا کرے گا کوئی۔ (اب) بشل یوں
 بولی جاتی ہے۔ (دروہی) لوئی تو کیا کرے گا کوئی۔ منہ کی کوئی (ترجما)
 بے شرم ٹوٹا۔ بے غیرتی چھا جانہ شرم دھجا کا جا رہنا۔ منہ کی گئی
 موت۔ (دیکھو منہ باگئی۔ (میر) لگے لگے کو (دعا)ے ملوں عمر منہ کی گئی
 موت بھی ملتی نہیں۔ منہ کی گئی (اثر) اسکا۔ (کنایت) نہایت کمزور
 اور ناتواں ہونا۔ منہ کے آگے خندق نہیں۔ بڑا کٹی ہے۔ زبان
 نہیں رکھتی۔ منہ کے بل آتا۔ منہ کے بل گرنا۔ اس طرح گرنا کہ جہرہ
 زمین پر گئے۔ (قد) پھرتے پھرتے جو عود تھک کے گریں منہ کے فعل
 کھینچ کر پھیر دے میرے خفا پر خنجر۔ (فیس) وہ منہ کے بل آیا جو
 بڑھا تو ل کے بھالا۔ منہ کے حکم کے اراد دینا۔ متعدی منہ کے
 حکم کے اراد ہونا۔ جب پان کی گھوری میں جو ازادہ ہوتا ہے۔ منہ
 کٹ جاتا ہے اور اسکو منہ کے حکم کے ہونا سے تعبیر کرنے
 ہیں۔ (نقہ) دیکھ لو جو تانکتے سے زیادہ نہ ہو کہ منہ کے کٹنے
 اڑ جائیں۔ منہ کے دھرت کسی کے کٹے کے ہوئے چند طے
 پیام سلام۔ (میر) ہونٹوں پر دم ہے لیکن ولسی ہی ہے حسرت۔
 دھرت اس کے منہ کے من لینے ہم کسی سے منہ کے لائق
 نہیں۔ اس قابل نہیں کہ تم اس سے بات کرو۔ منہ کے کھینچ پھرتا
 دیکھو منہ کی کوئی اڑ جانا منہ کیا منہ کیا ہے۔ (دیکھو کیا منہ (رنگ)
 عشق کے دربار میں منہ کیا جو دم اسے کوئی منہ کو خاموشی

منہ

مٹا کی غل دیا بغیر کو۔ (دعا) کیا جو ہم نے خام کیا کر گئے منہ کیا
 ہے۔ کرے تو مبرا سب اوس سے ہو نہیں سکتا۔ منہ کیل دینا۔ منہ
 کیلنا۔ کسی چیز کے منہ کو کیل سے بند کر دینا۔ (نقہ) آوں کا
 منہ کیل کر چار ڈال دو (کنایت) جادو یا منتر سے منہ بند
 کر دینا۔ زہریلے جادو کے منہ کو کاٹنے کے قابل نہ رکھنا۔ (نقہ)
 کتا ہے چاک در سے کیوں تو نے آگے چھا کا۔ جی میں کیوں
 دیکھے منہ اس کے پاس پاں کا خاموش کر دینا۔ چپ کر دینا۔
 بولنے سے رکنا (کنایت) رشوت دینا۔ منہ گڑھیا میں حلو
 دیکھو گڑھیا۔ منہ لال کرنا۔ منہ پر قبضہ ستر مار کر جہرہ سرخ کر دینا۔
 جن میں گل نے جو گل دعویٰ جال کیا۔ جال یار نے منہ اس کا خوب
 لال کیا پان وغیرہ سے منہ سرخ کرنا۔ منہ لال ہونا۔ (نقہ) یا
 طیش سے جہرہ سرخ ہو جانا۔ (مصابیح) جس نے گل تر ہو گئی خالی تو
 منہ پہ غصہ میں تمام منہ جو بہت لال ہوا تا موری حاصل ہونا۔
 کامیاب ہونا۔ (نقہ) پشتر لگنے سے جہرہ سرخ ہو جانا (نقہ) یا
 شباب سے جہرہ سرخ ہونا۔ (راسخ) منہ لال ہے جو نشہ دولت
 سے خوش ہو کر کچھ اور سی دکھائی لگا لگا خمار رنگ۔ منہ لپٹ کر
 بڑا۔ منہ لپٹ کر بڑھنا۔ (نقہ) اور اس ہو کر بڑھنا۔ غم کے
 بارے منہ پر کپڑا ڈال کر لپٹ رہنا۔ (نقہ) ہمارا تکی کمال اب
 نذر واد گلستان میں۔ (نقہ) بڑا ہو گا کسی جانب مینا یاں میں۔
 منہ لپٹ لپٹ لپٹا۔ منہ چھپانا۔ منہ کو کسی کپڑے سے چھپانا۔ (نقہ)
 مردے کی طرح پڑتے ہیں منہ کو لپٹ کر۔ (نقہ) کو سانس آتی ہے
 اسے یا رشا و شاد۔ منہ لپٹا۔ (نقہ) سے یا یونیس جہرہ کو کپڑے
 سے چھپانا۔ (نقہ) منہ لپٹوں میں تو دم کر دے خیال یار

منہ

منہ

بند خراب بد دیکھوں تو ہوں دیر ہزار بند منہ لگاتا۔
 کوئی دو منہ میں لے کر رطوبت پٹکنے کے لئے منہ کو بچے کی حرکت
 چھکانا منہ کو سر منڈی سے چھکانا۔ منہ لگا صفت۔ مذکر
 مونث کے لئے منہ لگی۔ سر چڑھا (حفظات) سب میں زیادہ
 منہ لگی وہ بھی جو اس طرح کی باتیں خوب تصنیف کر سکتی تھی۔
 دقت و عصب رندوں سے وہ شکل دہن اب منہ چراتا ہے۔
 بے مثل بادہ کٹہ پڑانا منہ لگاسا منہ لگانا۔ منہ کے
 پاس لانا۔ منہ سے سن کرنا۔ منہ سے چھوٹانا۔ منہ سے چھوٹا
 کرنا۔ جھٹلانا۔ گستاخ بنانا۔ کسی کو زیادہ انتہات کر کے تکلیف
 اور دھیش کر دینا اپنے مو اہمہ میں۔ (آتش) سب سے شیشہ رقم
 کسی کی نہ پاؤں کسی نے منہ نہ لگایا مجھے سواسے قبح۔
 بیکنا یہ ہے کسی کی طرف توجہ اور ہر بانی کرنے سے۔ (امیر)
 ذرا آج پاکے ان کا لیا بوسہ تو وہ بوسے کسی کے منہ لگانے
 میں ہی تو ہمو مشکل ہے کسی کھانے پینے کے برتن کو ہونٹ
 لگانا۔ (فقرہ) چلو سے کیوں پیتے ہو منہ لگا کر پی لو۔ منہ
 لگانی دومی کا دوسے تال ہے مال۔ مثل وہاں بولتے ہیں جب
 کوئی فردی ہر بانی کے سبب بہت سر چڑھے۔ (روایۃ صاف)
 بی۔ بی۔ ہاں ہاں دیا اور سو دفعہ دیگے۔ ہزار دفعہ دیگے۔ تم
 پتارے آدمی سے بولتے دے کون ہو۔ منہ لگانی دومی۔ (م)
 منہ لگنا۔ منہ سے چھوٹا جانا۔ منہ سے سن کرنا۔ (م)
 یار بننا (صبا) دیکھیں کچھ اپنا طرف تو منہ ہارے گئیں۔ آکھوں
 کے جام کیا دل دیا کے سامنے سر چڑھنا۔ گستاخ بننا ظفر
 دختیہ نہ لگ گئی ہے منہ دہ۔ ہے یہ مردار سو بندور

کی ایک بہ قرب حاصل کرنا۔ محبت کرنا۔ تکرار کرنا۔ (امیر)
 محبت تنگی میں دہن کی کیوں ہے کچھ حاصل نہیں۔ کس کے
 منہ لگتے ہو تم غنچہ تو اس قابل نہیں چسکا پڑنا۔ مزہ پڑنا۔
 کسی اکل و شرب کا۔ (آتش) عشق میں ممکن نہیں ہونا بھیرا (م)
 کا بد مزہ کر لے منہ لگنا کباب خام کا۔ منہ لگے آنا۔ (کنایہ)
 صورت دکھانا۔ پیشتر کے ساتھ استعمال میں ہے۔ (رند)
 پھر یہ منہ لگے آئے ہو مجھ پاس۔ دور ہو سلسلے سے
 نفرت ہے منہ لگے رہ گیا۔ کچھ اپنا منہ لگے۔ (عمر) شخص
 کی نسبت کہتی ہیں جو اکثر لذت چیزوں کے کھانے سے انکار
 کرے۔ منہ مارنا۔ شکار کو منہ سے کڑا مارنا۔ (طی) کے مرغوں
 اور شیروں کا باہم متقارین مارنا۔ (دہلی) طعن کرنا۔ چوٹ
 کرنا۔ طنز کی بات کہنا۔ کبوتر کو پر واز کے وقت کر کہی عبت
 بھینا۔ شکا ری کئے کا شکار پر وازت مارنا۔ گھوٹے
 پاؤں کا کاٹنا۔ جانوروں کا دانہ کھانا جلد جلد (فقرہ)
 گھوڑا دمنہ مارے تو ابھی چلتا ہوں۔ (کنایت) محروم
 رکھنا۔ لذت کھانے پینے سے۔ (مجر) خان نعت سے کبھی حظ
 نہ اٹھانے بھیل۔ ال کیا کھانے کے تقدیر نے منہ مارے ہیں۔
 منہ لگنا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے۔ منہ مانگی جب بہن
 میا منہ سے کہا تھا۔ منہ انکار پایا۔ (مثل) جودل کی خواہش
 تھی وہ پوری ہوئی۔ منہ اگنا۔ (کنایت) فریاد کرنا۔ (مشاد)
 گری برقی بستم شاد خرم پر گلوں کے لگے منہ لگے غنچہ
 ہنسا وہ گل جو اتمہ قہر کر۔ منہ مانگے دام۔ مذکر۔ منہ سے
 طلب کی ہوئی قیمت۔ منہ مانگی مراد۔ مونث۔ دلی مراد۔

منہ

منہ

دلی خواہش۔ (داغ) کل تک تو دعا آپ کی مقبول نہ تھی۔ آج
 منہ لگی مراد آپ نے اپنی کیونکر دیرامیر بوسہ اس لب کا ملا پانی
 مراد۔ منہ کی لگی آج ہاتھ آئی مراد۔ (پانا کے ساتھ) اختر شاہ
 (دودھ) بولی میں تمہارا چہرہ لائی۔ منہ انہی مراد بتو پانی منہ لگی
 مراد نہیں ملتی۔ شل۔ اپنا جا یا نہیں جو تا خدا کا جا یا جو تاسے
 منہ لگی موت۔ موت۔ منہ کی لگی ہوئی موت۔ جب
 درکار ضروری اسے منہ لگی قیمت سے دھکے تو خریدار کہتے
 ہیں کہ منہ لگی تو موت بھی نہیں ملتی یہ تو قیمت ہے۔ منہ
 لگی موت نہیں ملتی۔ شل خواہش کے موافق کام ہونے
 سے رنج نہ ہونے کے لئے بولتے ہیں۔ منہ مڑ جانا۔ منہ موڑنا
 کا لازم۔ (جلیل) جل جائیگا کام کچھ کسی کا۔ منہ مڑ نہ گیا اگر
 چھری کا منہ مڑ ڈالنا منہ کو اٹھ سے مسل ڈالنا۔ (رکنا)
 دندان فکس جواب دینا۔ منہ لانا۔ عیسوی کرنا۔ اپنے منہ کو
 دوسرے کے منہ سے مشابہ کرنا غلی حسن میں۔ (راتش) منہ
 لہا ہے تمہارے چہرہ پر نور سے۔ کیئے اپنے گفت پا کو دوجار
 آفتاب۔ منہ موڑنا۔ منہ ہٹانا۔ روگرداں ہونا کسی کے
 شریک حال نہ ہونا۔ پہلو تہی کرنا۔ سرکشی کرنا۔ (صبا) منہ موڑنا
 بتان حسین سے حرام ہے۔ موت نہ نماز نہیں ہر سلام پر
 توجہ نہ کرنا (امیر) منہ کہیں موڑے نہ خبر یار۔ یہ جو روٹھا
 سنے کا مشکل۔ باغی ہونا۔ بغاوت کرنا۔ پرہیز کرنا۔ باز نہ
 انکار کرنا شکست کمانا۔ پسپا ہونا بھروسہ ہونا مانا
 ہونا ہی کرنا نہ دست بردار ہونا۔ (اختر شاہ) دودھ گھر بار سے
 بنے منہ کو موڑا پس اس نے غزال کو نہ چھوڑا و کسی کی طرف

منہ بھرنا۔ توجہ ہونا رکنا شہم آرزو ہونا۔ منہ میٹھا کرنا۔
 اٹھٹھانی کھلانا شیرینی کھلانا شیرینی کھانا رکنا شیرینی
 فرانا۔ کچھ دینا۔ بخشنا۔ دجرات۔ اسبھی انعام نہ پاتے ہیں لے
 شیریں دہن منہ سے۔ کبھی تو ایک بوسہ سے ہوا منہ بھی
 میٹھا کرنا نذرانہ دینا۔ رشوت دینا۔ رشاد گلچین جال
 کاتب بچا ہے۔ جب اس خنجر کا منہ میٹھا کیا ہے منہ میٹھا
 ہونا۔ (رکنا) دھار دار آل کی دھار رکند ہونا۔ (رکنا) یہ
 شہادت کا ہے فوق لے قاتل شیریں دہن۔ خوف تھا
 ہے کہ منہ میٹھا نہ ہو تلوار کا منہ میں آنا۔ زبان سے کھلنا
 زبان پر آنا۔ سہل بھر کیا کہوں میں غزل بھی یاری
 اس وقت میرے منہ میں جو آیا میں کہہ گیا۔ منہ میں آیا سو
 کہدیا۔ بے سوچے سمجھے بات کرنا لے کی نسبت بولتے ہیں
 منہ میں بولنا۔ جھوٹے کے منہ میں بولتی ہے۔ (نشا) چڑھ
 کے منہ پر نہ مکار دروغ۔ تبادل۔ منہ میں بولتی ہے جھوٹے
 کے سنا لے واعظ۔ منہ میں بولنا۔ منہ میں بات کرنا۔ اس طرح
 بولنا کہ دوسرے کی سمجھ میں نہ آئے۔ آہستہ آہستہ بولنا منہ
 میں بان بھینکا ہونا۔ صبح یا شام کا ہوجانے کی علامت ہے کہ
 پان کا ذائقہ جا رہا ہے۔ منہ میں پانی بھرنا۔ (ترشی) کے
 خیال یا کسی عمدہ چیز کی خواہش سے منہ میں لعاب آ جانا۔
 رکنا شیرینی کسی چیز کی خواہش میں بیتاب ہونا کسی چیز کو دیکھ کر
 جی لپانا۔ سہل بھر کے منہ میں بھرا آجے پانی دلا۔ کیا دینا
 ہے مزیداریہ چتون پہ نظر۔ (ناسخ) پانی بھرتا ہے یا فاضل
 دہان زخم میں۔ میان لے لیتا ہے جب منہ میں تراب تلوار کی

منہ	منہ
<p>منہ میں ہانی جو انا منہ میں ہانی پکانا۔ مرتے دت منہ میں ہانی پکانا ہیں (ذوق) منہ میں گر ہانی جو انا سے یا اپنے اہل سے مرگ کی تلخی سے شیریں تر کوئی شربت نہیں۔ (محنات) دُور دُور موجود دُور موجودی موجودیوں کے نوکر چاکر موجودیوں کے دت منہ میں ہانی پکانا کے نوکر کوئی نہیں۔ منہ میں پڑنا کھانے میں آنا۔ منہ میں جانا۔ بات کے لئے اشتهار ہونا۔ زبان ہونا۔ بھیلنا۔ منہ میں پڑنا۔ چپکے چپکے پڑنا۔ آہستہ پڑنا۔ جود و سرے کی سمجھ میں نہ آئے۔ منہ میں تنکا لینا۔ رکنا۔ ہار مانا۔ (شوق) انداز پر رکشی جب فیدہ دل سے ہوتی اسکو لیا آخر کو تنکا کرانے ہار کے منہ میں۔ منہ میں تھوک بلونا۔ دم بہودہ اور بے معنی باتیں کرنا۔ منہ میں تھوکنا۔ کنا۔ بے کسی کو برا بھلا کہنے سے بھی۔ (دیف) گوش نم سے اسکو۔ عوی ہمسری تھا۔ ایر کم نے اگر منہ میں عدت کے تھوکا منہ میں جو آئے کر جانا۔ بیدھرک بک دینا۔ بے سمجھے ہوئے بات کہنا۔ انظم خیر جاتا ہو اہم ایکو کہ جاتے تھے۔ اہر آجانی حق جس سمت کی بہہ جاتے تھے۔ منہ میں خاک۔ (عور) جب کوئی کچھ مانگے اور دینا منظور نہ ہو۔ تو عورتیں کہتی ہیں۔ کہ اس کے منہ میں خاک۔ دراغ) یہ کہہ ہم سے تیرے منہ میں خاک۔ اسمی تیری زبان بیٹے ہیں۔ باگشاخہ کل کے جواب میں کہتی ہیں۔ (دش) آگے مرے ہے اب منہ میں ترے خاک۔ بیکس ہوا ایسا سپر سید لو لاک یا کسی کی نسبت بُرا چاہنے والے کی بات پر کہتی ہیں۔ (فقہ) رحمت نے کہا ہم کو سو سو مل کی ایک سو ہیں تو ایسے رو پیسے پیسے کو آگ لگا کر دھڑوں۔ میں نے کہا</p>	<p>بُودھا سے منہ میں خاک۔ منہ میں خاک بھرا۔ رعونت یا بدی کا کلہ کہنے سے روکنے کے لئے متصل ہے۔ (ذوق) اگر تو ہے مڑے میں زندگی غفلت شکاری سے۔ کہ میں نے خاک بھری انکے منہ میں خاکساری سے۔ منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو بہت بُرا چاہو۔ منہ میں دانت نہ ہونا۔ پولا ہونا۔ سے موتیوں سے بھر میں گے و ناخ غیمیں دانت اگر دہن میں نہیں۔ منہ میں دانت ہونا۔ (کنا) حوصلہ ہونا۔ عدت ہونا۔ (فقہ) اب کسی بچ بولنے والے کے منہ میں دانت ہوں تو ہائے سلنے کے۔ منہ میں دانہ جانا کچھ تھوڑا سا کھانا۔ بشتر سلنے کے ساتھ متصل ہے۔ (توبہ نصوح) کسی بچ کے منہ میں دانہ لگ گیا ہو تو حرام۔ منہ میں ڈالنا۔ کھانا کھانا۔ (فقہ) بیک جب تک تھوک کھانا نہ بھیج دیگی۔ اپنے منہ میں ڈالنا حرام ہے۔ منہ میں روٹی سر پر جینی۔ کمال بخیر کے ساتھ روٹی دینے کے لئے بولتے ہیں۔ منہ میں زبان حلال ہے۔ منہ میں زبان حق اور حق بات کے لئے ہے۔ آدمی حلال چیز کو منہ میں لیجاتا ہے اگر یہ حرام ہوتی تو منہ میں نہ رہتی۔ منہ میں زبان رکھنا۔ دیکھو زبان منہ میں رکھنا۔ منہ میں زبان لینا۔ ایک قسم کا ماس ہے۔ (ذوق) جن سے ہے تا دل آہن بھی گرم احتلا۔ اشع کا ٹیگر بھی منہ میں زبان لینے لگا۔ منہ میں زبان نہیں۔ بولنے کی قدرت نہیں۔ عیب یا خوت سے۔ (دند) کرد یا عیب جن نے خاوش۔ منہ میں گویا مرے زبان نہیں۔ منہ میں زبان ہے۔ (کنا) ٹیگر کہنے اور بولنے کی طاقت ہونا۔ جواب دینے کے قابل ہونا۔ بولنے بات کرنے کی</p>

منہ

منہ

جہاں نہ ہوتا۔ (غالب) کیا خوب تھے غیر کو بوسہ دیا نہیں بس
 چپ رہو بہا رہے بھی منہ میں زبان ہے۔ منہ میں زبان نہ ہوتا
 گو کھا ہوتا۔ خاموش ہوتا۔ بول نہ سکتا۔ بات نہ کر سکتا۔ (آتش) چھڑا
 کوئی نہ مانے میں مجھ پر یا نہیں۔ آگے تیرے مسیح کے منہ میں یاں
 نہیں تاسیدھا ہوتا۔ بھولا بھالا ہوتا۔ منہ میں زبان نہیں منہ
 میں زبان نہیں رکھتا نہایت غریب اور بے زبان آدمی ہے
 خاموش ہے۔ چپ ہے۔ بول نہیں سکتا۔ (سبا) پاس رسوا کی ہے
 میں منہ میں زبان رکھتا نہیں چشم تر رکھتا نہیں لب پر فغان
 رکھتا نہیں۔ منہ میں صاف بول نہ سکتا ہوا ہے۔ کناہ ہے منہ چپکا
 اور بدمزہ ہونے سے منہ میں نقل لگ جاتا کناہ ہے سکوت اور
 خاموشی سے۔ منہ میں کالک لگ جاتا۔ بدنامی ہونا۔ بڑی
 ہوتا۔ (عاشق) لے کے بوسہ کیا رقیب روسہ رسوا ہوا منہ میں
 کالک لگ گئی جب خال خال چپ گیا۔ منہ میں کدانت
 ہیں۔ کیا مجال ہے۔ کیا طاقت ہے۔ (نفرہ) کہنے یہ بھی نہیں
 پوچھ کر منہ سے منہ میں کے دانت ہیں۔ منہ میں گالی ہوتا۔
 زبان نہ گالی ہوتا۔ (راسخ) راسخ میں تیغ منہ میں گالی ہے۔ بات
 تھے نئی کالی ہے۔ منہ میں گنگنا۔ آہستہ آہستہ گنگنا۔ منہ میں
 گنگنایاں بھر لینا۔ منہ میں گنگنایاں بھر کر مہنا۔ چپ رہنا۔ خاموشی
 اختیار کرنا۔ گو گنگنا ہوتا۔ (نفرہ) یہ سب کچھ ہوتا ہاتھیں چل
 سبک ذکی۔ منہ میں گنگنایاں بھریں۔ (راسخ) راسخ سوز غم کا کھول
 چادر سے حال۔ چھالے پڑے ہیں منہ میں مرے گنگنایاں نہیں۔
 (ذوق) نہ ڈال آئے اے گرمی فغان منہ میں۔ کہ چپکا بیٹھ رہوں
 بھر کے گنگنایاں میں۔ منہ میں گنگنایاں بھری ہوتا۔ لازم۔

(ذوق) قد وانی، بہت چپ لگی آج تو ہے کہاں۔ بھری ہیں تیرے
 منہ میں کیا گنگنایاں۔ منہ میں گھی شکر۔ دیکھو منہ سے۔ (زمین)
 جو کوئی منہ زہر کھائے نام۔ دل کے تیرے منہ میں گھی شکر منہ
 میں لگام نہیں۔ نہ باندازی کے واسطے مستقل ہے۔ منہ میں
 لڑکا دینا۔ منہ چھٹکنا۔ کوئی بیہودہ بات زبان سے نکالنے پر
 سزا دینے کے لئے مستقل ہے۔ (شاد) اس بے دہن سے جس
 دم کرنا ہے لن ترانی۔ دیتی ہے آتش گل غنچہ کے منہ میں لڑکا۔
 منہ میں لینا۔ منہ کے اندر کوئی چیز رکھ لینا۔ (ذوق) جاں ہوا
 یوں ہوئی اس خال کا بوسہ لیکر۔ جیسے اڑ جائے دہن میں کوئی
 لکنا لیکر۔ منہ میں مارنا۔ کسی کے منہ پر مارنا۔ منہ میں ٹھہرنا۔
 (ستوری) کناہ ہے خاموش کر دینے خاموش ہو جانے سے۔ منہ
 میں ٹھہرنا۔ لازم۔ (دلخ) انا صدکے منہ میں ٹھہر لگی اس کے سانس۔
 اخبار دے جانے زبان زبان سے ہے۔ منہ میں نام بھرتا کیسیکا
 نام دل میں بار بار آنا۔ اور زبان پر نہ آنا۔ (دلخ) تعریف پر
 مری یہ اچھٹا سخن میں کیا۔ پھر تا ہے نام غیر کا تیرے دہن میں
 کیا۔ منہ نظر آنا۔ منہ دکھائی دینا۔ (قد) جو آنکھ ہو تو جہاں
 آفریں جہاں میں ہے۔ اس آئینہ میں سکندر کا منہ نظر
 آئے۔ منہ پھوڑنا۔ (رم) جواب نہ نہ پڑنا۔ مسکرا۔ منہ کان
 پردے یاد داز سے یا پانی وغیرہ کے باہر سر نکالنا۔ (ذوق)
 تم مستی مل کر غم سے نکالا منہ کرو۔ اور میں گرائے تو جاؤ
 کا لا منہ کرو۔ منہ مچل آنا۔ منہ اتر جانا۔ سہ جالے قدر کس
 خوشرو پر تیری آنکھ پڑتی ہے۔ گر لے پڑ گئے آنکھوں میں
 منہ تیرا نکل آیا۔ منہ کلی کوٹھوں چڑھی۔ شکر۔ دیکھو منہ سے

منہدی

منہزم

رنگیں کاغذ کی ایک چیز چہار گوشہ بناتے اور اسکے چاروں گوشوں میں شیخ اور ستر تمغیں روشن کر کے تعزیرہ خاؤں میں رکھتے ہیں۔ اہل تشیع حضرت قاسم کی منہدی کی نقل کرتے ہیں۔ جنس لوگ اس لفظ کو ہندو متی گوارہ سے بگڑا ہوا کہتے ہیں۔ اور گوارہ سے مراد حضرت علی امیر کا گوارہ ہنیتے ہیں جو فضل شیر خوار تھے۔ اور میدان کر بلا میں شہید ہوئے۔ اٹھارہ اٹھارہ وغیرہ کے ساتھ ملا کر اس زمین سے جو خضاب کرنے سے پہلے سفید دھڑی میں دیکھائی دے وہ بھی خضاب سے مرکب ہوتی ہے۔ وہ ذوق ریا ہے جو موریش سفید شیخ پر۔ وہمہ آب جنگ سے منہدی سے لگ کر جنگ سے منہدی بنانا منہدی تیار کرنا۔ دمنیرا میرے لمبے حشر میں ہوزیب جس عشق منہدی بنائیں لیلیٰ دھجوں کے بیاہ کی منہدی بندھو اتنا۔ اردو میں فارسی خالصتہ سے منہدی بنایا ہے۔ اردو میں منہدی یا منہدنا محاورہ نہیں ہے۔ اس جگہ منہدی لگاتا کہتے ہیں۔ اور منہدی لگواتا۔ اسوج سے کہ لگواتا میں ذمہ پہلو ہے غیر فصیح ہے۔ ہند منہدی لگواتا کی جگہ شمع منہدی بندھو کہتے ہیں۔ رات آتش لکھو یا پٹیرہ عینی سے کھائے جو اپنے پان۔ ہندو انی منہدی پاؤں میں دست کلیم سے منہدی تو پاؤں میں نہیں لگی ہے۔ آئے کیوں نہیں۔ بہانے بناتے ہو منہدی پھڑپھڑانا منہدی کا منہ دھڑپھڑانا منہدی پھڑپھڑانا منہدی چھپکنا۔ (اور) رکتا شہ کوئی نقصان نہوا۔ انو اب مرزا شوق منہدی چھپتی ہے آپ گھس جاتیں۔ دد گھڑی کر اگر چلی آئیں آئے جانے میں نقصان نہونکے لئے مستعمل ہے۔

منہدی رچانا منہدی منہدی رچنا۔ منہدی کا اچھی طرح رنگ دینا۔ پسپو ہونی منہدی کا بدلنے کے ہاتھ پاؤں میں رنگے دینا۔ (حلیل) کہتے ہیں پھر رچکی کیا منہدی۔ مگر کبھی غریب مذہب انہوا۔ منہدی کا چور۔ وہ سفیدی جو منہدی نہ رچنے سے ہا بجا ہاتھ پاؤں میں رہ جاتی ہے۔ (منیر) ذمہ کیا ہے ناز کا منہدی کے چور نے۔ ضامن ہوا ہے دوزخ کا تو ال کو۔ منہدی کی سخی موش منہدی کے پودوں کی قطار جو بارگ کے روشوں پر لگاتے ہیں۔ (راتش) لیسکر اشکیوں سے بنی ہے میرے گھر میں دشب۔ منہدی کی ٹٹلی سے بنی ہے ہر اک دیوار ستر (سحر) واعظ کی لیس تک تو ہے رنگ خضاب سے۔ دھوکے کی مٹیاں بھی ہیں منہدی کی مٹیاں منہدی کی پھلی منہدی کا چور۔ رنگ تاثیر جو سنی ہے وہ کیرست اسی میں ہے۔ منہدی کی پھلیوں میں ستھقور ہو تو ہونہدی کی گوندھنا۔ خشک منہدی کو پانی میں گوندھتی ہیں۔ سہ گوندھکر ہاتھ پاؤں میں رنگیں۔ اسے منہدی مرے لگائی کہ منہدی لگاتا۔ حنا بنین اور حنا المیدن کا ترجمہ۔ رنگیں کرنا انہوں یا پاؤں کا منہدی سے۔ (ذوق) یاد آیا یاں کے آنے وعدہ انہیں لوک۔ جب رات کو وہ پاؤں میں منہدی لگا چکے منہدی لگتا۔ لازم۔ منہدی لگتا منہدی ہاتھ پاؤں میں لگتا۔ تاکہ اس کی رنگت مچ جائے (ناش) باعنا پھر کپوں نہ لگ منہدی لگائے پائے سرو۔ تو منہدی جو لیے سر و خراں پاؤں میں۔

منہزم۔ رخ۔ بالفم۔ دفع سوم کسر چارم۔ اہصت نکست کھانے والا۔

منہضم

مو

کھانے والا اورانی سے بھاگ جانے والا منہضم مرغ۔ بروزن منہضم۔ صفت، فہم ہونے والا

منہمکا۔ (رح) صفت، مذکر گراں قیمتی، زیادہ مول کا۔ (ذوق) نفردل پر کیوں مرے مرہم کا استعمال ہے، مشک گڑھنگا ہے تو کیا لون کا بھی کال ہے۔ کرنا۔ چونا کے ساتھ، مہنگا سہاں۔ مذکر

گراں کا وقت۔ نقطہ کال۔ منہمکی۔ (رح) صفت، مونث، یونٹ غلا کی گرائی، بھنگ سالی۔ (رح) اندام کا آگاہ ایک گھوری کیسی۔ ایسی بھنگی تو نہیں کھا بھی چکے پان یا منہمک مولا۔ صفت، گراں فروش

منہمک۔ (رح) بروزن منہم، صفت، انہماک رکھنے والا۔ کسی کام میں کمال مصروف، بہتیا۔ (رح) مذکر وہ افعال جو جنکار ناشع کے کوسے سے ہے۔

منہمیا۔ (رح) سنسکرت۔ منہم، موندھ، جو اس پر ہمار کام کرنا۔ مذکر کا بچ کی چڑیاں بنانے والا بیشہ گر منہمیا ری منہمیا۔ منہمیا کا مونث، منہمیا دیکھو، عربی۔

منہمی۔ (رح) میں تشدید حوت سوم سفید رطوبت جو بوت انفرال عضو تامل سے نکلتی ہے۔ دھات، لطفہ، (رح) اے تختان، مصدری ہے، غرور کبر و خرد بینی۔

منہمی آرڈر۔ (رح) دہ رو پر جو ڈاکٹ ذریعہ سے بھیجا جاتا ہے نبی آرڈر کا فارم۔ دہ کا غرضی خادہ چری کر کے ڈاکخانہ میں کہیں بھیجنے کی واسطہ، دخل کرتے ہیں۔

منہمی۔ (رح) مذکر، زاہر، رشی، مڑا من۔ منہمی۔ مونث، پیار سے چھوٹی بچی کو کہتے ہیں، صفت

مونٹ۔ چھوٹی چیز۔ منیا۔ (رح) مونٹ لال جانور کی بازو منیا ہونا دکناشہ ہندو دیک شگون ہونا۔ اچھا شگون ہونا۔

منہمچہ۔ (رح) مذکر، متم، منتظم، کارندہ، منہمچہ۔ (رح) مذکر، انتظام۔ ہندو بہت منہمچہ پر دیکھو۔ (رح) مذکر مالکانہ حیثیت سے انتظام کرنے والا، منہمچہ، (رح) مذکر، (رح) مذکر۔ وہ جو مالکانہ حیثیت سے کام کرے۔

منہمچہ۔ (رح) صفت، روشن کرنے والا۔ روشن منہمچہ مذکر محاسب، حساب کتاب رکھنے والا۔ محمدر۔

مونٹ۔ (رح) مذکر، بال، (رح) ادب، (رح) اس کا رنگ ترقی بلا کی ہے۔ ہر مونٹ زلف مونٹ کرے نکل گیا، وہ خط جو چینی یا سنی کے ظرت یا موتی میں درجک جانے سے بڑھتا ہے

(رانش) اسے وہاں میں دکھائی دی جو سنی کی گہرائی پر دیہ بخت میں نظر آیا مجھے۔ (رح) تو مونٹ کا سنی کو چار ساز دھنا۔ کمالے کا سنی چینی سے مثل مونٹ غیر مونٹ آتش دیرہ۔ (رح) مذکر، آگ دکھایا ہوا بال۔ قاعدہ ہے کہ بال گ

کی گری پاکر چھپا رہا تھا۔ سہ بسکھوں غائب سیری میں بھی آتش زیر پا۔ مونٹ آتش دیرہ ہے حلقہ مری زنجیر کا۔ مونبات۔ (رح) مذکر، وہ دھجی، پتی یا فیتہ جسے عورتیں جوتی میں

ڈال کر گوندھتی ہیں جوٹی ماندھے کا کپڑا (امیر) مونبات کھل گیا ہے کسی گھنڈا رکھا۔ آئینہ لٹک رہا ہے عروس بہا کیوٹ ڈالنا، جوٹی پر گوتا پچھا اور رنگین دیندہ کپڑے کی پٹیاں لٹینا۔

اب اس کا رواج اس قدر کم ہے کہ قریب قریب متروک ہے رائج انفرجی تھے کا ڈالائیں تو نے مونبات۔ ہے سید سارا بن

موا	موا
<p>تیلی مکہ (ریشک) دنیا میں ہے دروغ کو بھی کس قدر فرغ۔ اتنا ہوا ہے قصہ مونسے میاں دراز (امیر) رحمت مونسے مکہ لکھ نہیں سکتا ہے قلم۔ موا۔ دھ۔ مرنا کا صیغہ (امنی) امر گیا۔ فوت ہو گیا۔ (شاد) یہ میکہ سے مونسے کو کون مست یکس ہے۔ کریشیہ روتے ہیں نے لکھے ہچکیاں کیا کیا؟ صفت۔ مذکر عورتیں جب کسی شخص باجیز سے آندہ ہوتی ہیں۔ تو یہ لکھتے بخت بد نصیب کی جگہ کہتی ہیں۔ مونث کے لئے مونی۔ (جاننا صاحب) کیا لو تان آمینہ سے پر پناہ میں۔ چارہ پیسے کا موٹا شیشہ تھا ٹوٹا۔ ٹوٹا فدا کی زبان پر مونسے اور برے برابر تھا۔ متاخرین نے اس زبان کو بخینی زبان ہونگی وجہ سے ریختہ میں ترک کیا اور مونسے کو مرا کی جگہ جائز رکھا اسلئے کہ ہمیں ذمہ کا پلو تھا۔ جو لوگ اس راز سے نوا انصاف تھے انھوں نے مرے کی جگہ مونسے کہنا شروع کیا۔ حالانکہ اس سے احتراز کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ ۵۔ آج کل میں راز ہو گئے کامیاب۔ کیوں مرے جاتے ہو دو دن کے لئے۔ (امیر) مونسے زندہ رہا نامہ بر نہیں معلوم۔ کچھ آج تک میں اسکی خبر نہیں معلوم۔ اب بیشتر مونسے جگہ میں نہیں میں مر گیا مستقل ہے۔ موا بدل۔ مذکر اہم زندہ۔ اسفنج۔ موا جاتا ہے۔ دم نکلا جاتا ہے۔ گھبرا آتا ہے۔ بجل کرتا ہے۔ (دندہ کن دینے میں کیا نکار ہے یکس کے مونسے کو۔ موا جاتا ہے کیوں چشم زنی زد زک کی چادر میں۔ مونسے پر سو درے۔ دیکھ مرے پر سو درے۔ موا ہوا! فریقہ نامرودہ۔ (ریشک) مونسے ہوئے ہیں عبت باہد مات کرتے ہو۔ ہمارے قتل</p>	<p>اور دوم مار سفید۔ مونسے۔ (ت) بال بال۔ ذرا۔ ذرا۔ حرف ہر حرف سب کا سب۔ کل۔ (شاد) مونسے کان جینوں کے گھر اگر تاسے۔ بخدا گیسو سے پیچاں ہے بلا کا غماز۔ مونسے پریشاں۔ (ت) صفت۔ بال کھیرے ہوئے۔ (ازاب مرزا شوق) پیچھے پیچھے تھا سب کے سوداگر مونسے پریشاں اور اس خاک بسر۔ مونسے پریشاں۔ (ت) مذکر بال مونسے کا استرہ۔ مونسے بدن کھڑے ہونا۔ مونسے تن راست ہونا۔ بدن کے روٹے کھڑے ہونا۔ تاظر۔ یہ جو کتب پڑھا اس نے تو غصہ آیا۔ مونسے تن راست ہوئے لال ہوا تھا۔ (امیر) ہوں ترے مونسے بدن ہو کے پریشاں کھڑے۔ آنکھ پر آنکھ چوڑے تو کرے کان کھڑے۔ مونسے شکاف۔ (ت) صفت۔ باریک ہیں۔ نکلتے۔ بال کی کھال کھینچنے والا۔ (ریشک) تلاش مونسے کہ کیا بھی ضعیف کو ہے۔ کہ مونسے شکاف پریشاں ہیں برائے کر۔ مونسے شکاف۔ (ت) مونث۔ باریک بینی۔ چھان بین۔ نکلتے صبی۔ رجرا بال بھی ہو تو وہ محسوس نظر ہوتا ہے۔ مونسے شکاف مذکر و انکی کہ کچھ بھی نہیں۔ مونسے قلم (ت) مذکر۔ باریک بینی۔ خود کا۔ (ناخ) کھینچنا ہے۔ برے ترے (خسار) تاہاں کی شبیہ۔ شمع روشن بجلیا ہے۔ مونسے قلم بہ (اکا۔ مونسے زہار۔ (ت) مذکر۔ وہ بال جزیرا ت ہوتے ہیں۔ مونسے کشاں۔ (ت) صفت۔ سر کے بال کھینچے ہوئے۔ (ناظم) کیا کوئی آمینہ رو گیسوؤں والا ہوگا۔ مونسے کشاں گھر سے اس وقت نکلا ہوگا۔ مونسے مبارک۔ مذکر۔ کسی بزرگ کے مقدس بال جو بطور تبرک اور نشانی رکھے جائیں۔ بیشتر آنحضرت صلعم کے پیش مبارک کے بالوں کے واسطے مخصوص ہے۔ مونسے کر۔ مونسے میاں۔ (ت) مذکر</p>

مواج

سے کسب ہوگا یا کین ثابت۔ دیکھو مولیٰ۔ مواج۔ (ع) اصف
موج ماننے والا۔ لہریں مارنے والا۔ مواجب۔ (ع) بفتح اول
وکسر چہارم نزحیب۔ مقرر کیا گیا۔ لازم کیا گیا۔ بالفتح و فتح
چہارم کی جمع) مذکر مجازاً تنخواہ۔ منشاہرہ۔ ماہواری۔ اجرت
مزدوری۔ (فقرہ) انکے مواجب کیا ہیں۔ دہلی میں مونث ہے
مواجہ۔ (ع) بفتح اول فتح چہارم و نیم) مذکر۔ دوبرہ۔ سلسلے
مقابل۔

مواخذہ۔ (ع) بفتح اول فتح چہارم و نیم کتابت میں واؤ ہے لیکن
ہمزہ پڑھا جاتا ہے مذکر جواب دی۔ طلبی گرفت۔ باز پرس۔
(رند) نہ ہے۔ ششتر۔ یارب مواخذہ۔ میرا میں حساب ہو رہا ہے۔
کے بدلے۔ بے بلا۔ مسکافات۔ (رند) پرانے تھکے میں کیا مفت
جانی مار چلی۔ چڑھا ہے سر کا مواخذہ دل کا۔ مواخذہ دار صفت۔
جواب وہ۔ ذمہ دار مواخذہ سے چھوٹنا مواخذہ سے نجات
پانا۔ (رند) چھوٹے مواخذہ سے محبت کے شکر ہے۔ اس کا
عوم بھی گردش ایام ہو چکا۔ مواخذہ کرنا۔ باز پرس کرنا جواب
طلب کرنا۔

مواو۔ (ع) میں تشدید وال ہے لیکن ناسی اور اردو والے
تخفیف حال ہوتے ہیں۔ ۱۔ مذکر مادہ کی جمع۔ بطور مفعول مستعمل
۲۔ اسباب۔ مسالہ۔ سامان۔ (فقرہ) تاریخ کا نواد جمع ہو گیا۔ ۳۔ اُڑ
پیپ۔ غلاظت۔ رطوبت۔ (فقرہ) ابھی زخم سے مواد آتا ہے
مواد قاسد۔ مذکر خراب مادہ۔

موازنہ۔ (ع) بفتح اول و فتح چہارم و نیم) مذکر وزن کرنا جاننا
اندازہ کرنا۔ موازی (ع) بفتح اول و کسر چہارم) لہر برابر

مواکلت

۱۔ ہم قیمت۔ ۲۔ اندازہ کر لینا۔ قیاماً۔ اصطلاح دفتر کی ہے جو کوئی
آؤں اور روپیوں کے حصوں کے ساتھ تقاریر دیا ہر کرنے کیلئے
مستعمل ہے۔ جیسے موازی چار آنہ۔

مواصلت۔ (ع) بفتح اول و فتح چہارم و نیم) مونث۔ ملاقات
وصل۔ ملنا۔ پیوستگی۔ مواصل۔ (ع) بفتح اول و کسر چہارم) مذکر جمع
موضع کی مواضعات۔ (اردو) مذکر۔ مواضع کی جمع۔

مواظبت۔ (ع) بفتح اول و فتح چہارم و نیم) مونث۔ ایک
کام ہمیشہ کئے جانا۔ مواظبت۔ (ع) اکھنڈ میں مذکر۔ دلی میں مونث۔
مواظبت کی جمع۔ مواظبت۔ (ع) بفتح اول و کسر چہارم) دسگون
پنچم مذکر۔ وعدہ۔ میعاد کی جمع۔

موافق۔ (ع) اصف ۱۔ مطابق۔ مناسب۔ ٹھیک ۲۔ لائق۔
سنوارا۔ موافق آنا۔ موافق ہونا۔ مطابق ہونا۔ ٹھیک آنا۔ وقت
آنا۔ مزاج الطبیعت کے مناسب ہونا۔ مناسب حال ہونا۔

آتش۔ مرض عشق کیا حسن۔ بار نہ جب سے۔ مزاج سے۔ موافق
کبھی دو آئی۔ موافقت۔ (ع) بفتح اول و فتح چہارم و نیم) مونث
مطابقت۔ برابری۔ اتفاق۔ دوستی۔ (آنا رکھنا کرنا ہونے کے ساتھ)

موافقت آنا۔ طبیعت ملنا۔ مزاج کے موافق ہونا۔ (فقرہ) میان
بی بی میں موافقت نہ آئی زیر نے بی بی کو چھوڑ دیا۔ موافقت
کرنا۔ اتفاق کرنا۔ موافقت ہونا۔ اتفاق ہونا۔ مزاج ملنا۔ موافق ہونا۔
مذکر۔ موقع کی جمع۔

مواکلت۔ (ع) داؤ اصل میں ہمزہ ہے، مونث۔ کیلئے ساتھ
کھانا کھانا۔ (اجتہاد) مواکلت اور ماتحت دو بڑے ذریعے
اتحاد و ارتباط کے ہیں۔

مَوالات

مَوالات - (ع) بھیم اہل مونث - باہمی اتحاد آپس کی دوستی۔
مَوالقت - (ع) بھیم اہل دفع چہارم و پنجم مونث - الفت کسی کے ساتھ الفت کرنا۔ موالج - (ع) بفتح اہل اندر مولیٰ کی جمع۔
 یار دوست نوکر چاکر - (ع) نہیں اس دیکھ میں نہ یاد رکھتے دولا کے موالی۔

مَوالید - (ع) بفتح اہل اندر مولود کی جمع۔ بچے۔ (ط) کے موالید تلامذہ موالید سرگاندہ - (ع) ذکر میں قسم کی مخلوق جو روئے زمین پر ہے یا جمادات۔ پھاڑ پھیر وغیرہ یا نباتات یعنی درخت۔
 اور بوٹیاں وغیرہ یا حیوانات۔ کل جاندار چیزیں۔ (ع) دمن ہیں جسکے پھار رخ کی تیسید۔ اوراق سر برگ موالید۔
مَوالست - (ع) داد اہل میں ہمرو ہے مونث۔ باہم انس رکھنا۔ محبت رکھنا۔

مَوالست - (ع) بروزن مطالعت، داد اہل میں ہمرو ہے مونث۔ باہم انس رکھنا۔ موالج - (ع) بروزن مساجد، مذکر۔
 مالک کی جمع۔ رکاوٹ پیدا کرنے والی چیزیں۔ موالج - (ع) بروزن مساجد، مذکر بحشیش۔ چہر بایاں۔

مَوالید - (ع) بالف و فتح سوم، مذکر حکیم۔ تلامذہ یا ریسوں کا نام۔ آتش برستوں کا پشوا۔ (ع) ذوق کھجی زرتشتیوں میں الیا کر سارے موالید۔ زرد و پانڈم میں کرتے تھے سری تھیت۔

مَوَت - (ع) مذکر و پیشاب۔ بول ۲۔ ... تلفظ۔ مینی تا (ط) کا۔ اولاد و جری اللہ۔ بچان (ط) کا۔ موت دینا۔ موت مارنا۔
 موت نکل جانا۔ کتنا تیرہ تیرہ جانا۔ موت سے بچنا کارگوہ میں آنا۔
 ایک خراب حالت سے نکال کر دوسری بہتر حالت میں آنا۔

موت

بھانصاحب، بنایا حیض کا نہ حرم نے میر ہتر کو۔ نکالا موت سے
 مندی کو صاحب گہم میں ڈالا ہے۔ موت کا بہن۔ وہ عرف
 حبس میں پیشاب کرنے ہیں۔ موت کا چلو ہاتھ ہیں۔ (ع) کتنا تیرہ بھلائی
 کے بدلے برائی کرنا۔ نیکی کے عوض بدی کرنا۔ کسی کی ساری خدمت
 خاک میں ملا دینا۔ اٹلا فرم کر دانا (دینا کے ساتھ) موت
 کی دغا پر بارنا۔ (ع) کتنا تیرہ) جمع (اور ذیل) کھجنا۔ خاطر میں نہ لانا۔
 کچھ قدر نہ کھجنا۔ موت لگنا۔ (ع) پیشاب کی حاجت ہونا
 بول آنا۔ موتنا پیشاب کرنا۔ (ع) سارے ساتھ نفرت کے ساتھ
 توجہ کرنا۔ (ع) فلاں شخص کھجی اُدھر کو موتا بھی نہیں مینی توجہ
 بھی نہیں کرتا۔

مَوَت - (ع) بسنکرت میں مرنو، مونث، انصاف، مرگ۔ اہل
 شامت خرابی۔ (ع) داغ دیکھ کر فیاض کو گھٹتی ہے کیا طبع خصل۔
 موت تھی فارمن کی جو تا اگر عاف کے پاس۔ (ع) فقرہ) کھجے والے
 کی موت ہے۔ موت آجانا نامر جانا۔ فنا ہو جانا۔ گزر جانا۔ جازا۔
 دیر لگانا۔ موت آنا۔ فنا آنا کسی کام کا کرنا۔ ہناسیت شاق
 اور ناگوار ہونا۔ (ع) ذوق) کون دقت سے داسے گزرا جی کو
 گھبرائے ہوئے۔ موت آتی ہے اہل کو اں تنگ آتے ہوئے۔
 شامت آنا۔ موت آنکھوں میں بھجنا۔ موت کا دھیان میں نظر
 ہونا۔ (ع) شک) رہتا ہے یا دوزخ قاتل۔ موت آنکھوں میں
 بھج کر آتی ہے۔ موت پڑے۔ عو۔ کوسنا۔ (ع) ذوق قد وائی)
 پڑے موت کیسے کھجے زور تو۔ تری جان ہی کیا ہے دار کو تو
 موت چاہنا۔ مرنے کی خواہش کرنا۔ شامت چاہنا۔ موت فوج
 ہونا۔ کہتے ہیں شامت کے دن فرشتہ اہل جسکو مال الموت

موٹھا

موتی

لائی ہے۔ فقہ لائی ہے۔ شامت لائی ہے۔ موت انگلتا۔ خلیف
 یاسج کی وجہ سے اپنی موت کا خواہاں ہونا۔ (شعور میں موت
 انگلتا ہوں تو کہتا ہے نہیں کے یار۔ جو تیری آرزو ہے ہمارا
 مراد ہے۔ موت نزدیک آنا۔ آثار مرگ نمودار ہونا۔ مرنے
 سے کچھ پہلے۔ (ناسخ) بے چلی ہے وطن سے وحشت و دور
 بارے نزدیک موت آئی ہے۔ موت نظر آنا۔ مصیبت کا
 سامان نظر آنا۔ سہ ہجر میں موت نظر آنے لگی پھر ناسخ پھر مرا
 خواب فراوش مجھے یاد آیا۔ موت نے گھر دیکھ لیا۔ موت گھر
 دیکھ گئی۔ دیکھو قضا کا گھر دیکھ لینا۔ سہ یار آیا تھا دلے ہم و غیر
 نے نکمت۔ موت گھر دیکھ گئی دیکھنے کیا ہوتا ہے۔ موت
 ہونا۔ موت واقع ہونا۔ مصیبت پیش آنا۔ خرابی پیش آنا۔
 موت ہے مصیبت ہے۔ آفت ہے۔ (شعور) موت ہے
 مجھے جو دم سروروں دور رہے۔ پھر کہاں زلیت ہے
 جب جسم سے جاں دور رہے۔ موتی۔ (اع۔ میت کی جمع)
 مردے۔ (دھبا) کیس کو کیا ہے غم کھائے جو میری گرد و کلفت پر
 کوئی رونا نہیں موت سے بے وارث کی تربت پر۔
 موٹھا۔ (دھ) مذکر۔ ایک قسم کی گھاس کا نام جس کی جڑ میں سے
 دانے نکلتے ہیں۔

موٹھرا۔ (دھ) مذکر۔ اس غدد کو کہتے ہیں جو گھوڑے کے پچھلے
 پاؤں میں نمودار ہوتا ہے۔ اور جس کی وجہ سے وہ لنگ کرنے
 لگتا ہے۔ اس مرض کا نام ہے جس میں گھوڑے کے ٹٹے کی
 ہڈی بوجھ جاتی ہے۔ صفت مذکر۔ گند۔ (فقرہ) چاکو موٹھرا
 ہو گیا۔ حوث کے لئے موٹھری۔

موتی۔ (دھ) مذکر یا گویہ۔ درم و ارید۔ لؤلؤ صفت۔ صاف۔
 شفاف۔ آبدار۔ جیسے موتی سا پانی۔ موتی انگلتا۔ موتی منٹھ سے
 باہر نکالنا۔ (آتش) ثابت ہوا کہ کشتہ دندان یار میں۔ نہیں آکے
 قبر پر مری موتی آگل چلے آگیا یہ ہے شرعی گفتار سے موتی
 بدھنا۔ دیکھو بدھنا۔ (ناسخ) قسمت سے دست موج میں دیکھا
 فیض سے۔ موتی بھی بدھ رہے ہیں یہاں خارخوس کے ساتھ
 موتی برساتا۔ گھر پاشی کرنا۔ موتی ٹانا۔ گھر بخشنا عوام کو۔ (ذوق)
 وہ بہادر شبہ غازی کہ برنگ نیساں۔ روز برساتے ہے
 ابرکرم اس کا۔ گوہر موتی برساتا۔ (کنائش) اپنیساں کا برساتا۔ کیونکہ
 اس کے برسنے سے موتی صدق میں پیدا ہوتا ہے۔ موتیوں
 کی کثرت کے واسطے مستعمل ہے۔ (ناسخ) اہیں کیا اپنیساں سے۔
 اگر گوہر برستے ہیں۔ کہ اپنی کثرت پر تو جائے آب اگل کر برستے
 ہیں۔ موتی میندھنا۔ موتی میں سورج کرنا۔ موتی پاگ۔ موتیا پاگ۔
 مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی کا نام۔ (امراۃ العروس) دریدہ کے گھر سے
 پیٹھے کی مٹھائی اور شاہ مدار کی گلی سے موتیا پاگ اور چاندنی چو
 سے لوزات ابھی جا کر لاؤ۔ موتی پرونا۔ موتیوں کی لڑی بنانا۔
 موتی کے سورج میں دھاگا وغیرہ ڈالنا۔ (میر) زلف شگلون
 میں پرونے لگی شبنم موتی۔ سرسہ دیدہ نرگس ہے سواد گلزار۔
 (کنائش) خوش گلای کرنا۔ دلاؤ زبانیں کرنا۔ (ریسک) اب رہندو
 گیا ترے دانتوں کے وصف کا۔ پانی زبان موتی پرونے کے
 واسطے نہایت خوش خطا لکھنا۔ خوش یلینگی سے کوئی کام انجام
 دینا۔ عمدہ مضمون لکھنا۔ (آتش) ہمیشہ لکھے صنعت دندان یار۔
 قلم اپنا موتی پرو یا کیا لکھتا رہنا۔ موتی ٹھنڈے ہونا۔ عو

موتی

دیکھو موتی کا ٹنڈا ہوتا۔ موتی چیل۔ (دکھن) عیش باغ میں ایک تالاب تھا۔ ایسے تالاب میں پانی نہیں ہے بلکہ زراعت ہوتی ہے۔ البتہ اس سرزمین کا نام موتی چیل اب تک ہے۔ (ناسخ) جب سے یہ نہان نظر سے عیش باغ جستم گوہر بار موتی چیل ہے موتی چکانا۔ متعدی۔ (بجز صدف) اک بو ند کو دیا میں ترے واسے محرومی چکانے نہیں کو موتی مقرر ہو تو ایسا ہو۔ موتی چکانا۔ (کناشہ) دو ٹنڈ ہونا۔ (شاد) نازان وہ اک جو موتی چکیں نہیں کی طرح۔ (دانا) اک ہیں یا میں نہ دانہ جو کھیل کا۔ (موتی چڑ) دھ م صفت۔ (چکندر) چکندر۔ (مکر) ایک قسم کی مٹھانی جس میں موتی کے برابر دانے ہوتے ہیں صفت موش کا مٹی موتروں کی ایک قسم کی چکندر آکھیں۔ (کناشہ) چکلی اور خوش آکھ کے لئے مستقل ہے۔ (بہا عیش) جلوہ مٹھ رشک شلہ طور۔ چشم بو در آکھیں موتی چڑ۔ موتی چوکا لڈو۔ ایک قسم کی شیرینی جس کو لڈو کی شکل میں بناتے ہیں۔ موتی چورکی زنجیر۔ ایک خاص قسم کی زنجیر سے منکر کر اصل میں جب دانست پیسے یارنے موج خندہ لگتی زنجیر موتی چورکی۔ موتی چھدا۔ موتی میں سورخ کرنا۔ اس معنی میں موتی مینہ پھانسیع ہے یا دھم اڑا کر بک کرنا۔ کنو آ رہن دو کرنا۔ موتی خاک میں رو لٹنا۔ موتی کا خاک آلودہ کرنا۔ موتی کا خاک آلودہ ہونا۔ سہ گرتے ہیں جو ملے داغ زمیں پر لگ لگات ان موتیوں کو خاک میں رو لائیں جاتا۔ موتی رو ل دینا۔ ہست موتی دے دینا۔ (الدار کر دینا۔ (زند) تیرج تاب (استدرے) موج عبث ہے جھکو۔ رو ل دیوے گا نہ موتی مجھے دریا تیر۔ موتی رو لٹا۔ گوہر چھ کرنا۔ موتیوں کا عیش کر چھ کرنا۔ (شرٹ)

موتی

خود میں رو لٹا شرف اتنے ہی موتی۔ بتے ہیں جو میرے غم شیریں میں آسودہ کناشہ۔ (کناشہ) فائدہ اٹھانا۔ (مٹھانی) ہمارے سر کو اپنے جب وہ نازیں جھاڑے۔ بجائے خار و خس موتی ہی رو لے جو زمیں جھاڑے۔ موتی زبان سے جھڑنا۔ نصاحت اور خوش بیانی کا کناشہ۔ (نظر) جھڑتے ہیں وقت سخن کی زبان سے موتی۔ کیوں زبان کرتا ہے مے دے کر وہ دشنام خراب۔ موتی سی آبرو۔ (دھم) وہ آبرو جو بے عیب ہو۔ (شرٹ) وہ میوفا نظر انداز کر دے اسے شکست۔ خدا ہی رکھ لے یہ موتی سی آبرو تیری۔ موتی سی آبرو پر پانی پھیرنا۔ بے آبرو کرنا۔ رو کرنا۔ موتی کا ٹنڈا ہونا۔ (دھم) موتی ٹوٹ جانے یا خراب ہو جانے کے واسطے مستقل ہے۔ جب صبح ہونے لگتی ہے موتی ٹنڈے معلوم ہونے لگتے ہیں۔ تیر کا جو جانے کی علامت سمجھی جاتی ہے۔ موتی کا خوتا۔ موتیوں کا چونا۔ مردار پر سوختے کا سفوف جسے امر جانے کی جگہ پان میں استعمال کرتے ہیں۔ (ناسخ) آب نخل سے نھوں کیوں میرے مردار پر رشک۔ جب لگا دے وہ منم موتی کا چونا پان میں۔ موتی کوٹ کو بھڑنا۔ دیکھو کوٹ کر موتی۔ موتی کوٹ کوٹ کر بھرے ہیں۔ نہایت خوبصورت اور چمکی آکھ ہے۔ موتی کی آب۔ موتی۔ موتی کی آب لاری۔ گوہر کی چاک۔ آب گوہر (ناسخ) گوہر مضمون لئے پھرتے ہیں دیوان شہر شہر۔ ہیں رواں میر سفینے موتیوں کی آب میں۔ (رشک) گوہر و نڈال جیس پانی سے دھوئے آپنے۔ آبرو سے عاشقان ہی موتیوں کی آب ہے موتی کی سی آب۔ کناشہ ہے آبرو سے یعنی آبرو بڑی ناز کے بغیر ذرا سی بات میں چلی جاتی ہے۔ (میر) اگر کسی لکھی کی خاک میں سفند

موتی

اشک کی موتی کی سی آب گئی۔ موتی کی سی آب اتر جانا۔ موتی کی سی آب جانا۔ آبر و باقی نہ رہنا۔ بے آبر و ہونا۔ (میر ہشت) ڈھلک مڑگاں سے اتبولے سر شیک آبدار ہفت میں جاتی رہے گی تیری موتی کی سی آب۔ موتی کی آبرو۔ موتی کی سی آبر۔ اعلیٰ درجہ کی آبرو۔ (شاد) عزت کی گرہوں سے تو اپنا بھرم بھٹو موتی کی آبرو ہے جو ٹھکی کھلی نہیں۔ (شاد) ہوا عشق و دنا میں ایسا ذیل۔ کموتی سی میں آبرو کھو گیا۔ موتی کی روی۔ مونث سنگ گوہر۔ (ناسخ) اپنی تری موتی کی روی سے جو رازی آکھتے توڑے گی اب لے جانے اشقوں کی جھڑی آکھ۔ موتی کے سا قولہ۔ موتی کا جو وزن (ادب) پلہ کھنجا۔ (آتش) جب رلاتا ہے تصور تیرے دانتوں کا بچھے۔ تو لٹا ہوں اشک کے قطروں کو میں گوہر کے ساتھ! میٹھا موتی بخشا کیسکو۔ موتیوں سے مانگ بھرا۔ مانگ میں موتی پرونا۔ (شعور) سرشام آپ بھرتے موتیوں سے مانگ ہر روزہ۔ سمند ناز کو نہا ہے رات بے اد در کا۔ موتیوں سے منہ بھرا۔ خوش گفتاری یا خوشخبری کے انعام میں جو اہر ات سے الامال کر دینا بخشش سے نہال کر دینا (شاد) اک وہ میں جکے موتیوں سے منہ بھرا کئے۔ اک میں ہوں خار جکے میں جھلے زبان پر۔ موتیوں کا جھالا۔ دیکھو جھالا موتیوں کا زلیوہ۔ وہ گناہ جس میں بچے موتی شخص طور پر اور بظاہر ہوں۔ (غالب) سچ سہے گردوں پر پڑا تھا رات کو۔ موتیوں کا ہر طرے زلیوہ کھلا۔ موتیوں کا الاما۔ موتیوں کا ہار جو گردن میں پہنا جائے۔ (ناسخ) اشک الاموتیوں کا دو کھنی شعلہ تاج بھٹتی ہے سخت لگن پر شوکت و شائے نہ نفع۔ موتیوں کا منہ برسا۔

موتیا

موتیوں کی (افراط کے لئے۔ لامنت) جھالے بہناے اُسے اور عرو بھی پچا جتن کے باغ میں کیا موتیوں کا منہ برسا۔ موتیوں کا قولہ۔ مذکر۔ ترال۔ نہایت عمدہ غلا۔ (عبر) عشق و دنا میں دل زار توانا نہ ہوا۔ موتیوں کا بھی قولہ نہ مرے ایک لگا۔ (میر) مثل جدت ہیں اہل سخن صاحب مذاق۔ کھاتے ہیں موتیوں کے ذوالے گہر زش۔ موتیوں کا ہلد۔ مذکر۔ موتیوں کی الاما۔ (ناسخ) کیا صفائی ہے کہ میرے آئندوں کے عکس سے۔ لے پڑے تیرے گلے میں موتیوں کے ہار ہیں۔ موتیوں میں قولہ۔ موتیوں کا چھون کھنجا۔ نہایت آبر و دار جانا۔ (میر) نہیں نکلے لہو کے قطرے دناں مٹور سے۔ خدا کے موتیوں میں تو لے ہیں یا قوت رانی موتیوں میں لدا۔ موتیوں کے زلیوہ کی افراط کے لئے مستعمل ہے۔ (صبا) شاہد گل موتیوں میں لدر ہے ہیں انجل۔ (ابرت) رہتا ہے گوہر پار قیصر باغ میں۔ موتیا۔ (دھواؤ جھول) ہفت موتی کی مانند۔ موتی سے مشابہ۔ دیکھو موتیا دانت پہلے کی ایک عمدہ قسم جسکی منہ بندھی کلی موتی سے مشابہ ہوتی ہے۔ اس میں بنی تذکر و تائینث مختلف فیہ ہے۔ (دلی میں مونث۔ کھنٹو میں مذکر۔ (داغ) دل کی کلی نہ تجھ سے کبھی لے صبا کھلی۔ چپا کھلی گلاب کھلا۔ موتیا کھلی۔ (اختر شاہ اودھ) موتی کا شفتہ موتیا ہے۔ اور درخت کا موگرا ہے۔ (تسلم) موتیا چار سمت بھولا ہے بلخ سارا پڑا اہلکتا ہے مونث۔ ایک قسم کی چپک جیسے چکڑ اور بڑی بڑی سٹھ چنیاں نکل آتی ہیں۔ (شاد) دناں کے عاشقوں کے آئندوں میں دھنیں ہیں۔ نکلی جو سیلا ہے وہ بھی

موٹ

موٹھ

تو مویا ہے۔ مویا پتہ۔ (دھ) مذکر۔ اکٹھ میں پانی اترنے کا مرض جس سے مینا جاتی رہتی ہے (زوق) مویا بند اکٹھ میں اپنی جڑ کھتی تھی صدف۔ اب کٹھے ہے روشنی مثل جل (ل صفا۔ مویا پاک۔ دکھو موتی پاک۔ مویا دانت۔ کمال خوشنوا دانت رجہ) مویا دانت ہوں لب برگ گل خربی ہوں۔ کان دو فوں صدف گوہر چھوٹی ہوں۔

موٹ۔ (دھ) مونٹ۔ ایک غلہ کا نام۔ موٹھ یا گھڑی۔ پولی۔ بستہ۔ بچی۔ جس۔ ڈول۔

موٹا۔ (دھ) صفت مذکر۔ تادور۔ فرہ۔ تیار۔ ڈبلا۔ پتلا اور باریک کا ضد۔ دینر۔ جیسے موٹا کپڑا۔ مویا لٹی یا بھاری۔ جیسے مویا غلطی یا جی جیسے مویا غلط صاف کھلی ہوئی۔ جیسے مویا بات۔ (کنائش) دو تہند۔ موٹا ناچ۔ مذکر غریبوں کے کھانے کا سستا ناچ۔ موٹا پتہ۔ (دھ) مذکر۔ فرہ ہی سبٹری۔ موٹا پتہ ادنیٰ درجہ کا کپڑا مینا۔ موٹا تازہ۔ صفت۔ مذکر۔ مونٹ کے لئے مویا بازی۔ تیار۔ عجم شحم۔ تند رست و توانا۔ (رنگ) قیس تھا کچھ تو توند چھو کچھ۔ عاشق اتنا بھی مناسب نہیں موٹا تازہ۔ موٹا بھوٹا۔ مذکر ادنیٰ قسم کا۔ گھٹیا۔ کپڑے لباس اور غایہ کے لئے ہننا۔ کھانا کے ساتھ۔ موٹا بھوٹا پتہ۔ (کنائش) غریبوں کو گنا۔ موٹا بھوٹا کھانا۔ غریبوں کا کھانا کھانا۔ موٹا دکھائی دینا کم نظر آنا۔ صاف نہ دکھائی دینا۔ باریک چیز نہ نظر آتا۔ موٹا ویرہ۔ انوار۔ ٹنڈر۔ ہونا کے ساتھ۔ دینر آخر (شرعے) تھا دار موٹا دیر دل میں جا کوڑس۔ موٹا سا طوفان۔ مذکر۔ (دھ) بڑا بھاری الزام ہٹانا عظیم (بھانصاحب) رو واک موٹا سا طوفان ہے بھیر رکھی۔

سوت بند کی طرح یہ عادت نکلی۔ اس جگہ موٹا موٹا طوفان بھی کتنی ہیں۔ (جافنا صاحب) ایک ہی شطابہ باجی تھیل بھائی کی بہو۔ موٹے موٹے کیا لگا سے ہیں مجھے طوفان دو۔ موٹا کپڑا لگندہ لباس۔ موٹا قلم۔ وہ قلم جس سے جلی حرف لکھے جائیں جلی قلم۔ جلی خط۔ جلی لکھا ہوا۔ موٹا کام۔ وہ کام جو باریک نہیں (نبات النش) سارا جینر کس نے سیا۔ اور کس نے لکھا۔ خلائیوں سے تو میں نہ صرف موٹا کام لیا۔ موٹا کھانا۔ موٹا بھوٹا کھانا۔ (دھ) راصل اور سخی ایسے کہ باوجود موٹا کھانے اور موٹا پینے کے ہمیشہ محتاج رہے۔ مویا۔ (دھ) صفت۔ مونٹ۔ دکھو موٹا۔ مویا سامی مونٹ۔ (کنائش) الدار۔ دو تہند۔ (رفقہ) وکیل صاحب آگے موٹا ایسے دیئے نہیں ہیں۔ بڑی مویا سامی ہیں۔ مویا آواز بھری آواز مویا بات مویا بات مویا بات مویا بات۔ غاہر بات۔ بات جو عام فہم ہو۔ اور فوراً سمجھ میں آجائے۔ اور غور و فکر کی محتاج نہ ہو۔ مویا دینی۔ گندہ روٹی۔ مویا بچہ۔ بھیدی بچہ (انسان النش) پتھر پٹریں ایسی مویا بچہ پر کوئی جواب مقول نہیں آتا۔ مویا گالی۔ مویا مویا گالی۔ (دھ) فحش گالی۔ (توبہ النصح) ایسی بد زبانی۔ ادنیٰ تو لڑنا۔ اور بچہ گلی کو بچے میں اندر اس پر ایسی مویا مویا گالیاں۔ مویا خان۔ مذکر۔ ایک ظہور کا نام جس کو ابراہیم عادل شاہ حاکم مینا پر بہت عزیز رکھتا تھا۔ یہ باجہ تخت روال پر چلتا اور عی و نقارہ و کرا اس کے ساتھ ساتھ ہوتے امرا اسکو کرنش و آداب بلالائے۔ سحر کاشی اردو است کو نش و تسلیم ازاں بہ موٹے خاں۔ کہ شاہ چوں خلفائش گرفتہ در دہن موٹھ۔ (دھ) مسکرت۔ مٹھ۔ مونٹ۔ دستہ۔ قبضہ۔ گرفت۔

سے استعارہ کرتے ہیں۔ موج آتا۔ موجیں آتا۔ لہراتا۔ زبرد سے
 بہنا۔ راتش، ڈھٹا ہے کہے کے لیے شیخ نور محمد سے۔ سمندر موج آ کر
 کراخٹوں پاٹ داتا کہ۔ موج میں آتا۔ لہریں آتا۔ ترنگ میں
 آتا۔ اگلا شام (مندر) مڑے میں آتا۔ موج میں ہوتا۔ موج میں
 آتا۔ سہ۔ کس موج میں ہو تجھ پر اپنی خیر و نیکو کاریاں جالتے
 ہو کنارے نہیں آتے۔ موجیں لیسیم۔ (فت)۔ مونٹ۔ ہو اکا جھوٹا۔
 رخصتی، موج لیسیم ہے آج عیدِ شوال۔ رخ نہ کھل گیا ہو دلدار
 بدستار کا موجی۔ صفت۔ زندہ دل۔ لہری۔ موجی بندہ۔ نکر
 آزاد طبع۔ اپنے دل کا بادشاہ۔ موجی جیوڑا۔ (عو)۔ موجی بندہ۔
 دیکھو موجیں۔ موج۔
موجب۔ (ع)۔ بالفہم و کسر سوم، ذکر سبب، باعث۔ وجہ۔
 سلت۔ (نقرہ) عبادت اگر خلوص سے ہو تو وہ روحانی آرام
 کا موجب ہوتی ہے نہ تکلیف کا۔ (حجرات) اسکے عشق میں
 پایند الفت رہ دلاہر دم۔ کہ ہو دو گنا ہی روزِ جن موجب ہائی
 کا تہ یہ افاضہ ذکر کے اموافق۔ لائن فقرہ مجھ پر جیسے تیس کی
 موجود۔ (ع)۔ برزخ میں صفت۔ طبیعت سے کوئی نئی چیز
 بغیر نرسے کے بننے والا ایجاد کرنا۔ (انی)۔ موجِ زلزلہ
 بردن کر کریم۔ صفت۔ مختصر۔ کوتاہ۔ موجل۔ (ع)۔ بردن
 منظر صفت۔ ہلکت۔ ڈالیا۔ مہر کی ایک قسم ہے جس کا ادا کرنا
 فی الفور ہے نہ ہوا ہو لیکہ کئی تا کیماں توڑ دہ نہ معلوم ہوا محمول
موجود۔ (ع)۔ صفت۔ وجود میں لایا گیا۔ ما حاضر۔ دستیاب
 موجودات۔ (ع)۔ موجودہ کی جمع)۔ موقوفات۔ وہ کل
 چیزیں جو خدا تعالیٰ نے پیدا کی ہیں یا گنتی شمار۔ حاضری

موچن

موچ آئے گی کہکب اسی ٹھوکر کھاینگا۔

موچن۔ (دھ) مونٹ۔ موچی کی بیوی۔ موچی کی عورت۔ موچنا (ت) مونٹے حینہ بسکرت۔ موچ (نکر) بال اُکھاڑنے کا آلہ۔ بال چننے کا اوزار۔

موچھ۔ موچھ۔ (دھ) مونٹ۔ ہونٹوں کے اوپر کے بال۔ برڈت۔ بصر (ا) ڈاڑھی منڈی ہوئی ہے تو موچھیں جڑھی ہوئی موچھا (ا)۔ موچھا کڑا۔ (دھ) واؤ غیر لفظ (نکر) بڑی بڑی موچھیں۔

موچھ کا بال۔ ... موچھ کے بال مٹھ پر اور سامنے رہتے ہیں۔ مذکر اوصاف۔ کھرا۔ سچا آدمی۔ مٹھ پر کھدینے والا تاک کا بال۔ نہایت مقرب اور بارسوخ آدمی۔ موچھوں پر تاؤ دینا۔ موچھوں کو تاؤ دینا۔ موچھوں کے بالوں کو مل دینا۔ پیشرخضہ یا غور سے یا کسی اہم کام کا قصد ظاہر کرنے کے لئے بطور دعویٰ کے اسیار کرنے ہیں۔ اپنی بڑائی کرنا۔ (رائٹ) جمع کر کے

میں زہم کے دیوے کھڑا ہوا موچھوں پر تاؤ شیرنیتان کے سامنے۔ (بھرا) تاؤ موچھوں کو دیا کرتے ہیں زاہد کے حضور۔

تیری رحمت ہے جو کہتے ہیں گنہگار گھمنڈ۔ موچھوں سے چنگا۔ یاں بکنا۔ (دھ) کرنا شہ نہایت غصیل اور غصہ پاک ہونا کی جگہ۔ موچھوں کا کوٹنا وہ نیاز و حرط کے کی میں جھکنے پر

مسلمان عورتیں دولہائی ہیں۔ یہ نیاز و ستویں پر ہوتی ہے موچھوں (دھ) واؤ غیر لفظ (نکر) موچھیں لکھو اور دینا۔ (دھ) کرنا شہ نہایت ذلیل و خوار کرنا۔ موچھیں مرد آنا۔ موچھوں کو مل دینا۔

دفعہ غور سے نہ تو موچھوں کو لے جاؤ مڑو کہ دیکھا پیر فلک دیکھ تیرے کان مڑو۔

مودی

موچی۔ (دھ) مذکر چمڑا سینے والا بکھش گر۔ موچی کا سکر۔ موچی بٹیر۔ مذکر۔ (دھ) لی اکنا شہ جوتی۔ موچی کے موچی ہی رہے۔ شل۔ ذلیل کے ذلیل ہی رہے۔ جیسے تھے ویسی ہی رہے۔ موچی موچی اڑیں اور سرکار کا ذین ٹوٹے۔ مثل۔ لڑے کوئی نقصان کسیدکا ہو۔

موچید۔ (دھ) بر وزن مجید صفت۔ خدا کو ایک ماننے والا۔ موچیدانہ۔ (ت) صفت۔ مودوں کی طرح کپکے مسلمانوں کے مانند۔

موخش۔ (دھ) بر وزن محسن صفت۔ نیلین کر نیوالا۔ جیسے خبر موخش۔ موش۔ (دھ) بر وزن اول دفع دوم دفع سوم مشد۔ واؤ لکھا جاتا۔ اور ہنر کی طرح بولا جاتا ہے صفت۔ مقدم کی ضد۔ بھلا۔ اخیر کار۔

مودب۔ (دھ) واؤ لکھا جاتا ہے اور ہنر کی طرح بولا جاتا ہے صفت۔ (دھ) بر وزن اول دفع اول دفع دوم دفع سوم مشد۔ (دھ) بر وزن اول دفع اول دفع دوم دفع سوم مشد۔ (دھ) بر وزن اول دفع اول دفع دوم دفع سوم مشد۔ (دھ) بر وزن اول دفع اول دفع دوم دفع سوم مشد۔

مودھو۔ (دھ) صفت۔ حق۔ بوقوت۔ سادہ لوح۔

مودٹے۔ (دھ) بر وزن اول دفع دوم دفع سوم مشد۔ (دھ) بر وزن اول دفع اول دفع دوم دفع سوم مشد۔ (دھ) بر وزن اول دفع اول دفع دوم دفع سوم مشد۔ (دھ) بر وزن اول دفع اول دفع دوم دفع سوم مشد۔

مودی۔ (دھ) مذکر اناج کا سوداگر۔ غلبہ بخینے والا۔ بنیا بمقابل قرض دینے والا۔ بنیا۔ وہ بنیا جس کی دوکان سے اُدھار

مور	موزن
<p>مور - دھ - بالفہم - مذکر - طاؤس - ایک نہایت خوبصورت نیگین پر دل والے جانور کا نام - مور نکھی - (دھ - داؤ مچول - مونٹ ایک قسم کی کشتی جو مور کی شکل کی بنی ہوئی ہوتی ہے ایک قسم کی دستی پنکھا جو کھولنے سے مور کے پردوں کی شکل میں جو جاتی ہے کبھی موروں کے پردوں سے بھی نکلیا جاتے ہیں - ایک قسم کی گھاس - مور چال - (دھ - بہا رجم میں مینی اس خندق کے ہے جو قلعہ کے گرد کھودتے ہیں - مونٹ - داؤہ چال جو دونوں انھوں کے بل ناگیں اور پر کے چلتے ہیں - (شا داؤ مخ بہ پر سو خط صفت آرا ہے - مور پے مور چال کرتے ہیں - ایک قسم کا نایج مور کا نایج - کھائی خندق - حصار - دگر دھا جو قلعہ کے ارد گرد کھود دیتے ہیں - مور چا - (ناخ - کیا کم تھیں کچھ مزہ کی مٹیں میرے قتل کر - قائم جو فوج خطے نسیم مور چال کی - مور چل - (دھ - مذکر مور کے پردوں کا جنوڑ جس سے گس مانی کرتے ہیں - جھلنا - کرنا - ہلانا - ہلوانا - ہلوانا کے ساتھ - مور چل کرنا - دہلی کی زبان سے - لکھنؤ میں جھلنا - ہلانا وغیرہ کی ساتھ ہے - (دوق) اسے صبا جیش سبزہ کے بواکسو بھلا - مور چل گور غریباں پہ ہے جھلنے دیکھا - (ناخ) مور چل نادان ہلاتے ہیں کسے حیراں ہوں ہڈیاں بھی تربت غفور و غافاں میں نیں - (ناخ) جو لدا دنی ہیں خزانہ سے وہ علی ہوتے ہیں - مور چل افسر پہ ہوتا ہے دُم طاؤس کا - مور کا چکھاڑنا - مور کا جلاٹا شور کرنا - دیکھو چکھاڑنا - مور کا کوکنا - دیکھو طاؤس کا کوکنا - مور کا ناچنا - مور عالم مستی میں ناچنے لگتا ہے - (امیر) مور ناچیں کوکیں کوکیں پیچھے ہل اٹھے - دمل کے دن آگے فصل آئی کیا برسات کی</p>	<p>لین دین ہو - (امراة العروس) بنگر صاحب کہاں دیں گی مال مال تو قنڈار ہو ہی ہیں - مودی الگ جان کھاتا ہے - بزار الگ غل چماتا ہے - داؤہ کا نڈار جو کسی امیر کے نوکر دن کو روزمرہ خرابک دینے کے لئے مقرر ہو - مودی پنا کرنا - کنبو سی کرنا - مودی خانہ - مذکر گودام - ذخیرہ رہنے کی جگہ - انج وغیرہ رکھنے کا کمرہ - مؤقن - (رع - داؤ لکھا جاتا - اور جو کی طرح بولا جاتا ہے - ناز کی بانگ مینے والا - مؤذی - (رع - بردن - مؤقن - داؤ لکھا جاتا اور تھوڑی طرح بولا جاتا ہے) صفت - انڈامینے والا - ظالم - جابر - شریر - مؤذی پناہ مؤذی پتی - مذکر - انڈا رسانی - تکلیف دہی - شرارت - (رشک) مؤذی پنے میں قلمیں زیادہ ہیں زلفوں سے - بادہ نونو سانپ کے بچوں کو بال دیکھ - مؤذی کا چنگل - مذکر ظالم کا پنہ - (بر دست کا پنہ) بکنا یہ ہے اس سے جسکے قابو میں آکر رہائی مشکل ہو جائے - مؤذی کا مال - مذکر (کنا شیم) ظالم کا مال - کنبوس کا مال - مور - (ت) تذکرہ و تائیت میں اختلاف ہے چوٹی (ایسر) ہیں یہ ادلی شوخیان رنگ جنا سے یا سکی - مور آیا پاؤں کے پیچھے تو جھگڑا ہو گیا - (ناخ) خال سیسہ کیو خمدار کے تلے - یاد رہی ہے مور کوئی مار کے تلے - مور بالدار - (ت) پردار چوٹی - مور چہ - (ت) مذکر چھوٹی چوٹی - رنگ لوسے کا - (ارو - فارسی مور چال سے بگڑا ہوا - دیکھو مور چا -</p>

مور

مور کی چال۔ (کنایتاً) مستاذ چال۔ (غالب مرزا شوق) تھا دھڑوٹی
کو ہر مور کی چلتے تھے نہ چال۔ دروہر ہوتا تھا بونتی تھی جو تھوڑا
پامال۔ مور کی پھی گردن۔ مونٹ۔ صراحی دار گردن۔ خوبصورت۔
اور لمبی گردن۔ مور کٹ۔ (۱۵) کٹ بھگم دل و فتح دوم۔ تلج
نکر۔ مور کا سانچ۔ (امیر) دامن شاہد کتھاں ہے ہر کٹ ابن
زین۔ سر پہ کلنی کہ کھنیا کا ہے یہ مور کٹ۔ مور ناچتا ہے
حب اپنے پاؤں دکھاتا ہے تو روز تیا ہے۔ مور ناچتا ہے
پیریز کو دکھایا جھ جاتا ہے۔ شل۔ (۱۶) مور کے پاؤں بد قطع
ہوتے ہیں۔ خوبصورت آدمی کو ذرا ساعیب بھی برا معلوم
ہوتا ہے۔ ساری انگلیں اور جوصلے فلسی اور ناداری سے
زائل ہو جاتے ہیں۔ (۱۷) مور کی مادہ۔ ۲۰
عورتوں کے کان کا زوہر۔

مور کا بیٹھ، ذکر۔ آم کا بھول۔ بوز (تلق) ڈھاک بھولا ہے
مور آیا ہے۔ لالا کوہ رنگ لایا ہے۔ ایک قسم کی کلنی جو
ہندو داما کی کلاہ پر لٹکتا ہے۔ مور آنا۔ آم کے درخت
میں شگوفہ آنا۔

مور ت۔ (۱۸) مادہ معرفت، مونٹ۔ پیکر چتھیر ہے
بالکلائی وغیرہ سے بناتے ہیں۔ (۱۹) جیسے مور ت جو
کوئی چتھیر کی (جرات) صغیر خانہ کی مور ت سے یہاں سول
اٹکتے ہیں۔

مور ٹ۔ (۲۰) صفت ۱۰ دھنخ جس سے درخ یا کر لے
یا عباد آ۔ مطلق ہو جانے والا۔ پیدا کرنے والا۔ باعث۔ اس
معنی میں عربی لغات میں نہیں ملتا۔ (فقہ) یہ چیز مور ٹ

جدا ہے۔ مور ٹ اٹلی (۲۱) ذکر۔ سب کے برا مور ٹ کسی
درخ کا سب پہلا مالک۔ مور ٹ فاسد۔ ذکر۔ (اصطلاح
فقہ) ۲۲۔

مور چا۔ (اس معنی میں فارسی لغات یا فارسی کلام میں نہیں آتا)
فارسی مور چال سے بگڑا ہوا معلوم ہوتا ہے) ذکر۔ حصار
وہ گڑھا جو قلعہ کے چاروں طرف کھود دیتے ہیں۔ اور جس
فوج کو بٹھاتے ہیں تاکہ دشمن کی ضرب نہ پہنچے ۲۳ وہ فوج
جو مور چے پر لڑنے کے واسطے رہتی ہے۔ دکھو مور چہ۔ مور کے
تحت میں۔ مور چا اٹھنا۔ لڑنے والی۔ فوج کا اپنی جگہ سے
ہٹ جانا۔ (۲۴) لڑے بھڑے ہوئے تھے جس میں وہ پڑا
ٹوٹا۔ اٹھا وہ مور چا پھلا وہ دوسرا ٹوٹا۔ مور چا اٹھنا۔ مور چے
کی فوج کا تشریر ہو جانا۔ (۲۵) مڑا وہ جب تو نصیب اہل
جور کے اٹے۔ پڑا وہ گئے سمار مور چے اٹے۔ مور چا پھٹنا
کرنا۔ مور چا بانڈھنا۔ خندق کھودنا۔ لڑائی کی واسطے دھس تیا
کرنا۔ مور چا بندھنا۔ لڑائی ہونا۔ ایک کا دوسرے سے
لڑنا۔ جھگڑنا۔ (۲۶) داغ نگہ دل سے لڑے مرزا کان جگر سے بندھا
ہے مور چا کیا گھر کے گھر سے۔ مور چا توڑنا۔ متعدی۔ (۲۷)
یکس دیر سے توڑا ہے مور چا دھنا۔ خبر دغا میں کین گاہ کی
لے رہتا۔ مور چا ٹوٹنا۔ مور چے کا درہم برہم ہو جانا۔ مور چا
قائم نہ رہنا۔ دھجرا لکھو غم کی طرح اٹا ہے خبر دار لے دل مور چا
ٹوٹنے پائے سے ٹیکھائی کا۔ مور چا جیتنا۔ مور چے لینا۔ لڑائی فتح
کرنا۔ مور چے دوڑنا۔ رنگ لگ جانا۔ (امیر) ہوں وہ کشتہ خاک
سے میری اگر دانہ اُگے۔ بال و پر پھیلا کے دوڑے مور چے

مورخ

مور

شیشہ کا مورچہ لگنا۔ زنگ لگنا۔ اندر بھجکویت ہے کہ میں چہ
لگتا نہیں۔ نوک تک ڈوبا ہے گو قاتل کا خنجر آب میں موچہ
لینا۔ دشمن کے مورچے کی جگہ لینا۔ رجبرگر چہ مصحف پرنبل ہے
سہ خطہ غدار۔ مورچہ بیٹگی مسلمانوں سے کانٹو لکھیں۔ مورچا مارنا۔
مورچہ فوج کرنا۔ دشمن کا مورچہ چھین لینا۔ (نظر) هجوم خال روئے
یار کا لئے ہی لیا بوسہ ظفر خوب تہنے زنگیوں کا مورچہ مارا بوز
پر جانا۔ دشمن کے مقابلے کیلئے جانا۔ لڑائی پر جانا۔ مورچے
پر رکھنا۔ (کنائش) زور پر رکھنا۔ نشانے پر رکھنا۔ سلسلے رکھنا۔
مورچے کا کھانا جانا۔ زنگ کا بوسیدہ کر دینا آہنی شے کو (رشتہ)
زنگ خط کا دل سے جانا ہے محال۔ مورچہ اس آئینہ کو کھایا
مورچل۔ دیکھو۔ مور۔ (ہ) مورچہ۔ دیکھو مور۔
مورخ۔ (ع) مصحف۔ تاریخ لکھنے والا۔ مورخہ۔ (ع) مصحف
تاریخ والا ہوا۔ لکھا ہوا۔ مرقمہ۔ تحریر۔ مورخین۔ (ع) مذکر جمع
مورخ کی۔
مورود۔ (ع) بفتح۔ سوم غلط دیکبر سوم صحیح عربی قاعدہ یہ ہر کہ
مثال دادی ادراچی سے حرف کے سینے کے پیریں کلمہ آتے ہیں
جیسے مولد۔ موضع۔ موقت۔ صرف چھ لفظ مستثنیٰ ہیں۔ جو
مفتوح المعین آتے ہیں! مورق یا نوکل یا موزن یا موب یا
موجب موزن مذکر اترنے کی جگہ۔ غیر نیکی جگہ (نقرہ) اس
آیت کا موروی ہے۔ (شعور) بوسہ لعل شکر باریا خواہ میں کہ
آپ ناحق نہ مجھے مورد الزام کریں۔ (نقرہ) آنجل آپ ہی
مورد لطف و کرم ہیں۔
مورکھ۔ (ہ) مصحف بیوقوف۔ (ہند) جاہل۔ نادان۔ نادان

مورکھ ہیں۔ مذکر احمق ہیں۔ گدھا ہیں۔ بیوقوفی۔ مورنی۔ دیکھو مور
(ہ)
مورونی۔ (ع) مصحف۔ باپ دادا کا۔ جدی۔ آبائی پیتھیں۔
ورقہ میں ملی ہوئی چیز
موری۔ (ہ) س۔ مور۔ دان۔ یہ لفظ فارسی اور ہندی میں
مشترک ہے۔ مونث۔ نالی۔ پائیکے نکاس کی جگہ۔ بدرود۔
نادان یا کپڑے کی آئین کا سراجہ ہاتھ کے گئے کے قریب
رہتا ہے۔ پانچاے کے پانچے کا سراجہ پاؤں کے گئے کے قریب
رہتا ہے۔ (نقرہ) سبز سان کا پا جا مر۔ بور یوں پر چھنی کے حال کا
ٹھکانا کھو۔ موری پر جانا۔ (ہندو) عمو موتے جانا۔ پیناب کرنے
جانا۔ موری چھوٹا۔ (ہندو) عمو (کنائش) سپٹ چلنا۔ موری کا کڑا۔
مذکر۔ (ہندو) (عو) وہ بچہ جو پیدا ہوتے ہی مر جائے۔ موری
کا کڑا۔ موری میں خوش رہتا ہو۔ (دہلی) اموٹل چوندگی یا پلا پلا گندگی
میں خوش رہتا ہے۔ موری کی اینٹ چور بارے چورھی شل کینڈ کو
اٹلی تبدیل کیا۔ موری میں پتھر والو کے کوٹھنیں اڑیں گی۔ (دہلی)
(عو) یعنی گندہ معاملے میں پڑ گئے تو بدنامی ہوگی۔
مور۔ (ہ) بالغ۔ مذکر اگھاؤ۔ وہ جگہ جہاں ایک طرف سے دوسری
طرف کو راستہ پھرے۔ راہ کی بجائے پھیر چارے کی بل۔ خم پیچ۔ مور
دہنا۔ دیکھو موڑنا۔ موڑنا۔ (ہ) کسی چیز کو ایک طرف سے دوسری
طرف پھیرنا۔ خم کرنا۔ ٹھکانا یا کپڑے یا اور کسی چیز کا تکرار کرنا گھورے
کی لگام کھینکنا اسکو کسی طرف متوجہ کرنا یا اڑتے ہوئے پتنگ
کو ایک جانب سے دوسری جانب کرنا پھیرنا۔ گھمانا یا بل وٹانا۔
مور۔ (ہ) بالغ۔ مذکر۔ (ہندو) نوشہ کا تاج۔ وہ تاج جسے

موڑھا

دولہ کے سر پر رکھ کر ادریسے تاج باندھتے ہیں۔

موڑھا۔ (۱۵) مذکر سرسندے کی بنی ہوئی کرسی۔

موڑ۔ (۱۶) مذکر کیلے کی پھلی۔ (فقہ) بازار میں موڑ آئے لگے۔

موڑوں۔ (۱۷) عزا تھا ہوا۔ فارسیوں نے یعنی خوش آمد بہتال

کیا، صفت، خوش آئند۔ پسندیدہ۔ سہ آہ موڑوں فتح گلشن

میں نہ کرنا تھی انتہر مفت سرسند آواز عنادل توڑا مناسب

ٹھیک حسب حال یہ وہ صریح یا شرح قاعدہ عروض سے

وزن میں درست ہو۔ موڑوں طبع۔ (۱۸) صفت۔ وہ شخص جسکی

طبیعت موڑوں ہو۔ موڑوں طبیعت ہو۔ موڑوں طبع ہو۔

(فقہ) موڑوں طبیعت یعنی کفر سے اپنا رنگ دکھاتی ہے۔ موڑوں

کرنا شعر کو وزن یا بحر سے درست کرنا یا شعر یا مصرع کرنا۔ (۱۹) شاعر

شعر جو موڑوں کیا شکووں کا دفتر بن گیا ٹھیک کرنا حسب حال کرنا۔

موڑوں ہونا یا پھینا۔ زیر یا ہونا۔ لاف ہونا۔ واجب ہونا یا شعر کا

بحر سے درست ہونا۔ (۲۰) اسیر ہوا جب قصد میرافت میں ہوں

تقصیدہ ہو۔ لکھے مطلع برابر کے جو پائے قافیہ دو۔ موڑویت

(۲۱) موڑ۔ پسندیدگی۔ سنجیدگی۔ زیر یا شاعر۔ (۲۲) (۲۳) (۲۴)

قامت یار کی اللہ سے موڑویت۔ جو ہوا رفتہ قدم صاحب

دواں نکلا۔

موڑہ۔ (۲۵) انتہا و فتح سوم، مذکر اجڑا۔ (۲۶) عاشق و دلہا ہے

میں قدم بھی کسی کے بڑھے نہیں۔ چوٹی کے پاؤں میں مرے

موزے چڑھے نہیں۔ بوٹ۔ اگر زری جو تازہ موزے کا لکھا تو

رائی جانے یا راد۔ موزے کا لکھا تو میاں جانے یا پاؤں نیل

اپنی تکلیف کو انسان آپ ہی اچھی طرح جانتا ہے۔ غیر کے

موسلی

درد آشنا ہونے کے عمل پر بولتے ہیں۔

موسا۔ (۱) مذکر ہندو جو ہا۔ موس۔ موسا کئی۔ موٹ ایک

قسم کی خوشبودار گھاس جسکی پتے چوہے کے کان سے مشابہ

ہوتے ہیں۔ موسا گاجھ۔ مذکر۔ نطفہ آہو جو مادہ کے شکم میں

دھڑکتے ہیں۔

موسا۔ (۲) بافتح، مذکر۔ (ہندو) ماں کی مہن کا خاوند۔ خالو۔

چچا۔

موسالی۔ (۳) مذکر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ماننے والے

حضرت موسیٰ کے امتی۔ یہودی۔ (۴) موسائیوں کو طوطا

کے جلوے سے کم نہیں۔ جو دل لگی ہے اس مبت رشتہ میں کی

موسلی۔ (۵) مذکر۔ اناج۔ مٹا کو وغیرہ۔ کوٹنے کا آلہ موسل کہیں

جہاں سینک نہ سائے۔ کمال مبالغہ کرنے کے لئے۔ (۶) (۷) (۸)

مذکر رزق سے ہوا اللہ جیسے۔ موسل کہیں ہمیں نہ جہاں سینک

سائے۔ (۹) موسلا۔ (۱۰) مذکر موسل کی تصنیف۔ اصل۔ جڑ۔ وہ لکڑی

جو درختوں کی جڑوں میں موٹی اور دماز ہوتی ہے۔ بیشتر سفید کی

جڑ کے لئے مستعمل ہے۔ موسلا دھار۔ (۱۱) صفت۔ وہ منہ جو

زیر یک زور سے برے۔ موسلا دھار برنا۔ مینہ کا موسل کے

بار موسلی دھاروں میں برنا۔ زور کی بارش ہونا۔ شدت سے

مینہ برنا۔ موسلوں دھول بجانا۔ (ہندو) کنائش، منادی کرنا کسی

بات کی تشہیر کیا کرنا کہہ کرنا۔ ڈنڈی پینا۔ موسلوں سے

بھڑانا۔ اناج کو ادھلی میں ڈالکر صاف کرنا۔ (۱۲) (۱۳) (۱۴)

ہونا کسی چیز یا مال و زر کا۔ انیسر یعنی کرپے اڑیاں رگڑنے

میں۔ ٹھیل مویوں کو موسلوں سے جھڑتے ہیں۔ موسلی (۱۵) (۱۶) (۱۷)

موسیقار	موسم
<p>محران۔ لوٹ لیتا۔ (شاد) دُور سفر پر کسی سہارے۔ بھجھو کہ عیادتوں نے مؤسا ہے۔</p> <p>موسوم۔ (رع) صفت۔ مذکر نام رکھا گیا۔ مغالب۔ لقب مونث کے لئے موسومہ۔</p> <p>موسوی۔ (رع) صفت موسیٰ سے منسوب۔ حضرت امام موسیٰ علیہ السلام کی اولاد مثال کے لئے۔ دیکھو عہدائے موسیٰ بخوبی (د) الفتح۔ دہندو، مونث۔ خالہ۔ چچی۔</p> <p>موسیٰ۔ (رع) لائسنڈ ایک مشہور سفیر کا نام) مذکر مشہور سفیر کا نام جن پر توریٹ نازل ہوئے۔ یہودی انھیں کے سر پر دی فرعون کو اپنے غریب کیا۔ اور وادی ابن میں خدا کی بقی آپ ہی کو نظر آئی۔ یہ لفظ زبان سریانی کا ہے اور مرکب ہے مؤمنی تابوت۔ سا۔ بانی۔ سے حضرت موسیٰ کو فرعون نے ایک تابوت میں پایا تھا جو دریائے نیل میں بہتا ہوا پایا گیا۔ اسوجہ سے موسیٰ نام ہوا۔ فارسیوں نے کسرتیم بردن بھگوسی استعمال کیا۔ (منیر) انکی ایک جو بادشاہی ہے دست حیات دست موسیٰ ہے۔ موسیٰ عمران (ن) حضرت موسیٰ دیکھو عمران (ریشک) تیری گفت دست دلنباذک میں ہیں اعجاز عیسیٰ سے موسوی گراں سے زیادہ۔</p> <p>موسپہار۔ (دھ) صفت۔ مذکر۔ دہندو، مال کی بہن کا بیٹا۔ خالہ اور بھائی۔ موسپہری۔ (دھ) صفت۔ مونث۔ خالہ زاد بہن۔</p> <p>موسیقار (ن) مذکر۔ ایک پرندہ کا نام جس کی چوچھ میں بہت سوچا ہوتے ہیں اور انہیں سے طبع طرح کی آوازیں نکلتی ہیں۔ نقس بھی اسی کو کہتے ہیں ایک باجھ کا نام کہتے ہیں اکی</p>	<p>اصل۔ جڑ۔</p> <p>موسم۔ (رع) بالفح دکر سوم) مذکر۔ وقت۔ سال۔ موقع۔ دن۔ زاد فصل۔ فارسی اردو شعر نے بفع سوم استعمال کیا ہے چھیل عجیب از ہندوستانی اور دوزخ خوش و بہار خرم۔ آذر بہشت عد باہر یاساقی فاسق براج۔ بر موجب اٹھواٹھ سے موسم اذوق دہلوی ایسے یار و زید عمر سے کم نہیں۔ جام شراب دیدہ بچم سے کم نہیں۔ زیبا ہے روم کے زرد پیکار انک لالہ گوں۔</p> <p>اپنی خزاں بہار کے موسم سے کم نہیں۔ موسم آنا کسی فصل کا سال کے اندر اپنے وقت معینہ پر نمودار۔ (ناسخ) کیسے یاں شدت سے شدت برشکال انک نے کیوں زدہ آجائے موسم سبز کی آغاز کا۔ موسم بہار۔ (ن) مذکر۔ بہار کا زمانہ بھاگت مارچ کا مہینہ۔ (نصفی) نفس سے چھوڑ دے تو اب تو بھگولے صیاد چین میں کہتے ہیں بھر موسم بہار ہوا۔ موسم خزاں۔ (ن) مذکر ایک چھ۔ خرلیف یا (کنٹینر) احوال کا زمانہ۔ پری۔ بڑھاپا۔ دھلتی جوانی۔ موسم گل۔ (ن) مذکر۔ بہار کا موسم۔ (نعیم) موسم گل اور آکر اک عدد دل کا ہوا۔ سرکرد ام کا کل ہلدار کا سودا ہوا۔ موسم ہونا کسی فصل کا اپنے وقت معینہ پر سال کے اندر ہونا۔ (ناسخ) شگوفہ تازہ بنوں داغ عشق کا بھولا خبر کے ہے کہ کب موسم بہار ہوا۔ موسمی۔ صفت۔ موسم کا۔ وقت کا۔ موقع کا۔</p> <p>موس کے کھا جانا۔ لوٹ کر کھا جانا کسی کا مال ٹھک کر کھا جانا۔ موس کے ٹھک کر دینا۔ لوٹ کر فقیر کر دینا۔ بالکل نادر بنا دینا۔ موسنا۔ (دھ) آواز معروف۔ کسی کا مال ہبنا</p>

موسیقی

موقر

نہوں جسے جنگل میں آگ لگ جاتی ہے۔ (دماغ غصہ ہے)
مثل موسیقار کہ اک سخاں بھونکا۔ ہوئے خود خاک تو کیا خاک
اے سوز فغان بھونکا۔

موسیقی۔ دہرانی زبان میں معنی علم سرود۔ یونانی میں معنی
غش آوازی۔ لہن۔ مو۔ آواز۔ سینی۔ آگرہ۔ گلہری۔ فارسی
میں بجزت یا سے اول بھی مستعمل ہے، مذکر۔ گانے گانے کا
علم۔ (دوق) ماہر موسیقی ایسا کہ ادا کرتا تھا کبھی میں بارہ
مقام اور کبھی چاروں مقام۔ (نوش۔ (ت) مذکر۔ جو۔

نوش۔ دشتی۔ (نوش صحرائی۔ (ت) مذکر۔ جنگلی چوہا۔ مؤشک
(ت) مونث۔ گلہری۔ مؤشک۔ (ت) ادا کرتا تھا۔ (ت) ادا کرتا تھا
ایسید۔ نقدہ۔ انگریزی۔ (عاشق) نہ بیٹھتا۔ تاجر۔ وہ غیر کی مؤشک
دروانی سے سفید۔ صبح کا بن جاسے سم ادا کی صورت۔

میشخ۔ (ع۔ بردن منظم) صفت۔ مژرتی۔ زیور سے
آراستہ کیا گیا۔ (موصول۔ (ع) صفت۔ جو بچنے والا۔ (ع) بافتح

و کسر سوم عراق کے ایک شہر کا نام۔ موصوف۔ (ع)
صفت۔ مذکر۔ تعریف کیا گیا۔ وہ شخص جس کی تعریف کی گئی
ہو۔ مذکور۔ اس معنی میں انسان کی واسطے مخصوص ہے (نقرہ)

نواب صاحب موصوف نے کچھ نہ کہا۔ (موصول۔ (ع)
مذکر۔ ملا ہوا۔ ملا گیا۔ صرف و نحو میں وہ اسم ناتمام جو

ایک کسی جملہ میں معنی نہیں دیتا۔
موصوف۔ (ع) صفت۔ وہ چیز جو وصیت کی گئی ہو۔ (ت)

کیا گیا۔ (موصول۔ (ع) وہ شخص جس کے حق میں وصیت
کی گئی ہو۔ موصوف۔ (ت) مذکر۔ وہ شے جس کے دینے

کی وصیت کی ہو۔ (موصوف۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ وصیت
کرنے والا۔ (موصوف۔ (ع) صفت۔ مونث۔ وصیت کرنے والی
موضوع۔ (ع۔ بالفہم و کسر سوم) صفت۔ واضح اور روشن
کرنے والا۔ (موضوع۔ (ع۔ بالفہم و کسر سوم) مذکر۔ اجنبی نہ سمجھنے
کی جگہ۔ جگہ۔ (اردو) بافتح و فتح سوم) گاؤں۔ (نقرہ) نئے
یہ موضوع کب جریا۔ موضوع دار (اردو) گاؤں۔ گاؤں
کی ترتیب سے۔ نمبردار۔

موضوع۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ وضع کیا گیا۔ رکھا گیا۔ (نکسا)
بادشاہی کے بھی سالان کو درکار ہیں دماغ۔ موزھل کے لئے
موضوع ہوئے موزے پر۔ (اصطلاح) مدعا۔ مقنون۔ اصل
مقصود جس سے کسی علم میں بحث کریں۔ وہ شے جس کا ذکر
اُس علم میں ہوتا۔ (اصطلاح) منطق۔ مثبت۔ اخیر کو محمول کہتے ہیں۔

موضوع۔ (ع) مذکر۔ مقصود جس سے کسی علم میں بحث کریں۔
(نقرہ) عناصر میں اعتدال کی نسبت قائم رکھنا موضوع رہے

علم طلب کا۔ موطن۔ (ع) بافتح و کسر سوم) موطن جمع ہے
مذکر۔ وطن۔ زاد و بوم۔ رہنے کی جگہ۔

موعظت۔ (ع۔ بالفہم و کسر سوم و فتح چہارم۔ مواظظہ جمع)
مونث۔ نصیحت کرنا۔ پند و نصیحت۔ (موجود۔ (ع) صفت۔

وعدہ کیا گیا۔ اقرار کیا گیا۔ وہ شے جس کا وعدہ کیا گیا ہو۔ (موجود)
(ع) صفت۔ وافر کیا گیا۔ بہت۔ بکثرت ہے انتہا۔ (موقت

(ع۔ بردن منظم) کسی وقت پر نظر آ ہوا۔ زمانے کے ساتھ
معیّن کیا گیا۔ موقر۔ (ع) صفت۔ توفیق کیا گیا۔ عزت دار

معزز

موقع

موکد

موقع (ع) عربی میں بالغ و کسر سوم و نیز بفتح سوم آیا ہے۔
مواقع جمع مذکر لا واقع ہونے کی جگہ جاتے وقوع محل۔
خاص وقت۔ خاص مقام۔ (اسیر) مرسے بھولوں میں
کیا ہے موقع ہنسی کا۔ نہ اتنا بھی سیدر ہو بل کسی کا ارد
میں بفتح قات ہے موقع بفتح۔ جگہ جگہ (اجتماع) بغیر صا
موقع بفتح و عطا فراتے۔ موقع بننا۔ (ع) موقع ملنا۔ جگہ
ایسے دیکھنے کا موقع نہیں بننا۔ تو کسی بھیج کر دکھو (سیاکر) تی ہیں
موقع بفتح۔ بے ٹھکانے۔ بے موقع کی جگہ۔ موقع باجاء۔
محل یا جانا۔ (رشک) کہ ہم توجہ سردست پائے موقع۔
موقع پر خاص جگہ۔ پر مناسب وقت پر۔ عین وقت پر
موقع پڑنا۔ اتفاق پیش آنا۔ (محضات) الغرض ایسا کوئی موقع
نہیں پڑتا تھا کہ مجھ بھتیجے میں جی بھول کر باتیں ہوں۔ موقع
جائے دینا۔ موقع تو دکھو دینا۔ موقع سے۔ وقت کے موافق
وقت دیکھ کر۔ وقت سے۔ موقع شرط ہے۔ اگر موقع ملے۔
(فقہ) خدا چاہتا ہے بہت جلد ملو اتا ہوں۔ ہر دم ہی خیال
ہے موقع شرط ہے۔ موقع کو نہ جانے دینا۔ وقت پر کام کرنا۔
موقع کی۔ لائق۔ مناسب جب منشاء۔ موقع لینا۔ مناسب
وقت ہاتھ آنا۔ (رشک) خدا کرے کوئی ایسا نہ تجھے موقع۔
موقع محل جانا۔ وقت محل جانا۔ وقت ہاتھ سے چلا جانا۔ موقع
واردات مذکر۔ وہ جگہ جہاں کوئی جرم واقع ہو اہو موقع
ہاتھ سے دینا۔ موقع چلنے دینا۔

موقوف (ع) بالغ و کسر سوم، مذکر لکھڑے ہونے کی
جگہ مقام ایک مقام کا نام جو کمرے سات

کون کے فاصلہ پر ہے۔ اور جب کو عرفات بھی کہتے ہیں۔
موقوف (ع) لفظی معنی غیر یا گیا، صفت (مجازاً)
میر خاست کیا گیا۔ نوکری سے ترک کیا گیا۔ (معنی اول)
منظور نہیں پاس ہاتھ کیا ہو۔ کیس موقع بھی یہ سپاہ کر دم
اپنا (پر کے ساتھ) منحصر۔ (دع) منصفی ہو تو غضب، منصفی
ہو تو ستم۔ اس نے میر فیض را موقع بھجھ رکھ دیا، وقت کیا گیا
خدا کے نام پر بھجھو رکھا گیا۔ اس معنی میں جائداد کی صفت میں آتا ہے
اور موقع یعنی صفت موش کی صورت میں مستعمل ہے۔
(اصطلاح) وہ ساکن حرف جس سے پہلے کا حرف ساکن ہو۔
جیسے کام کا میر موش۔ وہ حدیث جس کے راویوں کا سلسلہ
معاہدہ تک پہنچے۔ (حسن) موقوف حدیث شب کی تصحیح
رکھ دیجئے طاق پر مضامین۔ موقوف رکھنا کسی پر منحصر کرنا۔
ملتوی کرنا۔ (دع) ہمارے قتل کو موقع کیوں فقیر پر رکھو
گناہ خون ناحق خوبی تقدیر پر رکھو۔ موقوف عید۔ (ع) صفت
وہ شخص جس پر کسی کام کا فہم نہ منحصر کیا گیا ہو۔ ثالث۔ - پنج
صفت۔ موقوف کرنا۔ (برخواست کرنا) برط کرنا ملتوی
رکھنا۔ باز رکھنا کسی پر منحصر کرنا۔ موقوف ہو نا برخواست ہونا
نوکری سے برط ہو نا منحصر ہونا ملتوی ہونا۔ موقوفی
(دع) موش۔ (برط) برنا سنگی، علیحدگی، القار۔ (دع) میل
توقف۔

موکب (ع) بالغ و کسر سوم، مذکر۔ اردی کے پیا دے
سوار یا بالغ و فتح سوم، مذکر۔ سپاہ۔ لشکر۔ موکد۔ (ع)
کبر حرف سوم مشد و حرف دوم حمزہ بصورت واؤ ہے

مول	موکھا
<p>نرمل۔ (فقہ) بیاج تو چھوڑ دیا لیکن مول کو ادا کر دیا اولاد۔ <u>نسل</u>۔ <u>مول چیز</u>۔ مونث۔ (دع) اصل چیز۔ ضروری چیز۔ <u>مول سے</u> بیاج پیارا ہوتا ہے۔ اشل۔ مال سے زیادہ اکی آمدنی کھلی معلوم ہوتی ہے۔ اولاد سے زیادہ اولاد کی اولاد عین ہوتی ہے۔ (جان صاحب) جیسے بیٹی بھے دانا کے دم کا سہارا ہے۔ <u>اشل</u> ہے مول سے بی جان ہوتا بیاز پیارا ہے مول کی باتیں۔ مبالغہ کی باتیں۔ (رشتک) خدا کے حکم سے جائز ہے نفع سود حرام۔ معاملات میں کیا کیا ہیں مول کی باتیں۔ <u>مول</u>۔ (دع) اولاد بھول کے ساتھ نکر یا قیمت۔ دام۔ (آتش) دل بچتے ہیں عاشق بیتا ب لیجئے۔ قیمت وہ ہے جو مول ہو مال مزید کا یا نرخ۔ بھاؤ۔ مول بٹھانا قیمت بڑھانا۔ نرخ بڑھانا۔ (داغ) اب خرید رہی نہیں کوئی۔ مول اپنا بڑھا کے دیکھ لیا۔ مول بڑھنا۔ لازم۔ مول بننا۔ قیمت طے ہونا سودا ہونا۔ <u>مول</u> کو چھنا۔ قیمت دریافت کرنا۔ (آتش) کسی نے مول نہ بچھا دل شکستہ کا کوئی خرید کے ٹوٹا پیا لیا کرتا۔ <u>مول نل</u> (دع) نکر سودا۔ قیمت کا قیاس۔ (داغ) دل مفت نذر کرتے ہیں قیمت نہ پوچھتے۔ اس کا نہ بھاؤ تاؤ نہ کچھ مول تول ہے <u>مول تول</u> بٹھرا نا قیمت کا فیصلہ کرنا۔ <u>مول ٹوٹ</u> جانا قیمت گھٹ جانا۔ (دع) صاف باطن کی موجب قدر کہ ظاہر ہو درست مول بھی ٹوٹ گیا صاف جو ٹوٹا گوہر۔ <u>مول ٹھیرانا</u> مول چکانا۔ قیمت چکانا۔ نرخ مقرر کرنا۔ <u>مول چڑھانا</u>۔ مول بڑھانا۔ <u>مول چڑھنا</u>۔ لازم۔ <u>مول چکانا</u>۔ قیمت کا فیصلہ کرنا۔</p>	<p>اصفت۔ نکر۔ تاکہ کرنے والا یا (بلغ حرف سوم مشدہ صفت نکر۔ تاکہ کیا گیا۔ اس معنی میں مونث کے لئے موکدہ ہے جیسے سنت موکدہ۔ <u>موکھ</u>۔ (اع) وکیل کرنے والا۔ کام دوسرے کے سپرد کر دینا والا۔ وہ شخص جس نے وکیل کیا ہو یا (اردو) روح حبکو عامل مسخر کرتے ہیں۔ (نیر) حلال آتا ہے اس وحشی کو جو نام اس کا لیتا ہے۔ سڑی ہو کر <u>موکھ</u> ہو گیا اسم جلالی کا معنی نیر میں مونث کے لئے موکدہ ہے۔ <u>موکھا</u>۔ (دع) اولاد بھول کے ساتھ نکر یا چھوٹا سوراخ۔ (رشتک) وہ روزن جو گھر کی دیوار میں اندر گھر کے عورتیں اپنے بھائی کی عورتوں سے باتوں اور رسم و رواج کے لئے بنالیتی ہیں۔ (ابن الوقت) معاش کے لئے وہی ایک نوکری کا دروازہ تھا تو پتھا ہو کر اس میں ایک ذرا سا موکھا رہ گیا۔ (کھنڈ) کوتہرہ کا خانہ۔ <u>موگر</u>۔ (دع) نکر یا بیٹے کی قسم کا ایک بھول۔ (راختشاہ) ادھ موٹی کا شگفتہ مویا ہے۔ اور درخت کا موگر ہے۔ یوٹری موگری یا (کھنڈ) بندوق کا گڑبہ ایک قسم کا چاول (دع) کڑوں کا وہ حصہ جو کوئی گھنٹہ کی طرح ہوتا ہے۔ ہر گڑے میں دو گڑے ہوتے ہیں۔ (فقہ) کڑوں کے موگرے ٹوٹ گئے۔ <u>موگری</u>۔ (دع) مونث۔ وہ آلہ جس سے زمین پاچھت کوٹتے ہیں۔ وہ آلہ جس سے گھنٹہ بجاتے ہیں۔ وہ آلہ جس سے گھڑی کا گھنٹہ بیتا ہے۔ وہ آلہ جس سے دھوبی دھویا ہو کر پڑا کوٹتے ہیں۔ <u>مول</u>۔ (دع) سن۔ نکر۔ جڑ۔ اصل۔ بنیاد۔ پونجی۔ سراپہ</p>

مول

مولسری

مول دینا: قیمت لیکر دینا: قیمت ادا کرنا۔ مول کرنا: قیمت چکانا، (داغ) افسوس میں دل کی کچھ چہرے قدر کی۔ کرنا تھا مول چغیر خریدار دیکھ کر۔ مول گھٹانا۔ قیمت گھٹانا۔ مول گھٹانا نام مول لگانا۔ دام لگانا۔ نرخ مقرر کرنا۔ سودا کرنا۔ مول لیکر چھوڑ دینا۔ خرید کر آدا کر دینا۔ غلام بنا کر چھوڑ دینا: کنائیہ نہایت حقیر گھٹنا۔ مول نے لینا۔ کنائیہ کمال احسان کرنا۔ (بجز لیلیا مول کیا کلام کیا۔ کینے صاحب مجھے غلام کیا۔ مول لینا خریدنا کسی چیز کا: کنائیہ) اپنے سر کوئی ٹھکرا لینا۔ اپنے پیچھے بلا لگانا۔ (سحر) سنتے ہیں آجکل ہے ادا کر گم لگنا۔ ہم مول لیتے قعدہ تاق ضا کر کے۔ مول نہ رکھنا۔ کنائیہ) بیش رہا ہونا بیش قیمت ہونا۔ (آتش) لب دندان ہمارے بے بہا ہیں نہیں رکھتے ہیں یہ نعل و گمر مول۔ مولوں۔ دلوں کی جگہ۔ (رند) شوق حبیب سے یار کو بھولوں کے گئے کا ہوا۔ موتیوں کے ہار کے مولوں گلوں کے ہار ہیں۔

مول۔ (دع۔ عربی میں رسم الخط مولیٰ ہے) مذکر: الک۔ آقا۔ صاحب۔ دلی۔ سردار: خدا تعالیٰ۔ اللہ۔ (داغ) غم دینا دینا میں مبتلا ہوں۔ مرے مولامری ادا کرنا: آدا کیا ہوا غلام: کنائیہ حضرت امام حسین علیہ السلام۔ (انیس) یہ تو نہ کہہ سکے کہ شرف میں مہل۔ مولانے سر جھکا کے کہا میں حسین ہوں۔ مولائیں۔ مذکر: شہنشاہ اکبر کے وقت میں ایک جوئے کا نام جو شرف بردوں کی سزا دی کے لئے بنایا جاتا تھا۔ مول بھلا کر کے گا۔ فقر کی دغا۔ مول دؤلا صفت۔ (کنائیہ) بھولا بھالا ہے پروا نہ بڑا سخی۔ فیاض مولائی

مذکر: حضرت علی کرم اللہ وجہہ: آزاد مسلمان فقر الاسلام یکم کے جو اب میں و علیکم السلام کی بجائے مولائی کہتے ہیں۔ مولانا۔ (رخ) مذکر: اعلیٰ رفقہ لار کا عزیزی خطاب فاضل اعلیٰ بعض جگہ لفظ مولانا سے مراد مولانا جلال الدین دہلوی ہوتے ہیں۔ مولائی۔ موش۔ سرداری۔ امیری۔ امیری کی حالت۔ امارت۔ مدارت۔

مولد۔ (دع کسرام۔ زمان۔ ولادت۔ جائے ولادت) مذکر۔ پیدا ہونے کی جگہ۔ جائے ولادت۔ وطن۔ وقت ولادت: وہ کتاب جس میں پیغمبر صاحب کی ولادت کا حال بیان کیا جاتا ہے۔ (ایسر) مولد تو آگے ہوگا۔ یہ ترجیح بندہ: (کنائیہ) مجلس جس میں ولادت پیغمبر صاحب کا بیان کیا جاتا ہے پیدائش۔ ولادت۔ (ناسخ) روز مولد سے بیش عیش و طرب قسمت میں۔ رمز ہے کہ بشر ہوتے ہیں گریاں پیدا مولد (دع بردن معظم) صفت: وہ عجیب شخص جس نے عرب میں پردش پائی ہو: وہ عجیب لفظ جس کو عرب نے اپنے کلام میں استعمال کیا ہوا۔

مولسری دھ۔ مول۔ باغی۔ تلج۔ سیری۔ راجہ۔ اس خیریت کا بھول تلج سلاطین کے قابل ہوتا ہے۔ موش: ایک درخت اور اس کے پھل اور بھول کا نام اس کے پھلوں کی بھینی بھینی مہک بڑی خوشگوار معلوم ہوتی ہے: ایک قسم کا لڑکی کپڑا جس پر مولسری کے پھلوں کی دھنک لگی ہوئی کرٹے ہوتے ہیں۔ (ناسخ) طرفین جن میں ہے نخل تراقدہ کر یہ جو ہے اسے سردرداں مولسری کا۔

مومن	موم
<p>کے بتائے گھماٹے سے بچا رہے عوام تو موم کی ناک ہیں۔ جدو بہر کسی نے پھیرا پھر گئے۔ موم کی ناک جدو چا پو پھیر دو۔ بھیلے ماش سے جو کو وہ مان لیتا ہے۔ موم ہو جانا۔ لام۔ وزم ہو جانا۔ زم دل ہونا۔ رقیق القلب ہونا۔ آتش آتش دل کا پیاں کچھ کچھ کیا عمارت کو۔ موم ہو کر ہم گئی سکر مر انسانہ۔ موی۔ ات۔ صفت۔ موم سی منسوب۔ موم کا۔ موم کا بنا ہوا۔ زم۔ آتش آتشی، پھر بار سے دل میں ہو جاو درد۔ موی ہا۔ ہی آہ سے فواد ہو گیا۔ موی چھینٹ۔ مونٹ ایک قسم کی نہایت لام۔ چھینٹ۔ (جان صاحب) کھلی قلندری پہ گلوڑی فقری۔ کیا موی چھینٹ کا اجی دینا میں کال ہے موی تیج۔ مونٹ۔ موم کی بنی ہوئی تہی۔ موی موی۔ مذکر ایک قسم کا جھوٹا موی جو موم کی لاگ سے بنایا جاتا ہے موم۔ (رع۔ اس کا اخذ امن دامن سے یا ایمان سے صفت۔ مذکر ایمان لانے والا۔ ایماندار۔ مونٹ کے لئے مومنہ (اردو) مذکر مسلمان جُلا ہوا (اردو) شیعہ۔ حانی نمبر ۳۔ میں مومن بھائی بھی مستعل ہے (رع) مذکر خدا کا نام اگر امن دامن سے ماخوذ ہے تو مومن کے معنی ہوئے امن دینے والا۔ یعنی دنیا میں اسباب امن مہیا کرنے والا۔ یا عقبی میں نیکو کاروں کو خدا سے امن میں رکھنے والا۔ اگر ایمان سے ماخوذ ہے تو مومن کے معنی ہوئے مُصَدِّق یعنی ایمانداروں کے ایمان کو باور کرنے والا۔ مومینیت۔ (رع) مونٹ۔ مومن ہونا۔ مطیع فرمانبردار ہونا۔ (دع) جو صفات مومینیت میں ہیں ان میں سے کچھ</p>	<p>دنت۔ مذکر۔ وہ کپڑا جس پر موم کا روغن ہوا ہو۔ موی کپڑا (افرو) اتنا موم جاسم تو نیکو کا کافی بچکا۔ موم کل۔ (دنت) صفت۔ زم دل۔ جھمل۔ ترس کھانے والا۔ (میسرا) ہر اک گھر بناتے ہیں وہ شمع مھل۔ وہ ہیں موم دل تخت مشکل بھی ہے موم دلی۔ (دنت) مونٹ۔ زم دلی۔ موم روغن۔ مذکر۔ ایک قسم کا موم سے ترکیب دیا ہوا روغن جو بوٹ بھٹ جائے کی حالت میں لبوں پر ملا جاتا ہے (ناخ) بعد مدت وصل شہد دوم میں ہوتا ہے پھر۔ اس کے بوٹوں کے لئے اب موم روغن چاہیے۔ (رکنا۔ لکنا کے ساتھ) موم کا۔ صفت۔ موم کا بنا ہوا۔ نہایت نازک اور لام۔ موم کی مانند (شاد) سوز غم والے سے یہ جاؤں شمع ساں جو۔ لے شمع کو بجھے بھی کیا موم کا بنایا۔ موم کا کھینٹا۔ (رکنا) نہایت ناپائدار شے۔ موم کا ہو جانا۔ (رکنا) کسی کا نہایت نازک ہو جانا۔ موم کرنا۔ لام کرنا۔ زم کرنا۔ (آتش) موم دونوں کو کیا ناز آتش خوشے۔ سنگ کو سنگ نہ آہن کو یہ آہن بچھا رحمدل کرنا۔ زم دل بناؤ۔ (قدر) ملا سے لب تو ہر اک سنگ دل کو موم کر دلا۔ ہے اعجازِ کلیم الیہ کہ چھپر ہو گیا پانی۔ موم کی پھلی۔ موم کی پھلی بنا کر لو کے پانی میں تیرا گئے ہیں۔ موم کی مریم۔ مونٹ۔ (دع) نہایت نازک عورت۔ (دشرف) بھلا کم کب پھلتے ہیں کیسے روئے روشن پتھ آگے پری کو موم کی مریم سمجھتے ہیں۔ موم کی ناک۔ (رکنا) غیر مستقل مزاج۔ وہ شخص جسے جس طرف چاہو کرلو۔ وہ شخص جو ہر ایک کے کہنے پر پڑے۔ (احتماد) مولویوں ہی</p>

مومی

موندھا

(انسان) کو کمتر سنگ ناماک سے

مومی۔ (ع) اشارہ کیا گیا۔ (یا کیا گیا۔ مومی الیہ۔ (ع) کبکسر
میراثی دبا سے معرفت غلط ہے (ذکر مشار الیہ۔ دفعہ
جس کی طرف اشارہ کیا جاتا ہو۔

مومیا۔ یونانی۔ مونت۔ مومیائی۔ (دوق) ہے گلوں کے
حق میں شتم مرزخم جگر۔ شاخ بشکستہ کو ہے بارہا کا قطرہ
مومیا۔ مومیائی۔ (دفعہ) یونانی میں مومیا تھا مونت۔

رک دو اک نام جو موم کی طرح لائم ہوتی ہے اور ہاڑوں
سے حاصل ہوتی ہے ضرب وزخم کے واسطے بڑی مفید ہے
مومیائی کی نسبت یہ خیال کہ انسان کے خون سے بنتی ہے

غلط ہے۔ (دوق) مومیائی جو حمایت تیرے حق میں آگئی
سخت گیری سے غلک توڑے کیسی گرا آس۔ مومیائی
کھانا چربی کھانا۔ تیل کھانا۔ سخت محنت لینا بہت سخت

ارنا۔ خوب پیٹنا۔ ٹھکس نکالنا۔
مومن۔ (دھ) مونت۔ ایک قسم کا بڑا گھڑا۔ (دھ) مومن تازی
کی نہ اس طرح بھری رہتی تھیں۔ ڈیاں یا قوتیوں سے
نہ بھری رہتی تھیں۔ مونا۔ (دھ) مذکر بڑا برتن۔ گھڑا۔

مٹکایا تو کرا۔ سانپ رکھنے کا پٹا۔
مونت۔ (ع) صفت۔ عورت۔ ادھ۔ ترکی مندہ نا۔
مونیج۔ (دھ) مونت۔ ایک قسم کی گھاس جس کی رسیاں بنتے

ہیں۔ (دفعہ) (مونیج) رستی بننے میں مروت ہو گئی۔
مونجھ۔ (دھ) مذکر گھوڑے اور گائے بھیس دینے کے
ایک مرض کا نام جو انکی آنکھ کی نیچے ہو جاتا ہے اور بھٹک

سیاہ خون کھنے لگتا ہے۔

مونجھ۔ (دھ) مونت دیکھو مونجھ۔

موندنا۔ (دھ) بند کرنا۔ دھانپنا۔

موند۔ (دھ) مونت۔ سر۔ موند موندنا۔ سر موندنا۔ محنت
کرنا۔ فقیر لینا۔ موندن۔ (دھ) مذکر ایک دم کا نام میں
ساتویں دن بچے کے پیٹ کے بال موندنا سے جانتے ہیں (دفعہ)

آج بچہ کا موندن ہے یا (موند) ہندوؤں کی ایک رسم کا نام
جس میں پہلے پہل کسی دیوتا کے مندر میں لڑکے کے بال موندنا ہیں
موندنا۔ (دھ) بالوں کو اُسٹری سے صاف کرنا یا کسی استاد

کا ایک کو شاگرد بنانا۔ (میر) ایسے موند سے منے کتے بے شعور
ہے حماقت ایسے فقر کی مندر فقیر میں شاگرد کرنا مرید
کرنا۔ (کسی تجربہ کار درد پیش کا یا دھوکا دیکر یا پھیل کر

مال مارنا۔
موندھا۔ (دھ) مذکر کا دھا۔ شانہ۔ (میر) کر دیا صنعت نے
کیدست معطل ایسا۔ بوجھ سے کاتب اہمال کے موٹرھا

ڈٹا! لاس کا دھو جوشانے پر پہنچا ایک قسم کی بے کیم
کری۔ (دشک) بجا کاتب اعمال کے لکھنے بیٹھے۔ کر موندھا
ایک ایک کا دھا ہمارا ایک ایک قسم کا کوثر۔ حکمی انھیں

اور مغر سر بڑا ہوتا ہے۔ پہنچا بازی میں ایک قسم کی
فرب جو حریف کے شانہ پر مارتے ہیں۔ موند سے پر
تھانا۔ (دکنا) شاکسب کرنا۔ (دفعہ) بھلے انسان کو موند

کیا جاسیے۔ کچھ موند سے بڑھتا ہے۔ موند سے دالی موند
رہی کسی۔ موندھوں کے فرشتہ (مسلمان) کنایہ ہے

محافل کے کھنے والے فرشتوں سے۔
مونڈی۔ (۱) صفت۔ مونٹ۔ مرکبات ذیل میں متصل ہے۔
 مونڈی بچہ۔ مونٹ ۱۰۰۰ پیرس میں جس کے بال منڈے ہوئے ہوں
 ۲۔ (کنایتاً) منسل۔ تلاش۔ مونڈی کاٹنا۔ (۲) صفت۔ مذکر۔
 مونٹ کے لئے مونڈی کاٹی۔ ایک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے
 میں جو بوقت کوئی اسکے خلاف بات کہتا ہے۔ یا کسی سے
 بیزاری ظاہر کرتی ہیں تو یہ کلمہ اسکے حق میں زبان پر لاتی
 ہیں۔ (۳) فریب عشق کیا مودوں پر قیامت آئی ہے۔ مونڈی
 کاٹوں کی شامت آئی ہے۔
مونٹس۔ (۴) صفت۔ ۱۔ اٹھ رکھنے والا۔ آرام دینے والا۔
 ساتھی۔ دوست۔ بار۔ مونٹس تنہائی۔ (۵) صفت۔ تنہائی
 کا دوست۔ غم ہٹانے والا۔
موننگ۔ (۱) صفت۔ مذکر۔ اش کی قسم کے ایک قلم کا
 نام۔ (۲) اشیا آبس کی بے چشم ترانی جس کے روزِ جماعت
 پہ مری موننگ دے جاتے ہیں بعض لوگ تائیت کے
 ساتھ بھی بولتے ہیں۔ موننگ مونٹ میں جھوٹا بڑا کون۔
 مثل۔ بزدلی میں سچی برابر ہیں۔ موننگ پلاؤ۔ مذکر۔
 موننگ اور چادلوں کی جھوٹی۔ موننگ پھلی۔ مونٹ۔
 ۱۔ موننگ کی پھلی جس سے نکلنے والی ایک موی کی پھلی ہے (۲) صفت۔
 پھلنے والی چھوٹی چھوٹی چھوٹی چھوٹی۔ مونٹ۔ دے ہوئے
 موننگ۔ موننگ کی وال کھانے والا۔ مذکر۔ نماز۔ بنیا۔
 نقال۔ کزور۔ ڈرپوک۔ دودا۔ موننگ لہنگتے چھڑا دکھاتا
 فریاد کرتے چھڑا۔ موننگ کی پھلیاں۔ (۳) کنایتاً نادک اور

پتی انگلیوں کو تشبیہا کہتے ہیں۔
موننگا۔ (۱) مذکر۔ مرجان ایک قسم کا درخت جو سمندر میں
 پیدا ہوتا ہے۔ موننگا۔ (۲) مذکر۔ ایک قسم کا سیاہی مال
 سبز رنگ کا ایک قسم کا کبوتر۔ مونٹی۔ (۳) مذکر۔ (۴) صفت۔
 چاپ آدمی۔ جمیوں کا ایک فرقہ جو خاموش رہتا ہے یا مونٹ
 چھوٹی ڈوگری۔
مونٹ۔ (۱) صفت۔ ۱۔ پیار۔ محبت۔ پریت ۲۔ لاؤ
 ۳۔ عشق۔ فریب عشق ۴۔ خواہش۔ لوبہ۔ لالچ ۵۔ جاو۔ ڈونا۔
 منتر۔ افسوں۔ مودہ جانا۔ عاشق ہو جانا۔ فریب عشق ہو جانا۔
 مودہ لینا۔ فریب عشق کرنا۔ عاشق کر لینا۔ لہجہ لینا۔ مونٹا۔ (۲)
 فریب عشق کرنا۔ ہلکانا۔ جا دو کرنا۔
مونٹ۔ (۳) صفت۔ ۱۔ غصہ۔ ۲۔ غصہ کرنے والا۔
 مونٹ۔ (۴) صفت۔ ۱۔ باغیچہ۔ ۲۔ فتح۔ سوم۔ مونٹ۔ غطا۔
 بیشک۔ مونٹ۔ عظمیٰ۔ (۵) صفت۔ بہت بڑی نسبت
 بہت بڑی بخشش۔
مونٹ۔ (۶) صفت۔ ۱۔ وہم میں ڈالنے والا۔
 مونٹ۔ (۷) صفت۔ ۱۔ موندنے والا۔ فریب عشق کرنا۔ لہجہ
 ۲۔ دل۔ دل۔ نہایت خوبصورت ۳۔ کرشمہ جی کا
 لقب۔ مونٹ۔ مونٹ۔ (۸) مذکر۔ ایک قسم کا آم۔
 مونٹ۔ (۹) مذکر۔ ایک قسم کا گلے کا زور۔ مونٹی۔ (۱۰) صفت۔
 صفت۔ فریب عشق کرنا۔ ۱۔ اچھی اور پسندیدہ صورت کیلئے
 مستعمل ہے ۲۔ دلربائی۔ تسخیر۔ (۱۱) صفت۔ عالم فریب ہے
 تری آنکھوں کی مونٹی۔ ستھرا ہو گا چشم زدن میں نظر کے ساتھ

موتوب

موتوب

دیکھو نہیں۔

موتوب - (ع) صفت - بہہ کیا گیا - مرحمت کیا گیا -

بخشا گیا - عنایت کیا گیا - موتوب الیہ - مذکر - جس کے

نام بہہ کیا گیا ہو - موتوبم - (ع) صفت - دہم کیا گیا -

دہی - قیاسی - فرضی - موتوبی - (ع) واؤ غیر لغوی - مونث -

مری ہوئی - مردہ - (ع) کجنت - مگوری - بد نصیب

اُجڑی - خانہ خراب - موتوبی بھیا یا من کو دان - موتوبی بھیا

یا من کے نام - مثل - اس کل پر بولتے ہیں جب کوئی کسی

ناقص اور بیکار چیز کو جو اس کے کام کی نہ رہی ہو دوسرے

کو دیر سے موتوبی چوں - موتوب - (ع) لکنا یا شست تم

نہایت غریب اور مسکین - موتوبی مٹی - (ع) - (ع) -

میت - لاش - نقش - موتوبی - مرا ہوا - مرحوم - مغفور - موتوبی

مٹی کی نشانی - مرے ہوئے آدمی کی نشانی - ماں یا مرے

ہوئے باپ کی اولاد - (ع) لکنا یا شست - موتوبی مٹی کی نشانی

ہے تہا بن جو - کان کرتی ہو کھڑے ہو کے پریشان

عبث - موتوبے - (ع) مذکر - مٹا کی کجج - اب مڑوک ہر

(میر) موتوبے تو خاک موتوبے اور جئے تو خاک جئے - اُجی

تک تو نشان مزار باقی ہے - (ع) مگوری - نصیب

کجنت - خانہ خراب - موتوبے پل کی مٹی بڑی آئیں -

مثل - مرے ہوئے رشتہ دار کی حد سے زیادہ تعریف

کیا کرنے ہیں - کسی چیز کی تعریف اس کے گزر جانے

کے بعد کرنا کی جہ متعلیٰ پر پڑنا بھلائی - موت کے بعد بھی

کلیفیں باقی رہتی ہیں - (ع) راسخ - لحد کستی ہے ہوتے

ہیں موتوبے پر تین دن بھاری - یہ تکلیف سفر جا بگی کل پڑو

اتر سوں تک - موتوبے پر سو دسے - آفت پراخت آئی -

مرنے کے بعد بھی مورد سزا ہے - موتوبے پر سو دسے جب

ایذا پرازا اپنے اس وقت یہ فقرہ متعلیٰ ہے - موتوبے

جان ہر - (ع) کل مگر اور بیزاری کا ہے - (ع) غصہ غریب

بولی موتوبے جانباریوں میں سارے دن غذائی خوراک

چھاتا پڑا ہے - موتوبے جیتے - مرے ہوئے اور زندہ

رشتہ دار - موتوبے جیتے اکھاڑ ڈالنا - (ع) کسی کے زندہ

اور مردہ خاندانی بزرگوں کے عیب ظاہر کرنا - (ع) موتوبے

جیتے اکھاڑ ڈالوں گی - مگوری کی طرح بھاڑ ڈالو گی - موتوبے

شیر سے مٹی کی مٹی - مثل - زور آور مردہ سے کمزور زندہ

بتر ہے - ادنیٰ زندہ آدمی اعلیٰ مردہ شخص سے بتر ہے -

موتوبے کا کوئی نام نہیں جیتے کا سب کوئی - مثل - زندہ کی

سبھی خوشامد کرتے ہیں - مردہ کا کوئی نام نہیں لیتا - روپیہ

کے سبب ہوتے ہیں - کنگال کی مٹی پلید ہوتی ہے موتوبے

کی قبر اور جیتے کا گھر - مثل - مردے کو قبر میں اور زندہ کو

اپنے گھر میں آرام ہے - یعنی ہر شخص اپنے ہی مسکن

میں خوش ہے -

موتوبیا - (ع) مذکر - موت کا چھوٹا لچھا - کپے سوت کی آٹی -

موتوبیا سپٹ - (ع) نہایت نرم اور لافٹ -

موتوبہ صفت - (ع) کسر یا سے ملندہ - تائید کرنے والا قوت

دینے والا - لافٹ یا سے ملندہ - تائید کیا گیا - قوت دیا گیا -

موتوبہ صفت - (ع) ایک قسم کے بڑے بڑے سوتے ہوئے

موشی

مہا

انگور منھا۔ موز منقی۔ مذکر۔ سچ کمال کر صاف کیا ہوا منھا۔ دیکھو منھا۔

موشی۔ (دع) الموشی جمع ایشہ معنی چار پائے کا۔ بہت چلنے والے جانور مگر اطلاق اس کا مطلق نہ چھ اٹھانے والے چار پاؤں پر ہوتا ہے۔ مذکر جو پائے بھینس۔ بکری۔ گائے۔ بیل۔ گھوڑا وغیرہ۔ موشی خانہ۔ (د) مذکر۔ وہ جگہ جہاں ڈھور ڈاگر رکھے جائیں۔ بار۔ احاطہ۔

مہ۔ (د) بالکسینکرت میں مہا۔ بزرگ۔ بڑا کلاں۔ سردار۔ ہتھڑ۔ (د) سردار قوم۔ رئیس۔ ساتیس۔ حضرت یوسفؑ کے نام کے ساتھ بھی تفسیر مل ہے۔ (د) خا کر وب۔ بھنگی۔ ہتھڑی۔ (د) مونٹ۔ سرداری۔ ہتھڑی۔ (د) مونٹ۔ خا کر وب کی جو رو ہیں۔ (د) صفت۔ بزرگتر۔ منہ۔ دیکھو ماہ۔

مہا۔ (د) فانی میں کبیر اول اسی معنی میں ہے۔ بڑا۔ بزرگ۔ علی۔ معزز۔ کلاں۔ عظیم جیسے مہا جال۔ مہا دیو۔ مہاراج۔ خاندانی۔ شریف۔ مہا برہمن۔ (د) مذکر۔ بڑا برہمن۔ اچاریج۔ مردوں کی کر یا کم کرنے والا۔ نہائی۔ (د) صفت۔ بہت بڑا طاقتور۔ نہایت زبردست۔ شہ زور۔ مہا بھارت۔ (د) مذکر۔ بڑی بھاری لڑائی۔ جنگ عظیم۔ وہ بڑی لڑائی جو کورن اور پانڈوں کے درمیان کور و چھتیر کے میدان میں اٹھارہ روز

ایک جاری رہی۔ تاریخ کی ایک کتاب کا نام جس میں کوروں اور پانڈوں کی لڑائی کا حال درج ہے۔ ایک کتاب۔ صفت میں اس چیز کی جو بہت ثقل اور گراں ہوتی ہو۔ مہا پیر۔ (د) مذکر۔ بڑا۔ ہوان جی کا خطاب۔ مہا پاپ۔ (د) مذکر۔ (د) ہندو۔ بڑا بھاری گناہ۔ مہا پانی۔ (د) صفت۔ بڑا بھاری گنہگار۔ فاسق۔ ناجر۔ مہا پر ساد۔ (د) مذکر۔ (د) ہندو۔ متبرک۔ بھوگ۔ جگناٹھ کا پرشاد۔ مہا پرش۔ (د) مذکر۔ (د) ہندو۔ بھگت۔ مہاتما۔ مقدس۔ معصوم۔ یا مجازاً۔ شری۔ بدعاش۔ عیار۔ چالاک۔ مہا کاشی۔ (د) مذکر۔ (د) ہندو۔ اٹو۔ چنڈ۔ بوم۔ مہاتما۔ (د) مذکر۔ دلی۔ نیک آدمی۔ (د) بھجا۔ نیک۔ سعید۔ مہا جال۔ (د) مذکر۔ پھلیوں کے پکڑنے کا بہت بڑا جال۔ کاغذ کا جال جو قینچی سے کتر بنائے ہیں۔ (د) دو انگلیوں میں یہ اہ کا حال۔ مقرر میں جس طرح مہا جال۔ مہا جن۔ (د) مہا۔ بڑا جن۔ آدمی۔ مذکر۔ بڑا آدمی۔ سوداگر۔ بیو پاری۔ مہا۔ مہا۔ ہندی والا۔ مہا جنتر۔ (د) مذکر۔ بڑا ثقل۔ بڑا تالا۔ کلوں کا کا رخا۔ مہا جنی۔ (د) مونٹ۔ ساہوکاری۔ لین دین کرنا۔ مہا جن کا۔ مونگ یا ماش کی بکی ہوئی ڈال جس میں رطب بہت نہیں رکھتے اور روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں۔ مہا جنی پرچہ۔ مہا جنی چھٹی۔ مہا جنی ہندی۔ (د) ہٹلا مذکر۔ دوسرا میسر۔ مونٹ۔ ہندی۔ چک۔ وہ کاغذ جس پر کسی کو روپے دینے کا حکم لکھا ہو۔ مہا دیو۔ (د) مذکر۔ بڑا دیوتا۔ شیو۔ مہا دیو۔ (د) مذکر۔ ایک قسم کی پاکی بڑا

مہایت

مہال

اور عمدہ ڈولا۔ مہاراج۔ مہراج۔ (دھ) مذکر۔ (مہند) لہ بڑی
سلطنت والا۔ راجا جن کا راجا۔ شہنشاہ یا بہمنوں اور
بڑے خاندان والوں کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں
(اور تقیاً بھی مستقل ہے۔ مہاراجا۔ دھ) مذکر۔ بڑا راجہ شہنشاہ
مہاراجا اور مہراج۔ (دھ) مذکر۔ بہت بڑا راجہ۔ سب سے
بڑا راجہ۔ مہارانی۔ (دھ) مؤنث۔ بڑے راجہ کی بیگم۔
بڑی رانی۔ بڑے مرتبہ کی رانی۔ اس لفظ سے ہندوؤں
عورتوں کو خطاب کرتے ہیں۔ مہاسنگھ۔ (دھ) لگتی کا سب سے
بڑا اور اخیر درجہ۔ (اجتہاد) مسلمانوں کا شہر عجب نہیں
کہ مہاسنگھ سنگھ ملک پٹنہا بھگت کی گھوڑی۔ مہاشیر۔ مؤنث۔
ایک قسم کی بڑی ٹھیلی۔ مہاکالی۔ (س) مؤنث۔ درگا دی
پاربتی۔ شیوجی کی استری مہاکوٹھ۔ (س) مذکر۔ (مہند)
برص کی بیماری۔ جذام۔ مہاگنی۔ (دھ) مؤنث۔ ایک
دھنت کی لکڑی جو ہر دار ہوتی ہے۔ مہائی۔ (دھ)
موش۔ (دھ) مؤنث۔ (مہند) درگا دیوی۔ دی ما۔
مہامند۔ (دھ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا ڈولا جس پر انیاں ہول
ہوتی ہیں۔ مہا زنی۔ (دھ) مؤنث۔ وہ مہینہ جس میں
درگا جی کی پوجا ہوتی ہے۔ درگا زنی۔
مہا بٹ۔ (ع) میں معنی خوف ڈر ہے) فارسیوں نے
معنی عظمت و شکوہ استعمال کیا۔ (س) مؤنث۔ شان و شوکت
جاہ و جلال
مہا چر۔ (ع) صفت۔ ہجرت کرنے والا۔ وہ شخص جو
رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ سے مدینہ چلا

گیا ہو یا تاک اولن۔ مہاجرت۔ (ع) مؤنث۔ ہجرت
مہدائی۔ مہارت۔ (ع) مذکر۔ ایک ملک سے دوسرے
ملک میں جا لینا۔ مہاجرین۔ (ع) مذکر۔ حج مہاجر کی
مہار۔ (دھ) بھمرا دل غلط و کسر اول صحیح اللہ بھمرا دل بھمرا
میں بھمرا اول لکھا ہے۔ مؤنث۔ اونٹ کی نیکل۔ (دھ) ۱۰
اونٹ کی مہار اپنے ہاتھ میں ہے۔ مہاراٹھانا۔ بک
اونٹانا۔ گھوڑے کے لئے اور مہاراٹھانا اونٹ
کے لئے مثال کے لئے دیکھو محل کستا۔
مہاراشٹر۔ (دھ) مذکر۔ مرہٹوں کا وطن جو دکن میں ہے
ملک بار۔ علامہ نظام کا بہت بڑا حصہ۔
مہارست۔ (ع) بھمرا دل و چہارم۔ مؤنث۔ ایشیائی
رہنما۔ استداد۔ لیاقت۔ دخل۔ دسترس۔ (دھ) خوشنوی
میں بڑی مہارت پیدا کی ہے۔ استاد کی۔ گیری۔ ہنر
نیز دھتی۔ جا بک دھتی۔ علم۔ شعور۔ وقوف۔ قابلیت
واقفیت۔
مہاسا۔ (دھ) مہنہ۔ بھنسی۔ (دھ) مذکر۔ وہ بھوٹی بھنسی جہاں
شباب میں فوجہ اڑن کے خساروں پر نکل آتی ہے۔ (دھ)
اللہ سے ناک کی کہ وہ رکھو اسکے آئینہ۔ کرتا لیب اپنے
مہاسے کے عکس پر۔ (بڑا۔ ۱۰) پیدا ہونا۔ بھگنا کے ساتھ۔ (دھ)
یہ حرارت ہے کہ بڑا یاں مہاسے سے سکودوں۔ قطرہ خن
جا بڑے منہ پر اگر تمبھیر کے۔ (آتش) بوسہ بانی سے
سز ہوتی ہے۔ (دھ) انکو۔ منہ چھپاتے ہیں جو ہوتے ہیں
مہاسے پیدا۔ مہال۔ (دھ) بھمرا دل، مؤنث۔ شہنشاہ

مہالک

مہتاب

کی کہیوں کا چھتا۔ تانیث کے ساتھ مستعمل ہے۔ مذکر
جنگلی مرغ۔ (ع۔ بفتح اول) صفت۔ ا۔ ع۔ بدار مہیب
۲۔ شکاری۔ (صبا) عدم سے خوب چلے صید گاہ عالم کو۔
کرفس ٹوٹ ساکتا مہال یکے چلے۔

مہالک۔ (ع۔ بفتح اول کسر چہارم) مذکر۔ مہلک کی جمع۔
خوفناک جگہ۔ ہلاک ہونے کی جگہ۔

مہام۔ (ع۔ بفتح اول صحیح بضم اول غلط عربی میں تشدید
حرف آخر تھا) مذکر خطرناک اور دشوار کام۔

مہانا۔ (دھ۔ بفتح اول) مذکر۔ دریا کا دہانہ۔ دریا کا منہ۔ وہ
مقام جہاں دو دریا جمع ہوں۔

مہا دشت۔ (دھ۔ بفتح اول و چہارم) مذکر۔ نیلبان۔

مہا وٹ۔ (دھ۔ سنسکرت میں گھاٹ، مہونٹ۔ وہ
بارش جو ماگھ کے مہینہ میں ہوتی ہے۔ وہ بارش جو برسات
کے موسم کے علاوہ جاڑوں میں ہو۔ وہ لکڑی جو چھت
پاٹنے میں اس غرض سے ڈالتے ہیں۔ کہ عرض مرقی
ہوئی لکڑیوں کے سرے چھپ جائیں۔

مہا وڑ۔ (دھ۔) مذکر۔ ایک قسم کا سرخ رنگ جو لاکھ سے
تیار کیا جاتا ہے۔

مہبط۔ (ع۔ بفتح و کسر سوم) مذکر۔ اترنے کی جگہ۔ (ادج)
حرم کو لٹٹے خیمہ کے درمیان پونچھے۔ جو گھر تھا مہبط
روح القدس وہاں پونچھے۔

مہبت۔ (س۔ بفتح اول و دوم) صفت۔ بڑا جلیل القدر
معرزہ ماننے کے قابل۔ مہونٹ۔ بڑائی۔ بزرگی۔ لاؤ پیا

نار۔ عزرد۔ (فہرہ) یہ بگم بڑی مت والی ہے۔ اردو
میں مان مت کی ترکیب سے بیشتر مستعمل ہے۔

مہتا۔ (دھ۔ بفتح) مذکر اسرار۔ گاؤں کا مقدم۔

مہتاب۔ (ف۔) مہل میں تاب رہتا، مونٹ۔ چاندنی۔
چاندنی روشنی۔ مذکر۔ چاند۔ قمر۔ (برق) سب کو جو بے نقاب

وہ کلفام ہو گیا۔ مہتاب آفتاب لب بام ہو گیا۔ مہونٹ
ایک قسم کی آتش بازی (دھ) مہتاب چھوٹتی ہے رخ بہتا

سے۔ مہتاب چھوٹتا۔ ہوائی اڑنے لگتا۔ (صبا) اُس
آفتاب کا جو کبھی سامنا پڑا۔ مہتاب چھٹ گئی رخ ماہ تمام

پر مہتاب دھن۔ کنایت مہتاب۔ (راشخ) عکس عارض
سے ترے فرش زمیں ہے پُر نور۔ چاندنی بن گئی مہتاب

دھن آج کی رات۔ پیار سے نئی سیایہ عورتوں کیلئے
مستعمل ہے۔ مہتاب کا کھیت کرنا۔ چاند اور چاندنی ٹکنا

(برق) یوں ترے رخ سے عیاں ہے ترے تن میں مہتاب
کھیت جس طرح سے کرتا ہے جن میں مہتاب۔ مہتابی۔

(ف) مونٹ۔ ایک قسم کی آتش بازی جسکے روشن کرنے سے
چاندنی سی چمک جاتی ہے۔ (ناخ) شہ رخسار ماناں

نے لگائی ہے جو آگ۔ ماہ تاباں آج مہتابی سے بدتر
ہو گیا۔ (راخت) اک نظر دیکھے جو وہ چاند سے دونوں

رخسار۔ چھوٹیں مہتابیاں اسے رشک قمر رخ پر ہزار
تا کھواب۔ زلفیت۔ بادل۔ ندی تا کھڑے دار و زار

اور چل چوڑا۔ وہ مکان جو کھٹے کے ذریعہ پر بناتے
ہیں۔ (سندا) کیا جلوہ ماہتاب کا مہتابیوں پر ہے۔

م	م
<p>شوہر کے بلاق کے بعد واجب الاما ہو۔ مہر نامہ۔ مذکر وہ کاغذ جس پر نکاح کے متعلق گواہیاں اور مہر کی تعداد لکھی جاتے۔</p> <p>مہر۔ زت۔ فارسی میں بالکسینی آفتاب اور شکرک میں کسرا اول دروم یعنی آفتاب ہے) مونث۔ محبت۔ دوستی الفت۔ پیار۔ شفقت۔ (صبا) عذاب جہنم کہاں پر سس گناہ کہاں۔ ذرا جو مہر قری لے فلک جناب ہوئی یا رقم مہرانی (مجر خدا کی مہر ہے تیرے جلال پر اوست۔ سیاہ دانہ ہے بل حاجت پسند نہیں تا ترس۔ اماتا۔ الفت مادی۔ مذکر۔ آفتاب۔ سورج۔ (برق) فرقت یار میں گھر چھو ہوا ہے نظرات۔ ایک دن مہر ذرہ کے برابر چمکا۔ مذکر سال شمسی کا ساواں مہینہ۔ جب آفتاب بیچ میزان میں ہوتا ہے۔ مہر بان۔ (ن) صفت۔ شفقت کرنا والا۔ پیار کرنے والا۔ دوست۔ مہر بان کن۔ (ن) میرے عنایت فرما۔ (رند) حکیمت اب دیکھئے گا مہر بان کن۔ فہم جائیگا تیرے دل نامور آپ۔ بیشتر دوست کو بطور آفتاب لکھتے ہیں۔ مہر بانگی۔ داعم مونث۔ مہر بانی۔ مہر بانی (ن) مونث۔ شفقت۔ نوازش۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) مہر بانی سے پیش آنا۔ اخلاق سے پیش آنا۔ اچھا برتاؤ کرنا۔ مہر بانی نامہ۔ مذکر۔ دوست کا خط۔ مہر برادر۔ مہر ذرہ۔ (ن) دوست لفظ میں مہر کے بعد واؤ ہے۔ صفت۔ مہر بان۔ مہر لعل۔ (ن) محبوب کی صفت میں متعل ہے۔ مہر کرنا۔ مہر بانی کرنا۔ فضل کرنا۔ (اختر شاہ ادھ) کچھ مہر کرے جناب</p>	<p>ہاری۔ بلائے مراد دل ہماری۔ مہر کی نظر۔ عنایت اور مہر بانی کی نظر۔ (نعمین) ایک نظر مہر کی بھیر ساقی۔ اہر و آئینہ پیکر ساقی۔ مہر گستر۔ (ن) صفت۔ کمال مہر بانی کرنے والا۔ (نعمین) رحمت کے ردا سے مہر گستر گلگون و لطیف صاف بستر۔ مہر گیا۔ مہر گیاہ۔ (ن) بالکسینوش ایک گھاس کا نام اسکی بڑا چہرہ انسان کے ہیکل ہے۔ اسکی جڑ تنقہ کو واسطے لوگ اپنے پاس رکھتے ہیں۔ (غالب) اپنے انگار پر جب سے مجھے رقم آیا ہے۔ خار رہ کو تر ہے ہم مہر گیا کہتے ہیں۔ (داغ) زرخ چشم کی تغیر عینہ جادو۔ خط عارض میں سلسلہ مہر گیاہ۔ مہر گچی۔ افزو (ن) مکہ آفتاب۔ مہر و زرد۔ (ن) صفت۔ (رکنا) غماش (انظم) راستہ بازوں کو نہوں دار پر دھر دیتے تھے۔ مہر و زرد کو نہیوں داغ جا دیتے تھے۔ مہر دس۔ (ن) کنایہ حسین معشوق۔ (امیر) مہر دس اور کہاں اس کی کیس پھاؤ نہیں اس قدر جھوٹ کسی بات کا سر پاؤں نہیں۔</p> <p>مہر۔ (ن) مونث۔ خاتم۔ انگوٹھی یا کسی چیز پر لکھا ہوا نام۔ (رنگ) ہستی اپنی ایکدن رنگ فنا ہو جائے گی۔ مہر انگشت سلیمان سے جدا ہو جائے گی یہ دقتش و عروت جو نگین پر کندہ ہوں یا اشرفی سونے کے ایک سکے کا نام مہر اعضا۔ مہر کے حوٹوں کا ابھی طرح نایاں ہونا۔ (عاشق) لاکھ جا ہوں یہ تقابلیت سے نہیں اٹھی مہر۔ یار کی شرم سے کھلی کسی حق پر نہیں۔ مہر اند۔ (ن) مہر آت۔ یعنی بدلہ جبرانہ۔ مذکر۔ رقم جو کاغذ پر مہر کرینگے صلہ میں قاضی کو</p>

مہر

دیتے ہیں۔ مہر برب۔ (ت) کنا یہ ہے خاموشی سی مہر
 ٹوٹنا۔ لازم۔ مہر ٹوٹنا۔ وہ لکھو ٹاچسپ مہر کی گئی ہو کسی چیز
 سے اکھاڑنا۔ (اتش) جن کے ٹھہکی نقاب انیس گے
 بیدار عشق۔ مہر توڑیں گے جو کی ہے شربت دیدار پر۔
 مہر ثبت کرنا۔ مہر نگانا۔ مہر ثبت ہونا۔ لازم۔ (دہ) مر مر ہزار
 داغ معاشی کی ثبت ہیں۔ رانج مرے گناہوں کا معشر
 نبل میں ہے۔ مہر خاص۔ مہر دخی۔ مونث۔ انگوٹھی کی
 مہر مہر خاموشی۔ مہر سکوت۔ (د) مونث۔ (کنایہ)
 خاموشی۔ زمین پر سکے زینک وید بھی منہ سے خدا کرے
 مہر سکوت نقل درخیر و شہر ہے۔ (دوا) مرزا شوق
 دل کو تھی غم سے خود فراموشی۔ نگ گئی لب پہ مہر خاموشی
 مردار۔ (د) صفت۔ وہ شخص جسکی پسردگی میں سلاطین یا
 حکام کی مہر ہیں ہوں۔ (دوق) مرداروں میں ہے دربار
 کے گرام غم عشق۔ آبداروں میں ہے سرکار کے ادنیٰ گوہر
 مہر دہاں۔ مہر دین۔ (د) مونث۔ کنا یہ ہے خاموشی سے
 وہ چیز جو خاموشی کا باعث ہے۔ جو۔ (جن) خاموشی مہر
 اور سخن سے شہر۔ مہر سجدہ۔ (د) مونث۔ دیکھو
 مہر ناتہ۔ مہر سلیمان۔ مہر سلیمان۔ (د) مونث۔ حضرت
 سلیمان علیہ السلام کی مہر جس پر اہم کندہ تھا۔ اور اسی وجہ
 سے دیو۔ جن۔ پری وغیرہ تمام مخلوق اس کے زیر فرمان
 تھی۔ (داغ) جنوں کے دست قدرت میں نہ کیوں نزل
 ہو انسان کا۔ کہہ رانغن نلینہ یلکھا مہر سلیمان کا۔ (زمیر)
 نقش رسکے ہیں سحر اہل عالم آج کل۔ اشرفی اس عین

مہر

مہر سلیمانی ہوئی۔ مہر شاہی۔ مونث۔ بادشاہی مہر۔ مہر قرآن
 پر کرنا۔ دیکھو قرآن۔ مہر کرنا۔ مہر نگانا۔ کاغذ پر چھاپ لگانا
 مہر حیاں کرنا۔ مہر پر سیاہی لگا کر کاغذ پر چھاپنا یا مہر کو لکھنے
 پر جا کر نقش کر دینا۔ (دوق) مہر وہ کرتا ہے جسے پر بھی
 آئے ہے رشک۔ اسے یوں چسے لعاب اس کے دہن
 کا کاغذ سر بند کرنا۔ بند کرنا۔ تصدیق کرنا۔ گواہی کرنا۔ (د) اش
 مہر کی آنکھ نے اس جہرہ لیکنا پر۔ حسن خطائے خطاط میں
 گواہی کر دی۔ مہر کرد الینا۔ تصدیق کرنا۔ (دوق) ہم ٹھہکا
 غلام ہیں صاحب۔ مہر کردالو ہم سے لکھ دالو۔ مہر کن۔ (د)
 کن بالفتح۔ صفت۔ مہر لکھو دے والا۔ حکاک۔ مہر کھانا۔
 تانے یا گیس پر کیسے نام کا کندہ ہونا۔ (داغ) قبر بھی کھدی
 ہے مہر کے ساتھ۔ آپ خوش ہو گئے خطاب ملا۔ مہر لب۔
 (د) کنا یہ ہے سکوت سے۔ (داغ) گو مہر لب حکم تراں کا
 کیا علاج۔ دل بولتا ہے خود بخود آگاہ راز کا۔ مہر آواز۔ (د)
 ذکر۔ وہ مہر جو اعتبار کیو اسلے کاغذ کی پیشانی پر کر دیتے ہیں۔
 مہر نبوت۔ (د) مونث۔ وہ نقش مبارک جو رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں مونڈھوں کے درمیان تھا۔ مہر
 (د) مونث۔ سجدہ گاہ۔ (غالب) صومعین اسے
 ٹھہرا ہے گز مہر ناز۔ میکدے میں اسے خشت غم مہربا کیے
 مہر ہو جانا۔ تصدیق ہو جانا۔ مہری۔ (د) صفت۔ مہر سے
 جنوب۔ دھنکی۔ مہر کیا ہوا۔ مستند۔ (زمیر) نظارے کے کوٹن
 دل پر داغ نہ رہے۔ مہری رسید کیے خط نگاہ کی۔ مہر
 کیا ہوا۔ گھوٹا ہوا۔ مہری لیس کو نکوں پر مہر۔ مثل اس

مہرہ	مہرا
<p>مہرہ ہے۔ آفتاب ایک ترے گننے کا گرسہ دتی ہو کڑی سیب۔ صدف کا ایک تم کا مشہور پتھر جس سے سانپ کا زہر دور کرتے ہیں۔ (ذوق) نیش کی جانوش ہو دجالہ زہور میں۔ کام میں افی کی ہو مہرہ بجائے آبرہ سب کا من۔ (منیر) گیسو سے نام سے چمکا گھر گوش۔ گویا دہن مار سے مہرہ گل آیا؟ گردن اوپر ٹیچہ کی ہڈیوں کا کلڑا۔ (ذوق) تیرا زہر ہے وہ طائر کو عرض دانے کے۔ مہرہ پشت سے دشمن کے ہے چنتا گوہر ہماروں۔ ستاروں کا مہرہ وہن تھا زہر جبر کا گنہگار کا لاد۔ مہرہ باری صفت شہید باز۔ عین مہرہ باری انہ صفت شہید باری مہرہ کا ہلکا ہلکا مہرہ لاہور کا</p> <p>ذکر (کنایت) آسمن۔ مہرہ لیتا۔ پیش پیش ہوناکي جگہ (جانصاحب) ہو جو سوار باؤ کے گھوڑے پہ (اسقدر۔ مہرہ لیا طرائی کا ہے کس بساط پر۔ مہرہ مار۔ (دنا) ذکر۔ وہ پتھر کا کلڑا جس کے ذریعہ سے سانپ کا زہر دفع کرتے ہیں۔ یہ مہرہ جہاں سانپ کے کاٹے کا زخم ہوتا ہے چپک جاتا ہے۔ جب کل زہر جذب کر لیتا ہے خود گر پڑتا ہے (ذوق) افی زلف کے کاٹے کو ہے جوں مہرہ مار گوش خواہی میں تہ زلف من سا گوہر۔ مہرہ نماز۔ (دنا) ذکر خاک شفا کا قہر من ہوتا ہے۔ جسے بعض شیعہ نمازیں سجود کی جگہ رکھتے ہیں۔ مہرے کی دھلی۔ وہ دھلی جبر بڑی کڑی یا شیشے کے گول چکنے آئے سے گھوٹ دیا گیا ہو (آتش) مہرے کی دھلی سے تھا وہ صفیر رو بسک صاف قطع استاد چار ابرو نظر آیا مجھے۔</p>	<p>صل پر بولتے ہیں جہاں بوق روپیہ لٹایا جائے اور موقع کی جگہ گل کیا جائے۔</p> <p>مہرا۔ (دھ) بالغہ، مذکر، سامنا۔ آگاہ۔ (محضات) دنا خانے میں ہو کر جانا چاہتے تو پہلے مہرے پر گھروالی تھی؟ شاید (دنا) ایک مہرے میں آڑا دے وہ اسے صورت کاہ۔ گر مقابل میں ترے فیصل کے ہو کہ وہ حدید۔ مہرا آتا۔ آواز کوکنا۔ طنز کی بات کہنا۔ (مصحفی) شمشیر ہوں کہ ہے مہرہ بن کی کسی خوشی۔ مہرا بھی کبھی وہ مہرہ نہیں آتا۔ (بہر) ابھی سیکس وہ قرانت انھیں کیا آتا ہے۔ تاؤ میں آئے تو کس کس پہ نہ مہرا آئے۔ مہرا دانا۔ مہرا روکنا۔ سامنا روکنا سدا رہا ہوا۔ (منیر) دل غناک کو ہوتا ہے ترے خط سے سرور۔ روکنا ہے سپہ رنج کا مہرا کا غز۔ مہرے پر رکھنا۔ زور پر رکھنا۔ نشانے پر رکھنا۔ سامنے رکھنا۔ مہرا۔ (دھ) بالغہ، مذکر، کمار جو کماروں کا انسر ہو (انشا) میری دہلی میں لگا دیجو مہرا پر وہ۔ (بالکسر) ذکر زنا۔ وہ شخص جو زانی ہوئی بولے۔ اور زنا د لبال ہوتے۔</p> <p>مہرا۔ (دھ) بغیر اول دفع دوم دفع سوم مشد صفت۔ وہ مہرے جو پانی میں آگ کی گرمی سے پک کر لائم ہو جائے مہرا۔ (دھ) نمونہ۔ (دھ) عورت۔ استری۔ جوڑو۔ مہرہ۔ (دنا) بالغہ، مذکر، کا غذا دیکھنے کے گھوٹنے کا آلہ۔ (دھ) شترخ کا مہرہ۔ پیلا گھوڑا۔ وزیر۔ بادشاہ۔ رخ پیادہ۔ (دھ) شترخ کھیلنے ہیں۔ (ذوق) مشتری بھی ترے شترخ کا آک</p>

عربی	عہد
عہری - (دھ) - بالغ (مونث - کہاری) - عہری - میچ موری ہے - دیکھو موری - ہنر دوم - (دع) صفت - شکست دیا گیا - شکست پایا ہوا - عہک - (دھ) میں بالغ و بفتح اول دکر دوم ہے اردو میں بفتح اول دکر دوم متصل ہے) مونث - خوشبو بھولا کی تیر - ڈ - پراس - (رنا) آتی ہے بہار غنچے چنگے - کیا بھولوں کی برہمک رہی ہے - بک جھک قانیے ہیں (امیر) ہو مزہ وصل کا کیا ہوش آراہتی ہے - بھینی بھینی ہمک لے بار ترے باروں کی - ہمک آنا - خوشبو آنا - پٹ آنا - (شرن) میرے ارمانوں میں آتی ہے ہمک اس گل کی - بو سے دوست ہے انیس خواہوں کی قیروں میں - ہمکا - (دھ) - بالغ - معطر کرنا - خوشبو بھیلنا - ہمک جانا - معطر ہو جانا - خوشبو میں بس جانا - ہمکنا - (دھ) بھیل دودھ خوشبو بھیلنا - معطر ہونا - خوشبو میں بننا - خوشبو دینا - (عاشق) تماشہ گاہ و دشت ہو گیا سودے کا گل میں چین بھولا ہے داغ جسم سے جھل سکتا ہے - جھلنا دکھنا قانیہ ہیں ہمکنا - (دھ) معطر خوشبو دار - ہمکنا ہوا - عہلت - (دع) - ویر - وقف - ڈھیل - مونث - فرصت - رہنما دینا میں مثل کا غذا آتش زدہ ہیں لوگ - عہلت ہزار ہاتھوں کو اک اک نظر کی ہے - عہلت دینا - فرصت دینا - موقع دینا - اجازت دینا - عہلت اگنا فرصت مانگنا - (ناخ) یہ تڑپنے میں مزہ بھگو لہا ہے	بعد زج - موت سے فتنی تو اور اک دم کی مہلت مانگنا - مہلت ماننا - فرصت ماننا - چھٹی ماننا - وقت ماننا - موع ماننا - عہلک - (ع) - بغم و کسر سوم - صفت - قاتل - بارود والا - ضرر رسان - عہلک بیماری - مونث - ہلاک کر ڈالنے والا مرض - خطر اک بیماری - عہلک - (دع) - بالغ و دفع سوم و چهارم - مذکر - ہلاکت کی جگہ - (فقر) سخت عہلک پیش آیا تھا - عہم - (دع) بغم اول دکر دوم و سکون سوم مشدود فارسی اور اردو میں آتا ہے غیر تشدید متصل ہے - ہم - سرخ و اندوہ ہم - غم و اندوہ میں ڈالنے والا - مونث - (بجائنا) بڑا کام - معرکہ کا کام مشکل کام - مزہوری کام - جنگ - بڑا (ربن) اہل سے ہم غم کی سر جوئی - مر شام اپنی سحر ہوئی ہم عہنا - سخت یا مشکل کام کو سر انجام دینا لڑائی فتح کرنا - ہم سر کرنا - لڑائی فتح کرنا - نہایت سخت اور دشوار کام کو آراں کر لینا - معرکہ عہنا - (ناخ) خوب سا نظارہ قاتل نے نہ خیر کیا - سر دیا لیکن ہم مہم مہم کو سر کیا - ہم سر ہوا - لازم - ہمت - (دع) مونث - ہمت کی صحت بڑے بڑے کام میں - لڑائیاں - جنگیں - ہما اکمن - (دع) - ہما - عرت شرط - اکمن - صیغہ ناخ اصل میں فون کو فتح ہے لیکن فارسیوں نے بسکون استعمال کیا ہے - (ناخ) فیکہ ممکن ہو - رہمان - (دع) یہ لفظ کر کے - معنی بزرگ اور آراں معنی

ہماں	مہوز
مانند سے۔ ہندی میں بھی تعظیم و توقیر ہے۔ (مذکر۔ وہ غیر شخص جو کسی کے گھر آکر آئے۔ مینا منت میں آنے والا۔) (داغ)	ہیں ہماں رہ گیا۔ مہا نسا۔ (ن) مذکر۔ مسافر خانہ۔ ہوٹل۔ (کٹا)
ہو چکا عیش کا جلسہ تو مجھے خطا ہو چکا۔ آپ کی طرح سے ہماں بلائے کوئی۔ مہمان آنا۔ بطور مہمان کے آنا۔ (آتش) موت	وہ شخص جو ہماں کے ساتھ میناں کے یہاں جاسے۔ (شعور)
کو مجھے رہیں گبر و مسلمان آئی۔ روح قالب میں ہے دو روز کی مہمان آئی۔ مہمان بلانا۔ چند روز کے لئے بلانا۔ (داغ) مہمان بلاؤ نگاہ میں شب بھر حشر کو۔ مصروف ہو نہ ہو رشتا ریا میں۔ مہمان پرور۔ مہمان نواز۔ (ن) صفت۔ مہمان کی خاطر مدارات کرنا۔ مہمان پروری۔ مہمان نوازی۔ (ن) صفت۔ مہمان کی آؤ بھگت کرنا۔ مہمان جانا کسی کے گھر ملایا ہوا جانا۔ (ناسخ) کتنے روزوں سے غم بند کھایا۔ اس کے گھر آج یہاں جاؤں۔ مہمان خانہ۔ (ن) مذکر۔ مسافر خانہ۔ مہا نسا۔ مہمان دہل۔ صفت۔ (دع) بطور مہمان۔ (محضات) پہلے تو اکثر میکے میں رہتی تھی۔ چوتھے پانچویں مہمان دہل سسرال آگئی تو آگئی۔ مہمان دہل۔ (ن) صفت۔ میناں۔ مہمان لانے والا۔ وہ شخص جو مہمانوں کی آؤ بھگت پر متعین ہو۔ مہمان داری۔ مہمان داری کا شعر۔ دعوت۔ مینا منت۔ دیکھو نشان ہونا میں رہنا کا شعر۔ مہمان رکھنا۔ ٹھہرا۔ دعوت کرنا۔ مینا منت کرنا۔ کیسکو عارضی طور پر اپنے یہاں مقیم رکھنا۔ (افوق) نہ کسی خوبی نہ زشتی سے غرض آئینہ دار گھر میں مہمان جیسے اہل صفائے رکھا۔ مہمان رہنا۔ عارضی طور پر کسی کے گھر رہنا۔ (ناسخ) روز روشن تیرہ بجی سے نہ رکھا عہد۔ شب کی شب گویا میں اس منزل	غیر بھی مہمان ٹھہلی ہو گیا۔ میرے گھر میں فاقہ کی دعوت ہوئی۔ مہمان کرنا۔ کیسکو اپنے یہاں عارضی طور پر مقیم کر کے خاطر مدارات کرنا۔ (غالب) مدت ہوئی ہے یار کو مہمان کئے ہوئے۔ جوش قدح سے بزم چراغاں کئے ہوئے۔ مہمان نواز۔ (ن) صفت۔ مہمانوں کی خاطر نوازش کرنا۔ مسافر نواز۔ مہمان نوازی۔ (ن) صفت۔ مسافر پروری۔ مہمانوں کی خاطر نوازش۔ مہمان ہونا۔ عارضی طور پر کسی کے گھر رہنا۔ (ناسخ) ارغماں داغ سودا لپٹے سوئے وطن۔ دردن اس وحشت سرا میں ہم بھی مہمان ہو گئے۔ مہمانی (ن) صفت۔ دعوت نوازش۔ مہمان داری۔ مہمان نوازی مہمانی کرنا۔ مہمان بلانا۔ دعوت کرنا۔ مینا منت کرنا۔ کیسکو کھانا کھانا۔ (آتش) دل پرستہ ہوا جوشل کباب۔ میں نے ترکوں کی مہمانی کی۔ مہمان۔ (دع) بیکار۔ بمعنی۔ بیہودہ لفظ۔ صفت۔ بیکار۔ کیا۔ نام نہ بے معنی۔ بیہودہ۔ لغو۔ (جان صاحب) سخت مہل تھا میں عقل پر اسکی پتھر۔ چور کے سر کو مہمان گیا فراخ عیث۔ مہمانات (دع) مذکر۔ بیہودہ گیاں۔ مہمان۔ (دع) صفت۔ وہ حرف جبر نقطہ ہو۔ غیر منقوطہ۔ مہمان۔ (دع) لغوی معنی عیث۔ مہمان۔ مذکر عربی کا وہ کلمہ جس کے پہلی حرفوں میں سے ایک ہمزہ ہو۔

مہورت	مہوم
<p>برہنہ ہو۔ یہ کیا شیخ خاکساری دل کھینچے ہوس۔ جیتے جی یہ مہنت تو ملیں میں مل گیا۔ مہنتائی۔ (۱۵) مہنت۔ مہنت کا کام۔ یکمہ داری۔</p>	<p>مہوم۔ (۱) صفت۔ اندوگہیں۔ مہینہ۔ (۲) میں بالکسر وائے مہول تھا۔ فارسی بافتح بولتے ہیں تذکرہ و تائیت مختلف فیہ۔ لوہے کا کاٹا جو سواروں کی اڑی</p>
<p>مہند۔ (۱) صفت۔ وہ لفظ حکیم مل کسی دوسری زبان میں پائی جاتی ہو اور فصل سے اردو نے کوئی تعریف لفظی یا معنوی کر کے اس کو نظم یا شعر میں استعمال کیا ہو۔ جیسے تپاک۔ کرکنت میں مہنر آب اور بیرقاری کے معنی میں ہے اور اردو میں گر عویشی اور فرط ارتباط کے معنی میں متعل ہو گیا۔ ہندی تلوار۔</p>	<p>پر لگا ہوتا ہے اور اس سے گھوڑے کو اڑ دیتے ہیں (دوق) دوقی مہرے جنوں میں ہو گیا ہے گرداؤ۔ تو سن وحشت کو ہیں مہینہ خاردوں کے لگے۔ مہینہ کرنا۔ اڑ لگانا۔ گھوڑے کو چلانا۔ کوڑا کرنا۔ (ادج) بڑھا۔ بھگروئی لشکر سے جب برائے ستیزہ جبری نے جانب دریا کیا فرس مہینہ۔ (۱) فواب مرزا شوق۔ یہ لکھکر جو گھوڑے کو مہینہ کی۔ فرس نے ہوا کی طرح چنری۔</p>
<p>مہنتوس۔ (۱) تقلید کا ماہر۔ اشکال مہندسہ کا عالم۔ مہنتوشی۔ پنجم۔ مہندس فلک۔ (۲) مذکر (۱) کنایت سارہ دول یا پنجم۔</p>	<p>مہنتا۔ (۱) بالکسر معنی لغت ہے، اردو میں بول چال میں لغت ہے، مذکر۔ (۲) لغت۔ تشیع۔ سرزیش۔ لغت۔ اردو میں بیشتر لغت مہنکی ترکیب متعل ہے۔ مہنتا۔ مہنت۔ مہنت۔ رونا۔ پیشا۔ تڑپنا۔ لہلہانا۔ (نقرہ) بلکم صاحب نے بہت کچھ مہنت پجائی تھی۔</p>
<p>مہنگا۔ دیکھو مہنگا۔ مہندی۔ دیکھو مہندی۔ مہنی۔ (۱) دیکھو مہنی۔ خوبصورت۔ جادو۔ جس سے دیکھو قابو میں کر لیں۔ (۲) آگے اس طرح بدن میں کبھی بو باس نہ تھی۔ مہنی کہتے ہیں جسے آگے ترے پاس نہ تھی۔ مہنوا۔ (۱) میں متو ابھی ہے۔ مذکر۔ ایک درخت کا نام جس کے پھلوں کو کھاتے پھولوں کی شراب اور بچوں کا تیل نکالتے ہیں۔ (۲) آتش سے جیسے غریبوں نے نہ پنی سکڑوں ہوئے۔ اس تابش خورشید کی تاثیر سے چمکے۔ ہوا اٹھنا۔ ہوئے کے پھلوں کا ستوا اٹھنا۔</p>	<p>مہنٹال۔ (۱) مہندی میں مہنٹال۔ ایران میں۔ بن نال۔ ستر نال مہنت۔ وہ پیل۔ چاندی خواہ جبت کی نلی جو حقہ کی لے کے آگے لگاتے ہیں۔ (۲) جب دڑ کے تم بوئوں میں لیلوئے تیاں۔ یا قوت سے رحبت کی مہنٹال بد لہا ہے۔</p>
<p>مہنٹ۔ (۱) مذکر۔ جوگی۔ یکمہ دار۔ فقروں کا سردار۔ مہنٹا۔ بہت موٹا آدمی۔ موٹا۔ مہنٹا۔ (۲) کنایت اس شخص پر بھی اطلاق کرتے ہیں۔ جو خاک میں اٹا ہوا ہوا</p>	<p>مہنٹ۔ (۱) مذکر۔ جوگی۔ یکمہ دار۔ فقروں کا سردار۔ مہنٹا۔ بہت موٹا آدمی۔ موٹا۔ مہنٹا۔ (۲) کنایت اس شخص پر بھی اطلاق کرتے ہیں۔ جو خاک میں اٹا ہوا ہوا</p>

مہینا	مہوس
<p>کرنے والا دیتا۔ مہیلا۔ (م) مذکر گھوڑوں کے لئے ایسے بڑے موٹے والے جس میں گڑ وغیرہ بھی ڈالتے ہیں تیشینہنا۔ بنا بیت بے مزہ کھانا۔ مہین۔ (م) صفت ۱۔ باریک۔ تیلایا نازک۔ مہین آواز۔ مونٹ۔ باریک آواز۔ آواز چبھاری نہ ہو۔ مہین کپڑا۔ باریک کپڑا۔ مہین۔ بروزن نہیں۔ میں ہی کا مخفف۔ (شو قذلی) یہوں سرخ و دھس کے دن میں۔ نہ میدان جنتوں تو نہ ہل نہیں۔ دیکھو میں ہی مہینا۔ مہینہ یہ لفظ غالباً مخفف ماہ نام کا ہے، مذکر ۱۰ ماہ تیس یا اس سے کم دیش دن کا عرصہ۔ سال کا بارہواں حصہ۔ (ناسخ) خوش بہت ہوتے ہیں ناداں ماہ تو کوئی کڑو اک مہینہ عمر کا ہوتا ہے کم ہر ماہ میں ۱۰ دہ رقم جو ہر مہینہ کے بعد لازم کو ملتی ہے۔ اپواری تنخواہ پیشا ہر مہینہ بھاری ہوتا۔ (ع) مہینہ مخوس ہونا کی جگہ۔ (رگین) ہو گیا چاک جگر کا بھسے سینا بھاری۔ دمنوں پر ہے مرے ایک مہینا بھاری۔ مہینا بھر۔ تمام مہینے تک۔ مہینا چرھنا۔ مہینے کی تنخواہ کا روپیہ چرھنا۔ (ع) حص کے دن کل جانا۔ معمول کے دن گزر جانا۔ مہینے سے ہوتا۔ (مہند) (ع) حص سے ہونا۔ کپڑوں سے ہونا۔ (ایام سے ہونا۔ مہینے کے مہینے۔ ماہوار۔ ہر تیس دن کے بعد۔ چاند کے چاند۔</p>	<p>کی چال کے موافق مناسب وقت۔ (ابن الوقت) آپ چاہیں آج رات کو چل کر دیں آرام کریں دن بھی اچھا ہے مہورت بھی اچھی ہے۔ مہورت دیکھنا۔ کسی کام کی واسطے ستاروں کی چال کے موافق وقت دیکھنا۔ مہورت کرنا۔ (مہند) کسی کام کا بھی ساعت میں آمان کرنا۔ مہوس۔ (م) مذکر کیا کر۔ سونا چاندی بنایا۔ یہ لفظ عربی فارسی لغات میں نہیں ہے۔ مہوسی۔ مونٹ۔ کیا کری۔ مہوک۔ (م) مہندی میں مہو کھا تھا، مذکر۔ ایک پرند کا نام مہی۔ (م) مخفف مہی کا یعنی مٹھا ہوا، مونٹ۔ (مہند) چھا چھو۔ مہینا۔ (ع) صفت۔ آادہ۔ تیار۔ موجود۔ لیس۔ حاضر (کرنا ہونا کے ساتھ) مہیب۔ (ع) بفتح اول صبح و بفرم اول لفظ صفت۔ خوفناک۔ خطرناک۔ بھیانک۔ ڈراؤنا۔ وہ جس سے لوگ ڈریں۔ مہیر۔ (ع) بالغ و فتح سوم، مذکر گھی کا میل۔ مہیری (م) مہی مٹھا ہوا (م) مونٹ اچھا چھ میں پکایا ہوا مہیر۔ (ع) مہیرہ ۱۔ میدہ اور تخم سرخ کی سفیدی کو دودھ میں پکا کر کچی مہنسی پر پاش کر دے۔ اس سے مہنسی جلد ایک کڑوٹ جاتی ہے اور اسکو مہیری کہتے ہیں۔ مہیش۔ مہیشور (م) مذکر۔ شیوجی کا نام ہلاک</p>

مئی

ے

مئی - بردن خفی (انگ میں ہے تھا، مذکر سال انگریزی کے پانچویں مہینہ کا نام جو اکتیس دن کا ہوتا ہے۔

مئی - (ف) مونث - شراب - (امیر) انگور میں تھی یہ کسی پانی کی چار بوندیں - جس دن سے کھینچ گئی ہے تلوار ہو گئی تھے آئینس - (ف) مونث - سرخ رنگ شراب - (امیر) عالم میں کوئی دختر رز صاحب بنیں - شیشے میں اک پری ہو گئی آئینس بنیں - مے آ شام - (ف) صفت - شرابی شراب پیو والا - میو آتا - شراب پینا جو آتا لازم - (واغ) ادھر آتی ہے مے گھٹی ہے ایوں جھنگ گھٹی ہے - ادھر پیٹنگی شریں ہو رہی ہیں نشہ بازوں میں - مے انگوری (ف) مونث - انگوری شراب - مے پر نکال - (ف) مونث - ایک قسم کی شراب جو پر نکال میں بنائی جاتی ہے - مے پرست - (ف) صفت - شراب کا عاشق - شرابی - مے پرستی - (ف) مے نوشی - شراب خوری - (امیر) بہاد آئی ہے ساقی عام فیض کی پرستی ہے - درود پواسے اس دور میں سستی رہتی ہے میخاد - میکدہ - (ف) مذکر شراب خاد - شراب بکنے اور پیچ کر پینے کی جگہ - (امیر) جب دیکھتے ہیں ابر سیر سکتے ہیں ہم مست - جاتا ہے - اڑتا ہوا میخاد کسی کا - (سالک) کیا محنت کورنہ لگا کر گارہ پر - یوں میکدہ بھی رقص میں کھلا د تھا - میخار - (ف) صفت شرابی - بادہ پر شراب خوار - میخاری - (ف) مونث - شراب نوشی شراب خوری - میخوش - (ف) صفت - کھٹا مزہ - جس میں شرابی بھی ہوتا - انار جو کھٹا میٹھا ہو مے دھلنا - شراب کا بوتل سے

نکالا جانا - (امیر) بوتلوں سے رات دن دھلتی ہے مے یہ نئی بلی نئی پر سات ہے مے شیراز - مے شیرازی - (ف) مونث - شراب شیرازی - فی الحقیقت شراب کو شیراز کے ساتھ کوئی خصوصیت نہیں ہے - لیکن شیراز کا شیشہ مشہور ہے اور اس وجہ سے شیرازی شراب مشہور ہو گئی ہے طہور - (ف) مونث - پاک شراب - بہشت کی شراب (صبا) مے طہور مجھے دغلو خدا دے گا - وہ جانا ہے کرنیو شراب خوار یوں ہیں - میفروش - (ف) صفت - شراب بیچنے والا - کلال - میفروشی - (ف) مونث - شراب بیچنے مے کافور - (ف) مونث - شراب جس میں حرارت گھٹانے کے لئے کافور ملا دیتے ہیں - میکدہ - (ف) مذکر میخاد - میکدے والی - (رکنا شہ) شراب سے شوق بلی بلی لطف آ جاتا - کہیں ملتی جو میکدے والی - میایش - (ف) مذکر - میخوار - (امیر) مجلس و عظمیں جب بیٹھتے ہیں ہم میکش - دختر ز کو بھی پہلو میں بٹھالیتے ہیں - میکشی - (ف) میخواری - میگسار - (ف) صفت - میخوار - میگساری (ف) میوشرا بخواری - (اختر شاہ ادوہ) ہے آج تو لطف بادہ خوری - تیار ہو بزم میگساری - ٹیگول - (ف) صفت شراب کے رنگ کا - سلخ - لال - (امیر) چشم میگوں نظر آ جائے تو اڑ جائیں ہوش - مے ناب (ف) مونث - شراب خالص - میوش - (ف) صفت - بادہ خوار شرابی شراب پینے والا - (حلیل) آج تک میوش آکھوں سے لگاتے ہیں آسے - تو بہ ٹوٹی تھی مری جس کو نے بھونے

میا	میا
اس سفاک نے ہے میاں سے کھنچی ابھی۔ (بجر ملک گیری پر اگر میاں سے جاناں لیتا۔ مورچہ ریش کا قلم سلیمان لیتا۔ میاں میں کرنا۔) (تلوار کے لئے) غلات میں بند کرنا۔ لڑائی سے باز آنا۔	جام سے۔ سے وصل۔ نئے وصلت۔ کتابہ ہے مباشرت۔ (امیر) نئے وصلت کے چلے بسکہ پیلے ساغر۔ دین و دنیا کی نہ باقی رہی دونوں کو خبر۔
میاں (میراں) معنی سردار کا مخفف) مذکر شوہر خاوند (مرآۃ العروس) کوئی ہو اسی نہ ہوگی جس کا میاں کما دبو اور وہ ساس خندوں میں رہنا پسند کرے۔ صاحب جناب کی جگہ۔ ایک کلیہ جس سے برابر والوں یا اپنے سے کم مرتبہ شخص کو خطاب کرتے ہیں۔ (امیر) محکوموں میں جو دیکھا جھٹ کر کہنے لگے۔ کیوں میاں کیا دھونڈتے پھرتے ہو کیا جاتا رہا۔ (آتش) دہن میں آپکے بے شبہ جھکوت حجت ہے۔ مکر کا بھید جو پھو میاں نہیں معلوم۔ اب اس معنی میں نظم میں متروک ہے۔ تعظیماً ہر شخص کو میاں کہتے ہیں۔ لازم اور زندگی غلام آقا کو میاں کہتے ہیں۔ تعظیماً میں اطفال باپ کو میاں کہتے ہیں۔ خواجہ سر اکو بھی میاں کہتے ہیں۔ ایک کلمہ جو شاعرانوں کے غلصہ تنظیم کے لئے لاتے ہیں۔ جیسے میاں بجز آئو ہانے سے حاصل نہ یہ لفظ نظم۔ تحقیر اور متعجب سے جناب کی جگہ مستقل ہے اور اس طرح اکثر بول جاتے ہیں۔ کڑی لفظ نہیں ہوتی۔ (امیر) فقیر اندر سے صدا کر چلے۔ کہ میاں خوش رہو ہم دعا کر چلے! کبھی یہ لفظ نام کے پہلے بھی آتا ہے۔ سہ طوق و زنجیر اس کا آنا ہے۔ میاں محضوں نے اسکو پہنا ہے میاں آدمی۔ مذکر۔ بھلا افس۔ نیک آدمی۔ میاں بھائی	میتا۔ (دھ) مونث۔ (دھ) ماں کی تعصیر۔ آاں۔
میاں ات۔ اردو میں بر وزن کان و دھیان دونوں طرح مستعمل ہے۔ (ناخ) بے تصور جھکوا ہر دم ابرو سے خمدار کا دل نہیں گویا بغل میں میاں ہے تلوار کا۔ (بجر) پھو کوئی کا نڈر سخن میں نہ مٹھ چڑھے۔ تیغ زباں رہے جو دہن کے میاں میں۔) مذکر۔ نیام۔ تلوار یا اور کوئی سلاح رکھنے کا غلات۔ (ناخ) پانی بھرا آتا ہے یاں قاتل دہان زخم میں یاں لے لیتا ہے جب منہ میں زباں تلوار کی یا کسی چیز کا وسط۔ جیسے میاں مجلس۔ میاں باغ۔ (ارج) دنالہ۔ ایک کچی یہ جگہ میں اتر گئی۔ مو سے مکر کی طرح میاں مکر گئی۔	میاں بالا۔ میاں قد۔ (دھ) صفت۔ مرد متوسط قامت
میاں نہ مونث۔ بچ کی تہ جو ابر سے اور استر کے درمیان دیتے ہیں۔ میاں تہی۔ مونث۔ وہ بستر جسکے ابر سے استر کے بیچ میں رونی کی تہ ہو۔ میاں دوا آب۔ (دھ) مذکر۔ وہ حصہ زمین کا جو در دریاؤں کے بیچ میں ہو۔ میاں سے باہر ہونا۔ تلوار کا غلات سے نکل آنا۔ (دھ) غصہ کے مارے آپے سے باہر ہونا۔ میاں سے پھینکا۔ میاں سے لیتا۔ میاں سے نکال لیتا۔ (تلوار کے لئے) مارنے کے لئے تلوار غلات سے باہر کر لیتا۔ (دھ) دیکھیں ایک دودم میں کیونکر ترخ ہو اکی بلند۔ گرچہ	

میٹ	میان
<p>پانچوں کے بیچ میں ہی دیتے ہیں۔ میٹاؤل - (د) اس لفظ کو اس طرح بولنا چاہیئے کہ کی آواز صاف طور پر ظاہر نہ ہو۔ فانیسی میں میٹاؤلجی کی آواز مونٹ - بلی کی آواز - غرانا - خرخر - اس جگہ میوں بھی کہتے ہیں - دیکھو بلی - میٹ - (اگ) مذکر ملک یا زمین کا نقشہ۔ میٹ - (د) یس - ستر یا کسر دوست، مونٹ - یا دوست ساتھی - رفیق - عاشق - مفتون۔ میٹ - (ع) بالغ و تشدد یافتہ کمور سنکت میں مری کو موت - اردو میں زبانوں پٹیاں مشدہ ہیں لیکن ضمائے حال اس طرح کے استعمال سے احتیاط کرتے اور کسر یا مشدہ استعمال کرتے ہیں - مونٹ - مردہ - لاش - (اٹھنا اٹھانے کے ساتھ) (شرن) گناہگار کی میت جہاں سے اٹھتی ہے - جو اسے حکم جمی کو پیشوا کی کا - (شرن) میرے میت کے اٹھانے کی جو تیاری ہوئی - جائد حق اس نے بھیجا تا میا نے کے لئے - میت کی نماز - نماز جنازہ (شرن) پڑھ دے اے یا خدا کے لئے میت کی نماز - اک جنازہ ہے کیا کا ترے در پر رکھا۔ میٹا - (د) مذکر - پیالہ کا سہ گرائی - مثال کے لئے دیکھو ٹکا میں بھر کا شکر۔ میٹھی - (د) مونٹ - ایک قسم کے ساگ کا نام۔ میٹ - (اگ) مذکر! رفیق - ساتھی - ہمراہی - قلیوں کا افسر مزدوروں کا جھنڈا! بادچی کا پیشدست جو</p>	<p>مذکر - اکلمیت جس سے کسی برابر والے کو یا بھوٹے کو کھاتے وقت خطاب کرتے ہیں - (اگنا) مسلمان - میان بوی زن و شوہر - میان بوی رہی کیا کرے گا قاضی - (د) اشل جب آپس میں اتفاق ہو تو دوسرے اس طرح دخل و مقولات کر سکتا ہے۔ میانخی (فارسی میں معانی قاصد و زباناں پر) مذکر - کتب پڑھانوالا مدرس - رتوبہ منصور (آخر خود میانخی اشرف لائے اور میں نے جی مضبوط کر کے اُسے صاف کہنا کہ کھوکھو پڑھنا منظور نہیں - میانخی گیری - (عم) مونٹ - کتب پڑھانے کی نوکری - یا پیشہ - میان صاحب مذکر اچھے سلامت - جتنا بعلی تعلیم دار و دانشور کیوں اسے بھی متصل ہے میان کی جو جی میان کا سر - (شل) اپنے ہاتھوں لاچار ہو گیا میان مٹھو - مذکر - میٹھی میٹھی باتیں کر نیوالا - پیار سے توڑنے کو کہتے ہیں - جانور سادہ لوح - بھولا بھالا - دیکھو اپنے منہ میان مٹھو۔ میان - (ن) کمر اول - صفت - درمیان - بیچ - وسط - متوسط درجہ کا بھولا! اردو - مذکر - ایک قسم کی پاکی - مجا ذہنی خبر میں یا سے مخلوط تلفظ سے بولا جاتا ہے - میان (ن) (ن) صفت - وہ جو افعال اور اقوال میں متوسط ہو - میان روی - (ن) مونٹ - اعتدال - کفایت شعاری - وسط درجہ کی روش - میان - قد - (ن) صفت وہ جس کا قد متوسط ہو نہ مبالغہ نہ کوتاہ - میان گیر - (ن) صفت - وہ شخص جو افراط اور تقرب سے دو - رہے - میان مونٹ - (یا سے لفظ) وہ کپڑا جسکو باجماع کے دونوں</p>

میشر

میٹھا

ظروف عام کرتا ہے یا حصہ داروں کا پیش دست جو چلیں میرا ہے و مزدور دن اور حوالوں کا سرگودہ۔

میٹھر (راگنڈ) ایک پیمانے کا نام۔

میٹھا (دھ) دھوا، مٹانا، برباد کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ (دفعہ) تم کرم کے معنی کیا جاویں یہ لفظ ہے میٹ و دھرت و فنا کیسی مردت کیا لحاظ قلم پھیرنا۔ دور کرنا یا کھونا۔ ضائع کرنا یا چھپانا۔

میٹنگ (لگ) بالکس و کسروم۔ مونٹ بلیں۔ جلد۔ بزم۔ حج۔ پنچایت۔ کیٹی۔

میٹھا (دھ) صفت۔ مذکر۔ مونٹ کے لئے میٹھی شیریں۔ یہ حسرت رفتار جیسے میٹھا گھوڑا ہلکا۔ (دفعہ) اس کھانے میں نک میٹھا ہے۔ رکنائیتہ۔ بردبار آدمی۔ وہ شخص جسے غصہ نہ آئے۔ شیریں کلام۔ وہ جو زبان کا میٹھا اور دل کا کھوٹا ہو۔ (دھ) وہ مرد جو زانی گفتگو کرنا اور زانہ

باس ہنستا ہو۔ دھار کا گند۔ مذکر۔ شیرینی۔ میٹھا۔ گڑا۔ قند۔ حلوا۔ (دھ) صاحب اور پکانا تو سلونے پر سلونا ختم ہے۔

بڑھکے شیریں سے بکایا کئے ہے میٹھا لذیذ۔ اس حلوے کو بھی کہتے ہیں ہیر شرب برات میں مردوں کا فاتحہ دواتے

ہیں اور محرم میں حضرت امام حسینؑ کی تذکرہ کیو اسطے بناتے ہیں ایک قسم کا شیریں لیو۔ جبکو میٹھا بھی کہتے ہیں نا (دھ) ایک قسم کا باریک کپڑا جبکو اٹھا پھلام بھی کہتے ہیں۔ رکنائیتہ لایط۔ فائدہ۔ (دفعہ) حرف

طبع اس لب شیریں سے ہر اک بات میں آہ۔ نامحاشتے

ہیں ہم کچھ تو ہے میٹھا ہو۔ ایک قسم کا زہر۔ (دفعہ) اک حالات ہے عداوت میں بھی اس ظالم کی کہ اگر زہر

بھی دیتا ہے تو میٹھا ہو۔ میٹھا اور بھر کوری۔ مشن اچھی چیز اور مقدار میں زیادہ۔ اس عمل پر مشتمل ہے جہاں زیادہ

ہوس کرنے سے روکتے ہیں۔ میٹھا برس۔ (دھ) عمر کا اتھار دھواں سال رنگ کے ساتھ (دھ) صاحب لگا میٹھا

برس جبکہ یہ صورت زہر لگتی ہے۔ کہیں مشاطہ کرنا۔ اب مہری کی نسبت کا۔ میٹھا بولنا۔ زنی اور شیریں

زبان سے پیش آنا۔ میٹھا پانی۔ مذکر۔ آب شیریں۔ لیوینڈ۔ دلائی شربت جس میں نیو کا عرق اور شیریں ڈالکر

کل کے ذریعے بوتلوں میں بھرتے ہیں۔ میٹھا پوتیا۔ مذکر۔ گھوڑے کی لمبی جال۔ جو بہت تیز اور نہ بہت

سست ہو۔ میٹھا مٹا کو۔ مذکر۔ کڑا دے نیا کو کا کند۔ میٹھا تیل۔ مذکر۔ تلی کا تیل۔ میٹھا تلیا۔ مذکر۔ ایک قسم

کے زہر کا نام۔ میٹھا ٹھک۔ مونٹ۔ میٹھی میٹھی باتیں بنا کر کھنکھنے والا۔ وغا باز یار۔ جھوٹا دوست۔ میٹھا درد۔

مذکر۔ ہلکا سا درد۔ (دھ) دل دھوٹھ رہا ہے اندرون میٹھا درد۔ تا گھول کر اشکوں میں بنائے شربت۔ میٹھا زہر

ایک قسم زہر کی ہے (دھ) جو کوئی میٹھے زہر کا نام۔ دل کے تیرے مٹھ میں گھی شکر۔ میٹھا سال (دھ) دیکھو

میٹھا برس۔ (دھ) صاحب ناٹھ سے میں جھولا مار گیا شربت کرے۔ کجبت کو یکسا لگا میٹھا سال ہے۔ میٹھا مٹھ کرنا۔ میٹھا مٹھ کرنا۔ ان دونوں کی جگہ مٹھ میٹھا کرنا۔ فصیح ہیں

میٹھی

دیکھو میٹھا۔ میٹھا مہینہ۔ (دعا) مذکر۔ آٹھواں مہینہ حل کا۔
 (جاننا صاحب) اجڑا ہی خیر کرے بیگم کے دھینڈے کی۔
 مہینا میٹھا ہے کھاتی ہوئی آچار آوے۔ میٹھا میٹھا درو۔
 مذکر کم درو۔ ہلکا ہلکا درو۔ (ناسخ) آج ہوتا ہے دلا
 درو جو میٹھا میٹھا۔ دھیان آتا ہے تجھے کے لب شیریں کا
 میٹھا میٹھا ہپ اور گردا گردا آٹھو۔ من اچھی چیز لے لینا
 اور بری چیز سے نفرت کرنے کی جگہ بولتے ہیں۔ ..
 (ابن الوت) یہ کیا جنید بازی ہے کہ دفع وحشت کی
 داد چاہو اور بیدینی کا الزام اپنے اوپر نہ آنے دو۔
 میٹھا میٹھا ہپ۔ (نغمہ) میٹھی۔ (دعا) میٹھا کی تائید شیریں
 شکرین ۲ نرم۔ کم ۳ مونث۔ برہو بار۔ دھیمے مزاج
 کی عورت یا بچوں کا بوسہ پیار۔ (اس معنی میں بیشتر
 میٹھی استعمال ہے۔ میٹھی آنکھوں سے دیکھنا۔ محبت کی
 نظر سے دیکھنا۔ (زند) میٹھی آنکھوں سے نہ دیکھا ایک
 دن دلدار نے۔ کر دیا شوریدہ بختی نے مرے اداام
 تلخ۔ میٹھی بات۔ مونث۔ ملائم بات۔ نرم بات۔ خوب
 بات گفتا رہتیں۔ (منیر) کہتے کہتی ہوں میٹھی بات
 ایسی کہ نہیں شکر و نہات ایسی۔ میٹھی باتیں۔ (کنایت)
 دلچسپ اور شیریں باتیں۔ (جاننا صاحب) میٹھی باتوں پر
 نہ جالس کی ہے وہ گانٹھ ہوا۔ کیا کہوں اس سے جو
 صدمے تجھے گویاں پہنچے۔ میٹھی باتیں کرنا۔ نرمی سے
 بولنا۔ مزے کی باتیں کرنا۔ میٹھی بارٹھ۔ مونث۔ کم بزر
 اور کند دھار۔ موٹی بارٹھ۔ (عاشق) عکس لب پڑنا ہے

میٹھی

ریخ ابرو سے خمدار پر۔ (ہنری) ہے ہر وقت میٹھی بارٹھ اس
 تلوار کی۔ میٹھی بولی۔ لام اور نرم بولی۔ کنایہ ہے شیریں
 سخن سے۔ (نفرہ) بیچ کی میٹھی بولی کا کیا کنا۔ میٹھی بولی۔
 میٹھی پرمیوں۔ مونث۔ گھوڑے کی دوڑ جو خوشخامی اور
 اعتدال کے ساتھ ہو۔ (منیر) میٹھی ٹوٹی یہ اگر باد بہاری
 کو دکھائے۔ شہد حبت سے سوا میٹھا ہو پھولوں میں گلاب
 (ناسخ) جس جگہ چلتا ہے میٹھی پرمیوں تیرا فرس۔ ذاسینے
 میں وال برابر خاک کے شکر نہیں۔ میٹھی چوٹ۔ مونث۔
 میٹھی نظر۔ (نواب مرزا شوق) ناز و اغاز واد آپ کو آتے
 کب تھے۔ میٹھی چوٹوں کے اشاروں سے بلاتے کب تھے۔
 میٹھی چھری۔ (کنایت) وہ شخص جو بظاہر دوست ہو۔ مگر
 باطن دشمن۔ دوست نادشمن۔ مار آئیں۔ (علی) کنا کے
 ساتھ مثال کئے دیکھو نوک بھوک۔ (ناظم بن گئی میٹھی
 چھری پہلے زبان گویا۔ دانت کھٹے کئے اول اگر ناہی
 کہا۔ میٹھی زبان۔ مونث۔ کنایہ ہے شیریں معنی سے (منیر)
 شیریں کی روح دیتی ہے بے ساختہ جواب جبکو پکارتے
 ہیں وہ میٹھی زبان سے مٹھی عید۔ عید الفطر (منیر)
 صفرا دیوں کو ہو جو ضرر عید پاک میں کھلائے میٹھی عید
 نہ پھر ایک بار عید۔ میٹھی گالی۔ مونث۔ وہ گالی جو ناگوار
 نہ گزرے۔ عشق کی گالی۔ میٹھی بار۔ مونث۔ وہ بار جس کا
 اثر ظاہر جسم پر نہ ہو۔ باطنی تکلیف۔ میٹھی بار دینا۔ اغدزی
 اردینا۔ اس طرح مارنا کہ بظاہر خوشامی معلوم ہو۔ مگر اس کا
 اثر زیادہ ہو۔ میٹھی مراد۔ مونث۔ اچھی مراد۔ میٹھی بچ

میدان	میدان
<p>سے تیغ زباندانی۔ میدان ہاتھ آنا۔ میدان ہاتھ رہنا۔ فغ ہا ہڈائی مارنا۔ میدان فغ ہونا۔ زمین دل گھیت ترے عشق میں اسے جان رہ گیا۔ بیدست و پاکے ہاتھ یہ میدان رہ گیا۔ (امیرایوں تو رکھا سیکڑوں نے تیرے مقتل میں قدم۔ رہ گیا جو گھیت اُس کے ہاتھ میدان رہ گیا۔ میدان ہاتھ سے جانا۔ ہار ہونا شکست ہونا۔ موقع محل جانا۔ میدان ہاتھ ہونا۔ سرسرا ہونا۔ (امیر) امتحان گاوخت میں تھے سب ثابت مگر دو قدم جو بڑھ گیا میدان اس کے ہاتھ تھا۔ میدان ہونا۔ مٹا ہوا ہونا۔ لڑائی ہونا۔ جنگ ہونا۔ معرکہ ہونا۔ سہ کر لیا میں نہ ہوئے ہم دم پیکار تیسر۔ در نہ کیا لشکر کفار سے میل ہوتا۔ میدانی (لکھنؤ) مونٹ۔ وہ لائیں جو صحن مکان میں نصب کرتے ہیں؟ ذکر نقیب۔ میدنی (س۔ وہ زمین جیسے پایادہ چل کر کسی مقدس مقام کو جاتے ہیں) مونٹ۔ میلے کا مترادف ہے۔ تاریخ اور مقام معین پر سال میں ایک بار تماشائیں اور نکاح کا جوڑ۔ یہ لفظ اکثر اس گروہ کے واسطے مستعمل ہے جو پایادہ بالے میاں کے میلے جاتا ہے۔ (دانش) واسے قنعت جو کبھی پونچے بھی ہم کم طالع۔ میلے سے میدنی کے بھرنے کی تیاری تھی۔ دیکھو دھال کھیلنا۔ میدہ (دنت) ذکر نہایت باریک آٹا۔ (نقرہ) میدہ باریک نہیں چھنا۔ میدہ سا۔ صفت۔ میدہ کی مانند۔ نہایت باریک۔ میدہ کرنا۔ باریک کرنا۔ میدہ کی</p>	<p>صفت۔ کنایت۔ شجاع۔ دلاور۔ میدان کا رخ ہونا۔ میدان کی طرف متوجہ ہونا۔ (قدر) حضرت دل جنوں مبارک ہو۔ رخ ہے میدان کا خدا حافظ۔ میدان کرنا۔ مکان یا آقا وغیرہ کو سمار اور ناپود کر کے زمین ہوا کر دینا۔ (دانش) کنج تنہائی میں رہتا ہے نہایت دل تنگ۔ چار دیو ار گڑ اسے میدان کرنا۔ لڑنا۔ جنگ کرنا۔ صفت آرائی کرنا۔ بجمع پوشان کرنا۔ (دراغ) سب بھڑٹ گئی مرے بھڑنے ہی حشر میں۔ میدان کر دیا نفس شغلہ ہارنے۔ میدان آنا لڑائی مہینا۔ معرکہ میں خیماب ہونا۔ سہ لے قدرالے کر کے گرا آسان کو۔ لکار لے پکار لے میدان مار لے۔ میدان مانگنا۔ وسعت کا خواہاں ہونا۔ وسیع جگہ چاہنا۔ (غالب) یاس امید نے اک عہدہ میدان اگلا۔ عجمیت نے طلسم دل سائل اندھا۔ میدان حشر۔ میدان حشر۔ (دنت) ذکر۔ وہ مقام جہاں قیامت کے روز لوگ حساب کتاب کے لئے جمع ہونگے۔ میدان میں۔ کھلی ہوئی وسیع جگہ میں۔ میدان میں آنا۔ لڑنے کو سامنے آنا۔ مقابلہ میں آنا۔ (دراغ) اسے مکمل وہ بہت ہے زیب بام۔ ہر ہاں اس آئے میدان میں؟ میدان میں آنا۔ اٹھا لے میں آنا۔ کشتی لڑنے کے لئے۔ میدان میں جھنڈا گاڑنا۔ فاتح بد فغ کے اٹھا جھنڈا مفتوحہ مقامات پر گاڑا ہے۔ میدان میں جھنڈا لڑنا۔ (کنایت) مقابلے میں کامیابی اور شہرت حاصل کرنا کے جگہ۔ (قدر) ابھی تو درج کے میل میں گڑا ہے مرا جھنڈا۔ ابھی تو جھوٹی ہے عرش</p>

میدم

لونی۔ نہایت لائق بیٹ سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (حرکت)
 لشکر اک میدے کی لونی سا ہوا سیا شافت۔ لوح نہیں
 کوئی جیسے کہ بنالامے صاف۔ میدہ لکڑی۔ مونث
 دوا کی ایک جڑ کا نام۔ میدہ و شہاب۔ تشبیہا کما شیخ و سفید
 گورا جٹا آدمی۔
میدم۔ (انگ) عورتوں کی اسٹے نر کی جگہ مستعمل ہے
 (روایت سے صادق) عورتوں نے آزادی پا کر اس سے زیادہ
 اور کوسا کمال حاصل کر لیا ہے۔ کہ میدم امک گاتی خوب
 ہے۔ میدم ڈھک پیالوں کے بھالے میں اپنا ثانی
 نہیں رکھتی۔

میر۔ (دست مخفف) میر کا۔ میر کا۔ میر کا۔ میر کا۔
 سالار۔ چودھری۔ مقدم۔ ہادی۔ رہنما۔ پیشوا کے دین
 ۳ (دست) میر کا۔ میر کا۔ میر کا۔ میر کا۔
 شاہزادہ ۵ (دست) میر کا۔ میر کا۔ میر کا۔
 (محضات) میر کا۔ میر کا۔ میر کا۔
 کے دیکھ لینے سے وہ سب ہم سبقوں میں میر ہی رہتا
 تھا۔ (ع) حضرت کا لفظ اول میں اضافہ کر کے ایک میر
 کا نام لکھی ہیں۔ معنی صاحب جیسے میر آب۔ میر آب۔
میر آب۔ (دست) یہ لفظ کہ جرت سوم و سبکون جرت سوم
 دونوں طرح مستعمل ہے۔ میر آب۔ میر آب۔ میر آب۔
میر آب۔ (دست) میر آب۔ میر آب۔ میر آب۔
 مستعمل ہے) میر آب۔ میر آب۔ میر آب۔
میر آب۔ (دست) میر آب۔ میر آب۔ میر آب۔

میر

بادشاہوں اور امیروں کے دربار میں آنے کی اجازت
 اپنے اطمینان پر دیتا ہے۔ میر آب۔ (دست) میر آب۔
 اضافت۔ میر آب۔ میر آب۔ میر آب۔
 گھاٹ کا داروغہ۔ میر آب۔ (دست) میر آب۔
 کا انتظام۔ میر آب۔ میر آب۔ میر آب۔
 آب حیوان کی میر آب۔ میر آب۔ (دست) میر آب۔
 کرنے والا عہدہ دار۔ میر آب۔ میر آب۔
 ایک نامعلوم حقیقت مورث اعلیٰ کا نام۔ میر آب۔
 (دست) میر آب۔ میر آب۔ میر آب۔
 ۱۰ میر آب۔ میر آب۔ میر آب۔
 کی جگہ۔ میر آب۔ میر آب۔ میر آب۔
 بفتح وال۔ دس آدمیوں کا سردار۔ میر آب۔
 چوبداروں کا سردار۔ میر آب۔ میر آب۔
 سرشتہ دار۔ نائب۔ میر آب۔ میر آب۔
 تھا یعنی میر آب۔ میر آب۔ میر آب۔
 دیکھو میر آب۔ میر آب۔ میر آب۔
 بادشاہوں کے کھانے کا انتظام کرنے والا۔ میر آب۔
 (دست) میر آب۔ میر آب۔ میر آب۔
 کی نگرانی جو۔ اذوق موقوف ہے گردل کا شکار آن ادا
 پر۔ تو پکے لیے ان میر آب۔ میر آب۔
 رنڈوں کا چودھری۔ میر آب۔ میر آب۔
 (ناظم) ضامن اقرار کے ہیں میر آب۔ میر آب۔
 پھر جاؤں تو دین احمد مختار سزا۔ میر آب۔ (دست)

میرا

مذکر بادشاہی لازم۔ جو لوگوں کی عرض و عرض پیش کرے۔
 میر عمارت۔ (ت) مذکر داروغہ عمارت۔ معماروں کا سردار
 انجینئر میر فرش۔ (ایراں میں۔ میل فرش۔ سنگ قالی ہوا
 مذکر وہ بھاری پتھر جو فرش و بالے کے لئے چاروں طرف
 پر رکھے جاتے ہیں۔ (مصحفی) کم چاندنی کا فرش نہیں سلج
 آپ سے۔ صورت میں میر فرش ہیں اس پر بناب سے۔
 نکالنا یا۔ وہ شخص جو اپنی جگہ سے حرکت نہ کرے۔ قائلہ
 میر کارواں۔ (ت) مذکر۔ کارواں کا سردار۔ میر محلین۔ میر محل
 (ت) مذکر۔ صدر مجلس۔ صدر مجلس۔ پریزیڈنٹ۔
 (امیر خدا رکھے چراغ جام سے مناد ہے روشن۔ شہر
 اہل محل دختر زہیر محل ہے۔ میر محل۔ مذکر۔ محل کا چوہدری
 کسی کو جو کا سردار۔ میر مستاعہ۔ مذکر۔ وہ شخص جو شاعرے
 کا سردار قرار دیا جائے۔ میر مطیع۔ (ت) مذکر۔ خاندان
 بادشاہی کھانا پکانے والا۔ میر مشر۔ (ت) مذکر۔ وہ
 شخص جو لشکر کے آگے آگے بغرض ترتیب سپاہیں منزل
 کے چلتا ہے۔ میر منصف اذک مزاج۔ میر شہی۔ مذکر۔
 سر رشتہ دار۔ پیشکار مالی۔ خمر صدر۔ دشمن امرے ہاتھی
 کا نوشتہ سہی۔ ترا میر شہی فرشتہ سہی۔ میر میدان۔ (ت)
 (کنایت) مرد دلدار و شجاع۔ میری! (لکھنؤ) صفت۔ وہ
 شخص جو کام میں سب پر سبقت لیجائے۔ (بھار بندو ق
 گولیاں دکھائی ہیل کر رہی۔ کتا ہے خال یا کہ میری
 ہیں رہے؟ (ت) مونث۔ امیری۔ سرداری۔
 مہر ازہا اپنا۔ اپنی ذات کا۔ خود کا۔ میرا باپ سخی تھا۔

میرا

بڑے بڑے آزاد کرتا تھا۔ شل۔ شنی خور کی نسبت پوچھے
 ہیں۔ جو آپ تو کسی قابل نہو۔ مگر بزرگوں کی باتوں پر ٹھنڈ
 کرے۔ میرا بھائی ہے۔ (کنایت) اپنا عزیز ہے۔ میرا
 پیارا ہے۔ میرا تیرا۔ اہنیت اور بیگانگی ظاہر کرنے
 کے لئے مستعمل ہے۔ (میرادل تاجان تری عاشق تینا
 تیرا۔ سب یہ تیرا ہے تو پھر کس لئے میرا تیرا۔ میرا جی۔
 میرادل۔ میری حوی۔ اس موقع پر کہتے ہیں جب یہ کتنا
 ہو کہ کسی کا مجھ پکڑتا ہو ہے جو میری خوشی ہے وہ کرتا
 ہوں (شرن) میری خوشی جو میں مرتا ہوں اس شکر پر کسی
 کا مجھ پہ ہے کیا اختیار میرادل۔ میرا حلوا کھائیے۔ (عو)
 یعنی اگر میرا کمانے تو مجھے مر دہ دیکھے۔ مسلمان جو تین
 قسم دلائے کی جگہ اس طرح کہا کرتی ہیں۔ (امانت) حلوا
 کھائے مرا شہی جو کرے اس پر نظر۔ قبر میں جھکوا تارے
 جو چڑھائے۔ اسے سر میرا دتہ۔ میں اس بات کا
 ذمہ دار ہوتا ہوں۔ (غالب) لاغرا تہا ہوں کہ گر تو نرم
 میں پاوے مجھے۔ میرا دتہ دیکھ کر کوئی تبارا ہے مجھے
 میرا سلام ہے (کنایت) میں باز آیا۔ مجھے منظور نہیں میں
 ظان امر کو ترک کرتا ہوں۔ میں فلان امر سے محروم ہوتا
 ہوں۔ (شوق قدوائی) بتوں کے بدلے یہاں تو خدا کا نام
 ہے اب۔ میں ایسے کعبہ سے گزرا مرا سلام ہے اب۔
 میرا تیرا کبھی طنز سے ادیکھی بطور تعریف کہتے ہیں۔
 (ابن الوقت) آپ کے چلے جانے کے بعد سے جو چھٹیاں
 لکھنے بیٹھے تو میرے شیر نے چراغ ہی جلادیا۔ میرا

میرا

کام آپ کا نام۔ میرا مطلب حامل ہوگا اور آپ کی ماموسی ہوگی۔ سہ محبت عشق پہ گزرتا کر دنگے اپنی۔ کام ہو گیا مرا نام بخارا ہوگا۔ میرا کیا گیا۔ ہمارا کیا نقصان ہوا۔ میرا کیا اگرا۔ میرا کیا نہ اپنا کیا۔ میرے کام کا رکھنا اپنے کام کا رکھا۔ (قدر لیتے ہی اپنے شیشہ دل کو پکڑ لیا۔) میرا کیا نہ اپنا کیا ات یہ کیا کیا۔ میرا ہوئے۔ (عو) ایک قسم کی قسم ہے۔ یعنی میرے حسب انتشار نہ کرے تو میرا خون کرے۔ (دوق) کہے ہے خیر قاتل سے یہ گلو میرا۔ کمی جو مجھ سے کرے تو ہے اہو میرا۔ میرا اٹم کرے۔ منہ میرے دکھو میرا حلوا اٹھائے۔ میرا اٹھا جب ہی تھا تھا۔ مجھے پہلے ہی اندیشہ ہوا تھا۔ میں پہلے ہی تار کیا تھا۔ میرا مردہ اب بھی تیرے زہرے پر بھاری ہے۔ میں بخاری میں بھی سب کچھ کر سکتا ہوں۔ میرا مردہ دیکھے۔ میرا مردہ دیکھے۔ (عو) دکھو میرا حلوا اٹھائے۔ (ا) انت پھول میرے کرے کر جھکے شگفتہ دیکھے۔ زہرہ دل کو جو رکھے میرا مردہ دیکھے۔ (ذو اب مرزا سنو) نہیں دیتے تھے کہ میرا مردہ دیکھے۔ آکھیں کھوں میں جو ہمارے تین تنکا دیکھے۔ میرا منہ تین۔ میری زبان میں اتنی طاقت نہیں۔ (نات انش) جس محبت اور مہربانی سے وہ جھکے اور بچوں کو رکھتے ہیں میرا منہ نہیں کہ اس کا شکر ادا کر سکوں۔ میرا جو صلہ نہیں۔ میرا بار۔ میرے بار۔ میرا شکر کی جگہ مستعمل ہے۔ (داغ) نہیں نے داغ زائے نہیں اٹھا ہے تم۔ (پہن سلف سے

میرا

مرے بار ہوتی آئی ہے۔ سہ آسمان ٹل جائے پر ہرگز نہیں ملتا ہے قدر۔ ڈٹ گیا دوڑھی پہ اب اٹھتا ہے میرا بار کب۔ میرے آگے نام نہو۔ میں ایسا خنجر ہوں کہ نام بھی نہیں سننا جانتا۔ (عالم) نفرت کا گماں گذر ہے میں رشک سے گرا۔ کیونکہ کو لو نام نہ اٹھا کرے آگے۔ میرے اشد۔ (عو) خدا کی مہربانی ظاہر کرنے کے واسطے بولتی ہیں۔ (صبا) مجھ سے جان بچی وصل بھی اس بُت سے ہوا۔ میرے اللہ نے حل کی مری شکل کیا کیا۔ میرے پھول کرے۔ دکھو میرا مردہ دیکھے۔ میرے دونوں میٹھے۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو دوقصوں یا دو چیزوں کو یکساں دوست رکھتا ہو۔ ان دونوں میں سے کسی کی جہانی گوارا نہ کرنا ہو۔ پشلس کسی جگہ بھی بولی جاتی ہے جب یہ کنا ہو۔ ہر طرح فائدہ ہے کسی حالت میں نقصان نہیں۔ (امیرا) مجھے نہاں مرے دونوں میٹھے۔ لذت زلیت ہے حاصل مرے دونوں میٹھے۔ میرے ساتھ ہند ہے۔ عدا میرے خلاف کام کر لے۔ (ناخ) اس شکر کو یہاں تک تو مرے ساتھ ہے ہند۔ میں نے گھر ڈھونڈ کر نکالا تو وہ گھر چھوڑ دیا۔ میرے سامنے آ سکتے ہیں۔ مجھ سے آکھ لا سکتے ہیں۔ کیا طاقت ہے کیا مجال ہے جو میرے مقابل ہو۔ میرے فرشتے۔ جو نہ غریبی عقائد سے دوفرشتے ہر انسان کے کا ندھوں پر بطور کا تباہی تعینات رہتے ہیں اور کل نیک و بد سے واقف

میرا	میرا
<p>میں دیکھتا ہوں اسی طرح تم بھی دیکھو۔ (محسن) جلا اللہ اللہ کے دیکھنے۔ کوئی مجھکو دیکھے مری آنکھ سے۔</p> <p>(حلیل) انہیں الزام دیتے ہو کہ ہم پر کیوں فراق ہو۔ ہماری آنکھ سے دیکھو تو ہو معلوم کیا تم کو؟ اس وقت بھی بولتے ہیں جب کسی کو سامنے رکھی ہوئی چیز دکھائی دے دے میری بلی اور مجھی سے میاؤں۔ شل۔ میرا مطیع اور مجھی سے مقابلہ کرے۔ میری جھٹی کھائے۔ (دعا) قہمہ جملہ ہے۔ دیکھو میرا جلو کھائے۔ میری بیزار سے میری پادش سے۔ (دعا) میری بلا سے۔ بلے برداری ظاہر کرنے کے لئے۔ میری تمھاری۔ غیر کی۔ اجنبی کی۔ (راسخ) کیا لطف تمھارے سوال جواب کا۔ تامل کے منہ میں ہری تمھاری زباں نہیں۔ میری توبہ۔ میں مینار ہوں۔ میں یاد آیا۔ (داغ) بادہ کشی سے ایسی توبہ۔ یا میرے اللہ میری توبہ۔ میری جان کی قسم۔ عورتیں اس طرح قسم دیتی ہیں۔ (امراۃ العروس) ماں نے کہا لو اب سسرال جاؤ۔ اور مجھے میری ہی جان کی قسم ہے جو تو دہاں کچھ لڑایا بولا۔ میری جوتی سے۔ (دعا) میری بلا سے۔ (نواب مرزا شوق) میری جوتی سے زہر کھایا ہے۔ مجھکو کس بات پر ڈرایا ہے۔ میری جوتی میرے ہی سر ہمارے حیز ہمارے ہی ذمہ۔ میری دلی کو کوستی ہے۔ (دعا) دلی۔ مجھے کوستی ہے۔ میری سنو۔ میری بات یا نصحت یا صلاح سنو۔ (غالب) دیکھو مجھے جو دیدہ عبرت نگاہ ہو۔ میری سنو جو گوش نصیحت نبوش ہے۔ میری سی</p>	<p>ہوتے ہیں اسی اعتبار سے جب مبالغہ کے پیرائے میں گفتگو کی جاتی ہے تب ان فرشتوں کی طرف جو انسان سے بدرجہا زیادہ ماہیت رکھتے ہیں اشارہ کیا جاتا ہے مثلاً میرے فرشتے بھی ایسا نہیں کر سکتے۔ یا تمھارے فرشتے ایسا نہیں کر سکتے۔ وغیرہ (آتش) ازل سے محرم راز پری ہوں میں مجھوں۔ میرے فرشتے نہیں میرے حال سے واقف۔ میرے لئے میرے واسطے۔ میرے منہ سے۔ (دعا) میرے باعث سے۔ میری خاطر سے۔ میرے طیفں سے۔ میرے منہ میں خاک۔ (دعا) یہ جملہ نظر لگنے کے لئے کہا کرتی ہیں۔ (نبات انش) مجھ برس میرے بیاہ کو ہوئے میرے منہ میں خاک میں نے تو کسی دکھ یا پامی کی شکایت ہمسائی سے نہیں سنی۔ میرے ہے سودا جاکے نہیں اور رام میرا سنگتا۔ (دعا) مثل سخی خور سے کی نسبت بولتی ہیں جو کسی چیز پر گھنڈ کرے۔ میری۔ میری آئینٹ! میری ملکیت سے میری آنکھ سے۔ میری آنکھوں سے۔ اس نظر خصوصیت سے جو مجھکو حاصل ہے۔ (داغ) میری آنکھوں سے ذرا جل چنے اپنی قیمت۔ آپ بھی اپنے خریدار ہوئے ہیں کہ نہیں۔ میری آنکھ سے دیکھو۔ میری آنکھوں سے دیکھو! (دعا) جب ایک چیز ابھی یا بڑی ہو کر گئے برہمی دوسرا شخص اسکی بھلائی بڑائی نہ دیکھ سکے تو انشت کہتے ہیں۔ خدا نے تمھیں بنائی نہیں دی۔ ہماری آنکھوں سے دیکھو! جس غور و قوج بالفرض قیمت سے</p>

میراث

میر

کہنا۔ حکم کی طرف داری کرنا کی جگہ۔ میری لگوئی خصوصیت نہیں۔ انکی بھاری کے ساتھ بھی متصل ہے۔ (داغ) ناصح بھی خوشامد سے میری ہی کہتا ہے۔ نادان تھا کیوں وہ سمجھا کہ بڑا ہوتا۔ میری سی میرے آگے تیری سی تیرے آگے۔ (دعا) یعنی ہر اک کی طرف داری کرتا ہے اور خدا الگ کسی کے سامنے نہیں کہتا۔ مثال کے لئے دیکھو منہ دیکھی آرسی۔ میری طرف بھی دیکھنا میرا بھی لحاظ کرنا۔ منہ پر بھی نظر عنایت رکھنا۔ (دعا) غیروں پہلے نہ جائے کہیں ساز دیکھنا۔ میری طرف بھی غمخوار دیکھنا۔ میری طرف سے! میری جانب سے! میرے نزدیک۔ (داغ) فاتحہ پڑھتے بھی کوئی قبر پر آتا نہیں۔ مر گیا میں کیا کہ سب میری طرف سے ہو گئے۔ میری قسمت میں بربادی ہے۔ برباد ہونا۔ تقدیر میں لکھا ہے۔ (ناصح) میری قسمت میں ہے بربادی عجب کیا ہے اگر۔ کاغذ بادی بنے کاغذ مری تصویر کا۔ میری ہی لپی اور مجھ سے ہی میاؤں۔ مثل میرا ہی ملیع اور مجھی سے مقابلہ۔

میراث۔ (دع) مونث۔ ورثہ۔ ترکہ۔ وہ جائداد وغیرہ جو متوفی کی ملکیت سے حقدار کو ملے۔ (بحر و غلو) ہم زندہ کیوں قابل حیات نہیں۔ کیا گھنگاروں کو میراث پر ملتی نہیں۔ میراث پدر۔ (کنایت) حلال۔ مباح۔ لایا سٹے مسجدوں کی تعمیر اور مرمت کے نام سے چندے جمع کرنے اور بیدریغ اپنے خرچ میں لانے کو یا شیراوار

یا میراث پدر ہے۔ میراث پدر خواہی علم پدر آؤ نہ (دع) مقولہ۔ بیٹے کو باپ کا علم حاصل کرنا چاہئے۔ میراثی۔ ذکر۔ وہ جس کا مورد فی پیشہ گانے کا ہو۔ گویا۔ دوم۔ میراثن۔ مونث۔ مطربہ۔ دوستی۔ گانے والی۔ میران۔ (دع) ذکر۔ بہت بڑا بزرگ۔ سرزادوں کا شہزادہ (اردو) لکھنؤ۔ سید کے بیٹے کو کہتے ہیں۔ میران جی۔ مذکر۔ (دعا) حضرت غوث الاعظم کا لقب! بارہ دفا کے بعد کا مہینہ۔ ربیع الآخر۔ (مرآة العروس) سفینہ نے کہا میران جی کے چڑھتے جاںسا کو بیچا یا تھا۔ مدارج طریحا۔ خواجہ معین الدین تک پڑھتی رہی۔ میران جی کا چاند ذکر۔ (دعا) عورتوں کا چوتھا مہینہ۔ ربیع الآخر۔ میران جی میر۔ مرزا۔ میرزائی۔ (دع) مونث! شہزادی۔ بزرگی شرافت۔ عالی خاندانی۔ بجا بہت! تکبر۔ نازک مزاجی۔ نازگھنڈ۔ سہ فقریں بھی وہی داغ ہے رتہ۔ بونہیں جانی میران کی! زکریٰ صدری۔ داسکٹ۔ میری دیکھو میر۔ میر۔ (دع) نہنگالی میرا سے بنا ہے بعض لوگوں کا خیال ہر کمزور درمی زمان میں ترجمہ میل کا ہے۔ مگر اردو کو یہ لفظ فارسی مخرج سے نہیں ملا۔ بلکہ صاحب لوگوں سے ہو چکا۔ فارسی میں میر بمعنی اسباب صیانت اور جوگی جبر کھانا رکھ کر کھاتے ہیں! مونث۔ کھانا کھانے والی ہیں وغیرہ رکھنے کا تختہ۔ بیبل۔ (امیر) کرباں میراں میراں آیتے چسپاں ہو جائیں۔ جھاڑ فانوس کنول رونق الیواں ہو جائیں۔ میراں۔ (دع) مرکب ہے۔ پندر۔ اسباب

میزاب	میزاب
<p>کامیتر۔ (امیر) ہے مردہ کا آنکھوں کو میسر جلوه۔ گھر میں ہوتا ہے کاخورشید کا باہر جلوه۔ حاضر۔ موجود۔ (داغ) قطرہ خون جگر سے کی تواضع عشق کی۔ سامنے مہاں کے حرم کا میسر رکھ دیا۔ (خفجہ۔ سکندر۔ قافیم) بکسیرین مشدد آسان کرنے والا۔ میسر آنا۔ میسر ہونا۔ ہم ہو چکا۔ نصیب ہونا۔ (غالب) بلکہ دشوار ہے ہر کام کا آسان ہونا۔ آدمی کو بھی میسر نہیں لانا ہونا۔ میسر۔ (ع۔) بالغ و فتح سوم۔ مذکر۔ بائیں طرف۔ ہیں بازو کی فرج۔</p>	<p>صباغت۔ کرسی طعام۔ بان۔ رکھنے والا۔ صفت۔ دعوت کرنے والا۔ مہاں کو کھانا کھلائیو۔ (میزابی۔) (ن۔) مونث۔ مہانی۔ مہاں نوازی۔ میسر لگانا۔ میسر کا کھانے سے آراستہ کرنا۔ میزب۔ (ع۔) بالکسر مذکر۔ پر نالہ۔ کوٹھے کا پر نالہ۔ میزبان۔ (ع۔) مونث۔ اتراند۔ (امیر) اللہ سے قدر میسر لگنا ہوں کی روز حشر۔ تغیم کو کھڑی ہوئی میزبان حساب کی۔ تارا۔ آسان کے ساتویں برج کا نام۔ اس معنی میں مذکر ہے۔ ۳۔ حج۔ مجموعہ۔ جوڑ۔ عددوں کا جوڑ۔ (منیر) کیساں ہوا اخیر کو انجام جزو کل۔ میزبان برابر آئی کلن اکثر کی۔ میزبان پناہ موافقت ہو جانا۔ سوزا ہونا۔ بھاؤ بننا۔ ۳۔ اسے ملنا۔ میزبان دینا۔ میزبان کرنا۔ میزبان لگانا۔ عددوں کا جوڑنا۔ میزبان عدل۔ مونث۔ وہ میزبان ہیں قیامت کے روز اعمال جانچے جائینگے۔ (داغ) یہ بھی بڑھا کر ہے کہ میزبان عدل میں۔ میرا گناہ غیر کی عقیماں سے کم ہوا۔ میزبان کل۔ مونث۔ تمام رقموں یا عددوں کا مجموعہ۔ میزبان کھڑی ہونا۔ میزبان عدل کا قائم ہونا۔ (علیل) میزبان کھڑی ہوئی نہ مرے آگے روز حشر۔ دینا پڑا اسے مرے بارگاہ سے۔ میزبان ملنا۔ موافقت ہونا۔ ۳۔ اسے ملنا۔ مرضی ملنا۔</p>
<p>پیش۔ (ن۔) مونث۔ بھینٹ۔ بھینٹ۔ پیشا۔ مذکر۔ بھینٹا۔ بکری کے بچے کا داغت کیا ہوا لام چڑھ۔ میعاد۔ (ع۔) مواعید جمع۔ مونث۔ مدت۔ وقت۔ معینہ۔ ایام مقررہ۔ (امیر) کھول کر مال جو آتے ہیں وہ زناں کی طرف۔ کچھ پڑھا جاتے ہیں میعاد گرفتاروں کی۔ وعدہ۔ وعدہ کا وقت۔ میعاد بڑھانا۔ معینہ۔ وقت میں اضافہ کرنا۔ میعاد بولنا۔ (ع۔) قید کا حکم لگانا۔ قید کرنا۔ میعاد کا ٹٹا قید کی میعاد پوری کرنا۔ میعاد کرنا۔ قید کا زمانہ مقرر کرنا کسی کام کا وقت مقرر کرنا۔ (شریف) خواہ گھر میں بلا قید کے دوڑنے بھاگنے سے۔ زناں میں انھیں بھیج کے میعاد نہ کرنا۔ میعاد کا (ن۔) مونث۔ وعدہ گاہ۔ میعاد گزارنا۔ میعاد پوری ہونا۔ مہلت تمام ہونا۔ وعدہ کا وقت پورا ہونا۔ میعاد مقررہ۔ مونث۔ معمولی وقت۔ وقت محدود۔ قرار دی ہوئی مدت۔ میعاد۔ صفت۔ معین وقت والا۔ جیسے میعاد</p>	<p>میسر۔ (ع۔) ۱۔ دفعہ اولیٰ فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) عوام کی زبانوں پر بفتح اول ہے صفت۔ لغوی معنی آسان کیا گیا۔ دستیاب۔ حاصل۔ (نہیں) حضرت کو تو پہلو ہوا آں</p>

مینگ	میل
<p>خارہ قیدی جسکی میعاد قیدی میں ہو۔ میعاد ی مہندی۔ مونٹ۔ تہی کی مہندی۔ وہ مہندی جس کی ادا کر گئے لئے وقت مقرر ہو۔</p>	<p>میں گایا جاتا ہے۔ میل۔ (ع) بالغ / مذکر / جھکاؤ / خمیدگی۔ میلان قوجہ۔ رجوع۔ خواہش۔ (فقرہ) اُکا میل خاطر مختاری طرت پایا جاتا ہے۔ رعایت۔ پاسداری۔ جانبداری۔ میل خاطر ف۔ مذکر۔ دلی قوجہ۔ التفات۔</p>
<p>میخ۔ (ت) مذکر۔ بادل۔ ابر۔ میقات۔ (ع) مونٹ۔ وہ جگہ جہاں سے کہ جانوالا حج کا احرام باندھتے ہیں۔</p>	<p>میل۔ (ع) بالغ / مذکر / چرک / کچھ۔ گاد۔ بدن کا میل۔ (ناسخ) بقی اسکے میل کی جتنی اگر کی گئی۔ ریزہ ریزہ میل صندل کا بُرا دہ ہو گیا۔ رنج جو دلیں کسی کی طرت سے پیدا ہو۔ میل چھٹا۔ میل کاٹنا۔ میل دو کرنا۔ میل چھٹنا۔ چرک دور ہونا۔ میل صاف ہونا۔ کثافت دور ہونا۔ بدن کی۔ (رنگ) / یاسکس خط کا اتنی بات میں سارا ہے وصف۔ گیسوؤں کا میل چھٹکر غبر شرب بنے۔ (ناسخ)</p>
<p>میکھا۔ (ع) مذکر۔ عورت کے ماں باپ کا گھر۔ میکا بھانا (ع) عورت کا سسرال چھڑ کر ماں باپ کے گھر جا رہا۔ نیکی دے۔ دلہن کے رشتہ دار۔ میکے والیاں مونٹ دلہن کی رشتہ دار عورتیں۔</p>	<p>میل سب چھٹ جائیگا مجھ سے۔ بدن لو ایسے۔ ہاتھ میرے میں زبان کیسے دلاک سے۔ میل خورا صفت۔ رنگیں لباس جس میں چھپ جائے۔ خاکی رنگ کا کپڑا۔ وہ لباس ایکڑا جو سبب استعمال کے سیلا اور رنگیں ہو گیا ہو۔ میل کا پٹیل بنانا۔ (ع) بات کا تنگڑ بنانا۔ بات بڑھانا (فقرہ) کہیں رستی ہے نہ مرداری ایک کا لاکپڑا ہی سب کو اٹھا کر دکھایا وہ حضرت اچھا میل کا پیل بنایا۔ میل کاٹنا۔ میل دور کرنا۔ اٹھا کرنا۔ صاف کرنا۔ میل کھیل۔ مذکر۔ میل۔ میل کی جتنی۔ وہ جتنی جو بدن رگڑنے سے نمایاں ہوئی ہے۔ میل لانا۔ رنجیدہ ہونا۔ بُرا مانا۔ میل نیل۔ مونٹ۔ فیلبان ہاتھی کے تیز چلانے کے واسطے یہ کلمہ کہتے ہیں۔</p>
<p>میکال۔ (ع) میل۔ (ع) مذکر۔ ایک فرشتہ کا نام جو خلق کی رزق رسائی پر مقرر ہے۔ میکھ۔ (س) مذکر / مینڈھا۔ پھیرا۔ آسمان کے اول برج کا نام جو میڈھے کی صورت سے مشابہ ہے۔ میکھ مبر دیکھو گد مبر۔ میگنیزین (انگ)۔ سے گے۔ زین / مذکر۔ خزانہ۔ مخزن۔ گنجینہ۔ گودام۔ بارود خانہ۔ سلج خانہ۔ جنگی اسباب رکھنے کا مکان۔ (فقرہ) غنیم کا میگنیزین اڑا دیا گیا۔ متفرق مضامین کا رسالہ۔ میکھ۔ (س) مذکر / مینڈو / بادل۔ بدلی۔ گھٹا۔ ابر۔ مینڈھ۔ بارش۔ باران۔ ایک / کرکشن کا نام۔ ایک مہندی راگ کا نام۔ میکھ راج۔ میکھ تھی۔ (س) مذکر۔ بادلوں کا دیوتا۔ مینڈھ برسانے والا۔ دیوتا۔ میکھ راگ۔ (ع) مذکر۔ ایک مہندی راگ کا نام جو ساول جھاوول</p>	

میل

میل

رئیل (ع۔) بالکسر، مذکر، سلاخی جس سے سرمہ لگاتے ہیں۔ (نسخ)
 آنکھیں روشن رہ جانے میں ہوئیں۔ میل جسے سرمہ کا وہیل
 ہے تاکہ اس پاملوں کے نشان کے پتھر جو رستے میں بنائے
 جاتے ہیں۔ ۴، اگر کو کا فاصلہ۔ اگر نری میں اس متنی میں مال ہو
 دینا بلائے دار و کچھ جناب مسیح کو۔ دیکھا جو حرم میں رہ متقیم کا۔
 میل سرمہ سلاخی جس سے سرمہ آکھوں ڈالتے ہیں۔
 میل لاکھ مذکر، ڈاک۔ ڈاک کا پھیلا۔ ڈاک گاڑی (فقہ)
 پنجاب میل سے تھرتھاتا ہے۔ میل ٹرین۔ (لکھ) مونٹ۔
 ڈاک گاڑی۔ وہ دہلی گاڑی میں خطوط وغیرہ آتے
 جاتے ہیں۔

میل ۱۷۔ میلے مہول، مذکر، دوستی۔ ملاپ۔ (فقہ) اب تو
 دونوں بھائیوں میں میل ہو گیا ہے۔ آمیزش کسی ایک چیز کی
 دوسری چیز میں۔ (نسخ) دل ہمارا اس قدر سوزش طلب پروانہ
 ہے۔ شمع سے بھاگے جو ہمیں میل ہو کافور کا۔ لجا بجا
 ہو جا۔ (فقہ) گھوڑے اور گدھے کے میل سے پتھر ہوتا ہے
 یہ شمشیر قریب ہوتا ہے۔ (نسخ) موافقت۔ میلان، دیکھا
 نوع قسم۔ (فقہ) یہ میل ہمارے پاس نہیں ہے جو
 مہسری؟ آمیزش کسی کم قیمت چیز کی کسی بیش بہا چیز
 میں جیسے شیم اور سوکٹ کا میل۔ میل جوکل۔ (دھ) مذکر، باہمی
 اتفاق۔ ربط۔ ضبط۔ (تسلیم) زبان خلق یہ ذکر اس کا جا بجا ہوگا۔
 یہ میل جمل تر وغیرہ بڑا ملگا۔ میل دینا۔ اتحاد یا کرنا۔ (فقہ)
 لایا خوں مرے آنکھوں میں عشق نے میرے۔ آہی انگ کا
 بالی سے کیز مکہ میل دیا۔ میل رکھنا۔ پیارا خلاص رکھنا۔ راہ

سرم رکھنا۔ میل کا مصفت۔ قسم کا۔ ڈھنگ کا جنس کا۔ (فقہ)
 اس میل کا کپڑا میرے پاس نہیں ہے۔ ہمدرد۔ خیال مجھ میں
 ہم مذہب۔ (فقہ) زیر ہمارے میل کا نہیں ہے۔ میل کرنا
 ملا۔ آمیزش کرنا، ملاپ کرنا۔ خلاص کرنا۔ میل کھانا مٹا
 ہونا۔ موزوں ہونا۔ مطابق ہونا۔ (نبات) انش، ان لکھوں
 سے میری طبیعت میل نہیں کھاتی۔ میل ملاپ۔ مونٹ۔
 میل جمل۔ اتحاد۔ ارتباط۔ اختلاط۔ مہلی۔ مصفت۔ مجھیں۔
 بھیاں۔

میللا (دھ) مذکر، انبوہ۔ ازدحام۔ هجوم۔ (قدر) چلنے جانے
 سے ٹیکش گھروں سے بھگے دیوانے۔ ہمارا آئی بے بیٹے کے
 میلے گیش کو تیسرے تاشا کسی خاص جگہ پر ہر دم کے لوگوں
 کا باہم ملکر اکٹھا ہونا۔ وہ مقام جہاں تاریخ معتد بہ سبیل
 میں ایک بار لوگوں کا جماد ہو اور ہر قسم کے دوکاندار کھانے
 لگائیں۔ راتش مثل عقیق نام تو مشہور عالم میں ناگو کہ اس
 بیٹے سے محمد آزار کا بستر اٹھا۔ لگنا۔ لگنا کے ساتھ
 میل پھیلا (دھ) مذکر، میلہ۔ (فقہ) میلوں پھیلاؤں کی سرفراز
 لطیفیں سند فضیلت، عطا کرنے کے لئے کمی کی غایت
 رکھی تھی۔ (دھ) لوگ بد وضع کیس گے تم کو۔ میلے پھیلے
 کبھی جایا نہ کرو۔ میل کرنا۔ (دھ) میل میں جانا۔ سیر تاشے
 میں شریک ہونا۔ میللا لگا رہنا۔ جمع ہونا سلسلے کے ساتھ
 (قدر) ہے کسی بیاس و غم و رنج کا انبوہ۔ میللا لگا رہتا
 ہے فرشتہ پر۔ میللا لگا ہونا۔ جمع ہونا۔ راختر شاہ (دھ)
 اک ساکن شہر کا مقدار لا۔ گویا کہ لگا ہوا تھا میللا۔ میللا

میلہ	میں
ایسی مقام معین پر روز معین کو سیر و تماشہ کے لئے آریلو کا جمع ہونا اور بغیر مقام معین اور روز معین کے بھی کسی جگہ کچھ دیکھنے کے لئے لوگ جمع ہوجائیں۔ تو اس مجمع پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ (بحر) لیلہ کا سوانگ لائی ہے تو شکر سبکی میلہ لگا ہے پر میناں کی دکان پر۔	بہ موٹ۔ پیدائش۔ (ریشک) اکٹھے میلاد پانی طاعت میں میلان۔ (ع۔ عربی میں بیغ اول و دوم ہے اردو میں بالفتح ہے) مذکر۔ توجہ۔ التفات۔ رُحمان۔ حراش۔ (ریشک) یاد ایا میکہ میلان مزاج یار تھا۔ یاس میں اسید بھی انکار میں اقرار تھا۔
میلہ۔ (د۔) بالفتح صفت۔ مذکر۔ موٹ کے لئے میلی۔ غلیظہ۔ ناپاک۔ نجس۔ کثیف۔ عہد آلودہ۔ گدلا۔ کدڑ۔ حرک آلودہ دائش باؤ کے چھوٹے کے گٹے سے ہلے جاتے۔ تاز کی ختم ہے ان پھول سے خدادوں پر یہ مذکر فغلا۔ گوہ۔ بول و براز۔ کوڑا کرکٹ۔ میلہ پن۔ مذکر۔ کدورت۔ نجاست۔	میم۔ (ع۔) دیکھو تم۔ تشبیہ و بہن مشوق۔ (شاد) کیا کموں غنیہ گل میم وہاں ہے کچھ اور۔ لاکھائی ہے وہاں بات یہاں ہے کچھ اور۔ میم۔ (ہک) میڈم کا بگڑا ہوا۔ موٹ۔ بگم۔ خافم خافون۔ لیڈی۔
غلاظت۔ میلہ ہونا۔ میلہ کھٹ۔ صفت۔ مذکر۔ موٹ کے لئے میلی کھٹ۔ وہ کپڑ جس میں زیادہ میلے ہونے سے چھپا ہٹ پیدا ہوجائے یا بہت میلہ۔ میلہ کرنا۔ گدلا کرنا۔ عہد آلودہ کرنا۔ بے آب کرنا۔ (ع۔) پچان پھرنا۔ گندہ کرنا۔ غلیظ کرنا۔ میلا پھیلا صفت۔ مذکر۔ موٹ کے لئے میلی پھیلی۔ حرک۔ آلودہ۔	میمینا۔ (د۔) مذکر۔ بکری کا بچہ۔ بزغالہ۔ حوان۔ میمینت۔ (ع۔) موٹ۔ برکت۔ سعادت۔ میمینہ۔ (ع۔) مذکر۔ دائیں طرف۔ دائیں بازو کی فوج۔ (اوج) اک منرب تیغ سے تھا دو عالم کو انتشار قلب جناب و ممینہ و میسرہ تھے چاہ۔
خاک دھول میں بھر ہوا۔ میلہ ہونا۔ گدلا ہونا۔ بے آب ہونا۔ میلے سے ہونا۔ (ع۔) حیف سے ہونا۔ (رنگین) غلیظہ وہ تو میلے سے تھی آج۔ طبق کی کیوں پچیری اُسے پھاکنی میلے کپڑے بنے ہوئے کثیف کپڑے۔ (ناسخ) کپڑے تھارے میلے کئے جو رکھائے۔ صندل سی کچھ بیگنی ہر صندلی میں بڑ۔	میمون۔ (ع۔) صفت۔ مبارک۔ بہرہ مند۔ کامیاب اقبال۔ نیک نیت۔ مسعود۔ (د۔) مذکر۔ بوز۔ بند میں۔ (د۔) غرینہ کے لئے آتا ہے طرف زبان بویا طرف مکان۔ اکثر مفعول فیہ کے بعد آتا ہے (نقرہ) علائیہ مجمع میں اپنے جرم کا اقرار کیا۔ دودن میں کام ختم کیا۔ آنکھوں میں آنسو بھرا لائے! کبھی سے کے عمل پر بھی استعمال کرتے ہیں۔ جسے درخت میں بانڈھ دوڑا کبھی کو کے معنی پر آتا ہے۔ (نقرہ) یہ گھڑی لگنے میں
میلہ۔ (ع۔) مذکر۔ پیدا ہونے کا زمانہ۔ پیدائش کا وقت۔ رامیر ہے فضل جہاں پر خدا کا۔ میلہ دے شاہ انبیا کا۔	

میں	میں
<p>دو گے یہ کبھی غرت محاذی پر بھی آتا ہے۔ (دفعہ) ہنسی ہنسی میں رو دے۔ بعض صورتوں میں کوئی جگہ احتمال کرنا ضحاکا جائز سمجھتے ہیں۔ جسے رات میں دعا قبول ہوتی ہے یا دن میں سور ہو۔ اس جگہ رات کو دعا قبول ہوتی ہے اور دن کو سور ہو صحیح ہیں کبھی محذوف بھی ہوتا ہے۔ جان و دل پر لشکر آرائی بھی جو شریاس کی۔ مفت اس بلوہ میں شب بخون تننا ہو گیا۔ شب کے بعد موتی ہیں۔ (رحم) مونث بکری کی بولنے کی آواز۔ میں ہیں۔ مونث (رحم) بکری کی آواز۔ کسن بچوں کی زبان میں بکری کا نام ہے۔</p> <p>تیس۔ (ترکی میں کبیر میرے دیارے غیر مفظ و سکون نون معنی خبر میں ہے) غیر مفظ۔ شکل۔ خود۔ آپ (جلال) وہ جلا جب میرے گھر سے میں ہی کیا رہنے لگا چھید جو دیوار میں تھا ستم گریاں ہو گیا کبھی شعر میں سی۔ ن۔ حذت کر دیتے ہیں۔ (جلال) آرزو ہے کہ میں لوگوں وہ کہیں۔ جانے دے چھوڑ بھی درماں میرا مونث غور۔ (مصرع)۔ خوب زاہد کو میں سمائی ہے۔ میں اپنا نام بیل والوں۔ کسی بات کے یقین دلانے کے لئے کہتے ہیں۔ سہ اس سے اور انھیں لڑانا شوق کھیل اسکو نہ جان۔ نام اپنا میں بیل والوں جو تو رک باندھا ہے۔ میں بھول کر کار کے میرے بھرے سقہ مثل جہ شخص اوروں کا کام خود کرے اور اپنا وہی کام کسی دوسرے پر ڈالے اس کی نسبت بولتے ہیں۔</p>	<p>میں بھی رانی تو بھی رانی کون ڈالے سر پر پانی۔ مثل۔ (دعا) اعدوں اور کالہوں کی نسبت بولتی ہیں۔ جو بھالنے ہی کرتے ہیں میں بھی ہوں پانچوس سواروں میں۔ دیکھو پانچوس سواروں میں ہوں۔ میں بھی تو ناخوش۔ کوئی مشقت کرے اور دوسرے کو پسند نہو۔ میں تیرے صدقے۔ (رحم) قرآن جاذب۔ صدقے جاذب۔ داری جاذب۔ خوشامد اور خوشی کے موقع پر پیار سے بولتی ہیں۔ میں جب جاؤں تجھ کو جب یقین آئے۔ (ناسخ) قول دیتے ہو عدو کو کہ گرے جاتے ہو۔ ہم تو جب جابن کر تم ہاتھ جھٹا لو جھٹ پٹ۔ میں خوب جھٹا ہوں۔ میرے ذہن میں سب کچھ آتا ہے (ناسخ) میں خوب سمجھتا ہوں گردن ہوں ناچار۔ اے ناچو بے فائدہ سمجھاتے ہو مجھ کو۔ میں کی خصوصیت نہیں اور غماز کے ساتھ بھی مستعمل ہے میں خوش میرا خدا خوش۔ میں راعی ہوں۔ میری عین خوشی ہے۔ میں صدق دل سے منظور کرتا ہوں۔ (نثر) شاہ ادھر اس بات سے میں نہیں ہوں ناخوش۔ میں خوش اس میں میرا خدا خوش۔ میں ڈال ڈال تو وہ بات بات۔ دیکھو ڈال ڈال (قدر) میں ڈال ڈال تو وہ بات بات رہتا ہے۔ جہاں گیا میرے پیچھے پڑا دراں میرا ہی میرا خدا میں میرا خدا خوش (ادب) مگر مجھے تو شاہ کلام اللہ ہے۔ وہ بولے تھو میں ہی میرا خدا میں میرا خدا خوش۔ میں جہاں گیا میرا مشکل ہے مجھ کو۔ وہ کہتے ہیں دکھلا دو قرآن ہو کر میں کچھ نہیں کہتا۔ میں کچھ شکوہ نہیں کرتا۔ میں کی خصوصیت</p>

میں	میں
<p>نہ ایسے بدخو۔ آج وہ دن ہے کہ ہر بات میں میں میں تو تو..... میں نہ کہتا تھا۔ میں جو کہا تھا وہی ہو اکی جگہ۔ (امیر) میں نہ کہتا تھا خفاں کی مچھ سے فرانش ذکر۔ باغبان سب بھول مر جھا کر چپن ہیں رہ گئے۔ میں کی خصوصیت نہیں ہم کے ساتھ بھی متعل ہے میں نہ انوں۔ میں عین نہ کروں۔ مجھے اعتبار نہ ہو۔ میں نہیں یا تم نہیں بکھڑے نہیں ہیں یا پھر میں ملا دیتا تھا۔ میرے کھنے کا کیوں برا مانا۔ میں نے کیا بھاری گدھی چرائی ہر (دہلی) یعنی میں نے تمہارا کون سا قصور کیا ہے۔ جو بھگو برا بھلا کہتے ہو۔ میں نے انا۔ تسلیم کر لو۔ فرض کر لو۔ میں کی خصوصیت نہیں۔ ہم کے ساتھ بھی متعل ہے۔ (ایخ) میں نے انا کہ تم نہیں بے خبر۔ آسماں پر داغ ہے کس کا۔ میں نے معاف کیا میرے خدا نے معاف کیا عوام قافی تصور کیواسطے کہتی ہیں۔ میں ہا رام جیتے۔ بحث میں عاجزی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ (بنات) لہنش خیر النساء میں ہا تم جیتیں۔ خدا ہم دہات والیوں کو روگی اور باپا جی نہ کے۔ (امیر) انھیں باتوں سے تو میں ہا گیا تم جیتے۔ انھیں چالوں سے تو صاحب مرے چھوٹے جھگڑے ہیں ہوں یا خدا کی ذات ہے۔ تنہائی اور تنہائی ظاہر کرنے کے لئے (داغ) بھڑکی۔ رات کیسی رات ہے۔ ایک میں ہوں یا خدا کی ذات ہے۔ میں ہی۔ میں ہی۔ میں ہی الامہیں غلط ہے۔ اگرچہ بول چال میں صحیح ہے۔ اہل جلال کے وہ شب و رات بھی۔ میں ہی رات بھر محض ہا</p>	<p>میں اور منازک کے ساتھ بھی متعل ہے۔ (سحر) بے ہوش تو کچھ نہیں کہتے۔ تم کو اس کا عوض عدا دیگا۔ میں کون۔ بھگو کیا واسطہ ہے۔ میں کی خصوصیت نہیں۔ اور منازک کے ساتھ بھی متعل ہے۔ (غالب) ماہ بن اہتاب بن میں کون۔ بھگو کیا بانٹ دیگا تو انعام۔ میں کون تو کون میرا تیرا کیا واسطہ۔ میں کیا جانوں تو کون ہے۔ میں کہا تم کہاں۔ ایک دوسرے میں بندہ المشرقین ہے۔ دماغ لافات باہم ہی حشر ہے۔ کہاں میں کہاں تو کہاں گھنٹو۔ میں کیا میری اوقات ہی کیا۔ میری کیا ہستی ہے میں بہت کم رتبہ ہوں۔ میں کی خصوصیت نہیں۔ اور منازک کے ساتھ بھی متعل ہے۔ (داغ) دل و دیں لیکے بھی انہی نہ جوئے آپ کھی۔ یہ تو فریستے میں کیا مری اوقات ہی کیا۔ میں کی گردن۔ (سکے) پر چھری۔ (کبری کی آواز بھی لفظ میں سے شاہ ہے اور میں کا لفظ اکثر بخوت کے معنی پر لیا جاتا ہے۔ لہذا اس کا مفہوم یہ ہے۔ کہ غور سے کسی طرح گردن کھنی ہے جس طرح کبری کی گردن۔ ہنوز ہمیشہ تباہ ہوتا ہے۔ (تو بے انصوح) صالح لیکن تم دونوں میں سے زیادہ تر واجب الرایت کون ہے؟ لیکن۔ میں۔ صالح۔ میں کی گردن پر چھری۔ (دونوں) وہ کہنے کون ہے قرباں مری جوتوں پر۔ میں کون میں وہ کہنے میں کی چھری گردن پر۔ میں میں ہنوز۔ غرور۔ بخوت۔ کا کلمہ ہے۔ امانیت۔ خدای۔ خود ستائی۔ میں میں تو۔ کمالی گلورج۔ بھگوا (بھگوا) ایک ایسے زتر شرم تھے</p>

میں	مینار
اشوق) دیکھتے کوئی مجھے کہ کہیں وہ میں ہی نہ ہوں۔ لہوؤں سے آج اس نے کسی کو کھل دیا۔	(دوق) ہے تری بزم طرب میں بے رسم نوروز۔ صورت بے غنہ رنگیں فلک مینارنگ۔ مینا نام۔ (ن) صفت۔
ہن۔ (س) بالکسر مونث۔ آسمان کے بارہویں برج کا نام جسکی شکل مچھلی کی مانند ہے۔ حوت۔ ہن۔ مچھ۔ مونث۔ قباح۔ عیب۔ مین۔ مچھ نکالنا۔ (ع) کتہ چینی کرنا عیب نکالنا۔ محبت نکالنا۔ خواہ خواہ اعتراض کرنا۔ فی نکالنا۔ مین۔ بارہویں برج کا نام۔ مچھ۔ آسمان کے برج اول کا نام۔ یعنی دونوں برجوں کو ہر کام کے لئے بجا نا۔ مینا۔ (ن)۔ بالکسر مذکر شیشہ۔ رنگ برنگ کاشیشہ۔	مینارنگ۔ مینا کار۔ (ن) مذکر۔ مرصع ساز۔ جڑا کام کرنا۔ صفت۔ وہ چیز جس پر مینا کا کام بنایا گیا ہو۔ جیسے خاند مینا کار۔ قصر مینا کار۔ مینا کاری۔ (ن) مونث۔ چاندی سونے پر مرصع سازی۔ مینے کا کام۔ باریکی۔ شو شکانی۔ مینا کاری چھاننا۔ (دلی) ہر چیز کی چھلانائی برائی کمال غور سے دیکھنا۔ (ن) اٹنے اٹنے فرق پر نظر کرنا۔ ہر ایک بات میں نقص نکالنا۔ مینا۔ (ن) صفت۔ مینا سے
ایک قسم کے تھپہ کا نام۔ شراب کی بوتل۔ صراحی۔ قرابہ۔ (س) آتش تیل سے شب جام مہیا بل اٹھا۔ ریش قاضی میں لگی ایسی کر مینا جل اٹھا۔ مرصع کاری نقش و نگار۔ وہ سب کام جو شیشے اور چاندی سونے کے فردت پر بناتے ہیں۔ (س) رخسار طلائی لے کالا ہے محبت خط۔ سونا ہے سنگند اور یہ مینا نہیں اچھا۔ (قدر) خال و خط سے اور بھی جبرے کی آرائش ہوئی۔ دست قدرت نے اس آئینہ پر مینا کر دیا۔ (کنائیت) شراب۔ مینا بازار۔ مذکر۔ وہ بازار جو خاص کر بادشاہوں کی سیرکلیئے طے طے کی چیزیں لگا کر بچایا جائے۔ دانا بازار۔ عورتوں کا بازار۔ وہ بازار جہاں عورتیں ہی ہر طرح کی چیزیں جیتی ہوں۔ (شعور) شیشہ و جام سے معمور ہے سارا بازار۔ آئے گی دستہ دراز دیکھکے مینا بازار۔ مینا خاند۔ (ن) مذکر۔ شیشہ خاند۔ مینارنگ۔ (ن) (کنائیت) سبز رنگ۔	منوب۔ مینا سے لاجورد۔ (ن) کنائیت۔ آسمان۔ (اوج) بے نور ہیں کو اکب مینا سے لاجورد۔ مڑھانگے ہیں سب صفت غنچہ ہائے زرد۔ مینے کا کام۔ (لکھنؤ) نقش و نگار مینا کے۔ (ر) شک، کیا تقابل ہے اگر ماہ فلک میں رخسار ہیں۔ کام مینے کا ہے قاتل کی سپر کے چاند میں۔
	مینا۔ (د)۔ بالکسر مذکر۔ راجپوتانہ کی ایک مہندو قوم کا نام جس کا پیشہ لوٹ مار اور چوری ہے۔ مینا۔ (د)۔ بفتح۔ مونث۔ ایک خوتن الحان پہاڑی جڑیا کا نام۔ (مغترہ) پہاڑی مینا خوب بولتی ہے۔ (ع) پیار سے ان بچوں کو کہتی ہیں۔ جو پیاری پیاری باتیں کرتے ہیں۔
	مینار۔ مینار۔ (ع) عربی میں منار بفتح اول اسم ظرف کا صیغہ معنی جائے نور۔ مجازاً معالی ذیل میں متعل ہے۔ چرخ اعداں۔ وہ بلند جگہ جہاں چراغ روشن کریں۔
	نشان جہاں پر بناتے ہیں۔ مینار۔ بفتح اول و چہارم

میچنا	میچنا
<p>کی اودہ بگھڑے کی پیٹھ کا اوپر والا حصہ جو وسط میں ہو ۲ ایک قسم کا مرن۔ غدد و جکان کی لوکے سے نکل آتے ہیں۔ مینڈکی جلی ماروں کو۔ شل کینے یا نکلنے آدھی نے بھی بڑا حوصلہ کیا۔ (فواب مرزا شوق) ساتھ لے دیکے اپنے یاروں کو۔ مینڈکی بھی جلی ماروں کو۔ مینڈکی کو بھی زکام ہوا۔ اپنی حوصلے بڑھ کر نکلنے مارنے والے غلہ کی نسبت بولتے ہیں کہ وہ شیخی سے ایسے کام کرنے کا ارادہ کرتا ہے جسکی اس میں طاعتین حقیقت سے بڑھ کر کام کرنا کی جگہ۔ (شوق) اور باتوں کا اب پیام ہوا۔ مینڈکی کو بھی لوز کام ہوا۔</p>	<p>۱۔ بلند ستوں جو مسجد میں بناتے ہیں۔ بیشتر کسی زمانے میں ان ستونوں پر چراغ روشن کرتے ہوئے ۲۔ بلند ستوں پر افان کتھیں اردو میں بر وزن دینار و سیدارہ مستعمل ہے؛ مذکر ۱۔ بلند ستون اینٹ یا پتھر کے مسجد میں ہوں یا کسی اور عمارت میں ۲۔ گھڑی لگانے سے بھی مینار بناتے ہیں ۳۔ کیسی یادگار قائم کرنے کے لئے بھی مینار بناتے ہیں۔ مین بھل۔ دھ۔ مذکر۔ اندرائن۔</p> <p>میچنا۔ دھ۔ بالکسر و فون غنہ۔ عم۔ ہندو ۱۔ لٹنا ۲۔ ملنا۔ سو گونہنا۔ مینڈکی۔ دھ۔ بالفع و فون غنہ) مونث و کھو مینڈکی۔</p>
<p>میچنا۔ دھ۔ بالکسر و فون غنہ) مونث ستار کا ایک پر زہ جو بیشتر باقی دانت کا ہوتا ہے۔ (حال صاحب) عش خوشتر ستار جھگو کا۔ پھینک کر مینڈکین کا گرے ۲ ستار کی مسلسل آواز۔ لے ۳۔ ان۔ (نقرہ) ہارونیم میں مینڈکین نکلتی ہے۔ مینڈ۔ دھ۔ اپنے مجبول، مونث ۱۔ کھیت کی مینڈیر۔ پشہ حد کنار۔ (نقرہ) کھیت کی مینڈ پانی سے کٹ گئی ۲ دریا کی اونچی موجیں۔ مینڈ بندری۔ مونث۔ کھیت کی حد بندی۔ مینڈرنا۔ موجیں اٹھنا۔ پانی کا لہر میں اڑنا۔ مینڈک۔ دھ۔ فون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کے آبی جانور کا نام جو برسات کے دنوں میں تالابوں اور جوٹرول وغیرہ کے کنارے پر چلا یا کرتے ہیں۔ (میر) رعونت سے مینڈک بچنے لگے۔ لمبوں میں سے جو بے مٹنے لگے۔ مینڈکی (دھ) ۱۔ مینڈک کی تائیت۔ چھوٹا مینڈک۔ مینڈک</p>	<p>میچنا۔ دھ۔ بالکسر و فون غنہ) مونث ستار کا ایک پر زہ جو بیشتر باقی دانت کا ہوتا ہے۔ (حال صاحب) عش خوشتر ستار جھگو کا۔ پھینک کر مینڈکین کا گرے ۲ ستار کی مسلسل آواز۔ لے ۳۔ ان۔ (نقرہ) ہارونیم میں مینڈکین نکلتی ہے۔ مینڈ۔ دھ۔ اپنے مجبول، مونث ۱۔ کھیت کی مینڈیر۔ پشہ حد کنار۔ (نقرہ) کھیت کی مینڈ پانی سے کٹ گئی ۲ دریا کی اونچی موجیں۔ مینڈ بندری۔ مونث۔ کھیت کی حد بندی۔ مینڈرنا۔ موجیں اٹھنا۔ پانی کا لہر میں اڑنا۔ مینڈک۔ دھ۔ فون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کے آبی جانور کا نام جو برسات کے دنوں میں تالابوں اور جوٹرول وغیرہ کے کنارے پر چلا یا کرتے ہیں۔ (میر) رعونت سے مینڈک بچنے لگے۔ لمبوں میں سے جو بے مٹنے لگے۔ مینڈکی (دھ) ۱۔ مینڈک کی تائیت۔ چھوٹا مینڈک۔ مینڈک</p>

منہ	منہ صی
<p>مراد ہے۔ گویا سود کثرت منو سوا ہے۔</p> <p>منہ۔ منہ۔ (۱۴) ذکر۔ بارش۔ شعر کے کلام میں دوزن لفظ پائے جاتے ہیں۔ اب منہ بروزن سے زیادہ مستعمل ہے اور منہ قریب قریب متروک ہے۔ (۱۵) بھرا حب میں دوتا ہوں تو لگتی ہے جھڑی سادون کی۔ جب دھواں منہ سے اٹھتا ہے جھڑی لگتی ہے۔ (ناخ) منہ کے کھلنے کی علامت ہے شفق کا بھڑکنا۔ لال وہ بھڑکنا اور دنا بھی کم ہو جائیگا منہ آتا۔ بارش شروع ہونا۔ (۱۶) بھڑکنا ہے کہ وہ گوندا لگا وہ منہ آیا۔ پری ہے دھوم مرے انگ دکا وہ کی ایسی۔ منہ برسا۔ بارش ہونا۔ (ناخ) منہ برسا ہے بلد آسانی رکنا ہے کسی چیز کی کثرت سے جیسے تیردن کا منہ برسا۔ گالیوں کا منہ برسا۔ منہ برسیگا تو بھڑکنا آہی رہیگی۔ منہ برسیگا تو ادا لیتی ہے کی۔ مثل اپنے عزیز کے پاس دولت ہونے سے اپنے تئیں فائدہ پہونچا ہی ملے گا۔ منہ پڑنا۔ بارش ہونا۔ (۱۷) روتا ہے آساں مرے حال نار ہے۔ بارش غم ہے منہ نہیں پڑتا ہے بھرتیں۔ منہ کا جھجکا لگنا۔ (دلی) عوا منہ کی جھڑی لگنا۔ منہ کا آنکھ نہ کھولنا۔ منہ کی آنکھ نہ کھلنا۔ جب منہ برابر برسا رہتا ہے تو کہتے ہیں منہ نے آنکھ نہیں کھولی۔ یعنی بارش نہیں تھی۔ (۱۸) انشا کل تو سناٹے سے رسا ہی کیا ساری رات۔ آنکھ کجنت نہیں کوئی گھڑی منہ کی لگی۔ منہ کھلنا۔ کنا یہ ہے بارش موقوف ہونے سے۔ (۱۹) وہ شاید منہ کھلے پر جائینگے آج۔ کھچا</p>	<p>فلک منہ سے راتا ہے رولا کہ ہجر جاناں میں۔ مقابل ہے ہامی چشم تر دیائے قلم سے۔ (۲۰) امیر آپ ٹوک پھٹا ہوں میں پیشی غبار میں ہی لڑو اتا ہوں منہ سے لب دیا ہر بار۔</p> <p>منہ صی۔ منہ صی۔ (۲۱) مونٹ۔ عورتوں کے سر کے گندھے ہوئے چند بال۔ اول لکھنویں دوسرا دلی میں مستعمل ہے۔ منہ صیاں۔ منہ صیاں۔ لڑکیوں کے چھوٹے چھوٹے بال جبکہ بڑا ہونے کے واسطے گوندھتے ہیں۔ (۲۲) رنڈا شوق تیغ ابرو سے ہزاروں کے مگر تھے چڑنگ۔ منہ صیاں گوندھتے تم ہوتے تھے آوازہ جنگ۔</p> <p>مینک۔ (۲۳) بالکھرنج سوم مونٹ۔ آنکھ کی پتلی (۲۴) یہ مینک چشم گراں ہیں ہے پاتلی سمندر میں۔ دل سونساں ہے سینہ میں کہ انگارہ ہے بھرتیں۔ (۲۵) (۲۶) مونٹ۔ بھڑکنا۔ بھڑکنا۔ ہرن۔ خرگوش۔ ادنٹ۔ کا فضلہ گول گول گولیوں کی طرح گتے ہیں۔ پٹکناں پٹکناں کی جج۔</p> <p>مینو۔ (۲۷) بروزن نیکو۔ عالم علوی۔ بہشت۔ زمرہ صفت۔ زمرہ رنگ۔ جیسے چرخ مینو۔ کناٹہ یعنی آسمان۔ شیشہ جو زور پر جڑا جاتا ہے۔ مینو آیش مینو آس۔ مینو سوا۔ مینو شست۔ (۲۸) صفت زیبا۔ خوبصورت۔ (۲۹) ... گلشن غل تھے وادی مینو آس سے۔ (۳۰) صفحہ پر یوں نشست نقوش</p>

ن	میو
<p>رستعور حاصل ہو مزہ میوہ جنت کی طرح سے۔ دیکھیں وہ اگر غناب میں سیب ذقن آنکھیں۔ میوہ چھیلنا۔ میوہ کا پوست چھیلنا۔ میوہ دار۔ (د) صفت۔ ثمر دار پھل دار۔ وہ درخت جس میں میوہ آتا ہو۔ یا لگا ہو۔ میوہ فروش۔ (د) مذکر۔ پھل بیچنے والا۔ سبزی ترکاری بیچنے والا۔</p> <p>میوہاں۔ دیکھو مہاں۔ (د) جے آتے ہیں دل میں ارمان لاکھوں۔ مکان بھر گیا مہاں آتے آتے مہاں دیکھو مہاں۔ (امیر) کچ کلشن میں ہو محبت دور ساغر کی ضرور۔ مہاں ہے مناسب ساقیا برسات کی۔</p>	<p>دلپہ ابرغم بھی سے۔ میوہ کل جانا۔ بارش موقوف ہو جانا۔ دشوور چشم گریاں سے ہیں آشوب کے آثار عیاں۔ میوہ کل جانے کا پھر سخی جو بادل ہو گا۔</p> <p>میو۔ (د) مذکر۔ میوات کی رہنے والی ایک بہادر مگر جاہل قوم کا نام۔</p> <p>میوزیم۔ (انگ) مذکر۔ عجائب گھر وہ جگہ جہاں طرح طرح کی مصنوعات ہوں۔ میوزیل کشن۔ (انگ) مذکر۔ میوزی کا ممبر۔ میوزی۔ (انگ) میوزیل ٹی تھا، مونٹ شہری لوگوں کی جماعت جو شہر کے متعلق صفائی۔ پانی اور روشنی وغیرہ کا انتظام کرتی ہے۔ وہ رقبہ مقامی جو میوزیل کمیٹی کے بموجب میوزیٹی قرار دیا گیا ہو۔</p> <p>میواڑ۔ (د) مذکر۔ راجپوتانہ کی ایک ریاست کا نام ہے۔ ملک متوسط۔</p> <p>میوں۔ دیکھو میاؤں۔ میوں بلائی۔ (د) بکسر اول (د) صفت۔ غریب۔ بے زبان۔</p> <p>میوہ۔ (د) تے۔ اس۔ وہ۔ (د) مذکر۔ پھل شکر بار۔ (امیر) حاصل ہوا تصور بیتان میں دست غیر تھا جو ہاتھ میوہ۔ باغ جناں ملا۔ میوہ بل جانا۔ میوہ کا گرمی یا گرم ہو جانا۔ (د) داغ۔ نہ رہی اب شمع عشق میں وہ کیفیت۔ بے مزہ ہوتا ہے وہ میوہ جو پل جاتا ہے۔ میوہ جات۔ (د) مذکر۔ میوہ کی جمع میوے۔ فوکر۔ میوہ جنت۔ مذکر۔ بہشت کا میوہ</p>
<p>ن</p> <p>(د) مذکر اردو کا بتیسواں فارسی کا ائیسواں۔ عربی کا پچیسواں اور ہندی حرمت کا بیسواں حرف۔ (د) لائون بتوت سکومیم عمر کھونے پر۔ یہاں ٹھٹ جانے میں اس کے احمد ہوتا ہے احمد کا حساب محل میں اس کے پچاس عدد قرار دیئے گئے ہیں۔ یہ حرف ہندی الفاظ کے آغاز میں نفی کے واسطے آتا ہے اور ہمیشہ کسور ہوتا ہے جیسے نکل۔ ندر۔ آخر میں ہندی الفاظ کے کبھی مصدریت کے معنی دیتا ہے جیسے الجھن۔ انٹھیں۔ اور کبھی نسبت کا فائدہ دیتا</p>	

ن

جیسے سہاگن۔ ناگن اور کبھی تائینٹ ظاہر کرتا ہے جیسے
تیلن۔ جگن۔ دھون۔ آخر میں مونث الفاظ کے جتنے
آخر میں کلمہ یا ہر جمع کے لئے آتا ہے جیسے چڑیا کی جمع
چڑیاں۔ ڈھیا کی جمع ڈھیاں۔ دیکھو عقدہ۔ عربی الفاظ
کے آخر میں جو نون ہوتا ہے۔ اس کی نسبت یہ قاعدہ کہ
کہ جب لفظ کے آخر میں نون ہو اور ماقبل نون کے
حرف علت واقع ہو اور حرف علت کے ماقبل کی
حرکت موافق ہو۔ اس وقت اعلان نون مع اضافت
جائز ہوگا جیسے دلی فرعون۔ محب حسین۔ قبلہ کوئین۔
دھراغ کبدا جس سے ہوئی شان کفر باود۔ فرعون
کوئی بچا دفرود۔ اور جب حرف علت کی ماقبل کی حرکت
موافق ہو اس وقت اعلان نون جائز نہیں۔ دھراغ کبدا
جس کی بخشش کے لئے قاروں۔ پہلے سے ہواؤں
میں بدقوں۔ حرف علت۔ ا۔ و۔ ی ہیں۔ الف کے
موافق حرکت فتح۔ واؤ کے موافق حرکت منہ اور
ی کے موافق حرکت کسر ہے۔ فارسی میں حرف
لین کے بعد نون کا اعلان ناجائز ہے۔ متاخرین نے
اردو ترکیب میں ایسے نون کا اعلان ذکر نہ کر دیا
سمجھا ہے۔ (دکھو انہیں) سمجھا وہ کہ ہے شگون نرالا۔
نیولا کڑا آستیں میں پالا۔ (ناسخ) رخت کسی کی
دکھو گوارہ نہاں نہیں۔ رہتے ہیں اس زمین پہ جہاں
آسماں نہیں۔ بعض مہما اعلان نون و اخفا سے نون
کی بابت ذیل کے قاعدہ کے پابند ہیں۔ بحالت عطف

ن

و اضافت جیسے دل دوس۔ دشمن ماں۔ بارہاں
اعلان نون درست نہیں۔ بلکہ عطف و اضافت الفاظ
سہ حرفی میں اعلان نون جائز ہے اخفا نادرست ہے
جیسے۔ جان۔ دین۔ خون۔ سہ حرفی کے علاوہ اور
الفاظ جیسے گریباں داماں۔ آستیں وغیرہ میں
بحالت عطف و اضافت اخفا واجب ہے۔ لیکن
جب عطف و اضافت کی حالت ہو۔ تو اعلان اخفا
و دونوں طرح کا اختیار حاصل ہے۔ اعلان نون ترکیب
توصیفی کلام میان بحر میں واقع ہے۔ سمجھو کمال
عشق ہے اس سرچہ میں سے۔ جس نے کیا طلوع صفتی
کی جبین سے۔ اس قسم کے فارسی الفاظ جو مبادرہ اردو
میں بہ اعلان نون بولے جاتے ہیں۔ جب ان کی ترکیب
بطور فارسی نہیں رہتی تو بعض شاعر بہ اعلان نون ہی
استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ میسر مرحوم نے کہا ہے
میسر اسدودہ ہوں پابندی عطف و اضافت سے
و گرد لطف دکھلا تا مضامین گریباں کا چونکہ وہ اعلان
کے پابند تھے۔ گریباں وغیرہ پر اضافت نہیں لاسکتے
تھے۔ کیونکہ نون کا اعلان کرنا پڑتا۔ فصحاء کے حال اس
کا خیال تو یہ ہوتا ہے۔ اور اعلان بہتر سمجھتے ہیں۔
مگر چونکہ اس قسم کے سیکڑوں الفاظ ہیں اور بیشتر
ان کے استعمال کی ضرورت پڑتی ہے۔ اعلان کی رعایت
سے خواہ مخواہ مضمون کا خون نہیں کرتے۔ مثلاً ہم چند
اشعار لکھتے ہیں۔ (امیر) کھولے ہوئے جوڑ لکھتے

ن	ن
<p>کا انا فون اور کات ملا کر ہے اور اردو میں نہ کیا۔ فون کوہ کے ساتھ الگ کر دیتے اور فصل کے ساتھ ملا کر نہیں لکھتے مادہ فون جو علمدہ مصدر سے ہوا اردو میں جائز ہے۔ (آتش) نہ اسے داغ بکا ہے نہ کسی کو تاب مجال ہے۔ آئین کس طرح سے دکھاؤں میں وہ جو کہتے ہیں کہ خدا نہیں؟ نفی اثبات۔ اردو میں اس فون کی جگہ بھی نہیں کا لفظ مستقل ہے۔ حالی فون نہیں ہے۔ (سعدی) نہ دانی گو غلہ برداشتن۔ کہ شستی بود غلہ برداشتن اردو میں نہیں جانتا ہے تو۔ نہیں سمجھتا ہے تو بول چال میں ہے۔ (رج) فون حج۔ آنا۔ اینا۔ اردو میں نا جانتا ہے (د) فون حالیہ۔ جیسے رواں۔ دواں۔ آقا خیزاں اردو میں جائز ہے (ہ) فون استفہام تقریری (سعدی) نہ مارا در جہاں عہد وفا بود۔ جفا کردی و بد عہدی نمودی۔ یہ اردو میں جائز ہے۔ نا اور نہیں دونوں اس معنی میں مستقل ہیں اور دونوں کے ساتھ کیا کا لفظ لگاتے ہیں۔</p> <p>نا۔ دھا ذکر نا ہندی مصدر کی علامت جو آخر میں امر کے آتی ہے۔ جب مصدر کے ساتھ ایسا مونث لفظ واقع ہو جو اس کا اور اس کے مشتقات کا مفعول ہو سکے تو علامت مصدر کا الف یا ئے معذرت سے بدل جاتا ہے۔ (داغ) افسوس ہے جو چاہیے آتی نہیں آتی۔ جا کر یہ دعا باز جو انی نہیں آتی۔ مگر دو حالتوں میں ایسا نہیں ہوتا کہ یہ کہ وہ مصدر (خبر) امر کے معنی میں ہوتا</p>	<p>ایجاں نہیں دیکھا۔ اس باغ میں سنبل کو پریشاں نہیں دیکھا۔ (تسلیم) حسینوں میں ابھی چوری کیا دل۔ میں کس کا نام لوں اپنی زبان سے (جلال) جو سینہ سے خود ہی نکل آتا ہے ترپ کر۔ اس دل کا مٹھتے ہوئے اراں نہیں دیکھا۔ یہ کیا پوچھتے ہو کون ہے یہ کسکی ہے شہرت۔ کیا تنے کبھی داغ کا دیواں نہیں دیکھا جو الفاظ ایسے ہیں کہ روز تیرہ میں فون غوث سے بولے چاہے ہیں اگلا اعلان فون لہجہ طفت و اضافت مکروہ ہے جیسے عرباں۔ دندان۔ آئیاں۔ رمنواں وغیرہ۔ (الف) فون علامت مصدر جو مصدر کے آخر میں آتا ہے جیسے کردن و آمدن اردو میں فارسی مصدر بہت مستقل تھے۔ جیسا مونث غالب کے کلام سے معلوم ہوتا ہے۔ لکھنؤ میں مرت مرون کا مصدر زیادہ مستقل ہوا۔ اور رشک نے ایک جگہ فتن بھی کہا ہے۔ خیال فتن سوداے خام ہوتا ہے۔ (آتش) دم مرون بھی بالیں پر مرے ہمارا آئے۔ رقیبوں نے محل باقی درکھا غرض غامی کا بعض فعل کے لکھنؤ فارسی معاد کے استعمال سے پرہیز کرتے ہیں۔ (ب) فون نفی۔ وہ فون جو فصل کی ابتدا میں آتا ہے جیسے نکود۔ نکھد۔ جی نکد۔ اردو میں بھی فعل پر فون لگایا جاتا ہے۔ جیسے نہ کیا۔ نہ کرے۔ نہ کرے گا۔ مگر جی نکد کی جگہ نہیں کا لفظ آتا ہے۔ حالی فون نہیں آتا۔ یعنی نہیں کرتا ہے کیس گئے۔ نہ کرے گا۔ فارسی میں ذکر و مرون</p>

نا	نا
<p>شلا۔ (داغ) تجھے نامبر قسم ہے بیس دن سے رات کرنا۔ کوئی اک بات پوچھے تو ہزار بات کرنا۔ مبتدا و خبر کے درمیان حرف اضافت ہنو۔ (داغ) بزم دشمن سے تجھے کون اٹھا سکتا ہے۔ اک قیمت کا اٹھانا ہے اٹھانا تیرا۔ اسار کے جمع ہونے کی صورت میں اہل دہلی نا کو یا سے مجھول سے مہلی دیتے ہیں۔ (داغ) متاع دل جو ہو بیکار کیوں ہنو وقت۔ کہ دام اٹھانے پرے جنس ناروا کے لئے۔ (ذوق) کیا کہنے گا اب اور سرخاک شہیدین۔ کچھ غنہ اٹھانے میں مزاروں سے تو کہئے۔ اہل گھٹو کے خیال کے مطابق اٹھانا چاہیئے۔ (امیر) اللہ اللہ سرزمین لاک دکن کی اور ہم۔ آفریں تجھ کو جزاک اللہ اسے شوق اتم۔ سر سے لپکا چاہیئے تاہم باری کے قدم۔ ہو گیا اٹھ دشت غربت لپکا باغ ازم۔ (دشمن نفی۔ ہنس۔ ۷۳) (اردو) تاکید کے لئے غمور کی جگہ۔ (شوق قدوائی) بڑا رونے والا یہ بچہ ہے نہ اناری ہے نادل کا کچا ہے نہ۔ (بنات لغزش) بس اسی واسطے آپ زمیں کو گول نہیں سمجھتیں تاکہ آنکھوں سے جوڑی چکلی نظر آتی ہے یہ نفی کی تاکید کے لئے۔ (ابن الوقت) نا ابا ہار اتوا وقت سے جماعت کی نماز کو سلام ہے نا۔ بے کے فرق کے لئے دیکھو بے کانٹ فورٹ۔ (انارو دن) صفت۔ نا تجربہ کار۔ (ناڑی) بغیر آرائش بغیر دیکھے بھلے۔ نا آزمودہ کار۔ (ن) صفت۔ نا تجربہ کار ناڑی۔ نا آشنا۔ (ن) صفت۔ نا واقف۔ (انجان جس</p>	<p>سے جان پہچان نہ ہو۔ اجنبی۔ ۷۴) یو نا۔ بھروت۔ خشک۔ بد اخلاق۔ تین مزاج۔ (معنی) جو آشنا ہے اس سے ہے نا آشنا وہ شوخ۔ اور آشنا اگر ہے تو نا آشنا کے ساتھ۔ نا آشنائی۔ (ن) مونث۔ نا واقفیت۔ ۷۵) یو فانی بے مروتی۔ جان پہچان نہ ہونا۔ نا آشنا سے محض۔ (ن) صفت اکمل نا واقف۔ ناگاہ۔ (ن) صفت۔ نا واقف۔ (قدرا) بلکہ جتنا بڑھے وہ نا آگاہ۔ ہوتا جا ہے اسی قدر گرا نا اتفاقی۔ (ن) مونث۔ بھوٹ۔ نفاق۔ رنجیدگی۔ نا اتفاقی۔ (ن) مونث۔ بے پروائی۔ کم تو جتنی ہے اعتنائی۔ نا امید۔ (ن) صفت۔ مایوس۔ نا کام۔ ۷۶) معنی یا کے لئے نہ ہونا امید۔ یہی نا لے ہیں جو دکھلا میں گئے تاخیر آفرنا امید کرنا۔ مایوس کرنا اس توڑنا۔ نا کام کرنا۔ ناامیدی۔ (ن) مونث۔ مایوسی۔ نا کامی۔ (داغ) ناامیدی تیرے مدد تے تو نے دی راحت مجھے۔ کم ہوا جب ایک ارماں ایک دشمن کم ہوا۔ نا انریش۔ (ن) صفت۔ بد بھی (میں سوچنے کی حاجت نہ ہو) صوفیانا انصاف (صفت و شخص جو انصاف ذکر ہے۔ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ (غالب) کچھ تو دے سے تلک نا انصاف۔ آہ فریاد کی رخصت ہی سہی۔ نا انصافی (ن) مونث۔ بے انصافی۔ ظلم اندیش۔ کرنا کے ساتھ۔ نا اہل۔ (ن) صفت۔ نا لائق۔ نا لائیتہ ناموزوں۔ بے تہذیب۔ نا قابل۔ کمینہ۔ نا اہلی (ن)</p>

نا	نا
<p>بے پروائی۔ نابروا۔ (ن)۔ بیباک۔ بے رغبت۔ ناہنج اردو میں اس جگہ بے پروا مستعمل ہے۔ دیکھو بے پروا۔ نابینہ۔ (ن)۔ صفت۔ فاسق۔ بدکار۔ نابینہ (ن)۔ صفت۔ وہ چیز جو غروب ہوا (جہاز) حرکت نہیں عیب۔ (جہاز) بے تیز آوی۔ نابینہ کرنا۔ ناظر کرنا۔ قبول نہ کرنا۔ نابینہ۔ (ن)۔ صفت۔ ناگوار۔ نامرغوب۔ بایر خاطر۔ ناپید۔ (ن)۔ صفت۔ ناپید فنا نیست۔ اعتقاد۔ ناپید وجود۔ ناپید کرنا۔ برادر اچھا کرنا۔ فنا کرنا۔ ناپید ہونا۔ (ن)۔ صفت۔ ناگوار تباہ و برباد ہونا۔ ناپید ہونا۔ (ن)۔ صفت۔ جس کا ظہار نہ ہو۔ چھپا ہوا۔ غائب۔ نیست۔ (داغ) آفرینش سے مری کچھ اور مطلب۔ دیکھا یہ تھا کہ پیدا کر کے ناپید کر دیں۔ (ناخ) ہوسہ دہن کا تو وہ کیا کہنے لگے۔ تو بھی مانند دہن ناپید ہو۔ اب اس جگہ ناپید فصیح ہے۔ ناپید (ن)۔ صفت۔ ایسا بڑا سمندر یا دریا جس کا کنارہ نہ دکھائی دے۔ ناخبر۔ کار۔ (ن)۔ صفت۔ اجماع ناواقف (ناطری)۔ ناظر۔ ناظر۔ (ن)۔ صفت۔ ناظر۔ (ن)۔ صفت۔ ناظر۔ ناظر۔ (ن)۔ صفت۔ صفت۔ غیر مذہب۔ ناظر۔ ناظر۔ (ن)۔ صفت۔ (ن)۔ صفت۔ ناظر۔ ناظر۔ (ن)۔ صفت۔ صفت۔ ناظر۔ ناظر۔ (ن)۔ صفت۔ (ن)۔ صفت۔ ناظر۔ ناظر۔ (ن)۔ صفت۔ (ن)۔ صفت۔ ناظر۔ ناظر۔ (ن)۔ صفت۔</p>	<p>مونث۔ نالائق۔ (توبہ انصوح) میری اس نااہلی کو دیکھ کرتب ہی سے وہ میرے ہم جماعت بہار پڑے ہیں اور میں انکی عیادت کو بھی نہ جاسکا۔ ناخالص۔ (ن)۔ صفت۔ کس جس طرح بلوغ کو نہ پہنچا ہو۔ ناخالص۔ کس خرد سالی۔ ناخالص۔ (ن)۔ صفت۔ ناخالص۔ ناظر۔ (ن)۔ صفت۔ مذکر کرنا۔ ناظر کرنے والا۔ (ن)۔ صفت۔ وہ اس کام میں ناظر نہیں یعنی غرض نہیں رکھتا۔ ناظر صفت۔ بیکردار۔ بذات شر۔ ناظر۔ (ن)۔ صفت۔ اجمان۔ ناواقف۔ ناظر۔ (ن)۔ صفت۔ ناظر۔ سے تم ناظر ہو۔ ناظر۔ (ن)۔ صفت۔ ناظر۔ ناظر۔ (ن)۔ صفت۔ ناظر۔ (ن)۔ صفت۔ ناظر۔ گیا ناظر سے اپنی۔ ناظر۔ (ن)۔ صفت۔ ناظر۔ معلوم نہ تھا۔ ناظر۔ (ن)۔ صفت۔ ناظر۔ ہو جائے۔ ناظر۔ (ن)۔ صفت۔ ناظر۔ میں موت بھی چاہوں تو کہاں جاؤں میں۔ ناظر۔ عدم ترے کمری کا سا۔ ناظر۔ (ن)۔ صفت۔ ناظر۔ کور۔ ناظر۔ (ن)۔ صفت۔ ناظر۔ ناظر۔ ۲۔ شخص جس پر نہانا فرض ہو۔ ناظر۔ (ن)۔ صفت۔ ناظر۔ ناظر۔ (ن)۔ صفت۔ ناظر۔ فانی۔ کمزور۔ ناظر۔ (ن)۔ صفت۔ ناظر۔ کمزوری۔ ناظر۔ (ن)۔ صفت۔ ناظر۔ ظاہر نہ ہو۔ ناظر۔ (ن)۔ صفت۔ ناظر۔ (ن)۔ صفت۔ ناظر۔ (ن)۔ صفت۔ ناظر۔</p>

تا	تا
منصف ! آہ کی صفت میں بھی مستعمل ہے (انتاش) ادب گر حضرت جبریل کا مانع دیکھو کہ تو شاخِ سدرہ سے میری یہ آواز تو اٹھ پڑے۔ ناواقی۔ (د) مونث۔ کزوری۔ ناطاقتی۔ نقاہت۔ منفعت۔ ناچار۔ (د) صفت۔ ناروا۔ نادست۔ ناچار مال۔ مذکر۔ وہ مال جس کا نیا شرعاً یا قانوناً ناجائز نہ ہو۔ ناقص۔ (د) غیر مذہب بے ادب صفت۔ غیر جنس یا کناشہ بے ادب۔ ناشائستہ۔ کم اصل۔ مکینہ۔ (د) ناچس کی صاحب سلامت موت ہے اپنی۔ سلام ان سب کو کرنا زندگی سے ہاتھ اٹھا نا ہے۔ ناچازی۔ (د) مونث۔ نادستی۔ ناچار۔ (د) صفت۔ بے بس۔ مجبور۔ معذور۔ یہ قسمت ہی سے ناچار ہوں اے فوق و گرد۔ سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں کہ۔ ناغفل۔ بیکس۔ نادار۔ ایس۔ (د) ناچار کی داد دینے والا۔ بیکس کی مراد دینے والا۔ مجبوراً (فقر) سب طرف کے دروازے بند تھے ناچار محکوم و پس آتا تھا۔ ناچار کر دینا۔ عاجز کر دینا۔ مجبور کرنا۔ ناچاری۔ (د) مونث۔ بے بسی۔ مجبوری۔ عاجزی۔ (د) شرف سامنا مکے ہو اگور کی انصاف کا۔ کوئی پھر ساں نہیں کیا وقت ہے ناچاری کا۔ ناچاق۔ (د) صفت۔ طلیل۔ بد مزہ۔ ناچاقی۔ (د) علات۔ بد مزگی۔ آن بن۔ بگاڑ شکر بخشی۔ ناچیز۔ (د) صفت۔ پانچ۔ جو کچھ نہ ہو۔ ناکارہ۔ نالائق۔ نکم	نا قابل۔ ناقص۔ (د) بے انصافی سے۔ حق کے خلاف بجا۔ نامناسب۔ بیگانہ۔ (د) سرشتگی میں میرا کیا ساتھ دے سکیگا۔ اسے اسٹاں ٹھہرا نا حق خراب ہوگا۔ (د) حق شناس۔ (د) صفت۔ ناپاس۔ بیوقوف۔ (د) حق شناسی۔ (د) مونث۔ بے انصافی۔ ظلم۔ (د) حق کرنا حق کے خلاف کرنا۔ نا انصافی کرنا۔ بجا کرنا۔ کتنا کرنا۔ (د) حق کو۔ (د) حق۔ بے سبب۔ بے حق کو شور ہے یہ تراقو تو عند لیب۔ بولی کبھی نہ مٹتی خوش بیاں کی طرح نا حق کو ش۔ (د) صفت۔ ناچا ہات کی کوشش کرنے والا۔ (د) حق کرنا حق کے خلاف کرنا۔ جھوٹ بولنا۔ جھوٹ کرنا۔ ناخدا۔ (د) اصل میں ناؤ خدا تھا ناؤ کشتی۔ خدا۔ صاحب۔ مذکر۔ کشتی کا معلم۔ لاج۔ جہاز راں۔ یہ احسان نا خدا کے تھا مری بلا۔ کشتی خدا پہ چھوڑ کے لنگر کو توڑ دوں۔ ناخدا۔ (د) صفت۔ خدا کا خوف نہ کرنے والا۔ سخت دل۔ سنگدل۔ ناخلف۔ (د) صفت۔ نالائق بیٹا۔ ناشائستہ۔ بچپن۔ نااہل۔ (د) راسخ۔ پردہ درہیں مرے اطفال سرشک۔ بے بُری ناخلف اولاد کی حرص۔ ناخداست۔ (د) بد وزن ناراست۔ بے غماست۔ بے اختیار۔ بے طلب۔ بے تلاش۔ ناخاندہ۔ (د) صفت۔ آن بڑھ۔ بے علم۔ جاہل۔ (د) بھر پھلے خط کیا جانے کیا بچی بڑھلے اسکو غیر وہ منہم ناخاندہ ہے موقع نہیں تحریر کا۔ بغیر لایا۔

تا	تا
<p> نادان کی دوستی بالڑکی بھیت۔ مثل (بھیت۔ دیوار) جاہل کی دوستی کا کچھ قیام نہیں۔ نادان کی دوستی جی کا زبیران مقولہ بیوقوف کی دوستی میں سراسر خطرہ ہے۔ نادانگی۔ (رن) مونٹ نادانی۔ نادانیت۔ جہالت۔ بخیری لاعلمی۔ نادانیت۔ (رن) صفت۔ بے قصد۔ سہوا۔ نادانی۔ (رن) مونٹ۔ جہالت۔ بیوقوفی۔ نا سمجھی۔ نادانیت۔ (رن) صفت۔ غلط۔ بیجا۔ نامناسب۔ ناچار۔ نادانہ۔ (رن) صفت۔ قرض لیکر نہ دینے والا۔ نادانہ۔ (رن) مونٹ۔ لے لوٹ۔ پن۔ لچر پن۔ قرض لیکر واپس نہ دینے کی بد عادت۔ (رن) ناقص نادانہ۔ (رن) شرفی خانہ۔ اڑ گیا تیرے اعتبار کا رنگ۔ نادانیت۔ (رن) صفت۔ وہ چیز جو قابل دیکھنے کے نہ ہو۔ نادیدہ۔ (رن) صفت۔ بے دیکھا۔ (امیر) وصل کیساتھ۔ نادیدہ خریداروں میں ہوں۔ واہ رے قیمت کہ اسپر بھی گنہگاروں میں ہوں۔ نادیدہ جسے کبھی کچھ نہ دیکھا ہو۔ (امانت) وصل کے بھوکے عداوت مجھے دکھلانے لگے۔ گھر سے نادیدوں کے دعوت کے پیام آنے لگے۔ ناراست۔ (رن) دروغ۔ اسپندیدہ صفت۔ ٹیڑھا۔ کچ۔ دروغ۔ جھوٹ۔ نامناسب۔ (رن) شک۔ قدموزوں کو کہا جش تو ناراست نہیں۔ الف لفظ قیامت کو ترا قد سمجھا تا کھوٹا آدمی۔ ناراستی۔ (رن) مونٹ۔ نامناسب فعل۔ کچی۔ (رن) شک۔ کر کے محو نہ کر ناراستی۔ عاشقوں کو </p>	<p> بن بلا یا ہمد۔ (شاد) زخم کھانے کو کہا قاس نے جس مہمان سے۔ ہم ہوئے ناغہ زندہ مہاں ہاتھ دھو کر جان سے آخر قتل۔ (رن) صفت۔ ناراض۔ جو راضی نہ ہوا۔ بیزار۔ نفرت کرنے والا۔ مرلیض۔ بیمار۔ ناخوش ہونا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ بیزار ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ ناخوشی۔ (رن) مونٹ۔ خشکی۔ بیزاری۔ رنجش ناراضماندی۔ نادار۔ (رن) مفلس۔ محتاج۔ صفت۔ غریب۔ محتاج۔ کنگال۔ (رن) صاحب۔ سمدھیا ناتو ہے نادار نہیں خیر ہے کچھ۔ ناچ گانے کا میاں کرتے ہو سامان جٹ۔ گنجشکی بازی میں جب کسی کے پاس کوئی حکم کا پتہ نہیں آتا تو کہتے ہیں کہ بازی نادار ہے یا گنجہ نادار ہے۔ (رن) سر نام کو بھی کوئی محتاج نہیں دینا میں۔ گنجہ کھیلے تو آتی نہیں بازی نادار۔ نادار۔ (رن) مونٹ۔ مفلسی۔ غریبی۔ تلکدستی۔ تنگ حالی۔ افلاس۔ ناداری۔ آنا۔ مفلس ہونا۔ کنگال ہونا۔ نادان (رن) صفت۔ نا سمجھ۔ بیوقوف۔ اچان۔ جاہل۔ کیوں جائے زبور چھ ہوتے مصحفی اس پاس۔ نادان کورہ و رسم ادب تلچ نہیں معلوم۔ چھوٹی عمر کا کمسن بچہ۔ نادان بات کرے۔ (رن) تانیاس کرے۔ مقولہ عقلند ہر ایک بات کو پرکھ لیتا ہے۔ نادان پن۔ مذکر۔ نادانی۔ بیوقوفی۔ جہالت۔ نادان دوست سے (رن) دشمن بھلا مقولہ عقلند دشمن اتنا نقصان نہیں پہنچاتا جتنا بیوقوف دوست اپنی نادانی سے۔ </p>

تا	تا
<p>میں۔ (ناشنوائی۔ رت) مونٹ کس مہر سی۔ برہا حال نہوٹا۔ (رنگ) اسے گل ہے اگر ناشنوائی کا یہی رنگ۔ دنیا میں پر مرغ نو اگر نہ ملے گا۔ (ناصات۔ رت) صفت۔ جو پاک و صاف ہو۔ (ناصبور۔ رت) صفت ہے صبر۔ مضطرب۔ (واغ) کہا جب اس نے تہ تیغ کون آتا ہے پکار اٹھا دل مشتاق نا صبور آتا۔ (نا صواب رت) صفت۔ بڑی بات۔ مقابل صواب کے۔ (نا درست غلط۔ نا طاقت صفت۔ کزودہ نا توان۔ ضعیف۔ (عاشق) پاؤں پھیلا کر نہیں سوتے لہجی آرام ہے۔ ہاتھ صحت بھی کھینچا پا کے نا طاقت ہیں۔ (نا طاقتی۔ مونٹ کڑوری۔ نا توانی۔ لاغری۔ صفت۔ (واغ) نہیں گر تجھ پہ قابو دل ہی پر کچھ زور ہوا اپنا۔ کروں کیا یہ بھی تو نا طاقتی سے ہو نہیں سکتا۔ (نا طاقت اندیش۔ رت) صفت۔ بات کا انجام نہ سوچنے والا۔ (کوہ اندیش۔ ناذرجام۔ رت) صفت۔ نا طاقت اندیش۔ بد انجام بد اہل۔ (نا فرماں رت) صفت۔ سرکش۔ حکم نہ ماننے والا۔ (متحدیہ مذکر ایک اودے رنگ کے بھول کا نام رحمن) نا فرمان ہو رہے جو رنگ۔ (نا فرمانی۔ رت) مونٹ۔ حکم عدولی۔ نا فرمانداری۔ سرکشی۔ حکم نہ ماننے نا فرمانی رنگ۔ اودار رنگ۔ سرخی مائل نیلا رنگ۔ نا فرمانی کرنا۔ سرکشی کرنا۔ حکم عدولی کرنا۔ حکم نہ ماننا۔ ناظم۔ (رت) صفت۔ نا فرمان۔ بے عقل۔ نا قابل ہون صفت۔ قابلیت نہ رکھنے والا۔ نا موافق۔ ناموزن</p>	<p>نا فہمی۔ نا بھیجی کی بات۔ نادانی کی بات۔ (ناشاد۔ رت) صفت۔ (رغیرہ۔ نا خوش یا نامرد۔ بد قسمت۔ (مصعفی) کہا تھا ایک دن اس نے زبان سے ناشاد کیا میں بس اسی غم میں جہاں سے ناشاد۔ ناشاد جانا۔ (عمر پر ارمان جانا۔ نامرد اور نا خوش جانا۔ ناشاد نامرد جاتے۔ (دعو دعائے پر۔ ارمان لیکر جاتے۔ ہے آس اولاد مر جائے ناشائستگی۔ (رت) مونٹ۔ نا لائق۔ بد تہذیبی۔ بد اخلاقی ناشائستہ۔ (رت) صفت۔ نا لائق۔ ناچور اور ناموزن نازیبا۔ نامناسب۔ (ناشدنی۔ رت) صفت۔ نامکمل۔ محال۔ (عمر راد) بد نصیب۔ کج نصبت۔ (نواب مرزا شوق) دل پر گزرا ہے کیا لال تو کہ۔ منہ سے ناشدنی رہا حال تو کہ۔ معنی فہم میں لبکون دال بول چال میں ہے۔ (ناشدا۔ (فارسی میں ناشکر ہے) صفت۔ ذکر۔ ناپاک مونٹ کیلئے ناشکری۔ ناشکری۔ (رت) مونٹ۔ بے احسان۔ نکمر اسی۔ نا حق شناسی۔ ناسپاسی یا صفت۔ مونٹ دیکھو ناشکار۔ ہشکری کرنا۔ احسان نہ ماننا۔ نکمر اسی کرنا ناپسی کرنا۔ (نا شکیب۔ رت) بفع سوم صفت۔ بے صبر۔ بیکراہ نا شکیبائی۔ (رت) مونٹ۔ بے صبری۔ مبصر ہونا۔ (ناشدا رت) صفت۔ چوچا نا نہو۔ ناشنو۔ ناشنوا۔ (رت) دیکھو شنوا۔ صفت۔ وہ جو کیسے حال کا پریاں نہو۔ (رشتور) شاکی ہوں جس خدا سے سمیع و بصیر کا۔ بہت ناشند ہیں اسے مجھ کچھ گلا نہیں۔ (رنگ) جل کے بھولوں سے یہ ہے میری دعا سے بھول۔ کہ دے دے اسے خدا ناشنوا کے گھر</p>

تا	تا
نہ کرنے میں ذلت ہو۔ اور کرنے میں کچھنا ناچنے سے زہر یارب کوئی عجیب بلا تھا توں کا عشق۔ ناکردہ خوار کردہ پشیمان رہ گیا۔ ناکردہ کار۔ (رت) صفت۔ نامحرم کا (میسر) لیکہ ناکردہ کار تھا وہ حرام۔ رستے میں بجانہ تھے اوسان۔ ناکردہ جرم۔ ناکردہ گناہ۔ (رت) صفت بے قصور۔ بگناہ۔ بے خطا۔ ناحق۔ آکرنا۔ اکا کرنا۔ ناکس۔ (رت) صفت۔ کمینہ۔ لالچ۔ فزایہ۔ سفار۔ پاجی۔ (اوج) ہوا یہ اُن سے مخاطب وہ ناکس مردم۔ یہ معرکہ نہیں دربار ہے کہاں ہو تم۔ ناکس بیکس کافرن۔ ناکس۔ وہ جس انسانیت نہو۔ اور غیر مہذب ہو۔ بیکس۔ وہ جسکے ساتھ کوئی نہو۔ اور تہا ہو۔ ناکسی۔ (رت) موٹ۔ لالائی۔ کم ظرفی۔ ناکندادہ بچھرا جس کے ابھی تک دو دھکے دانت ہوں۔ ایک برس تک کی عمر کا ٹھوڑا۔ (مصحفی) ول میں عاشق کے چھبے خارتی مرگاں کے۔ تھا یہ ناکند بچھڑا نہ نہیں آیا۔ آگاہ۔ (رت) آگاہ۔ نا آگاہ۔ نا آگاہان کا تحق۔ اچانک۔ یکایک۔ دیکھو ناگ۔ ناگزیر (رت) صفت۔ ضرور۔ لازم۔ واجب۔ (اوج) اس گفتے سے مٹے گا نہ تقدیر کا لکھا۔ نہ ناگزیر نہ نہ شمس کا لکھا۔ (تو تہ انصوح) ادھر تو انصاف مذہب ایک امر ناگزیر ہے اور ادھر اختلاف مذہب آنکھیں دکھا رہا ہے۔ ناگفتنی۔ (رت) شرمناک۔ وہ بات جسکے کے قابل نہو۔ (آتش) ناگفتنی ہے عشق تھا	رفقہ۔ یہ بخیر ناقابل ترمیم ہے۔ جاہل۔ اُن پر پھر ناقابل تھا سہارنے کے قابل۔ جو برداشت کے لائق نہ ہو۔ اقا لیت۔ (رت) موٹ۔ لالائی۔ کم استعدادی۔ حیل مقدوسی۔ ناقبول۔ (رت) صفت۔ ناپسندیدہ۔ ناقبول (صبا) وہ ناقبول تمام کر ہوا جو شوق خیال۔ تو گفتناں نہ چراغ سرسزار ہوا۔ ناقدر۔ صفت۔ مذکر۔ جو کسی کی قدر نہ سمجھے۔ گن نہانے والا۔ ناقدری۔ موٹ نقدری۔ بیوقوفی (انیس) نادری عالم کی شکایت نہیں مولا (عو) قدر نہ کرنے والی عورت۔ ناکارہ۔ (رت) صفت۔ لکھا۔ جو کام کا نہ ہو۔ بیکار چور۔ (صبا) گیسوئے جاں کہاں جسکے کہاں۔ رنگ ناکارہ ہے بڑا چھی نہیں۔ (واغ) قسمت پر اپنی جھک کر کیوں دے حسرت۔ ناکارہ جہاں ہوں صورت نہ میری سبت۔ سست۔ (پانچ) ناکام۔ (رت) صفت۔ نامزد مافیس۔ نامیر۔ محروم۔ ناکامیاب۔ جو چیز قبول نہو (قدر) عشق گرمانے تو دوسرے چکے جانے تو دوسرے ناکام بہت آپ سے خود کام بہت۔ ناکامی۔ (رت) موٹ نامیدی۔ محرومی۔ ناکامیابی۔ (واغ) ناکامی دوام کچھ پیش جا چوایا۔ (ایسا) میر ہوں ہوس دھرم آدکا ناکندہ۔ (ناکندہ)۔ (رت) صفت۔ بن بیاہ۔ گوار۔ گوار۔ جس کی شادی نہ ہوئی ہو۔ ناگرونی۔ (رت) صفت۔ جو بات کرنے کے لائق نہ ہو۔ ناکردہ خوار کردہ پشیمان۔ مثل۔ اس وقت نہ بولتے ہیں جب کسی کام کے

نا	نا
کا معاملہ ہر حال میں ہے شکر خدا کچھ نہ پڑ چھینے۔ ناگفتہ بہ بہ۔ بالکسر۔ بر وزن سیہ۔ وہ۔ اعلان ہا اس کا نہ کہنا ہی بہتر ہے۔ کنایت۔ شرمناک۔ توبہ (التصوح) کہ نسبت سے کلیم نے دو مہینہ گزارے ناگفتہ بہ ہے۔ (صحیح کلام اتحاد) دہن میں ہے یہ عقدہ حل نہیں ہوتا۔ سخن ناگفتہ بہ ہے۔ کہہ گئے وہ چشم ابرو میں۔ ناگنی۔ صفت۔ مونث گونہ نمٹنے والی۔ ناگھری۔ احسان فراموش۔ ناگوار (ن) وہ کھانا جو معدے میں مضہم ہو۔ صفت۔ مکرہ۔ بُرا یا بد مزہ۔ بے ذائقہ۔ فارسیوں نے ناگوار یعنی ناگوار کہا ہے۔ (طالب علمی) ایک راست شہد سخن ناگوار۔ یکے راست درغایت خوشگوار۔ اردو شعرا نے بھی تقلید کی ہے۔ (آتش) تعلق روح سے جھک جو کھانا ناگوار ہو ذائقے میں جان ہے چار دن کی آشنائی کا۔ (داغ) بے مزہ عشق کے آغاز سے انجام ہوا۔ ناگوار ایل نازک ہے ناگوار ہو کر۔ لیکن اسکو قبولیت عام عطا نہیں ہوتی۔ بعض متاخرین فصحا قابل ترک سمجھ کر اس ترک کیسے بہتر کرتے ہیں۔ ناگوار گزارنا۔ ناگوار ہونا۔ بُرا معلوم ہونا۔ بُرا لگنا۔ اچھا نہ لگنا مصحفی فلک نہ دیکھ سکا دیکھوں اپنے یار کو میں۔ کرکھنا میں ملا اسکو ناگوار ہوا۔ ناگ۔ ناگہاں۔ (ن) ناگہری وہ ناگوار دنیا ناجائز بہ دفعہ۔ اچانک۔ یکایک۔ (مصحفی) ناگہم میں جب وہ گل انعام آگیا۔ گل کو شکست رنگ کا پیغام آگیا۔ بوقت۔ ہیبت۔ بے خبری میں۔ ناگہانی۔ (ن) مونث۔ اتفاقی۔ اچانک۔	(داغ) ایک آفت تھی گاہ و فتنہ گر۔ ناگہانی ہیچ میں آیا ہو دل۔ (ن) مونث۔ صفت۔ ناقابل۔ سفار۔ کینہ۔ ناگہانی بیجا۔ (فقرہ) کہنے کیسی نا لائق حرکت کی۔ (ن) مونث۔ ناگہانی ہلا کر۔ دوسرا مونث۔ سفار۔ کینگی۔ ناگہانی۔ ناگہانی۔ (توبہ (التصوح) نصوح ایک بنی اور ناگہانی دشوار گزار راہ پر اسکو لیجا نا چاہتا تھا۔ ناگہانک (ن) صفت۔ ناسزا دار۔ منحوس۔ ناگہانی۔ ناگہانک۔ (ن) صفت۔ جس کی انتہا نہ ہے۔ بے انتہا۔ بے حد۔ (اوج) معلوم ہو کیا مہیت چشم کہا ہی۔ تپلی کی سیاہی میں صفا ناگہانی۔ ناگہم۔ (ن) صفت۔ ناگہانی۔ ناگہانک۔ مہنی۔ (امیر) محرم راز جو ہیں آج وہ نامحرم تھے۔ چمن حسن خدا داد کے گلشن ہم تھے؟ وہ شخص جس سے کناح درست ہو۔ اور اس سے عورت کو پر وہ واجب ہو۔ نامراد۔ (ن) صاحب قبول نے لکھا ہے کہ یہ لفظ غلط ہے اور صحیح بے مراد ہے۔ بہار عجم میں لکھا ہے کہ اللفظ بقیہ عہد ہے لیکن فصحا نے استعمال کیا ہے (صفت)۔ نا کام۔ محدود بے نصیب بے مراد۔ (اوج) افسوس نامراد گئے اس جہاں سے با عمل ہو پیارے کی سوکھی زبان سے بکشت۔ بے نصیب سے اے داغ آکے پھر گئے وہ اس کو کیا کریں۔ پوری جو نامراد تری آرزو نہ ہو۔ نامراد۔ بے مراد کا فرق۔ نامراد وہ جسکی مراد بہت کم پوری ہو۔ نامراد کی۔ (ن) مونث۔ ناگہانی۔ محدود

نا	نا
صفت: بے خبر یا نادانق یا غیر مشہور یا انجمن۔ مجهول الاسم۔ (رئیس) منہ کو غچہ کوئی کہتا ہے کوئی معلوم۔ بات یہ آپ کے چپ پہننے سے گویا کھلی نامق۔ ناگھر۔ (عو) اقرار نہ کرنے والا۔ اکھاری۔ نالایم۔ (ن) صفت: لاکڑا۔ سخت۔ جیسے نالایم الفاظ نامناسب۔ نازیبا۔ نامکمل۔ (ن) صفت: آن ہوئی نہوئی والی بات۔ خارج از امکان۔ نامکمل الزوال۔ صفت وہ جو کبھی زائل نہو۔ (محضات) برسوں کی مشق و تفسیر سے خاطر نشیں کئے جاتے ہیں تاکہ طبی ہو جائیں۔ نامکمل الزوال اور فطری بنجائیں۔ نامکمل الزا عیت۔ صفت وہ اراچی جسکی زراعت نہو سکے۔ نامناسب۔ (ن) صفت۔ نامندیدہ۔ نامقول۔ نامنطور۔ (ن) صفت۔ اکھار کیا گیا۔ نامند نامقول۔ نامنطور شد۔ درخواست خارج کرنے کے لئے یہ فقرہ لکھ دیتے ہیں۔ نامنطور کرنا۔ نامندا۔ اکھار کرنا۔ پسند نہ کرنا۔ نامنطوری۔ مونث۔ کسی درخواست کو منطور نہ کرنا۔ ناموافق۔ (ن) صفت۔ جو موافق نہو خلافت۔ ناگوار۔ (رند) دو ابھی چہر میں اب ناموافق ہے طبیعت سے۔ ہوا ہے دوسرے دونا اگر صندل لگا یا ہے۔ ناموافق ہونا۔ راس نہ آنا۔ خلافت ہونا۔ مطابق نہ ہونا۔ ناموافقت۔ مونث: اُن بن سیکر بکاڑ یا موافق نہ ہونا۔ مطابق نہ ہونا۔ ناموزوں رت صفت۔ نازیبا۔ بے جوڑ۔ ناموافق۔ بے تالابہ سراسر	بے نفسی۔ نامربوط۔ (ن) صفت۔ بے ربط۔ بے میل ناموزوں۔ بے جوڑ۔ بے ترتیب۔ ناموزو۔ (ن) صفت بے جھڑا۔ زائد۔ زخمہ دار چوک۔ بزدل۔ ہودا۔ بے حوصلہ۔ (قلق) داستان مذم کی آگروہ سناتے۔ دل نامرد میں حرارت آسے یا سست۔ وہ شخص جو عورت پر قادر نہ ہو۔ وہ مرد جو باکرہ عورت کے ازالہ بکارت پر قادر نہ ہو یا وہ شخص جو لڑائی میں بھاگ جائے اور مقابلہ نہ کرے۔ نامرد کرنا۔ جھڑا بنانا۔ خشت بنانا۔ نامرد ہوا کسی اپنے ہی لشکر کو مارتا ہے۔ مثل۔ اس محل پر پوسنے میں جب کوئی کم بہت آدمی زبردست آدمی پر زور نہ چلائے اور اپنے ہی زیر دستوں پر بجا حکومت کرے۔ نامرد ہونا۔ ڈر چوک ہونا۔ بزدل ہونا۔ رجولیت نہ رہنا۔ نامردی۔ (ن) مونث۔ بزدلی۔ ہنیرین۔ نامردم۔ (ن) صفت۔ ناگس۔ بالائے آدمی۔ نامیساغہ۔ (ن) اساز دار۔ ناموافق۔ نامسکلم غلم نامشخص۔ (ن) صفت۔ بے تحقیق۔ غیر معین۔ یا قائل وہ جسکی پر تال نہ لکھی گئی ہو۔ نامعتبر۔ (ن) صفت۔ حین کا اعتبار نہ ہو۔ نامعقول۔ (ن) صفت: پرتوئی کی بات۔ جو عقل میں نہ آئے۔ نامندیدہ۔ جیسے نامعقول محبت۔ بجا۔ نامناسب یا ناشائستہ۔ نالاف نامعقولیت۔ مونث: اداقت۔ پرتوئی۔ (فقرہ) جوں جوں زمانہ گزرتا گیا اسکے معتقدین کے تصرفات سے ان میں نامعقولیت آتی گئی۔ نامعلوم۔ (ن)

ناب	ناتا
نامہاں۔ (ن) صفت باہر رحم۔ بے مہر۔ بدرد۔	جو خون سے ترہیں تری تلوار کی ناپیں۔ نابدان۔
میرود۔ ۲ دشمن۔ بیری۔ بدخواہ۔ نامہاں بانی۔ (ن)	(ن)۔ پانی پھٹنے کی ٹوری) مذکر۔ وہ ٹوری جس سے
مونث۔ بیرجی۔ بدردی۔ جفا۔ بیرجی۔ نامہاں	خس پانی پھٹے۔ اور جو زمین دوز ہو۔ (نقرہ) تھے نابدان
(عم) مونث۔ مفلسی۔ افلاس۔ تنگدستی۔ (ن)	صاف نہیں کیا۔ نابکار۔ دیکھو ناتا بھارت۔ (۵)
(ن) صفت۔ بجا۔ نامناسب۔ نازیبا۔ نادانیت۔	مونث۔ وہ بھونری۔ جو گھوڑے کے زیر ناک
(ن) صفت۔ انجان۔ نامحرم۔ جاہل۔ ناجبر۔ کار۔	ہو یہ منحوس بھی جاتی ہے۔
نادانیت۔ مونث۔ حبال۔ ناجبر۔ کاری۔ انجان	ناب۔ (۴) مونث۔ پیاد۔ انداز۔ پائش (نقرہ)
پن۔ نادقت۔ (ن) بوقت۔ بے ہنگام۔ توبہ	قد کی ناب پوری نہ تھی۔ ناب کاٹنا۔ (۴) صفت،
آپ کھا کھا کھائے دوسرے وقت بھی نازقت ہو گیا۔	وہ گھوڑا یا جوان آدمی جو فوج کی مقررہ ناب
۱ بے محل۔ بے موقع۔ نامہور۔ (ن) صفت۔ ۱	میں ٹھیک ہو۔ نابا۔ (۴)۔ اندازہ کرنا۔ پائش
نامساوی۔ نابرابر۔ ناموافق۔ ادبچا بچا۔ غیر	کرنا۔ (راسخ) جاتی بھی ہے خوشخ حال پہ وقت
مسطح۔ ۱ بہودہ۔ نالائق۔ ناشائستہ۔ نااہل۔ نا	ذبح۔ رشتہ بھی ناپتی ہے تو گز بھرنگا و ستوق۔ ۲۔
ہمواری۔ (ن) مونث۔ ادبچا بچا۔ کھڑ دراپن	دیکھو رشتہ ناپنا۔ گردن ناپنا۔
نالائق۔ نامہاں۔ (ن) صفت۔ بدجلن۔ بد ذات	ناتا۔ (۴) مذکر رشتہ۔ قرابت۔ بھائی بندی سے
کینہ۔ نالائق۔ (ن) صفت۔ حق اگر دینا مجھے منہ دینی	یکلے نہ نہ لگی تک ہیں عزیز دقرا لے زندہ لحد میں
کادامخ۔ سامنے آنے نہ دیتا چرخ نامہاں کو۔	سوے جب جا کر نہ رشتہ ہے نہ آتا ہے نہ تعلق۔
نایاب۔ (ن) صفت۔ کیا ب۔ نادر۔ وہ چیز	علاقہ نہت۔ واسطہ۔ ناتا توڑنا۔ قلن چھوڑنا۔ رشتہ
جو بہت کم میسر آئے۔	داری ترک کرنا۔ (گلو) نسیم ناتا پر یوں سے اٹے
ناب۔ (ن) صفت۔ ۱ خالص۔ صاف۔ بے	توڑنا۔ رشتہ اک آدمی سے لچرنا۔ ناتا توڑنا۔ قلن
آمینش۔ (۱) میرزا اور شراب ناپ کے جب تک منہ نہ	درہنا۔ رشتہ درہنا۔ ناتا توڑنا۔ رشتہ کا ٹھنڈا۔ قلن
قابل ناز پر تھنے کے مسجد میں تو نہو (۴) مونث	کھانا۔ بیارشتہ قائم کرنا۔ (جان صاحب) کہیں پر دار
تلوار کی نالی جو نوک سے بقیہ تک دو طرفہ ہوتی	سے بے پر کا لنگے چوڑا۔ کام تالو نے کیا کوئے
سے (ن) صفت۔ اتنا تو بیکس کو کہاں ذبح کیا ہے۔	سے ناتا توڑنا۔ ناتا چھوڑنا۔ رشتہ داری ترک ہونا۔

ناج	ناتن
<p>کیا ہوا۔ منفور۔ مبرور۔ ناج۔ (دھ) مذکر۔ رقص۔ خوشی میں آکر اچھلنا کودنا اہل لغت کا باقاعدہ پاؤں کو زمین پر مارنا۔ (دگر از نسیم) ناج اس کا اگرچہ خوشناتھا۔ سنگت کا کچھا دجی تھا تھا۔ ناج دکھانا۔ کسی کے آگے بچنا۔ رقص دکھانا۔ ناج رنگ۔ ناج گانا۔ مذکر۔ گانا بجانا۔ رقص و سرور۔ (دھ) کے ساتھ (اختر شاہ اوہ) رہتا تھا ہمیشہ ناج گانا۔ تھا اس کا محل طمس خانہ۔ ناج گھر۔ مذکر تاشا گاہ۔ سوانگ گھر۔ فیض ناج جانا۔ (دکنا پشما) حیران و پریشان کرنا۔ ستانا۔ (رنگ) جل ہر تری موردوں کو نئے ناج بنائے۔ دیکھے جو تھے رنگ دی چال بدل جائے یا (دکنا پشما) قواعد کرانا۔ ایسے پھرنے کرانا۔ ناج نہ جانوں آگن بیڑا تھا۔ ناج نہ جانے آگن بیڑا تھا۔ مثل اس جگہ بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی کام میں مداخلت نہ کرنے کی وجہ سے چلے ہانے کرے۔ یا اس سے کوئی کام نہ ہو سکے اور دوسرے پر الزام لگے۔ یا کوئی کام اس کو نہ آتا ہو اور اسباب اور آلات کے بُرا ہونے کی شکایت کرے۔ ناج۔ (دھ) یہ تھیں کرنا یا خفگی یا غصہ میں تملانا۔ ناچنے بلکہ تو کھونٹ کیسا۔ مثل جس کام کا کرنا منظور ہے پھر اس میں لحاظ کرنا عبث ہے۔ اس کام کے واسطے بھی مستقل ہے جس میں کوئی عیب ہو۔ یعنی جب عیب والا کام</p>	<p>دو پائے مادہ لگے گا سے رشتہ ناتے چھوٹے چلے جاتے ہیں۔ ناتے دار۔ صفت۔ اقربا ناتے دار مونث۔ رشتہ دار۔ ناتے والے۔ اقربا۔ وہ لوگ جن سے قربت ہو۔ ناتن۔ (دھ) مونث۔ نواسی۔ لڑکی کی لڑکی۔ ناتھ۔ (س) مذکر۔ مالک۔ خداوند آقا۔ ولی نعمت۔ تاجہ کیوں کا لقب۔ مونث۔ درجن جو بیلوں کے تاک میں ڈالتے ہیں۔ ناتھنا۔ (دھ) سو راخ کرنا۔ جمیدنا۔ تاجل کے تھنے میں رسی ڈالنا۔ قابو کرنا۔ بس میں کرنا۔ بطع کرنا یا (دکنا پشما) بھاننا۔ شامل کرنا۔ (دھ) اس محلے میں مجھے کیوں ناتھتے ہو۔ ناتی۔ (دھ) مذکر۔ نواسا۔ بیٹی کا بیٹا۔ قصبات کی زبان ہے۔ ناتی۔ (دھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے ناتی۔ پستہ قد۔ ٹھنڈا۔ پونا یا شری۔ ناتک۔ (س) بفع سوم) مذکر۔ سوانگ بفعن روپ ڈراما۔ کھیل۔ ناتکیا۔ (دھ) مذکر۔ سوانگ۔ بھر دیا۔ ناتھا۔ (دھ) (دھ) صفت۔ مذکر۔ وہ شخص جو اعز و اقربا نہ رکھتا ہو۔ مونث کے لئے ناتھی یہ لفظ لگوڑا کا مترادف ہے اور لگوڑا ناتھا کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ ناج۔ (دھ) مذکر۔ (دھ) (دھ) (دھ)۔ غلہ۔ دانہ۔ دُکا۔ ناج پانی۔ ساری گریہی۔ ناجی۔ (دھ) صفت۔ نجات پانے والا۔ گناہ معاف</p>

ناخن	ناخن
<p>ہوا۔ اور اولاد کا رنگ بدلنے بھرنے ایسا ہو گیا کہ ظاہر ہو حسب انسان ناخنوں کو دیکھتا ہے تو روحانی آگاہی سے دل متنبہ ہو جاتا ہے (درافسوس میں منہی جاتی رہتی ہے (ذوق) ذکر کچھ چاک جگر سنیہ کا سن سن اپنے۔ کر کے میں ضبط منہی دیکھوں ہوں ناخن اپنے۔ ناخن زن۔ (ن) صفت۔ ناخن چھوٹے والا۔ (معنی) ناخن بیل زن ایسی عیس انگلیاں منہ کی۔ سنیہ پر میرے نقشہ تک ہے ان دوسوں کا۔ ناخن سے گوشت جدا کرنا۔ ناخن کو گوشت سے جدا کرنا۔ رشتہ دامن کو جدا کرنا۔ اپنوں کو جھٹانا۔ (میسر) چکیاں لیتے ہیں بدخواہ ہمارے دل میں۔ گوشت ناخن سے ہی لوگ جدا کرتے ہیں۔ (قدر) یاد اہر نہ بھول لئے دل۔ ناخن کو نہ گوشت سے جدا کر۔ ناخن سے گوشت جدا نہیں ہوتا۔ اپنے کسی حال میں غیر نہیں ہوتے۔ یکاؤں کا فساد اور بگاڑ جلد جا تار تار ہے۔ ناخن سے لکھنا۔ ناخن سے حرور کے نقش کا قدر بنانا۔ ناخن تیشہ۔ (ن) ذکر۔ تلوار کی دھار۔ تلوار کی بارطہ۔ ناخن کا جگر کھودنا۔ جگر پر صدمہ ہونے کا انگ پیدا کرنا۔ غالب نے کہا ہے نہ پھر جگر کھو بیٹھ لگا ناخن۔ آمد فضل لالہ کاری ہے۔ کھودائی جگہ پھیلنا بول چال میں ہے۔ ناخن گڑا۔ ناخن گڑا دنا کسی چیز میں ناخن پورست کر دینا۔ ناخن گڑا۔ (کنہ) اختیار ہونا۔ نقشہ جھنا۔ (نکسہ) تازہ نہیں ہوا گل داغ کہن مہوڑ۔ وسب جنوں کا سنیہ میں ناخن نہیں گڑا۔</p>	<p>اختیار کیا تو پھر شرم کیسی۔ مثال کے لئے دیکھو قدر کا شعر تھوٹکٹ میں۔ ناخن۔ (ن) اصل میں ناخن تھا کیونکہ تمام اعضا کی میں خون ہوتا ہے لیکن اس جزو بدن میں خون نہیں ہوتا۔ ذکر انگلیوں کے سروں کی بڑی۔ بڑھنا۔ بڑھنا تراشنا۔ ترشنا۔ ترشنا۔ کاٹنا۔ کٹنا۔ پھیلنا کے ساتھ مستقل اور کھودنے کے ساتھ مترک ہے۔ (غالب) پھر جگر کھودنے لگا ناخن۔ آمد فضل لالہ کاری ہے۔ ۲ پرندوں اور درندوں کے پنجوں کے اوپر کی ہڈی۔ ۳ چپایوں کے کھڑا ستم۔ ناخن پر قربان کرنا۔ (عد) کمال تحقیر کے لئے مستقل ہے۔ (اختر شاہ ادوم) ناخن پر کروں میں اسکو قربان۔ کتنا ہوں میں اسکو دل سے بیچ جاں۔ ناخن پر لکھا ہوتا۔ ناخنوں پر لکھا ہوتا۔ (کنہ) خوب یاد ہوتا۔ (قدر) درگزار جنت نزدیک ہاں نہ ملک حیدر۔ لکھے ہیں سب رموز لوح محفوظ اسکے ناخن پر۔ ناخن تدبیر۔ تدبیر کا ناخن سے استعارہ کرتے ہیں۔ (اوج) غل تھا اگر کٹے بھی تو تقدیر سے کٹے۔ کیا بند نیزہ ناخن تدبیر کھلے ناخن تراش۔ ناخن کھنٹوں میں مونت۔ دلی میں ذکر مستقل ہے۔ ناخن۔ جھٹا۔ کتب تصوف میں لکھا ہے جب انسان کو بہت منہی آئے تو ناخنوں کو دیکھنے لگے منہی قسم جانے لگی۔ سبب اس کا یہ لکھا ہے کہ جب حضرت آدم بہشت سے نکلے تھے تو جسم مبارک ایسا صاف اور روشن تھا جیسے ناخن۔ دنیا میں آکر رنگ بدلنا شروع</p>

نارنگی	ناز
<p>نارنج کے رنگ کا۔ نارنجی کپڑا۔ نارنگی۔ (ن) مونث۔ چھوٹا رنگترا۔ نارو۔ ناروا۔ (دھ) مذکر۔ ایک مرض کا نام جس میں آدی کے جسم سے ناکا سا نکلا کرتا ہے۔ ریشہ۔ نارنجی دھواں۔ نایل۔ (دھ) مذکر لکھو پرا۔ گری۔ (نفرہ) دکن میں نایل بہت پیدا ہوتا ہے اس کا تیل بھی کھینچتے ہیں اور گڑ بھی بناتے ہیں تاکہ قسم کا حقہ جو نایل کو خالی کیے اور اوپر سے پھیل کر بنایا جاتا ہے۔ ایک قسم آتشازی کی۔ نایل توڑنا۔ مسلمانوں کی ایک قسم جو ایام حل میں بتی جاتی اور اس کے توڑنے سے لوکا بار کی پیدا ہونے کا شگون لیتے ہیں۔ مثلاً اگر اندک خالی یا خراب نکلا۔ توڑ کا اور بھرا ہوا اور عمدہ نکلا توڑ کی ہونے کی علامت ہے۔ نار۔ (دھ) مذکر (مہندہ) ازار بند یا کچھ لٹکے دار زندہ اور سبز رنگا ہوا سوت۔ (ناسخ) جلد رنگ لے ویدہ وغیرہ اس پر تار لگا ہ۔ ہے محرم اس پر پیکر ناڑا چاہیئے۔ ناسخ کے زمانہ تک نایا نسخہ رنگ کا ہوتا تھا۔ اب سبز یا دوسے رنگ کا باندھتے ہیں۔ ناڑا کھلنا۔ (کنایت) جماع کیا جانا۔ ہا نصاحب استم ہے بے پڑے دو بول کر کھلا ناڑا ڈھیل ہوگی زناخی نہ ایسا کام کریں۔ ناڑا کھلنا۔ ازار بند کھلنا۔ زنا کرنا۔ جماع کرنا۔ ناڑی۔ (دھ) مونث (گنولہ) بندوق۔ کی نال۔ نبض۔ (افغانیوں کی اصطلاح) ایک قسم</p>	<p>کی آتشازی۔ ناز۔ (ن) مذکر استوقوں کی ادوا۔ غمزہ۔ غمزہ۔ لاؤ۔ پیار۔ جو چلا گھمنڈ۔ غور۔ نخوت۔ غمزہ۔ ٹرائی۔ عزت۔ نازاں۔ (ن) صفت۔ ناز کرنے والا۔ فخر کرنے والا۔ مغزور۔ (ہونٹ کے ساتھ) نازاٹھا نا۔ (نکاح) ناز برداشتیں کا ترجمہ ناز برداری کرنا۔ غمزے اور جو چلے جھیلنا۔ (امیر) تیرے ہزار غمزے میں قاتل اٹھاؤں گا۔ خنجر کا تیرے ناز اٹھا یا دجائے گا۔ ناز اٹھنا۔ لازم۔ (منیر) کس طرح نہ زندہ ہو۔ عوام عدائی کو نین سے اٹھنا ہی نہیں ناز اٹھارے۔ ناز اٹھانا۔ ناز اٹھانا کا متعدی متعدی۔ (امیر) خیر کیا واسطہ بہتر ہو اگر عورتیں۔ ناز اٹھاؤ یا بیجا کسی مغزور سے تم۔ ناز باش۔ (ن) مذکر۔ پہلو کا تکیہ۔ نرم تکیہ۔ ناز بردار (ن) صفت۔ عاشق۔ ناز اٹھانے والا۔ (اصغری) (ن) (ن) ناز بردار آپکو اب کب خوش آتے ہیں۔ پسند آتا ہے صاحب حکو ملنا تو نیازوں کا۔ ناز برداری۔ (ن) خوش لاؤ۔ جو چلے کی برداشت۔ ناز بردار۔ (ن) مونث۔ ایک قسم کا خوشبودار پھول۔ چنبلی۔ ناز بردار۔ ناز بردار (ن) میں ناز بردار ہوں۔ صفت۔ ناز کا بلا ہوا۔ لاؤ میں بلا ہوا۔ مثال کے لئے دکھو منت کی جوٹی۔ ناز چھانا۔ خلاف عمارت۔ ہے۔ ناز کھو چھانا۔ ناز چھانا۔ انداز سے چلنا۔ خرابی چھانا۔ ناز کا پالا۔ ناز کا پالا۔ (کنایت) بہت محبوب۔ پیارا۔ (راسخ) دیکھنا</p>

ناز	نازک
<p>ہوتی ہیں غیروں کی نگاہیں رہن۔ لٹ نہ جائے کہیں یہ ناز کا پلا جو بن۔ (طیلس) کچھ جیسا کہ بھی رہے شوقی میں پاس۔ ورنہ یہ نازوں کی پالی جیسے گی۔ ناز کرنا۔ (ن) ناز کردن کا ترجمہ اترانا۔ گھنڈ کرنا۔ غرور کرنا۔ نازاں ہونا۔ غر کرنا۔ (مصحفی) تو کرے ناز اگر حن پر اپنے ہے بجا۔ کہ بنا کر مجھے خالق نے بہت ناز کیا ہے مخزہ کرنا۔ لاؤ کرنا۔ ناز میں آنا۔ اترنا یہ پاؤں رکھنا زمین پر کبھی یہ اترایا۔ چال سیدھی نہ چلا ناز میں ایسا آیا۔ (نازقہ) (ن) صفت۔ ناز کرنا۔ غیر کرنے والا۔ نازتین۔ (ن) ناز۔ نین کل نہبت صاحب کشف اللغات نے سو سے بصر ناز لکھا ہے صحیح بسکون زاسے یہ لفظ اصل میں معنی صاحب ناز اور بجا معنی بہترین و پسندیدہ مستقل ہے۔ صفت۔ نازک۔ پسندیدہ مذکر۔ (کنائش) معشوق۔ نازعت میں پالتا۔ لاؤ پیار میں پرورش کرنا۔ اچھے اچھے کھانے کھلا کر پالتا۔ (آزودیناز) (ن) مذکر۔ وہ حرکات و سکنات جو عاشق و معشوق کی طرف سے ہوں۔ (امیر) ہم لوٹتے ہیں وہ سورہے ہیں کیا ناز و نیاز ہو سکتا ہیں۔ نازوں سے پالتا۔ متعدی۔ نازوں سے پلنا۔ لاؤ پیار میں پرورش پانا۔ سہ حسنین۔ رازخ لاؤٹ کر دل۔ بغل میں مری لاکھ نازوں سے پل کر۔ نازوں کا پالا۔ صفت۔ مذکر۔ کہاں لاؤ پیار سے پرورش کیا ہوا۔ (راخ) بغل میں دل نہیں معشوق</p>	<p>ہے اور وہ بھی ہے تم سا۔ بھرے ہیں قہر کے انداز میں نازوں کے پائے میں۔ مونٹ کے لئے نازوں کی پالی ناز ہونا۔ غر ہونا۔ گھنڈ ہونا۔ سہ مصحفی آنسوؤں پہ اتنا ناز۔ ایسے کیا عرش کے یہ تاسے ہیں۔ ناز شش۔ (ن) مونٹ۔ غر۔ ہم پر دانی۔ سید باغی۔ ناز۔ (۶) ہم سے یہ تبری نازش بیجا نہ اٹھے گی۔ نازک۔ (ن) خوبصورت۔ نرم۔ تپلا جو بھدا ہو صفت لطیف۔ نفیس۔ جیسے نازکیاں ہلکا۔ ہلکا۔ ڈبلا تپلا۔ جیسے نازک بدن کمزور۔ بُورا۔ (نقرہ) شیشہ کا قدن بہت نازک ہوتا ہے ہار یک۔ (ن) وقت طلب۔ جیسے نازک معاملہ تیز۔ تند۔ تنک جیسے نازک مزاج۔ خطرناک۔ پیچیدہ۔ (عجم) اگر شہادت کا دماغ خود اپنا سر کاٹتا رہا ہے۔ بہت یہ نازک مقدمہ ہے اٹھانا احسان تیغزن کا۔ نازک ادا۔ نازک اندام۔ نازک کمر۔ نازک مزاج۔ (ن) صفت۔ خوب۔ کی تعریف میں مستقل ہیں۔ نازک بات! نازک معاملہ۔ لطیف بات۔ نازک بدن۔ (ن) صفت۔ تپل بدن کا۔ (کنائش) معشوق۔ (امانت) بیروں میں بھی مرا نازک بدن ملتا نہیں! (ازدوم) مذکر۔ ایک قسم کی بیری جس کا یہ نہایت شیریں اور چھلکا باریک ہوتا ہے (حانصاحب) سب پتے بکری چوڑی بیری چوڑی تھی۔ جھوڑی نہ اُسے ایک بھی نازک بدن کی نشاں نازک جگہ۔ مونٹ لہ وہ مقام جہاں جان کا اندیشہ ہو</p>

نازک

نازک

وہ عفو جس کی چوٹ سے آدمی مر جائے۔ نازک خیال۔

(ن) مذکر۔ عمدہ خیالات والا۔ عالی خیال۔ (س) اکرم بار

کے مضامین سے۔ داغ نازک خیال ہو ہی گیا۔ نازک خیالی

(ن) مونث۔ عالی خیال ہونا۔ (س) اللہ کے معصی

مری نازک خیالیاں۔ مصرع شعر تر ہیں کہ بھڑلوں کی

ڈالیاں۔ نازک دماغ۔ (ن) صفت۔ تیز مزاج۔ چڑچڑا۔

یا معشوق کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ نازک و نامحی۔

(ن) مونث۔ بد مزاجی۔ چڑچڑاہن۔ تنک مزاجی۔

نازک زمانہ۔ نازک وقت۔ نازک طبع۔ نازک طبیعت۔

(ن) صفت۔ نازک مزاج۔ نازک طبعی۔ (ن) نازک

مزاجی۔ دیکھو طبعی۔ نازک کام۔ ایک کام وہ کام

جو پائدار نہ ہو۔ نازک مزاج۔ (ن) تنک مزاج۔

چڑچڑا۔ زود رنج۔ (ن) جن میں نالہ لیل کو کون بھینٹا

تری طرح سے جو نازک مزاج گل ہوتا تھا دکنائش معشوق۔

(ن) دل اور ہو گیا مرے نازک مزاج کا۔ نازک مزاجی

(ن) مونث۔ چڑچڑاہن۔ نازک مسئلہ۔ مذکر۔ دقیق

مسئلہ۔ مشکل امر۔ نازک معاملہ۔ مذکر۔ خطرناک معاملہ

مشکل امر۔ پیچھی بات۔ نازک وقت۔ مذکر۔ امتحان

کا وقت۔ خوفناک وقت۔ خطرے کا وقت۔ جان

جکھوں کا وقت۔ مہر وقت بصیبت کا وقت۔ نازکی

(ن) مونث۔ نازک۔ نرمی۔ ملائمت۔ (مصحفی) نازکی

اس کی کہ کیا کہئے کس قدر ناواں ہے کافر۔ عجیب

خوبی یا تنک مزاجی یا لطافت۔ نفاست و غور پنڈ

خود بینی۔

نازل۔ (ر) صفت۔ اُترنے والا۔ نیچے آنے والا۔

وارد ہونے والا۔ گزرنے والا۔ نازل ہونا۔ اُترنا۔

وارد ہونا۔ نیچے آنا۔ آسمان سے آنا۔

ناس۔ (ر) مونث۔ ہلاں۔ (ن) فقرہ) انھوں نے سونٹھ

کی ناس لی ہے۔ ناسداں۔ ناسدانی۔ اول مذکر و دوم

مونث۔ ہلاں رکھنے کی ڈبیا۔ ناس لینا۔ ہلاں سونٹھنا

ناس کی طرح کسی چیز کو سونٹھنا۔

ناس۔ (دھ) مذکر۔ تباہی۔ بربادی۔ خرابی۔ غارت۔

ناپود۔ معدوم۔ ناس کرنا۔ ناس کھڑنا۔ ناس مارنا۔

خواب کر دینا۔ تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ (مرآۃ العرفۃ)

استانی جی اچھا تنے لڑکیوں کا ناس کر رکھتا ہے (ظفر)

جب عاشقی میں دلی نے مرا ناس کھو دیا۔ میں نے بھی

اُس کا ایسا کیا ناس کھو دیا۔ (کوثر الفصوح) آہیں کبر

نخوت کو دخل دیکر کیسا ناس مارا۔ ناس ہو جانا۔ برباد

ہو جانا۔ بگڑ جانا۔ اُڑ جانا۔ فنا ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔

فنا ہو جانا۔ کسی کا یا کسی چیز کا۔ ناسی۔ صفت (منہ)

ناس کر نوالا۔ نازک خیال۔ (ن) نازک پوسٹ (نار) ناز

کا چھلکا مارا۔ ایک قسم کی آتش بازی۔ ناسپالی رنگ

مذکر۔ رزد مائل بسبری رنگ۔

نارِ سخن۔ (ر) صفت۔ مذکر۔ لکھنے والا۔ کاتب۔

مذبح کرنے والا۔ رد کرنے والا۔

ناسک۔ (ر) صفت۔ عبادت کرنے والا۔ خدا کی

ناموت	نامیہ
<p>راہ میں قربانی کرنے والا۔ ناسکت۔ (دفع سوم) مونث۔ دیوار۔ حمارت بخیت کی برآمدگی۔ ناسوت۔ (دفع مذکر۔ دینا۔ سہارا شریعت۔ خاصہ عباد ناسور۔ (دفع۔ کو اسیر جمع) مذکورہ زخم جو ہمیشہ رستا ہے اور کبھی اچھا نہ ہو۔ دیرینہ زخم کا سوراخ جس سے پیپ نکلتی رہے۔ (نہیں) ناسور اس الم سے کیجے میں زخم میں لٹ گیا تباہ ہو اگھر اچھا گیا۔ ناسور بھرنا۔ دیرینہ زخم کا اندال پذیر ہونا۔ (رند) خیر مرے زخم جگہ بنتے ہیں دن رات۔ ناسور نہیں ہیں تو یہ پھوکیوں نہیں بھرتے۔ ناسور بننا۔ ناسور سے مواد جاری ہونا۔ (ناسخ) ناسور بہہ کے دیدہ دلغ جگر بنا۔ انکو پھٹ کے مریم زخم میں ہوا۔ ناسور پڑنا۔ ایسا زخم پڑنا جو کبھی اچھا نہ ہو سکے۔ (رند) حقے خالی ہوئے مریم سے گرتا ہوا۔ کاش ناسور ہی تجھ میں دل افکار پڑے یا (کنایت) کمال اندا ہو چکا۔ (جانف صاحب) گھر والے کے ہاتھوں سے وہ ناسور پڑے ہیں۔ جتنا کموں بھر کا کموں چھلنی جگر پانا۔ ناسور ڈالنا۔ (دفع) زخم ڈالنا۔ گھاؤ ڈالنا۔ (نفرہ) اس نے جلاتے جلاتے میری چھائی میں ناسور ڈال دیئے۔ ناسور کا منہ۔ وہ سوراخ جس سے ناسور کا مواد بہتا ہے۔ (ناسخ) ہنسنے جو بچی بنائی ہے ترے موافقت کی۔ ناڈ مشکیں ہوا ہے منہ پر اک ناسور کا۔ ناسور کی بچی۔ مریم بارودن سے لٹ گیا جو اکیرا جو ناسور کے سوراخ میں اس کے عقب کے انداز سے کے موافق رکھ دیا جاتا ہے۔ (ناسخ) داغی</p>	<p>ہیں ہے اک مدت سے تاریک لے کلیم۔ رکھ چراغ طور میں بچی مرے ناسور کی۔ ناشیانی (ن) مونث۔ ایک قسم کے پھل کا نام۔ ناشتا۔ (ن) مذکر۔ صبح کا تھوڑا سا کھانا۔ ہناسی۔ (نفرہ) یہ ناشتا سحر کو کافی ہوگا۔ ناشتا کرنا۔ ہزار تھوڑا سا کھانا۔ صبح کو ذرا سا کھانا۔ (ذوق) بھوک کی شدت سے اسکو ایک نفس فرصت ہو۔ قرص سے غور شدہ کے کرے نہ عینک ناشتا۔ ناشی۔ (دفع) صفت۔ لٹنے والا۔ پیدا ہونے والا۔ نامیہ (دفع) صفت۔ برپا کرنے والا۔ قائم کرنے والا۔ لفظ پر زبر کرنے والا۔ نامیہ۔ (دفع) صفت۔ ضمیمت کرنے والا۔ صلاح کلہ۔ ہندگو۔ واعظ۔ نامیہ مشفق۔ (لفظ) نامیہ کو کہتے ہیں۔ (داغ) اس رنگ پر کا نامیہ مشفق مذکر کر۔ یاد آئے جاتے شکل فراوانش نقش پا۔ ناصیہ۔ (دفع) صفت۔ مدوکار۔ حامی۔ معاون۔ ناصیہ۔ (دفع) پیشانی کے بال ناصیوں نے یعنی پیشانی استعمال کیا۔ (مذکر) پیشانی۔ جمیں۔ ماتھا۔ ناصیہ سالی (ن) مونث۔ جبہ سالی۔ ماتھا رگڑنا۔ (حلیل) دینی ہے مزہ ناصیہ سالی ترے در پر۔ ایک سجدہ جو کرتا ہوں تو گنتی ہے جمیں اور۔ ناصیہ فرسا۔ (ن) ا صفت۔ ماتھا رگڑنا۔ (داغ) دیکھتے ہو طرف سنگ در آتے جاتے۔ مجھکو دیکھو کہ ہوا ناصیہ ضریا سیا</p>

ناقص	نافذ
<p>۱۴۱ میں نافذ غزال کا۔ ثانی۔ (ع) صفت۔ لٹنی کرنے والا۔ ثاقب۔ (ع) صفت پرکھنے والا۔ روپیہ اشرفی پر کھنے والا۔ ثاقص (ع) صفت۔ ادھورا۔ غیر کل۔ نا تام۔ کم جس میں کچھ کمی ہو۔ عیب دار۔ عیبی یا کھوتا۔ خیر خالص۔ خراب۔ کما۔ ناکارہ۔ علم صرت عربی میں وہ لفظ جس کا آخری حرف حروف طلق ہو۔ ناقص صفت۔ وہ جس کا کوئی عضو عیدانیشی ناقص ہو۔ ناقص العقل۔ کم عقل۔ کند ذہن۔ عقب کے قوائے عقل میں فتور ہو۔ ناقص خلقت۔ ناقص نسبت۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جسکی نظرت میں کچھ نقصان ہو۔ کرتا۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ کھوٹ لانا۔ ناقصاً العقل۔ صفت۔ (کنناشہ) عورتیں جسکی عقل ناقص ہوتی ہے۔ (مرآۃ العروس) عام دستور کے موافق ہم کو عورتوں کی کچھ قدر نہیں دیکھتے۔ ناقصات العقل تو ان کا خطاب ہے۔ ناقل۔ (ع) ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے والا۔ عقل کرنے والا۔ بیان کرنے والا۔ راوی۔ روایت کرنے والا۔ ناقص۔ (ع) مذکر۔ وہ سنگ جو منہروں کے واسطے بجائے ہیں۔ ناقص بجانا۔ ناقص بھونکا۔ سنگہ بجانا۔ ناقص (ع) دریا میں غسل کے لئے اُترا جو وہ منہروں۔ ناقص پھیلنے والے بجایا احباب کا۔ اب ناقص بجانا۔ ناقص</p>	<p>جاوٹکا۔ راسخ جاتی رہی ہے گیوسے ٹیکس کے بوجھ سے۔ یاں جتو کو کہتی تھی واں نا ہی نہیں۔ نا کاچھید۔ نا کا سوراخ۔ نا نئے لگاتا۔ نا اور تلون کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔ (ماہنامہ) اے دانی مرے نا نئے ٹل گئے دونوں۔ پچھا ہی چھٹا شام سے بچھے بہر اپنا۔ نافذ۔ (ع) کسی حکم کے جاری ہونے کے واسطے متعلق صفت۔ جاری ہونے والا۔ نافذ کرنے والا۔ جاری۔ مؤثر۔ نافذ کرنا۔ جاری کرنا۔ صادر کرنا۔ نافذہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ جاری ہونے والا۔ جیسے کوچہ نافذہ۔ نافذ۔ (ع) ہفت نعت کرنے والا۔ گھن کھانے والا۔ اس جگہ بیشتر متفق متعلق ہے۔ نافع۔ (ع) خدا تعالیٰ کا نام بھی ہے جو نفع و خیر کا پید کرنے والا ہے۔ صفت۔ مذکر۔ نفع دینے والا۔ منفید فائدہ مند۔ سودمند۔ مونث کے لئے نافذہ۔ نافلہ۔ (ع) فواقل (جمع) مذکر۔ وہ عبادت جو واجب نہو۔ (ناظم نیت) اور دوس کی طرف عید تعار معلوم روز ہے نافلہ شب کا ہانا ہم سے نافلہ اشراق۔ مذکر۔ طلوع آفتاب کے بعد کی نماز عقل۔ نافہ۔ (ع) مذکر۔ نفس کی قبلی۔ نفس نافہ آہوے نا کی نا کا خون۔ (برق) پر دے سے چشم یاہ کے ظاہر ہیں شوخیاں۔ چھپتا نہیں ہے</p>

ناک	ناقرہ
<p>پتہ دونوں متروک ہیں۔ (برقی) اذان دی کہہ میں نہیں وہ میں چھوٹا۔ کہاں کہاں حراما میں ہے پکارا آنا۔ آؤں چنگنا۔ لانم (صبا) نالہ دل میرے منکر وہ منم کہتا ہے۔ چنگنا۔ ہے کیس ناخوش رہیں کیسا۔ ناقرہ۔ (رج) مذکر۔ اونٹنی۔ ساڈنی۔ (ایس) جوش و خروش ہیں اس دشت میں لایا کہ جہاں۔ آہوئے تیس تیس آؤں لیلیٰ کیسا۔ ناقرہ سدا۔ مذکر۔ ساڈنی سوار۔ مہاڈ قاصد۔ ناک۔ (ن) کل نہایت کا ہے جو آخر میں اس کے لگا یا ہے اور بھرا ہوا اور صاحب کے معنی دیتا ہے جیسے اندر وہ ناک۔ طرب ناک۔ ناک۔ (دھ) مونٹ اپنی۔ ایک عضو کا نام۔ (رائش) بیٹی ہمارے دعویٰ ہے گل زینب کو۔ بھائی سے گرا ناک نہیں گشتی ہے (کناشہ) خود کی چیز۔ ممتاز انسان سے غیرت۔ شرم۔ لحاظ۔ لاج۔ عزت۔ آبرو۔ بزرگی عظمت۔ زیب۔ زینت۔ آرائش۔ باعث غر۔ (صبا) صنوبر قد کشی میں خاک نکلا۔ وہ سرد قد چن کی ناک نکلا۔ ناک آنا۔ ناک سے آلائش گرا۔ ناک ہنا۔ ناک اُڑا دینا۔ ناک کاٹنا۔ کیس کو ذلیل کرنا۔ ناک اونچی ہونا۔ عزت بڑھنا۔ سرفروزی ہونا۔ ناک بند۔ مذکر گھوڑے کی پوزی۔ ناک بند ہونا۔ سانس کا تنگی سے آنا جانا۔ ناک ہنا۔ ناک سے رطوبت آنا۔ ناک سے زہر ش گرا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ ناک بھوں</p>	<p>ٹیکہ دینا۔ کنا ہے سبے آندہ کی اور بیزاری ظاہر کرنے سے بندہ ہونا۔ یا آندہ ہونا۔ کسی چیز سے جو ناگوار یا نا پسند ہو ترش ہو جانا۔ (رنگم) ناک بھوں کیوں نہ چڑھائی نہ نو دیکھ کے لوگ۔ کہ ہلال ایک ہے دو ہیں ترے خمدار ابرو۔ (بھرا) جب مجھے دیکھا چڑھائی ناک بھوں کیا کل الفت کی بڑا جی نہیں۔ (مراد) (عروس) مزاحیہ نے ناک بھوں کیسے کر کہا۔ میں تو ایسے سویرے نہیں بناتی ہوں۔ ناک بھو جاتا۔ کسی چوٹ یا مرض کے سبب ناک کا چلیا ہو جانا۔ ناک بندھنا۔ ناک میں سوراخ کرنا۔ ناک چھیدنا۔ ناک ہاک کرنا۔ ناک صاف کرنا۔ ناک سیگانا۔ ناک چھنا۔ ناک چکنا۔ ناک کاٹیج جانا۔ ناک پر کھلی رکھنا بات کرنا۔ عورتوں کا دست ہے بات کرتے وقت ناک پر کھلی رکھ لیتی ہیں۔ عورتوں بازوؤں کی طرح باتیں کرنا۔ ناک پر پٹیا۔ پھر گیا۔ چٹنی ناک واسے کہ حق میں یہ جملہ بطور چٹنی کہتے ہیں۔ ناک پر کھار کھڑنا۔ (کناشی) فوراً اجرت ادا کر دینا۔ (راحف) پیچھے کچھ لیتی ہوں رکھتی ہوں ہلے ناک پر۔ بی کسی بھڑوے کا بندی بڑکا آنا ناک پھٹنا ہونا۔ جلد پھٹنا ہونا۔ ذرا ذرا سی بات پر گڑ جانا۔ بہت جلد خفا ہونا۔ (ماش) دھبہ جو بھر جانا ہے خدا خیر کرے۔ ہر گھڑی ناک پر پھٹے ہے خدا خیر کرے۔ ناک پر کھتی نہ بیٹھے دینا۔ کنا ہے کیسے احسان خفیف کے بھی شرمندہ نہونے سے</p>

ناک

ناک

دنیار اب بتاتے ہو خزاں میں حال رو سے پاک رہی تھیں
 یا تم نہیں دیتے تھے کبھی ناک پر۔ ناک پر کی کبھی تک
 نہ ڈالتا۔ دکنایشہ کمال چھوٹا ہونا۔ (اجتہاد) یہ چاہو کہ
 تم ناک پر کی کبھی تک نہ اٹاؤ۔ تو جنت ثانی میں کاکھ
 نہیں ہے کہ در اند جا کھسے۔ ناک پر سے دم نکلتا ہی
 دکنایشہ بالکل بجان ہے۔ کمال ناتوانی اور لاعزی
 کا کبابہ۔ ناک پھلانا غرور سے ناک کو بر باد کرنا۔
 تو کئی پروردہ بھی مر لیے (دہلی) طنزاً۔ ہمارا تھوڑا نقصان
 دوسرے کے پرے نقصان کا باعث ہوا۔ ناک چھانا
 ۱۔ دکنایشہ تیوری چڑھانا۔ گڑا۔ ۲۔ حفا ہونا۔ (دشا) کس کس
 اوسے ناک چڑھانے دیکھو۔ بیکل ہو کہک جو نیند
 میں گردن اگر لگی۔ نفرت کرنا۔ کراہت کرنا۔ ناپسند کرنا۔
 حقیر جاننا۔ درندہ گل فر دوس سے بھی ناک چڑھانا
 ہے۔ جس نے دوس کو کبھی ترے اتھے ہوئے ہاروں
 کی۔ ناک چڑھی رہنا۔ (دو) تیوری چڑھی رہنا۔ بد مزاج
 بناد رہنا۔ ناک چنے جانا۔ دکنایشہ کسی کام کرنے میں بڑی
 وقت اٹھانا۔ ناک چنے چو آنا۔ دکنایشہ ہنایت حکمت
 دینا۔ عاجز کر دینا۔ کمال تنگ کرنا۔ (شوق قد والی)
 گلیوں گلیوں میں لاکھوں لنگر چھر کھائے ہیں۔ لاکھ
 نے دیوانہ ہار ناک چنے چو آئے ہیں۔ ناک چوٹی۔
 کنا۔ ہے عزت آبرو سے۔ ناک چوٹی پر آفت آنا۔
 عزت آبرو پر آفت آنا۔ (دنیار کسی مشاطہ پر تباہی
 آئے۔ ناک چوٹی۔ اسکی آفت آئے ناک چوٹی کا مٹنا

دکنایشہ ہے آبرو کرنا۔ ذلیل رسوا کرنا۔ (بنات انش)
 اگر میری بات میں فرق پاؤ تو میری ناک چوٹی کاٹ
 لیتا۔ ناک چوٹی کا ڈر ہونا۔ عزت آبرو کا ڈر ہونا۔
 (دنیار) ناک چوٹی کا بھی اگر ہو ڈر۔ لکھنے پڑھنے میں
 نہیں ہے ہرز۔ ناک چوٹی کٹو آنا۔ ناک چوٹی کا مٹنا
 کا مقصدی۔ (جانصاحب) کٹواؤں ناک چوٹی اگر کچے
 باغ سے۔ شمشاد اب جو آسے صنوبر ہائے پاس۔
 ناک چوٹی گرفتار ہیں۔ ناک چوٹی گرفتار رہتے ہیں۔
 (دو)۔ ناک اور چوٹی۔ عزت اور زینت کی چیزیں ہیں
 اسلئے ایسے امور کی طرف متوجہ رہنے سے مطلب
 ہے۔ جس سے عزت اور زینت باقی رہے۔ ۱۔
 عزت اور حرمت سنبھالنے میں مصروف رہتے ہیں
 ناگھر کے ڈھندوں اور دینا کے کعبیوں میں گرفتار
 رہتے ہیں۔ (جانصاحب) جلنے بندی کی بلا چھوڑ کر
 کیا ہے۔ ناک چوٹی میں تو اپنی ہی گرفتار ہیں میں۔
 مغرور۔ داغدار۔ نازک مزاج ہیں۔ ناک چوٹی ہاتھ
 ہوتا۔ دکنایشہ عزت آبرو ہاتھ ہونا۔ (جانصاحب)
 ہے ناک چوٹی ہاتھ ترے پاؤں پڑتی ہوں۔ (وہ) پیسے
 خبر کیسے نہ یہ کاؤں کا ناک۔ ناک چھلکنا۔ (دکھو)
 ناک کو ہاتھ سے پکڑ کر اسکی رطوبت صاف کرنا۔ دلی
 میں ناک سلکانا ہے۔ ناک چھی جانا۔ ناک کے سولخ
 کا بڑھ جانا۔ (توتہ انصوح) بوجھ کے مدد سے
 کان بھارے کٹنے پڑتے ہیں۔ ناک بھاری چھی گئی

ناک

ناک

ناک رکھ لیتا۔ عورت رکھ لیتا۔ بات رکھ لیتا۔ ساکھ رکھ لیتا۔ ناک رکھنا۔ عورت رکھنا۔ لحاظ رکھنا۔ ناک رکھنا۔ زمین پر ناک گھسنا۔ کنایہ ہے کمال الخراج و داری منت سماجت سے۔ (رائخ) ناک رکھنے ہر پرہیز کیونکر نہ اسکے سامنے۔ بدلے تھنی کے سلیمان کی ہے خاتہ ناک میں۔ ناک رکھنا۔ (ریشک) تم ناک رکھنا۔ رہے ہیں مرغیان سے۔ سب ناک کے رستے سے کرات نکالی۔ ناک رکھنے کا بچہ۔ مذکر۔ دہلی۔ وہ بچہ جو بہت سی دعاؤں اور منتیں مان کر پیدا ہوا ہو۔ اللہ آئیں کا بچہ۔ ناک رکھنا۔ مذکر۔ بڑی ناک کو کہتے ہیں۔ ناک کی کھنسی ناک کے ایک مرض کا نام ایک زخم اندر ناک کے پیدا ہوتا ہے اور وہ مرض ٹھنک ہے۔ ناک کھنسی ناک پرنگن ڈالنا غور یا تعفر یا استکراہ سے۔ ناک سنگنا۔ ناک صاف کرنا۔ ناک پاک کرنا۔ ناک قلم ہونا۔ ناک کٹ جانا۔ ناک کا بال۔ (فارسی میں موصے بنی) صفت۔ کنایہ ہے اس شخص سے جو کسی کا نہایت مقرب ہو۔ وہ جو کسی کے مزاج میں بہت دخل رکھتا ہو۔ (دکن) اک برہمن سے لکھ گیا فی الحال۔ رائے ہندی کی تاجو ناک کا بال۔ ناک کا بانسہ۔ مذکر۔ دونوں تھنوں کے بیچ کی دیوار۔ ناک کا بانسہ پھر جانا۔ دونوں تھنوں کے بیچ کی دیوار کا ٹیٹھا ہونا۔ علامت مرگ ظاہر ہونا۔ ناک کا تھکا۔ وہ تھکا جو لڑکیاں ناک چھیدنے کے بعد ناک کے سوراخ میں ناک تھکائی کے زمانے تک

اس غرض سے رکھتی ہیں کہ سوراخ بند نہ ہو جائے ناک کاٹ چوتروں سے رکھنا۔ (رحم باز اری) بے شرمی اور بے حیائی اختیار کرنا۔ ناک کا مٹنا کسی چیز سے ناک کو تراش دینا۔ (کنایت) بیخیزی کرنا۔ بدن نام کرنا۔ رسوا کرنا۔ ناک کان کا مٹنا۔ (کنایت) کمال ذلیل کرنا۔ ناک کٹنا۔ (رحم) بدن نام ہونا۔ رسوا ہونا۔ رسوا سے ملا تھ ہونا۔ عرا مزید میں رسوا ہونا۔ ناک کٹنا۔ (رحم) ناک ترشنا۔ کنایہ ہے کسی کے آگے ذلیل خواہ مخفی و سبک ہونے سے۔ (بہار عشق) کسی محبت لپٹ گئی ہے ہے۔ ناک کنبہ میں کٹ گئی ہے ہے۔ ناک کٹنا۔ بدن نام ہونا۔ ذلیل ہونا۔ (منیر) ناک کٹنا۔ پھر وہ کیا اڑاے۔ غیر مردوں میں جسکی جڑا جائے۔ ناک کٹے۔ یعنی اس کی عزت جائے۔ رسوائی ہو۔ ناک کٹی۔ مونث۔ (رحم) بدنامی۔ رسوائی خوار۔ بے عزتی۔ (ہونا کے ساتھ) ناک کٹی مبارک کان کٹے سلامت۔ مثل۔ اُس بجیا اور ڈھیٹ آدمی کی نسبت بہتے ہیں۔ جو اپنے عقلموں کے ظاہر سوجھ سے زشت رائے باز یا بد بجیا اور ڈھیٹ ہوتا جاگے ناک کی جھنجکی۔ ناک کی ٹوک۔ ناک کی سیدھ جھک سامنے۔ سیدھ خط میں۔ (رائخ) دیکھ کر ناک تڑا جی سے گرجا دنگا۔ ناک کی سیدھ میں اللہ کے گھر جا دنگا۔ ناک کے پھر سے بیان کرنا۔ سیدی اور صاف بات کو طوالت سے بیان کرنا۔ ناک کے

ناک

ناک

رستے نکالنا۔ متعدی۔ دکھو رستے سے کھال دینا۔ ناک کے رستے محل جانا۔ لازم۔ (رند) ہنستے ہنستے ہو گیا اسے گل اگر وہ بد و ماخ۔ ناک کے رستے محل جاوے گا سارا (خدا)۔ ناک گھسنا۔ عاجزی کرنا۔ منت ساجت کرنا۔ (جافضاج) جلاؤں ایسا کہ صندل کی طرح ناک گھسے دے آئے نس کرنا جو میرے گھر نہیں آتا۔ ناک ملنا۔ کسی ناک کو ملنا۔ ناک میں بو لٹنا۔ لگنا۔ غنغنا۔ ناک میں تیر دینا۔ ناک میں تیر کرنا۔ (عو) نہایت تنگ کرنا۔ خوب دق کرنا۔ (جافضاج) جبکہ دو پیسے کمانے کی ہوتی ہے کوئی۔ ناک میں کوئی یا خانم نہ کرے تیر کوئی (ذوق) رقم میں جب ترے اوصاف کے کردن تصور۔ زبان خامہ عطار کی ناک میں دے تیر۔ ناک میں جی ہوتا۔ (عو) علچون ہونے تنگ ہوئی جگہ۔ دکھو دم ناک میں۔ ناک میں دم آتا۔ تنگ ہونا۔ بیشتر ناک میں دم استعمال ہے دکھو دم۔ ناک نہ دی جا تا کسی جگہ پر بدبو کے ارے ناک نہ دے سکتا۔ کسی چیز کو بدبو کے سبب سو گھ نہ سکتا۔ بویا سے صادقہ چار چار پانچ پانچ گز سے مست دھنکی سی بو ایسی سخت کہ ناک نہ دی جائے۔ ناک نہ رہنا۔ عو۔ غیرت نہ رہنا۔ عزت نہ رہنا۔ ناک نہ ہونے کو لکھائیں۔ عورتوں کی مذمت میں استعمال ہے۔ یعنی آبرو کی پروا نہ کریں تو بدترین فعل کر گزریں۔ (بہار عشق) دل نہ لگتا ہو جس کا لگوائیں۔ ناک انکی ہونے کو لکھائیں۔ ناک والا صفت

نکر۔ غیرت والا۔ عزت والا۔ باعزت۔ مونث کے لئے ناک والی۔ ناکوں ناک۔ صفت۔ سیر ہو کر۔ بالباب۔ لہرز۔ ناکوں ناک بھرو دینا۔ بالباب بھرو دینا۔ ناکوں ناک پیٹ بھرنیو۔ سیر ہو کر کھانا۔ ناکوں ناک کھانا۔ سیر ہو کر کھانا۔ ناکا۔ (دھ) نکرنا۔ چٹکی کی چوکی جہاں محصول لیا جاتا ہے۔ راہداری یا اور طرح کے محصول لینے کی جگہ یا محل کو پچے کا دروازہ شہر کا دروازہ۔ (قدر) دینا سے تو بل محل میں دیتے ہیں جواب۔ اس شہر کے ٹکے پہ تلاشی ہوگی یا نہ کی حد۔ مہرا۔ راستہ۔ (محسن) دھرت کا کھلا ہوا وہ ناکا۔ جس میں نہیں داخل یا سوا کا سوئی کا سوراخ یا ایک سوئی کا جانور کا نام۔ ناکا بندی۔ مونث۔ حد بندی۔ راستہ روکنا۔ دھنکے کی جگہ کسی کو اس طرح بٹھا دینا۔ کہ وہ آنے جانے والوں کو روک سکے۔ ناکا روکنا۔ مہرا روکنا۔ (راسخ) عدم نے ہر طرف ہستی کا ناکا دوک رکھا ہے۔ گماں ہے باپ امکان پر وہ شہر غموشاں کا۔ ناکا سنبھالنا۔ راستہ روکنا۔ راستے کی حفاظت کرنا۔ (شوق قدوائی) ذرا بھاؤ دیکھ بھلے رہو۔ وہ اتر کا ناکا سنبھا لے رہو۔ ناکے دار۔ صفت۔ وہ سوئی جس میں ناکا ہو۔ وہ شخص جو ناکے پر محصول وصول کرتا ہو۔ ناکے میں سے نکالنا۔ اسوئی کے روزن سے نکالنا۔ (کنایت) تنگ پکڑنا۔ دق کرنا۔ (شعور) عشق نے سوئی کے ناکے سے نکالا بھوکو۔ شکر منت کش مہرباں تن الاغر نہوا۔ (ان معانی میں عورتوں کی زبانوں پر ناکے

ناگ	ناگ
<p>ناگل - (۱) مذکر۔ ہل۔ جوئے کی رستی جس سے بیل جوڑتے ہیں۔</p> <p>ناگن ناگنی - (۲) مونث۔ ناگ کی مادہ۔ سانبین۔</p> <p>ناگن (انیس) جب آئی سن سے کاٹ کے چوٹن کھل گئی۔</p> <p>ناگن صفوں کے پیچ سے ناگن کھل گئی۔ (شاد زلف)</p> <p>پچاں آئی بے موبان ہے۔ ناگنی کھلی ہے کھیل بھاڑ کے۔</p> <p>گردن کے بالوں کی بھبھوری جو مخوس خیال کی جاتی ہے۔ (رنگین) جس سے لڑائی ہے تری آکھ وہ یہ کہتا ہے۔</p> <p>ہے کہیں گدڑی پہ شاد بتری ناگن کو کا۔</p> <p>زلف سیاہ کو تشبیہ دیتے ہیں۔ ناگن کا راستہ کاٹ کے کھل جانا۔ (عرو) شگون بدبے شوق قدوائی)</p> <p>بدبے شگون خبر نہیں عشق زلف میں۔ اک ناگن آج کاٹ کے رستہ کھل گئی۔</p> <p>ناگن کا سونگھ جانا دکھنا۔</p> <p>ناگن کا کاٹنا۔ (امیر) یاد گویو میں مرے داغ بدن نیلے ہیں۔ کیا بلا سونگھ گئی پھولوں کی ڈالی ناگن۔</p> <p>ناگور - (۱) بفع سوم) مارواڑ کے ایک چھوٹے سے شہر کا نام۔ یہاں کے بیل صورت شکل۔ ذیل ڈول اور قد قامت میں تمام ہندوستان کے بیلوں سے بہتر ہوتے ہیں۔ ناگوری (۲) ناگور کا۔ منسوب ناگور۔</p> <p>ناگور کا بیل۔ ایک قسم کا جوتا۔ ناگوری بیل۔ مذکر۔</p> <p>ناگور کا بیل جو خوب مولتا تازہ اور قد آور بڑے سیگوں والا ہوتا ہے۔ (کناٹیا) وہ شخص جو لمبا اور بیوقوف ہو۔ ناگور۔ (عمر) مونث۔ ناغول۔</p>	<p>میں کو نکالنا ہے۔</p> <p>ناگج - (۱) صفت۔ وہ شخص جس کا کلاخ پٹھا جاکے۔</p> <p>ناگ - (۲) مذکر۔ ایک قسم کا زہریلا سیاہ رنگ۔</p> <p>سانپ - (۳) شاہ۔ اسے پرکڑو ہے جو تیری زلف پچاں سے۔ نہیں ہوتا وہ جانبر جمی کو کا ناگ۔</p> <p>ڈنسا ہے۔ ناگ پچھی۔ (۴) مونث۔ مہندوں کا تھوار جو بھاڑوں میں ہوتا ہے اور مہندو اس روز سانپ کو پکڑتے اور دو دو دھلاتے ہیں۔ ناگ پچھی۔ (۵) مونث۔</p> <p>ایک قسم کا تھوڑا شخص کے بچنے کی صورت سانپ کے بچن کے مشابہ ہوتی ہے۔ ناگ کھیلانا۔ (کناٹیا) کوئی جو کھوں کا کام کرنا۔ ناگ کھیلنا۔ لازم۔ (میر) جبرہ</p> <p>بھنڈ دیکھیں لگ جائے آگ۔ دم دم کشی لب پھیلے ہیں ناگ۔</p> <p>ناگا - (۱) مذکر۔ جوگی۔ سنیاسی فقیر جو ننگے رہتے ہیں۔</p> <p>ایک وحشی قوم جو آسام کے جنوبی پہاڑوں میں رہتی ہے اور ناگ کی پرستش کرتی ہے۔</p> <p>ناگر - (۲) بفع سوم) مذکر۔ بڑی آبادی۔ قصبہ۔ اب اس جگہ اردو میں ناگر مشغل ہے۔</p> <p>ناگرانی قوم کی ایک ذات۔ ناگر بیل (۳) مونث۔ بان کا پورا۔ بان کی بیل۔ ناگر بان۔ مذکر۔ عمدہ اور بڑا بان۔ ناگر موٹھا (۴) ناگر۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس کی جڑ۔</p> <p>ناگرمی۔ دس (۵) مونث۔ سنسکرت کے حرود تہی ہندی۔ بھاشا۔</p>

نالش	ناگسیر
<p>ناٹ کی نلی کا ٹٹا۔ نال کٹنا۔ لازم۔ نال کٹوانا۔ نال کا ٹٹا کا ستوری۔ (نامخ) زلیست بھجھکھو راخو زبھجوبوں سے کام۔ روز مولد نال کٹوانی تھی کیا جلا دے۔ نال کاڑا جانا۔ نوزائیدہ بچہ کا نال زمین میں گاڑا جانا۔ نال گڑا نا۔ بچے کی نال کا نال سے کاٹ کر زمین میں پایا جانا۔ (نامخ) نال گڑا تا ہے کبھی اور لاش گڑتی ہے کبھی جو چہ خانہ ہے وہ اک روز ماتم خانہ ہے یا دعویٰ ہونا۔ تعلق ہونا کسی جگہ استحقاق ہونا۔ خصوصیت ہونا۔ (شوق قدوائی) اس کو پے میں گڑا نیکو مری لاش پڑی ہے۔ کہتا ہے کہ اسکی ہاں کیا نال گڑا ہے یا زاد بوم ہونا۔ مسکن ہونا۔ (میسرا) دیوانے میں ہر بھکرے را کر تا ہوں۔ دل میں کیا نال گڑا ہے بہت ہرجائی کا۔ نالا۔ (دھ) مذکر یا رنگین گندیدار سوت یا ازار بند۔ ۳ گرٹھا۔ غار۔ پانی نکلنے کا راستہ۔ (عجمی) تدی نالے چڑھے اتر بھی گئے چشم گریاں کی آجھڑے ہی۔ نالال۔ (دھ) صفت! روکا ہوا یا دولا کر کے والا۔ فریادی۔ شاکا۔ تنگ۔ عاجز۔ نالش۔ (دھ) نالیش رونا کا حاصل مصدر۔ نالال ہونا۔ فریاد کرنا۔ مونٹ وہ دعویٰ حق طلبی کا جو عدالت دیوانی میں کیا جا ۲ فریاد۔ (دھ) دعویٰ حق جو کچھ نہ چلا۔ میرے نالوں نے اُس سے نالش کی یہ کیسے جبر و ظلم کی شکایت۔ (نامخ) لے پری پیکر ستم سے تو نہیں آتا ہوا یا</p>	<p>ناگسیر۔ (دھ) س۔ ناگ کپشہ مذکر۔ ایک قسم کا خوشبو بھول اور اس کا پودا۔ نال۔ (دھ) مونٹ، بادہ سوت کی مانند ریشہ جو قلم سے تراشتے وقت کھلتا ہے جسکو نال قلم بھی کہتے ہیں۔ (دھ) کیلے صفحہ کاغذ کو مشک اکی پڑا یا۔ قلم کی نال ہے یا نال آہوے تا تار یا نل۔ نزل۔ اُنے جو اندر سے خالی ہو۔ نال۔ (دھ) اسنکرت نل! بندوق کا پڑا۔ اس معنی میں بالاقاف مونٹ ہے یا وہ لمبی سی جوت دار آنت جو بچے کی نال سے نکلتی ہوئی پیدا ہوتی ہے۔ اس معنی میں تذکیر و تانیث مختلف قید ہے۔ تانیث کی زبانوں پر تانیث ہی کے ساتھ ہے۔ (میسرا) ہی دیرانے میں پھر بھکرے را کر تا ہے۔ دل میں کیا نال گڑا ہے بہت ہرجائی کا۔ (میسرا) نکلنے ہی نہیں مسجد سے واعظ خدا کے گھر میں نالی اکی گڑا ہے یا مذکر۔ پتھر یا لڑکی کا ایک مونٹا آکر جو ذلتی ہوتا ہے اور پوری قوت سے اٹھتا ہے (افک) ا کھل گیا پوست ہاں جزدہ راہ ہے کوہ۔ نال اٹھایا کبھی اسنے کبھی جو سا کھینچا یا مونٹ۔ غار بانہ میں و حق جو اس شخص کو دیا جلتے جسکے مکان پر قرار بازی ہونا نال کٹائی (دھ) مونٹ۔ نال کٹنے کی اجرت دانی کا وہ حق جو بچہ جانے اور نال کٹنے کی اجرت دیا جاتا ہے۔ نال کا ٹٹا۔ بچہ کے پیدا ہونے کے وقت</p>

نام	نام
<p>ہونا۔ (امیر) رندی میں نام آپکا بازار تک گیا۔ جو کچھ کیس بجاسے کیلچا تو پک گیا۔ نام باقی رہنا۔ نام ہی نام رہنا۔ نام کے سوا کچھ نہ رہنا مرنے کے بعد نام لیا جانا۔ وقتاً فوقتاً (تش) دہن یا رک شہرت سے دہن ثابت ہے۔ نام باقی نہیں گویا کہ ہے عفا باقی شہرت اؤ یادگار باقی رہنا۔ نام بتانا۔ نام ظاہر کرنا۔ نام لینا۔ نام بدل ڈالنا۔ دکھو اپنا نام۔ نام بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ عیب لگانا۔ الزام دھڑا۔ داغ لگانا۔ بٹ لگانا۔ ... (مراد العروس) ادلاؤ کو نامور اٹھاتی جاتی ہیں۔ اور محبت کا نام بدنام کرتی ہیں۔ نام بدنام ہونا۔ لازم۔ (داغ) نہ مٹاؤ کسی عاشق کا نشان۔ نام بدنام ہوا جاتا ہے۔ نام بد۔ ... ہونا۔ رسوا ہونا۔ نام کلکا عیب لگنا۔ بُرائی کے ساتھ۔ نام شہور ہونا۔ (جان صاحب) مرا کیا نام بد ہو گا وہ خود بد کار ہے روشن۔ دیکھے بچ مجھ کو جب گل کرتی ہوں راحت کا۔ نام برا ہے بدنام ہونے کی جگہ مستقل ہے۔ (امیر) سچ ہے طریق محبت کا ہے بُرا۔ تم کیا کر دک نام ہی الفت کا ہے بُرا تا بہر (ن اندکوز) ذکر شدہ۔ وہ شخص جس کا اوپر ذکر آیا ہو (نقو) جب نام بد نہ کسی قسم کا غدر کیا تو اسے حساب کی طرف سے کہا گیا کہ تم استغفا داخل کرو۔ نام بُرا درشن ٹھوڑے۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کا نام کسی کام یا صفت میں بہت شہور ہو اور جانچ یا خبر کے بعد غلط ثابت ہو۔ (شوق قدلی)</p>	<p>الزام براے نام۔ صرت کہنے کو۔ (سحر) وہ نام ہی کے مسیحا پس کیا جلائیں گے۔ کوئی مرض محبت بال بھی نہواؤ ذمہ۔ (داغ) غیر جہنی بُرائی کرتے ہیں۔ وہ ہمارے ہی نام ہوتی ہے۔ نام آسمان پر ہونا۔ کنایہ ہو لمند نامی سے (ذوق) تارا ہوں سطح پر میں کنوئیں میں برنگ آب۔ نام آسمان پہ میرا ہے زیریں ہوں میں۔ نام آور۔ (ن) صفت۔ مشہور و معروف (قدر) خود بخوبی ابن سخی باب <u>ذیر ابن</u> وزیر۔ میر عالم کے گھرانے میں بُرا نام آور۔ نام آوری (ن) موٹا شہرت۔ نام اٹھنا۔ مہر کا نقش۔ اچھی طرح کا غز پر یا کسی اور چیز پر آ جانا۔ (برق) میں ہوں وہ سوختہ افتادہ کہ جب مہر ہوئی۔ داغ کا غز کو لگانا نہ میرا اٹھا نام نہ رہنا۔ نام مٹنا۔ اس جگہ نام اٹھ جانا۔ میشتر مستقل ہے۔ نام اٹھانا نہ مٹنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ (داغ) پارسا کوئی اگر تائے والا ہوتا۔ جتر رزنے بُرا نام اٹھالہ ہوتا۔ نام اٹھلنا بُرائی کے ساتھ نام مشہور ہونا۔ (نور) (نفس) گھر سے ناراض ہو کر جاؤ گے تو اچھا باب دادے کا نام تمام شہر میں اچھا (طبل) اتنا لگی ہے عشق میں مینا عروج کا۔ اٹھلا ہے نام حضرت یوسف کا چاہ سے۔ نام اڑ جانا۔ (کنایہ) نیت نابود ہو جانا۔ (صبا) اڑ گیا لکٹن سے نام آتش عند لیب۔ کیوں نہ ہر برگ خزاں ہو فخر خوان عند لیب۔ نام بازار تک جانا۔ عام لوگوں میں بدلی</p>

نام	نام
<p>کے لئے درندہ بڑی ہے آنکھ جب مری مینا و جام پر سوار درو و پڑھتا ہوں سانی کے نام پر۔ نام پر بیٹھنا۔ نام کا پاس اور لحاظ کر کے مستقل رہنا۔ بھر دسہ کرنا۔ متوکل ہونا۔ نام پر پاپوش بھی نہارنا۔ نام پر بیزار نہارنا۔ نام پر جوتی نہارنا۔ (عوا) کمال ناراض ہونا۔ کمال بیزاری کا لٹائیہ کسیکو بہت بیوحت بھجنا۔ (لذت عشق) دذا ہوش کی لے تو اپنی خبر۔ میں جوتی نہ ماروں ترے نام پر۔ (جانشین) اسکی صورت سے دوا ایسی ہی بیزار ہوں میں۔ نام بچی نہیں اب مارتی بیزار ہوں میں۔ (عاشق) قویہ میں وہ بات کی دھنی ہوں۔ پاپوش بھی نام پر نہ ماروں۔ نام پر جان دینا۔ شہرت اور ناموری کی کمال خواہش اور کوشش کے لئے مستقل ہے۔ نام پر جانا۔ اپنے نام کا لحاظ کرنا۔ نام کی رعایت کرنا۔ (سہ) موئن آقو بھی اپنے نام پر جا۔ نام کو ان تہوں کے آگ لگا۔ (رشک) آئے جو تم شام سے توجاؤ اپنے نام پر۔ رات بھر رہنا بھی اے ماہ کامل چاہیے۔ نام پر حرف آنا۔ نام پر نام ہونا (مرآۃ العروس) اسکو ایسے بند و بست اور سلیقے سے اٹھاتی ہیں کہ آرام کے سوا عورت اور نام پر حرف آنے نہیں پاتا۔ نام پر لٹانا۔ کوئی چیز کیلئے نامزد کر کے محتاجوں کو دینا۔ (آٹھ) شہد پروان میں اکثر سلائی جئے شمع۔ نام بلبل پر لٹا یا بار بار گلزار کو۔ نام پر لٹو بھر جانا۔ ایک قسم کا عقلم ہے۔ (رشاد) دوسرا سحر کا لیا جہدم شگون۔ نام پر میرے کٹور اچھر گیا۔ نام پر لٹا گیا</p>	<p>سینک نہیں سکتے آنکھیں بھی عاشق سنے گا لوں کے۔ نام پڑاوشن تھوڑے اچھی صورت والوں کے۔ نام کیٹنا۔ نام کی شہرت سے چیر کیٹنا۔ نام کی قدر ہونا۔ (داغ) اہانت کے لئے چاہیئے شہرت اے دل۔ نام کیٹنا ہے محبت کے خبرداروں کا۔ نام بگاڑنا۔ نام پر نام کرنا۔ نام کو بٹا لگانا۔ ماچھی طرح نام لینا۔ نام بلند کرنا۔ مقتدی۔ (شعور) کوئی مٹا نہ سکے جبکو میں وہ کام کروں۔ بہان مسجد اٹلی بلند نام کروں۔ نام بلند ہونا۔ نام کی شہرت ہونا۔ (داغ) نشان مٹاؤ مقابل بے پستی نہمت۔ کہ نام بھی نہ ہمارا کبھی بلند ہوا۔ نام بنام۔ (ن) ہر ایک کو۔ ہر ایک کے نام کے ساتھ سے گئے ہیں داغ وہاں جھپکے دیکھئے کیا ہو گئے گئے ہیں جہاں خاص وہ نام نام نام۔ نام بھی نہ لینا۔ کنا یہ ہے کمال متفرد اور بیزاری سے۔ (جگر) مر جائے جگے عشق میں وہ نام بھی نہ لے۔ یہ بھی نصیب عاشق حسرت نصیب کا۔ نام بھی نہیں۔ نام نہیں۔ کچھ نہیں کی جگہ۔ دذا نہیں۔ (داغ) ما تم سے مرے وہ دل میں خوش ہیں۔ منہ پر نہیں نام بھی سہنس کا۔ نام بھی نہ ہونا۔ کسی چیز کا بالکل ہونا۔ (نظا) دشت و دشت میں ہماری ناک ہے جب تباہ۔ نام بھی یارو گبولوں کا نہ دیرانوں میں تھا۔ نام پانا۔ ناموری حاصل کرنا۔ شہرت پانا مشہور ہونا۔ (داغ) نام پاتے ہیں محبت میں جو میک جاتے ہیں جس کے ہونے کا گمان بھی نہ رہے وہ بے دبی۔ نام پر شہرت کیلئے۔ جیسے نام پر مرنا واسطے سے۔ طفیل میں۔ کیسے نام کی تقیہ یا تحقیر</p>

نام	نام
شوم خلقت ہوئی۔ اڑ گیا دنیا سے پساکم سخاوت ہو گئی	بڑا۔ نام بے لیکر گالیاں دیا۔ (داغ) جب پسند آتا
نام چبا کرنا۔ نام چبنا۔ نام کی بیج کرنا۔ نام رنار (رنک)	سے میرا شعر نہیں۔ گالیاں پڑتی ہیں میرے نام پر نام
ہم کو مطلب ہے ترا نام چبا کرتے ہیں۔ نہ سے اعلان	پر مینا۔ کسی چیز کے نام پر فریفتہ ہونا۔ کمال مال ہونا۔
سے کچھ کام نہ اخلے غرض بار بار نام لینا۔ (شریف)	نام پر نام۔ نام پر فدا ہونا۔ کتا رہے کمال رغبت سے
غم نے تخت دل جو گوندے آنسوؤں کے کنار میں۔ جینے	کسی چیز یا شخص کی طرف۔ (داغ) وہ نشان میرا سنا سے
ترا نام جینے کو اُسے سمن کیا۔ نام جو (ن) کنا تہ ہما	یا نصیب۔ آج جسکے نام پر مارتا ہوں میں نکلتا ہی چاہا
شجاع، صفت۔ نام کا خا ہاں۔ ناموری چاہنے والا۔	(میرا) مرد جو کہتے ہیں وہ کرتے ہیں۔ نام پر اہل وضع
نام جھنبے پر چڑھا نا۔ بدنام کرنا۔ (عاشق) میرے نالوں	مرتے ہیں۔ نام پر ہونا۔ نامزد ہونا۔ کسی کے پائنام ہونا
سے ہوئے بدنام تم آفاق میں۔ میں نے جھنبے	کسی چیز کا۔ (ناسخ) بادشاہ جس نے خلعت دیا ہے
پر چڑھایا ہے تمہارے نام کو۔ نام جھنبے چڑھانا	حسن کا۔ یہ علاقہ ہے ہمارے نام پر سرکار سے۔ نام
(میر) ناز تاجرخ زہو چاند سودا کی کا۔ نام جھنبے	پڑ چانا۔ کسی نام سے مشہور ہو جانا۔ عرف ہو جانا۔ نام
نہ چڑھا صفت میں رسوائی کا۔ نام چار کو۔ (عوا) برائے	چکارنا۔ نام سے ملانا۔ نام لیکر آواز دینا۔ (ابن الوقت)
نام۔ ذرا سا۔ نام گناہ کو۔ (صبا) کتاب ہے فرج کر کے	ابن الوقت کی نوبت آئی اور اس کا نام پکارا گیا۔ نام کو لینا
وہ ترک ایک دو کو روز رکھنے نام چار کو مہم صام	خواہ مخواہ نام لینا۔ (نفرہ) نام بخارہ کا پڑ لیا کوئی پوچھے
ہاتھ میں۔ نام چڑھا نا۔ نام داخل کرنا۔ دفتر میں نام	نہیں استخارہ دیکھنے کا طریقہ بھی معلوم ہے۔ نام پیا
لکھنا۔ نام چڑھنا۔ نام درج ہونا۔ دفتر میں نام لکھا جانا۔	کرنا۔ ناموری حاصل کرنا۔ شہرت حاصل کرنا۔ مشہور ہونا
نام چڑھوانا۔ نام چڑھانا کا متعدی۔ (رویائے صادقہ)	ہونا۔ (میر) نام پیدا کر کے داغ ظاہری کھوتے ہو گئے
کچھ بچپن میں نہ کرو۔ اور بچہ اللہ کر کے خدا داد پور میں اس	آبرو پوشاک دھونے کے لئے پانی ہوتی۔ نام ٹھہر لینا۔
کا نام چڑھوا دو۔ نام چلا خانا۔ نام چلنا۔ نام کی یادگار	نام مقرر کر لینا۔ (بجز حقیقت نہیں نام ٹھہرائے ہیں۔
رہنا۔ نام قائم رہنا۔ نام باقی رہنا۔ سہ۔ مرگیا رشتہ	دہن ہے تو کیا ہے کمر ہے تو کیا ہے۔ نام جاری کرنا۔ طلب
عشق میں چلتے چلتے حشر تک لیں نہیں مرا نام چلا گیا	میں نام قائم کرنا۔ (امیر) نام خطبہ میں کیا شاہانے اپنے
(مرآۃ العروس) بعض یہ سمجھتے ہیں کہ اولاد سے نام چلنا	جاری کی شوریل میں ہوا داغ کا سکہ جاری۔ نام جاگنا۔
ہے۔ (قدر) ہم اپنے شعر کو سمجھتے ہیں بہتر۔ اسی سے	(عوا) نام زندہ ہونا۔ (جاننا) صاحب نام پھر عالم کا جاگا

نام	نام
<p>میں لکھنا۔ نامدار۔ (نام صفت۔ شہسور۔ نامی۔ (فقرہ) جو ریش نامدار گورے اور امیر الو العزم بادشاہ ہیں۔ پر حرکت کئے ہوتی آئی ہے۔ نام و نیلے کے لئے دیکھو دینا سے نام۔ نام دھرا جانا۔ بُرا نام رکھا جانا۔ رکھا جانا۔ (فقرہ) کبھی چاہ اور جو چلا ہو رہا ہے للو پتو ہے کبھی نام دھرا جاتا ہے۔ پورھی دھرا ہے۔ نام دھرا نام جو کرنا۔ نام مقرر کرنا۔ نام رکھنا (شرف) جس جس کے اس کا نام دھرا اس نے کوزہ نشت۔ برہم لکھنے پر جو وہ شمشاد سے ہوا ہے لگانا۔ بُرا لکھنا۔ لکھتے چینی کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) فرماؤ پہ نام دھرتی تھی میں۔ مجھوں پہ بھی لکھن کرتی تھی میں۔ (فقرہ) پہلے اپنی جیتی بی خفولا گو گھر سے نکلاؤ انکی اجازت کے نام دھرتی تو کہیں مجھ منہ آؤ۔ (الزام) رکھنا یہ قیمت مقرر کرنا۔ مول لکھنا نام لینا۔ معین اور مخصوص کرنا۔ کیسکو یا کسی چیز کو۔ نام دھرتی۔ بُرا لکھنا۔ نام دینا۔ حق تعالیٰ کا کسی کو کسی کمال یا نہیں شہرہ آفاق کر دینا۔ نام ڈونا۔ خود بدنام ہونا۔ رسوا ہونا۔ اوروں کو بدنام کرنا رسوا کرنا۔ (منیر) نقش لکھیں نہر نقش اب ہے۔ پیدا ہوں نام ڈونے کے واسطے۔ (جلال) بہاؤ دھونڈتی ہے چشم تر خدا کی کا۔ یہی تو نام ڈونا ہے آشنائی کا۔ نام ڈونا۔ نام بدنام ہونا۔ رسوائی ہونا۔ عزت جانا۔ (جانبیاحب) اس کے خفرو جنگی چاہ میں کہنے کا ڈونا نام۔ دشمن میں جان</p>	<p>میر ہمارے جلیگا نام ہمارا۔ نام چکنا۔ نیکنام ہونا۔ (قدر) یا تیری محبتوں کا چمک جائے نام۔ تیرے دشمن رہیں دنیا کے ذلیلوں میں اول۔ نام مائل کرنا۔ شہرت حاصل کرنا۔ نام مائل ہونا۔ لازم (ناسخ) نام نیک اہل حکومت کو کہاں مائل ہوا۔ خلق میں ہو اک نوشیرواں مائل ہوا۔ نام خاک میں لچانا۔ نامی باقی نہ رہنا۔ کمال مقدر اور موقع ہو جانا۔ (نسخ) وصل کی شب پر ہوئی ہے تیزی رننا رخم۔ خاک میں نام اس کے آگے لکھنا شہرت کا۔ نام خراب کرنا۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام ہو جانا۔ نام خدا۔ (رف) تعلیم و کرم کے لئے اور خدا کی قسم کی جگہ بھی متعلق ہے) لکھنا یہ لکھتے رکھتے کے لئے اور نظر ابد کے اسباب سے کیسے محفوظ رہنے کی واسطے اور تحقین و آفریں کی جگہ زبان پر لاتے ہیں۔ ابرکت کے لئے (امرج) زبان کو نام خدا ہے خدا کے نام سے کام۔ ستائش کرم خالق نام سے کام۔ اشار اللہ چشم بدور۔ خدا چشم بد سے محفوظ رکھے۔ (معین) ہے نام خدا سوا دھرتی دلیل اذ اس کے کی تفسیر کیا بات ہے۔ کیا کہنے ہیں۔ آفریں ہے۔ (غالب) دیکھتے لاتی ہے اس فتوح کی نوح کیا رنگ۔ اسکی ہر بات پر ہم نام خدا کہتے ہیں ہر طرف سے بھی مستعمل ہے۔ (شوق قدوسی) اچھے آتے ہی اختلاط بڑھائے۔ خوب نام خدا میں آئے۔ نام داخل کرنا۔ نام مثال کرنا۔ نام رجسٹر</p>

نام	نام
نام زبان پر پھرنا۔ (دعا) زبان پر نام آنا۔ (دراغ) یہ ۲	دہی اب آشنا ہوئے۔ نام نہنا۔ بار بار نام کا زبان پر
کمنے کہ نہیں اہل دنیا میں کوئی۔ نام اس شخص کا ہے	لانا۔ (قدرد) حالت گریہ میں بھی نام ترارٹھا ہوں۔
میری زبان پر پھرنا۔ نامزد۔ (ن) صفت۔ معین مخصوص	اسم پڑھتا ہوں میں قبیح کے ہر دانے پر۔ نام رکھنا۔
۲ (فارسیوں نے معنی قرار داد استقلال کیا ہے) ۲	نامزد کرنا (دراغ) پردہ بلبیل کو توبہ کہتے ہیں عاشق۔
منوب لڑکی جس کی ممکن ہو چکی ہو یہ لشکر جو کسی ہم	کیا قمر ہے تم نام ہمارا نہیں رکھتے آجے کا کوئی
پر مقرر ہو چکا ہو۔ نامزد کرنا کسی کے نام کرنا معین	نام معین کرنا اعیب گیری کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ طعن
کرنا۔ ڈیڈ کلیٹ کرنا ۲ نام رکھنا۔ موسوم کرنا۔ کسی نام	دینا۔ (دراغ) آبرو عاشق بدنام کی کب رہتی ہے۔
سے مشہور کرنا منوب کرنا یہ مقرر کرنا یہ نسبت کرنا	نام رکھتے ہیں مجھے نام کے معینہ دلے۔ دیکھو نعمت
لا کسی کے نام نہاد کر دینا۔ نامزد ہونا مشہور ہونا۔	کا نام یہ بدنام کرنا۔ الزام رکھنا۔ (ظن) دیکھو کھر کا
معروف ہونا نام منوب ہونا ۲ موسوم ہونا یہ کیسے	حال ہم سب پر۔ نام رکھیں گے سارے لوگ اگر۔
واسطے مخصوص ہونا۔ نام زندہ رکھنا۔ یادگار باقی	۵ (دو کا انداز کی اصطلاح) مول کہنا۔ قیمت لگانا
رکھنا۔ شرت قائم رکھنا۔ نام زندہ کرنا۔ گناہی کی	نام رکھو آنا۔ نام رکھنا کا متعدی۔ (زند) نام کیا کیا
حالت سے نکالنا۔ نام روشن کرنا۔ مشہور کر دینا۔ یاد	آجے رکھو آئے ہیں۔ بے مروت۔ خود غرض۔ آشنا
تازہ کرنا۔ (جاننا حسب) رات کو خواب میں لیلیٰ نے	نام روشن کرنا کا یہ ہے عالم میں خود نیک نام ہونے
کہا بندی سے۔ تو نے پھر زندہ مر نام کیا میرے بعد۔	یا اور کسی کو نیک نام کرنے سے۔ (بجرا) بچن میں بھرا لہ
نام زندہ ہونا۔ کسی کی یادگار باقی رہنا۔ (دراغ) زندہ	کو اب بچکتے۔ محفلوں میں نام روشن کر چکے استاد
ہے نام شہادت کا اسی کے دم سے تیرے کشتے	کا ۲ طنز۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ نام روشن ہونا۔
نے کیا کام میحالی کا۔ نام نہنا صرت نام سے وقت	لازم۔ (حبیل) ہوں جگر کا دیان گھیں کی طرح۔ نام
ہونا۔ (صحفی) ہم نام ہی آتے ہیں نقطہ دونا کا۔	الغت میں ہو گا جب روشن۔ نام رچانا۔ نام نہنا۔
آنکھوں سے کہیں مہر دونا کو نہیں دیکھا۔ (دراغ) نام سے	نام باقی رچانا۔ نام بار نہنا۔ یادگار رچانا۔ (دراغ)
۱ نام لیکر۔ نام پر۔ طرت سے (دراغ) غیر کے نام	بُرا نشان زمانہ مثلاً دیتے ہیں جہاں میں دیکھتے
سے پیغام وصال اچھا ہے۔ چھپر کا حبیب مزہ ہو وہ	رہتا ہے نام بھی کہ نہیں۔ نام رہتی دنیا تک قائم
سوال اچھا ہے ۲ نام کی بدولت۔ نام کی طفیل ۲ نام	رہے۔ (دعا) دہا۔ ہمیشہ عزت و آبرو برقرار رہے

نام	نام
ہارے نام سے۔ اسیں یا واقع ہو یا محبوں ہو یا غریب ہو۔ نام سے کانپنا۔ (کنائے) کمال خائف ہونا۔ (ریشک) ٹھیکہ کو ایسا عجب چشم و قدر وے یا رہے۔ کانپنا ہوں ٹرکس و سر و سمن کے نام سے۔ نام سے کانوں پر ہاتھ دھرتا۔ کمال نفرت و بیزاری کا کنایہ۔ نہ نفرت ایسی ہے کہ پردے میں اذان کے اسے شاد۔ ہاتھ رکھنے میں مرے نام سے وہ کانوں پر۔ نام سے مطلب۔ شہرت سے غرض۔ (رائخ) ہمارے پھیل پس قتل غیر کو دینا۔ ٹھیکس تو نام سے مطلب ہے دھوم دھام کے کام۔ نام سے ٹنگ ہونا۔ کمال عار ہونا کا کنایہ۔ (ریشک) آنکھوں کو ٹنگ ہے اس بیوطن کے نام سے۔ نام سے نفرت ہونا۔ کمال نفرت ہونا۔ نام سیدھا ہے لینا۔ بگاڑ کے نام لینا۔ (شوق قدوائی) کنٹائیڑھا ہے وہ ظالم سمجھ سے۔ نام لیتا نہیں میرا سیدھا۔ نام کا صفت لاحقہ۔ (رائخ) ہم نے جان و دل کے حصے کر دیئے۔ وہ خدا کی یہ تمھارے نام کا۔ (کنائے) آفت کا پر کالا۔ (اپنے کے ساتھ) (دراغ) بھلا بکھیں تو بازی کون لیجائے محبت میں۔ تم اپنے نام کے دلبر یہ اپنے نام کا دل ہے۔ نام کا ایک۔ دیکھو اپنے نام کا ایک۔ نام کا پاس۔ دیکھو اپنے نام کا پاس۔ نام کا خط۔ خط جو کسی کے نام ہو۔ (شعور) اسے اس نام پر یہ کہہ کے دینا۔ لکھا ہے کس نے کسے نام کا نام کا چراغ جلانا۔ نام کا چراغ روشن کرنا۔	لینے سے۔ نام کے ساتھ۔ نہ غیروں کے گھر ہیشہ گیا معصی وہ شوخ۔ پر میرے نام سے اسے انکار ہی رہا یہاں سے۔ جیلے سے۔ مردت سے۔ (دراغ) لے ہی تو آئینگے اسے ہدم۔ میرے ہی نام سے تو آئینگے یہ لقب سے۔ خطاب سے۔ نام سے آشا ہونا بخور سی واقفیت ہونا۔ نہ افسوس نہ نام سے وہ آشا ہیں الفت میں جسکے ٹنگیا اپنا نشان ٹنگ۔ نام سے کینا۔ (کنائے) کمال قدر ہونا کسی چیز کی نام کی وجہ سے۔ نام سے بھاگنا۔ کمال بیزاری ہونا۔ (دراغ) وہ تم کہ بھاگتے تھے رانی کے نام سے کہ طرح آگیا یہ رنا ناگاہ کا۔ نام سے بیزار ہونا۔ کمال متغیر ہونا۔ نام کا روادار نہ ہونا۔ نام سے تب چڑھنا۔ (کنائے) کمال خائف ہونا کسی چیز یا شخص سے۔ (امیر) یا عاشقی کے نام سے بڑھتی تھی تب نہیں۔ کچھ سوچتا نہیں ہے مجھ بوش اب نہیں۔ نام سے جلتا۔ کمال بیزار ہونا۔ (خلیل) دل میں رہتے ہو مگر نام سے جلتے ہو جانن ہے یہ محبت میں عداوت کیسی۔ نام سے چڑھنا کمال بیزاری کے لئے۔ (رند) منہ نہاس لیتے ہو جب غنڈ ہو ذکر عاشق۔ نام بہار سے چڑھتے ہو سجا ہو کر۔ نام سے دم کھلنا۔ نام سے کانپنا۔ کسی سے نہایت دورنا۔ بجز غرت کھانا۔ نہایت دہشت غالب ہونا۔ نام سے کان پرانا۔ کنایہ ہے استاد یا کمال کے قابل ہونے کا۔ (قدر) کان اپنا سب کچھ دتے ہیں

نام	نام
کیسے ذمہ ڈالتا۔ کیسے لئے مخصوص کرتا۔ نام کندہ کرتا۔	کیسے نام ہے۔ اسکی قبر پر۔ (آتش) جلتا ہے خود بھی قبر
نام کھودنا۔ نام کندہ ہونا۔ لازم۔ (ادج) حیران تھے	میں روشن کیا کریں۔ غربت زدوں کے نام کے اہل وطن
ضرب تیغ سے نام آوران شام۔ کندہ سیاہ قلوبوں کے	چراغ۔ نام کا محرم رکھنا۔ گنجف باز اپنے محبوب کے نام کا
دل پر تھا اس کا نام۔ نام گو۔ برائے نام۔ کہنے کو۔	محرم رکھتے ہیں۔ (راحت) اپنے ہاتھوں میں نشانی ہری
(ریخت) یہ ہے نظارہ ارباب ہوس کے نفرت۔	تم رکھو گے۔ گنجفہ میں بھی مرے نام کا محرم رکھو گے۔ نام کا
کہ نہیں نام کو رفتن بھی ہو اسکے گھر میں۔ نام کو دھتیا	دشمن ہونا۔ کنایہ ہے کمال پیدل سے۔ (ناسخ) کاٹ ڈالا
لگانا۔ نام کو بٹا لگانا۔ نام بدنام کرنا۔ عیب لگانا۔ (ای)	دیکھ کر خط میں ہمارے نام کو۔ دشمن ایسا ہے ہمارے نام
ہے ہے خدا نہ کہے کے بڑوں کے نام کو بٹا لگاؤں۔	کا وہ قاصدا۔ نام کاٹ دینا۔ نام کاٹنا۔ نام طرز و کر دینا
نام کو مرنے۔ نام کے لئے جان دینا۔ ناموری اور عزت	دفتر سے یا اس تحریر سے جس میں نام لکھا ہو۔ نام برظری
کی پاسداری کرنا۔ (ناسخ) نام کو مرنے سے تم پرچ تو	خط بنا دینا۔ نام کا سکہ جاری ہونا۔ نام کا سکہ چلنا۔ کیسے
ہے غیر سے بھیکو محبت ہے بہت۔ نام کو نہ چھوڑنا۔	نام کا سکہ رائج ہونا۔ (کنایت) کمال رعب داب ہونا۔ زور
بالکل نہ چھوڑنا ذرا باقی نہ رکھنا۔ ناپید کر دینا۔ نام کو	مٹانے نقش باکی طبع ایکدن ضرور۔ سکہ بھی اپنے نام کا
نہ رہنا۔ بالکل نہ رہنا۔ ذرا نہ رہنا۔ خاتمہ ہو جانا۔	جاری اگر ہوا۔ (حسن) ظہور میں محشر کی نام خدا۔ چلیکا تو
نام کو نہ ملنا۔ بالکل نہ ملنا۔ بالکل نہ پانا۔ نام کھدنا۔ لازم	سکہ اسی نام کا۔ نام کا کٹنا نہ پالنا۔ کمال پیدل ہونا۔ دکھو
(ناسخ) ایسا کوئی گناہ زمانے میں نہ ہو گا مگر ہو وہ ہیں	اسکے نام کا کٹنا بھی نہیں پالتے۔ نام کا وظیفہ کسی کے
جس پر کھدے نام پہلا۔ نام کھودنا۔ لگیں پر یا تانے	نام کو بار بار رشنا۔ (نیم) رک محرم سے وظیفہ ہے صاحب کے
کے پتھر پر نام کے حروف کندہ کرنا۔ (ناسخ) سوزن ظہر	نام کا۔ ناخن کے خط ہیں اگلیوں کی پور پور پر۔ نام کھانا
جدائی سے سوید کی طرح۔ لئے بری کھودا ہے میں نے	شہرت حاصل کرنا۔ باگدا چھوڑ جانا۔ (شعار) وہ ہے قتال
دل پر تیرے نام کو۔ نام کی تسبیح پڑھنا۔ (کنایت) نام	بھی نہ صرف بانٹنا رہا۔ دنیا میں جو مثال لگیں نام کو
رٹے جانا۔ (راشخ) پڑھوں میں نوح میں تسبیح تیرے	نام کرنا۔ (فارسی میں نام کردن معنی نبر میں ہے) شہرت
نام کی یارب۔ عدم ننادیں کے پھر میں ہو دم نشانی	حاصل کرنا۔ بینکنا میں حال کرنا۔ مشہور ہونا۔ (اختر شاہ) ہوگا
کا۔ نام کی چیز۔ (عوا) کیسے واسطے جو چیز سنگانی ہے	ہاں غازیو آج نام کرنا۔ رستم سے نہ ہو وہ کام کرنا (طنز)
اسکو اس کے نام کی چیز کہتی ہیں۔ (جان نقاب) پڑھتی	بدنام ہونا۔ دوسرے کا نام لگانا۔ کسی پر لازم لگانا

نام	نام
<p>لے دینا۔ کسی کا نام لگانا۔ کسی کے ذمہ الزام لگانا۔ دینا وہ شکایت کی خبر سننے کے لیے جب برہم لے دیا نام لگوانا نے ہمارا جھٹ پٹ۔ نام لے کر۔ نام سے۔ نام کی پرست۔ اراکنا شیر، غنیمت سے یا برکت کے لیے کسی کا نام لیکر یا کسی کو استاد اور کامل مان کر۔ (سہ) بجز بندش اور یہ صحت کہاں۔ شعر کہنے نام لیکر ناسخ مغفور کا۔ نام لیکر بکارنا۔ کسی کو اس کے معدن نام سے مخاطب کرنا۔ پکارتے وقت۔ سہ خون آتا ہے قیہ دم صورت سن نہ لے۔ نام لیکر کیا بچھے ناسخ پکارے رات کو۔ نام لیکر بانگ کھانا۔ بزرگوں کے نام سے مانگ کر گزارا کرنا۔ نام لینا۔ نام چلنا۔ نام کی قبیح کرنا۔ نام رشتا۔ (دواغ) مجھے کو میں بلا سے گالیاں دیں۔ مگر وہ نام لیں ہر بار میرا۔ نام بکارنا۔ نام زبان پر لانا۔ (ناسخ) رشک سے لیتے نہیں نام کر سن لے نہ کوئی۔ دل ہی دل میں مجھے ہم یاد کیا کرتے ہیں۔ الزام دھرننا۔ تعمت لگانا۔ سہ اپنی آنکھوں سے تو دیکھی نہیں دل کی چوٹی۔ کیوں گنہگار ہوں میں نام کسی کا لیکر یہ کٹا یہ ہے کیسے کمال اور استادی کے قابل ہونے سے ذکر کرنا کسی کا۔ (رشک) میرے رہنے سے رہا نام وطن کا بد نام۔ نام میرا کبھی یاران وطن کیوں لینے یا کوئی چیز کسی کے نام سے مول لینا۔ (دواغ) وہ گھر کا خانہ خرابی کی ہے بنا جس سے جناب عشق ہمارے ہی نام لیتے ہیں۔ واسطہ دینا (امیر) اب روک لے شمشیر کرے ہر گل انعام۔ لازم ہے ترجمہ</p>	<p>جو مجھے رنج مودا دیتا ہے۔ نام کی اس کے بوا چیز سنگا کے گھیریں۔ وہ چیز جو کسی کے واسطے مخصوص کر دجائے نام کی رٹ۔ درو کرنا۔ کیسے نام کا۔ (آتش) علاج ہی نہیں کچھ تیرے نام کی رٹ کا۔ پھڑاے سے نہیں ٹھنپتا زبان کا چٹکا۔ نام کی ذمہ بجانا۔ (اپنے کے ساتھ) اپنا نام مشہور کرنا۔ (رند) یہ آج صاحبِ طبل و علم ہے کل وہ ہے اپنے نام کی نوبت ہر اک بجا جاتا۔ نام کے لیے مرنے ناموری کی خواہش میں جان و مال کے نقصان کی پروا نہ کرنا۔ کٹا یہ ہے ناموری کی کمال خواہش سے۔ (آتش) نام رشتہ مرد میں اتنا ہی فرق ہے۔ وہ نان کے لیے یہ مرے نام کے لیے۔ نام لگانا۔ نام درج کرنا۔ نام چڑھانا۔ نام بھر کرنا۔ (آتش) کھانا عاشقوں میں اپنے تو نے جس کا نام۔ پھر اس کا چہرہ نہیں عجب حال ہوا کوئی چیز کیسے ذمہ کرنا۔ (نقد) یہ کس میرے نام لکھو۔ نام لکھو آ۔ کسی زمرے میں اپنے کو شامل کرنا۔ نام لکھو کر۔ باحرکات و سکنت سے (آتش) انت ریح کی صفوں کے عزم میں سے قوت۔ ہمارے نام کو لکھو دیا ہے اعتباروں میں۔ نام لگا۔ الزام دھرننا۔ قصور و التنا۔ تعمت دھرننا۔ نام لگانا۔ الزام لگانا۔ تعمت لگانا۔ نام لینا جانا۔ بار بار نام لینا۔ (دواغ) شکوہ ہر دوفا کس نے کیا کس نے سنا۔ پھر وہی آپ مرا نام لے جاتے ہیں۔ نام لے بیٹھا۔ بے سوچے مجھے کسی کا نام لینا۔ (رند) نام لے بیٹھوں محبت کا جو اس کے آگے۔ ظلم ہو جائے مری جاں پ آفت ہو جائے۔ نام</p>

نام	نام
یہ کسی محل کے ذریعہ سے جوہر کا نام معلوم کرنا۔ دشوہر ہتھار	کر یہ لیتے ہیں مرا نام۔ نام لینے والا۔ نام لیوا۔ صفت۔
مردو حنائے لیادل عاشق۔ کہو تو نام ابھی ہم نکال دیتے ہیں	رکناشہ) یاد کرنے والا۔ دعویٰ کرنے والا۔ فخر کرنے والا۔
نام نکل جانا، بُرائی یا بھلائی میں مشہور ہو جانا سے سرگشتہ	(طال) نام لیوا الفت اصنام کے۔ چپنے والے ہیں ایک
وہ ہیں گوشہ نشین بھی ہوئے جو تاد۔ سارے جہاں میں	نام کے یا دگار۔ (مجلس) جنوں کا قول ہے مجھ سے
نام ہمارا نکل گیا نام پڑ جانا۔ عزت ہو جانا کسی خاص لقب	کرم رہو آباد تھیں ہونیس کے ایک نام لینے والوں
سے مشہور ہو جانا۔ (رند) دہانہ حیل ساز دغا باز خود	میں۔ نام لیوا مانہ پانی دیوا۔ سب مرگئے کوئی باقی
غرض۔ کیا کیا ہتھارے نام مری جاں نکل گئے۔ نام نکالنا۔	نہ رہا۔ کتنا یہ سیست و نابود ہو جانے سے۔ نام مٹانا
ابو نام ہونا۔ (دواغ) ہم تو بے نام و نشان آپکی الفت	شہرت مٹا دینا۔ (سحر) کبھی دیکھے جو عالم اس پری کی
میں ہوئے۔ آپ کا نام نکلتا تھا سنگر نکلا۔ عمل کے	زلف شبگیروں کا۔ بنے لیلی وہ سوداوی مٹا دے
ذریعہ سے جوہر کا نام ظاہر ہونا۔ (مصطفیٰ) دل نگم حشہ	نام جنوں کا۔ نام مٹنا۔ نام جاتا رہنا۔ نام نہ رہنا کسی
کی اپنے محل میں خال دیکھی تھی۔ کریں اب کس پر ہمت	کا۔ گننام ہونا۔ (رشک) دورہ خطرہ سے قاتل ہیں
نام آئیں آپکا نکلا۔ کسی مقدس کتاب سے مجھے کا نام	مٹ گیا نام زہر قاتل کا۔ نام مردوب ازوات مرد۔ مقولہ
نکلتا یا کسی خاص لقب سے مشہور ہونا۔ نام نود۔ نود	آدی کی شہرت کی دھاک زیادہ ہوتی ہے۔ (منیر)
ظاہری ٹھاٹ۔ عزت و دانش۔ ٹیپ ٹاپ۔ ہ۔ (نفرہ)	رستم کی دھاک سے نہیں کم شور شاعری۔ سچ ہے
سچی خبرات اسکو کہتے ہیں نہ یہ کہ دیں تو خدا کے	کر نام مردوبہ ازوات مرد ہے۔ نام میرا گاؤں ٹیلو۔
نام اور اپنی نام نود چاہیں۔ نام نوبت ہونا۔ سرسہرا	شل کوئی کما سے کوئی اٹا ہے۔ خروال بارنا۔ دوسرے
ہونا۔ سہ ہے ہمارے نام نوبت شاعری کی دے	کو دھوکے میں رکھنا۔ نام نامی۔ (ت) مشہور و معروف
منیر۔ اپنی خوشگونی کا ہے آفاق میں آوازہ آج۔	نام۔ (رشک) نکالا نام گناہوں نے عشق نام نامی
نام نہ آنا۔ زبان سے کیسا نام (دانوٹا)۔ (شعور)	سے۔ کسی نے صاحبی پانی تو صاحب کی غلامی سے۔
کیا اس کی شکایت جو ماما نہ آیا۔ اس فضل و بہتاں کو	نام نکالنا! شہرت حاصل کرنا۔ دکھیور رشک کا شعر نام نامی
الف۔ لام نہ آیا۔ نام نہاد۔ صفت موسوم۔ نامزد۔ نام	میں۔ کتنا یہ ہے بدنامی سے۔ (رباض) جفا میں نام نکالو
د رکھوں۔ دعوئے کا کلمہ ہے یعنی اگر ایسا کام نہ کرو	نہ اسہاں کی طرح۔ کھلیں گی لاکھ زبانیں مری زبان کی
تو بھرا سم بامی امیں۔ سہ گر خم کو کرنا چاہ نہ دلا۔ نام دیکھو	طرح کا کسی مقدس کتاب سے بچے کا نام تجویز کرنا۔

نام	نام
<p>(امیر) زاد بھرس بڑی ہے پکار حاتم کی۔ دیا ہے حرس نے کر حاتم کو اس کا نام نہیں ہے تذکرہ نہیں۔ لامیر وہ کالی دیتے ہیں شکوہ کرو تو کہنے ہیں۔ کسی کا ذکر نہیں ہے کسی کا نام نہیں۔ نام دام۔ (دام۔ واؤ سے نالغ معلوم ہو) ذکر۔ نام دغیرہ۔ نامور (ن) نام اور کا مخفف۔ مصفت مشہور نامی۔ ناموری۔ (ن) مونث۔ نام آوری کا مخفف شہرت۔ نیکنامی۔ (جلال) اپنے مٹ جانے کو میں جانتا ہوں اپنی خود۔ بے نشان ہے مری میرے لئے ناموری نام وہ ہے جو خدا کو اسے مثل۔ نیکنامی اپنے منہ میاں مٹھوئے سے نہیں ہوتی۔ نام و نشان۔ (ن) ذکر۔ یادگار۔ آثار۔ (توبہ انصوح) فرعون اور غرود کیسے کیسے جاہل اور مقتدر ہو کر مرے ہیں۔ باغی ہوئے تو کیا نام و نشان تک باقی نہ رہا۔ (ادب) اگر وہ ہو گرد گرد بھی قہقہہ کر مہیاں نہ ہو۔ کیسی زمیں ڈرے کا نام و نشان نہ ہو۔ نام و نشان باقی نہ رہنا۔ نام و نشان نہ رہنا شیفہ و نابود ہو جانا۔ معدوم ہو جانا۔ (نام) کنبہ کا ترے نام و نشان بھی نہ رہے گا۔ دنیا میں کوئی فاتح خواں بھی نہ رہیگا۔ نام و نمود۔ مونث۔ شہرت۔ نام و نشان۔ ذکر۔ عزت آبرو۔ (شہور) رگڑا انھیں برنگ گئیں جو رنجی نے۔ پابند جو غریب ہوئے نام و نشان گئے۔ نام ہونا۔ شہرت ہونا۔ (شیفتہ) ہم طالب شہرت ہیں ہمیں تنگ سے کیا کام۔ بدنام اگر ہو گئے تو کیا نام نہ ہوگا۔</p>	<p>تو آج سے جرات ہی نہ ہم نہ کیگے۔ نام نہ رکھنا باقی نہ رکھنا۔ بالکل مٹا دینا۔ (امیر) ہے عجب کی جاکر دغیر سے ہوئے ٹھنڈے چراغ۔ آنسوؤں نے نام آنکھوں میں نہ رکھا اور کا نام ہل ڈالنا۔ اس معنی میں نام نہ رکھوں نام نہ رکھیں متعل ہیں۔ دیکھو نام نہ رکھوں۔ نام نہ رہنا۔ نشان نہ رہنا۔ (صبا) زنجیر اگر دکھائے علی بند آب کا۔ دزدو جینا کا پھر نہ رہے نام ہاتھ میں۔ نام نہ لو۔ ذکر نہ کرو۔ کمال نیاری سے کہتے ہیں۔ رگڑا (نیم) میرے چلنے پہ خاک ڈالو۔ تم نام نہ وال کے چلنے کا لو۔ نام نہ لینا۔ نام نہ بان پر نہ لانا۔ کمال نیار ہونا۔ (رنگ) چشم تر کا جو امتحان کر دے۔ نام کوئی نہ لے سمندر کا۔ کسی کام کے قطعاً نہ کرنے کے لئے مستقل ہے۔ (شوق) قدمالی (پیش لیتا نہیں اب نام مرے پاس آئے گا۔ کیسی ترک پائی ہو اس نے مری بہوشی سے نام نہ ہونا۔ وجود نہ ہونا۔ شہرت نہ ہونا۔ (امیر) سرخ زرد و دل میں درد بدن سوز قہقہہ کام۔ طاقت نہ قلب میں نہ بدن میں ہو کا نام۔ نام نہیں لیتا نہیں۔ (داغ) اتم سے مرے وہ وہیں خوش ہیں۔ منگھ پر نہیں نام بھی نہیں کا یا اسم ہستی نہیں۔ (سحر) برا رنگ کو بھی دلچسپی سے کام نہیں آثار میں جو دیشیدہ میں سحر نام نہیں بالکل نہیں باقی ہے۔ (فرا نہیں) (رنگ) ہوش عواس صبر قرار و تاب و توان و نام و نشان۔ نام فراق پرچ ہوا آیا ایک کا انیس سے نام نہیں یہ شہرت نہیں</p>

نام	ناموس
<p>۱۔ ارام لگنا۔ تمت لگنا۔ داغ میں ہر طرح سے مورد الزام ہو گیا۔ تقصیر کی کسی سے مراد نام ہو گیا۔ ۲۔ قرار پانا۔ ٹھہر جانا۔ ۳۔ اناج اناج نام پر لکھا جاتا۔ نام پر ہونا۔ ذمہ ہونا۔ سر پر نا۔ ۴۔ لکیت ہو جانا۔ (داغ) جاگیر جنوں کی قیس کے بعد اب داغ کے نام ہو گئی ہے۔ ۵۔ ٹھہر کر ہو نا۔ کوئی خطاب نہ رہا۔ ۶۔ حو کات و سنگات کے اعتبار سے (ناسخ) نام عمر پیا میں نے غم میں خون جگر۔ جہاں میں نام گر نہ اداہ خوار ہوا۔ نام ہی نام ہے۔ صرت کہنے کو ہے فی حقیقت کچھ نہیں ہے کی جگہ۔ ۷۔ اچھا آدمی خود سوچے کچھ تو معلوم کر سکتا ہے کہ جب کو اختیار کرنا چاہیے اس کا تو نام ہی نام ہے۔ نام ہی کا ہونا۔ ۸۔ ہلے نام ہونا۔ صرت کہنے کی جگہ ہونا۔ (سحر) وہ نام ہی کے مسجایں کیا جلا بیٹنگے۔ کوئی مریض محبت بجا لکھی نہوا۔ نام ہے۔ ۹۔ شہرت ہے ہر نام ہے۔ (شرف) دم بھر میں ہے طے مسافت قبر منزل کا ہے نام و قدم ہے۔ ۱۰۔ راشی کے ساتھ مد اہل یہ ہے۔ فی حقیقت اس کو کہتے ہیں۔ راجیل) کرامت نام ہی کا ہے اسے اچھا کہتے ہیں۔ ۱۱۔ ستائیں تلخ بایں یاد نے شیریں زبان ہو کر۔ نامی۔ (دنا) صفت۔ مشہور و معروف نامور و قدر۔ مشتری سات ستاروں میں ہے جب تک نامی۔ ۱۲۔ سبج تیارہ میں جب تک کہ ہے بدنام مغل۔ ۱۳۔ (دع) صفت بڑھنے والا۔ نو کرنے والا۔ جیسے ال نامی۔ نامی چوڑھو۔ ۱۴۔ چور۔ ۱۵۔ ایشاقی چور۔ نامی چور ارا جائے نامی دو کا نذر کیا کھائے۔ نامی ساہ کھا کھائے نامی چور مارا جائے۔</p>	<p>۱۔ شل ج شخص بد نام ہو تا ہے۔ وہ کوئی فعل کرے یا نہ کرے الزام آئی پر لگایا جاتا ہے۔ نامی کای صفت مشہور بارونی۔ (راسخ) برے دور دورے میں بیک دلو۔ وکلاں سے بڑی نامی کای تھاری۔ نامی کائی صفت۔ مشہور۔ معروف۔ نامی نام۔ صرت نام کی جگہ۔ نام ہی نام کا خفف۔ (زر عشت) اب ذر شتم نام باقی ہے۔ اک فقط نامی نام باقی ہے۔ نامیہ۔ (دع) موٹ۔ نو کی قوت۔ ۲۔ ناموس۔ ۱۔ مذکر۔ روئی کا پھل۔ ۳۔ ناموس۔ (عربی میں) ماحہ از۔ ۴۔ جبریل۔ ۵۔ مکر وحیلہ اندرونی۔ فارسیوں نے معنی شرم۔ صفت عفت بھی استعمال کی ہے، ۶۔ مذکر جبریل کا لقب۔ ۷۔ موٹ آہد۔ لاج۔ شرم۔ راز پوشیدہ جو موجب عزت ہو۔ (میر) نہایت تو دیتے ہیں ترے لب سے ہمایک دن ناموس یونہی جاتے گی آب حیات کی۔ ۸۔ مذکر۔ حرم۔ ۹۔ ناموس (دوبر) ناموس بنی شام کے بازار میں آیا۔ ۱۰۔ سر حضرت شہید کا دربار میں آیا۔ ناموس اور عزت کا فرق۔ عزت نام ہے ناموس خاص۔ ناموس اس راز پوشیدہ کو کہتے ہیں جو موجب عزت ہو۔ عزت ظاہر و باطن دونوں کو شامل ہے۔ ناموس اکبر (دنا) مذکر۔ قاعدہ و دستور نبرگ۔ شریعت۔ حضرت جبریل علیہ السلام کا لقب۔ ناموس بگڑنا۔ آبرو لینا۔ ابا فضل کرنا جس سے آہو پر حوت آئے۔ (معنات) انھوں نے ظلمائی بھلے</p>

نامہ	نام
آدمیوں کی ناموس بگاڑی۔ اور عزت برداری کی۔ ناموسی رحمہ مونس۔ بیعتی۔ بدنامی۔ رسولی۔ شرم۔ لکھا۔ نامہ۔ رت بہ رت نامہ۔ بادشاہی فرمان۔ کتاب مذکر خط چٹھی۔ (امیر گاہک کے اس شوق کے ہاتھ تک۔ مرانا نامہ خود نامہ بر ہو گیا۔ نامہ اعمال۔ (سناٹا) پٹھکے ہارا نامہ یا گرم عقاب دھڑے۔ نامہ شوق ہے اگر نامہ گناہگار کا یہ کتاب جیسے شاہنامہ۔ وہ خط جو ایک بادشاہ دوسرے بادشاہ کو لکھا ہے۔ (نوٹ) ولایت ایران میں رسم ہے کہ قلعہ کے حاصرے میں یا ایک لشکر سے دوسرے لشکر میں جب قاصد کا پہنچنا ممکن نہیں ہوتا تو خط کا پڑھ تیر میں ہاتھ لکھ پھینکتے ہیں۔ (میرا نامہ جوداں سے آئے ہیں سو تیر میں بندھا دیا دیکھئے جواب اجل کے پیام کا۔ نامہ اعمال۔ مذکر۔ وہ کاغذ جس میں فرشتے ہر ایک کے اعمال لکھتے ہیں۔ (مصحفی) دیوان ہی میرا تھامرا نامہ اعمال۔ کا ہیکو فرشتوں نے لکھا نامہ اعمال اس معنی میں نامہ عمل بھی کہاہے۔ (رحمن) پردہ رہے نامہ عمل کا۔ کھل جائے نقبر میں لقا فیہ رکنا بیہ اعمال وہ سرکاری دستخط جس میں ملازموں کا چال چلن ادا کر گزرا درج ہوتی ہے۔ نامہ اعمال سیاہ ہونا۔ نامہ اعمال ہیں بیشمار گناہوں کا لکھا ہونا۔ (نامہ) جسطرح عبد سفیدی کے نگوں بال سیاہ۔ ہوا کسی نہ مرانا نامہ اعمال سیاہ۔ نامہ اعمال کا دھوا جانا۔ نامہ اعمال سے برائیوں کا مٹایا جانا۔ سہ۔ لے مصحفی اس اشک نامت سے ہمارے	افسوس کہ وہ ہوا گیا نامہ اعمال۔ نامہ بر۔ نامہ رسا۔ (رت) مذکر۔ قاصد ہر کارہ۔ (روا) رقم شوق کی تاثیر سے اڑنا بقتل ظاہر نامہ معاہے پر وبال اچھا ہے۔ نامہ بر (رت) مونس خط لپٹا۔ نامہ بر کا کام۔ نامہ چارم رت مذکر (رکنا بیہ) قرآن شریف۔ جود پور۔ نوریت۔ انجیل کے بعد نازل ہوا۔ نامہ سفید۔ (رت) صفت۔ (رکنا بیہ) صالح۔ نیک اعمال۔ نامہ سیاہ۔ (رت) صفت۔ (رکنا بیہ) بد اعمال۔ نامہ سیاہ ہونا۔ نامہ اعمال سیاہ ہونے سے مراد ہے۔ (ذوق) ہے سید کا دل سے نامہ یاں تک اپنا سیاہ۔ رند عشر بر پے گراس کا سایہ شب بنے۔ نامہ سیاہی۔ (رت) مونس۔ ہا عالی سے نامہ اعمال کا سیاہ ہونا۔ (امیر) عبتی کی کہ نامہ سیاہی میں رہ گئی۔ اتنی ہی دیر غوا آئی میں رہ گئی۔ نامہ شوق۔ (رت) مذکر۔ محبت آمین نامہ۔ نامہ عمل۔ دیکھو نامہ اعمال نمبر ۱۔ نامہ کھلا آنا جب کسی عزیز کے مرنے کی خبر لکھ کر پردیس بھیجتے تو اس خط کو بند نہیں کرتے تھے۔ کتب الیہ خط دیکھتے ہی سمجھ جاتا تھا کہ کسی عزیز کی ستانی آئی ہے۔ (غالب) کیا مہج غریب میں خوش جب ہے حوادث کا یہ حال۔ نامہ لایا ہے وطن سے نامہ بر اکثر کھلا۔ نامہ نگار۔ (رت) مذکر خبر نویس۔ پر پھنس (اردو) مقنوں نگار کسی اخبار کا۔ نامہ دپیام۔ (رت) مذکر۔ خط دکنا بت۔ سلام پیام۔ نام۔ (رت) مونس۔ روتی۔ بڑی اور موٹی تور کی روتی (امیر) آسودہ خاک خوان خاک پر ہو میہاں۔ ہے ایک شان

نان

نانک

سودہ بھی چلی ہوئی۔ نان آبی۔ (رت) مونٹ۔ آبی نان۔
 نانابی۔ (رت) میں نان با۔ نان۔ آشور با، مذکر بڑی
 سالن بیچنے والا۔ روٹی پکانیکا پیشہ کرنے والا۔ نان پاؤ۔
 مذکر۔ ایک قسم کی موٹی غیر سری روٹی۔ (رنگ) میرے
 کھانے سے کیوں فلک ہے کباب۔ پاؤ روٹی سے نان پا
 نہیں۔ نان بڑ (رت) بفتح چہارم، مذکر نانابی۔ نان چڑیا
 (رنگ) روٹی سوکھی روٹی۔ غریب نہ کھانا۔ جو کی روٹی۔
 وال دلیا۔ نان خشک۔ مونٹ۔ روکھی سوکھی روٹی۔ (رنگ)
 اگر نان خشک اس سرکار میں میسر آئے اور کے تیل سے ہاتھ
 دھوئے نہ کھائے۔ نان خطلی۔ (رت) مونٹ۔ ایک
 قسم کی مٹھائی جو کھانڈر میدے اور گھی سے بنائی جاتی
 ہے۔ (رت) نامخواہ۔ (رت) مونٹ۔ اجوائی۔ (نامخواست) (رت)
 مونٹ۔ وہ چیز جس کے ساتھ روٹی کھاتے ہیں۔ نان خرقہ
 (رت) مونٹ۔ قرص خرقہ کا نان سے استعارہ کرتے
 ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو نعمت العان۔ نان شکنی۔ (رت)
 مونٹ۔ روٹی کھانا۔ (معنی) مثل سدا مائدہ چغ پر ابکت
 غرگ نہوا با تھم نان شکنی پر۔ نان فرشتہ۔ (رت) صفت
 روٹی بیچنے والا۔ نانکار۔ (بروزن جاندار) مونٹ۔ وہ
 ارمی جو اوشاہ کی طرف سے زمینداروں کو دھروں
 اور نقداروں کو غرض گزر بسر دیجاتی ہے۔ (بجرا) داغ
 حسرت کے سوا کچھ ناکار اپنی نہیں۔ فقر و فاقے کا ملا تہ
 ہے مری جاگیر میں۔ نان کے لئے مرنا۔ کھانیکو مقدم جانا
 خواہ جان۔ مال و آبرو و جرت کیوں نہ آئے۔ (آتش) نامرد

اور مردوں اشاہی فرق ہے۔ وہ نان کے لئے یہ مرے نام کیلئے
 نان نعمت۔ (کنایت) بڑی لذت نعمت۔ (شعور) ہیں داغ جگر
 ہے نان نعمت۔ کریں نعمت کلف کی عذافوش۔ نان ولفقوت
 مذکر۔ روٹی کپڑا۔ بال بچوں کا خرچ۔ بیوی کا خرچ۔ نان ولفقوت
 دینا۔ گھر بار کا خرچ دینا۔ بیوی بچوں کو روٹی کپڑا دینا۔ (تاو)
 نمک۔ مذکر۔ (کنایت) معمولی غذا۔ حبیب کوئی نہ کھلتے نہ ہو۔
 (شعور) کھلاؤ جلد ہو موجود اب جو نان و نمک۔ نہ آئے
 بھوک میں خوش داستان مرغ کباب۔
 نان۔ (ہ) مذکر۔ ان کا باپ۔ (کنایت) بڑ کھا۔ گرد۔
 استاد۔ (جان صاحب) میرے دیدے ہیں سمندر کی بھی نانا
 دادا۔ سیکڑوں ندیاں پیدا ہوئیں ان نالوں سے۔
 دیکھو تانی۔
 نان۔ (ہ) ایک طرف سے دوسرے میں ڈالنا۔
 نانہ۔ (ہ) بروزن (جاندار) مونٹ۔ بہت بڑا کوٹنڈا۔
 مٹی کا بہت بڑا برتن۔ (فالس) ہے چار شہنہ آخر ماہ
 صفر حلو۔ رکھیں جن میں بھر کے سے مشکب کی نانہ۔
 نانہ۔ (ہ) مذکر۔ گلا۔
 نانہ صفا۔ (ہ) بروزن (بانہ صفا) (ہ) ماکوئی کام شروع
 کرنا۔ (رنگین) روشنی کو کہو فرش سے کل نانہ رہے
 آج ہے وصل کی شب جمع کا کل بانہ رہے تہ حوض
 کو گزیش دینا۔ حال۔ بننے کا کام شروع کرنا۔ (کنایت)
 کسی انسانے یاد استان کا شروع کرنا۔
 نانک۔ (ہ) مذکر۔ ایک مشہور خدا پرست۔ درویش

نانگا

ناوک

کال کا نام جو سکھوں کے ذرتے کے بانی بابر بادشاہ کے عہد میں گز رہے ہیں۔ ناٹک پنچھی۔ (دھ) مذکر۔ سیکھ۔ ناٹک کا پیرو۔ ناٹک شاہی۔ مذکر۔ فقیروں کا ایک گروہ یا سکھوں کے دقت کا ایک سکتہ جو پیسے کی جگہ چلتا تھا۔

نانگا۔ (دس) نون دوم غتہ۔ مذکر۔ وہ قوم جو برہمنہ زندگی بسر کرتی ہے۔ (کننا شیہ) وہ شخص جو برہمنہ زندگی بسر کرے لا سیرا جو آتا ہے وہاں سے چھپتا رہن پر نہیں لاتا۔ عدم میں بھی آئی کیا کوئی نانگوں کی سبتی ہے۔

نانگھنا۔ (دھ) برہمن یا نندھ لکھنؤ بھانڈا۔ اس جنیت گز جانا۔ جو راگز میں حائل ہو۔ (شاد) روکا۔ (رفیقہ) دل درد مند سے۔ گردن کو ناگھ بھانڈے کے نالہ نکل گیا۔ بدلی مالے اس جگہ لاگنا۔ لاگھنا بولتے ہیں۔

نانھیال۔ (دھ) مذکر۔ نانا کا گھر۔ نانا کا گھر۔ لکھنؤ میں نھیال ہے۔ اور مونٹ متعل ہے۔ (نقرہ) اس شہر میں مرنا کی نھیال ہے۔ قصبات میں یہ لفظ مذکر متعل ہو

نانی۔ (دھ) مونٹ۔ مان کی ماں۔ نانائی بوی۔ اس جگہ تعظیم اور پیار سے نانی اماں۔ نانی جان بھی متعل ہے۔

نہیرا۔ اسی ترکی نے ایک شب یہ کہا نانی اماں۔ ابھی سے سو رہیں کیا۔ نانی جی کا گھر۔ (دہلی) لکھنؤ میں اس جگہ خالہ جی کا گھر ہے۔ دیکھ خالہ جی۔ مثال کے لئے دیکھ ناک

پریکھی۔ نانی کے آگے نھیال کی بولائی۔ نانی کے آگے ماموں کی باپیں۔ مثل اس وقت بولتے ہیں جب کوئی واقف کار کے آگے ڈینگ مارے۔ نانی کے مکتوب

کھاوے دادا کا پوتا کھارے۔ مثل۔ خرچ کوئی کرے نام کسی کا ہو۔ نانی نے قسم کیا تو اس جی جی بھرے۔ مثل کرے کوئی بھرے کوئی کی جگہ۔ قصور کسی کا ذمہ کیے نانی یاد آ جانا۔ (کننا شیہ) محنت کے کام میں گھبرا جانا۔

ناون۔ (دھ) نون۔ (دھ) لفظ اصل بفتح واؤ۔ لفظ دوم مکہ بنو ہے۔ مونٹ۔ نانی کی جو رو۔ قصبات کی زبان ہے۔ ناؤ۔ (دھ) برہمن خالو۔ مذکر۔ گنوار۔ نانی۔ تمام۔

ناورو۔ (دھ) لفظ سوم و سکھن چارم پنچم مونٹ۔

ناوک۔ (دھ) ناوک کی تعنیر۔ ناوک۔ ایک گڑھی بیچے خالی جس میں تیر رکھتے ہیں۔ (مجازاً تیر) مذکر۔ تیر۔ خدنگ۔ (امیر اللہی) اس ابرو میں کال سے بچا ہے۔ یہ نہر کی تلو

وہ ناوک ہے بلا کا۔ ناٹک انداز۔ ناٹک زن۔ (دھ) صفت۔ تیر چلائے والا۔ ناوک بھینا۔ تیر کا نشانے پر لگنا (راسخ) جو ناوک بیٹھے میں ہو جو تم فتنہ ہوا اٹھنے میں۔

تو اس میں درد ہوں میں اور اس میں صورت دل ہوں۔ ناوک حسرت۔ (دھ) حسرت کا ناوک سے استعارہ کرتے

ہیں۔ (امیر) وہ نندا دھوکے جو پوشاک بدکر بیٹھے رہیں سے ناوک حسرت ترے دل پر بیٹھے۔ ناوک دلہن۔ (دھ) تیر دل میں ٹھس جانے والا۔ (دھ) عشوہ وہ ناوک دلہن

نہیں جس سے اماں۔ غزہ وہ تیغ جہاں سوز نہیں جس کی پناہ ناوک گلن۔ (دھ) صفت۔ ناوک انداز۔ (اوج) نذر جی ہوئے وہ ابرو دکھاں دم پیکار۔ جفا ہے دوسرے ناوک گلن

ناول

ہوئے تیار۔ ناولک مرثکاں۔ (ن) مکر مرثکاں کا ناولک سے استعارہ کرتے ہیں۔ (رواغ) دل ناولک مرثکاں تو جگر تیر مرثہ ہے۔ اس تیر سے باہر ہوں اس تیر سے باہر۔
ناولک۔ (لگ) مکر۔ وہ قصہ نثر میں لکھا ہوا جس میں واقعات خلاف قیاس ہوں۔

ناولک۔ (ن) ناولک کشتی سنسکرت میں (ن) موٹ۔ کشتی۔ ڈوگنی۔ (قالب) ناولک ہر کسی پر دے گئے ہونگے موتی۔ در نہ کیوں لائے ہیں کشتی میں لگا کر سہرا۔ ناولک کشتی میں نہیں چلتی۔ (رکنا پٹر) اس محل پر پونے ہیں جب کوئی

دولت مند بغیر داد و دہن فیض و کرم (ن) ناموری چاہتا ہو۔ داد و دہن کے بغیر کام نہیں چلتا۔ دولت مند کو سخاوت کے بغیر ناموری حاصل نہیں ہوتی۔ (برق) ضروری ہے یا دلی بہر نام۔ کبھی ناولک کشتی میں چلتی نہیں۔ (نادودان)۔ (ن) مکر۔ پر نالہ برد۔ (عاشق) اندازہ بھرا شک کہ در بارواں ہوئے۔ قصر میں دیکھ کر تر ناولواں ہے۔ (ناوچکر)۔ (ن) موٹ۔ ناولک کاغذ

سے استعارہ کرتے ہیں۔ (رنگ) بھوٹ سے بچ ہے کہ بڑا بار ہو۔ (ن) نہیں۔ کثرت بہتان سے ناولک طوفان ہوتی۔ ناولک نے اپنی خود احمد خضر کے۔ ناولک خضر کے دہلی۔ (ن) اس محل پر پونے ہیں جب کسی کا بھیر اور رہنما ہی اسکی خرابی اور نقصان کا باعث ہو یا جس شخص سے کسی کام کی امید ہو اس سے آخر کام میں نقصان ہو چکے۔ (دوق) دھنل کہ ناولکس نے ڈوبی خضر نے۔ لیکن خطہ ذوق۔ دلو سوگروا۔ (ن) کھنچ۔ (ن) ہندی حسن روح کی بہر تھوٹی ہے۔ ناولک خضر نے

ڈوبی ہے۔ ناولک کرے لگانا۔ ناولک ساحل پر لگانا۔ (ن) آسان کرنا۔ ناولک کرے لگنا۔ لازم۔ ناولک کھڑی ہونا۔ ناولک کا ٹھہرنا۔ (شعور) بے سہارے نہیں ٹھہرا جاتا۔ لگات پر ناولک کھڑی ہوتی ہے۔ ناولک پینا۔ کشتی چلا نا۔ (رکنا پٹر) کنبہ کا خرچ برداشت کرنا۔ ناولک ہار میں پڑنا۔ (رکنا پٹر) معاملہ کا پیدار اور شکل ہو جانا۔ ناولک میں خاک اڑانا۔ کنا پٹر ہے صاف صاف درد مٹوئی سے۔

ناولک۔ (ن) دیکھو ناولک۔ (رواغ) کنبہ کج حجاب آکھو۔ پو بلاؤ کیفیت انجمن میں رہے ناولک نوش کی۔
ناولک۔ (ن) اصل میں ناولک تھا۔ آہار وہ نقص جس نے صبح کو کچھ نہ کھایا ہو۔ اب اس جگہ اردو میں نہایت مستعمل ہے۔ (دیکھو نہار) نامہ سانس۔ (دھ) مکر۔ گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس کے سبب سواری کے وقت اس کے منہ سے گھر گھر آواز نکلتی ہے۔ (ناہر)۔ (دھ) مکر۔ رشتہ کی بیماری۔ (نہر)۔

ناولک۔ (ن) موٹ۔ زہر۔ ستارہ جو میسرے آسمان پر واقع ہے۔

ناولک۔ (دھ) مکر۔ تمام۔ موتر اسٹیشن۔ خلیفہ نقبات کی زبان ہے۔ نالی کی برکت میں بھی ٹھاکر۔ (ن) وہاں بولے ہیں جہاں سب امتیازی ہوں۔ اور کام کرنے والا کوئی نہ ہو۔ اپنی قوم میں کسی کوئی ذی عزت ہے۔ اپنے گھر میں سب عزت دار ہوتے ہیں۔ نالی نالی ہاں لگنے۔ جہاں جی آگے لگتے ہیں۔ (ن) جب کوئی ٹوٹا ہی سامنے ظاہر ہو نہ ہو

<p>بات کی نسبت پوچھے۔ وہاں ہوتے ہیں۔ نامے۔ (ن) مونث۔ بانسری۔ گلا۔ حلق۔ (رنگ) ہے ہی کثرت و ظرف بادہ بجائے گا پیٹ۔ میکڑ پٹے گلو بجھنے کے لیے ہوجائیگی۔ ناؤ نوش۔ نامے و نوش (ن) مرکبہ نامے۔ نے۔ نوش۔ شراب۔ مذکر لغتہ سنناؤ شراب پینا۔ (مجازاً) عشرت و طرب عیش و نشاط۔ رنگ رلیاں۔ (نوازش) عیش کا انجمن میں جوش رہا۔ لات پھر خرف ناؤ نوش رہا۔ نائب۔ (ر) مذکر۔ مددگار۔ ماتحت۔ قائم مقام جیٹا وکیل۔ سفیر۔ نائب الرئیس۔ رئیس کا نائب۔ (توبہ کلمہ) اسی طرح مولانا صاحب دام اللہ فیوضہم۔ نائب الرئیس ہیں۔ نامورہ۔ (ع) بکسر سوم) مذکر۔ شعلہ کو۔ لپٹ۔ (قد) جلے ہوئے بجے لگا دائرہ۔ خرمن دولت میں چڑا دائرہ۔ نائبکا۔ (س) بکسر سوم) موت۔ وہ عورت جس کے ماتحت چند نوچیاں ہوں۔ نابح۔ (ع) صفت۔ سونے والا سوتا ہوا۔ نابینا۔ (ص) مونث۔ نائی کا مونث۔ دیکھو نادون۔ نایک۔ (ص) بفتح سوم) مذکر! سردار! فائدہ سالار ۲ وہ شخص جو فن موسیقی میں استاد ہو۔ ناب۔ (ر) بک۔ بالکسر مذکر و انیث مختلف فیہ۔ اگر نری فلم کی زبان جو لوہے یا فولاد کی ہوتی ہے۔ نات۔ (ع) بفتح اول) مونث۔ بونی۔ گھاس۔ رینڈ ۲ (ن) قد۔ (اختر دہلوی) دھوکے والی ہے شیریں</p>	<p>دہنی سے نوشاہ۔ کھائے کھائے مصری و دہنات آہری نبات جزانا۔ (عوام عورتوں کی زبانوں پر نو باتیں جزانا ہے) مصری کی نوڈلیاں جم عروس کے دہنوں مونڈھوں۔ کمینوں۔ گھٹنوں۔ پیچھ اور ہاتھوں پر رکھ کر میں ریت رسم کے دقت دولا کے منہ سے بغیر ہاتھ لگائے کھلائی ہیں۔ نباتات۔ (ع) لکھنویں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ نبات کی حج۔ روئید گیاں۔ گھاس بات۔ شرکاریاں۔ جیسے علم نباتات۔ نباتی (ن) صفت۔ گھاس بات کا حجری کوئی کا۔ ۲ مذکر ایک قسم کا درگ۔ نباش۔ (ع) صیغہ مبالغہ نہیں ہے) صفت۔ کفن چور نباش۔ (ع) صیغہ مبالغہ نہیں ہے) صفت۔ نبض شناسی میں ہمارت رکھنے والا۔ نباتی۔ مونث۔ نبض شناسی۔ نباہ۔ (ص) بکسر اول۔ مذکر۔ کسی کام کو اس کی حد تک پہنچانا۔ انجام گزارا۔ دفا داری۔ (ظن کیا ہم سے کیا بناؤ کیا خوب کھدا آفریں انکو واہ کیا خوب مومن نے خلافت جمہور مونث کہا ہے۔ ۲ میں بھی کچھ خوش نہیں وفا کر کے۔ تم نے اچھا کیا نباہ نہ کی۔ نباہ دینا۔ گزار دینا۔ کسی کام کے ساتھ بسر کر دینا۔ انجام تک پہنچا دینا۔ نباہ کرنا۔ گزارنا۔ دفا داری کرنا۔ کسی کے ساتھ رہنا بسر کرنا جس طرح بسر۔ راقش اتوں کے عشق میں لازم بسر ہے پھر کا۔ وہ کیا بشر ہیں جو ان سے نباہ کرتے ہیں</p>
---	---

نبض	نباض
<p>نبض جانا مستقل ہے۔ (رائش) فرقت کی شب میں زلیست نے اپنی دفان کی۔ قبل صبح چراغ جلا کر لگیا۔</p> <p>نبض: (ع۔ بالغ) مونٹ۔ ہاتھ کی دھڑک جو حرکت کرتی ہے جس سے انسان کی صحت اور مرض کا حال معلوم ہوتا ہے۔ نبض کی رفتار دو قسم کی ہوتی ہے ایک دودی دوسری نلی۔ (منیر) دھواں دھواں دھار آج مٹی مل کے ہر دم مسکرا گئے ہو۔ بجا ہے نبض دودی تھگے ہم موج بستم کو (منیر) آتا ہے اک مسیح سلیمان سپاہ آج۔ نلی نہ نبض جانی ہو کسی زبردست کی۔ نبض اٹھنا۔ نبض ڈوب کر پھر طبعی ہوتی محسوس ہوتا۔ (رمنا) نبض مرخص ڈوب کے اٹھتی نہ شام غم۔ اسید دل نے زور لگایا تو کیا ہوا۔ نبض انتشار میں ہوتا۔ نبض کا خلافت قائمہ چلنا حالت نزع میں۔ (بحر) مرخص عشق میں ڈھونڈھو نہ انشعاب حواس۔ کہ نبض کو بھی بیاں انتشار میں دیکھا۔ نبض پر ہاتھ رکھنا جھیب نبض دیکھنے کے لئے نبض پر ہاتھ رکھتے ہیں۔ (رند) کھل جائیگا احوال میرے دل کی جلن کا۔ کیوں نبض پہ تم ہاتھ مسجائیں رکھتے۔ نبض پہچان لینا۔ رکنا بترہ حال دریافت کر لینا۔ (منیر) کیا ہنس کے پوچھتے ہو خبر حال نازکی۔ پہچان لوگے نبض اگر دل میں در و سب۔ نبض چلنا۔ نبض کا حرکت کرنا۔ (شعور) کسی کو مویت کا شگ ہو کسی کو سکے کا۔ جو تیری نبض نے اسے کشتہ عتاب چلے۔ نبض دکھانا۔ حکیم کو نبض دکھاتے ہیں۔ (رشک) دکھائیں نبض کے ہم کر لا دو ہے مرض۔ نبض</p>	<p>نباض: (ہ) کسی کے ساتھ بسر کرنا۔ انجام کو پہنچانا ہے سے جو داغ نے نباضی۔ سچ ہے کہ یہ کام تھا اسی کا۔ نباض (ہ) صفت (دہلی) دفا دار۔ بسر کر مینے والا۔ نباض دینے والا۔</p> <p>نباض: (د) کسر چارم) نبیروہ کی جمع۔ یہ جمع عربی فال فارسیوں نے بنائی ہے۔</p> <p>نبٹنا۔ (د)۔ (بالکسر) فیصلہ کرنا۔ بھگتنا۔ (د)۔ (بالکسر) فیصلہ۔ بھگتنا۔ بیباقی۔ نبٹا۔ نبٹ مانا۔ (د) کسر اول دفع دوم و سکون سوم) بیباقی ہونا۔ پورا ہونا ختم ہونا۔ جھگڑاٹے ہونا فیصلہ ہو جانا۔ تکرار باقی نہ رہنا۔</p> <p>نبٹنا۔ (د) کسر اول دفع دوم) صفت۔ مذکر۔ مونٹ کے لئے بختی۔ عورتیں پرانی فاجر کرنے کے لئے۔ سوا گٹھوڑا کی جگہ بولتی ہیں۔ ایسا دیکھا نہیں کبخت نبٹا مقسوم۔ نوح ہو تیرا سالے جان کسی کا مقسوم۔ (رجا) صاحب کیا نفیس کا ختم نکلا ہے بھونڈا بدبوائے قسمت تھا بختی کا فیصا بظلیب۔</p> <p>نبرو۔ (د)۔ دفع اول دوم و سکون سوم۔ مونٹ۔ (ڑائی) جنگ۔ رزم۔ نبرو آنا۔ (د) صفت۔ جنگی آدمی جنگ آزمودہ۔ دلاور۔ بہادر۔ شجاع۔ نبرو گاہ۔ (د) مونٹ میدان جنگ۔ (ڑائی) کا کھیت۔</p> <p>نبرٹنا۔ (د) کسر اول دفع دوم) (دہلی) خرچ ہو جانا۔ نبٹ جانا۔ باقی نہ رہنا۔ انجام کو پہنچ جانا۔ اس جگہ</p>

نبیل

نبی

دیکھنا۔ طبیب کا بیمار کی نبض پر ہاتھ رکھ کر اس کی رفتار معلوم کرنا۔ (رنگش) تیری آنکھوں کی قسم عیسیٰ کی نبضیں جھپٹ گئیں۔ حال منکر نبض بیمار محبت دیکھ کر رکنائے ساڑ لینا۔ سہ ہے نیت شاعری بھی سیمائی لے شعور۔

نبضیں قلم کی اہل سخن دیکھ لیتے ہیں۔ نبض دو بنا۔ نبض کی رفتار مفلکود ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو نبض اٹھنا۔ نبض ساقط ہونا۔ نبضیں ساقط ہونا۔ نبض کا حرکت

نہ کرنا۔ (نواب مرزا شوق) دونوں آنکھوں سے نیل حلقہ ہے۔ نبض ساقط ہے دم ٹھکتا ہے۔ نبض کا اشتغال نبض کی باقاعدہ رفتار۔ (شوق قدوائی) وہ مجھ کو دیکھ لکے اٹھے یہ بالیں سے۔ کچھ اسکی نبض کا بگڑا سا اشتغال ہے اب۔ نبض کی رفتار۔ نبض کی حرکت کا انداز۔ نبض لگنا۔ نبضیں نہ لگنا۔ نبضوں کی حرکت کا معلوم ہونا۔

(داغ) اب میرے عروض اُسے سنبھالو۔ ملتی نہیں نبضیں چارہ گرگی۔ (راوی) کا دے سے عقل مخ میں ہے دو جہان کی۔ ملتی نہیں مسیح کو نبض آسمان کی۔ نبضیں جھونٹا۔ نبضیں جھپٹنا۔ کتنا یہ ہے نبضوں کی حرکت ساقط ہونا۔ نبضوں میں حرکت نہ رہنا۔ رکنائے گھبرا جانا۔ (حسن) طبیب آئیں بالیں پہ تو دم گھٹیں۔ مری نبض دیکھیں تو نبضیں جھٹیں۔

نبیل (رح) ۱ صفت۔ گزور۔ ملاقات۔ کزور لکڑی کے دانے سے مستعمل ہے ۲ ناقص خراب ناسکین۔ بے یا۔ بے مددگار۔

نبوت۔ (رع۔ بصر اول و دوم) وتشدید وادی مونث سی پیغمبری۔ رسالت۔ احکام الہی کا پوچھنا۔ (مسرور) دونوں عالم پرستگ ہو گئی۔ خواجہ عالم نبوت ہو گئی۔

نبولی۔ (رح) کبیر اول و فتح دوم) مونث۔ نیم کا چل نکولی۔

نبوی۔ (رع۔ فتح اول و دوم) منسوب بہ نبی۔ نبی سے نہایت رکھنے والا۔

نبھاگا۔ (رح) کبیر اول) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نبھاگی۔ (مہندو) بد نصیب۔ بد بخت۔

نبھانا۔ (رح) (عجم) بنانا۔ باہم بسر کرنا۔ ایک دوسرے کے ساتھ گزارنا۔ نبھاؤ۔ (رح) مذکر (مہندو) گزارا۔ باہم بسر کرنا۔ ثابت قدمی۔ استقلال۔

نبھڑا۔ (رح) کبیر اول و فتح دوم) گھٹتی مذکر۔ وہ جگہ جہاں کثرت سے نیب کے درخت ہوں۔ (رنگش) (مسقدر) ہیں سر و قد جانان کے نبھاں۔ جاگے بیٹھے جس محل میں نہرا ہو گیا۔

نبھنا۔ (رح) بالکسر) اخیر تک رہنا۔ موافقت قائم رہنا۔ کسی کی دنگائی کا کسی کے ساتھ بسر ہونا۔ (رنگش) پاگلی اور جتانے میں نہیں ایسا فرق۔ جو سنبھے گور تک لے دل وہ سوا رہی رکھنا۔ سہ پڑے وفا بھی آئے تو ہو لمبے در دسر۔ کیونکر ٹھیکگی اس بت نازک داغ سے۔

نبی۔ (رع۔ فتح اول و کسر دوم) مذکر۔ خبر رساں۔ رسول۔ خبر پوچھنے والا۔ پیغمبر۔ اسکی جمع بالفتح آتی ہے۔ (حالی)

نیت	نمید
<p>دوم - محض - بالکل نرا - سراسر تمام - سراسر بہت - پوری طرح سے -</p> <p>پنٹارا - (۴۰ - بالکسر مذکر - (عو) فیصلہ - (رضاء) اعمال کے - دفعہ - کھلے میدان - محشر میں - کہاں لکھا تھا اس جھگڑے کا نپٹا سامقدار میں - پٹکانا - (۴۰ - بالکسر مکمل کرنا - فیصلہ کرنا - پٹنا - (۴۰ - کبسر اول دفع دوم) - لڑنا - (۴۰) ہونے ہیں یہ رندوں کی غیبت کی عادی - پٹنا پڑا سکو اب شیخ جی سے - لے ہونا - (انجم) میں خوش ہونا - جوانی جو کھٹ گیا - سودا جہوں کا چک گیا - جھگڑا - (۴۰) پٹنا - (۴۰) بالغ - پیائش ہونا - ناپا جانا - نیت - (۴۰) - ایک کلیہ ہے جو بعض الفاظ ہندی کے آخر میں نسبت کے واسطے آتا ہے - جیسے - ہمنیت - پنخت - (۴۰) بالکسر (عو) ہمیشہ - سدا - (جان صاحب) گیلے سوکھے دونوں جلتے ہیں بوا سکار میں - لی اور جالی نیت رہا اندھیر ہر دربار میں - اب تنہا - اس معنی میں لکھتو میں متروک اور مرث نیت - نیت نئی کی ترکیب سے عورتوں کی زبانی پکا نیت کھودنا نیت پانی مینا - (مہندو - عو) رز مذکور کی کرنا رز کھانا - جتنا کھانا انتہای لکھا جانا - نیت - صفت - مذکر - مونث کے لئے نیت نئی - تازہ تازہ وہ بات جو ہمیشہ نئی ہو - انوکھا عجیب و غریب - (حجرات) قیس اور فرہاد کو اس نے دکھائے دشت و کوہ - عشق بہکونیت نیا اک کام فرماتا رہا - (حجر) متلا نیت نئی آفت میں رہا کرتے ہیں - روز اللہ سے رہتی ہے مناجات نئی -</p>	<p>وہ نیوں میں اُتی لقب پانے والا - مراد ہیں دلوں کی وہ بر لانے والا - بنی رسول کے فرقے کے لئے دیکھو رسول - بنی برحق -</p> <p>مذکر - سچا پنیر - (بنی جی - بنی جی سمجھو - تو نے کی صدا - (قدیر) بے سمجھ آدمی نہیں ہوتا - یوں بنی جی رٹا کرے تو بنی کل (د) مذکر - وہ بنی جو صاحب کتاب ہو - وہ پیغمبر جس پر کوئی آسمانی کتاب نازل ہوئی ہو -</p> <p>نمید - (ع - بردن کریم) یہ لفظ عربی میں ذال منقوط سے ہے - فاسی شعراء نے ذال ہلہ سے کر لیا - مگر ضحاکے اردو کے نزدیک یہ تصرف درست نہیں - مونث - شراب - داغ نے ذال ہلہ سے حید دید کے قافیہ میں کہا ہے - زہد خشک کے منگھ میں جی بھرتے پانی - دست ساقی میں بھرا دیکھے اگر جام نمید -</p> <p>نمیرہ - (د - بردن ہریرہ) مذکر - لہو تاسیے کا بیٹا یا نواسا - بیٹی کا بیٹا -</p> <p>نمیرنا - (د) (دلی) تمام کرنا - پھر کرنا - لبر کرنا - گز ارنا - طو کرنا - آخالی کرنا - (انشاء) جھکو ہرائی کیا پڑی اپنی نمیر تو -</p> <p>نمیر - (د - بردن نمیرہ) مذکر - پوتا - پوتو -</p> <p>نیا ملا - (نئی تلی - (صفت) اول مذکر کے لئے دوسرا مونث کے لئے - چ - محدود - بیان - (د) مونث - پیمانہ - پائش - پنٹ - (د - بفع اول و دوم) مونث - تاپ - پائش -</p> <p>نیت - (د - کبسر اول دفع سوم) بہت کے معنی میں مشغول تھا - اب متروک ہے - پنٹ - (د - کبسر اول دفع</p>

نتائج

نتیجہ

نتائج۔ (ع۔) بفتح اول و کسر مزہ) مذکر۔ جمع نتیجہ کی۔
 بنتی۔ (ع۔) بالفخ و کسر سوم، مونث۔ نسوی۔ بیٹی کی بیٹی۔
 بصیبات اور عوام کی زبان ہے۔

نتیجہ۔ (ع۔) بالفخ، مونث۔ ناک میں پہننے کے ایک ڈور کا نام
 یا (کنایت) سہاگ۔ (نقوہ) خدا کرے تمھاری تمھارے نتیجہ اور چڑی
 برقرار رہیں۔ نتیجہ برہانا۔ نتیجہ اتارنا۔ نتیجہ کو اتار کر رکھنا۔
 نتیجہ چوڑی برقرار رہے۔ دعا۔ (عو) سہاگن رہے۔
 آباد رہے۔ نتیجہ ہوا۔ صفت۔ اونٹ یا بیل جسکے ناک
 میں رستی پڑی ہو یا وہ شخص جو دوسرے کے قابو میں ہو
 نتھارنا۔ (ع۔) بکسر اول، پانی کو صاف کرنا۔ میل و در کرنا۔

(ابن الوقت) اسلام نے خدا کی توحید کو بالکل نتھار دیا ہے
 سے دل میں کہ دردت آئے تو کیونکر نتھارے۔ نتیجہ۔
 (ع۔) بالکسر صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نتیجہری۔ میل
 دُور کیا ہو۔ صاف۔ نتیجہ۔ (ع۔) بکسر اول و فتح دوم
 نتھارنا کا لازم۔

نتھنا۔ (ع۔) بالفخ، مذکر، ناک کا سوراخ یا نتھنا کا لازم۔
 نتھنے کی پھرک۔ نتھنے کا بار بار حرکت کرنا۔ مشقوق
 کی شوخی کی علامت ہے۔ (جاء صاحب) سوتوں، ناک بھی
 وہ دل کو مے بھاتی ہے۔ اس کے نتھنوں کی پھرک ناک
 میں دم لاتی ہے۔ نتھنوں میں چر دیتا۔ (عو) کمال دق کرنا
 بہت تنگ کرنا۔ ناک سے چھوٹا۔ نتھنوں میں دم آجاتا
 دیکھو دم ناک میں۔ نتھنوں میں دم کرنا۔ ناک میں دم
 کرنا۔ ستانا۔ نہایت تنگ کرنا۔ نتھنوں میں دم ہونا۔

دیکھو دم ناک میں ہے۔ نہایت اندھا پونہنا۔ خوب دق
 ہونا۔ (انش) بوسے گل سے بد دماغ ہے اس نازنین
 کو جب ستا۔ اس قدر چھٹکے کہ نتھنوں میں ہمارے دم ہوئے
 نتھنے پھلانا۔ نتھنے چڑھانا۔ (کنایت) لال پیلا ہونا۔ نیوکی
 چڑھانا۔ ناراض ہونا۔

نتھنی۔ (ع۔) بالفخ، مونث۔ چھوٹی نتیجہ۔ (راغب) چشم میں
 میں ڈال دو تنکا۔ ناک میں نتھنی تم نے ڈالی ہے۔ تم کو اس
 کے قبضے کی کڑی۔ بیل کی ناک کی رستی۔ نتھنی اتارنا۔ کنایت
 ازارہ بکر کرنا۔ نتھنی اترنا۔ (کنایت) خاوند پر جاننا۔ عورت
 کا بیوہ ہو جانا یا کبیسوں کی اصطلاح) کنایت۔ کسی کا کنواری
 دور ہونا۔

نتھنی۔ (ع۔) بالفخ و کسر دوم، مونث۔ کا غذا ملانے کی ڈور
 یا کا غذا کو اور کا غذاؤں کے ساتھ شامل کر دینا شامل
 شامل ہے وہ سب کا غذا جو ایک دھماگے میں پڑے
 ہوئے ہوں۔ نتھنی شدہ۔ (اصطلاح) دقتا صفت۔ مشککہ
 شامل۔ نتیجہ کرنا، منسلک کرنا، کاغذ میں ڈور والے دوسرا
 کا غذا شامل کرنا یا (کنایت) شامل کرنا۔

نتیجہ۔ (ع۔) بوزن غلیظہ، مذکر، حاصل۔ حاصل غرض
 مطلب۔ اخیر۔ انجام۔ خاتمہ۔ انتہا یا پھل۔ ثمرہ رامیر
 وہ کہتے ہیں مدد اور محکوم دعائیں۔ یہ سب گالیاں ہیں
 نتیجہ اسم کا۔ (اصطلاح) منقذ، وہ قول یا صغیر و کبر
 کے جزوں کو لاکر لفظ کو رد واسطہ کے نکال دینے سے
 حاصل ہوتا ہے۔ نتیجہ دیکھنا۔ ثمرہ پانا۔ کئے کی سزا پانا۔ (شعرا)

نجاست

نجلا

مونث - برصی کا کام - بخار کا پیشہ - کجاست - (ع - نفع
اول جہارم صحیح کبیر اول غلط) مونث - گندگی - ناپاکی -
میلہ - بجائے - صبح الماء جانے سے - دیکھو نہ کے تحت ہیں
بخارو - (ع - بضم اول و نفع دوم) مذکر نجیب کی جمع شریف
لوگ -

نخبد - (ع - بالنفع) مذکر - ادبی نہیں - عرب کا ایک شہر
شہر جس سے فرقہ دہایہ کی ابتدا ہوئی - نجدی - نجد کا
رہنے والا - دیکھو نفع نجدی -

نخجس - (ع - صفت) - گندہ - ناپاک - پسید - جس بانی -
(ع - رکنا شہر شراب - نجس الثین - (ع - صفت) - وہ
جیز جس کا ہر جزو نجس ہو - جس کا کھانا پینا جھوٹا - لگانا
ناجا کر ہو -

نخجف - (ع - مذکر عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں
حضرت علیؑ کا مزار ہے - اسکو تقلیداً نجف اشرف بھی
کہتے ہیں -

نخجم - (ع - بالنفع) مذکر - ستارہ - سیارہ - تارا - (اسیرا طے
منہ مذکور تیرا کیا کہ تیرے عشق میں - نجم طالع بھی مرا
مثل ناعل منہد ہوا - نجم الهند - ایک قسم کا خطاب -
نجوم - (ع - بضم اول و دوم) مذکر - نجم کی جمع - ستارے
سیارے - اجڑش - ستاروں کا علم - جیسے علم نجوم -
نجومی - صفت - علم نجوم جاننے والا - جڑاشی -

نخجول - (ع - کبیر اول و ضم دوم) صفت - وہ حال جس میں
سوار کو دھکا نہ محسوس ہو - (منہر کہی نہ ہو سکے درخت ہیں

کی بیشی - جو نبل جرج چلے اس طرح کی حال بخجول ۲ وہ شے
جس میں بخجول نہو -

نخجیب - (ع - مذکر - بزرگ - شریف - بھلا مانس -
نخجیب الطریقین - (ع - صفت) - جہاں باپ دونوں کی
طرت سے اہل نسل سے شریف صحیح انصاف ہو - (فقہ) آخر
کار ایک رئیس نجیب الطرفین کے صاحبزادے سے
نسبت قرار پائی -

نخجلیا - (ع - صفت) - مذکر - مونث کے لئے بھی کہی - بچا
ہوا اور کھونچے پڑا ہوا - (شاعر) حضور قیس ہنکر جنوں میں
کیا جاتیں - قہاے تن ہے سر با بچی کچی افسوس -

نخجان - (ع - مونث) پسند و آشوب - (معال ہندی
میں تذکر کے ساتھ ہے -

نخا مارنا - (رکنا) دق کر دینا - ستارنا - ادھر سے ادھر
بھرانا - بھانا - (ع - لایع کرانا - رقص کرانا - گڑوانا - رکنا
ستانا - دق کرنا - تاک میں دم کرنا -

نخچا - (ع - کبیر اول و نفع دوم - اردو میں بضم دوم ہے)
لے چکنا - قطرہ قطرہ گرنا - دہنے یا بجھنے سے عرق چکنا -
ت رکنا - (ع - دہنا - لاغر ہونا - نخچرانا - (ع - کبیر اول
و نفع دوم اردو میں بضم دوم ہے) نخچرنا کا متعدی متعدی
نخچلا - (ع - ہلکسر صفت) - مذکر - موخ کے لئے بھی
خاموش - چپ چاپ - ساکت - وہ شخص جسکے ہاتھ
پاؤں نہ کسی سمارت کے حرکت نہ کریں - بخلا بھیننا -

اس طرح بھیننا کہ ہاتھ پاؤں حرکات ناشائستہ سے

چٹا

باز رہیں۔ (امیر) بچلے پھوڑ ہو قدموں پر پٹا رہیں نہ۔
 دیکھو اچھا نہیں ایمان اٹھا نادل کا۔ چٹلا رہنا۔ انشائیت
 سے رہنا۔ شائستگی سے رہنا۔ حرکات ناشائستہ کرنا۔
 (مہیا) چٹلا تو رہ کبھی فلک پر چار روز۔ غمزے کی لے نہ او
 شتر بے بہار روز۔

چٹنا۔ بچ جانا۔ (دھ) بالغہم نوجا جانا۔ کھسوتا جانا۔ چٹنا۔
 (بفرہ) یہ کپڑا اچھا ہو اسے۔

چٹخت۔ (دھ) کبسر اول دفتح دوم وسکون سوم صفت
 فارغ۔ بیکر۔ بے پروا۔ مطمئن۔ (منیر) وہ دولت جسے
 نظر آیا۔ فکر دنیا سے ہو گیا وہ بخت۔ (ہونا کے ساتھ)
 چٹینا۔ (دھ) بفتح اول دودم وسکون وزن دفتح یا ذکر۔
 ولا لڑکا۔ زانہ۔ زخا۔ بچوانا۔ (دھ) ۱ (بالغہ) ناچنا کا
 متعدی متعدی ۲ (بالغہ) نوجنا کا متعدی متعدی۔
 بچوانی۔ (دھ) بالغہ موشل۔ ناسچے کی اجرت۔

چٹوڑ۔ (دھ) کبسر اول وضم دوم ذکر لرس۔ افشور۔ افشورہ۔
 ۱ بجائز اُت لب لباب۔ سمت۔ قطر۔ جہر۔ خلاصہ۔ بچو۔ حامل
 (منیر) حبیب اور آستین سے رونے کا کام گویا۔ سارا پھوڑ
 اتو دامن یہ آ رہا ہے۔ پھوڑنا۔ (دھ) کبسر اول وضم دوم ۱
 کر عرق پانی کا لانا۔ و با۔ سوتا۔ (ناسخ) پڑھنے کے زائر کا
 منہ ہر تباہی نہیں۔ دامن ترا تیرے ساقی پھوڑا چا بیٹے۔
 ۲ چوس لینا۔ خن مینا۔ کیکو فشار مینے کے لئے۔ اندا ۱
 تکلیف دینا۔ (ذوق) دل میں تھے قطر خون چند سو بائنا ماد
 نرمہ وہ بھی جو الفت نے پھوڑا بکھوڑا رکنا شیا لاعر کر دیا۔

خس

خساک کر دینا۔ (امیر) غم نے تیرے پھوڑ لیا سر سے پاؤں
 تک۔ گدگد پکارتی ہے کہ کشت سے کیا کیس لڑکنا شیا
 کچھ باقی نہ چھوڑنا۔ غفلت کر دینا۔ و بار کمر کالنا۔ (امیر)
 ہے تنگی وہی غم الفت کی آج تک۔ سارا مو پھوڑ کے
 میں لے ملا دیا۔

خنجو یا۔ (دھ) بالغہ دفتح سوم و تشدید چہارم۔ صفت
 ر قاص۔

خنچا ور۔ (دھ) کبسر اول دفتح پنجم ذکر۔ تار۔ اتارا۔ وہ
 نقدی یا جنس وغیرہ جو کسی کے اوپر سے بطور مدد
 بکھری جائے۔ (اختر شاہ اودھ) واری دلو اسے بچھا ور۔
 انعام میں لوگی بھولی بھکر۔ بچھا ور اتارنا۔ بچھا ور کرنا۔ واری
 تصدیق کرنا۔ بکھیرنا۔ تار کرنا۔ (افج) ہونٹوں پر زبان پھیرنے
 تھے عقد کے مارے۔ تارے فلک دہلنے بچھا ور
 میں اتارے۔

خنچھتر۔ (دھ) کبسر اول دفتح دوم و تشدید چہارم مفتوح
 ذکر ل بجا ز۔ طالع ۲ اس کا حصہ۔

خناس۔ (دھ) بضم اول، ذکر۔ تاجا میں۔

خنافت۔ (دھ) بفتح اول و چہارم، موشل۔ و بلا پن۔ لافری۔
 ناتوانی۔ (امیر) شان پیدا ہوئی ہے عشق میں معشوقی کی۔

خوٹے تیری نزاکت کا خافت میری۔

خھر۔ (دھ) بالغہ ذکر۔ اونٹ کا ذبح کرنا۔ خس۔ (دھ) بالغہ

صفت۔ بنخوس۔ گنخت۔ بھل سنا ہے بنخوس سنا ہے۔

خل اور مرغ سے ملو ہوتی ہے۔ (ناغم) دن بھر ہے اتو

نخل

وہ حسرت کے نظارے گزرے۔ مل گیا ایک قمرخص ستلے
گزرے جس قدم صفت۔ وہ جن کا آنکھوں سے ہو رہا تھا
یہ گلوڑے غصہ سے جب لٹے ہیں چار۔ جو تیاں چٹاتے
بچارے ہیں پیدل اور سوار عین فلک (ت) مذکور اکتا
زحل و مرتج۔

نخل۔ ربع۔ بافتح۔ مونث۔ شہد کی کھٹی۔ مہال کی کھٹی۔
نخن۔ اقرب۔ ربع۔ اشارہ ہے آیت سخن اقرب البیرون
نخل انورید۔ کا ہم رنگ گردن سے بھی زیادہ قریب ہیں۔
(مخن) آنکھوں کو تلاش جلوہ رب۔ کانوں میں صدائے
سخن اقرب۔

نحو۔ ربع۔ مذکور بطور طریق۔ ڈھنگ۔ راہ۔ رستہ۔ مثال
کیلئے دیکھو حقیقت۔ مونث۔ وہ علم جس میں کلمات کو
جڑ لکھولنا۔ اور ان کا باہمی تعلق یعنی لٹکا دیکھ معلوم ہو جیسا
کا علم۔ (معرب) صرف آتی ہے نہ بے عقل کو کھو آتی ہے۔
نخوست۔ ربع۔ بغیر اول و دوم و ثلث میں صحیح و نفع
غلط۔ مونث۔ پڑھنی۔ کھنٹی۔ منہ میں ہونا۔ دواغ۔ چھوٹ گئی
بدلی فلک برآؤ گئی باد بہار۔ تو پر کرتے ہی ہمارے یہ
نخوست چھا گئی۔

نخیف۔ ربع۔ ہر وزن کریم صفت۔ دہلا۔ چلا۔ لاغر۔
کمزور۔

نخ (ت) مونث۔ کپا ریشم۔ ریشم کا راس یا سوت۔
نبتک کی ڈور۔

نخاس۔ ربع۔ صیفہ نہشت۔ مذکور بازار بردہ فردوسی۔

نہار

چار پاؤں کی خرید و فروخت کی جگہ۔ ترکی میں وہ بازار
جہاں گلوڑے بیچتے ہیں نخاس بھیجا۔ بازار میں بیچنے
کو بھیجا۔ نخاس کی گھوڑی۔ مونث (رعم) اکتا بیٹھ کسی
بٹھی۔ فاحشہ۔ فحشہ۔ نخاس والی۔ مونث۔ بازار عورت
فحشہ۔ رعمی۔ کسی۔ رہا نصاحب۔ مٹھو ندر سب ہیں
حتیٰ ہیں نخاس والیاں۔ اکتا بدی میں نام ہی جنیا
نخل گیا۔

نخالیص۔ صفت۔ (رعم) خالص۔ بے ملاؤ۔

نخچر۔ (رعم) بافتح۔ ہر وزن زنجیر مذکور اشکار۔ صید (رعم)
جسے تھک کا تیرے نشان چشم خسو۔ تو ہے تھک
کا تیرے دل عدو نخچر مارا ہوا اشکار۔ شکار کیا ہوا فائدہ
(قالب) تو مجھے بھول گیا ہو تو بتا بتلا دوں۔ کبھی شراک
میں تیرے کوئی نخچر بھی تھا۔

نخرا۔ نخرو۔ مذکور غورگوں اور مشقوں کے حرکات و سکنات۔
بیشتر اطلاق اس کا ان حرکات و سکنات پر ہوتا ہے

جو ہالاک۔ کر۔ جیلے۔ بھلے اور بناوٹ سے ہوں۔
سوتا پڑا ہو گا کسی کو نے میں جا بھان کر لیا۔ مراد دل و د

مراد دل و دنیا کا کلا ہے نخرو بھارتا۔ اکتا بیٹھ جیلے کرنا۔
بہان کرنا۔ نخرا لٹا۔ مذکور ناز و نخرو۔ لاڈ پیار۔ ناز و کرشمہ۔

(شوق) اچھٹے رہے تیرے کلاس میں مرے آپ۔ نخرو بلانڈا
نکرے آپ۔ نخرا کرنا۔ نخرا لٹا۔ ناز و لاڈ کرنا۔ جو چلا

دکھانا۔ رہا نصاحب میں تو تیری تم نہ آئے رات بھر۔ یہ کہنا
کا آپے غرا کیا۔ نخرا کھانا۔ لاڈ لکھنا۔ جیلے حوالہ کرنا۔ (قدیر)

نخوت	نخشب
<p>کے ٹمڑے ہیں۔ ٹمڑا۔ ٹمڑا۔ (د) جو وزن نقشبند مذکر باغبان۔ مالی موسم کے وقت بنانے والا۔ ٹمڑا کا وزن۔ (د) مذکر۔ خلا نقالی سے مراد ہوتی ہے۔ ٹمڑا کا وزن۔ (د) مذکر۔ ایک قسم کی آرائش جو مومسے کے تابوت پر کی جاتی ہے۔ ٹمڑا۔ (د) مذکر۔ کھجور کے درختوں کا جھنگل۔ وہ میدان ہیں جس میں سرسبز درخت لہلہاتے ہوں۔ ٹمڑا۔ (د) مذکر۔ وہ درخت جس پر حضرت موسیٰ کو انوار آہی نظر آئے تھے۔ ٹمڑا۔ (د) مذکر۔ بری۔ (صبا) ہائے وہ خوش قدمیے گلگشت اب نہیں آتا۔ ٹمڑا۔ (د) مذکر۔ ہر اک سرگلستان آجکل بے غل تا بوٹ۔ ٹمڑا۔ (د) مذکر۔ وہ سوکھا ہوا کھجور کا درخت جس کے نیچے حضرت مرثیہ بردقت تولد حضرت عیسیٰ کے بیٹھی تھیں اور انکی برکت سے وہ درخت سرسبز و تازہ ہو گیا۔ ٹمڑا۔ (د) مذکر۔ وہ درخت جو مومسے بناتے ہیں۔ (قدیر) ہے یہی آتش گل تیز تو اکدن سننا۔ ٹمڑا۔ (د) مذکر۔ ہر غل جھنگل</p> <p>نخوت۔ (د)۔ (بکسر) مونث۔ گنبد۔ غور۔ خود بینی۔ اردو میں زبانوں پر بائیں ہے۔ (د) مذکر۔ وہ کیا دن تھے اسے دل تجھے یاد ہے کچھ۔ وہ میری خوشامد و نخوت کسی کی۔ نخوت سے بھرا ہوا۔ بڑا غرور و کبر ہونا۔ کعبہ نہ سے فساد سے خالی نہ جگہ۔ نخوت۔ سے پائے شیخ و پیر جن بھرے ہوتے۔ نخوت کی ہوا بھرا۔ کمال غرور ہونا۔ (ناظم) رفتہ رفتہ ہوئی انکو یہ جوانی کی شگ</p>	<p>اب نہ چلے گا جلد جلاہل میں اچھا غرا کلا۔ و مدوں میں تنے دن بھر ٹالا باتوں میں ساری رات گزائی۔ نخوت۔ باز۔ صفت۔ غرا کر نیوالا۔ بات بات میں غزہ کر نیوالی۔ نخوت۔ بازی۔ مونث۔ غرا کرنا۔ غزہ بگھارنا۔ ناز کرنا۔ چڑھنے دو کھانا۔ نخوت۔ صفت۔ مونث۔ نخوت۔ باز۔ وہ عورت جو اپنے غرور میں آپ مری جاتے۔ نخوت۔ میں آجاتا۔ غرور ہو جانا۔ (ایامی) آنادی اسی نادان نہ تھی کہیاں کو فراموش وار دیکھ کر نخوت میں آجاتی۔</p> <p>نخشبت۔ (د)۔ بغیر اول و دوم صحیح و بلیغ اول غلط صفت۔ پہلا۔ نخبت۔ (د)۔ صفت۔ پہلا۔</p> <p>نخشب۔ (د)۔ مذکر۔ ترکستان کے ایک شہر کا نام جہاں حکیم متعنے نے چاہ نخشب سے ایک چاند بنا کر کلا لٹا۔ جو دو ماہ تک غروب نہیں ہوا تھا۔ چار فرسنگ تک اسکی روشنی پہنچتی تھی۔ (قہر) مسیاب داغ قلب مضطرب۔ لحد عاشق کی نخشب کا کنواں ہے۔</p> <p>نخل۔ (د)۔ درخت خرافا ربیوں نے یہ مطلق درخت کے معنوں میں استعمال کیا۔ مذکر۔ کھجور کا درخت۔ ہر ایک درخت کو بھی کہتے ہیں۔ (امیر) بھولے گا اگر کب جو نہ بھولے گا آجکل اسے نخل مردن تو یہی ہیں ہمارے؟ قاصت۔ قد۔ اور متنا وغیرہ سے استعارہ کرتے ہیں۔ (عاشق) یاد آتے ہیں لپٹ باٹا لگے بھر کچے۔ نخل قد یا مے کیا عشق بچاں چھٹ گیا (امیر) دل ایسے ہے برگی سے افسردہ ہنو۔ لاٹکا نخل تنابار قیصر بارش میں۔ (امانت) نخل قاصت میں درد پہا</p>

نحوہ	نقد
<p>سر میں سخت کی ہو اچھری اندر سے ترنگ۔ نخود۔ رت۔ بفتح اول و دواو غیر لغویا) مذکر۔ چنا۔ خواب۔ (ن) مذکر۔ ایک قسم کا شور باجو گوشت اور چنے کی دال سے تیار کیا جاتا ہے۔</p>	<p>دگ۔ طلیس۔ نندولا۔ ر۔ بفتح اول و معن دوم، مذکر۔ چھوٹی نانہ۔ چھوٹا کوئلہ۔ لکھنؤ میں نندولا۔ (ن) دوم خفتہ ہے۔</p>
<p>نخیں۔ مونث۔ (د) کاچ یا لاکھ کی تیلی بلی چوڑیاں۔ نندا۔ (د) مونث، آذان، صدا۔ (ناخ) جب کبھی باہر میں آنے لگی۔ نندا بھکھو، سدا۔ یہ ہاتھ نے دی۔ نندا آئینہ۔ وہ جملہ حسین ندا کا حرف ہو۔</p>	<p>نندی۔ نندی۔ (د) مونث۔ چھوٹا اور یا۔ جو بارش کے زمانہ میں ٹھیکانی کوے۔ (روغ) جراثیم دیکھتے تو آئینہ کی طوفاں یہ نندی یہ تاملے ہیں روکتے ہیں۔ نندی آفرنا۔ نندی کا پانی کم ہو جانا۔ (ر) نندا سب کب لکھ شہم تر جاتے گی۔ یہ نندی چڑھی ہے آفر جاتے گی۔ نندی چڑھنا۔ نندی کا پانی مولی عدسے پڑھنا۔ نندیاں۔ مونث۔ نندی کی جمع۔ (د) نندا صاحب میرے ویدے ہیں سمندر کے بھی نانا دادا۔ سیکڑوں تئیاں پیدا ہوئیں ان نالوں سے۔</p>
<p>نندارو۔ (ن) صفت۔ کوڑا۔ خالی۔ نہیں۔ غیر جارح۔ نیست۔ (را) نندا رکھا ہے اک بار شفاعت اس نندا پر۔ ترے حوت کا کاسیم نقطہ ہے نندارو کا۔ نندارو کرتا۔ کسی حق کو چھوڑنا۔ کسی چیز کو نیست کر دینا۔ نندارو ہونا۔ لازم۔ (ا) (ج) حضور تیغ ہوئی صورت جفا غائب۔ ہوا جو فرق نندارو تو دست و پا غائب۔</p>	<p>نندیدہ۔ (ن) بفتح اول و کسر دوم، صفت۔ بغیر دیکھا ہوا۔ ۲ (ارود) لالچی۔ وہ شخص جس نے عمدہ کھانا یا کوئی چیز نہ کھا ہو۔ اور کسی کو کھاتے دیکھ کر گھورے ۲ (ارود) کمال خدا شن (ر) ننگ (ن) دیوے وصل کے مجھے نہ دیکھے ہو گئے کہیں۔ لگی رہی ترے آئینے انتظار میں روج۔ عالی ۲-۳ میں صفت مذکر ہے۔ مونث کے لئے نندی۔</p>
<p>نندانی۔ نندانت زدہ۔ (ن) صفت۔ ہیشیمان۔ نندان۔ (د) آخر کار۔ بند میں۔ پیچھے۔ اب متروک ہے۔ نندرت۔ (د) مونث۔ ناوہن۔ کیا۔ کسی۔ عمدگی۔ نندا کھانہ۔ (ن) فقرہ اس کلام میں نندرت پائی جاتی ہے۔ نندروہ مذکر۔ نیلو فر کی جڑ۔ نندارو۔ (د) بضم اول و دفع دوم، مذکر۔ ندیم کی جمع بھصا</p>	<p>نندیم۔ (د) صفت۔ ہیشیمان۔ ساقی۔ دو صفت۔ نندار جمع۔ نندار۔ (د) بکسر اول و دفع دوم، صفت۔ بے خوف آدمی۔ جود ڈرے۔ ہیناک۔ دیدہ ویر۔ جری۔ بہادر۔ (مصحفی) میرے منہ سے کچھ اب نکلتا ہے۔ ہو گئے ہو نندار اور دیکھو۔ نندری آنکھیں۔ صفت۔ وہ آنکھیں جس میں خوف</p>

نذر کل	نذر
<p>اور فرہو۔ (شاد) کچھ نہیں خوف خدا دیہ درانی دیکھو۔ دھتے اسے غلاموں کی نظری انکھوں سے۔ (پدھال۔ رج۔ کبلرل) صفت۔ سست۔ تھکا ماندہ ضعیف و ناتواں۔ بھجج حرکت مضض صنعت کی وجہ سے مضض۔ (درم کیسی ابرک خوار لے ہلکے کیا۔ نہ پوچھو کونسی تلوار سے نکل جاوا۔ نذر۔ (رج۔ بانق۔ عہد کرنا۔ اپنے اوپر کوئی چیز واجب کر لینا۔ محاز۔ مین چٹکش)۔ مونف۔ منت۔ چڑھاوا۔ مثال کیلئے دیکھو نذر اٹا۔ نیاز۔ فاتحہ یا تحفہ جو بڑے مرتبے والے کی خدمت میں پیش کیا جاسے۔ اس میں مین ذکر و مونف و مولا میں متصل ہے (نذر) میں یہ کتاب آپ کے تذکرہ ناہوں۔ سہ غائب سفر میں مجھے ساتھ چلیں۔ حج کا ثواب نذر کر دیا حضور کی۔ نذر گواہ۔ ہدیہ دیا۔ پیشکش کرنا۔ (دنا) کیا ہائے لوں عید کے دن نذر کیا کر۔ ہوں سلتے اک بچہ جن نذر کو اب قلیل الاستعمال ہے۔ نذر چڑھا نا۔ کوئی چیز بطور چڑھاوے کے غبر چڑھانا۔ (صبا) علم ہے چھ کا درگاہ میں منت یا مانی ہے۔ چڑھاواں نذر کا پنجہ جو دیکھوں اس کے باد کو۔ نذر دکھانا۔ نذر دکھانا۔ نقدی ہاتھ یا رد مال پر دھکر وقت ملاقات کسی مالک یا ریس کے مدد و پیش کرنا۔ (سمرا) کیا نذر یا کو شبا و ملت و دکھائیے۔ ٹھیرے جو دل تو داغ محبت و دکھائیے۔ نذر دینا۔ بطور تحفہ کسی بڑے کے سلتے پیش کرنا نقدی یا اور کسی شے کا ایک کوربہ میں اپنے سے بڑا ماننا۔ (امیر) قد چوکر ترے گیسو میں یہ رتبہ پایا۔ نذر دی قبس نے لاکر میں زنجیر اپنی دکنائش رشوت دینا۔ فاتحہ کرنا۔ (امیر) اسکو ہے نذر</p>	<p>و مانی پہ ہاری۔ دیگا نہ کوئی نذر بھی مانی پہ ہاری۔ نذر کا پنجہ چڑھاوا۔ علم پہ منت پوری ہونے کے بعد پنجہ چڑھاوے ہیں (صبا) علم ہے چھ کا درگاہ میں منت یہ مانی ہے۔ چڑھاوا نذر کا پنجہ جو دیکھوں اس کے باد کو۔ نذر کرنا پیش کرنا بھینٹ دینا۔ (ناسخ) کر چکے پاؤں کو مہر میں تو خاندوں کی نذر۔ کوہ پر سر کو بھی چل کر نذر خوار کیجئے یا رشوت دینا۔ پوجنا۔ حوالہ کرنا۔ سپرد کرنا۔ حق۔ گوہر اشک اپنا جو میں نذر کر دوں۔ تو وہ خوش ہو کے کسے مجھ سے کرلا اور بھی ہیں۔ نذر گوارانا۔ نقدی پیش کرنا۔ کسی امیر یا ریس یا رتبے میں بڑے کے سلتے۔ نذر اٹا نقدی پیش کرنا کسی امیر یا ریس یا رتبے میں بڑے کے سلتے واجب گردانا۔ (دھک) پاؤں قصور اسکی قوارڈنگ صدفے کر دوں۔ میں تو کیا نذر اوکی یہ نذر بھی مانی ہوئی۔ نذر دینا۔ مونف۔ درود و فاتحہ۔ اگر تانے ساتھ وہ شیرینی یا جنس جو کسی بزرگ مین کے نام پر دی جاسے۔ (بھارتی) جب بھٹنے لگی مری آواز۔ لگے سب گھر میں کرنے نذر دینا نذر دینا گوارانا۔ تحفہ پیش کرنا۔ دکنائش رشوت دینا نذر حاضر ہے موجد و سہ۔ شمار ہے۔ نذر آن (عربی میں نذر اور فارسی میں چٹکش ہے) نذر بھینٹ۔ تحفہ دیہ۔ وہ چیز جو پیشکش کے طور پر دی جاسے۔ (امیر) بوسہ بھی تو دو کھلے کھڑک کھلت جگر کی۔ یوں ہم نہ ہوگا کسی نذر ادا ہمارا۔ نذرین گوارا۔ نقدی پیش ہو نا کسی بڑے کے ساتھ۔ (ابن الوقت) بابے بھنے گئے نذرین غزنی</p>

نذیر	نورج
<p>شروع ہوئی۔ نذیر ہوتا۔ منیت مانی جانا۔ رتیش (پھر دم دماغی) احمد ثانی کیو سٹے۔ نذیر ہونے میں بھی لکھی جالی کو اسٹے۔</p> <p>نذیر (ع) صفت۔ مذکر۔ ڈرانے والا۔ پیغمبر صاحب کا نام بھی ہے۔</p>	<p>جاؤں یا خالص۔ بے میل۔ رامپا اس سنگ طور کے ہیں نرسے سنگ ہی نہیں۔ زرا ہندو خیال ہے نور خدا تو دیکھتا سراسر۔ بالکل۔ پورا۔ (نبات الغشا) یہ گاؤں والے نرسے آج اور اکھڑ اور بے سلیقہ کیوں ہوتے ہیں۔</p>
<p>فر۔ (د) سنکرت۔ نر۔ مرو۔ ناری۔ عورت۔ مادہ کا مقابل۔ نرگاؤ۔ (د) مذکر۔ بیل۔ گائے کا۔ نر اوگنی۔ مونث۔ بیٹی کا لپک اور حلقہ۔ قفل کی چھڑی کو اڑاؤ کا قبضہ۔ بازو۔ نر اوہ۔ نر اوچن۔ طبلہ کا دیاں اور بایا۔ نریش۔ (د) مذکر۔ منڈھا۔ دہنہ۔ نرینہ۔ (د) نرند۔ سفینہ۔ نر کا مرید علیہ۔ صفت۔ نر۔ جیسے فر نرینہ۔ نر۔ (د) بالکسر۔ نہیں) مرکبات میں متعل ہے۔ نر اس۔ (د) نر۔ (آس) (مہندو) مونث۔ مایوسی۔ نا امید۔ نر اس۔ (د) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نر اسی۔</p>	<p>نر اللہ۔ (د) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نرالی۔ (نوکھا) سب سے الگ۔ صفت۔ (شیدا) اک نرے شہر میں۔ باکے نہیں پیدا ہوئے۔ ہر گھڑی تیغ و سپر کے دھکاتے ہو کیا جہا۔ (مومن) چاہتا ہو کہ دل اس تنگ قبائے بھٹ جائے۔ میرے نام کا ہے دنیا سے نرالا اخلاص۔ نرالا۔ (نوکھا) نر اللہ نرالی کرنا۔ باغ اور کھیت سے خود رو گھاس پھوس نکالنا۔ نرالی۔ (د) مونث۔ پاک کرنا باغ اور کھیت کا خود رو گھاس اور کانٹوں وغیرہ سے (کرنا کے ساتھ)</p>
<p>(مہندو) مایکس۔ (انیس) اس طرف سے وہ پریشاں نر اسے بھی پڑے۔ نر۔ (د) (مہندو) صفت۔ کھڑو لاغر۔ ناتواں۔ کم طاقت۔ لکھنؤ میں اس جگہ بیل ہے نر۔ (د) صفت۔ (مہندو) صاف۔ شفاف ہے کدورت۔</p>	<p>نر بیسی۔ (د) بالکسر و کسر سوم) مونث۔ حد دار۔ ایک دو کا نام۔</p>
<p>نر۔ (د) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نری۔ (مہندو) محض۔ اکیلا۔ تنہا۔ (نبات الغشا) جھجکا اور میری ماں کو پردریش کیا مگر نرے حق پردریش سے یہ لازم نہیں آتا کہ میں ایسی ذلت اور مصیبت میں کھی</p>	<p>نر۔ (د) صفت۔ مذکر۔ اناج وغیرہ کا بھاد۔ شرح۔ (مہندو) نر اللہ جن سے سوداے زلف کو کھو یا۔ بڑھا خط آپ کا تو رخ مشکنا بڑھا۔ نر۔ (د) صفت۔ بھاد بڑھ جانا۔ نر۔ (د) صفت۔ (عاشق) قیمت اصل سے دیر توڑ۔ دانت دکھلا کے نر کو ہر توڑ۔ نر۔ (د) صفت۔ بھاد بڑھ جانا۔ (مہندو) قیمت بڑھنے سے</p>

نرگس

نرم

(راہج اگرے) نئے ایک دن دو چار آنسو خیم جانان سے۔ بیکاسے
 سبز نرگس پھولتی ہے میسے مدفن پر۔ پتھر آرنے بیمار۔ دیکھو
 طنادر۔ قلعن۔ جادو۔ بخواب۔ وغیرہ بطور صفات۔ ہستال
 کہتے ہیں۔ اور رامو شوق کی سست آنکھ سے لیتے ہیں۔ (نظم)
 صورت نرگس پیار ہوا ہوں بیمار۔ آنکھوں میں اثر کر گئی بالکل
 تپ حار۔ (بند) آنکھ کھولے بھی کہیں وہ شوخ خواب ناز
 سے۔ فتنہ چنگے نرگس جادو کہیں بیدار ہو۔ (ناظم)
 بریشان اگر دلف پریشان دیکھے سخت حیراں ہو جو وہ نرگس
 فشاں دیکھے نرگستاں۔ (ان) مذکر وہ مقام جہاں بہت سے
 نرگس کے درخت ہوں۔ (عاشق) جبری زلفوں پر لگی رہتی ہو
 خوش خیموں کی آنکھ۔ سنبھلستان ملاحظت نرگستاں ہو گیا
 نرگس شہلا۔ (ان) مونث۔ وہ نرگس جنہیں بچائے نہ دی
 کے سیاہی ہو اور انسان کی آنکھ سے بہت مشابہ ہو (نظم)
 جیتی جیتی یہ نظریہ دیا لائے۔ آنکھ ڈالی طرف نرگس شہلا
 ہم نے۔ نرگسی۔ (ان) صفت۔ نرگس سے نسبت کھن
 والا۔ نرگس سے مشابہ (ناظم) نرگسی آنکھ سے ہو دیدہ
 نرگس حیراں۔ سامنے کیسوں کے پیچاں کے ہے سنبھل
 پیچاں۔ نرگسی پلاؤ پلاؤ میں۔ ایسے ہوئے بڑوں کو
 کو فتوں میں رکھ دیتے اور اس کو نرگسی پلاؤ کہتے ہیں۔
 نرگسی کیا کہے کہ بیضہ سرخ کا پوست دور کر کے قہیہ کے
 ساتھ لطیف کرجو کباب پکائے جاتے ہیں انکو نرگسی
 کباب کہتے ہیں۔ (آتش) وہی دیکھا کباب نرگسی بھی۔
 جو دیتا ہے شراب ارغوانی۔

نرم۔ (ان) بانغ۔ صفت۔ ملائم لکڑی۔ (بند)
 لودھار ڈھیللا۔ سست۔ کابل۔ مترجم۔ دھیمہ
 آسان۔ سہل۔ لکھا۔ مسک۔ لطیف۔ (مترجم)۔ عیس۔
 ہر دبار لاکر لاکر غفہ دھیمہ ہو جانے کے لئے بھی
 مستقل ہے۔ (امیر) ہو گیا نرم کرے دیکھ کے میسے
 پتور۔ اخلاط ایہ لگا کہنے کہ نکلے کدھر۔ (نظم)
 (وہ) مونث۔ ملائم۔ نرمی۔ (امیر) طرفہ چپے
 پہ لطافت و عجزی رنگت۔ دست افشار ملا سے
 بھی سوا نہ رہا۔ (نظم)۔ (وہ) مونث۔ (بند) کسی
 معاملے میں۔ نرم آواز۔ ملائم اور مین آواز۔ (بند)
 آواز۔ (نظم)۔ نرم کرنا۔ دھیمہ کرنا۔ ملائم کرنا۔ نرم کرنا
 نرم ہونی۔ (ناظم) نرم باتیں جو سنیں اس نے ہوا دل یہ
 نہاں۔ کھل گیا گل کی طرح دور ہوا خار ملاں۔ نرم ہوئی۔
 ایسی ہوئی جنہیں سے عاجزی اور خاکساری شیریں سخن
 ظاہر ہو۔ (امیر) عجب عالم ہے اس کا وضع سانی شکل
 بھولی ہے کبھی جاتی ہے دل میں کیا رسیلی نرم ہوئی
 ہے۔ نرم چادر۔ مذکر ملائم خوراک۔ زود ہضم کھانا۔
 نرم خورد صفت۔ ہندیدہ خربنیک مزاج۔ نرم دل
 صفت۔ رحم دل۔ موم دل۔ (نظم)۔ (ان) صفت۔
 گرم روکا مقابل۔ نرم آروزی رن امونٹ۔ تیز روی کا
 مقابل۔ نرم زبان۔ (ان) صفت۔ ملائم باتیں کرنے
 والا آدمی۔ نرم کرنا۔ ملائم کرنا۔ دھیمہ کرنا۔ نرم کرنا
 مذکر۔ واصل سے کچھ کم فاصلہ کیو اسطے مستقل ہے۔

نرمہ	نزد
نرم گرم - (د) صفت - سخت - مست - بُرا - بھلا (نقرہ) مذہب ملکوں میں نرم گرم پہلے سے دیکھ لیتے ہیں - نرم گرم اٹھانا - نرم گرم سہنا - بُری بھلی بات کی برداشت کرنا - سہ بہم سلوک تھانا اٹھانے سے نرم گرم - کا بہکرت کرنا دبے حبیب بگڑ گئی - تجربہ کار ہونا - نرم انگام - (د) صفت - فرانبردار گھوڑا - جو باگ کے اشارے پر پہلے - نرمی - (د) مونث - ملائت - نازکی - نزاکت - دو چہا پن - مہربانی شفقت - رحمہ - آہستگی - پلپلاہٹ - مسک - لطافت - ہلکا پن - سہولت - آسانی - بُرا باری - برداشت - سہار تحمل -	کیوں نزد میں تم میں اے گبر و مسلمان پڑ گئیں - نزاع لفظی (د) مونث - لفظوں پر جھگڑا - زبانی بحث و تکرار - نزد اکث - (د) - بفتح اول دہپام - یہ مصدر بخار مسوں نے نازک سے بنا کر معانی ذیل میں استعمال کیا - باریکی پالینگی - نازک مزاجی کا - (ظہار - لطافت - نازکی) مونث - نازک ہونا - نازک پن - (مومن) اب اختیار سے ہاتھ پائی ہے کیوں - نزد اکث بس اے نازنیں جو جکی ہا باریکی - خوبی - لطف - نفاست - (راخی) نزد اکث دیکھنا معنی عیاں ہیں حرف مضمر سے - بیاض گردن جاناں درق ہے میرے دیوان کا - کمزوری - ناتوانی - ہا نازک مزاجی - نزد اکث - (رع) بفتح اول دہپام ہونٹ پالینگی - پاکی - عیب سے پاک ہونا - نزد - (د) - بفتح صحیح صاحب مودت و کشف نے بالکسر لکھا ہے - قریب - پاس - نزدیک - (ادج) اکندی تو کہہ ہاتھ ابھراں شہ کا حال ناز - واں نزد ابن سعد گیا شمر نابکار - نزد اکث - مونث - بقیہ مطالبہ - (ادج) صاحب کی مطلب ہے - نزدیک - (د) - قریب - پاس (نقرہ) وہ تھا سے نزدیک ہیں میں دور سے میں سمجھ میں - (نقرہ) میرے نزدیک یہ اصول غلط ہے یا معنی دقت اب غیر قطع سمجھا جاتا ہے - (امیر) نزدیک وصل در باد کو تسلی ہے بجا - لنگر سفینہ کو ہوا او پہنچا اگر ساحل کے پاس - نزدیک آہو پہنچا - قریب آ جانا - (ناسخ) وصل میں مسج جو آہو پہنچی ہے ناسخ نزدیک -

نرمہ - (د) - بفتح و فتح سوم - مذکر - کان کی کوڑ - نرمی -
بفتح اول دوم و کسر حمزہ - مونث - ایک قسم کی گھاس جو تالابوں
میں اگتی ہے - اکثر ریزہ اس میں اٹے دیتے ہیں - وہ
حصہ خالص کا جو جو یا گیہوں کی بالی کے ساتھ ہوتا ہے -
نرمی - مونث - کبری یا بھیر کا رنگا ہوا چمڑا جس سے
جوتیاں بناتے ہیں - (تعبات کی زبان ہے) (نقرہ) یہ
جادہ جان لینا لینا جانے نہ پائے - نرمی کے جوتے کا چوبکر
یا دھندو گنگے کی نلی - نرمیہ دیکھو نزد -

نزار - (د) - بفتح اول صفت - لاغر - دُلا - کمزور نازک
مغلس - تلاش - (ادج) سرگرم تالبلبل طبع نزار ہے -
لگیں ہوسان سخن بقرار ہے -

نزارع - (رع) - کسر اول - مونث - جھگڑا - تکرار و تنازع
فساد - (امیر) ایک مسجد ایک مسجد ایک مسجد ایک خلق -

نزع

نس

آہوں کے چلنے لگے تیر شہاب آخر شب۔ نزدیک ہیں۔ رات صفت۔
پاس کی چیز دکھائی دلا۔ پاس کی چیز دیکھنے والا۔ نزدیک چھٹکنا۔
آنا۔ آتش عجیب شہر غم آباد عشق بھی ہے کوئی۔ خوشی چھٹکتی نہیں
اس دیار کے نزدیک۔ نزدیک جانا۔ قریب جانا۔ پاس جانا۔
نزدیک ہونا۔ قریب ہونا۔ (ناخ) یاد ہے رات کو تم ہوتے تھے
نزدیک۔ دور سے کرتے تھے اچان اشارے دن کو۔ نزدیکی۔
مونث۔ پاس۔ قربت۔

نزع۔ (ر۔) بالفتح مونث۔ جان کنی جان کھینچنا۔ دم ٹوٹنا۔
نزہ۔ (ر۔) بالفتح مذکر۔ نکاح۔ ایک مرض کا نام جس سے حلق
میں پانی گرتا یا آنکھوں میں آتا ہے۔ نزہ چھوٹا صفت۔
رنت مثل مصیبت ہمیشہ کمزور ہی پر تھی ہے کمزور کی ہر گز
ہے۔ نزہ کرنا۔ نزہ کسی خاص عضو پر حملہ کرنا۔ (نقرہ) دھوپ
میں جو دھوپ آیا نزہ چھاتی پر گرا کچھ بھر پھری ہوئی صبح کو
بند ہو گیا۔ (رکنا) آفت آنا۔ شامت آنا۔ (دوغ) بزم سے
گلدستہ سب اٹھوا دیئے۔ داغ کا نزہ کل تر پر گرا۔

نزول۔ (ر۔) بھرا دل و دم۔ اُترنا۔ منزل۔ مذکر۔ اُترنا۔ فرود
ہونا۔ نازل ہونا۔ قراں کا۔ (عاشق) قہنگا گھٹا رخ کو ترے پہنچا
فروغ مصحف کی جس طرح ہوئی شہرت نزول سے ۳۰ لکھ کی پانچ
کا نام وہ پانی جڑ آنکھوں میں آجاتا ہے۔ ادب سے دھارت مانی
رہتی ہے۔ وہ پانی حروف طو میں آجاتا ہے اور دم پید ا
کر آئے۔ مونث۔ سرکاری زمین۔ ضبط کی ہوئی زمین۔
رخساک چھیننے کے ایک دن لئے منمو قصور محل۔ مکان بول ہے
پس نزول کی باتیں مذکر۔ شاہی لشکر کا فرود ہونا۔ نزول

مذکر ٹپے مرتے والے کا آنا۔ (صبا) آپ فرمائیں جو لے یا نزول
اجلا۔ لیلیۃ القدر ہو بندے کے یہاں آج کی رات۔ نزول
دجی۔ مذکر۔ دجی آنا۔ (دایا) پیغمبر صاحب نزول دجی سے ہیں
بیس تک زندہ رہے۔ نزول کرنا۔ (آنکھوں کے لئے) آنسو بہنا
بتلا کرنا۔ (خسرت) آنکھیں نزول کیس مری یار کے انتظار سے۔
دل جو بنا تو ہو گیا چمن کے مکان آرزو۔ نزول۔ (ر۔) شاہی
فوج و لشکر کا پڑاؤ۔ صفت۔ محلہ نزول کا۔ وہ چہر جو ضبط ہوئے
نزہت۔ (ر۔) باغ و فصیح سوم۔ مونث۔ بے عیب ہونا۔ پاکیزگی
نزہت گاہ۔ نزہت کا طرز۔ (مونث) خوشدلی۔ انبساط
نزہت گاہ۔ نزہت گاہ۔ اول مونث۔ دوم مذکر۔ پاکیزہ جگہ۔
سرسبز اور تر و تازہ مقام۔ سرور و نشاط کا مقام۔

نخل۔ (ر۔) بردن امیر۔ صفت۔ ہمان۔ مسافر پر دیسی جو کسی
سرو فیرو میں جا کر اترے۔
نخلاد۔ (ر۔) بردن نخلاد۔ مونث۔ اصل نخل نسب۔ (الچ)
شہید ہو چکے جب سرور رسول نخلاد۔ تو ابن سعد کو پہونچا حکم
ابن زیاد۔
نخلد۔ (ر۔) بفتح اول دوم۔ صفت۔ سرنگوں۔ ٹھیکن۔ خفا۔
پست۔ خوار۔ (امیر) سارے عالم سے کرے ہے کجروی چمن
نخلد۔ قافیہ ہے تنگ از بس امن کی راہیں ہیں بند۔
نس۔ (ر۔) بالفتح مونث۔ رگ۔ (صبا) باغ میں دیس جو ہم
بہرہ و دنان یار۔ جگہ گل گرا کر ایک نس میں کھج لے
نسا جال۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں بہت۔ سے رگیں جمع ہوں۔ رگوں
کا مجموعہ۔ (رکنا) پڑا جال جس سے کھلنا دشوار ہو۔ (شاد)

تَاب

نَسْرَن

غزلت سے جی ہے چنجال میں۔ سرا اچھا ہوں فضا جال میں۔ نس
 بھر کر جانا۔ کسی رنگ پر صدمہ پہنچ جانا۔ نس دار۔ بہت رنگوں
 والا۔ گیل۔ نس کنا۔ صفت۔ مذکر۔ خواجہ سرا۔ بھوڑا۔ زنجبا۔ زنا
 (جاننا صاحب)۔ فولا دھاں گزرنے لگے چم۔ دن کوڑے۔ آیا نہ جیتے
 نس کنا جوہر بہارے پاس۔ نس کا مرننا۔ رگ کا کمزور ہونا۔
 بچے کا کمزور ہونا۔

نَسَاب۔ (ع) مذکر۔ علم نسب کا جاننے والا۔

نَسَاج۔ (ع) مذکر۔ جلا ہوا دو گلو۔ سخن ساز۔

نَسَاوَسَا۔ (ع) مذکر۔ سبز رنگ کا کبوتر جس کے دو دوشیہ پر
 سفید ہوتے ہیں۔

نَسَاء۔ (ع) امرا کی جمع خلاف قیاس، مونث۔ عورتیں بیویا
 نَسَب۔ (ع) مذکر مثل، اصل۔ سلسلہ خاندان۔ (مولس)

ہے تابع فرمان عجم انکا عرب انکا۔ عالم پہ ہے روشن حساب کا
 نسب انکا۔ نسب لانا۔ شجرہ لانا۔ (راشخ) ہوں وہ معمار مرا
 نام رہے گا پس مرگ۔ مری مٹی سے لے گا نسب جام شراب۔
 نسب نامہ۔ (ف) مذکر۔ شجرہ خاندان۔ کرسی نامہ۔ نسب نامہ۔

(ع)۔ مذکر۔ علم حساب میں وہ عدد جس سے یہ معلوم ہو کہ ایک
 عدد کے اتنے برابر حصے کئے گئے ہیں۔ کسبی۔ (ع) صفت۔
 نسب سے منسوب۔ خاندانی۔

نَسَبَت۔ (ع) کسی چیز کی طرف منسوب ہونا۔ فارسیوں نے

لگاؤ۔ مناسبت علاقہ کے معانی میں استعمال کیا، مونث لگاؤ تعلق

علاقہ واسطہ۔ (غالب) گوداں نہیں تو داں کے نکلے ہوئے

تو جیسے کعبے سے ان جوں کو بھی نسبت ہے دُکد کے مناسبت

مطابقت۔ مشابہت۔ (داغ) اور اور ہیں آپ آپ ہیں کیا آپسے
 نسبت۔ ہوں لاکھ زمانہ میں اگر رنگ قرار نہ ملتی۔ منگنی کا
 پیام۔ (نسیم) محبت ہے ہر ابری میں زیبا۔ نسبت ہے ہر ابری
 میں زیبا یا بابت۔ (داغ) ہر اک سے پوچھتے ہیں مری نسبت
 وہ قیامت میں۔ ہو اسارا جہاں انکی طرف تم بھی ادھر گیا ہو۔

نَسَبَتِ آنا۔ بات آنا۔ شادی کا پیغام آنا۔ نسبتِ اضافی۔ (ف)

دکھوا اضافی۔ نسبتِ تھیرنا۔ بات تھیرنا۔ (جاننا صاحب احمد حیات)

کی قرابت میں قرابت ٹھہری۔ بھائی کے سالے سے بی جان کی نسبت

ٹھہری۔ نسبت دینا۔ تشبیہ دینا۔ نظر دینا۔ تعلق ظاہر کرنا (راشخ)

دی لب ساقی سے جو نسبت سے گل رنگ کو۔ رنگ سے دینا

میں غائب آپ جیواں ہو گیا۔ نسبت رکھنا۔ تعلق رکھنا۔ لگاؤ

رکھنا۔ نسبت کرنا۔ منگنی کرنا۔ منسوب کرنا۔ نسبت نا انکشافی

یاد۔ رشتہ داری۔ (مرآۃ العروس) خدا خدا کر کے نسبت نا ٹھہرا

تو ایسی جگہ کہ یہاں ماں بیچاری کے پاس چاندی کا تار کس نہیں

نسبت ہوتا تعلق ہوتا۔ مطابقت ہوتا۔ مناسبت ہوتا۔ نسبت

ہوتا۔ (راشخ) ہمارے ساتھ ہے غیروں سے تم کو یہ نسبت

ہمارے پیار سے تو تم وہ تمھارے پیار سے ہیں۔ منگنی ہونا

بات ٹھہرنا۔ تعلق۔ معیت۔ رشتہ دار قرابتی۔ نسبت کھڑا

نسبتی بھائی۔ مذکر۔ بہنہائی۔ دولہا بھائی یا سالار جو روکا کھائی۔

نَسْتَا۔ (ع)۔ (بالکسر) مذکر۔ (ہندو) رہائی۔ چھٹکارا۔ نجات۔

چلائی۔ بھائی زبان ہے ادب متروک ہے۔

نَسْرَن۔ (ف) مونث۔ سیونی۔ سیونی کا

بھول۔

نشان	نحو
دل میں ہو چکے کون ٹھوکریں کھائے۔ کون نیسہ پر پانافندہ گنوائے۔ نشان	دع۔ بالغ (مذکر بن مانس)۔ ایک قسم کا جھگی حیوان جو انسان
دع۔ بالغ و فتح حرف سوم۔ الف کے بعد حمزہ لکھنا غلط ہے۔ الف پر حمزہ لکھنا اس حرف سے کہ یہ الف نہیں ہے بلکہ حمزہ ہے مضائقہ نہیں	مشابہ ہوتا ہے۔ نیوادر۔ (دھ) مونث۔ (مہند) مانس۔ بھلاس
عربی میں مبینی پیدا کرنا سے سرے سے پیدا ہونا۔ بھلا یعنی جہاں نیا عالم متعلق ہے؟ فارسیوں نے مبینی اس کیفیت کے استعمال کیا جو شراب یا دیگر مسکرات کے استعمال سے ہوتی ہے اردو میں اس میں اظہار نشہ ہے۔ نشانین۔ دع۔ برندن کو تین انکرہ دونوں جہان یعنی دنیا و آخرت۔ (اوج) شہرہ ہو نشانین میں اس کا راز کا موج شراب کام کرے ذوالفقار کا۔	نحوال۔ (دع) بالکسر دیکھو نیار (مونث)۔ مستورات۔ عورتیں۔
نشا خاطر۔ (دع) مونث۔ لہجہ۔ اطمینان۔ قسٹی۔ خاطر جمعی۔ (دع) تیر کے پھلنے کی نشا خاطر۔ شاخ امید ہے کمان نہیں۔ کرنا۔ ہوتا رکھنا کے ساتھ	نحوال۔ (دع) کبسر اول و ضم دوم۔ داؤد مجبول معفت صاف تھکا ہوا۔ (اوج) عجب مذاق حلاوت ہے خوش بانی میں۔ بڑے ہیں قند کے ٹکڑے نسوت بانی میں؟ خالص جیسے کسی چیز کی آمیزش نہو یا پلا شور جیسے نام کو بولی ہو جو عالی
نشا شستہ۔ (دع) بفتح اہل جمع (مذکر) بگھمبول کا ست۔ مغز گندم۔ (دع) فقرہ نشاستہ جایا جاتا ہے؟ اہار۔ مانڈی۔ کلف۔ تیج۔	نمبر ۲ میں پیشہ بانی۔ غن (اوپل کے صفات میں متعلق ہے۔
نشاط۔ (دع) بفتح اہل جمع (مذکر) بگھمبول کا ست۔ مغز گندم۔ (دع) فقرہ نشاستہ جایا جاتا ہے؟ اہار۔ مانڈی۔ کلف۔ تیج۔	نہو جیلا۔ (دع) بفتح اہل و ضم دوم و سکون سوم معرفت) صفت بیخوس
نشان۔ (دع) کبسر اول و ضم دوم و سکون سوم معرفت) صفت بیخوس	نیشا نیشیا۔ (دع) بفتح اول و ضم سی یا؟ فراموش۔ بالکل بھولا
نشا کار۔ (دع) مونث کام کر نیکی انگ۔ (غالب) ہوس کو ہے نشاط کا کر کیا کیا۔ بنوم ناؤ بچنے کا کر کیا۔	ہوا۔ ازیا و رفتہ۔ نشان۔ (دع) بالکسر مذکر مجبول چوک بھولنا
نشان۔ (دع) کبسر اول و ضم دوم و سکون سوم معرفت) صفت بیخوس	(منیر) ابرو سے بار دیکھ کے اب بھولنا محال۔ ہلا سے طاق آج سے
نشا کار۔ (دع) مونث کام کر نیکی انگ۔ (غالب) ہوس کو ہے نشاط کا کر کیا کیا۔ بنوم ناؤ بچنے کا کر کیا۔	نشان رو گیا۔
نشا کار۔ (دع) مونث کام کر نیکی انگ۔ (غالب) ہوس کو ہے نشاط کا کر کیا کیا۔ بنوم ناؤ بچنے کا کر کیا۔	نیشم۔ (دع) برندن کریم۔ ساجم۔ جمع (مونث) بھٹدی ہوا۔ آہستہ
نشا کار۔ (دع) مونث کام کر نیکی انگ۔ (غالب) ہوس کو ہے نشاط کا کر کیا کیا۔ بنوم ناؤ بچنے کا کر کیا۔	چلنے والی خوشبودار ہوا۔ مطلق ہوا۔ (برق) بھوکوں سے لال
نشا کار۔ (دع) مونث کام کر نیکی انگ۔ (غالب) ہوس کو ہے نشاط کا کر کیا کیا۔ بنوم ناؤ بچنے کا کر کیا۔	لال ترے گال ہو گئے۔ غاذہ نیم چہرہ نازک پہ لگی۔ نیم نیم چہرہ
نشا کار۔ (دع) مونث کام کر نیکی انگ۔ (غالب) ہوس کو ہے نشاط کا کر کیا کیا۔ بنوم ناؤ بچنے کا کر کیا۔	دع) مونث۔ صبح کی ہوا۔ باد صبا۔ پھیلی رات کی ہوا۔ (دع) مغرور
نشا کار۔ (دع) مونث کام کر نیکی انگ۔ (غالب) ہوس کو ہے نشاط کا کر کیا کیا۔ بنوم ناؤ بچنے کا کر کیا۔	اب شوق کے کچھ خوشخبری آتی ہے۔ جھوٹی آج نیم چہرہ آتی ہے۔
نشا کار۔ (دع) مونث کام کر نیکی انگ۔ (غالب) ہوس کو ہے نشاط کا کر کیا کیا۔ بنوم ناؤ بچنے کا کر کیا۔	نیشنی۔ (دع) بفتح اہل و ضم دوم و سکون سوم و کسر چہارم) مونث
نشا کار۔ (دع) مونث کام کر نیکی انگ۔ (غالب) ہوس کو ہے نشاط کا کر کیا کیا۔ بنوم ناؤ بچنے کا کر کیا۔	کر دی کی طبعی
نشا کار۔ (دع) مونث کام کر نیکی انگ۔ (غالب) ہوس کو ہے نشاط کا کر کیا کیا۔ بنوم ناؤ بچنے کا کر کیا۔	نیشہ۔ (دع) بالکسر مذکر ادھار۔ قرض۔ دام۔ جو فائدہ نہ دے و قدما

نشان	نشان
<p>نشان کا معنی۔ نشان۔ جانا۔ علامت یا یادگار باقی رہنا۔ (نامیخ) رہتی ہے تن پرستی حق پرستی کے عوض۔ رہ گیا ہے کاؤ خاوری سے نشان اسلام کا۔ نشان سے گزرا۔ نامدی حاصل کرنے کی خواہش نہ رہنا۔ (درمنا) مٹا دے آکھو منظور ہو نامور ہوتا۔ نشان سے جو گزر جاتے ہیں وہ ہی نام کرتے ہیں۔ نشان کرنا۔ (دعبا) ڈالنا داغ دینا۔ نمبر ڈالنا۔ سمجھ کرنا۔ علامت بنانا۔ نشان کا ڈالنا۔ جھنڈا کا ڈالنا۔ (نامیخ) آج اس محبوب کے دل کو منحرف کیجئے۔ غرض قلم پر نشان نالے کا کارا چاہیئے۔ نشان مٹانا۔ علامت مٹانا۔ یادگار مٹانا۔ (مصطفیٰ) رشک اوروں سے جو ہے بھکوتیہ کو چھین۔ اپنے پاؤں کے نشان آپ مٹا جاتے ہیں۔ نشان مٹنا۔ لازم۔ (مصطفیٰ) نشان ہم دل جلوں کا کتب مٹا ہے دیکھ تو جا کر کشتی کشنہ کا اب تک دھواں باقی ہے مدفن پر۔ نشان ملندہ سراغ ملنا۔ (نامیخ) جھکھو پیری میں ملا اس جان عالم کا نشان۔ (محمود) جس طرح مٹا ہے سراغ آفتاب۔ نشان رکھنا بالکل نیست و نابود کر دینا۔ تباہ و برباد کرنا۔ (آتش) چاہی دن میں نہ رکھا بلبل و گل کا نشان۔ کھا گئی مٹا دیکھیں گی نظر گزار کو۔ نشان نہ ہونا۔ پتا نہ ہونا۔ (نامیخ) تم کو نقل کرنے چلے ہو بیکھول دو۔ خنجر تو باز رہتا ہے ہو کر کا نشان نہیں۔ نشان ہونا۔ نشان پڑنا۔ (آتش) فرش گل پردہ نراکت سے نہیں ہو سکتے۔ تن نازک پر رگ گل سے نشان ہوتا ہے۔</p>	<p>آج بھوے ہو۔ کہیں نہ پاؤ گے دھوئندے سے کل نشان میرا یادگار۔ نشانیاں۔ امیر الہی مزار پر احباب فاتحہ پڑھیں۔ پھر اس قدر بھی ہمارا نشان رہے نہ رہے۔ جھنڈا۔ علم۔ لشکر کا جھنڈا۔ (دعبا) چشم ستاک میں سرمہ کا نہیں ڈبالا۔ عاشقوں پر ہے نشانی عیب شکرانہ کلا۔ داغ۔ دھبہ۔ نقش جو چلنے سے زمین پر پڑ جاتا ہے۔ بادشاہ کا فرمان نامتھ لا۔ (فر۔) نشان اٹھنا۔ علم اٹھنا۔ (شرکت) قیامت آئی ہو آفتاب حشر بلند۔ گناہ نگاروں کے فکر کا وہ نشان اٹھا۔ نشان باقی نہ رہنا۔ (انکار) نہ رہنا۔ نیست۔ نامور ہونا۔ باقی نہ بچنے کا۔ ہاٹک بھی نشان نقش قدم کی طرح ڈالنے سے اڑ گیا گیا۔ نشان پرور۔ نشانی۔ (دعبا) مصفت۔ علم پرور۔ جھنڈا لیکر چلنے والا۔ نشان جانا۔ علامت بنانا۔ (دعبا) غریب سے ہم بھر تو کہیں بھی ملے نہ جائیں۔ احباب کچھ نشان بنادیں وطن کے پاس۔ نشان پا۔ پاؤں کا نقش جو دروازے میں بر خاں ہو۔ نشان پانا۔ پتا پانا۔ سراغ پانا۔ (نامیخ) ہمارے نام کو کیا آج جان بھولے ہو۔ کہیں نہ پاؤ گے دھوئندے سے کل نشان میرا۔ نشان پرست چڑھا۔ (مشت) پوری ہو یکے بعد یکے پھر چڑھتے ہیں (دعبا) ہمارے کیا ساتھ منہ جو نکلیں گے محنت دل۔ فوج اچھا لگتی ہے ہر نشان پر۔ نشان چھانا نشان پڑنا۔ دھبہ پڑنا۔ چوت کی علامت باقی رہنا۔ نقش بنانا۔ (نامیخ) نشان اسکے قدم کے پر گئے یہی رتبہ ہو یہ سمجھیں کہ میری خاک پر پھول کی چادر ہو نشان چڑھنا۔ (مشت) کے درختوں کی پھلاؤں وغیرہ دھن کو پانا۔ (جان نصاب) انگوٹھی ایسی بنا کہ نہیں دے کی۔ چڑھنا۔ (مشت) ہم بہت نشان نشان مونس۔ سراغ صاف اٹھانا۔ پتا پانا۔ نشان دینا۔ پتا دینا۔ (سراغ) لگانا یا کوئی علامت بنانا۔ تصدیق کرنا۔ سمجھ کرنا۔ نشان ڈالنا۔ نشان</p>
<p>نشان۔ (دعبا) بے ادب، مذکر ہوت وہ علامت جو تیر مارنے کے واسطے بناوین۔ بے شست۔ زور۔ گولی یا تیر مارنے</p>	

نشانہ	نشانی
<p>کی جگہ (برق) اشارہ تیر سیداد مقابے اُس پر پروکا۔ نہیں بچتا نہیں بچتا نشانہ قوس ابو کا۔ نشانہ اڑا دینا۔ نشانہ اڑا دینا۔ ٹھیک نشانہ لگانا کی جگہ جس شے کو تاک کر نشانہ بنانا منظور ہو اُسے تیر نکلے بے تنگ سے اڑا دینا ہے۔ (آتش) تسمیہ دی جو ہر قاتل کے خیال سے گولی تے بے تنگ نشانہ اڑا دیا۔ نشانہ اڑا لازم۔ تیر و تنگ سے نشانہ کا اڑ جانا۔ (آتش) ترچی نگر سے طائر دل ہو چکا شکار۔ جب تیر کے پڑیکا اڑیکا نشانہ کیا۔ نشانہ انداز۔ (ت) صفت۔ ٹھیک نشانہ لگانا۔ نشانہ بانہ صحت۔ نشانہ تاکنا۔ نشانہ بنانا۔ گولی یا تیر وغیرہ مارنے کی جگہ بتانا۔ سید غیر بنایا جو نشانہ تو نے۔ لے مری آہ جگر و دھڑ تیر نہیں ؟ رکنا شیشہ ہوت لامنت بنانا۔ نشانہ بنانا۔ لازم۔ نشانہ بچنا۔ نشانہ خطا کرنا۔ (سحر) حضور و فرس ہندو کے نگلنے میں۔ نشانہ کو بھی آپ کا نہیں بچتا۔ نشانہ مچھنا۔ نشانہ موقع پر پڑنا۔ (راسخ) ہنستا ہوں کہ بھیجے ہیں مے دل پہ نشانے۔ روتا ہوں کہ گھر دکھایا تیر نشانے۔ نشانہ پٹ پڑنا۔ نشانہ خطا ہونا۔ نشانہ پر تیر پڑنا۔ رکنا شیشہ مقصد برآنا۔ (عاشق) پانی کو ٹھٹھے پر جب وہ بخیر - سمجھا کہ نشانہ پر پڑا تیر۔ نشانہ تاکنا۔ شکار کھینکے لئے نشانہ تاکنے نہیں زحمت کیا تیری طرح سے کوئی تاکے گا نشانہ۔ اڑتے ہوئے ونگا کوئی تیر کہاں سے۔ نشانہ جو کرنا۔ نشانہ تاکنا۔ (قدر) کیا دید کیجئے کہ نہیں تھمتے آنک چشم۔ کیا جوڑے نشانہ کہے دیدیا خواب۔ نشانہ جو کرنا۔ نشانہ کا بدھ پر نہ پڑنا۔ (سہ) اڑکے آتش سے کہاں معنوں عالی جا سکے۔ شاہ تیر انداز کب جو کا نشانہ دور کا۔ نشانہ خطا کرنا۔ نشانہ جو کرنا۔ (بنات) آتش</p>	<p>تیر ہے جسکا نشانہ کبھی خطا نہیں ہوتا۔ نشانہ کرنا۔ نشانہ لگانا۔ گولی یا تیر کا دار کرنا۔ شکار کرنا۔ چاند ماری کرنا۔ (ناسخ) جسکو کیا نشانہ ہو آدم میں۔ بے نشان۔ ہر یہ ہے شہسپر ملک الموت کی (ذوق) پہلے نشانہ کرنا۔ وہ ہندو کا بھیجے۔ ہر تھا مرے نصیب سے توڑا بچھا ہوا۔ نشانہ ہوتا۔ تیر یا گولی سے مارا جاتا۔ نشانہ بننا۔ (ناسخ) ترچے تراحد و تیغ آخاب۔ تیر اعدا نشانہ ہو تیر شہاب کا ؟ شکار ہونا۔</p>
<p>نشانہ (ت) مونت ۱۰ وہ چیز جو کسی سے اس غرض سے لیں کہ اس چیز کے دیکھنے سے دینے والے کی یاد آجائے۔ یاد دگار۔ (اختر شاہ اودھ) تیر سے امید تھی نہ جلیں۔ دیجاؤ گے داغ دل نشانی۔ (جلال) عداوت رکھو دل میں جانی ہاسی۔ بی بی ہاں رکھو نشانی ہاسی۔ وہ چیز جو تصدیق کے واسطے لیکے ہمراہ کریں ۱۰ وہ علامت جو لکے یا اور کسی چیز پر بنا دیتے ہیں تاکہ مشتبہ نہ ہو ۱۰ وہ علامت جو حساب کے کاغذ پر بنا دیتے ہیں ۱۰ وہ گرہ جو ہند میں اس غرض سے دیتے ہیں کہ گرہ دیکھ کر بھلی ہوئی بات یاد آجائے ۱۰ وہ پھل یا انگوٹھی جو سنگنی یا ساج کے روز و لہن دلے دلے لکھا کر اور دلہا والے لہن کو پہناتے ہیں ۱۰ وہ پھول یا سا کاغذ جو اوراق کتاب میں اس غرض سے رکھ دیتے ہیں کہ جب چاہیں اسی جگہ سے کتاب میں دیکھ لیں۔ ادھر ادھر تلاش کی ضرورت نہ رہے۔ (راسخ) عشق عارض میں پر طائوس ہے یہ فاعل دل۔ تم سے قرآن میں رکھو نشانی کی طرح شہادت کی علامت۔ علامت پہچان۔ (داغ) مجھ باد کش کے سید پہ زاہر نے بعد مرگ۔ انکو رکھ دیا ہے نشانی کے واسطے</p>	<p>نشانہ (ت) مونت ۱۰ وہ چیز جو کسی سے اس غرض سے لیں کہ اس چیز کے دیکھنے سے دینے والے کی یاد آجائے۔ یاد دگار۔ (اختر شاہ اودھ) تیر سے امید تھی نہ جلیں۔ دیجاؤ گے داغ دل نشانی۔ (جلال) عداوت رکھو دل میں جانی ہاسی۔ بی بی ہاں رکھو نشانی ہاسی۔ وہ چیز جو تصدیق کے واسطے لیکے ہمراہ کریں ۱۰ وہ علامت جو لکے یا اور کسی چیز پر بنا دیتے ہیں تاکہ مشتبہ نہ ہو ۱۰ وہ علامت جو حساب کے کاغذ پر بنا دیتے ہیں ۱۰ وہ گرہ جو ہند میں اس غرض سے دیتے ہیں کہ گرہ دیکھ کر بھلی ہوئی بات یاد آجائے ۱۰ وہ پھل یا انگوٹھی جو سنگنی یا ساج کے روز و لہن دلے دلے لکھا کر اور دلہا والے لہن کو پہناتے ہیں ۱۰ وہ پھول یا سا کاغذ جو اوراق کتاب میں اس غرض سے رکھ دیتے ہیں کہ جب چاہیں اسی جگہ سے کتاب میں دیکھ لیں۔ ادھر ادھر تلاش کی ضرورت نہ رہے۔ (راسخ) عشق عارض میں پر طائوس ہے یہ فاعل دل۔ تم سے قرآن میں رکھو نشانی کی طرح شہادت کی علامت۔ علامت پہچان۔ (داغ) مجھ باد کش کے سید پہ زاہر نے بعد مرگ۔ انکو رکھ دیا ہے نشانی کے واسطے</p>

نشر

نشت

(ریشک) تپ نہ بھجھو فراق جان میں۔ مرض موت کی نشانی ہے ۹
اولاد نسل۔ خاندان کا جزو یا (ہوم) وہ مختلف چیزیں جو پہلے سفر کے بعد
عروس کی طرف سے خاص خاص اور کو تقسیم کجانی ہیں۔ (نشر)
لاکے کی کسی بھی انجھٹری بہانی ہے۔ کس پر کی سیکرے بھیجی ہو
نشانی وقت نزع۔ نشانی دینا۔ بطور نشانی دینا۔ (شاد) خرب
حُسن سے کہتے ہیں۔ بُت وہ چھلا وہ ہیں۔ نشانی دیکے چھلا
عاشقوں کے دل کو چھلتے ہیں۔ نشانی رکھنا۔ یادداشت کو دل
قرآن شریف میں پڑھاؤں بطور نشان رکھتے ہیں۔ (شریف)
اک نشانی میرے داغ دل کی تھی کبھی ہوئی۔ لے پری وہ پر
طاؤس قرآن میں دکھا۔ نشانی کا چھلا۔ وہ چھلا جو بطور یادگار
کیسکو دیں۔ (ذوق) چھلان میں تو چھلتے کا گل اسے نگار دے کچھ
تو نشانی اپنی مجھے یادگار دے۔ نشانی کرتا۔ بخوانہ شغف کا وخط
کی جگہ قلم سے لکیر نہاتا۔ (آتش) صورت حال پر ہمارے ہر
داغ نے کونخے نشانی کی۔

نشر۔ (ن) جمع نشر۔ بالکسر یہ لفظ بیشتر کا مخفف ہے پیش
عمو کا مول جال میں بالغ ہے) مذکر۔ قصد کھولنے یا زخم چنے
کا اوزار۔ (مارتا) لگانا کے ساتھ (ہرق) اللہ سے حرارت
جوش جنون عشق۔ پانی لہو سے نشر فضا ہو گیا۔ نشر چھوٹا
نشر کی شکل تار ناکی عضو میں تار لایہ انداز ہو پاتا۔ (راسی) انگلیں
جسم وہ لڑا کے تپ تھک مفر ہر شہ تیری رگ جاں میں چھوٹے
نشر نشر کا چھلا۔ نشر کا غلط کرنا عضو جانی میں۔ (آتش)
نشر کی طرح چھڑتی رہتی ہیں وہ شرکان کس چاہنے والے کا لہو کم
نیں ہوتا۔ نشر دینا۔ نشر لگانا۔ (عجم) درد پہلو سے یہ معلوم ہوا

لے جلے۔ دل نہیں ہے کوئی بھڑا ہے اسے نشر سے نشر نہان۔
(ن) صنعت۔ فضا۔ نشر کھانا تکلیف اٹھانا۔ (صبا) ہوگا جنون
عشق جو نہ ٹھکان بارکا کھائے گا اپنے جہروں سے نشر آئینہ۔
نشر لگانا۔ نشر چھوٹا کسی عضو میں۔ (ناسخ) نشر لگانے کا شک
رگ ابر تر میں آج۔ دکھلا دل جی میں ہے شر آشکارا کو نشر
آرتا۔ نشر کو بے ساختہ چھو دینا۔ (ذوق) اسے جگر میں حاسب
پہ خواہ کے ترے۔ تار خطوط ہر سے سن نشر آساں۔

نشر۔ (ع) بالغ یا بالغ۔ (بالغ)۔ زندہ کرنا۔ زندہ ہونا (اج)
وہ جسے پہلے جو طوفان اٹھا دیا پر۔ وہ نشر تھا کس ہر نشر
زیادہ تر یا رفیع اول دوم) پرانگندہ پریشان۔ آوارہ۔ بکھرا
مال میں نشر ہوا۔

نشر۔ (ع) بالغ یا بالغ۔ ذکر۔ چھپے قرآن شریف ختم کرنے کی خوشی
۲ وہ اب ت جو عرفان اور شجرت سے استاد طالب علم
کی ترقی پر کتب نشینی کے دن لکھتا ہے۔

نشت۔ (ن) نشستن کا حاصل مصدر یعنی صحبت (نوش)
! بیچک۔ (امانت) اس سے بہتر کوئی پہلو نہیں ملتا سرست
تن کی کرسی پر عجب پانی ہے مونڈھوں نے نشت ناموزنیت۔
کرسی سے صحبت۔ بینشی۔ (رمد) راستہ چھوڑ کے اس کو چہرے سے
بھاگیں گے غیر جب نشت آٹھ پہر پہننے لگی یاروں کی کیا بار
کا بیٹھ جانا۔ بیٹھنے کی جگہ۔ نشت برخواست۔ (ن) مونف
اٹھنا بیٹھنا۔ آداب مجلس۔ اٹھنے بیٹھنے کی تہذیب۔ (جلال) بٹھائے
یہ رہی شکل نشت و برخواست۔ بیٹھے دل ہو کے اٹھے درد جگر
کی صورت نشت تغیر آنا۔ نشت قرار دینا۔ (ریشک) لے

نشو	نشہ
<p>لاٹک کو ٹٹے پر تو جڑ ٹھہرائے نشست۔ صاف ترے کوچ پر کرسی کا دھوکہ کھائے عرش نشست گاہ۔ رفت، موٹ۔ بیٹھنے کی جگہ۔ بیٹھک۔ دیوان خانہ۔</p> <p>نشو۔ (ع۔) بالغ۔ مذکر۔ نو۔ بالیدگی۔ روئندگی۔ پیداوار بڑھنا۔ پیدا ہونا۔ اگنا۔ نشو و نما۔ یہ نام بالغ اہل سببی بالیدگی سے۔ اس مکرب میں نماں اہل غلطی سے بول چال میں ہے۔ تاکید و تائید مختلف فیہ بالیدگی۔ بڑھنا اور اگنا۔ پرورش پانا۔ (نامح) خط کو روایتے بار پر نشو و نما ہوتا نہیں۔ سبزہ ہیکلہ کل سے آشنا ہونا نیں۔ رونق۔ نور۔ ترقی۔ (صہا) چشم گر آب سے ہے نشو و نما سادن کی بغیر سر نہ پائے ہو اسناد کی۔ مولف کی رسم میں ترجیح ایش کر ہے۔ نشو و نما پانا۔ بڑھنا۔ نو ہونا۔ پرورش پانا۔ پر سبز ہونا۔ شاداب ہونا۔</p> <p>نشو۔ (ع۔) بغیر اہل، مذکر۔ مرد سے قیامت کے دن اٹھنا۔ حشر قیامت۔</p> <p>نشہ۔ (عربی میں نشوۃ۔ مستی) تھا۔ فاسی میں بالغ و بالغ ہونا سوم جسکی آواز ہمزہ کی ہے مستقل ہے۔ (مرا بیل) آخر زگرہ نشائے قوم بلند شد۔ اشک آفندہ چکید کہ جام شراب داو۔ فاسی میں المار نشا اور اردو میں نشہ ہے۔ بول چال میں یہ لغت بالغ اہل دورم و سکون سوم ہے۔ اور بعض مستند شعرائے سلیح نظم کیا ہے۔ (دوق) رات خیانت میں ساقی جو نشہ میں بہکا خیش شیشہ کر کھا کئے خس، جام شراب۔ (رند) خے حسن کی کیا ہو میں وہ بگین نشہ ترے کیا آگے تھا رس۔ (مرد) ہمارے بولے گل کی طرح ہم نکل چکے۔ لے بخود ہی یہ میرے نشہ کی ترنگ ہے</p>	<p>کھلا نشہ میں جو گڑی کا بیچ اس کے میرے سمند ناز کر اک ادباز یاد ہو۔ (مناخ) بن کے کلام میں بالغ و بالغ سوم ہی پایا جاتا ہے اور اس زمانہ کے شعرا بالغ اہل و دورم کو غلط سمجھتے ہیں سہ نشہ میں ہونے کر لی توبہ۔ ہوش میں آد کبھی توبہ۔ (مذکر) وہ کیفیت جو مسکرات کے استقبال سے ظاہر ہوتی ہے۔ (نامح) جو کچھ کہ دل میں ہے وہ ہے جاری زبان پر۔ ہے نشہ بھوکا بادہ ختم غایہ کا (کنائش) گھنڈہ غور نشہ آرا۔ نشہ زائل کرنا۔ غور مٹانا۔ (دوق) دشنام ہر کے وہ ترش ابو نہار دے۔ یاں وہ نشہ نہیں جنہیں ترشی آتا رہے۔ نشہ آرا۔ لازم۔ (رند) ہم بھی ہرک چکے تھے مگر ہوش آگیا نشہ شراب عشق کے چڑھ کر اتر گئے۔ نشہ بار۔ (د) مذکر۔ شراب خواہ نشہ کا شوق رکھنے والا۔ نشہ بردا ہونا۔ (ایا) نشہ ہونا جس جرات اور بہت جاتی رہے۔ (عاشق) دکھ کر وہ سبزہ رخسار اپنا دے گئے۔ صاف ثابت ہو گیا ہو۔ ہے نشہ بنگ کا۔ نشہ پانی۔ نشہ کی چیز کھانا چینا۔ (میر) آٹھ انیونی سے مد کہا ہے۔ نشہ پانی پر ہسکو تکیا ہے۔ نشہ پانی کرا۔ نشہ پلو ا۔ نشہ پینے کی واسطے کچھ دینا (کنائش) رشوت دینا۔ نشہ پانی کو نا۔ نشہ کی چیز کھانا چینا (کنائش) رشوت لینا۔ نشہ جتنا۔ نشہ کو قیام ہونا۔ نشہ پیدا ہونا۔ نشہ کا پائدار ہونا۔ (قدر) ہمارا نشہ بھلا فلسفی میں خاک ہے۔ اگر شراب مستر ہوئی کباب نہیں۔ نشہ جوان ہونا نشہ کا تیزی پر تاج عاقبتی۔ (سری) میں بھی بے ساقی ہونے کا یہ عروج نشہ ابھی جوان شراب کن کے ہیں۔ نشہ چڑھنا۔ سرور ہونا بیشی چھا جانا۔ مست ہونا۔ (ریشک) نشہ نکھول میں چڑھا احمال جا کر ہو گیا۔ بیخبر جام شراب جن سے تو ہو گیا۔ نشہ چھانا۔ نشہ کی</p>

نیشین

نصف

مست۔ متوالا۔ مونث کے لئے نیشلی۔ نیشلی آنکھ۔ خار آلودہ آنکھ۔ نیشے میں چور آنکھ۔ (ناخ) آگینے یا جو رونے میں نیشلی نکھیں آنکھ پٹیکے مری آنکھوں سے سید لال سپید۔

نیشین۔ (ن) بکسر اہل و دوم و سکون سوم جہول و فتح چہام اردو میں زبانوں پر بفتح اہل ہے) مذکر مسکن۔ مکان۔ پرنڈیا کا گھونٹلا۔ آشیاد۔ (مہما) خاک پر لوثے میں طائر سہل ہیں ہم۔ آشیاد کے کہتے ہیں نیشین کس کا۔ نیشین کرنا۔ گھونٹلا ہونا۔ (عاشق) طائر رنگ حنا کیا مرغ دست آموز رہے۔ شاخ گل کے بدلے کرتا ہے نیشین ہاتھ میں۔

نیشٹس۔ (ن) صفت۔ بیٹھنے والا۔ جیسے خلوت نیشٹس۔ گوشہ نشین۔

نیشٹس۔ (ع) فارسیوں نے معنی ہر اُس کلام کے استعمال کیا جو ظاہر اور صریح ہو، مونث ! اُن آیتوں پر اس کا اطلاق ہوتا ہے جگہ معنی ظاہر اور صریح ہوں۔ وہ حکم الہی جو صریح اور صریح ہو۔ (ن) مونث۔ قطعی حکم۔ ایسا کلام جس میں شبہ نہ ہو۔ محسن، انہیں مطلق دینی کو دخل دینے والے صاف ہے۔

نیشاب۔ (ع) بکسر اول، مذکر سرائیہ۔ پونجی ! انا مال جس پر زکوٰۃ دینا واجب ہے۔ (توبہ انفسوج) زکوٰۃ کا مال دینا تو کچھ بڑی بات دینی۔ نیشاب پر سال کا کس کیوں گزرنے دیا کہ زکوٰۃ دینی بڑے مقدار کی چاندی میں دوسودم ہے۔

نیشاب۔ (ع) بکسر اول، مذکر سرائیہ۔ پونجی ! انا مال جس پر زکوٰۃ دینا واجب ہے۔ (توبہ انفسوج) زکوٰۃ کا مال دینا تو کچھ بڑی بات دینی۔ نیشاب پر سال کا کس کیوں گزرنے دیا کہ زکوٰۃ دینی بڑے مقدار کی چاندی میں دوسودم ہے۔

نیشاب۔ (ع) بکسر اول، مذکر سرائیہ۔ پونجی ! انا مال جس پر زکوٰۃ دینا واجب ہے۔ (توبہ انفسوج) زکوٰۃ کا مال دینا تو کچھ بڑی بات دینی۔ نیشاب پر سال کا کس کیوں گزرنے دیا کہ زکوٰۃ دینی بڑے مقدار کی چاندی میں دوسودم ہے۔

دارالعلوم میں نصاب ہبل دیا گیا۔ باجی۔ قول۔ انوارہ۔ نصاریٰ۔ (ع) جمع نصرانی، مذکر عیسائی۔ مذہب عیسوی کے پیرو۔ دیکھو نصرانی۔ نصاریٰ۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر بے قیمت کی جمع۔ نصیعتیں۔

نصیب۔ (ع) بالفتح، مذکر۔ کھڑا کرنا۔ برپا کرنا۔ قائم کرنا۔ نکانا۔ (ناظر) جگہ کے اک مکہ عید کی اس گل عینا سے یہ حال نصیب آئیہ کیا جس میں لمبو پیدائشال ۲ زبڑ۔ حرکت۔ زبر کی۔ نصیب العین۔ (ع) مذکر۔ مقعد اصلی۔ دلی مشا۔ تہ نظر منظور خاطر۔ (ابن الوث) جب انسان اس بات کو نصیب العین کرے گا کہ میں ایک فانی اور بے حقیقت مخلوق ہوں۔ تو اسکو دین کا خیال پیدا ہوگا۔

نقص۔ (ع) مونث۔ یاری۔ درد۔ کشتی۔ فتح۔ ظفر۔ نقصا۔ من اللہ و فتح قریب۔ (ع) یہ آیت قرآن شریف کی بطور دعا رخصت کرتے وقت مسافر سے کہتے ہیں۔ (شعور) مذکر ناویر جان نصر بن اللہ۔ یہ مکہ کے قاصد کو دیا خط۔

نصرانی۔ (ع) بالفتح حضرت عیسیٰ۔ میت اللحم میں پیدا ہوا آپ کے لڑکپن اور جوانی کا زیادہ تر زمانہ ایک قریہ میں گزارا جس کا نام ناصرہ ہے۔ یہ قریہ مغانات بیت المقدس سے ملک شام میں ہے۔ اسوجہ سے آپ کو نبی ناصری بھی کہتے تھے۔ ناصرہ سے الف حذف کر کے آخر میں الف و فون اور نسبت کی مثل حقانی کے، مناد کی، صفت۔ عیسائی۔ عیسائی مذہب۔ نصرت۔ (ع) بالفتح و فتح سوم صحیح و بالفتح غلط) مونث۔ یاری۔ درد۔ حمایت۔ فتح۔ ظفر۔ حجت۔

نصف۔ (ع) بکسر۔ صفت۔ آدھا۔ نصف النہار (ع)

نصف۔ (ع) بکسر۔ صفت۔ آدھا۔ نصف النہار (ع)

نصف۔ (ع) بکسر۔ صفت۔ آدھا۔ نصف النہار (ع)

نصیب	نصفت
<p>بن کے ہیں۔ نصیب آزمانا۔ قیمت آزمائی کرنا۔ توکل پر کوئی کام کرنا۔ سہ جاتے ہیں کوئے یا رکھ اسیں جو ہوسو ہوئے۔ ذوق آزماتے ہیں اپنے نصیب کو۔ نصیب اعدا۔ کلمہ دعا۔ جب کسی عزیز کی بیماری یا بُری خبر کا ذکر کرتے ہیں اُسوقت یہ کلمہ اس کے ساتھ بولتے ہیں۔ (نفرہ) میں نے سنا ہے نصیب اعدا اچھی طبیعت ناساز ہے۔ دشمن کو میسر۔۔۔ سہ ایکسے فرش خراب زنداں میں منیر۔ سونا ہے لنگ کا نصیب اعدا۔ نصیب الٹنا۔ نصیب کا بلٹا کھانا۔ (ادج) مڑا دہ پی تو نصیب اہل جور کے اٹکے۔ مڑا دہو مسلمان مورچے اٹکے۔ نصیب پانا۔ قسمت پانا (رشاد) حجرے ترش کر خدائی کریں۔ عجب ان بتوں نے بھی پانا نصیب نصیب پلٹنا۔ انقلاب ہونا۔ (داغ) نہ مزاج یا ربلا نہ مرا نصیب پلٹا۔ نہیں لے ناک میسر تجھے انقلاب ہرگز۔ نصیب بھرا۔ طالع کا مددگار ہونا۔ (امیر) آگیا روز قیامت نہ بھرے میرے نصیب۔ جاگ اٹھے مڑے یہ غافل ابھی آدم میں سے۔ نصیب بھٹوٹ جانا۔ نصیب بھٹوٹنا۔ (دعا) قسمت بگڑنا۔ تقدیر بگڑنا۔ بد نصیب ہو جانا۔ ادبار آنا۔ (امیر) کیا جو سجدہ دے آپ ہو گئے مجرم نصیب بھٹوٹ گئے جب سے سر کی کھائی جوٹ۔ نصیب بگڑا ہونا۔ بد اقبال ہونا۔ (جافضا حب) باجی مجھو نصیب بگڑا تھا سیدھی باتوں میں گر گئی نکلے۔ نصیب جاگنا۔ قسمت کھلنا۔ اقبال یا در ہونا۔ (جلال) بستر یہ اپنے سوتے انھیں دیکھتے ہیں ہم۔ جاگے ہیں یہ نصیب ہمارے</p>	<p>نکر۔ وہ فرضی خط جو ایک قطب سے دوسرے قطب تک کھینچے جاتیں۔ دوپہر کا وقت۔ (ارج) اندیسے ہو میں گئے رز شام تک فادی۔ اڑے ہزاروں سے نصف الزہار تک غازی نصف نصف۔ نصف نصفی۔ آدھوں آدھ۔ ٹھیک آدھا۔ (نفرہ) ارے میاں گھبرائے کیوں جاتے ہو۔ ہمارے بھارے نصف نصف سہی۔ اچھا منظور مگر یار مزہ ہر ایک کا علحدہ علحدہ چکھنا چاہیے۔ نصف۔ (ع) نصف اول و دوم صحیح۔ کبیر اول و سکون ثانی غلط۔ مونث۔ انصاف۔ عدل۔ داد۔ نیاؤ۔ نضوح۔ (ع) الخالص۔ صاف۔ بیکلی توبہ۔ ایسی بکی توبہ۔ کچھ گناہ نہ کرے۔ ہر ایک مرد کا نام جو حتام میں دلاک کا کام کرتا تھا۔ اور جسکی توبہ کا قصد شہوی مولا ناروم میں درج ہے۔ نضوحا کی توبہ۔ (کنائش) توبہ جو ہمیشہ کے اٹے ہو۔ (سحر فضل الہی) ہے کہ توبہ نضوحا کی شکست۔ رات دن رہتی ہے زیر۔ ہر ایک یاروں کی نشست۔ نضوض۔ (ع) بغیر اول و دوم۔ ذکر قرآن مجید کی وہ آیات جنکے معنی صاف اور اچھے ہوں۔ نص کی جمع۔ نصیب۔ (ع) حصہ۔ قسمت۔ (نکر) قسمت۔ تقدیر۔ خوش قسمتی۔ (امیر) باتیں بھی کیں خدا نے دکھایا جمل بھی۔ اللہ کیا نصیب خباب کلیم تھا۔ حاصل۔ میسر۔ (داغ) جب کو نہیں نصیب بڑا بد نصیب ہے۔ کھاتے ہیں تیرے عشق کا غم کس خوشی سے ہم حصہ کے۔ قسمت کے۔ (عاشق) کیسا گمگنا دیا شب تا برفراق نے۔ شاید نصیب داغ یہ اعضا</p>

نصیب	نصیب
<p>ہوا۔ مقرر یا دہونا۔ (عاشق) یہ کہنے کہ تھا نصیب۔ ہوا۔ دل آگیا آپ پر بہار۔ نصیب کا بڑائی کر جانا۔ قسمت کا معنی ہوا۔ (فقرہ) ایک شخص سے تیس ہزار کا وعدہ تھا۔ اچھا ہو کے مر گیا۔ نصیب اس کا بڑائی کر گیا۔ نصیب کا اتارا۔ نصیب کا ستارہ۔ (کنائے) قسمت۔ نصیب کا اتارا چکنا نصیب کا ستارہ چکنا۔ بخت بیدار ہونا۔ (رشتہ) چکے مرے نصیب کا اتارا بھی لے خدا۔ دیکھو بخبت بیکار تمام رات۔ نصیب کا دکھانا۔ قسمت سے تجربہ ہونا کی جگہ مستعمل ہے۔ (شاعر) تم دیگان تباہ ہو چکے۔ دکھائے خدا جانے اب کیا نصیب۔ نصیب کا لکھا۔ ذکر۔ بدیہی اور بھالائی کے موقع پر پڑتے ہیں۔ نصیب کا لکھا۔ قسمت کا کسی طرف لپٹا۔ (اوج) بولادہ کر بلا سے میں آتا ہوں اس طرف۔ بگے نصیب کھینچے لیجائے جھڑن نصیب کو روتا۔ (عز) نوشتہ تقدیر اور بد قسمتی پر افسوس کرنا ہمارے دیدہ تراب نصیب کو روئیں۔ جنوں کے ہاتھ سے دھچی آستیں میں رہی نصیب کھل جاتا۔ نصیب کھلنا۔ قسمت یا دہونا۔ (روایہ) صادق حب اس کا وقت آئے گا اور اس کے نصیب کھلیں گے۔ غیب سے کوئی اس کا بھی خریدار پیدا ہو جائیگا۔ نصیب کی شامت۔ بد قسمتی گردش تقدیر۔ (حجرات) ردو اس سے کہنے تو چکے سے منکرا۔ منہ پھر کر کہے ہے وہ شامت نصیب کی۔ نصیب کی قسم کھانا۔ کسی خوش قسمتی کی قسم کھانا۔ (دراغ) تیرے ہی نصیب کی قسم کھائے۔ پیدا ہو اگر زبان اتہال نصیب</p>	<p>اگر خواب ہے۔ نصیب جگانا۔ متعدی نصیب جگانا کا۔ (جلیل) جادو بہت جگہ کے تری چشم ناز نے۔ سوتا ہوا نصیب نہ میرا جگا دیا۔ نصیب چکنا۔ تقدیر جگانا۔ اتہال کا ستارہ طلوع ہونا۔ (شاعر) ہمشیرہ پائیرہ بختی سے کام کسی دن بھی اپنا نہ چکا نصیب۔ نصیب چوکننا۔ نصیب کا یا دہونا۔ ہ ہوئے بخت بیدار عالم کے شاد۔ جو چوچکا کسیدن بہار نصیب نصیب خفتہ۔ (ن)۔ (صفت) لغیر اضافت بد نصیب۔ (امانات) کے ساتھ مذکر ہوا ہوا نصیب۔ (عاشق) اٹھانے آئے ہیں جب مجھ کو خواب برگ آہو چا۔ نصیب خفتہ مجھ کو پہلے ہی بیدار ہوتا تھا۔ نصیب شمنان (ن) دیکھو نصیب اعدا۔ (دراغ) غیر بھی کیا چارہ گر ہے کیوں گئے بہر علاج کچھ طبیعت کیا نصیب دشمنان سازگر نصیب راہ برآنا۔ نصیب کا یا دہونا۔ (جلیل) کیا ہزاروں کو سیدھا فلک کی گردش نے۔ مرا نصیب مگر راہ پر نہیں رہا۔ نصیب ساتھ رہنا۔ مقرر کا ہر وقت دعا دینا۔ (دراغ) لاش رزق میں گردش ہے لے ہوس بے سود۔ نصیب ساتھ ہی رہتے جہاں نکل جاتے۔ نصیب سونا۔ کنایہ ہے بختی سے۔ (آتش) مڑسکی طرح سوتے ہیں کیسے مر نصیب ٹھوکر سے پائے یاد کی انکو جگہ کے نصیب سے۔ یادری بخت کی وجہ سے یا بخت کی بخت کی وجہ سے۔ ہر دو معانی پر اطلاق ہوتا ہے (دراغ) ہو درخشاں نصیب کے موسیٰ اشلہ نور ہمیری ہو کر۔ (ذوق) پہلے نشا نہ کرتا وہ نبردق کا مجھے پر خمار نصیب سے توڑا بچھا ہوا۔ نصیب کھا</p>

نصیب	نصیب
<p>کیا دکھاتا ہے۔ دیکھئے آئندہ کیا پیش آتا ہے نہ پوچھو جو غنیمتوں سے دریاد تک امیر۔ دیکھیں اب ہلو آگے دکھاتا ہے کیا نصیب نصیب اڑانا۔ نصیب کا مقابلہ کرنا۔ قسمت آزمائی کرنا نصیب لڑنا۔ اقبال مند ہونا۔ تقدیر کا یاد ہونا۔ (منیر جاننا تیرے عشق میں ہر وقت کڑے ہیں۔ جب غیروں سے بگڑی ہے نصیب انکے رٹے ہیں۔ نصیب لٹا۔ بھتی یا بڑی تقدیر کا ہر شخص کے پائنام ہونا۔ قادر مطلق کے حکم سے۔ (ناسخ) دکھائی مال دنیا کا اٹھایا نہ کھاسر۔ زمانہ میں نصیب ایسا لالہ لیک قارون کو نصیب میں لکھا ہونا۔ نوشتہ تقدیر ہونا۔ (ناسخ) لکھے ہیں مرے نصیب میں رنج۔ انیس تیرا گناہ کچھ قاصد۔ نصیب نور۔ صفت۔ خوش قسمت۔ خوش اقبال۔ (اختر شاہ) اور وہ نہ ہو جس نصیب دے۔ ہے طالع کا ستارہ اوج پر ہے نصیب ہونا۔ حاصل ہونا نصیب ہونا۔ دستیاب ہونا۔ (شان غریب) کو قن ڈھاک لینے سے کام۔ بنا جام ہو یا پرا نا نصیب۔ (نصیب) دعویٰ مذکر۔ نصیب قسمت۔ (ناسخ) شب کیس جاگے ہو دشمن کا نصیب نیک۔ اب تمہیں دولت میدار کموں یاد کہوں۔ نصیب لٹنا۔ نصیب لٹنا۔ (اوج) غربت میں غیروں کا نصیب لٹ گیا۔ آنے نہ پائے ہم کہ سر پاک کٹ گیا۔ نصیب بچر نصیب بچر جانا۔ قسمت بچر جانا۔ نصیب چکنا۔ (جاننا حسب) جوی باندی بنگی اور باندی جوی بنگی۔ پیٹ رسنے نے نانی کا نصیب بچر گیا۔ نصیب بچو ہونا۔ نصیب بچو ہونا۔ (رند) ایسا دکھا ہے کسی کا بھی نصیب بچو یا عشق مرگاں سے بھی دل کا نہ چھوٹا چھوٹا نصیب جاگنا۔ قسمت یاد ہونا۔ (بھرا نفل) میں یار کو لے</p>	<p>کے روز سوتا ہوں۔ نصیب جاگ رہا ہے مرے چھپر کٹ کا نصیب چکنا۔ (رکنا) اقبال یاد ہونا۔ (منیر) کرب وصل میں بھی دیکھ سکے روئے یار ہم۔ آنکھیں جھپک گئیں جو نصیب چک گیا۔ نصیب اسکند ہونا۔ (رکنا) اقبال یاد ہونا۔ سہ۔ آجکل میتہ ردیوں میں گزرتی ہے طویل۔ بارک اللہ نصیب ہے سکندر۔ نصیب سو جانا۔ نصیب سو جانا۔ (شاد) شب وصل کی جب صحر ہو گئی۔ وہ جاگا نصیب امر سو گیا۔ نصیب سیدھا ہونا۔ نصیب سیدھا ہونا۔ (حجر) کیا کیا نہ انقلاب کے آسمان نے۔ سیدھا ہونا۔ اپنا نصیب کسی طرح نصیب اٹھل جانا۔ قسمت یاد ہونا۔ (داغ) کیس سے ہر مرگاں کی زین ہے گو قید خانہ ہو نصیب کھل گیا تھا حضرت دوست سے زندان کا۔ نصیب اڑنا۔ یاد کی سخت سے مراد ہے۔ (ذوق) کیوں نہ لڑا میں انھیں غم کر کرتے ہیں ہی۔ ہم نشیں کب نصیب کیس لڑ جاتے ہیں نصیب سے نصیب۔ سے۔ (جلیل) نصیبوں سے ہو کر تاسے مرنا اچھی صورت پر۔ خدا شاہد میں تو تازے اپنی محبت پر۔ نصیبوں پر چھپر بڑتا۔ کنایہ ہے بد اقبالی سے۔ (محضات) اور نصیبوں پر لیتے چھپر پڑے کہ راند ہو گئی۔ نصیبوں جلا۔ (عوی) صفت۔ مذکر۔ بد بخت۔ بد حال۔ بد قسمت۔ نصیبوں جلی۔ (عوی) صفت۔ مونث۔ بد بخت۔ بد نصیب۔ بد قسمت (قلق) بچھ نصیبوں جلی کا جی نہ جلاؤ۔ مہر اللہ میرے پاس سے جاؤ۔ نصیبوں سے۔ قسمت سے۔ نصیب سے (قد) آئے بھی میرے نصیبوں سے تو بیٹھے مجھ سے دور۔ وصل کی صورت جو دکھائی رہی دی تو کا لفرق نصیبوں کا ستارہ چھپ</p>

نفسیوں

نفسیری

اقبال کا زمانہ انہذا انت اشبہت اب میں کیا کیا ستم آرا چکا۔
 تیرہ بھنوں کے نفسیوں کا تارہ بچکا۔ نفسیوں کا لکھا۔ نوشتہ
 تقدیر قسمت کا لکھا۔ انبوق اعدا یا ہے بکر نامہ بکھا۔ نفسیوں
 کا کزس گے لکھ کے خط کیا مدعی سے مدعا بکھے۔ نفسیوں کو دیا
 دود قسمت کے شکر گزار ہو۔ تقدیر کا احسان مانو۔ (مصحفی)
 ریح گئے رات مرے ہاتھوں سے۔ دو نفسیوں کو تم دعا صاحب۔
 نفسیوں کو روزنا۔ نفسیوں کو کو سنا۔ قسمت کے لکھے پر انوس
 کرنا۔ (دراغ) کو سنا ہوں جو نفسیوں کو نوکتا ہے وہ شوخ۔
 چھ محبت نہ کر گیا اگر انسان ہوگا۔ (دراغ) محفل سے تیری خوش
 نہ گیا آکے جو گیا۔ ہر نامہ اپنے نفسیوں کو رو گیا یا دیکھو اپنے
 نفسیوں کو روزنا۔ نفسیوں کی خوبی۔ مونث۔ (طنزاً) بد نفسی۔
 بدطاسی۔ بد قسمتی۔ شامت۔ (معنی) ابھیرے تم پھر گے ہاں
 خوبی۔ یہ بھی خوبی ہے نفسیوں کی نفسیوں کی شامت۔ مونث۔
 قسمت کی بُرائی۔ (توجہ) انصوح ایک روز نفسیوں کی شامت
 میں نہیں معلوم کہاں چلا گیا۔ میری غیبت میں وہ کتا کہیں
 بھائی جان کے نظر ریگی۔ نفسیوں کی گرہ کھلنا۔ بد قسمتی دور ہونا۔
 (دراغ) خیرن وہ ہے کہ کتنی ہے ساری خلق اللہ۔ کھلے نفسیوں
 کی یارب ذوالجلال گرہ۔ نفسیوں میں ہونا۔ تقدیر میں ہونا۔
 آتش) تلوار کی موت اسکے نفسیوں میں نہیں ہے۔ ابرو کے آتش
 سے جو مدیم نہیں ہونا۔ (نفسیے کا پھر۔ قسمت کی گردش) عشق
 قدوائی کر کے دیکھو کیا اب نفسیے کا پھر۔ مریحان نہ رہے
 تر سے جی کی خیر۔ (نفسیے کا وصفی) صفت۔ خوش اقبال خوش
 نصیب۔ (دراغ) اخی ان دلبروں سے کسکو حال تیرنی۔ (نفسیے

کے بھی وصفی اپنی بات کے بھی وہی نفسیے کا سکندر صفت۔
 کمال خوش اقبال۔ (دراغ) حسن کی دولت سے تیری ہی تو انگر
 آمینہ ہو گیا اپنے نفسیے کا سکندر آمینہ۔ (نفسیے میں۔ (دراغ) صفت
 میں۔ (نفسیوں میں۔ (نفسیے در۔ (دراغ) صفت۔ صاحب نصیب۔
 خوش قسمت۔
 (نفسیوں)۔ (دراغ) معنی نہیں، مونث۔ بندہ ابھی۔ صلاح۔ نیک
 مشورہ۔ (ان) کیا داری جاؤں ماں کی نصیحت بُری لگی۔ تجویہ
 کیا کہا کہ جگر بچھری لگی۔ (دراغ) تنبیہ۔ عبرت۔ (دراغ) بانا کے
 ساتھ (دراغ) مان کر دل کا کہا چھپاتے ہم۔ غم بھوک نصیحت
 ہوگی۔ نصیحت آمیز۔ (ان) صفت۔ وہ بات جس میں نیک صلاح
 شامل ہو نصیحت پر چلنا۔ نصیحت پر عمل کرنا۔ نصیحت پریر۔
 (ان) صفت۔ نصیحت قبول کرنے والا۔ نصیحت دینا۔ (دراغ) (دراغ)
 گوشائی کرنا۔ تنبیہ کرنا۔ نصیحت کرنا۔ کھانا۔ نیک بات بنانا۔
 نصیحت کرنا۔ نصیحت گزار نصیحت کرے۔ (ان) نصیحت کرنے والا۔
 نصیحت نامہ۔ مذکر۔ وہ تحریر جس میں نصیحت ہو۔ (دراغ) خلاصہ
 کو نصیحت کی حقیقت سمجھو۔ (دراغ) غلطہ بھی کر دینا نصیحت نامہ۔
 نصیحت ہونا۔ بھلائی کی بات حاصل ہونا۔ عبرت ہونا۔
 نصیحت۔ (دراغ) اللہ جمع صفت! مرد بگا۔ مردارنے والا۔
 معاذ! دوست۔ خدا تعالیٰ کا صفاتی نام۔

نفسیہ۔ (دراغ) وہ لوگ جو حضرت علی کو خدا مانتے ہیں نصیر
 ایک شخص حضرت علی کا فدائی تھا! گناہ صفت۔ فدائی۔
 جان نثار۔ (امیر) نام الفت دکنی کے دل غور سن میں تھا۔
 کب نصیری کوئی یوں عشق علی بند میں تھا نصیری کا خدا۔ کتا

نظام	نصارت
<p>اور آفریں یا اعلاست فاعلی اضافہ کر کے معنی نظر کرنا والا۔ استعمال کیا ہوئی معنی دیکھنا۔ اور دوپہ بازی کرنا (کنایت) نظر باز۔ معنی نمبر میں نظارہ کیاں جمع ہے۔ نظارہ (عربی میں نظارت۔ نظر و النہا۔ دیکھنا فارسیوں نے تشدید حرث دوم و نیز تخفیف معنی بنگاہ و نظر میں کہا۔ دخواجہ شیراز) ردا مدار خدا یا کہ در حرم وصال۔ خود نر بادہ حرلیان ومن نظارہ کشم۔ (سجی اور بزم وصال تو بہنگام تہا نظارہ نہ چھیدے کمال گلہ وارو۔ اندکرا دیکھنا۔ نظر و النہا۔ دیکھنا بعضی مقصود ہے آنکھوں سے رخ کا نظارہ۔ جب فوجی ہتھیار توکس کام کی آنکھیں۔ سہ جمال یا رکناظارہ کیونکہ ہوا رخ۔ کر ہے نقاب تجلی رخ متوریر یا تماشہ سیر رقت۔ (قدسانہ یہ نہیں اٹھتے ہیں یہ نظارہ میں کلمہ کوئی ہری آنکھیں کما ساقی تا نظر بنگاہ (معنی) عجب و عجب ظالم کی آنکھوں کا دیکھا نظارہ فلک پر اشارہ میں پر۔ نظارہ بازی۔ مونث۔ نظر بازی۔ گھور گھاری۔ (رنگ) آنکھیں لڑائی میں ہمیشہ اس مبت مفہور سے۔ روز کر لیتا ہوں میں نظارہ بازی دوسرے۔ نظارہ نہد۔ نظارہ سچ۔ نظارہ فریب۔ (رنگ) صفت۔ نظر کو بجائے والا۔ نظارہ کرنا۔ دیکھنا۔</p>	<p>ہے حضرت علی سے (ادج) اے نعیری کے خدا تجھ بتا رہا۔ بندگان تیری عبادت ہو گئی۔ نصارت۔ رع۔ بفتح اول و چهارم) مونث۔ تازگی۔ آپداری۔ نفسح۔ رع۔ بالفہم نہ کر۔ سیوہ کی چٹائی (طبا کی اصطلاح میں جلط ناسد کا غلیظ یا رقیق ہو کر نکلتا۔ انقرہ) مادہ کا نفع ہو گیا نقطع۔ رع۔ بالفہم و بفتح اول دوم تھا، اردو میں بکسر اول و فتح دوم ہو گیا عربی کے بٹے کا بھونٹا تھا۔ اردو میں معنی ذیل میں متصل ہے۔ مذکر۔ چڑنے کا دسترخوان۔ چوڑے کے دسترخوان بکسے بچھا یا جاتا ہے۔ لفظہ۔ رع (مذکر۔ معنی) (دلاؤ۔ لفظ بے تحقیق۔ حرامی۔ والد الزنا۔ وہ شخص جس کی نسبت معلوم نہ ہو کہ کس کا لفظ ہے۔ یا بد ذات۔ فتنہ راز لفظ ٹھہرنا۔ اصل لہذا بیٹ میں بچہ ہونا۔ لفظ حرام۔ دیکھو (لفظ بے تحقیق) (فقہ) اس زمانہ کی خلقت بیوفا نا آشتا ہے۔ غرض پر غلام ہیں پھر لفظ حرام ہیں۔ نطق۔ رع۔ بالفہم نہ کر گویا۔ بولنے کی طاقت۔ بات گفتگو۔ رنگ (تیرا گرم گرام باتوں سے یہ بھالے شے سر نہ نق ہے گویا زبان شعلہ اور اک کا۔ نظور۔ رع۔ بفتح اول مذکر۔ دو ادن میں۔ پانی گرم کر کے بدن پر ڈالنا۔ (فقہ) بخار میں نظور مفید ہوتا ہے نظارہ۔ رع۔ بفتح اول و چهارم) مونث۔ اندکرا کسی چیز کو دیکھنا۔ نگہبانی (اردو) ناظر کا دفتر۔ ناظر کا کام۔ نظارگی (ادب) مونث۔ نظارہ صیغہ مذکر کو فارسیوں نے معنی بنگاہ و نظر</p>
<p>نظام۔ رع۔ بکسر اول۔ رشتہ خواہر و رشتہ مواریث۔ دو درجہ میں کوئی چیز بر دوں۔ فارسیوں نے ہر جنسی آرتگی۔ روشن طریقہ۔ صلاح کار کے معنی میں استعمال کیا، مذکر آتشلسہ ترتیب۔ آرتگی بہ بندوبست۔ انتظام۔ (فقہ) نظام سلطنت اب ہمارے ہاتھ آگیا ہے۔ روش۔ طریقہ (اردو) قرار زدائے وکن کا خطاب۔ نظام الدین۔ سلطان نظام الدین اولیا دہلی سے</p>	

نظائر

نظر

تین سہل کے فاصلے پر ایک سستی میں مدخون میں جواب نظام الدین
 ہی کے نام سے مشہور ہے۔ نظام المیوس۔ مذکر۔ اظہاروں حکیم کا نظام
 حسین میں کمزور عالم قرار دیا گیا ہے اور اسکے گرد و کلب کو اکب از سوج
 چاند وغیرہ گردش کرتے مانے گئے ہیں نظام غشی۔ فیثا غورث کا نظام ہیں
 آفتاب مرکز عالم قرار دیا گیا ہے اور اس کے گرد زمین وغیرہ کل
 کو اکب سیارہ گردش کرتے ہوئے مانے گئے ہیں۔

نظائر۔ دغ۔ بفتح اول و کسر جام و جہرہ ہے۔ یہ لفظ نظیرہ کی
 صیغہ ہے

نظائر۔ دغ۔ بفتح اول و کسر جام و جہرہ ہے۔ یہ لفظ نظیرہ کی
 جمع ہے جسکے معنی ہیں وہ سوار تو مچکے لوگ دست نگر ہوں۔
 لکھنؤ میں مذکر ہے۔ مثالی یا (اردو) بانی کورٹ اور پروی کوشل
 کے فیصلے۔ (اردو میں بطور نظیر کی جمع کے مستعمل ہے)۔

نظر۔ دغ۔ بفتح اول و دوم و دیکھنا کسی چیز پر غور کرنا۔ اسید لکھنا۔
 یا اعتراض۔ شبہ شک۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا
 ۱۔ اندازہ کرنے کے لئے کسی چیز پر غور کرنا ۲۔ اسید لکھنا ۳۔ انداز دینا ۴۔ ختم
 رقم۔ سوچنا ۵۔ محاکمہ ۶۔ بحث۔ اردو میں نظیر کی جمع بسکون حرف دوم
 مستعمل ہے۔ (دو زبانیں) تجھی نظروں سے نہ دیکھو عاشق دلیگر کو کیسے
 تیر انداز ہو سدا کو کو تیر کو کو موشٹ! دیکھنا غور سے ۷۔ کھانا
 نصارت۔ آنکھ کی روشنی یا غور۔ نگر۔ تامل۔ توجہ۔ حلال۔ دلنے
 جو کرم کی اک نظری۔ مالک ہوئے آنکھ خشک و ترکی یا نگرانی۔
 دیکھ بھال یا تعلق نسبت۔ (نقرہ) اس نظر سے تنہ کبھی خیال
 بھی نہیں کیا؟ تیر شناخت۔ جاسج۔ برکھ۔ (نقرہ) ان بانی
 کے سمجھ کر نظر درکار ہے؟ اندازہ۔ تحمید۔ قیاس ۸۔ اسید۔ توجہ

۱۔ نظر بد: سایہ چن در پی کا۔ بھوت پرست کا اثر۔ اسید۔ نظر ہنگ
 سفت۔ لکھنا۔ تلو اور دربار کا مقبرہ ۲۔ وہ جسکو کسی شے کی جانچ میں
 مہارت ہو۔ نظر آنا۔ لکھنا۔ چیز دکھائی دینا۔ سوچنا۔ (ناسخ) خود
 میں جو میں ہوا وہی آیا مجھے نظر آئینہ صاف عارض جانا نہ
 ہو گیا ۳۔ دھبان میں آنا۔ (شعور) پھر تو نے جو جسے بت پیر
 نظر۔ جانیری کی کوئی آتی نہیں تدبیر نظر۔ نظر آنا۔ مدد دیکر
 مز چشم بد کا دغیرہ کسی عمل یا منتر سے چشم بد کا اثر دور کرنا۔
 نظر اٹھانا۔ نگاہ اٹھانا۔ اور دیکھنا۔ (نقرہ) برسات میں جدھر
 نظر اٹھائے ہر ایسی ہر ادھائی دیتا ہے۔ نظر اٹھ جانا۔ اتفاقاً
 نگاہ پڑ جانا۔ نظر اٹھنا۔ لازم نگاہ اٹھنا۔ نظر اٹھ جانا۔
 نظر لگ جانا کی جگہ چشم بد کا اثر ہو جانا۔ (رند) باغ میں اگل
 تو نظر آیا گیا۔ خونِ لیل اسے تجھے نہلائیے۔ نظر التفات موش
 توجہ۔ (اسیر) انھیں تو کب نظر التفات اتنی ہے یہیں کو انے
 محبت ہے بات اتنی ہے۔ نظر اللہ پر ہونا۔ خدا پر بھروسہ ہونا۔
 مایوس نہ ہونا کی جگہ۔ (رند) اڑتے تو ہیں ہم آنکھیں توں سے۔
 گرے دل نظر اللہ پر ہے۔ دیکھو اللہ پر نظر۔ نظر انداز کرنا!
 ۱۔ پس کرنا۔ نامستور کرنا۔ نگاہ سے گرا۔ (آتش) دکھلائی ہے
 دانقوں کی صفایا نے جب سے۔ موتی مری آنکھوں کے لئے ہیں
 نظر انداز ۲۔ التفات ذکر کسی چیز یا معاملے پر۔ (نقرہ)
 تمنے اصل معاملہ نظر انداز کیا۔ نظر اندازی۔ موشٹ۔ جاسج۔
 نظرانی دینا۔ دکھائی دینا۔ نظر آنا۔ نظر بار۔ (دغ) صفت! ۳۔
 نیک و بد کا پہچاننے والا۔ اور عیادوں کو فوراً بھانپ لینے والا
 کسی چیز کو دیکھ کر تازا جاننے والا۔ (دغ) تم جانتے ہو داغ نظر باز

نظر

ہے کیسا کیا تاثر لیا اسے نہیں ایک نظر میں؟ وہ شخص جو مرث
دیکھنے کا مزہ اٹھائے جن پرست۔ نظر بازی۔ رت۔ مونس۔
حسینوں اور جھوٹوں کو دیکھنا اور گھورنا۔ (رائخ) ہوں نظر بازی
میں بھی اہل خیال۔ تاکنے والا ہوں اور بچے بام کا۔ نظر باندھنا۔ نظر
بندی کرنا۔ جاو کے زور سے عجیب کرتب دکھانا۔ (رشاد) ہے
عیان ہر شے سے دکھلائی نہیں دیتا گر۔ واہ رے دھٹ بند
کیا سب کی نظر کو باندھو ہے۔ نظر بچانا۔ نظر بچانا۔ آنکھ جڑانا۔
ٹالنا۔ کسرا۔ پچ کرکھنا۔ (شرفت) یہ دھیان تھا کہ وہ کم سن ہے
ڈرنے جاتے ہیں۔ بس اسلئے نظر سکی بچا کہ دم نکلا۔ (نظر بدلت)
نذر۔ بری نظر۔ بُری نظر کا اثر۔ (دلخ) اللہ انھیں تو نظر بد سے
بچانا۔ جن میں سے وہ بیٹھے ہیں مرے اہل عزائم۔ (لگنا لگانے
ساتھ) نظر بد لانا۔ انظر میں فرق آتا۔ تیور بد لانا۔ (ریشک) دیکھا کہ
تو نے یہاں جاؤں پر ہی۔ بدلی تری نظر کہ مقدار بدل گیا؟ ارادہ
بدلانا۔ بدبیت ہونا۔ نظر بڑھنا۔ نگاہ کی قوت زیادہ ہونا بصیرت
زیادہ ہونا۔ (دلخ) جلوہ تابش خورشید سے ٹھنکی ہے نگاہ۔
اس میں حسن کے دیکھے سے نظر بڑھتی ہے۔ نظر بند۔ (رت) صفت۔
بے قیدی۔ وہ قیدی جو بظاہر آزاد ہو لیکن اسکی نگرانی کی جائے رکھنا
کرنا۔ ہونکے ساتھ۔ (قدرا) لڑا ہے آنکھیں گرفتار الفت۔ نظر بند
ہو گا نگاہ الفت؟ وہ شہدہ جس سے کچھ کا کچھ اور نظر آئے۔
نظر بندی۔ (رت) مونس! پسائی حراست۔ شہدہ بازی۔ جاو
گری۔ جاو یا شہدے کے اثر سے دوسرے کی نگاہ کو ایسا قابو
کرنا کہ کچھ کا کچھ نظر آئے۔ (غالب) بھی نظر بندی کیا جب رد و سر
باد و گل رنگ کا سا غر لکھا۔ (نظر) کہ دیکھنا۔ کیسی چیز کو غور سے

نظر

دیکھنا۔ سیر ہو کر دیکھنا۔ (مصطفیٰ) دو دو ہر تک اس کے آگے کھڑا رہا
ہوں۔ پراس نے منہ کے سامنے ہر نظر نہ دیکھا۔ اس میں ہی میں عروں
کی زباؤں پر پھر نظر دیکھنا بھی ہے۔ (رند) بھ نظر اور کو دیکھا تو اندھا
ہو جاؤں۔ جب آکھیاں ہیں سما یا ہے مرے بار کا روپ۔ نظر بھڑکنا۔
دفع نظر کر کے لے جلاتے ہیں اور اس کے شعلے دینے کو نظر بھڑکنا
کتے ہیں۔ نظر تھم میں تاثیر کرتی ہے۔ نظر بڑکا اثر تھم میں سخت چیز
پر بھی ہوتا ہے۔ (رائخ) غیہ کے آگے گھونام مے کھنے کو ستم
کرتی عزت تاثیر نظر تھم میں۔ (دلخ) نگاہ شیخ سے اللہ اس بنم کو بچائے۔
(نظر) دیکھ لے تاثیر کرتے تھم میں۔ نظر بڑھنا۔ (نظروں پر چڑھنا
متعدی۔ (قدرا) کیا پھر کسی کو نظر بڑھ چھاؤ گے۔ کچھ بیٹھے بہت
ہو لب بام آجکل۔ (حلیل) تری تصویر کو نظروں پر چڑھاؤں
کیونکر۔ ہائے۔ تو بے کلیے میں اُترنے کے لئے۔ (نظر بڑھنا) (نظروں
پر چڑھنا۔ دل کو بھانا۔ کیا کسی نگاہ میں با وقعت ہوتا۔ سہ نہیں
چڑھتا ہوں کیسی بن نظر پر تلخ۔ یار کی نظروں سے انوس میں
ایسا اُترا۔ (شرفت) تو بے نیاز۔ میں تراہوں نیاز مند۔ (نظروں
پر تیرے چڑھنے اُترنا۔ چاہئے؟ اندازہ کیا جانا۔ نظر بڑھنا۔
دکھائی دینا۔ دھیان میں آ جانا۔ نظر مڑنا۔ اتفاقاً نظر آنا کسی
چیز پر نگاہ جانا۔ دکھائی دینا؟ دھیان میں آنا؟ کتنا۔ بے کیسی
یا کسی چیز کو بغور غور سے دیکھنے سے بھی۔ (فقیر) وہاں مال بہت
تھا لیکن قواب کی نظر اسی الماری پر پڑی۔ نظر بچانا۔ تیور سے
شناخت کرنا۔ (مصطفیٰ) چھپکے چھپکے غور سے یہاں گئے تھے۔
چوری کی نظر ہم دہیں پہچان گئے تھے۔ (نظر) بھڑکنا۔ نظر بھڑکنا۔
ناراض ہو جانا۔ بے حروت ہو جانا۔ (ریشک) نظر بھڑکی کہ بھڑکے

نظر

نظر

لال لال خستہ میں غضب سمجھنے لگے آنکھ کے اشارے کا لال نظر
 پھٹنا۔ نگاہ نہ ٹھہرا کسی چیز کا نہایت صاف و شفاف ہونا۔
 راسخ قدم تک نہیں تازلعت مسلسل۔ ترے برج پہ گرتی ہیں
 نظرس چمک کر۔ نظر پھر لینا۔ رکنا تیرے لیے فوجی کرنا۔ جیر فوجی کرنا۔
 سہ پیرہیتے ہیں نظروہ تو زمانے کی طرح کسلے اسنے جلیل آنکھ لگا
 کوئی۔ نظر پھٹنا۔ بہر طر و دیکھنا۔ ادھر ادھر نگاہ دوڑانا۔
 نظر میدا کرنا۔ جانچ کی قوت اور ملک حاصل کرنا۔ (امیر) کوئی جاہلو
 حواں ملوہ مشوق نہیں۔ شوق دیدار اگر ہے تو نظر میدا کر۔ نظر
 تار لینا۔ انداز نگاہ سے سمجھ لینا۔ دیکھ کر جسے آگے تری تجھے ہے
 یہ چشمک بازی۔ تار لینا کوئی عیار یہ جوتوں یہ نظر۔ نظر تیرے
 غصہ کی نگاہ ٹپڑنا۔ (نظر) کچھ کچھ رنگ ہے وہ ہونے محبت ہی
 نہیں۔ تیرے تیری ہے نظر ختم مروت ہی نہیں۔ (نظر پھٹنا۔ نظر پھٹنا۔
 بیشتر سلب کے ساتھ متصل ہے۔ (رشتک) نظر نہ ٹھہرتی اس
 ماہ پر قیامت کی نظر تانی۔ (دق) مونڈ! دوسری بار دیکھنا۔
 ترسیم یا قیام کی غرض سے دوبارہ دیکھنا۔ نظر جانا! نگاہ کی سائی
 ہونا۔ (نظر) جہاننگ نظر جاتی ہے پانی ہی پانی نظر تاسے۔
 کسی طر توجہ ہونا۔ خیال دوڑنا۔ نظر بھلا نا۔ (عز) عورتیں
 ایک چشم پھڑکے تو تیرے کی سیابی سے کالا لکے کے رخ نظر بدلتے
 راتوں کو بیمار کے سامنے جلاتی ہیں۔ (رشتک) سال بھر تک نگہ
 بدست وہ بیت ہو مھفتا۔ لوگ ہوتی سے نظر سب کی جلا لیتے ہیں
 نظر ملنا۔ لازم۔ نظر جانا۔ متعدی۔ (دلیل) معجزہ ذہن نظر تو جہا
 دل کے سامنے۔ محل میں جو نہیں وہ ہے محل کے سامنے نظر
 جہا نگاہ کا کسی شے پر قائم ہونا۔ نظر جہا نا۔ انہوں اور دعا

بڑھ کر رخ نظر ایک تیر کر تے ہیں جنہیں سبکیوں کے شکستہ اتھل
 کرتے ہیں۔ (اسکو) نظر بھٹا نا کھتے ہیں۔ (امیر) بھٹائی ہے کون سے
 محل کی نظر۔ بلبلیں بھرتی ہیں کیوں شکستے۔ نظر پھٹنا۔ کسی
 جگہ اوجہ کر دیکھ کر نظر کا چن دیا جانا۔ (شرت) دیکھ ادھر
 ادھر تھے چھ پھٹ ادھر ادھر۔ وہ نور کی جلا کر چھبک جاتی
 تھی نظر نظر چار چھو ہونا۔ ہوشیار ہونا جو کھتا ہونا۔ (شعور) ہرگز
 رہے نہ روح عناصر مطہن۔ عاقل دی ہے حکمی نظر چار چھو۔
 نظر چڑھنا۔ نظرس چڑھنا۔ نظر جانا۔ آنکھ چڑھنا۔ (رشتک) لیلیا دل
 چڑھ کے آنکھوں میں۔ وہ بولے اگر چڑھتے نظر کسی کام سے
 پلو تھی کرنا چوری چوری دیکھنا۔ نظر چڑھنا! نگاہ میں جہنا۔
 قدر پانا۔ رکھا جانا۔ (رشتک) نظر چڑھا کوئی رشتک تو کئی دن سے
 جو چھ چھکے گئے داغ جگر کئی دن سے سپند آنا۔ دل کھانا! (عز)
 نظر بدلتا۔ ٹوک میں آنا معزز ہونا۔ وقعت پانا! حقیر ہونا۔
 رسوا ہونا! زود پر آنا۔ (انیس) اے سر ہولی! وہ صفت جو نظر پھٹتی
 آگئی۔ چاٹا جو لبو اور پیش بڑھ گئی اسکی۔ نظر خدا پر ہونا۔ (ایوی)
 کا عالم ہونا۔ (شرت) آپے ہیں یاس کے عالم میں تلوار ہے ہونے
 نظر خدا پہ ہے آئینوں میں ڈب ڈبائے ہوئے۔ نظر خیرہ ہونا۔
 (ایوی) کا عالم ہونا۔ (شرت) عجیبان کو ندیں تو انھیں نہ کیوں
 ہو گئی خیرہ یہ تر گس کی نظر نظر درست ہونا۔ (تورا) اچھے ہونا۔
 (مصحفی) کچھ مجھ سے اندون نہیں اسکی نظر درست۔ ہو چکی ہے
 میرے عشق کی اسکو خبر درست۔ نظر دکھانا۔ آنکھ دکھانا۔ (رشتک)
 وہ اتر جائے سب کی نظروں سے۔ توجہ سے تہ کی دکھائے نظر
 نظر دو چار ہونا۔ نگاہ کا نگاہ کے سامنے ہونا۔ (مصحفات) مانو

نظر

نے قدم اندر رکھا۔ اور بھانجی کے ساتھ نفرد چار ہوئی۔ نظر دور نا
تلاش کرنا۔ (قدر) بشر کو یہ گماں ہوگا مہری عینک چڑھائی ہے
نظر دور میں گئے جس سمت بڑھ جائیگی حیرانی۔ نظر دور نا۔ تیروی
سے نظر جانا۔ نفردالتا۔ سرسری نظر سے دیکھنا۔ نظر رکھنا! توجہ
رکھنا محبت کی نظر سے دیکھنا۔ عاشقانہ نگاہ ڈالنا۔ (محبت)
ہمارا لگی بھول خون و خطر۔ لگی رکھنے انسانوں پر تو نظر! خبر رکھنا
(ناسخ) رات دن سوئے درد بام نظر رکھتے ہیں۔ نظر آ جا دیکھیں
ہم بھی بھر رکھتے ہیں تا امید رکھنا۔ توقع رکھنا! ارادہ رکھنا۔
نیت رکھنا۔ شہادت رکھنا۔ تیز رکھنا۔ توجہ رکھنا۔ خیال رکھنا
دولغ! بُرائیاں نہ تری یاد میں اس باعث۔ ہم اپنے حال بول
پر نظر نہیں رکھتے۔ نظر سے۔ لحاظ کر کے۔ خیال کر کے (تلق)
کئے سنتے میں ہم نہ آ جانا۔ اس نظر سے جو آؤ تو آنا۔ نظر سے آگنا
نظر سے آگنا۔ ذلیل اور حقیر کر دینا۔ (آتش) گل کو نظر سے
اشک۔ خونیں آگنا۔ ہیں۔ لکھیں ہمارے آگے دامن بیدار
ہیں۔ (صبا) اشک افادہ نظر آتے ہیں سارے دریا۔ سب گم
تو یہ نظروں سے آگنا۔ نظر سے آگنا۔ نظروں سے
آگنا۔ (کناش) کسی کی نظر میں کسی کا خیف اور سبک ہو جانا۔
(زند) کوٹھے پہ جب چمک کے وہ نہرو جس چڑھا شمس قمر
نظر سے ہماری اتر گئے۔ (ناسخ) نہیں چڑھتا ہوں کسی کی بھی
نظر پر۔ ناسخ۔ بار کی نظروں سے انوس میں ایسا اترنا۔ نظر سے
اچھل ہونا۔ نظروں سے اچھل ہونا۔ پاس سے الگ ہونا۔
سلنے سے ہٹنا۔ (ایامی) ایک دم کیلئے جھکوا اپنی نظر سے
اچھل نہیں ہوئے دیتیں۔ (ناسخ) کوئی دم اچھل نہو نظروں سے

نظر

لے خورشید تو۔ بعد مدت آج میری چشم تر کھاتی ہے دھوپ۔
نظر سے پہچاننا۔ نظروں سے پہچاننا۔ دیکھنا ناظر لینا۔ (مصحفی)۔
کیا فراموش ہے کہ نظروں سے وہ پہچان گیا۔ دل میں عاشق کے اگر
حرف متا گزرا۔ نظر سے چمکنا۔ نگاہ سے ظاہر ہونا۔ تیر سے
ظاہر ہونا۔ (شوق قدوائی) نہیں ہے عرض کی حاجت کہ شک
ہن ہن کر۔ چمک رہی ہے منامی نظر ہی سے۔ نظر سے دور
ہونا۔ نظروں سے دور ہونا۔ نظر سے اچھل ہونا۔ (ناسخ) چاہتا
ہوں دو نظروں سے نہ وہ شہسوار۔ مثل آہو یا نہو دہل
آنکھوں کو میں قزاق سے۔ نظر سے گرا دینا۔ نظروں سے گرا دینا
فیل اور بے قدر کرنا۔ (آتش) تمھارے چہرہ پر نور کے بیدار
ہوئے۔ نظر سے اپنی آنکھوں کی گرایا ماہ تاباں کو۔ (ناسخ)
غم نہیں تنے جو نظروں سے گرایا ہم کو۔ اہل الغفات نے
آنکھوں پہ ٹھایا ہم کو۔ نظر سے گرا۔ نظروں سے گرا۔ کناش ہے
پایہ اعتبار سے ساقط ہو جانے سے۔ (ذوق) دل گر کے نظر سے
تری اٹھنے کا نہیں بھر۔ یہ گرنے سے پہلے ہی سنبھل جائے تو
اچھا۔ (شوق قدوائی) میں جو رو یا خلق کی نظروں سے بول
گر گیا۔ انکی ساری آہو پر آج پانی بھر گیا۔ نظر سے گزرا۔ تجربہ
ہونا۔ دیکھا جانا۔ (اختر شاہ ادھ) اکثر گزرا ہے یہ نظر سے۔
جو گرے ہیں وہ نہیں ہیں برے۔ نظر سے نظر۔ دو
چار ہونا۔ آنکھ سے آنکھ لینا۔ باہم ملاقات ہونا۔ (شوق قدوائی)
جب نظر سے نظر دو چار ہوئی۔ ایک پر بھی جگر کے بار ہوئی۔
نظر سے نظر لینا۔ رد ہونا۔ چار آنکھیں ہونا۔ آنکھ سے
آنکھ لینا۔ (ناسخ) مری نظر سے جو تیری کبھی نظر لجا

نظر

نظر

تو جان جاں سے جگر سے مرا کر گل جائے۔ نظر سے نکل جاتا۔
 دیکھنے میں آنا۔ آنکھوں کے سامنے سے گزرتا۔ (دراغ) عالم میں
 ایک تو نظر آیا نظر فریب۔ عالم تمام اپنی نظر سے نکل گیا۔
 دور ہو جانا۔ نظر سے غائب ہو جانا۔ نظر سیدھی ہونا۔ (انفقات)
 وتوجہ اور مہربانی کے طور ہونا۔ (رشک) مجھ پر اس رشک سیمیا
 کی نظر سیدھی ہے۔ شربت وصل کا ساغر نظر آیا الشا۔ نظر عطا
 (انوار) دن۔ مونث۔ معشوق کی وہ نظر جو عاشق کو دھوکا دے
 یعنی ہر ایک عاشق میں خیال کرے کہ بھی کر دیکھ رہا ہے۔ نظر فر
 (دفع) صفت۔ نظر کو بھانسنے والا۔ نظر کا اندیشہ۔ نظر کا ٹوٹنا
 جانے کا خوف۔ (دراغ) اندیشہ ہے اک صاحب نقوی کی نظر کا۔
 سے چھڑ دیا کرتے ہیں میخوار ذرا سی۔ نظر کا تعویذ۔ وہ تعویذ جو
 دفع نظر بد کے لئے لگتے ہیں۔ سہ چشم بد و تر تری پہ ہے جو نہ نکلا
 چاہیے روز دنیا ایک نظر کا تعویذ۔ نظر کا ٹوٹنا۔ دستور ہے جب
 کوئی نظر بد کے اثر سے بیمار ہو جاتا ہے تو نظر لگانے والے کی پیش
 لیکر آگ میں جلاتے ہیں۔ اس ٹوٹنے سے نظر بد کا اثر دفع ہو جاتا
 ہے۔ (معروت) میں چشم مکی ملکس خواب نے پر جلا دیں۔ (دراغ)
 پاک جلا نا ہے ٹوٹنا نظر کا۔ نظر کا کام کرنا جس چیز میں جو دیکھنا
 مقصود ہو۔ اس کا نظر آنا۔ بیشتر سلب میں متصل ہے۔ فقرہ
 اکی نظر کا میں کی نظر کا لکھا نا نظر کا اثر کر جانا۔ نظر بد کا کام کرنا
 چشم بد سے حریر ہو جانا۔ (شعور) میرے پہلو میں نہیں یہ راہ تہ لٹا
 ہے کھا گئی کسی تجھے لے دل دیگر نظر۔ نظر کا نظر سے درجا
 ہوتا۔ آنکھ کا آنکھ سے لٹنا۔ آنکھیں لڑنا۔ نظر کردہ۔ نظر آئے
 (دفع) صفت۔ منظور نظر۔ حرمت کیا ہوا۔ لے لے معنی اکل

کا ہے کسی نظر کردہ۔ تو آپکے بہت بھوکو بیمار نظر آیا۔ نظر کرنا۔
 نظر ڈالنا۔ اشارہ کرنا۔ توجہ کرنا۔ نگاہ کرنا۔ (جلب) نگاہ لطف
 سے محروم صفت نے رکھا۔ نظر وہ کہہ کر میں نظر نہیں کرتا۔
 لا لہج کرنا۔ ایسا دل غنی ہے کہ بھوکوں بھی معافی کرتا۔
 نہیں کبھی میں زند مال پر نظر نہ کرے کے ساتھ۔ (دفع) مطلق
 جس شخص کا نام دفع سے کاٹ دیا جاتا تھا۔ تو کہتے تھے کہ اس کے
 چہرہ پر نظر کر دی گئی ہے۔ (دفع) انگریزوں پر نظر کھینچے دو بارہ
 کردہ کٹ جاتے۔ ہو جاتے نظر ثانی میں اس کی نظری آنکھ۔ نظر کش
 (دفع) صفت۔ بھانسنے والا۔ (دراغ) نازاں تھا کہا وہ کے جم
 خم پہ وہ نکش۔ چم خم تھا کہا دے کی سجاوٹ پر نظر کش۔ نظر کے
 سامنے رکھنا۔ اپنے روبرو رکھنا۔ سامنے سے نہ ہٹنے دینا (رشک)
 رکھنے لعل اشک روز و شب نظر کے سامنے۔ نظر کیا اثر (دفع)
 وہ نظر جو فیض ہو جانے والی ہو۔ (رشک) ابزر سے آپ کی نظر
 کیا اثر تانے کو بار بار ازراہ رہنا دیا۔ نظر گاہ۔ (دفع) مونث۔
 سیر گاہ۔ تماشا گاہ۔ نظر گزرتا۔ مونث۔ چشم بد کا اثر۔ وہ چیز جو
 نظر کا اثر بد و درد کرنے کے لئے الگ کر دیتے ہیں۔ (دراغ) بخوبی
 نظر گزرنے کے لئے کو ساقیا۔ ہے اپنی تاک، جانب ساغر لگی ہوئی
 (دراغ) تجھ سے رفت نہیں ہے گھر کے لئے۔ کہ لیا ہے نظر
 کے لئے۔ نظر گزرتا۔ صفت۔ وہ چیز جو نظر لگوانے کے خوف سے
 ہٹوڑی سی کسی کو دیدی جائے یا زمین پر گرادی جائے (فقرہ)
 ہم کیا اندیشہ ہے میں جو نظر گزرتا لیں۔ نظر گزرتا۔ (دفع)
 (دفع) عورتیں جن کے سامنے پر دفع نظر بد کے لئے کابل کا ٹیکا
 لگاتی ہیں۔ نظر گزرتا۔ نظر کا کسی جگہ جانا۔ (رشک) دفع میں



۱۔ پہلے بادشاہ کا جھنڈا نہیں کسی کی نظر آتا ہے۔ نہ درانا، نہ ٹھکانا، نہ کچھ سے مقابل کرنا۔
 نظر لانا۔ لنگا لنگا کا دوسری نگاہ سے دوچار ہونا۔ یہ طبل آنکھوں سے
 کیوں جنتے ہیں آنسو۔ یکس سے لڑائی تیری نظر آج۔ نظر لگا۔
 صفت۔ مذکر۔ دو پر بیٹھ نظر بکا اثر ہو رہا۔ نظر لگانا مستند۔
 (ریشک) جو مجھے وصل میں لگائے نظر اسے دنیا میں کچھ نہ دے
 نظر۔ نظر لگنا۔ نظر لگ جانا! بڑی نظر کا اثر کر جانا۔ (داغ) کچھ
 روتے ہیں کچھ مرتے ہیں کچھ لوٹ رہے ہیں۔ کبھی نظر بڑی محفل
 کو لگی ہے۔ (غالب) نظر لگے دیکھیں انکے دست و بازو۔ یہ لوگ
 کیوں سے نظم جگر کو دیکھتے ہیں نظر لانا۔ نظر سامنے کرنا۔ چپے کو
 نفور دیکھنا۔ (داغ) ادا سے دیکھ لیا پہلے مسکرائے مجھے۔ پھر ادب پر
 لگا بانظر لگے مجھے ۲۔ کتنا شے مقابل ہونا۔ نظر لگنا۔ (داغ)
 سحر خیز چشم فزون ساز کہ ہفتے ہی نظر۔ میں نے پہلو میں جو دکھاتا تو
 دل ناز نہ تھا۔ نظر میں لنگاہ۔ میں آنکھ میں ۲۔ روبرو۔ سامنے۔
 دھیان میں۔ خیال میں۔ اداس میرا کج عمر ہو گئی کہ آقامت سفر
 میں ہے۔ نقش گردوں کا ابھی تک نظر میں ہے۔ شناخت
 میں تیز میں ۲۔ دیکھنے بھالنے میں۔ نظر میں آنا! (دعویٰ) ٹوک
 میں آنا۔ نظر بکا اثر ہونا ۲۔ سمجھنا۔ معلوم ہونا سمجھا ئی دینا۔
 دھیان میں آنا۔ خیال میں آنا۔ (تند) طالب دیدہ ہیں تیار ہر
 ہے شکر میں لنگاہ۔ (دہ) ہوا سے پار دہ نظر دل میں تو بھی جاتی
 نظر میں بھانپنا۔ نظروں میں بھانپنا۔ نظریں ٹاڑ لیا۔ (دنیہ)
 ہوسہ جو آگتا ہوں اشاروں میں کہتے ہیں۔ نظروں میں لوگ
 بھانپ رہے ہیں ارے نہیں نظریں بھڑا۔ نظروں میں بھڑا
 (ادب) ہونا۔ (مصنعات) میں حسین ہوں (ادبوی میری)



نظروں میں بھرتی نہیں۔ نظریں پھر جانا۔ نظریں پھرنا۔ نظروں
میں پھرنا۔ آنکھوں کے سامنے دکھائی دے جانا۔ تصویروں
آجانا۔ (دماغ گریہ نے ایک دم میں بنادی وہ گھر کی شکل میری
نظریں صاف بیا بان پھر گیا۔ نظریں تار لینا۔ نظروں میں تار لینا۔
نگاہ سے بھانپ لینا۔ سہم جاتے ہو دماغ نظریں اُسے کیا۔
کیا تار لیا اُس نے تمہیں ایک نظریں۔ نظریں تکتا۔ نظروں میں
تکتا۔ نگاہ سے جانچا جانا۔ دھیان میں ہونا۔ (شاد) اچھے بُرے
برابر نظروں میں تل رہے ہیں۔ نظریں تو لانا۔ نظروں میں تو لانا۔
نگاہ سے جانچ لینا۔ انداز کرنا۔ (سحر) تو را مشہذ مایع عالی ہے۔
خوب نظروں میں مئے تول لیا۔ نظریں پھرنا۔ نظروں میں پھرنا۔
نگاہ میں جو کچھ کسی چیز کا۔ (قدر) نہ ٹھہرے گا کبھی نظروں میں بنو
دشت ابرن کا۔ کرے گی چاندنی جب کھست جھلک ہو گا نورانی
نظریں جانچ لینا۔ نظروں میں جانچ لینا۔ نظریں تار لینا۔ (قدر)
کیا دم رسید کی محک اُس کے پاس ہے۔ نظروں میں جانچ لینا
ہے مردم شناس ہے۔ نظریں چہنا۔ نظروں میں چہنا۔ نگاہ میں
چہنا۔ (محضات) ایک تو اس کی صورت کچھ عہدہ زخمی بنانے سنوارنے
سے وہ اتنی بھی نظروں میں جیتی تھی۔ (رجز) ابر بار بار بھی چہنا نہیں
نظریں۔ کچھ آنسوؤں کے قطرے باقی ہیں ختم تر ہیں۔ نظریں
چہنا۔ نظروں میں چہنا۔ نگاہ میں بادقت ہونا۔ نظریں جہاں
انہیں ہونا۔ کمال مصیبت اور غم کا کنایہ۔ (اختر شاہ اودھ) دل
خونے لیا۔ ہر ایک کا گھر۔ نظروں میں ہوا جہاں انہیں۔ نظر
میں حقیقہ۔ نظروں میں حقیقہ نگاہوں میں ہے وقت۔ (مرآۃ العیون)
مرض کیا بات ہو بھی گئی اور لوگی وہاں نظروں میں حقیقہ رہی۔ نظر

نظر

نظر

میں چھبنا۔ آنکھوں میں کھبنا۔ نظروں میں بھلا معلوم دینا۔ بند
آنا۔ دیر تری لکیریں جتنی نظر میں بھی ہیں۔ یہ کانٹے ٹھٹھکتے
میں بھی ہیں۔ نظریں چڑھنا۔ نظروں میں چڑھنا۔ بنگاہ کو بین قریب
یا مالی رتبہ معلوم ہونا کسی چیز یا انسان کا۔ (ریشک تو چڑھا
جسکی نظریں اُتر آ یا دل میں۔ تیرا کوٹھا ہے ہی کوٹھے کا زینہ
سے ہی۔ نظریں خار ہونا۔ نظروں میں خار ہونا۔ آنکھوں میں بُرا
لگنا۔ آنکھوں کو ناگوار کرنا۔ رشاد غم نہیں غم غار ہوں نظروں
میں گلوں کی۔ دل میں جو کھٹکتا ہے وہ کاٹنا تو نہیں ہوں۔
نظریں رکھنا۔ نظروں میں رکھنا۔ زیر نگاہ رکھنا۔ دھیان میں
رکھنا۔ بنگاہ میں رکھنا۔ (دراغ وال یہ تھری ہے کہ اسکو بھی نظریں
رکھئے۔ اب تمہارے تو ہمارا دل تیار نہیں۔ نظریں رہنا۔
نظروں میں رہنا۔ کسی کا کسی کے سامنے رہنا۔ کیسے خیال میں
یا دھیان میں رہنا۔ (ریشک) کتنا ہے کون آٹھ پہر میرے گھر
میں ہو۔ رہتا ہے یہ کہ دل میں پھر اگر نظریں وہ۔ نظریں سبک
ہونا۔ نظریں بوقت ہونا۔ (امانت) ہمارا گھبراؤ میں ٹھیک تھا تو
اے بار ہو سبک میری نظریں تری پستان کا اٹھار۔ نظریں
ساتا۔ نظروں میں ساتا۔ پیارا لگنا۔ مقبول نظر ہونا۔ کتنا ہے کیسے
نظریں کیسے صاحب عظمت و وقار ہونے سے۔ (ناسخ) جب
نظروں میں سمائی ہے کہ لیتا میں ہوں۔ رنج دینا ہے بہت
آنکھوں میں بڑنا بال کا۔ (رشاد) غیر اس کے کچھ ہیں آنکھوں میں۔
ہم نظریں نہیں سماتے ہیں۔ نظریں صنعت آتا۔ بنگاہ کا کمزور
ہونا۔ (دعاشق) مرا جینگے سفر میں ہو نہیں گئے خاک گھر میں۔
صنعت آگیا نظریں بھولے تباہ وطن کا۔ نظریں کھبنا۔ نظروں

میں کھبنا۔ مرغوب نظر ہونا۔ (دراغ) جو تجھ میں ہے وہ روپ
کہاں ہے گل تر میں۔ جو بن بھی وہ جو بن ہے جو کھب جائے
نظریں۔ نظریں کھبنا۔ بنگاہ کو برا معلوم ہونا۔ (شعور) صیاد
کی نظریں کھٹکتا ہوں کس لئے۔ میں مشت پر ہوں یا کوئی شت
خبر ہوں۔ نظریں ہونا۔ خیال میں ہونا۔ دیکھو اپنی نظریں
ہو۔ نظر آنا۔ ناپید ہو جانا۔ نظر ہونا۔ توجہ ہونا۔ پروا ہونا۔
(انجم) جنت بھی کیلئے گرتے در تک گز نہیں۔ اتنے سے
فائدہ پر ہماری نظریں نہیں۔ نظریں آتا! بھجائی نہیں دیتا!
امید نہیں کی جگہ۔ (دراغ) جان جاتی دکھائی دیتی ہے۔ اُن کا
آنا نظریں آتا۔ نظر دلاؤ! وہ شخص جسکو نظر لگی ہو۔ (ذبات الغش)
نظر والے کے پاؤں تلے کی مٹی یا اس پیاز مرچ کاٹ لے
میں جلاتے ہیں۔ نظر پایا۔ (دعاشق) کھٹکتا ہے لوگوں کو
منز رہو بچے؟ مذہب۔ نظر! نصف وقت۔ (عز) ندیدی۔ نظر لگا
والی۔ وہ عورت جس کی نظر سے نقصان ہو چکے۔ نظر ہو جانا۔
نظر لگ جانا۔ چشم بد کا اثر ہو جانا۔ (دراغ) ماہ کامل کی نظر ہو جا
گی۔ جن دہری کا سایہ ہو جانا۔ (دراغ) نہیں رہتے ہیں اچھے
خلعوت۔ کہ انکو ہو ہی جاتی ہے نظر بھی؟ (پر کے ساتھ) توجہ
ہو جانا۔ نظر ہونا! شناخت ہونا۔ قیصر ہونا۔ پرکھ ہونا۔ جانچ
ہونا! نظر لگنا چشم بد کا اثر ہونا۔ (رند) مدد و خور جائے قریں
سیر و زخیرات ہوتے ہیں۔ نظر انکو ہوئی ہے رات دن
صدائے اُترتے ہیں۔ توجہ ہونا۔ خیال ہونا۔ دھیان ہونا۔ (ایہ
آگئی زب سے تھی نکو نذرت سے خبر۔ سی لٹنے کا نہ لپکا تھا
نہ سر پہ نظر علم نجوم۔ ایک ستارے کا دوسرے ستارے پر

نظر	نظر
<p>اثر ہونا۔ شعور کھنڈا ناچہ جب ہوا ٹھیک روشن۔ مہے ماہ فستری کی نظر سے توقع ہونا۔ آس ہونا۔ سہ بلا سے پھرنی گر آنکھ نہ تو اللہ پرانی نظر ہے۔ نظروں میں غائب ہو جانا۔ دیکھتے دیکھتے کسی چیز کا کم ہو جانا۔ آنکھوں کے سامنے سے کسی چیز کا جانا ہنا نظروں میں عیاں چھپا آکنا۔ یہ ہے وہندلا نظر آنے کا۔ دیکھنا میں یہ چھاپا ہے غبار مل جی۔ ہر آنکھ میں آنسو مجھے ڈھلا نظر آیا۔ نظروں میں لگنا۔ (دلی) آنکھوں میں اس جگہ نظروں میں چڑھنا ہے۔ نظروں نظروں میں۔ آنکھوں آنکھوں میں۔ بگاڑ کے سامنے آنکھوں کے سامنے۔ نظروں نظروں میں کھائے جانا۔ اس طرح دیکھنا کہ عاشق کو کمال ایذا دے۔ بیشتر مشوق کی ترجی نظر کو اسلے مستعمل ہے۔ (دارغ) دل وہ نعمت ہے تمھ سا شیریں لب۔ نظروں نظروں میں کھائے جاتا ہے۔ نظری (ن) صفت۔ وہ چیز جو منظور ہو یا عیبی کا مقابل (۲) (مطلق) و تر ایران) جو چیز منظور و نا پسند ہوتی ہے اسے نظری لکھتے ہیں۔ سہ صفوت فوج کو وہ پائمال کر کے پھرے۔ یہ موت کے نظری کو جال کر کے پھرے۔ (شعور) جانی ہے مری فرخندہ رب خوش چشم کھٹکا ہے یہی صا کوے یا نظری آنکھ تا پال بدوقت (انہیں) آنکھوں کو تو دیکھو کہ عجب جلوہ گری ہے۔ یاں دیدہ و نگس کا بھی مضمون نظری ہے۔ نظری فرد۔ وہ فرخوردی کردی لگی ہو یا اس پر کسی شک کیو جبے نشان کر کے مشکوک کر دیا ہو۔ آتش و فرخ عشق بھی کیا دفر خوش طالع ہے۔ نظری فردنیں اسیں کوئی صا ہیں سب۔ نظم۔ (دع) بانغ مونٹا لڑی۔ سلک۔ (رشک) جب</p>	<p>پہرے میں عکس پڑا میرے دانتوں کا۔ دریا میں نظر گرہ شمسو ارگر پڑی بڈکر۔ ہندو بست۔ انتظام۔ مونٹ۔ شعر کلام موزوں رہیں۔ یہ ہے فیض لغت حبیب خدا۔ مری نظم مقبول عالم ہوئی۔ نظم۔ تلخ نظم گستر۔ (ن) صفت۔ شاعر نظم لکھی۔ نظم گسری۔ دع) مونٹ۔ اشعار موزوں کرنا۔ شاعری۔ نظم و نسق۔ مذکر ہندو بست۔ اہتمام۔ حلوئی کا قاعدہ۔ (دیر) اتر سالہ لفظ کا نظم و نسق ہوا۔ دیباچہ جل میں لیں کا سبق ہوا۔ نظم۔ (دع) بردن امیر صفت۔ مانند شل۔ دمن۔ نکوئی اس کا نشاہ ہے نہ ہمسرہ نظیر۔ نکوئی اس کا مقابل نہ حاصل نہ مل۔ یہ مونٹ۔ مثال ثقیل۔ (تسلیم) اسے صر رت قدیر آپ کی کہاں دو جہاں میں نظر آپ کی (۲) (اردو) فیصلہ حکام یا بکھوٹ یا پر یو کی کوئل کا۔ فرق کے لئے دیکھو تمثیل۔ نظیر دنیا ثقیل دیا۔ حوالہ دینا۔ نظیف۔ (دع) بردن امیر صفت حلال پاک اور پاکیزہ۔ (بقال)۔ (دع) بکسر (دل) مذکر نعل کی عج۔ نعل جو گھوڑے کے ٹھوں میں لگائے جاتے ہیں۔ نعت۔ (دع) بانغ مونٹ۔ یہ لفظ بمعنی مطلق و صفت لیکن اس کا استعمال آنحضرت صلی علیہ وسلم کی ستائش و ثناء کے لئے مخصوص ہے بغیتہ۔ صفت۔ وہ نظم جو نعت میں ہو۔ ازل میں جب ہو میں تقسیم نہیں محسن۔ کلام بغیتہ رکھا مری زبان کے لئے۔ نعرہ۔ (دع) بالغ و دفع سوم) مذکر لکھ۔ زور کی آواز۔ شور۔ امیرا بدلی ہے کہ سخا نہ ہے جلی ہے کہ سے ہے۔ یہ رہے یا غفرہ مستانہ کسی کا۔ آہ۔ ہا۔ ہو۔ در کی لکھنا</p>

نقش

نعل

نعرۂ زن۔ (ن) صنعت! نعرہ مارنے والا لٹکارنے والا
 فریا و کٹناں۔ نعرۂ زنی۔ (ن) موٹ۔ نعرہ کرنا۔ (بحر) بے کین
 قعہ بازی تو کیں نعرۂ زنی۔ نعرۂ جدری۔ مذکر۔ حضرت علی
 کا نعرہ۔ کائنات زور و شور کا نعرہ۔ (بحر) باراتی کریں دلوں وہ
 جنگل میں کینٹیاں میں اک نعرۂ حیدری ہو جائے۔ نعرہ کرنا۔
 لٹکارنا۔ زور کی آواز کا لٹا۔ بکارنا۔ (ناسخ) مانگی باران کی جو ہم
 بادہ پرستوں نے دعا۔ رعد نے سنتے ہی اک نعرہ کیا آسمان کا
 فریا و کٹناں بشور کرنا۔ نعرہ کھینچنا۔ نعرہ کرنا۔ (ناسخ) لئے بت سقا
 بسم اللہ شکل خنجر نعرۂ کبیر کھینچ۔ نعرہ لگانا۔ نعرہ کرنا۔ نعرہ کرنا۔
 نعرہ کرنا۔ (جلال) ہلا مارا اسے دل تو نے جب عرش ابی کو۔
 تو پھر آہوں کا نعرہ رات بھر ارا تو کیا مارا۔

نقش۔ (ع۔ بالغ) موٹ! تابڑت! (اردو) لاش مردہ
 کا جنازہ۔ میت۔ (اسیر) قیامت کوئی اندانہ لوے کنج مزار۔
 بطن مادر کی طرح نقش چہاری رکھنا۔ نقش اٹھنا۔ جنازہ اٹھنا۔
 اسے راسخ کی نقش تک ترے کو چسے اٹھ چکی۔ بیٹھا ہے پاؤں
 طالب دیدار تو کر نقش کی تشہیر کرنا۔ بطور سزا نقش کی تشہیر کرنے
 ہیں۔ (راسخ) بعد کشتن نقش راسخ کی عبت تشہیر کی۔ ہو گیا بنام
 قاتل تو علی نہ القیاس۔

نعل۔ (ع۔ بالغ) کیش، مذکر، جوتی۔ پاؤں۔ جوتا۔ (ن)
 گھوڑے بایلوں کے پاؤں میں لگانے کا آہنی حلقہ۔ بانہنا
 گزنا۔ جڑا کے ساتھ۔ (اسیر) فلکے سر پہ رکھ کے اپنے ماؤ نو
 بنا یا ہے۔ گر اتھا جو زمین پر ٹوٹ کر نعل اس کے تو سن کا۔
 (اردو) دو لوہا جو جوتی کی کھڑی میں مضبوطی کے لئے لگاتے ہیں۔

نعل۔ (اردو) وہ نقدی جو چمکھینے کے لئے مکا نذر کو جیتنے وقت
 دیتے ہیں۔ (ن) ایک گندہ لٹری جسکی شکل نعل کی ہوتی ہے
 جسکو کشتی گیر سردار گردن پر پھرتے ہیں۔ نعل اٹھانا۔ لٹری کا
 وزن نکرہ جو پہلو انوں کی زور آزمائی کے لئے مخصوص ہے اٹھانا۔
 (آتش) اپنی آنکھوں میں جی ترانہ ہیں ہے اے صنم۔ نعل اٹھا ہا
 زور پیدا کر کے یا گدرا اٹھا۔ نعل بانہنا۔ چار پاؤں کے پاؤں
 میں حفاظت کیو اسطے نعل لگاتے ہیں۔ نعل بندھنا۔ لازم لعل بند
 (ن) مذکر۔ نعل بانہنے والا۔ گھوڑوں کے۔ نعل بندی۔ (ن)
 موٹ۔ نعل بانہنے کا کام۔ نعل بہا۔ (ن) بیچ چہارم)
 مذکر۔ باج۔ خراج۔ وہ ٹیکس جو بطور نذرانہ بادشاہ یا شہنشاہ کو
 دیا جائے۔ نعل جوتی۔ (ن) مذکر۔ کھڑاؤں۔ نعل دہ آتش (ن)
 صنعت۔ بمقرر۔ مضطرب۔ گھبرا ہوا۔ ساحلوں کا دستوبے
 کر کسی کا نام گھوڑے و فیرہ کے نعل نقش کر کے آگ میں
 ڈالتے اور کچھ منتر پڑھتے ہیں۔ وہ شخص اپنے طالب کی
 محبت میں مضطرب اور بیقرار ہو کر حاضر ہو جاتا ہے۔ (میسر)
 ہے مریخی نعل در آتش۔ دیکھ کر اس کی گرم رفتاری نعل لگانا۔
 متعدی۔ نعل لگانا۔ لازم۔ لوہے کے بالی بیکر کا جوتے کی کھڑی
 یا گھوڑے کے سم میں چہاں ہونا کیلوں سے۔ (ذوق) نعل
 شکل مردہ جو بے ترے توں کو لگے۔ چار چاند در فلک پر
 مرد روشن کو لگے۔ نعلین۔ (ع) موٹ۔ دونوں جوتیاں۔
 جوتی کا جوڑا۔ (تسلیم) اکروں اور تقسیم میں کیا تری۔ مرے سر پہ
 نعلین شاہ تری۔ (اصح) پردیس میں دشوار ہوا یا پانی پلانا یا
 نعلین تھمتے تھے وہ نعلین اٹھانا۔ نعلین تخت النین۔ جوتے کو

نعم

نفاذ

اپنی آنکھوں کے سامنے ہی رکھنا چاہیے تاکہ کوئی مچرانہ لے۔
 نعم۔ (ع) کبیر اذل و نفع دوم، مذکر نعمت کی جمع نعمتیں۔ (ع)
 بفتح اول و دوم، اکلہ ایجاب معنی ہاں۔ چار پایہ۔ نعم البدل
 (ع) بالکسر و فتح سوم، مذکر اچھا بدلہ۔ نیک عوض۔ (ع) شکب
 و اکتا سبکو آرام اس کا ب نعم البدل پایا۔ نہیں ہیں گور میں سوئے
 ہیں ہم آغوش مادر میں۔

نعمت۔ (ع) بالکسر و فتح سوم، آسائش، عطا، مونث، مال۔
 دولت، ثروت، عطا بخشش، عطیہ، (میں) تقدیر ہو یا درویش
 ذائقہ فقر ہیں جھیک بھی لگاتو یہ نعمت نہیں ملتی بلکہ چیزیں
 مزید رکھنا یا آسائش، (شریت) اذل کے روز جو جتنی بھی نعمتیں ملنا
 جاری روح وہاں بھی ہوں توکل تھا نعمت، الا ان۔ (ع) ہونٹ

گو گو ان نعمت زامیر، جوش کے خدائے سے بھی نعمت الا ان لائے
 تان زور شہدہ میرے تاباں آئے۔ نعمت خاند۔ مذکر، اوہ مکان
 جہیں دعوت کا سامان رکھا ہو۔ (میں) ہوئے ناتہ کشوں کے
 پیٹ، نعمت خاند شاہی۔ بنی سہ کیسہ مغلس در دولت کی دانی

وہ مکان جہیں امر رکھنا لکھاتے ہیں۔ (فقرہ) شہزادے
 نے نعمت خاند میں جھیکر خاصہ خوش فرمایا وہ لکڑی کا ظرف
 جہیں جالی لگا رکھنا رکھتے ہیں۔ نعمت عظمیٰ (ت) بڑی
 نعمت۔ (ع) خبر جن کی نعمت عظمیٰ ہو مبارک اُنکو کہے وہ دیر

کے بھوکوں کی صلا کرتے ہیں۔ نعمت غیر مترقبہ۔ مونث۔
 وہ نعمت جسکے ملنے کا سامان گمان نہ ہو۔ (ت) مذکر
 نعمت کا گھر یا رکنا (ت) بہشت۔

بغضاع۔ شفع۔ (ع) مذکر، بودینہ۔

نعموٰہ باللہ۔ (ع) پناہ مانگتے ہیں ہم خدا کے ساتھ، مذکر خدا
 کی پناہ۔ خدا بچائے۔ نفرت ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (ع)
 (نات) النش، شکر کے مردوں کی وضع توخیر عورتوں کی وضع نعموٰہ
 بالکل خلاف شرع اور خلاف حیا ہے۔

نعموٰظ۔ (ع) مذکر، شہوت، عضو تینا سل کا کھڑا ہونا۔

نعمیق۔ (ع) مونث، کوئے کی آواز۔

نقیم۔ (ع) نیکی، دتس۔ بہشت، نعمت، صفت، نعمت
 جیسے ایفہ بہشت، صاحب نعمت، نعمت والا، (داع) بخشے
 گئے خوشی کی ہم سیر میں رہے۔ آخر کو ہو گیا درخلہ نعم بند
 نغز۔ (ت) بالفتح، صفت، خوب، عمدہ، اچھا، اعلیٰ، غفل
 فائق عجیب۔

نغمہ۔ (ع) بالفتح، نغم۔ نعمات، جمع، مذکر، راگ، گیت
 ترانہ، مریلی آواز۔ (برق) جلسہ محشر بھی کچھ کم بزم عشرت
 سے نہیں۔ مٹورا سرا ریل نغمہ ہے رباب و جیٹ کا نغمہ پڑا
 نغمہ پڑ نغمہ نان۔ نغمہ سرا۔ نغمہ سنج۔ نغمہ طاز۔ (ت) صفت۔

اچھا کا ناگانہ والا۔ اچھا شعر کہنے والا نغمہ۔ (ت) مذکر، دلچسپ
 نغمہ سرائی نغمہ سخی (ت) مونث، گانا ترنم (صحیح) نغمہ سخی میں کرنا
 کوئی کیا مجھے بخت، لال ہیں زمرہ سخن سخن جتنے ہیں۔

نفاخ۔ (ع) صفت، نفع کرنے والا پیٹ میں ہوا پیدا
 کرنے والا۔ بادی۔

نفاختی۔ (ع) صفت، مونث، بیوقت، ذلیل، بیشتر
 تھوڑی سی چیز کے واسطے بول چال میں ہے۔

نفاذ۔ (ع) بفتح اول، مذکر، صدور، حکم کا جاری ہونا۔

نفاس	نفرت
<p>ایک چیز کا دوسری چیز میں سے ٹکنا۔ (نفرہ اسی سال اس قانون کا نفاذ ہو رہا ہے۔)</p> <p>نفاس۔ رع۔ کبسر اول۔ اردو میں نفث اول ز بافوں پر ہے، نذر۔ وہ خون جو عورت کو بچہ جننے سے چالیس روز تک ٹپکتا رہے۔ (نفرہ نفاس عورتوں کو ہوتا ہے۔)</p> <p>نفاس۔ رع۔ نفث اول۔ مونث۔ صفائی لطافت۔ خوبی۔ حمد کی پاکیزگی۔ (قدر کیسا ملا ہے ساتی رنگیں مزاج واہ۔)</p> <p>نیشیوں میں نئے دکان میں نفاس بھری ہوئی۔</p> <p>نفاس۔ رع۔ کبسر اول۔ نذر۔ ٹھوٹ۔ بظاہر دوستی باطن دشمنی یا بگاڑ۔ نا اتفاقی۔ (رند) موافقت میں عناصر کی گرفتاری ہو۔</p> <p>افراق روح کا تھکنا اتفاق ہو۔ اتفاق ٹپٹ ٹپٹ پڑنا۔ آپس میں بگاڑ ہونا۔ اتفاق۔ بگاڑ لانا۔ (قدر اڈا لے لے ہیں)</p> <p>باپ بیٹے میں نفاس اہل غرض۔ دیکھیے سہراب کو لاوا دیا رستم کے ساتھ۔ (عوض) صفت۔ نذر۔ دوغلا۔ منافق۔ (جانباع) زناخی فوج کسی کو جس آجکل دوں دل۔ موسے</p> <p>نفالتے دونوں کی چاکہ کرتے ہیں۔</p> <p>نفاس۔ رع۔ نفث اول۔ کبسر اول۔ نذر۔ نفیس کی جمع نفیس چیزیں۔</p> <p>نفث۔ دون۔ (نذر) ایک قسم کا روغن جو ملک شہزاد کی بیٹیہ میں سے ٹکلتا ہے وہ دو قسم کا ہوتا ہے سیاہ و سفید سیاہ کو حملے میں اور سفید کو دواؤں میں استعمال کرتے ہیں۔ (مجازاً) بارش جیسا کہ میں لکھا ہے کثرت ایک دہے جو حملہ جانتا ہے۔ جہاں اسے ڈالتے ہیں آگ لگ جاتی ہے۔ نفث اندازت، صفت۔ گونداز۔</p> <p>نفث۔ (نذر) ایک قسم کو جو کی جس گارنگ نیلا اور سفید</p>	<p>ہوتے ہیں۔</p> <p>نفث۔ رع۔ بالغ۔ ٹھوٹنا۔ ہوا سے بھڑنا، نذر۔ ابھار۔ پیٹ کا ٹھوٹنا۔ (نفرہ) بادی چیزوں سے نفث ہوتا ہے۔ نفث صورت۔ نفث صورت (نذر)۔ وہ صورت جو قیامت کے روز حضرت اسرافیل پہونگی اور جس کے اثر سے تمام دنیا نیست نابود ہو جائے گی۔ (جلیل) میں اک بری کی رقص کی دھن میں جو جو رہتا۔ اپنے سُرور کا رنگ مجھے نفث صورت تھا۔ (ناصر اول نے آج اس طرح لے لئے۔) یاد آیا مجھ کو نفث صورت کا</p> <p>نفر۔ رع۔ آدمیوں کا گردہ تین سے دس تک۔ فارسیوں نے ایک شخص پر اطلاق کیا اور نوکر کے معنی میں بھی استعمال کیا۔ نوکر۔ چاکر۔ ادنیٰ لازم۔ (سودا) کتاب ہے نفرت کو صراحت سے چاکر بیوی نے تو کچھ لکھا ہے فاتحہ سے میاں ہے کام کرنے والا۔ قلی۔ مزدور۔ ایک آدمی۔ (مخصص) سائیس۔ اس معنی میں اس کا مونث نفرتی ہے نفرت واقع نذر نہایت ذلیل نوکر ادنیٰ سے ادنیٰ چاکر کمینہ ناکس سے اب لے رشاک آدمیت پر وہ ہیں۔ نفرت سے بابے ایش</p> <p>نفرت ہوتی۔</p> <p>نفرت۔ رع۔ بالغ نفث سوم۔ مونث۔ گھن۔ بزارسی۔ کراہت۔ اکراہ۔ (مفسر) جان تم دیتے مجھے مجھ پر کل ملک۔ آج کیوں صورت سے نفرت ہو گئی۔ نفرت آنا۔ کراہت معلوم ہونا (رنگ) ہوں وہ دہوازد کرانا یا باں تنگ ہے۔ نفرت آتی ہے پس مروں کلن کے نام سے۔ نفرت اچھ۔ صفت نفرت بڑھانید الا نفرت دینے والا۔ (نفرہ) کیا ایسی بھی نفرت لگتی کہ روایاں قابل انورس و لامرت نہیں۔ نفرت لکھا۔ مفسر</p>

نفری

نفس

کرنا کسی چیز سے۔ (ناخ) ہے اُن جن گیسوے شکس سے جہتہ۔
 لکھتا ہوں نفرت اُن ہی چین جن میں سے ہیں۔ نفرت زدہ صفت
 (دعا) وہ شخص جس سے لوگ نفرت کریں۔ نفرت کرنا۔ نفرت کھانا۔
 ذلیل بھگنا۔ حقارت کی نفرت سے دیکھنا۔ نفرت کلی۔ قطعی نفرت۔
 (درشک) اسباب رز سے نفرت کلی ہری مجھے۔ کخواب کی قبا کو
 میں تجھا بدن میں داغ۔ نفرت ہونا کہ اسہت کرنا۔ پرہیز ہونا۔
 نفری۔ مویش ۱۔ روزانہ مزدوری۔ مزدوری۔ اجرت ۲۔
 ایک دن کا کام ایک آدمی کا۔ نفری میں شجر اکیلا۔ مثل وہی
 حق دینے میں احسان نہیں ہوتا۔

نفرس۔ (د) بالکسرت صحیح۔ اردو میں زبانوں پر بالغ ہے مویش
 دماغ سے بدگوشا۔ ملاست۔ بھسکار۔ لعنت۔ (مصحفی) ایک نازک
 ہوگی حالت دل قیاب کی۔ اب اٹھا سکتا نہیں نفری عریض ہوا
 کی۔ نفری اٹھانا۔ ملاست کی برواشت کرنا۔ نفری کرنا۔ لعنت
 کرنا۔ بھسکارنا۔

نفس۔ (د) بفع اول و دوم۔ انفس جمع، مذکر ۱۔ سانس ۲۔ نفس
 و نفس یہ ساری آموشدہ نفس کی آموشدہ۔ اسی تک آنا
 جانا ہے دھڑکانا پھر جانا دم۔ گھڑی۔ ساعت۔ لمحہ لحظہ
 و قیقہ۔ (شرقت) دنیا میں جنہ نفس کے لئے لیتا۔
 جنت کا علاقہ مری جاگیر میں آتا۔ نفس باز پس۔ نفس باز
 پس۔ نفس واپس (د) مذکر حالت نفع میں آخری دم
 جو جاگر پھر ڈاٹھے۔ (میرا) یا تو سہی و کوئی دم کے لئے ممکن
 ہونوں پر مومے جب نفس باز پس تھا۔ (درشک) ہر دم کو
 آدمی نفس واپس گئے۔ نفس سرور۔ (د) رکنا آئہ آہ سرور

(درشک) شغل نفس سرور ڈھاپے میں بجلے مہول یہ ہے صبح
 کو چلتی ہے ہوا سرور۔ (کھینچنا کے ساتھ) (درشک) انفس
 مگنہ پر نفس سرور کھینچوں۔ ہو جائے جہنم کی تمام آب دہوا
 سرور۔ نفس شہاری (د) مونث۔ (رکنا آئہ) حالت نزع۔
 ۳ عاشق حواس سب ہیں وقت نفس شہاری۔ فریا کو
 پہونچنا ہے کام خچن کا۔ نفس گرم۔ (د) مذکر۔ (رکنا آئہ) آہ
 گرم۔ (قدر) انفس گرم سے سب کتے ہیں نفسی نفسی پیچ اٹھتا
 ہوں تو اک حشر با ہوتا ہے۔

نفس۔ (د) بالغ اس معانی میں جمع نفوس آتی ہے، مذکر ۱۔
 جان۔ روح ۲۔ ذات۔ وجود۔ ہستی۔ جیسے نفس مستی نفس
 مدعا۔ ۳۔ پیروں کے ساتھ ہے نفس مصحفی۔ جس طرح مابل
 میں گنہگار کی شبیہ ۴۔ حقیقت۔ (اصلیت) اصلیت۔
 لب لباب۔ (نفرہ) نفس معاملہ یہ ہے (د) ذکر تھیب
 عضو تناسل یا عورت کا جسم۔ تن۔ بدن ۵۔ خواہش نفسانی
 (امیر) ہوا جب نفس تابع مطلب دل ہو گیا حاصل نفس الامر
 (د) مذکر۔ اصل مدعا۔ واقعی بات۔ اصل مدعا۔ و حقیقت۔
 نفس الامری۔ موث۔ نفس الامر سے منسوب۔ (نفرہ) وہ حالات
 واقعات نفس الامری جنکو دوست دشمن سے مانا ہے۔
 نفس اکارہ۔ (د) اکارہ۔ صیغہ مبالغہ کا۔ جسکے معنی ہیں۔
 بہت حکم کرنے والا۔ مذکر۔ انسان کی وہ خواہش جو بڑے
 کاموں کی طرف توجہ دیتی ہو کرے۔ (تسلیم) مار ڈالا ہے ہم کو
 اس کجفت لے۔ نفس آثارہ مگر مرنا نہیں۔

نفس ہی۔ (د) مذکر۔ جو پاؤں کی جان بجاڑ

حیوانی خواہش - وہ خواہش جو حیوانوں کو بُری حالتوں کی طرف
 زبردستی چلی جاتی ہے۔ نفس پرست - نفسی چیزوں پر مصلحت - شہوت
 پرست - عیاش - نفس پرستی - نفس پرور - ہونٹ - شہوت
 پرستی - عیاشی - خود غرضی - نفس کش - دن - عہدت - ...
 نفسانی خواہشوں کو مارنے والا - عاجز - زاہد - پرہیزگار - کشتہ
 یوں - خواہش نفسانی نہ ہونا - (منہ) خاکساری کا بھی جو بہرہ کیلئے
 کم نہیں نفس کش - ہر تو کچھ کیسر کی حاجت نہیں نفس کشی - دن
 مونٹ - خواہش نفسانی کو روکنا - پارسائی - پاکدامنی - (ارش)
 ثابت قدم ہونا کہ نفس کشی شرط ہے ہر لوگ اسے ہونے
 رستم نہیں ہوتا - نفس لکامہ - (دن) مذکر - گناہ سرزد ہونے پر
 اپنے آپ کو لعنت لاءت کرنے والا نفس - نفس مارنا - خود غرضی
 کو روکنا - دل کو رانا - طبیعت مارنا - پاکدامن رہنا - نفس طلب
 مذکر - اصل طلب - مدعا - منشا - مفہوم - مضمون - (قدر) ہمارا
 مطلب بلکہ نفس مصطفیٰ ہے وہ - خدا کا بندہ ہے لیکن نصیری
 کا خدا سے وہ - نفس طاقت - (دن) مذکر - اصطلاح حکماء انسانی
 روح - وہ شخص کسی دوسرے کی ناک کا بال ہو - نفس
 مذکر - خدا کی ذات پاک - مجازاً ذات خاص - خود بدولت -
 اپنے آپ - بشریت - نفس نفیس - کی ترکیب سے مستقل ہے نفسا
 نفسی - عربی میں نفسی نفسی - مونٹ - خود غرضی - آ یا دھانی
 نفسانی - (ع) صفت - منسوب بہ نفس - نفس کا - نفسانیت
 مونٹ - خود غرضی - غرور - نخوت - (نفر) آپ کی نفسانیت
 نہیں جاتی - نفسی - (ع) منسوب بہ نفس - اپنا - ذاتی - نفسی
 نفسی - (ع) اپنے اپنے نفس کی - اپنی اپنی ذات کی - آپا

نقا خانہ	نفوذ
<p>نہیں۔ زلت سے پہلے نقاب اس شخص کے منہ پر کھلا۔ (رنگ) جس رات نقاب اس مہتاباں نے اٹک دی۔ تاروں کو نشان مہ انور نہ لیکھا۔ نقاب اٹھانا۔ گھونگٹ کھولنا۔ منہ پر سے پردہ اٹھانا۔ (رنگ) چمن میں جب نوح الزور سے نقاب اٹھائے۔ یہ رنگ ہو کر صباحت ہو یا سمن سے جدا۔ نقاب اٹھنا۔ لازم۔ (امیر) نقاب اٹھی تو کیا حاصل حیا اٹھے تو کلمہ اٹھے۔ طراکمر انور پر پردہ ہمارے ہٹکے حائل ہے۔ نقاب اٹھنا۔ جسم سے نقاب اٹھانا۔ (شعور) یاروہ جس کا ہوا تحت اس کا یا در ہو گیا۔ دن نقاب اٹھا دھر سیدھا تھا ہو گیا۔ نقاب پوش۔ (ن) صفت۔ وہ شخص جو منہ پر نقاب ڈالے رہے۔ نقاب چھوڑنا۔ جالسیدار کہہ کر پر ڈال لینا۔ یہ رواج بیشتر روم و شام اور آرمینیا کی عورتوں میں اور سازد نار فرنگوں میں ہے۔ ہندوستان میں برقع کا رواج ہے۔ (نارنج) اپنے رخسار پر چھوڑے نہ کبھی توجہ نقاب نہ ہوائے صبح امید ابلق ایام سفید۔ نقابدار۔ (ن) صفت۔ پردہ پوش۔ نقاب پہننے والا۔ نقابدار۔ (ن) صفت۔ رکھنے والا۔ کھوٹا کھرا دیکھنے والا۔ نقابچی۔ (ن) مذکر۔ نقارہ بجانے والا۔ نوبت بجانو والا۔ نقارخانہ۔ (ن) مذکر۔ نوبت خانہ۔ وہ جگہ جہاں نوبت وغیرہ بجاتے ہیں۔ نقارخانہ میں طوطی کی آواز کون سناتا ہے مثل۔ بڑے کارخانوں میں چھوٹوں کی کچھ سماعت نہیں ہوتی۔ بڑے آدمیوں کی رائے میں چھوٹے آدمی دخل نہیں باسکتے بہت شور و غل میں خوش الحان کی بھی نہیں سنی جاتی ہے۔</p>	<p>نفوذ۔ (ع) بصر اہل و دوم) مذکر۔ سرایت کرنا۔ نفوذ کرنا۔ سرایت کرنا۔ اندر گھسنا۔ نفوذ۔ (ع) مذکر۔ (بصر اہل و دوم) بھاگنا۔ نفرت کرنا یا صفت (بفتح اہل و دوم) نفرت کرنے والا۔ (راسخ) سوال و صل پہ وہ صفت نفوذ رہے ہوا۔ بڑا گناہ دل نا صبور رہے ہوا۔ نفوس۔ (ع) بصر اہل و دوم) مذکر۔ نفس بمعنی روح کی جمع۔ نفوس قدسیہ۔ (ن) مذکر۔ پاک روہیں۔ فرنگیان دین۔ پیغمبر اور فرشتے اور نیک لوگ۔ نفی۔ (ع) بالفتح۔ مونث۔ اثبات کی ضد کسی چیز کے وجود کے انکار کرنا۔ (کرنا کے ساتھ) نفی میں جواب دینا۔ انکار کرنا۔ ناسطر کرنا۔ نفیر۔ (ع) بردن امیر و لوگ کسی کام کے لئے آگے آگے جاتے فاسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا۔ مونث۔ آواز۔ جو سونے کی حالت میں نکلتی ہے۔ (بجر) یہ غافل میں بسر کی شہنشاہ اپنی۔ کبھی نہ کان میں ہونچی نفیر غراب اپنی۔ نفیری شہنائی رئیس اٹھانا۔ نفیر کر سکیں کو دہنہا۔ نفیرچی۔ (ن) صفت۔ نفیری بجا نیوالا۔ نفیری۔ (ن) مونث۔ کرنا۔ شہنائی۔ الغوزہ۔ نفیس۔ (ع) صفت۔ عمدہ قیمتی بیش بہا لطیف۔ پاک پسندیدہ۔ پاک صفت۔ منظر۔ تھرا۔ نقاب۔ (ع) جمع کبدل ہے۔ ہندوستان میں زبانوں پر بفتح اہل ہے) تذکیر و نایت مختلف فیہ۔ وہ پردہ جو منہ پر ڈالے جیس۔ (رغائب) منہ نہ کھلنے پر ہے وہ عالم کر دیکھا ہی</p>

نقد	نقارہ
<p>نقاہت جو نہ نواغز موش۔ کمزوری۔ منفع۔ ناتوانی جو بیار کوہو۔ یہ مصدر مرث منتخب اللغات میں ہے۔ اور کسی مستند عربی لغت میں نہیں ہے۔ (زوت) ایراج نقاہت سے گھٹے کا بدلہ اس کا۔ خود پاؤں میں محمول کے سلاسل نہ رہے گی۔</p> <p>نقائص۔ (ع۔ بفتح اول و کسر ہاء) مذکر۔ عیب۔ بُرائی۔ کھوٹ۔ نقص کی جمع۔</p> <p>نقوب۔ (ع۔ بفتح اول و موش۔ سندھ۔ سرنگ۔ شگاف۔ (میں) کیونکہ آتے قلعہ دل میں سپاہ غم۔ چاک جگہ ہے نقب حصار پناہ کی۔ (دینا۔ لگانا کے ساتھ) نقب زن۔ نقب زن۔ (ن) مصفت۔ سندھ۔ لگانا۔ سرنگ لگانا۔ نقب زن۔ (ن) موش۔ نقب وینا۔ سندھ۔ لگانا۔ سرنگ کھودنا۔ (میں) ہاتھوں سے اپنے دل چاک کیا بعد وصال۔ کو گئے نقب زنی دزد حنا آخر شب۔</p> <p>نقد۔ (ع۔ بفتح۔ آمادہ کرنا۔ دینا۔ درم دینا رکھنا کھوٹا دیکھنا۔) مذکر۔ اس کے چاندی سوئے کا پادھار کے خلاف۔ وہ رقم جو فوراً ادا کر دی جائے۔ (قدر نقد گئے دے سے گنگلوں تو اسے پیر مغان۔ لال کر دو گنا تجھے تیرنی عا سے کم نہیں یہ پوچھی۔ سراپہ۔ (امیر) ہوتا نفیس ہے مر کے ہیں نقد عش کیا۔ زیر زین بھی دور سپہر لعین تھا۔ نقد دم۔ مصفت۔ اکیلا۔ مجر و تن تہنا۔ (بہنا ہونا کے ساتھ) نقد جان۔ نقد دل۔ (ن) مذکر۔ کٹا ہے جان دل سے۔ (تلم) ہو نقد دل نذر ناز واد۔ فقط نقد جان اور باقی رہا۔ نقد راہ اسیر گزشتن کا رخ و منزل نیست۔ (ن) مقولہ</p>	<p>(مشاد) کیا سنے نقار خانہ میں وہ طوطی کی صد۔ لاکھ نالوں ہوں میں خط سبز برچی توڑ کے۔ نقارہ۔ رت۔ تشدید و تہجیف دوم۔ مذکر۔ نوبت۔ طبل۔ ناسخ نے تحفیف کہا ہے یہ کیا ہی حاسد ہے فلک جس نے کہانی نوبت۔ دم میں مانند حجاب اس کی نقارہ توڑا۔ اب نصحا کی زبانوں پر تشدید ہے۔ عوام تحفیف بولتے ہیں۔ نقارہ بجائے پھرنا۔ منادی کرتے پھرنا۔ مشتہ کرتے پھرنا۔ نقارہ بجائے۔ غلانیہ۔ کلمہ کھلا۔ ڈنکے کی جوت۔ نقارہ برچو پڑنا۔ نقارہ خوب سے بجاتے ہیں۔ (آخر شاہ ادوہ) نقارہ چو پڑی خوب۔ نظروں میں ہوا جہاں پر آشوب۔ نقارہ ہو جانا۔ (پٹ کے لئے) اچھڑ جانا۔ پھول جانا۔ نقارے کی جوت۔ غلانیہ۔ کلمہ کھلا۔</p> <p>نقاش۔ (ع۔ لکھنے والا) مصفت۔ نقش بنانا۔ رنگ پانا نقش دنگار بنانا (لا مصور۔ نقاش ازل۔ (ن) مذکر۔ (لکنا) خدا تعالیٰ۔ (محمّد) کسی تصویر جسے دیکھنے نقاش ازل۔ خود لگانے کہہ مصفت میں تو ہے (فضل۔ نقاشی۔ موش نقاش کرنے کا پیشہ۔ نقش کرنے کا کام۔ ہنگامہ۔ مصوری۔ منہ کاری نقاط۔ (ع۔ کبیر اول صبح و بصر اول غلط مذکر۔ نقط کی جمع۔ نقال۔ (ع۔ نقل۔ بفتح اول و دو دم۔ حاضر جوابی) مذکر۔ بھانڈ۔ نقیس کرنے والا مسخر۔ بہر و پیا۔ نقالی۔ موش۔ نقل کرنے کا پیشہ۔ بھانڈپن۔</p> <p>نقاہت۔ (ع۔ بفتح اول و ہاء) وہ مصفت جو بیاری سے صحت پا کر ہوتا ہے۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی ناتوانی استعمال کیا۔ (قاف) جوں مہ چارہ درختن ز صباحت فر۔ بیکر تاش ز</p>

نقش

نقش

آئندہ نقی کی امید پر موجودہ دفع کو چھوڑنا خلاف عقل ہے لہذا
جنس۔ مذکر۔ دھن دولت۔ مال اسباب۔ نقد وقت۔ سرقت
نقد نقد۔ ہاتھوں ہاتھ۔ دست دست۔ فوراً ادا کرنے کی
نسبت بولتے ہیں۔ نقد نقد نقد دینے میں بڑی عزت
ہے نقد روپے کیوں سستے متعل ہے۔ نقدی۔ صحیح نقد
موض۔ روپیہ۔ مال دزر۔ دولت۔ زر نقد۔ (داغ سوال
وصل پر وہ چھپیں لیں گے۔ جو نقدی کیسے ساکن میں ہوگی۔
نقدی بنانا۔ نقد رقم حاصل کرنا۔ (نقدہ) یاروں نے نہائی
کھائی نقدی بنائی جو ہکو جانے کی سمیت تباہی ہے۔
نقش۔ (دع۔) بالکسر سوم۔ مذکر۔ انگوٹھے کے در کا نام۔
ایک طرح کا ٹھیا۔ وہ در دو جو پاؤں کے انگوٹھے میں ہوتا ہے۔
نقرہ۔ (دع۔) مذکر۔ چاندی کا لٹا ہوا ہر جز جو سپید ہو
(اردی) سفید رنگ کا ٹھوڑا۔ نقرہ خام۔ نقرہ نیم۔ (دع۔)
مذکر۔ خالص چاندی۔ (مصرع) نقرہ خام کھرت ہوتا ہے نقرہ
خنگ۔ (دع۔) مذکر۔ نقرہ ٹھوڑا۔ سپید ٹھوڑا۔ خنگ۔ بالکسر
مبوی مطلق سپید ہے۔ (دع۔) نقرہ خنگ ترا یا باریک
شغاف۔ درو بر جس کی صفائی کے ہو میل لگو ہو۔
نقش۔ (دع۔) بالفتح۔ لکھنا۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال
کیا۔ مذکر یا تصویر۔ شبیہ۔ (مصغنی) نقش شیریں میں ترے
حسن کی پروازاں۔ یہ نہر اکت یہ ادا اور یہ اندازاں
بھولتی ہوئی کا کام۔ بیل بولے کا کام۔ لکھا ہوا۔ کھدا ہوا کند
دیکھو دل پر نقش بھونا نشان جو ابھرا ہوا ہو۔ (سالک) اس
در پر لاغری۔ سے نہ آیا نظر تو کیا۔ یہ نقش پسلیوں کا مٹا یا دجا

۵ نام و نشان (داغ) مجبور میرے دل کو بھی نفرت سی ہوگی نقش
دفا جہاں سے اب کا عدم ہوگا وہ نشان جو نہر لگانے سے
پڑ جائے چھاپ۔ مہر چھاپا۔ چھاپا۔ وہ نام یا عبارت جو مہر
میں کندہ ہوئے وہ تعویذ حبس خانے کھینچ کر ہندسے یا سار
مبتکر لکھتے ہیں۔ (آتش) دکھلایا بے نقاب جسے بندہ ہو گیا
وہ روئے سادہ نقش ہے صاحب کمال کا۔ اثر۔ علامت
ہر قسم کی تحریر کی۔ (آتش) لوح دل سے پر مٹا نقش امیدیم
کو نقش آب۔ نقش بر آب۔ (دع۔) مذکر۔ پانی پر کا نقش
خانی۔ جلدیٹ جانو والا۔ بے ثبات۔ باطل۔ (صبا) نقش
بر آب ہیں سب تاج و گیس شاہوں کے۔ کسکا دنیا میں سدا
نام و نشان رہتا ہے۔ (صبا) عجب طرح کے حوادث ہیں بختی
میں۔ ہر اک کا حال ہیاں مثل نقش آب رہا۔ نقش ابھر نقش
کا سطح سے (دع۔) پانچا پانچا ہو جانا۔ (داغ) ہے سرفراز خاک یہ ترے
نزام سے۔ ابھرا ہوا زمین پر جو نقش قدم ہوا۔ نقش اٹھا۔ کوئی
تحریر۔ (دع۔) حرزوت ہوں یا تصویر پانی میں کپڑے کی بتی ت
اس طرح دھوئو کہ دوسرے حرزوت یا نقش نگار پر دھنا نہ گئے
(آتش) صفو دل سے اٹھاؤں اس طرح نقش منم۔ خاک میں ہوتا
کیسے گھر نہیں اللہ کا۔ نقش اول (دع۔) مذکر۔ مسودہ۔ پہلی تحریر
نقش بطل۔ (دع۔) مذکر نقش جو مٹنے کے قابل ہو یا مٹ گیا ہو
(دع۔) دوزخ خاک پر صورت وہ دکھاؤں ٹھکو۔ نقش باطل
کی طرح آج مٹاؤں ٹھکو۔ نقش بھانا۔ رعب جہانا۔ رؤخ پید
کرنا۔ (آتش) دسترس انگشت تک اس سین کے پائیکا۔
نقش اپنا خانہ زریں نکلیں ٹھلا رنگا۔ نقش بہ دیوار نقش بر دیوار

نقش

نقش

دانت صفت۔ حیران۔ متعجب۔ بتحیر حیرت زدہ۔ ہٹکا بٹکا۔ چل
 حرکت۔ (اوج) ظاہر خدا سے پاک کے اسرار ہو گئے۔ بجز اوست
 نقش بدایا ہو گئے۔ نقش بند۔ (د)۔ نقاش۔ مصور۔ نقش
 کیا ہوا۔ صفت۔ مصور۔ نقاش۔ غواجہ ہاوالدین کا لقب۔
 (محسن) ہے غواجہ نقشبند زبچاہ۔ طاؤس علیہ رحمۃ اللہ نقشبندی
 مومنٹ افغانی مصوریء صفت غواجہ نقشبند کامریہ۔ نقش بند
 مذکر۔ ایک مشہور خاندان کا نام جس کا سلسلہ حضرت خواجہ ہاوالدین
 نقشبند سے چلا ہے کیونکہ آپ کے ہاں نقاشی اور گلکاری کا کام
 ہوتا تھا۔ نقش بھرا نقویہ کے خانوں کا پر کرنا۔ (شاد) وہ سیالے
 ہیں کھینچ کر نقویہ نقش بھرنے میں جال کرتے ہیں۔ نقش بھینا۔ اثر
 ہو جانا۔ قائم ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی کے دل میں کسی کے جگہ کر لینے
 سے۔ (غالب) انکی بزم آریاں سن کر دل پر بخوریاں شل نقش
 مدے سے غیم بیٹھا جائے ہے۔ (منیر) رنگ جلاؤ فلک زرد و
 تیرے دوسے نقش بیٹھا ہے زمانے میں تری جرأت کا نشان
 بن جانا۔ (منیر) تیرے در پر نہیں اب پھرے کی حاجت اسے
 بت۔ نقش بیٹھا ہے یہاں میری حبس سائی کا۔ نقش پارت
 مذکر۔ پاؤں کا نشان۔ (سراج کھوج)۔ (ماشوق) فضل بہار
 جاتے ہی میری میں مل گئے۔ تھے نقش پا کر چھوٹے کار دہاں
 سے ہر نقش پرواز۔ (د)۔ (دال سے) صفت۔ مصور۔ نقاش
 نقش ثانی۔ (د)۔ مذکر۔ دوسرا نقش۔ جو پہلے سے بہتر ہوتا ہے
 (قدر) حیرن زار کجا گلشن فرخار کجا۔ نقش ثانی کو پہنچنا نہیں
 نقش اول نقش سمجھنا۔ متعدی۔ (جلیل حسن) کا نقش ہر ایک
 دل میں جمار کھاسے۔ تیری تصدیق سے خالی۔ کوئی گھر نکلا۔

نقش جنبا۔ اثر قائم ہونا۔ رطب مبیٹنا۔ (قدر) نام اس کا کھدیا
 نقش نرنگ۔ تاجے نقش مراد اٹھوں مہر نقش جب۔ مذکر
 محبت کا نقویہ۔ (جلیل) سادیا جسے اک شعر ہو گیا نسخہ
 مری عزل بھی کوئی نقش جب ہے یا نقویہ نقش درہم۔ وہ
 حردن کے نشان جو درہم پر ہوتے ہیں۔ (شعور) وہ شے ہر
 کھینچان جہاں تک اس کے تابع ہیں۔ جسے نقویہ جب کہتے
 ہیں عامل نقش درہم ہے۔ نقش دل کرنا۔ (د)۔ نقش دل کرنا۔
 ہے یقین سے دل پر کندہ کرنا۔ سہ سہ کیا کام کرے جان پہ
 اور کیا جادو۔ نقش دل اس نے کیا ناو علی کا نقویہ نقش دل
 ہوا۔ لازم۔ نقش دیوار۔ (د)۔ (کنایت) صفت۔ حیران۔ راجحہ
 نقش دیوار سمجھنا۔ نقش دیوار ہو جانا۔ جس طرح حرکت ہو جانا۔
 سکتے کے عالم میں ہو جانا۔ نقش طراز۔ نقش گر۔ (د)۔ صفت۔
 نقاش۔ مصور۔ نقش قدم (د)۔ مذکر۔ نقش پا۔ (راسخ) دشت
 جنوں کوئی رہ ملک عدم نہیں۔ لیکن زمین پر کہیں نقش قدم
 نہیں۔ نقش قدم پر چلنا۔ نقش پر قدم رکھنا۔ کسی پوری پوری
 تقلید کرنا۔ (دراغ)۔ کھوں قدم جو غیر کے نقش قدم پر ہیں۔
 انگشت پاؤں پر دسے دہیں گوش نقش پا۔ نقش کا لکھ کر صلیج
 کا نقش فی الجہر ہے۔ پتھر کی لکیر۔ پتھر کے نقش کی مانند۔
 دفعہ۔ آپ کی نصیحت سننے والوں کے دلوں پر نقش کا لکھ
 ہو گئی ہے۔ کیسے مٹا دے مٹ نہیں سکتی نقش کا لکھ ہو جانا
 دل نشین ہو جانا۔ پتھر کی لکیر ہو جانا۔ نقش کرنا۔ چھاپنا۔ بل بو
 کھودنا۔ جہاں نقش کندہ کرنا۔ نقش کھودنا۔ (شعور) دلہ کنڈ
 کہتے ناو علی کے نقش کر۔ نقش کھینچنا۔ نقشہ کھینچنا۔ (غالب)

نقشہ

نقشہ

نقش کو اس کے مصور سے بھی کیا کیا ناز ہے۔ کھینچتا ہے جھدہ اتنا ہی کھینچتا جلتے ہے۔ نقش کی چال۔ وہ ترتیب جس سے نقش کے خانے بھرے ہیں۔ (شعور) ناحق خرام ناز پر مغزوں حسین۔ عاشق کو نقش حب کی تباہی میں چال کب۔ نقش گھولتا تو یہ گھول کر پلاتے ہیں۔ (داغ) خاکساران محبت کا یہی تو ہے علاج۔ گھول کر ادکھو ترا نقش قدم دیتے ہیں۔ نقش لکھنا۔ ملو کا نقش اول تو یہ لکھنا۔ نقش مٹانا کسی قسم کے نشانات کو خواہ وہ تحریر سے متعلق ہوں یا تصویر سے دھو ڈالنا۔ یا بگاڑ دینا۔ (آتش) خواب و بیداری پر مرگ و زلیست ہے لے پیچھے۔ لوح دل سے پر مٹا نقش امید و بیم کو نام و نشان مٹانا نقش مٹنا۔ لادم (ناسخ) جواب اس نے نہ بھیجا اور ہم نے خط لکھے اتنے کہ نہیں کرتے کرتے مٹ گیا نقش اپنی خانہ کا نقشہ (د) امر کا نقش سے استعارہ کرنا۔ دیکھو نقش جتنا نقش دیکھا (د) مذکر بھولتی کا کام۔ بل بوتے کا کام۔ زینت (ناسخ) اصل صورت کے مٹے جلتے ہیں سب نقش دیکھا۔ کچھ مری تصویر کو حاجت نہیں بردارنی۔ نقش ہوجانا۔ (نسخ) ہوجانا نقش ہونا۔ کندہ ہونا۔ کھودا جانا۔ کھدنا۔ دل پر جانا۔ میٹھنا۔ ۲۔ تحریر ہونا۔ رقم ہونا۔ (ناسخ) سارے نقشے سامنے آنکھوں کے ہیں۔ نقش میں نقش و نگار لکھو۔ نقشی۔ مبعثت نقش اور نقش نقش کیا ہوا برتن۔

نقشہ۔ مذکر تصویر۔ شبیہ۔ روپ۔ (ناسخ) اس بری کے چہرے کو تشبیہ کس سے دیجئے۔ جس کا نقش قدم دکھائے نقشہ حُر کا صورت۔ شکل۔ چہرہ۔ (امیر) تھا دھیان میں

نقشہ جو تری طوبہ گری کا۔ منہ پھیر لیا دیکھ کے رخ ہم نے ہی کا سو ڈول ساخت۔ چہرے کی ساخت۔ (صبا) پھینچنے کے تصور پر یہ منہ نہیں ہزار کا۔ رنگ فن ہو جائے گا نقشہ تھا دیکھو۔ ۱۔ طرز و انداز۔ سچ و جھج۔ وضع قطع یہ نقشہ ہو گیا ہوا اب تو انکی محفل کا کہ ہر دم آمیت ہے سامنے انبار ہلو میں۔ ۲۔ خط و حال۔ دنیا کی ہیئت۔ سطح زمین کی تصویر۔ نمونہ مثال خاک۔ چہرہ۔ عمارت یا ادکھ کسی چیز کی صورت جو نقشہ کش! معمار بطور خاکہ بناتے ہیں۔ (ناسخ) عشق میں اللہ کے ہوں ہو گیا دیوانہ میں کبکہ کے نقشہ کا کھجک کوئی زبانا چاہیے۔ ۳۔ سانچا۔ قالب۔ ڈھانچہ؟ حال حالت۔ کیفیت۔ عالم۔ ۴۔ بُرا حال۔ بُرا درجہ۔ (داغ) ہاتھ دل پر آہ لب پر آنکھ سے آنسو رواں۔ اب تو یہ نقشہ ہے تیرے عاشق ناشا دکا۔ ۵۔ طور طریق۔ ڈھنگ۔ (داغ) نقشے ہیں یہ اب دیدہ دل طلب کے۔ رجحانی ہے لپکوں میں نظر مبعثت سے دب کے۔ ۶۔ قیمت۔ فرد۔ اسم نویسی۔ ناموں کا درجہ۔ چالان۔ مال کی خانہ پری۔ ۷۔ شطرنج کے چند مہرے رکھ کر کہتے ہیں کہ اتنی چالوں میں مات ہونا چاہیے یا چہرہ کی ہیئت۔ مجموعی۔ ۸۔ زر و زناش کا تو نقشہ ہو چکا۔ (نسخ) کی بھی دکھا لایا تھا۔ نقشہ آنکھوں کے سامنے ہونا۔ کسی چیز کا ڈول عالم تصویر میں پیش نظر ہونا۔ (ناسخ) سارے نقشے سامنے آنکھوں کے ہیں۔ نقش میں نقش و نگار لکھو۔ نقشہ آثار نا۔ تصویر کھینچنا۔ فورٹینا خاکہ لینا۔ (شعور) تیرے آگے دھیان پر چڑھتا نہیں کوئی حسین۔ فکر نے اپنی بہت نقشے آثار سے رات کو نقشہ اعتراف

نقشہ

نقصان

لازم۔ (شعور) کمر بار کی انی نے جو کھینچی تصویر۔ ٹھیک نقشہ نہ
 کبھی بال برابر اُترا۔ نقشہ اُڑا نا طرز اُڑا نا۔ (مطلبل) دہن یار
 کا نقشہ نہ اُڑا نا ہزار۔ رنگ تصویر سے اُڑ جا سکا غفقا نیک
 نقشہ بدل جانا۔ حالت یا شکل کا متغیر ہو جانا۔ (شاد) مرتے
 ہی اس مرقع دل سے نکل گیا۔ ہوتے ہی انتقال کے نقشہ
 بدل گیا۔ نقشہ بگاڑ نا۔ صورت بگاڑ نا۔ حال سے بے حال
 کرنا۔ نقشہ بگاڑ نا۔ حال خراب ہونا۔ صورت بگاڑ جانا۔ بدانتظام
 اور بد نظمی ہونا۔ (شرت) مرقع کھینچتا تو سب حسنیوں کی جوانی
 کا۔ بنا کر اس کو خود نقشہ بگاڑ جا سکا مانی کا۔ (مصعفی) جبہ اُتر
 رہا ہے نقشہ بگاڑ گئے ہیں۔ کچھ اندوں تو تیرے ٹھپے سے
 جھپٹ گئے ہیں۔ نقشہ بنانا۔ کسی چیز کی تصویر بنانا۔ خاکہ اُڑانا
 نقشہ جگر بگاڑنا۔ حالت سبیل کر خراب ہو جانا۔ (رر شک)
 تیرے بگاڑے ہوؤں کا قدرت سے نقشہ بن بن کے
 بگاڑ جاتا ہے۔ نقشہ پتر ہونا۔ (دہلی) اقبال یاد ہونا۔ دُور
 دورہ ہونا۔ نقشہ جات۔ نقشہ کی جمع۔ نقشہ جمالینا۔ نقشہ
 جانا۔ کسی بات کی بنیاد ڈالنا۔ (عاشق) اس رنگ قمر پہ
 آچکی تھی۔ الفت نقشہ جھا چکی تھی۔ ڈھب لگانا۔ راہ و رو
 پیدا کرنا۔ آخردہاں رقیب نے نقشہ جمالیا۔ لے۔ آغ
 خوف تھا اسی بذات کا نہجے۔ (مومن) بات اپنی وہاں
 نہ جمنے دی۔ اپنے نقشہ جمائے لوگوں نے۔ اعتبار جانا
 رسوخ حاصل کرنا یہ تصور جانا یہ تدبیر کرنا۔ موقع کمال نقشہ
 جیکر لکھ دیا۔ اثر پیدا ہو کر مرثا جانا۔ (راختر شاہ) اودھ تو بڑا
 نبی ہوئی بگاڑ جائے۔ نقشہ جگر مر لکھ جائے۔ نقشہ تباہ

بات بننا۔ بنیاد پڑنا۔ رسائی ہونا۔ اعتبار ہونا۔ رسوخ ہونا۔
 مطلب حاصل ہونا۔ دل میں گھر ہونا۔ (صبا) غادرہ روئے
 حسیناں ہو گئے۔ جم گئے نقشے ہماری خاک کے۔ تصور جہنا۔
 خیال جہنا۔ خیال بندھنا۔ نقشہ مٹانا نقش مٹانا۔ (مصعفی) دل
 سے خراش ترے دیدار کی جابیکی نہیں۔ تاہل نقشہ ہستی
 کو مٹانے کی نہیں۔ نقشہ میں رنگ بھرا۔ خاکہ میں رنگ بھرا نہ
 میل فنا شانہ سکے جب کو لے شعور۔ وہ نقشہ عمارت موزوں
 میں رنگ بھر۔ نقشہ لگانا۔ (عوا) الام لگاکے بنام کرنا نقشہ
 ٹکنا۔ لازم۔ بدنامی ہونا۔ رسوائی ہونا۔ (منہر) فزوس میں
 توجوہ دھچپ اگر کرے نقشہ ہی پھٹے آئینہ روئے حور کا۔
 نقشہ نویس۔ (ت) صفت۔ نقشہ بنایو نا۔ تصور نقاش
 نقص۔ (دع) بالغت۔ کم کرنا۔ کم ہونا۔ بالغت غلط ہے۔ ذکر کچی۔
 کوتاہی۔ کسر۔ مجازاً عجیب۔ بُرائی۔ کھوٹ۔ (مومن) نہایت
 ہے کیا گامد میں ہے نقص داغ کا۔ عالم ہے آفتاب میں
 دن کے چراغ کا۔ نقص نکالنا۔ عیب نکالنا۔ (عتر من) کرنا نقص
 ٹکنا۔ لازم۔ نقصان۔ (دع) بالغت۔ کمی۔ کوتاہی۔ ذکر کچی۔
 ہرج۔ ضرر۔ بے مصعفی اُسنے بلایا ہے تو نقصان کیلئے ہے
 ساتھ غیروں کے مناسب ہے تامل جانا۔ خارا۔ گھاٹا نقصان
 اٹھانا۔ خسارہ برداشت کرنا۔ نقصان رسال۔ صفت نقصان
 ہو چنانے والا۔ نقصان رسائی۔ مومنٹ۔ تکلیف دی۔ ایذا
 رسائی۔ نقصان کرنا۔ کام بگاڑنا۔ حرج کرنا۔ فائدہ سے
 باز رکھنا۔ تکلیف دینا۔ بگاڑ کرنا۔ ضرر پہنچانا یہ ضائع کرنا۔
 کھونا۔ نقصان مایہ و ثنات ہمسایہ (د) مثل اس محل پر محال

نقص

میں ہے جب اپنا نقصان ہوا اور لوگوں کے لعنت و ملامت کرنے کا احتمال مہرۃ العروس اور فرزند کی بات ہو بھی گئی اور راکھی دیا نظروں میں حقیر رہی تو نقصان ملے و شامت ہمسایہ
نقص۔ (دع۔ بالغ) مذکر۔ ٹوٹ بھوٹ۔ بگاڑا۔ ٹوٹا۔

نقص عہد (د) مذکر۔ عہد شکنی۔ وعدہ خلافی۔ (ایچ) جہنم عہد عازب اہل و عائد تھی۔ زہرا فکر پریش روز جزا تھی۔

نقط۔ (دع) بجم اول و فتح دوم۔ مذکر۔ نقط کی جمع نقطے۔ نقط (دع)۔ نقط۔ نقاط۔ جمع، مذکر۔ مصفر۔ شک ظاہر کرنے کیلئے بھی نقط دیکھ کر تے ہیں۔ مصحفی، خال وہاں بارے ثابت ہوا ہیں نقط جو شک کا تھا وہ ہوا انتخاب کا۔ انتخاب کیلئے بھی نقط بناتے ہیں یہ نقط ہر کار۔ وہ مقام وسط دیرے کا جس سے جو خط دائرہ تک پھینچے جائیں سب برابر ہوں۔ (ناظم) حبیب قربان ہوں وہی گروہ ہے پیار کے۔ آپ نقط ہوا سے حلقہ بر کار کرے وہ نقطہ یا نشان جس پر نشانہ لگاتے ہیں۔

(قدر) گورا نڈا بھی مشاق ہیں سبحان اللہ شب کو روں جوڑ کے نقطے کوڑا میں وہ یل نقطہ اور شوٹے کا فرق خفیف سا فرق۔ (دو یاے) صادق مجلس امتحان میں جا کر بیٹھے تو ایک نقطہ اور شوٹے کا بھی فرق نہ تھا بڑی ناموری کے ساتھ پاس ہوئے نقطہ انتخاب۔ (د) مذکر۔ وہ نقطہ جو کسی کتاب کے حاشیہ پر

یا کسی عبارت یا مضمون یا شعر کے پیچیدہ ہونے کے واسطے لگایا جائے۔ نقطہ دینا۔ کسی حرف کا نقطہ بنانا۔ نقطہ کا فرق نہ ہونا۔ ذرا بھی فرق نہ ہونا۔ (دجرا) ہنگو کا فرق نقطہ کا ملا کر دیکھ لے کوئی۔ سرے اعمال نامہ سے نوشتہ میری قسمت کا نقطہ

نقل

لگا۔ (د) کنایہ عیب لگانا۔ وہ لگانا۔ (میسر) کوئی لگائے نقطہ شک کسی مقام پر کچھ تو جگہ ہو تنگ دہائی کیواسطہ۔ نقطہ مقابل۔ (د) مذکر۔ ہمسر۔ حریف۔ (میسر) خط میں کیسا ہی کوئی کا ل ہو۔ اس کا کب نقطہ مقابل ہو۔ نقطہ دائرہ۔

(د) مذکر۔ کنایہ مرکز زمین۔ (د) کنایہ اشارہ ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف۔

نقل۔ (د) عربی میں بالغ فارسی اردو میں بالغ ہے) مذکر و جہیز جو کسی نشہ دار چیز کھائے کے بعد تبدیل ذائقے کے لئے کھائیں۔ ایک قسم کی شیرینی۔ (میسر) نقل شیرینی تقریر کہاں ملتے ہیں۔ پس ترک بھی درگاہ خدا سے ہم تم۔ (کنایہ) وہ بیان جو بغرض مہنسا بنی کیا جائے۔ وہ جہیز جو یار یاں ہم صحبت مجلس میں کھائیں۔ نقل خوش۔ (د) صفت۔ نقل چینی والا۔

نقل کرنا۔ نقل کی طرح کھالینا۔ کھالینا۔ نقل ماتر۔ (د) مذکر۔ وہ نقل جو ماتر میں تقسیم کئے جاتے ہیں۔ نقل مجلس۔ نقل مجلس۔ (د) مذکر۔ مسخرہ جسکی ذلت سے تفریح ہو۔ (مسرور) زندگیا

کیا بناتے ہیں اسکو۔ شیخ گویا ہے نقل مجلس کا وہ جہیز عیالان مصحبت مجلس میں کھائیں۔ (شعور) باتیں ہنس ہنس کے تو ہر شخص سے لے بار مذکر۔ نقل مجلس تو یہ شیرینی بقتلار نہ کر۔ (راشخ) تراب لگایوں کے بعد بوسہ دیکے گستا ہے۔ اچھی میں ستم قائل تھا اچھی میں نقل مجلس ہوں۔

نقل۔ (دع) بالغ مذکر یا تبدیلی۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ مونت۔ اصل کا چر یا اتار اہوا۔ منقول۔ شئے را میز نقشہ ہی اپنے رونے کتابی کا بھیجید۔ بہ ہکو نقل

کا

کھال

کی لاکھ لکھوں سے دی ہے کہ گوری پانی کی وہ طنز آمیز بات جن کا چڑھا کر کسی جائے لکھوڑے اٹھا۔ ناز بیجا رہا۔ مگر لکھوڑے نے تو نا۔ لکھوڑے کی نا۔ غرہ کرنا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ اترا نا۔ خراج کرنا۔ اسان جانا۔ ناک چڑھا۔ درہ صفت۔ مذکر۔ وہ جو غرہ سے ہر وقت میں میں رہے۔ وہا غار۔ ہیزاج۔ ہوش کے لئے ناک چڑھی تک چھلنی۔۔۔ وہا ہوش۔ ایک بوٹی کا نام کہ سو گھنٹے سے بہت شرت چھلکیں آتی ہیں۔ ناک۔۔۔ (بالغ و فخر) صفت۔ (لکھوڑے) حیران۔ پریشان۔ ناک میں دم کا مخف ہے (فقر) اہل توفیق کی خرابی دوسرے آئے دن کی فطی دھولوں نے ناک دم کر رکھا ہے۔

نکھا۔ (دھ) بالغ۔ مذکر گوری پانہ۔ نکا۔ دھ۔ بالغی صفت۔ نوکدار۔ نیلا۔ ایک قسم کا کھیل گیری کا۔ ایک خط میں پر لکھنے کا ایک سیدھی دیکھی ہوئی لکھوڑی کے کنارے پر دوسری لکھوڑی سے اس طرح مارتے ہیں کہ وہ اس خط سے باہر چلی جائے چٹکا ٹوٹی۔ ہوش گھوڑ وہ ٹوٹی جبکہ لیند کر کے سر پر لکھیں۔ اونچی ٹوٹی۔ نئے دار صفت۔ وہ دو ٹوٹی ٹوٹی جنہیں آگے کی طرف نوک نکلی ہوئی ہوتی ہے۔

نکات۔ (دھ) کبیلہ صحت۔ مذکر نکتہ کی جمع۔ باریکیاں۔ وہ بلیغ کلام جو ہر ایک کی سمجھ میں نہ آ سکے۔

نکاح۔ (دھ) بیکس (دل) مذکر انوی منی مباحثہ۔ ماباذا عقد۔ بیاہ۔ شادی نکاح باندھنا۔ ہنر نہایت چھٹا (مرد) دختر سے پہلا اندھ دے کر تو نکاح۔ خوب کھلاوش گے اے لائے شکر ناہم۔ نکاح بندہ خدا دھ لازم۔ (بالغ صاحب) نکتہ باطل ہے لاکھ سب سے نکاح۔ نکاح بندے کو بھیجا اٹارادہ چکا۔

نکاح چڑھا کر نکاح ہونا۔ نکاح چڑھانا۔ عقد کرنا۔ شادی کرنا۔ لے جانے مرد سے۔ چڑھایا نکاح ہے۔ کیوں مرد سے ڈریں نہیں کرتے حرام ہم۔ نکاح خوانی کرنا۔ قاضی کا کلام کرنا۔ نکاح چڑھائی۔ ہوش۔ نکاح چڑھانا۔ لے کی فیس۔ نکاح تانی۔ مذکر۔ دوسری شادی۔ نکاح کی کسی تشریح کرنا۔ (دھ) کٹھن بھی کرنا کی جگہ۔ نکاح کرنا۔ شادی کرنا۔ نکاح موٹھ۔ نکاح جو صورت کی خاص وقت تک لے لیا جائے۔ نکاح نامہ۔ مذکر۔ وہ کاغذ جس پر شادی کی تاریخ تحریر کی مقدار اور گواہیاں وغیرہ ثبت کی جاتی ہیں۔ نکاح ہونا۔ عقد ہونا۔ شادی ہونا۔ بیاہ ہونا۔ نکاحی صفت۔ موٹھ۔ منگوہ بھیجنا۔ نکاح کر کے لائی ہوئی عورت۔ نکاحی صفت۔ بیاہی بیاہی کو بھیج کر کے متاثری رندی کو گھر میں ڈالا۔ بنایا صاحب امام بارہ خدا کی مسجد کو نئے ڈھاکر۔

نکاس۔ (دھ) بکسول، مذکر، گھر سے باہر جانے کی راہ۔ شہر کو باہر جانے کی راہ۔ بلانی کے باہر نکلنے کی جگہ۔ (فقر) پانی کا نکاس کہاں ہے۔ بصورت کسی سے روپیہ وصول کرنے کی۔ نکاسی۔ (دھ) بکسول، ہوش۔ میزان اس نکان کی جو کاشتکاروں سے زمینداروں کو وصول ہو۔ اسکو نکاسی عام بھی کہتے ہیں۔ مال اسباب کا فروخت ہونا۔ روٹھی۔ برآمدات شہر سے باہر جانا۔ کسی سے روپیہ وصول کرنا۔ چٹکارا۔ نکات۔ (عاشق) کھڑک سے ہوگی بھر نکاسی۔ اک عقد مار کر وہ ہوئی۔

نکالا۔ (دھ) مذکر۔ (پہنڈ) اخراج۔ شہر بدر کرنا۔ نکال ٹھننا۔ کہہ ٹھننا۔ (فقر) آپ الیہ الفاظ کیوں نکال بیٹھے۔ نکال ٹھیلانے کے دن۔ (دھ) فصل کی تبدیلی کا زمانہ۔

نکستی

نکلی

تل بھر بنگا ہنوق - نکلتے گیر (ت) صفت - نکلتے ہیں صفت
نکلتے نواز - (ت) صفت - لطیف بات پر مہربانی کرنا والا - خدا
کی صفت میں متعل ہے - نکلتے نوازی - (ت) صفت - نکلتے ہا
بر نوازش کرنا - رحمن اگر نکلتے نوازی کا تری دھیان آئے -
نخش کا متما نظر آساں آئے - تراج کے یارب عدد احمد
ہوں - جب وقت شمار روز میں آئے -

نکستی - (بالغہ) مونث - ایک قسم کی مٹھائی جو چنے کی تال میں
بنائی جاتی ہے - نکلیاں - جمع نکلی پلاؤ - مذکر - بلا ذہبیں
چنے کی نکلیاں پڑی ہوتی ہیں -

نکٹا - (ہ) بالغ - صفت - مذکر - مونث - نکلی - ناک کا نکلا ہوا
یا (کنائش) بغیرت - بیجا - بدنام - مذکر - ایک پرند کا نام جو تیر
برسات میں پہاڑ سے آتا ہے یہ مذکر کوڑی جس سے جوا کھلتے
ہیں یہ مذکر - ایک قسم کا گانا جب کو ارا اڈل گاتے ہیں - نکلیا جے
جڑے حوال - نکلیا جابر سے حوالوں - (عو) بدنام اور رسوا

شخص کی زندگی ذلت سے بسر ہوتی ہے - (منیر) گرا ہائے
تو کچھ نہ کیا - ہو کے نکلا گیا تو خاک چھا نکلی - (ہ) مونث -

وہ عورت جس کی ناک کٹی ہو - (ع) بلی - گروہ - بغیرت عورت
بے شرم عورت - بے جا - (ج) صاحب - نکلی قسمتی نہیں ہے

چھینک تری - سوکھی کیا تو نے ادبی ناس خواص - نکلتے کا کھا
ادھے کا کھائے - مثل - کینہ کا احسان نہ ہونا چاہیے -

نکلتے کی ناک لٹی سوا کر اور برقی - مثل - بے عزت آدمی ذلت
کو بھی عزت ٹھکر خوش ہوتا ہے - نکلتے کی ناک بھی نہ کٹے -

دیکھو اس سے نکلتے کی ناک -

نکٹائی - (انگ) مونث - ایک قسم کا انگریزی وضع کا گلو بند کدھ
دیکھو نک -

نکرہ - (رع) بفع اول و سوم و کس سوم - مذکر - معرفتی - ضد
وہ اسم جو غیر معتین شے کیوں اسطے وضع کیا گیا ہو -

نکڑ - (ہ) مذکر - موٹو - سیرا - وہ جگہ جہاں ایک راہ تمام ہو کر
دوسری راہ شروع ہو - کوٹا (نات انش) ہماری اس لوار

کے نیچے کچی کے ٹکڑ پر موٹے ٹنگوں نے توپ لگا رکھی تھی -
نکس - (رع) بالغ - مذکر - مرض کا عود کرنا - پھر بار ہونا - (نک)

نکس مرض برابو تلبے -

نکٹ سٹ - (مندی میں نکھ) بالغ ناخن - سکھ بالغ سر -
دہلی میں بالکسر و فم سوم - لکھنؤ میں بالکسر و سوم (عو)

سر با - علیہ - جملہ اعضا کے معنی میں متعل ہے - (نکس) بے
گفتہ خدا کے زالی نک سٹ - دانت تھویر میں سی کی

جاوٹ خامی - نک سٹ سے ٹیک - نک سٹ سے درست
صفت - سر سے پاؤں تک خوشنما - (شوق قدوائی) کچھ ٹیک

نک سٹ سے بندی بھی تھی - خدائے ادا اور جیس دی بھی تھی
نکسیر - (ہ) بالغ - مونث - ناک سے خون گرنا - (بھوٹا کے ساتھ)

دانش - زندہ جاوید ہیں ترانیاں بیخ عشق - سر کا نکلا جانے
ہیں پھر ٹاکیس کا - نکسیر بھی نہیں بھولی - (کنائش) خدا بھی

مدد نہیں ہو چکا - (ذوق) ترے عشق سے جو بالکل ہی نہ
خونریزی - (ا) ایوں میں کیس بھڑتی نہیں نکسیر -

نکھل - (انگ) - کس اول و دوم - مونث - ایک قسم کی سخت
دھات جس کا رنگ سفید ہو تلبے -

مکمل

مکمل

مکمل آنا! باہر آنا! ظاہر ہونا! پیدا ہونا! کھڑا ہونا! زمین سے باہر آنا! پھوٹنا! مکمل ہونا! چلا جانا! چل دینا۔ فرار ہو جانا! قابو سے چلا جانا! جمپت ہو جانا! بوج کر چلا جانا! صاف بچ جانا! مکمل پڑنا! مکمل آنا! کثرت سے! ظاہر ہو جانا! نمایاں ہو جانا۔ پوشیدہ مقام سے دفعتاً نمایاں ہونا۔ (ناسخ) سیکڑوں مرزے مکمل پڑتے ہیں ہر ٹھوکے ساتھ۔ فتنہ عشر وہ ہے جس کا رکھائے نام نقص! باہر آنا! (شوق قدس لہ) نال کیا تھیں نے بلایا! قتل تھے۔ تو فروغ بے حجاب کہ گھر سے نکل پڑا! گر جانا۔ کھل جانا! ٹیک پڑنا۔ چوٹے لگنا! آگ ل کرنا! باہر چلا جانا! نکلتا رہنا۔ سبقت رکھنا۔ (ناسخ) کس قدر غلام سے چمکا مرغ روشن اککا جن! دوست سے نکلتا راجوہن اککا! فاضل رہنا۔ نکلتے پیٹھتے دن۔ (اعی) مذکر فضل کی تہذیبی کا زمانہ۔ فضل بدلنے کا وقت۔ (رشتک) اجل کو کیا خرم دل میں اسیروں کے حواریں تھا۔ نکلتے پیٹھتے دن تھے بہار آنے کا سامان تھا۔ مکمل جانا! اکیں چلا جانا۔ دُور ہونا۔ تار یک ہے جہان ہماری نگاہ میں۔ تم آج کس طرف تار یک مکمل تھے! دُور چلا جانا! شہر کے باہر نہیں چلا جانا۔ (ناسخ) ہستی میں نیت کی! طے کی ہیں منزل میں۔ کوئیوں دُور ملکِ عجم سے مکمل گیتا جاتا رہنا۔ زائل ہو جانا۔ جیسے ٹھنڈا مکمل جانا۔ رہنا تم آئے! رنج دل سے مرجان مکمل گئے۔ اندوہ و یاس حسرت و حراں مکمل گئے! بار جانا۔ (سحر) بختا جو میرے جیل سے توڑ لیکن۔ دوزخ میں مرغِ گلستاں مکمل گیا! قابو سے باہر ہو جانا۔ قبضہ سے چلا جانا۔ (رہنا بھر گھاٹ پر

چڑھیں تری ارمحال ہے۔ قابو سے اب وہ دلِ نالان مکمل گئے! کیسی چیز کا ہاتھ سے جاتا رہنا۔ وقت گزر جانا۔ (برق) اسدن چلے جہاں سے کہ چلا مکمل گیا! چلا جانا! گزر جانا۔ (رہنا سیلاب) اٹک کوں تلک موجزن رہا۔ روتے ہوئے جدھر ترے گریاں مکمل گئے! وعدہ خلافی کرنا۔ قول سے بھر جانا۔ (رہنا ثابت رہا) آج تلک اپنے قول پر۔ اقرار کر کے آپ مرجان مکمل گئے۔ کپڑوں وغیرہ کا پھٹ جانا۔ (رہنا) دست جنوں نے حد سے جوڑ کر قدم رکھا۔ دامن سے ہونے چاک گریاں مکمل گئے! بھاگ جانا۔ (رہنا) نظیران کوئی معرکہ نہیں مرے سامنے آگئے سے زائل دسام و زریاں مکمل گئے! رافقت سے الگ ہو جانا رافقت چھوڑ دینا۔ (رہنا) کیسے رفیقِ آمیر میں چلے جئے۔ مخم میں زبان رکھی دغاں مکمل گئے! بخت پانا کسی شخص سے (اتش) بیار عشق رنج و محن سے مکمل گیا۔ بیچارہ مخم چھپانے لہن سے مکمل گیا! باہر جانا کسی قید کے مقام سے۔ (ذوق) احاطہ تلک کے ہم تو کب کے مکمل جاتے مگر رستہ نہ پایا! آگے چلا جانا (داغ) کا ہینگی نے پھینک دیا دُور اس قدر کہ کوں میں آپا نی نظر سے مکمل گیا! سبقت لی جانا کسی کا کسی پر چلنے میں۔ (جلا) میں پیچھے رہ گیا وہ کچھ آگے مکمل گئے! انکار کرنا کسی کا کسی امر سے روگردانی کرنا۔ (رہنا) جب تو نے اپنے گھر سے نکالا مکمل گیا! رستہ تیرا جانے والا مکمل گیا! گزر جانا! ہو چکنا۔ (افق) اب جاڑا مکمل گیا گری آئی۔ مکمل چلنا! شہر کے باہر! گھر کے باہر جانا۔ (ناسخ) مکمل چلا جوں کہ اکیں کہیں خبر نہ لے۔ خدا کرے مجھے رستے میں ناسر بر لہا سے! سبقت لی جانا کسی سے کسی سے

مکمل

مکمل

میں۔ (آتش) طاؤس و ایک کو ہے مکمل جلنے کا خیال جلتا ہے
یا کوئی رفتار دیکھتے ہیں کہنا آتا۔ مغرور ہو جانا۔ گستاخ
ہو جانا۔ بیباک ہو جانا۔ آتش) میری طرف سے صبا کیو میرے
برص سے۔ مکمل چلی ہے بہت پرہیز سے بڑی تری۔ مکمل کھڑا ہو
مکمل جانا۔ باہر جانا۔ (فقرہ) وہ خدا کا نام لیکر گھر سے مکمل کھڑے ہو
مکملنا۔ (دھ) اگنا۔ چھوٹنا۔ اوپر آنا۔ رہا اس سال جنگ میں
آتش۔ مرے سامنے بیدمخوں نہ نکلا۔ میرے لئے برآمد ہونا۔ (ناخ)
نکلے جو ہوا دار پہ وہ برق بجی کیونکر نہو عالم کو گمان تخت پر کی۔
ہمنا۔ جاری ہونا۔ رہنا۔ جیسے آسمان نکلتا۔ (داغ) اللہ سے
جوش گریہ کہ اس عذب و مضطرب۔ دریا ہمارے دیرہ ترے
نکل گیا ہے پیدا ہونا۔ جنم لینا۔ (فقرہ) کا کوری سے بڑے بڑے
نامور شہر نکلے عیاں ہونا۔ ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ (صبا) جن میں
باغ عالم کو دیکھا۔ عجب محراب سے وحشت ناک نکلا۔ باہر چلا جانا۔
خصت ہونا۔ (فقرہ) تم میرے گھر سے نکلو۔ طلوع ہونا۔ بلند ہونا۔
اٹھنا۔ جیسے آفتاب نکلتا۔ جانا نکلتا۔ سہ نرم اعیان میں تمھیں
نہ ٹھہرے۔ (داغ) جانر جھنے کے لئے ہے کہ نکلنے کے لئے، نہایت
ہونا۔ ثبوت ہونا۔ (داغ) ہو گیا وہ دست عسکریہ میں لوگوں دیکھو
ساغر نے سے سو اٹھلا اثر میں آئینہ۔ (داغ) وطن کی مذمت
نے انھیں پیار دلایا۔ لے کاش مرے ذمہ بھی الزام نکلتا۔ بہت
لیا۔ بڑھ جانا۔ بڑا ہونا۔ (جلیل) خدا کا باڑھ رہے آجکل
اتھی حوائی ہے۔ قیامت سے بھی وہ نام خدا کیچہ کھٹکتے ہیں
چلا جانا۔ بھاگنا۔ فرار ہونا۔ خارج ہونا۔ باہر ہونا۔ (آتش) بڑا
نور سننے تھے ہلے میں دل کا۔ جو چیرا تو اک قطرہ خون نہ نکلا۔

لازائد ہونا۔ زیادہ ہونا کسی چیز کا کسی چیز پر۔ (داغ) حسرت ہے
وہ نگاہ پڑی دل کے پار تھی۔ یہ نیچے ہزار پسر سے نکل گیا۔ باجو
ہونا۔ نئی بات ظاہر ہونا۔ (فقرہ) اب یہ رسم نکلی ہے۔ ہجرت
جانا۔ (جلیل) جنوں کے جوش میں دامن گریاں سے یہ کتنا
کہ رکھیں تم نکلتے ہو کہ پہلے ہم نکلتے ہیں؟ بڑا نا۔ حاصل ہونا۔
(داغ) کچھ ہو گا بھگوانا۔ (خبر) گیسے حصول۔ کچھ مدعا کے
سحر سے نکل گیا یہ کسی کے ذمہ کوئی رقم حاصل نکلتا۔ (داغ)
فقط وعدہ بہ دو برسوں کے دل لیکر وہ کہتے ہیں۔ ہمارا بھی
آتا ہے ہمارا کیا نکلتا ہے؟ باہر آنا۔ (فقرہ) ذرا گھر سے نکلتو
(جلیل) جھڑ گھر کے اٹھا پاؤں کی آہٹ جو سنی سننے دور
جو انھیں گھر سے نکلتے دیکھا۔ اٹھنا۔ (رشتک) چھاتیاں نکلیں
کر بائیں۔ بھول جسنے دے ہیں پھل دو گنا۔ دور ہونا۔ (فقرہ)
غش کھا کے گرائیں شعلہ طور۔ بارے تیرا حجاب نکلا۔ (داغ) ہونا
کچھ میں آنا۔ (صبا) میرے اشعار سے مضمون رخ یا رکھلا۔ ہے
احادیث نہیں مطلب قرائن نکلا۔ ترجیع رکھنا۔ بڑھا ہونا۔
رہبر مری راؤں سے جنوں کے کہیں بازو نکلتے ہیں
لیلیا جانا۔ (برق) پٹن ملی جو ہم سے رسالہ نکل گیا۔ (مری)
کام کا وقت جا تارہنا۔ (برق) آسند چلے یہاں سے کجا
نکل گیا۔ نکلتا۔ پچھتا۔ آمدورفت رکھنا۔ (نات) انوش) گوہر
دالوں کی آمدورفت نہو جو ہم صاحب نکلتی پٹھتی ہیں نکلی
ہونٹوں جو صحتی کھٹوں۔ عویش کچھ سے بات نکلی (دھ) نور
ہو گئی۔ سہ شل۔ لے نفیر ہے۔ نکلی ہونٹوں اور پٹھی
کھٹوں۔ نہیں کہنے کی جو بات اس کا کہنا ہی نہیں بہتر۔

نکما

نکمر

نکچے ہوئے دانت پھر اندر نہیں جاتے نکلے ہوئے دانت پھر نہیں
پھٹتے۔ مثل جو بھید ٹھل جائے وہ پھر نہیں پھپتا۔ جو بُرائی ظاہر
ہو گئی وہ پھر نہیں پھپتی۔

نکچا (دھ) کبسر اول و فتح دوم۔ مکت۔ مذکر مونث کے لیے نکلی
! بیکار۔ ناکارہ۔ بے مصرت۔ اخالی۔ بیکار۔ معطل۔ بے شغل۔

(توبہ النضوح) نکما میٹھا ہو آدی کچھ کرسے یا نہ کرسے یا بُرا خراب
یا ناجیز حقیر وہ شخص جو کام سے جی خرابے۔ نکما بال۔ اعوجا

زہار۔ (جانفصاح) نیکیا اچھا نہیں بڑھانے کے ال کار لکھ ملے
نوح یا نور لنگاہر سال کا۔ نکلی کر دینا۔ بیکار کر دینا۔ خراب کر دینا۔

سہ عشق نے غالب نکما کر دیا۔ ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے
نکما ہو جانا! بیکار ہو جانا۔ کام کے قابل نہ رہنا خراب ہو جانا۔

نکلو۔ (ن) نیکو کا مخفف۔ نکو خواہ۔ (ن) صفت۔ خیر خواہ۔
نیکوڑو۔ (ن) صفت۔ خوبصورت۔ نیکو کار۔ (ن) صفت۔

وہ شخص جس کے کام اچھے ہوں۔ نکو محضر۔ (ن) صفت۔ نیک
خصلت۔ نکولی۔ (ن) مونث۔ نیکی۔ نیکوئی! ایمان کردن چنان

کہ بکر کردن بجائے نیکو داس۔ (ن) مقولہ۔ بدوں سے نیکی کرنا
ایسا ہے جسے نیکوں کے ساتھ بُرائی کرنا۔ نکولی گن۔ دورا ب

انرا۔ (ن) مثل۔ اسی جگہ بولی جاتی ہے جہاں کسی کے ساتھ
نیکی کر کے امید اصفندی کی ہو۔

نکٹو (دھ) (دع) صفت! (کننا شیا عبد نام۔ رسوا۔ مطعون۔ بڑی
ناک۔ دلا۔ بلبی ناک دلا۔ نکٹو نانا۔ (دع) بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔

نکارا۔ (جانفصاح) خدا ہی سمجھے گا اُس سے حاجی حل گا نہ ہے
نکٹو (دھ) (دع) صفت۔ جیز۔ بد مزہ و ناقص۔ زبون۔ (توبہ النضوح)

میں کسی دوسرے کو کیا الزام دیا کہ میں آپ ہی سب بدتر اندر
نکٹو ہوں۔

جسے میل کر دنگی رسوا میں سارے عالم میں خوب نکٹو اسے
نکار۔ نکٹو بنا۔ لازم۔ (ابن الوقت) اکٹو اگر پھٹتے تھے اور

یہ بچارے ابن الوقت کے کارن مفت میں نکٹو بن رہے تھے
نکٹو (دھ) مذکر۔ (دع) ! سوئی کا ناکا۔ سوئی کا چھید۔ تڑا دکی

ڈنڈی کا سوراخ۔
نکٹو (دھ) (دع) مونث۔ ملامت۔ سزائش۔ دھمکی۔

نکٹو (دھ) (دع) بالفتح۔ مذکر۔ ناخن۔ اس معنی میں مستعمل نہیں ہے یا ایک
خوشبودار چڑکا نام یا ایشیم۔ کچا ایشیم۔ دکھو ناک سک۔

نکھاو۔ (دھ) مونث۔ ایک لمبہ اور ادبے سر کا نام۔
نکھار۔ (دھ) مذکر! صفائی۔ اچلا پن۔ زیب و زینت۔ بارش

(دھ) (دع) بڑے جب منہ توکتے ہیں میکش۔ نکھاو۔ چوخت رز
پر بلا کا۔ نکھارنا۔ (دھ) میل صاف کرنا۔ میل کا ٹٹا۔ اچلا کرنا۔

نکمت۔ (دھ) بالفتح و فتح سوم۔ صبح کا تازی سے ہے صراح
وکنز میں یعنی بڑے دمن لکھا ہے۔ عوام کا نغمی سے بولتے

ہیں۔ مونث۔ پھول کی بو۔ خوشبو۔ ہلک (امیرا ہے تو سے
پیر میں پاک کی حسرت اُسکو۔ ورنہ کیوں نکمت گل جامہ سے

باہر ہوتی۔
نکمت۔ (دھ) بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ ہر مینے کے پناہ روز

جس سے حساب بارش کا کرتے ہیں۔ (دھ) (دع) روتے سے پس
گھڑیاں دو دو بٹنے کی لگیں۔ آ یا جو نکمت دُلا یا بھگتو سادہ کن

نکٹو (دھ) (دع) صفت۔ جیز۔ بد مزہ و ناقص۔ زبون۔ (توبہ النضوح)
میں کسی دوسرے کو کیا الزام دیا کہ میں آپ ہی سب بدتر اندر

نکٹو ہوں۔

نگار کش	نگاہ
<p>یہ نقش جو عورتیں مخدی سے اپنے ہاتھوں پر بنا لیتی ہیں۔ ۵۔ زیباش۔ آرائش۔ زینیت۔ نگار زینتی۔ (ن) موٹ۔ فرہاد کی مشرقی شیریں سے مراد ہے۔ نگار خانہ۔ (ن) مذکر تصویر کا نصویریں کا مکان! نقاشی کیا ہو اگر تھوڑا بہت خانہ نگارستان (ن) مذکر۔ وہ جگہ جو نقش و نگار سے آراستہ ہو۔ نگارین۔ (ن) صفت۔ آراستہ۔ (ن) اختر شاہ اودھا ایسا عقادہ گلشن نگارین۔ رمناں جس باغ کا تھا گلشن۔ نگار کش۔ (ن) موٹ۔ تحریر۔ لکھنا۔ نگار کشی۔ (ن) موٹ۔ وہ حصہ حقے کا جس میں منہ لگا ہوتا ہے۔ نگاہ۔ نگہ۔ (ن) موٹ! نظر۔ حقون۔ (غالب) بوسہ دیتے نہیں اور دل پہ ہے ہر خط نگاہ۔ جی میں کہتے ہیں کہ صفت آئے تو ال اچھا ہے! تیور دیھارت بہ آنکھ چشمہ شاخ پر کھ۔ ملاخت۔ نظر ڈالنے ہی چیز کی حق و قبح اور نگاہ قیمت کو جانچ لینا۔ (راسخ) زمین عرش ہیں پر ہوں زمین فرشتہ ہیں پر ہوں۔ مری ہستی ہے گریبا ہستی میری نگاہوں میں۔ (آتش) دندان یا جبے سائے ہیں آنکھ میں۔ لیتے ہیں موتی جو ہری اپنی نگاہ پر توجہ۔ التفات۔ عنایت۔ مہربانی۔ (مضہ) غیروں کو توجہ دیکھتا ہے۔ مجھ پر بھی کوئی نگاہ ظالم نہ تھا دیدہ نگارانی۔ خبر داری۔ رکھو الی۔ جو کسی نظر بندی یا ہمد میں ہوتا۔ حیاں۔ نگاہ اٹھا کر نہ دیکھنا۔ دیکھو۔ آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا نگاہ اچھی ہونا۔ (دہلی) نگاہ بلند ہونا۔ (لال) اندون اچھی ہوتی ہے مری کچھ ایسی نگاہ۔ درے آتے ہیں نظر صورت، ہم مجھ کو نگاہ ایک نئی ہونا۔ یکساں ہونا توجہ کا۔ سہ قربان</p>	<p>اپنی چشم حقیقت کی اے صبا ہے لکسی نگاہ سلیمان و مور پر۔ نگاہ بیان۔ نگہ بیان۔ (ن) صفت۔ محافظ۔ چوکیدار۔ نگاہ بیان نگہبانی۔ (ن) موٹ۔ جراست۔ نگرانی۔ حفاظت۔ نگاہداری نگاہ بدلتا۔ کنایہ ہے ناخوشی سے۔ (امیر) نگاہ یا رکھا بدلی جہاں بدلا ہوا بدلی۔ وہ دشمن جانتے ہیں تجھے جاگے جان تاروں میں۔ نگاہ بد کرتا۔ بُری نظر سے دیکھنا۔ (رند) بھڑے وہ آنکھ جو کرے تجھ نگاہ بد۔ ادب ت برا کے جو بھڑے وہ زبان کٹے نگاہ بدلی ہونا۔ کنایہ ہے بے توجہی۔ بیداری اور حشمت سے (ن) کل آنکسا سنا جو ہوا خیر ہو گئی۔ بدلی ہوئی نگاہ تھی بدلا ہوا مزاج۔ نگاہ بلند ہونا۔ عالی خیالی کا کنایہ ہے۔ حوصلہ بلند ہونا نگاہ بھر کے دیکھنا۔ بغور دیکھنا۔ (صبا) نگاہ بھر کے جب اس ترک نے کبھی دیکھا۔ لگا وہ تیر کیلچے کے آ رہا ہوا۔ نگاہ پرورش۔ مہربانی اور عنایت کی نگاہ۔ (نقارہ) اگر نگاہ پرورش شہنشاہ زہا شل خورشید دشتاں گل و خار پر یکساں ہوتی ہے۔ نگاہ پر چھا دیکھ کر جا چنا۔ تصویر میں رکھنا۔ (رشاد) ہر نیک و بد نگہ پر وہ بت چڑھا رہا ہے۔ اچھے بُرے برابر نظروں میں مل رہے ہیں۔ نگاہ پر چڑھنا۔ نگاہوں پر چڑھنا۔ نظروں میں کھینا۔ نظروں میں چھپنا۔ باوقعت ہونا نظروں۔ (رشک) وہ عند لب گشتان روئے جاناں ہوں۔ نگاہ پر نہیں چڑھتے (ادھر) دُھر کے بھول۔ نگاہ ٹرنا۔ نظر ٹرنا۔ دیکھنے میں آنا۔ وقعت سے دیکھا جانا۔ (ناسخ) نگہ پڑنے سے کسی کے فلک تیرے ستاروں پر بنائے یار میں جس روز سے چکی کا دستہ ہے۔ نگاہ پہچانا۔ تیرا پہچانا۔ انداز نگاہ سے پہچانا۔ (رند) مات غیروں میں کئی؟</p>

نگاہ	نگاہ
<p>نہیں۔ خلاف عشوہ و انداز ہے ادراٹی۔ نگاہ پیش می ہونا کٹا ہے ناخوشی اور ملال کا۔ (جلیل) تیرسم آسکو میں کیا دیکھ کر مجھے تو پیش می نگاہ یا رہے۔ نگاہ جانا۔ نگاہ ہیں جانا۔ نظر کا کسی طرف اٹھنا۔ (ناخ) جو وہ خورشید تاباں خلق سے پوشیدہ ہے بریں۔ بجائے درہ جاتی ہیں نگاہیں دیدہ تریں۔ نگاہ جھپکنا۔ نظر جھپکنا۔ (رشت) ششہ تک بھی مٹھ نہیں کرنے کا دینا کی طرف۔ اک پری پیکر سے جھپکی ہے نگاہ آفتاب۔ نگاہ چار ہونا۔ نگاہیں چار ہونا۔ آسانا سنا ہونا۔ دو حضور کا یہ ہو گئیں چار نگاہیں جو دم قتل آتش۔ آنکھیں جلاد کی ڈھونڈی گنگا کی شکل۔ نگاہ چڑھنا۔ نظر چڑھنا۔ خاطر میں آنا۔ نظریں سانا۔ (بجر) وہ بچ گیا جو آنکھ چڑا کر کھل گیا۔ جو چڑھ گیا نگاہ پر اسکی نشانہ ہے۔ نگاہ جڑانا۔ نظر سانسے کرنا شرم یا ادا سے۔ (غالب) لاکھوں لگاؤ ایک جڑانا نگاہ کا۔ لاکھوں بناؤ ایک بگوانا عتاب میں۔ نگاہ حسرت آلود۔ (ن امونث) حسرت کی بھری ہوئی نگاہ۔ وہ آنکھیں جن سے حسرت ظاہر ہوتی ہو۔ (قریبہ النصور) کلیم نے آنکھیں کھولیں اور باپ کو نگاہ حیرت آلود سے دیکھ کر اسے ہاتھ جوڑے۔ نگاہ ہار۔ نگہدار (ن) صفت۔ نگہبان۔ نگاہداشت۔ نگہداشت۔ (ن امونث) حفاظت نگہانی۔ چوکسی۔ نگاہ دوڑانا۔ حیا میں تلاش کرنا۔ نظر دوڑانا۔ نگاہ دوڑانا تیری سے نظر کا جانا۔ نگاہ دیکھنا۔ مزاج کی کیفیت دریافت کرنا تیر سے۔ (داغ) جو آئینہ یہ دیکھ ماہ دیکھتے ہیں۔ نگاہ دیکھنے والے نگاہ دیکھتے ہیں نگاہ ڈالنا۔ دیکھنا۔ (آتش) ذلت حائل ہے نظر رخسار جاں</p>	<p>اب الجھتے ہو عبت۔ اودھی جہانتے ہیں عاشق کیوں نگاہ۔ نگاہ جھپکنا۔ نگاہ میں جھپکنا۔ نگاہ نہ ٹھہرنا۔ زیادہ صفا چیز پر (آتش) کیا کیا لنگہ جھپکتی ہے رخسار پار پر۔ کیسا یہ آئینہ ہے صفا کچھ نہ پوچھئے۔ (آتش) صفا آئینہ کی وہ جہرہ محبوب رکھتا ہے جھپکتی ہیں نگاہیں پار کے رخسار پر کیا کیا۔ نگاہ نہ ٹھہرنا۔ نگاہ کا کٹا کرنا فاصلے پر۔ (آتش) مگر نہ پوچھی اٹھا کر جو آنکھ کو دیکھا۔ پہلی آنکھوں سے اڑ کر ہوا یہ خواب بلند۔ نگاہ پڑ جانا۔ نگاہ کا کسی چیز میں سرایت کر جانا۔ (زیر) پیسی میں جو دندان آبدار اسکے نگاہ پیر کی رشتہ گمر کی طرح۔ نگاہ پلٹنا۔ نگاہیں پلٹنا۔ نگاہ کا ایک طرف سے دوسری طرف ہو جانا۔ (دہلی) توجہ ایک طرف سے دوسری طرف ہو جانا۔ (داغ) غیر میسری طرح کرتے ہیں آپ کیوں کیونکہ میں بھی دیکھوں کہ پلٹتی ہیں نگاہیں کیوں کر۔ لکھنؤ میں اس جگہ نگاہ پھرنا ہے۔ نگاہ پھرنا۔ نگاہیں پھرنا۔ (رکنا) شہ آئینہ نہ رہنا۔ التفات نہ ہونا۔ (رند) طبیعت اسکی عبت مجھے بے نیاز بھری۔ نیاز مند سے ناحق نگاہ ناز بھری۔ نظر کا ادھر ادھر دیکھنا۔ نگاہ کا گردش کرنا۔ ایک طرف سے دوسری طرف۔ (آتش) بلائے بزم جہاں ہے وہ چشم کی گردش۔ نگاہ پھرتے ہی دورہ تمام ہوتا ہے۔ (آتش) ایسے غرق تصور میں ہوتے اس طاق ابرو کے پھر جس اپنی نگاہیں جن طرف کعبہ اٹھ کر گیا۔ نگاہ پھیر لینا۔ نگاہ پھیرنا۔ رند رانی کرنا کسی چیز سے۔ سہ دولت دنیا سے آتش پہننے جب پھری نگاہ۔ جس طرف آنکھ اٹھلی تو لگے ایک سرکہ۔ نگاہ تر بھی کرنا۔ مستعدی۔ نگاہ تر بھی ہونا۔ نگاہ کا عتاب آئینہ ہونا۔ (آتش) نگاہ ناز ہی تر بھی کچھ نہیں صدم کی</p>

نگاہ	نگاہ
<p>نگاہ۔ نگاہ کرنا! دیکھنا۔ ملاحظہ کرنا۔ نظر کرنا۔ آنکھ ڈالنا۔ (غالب) کرنے لگے تھے اس سے تغافل کا ہم گھ۔ کی ایک ہی نگاہ کہیں خاک ہو گئے! سوچنا۔ خیال کرنا! اندازہ کرنا۔ جانچنا۔ پھینا ۱۲ (پرکے ساتھ) توجہ کرنا۔ (ناعلم) کان دہ جو نہ غریبوں کی سنین نالوداہ۔ آنکھیں ایسی نہ کریں جو کبھی عاشق پہ نگاہ۔ نگاہ کرم۔ (ن) موت۔ تیز نگاہ۔ غصہ کی نگاہ۔ (قدر) کیا سیہ کرونگا سر سے ہلا کر تو نگاہ۔ اس قدر بھر نہ کریں گرم لے بد تو نگاہ۔ نگاہ لانا۔ آنکھیں لانا۔ نظر بازی کرنا۔ محبت آمیز نگاہوں سے دیکھنا۔ آنکھ سے آنکھ ملانا۔ (دلخ) وہ تم کو بھاگتے تھے لڑائی کے نام سے۔ کس طرح آگیا یہ لڑانا نگاہ کا۔ نگاہ لانا۔ لازم۔ (امیر) قطعہ نات و ذوق سے جو نگاہیں لڑ جائیں۔ غمِ حالت ہو تری آنکھوں میں حلقے پڑ جائیں۔ نگاہ ملانا! جار آنکھیں کرنا! (کنایت) عسری کرنا۔ مقابل ہونا۔ (راسخ) اب نگہ کون ملا سکتا ہے دیوانوں سے۔ اتر آیا ہے تری آنکھ کا جادو دل میں۔ نگاہ ملنا۔ نگاہیں ملنا۔ نگاہوں کا آمنا سنا ہونا۔ (کنایت) توجہ ہونا۔ (دراغ) بھلا ہو بیخفاں کا دھر نگاہ ملے۔ فقیر ہیں کوئی چلو خدا کی راہ ملے۔ سے نگاہیں ملتی ہیں نکلے سب الفاظ کرم بیکر بھرے تھے جب قدر کے ستم میرے خیالوں میں۔ نگاہیں ملتی ہیں۔ نگاہ میں کدورت آ جانا۔ (میر) ملی نگاہ ہوتی ہے آمینہ دیکھ کر۔ نظارے مدقوں سے ہیں روئے نفیس کے۔ نگاہ میں۔ نگاہوں میں۔ نظریں۔ خیال میں (راسخ) امری ہستی ہے گویا ہستی میری نگاہوں میں۔ لبوں کے بوسے سے دیکر عدد کو کیوں کرتے ہو۔ نگاہ میں آنا چھینا</p>	<p>پرنڈ ڈال۔ بے سنگوں بد دل احب سانپ کاٹے راہ کو۔ نگاہ رکھنا! نظر رکھنا۔ توجہ رکھنا! خیال رکھنا۔ دیکھنا۔ پہنا۔ نگارنی رکھنا! شناخت رکھنا۔ پہچان رکھنا۔ نگاہ رو برد لقب جب بادشاہ کے رو برو کسی شخص کو پیش کرتے تھے۔ تو نگاہ رو برو رکھا کرتے تھے۔ (قدر) رو برو لے قدر وال (اہل کمال) دعا و دود کہ بھڑک جائیں سب ادلی الانصار۔ نگاہ سے اترنا۔ نگاہ سے کرنا۔ نگاہوں سے کرنا۔ بیوقت ہو جانا نظروں میں۔ (میر) جو سر چڑھا نگاہ سے رانگی اتر گیا۔ میخانہ جہاں میں کیا کو دیکھا نہ ہے۔ (غضق) قول میں کا بھی نگاہوں سے کر گیا۔ نگاہ شوق۔ موت۔ شوق بھری نگاہ (امیر) کرتے ہیں ڈرتے ڈرتے ادھر اک نگاہ شوق۔ جب خوب دیکھ لیتے ہیں پہلے اس قدر ادھر۔ نگاہ غلط انداز۔ اچھی ہوئی نظر۔ (امیر) کی نظر بھی تو نگاہ غلط انداز سے کی۔ تیر بھی نئے نگاہ تو اچھے والے۔ نگاہ کا ڈھونڈنا۔ کنایہ ہے نگاہ کے شوق ہونے کا کسی منظر کو دیکھنے کو۔ (آتش) یہ قصر بار کو پیغام دیتا لے صبا میر۔ نگاہیں ڈھونڈتی ہیں تیری دیواروں کو درزن میں۔ نگاہ کا کام کرنا۔ نظر لوچنا۔ نگاہ کا جانا۔ (شعور) راہ سفر میں کرتی ہے جب تک نگاہ کا۔ ہم ہر قدم پہ سمجھت وطن دیکھ لیتے ہیں۔ نگاہ کا مارا۔ نظر کا کشتہ۔ (آتش) پانی مانگے نہ کبھی ترجیحی نظر کا مارا۔ دل کا دوسرے چشم ثبت مبرا کیا نگاہ کیج۔ موت۔ تر بھی نگاہ۔ غصہ کی نگاہ۔ (رند) نگاہ کج سے بھلا جن نے عمر بھر دیکھا۔ وہ سیدھی آنکھ سے سڑے مزار دیکھ چکا۔ نگاہ کرم۔ موت۔ مہر بانی کی نگاہ۔ توجہ کی</p>

نگاہ	نگاہ
<p>نازدانہ کی نظر۔ نگاہ نہ ٹھہرنا کسی چیز کی چمک کی وجہ سے نگاہ نہ جہنا۔ (شعور) نہیں نگاہ ٹھہرتی ہے آفتاب کی طرح۔ یہی جو حسن ہے ہم شکل پار دیکھ چکے۔ نگاہ نہ ملانا۔ متوجہ نہ ہونا۔ (داغ) تراغ در سہا ہے اس قدر دل میں۔ نگاہ بھی نہ ملاؤں جو بادشاہ ملے۔ نگاہ بچی کرنا۔ شرم باجیائے آنکھ بچی کرنا۔ (بیمہ) مجھے تو نگاہ بچی کرنی۔ ادغیر سے آنکھ یوں اڑانی۔ نگاہ واپس۔ (د) موت۔ وہ نگاہ جو دم واپس چلے۔ (اسیر) آبی دن کے لئے آنکھوں میں بننے ٹھکوا بالا تھا۔ بڑی تو بے مروت لے نگاہ واپس نکلی۔ نگاہوں میں باتیں کرنا۔ بے شور کے اشاروں سے افنی الفیہ کرنا اور ٹھکنا۔ (آتش) باتیں کرنا ہوں نگاہوں میں بریاض سے۔ دیر نہ شوق سے پاں کار زباں ہوتا ہے۔ نگاہوں میں توانا۔ اٹکل سے جا بچنا۔ دیکھ کر مزاج کی کیفیت دیا منت کرنا۔ منشا دیا منت کرنا۔ (داغ) بھولوں میں کبھی تلتے تھے وہ اٹل سے نزاکت۔ اب انکو نگاہوں میں بھی قولا میں جاتا۔ نگاہوں ٹھہرنا۔ نگاہ میں قرار لینا۔ نظر میں باوقت ہونا۔ (شاد) نہ سرمہ میں نہ کاجل میں عکیدہ اٹکل حسرت میں۔ نگاہوں میں ٹھہرتے ہیں نہ آنکھوں میں ساتے ہیں۔ نگاہوں میں کتا۔ آنکھوں اشارے سے بات کرنا۔ (آتش) عاشق سے نگاہوں میں یہ کہتی ہیں وہ آنکھیں۔ ترگاں جو چھٹیں بکھرا خضر کے تلے ہاتھ۔ نگاہوں میں بنگا۔ نگاہوں میں حقیقہ۔ (میسو) لہکا نہ بھگس بھگوا بگوئیں عندلیب۔ اب بھی یہ ناؤں سے بھاری ہزار کرو۔</p> <p>نگاہ۔ (د) بفع اعل و دوم ذکر شہر۔ لمبہ۔ قصہ۔ (رنگ) ہے جو منکھور ادرہ ہو اب ادرہ کی دینا۔ اجڑی جاتی ہے یہ تہی</p>	<p>(غفر) مری نگاہ میں تو یہ مال اتنے ہی کا آتا ہے۔ نگاہ میں بھڑنا۔ نگاہوں میں بھڑنا۔ دھیان میں رہنا۔ سہ بھرتی رہیں گی دلی کی گلیاں نگاہ میں۔ راسخ ہفت میں بھی رہوں گا وطن کے پاس۔ (شرف) ہند آئی جو عالم تری ادا میری۔ مری نگاہوں میں بھرنے لگی نقا میری۔ نگاہ میں چھپنا۔ خیال میں باوقت ہونا۔ جامع میں باوقت ہونا۔ (طبل) نگاہ میں نہیں جتنا ہے مال مجلس کا۔ ہم اپنے دل کو بھرا لائے خوش حال میں۔ نگاہ میں خار ہونا۔ نگاہوں میں خار ہونا۔ دیکھنا آگوار ہونا کی جگہ۔ (اسیر) گل گل کیا کیس کرنگاہوں ناز بھی۔ آگے بڑھیں قلاؤں زنجیر دار میں۔ نگاہ میں حقیقہ۔ نگاہیں دلیل۔ صفت۔ وہ شخص جو لوگوں کے خیال میں بیوقت ہو۔ (داغ) حاضر غریب مجھ میں مدد کی سپاہ میں۔ فدوی حیر ہو گیا سبکی نگاہ میں۔ (اسیر) کس طرح سے مل کے ہوا سخت افعال۔ کتنے ذلیل ہم نگاہ برہن میں ہیں۔ نگاہ میں دکھنا۔ زیر نظر رکھنا۔ خیال میں رکھنا۔ نگاہ میں بک ہو جانا۔ نگاہ میں بیوقت ہو جانا۔ سہ دیکھو نگاہ یار میں ہو جاؤ گے بسک۔ لے رشتک حال دل نہ کہو جا کے بار بار۔ نگاہ میں سانا۔ نگاہوں میں سانا۔ مرغوب نظر ہونا۔ (آتش) نگاہ میں اپنی ساتا نہیں ہر اکا حسیں۔ پری سے جہرہ کے ادرے چشم حور پند۔ (شرف) ہوس سرمہ جو لے یارو تو آنکھوں میں جگہ بانی آنکھوں میں سمانی کام آیا اٹکسار اپنا۔ نگاہ میں بکھنا۔ نگاہوں میں بکھنا۔ نظر میں مرغوب ہونا۔ نگاہ میں ہونا۔ کید کیا کیسے دھیان میں ہونا۔ کید کیا مطلوب خاطر ہونا۔ (اسیر) وہ دشمنی سے دیکھتے ہیں دیکھتے قریب۔ میں شاد ہوں کہ میں تو کسی نگاہ میں۔ نگاہ و ناز۔ (د) موت۔ معشوقہ نظر۔</p>

گھیس

غم

گھیس۔ گھینے دت یعنی اول و کسودم۔ مذکر جامہ رنگ۔ (دانتش)
 گھیس لڑا تیش کا ہے دل اپنا شیفہ۔ جس پر تانا نام کھنڈا وہ گیس مل
 قل۔ دم۔ مذکر۔ اندر سے کھ کھلی اور لمبی چیز جیسے پانی کا تل۔ دلیہ
 تل جسے چوسا جاوے گی۔ دمن کا عاشق۔ یہ ناموں کا تہاء ہوتا ہوا
 خود در داغ۔ عاشق مر فناء قصہ ہے۔ نندرتن کا۔ تل کھو چا۔ (گفتا)
 مذکر وہ بڑی چھڑ جیسے سرش لگا کر چڑیاں کرتے ہیں۔
 غلا۔ دم۔ مذکر۔ پیشاب کی نالی۔ نالت کی اشتدیک۔ پیچھے کا نا۔
 (رہنہ) پاؤں کی ہڈی۔ تلائم جانا۔ تلائل جانا۔ تلاؤ رنگ
 ہو جانا۔ تلے کا پانی جبکہ سے سرک جانا۔ (دعا صاحب) کل کل مری
 بیکل ہے نلے اُم گئے سارے۔ مرقی ہوں پری پیر کے مین و
 کے ارے۔ دیکھو ام جانا۔
 تلانا۔ (دھ) دین یعنی اول ہے اور دھ میں کسب اول ہے) کھیت میں
 سے گھاس پھوس صاف کرنا۔ تلائی۔ (دھ) موٹ۔ کھیت تلانے
 کی اجرت۔ تلائے کا کام۔ صفائی۔
 تلا جھٹ۔ (دھ) موٹ۔ تیلان۔ نیلی رنگت۔
 تلیجا۔ (دھ) صفت۔ مذکر۔ (دھ) بے شرم۔ بیخیرت۔ بیجا۔ موٹ
 کے لئے بلیتی۔
 تلو۔ (دھ) مذکر۔ اس کی تعصیر چھوٹا سائل کا غلات وغیرہ
 رکھنے کے لئے تین یا پیتل یا کاغذ کا بنا ہوا نل سے وہ آجس سے
 دوا چا پائے کے مٹھ میں ڈالتے ہیں۔
 تلو۔ (دھ) باہج۔ کھیت کی صفائی کر دانا۔ (تلوائی۔ دھ)
 موٹ۔ تلوانے کی اجرت۔
 تلوہ۔ (دھ) کسب اول۔ داؤ بھول اور ہائے مظہر کے ساتھ

صفت۔ بے لوث۔ خالص۔ بے مشقت۔ بے زحمت۔ بے غشہ
 در شک۔ (مفر) ترین جن سے تھے آگئی خزاں۔ دم میں تلوہ چین
 گئی تلوار آپ کی یہ وہ کام جو بے اعانت و شکر کے بغیر سے کیا جاتا
 یہ صدمے اور نقصان سے محفوظ۔ (جلال) ملی نہ بزم میں اگر کسی
 آنکھ سے آنکھ۔ تلوہ مکمل بجا لیگی۔ تمھاری شرم۔ وہ در پیر جو دوسرے
 سے آداس میں سے کچھ بھی مرٹ نہو۔ (رند) سینہ میں نقد دل
 کامیں پاتا میں تپا۔ زرد خال تلوہ گیا مال مار کے۔ تلوہ الگ ہو جانا
 گوارا بچ جانا۔
 نلی۔ (دھ) موٹ۔ نلے۔ جھوٹی۔ نال یا جھوٹی کی ہڈی۔ تہا
 کی نال یا بندوق کی نال۔ نزل جی جیسے خالی ہو۔ وہ نزل
 کا ٹکڑا جس میں باروت بھر کر جھوڑا تے ہیں۔ تلیا۔ (دھ) مذکر۔ (دھ)
 جڑ پوار۔ میاؤ۔ موٹ۔ نال کی تعصیر۔ جھوٹی نلی۔ موٹ جھوٹی
 نالی۔
 تھ۔ (دھ) ناریسوں نے جی تری در طوب و خیر یعنی تری در طوب
 استعمال کیا ہے نصحا لکھو یعنی تری استعمال کرتے اور یعنی ترک غلط کھج
 ہیں۔ (دھ) مذکر گیلان۔ مرطوب ہونا۔ سیل تری۔ (مومن) تھوڑا نل
 میں کچھ بھی تپ بچھرنے کرات۔ روٹے سے زار زار اور آٹھوں
 میں تم دھما یا مجازاً۔ تر۔ گیلان۔ مرطوب۔ (دانتش) ناگفتنی ہے
 حال بہار و خزاں باغ۔ اک زخم ہے کہ خشک ہوا اور نرم ہوا۔
 تھڑاوت۔ (دواغ) خشک حسرت ہو کہ ہو خشک طرب۔
 آنکھ میں عاشق کے کچھ کچھ تم رہے۔ تم غم خوردہ۔ تم دیدہ
 (دھ) صفت۔ تر۔ وہ جس میں تری کا اثر ہو چکا ہو۔ جیسے
 کاغذ غم دیدہ۔ تھیرو۔ (دھ) مرکب ہے غم یا تھیر کر نقش سے

نماز	نما
<p>سہری صحت نہ ماقبل جاردن خاک ایسے جینے پر۔ نماز چمکا۔ جب پڑھی میں تے تم سے۔ نماز توڑنا۔ نماز پڑھتے پڑھتے کوئی ایسا فعل کرنا جس سے نماز ٹوٹ جائے۔ (ادع) بھڑے وہ قبلہ سے ہنسی وہ جنگ کی وروی۔ نماز توڑ کے تیت فساد کی کر دی۔ نماز جانا۔ نماز کا نفا ہونا۔ نماز جماعت۔ وہ نماز جو جماعت کے ساتھ پڑھی جائے۔ نماز جنازہ۔ (ن) مونث۔ وہ نماز جو مرنے کی لاش پر پڑھے ہی کھڑے پڑھتے ہیں۔ نماز چاشت۔ (ن) مونث۔ چاشت کی نماز نماز خسوف۔ (ن) مونث۔ وہ نماز جو ہانڈر ہن کے وقت پڑھتے ہیں۔ نماز شام مغرب کی نماز جو بدو رب آفتاب پڑھی جاتی ہے۔ نماز شکر۔ شکرانے کی نماز۔ سہ پڑھ لی نماز شکر مری نہیں دیکھ کر راج وہ مفت ہو گئی شال ثواب میں۔ نماز عید۔ مونث۔ وہ نماز جو عید کے دن عید گاہ میں ادا کی جائے۔ نماز فجر مسجد کی نماز جو مسجد طلوع ہونے سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔ نماز قصر (مونث) وہ مختصر نماز جو حالت سفوف میں کم کر کے پڑھی جاتی ہے۔ (راخی) ہوتی نماز قصر یہاں کس طرح ادا۔ داغ میں جنگدے میں عقلمن یقین تھا۔ نماز تھا۔ وہ نماز جو نفا ہو گئی۔ وہ نماز جو وقت میں ادا کی جائے۔ نماز تھا کرنا۔ وقت معین پر نماز پڑھنا۔ (راخی) جب وہ مسجد میں ادا کرتے ہیں۔ سب نماز اپنی تھا کرتے ہیں۔ نماز تھا ہونا۔ لازم۔ (آتش) خواب غفلت میں نہ کر ہنگام پیری دیکھا چونک ہوتی ہے نماز صبح سے غافل تھا۔ نماز کرنا۔ نماز پڑھنا۔ درخش کر کے پتے ہم نماز میت پر۔ سرخا ناہنیں سلام نہیں۔ نماز کسوف و خسوف۔ وہ نماز جو چاند یا سورج کے گھٹن پڑنے وقت پڑھی جاتی ہے۔ (سحر) نہ پڑھے نماز کسوف و خسوف کی</p>	<p>صوفیہ اور حاضر اور ہائے تیسے، نہ کر۔ ایک قسم کا شامیانہ جو اس کی تری سے بچنے کے لئے بناتے ہیں؟ (مجازاً) شامیانہ۔ کھڑا ہونا۔ مغبس ہونا۔ مغبس کے ساتھ (آخر شاہ ادو صا نگیر و بھی پڑھنا کھڑا ہو۔) (عاشق) نہایت لطیف ہے رسات میں محاورہ کی کا کھنا ہے اور کا نگیر و نیز خوش غل ہے۔ مناک۔ (ن) صفت۔ تر۔ گیلانی۔ (ن) مونث۔ تری۔ (جلال) دل یار کا پیسے تو مالے کا چلی مقرر۔ جو وہ آکھ نام کو جس میں بی نہیں۔ (ریک) ایسی آنکھیں ہیں ابر وریا پر۔ اب جو دکھائی کا نام ہیں۔ بعض فصحاء کے لکھنے اب یہ لفظ ترک کر دیا ہے اور اس جگہ نہ یعنی تری استعمال کرتے ہیں۔ (ن)۔ (دکھا) دیکھا۔ (سحر) کھانا۔ جیسے جلدی۔ قطب نما۔ کون بفتح اول، بالیدگی۔ جیسے نشو و نما۔ دونوں معانی میں مرکب میں مستعمل ہے</p> <p>نماز۔ (ن) فصح اول۔ فوری معنی۔ ہندگی۔ پرستش۔ سجدہ۔ مونث (اہل اسلام کی) خصوصیات کا نام (پڑھنا پڑھانے کے ساتھ) نماز آنا۔ نماز کی ترکیب معلوم ہونا۔ نماز پڑھنے کا سلیقہ ہونا۔ مثال لیلیہ دیکھو وضو کرنا۔ نماز ادا کرنا۔ نماز پڑھنا۔ (ناسخ) جب وہ مسجد میں ادا کرتے ہیں۔ سب نماز اپنی تھا کرتے ہیں۔ نماز ادا ہونا۔ نماز کا پڑھنا جانا۔ (آتش) گدین حضور قریب ہوتی نہیں ادا۔ (ادب تری) نماز کو مبطل سلام ہے۔ نماز (آتش) نماز۔ (ن) مونث۔ وہ نماز میں بیٹھ کے واسطے دعا مانگی جائے۔ (ناسخ) پڑھ چکے نام نماز میں بیٹھ برستابی نہیں۔ دامن تواجہ سے ساقی پھر چاہیے۔ نماز باجماعت کی نماز۔ نماز پڑھنا۔ (مبتدی) نماز پڑھنا شروع کرنا۔ نماز پڑھنے کھڑا ہونا۔ نماز چمکانہ۔ (ن) مونث۔ پانچوں وقت کی نماز</p>

نام	نمہ
<p>رخسار پر گیسوئے عزیز نشان رہے۔ نازگزار۔ (د) صفت۔ تہا اداکر نہ والا۔ پابند ناز۔ (ر) شک۔ شرب عشق میں حیران ہیں ناز گزار۔ حلال چیز کو کچھ کر کے مخراب کرے۔ نازی۔ (د) صفت۔ ناز نہ ہونے والا۔ ناز کا پابند۔ (د) عاشق کو بھی دماغ تو بناتا ہے نازی۔ دیوانے سے پابند رہے اوقات ہنوی۔ نازی کا حکم۔ میدی کا بدلہ۔ فعل میدی سنار۔ وہ بات خبر کا کہیں نہ کہیں بدل کر رہے۔ (د) ایک شہر پر لڑکا نازیوں کی مسجد میں ٹانگیں لٹ لتا تھا ایک دفع جب اس نے ایک شخص کے ساتھ ایسا کیا تو اس نے ایک کھال لٹکے کو اس شخص سے دیا کہ جب اسکو چاٹ لے گی تو پانی افعال کی سزا کو پونے گا۔ چنانچہ ایک روز اس نے ایک بچان کی ٹانگیں کھینچیں تو اس نے ایک ضرب میں کام تمام کر دیا۔ ناز پر پڑے۔ مذکر۔ پاک کمرے۔ ایسے کپڑے جن سے ناز پر چھ سکیں نام۔ ر۔ بر وزن حمام۔ صفت۔ غماز چل خر۔ شر۔ ادھر کی ادھر کہنے والا۔ نامی۔ ر۔ موش۔ غمازی۔ چلو چری۔ نامی۔ (د) موش۔ اظہار۔ ظہور۔ اعلان۔ اشاعت۔ مرکب میں متصل ہے جیسے خر و نامی۔ ناماں۔ (د) بغیر اصل صفت دائع آشکارا۔ جیسے ظلم نمایاں دماز عمیق۔ گہرا جیسے نمایا زعیم کلان۔ بڑا جیسے نمایاں فتح۔ نمایاں ہونا۔ واضح ہونا۔ ظاہر ہونا۔</p>	<p>وہ جگہ جہاں ناش ہو۔ ناکشی صفت۔ دکھاوے کا۔ ظاہر میں اچھا نمبر۔ (د) گنگ۔ (ب) بفتح نفع سوم۔ مذکر۔ نمداد۔ درجہ۔ باری۔ نوبت۔ یونگنی۔ نشان۔ نمبر نمبر جانا۔ (د) کناشہ۔ سبقت لہانا۔ (د) فقرہ۔ شہر میں تھا رہا نمبر سے بھگلیا۔ نمبر چھٹنا۔ ایک کا دوسرے سے سبقت لہانا۔ (غالب) سر پر چڑھنا۔ چھٹنا ہے پر سے طرف کلاہ۔ مچھوڑ ہے کہ نہ چھینے ترانہ سہرا۔ نمبر دینا۔ اتمان کے پوچے برمتی کا مغر و حقہ نمبروں میں سے نمبر دینا۔ نمبر ڈالنا۔ نمبر کے لئے نشان ڈالنا۔ نمبر لگانا۔ نمبر کا نشان ڈالنا ترتیب سے۔ نمبر لگانا لازم۔ (امیر) نامے وہ باری باری عشاق کے پڑھنے کے کچھ نہوگا نمبر لگے ہوئے ہیں۔ نمبری! نمبر سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے مقدمہ نمبری مثلاً (د) کناشہ۔ مشہور جیسے نمبری بدش نمبری شہر پر۔ نمبری ناکش۔ موش (قانون) باقاعدہ ناش۔ لفظ دیوانی اور عدالت مال کی ناشوں کی واسطے مستعمل ہے۔ وہ ناش جو صیغہ متفرقات میں ہنوی۔ نمٹانا۔ (د) بالکس۔ (د) لی۔ بھگتانا۔ چمکانا۔ میاں کرنا۔ خالی کرنا نمٹا ہوا۔ (د) صفت۔ بھگتا ہوا۔ تجربہ کار۔ جہانگیر۔ نمٹنا۔ (د) لازم۔ (د) زبانی ترغ سے دیتے ہیں وہ پیغام ملنے کا۔ نمٹتے جاتے ہیں جھگڑے معافی ہوتی جاتی ہے۔ نمڈ۔ (د) بفتح اول۔ دوم۔ مذکر۔ نڈا۔ اڈن یا شہر کا بستر ملا کر بالوں کا بستر۔ نمڈ پوش۔ (د) صفت۔ کمل پوش۔ وہ شخص جو نمڈ یا پستین پہنتے ہو۔ نمڈ پوشی۔ (د) موش۔ نمڈ پوش ہونا۔ نمڈ زیر۔ (د) مذکر۔ وہ نمڈ پوشین کے پیچھے گھوڑے کی پشت پر ڈالتے ہیں۔</p>

نک	نک
<p>نک۔ غالباً یہ خیال کفایت شادی کی وجہ سے ہے۔ (دوق بہتیاں ہی تھیں کہ تم میرے زخموں میں کھپاؤ۔ بلکوں سے اٹھاؤ گے نہ ہاتھ سے گراؤ۔ نک افشان۔ (ن) صفت۔ نک چھڑکنے والا۔ عجرا تیرے زخموں پر نک افشان نہیں جن قرچا پاندی سے کیا ڈرل میں دلاکار سبز رنگ۔ نک آلوڑ۔ (ن) صفت۔ وہ چیز جسکو نک میں غلطایا گیا ہو۔ نک برجراحت ہوتا۔ نک برزخم ہوتا۔ (ن) فاسی میں نک برجراحت زون نک برزخم پاشین ہے، صفت۔ دیکھو بروکھو ینا کی جگہ۔ نک بند۔ (ن) صفت۔ وہ زخم جسپر نک ڈالکر بند کر دیا ہو۔ نک پاش۔ (ن) صفت نک چھڑکنے والا۔ کنا پاش۔ دیکھو دینے والا۔ (ن) صفت نک پاش خدائے کے لئے پھینکی نہ گئے۔ کوئی دم اور ترے کا مزہ رہنے دے۔ وہ چیز جسپر نک چھڑکا ہو۔ نک پاشی (ن) مونث۔ نک چھڑکنا۔ (ن) کنا پاش کمال انفرادیت (ن) شک شوق کو کی نک پاشی کی لذت کیا کہوں۔ الیام وصل سے زخم صفا خوب ہے۔ نک برور۔ (ن) صفت۔ نک آلودہ نک پورہ صفت۔ خانہ زاد۔ نک خوار۔ لازم۔ نوکر۔ غلام۔ نک برور صفت۔ خانہ زاد۔ نک خوار۔ لازم۔ نوکر۔ غلام۔ (شوق تولد) تو کھا کر جو دل سے محو جزب کی سی کہیں۔ سب نک برورہ اٹکے ہیں انھیں کی سی کہیں۔ نک بلکوں سے چٹنا دیکھو نک نبہ۔ یہ باہیں غالب سمجھے وہ دن کہ وہ دوق ہیں۔ زخم سے گرتا تو میں بلکوں سے چٹنا تھا نک۔ نک چھڑکنا چھڑک کر ٹکنا۔ سارا کھایا یا چھوڑے ہندوؤں کے راہ بھگنا۔ نک حرامی کی سزا ملنا۔ (ن) زخم میں طبع کا نہ کیا زخموں کے شکر۔ لے</p>	<p>نک۔ (ب) صفت۔ مذکر۔ وہ ایسی چیز جو پھر کبری کے بالوں سے بنا ہے۔ نک بندھ جانا۔ (ن) کنا پاش۔ دیوار داخل جانا۔ مغلس ہو جانا۔ نک بندھو دینا۔ (ن) کنا پاش۔ غریب اور مغلس کر دینا۔ نمردو۔ (ن) صفت۔ غلط۔ (ب) صفت۔ صبح۔ مذکر۔ ایک کافر بادشاہ کا نام جس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا۔ اور وہ آگ جذائے حکم سے گلزار ہو گئی۔ (ن) کنا پاش۔ کافر۔ ظالم نمیش۔ (ن) صفت۔ اول و دوم۔ فاسی میں شک بر وزن رشک معنی مسک ہے، مونث۔ دردو کا جھاگ جس میں مصری لاتے ہیں۔ (آتش) اس خوان کی نمیش کشت مارا ہے۔ (شوق) کھانا غسل سے پانی میں ہے علات شیر۔ مزہ مشک کا دریائے ہر جاب ہیں ہے۔ نک۔ (ن) صفت۔ اول و دوم۔ مذکر۔ روش۔ وضع قطع۔ ڈھنگ طو طریق۔ (ن) اختر شاہ او دھو فرمایا لکھو جواب خط کا۔ مضمون ہو اس میں اس خط کا۔ یہ ہے قطع رہ عشق میں لے دوق و دپ شرط۔ یاں شمع مظہری کے بل جائے تو اچھا۔ (ن) لیل الاستعمال ہے اور اس جگہ منقول ہے۔ نک۔ (ن) صفت۔ دوم معنی ہنر میں فاسی ہے، مذکر۔ لون کھاری پن۔ سالو لاپن۔ لاحت۔ (ن) لکھ عاشقوں سے اتنی تشریف نیاں زبیں۔ شیریں لبوں کے چہرے سے آخر نک گیا۔ (ن) دوق دوڑی۔ روزنہ۔ محوہ سلونی چیر کا دوق لا شوقی کلام کی کلام کا لکھت۔ (ن) صفت۔ نک کلام میں ہونے نہ لکھا ہے۔ یہ شاعر نہیں کچھ درداں ہو قوت۔ عورتوں کا چیرا کہ بقدر نک نیا میں بھیا نہ گرایا جائیگا۔ (ن) صفت۔ عاقبت میں بلکوں سے اٹھانا</p>

نک

کر دگار نکلے نک جھوٹ جھوٹ کے - نک چپڑ - دن صفت -
 نک چھلنے والا - (راسخ) وہ سہل کر کے جھکورو نے بیٹھے کھو کر
 زلفیں بھر گئے شک بھی شاید مرے زخم نک چپڑ میں - نک چپڑ
 مونٹ ۱ - نک چکنا - کھانیکا آب و نک دیکھنا - بیٹے پہل چڑ
 کو نک چٹانے کی رسم ۲ - ذائقہ - لذت - مزہ - نک چکنا ناہندی
 آتش چکھا کے غمان کا اپنے نک توکل نے - زبان کو مزہ
 فقرہ حلال دیا - نک چکنا کھانیکا چکنا اس غرض سے کہ نک کی
 کمی و بیشی دریافت کریں - (آتش) مرغوب طبع کیوں نہ ہو ایک
 لذت چکنا و حسن کا ہے تمنا سے نک لذت - نک چھڑا کنا - (کنائش)
 تنگ کرنا - ستانا - جلانا دشمن کو مرنے پایا ہے یہی صواب جواب -
 چھڑا کتی ہے کچھ چپڑ پر نک - نک حرام - دن - نک حلال کا
 مقابل صفت - ناشکر - وہ شخص جو نیکی کے عوض بدی کرے
 وہ جو اپنے آقا کا بدخواہ ہو - (ذوق) کرے ہے شرع کا پاس نک
 مدام شراب - حرام ہے نہیں لیکن منکر شراب - منکر امی -
 (ن) مونٹ - ناشکری - بیوفانی - بے مروتی - دغا بازی - بغاوت
 حرام خوری - نک حلال - (ن) صفت - احسانند - شکر گزار -
 حق شناس - آقا کا خیر خواہ - (راسخ) بھرے نک مہر بخمیں میں
 کس لئے قاتل - کر دیک کر کے نہ سمجھے نک حلال مجھے - نک حلالی
 مونٹ - خیر خواہی - شکر گزاری - نک حلالی کرنا - اپنے الگ
 کی خیر خواہی کرنا - منکر خوار - (ن) صفت - غلام خانہ زاد - لازم
 نوکر - (داغ) دوسرے دیکھے لعل گلیں کا جھکوا - چاں تیار ایسے
 نک خوار ہو کرتے ہیں - نک خوردن و نکدان شکن - (ن) ا
 مثل - مخم کشی کرنا - نہ زخموں پر مرے مہمقی اب تھک گیا ہے

نک

اس ایک تبسم نے نکدان شکن کی - نکدان - (ن) مذکر - وہ فطرت
 جنہیں پاپا ہوا نک رکھتے ہیں - نکدان - مونٹ - نک نک فطرت
 نک ڈڈا ہونا - (کنائش) ملاحظہ ہو جاننا - (راسخ) اگر می سے
 مہر جن کی دونا ہوا نک - صورت تری سلونی ہوئی سانوفی
 ہوئی - نک زار - نک سار - (ن) مذکر - نک پیدا ہونے کی
 جگہ - نک کی کان - نک زہر کر دیا - بہت نک ڈال دینا - نک
 زہر ہو جانا لازم - (مرآة العروس) کوئی کہتا ہے دال میں
 نک زہر ہو گیا ہے - نک تنگ - (ن) مذکر - ایک قسم کا نک
 نک سوڈ - (ن) صفت - وہ چیز جس پر نک چھڑا گیا ہو - (اصحافی)
 کباب لغت دل میرے نک سوڈ محبت ہیں - تمنا سے واسطے
 لایا ہوں یہ تحفہ ذرا چھکھو - نک شیر ہونا - (دلی) کسی کھانے
 میں نک تیز ہونا - نک کا تر - وہ اثر جو کسی دی ہوئی روزی
 کھانے سے ہو - نک کا پاس - کسی دی ہوئی روزی کھانے کا
 لحاظ (راسخ) ہے یہ نک کا پاس کہہ سکتے ہیں میرے زخم -
 بھر پایا ہننے سب ہیں آرام ہو گیا - نک کا حق ادا کرنا -
 دنا داری کرنا - نک حلالی کرنا - نک کا سہارا - دنا سہارا -
 رزق کا - چھوڑا سہارا - (رشق) قدوائی - نہ لولوہوں کا لفظ
 بہت ہے - ہیں تو نک کا سہارا بہت ہے - نک کھا کے نکدان
 توڑنا - (فارسی) - نک خوردن و نکدان شکن کا ترجمہ - (کنائش)
 احسان فراوانی کرنا - (رند) اپنے مخم کے نہ احسان فراموش
 کروں - وہ نہیں میں کہ نک کھا کے نکدان توڑوں - نک کی
 قسم - دنا داری ظاہر کرنے کو نک کی قسم کھاتے ہیں - نک کھانا -
 (کنائش) ایک کی نوکری کرنا - کسی دی ہوئی روٹی کھانا - (ن) ناش

نمونہ	نشا
<p>میں تیرے کرم سے حجاب دار۔ دم بھر نمود ہو گئی اس بے نمود کی بنا اتنا رقا تم رہنا۔ علامت یا نشان موجود ہونا نہائش ہونا۔ دھوم و حوام ہونا۔ چمکنا۔ عزت ہونا۔ فروغ ہونا۔ نمودی۔ صفت نمود والا۔ نامی۔ (جلال) اڑھتی ہے مٹانے سے نمودی کی نمود اور نامی کبھی بے نام و نشان ہو نہیں سکتا۔ نمودیں باندھنا کیسی کجا تعریف کر کے عجب قائم کرنا۔ (صبا) باندھو نہ رقبوں کی نمودیں مرے آگے۔ بندہ بھی تو ایسا کوئی گناہ نہیں ہے۔ نمودارون نمود۔ نمودن کا حاصل مصدر آ کر کہ نسبت فارسی میں بھم اناں و دم اردو میں بلیغ اول و دوم زبوں پر ہے۔ صفت۔ عیان۔ ظاہر آشکارا۔ نظر آنی والی چیز یا شخص یا افسر سردار۔ راہبر (ایک) ان شیروں نے لشکر کے نموداروں کو مارا۔ نمودار ہونا۔ چمکنا۔ ظاہر ہونا۔ سامنے آنا۔ ظہور ہونا۔ برآمد ہونا۔ (فقہ) سامنے سے لشکر نمودار ہوا۔ نموداری۔ (فت) مویش۔ (سردار)۔ (علیل) انکو پردے میں بھی ہے شوق نموداری کا۔ آنکھوں میں رہتے ہیں وہ آنکھ کا تارا بنگر</p>	<p>غریب۔ نیک بخت۔ غنور۔ بے زبان۔ مویش کے لئے نموی (بہا عشق) کچھ نموی نہ چھو جائے گا۔ دیکھتے پھر مڑا۔ اٹک نموی۔ دیکھو۔ نمیقہ۔ (رع) مذکر خط۔ نامہ۔ نوشتہ۔ مٹنا۔ (دھ) صفت۔ مذکر مویش کے لئے ننئی (دہلی) اچھوٹا۔ چمکنا۔ (نات انش) چھوٹو یہ درے بہت ہی ننئے اور چھوٹے چھوٹے معلوم ہوتے ہیں۔ بچہ۔ ناسمجھ۔ نادان۔ (قلن) چنے مانا یہ جل ہی کا تھا۔ مگر ایسا شخص ننھا تھا۔ سہ جھون سمجھ نہ چھو سنا ہے جاننا حب۔ اسی نہیں میں ننھی آؤں جو دم میں تیرے۔ (دعوت) مویش۔ نامی کو کہتی ہیں۔ ننا بچہ۔ ننا چھوٹا۔ (دعوت) صفت۔ مذکر (کنائی) ننا بچہ کار۔ چھوٹا سیر مویش کے لئے ننئی بچہ۔ ننئی چھوٹا۔ ننا بچا۔ (نجان) بننا۔ ناف بننا۔ (فقہ) تم جان دو چھو کر نننے بننے ہو۔ ننا چھوٹا۔ صفت۔ نادان۔ کم عقل۔ ننا سا۔ صفت۔ چھوٹا سا۔ نہایت چھوٹا۔ چھوٹا اور موزوں۔ سہ خیر انشا کی جو چاہو تو پلا رو دھو کر اٹکے بازو کا وہ ننا سارو پلا تو نہی۔ ننا سا چھوٹا۔ (دعوت) بچے کیلئے</p>
<p>صفت ہے۔ (جاننا) چھوٹا سا۔ چھوٹا سا بچہ کا دل چلے۔ بی نام نہ لوڑتی ہے جو جو سے زادہ۔ ننا سا ننھ کر بھری بان مثل دیکھ چھوٹا ننھ بڑی بات۔ (فقہ) تھیں غیر کی بانوں میں دخل دینے کا کیا حق حاصل ہے۔ وہی مثل ہے ننا سا ننھ انہ۔ ننا سا کیلچا۔ چھوٹا سا کیلچا۔ (کنائی) بچے کا دل۔ ننا کا ننا۔ باریک موت کا ننا۔ (کنائی) کمال جڑیں ہونا۔ کمال کفایت شکاری کا کنائی۔ (فقہ) تم تو ایسا ہی ننا کا تھی ہو کر یا پھو میں ننا سار کا کج ہو جا۔ (کنائی) حلیہ حوالہ کرنا۔ ننا کا نہ</p>	<p>نمونہ۔ (دعوت) بھم اول و دوم مع ہے۔ اردو میں بلیغ اول و ثان پر ہے۔ مذکر اودہ چیز جو کھانے کے واسطے آئے۔ (دلخ) جس نے ہمارے دل کا نمونہ دکھا دیا۔ اس آئینہ کو خاک میں اس نے ملا دیا۔ نیز۔ مثل۔ متیل۔ طریقہ۔ (توبہ) انصوح) ننھا رہی مدد کرنا ہے کہ تم دنداری کا نمونہ بن جاؤ۔ (توبہ) ننھ۔ نقل۔ قالب۔ ساچلہ ڈول۔ (طہ) (ننھو) ایک قسم کا کم قیمت کپڑا۔ (نویا)۔ (انگ) مذکر۔ ذات انجب۔ وہ مرض جس سے چھوٹا افراب ہو جاتا ہے نمونہ۔ (دھ) صفت۔ مذکر کم گو۔ کم سخن۔ چپ۔ خاموش</p>

نٹانوس

ننگ

جانفصاحب تم۔ اسکو کس شے سے سلا یا پاس۔ نٹانوس۔ صفت
مذکر بہت چھوٹا سا۔ مونث کے لئے نئی مٹی۔ نئے بڑوں کو کھانا
کچلے دلوں کو ڈرا بھلا کہنا۔ جان ہمیں اب رہے رہے ہیں
زادگی بگن گن کے اُسکے ننھے بڑوں کو کھانوں کی۔ نئے میاں
مذکر چھوٹے میاں۔ چھوٹے آقا۔ عورتوں کے ایک فریخی دلی یا
کا نام۔ شیخ سُدو۔ نئی بچی۔ چھوٹی چھوٹی۔ نئے نئے چھوٹے
چھوٹے۔

نٹانوس۔ (۱) صفت۔ ایک کم سنو۔ (۲) نٹانوس
کا پھر۔ بجالالچ کے لئے مستقل ہے۔ (شور) رہے پھیل کا نٹانوس
کے پھر میں حل۔ جو ایک ختم ہو تو دوسرا حساب چلے۔ (تقدیر)
کہتے ہیں ایک غریب آدمی کی چار پیسے روز کی آمدنی تھی وہ اڈ
بیوی دونوں قانع تھے اور خوشی کے ساتھ زندگی بسر کرتے تھے۔
اسکی بھانج کو جو دو تلمذ تھے اس غریب کی اطمینانی حالت پر شک
آیا اور نٹانوس روپیے کی پھیلی اپنے دلوں کے گھر میں پھینک دی۔
یہ پھیلی پا کر دیور دیورانی بہت خوش ہوئے اور یہ فکر ہوئی کہ اپنی
آمدنی میں سے ایک ایک پیسا جو کہ نٹانوس روپے کی پھیلی میں
جمع کر کے سو روپے پورے کر لیں۔ جب پیسا پیسا جو کہ ایک پیسہ
ہو گیا تو یہ طبع دامگیر ہوئی کہ دو دو پیسہ روز اندر پس انداز کریں
تاکہ جلد دو روپے کی رقم ہو جائے۔ اس فکر اور پریشانی کا نتیجہ

یہ ہوا کہ دلی خوشی رخصت ہو گئی اور دن رات
زندگی نکل و ترد میں بسر ہونے لگی۔ نٹانوس کے پھر میں آجائے
نٹانوس کے پھر میں پڑ جانا۔ روپیہ بڑھانے کی فکر میں پڑ جانا۔
کچھوی پر کمر بند بھانا۔ (جانفصاحب) ہے مثل وہ آگیا نٹانوس

کے پھر میں۔ بلیکا فارون کا خود آپ بچہ بد نصیب بجالالچ کے
سبب مصیبت میں پڑنا۔ جھگڑے میں پھنسا۔ فکر میں مبتلا ہونا
(منیر) دل زلفت کی تسبیح میں کس کا نہیں ملتا۔ نٹانوس کے
پھر میں کیوں آپ پرے ہیں۔ نٹانوس۔ نٹانوس۔ (۱) کب لڑل
وڈان غنٹہ صفت۔ مذکر۔ (دعا) وہ جس کا نام لینا اچھا نہ ہو۔
وہ جس سے نفرت کرنا چاہیے۔ (جانفصاحب) اس نٹانوس
کے سدا نام سے پرہیز کرو۔ نوح پلے سے بواغش کا آزار بند

۲۔ مہیضہ کی بیماری۔ (توجہ الفصوح) الفصوح یوں ہی دل کا
کچا تھا جس نے اول اول نٹانوس کے گرم بازاری سنی سر
ہو گیا وہ شخص جس کا نام خست یا بیدی کے سبب سے دل لیں
۳۔ (دہلی) مٹھ کا چھالا۔ (دعا) دوسر۔ نٹانوس۔ (۲) صفت
مونث۔ (دعا) وہ چیز جس کا نام لینا بُرا خیال کریں۔ چڑیل بھتی
یہ کنجوس۔ (دوسر) عورت۔
نٹنڈ۔ (بالغ) مونث۔ خاوند کی اس۔ نٹنڈی۔ (۲) مذکر۔
نٹنڈ کا شوہر۔

نٹنڈا سا۔ (۱) دوسرا (نٹنڈ) (منہد) خواب آلودہ تعصبات
کی زبان ہے۔ نٹنڈلا۔ مذکر۔ (لکھنؤ) دیکھو نٹنڈلا۔
نٹنڈا۔ (۲) مونث۔ نٹنڈ کی تصغیر۔ بچوں کی نٹنڈ کیواسطے
مستعمل ہے۔

نٹنڈا نٹنڈا۔ (۲) بالغ۔ (منہد) مونث۔ نٹنڈا۔
نٹنڈ۔ (ن) بالغ مذکر شرم عیب۔ مار۔ (میر لایا)
مرے زار یہ اسکو یہ جذب عشق۔ جس کیو فاکو نام سے بھی میر
ننگ تھا۔ ننگ خاندان۔ (ن) صفت۔ خاندان کو بدنام

نگہ

نگہ

کر نوالہ خاندان کو بٹا لگانے والا۔ ارشک، اسم ننگ خانہ
 وہ ہیں بازو عرش میں۔ رسوایاں خریدتے ہیں ننگ کے
 عرض۔ ننگ رکھنا۔ عجیب بھٹنا بخار رکھنا۔ (دوقی) رکھنا
 وہ جسکے حیفہ دنیا سے ننگ ہوں۔ پارس بھی ہو تو جانا مردار
 ننگ ہوں۔ ننگ رہنا۔ لازم۔ ننگ ہوتا عاریہ نانا ننگ
 مخلوق ننگ خلافت مصفت۔ خلقت کی بدنامی کا باعث
 ننگ و ناموس۔ ننگ و نام۔ (دق) مذکور لفظ و شرم۔ جیا
 وغیرت و عزت و حرمت یہ مصمت و عفت۔
 ننگا۔ دھ۔ الفح، مذکور بہنہ۔ عریان۔ (ناسخ) بام پرنگے زآؤ
 ترشب متاب میں۔ چاغنی بڑ چاگی بیلا بیلن ہوجا ننگا مفلس
 قلاخی۔ بے غیرت۔ بجیا۔ بے عزت۔ (بجر) کیا فیس سے لغت
 ہو لیل۔ ننگا ہے وہ ننگ خاندان ہے یہ ہے بے ہمتیار۔ نہتاہ
 (دقت) کیلئے، ہے تون کا۔ ننگا تو چا۔ ننگا بجا۔ مصفت۔ مذکر
 مونٹ کے لئے ننگی ٹوپی۔ ننگی۔ بچی۔ عرب مفلس۔ (جائفتا)
 پھٹے حلوں سے کوئی سٹھ نہیں بھگو لگا تا ہے۔ کرے کیا پاس
 مری ننگی بچی ردنی صورت کا۔ ننگا بھوکا مفلس کا نانا یہ ہے
 (بات الخش) لیکن آپ کے زیر سایہ ہم عرب بھی پرسے ہیں تو خدا ننگا
 بھوکا نہیں رکھتا۔ ننگا بھڑنا۔ برہنہ بھڑنا۔ (غالب) آپ کا بندہ
 اور بھڑوں ننگا۔ آپ کا کوکر اور کھاؤں اور حار۔ ننگا دھڑکا۔
 ننگا مشکا۔ مصفت۔ مذکر۔ بالکل ننگا۔ عریان و برہنہ۔ اس سنی
 میں ننگ دھڑنگ اور ننگ مشکا بھی متصل ہے۔ مونٹ
 کے لئے ننگی دھڑنگی۔ ننگی مشکی۔ ننگا کرنا۔ برہنہ کرنا کہے
 امار لینا۔ زور امار لینا۔ لوٹ لینا۔ کچھ نہ بھڑانا۔ ضعیف اگر دنیا

ننگا کھلا۔ مصفت۔ مذکر مونٹ کے لئے ننگی کھلی۔ ایسا ننگا کہ سرعت
 بھی کھلا ہو۔ (جائفتا) ننگی کھلی نہ بھی ہوں عیسائے والیاں
 کوٹے پر تو چڑھا کر صاب پکار کے۔ (بجر) کسمی ہے شرم و جیا
 تن یہ کوئی لانا نہیں۔ بھڑے ہونگے کھلے ننگ ہنس مار نہیں۔
 ننگا پچا مفلس اور بہ اعتبار۔ مونٹ کیلئے ننگی بچی۔ ننگا اور زآؤ
 بالکل برہنہ ایسا ننگا جیسا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے ننگوں
 کا شہر۔ ننگوں کی سچی۔ (دنا شہ) وہ مقام جہاں کوئی قانون قاعدہ
 نہ ہو۔ (رند) ملک عدم ہے یا کوئی ننگوں کا شہر ہے۔ ہر روز وہاں
 سے آتے ہیں فرما سننے نئے۔ ننگوں کو بھوکوں نے لوٹ لیا۔
 مثل۔ چالا کر۔ وفادار دینے والے کی نسبت بڑے ہیں ننگے پاؤں
 ننگے پیر۔ برہنہ پا۔ غیر خرقی پنہ۔ (راخ) الے دیوانوں کے
 کچھ بے ہوا کوٹے ہیں۔ ننگے پاؤں آپ نکل آئے کھلے سر پہ
 (جائفتا) ہونکے حیران ننگے پیر ہوا۔ کھلی آئینہ والی ہے گھر
 ننگے پاؤں ننگے سر۔ سر دیا برہنہ۔ سرا سیر۔ پریشاں حال۔
 ننگے سر سر برہنہ۔ ننگے سر رہنے دے ناخ ہے غضب
 داغ جنوں قلعے بجائینگے سارے بیچ بھی دستار کے۔ ننگے
 سر کھلنا۔ فریاد کرنے کا نانا یہ ہے۔ (جائفتا) بھوکوں میں گھر
 میں جا کے جب میں قدم۔ ننگے سر کی حرم کھلے۔ ننگی۔ (دھڑکا)
 مونٹ۔ برہنہ۔ عریان۔ بے زور۔ مفلس۔ قلاخی۔ (ادار) لانا
 کوئی دینا سے کیا بھلا مانگے۔ وہ تو بیجاری آپ غلی ہے ننگی بڑا
 ننگی تیشہ۔ مونٹ۔ امیان سے کھلی ہوئی تلوار تیشہ برہنہ۔ (دنا کرنا)
 بے خوف۔ نڈر۔ آزاد۔ صاف گو۔ اس شخص کو بھی کہتے ہیں۔
 کسی سے گفتگو وغیرہ میں کچھ شرم و حجاب نہ کرے اور۔ (دوسرے)

نو	نو
<p>ہستہ نوچکا۔ مذکر عورتوں کے بازوؤں کے ایک زلمہ کا نام ہے جس کو گینگے ہوتے ہیں۔ نوخیزے پانی چھوٹا۔ جوالاٹینا۔ لڑائی جھگڑنے کا۔ نوخیزے پانی چڑھنا۔ لازم۔ نوخیز۔ مونث۔ نوں تاریخ کسی مہینے کی۔</p> <p>نور۔ رت۔ چندی میں بھی اسی معنی میں ہے) صفت۔ نیا۔ جدید۔ تازہ۔ اچھی کا۔ نو باد۔ (رت) صفت۔ حال کا بسایا ہوا۔ اچھی کا آباد کیا ہوا۔ وہ جگہ حال میں آباد کی گئی ہو۔ تازہ بنائی ہوئی زمین وہ زمین جسے اچھی توڑا ہو۔ کاشت کیلئے۔ نو آموز۔ (رت) صفت۔ چندی جس نے بھی سکھنا شروع کیا ہو۔ نا نری۔ نا زمودہ کار۔ کجا۔ ربات انفس (کیسا ہی آسان کام ہو میندی اور دوز آموز کو شکل معلوم ہوتا ہے۔ (جلیل) جسے نو آموز سے متبادا یعنی ہو چکا۔ نوخیزی اک طرف آتی نہیں فرما بھی۔ نو آئیں۔ (رت) صفت۔ نیباد راست یعنی بات بات سے وہ شخص جو تکی بات کھائے۔ نو باد۔ (رت) صفت۔ جو حال میں ایجاد ہوئی ہے۔ نو باد۔ (رت) بالغ۔ دفع حوت سوم جو دانہ ہے) مذکر عموماً ہر چیز نئی اور تازہ خصوصاً میوہ کے لئے استعمال ہے) نیا ہوا۔ نیا آکا ہوا درخت (قدہ) کیا یہ نو بادہ کلن میں زبرد کے درخت۔ ہری کوپل ہری شاخیں ہر پتے ہر پھل۔ نو بردہ۔ (رت) بردہ۔ ترکی زبان میں معنی غلام ہے) مذکر۔ نیا فریا ہوا غلام۔ (دوق) ماہ نو یک فلک پرترے نو بردوں میں۔ نو فلک نو کردوں میں تیرے قدیم الخدوت۔ نو برد (رت) تازہ تیار۔ ابھی کا۔ نو بہار۔ (رت) مولث! بخت۔ رت کا شروع۔ مجاذ آہوت ہم بہار۔ (صحفی) اے ابرو بہار برس اس سے دور دور۔ مرقہ کی میری خاک کمن اور گل نہ ہو۔</p>	<p>یا صفت۔ وہ شے جس پر نئی بہار ہو۔ روتق تازہ۔ نو پیا۔ (رت) صفت۔ جو خیر ابھی پیدا ہوئی ہو۔ نو بجاو۔ نو برد۔ صفت۔ وہ ابھی جو حال میں قابل کاشت کی گئی ہو۔ نو جوان۔ (رت) صفت۔ تازہ جسکی جوانی کا ابتدا ہوا اور قریب بلوغ کے ہو۔ نو جوانی۔ (رت) مونث۔ عالم شباب۔ بلوغ۔ شباب۔ نوخیزی۔ مونث۔ چاند کی پہلی عورت وہ عورت جو چاند کے دوسرے روز واقع ہو۔ اس بات کو کھنڈو میں کچھ لگ شاہ سینا کی دھگاہ اور کچھ لگ کر بلا جاتے ہیں دونوں جگہ حسنین کا مجمع ہوتا ہے۔ (سحر) اس مہینہ کی مبارک ہو۔</p> <p>بھے نوخیزی۔ ساتھ دگاہ میں یہ بندہ درگاہ بھی ہو۔ (سا) نوخیزی آئی دھوم سے جل تو بھی مٹھنی جاتی ہیں کپلا کو حسنین کی ڈویاں۔ نو خاست۔ نوخیز (رت) صفت۔ نو جوان۔ نو سال۔ نوخر۔ جسے سبزہ نوخیز یا بھاننا بھجریہ کار۔ نو خط۔ (رت) صفت۔ وہ جسکی واروھی حال میں نکلی ہو۔ نو خاست۔ (رت) شیشا معشوق۔ نو دولت۔ صفت۔ وہ شخص جسکو مفلسی کے بعد نئی نئی دولت ملی ہو۔ (منیر) کیا ہو۔ انور دولتوں کو ہے فروغ ظاہری۔ مشعلوں سے ڈھونڈتے ہیں مرتبہ ملتا نہیں۔ نو ریں۔ (رت) صفت۔ نیا پھل۔ تازہ میوہ۔ جیسے میوہ نورس یا نوخیزہ نو جوان۔ نو روز۔ (رت) مذکر۔ نیا دل۔ نیا روز۔ وہ دن جس سے نیا سال شروع ہوتا ہے یا کنا شہ خوشی کا دن۔ عیش کا دن۔ (دراغ) خوشی ہے عید ہے عینا ریں جیسے ہیں باغوں میں۔ وہاں نورات دن تو روز ہی نور روز ہوتا ہے یا ماہ فرودین کا پہلا دن اس روز آفتاب فقط حمل پر آتا ہے۔ مظاہرت ۲۲ راج۔ جسکے ہے خامیوں میں برا جن مڑایا جاتا ہے۔ (رت) کہ اندوں سے بازی</p>

نوا

لگا کر کھلتے ہیں جس کا اثر اٹوٹ جاتا ہے وہ ہار جاتا ہے۔ گوسکھ
 نوکھیا۔ صفت۔ نواموز۔ نوشاہ۔ نوشہ۔ (ن) مذکر۔ نوحان۔
 بادشاہ! دولہا۔ بنا۔ (ج) نالغ صاحب ہیں تصور میں عرس گور کی
 آرائش۔ دلو ہے نوشہ صفت اب شادمانی دنت نزع ۲
 مرزا غالب مرحوم کا لقب نوشہ تھا۔ نوہرسان چمن۔ (ن) مذکر۔
 رکشا تازہ کلیاں اور تازہ بھول۔ نو عمر۔ (ن) مذکر۔ نوچا
 تاباغ۔ گمن۔ نو عمری۔ مونث۔ کنسی۔ نو جوانی۔ نوگشتار۔ (ن)
 صفت۔ تازہ گرفتار۔ نازریت یافتہ۔ عاشق تازہ۔ (اسیر کس
 طرح فریاد کرتے ہیں بنو قاعدہ۔ اسے اسیران میں سے نو گرفتاروں
 میں ہیں۔ نو شکم۔ (ن) صفت۔ بنو مسلمان۔ وہ شخص جس نے
 کسی دوسرے مذہب سے حال میں اسلام قبول کیا ہو۔ نو مشق۔
 (ن) صفت۔ نواموز۔ ناخبرہ کار۔ انائی۔ مبتدی۔ نوہال (ن)
 مذکور دخت کا نیا پودا (رکشا) کم عمر بچے۔ (ادج) پانی سے
 نوہال لب بچہ نہال تھے۔ بر خشک باغ فاطمہ کے نوہال تھے۔
 نو تیار۔ (ن) صفت۔ طفل زشت! (رکشا) ہما عاشق۔ (مصحفی)
 قدیم نازم ہواد آپ کو اب کب خوش آتے ہیں۔ پسند آتا ہے
 صاحب تم کو ملنا نو تیاروں کا۔ نوارد۔ (ن) صفت۔ اجنبی
 مسافر۔ تازہ وارد۔
 نوا۔ (ن) برزن ہوا۔ مونث! نغمہ۔ مسر ۲ آواز۔ (ناصر) ہوا
 آتے ہی حالت کچھ اذرا رہتی۔ نو سے دلکش بلبل جگر کے پار
 ہوئی ۲ مذکر۔ سامان۔ نوشہ۔ جیسے پنوا۔ نوارد۔ نوازن۔
 نو ساز۔ نوایج۔ نو اگر۔ (ن) صفت۔ مطرب۔ کاغذ لافچس
 آواز۔ (رکشا) ہم وہ تازہ سنج ہیں جس باغ میں گئے۔ نواغ و

نوا

زغن کو مرغ نوازن بنا دیا۔ (مصحفی) گلستان جہاں میں نغمہ پرداز
 کہن ہوں ہیں۔ نوا بھوں میں بہتر جانشین باغبان بھگو۔
 نوا ب۔ (دع) نیابت کرنے والا۔ مبالغہ کا صیغہ مذکر۔ حاکم۔
 سردار (نفرہ) کیا تم کہیں کے نوا ب ہو جو ہم سے دیں ۲ (اردو)
 کسی ریاست کا مسلمان فرمانروا واسر لائے۔ نائب سلطنت۔
 نوابی۔ مونث! قائم مقامی۔ نظامت ۲ حکومت۔ ریاست۔
 ۲ امیری۔ دو ہفتی یا نفو لغری۔ اسرار ۲ نوا ب پنا! ۲
 برنگی۔ طواف الملوک۔ نوابی ٹھاٹ۔ مذکر۔ امیران ٹھاٹ۔
 ریسانہ ساز دسامان۔ طرطان۔ نوابی کارخانہ۔ امیران کا کاغذ
 ربات (نقش) مانی ہر چند نوابی کا رخاہ دیکھے ہوئے تھی۔ لیکن
 اصغری کی شہنشاہت تقریر بزرگ ہو گئی۔ نوابی کرتا۔ امیران
 طور سے رہنا نوابوں کی طرح بسر کرنا۔
 نواح۔ (دع) بی نوابی۔ حج ناحیہ کی، مذکر۔ اطراف جنوب
 مضافات۔
 نوادر۔ (دع) مذکور ادنیٰ جمع۔ عجائب غرائب۔ نادر چیزیں
 عجیب اشیاء۔
 نواڑ۔ (دع) کبیر اہل۔ فارسی میں نواڑ بغیر اول ہے، مونث۔
 وہ موٹا اور کڑوا نغمہ جس سے پلنگ بٹا جاتا ہے۔ (نفرہ) آئی
 نواڑ پلنگ بننے کے لئے کافی نہوگی۔ نواڑی پلنگ۔ (دہلی)
 مذکر نواڑ کا نیا ہوا پلنگ۔ (مرآۃ العروس) بیٹیوں کو توڑھنگ
 کے نواڑی پلنگ بھی نہ چڑھے
 نواڑا۔ (دع) مذکر۔ ہوا کھانے اور سیر کرنے کی چھوٹی ناز۔ بچہ۔
 (منیر) ہڈیوں گریہ دورہ شستی سے کانہیں مکن۔ مرے پاس کی

نوٹ	نوٹ
<p>کینا۔ دھڑا۔ بھٹکانے ساتھ (شعور دار فنا سے عاشق خود مرست اٹھ گیا۔ نوبت خوشی کی کیوں درود لیت پر دھڑلے لگات</p> <p>فرصت۔ وقفہ۔ موقع۔ قابو۔ (دراغ) پونہی د اہل فیض سے</p> <p>نوبت سوال کی۔ خود ہاتھ وہ ملائے ہیں مسائل کے ہاتھ سے لا</p> <p>مرتبہ۔ مدت۔ وقت۔ عرصہ۔ دفعہ وہ شخص جو ہر گچ میں</p> <p>سید سالار کی دگاہ میں اہل مرتبہ حاضر ہوا ہوا، مرض مجار</p> <p>کی باری نوبت آنا۔ ہاسی آنا۔ نمبر آنا۔ (قدر غرض) آگئی ہاتھ</p> <p>پانی کی نوبت۔ بڑھی میری آگئی یہ مگر ار اللہ کسی اس کے</p> <p>وقوع کا وقت آنا۔ (آتش) خوش فاشی وہ نہیں حاتمہ عربی</p> <p>کی۔ (اسیں کب نوبت پو نہر نو آتی ہے۔ نوبت بہ اینجا رسید</p> <p>(نت) بہانگ نوبت پونہی۔ (رو بے صا) قدم میں سے مٹا</p> <p>صاف ٹھہرا گریں پڑھو گچا تو علی گڑھ کا گچ ہی میں پڑھو گچا۔</p> <p>نوبت بہ اینجا رسید کہ آخر کار والد صاحب خود شریف لائے۔</p> <p>نوبت بجان کار و باستخوان۔ (نت) جان پر نہی ہونا کی جگہ (نظر)</p> <p>بیکاری کو اتنا عرصہ گزرا کہ حساب اس کا پاؤ نہ رہا۔ خلاصہ یہ ہے</p> <p>اب نوبت بجان کار و باستخوان ہے۔ چھوٹے چھوٹے بال بچے</p> <p>فاقوں سے مرتے ہیں۔ نوبت پونہی ہاسی آنا۔ موقع آنا۔</p> <p>کسی ار کے وقوع کا وقت آنا۔ (آتش) جان بچنے کی خوشی</p> <p>ایسی ہو نوبت رکھوں۔ نوبت شام جدائی جو سحر تک پہنچے</p> <p>حالت کو پونہی۔ زنجیر اب تو پونہی ہے۔ یہ نوبت میری ہوئی</p> <p>کی۔ میرے نقارے بجاؤ تو نو ہوش مجھے۔ نوبت حاد (نت)</p> <p>مذکر۔ نقارہ۔ شاہی محل کے ساتھ وہ مکان جہاں داماد اور</p> <p>دھولنا بجے۔ نوبت ملنا۔ دواؤہ مکان پر نقارے اور ہٹنا</p>	<p>نابار میں دل۔ بلا سے گرو نالہ دیاں ماریں دل۔ نو لے لانا۔</p> <p>کھانا بھگنا۔ ٹہرپ کر جانا۔</p> <p>نونا۔ (دھ) بکسر اہل ار ہندو جھکنا۔ خمیدہ کرنا۔ موڑنا۔</p> <p>نواہی۔ (دھ) نفع اہل دکر چارم، مذکر۔ نہی کی جمع منوعات</p> <p>غیر مباح اور ناجائز امور۔</p> <p>نواہب۔ (دھ) نفع اول دکر چارم، مذکر۔ نایب کی جمع مصیبتیں</p> <p>حوادث۔ حادثے۔ بیکلفین۔ زحمیتیں۔</p> <p>نوبتیں جنونا۔ (نوبت۔ نبات سے گڑا ہوا ہے) (دھ)</p> <p>ایک رسم ہے۔ عرس کی پہلی بھتی کے وقت مشاطہ دوس کے ہر</p> <p>عنو پر بھری جھتی ہے اور دو لھا اسکو اپنے منہ سے کھاتا ہے</p> <p>اسکو نوبتیں چڑاتا کہتی ہیں۔ نوبت بنوبت۔ (نت) ہاسی بادی</p> <p>سے کیے بعد دیگرے۔ ایک کے بعد ایک۔ نوبت پانا۔ طاعت کے</p> <p>طریق پر دوانے پر علی الدوام نوبت بجنے کا اہا ہونا۔ سرکار</p> <p>شاہی سے۔ یہ زمانہ شاہی میں عزت افزائی کا ایک قرینہ تھا۔</p> <p>(نامخ) کیا ہی حاسد ہے تلک جس نے کہ نوبت پائی۔ وہیں نہ</p> <p>ہوا اس نے نقارہ توڑا۔</p> <p>نوبت۔ (دھ) بالغ و فغ سوم۔ عربی میں وقت۔ مرتبہ مصیبت</p> <p>فاسی میں۔ نقارہ شاہی نقارخانہ سپہر۔ محافظت اموش</p> <p>بہاری کسی چیز کا کام کا وقت۔ (امیر) نوبت نہ آئی اپنے حساب</p> <p>دکتاب کی۔ اللہ شام بھی ہوئی روز حساب کی حالت۔ درجہ۔</p> <p>کیفیت۔ عالم۔ (مہیا) ہے شب وصل میں گھڑیاں کا بجا سحر</p> <p>صبح ہوجائے گی تو کیا میری نوبت ہوگی نقارہ۔ ٹھکانا۔ (نامخ)</p> <p>کی میں نے جو تم سے سنیہ کوئی۔ نوبت یہ صبح کی بجی ہے) (بجانا</p>

نوحی

منور

یہ کہ اس نے نوحا آڑے ہاتھوں .. لینا پھل کھانا۔ دفعہ ۱
 گئے تے بلی کو نوحا شکسای مرغ کا چرچ سے گرفت کھاٹا۔
 یا ناخن سے کھرچا۔ نوحا کھسوٹنا۔ وہ لوٹنا مارنا۔ بچہ مارنا پھینا
 پھینا کرتا۔ نوچے کھانا جسے پاس دکھنا کسی نہ کسی طرح سے لینا
 حوس و طع سے باز آنا۔ (ناسخ) یہ نوچے کھاتے ہیں زندوں کو
 کانپور کے لوگ۔ کہ جیسے کھاتے ہیں مردوں کو ذرا غ گنگا میں۔
 نوحی۔ (د) فارسی میں نوحہ یعنی حوان خواستہ۔ مونث۔ باز دیا
 عورتوں کی لوٹری یا بیٹی جس سے وہ کسب کو کر کھاتی ہیں۔
 نوح۔ (ع) بالفہم مذکر ایک مشہور بیگن کا نام۔ طوفان نوح
 آپ ہی کے نام سے منسوب ہے۔
 نوحہ۔ (ع) بالفہم مذکر اتم۔ مجازاً گریہ و زاری۔ رونہ۔ پینا۔
 رشک اھلکرم محمود کہو کر گیا۔ نوحہ سے شور مبارکباد کا یا بین
 کرنا۔ مردے پر چلا کر دنا۔ نوحہ خواتن۔ (ن) صفت۔
 اتم کرنے والا۔ رونے والا مرد یا عورت۔ مردے کا بیان کر کے
 رونے اور رونے والا۔ نوحہ خواتن۔ نوحہ گری۔ (ن) صفت۔
 اتم۔ رونہ پینا۔ گریہ و زاری۔
 نود۔ (ن) بفتح اول و دوم صفت۔ نودے۔ دس کم سو۔
 نودھا۔ (د) بالفہم و فتح سوم مذکر۔ مینا پووا۔
 نور۔ (ع) لغت میں اس کیفیت کو کہتے ہیں جو سورج یا چاند
 یا پانی سے پیدا ہو کر زمین اور دیواروں وغیرہ پر پڑتی ہے،
 مذکر۔ روشنی چمک۔ تاب۔ جلوہ۔ تجلی۔ اُجالا۔ ... یا رونق۔
 رُوب۔ چہرہ کی چمک۔ (امیر امیرے سیاہ خانے میں شب
 کوہ حور تھا۔ پتلی کی طرح پڑہ خلعت میں نور تھا۔) مونث۔

قرآن شریف کی ایک سورت کا نام۔ نور العین۔ (ع) مذکر آنکھوں
 کی روشنی (مجازاً) پینا۔ لغت جگر۔ نور آجانا۔ روشنی پیدا ہو جانا۔
 رونق آجانا۔ نور آنا۔ رونق جاتی رہنا۔ ہر رونق ہو جانا۔ (روغ)
 کہیں رات کو وہ ہوئے بے حجاب۔ اڑ آج نور تم دیکھ کر۔ نورائیں
 (ن) صفت۔ نور ہوا۔ (جلال) چمک تھی جسکی چمکا حور چشم
 انجری۔ دکھا ہی تھی وہ اشغال جمال نورائیں۔ نورائیں۔ نور
 پائیں۔ (ن) صفت۔ مُنور کرنے والا۔ نورابی۔ مذکر۔ خدا کا نور
 نورانی۔ (ن) صفت۔ مُنور۔ نورانی چہرہ۔ وہ چہرہ ہے نور پرستا
 ہو۔ مقدس بزرگ کیواسطے مستقل ہے۔ نورائیں۔ وہ نور جو
 ہر ایک انداز کے چہرے اور دل میں ہوتا ہے۔ (معمور) ہے محبت
 و محبت کی نوریاں کا سبب۔ مخصوصے پنجائے پر علم کی روشنی
 نور بات۔ (ن) مذکر۔ جولاہا۔ پارچہ بات۔ نور باتی (ن)
 مونث۔ پارچہ باتی۔ کہڑا بننے کا کام۔ نور بخش۔ (ن) صفت
 روشنی دینے والا۔ نور پرستا۔ روشنی کا نایاں ہونا۔ چہرہ پر رونق
 ہونا۔ (منیر) زلفوں سے ہے نور و جمال حضور کیا۔ کافی ٹھٹھا
 سے آج برتا ہے نور کیا۔ نور بکھر۔ (ن) مذکر۔ مینائی کا نور۔
 بیشتر اولاد کے لئے مستقل ہے۔ نور تھیں۔ مونث۔ مرزا
 غیاث کی بیٹی مہر النساء کا لقب۔ جسے جہانگیر بادشاہ نے
 اپنے محل میں داخل کر لیا تھا۔ نور چمکنا۔ نور کا پھلنا۔ (مجر) شکو
 جو روئے یا بسے اپنل سرگ گیا۔ اک نور چاندنی کی طرح سے
 چمک گیا۔ نور چشم۔ (ن) مذکر آنکھ کی روشنی۔ (مجازاً) ا
 بیٹا۔ فرزند۔ (اختر شاہ) ادودھا بیشک ہے وہ نور چشم حضرت۔
 اللہ رکھے اسے سلامت۔ غوام میں منی میں دختر کے لئے نوحی

نورہ

نوش

لب غم نشیں نور کے ہیں۔ نور کے بول۔ دل لٹھانے والے بول۔
 (میں کیا ہے لہو گر دود نے حفظ و صفت جمال۔ نئے ساروں
 میں بجنے لگے ہیں نور کے بول۔ نور کی تائیں۔ دل لٹھانیوالی
 تائیں، راجا صاحب، مثل ارگن کے ہے اس مثل معنی کا لگا۔
 نور کی تائیں، ہیں کیونکر بنو خرید۔ نور کے سڑکے۔ علی الصبح
 (شریف، نور کے ترکے جو توبہ کی خاطر جاتا۔ جانجاں صبح بہاری
 گل شبو ہوتا۔ نور کی چادر۔ کثرت نور کا کتا یہ۔ (انیس) دریا
 کی ترائی میں بھی نور کی چادر۔ جو کھوتے تھے وہ چونک پڑے
 صبح بھیکر۔ نور کے سانپے میں ڈھاننا۔ کمال حسین اور خوب
 بنانا۔ (راخ) آئینہ دیکھ کے تصور پر بنا بیٹھا ہے۔ نور کے سانپے
 میں اس شوخ نے ڈھالا جو بن۔ نور کے سانپے میں ڈھلنا۔
 خوبصورت اور حسین ہونا۔ از سر تا پا نور ہونا۔ (شریف) ہر عضو
 تر نور کے سانپے میں ڈھلا ہے۔ پر یوں کی یہ صورت ہے
 و شکل بشری۔ نور کی صورت۔ کمال حسین صورت۔ (شریف)
 دکھادی نور کی صورت تھے تصور نے۔ ترا جمال ترے انتظار
 میں دیکھا۔ نور علی۔ مذکورہ قسم کا کھانا۔ (امراۃ العروس) کچی
 بریانی۔ قوم۔ ملاؤ سب چیزیں بار بار پک چکی ہیں۔ نور پکڑ
 دینا صفت۔ آنکھ کا نور لگنا یہ کمال محبوب بننا۔ (میر)
 ملی کے نور نظر فاطمہ کے تحت جگر۔ خدا کے نور یا ض رسول
 حق کی شمع۔
 نورہ۔ (دع) الفتح و فتح سوم۔ مذکورہ چوٹے اور ہر تال کو ملا کر
 پال لٹھانے کا کام لیتے ہیں۔ (لگا لٹکے ساتھ) راجا صاحب
 بیگما اچھا نہیں بڑھنا سکتے بال کا۔ راکھ مل کے فوج یا نورہ

لگا ہر تال کا۔
 نورہ۔ (دع) صفت۔ ایک کم میں۔ ۱۹۔ (دع)۔ نور ہار
 (الفتح)۔ فارسی میں نوشادر، مذکر۔ ایک قسم کا نمک۔ دیکھو
 نوشادر۔
 نورو۔ (دع) میں نور و زمین۔ طے کرنا۔ پٹنا سے ماخوذ ہے
 مرکبات میں مستقل ہے جیسے محاورہ دھنگوں میں مارا مارا پھرتا
 نوش۔ (دع) مذکر۔ پینا۔ جیسے خورد نوش یا خوش مزہ۔
 خوشگوار چیز۔ تریاق۔ (امیر) لذت سے آشنا جو ہر اول فراق
 میں مبتلا جھپٹے تھے نش و سب نوش ہو گئے۔ ۳۔ صفت
 پینے والا۔ مرکبات میں مستقل ہے۔ جیسے مینوش۔ نوشا نوش
 (دع) پے در پے پینا۔ شراب و غیرہ کا۔ (صبا) جہن کو دیکھ کر
 رہ رہ کے دل میں جوش آتا ہے۔ خدا جیسے تو میر مہنگام نوشا
 آتا ہے۔ نوش جاں۔ (فارسی) اضافت۔ صفت وہ چیز جو
 کمال مرغوب ہو۔ وہ چیز جو رغبت سے کھائی جاتی ہے اور
 جس میں مغرت کا احتمال ہو۔ (میر) نوش جاں دوستوں کو
 آب حیات امی۔ شیر ماد ترے بدخواہوں کو زہر آب ابل۔
 نوش جاں فرمانا، نوش جاں کرنا۔ کھانے پینے کی چیز متبادل فرمانا
 (دوق) زہر اب بھی مہیا دہ تو کر لیں گے نوش جاں۔ ساقی
 پیالہ منہ سے ہم اب تو لگا چکے۔ نوش جاں ہونا۔ کھایا پیا
 جانا۔ بغیر کسی حذر کے۔ (آتش) فراق پار کو دل نوش جاں
 ہوا۔ یہ یوسف گرگ کی بڑھائی۔ نور خند۔ (دع) مذکر۔ خندہ
 شیریں۔ زہر خند کا مقابل۔ (راخ) تمہارے ہاتھ کی میٹھی
 چھری ہوئی۔ زخموں کو میرے لطف ملاؤ خندہ کا۔ نور خندہ

نوشتا بہ	لوگ
<p>دانت، مونث، تریاق، زہر مرہ، دسروہ جان لی اسکے لب جان بخش لے۔ نوشہد و ستم قاتل ہوگی، ہمازا، شراب، دشمن، تھامی ویدیں لذت تھی نوشہد اندکی، جو تھادہ ہجوم رہا تھا کسے سرورہ تھا۔ نوش کرنا۔ کھانا۔ چینا۔ دوسرے کی نسبت نکلنا پونے ہیں (شور) ہیں داغ جگہ ہے نان نعمت۔ کرس منہ مکت کی تھا نوش۔ (رہ) نوش کو خوشی سے جی کھول کے مرزا کیا ہے۔ غوت بھرمی کا تاسع نہیں غم کھانے میں۔ (دانش) نوش بے مرزہ کسے خون گنگا ران عشق بھول سے رنگیں ہے یہ بھلا اتری شمشیر کا۔ نوش کے بدیش درمیں۔ بشل۔ ہر خوشی کے بد مرخ لگا ہو ہے۔ نوشیں۔ (دانت) صفت۔ خوش مزہ (دروغ گووار، بلیں) مزہ ہے اس لب نوشیں کے چوس لینے کا۔ شراب لھیکے شائے تو وہ شراب نہیں۔</p>	<p>داغ۔ یہ نوشتہ ہے سری ناصیہ فرسانی کا یا تو سری سند، مشک دناظم، بھوٹ کستہ نہیں کئے تو نوشتہ کھدیں۔ حکم دیجئے تو کھری میں چلکا کہ دس یا نقد پر۔ سر نوشت۔ (رشتک) جو رنج نوشتہ میں ہے کیونکہ لینگا۔ لکھا میں گے نام کو کہو نہ لینگا۔ نوشتہ دینا۔ کھی ہوئی سند دینا۔ (صبا) خط کے آنے سے نہ کھی جس بچہ آینگا۔ ہم نوشتہ تجھے اسے ہر لقا دیتے ہیں۔ نوشتہ نقد خریدتے اپری۔ خدا کی مری۔ نوشتہ لینا۔ تحریری اقرار لینا۔ (دعا) مہنگاں مجھ سے ہوتے تو نوشتہ لے لو۔ ہر قرآن پر کو دو چلکا لے لو۔ نوشتہ ہو جانا۔ افراد نام لکھ جانا۔ (داغ) باہم اک وعدہ فرما پہ نوشتہ ہو جائے۔ کہ سری سو کی عادت ہے مجھے یاد رہے۔</p>
<p>نوشتا بہ۔ دانت، بالغ، مونث۔ ایک ملکہ کا نام جسکے پاس سکندہ الچی بکر گیا تھا۔</p> <p>نوشتا ور۔ (دانت) نوشتہ۔ تریاق۔ آدر۔ آگ۔ وہ تریاق جو آگ سے حاصل ہوا۔ ایک نمک کا کھار۔ نوشتا وریگیانی۔ (دانت) مذکر ایک نمک کا اعلیٰ درجہ کا نوشتا ور۔</p> <p>نوشتہ۔ (دانت) بیض اول و دوم و ذیقہ اول و دوم و مونثہ تحریر کتابت لکھائی۔ عبارت۔ (دلفی) کوئی جاتی ہے اس میں پیش تدبیر بے خود پیشہ۔ نوشتہ اپنی جو پیشانی میں ہے وہ ہی ہے پیش آتی۔ نوشتہ خواندہ۔ (دانت) مونث۔ لکھنا پڑھنا (دلفی) (دوگون) کی نوشتہ خواندہ کا اشتہام کو۔ نوشتہ۔ (دانت) مذکر لکھا ہوا۔ قلمی۔ (رسالہ) سجدہ نقش کف پائے تباں کے نہیں</p>	<p>نوشتہ۔ (دانت) بالغ، مونث، اتم، جس بیض طبع و طور طریق و دھنگ شکل صورت کا (مطلقاً) علم منطق، وہ کئی جگہ حقیقت رکھنے والے افراد کو شامل ہو جیسے انسان کو زید عموں کو اور خالد وغیرہ پر اس کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ نوع و ذکر صفت۔ نوع دوسری طرح کا بدلہ ہوا۔ (صبا) نوع ذکر کر دیکھا میں نقشہ جہاں کا اسکے عدم کی سمت سے آنا اگر ہوا یا بگڑا ہوا۔ خراب۔ (عاشق) تلو کا ہے تو آج آؤ جو کل اے تو کیا۔ حال سار کا کہو نوع ذکر مہلے در۔ نوعیت۔ مونث۔ نوع ہونا۔ قسم کی حالت۔ لوگ۔ (دانت) ہر چیز کا یہ سراسر جڑوں کی چوبی، مونث۔</p>

لوک

لوک

انی نیش۔ ڈنک۔ چرخ ہنکار۔ سرا۔ قلم۔ چھری۔ خنجر۔ اندازہ
 وغیرہ کا سرا جو چھیرے سے کہیں تحریر یا نسخہ ڈوناسکے تیرنگ
 کا جو ہو لوک ظلم کنندہ کوک تیر لوہے کی یا معدنی۔ بانہیں۔
 (سحر) ذبح کرتے ہو قزوی سے مزہ کیا کہ ہے جسے اس نوک کا انسان
 تو دیکھا کہ ہے۔ برق حب اکو اس لئے دیکھا زخم دل میں پڑ گئے۔
 عاشقوں کو نوک کا ہونا کٹا سی ہو گیا۔ شیخی۔ دون۔ ڈینگ۔
 چھتر چھتر خانی۔ نیش زنی یا عزت۔ آمروہ آن۔ اندازہ۔ امیر
 بچپن میں مقدس نہیں اسے بری دشو۔ رکھ چوڑ و کوئی نوک
 جوان کے واسطے۔ نوک اڑنا۔ نوک چھنا۔ (دھڑا) اب خدا جانے
 تری پلکوں نے کیا بانہا ہے۔ ندر پہلے تو نوک انکی میرے دل میں
 یوں اڑتی نہ تھی۔ نوک پلک۔ مونث۔ آنکھ نوک کی موزونیت
 (دراغ) دلیس عاشق کے تصور سے کھٹک ہوئی ہے۔ ان جینوں
 کی عجب نوک پلک ہوتی ہے؟ حرمت کی موزونیت کیواسطے
 بھی مسئل ہے۔ (اجتہاد) سارا محض قدرت ایک ہی کاتب کا کھانا ہو
 معلوم ہوتا ہے کہیں دائرے اور کش اور نقطے اور حرکات سکنا
 اور شوشے اور لوک پلک میں فراق ذات نہیں۔ نوک پلک پانا
 دکھانا چہرے کی موزونیت پانا۔ (طیل) لکھنے کے آنکھوں میں چھپی
 جاتی ہے دل میں ظالم۔ تیری تصویر نے کیا نوک پلک پائی جو
 نوک پلک سے درست۔ صفت۔ سب طرح چھوک۔ موزوں۔
 نوک چھوک۔ مونث۔ (کناشہ) طعن و طنز کی باتیں۔ (دراغ) سے
 کلام لفظ میں بھی اگر طرح کی نوک چھوک۔ طبعی چھریاں چلیں چر شہزی
 تقریر سے؟ ان بان۔ (رمبا) اہل جہاں تو کیا نہ دیا آسمان سے
 مہس نوک چھوک سے میں رہا اس فکر کے ساتھ۔ نوک چھوک کرنا۔

طعن و طنز کرنا کسی پر۔ نوک چھوک کرنا۔ باہم دونوں شخصوں کے طنز
 آمیز باتیں ہونا۔ نوک چوک۔ مونث۔ اچھ چھو کرنا اشارہ۔ کناشہ۔
 شوخی۔ شرارت۔ آن دادا۔ (شور) نوک چوک ایک چلی جاتی ہے
 سحر میں بھی نیز ترش ہے چھوکا کرے ہر نار۔ (بہار عشق) نوک
 نوک اک جہاں سے پیدا۔ بانگین جال ڈھال سے پیدا۔ (دراغ)
 پچھڑی نوک چوک ہوتی ہے۔ ویدم نوک نوک ہوتی ہے۔
 نوک دار۔ صفت۔ نوک رکھنے والی چیز۔ نوک دم۔ بھانگا۔ دم
 دیا گیا۔ بے تماشا بھانگا۔ (مفرہ) جہاں حضرت جب دیکھتے
 ہیں کہ لکھنویں کچے کام نہیں چلتا۔ نوک دیا کو دیکھو رونا ہونا
 ہیں۔ اس طرح اگر کبھی بھی نوک دم حیدر آباد ہی بھاگے۔ نوک
 رکھ لکنا۔ آہ روکھ لکنا۔ (شور) جانے دیا ہی نہیں کچھ فضا سے
 مجھے۔ نوک لکھ لکنا ہے پاپوش کا چڑا کیا کیا۔ نوک رہ جانا۔ (لکھنوی)
 مات رہ جانا۔ عزت رہ جانا۔ (دراغ) سخت جانوں کا کیا ہے فیصلہ
 ہر وار میں۔ نوک اچھی رہ گئی قاتل تری تلوار کی۔ نوک رہ جانا۔
 عزت رہنا۔ (امیر) مدح شد اس رشک فخر کی جو رقم کی چنگی
 وہ عبارت کہ ہی نوک فخر کی۔ نوک زبان۔ مونث۔ زبان کی
 نوک۔ زبان کا سرا۔ (مضمفی) وہ نالہ نوک زبان پر ہے تیرے
 عاشق کے۔ کہ جسکے ہاتھ میں وہاں ہے خوش مرشد کا۔ ازبر۔
 زبانی یاد۔ (دراغ) مرے مطلب کی کہانی سے انہیں ہے نفرت
 یہی انسان مرے نوک زبان رہتا ہے۔ نوک زبان کرنا۔ ازبر
 یاد کرنا۔ حفظ کرنا۔ نوک زبان ہونا۔ ازبر یاد ہونا۔ حفظ ہونا۔
 روتہ انصوح۔ باپ کا انھار اس نے ایسی توجہ سے سنا تھا کہ حرف
 بھرت نوک زبان یاد تھا۔ (محسن) تھا نوک زبان حال رہنوں۔

نو کا جھوکی

نو کری

دیباچہ منت گلستاں نوک زبان یاد ہونا۔ حفظ ہونا۔ (دراغ)
 افسانہ میں میرے پس بہت خارت تھا۔ یہ یاد کبھی نوک زبان
 ہو نہیں سکتا۔ نوک ظلم مہانا۔ کفایتیہ لکھا جاتا۔ فقرہ اپنے حال
 سے سکو اطلاع کرتے رہو اور جو کچھ کانہوں کا رنگ معلوم ہو نوک
 ظلم پر آئے کوئی جملہ رہ نہ جائے۔ نوک کی باتیں طعن و طنز
 کی باتیں مدح و سب و گیس سے جو کس نوک کی باتیں تھیں۔
 اسے پروردگار باقوت بہ نشر دادا۔ نوک کی لینا ڈونیک کی
 لینا۔ لن ترانی کرنا۔ غریب دعویٰ کرنا۔ (دراغ) میرے تلواروں سے
 جنوں میں خار کھانا کھل گیا۔ نوک کی لینے بہ ہے اک اک
 کا شاکھل گیا قابل فخر کام کرنا۔ افسادی کا کام کرنا۔ (دراغ)
 دیباچہ دوست کو نرم دشمن میں خط غضب نوک کی نامہ برے
 گیا۔ مدعو داری باہنا۔ نوک نشر ہونا۔ اس طرح جھجکاؤ
 نشر کی نوک۔ (دراغ) بکری بے بیج تری ہے بے گھاتیں ایک
 اک نشر ہیں رگ جالی کو یہ باتیں ایک
 نوک کا جھوکی۔ نوک کا چوکی۔ مونث۔ (دراغ) چھڑ چھاڑ طعن و
 تشنیع بخوشی شہادت۔ آدودہ توادہ۔ (دراغ) آپس میں ذرا
 نوک کا جھوکی ہوگی ادھر ادھر کی بولیاں غلطیاں سننے میں
 آئیں۔

نوکر۔ رت۔ ہالغ و فتح سوم مذکر۔ ملازم۔ خدمتگار۔ خادم۔
 نوک آگے جا کر۔ چلا آگے نوکر۔ مثل اس نوکر کی نسبت چوٹے
 ہیں جنکو کوئی خدمت دی جائے اور وہ خود نہ کرے اور
 دوسرے کو اس کام کرنے کا حکم دے۔ نوکر جا کر۔ نوک ملازم
 نوکر رکھنا۔ ملازم رکھنا۔ پیش خدمت بنانا۔ (دراغ) صبح کو پانچ

بوسے شام کو پانچ۔ رکھ لے نوکر مجھے کوئی دس کا۔ نوکر ہونا۔
 مشاہیر کے عوض کسی کے کارفرما کی کا تابع ہو جانا۔ (دراغ)
 آتے جاتے تھے دیکھوں نہ ملے غیر کر بار۔ کاش ہو جاؤں میں
 نوکر تری درباری رہ۔ نوکر نی۔ مونث۔ ملازمہ۔ خادمہ۔ اما۔
 عوام کی زبان پر بولائی ہے۔ نوکر نی۔ مونث۔ خدمتگاری۔
 ملازمت۔ نوکر کا کام۔ نوکر کا پیشہ۔ متخواہ۔ مشاہیر۔
 نوکر ادنیٰ کی طرح ہے (دراغ) ایک قسم کا درخت ہے جب کی کوئی
 نہایت بڑی ہوتی ہے۔ مثل۔ نوکر پر پھوسہ نہ کرنا چاہیے
 کیونکہ جس طرح ادنیٰ کی طرح بڑا بڑی بنتی ہے اسی طرح
 نوکر کو بھی کچھ قیام نہیں۔ نوکر بائنا نوکر کی متخواہ
 بائنا خدمت سپرد کرنا۔ ہر ایک کا کار خدمت مقرر کرنا۔
 (دراغ) بل جوبے نقیب نوشستا وجو بار۔ اکے صبا کا بائنا
 بھرتا ہے نوکر نی۔ نوکر کی بجانا۔ خدمت انجام دینا۔ نوکر نی
 برطرف۔ رت کی طرف تشریف لانا۔ انسان کو ملازمت سے موقوف ہونے پر
 پریشان نہیں ہونا چاہیے۔ ایک در بند ہزار بند کھلے نوکر
 بڑی کھیا ہے مثل۔ یعنی کیا تو بن جانے ہی پر قائمہ دیتی ہے
 لیکن نوکر کا قائمہ سوتے جاتے ہر وقت رہتا ہے۔
 نوکر بڑی بڑی قائمہ مند چیز ہے۔ نوکر بولنا۔ کام پر مامور
 کرنا۔ (دراغ) جو کسی نے پرستے چم تر کھولی۔ ملک بنے
 گور غریباں میں نوکر بولی۔ نوکر کی پیشہ۔ صنعت دہش
 میں کا پیشہ ملازمت ہو۔ نوکر کر کے کھانے والا۔ نوکر چوٹ
 جانا۔ برطرف ہو جانا ملازمت سے۔ نوکر خالہ جی کا کھر
 نہیں۔ مثل۔ نوکر میں آرام طلبی نہیں ہوتی۔ نوکر دینا۔

نوکرہ

۲

خمن ملازمت ادا کرنا۔ ڈیوٹی دینا۔ نوکری سے اتارنا۔ (دہلی)۔
 برطرت کرنا۔ نوکری سے لگ جانا۔ ملازمت پانا۔ نوکری کرنا۔
 ملازمت کرنا۔ نوکری کی جز زبان پر ہے۔ مثل۔ نوکری کا کوئی
 اعتبار اور بھر دوسرے نہیں۔ نوکری لگ جانا۔ نوکری سے لگ جانا۔
 نوکرہ بی۔ (دھ) مونث۔ پونجی۔ ہاتھوں کے ایک زیور کا نام۔
 (مرقاۃ العروس) نوکرہ بی جو ہے دیتاں تجھے ہاتھوں میں اور
 انگلیوں میں انگوٹھی چلتے۔
 روم۔ (دھ) مونث۔ نیند۔ نواسا۔ دکھو نو۔
 نوکری۔ (دھ) مونث۔ فوس نیم۔ ہندی کی نویں تاریخ۔
 نوٹید۔ (دھ) صفت۔ باپس۔ ناٹید۔ (داغ) تیری سرکار
 سے کوئی نہیں جاتا محروم۔ تیرے دربار سے کوئی نہیں پھرتا
 نوٹید۔ دکھو امید۔
 فون۔ (دھ) دہلی، مذکر۔ نمک۔ لکھنؤ میں اس جگہ زن ہے۔
 زن پانی ٹھیک ہوتا۔ ذائقہ درست ہوتا۔ (راغ) آنسوؤں کا
 زن پانی ٹھیک ہے۔ ٹھاہاٹے دیدہ تو میں نمک۔ زن پانی
 کنا۔ یہ ہے ضروریات زنگل سے۔ نوٹیا۔ (دھ) صفت۔ نمک
 بنانے والا۔ مذکر۔ ایک قسم کا ساگ۔
 فون۔ مذکر۔ دکھو۔ ن۔ زن فون۔ (دھ) مذکر۔ زن غیر محرک
 خنک میں پولا جائے اور خوب ظاہر پڑھا جائے جسے ہون
 سنبھال۔ زن عظمیٰ۔ (دھ) مذکر۔ جب کسی خنک میں دے حوت گے
 بعد کوئی ساکن یا شدہ حوت آگے دے وہاں ایک چھوٹا سا زن
 لکھد پارتے ہیں وہ زن قطعی کہلا اسے اس کے پہلے جہاں کہیں
 الٹ آئے وہ پڑھا نہیں جاتا۔

نوٹا۔ (دھ) بالغہ۔ (دھ) مہمل، مذکر۔ وہ بی جو بسبب کھانے
 ویدوں سے چھڑنے لگتی ہے۔ (دھ) لگنا کے ساتھ
 نوٹا چارسی۔ (دھ) مونث۔ بنگالے کی ایک مشہور جاگوئی
 کا نام۔
 نوٹی۔ (دھ) بالغہ واد معروت، مونث۔ بچوں کا عضو تناسل
 نوٹی۔ (دھ) بالغہ واد معروت، مونث۔ لکھی۔ کھن۔ مسکے
 کھار۔ شور و دھن جو بسبب کھار کے دہار سے چھڑنے کے
 قابل ہو جاتی ہے۔ (دھ) لگنا کے ساتھ
 نوید۔ (دھ) نفع اول و کسروم و سکون یا سہول، مونث۔
 خوشخبری۔ خزدہ۔ بشارت۔ (داغ) بعد میرے کیوں نوید
 دہل یار آنے کو تھی۔ وہ چین ہی ٹھیکا جس میں ہمارا آنے کو
 تھی۔ (دھ) کسی قریب کی شرکت کے لئے طلب کرنے
 کا پیغام۔
 نوٹس۔ (دھ) صفت۔ لکھنے والا۔ نوٹیدہ۔ مرکبات میں
 مستقل ہے جیسے خضوفس۔ غلفوس۔ نوٹیدہ۔ (دھ) صفت
 لکھنے والا۔ محرر۔ نوٹس۔ مونث۔ لکھنے کا کام۔ محترری۔
 مرکبات میں مستقل ہے۔ جیسے خوشدہی۔ غلفوس۔ نوٹلا۔
 (دھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نوٹی! نیا۔ تازہ۔ جدید۔ ایوار
 کیا ہوا۔ (دھ) رنگین۔ خداسی بات پر ہے لگی ٹوسے پہلے
 تو۔ دوا سارے جہاں سے یہ تراخا نوٹلا ہے۔ (دھ) لکھا۔ (دھ) لکھا
 بانکا۔ عجیب۔ جفا۔ زلال۔ سب لک۔ (دھ) اردو میں نیا کے ساتھ
 مستقل ہے۔ تنہا نہیں مستقل ہے۔
 نوٹ۔ (دھ) صفت۔ نوٹ۔ ایک کم دس۔ نوٹ۔ نام۔ کسبہ

د	د
<p>نہ ظاہر نہ فلک نہ درق نہ ذکر نو آسان - (محسن) ہر اک صنف پر نہ درق چوں تھار - وہ لکھت محبوب پروردگار - (نگوہ سرت) نیکو اصل با قوت با فیروزہ بلا الماس و زمرد و عقیقہ و مرجان سے مراد ہوتی ہے بہتر - (ات) صفت - نوں حصہ - نوں چیز</p> <p>فزاں فیر نہ - (د) - بالغ و بالغہ مذکر و ذمہ دار ناخن - وہ تہی و کھلی کے اخیر سر پر ہوتی ہے۔</p> <p>نہ - (د) - الف - معانی غیر - (۲) میں - (۱) حوت لیاقت - بیسے شہانہ - مراد یہ (حوت نفی) نہیں - (د) (شوق قدوائی) وہ کہتا ہے جا عشق کہتا ہے نہ - وہ دیتے ہیں و حکمی - دتا ہے شہ - کیوں نہیں کی جگہ - (غالب) کیا فرض ہے کہ سب کو لے ایک صاحب - آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طوری - اردو میں یہ کلمہ آخیز میں افعال و اسما کے آؤ فائدہ آئید کا دیتا ہے - اور کبھی افضلیت ظاہر کرتا ہے - (حالی) بدی سے نہیں مومنوں کو ہر محارے گند اور نہ اوروں کی طاعت - کبھی کلام میں زیادہ آتا ہے اور نہایت فصیح معلوم ہوتا ہے - سہ لے صفحتی توں میں ہوتی ہے یہ کرامت - دل ہو گیا نہ تیرا آخر خدا سے دیکھا اس لفظ کے بعد کہ - اضا ذکر کے بولنا لکھنا غلط ہے و چیزوں کی نفی مقصود ہوتی ہے تو اکثر یہ حوت دوسرے لفظ بر لاتے ہیں - جس سے پہلے کی نفی بھی ہو جاتی ہے - (حالی) پہنچ کر پل نہ کھانے کو روٹی - جو نہ پیرا کٹی تو نقد یہ کھوئی ہے کے ساتھ حرف نفی کا استعمال خلاف فصاحت اور غلط ہے - مثلاً مجھ سے اسے ضعف کے نہیں بولا جاتا ہے صحیح اور نہ بولا جاتا ہے غلط ہے۔</p>	<p>لیکن اگر نہ کا حوت عطف کے لئے ہو تو نہیں کا استعمال غلط ہو مثلاً وہ تو بول سکتا ہے نہ بول سکتا ہے صحیح ہے اور اس صورت میں نہیں کا استعمال غلط ہے - نہ آؤ دیکھنا نہ آؤ - بغیر موقع محل دیکھنے کسی فعل کے کہ بیٹھنے کے لئے مستعمل ہے - نہ ادھر کا نہ ادھر کا کسی کام کا نہیں - بیکار کی جگہ - (شاد) ہستی و عدم میں نفس چنہ نش کے - بھرنے میں ہوا کے نہ ادھر کے نہ ادھر کے - نہ (اللہی) نہ (اللہی) - (دینی) مرعوم نے دالے (اللہی) نہ اے (اللہی) کہا ہے - ۵ - تری و قتل ہے کہ لے جی نہ اے (اللہی) نہ اے (اللہی) - لیکن زبانوں پر نہ (اللہی) دال (اللہی) ہے - عربی صفت -</p> <p>ناکارہ - بے مصرت - نہ ادھر کا نہ ادھر کا - نہ اپنی خوشی آئے نہ اپنی خوشی چلے - دوسروں کی پابندی ہے - (دوق) (لالی) حیات آئے نہ اپنی چلے - اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے - نہ ایک ہنسا بھلا نہ ایک روتا - مقولہ - تہائی کسی حالت میں بھی نہیں - (شوق قدوائی) - دے تم اور اکیلے گھر میں سننا محبت کی پاسچے ہم - نہ ایک ہنسا بھلا نہ روتا کہ گھر میں آؤ نہ پاسچے ہم - نہ اینٹ ڈالنے نہ چھینٹ کھائے - شل - دھوری میں اینٹ ڈالو لگے نہ چھینٹ پڑ گئی - نہ ہوا کو نہ ہوا سنو - نہ باسی بچے نہ کتا کھائے - (دع) نہ زیادہ ہوگا - نہ ضائع جائے گا - (رد پائے صادق) اس میں شک نہیں کہ باسی کتا بد مزہ ہو جاتا ہے لیکن صادق کا اندازہ ایسا چھک تھا کہ کبھی کبھی بکاتا تھا - اس کا اصول یہ تھا کہ نہ باسی بچے نہ کتا کھائے - نہ پانا - کسی کی مہسری در کتا - (دوق) - چنے تری چنے دہنی کو نہیں پاتے - بہتے ہیں مگر تری مہی کر نہیں</p>

نہ	نہ
<p>پاتے نہ بکنا بخیر ملا نہ رہنا۔ جان نہ ہوتا۔ (ناخ) ایسے نہ آپ کی تلوار کا کبھی زخمی۔ اگر ہو دشمنے جان سوزن میں لیں۔ نہ پانی کے اور نہ پانی کے بجائے۔ صنعت۔ (دعا) اور نہ ہی سمجھو دھلکی نسبت مستعمل ہے۔ نہ بولا جاتا۔ انتہائے ناقولنی میں بات کرنے کی طاقت نہ ہوتا۔ (عالم) اور وہ برکاتی ہے اور نہ ناقولنی ہے۔ نہ پوچھا جائے ہے اس سے نہ بولا جائے ہے مجھ سے۔ نہ بولی نہ بولی۔ بولی تو ایک پتھر پہنچا مارا۔ (دعا) مغرور اور بد مزاج عورت۔ کی نسبت برہنہوں کو ادا تو بولتی ہی نہیں اور اگر بولی تو اس تیز مزاج سے بولی کہ گو با پتھر ہی پہنچا مارا۔ نہ پائے رفتن نہ روئے ماندن۔ نہ جائے ماندن نہ پائے رفتن۔ (ت) مجبوری ظاہر کرنے کے لئے ۱۴۰۰ ہجری الوقت صاحب کلکٹر پیدل اور یہ سوار اتر نہیں سکتا مندری ہے برابر چل نہیں سکتا بے ادبی ہے نہ پائے رفتن نہ روئے ماندن۔ آخر وہ یہ کھرا لگ ہو گیا کہ میں آپ سے اجازت چاہتا ہوں۔ (غفر) جو وہاں رہے گرفتار بلا ہوئے نہ جلے ماند نہ پائے رفتن رہے تو کیا رہے نسبت سے نیرار رہے۔ نہ دھنکا۔ کھایا ہے بغیر ہونے کا۔ (دھنگ) اک روز نہ پوچھے گا کوئی کوڑیوں کے مول۔ گو بدلے غنیمت کے ہو تو میرے سر مع نہ ہو بیان سے باہر ہے۔ قابل بیان نہیں کیا کتنا۔ (دع) اور دم دونوں کے لئے بولتے ہیں۔ نہ جائے دھوپ نہ گرمی چھاؤں میں بیکار ہے۔ کئی چیز کے لئے مستعمل ہے۔ (بات) انش) من آرٹنے جھجکا نام نہ کر انھیں نمی کریں۔ اور بولی کہ گھوڑے گاؤں نہ جاڑے دھوپ الخ۔ نہ جائے معلوم نہیں۔ خدا جانے۔ میں نہیں جانتا۔ (ادج) نہ جلے کہیں وہاں تربیت یہ پائے ہیں ما</p>	<p>(دعا) شاید کی جگہ۔ نہ جیتی نہ ڈھول بجتا۔ مثل۔ (دہلی عود) ہکا دی کی نسبت کہتے ہیں۔ کہ اس کی ماں نہ سے جیتی اور نہ اس قدر بدنامی در سوائی ہوتی۔ نہ جینے کی شادی نہ مرنے کا غم نہ کسی قسم کی اہنگ باقی نہیں۔ (دعا) اس طرحی دیوانہ دنیا میں کہ ہے۔ نہ جینے کی شادی نہ مرنے کا غم ہے۔ نہ چڑھنے کا نہ گرے گا۔ ایسا کام کیوں کر ہے میں نقصان کا خصال ہو۔ نہ خدا کا دیدار نہ محمد کی شفاعت۔ کتنا ہے دیدار کی کا ذکر نہ ہوئے گا۔ (ایمان) در ایسا نہ ہوئے ساتھ لجا ہر سیں۔ نام کھو اویا جہاں نہ خدا کا دیدار نہ محمد کی شفاعت۔ نہ دیکھ سکتا۔ (کناشہ) کیسے ذوق کو دیکھ کر کڑھنا کی جگہ۔ (غفر) وہ میری ترقی نہیں دیکھ سکے۔ برداشت نہ کر سکتا کی جگہ۔ نہ رہا جانا۔ جین نہ پڑنا۔ صبر نہ ہونا۔ برداشت نہ ہونا۔ (آتش) اہم میں بے نشہ کے اکدم رہا جاتا نہیں۔ دھنر رہے ہماری آشنا برسات کی۔ نہ نہ بل نہ باغ بل۔ نہ بدن میں قوت اور نہ دولت کا سہارا۔ (شاد) نہ نہ بل نہ سے شاد ہے باغ بل۔ کریں کسکے پڑتے کے اوپر دماغ۔ نہ سانپ مرے نہ لالھی ٹوٹے۔ مثل اس طرح کا منکے کے کسی کو نقصان نہ پہنچے۔ نقصان کے بغیر کام میں جائے۔ نہ سارا سوسکے نہ بھاؤں ہر سے متوکل ہر وقت کیساں ہیں دیکھو ساؤں ہر سے۔ نہ سہمی نہ منی ظلال امر نہ نو کوئی مصافقہ نہیں ہے۔ (آتش) شوق رفتار کو گرم دوی کی نہ سہمی۔ کون سی چال ہے یہ آگ لگتا نہ چلو۔ نہ مہر دول عاشق نہ آب وصال (ت) کتنا ہے اسطراب اور جہنمی کا۔ (قدر) جواب دو گے نہ جھجک نہیں ہے قدر کو چہن۔ نہ مہر دول عاشق نہ آب</p>

نہ	نہ
<p>اور سے فائدہ پہنچے دے۔ (واغ) کوئی قومیت میں مجھے صبر و دے تیری توشل وہ ہے نہ میں دلی نہ خدا کے نہ میں کہیں تیری نہ کو کہ میری۔ مثل۔ نہ دوسروں پر الزام لگا نہ دوسرے پر الزام دھر چکے۔ نہ تم اس کا مارا کو۔ نہ وہ تھارا بھید بنا ہے گا۔ نہ نام لیوانہ پانی دیو۔ تن تھا۔ اکیلی جان۔ وہ شخص جس کا کوئی والی داریت نہو۔ نہ کچھ بنی چیز اگلے۔ (املی) اس وقت مسئل ہے جب کسی کام کے کرنے اور نہ کرنے میں دقت ہو یعنی دونوں طرح خراب ہے نہ کرتے بن آتی ہے نہ چھوڑتے لکھتے ہیں اس جگہ نہ کھتے بنی ہے نہ اگلے مسئل ہے۔ نہ زمین تیل ہو گا نہ را دھا نا جکی۔ مثل۔ نہ انسا سامان فراہم ہو گا نہ یہ کام ہو سکے گا۔ اس کل پر ہوتے ہیں جب کسی کام میں ایسی شےیں لگائی جائیں جب کا پورا ہونا نا ممکن یاد شواہر۔ نہ مٹا کر نہ کھڑکھڑ۔ کوئی جھگڑا کیڑا نہیں۔ نہ ہڈی نہ کھلے نہ چھٹکری رنگ جو کھا آتے۔ مثل۔ کچھ خرچ کرنا نہ پڑے۔ اور فائدہ خوب ہو۔ (روایے صادق) یہ حرکت فائدے سودی میں دی ہے نہ ہلکی لگے نہ چھٹکری رنگ جو کھا آئے۔ نہو۔ (نہ ہیں) شبہ اور احتمال ظاہر کرنے کے لئے۔ وہ واغ بیو قاتو نہو آج دھوم ہے۔ کوئی غلام آپ کے گھر سے نکل گیا۔ نہیں۔ نہیں ہے کی جگہ۔ (امیر) مست ظالم کو کرتی ہے وہ اکھ میغوشی کی یہ دکان نہو۔ نہو۔ (امیں) وہ۔ اس کے ساتھ نہو اور تم۔ ہم کے ساتھ نہوئے۔ (ایو) نہو کی جگہ۔ (رنگ) قیس کو کھا جواب ہم نہوئے کہ اٹھا میت پر وہ محل کا نہو گیا کی جگہ بلور تھپ۔ (شوق قدائی) حری نظر کوئی جادو ہوئی نظر</p>	<p>ہر فرمال۔ نہ کار سے نہ شے۔ دت، بیکار نہ کی جگہ۔ (نہو) فرنگ سرتا فضول نہ کچھ حاصل نہ وصول نہ کار سے نہ شے۔ آخر کم کس مرز کی دوا ہو۔ نہ کتا دیکھے گا نہ بھر نہ لگا۔ مثل۔ دشمن کے سامنے جائینگے دشمن کے گھر سے کچھ سینگے۔ نہ لگد لگی جائے نہ کتا کاٹے۔ مثل۔ نہ جڑوں کے پاس جائے نہ پد نہی بھٹا سے ہر دلی سے تعلق رکھنے کا نہ تیر ذلت ہے۔ نہ گوہ میں ایٹ و حیلہ الہیہ حینٹ ہے۔ نہ جڑوں کے گھر لگو نہ گا لیا سنو۔ نہ لکھا نہ پڑھا۔ صفت۔ شخص جاہل۔ یہ نہ لکھا نہ پڑھا لاکھ وہ قابل تھے اچی۔ جالنا صاحب کی نہ باقر کو الف خاں پونچے۔ نہ لینا نہ دینا۔ کچھ حاصل نہ وصول۔ (شوق قدائی) نہ پوچھو نہ عشق کا کل میں کیا ہے۔ نہ لینا نہ دینا بلایا بلایا نہ اسے مرے نہ کاتے تھے جو معیت کسی طرح دور نہ ہو۔ اسکی نسبت اور جو چیز نہایت مضبوط ہو اس کے حق میں تو ہیں۔ نہ معلوم خدا جانے کی جگہ۔ (ادج) یہ اپنے دل میں نہ معلوم کیا سمجھتے ہیں۔ بڑا بھلے کو بڑا سمجھتے ہیں۔ نہ سمجھ سے اپنے نہ مرے کھیلے۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو ہر خاموش ہو۔ (دوق) دسا ہو کالے نہ جب کو کا فر قودہ ضوں افر سے کھیلے۔ (وان) گنہ کا تیرے مارا نہ کھتے سے بولے نہ سے کھیلے۔ نہ کھ میں دانت نہ پیٹ میں آنت۔ نہایت بڑے کھے آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ (جاننا صاحب) نہ کھ میں دانت ہیں گوہر نہ اب سے پیٹ میں آنت۔ بنی ہے پوٹی خوش گیلیاں نہیں باقی۔ نہ میں دلی نہ خدا سے مثل۔ اسکی نسبت بولتے ہیں جو خود فائدہ نہ پونچا ہے اور نہ کسی</p>

نہتا	نہتا
<p>نہتا دھوتا۔ غل کرنا۔ داغ احب نہا دھو کر کل آیا نہ دریا سے حسن۔ رزم ایسی گر کہیں پھیلانے والا ہو۔ نہتا کی حاجت ہونا۔ رکنا قیام اخلاص یا جماع کی وجہ سے غل کی ضرورت ہونا۔ (جہانگشا) سوکن سے میری غل زانے کی احتیاج۔ ہوتی ہے اسکو روزگار کی احتیاج۔ نہتا نا۔ (۱) کبیر اول، دودھ دوہتے وقت گائے کو کمری وغیرہ کی ناگیں باندھ دینا تاکہ دودھ آسانی سے نکلے۔ نہتائی۔ (۲) کبیر اول، مونث۔ سندان۔ لوہا کاٹنے کا اوزار۔ نہتا میت۔ (۳) انتہا۔ انجام۔ عدم مونث ماعدہ۔ انتہا۔ انجام۔ آہ۔ (ریشک) داغوں کی نہایت نفی اجزا سے بدن میں۔ کھدواتے مری قبر قورخوب کھٹاتا (اردو) بے انتہا۔ بہت بکثرت۔ (۴) اسے داغ ہم نہایت کچھ اسے غنیمت۔ حرم خوشی سے گزرا یا ران جو طوں میں۔ نہایت نہکھنا۔ انتہا نہکھنا (ریشک) نہایت ہی نہیں رکھنا اول غناک کا شکوہ۔ نہنتا۔ نہنتہا۔ (۵) کبیر اول وضع دوم و تشدید سوم، صفت۔ بکڑ مونث کے لئے نہنتی۔ خالی ہاتھ۔ وہ جو کوئی نہ چڑی یا آدم کوئی ادائی کا اختیار ہاتھ میں نہ رکھتا ہو۔ (ریشک) ترش ادائی پاس تیر گاہ بھی۔ کچھ اسب ناز پر وہ نہنتے چڑے نہیں۔ نہنتا۔ (۶) کبیر اول وضع دوم و تشدید سوم، ذکر ناخن سے نہچنے کا نشان۔ جانور کے سپر کا نشان۔ جو سپر ہانے سے پڑ جائے۔ (۷) ہمارے بارے پیر ہے ہر کا سپر۔ فلک کے صفحہ پر نہنتا ہے یہ ہلال نہیں ہوا وہ نشان جو ناخن سے کھانے میں پڑ جاتا ہے۔ (۸) کرب داغ جو ہر ہونے کا ایک نکتہ ہے جس پر ہاتھ</p>	<p>سپر برتری تلوار کے بٹھے۔ نہتے۔ ارنا۔ ناخن سے کسی جسم نہتلا ڈالنا۔ خراش ڈالنا۔ نہتلی رعو۔ کھٹنا ناخنگیر۔ ناخن کاٹنے والا آلہ۔ نہج۔ (۱) ریح۔ بالغ۔ راہ روشن و کشادہ۔ فارسیوں نے وضع اول و دوم بمعنی مطلق۔ راہ طور۔ طرح۔ طریقہ استعمال کیا نا راہ۔ طریقہ۔ طور۔ (۲) ڈھنگ۔ قاعدہ۔ (۳) غفرہ اس کا کوئی نہج میں نہیں پڑتا (۴) اوج نمود و جہر سے اس نہج کا کھٹا اطمینان۔ کہ جیسے کوئی نصیحت پڑی نہیں اَلَاکَن۔ (۵) اردو میں یہ لفظ بالغ مستقل ہے مگر نہج شاخ فرمودہ سرسریں۔ (۶) مثل۔ عاجزی اور فریاد کی صفت میں مشغول ہے۔ نہر۔ (۱) بالغ و بالغ اول دروم۔ انتہا۔ جمع ہا مونث۔ دیا کی شاخ۔ آجرو۔ (۲) امیر نہا لاش کو دور کے ہم سر نہ کرتے ہیں نہیں آکھیں یہ دونوں ہیں اپنے گلشن دل کی۔ نہر کاٹنا دیلے نہر کاٹنا۔ دیاسے شاخ نکالنا۔ نہری۔ (۳) ریح۔ تشدید حرف آخر فارسی ادا اردو میں بغیر تشدید ہے صفت۔ نہر سے منسوب۔ وہ زمین جو نہر کے پانی سے سیراب کی جائے۔ نہرنا۔ (۴) کبیر اول وضع دوم و سکون سوم، (۵) عوج کھٹنا۔ خمیدہ ہونا۔ متواضع ہونا۔ (۶) کبیر اول وضع دوم و سکون سوم، مذکر ناخنگیر چڑی ہو نہر نہی۔ (۷) مونث۔ چھوٹی ناخنگیر نہرنا۔ (۸) وضع اول و دوم و سکون سوم، مذکر ریشک جہانگشا و گول ناگسا جو بدن میں سے کھٹتا چلا آتا ہے۔ نہرنا دوم کبیر اول وضع دوم، خمیدہ کرنا کی کہ کسی چیز کو کھٹکا نا۔ فانی و غن جان کی زیادہ مل کر کرتی ہے۔ غم غم و مشغول کا</p>

نئی	نئے
<p>ایک آدمی کو کسی بات کی زبردستی لگ جاتی ہیں اور وقت کو انگریز بننے کی زبردستی نہیں تو۔ ورنہ سنی کا فائدہ دیتا ہے۔ (رہنش) کرنا ہے زندگی کو بھارا حجاب تلخ۔ انٹو نہیں تو ہم سے سنو گے حجاب تلخ۔ نہیں سہی۔ کچھ پردہ نہیں۔ کیا ڈر ہے۔ کلک نفعی یعنی انکار۔ (انشاء) آگے بڑھے جاتے ہو کیوں کر نہ ہے بیان۔ جو بات ہو کہنی ہے تم سے نہیں سہی۔ نہیں کرنا۔ انکار کرنا۔ (ازخاک) بعد اقرار کے انکار نہیں فائدہ مند۔ وصل کی رات نہ کر لے بیت کے نہیں۔ جس معلوم کسی امر کا علم نہ ہونے کے لئے۔ (امیر) تری لگی ہے کریملان حشر ہے قاتل۔ بیان کسی کو کسی کی خبر نہیں معلوم۔ خدا جانے کی جگہ۔ (اتش) خرق یار میں دلچسپی نہیں کیا گوری۔ جو اشک آنکھوں میں آتا ہے سو بیتا باند آتا ہے۔ نہیں نہیں۔ مونش۔ انکار کی تاکید کے لئے۔ (امیر) آخر ہے رات وصل کی کجنگ نہیں نہیں۔ بس بس خدا کو ان کے اب مان جلیے۔ نہیں نہیں کرنا۔ متواتر انکار کرنا۔ بار بار انکار کرنا۔ (شوق) کتنا تھا میں نہیں نہیں نہ کر۔ کہتی تھی وہ ہما ہمیں نہ کرو۔ نئی۔ (دھ) صفت۔ مونش۔ دیکھو نہ۔ نئی بات۔ انوکھی بات۔ عجیب بات۔ (دراغ) بات کرتی نہیں لیلیتی ہے چٹکی دل میں۔ یہ تو ہے آپ کی تصویر میں ایک بات نئی یا پرانی بات کی حد نئی بات کرنا۔ عجیب بات کرنا۔ بنا کام کرنا۔ نئی بات کتنا لطیف کنا۔ نئی بات کنا۔ جدید بات کنا۔ انوکھی بات پیدا کرنا۔ (ریشک) روپوش ہو اور تو نئی بات نکالی۔ صورتگر جانا ہے ملاقات نکالی۔ انوکھی وضع اختیار کرنا۔ نئی پودہ۔ مونش رکنا نئی وضع اختیار کرنے والے نوجوان۔ (دراغ) باغ عالم کی وہ بہا</p>	<p>گئی۔ اب نئی پودہ ہے زانہ کی۔ نئی جوانی۔ کنا ہے جوانی کی ابتدا کا۔ نئی جوانی یا بچا و حیدر مثل۔ اس شخص کی نسبت ہوتے ہیں جو باوجود قوت اور جوانی کے شست اور کم ہمت ہو۔ نئی چیز نیالیت۔ نئی بات۔ جدید چیز۔ نئی دنیا۔ مراد ہے امریکہ سے جہان۔ میں پہلی مرتبہ دریافت ہوا نئی آبادی۔ (شرست) اک نئی دنیا جو پیدا خاک اڑانے کے لئے۔ اسے بری پیکر اگر تو جانب دیرانہ دیکھتا دنیا عالم۔ انوکھی کیفیت۔ (ریاض) نئے سامان میں نرم عشرت کے۔ نئی دنیا دکھا تنگ سہرا۔ نئی دولت۔ نعمت اعلیٰ قسم کی۔ دو گھنڈی۔ (شوق) قدوائی شباب آیا رہ آت ڈھا رہے ہیں۔ نئی دولت ملی اتر رہے ہیں۔ نئی روح چھوٹ کر نکلا پیدا کرنا۔ نئی روح چھوٹ کر ہے اردو میں تلخ۔ قیامت ہے جادو کلاسی بھاری۔ نئی روشنی۔ نئی تہذیب۔ زمانہ حال کی شاخ نئی سوچھی۔ انوکھی بات سوچھی۔ (دراغ) وہ وصف بہت خوبصورت مکدر میں میں مڑا ہوں۔ نئی سوچھی جھفر کو خاک میں کشتی ڈالنے کی نئی سیر بنا لطف۔ بنا ماشا۔ (دراغ) نئی سیر ہے کہ گلشن میں۔ گل کر لیں بنا کے دیکھو نہ۔ نئی شاخ لگانا۔ دیکھو شاخ لگانا۔ نئی شاخ لگانا۔ دیکھو شاخ لگانا۔ نئی کٹی۔ انوکھی بات کہی دراغ عشق میں کھڑا حضرت و اعظا خاموش۔ اپنے یہ تو کسی قبلہ حاجات نئی۔ نئی ناولن بانس کی نرنی مثل۔ نئے شوقین کی ہر بات زالی ہوتی ہے۔ نئی نوبی صفت۔ چند روز کی میا ہی دھن (جانفصاحب) نئی نوبی دھن ہے۔ جی بھی تو دو جا رہی چکر انوکھی۔ زالی۔ جی ہوئی۔ انوکھی بات ہوئی۔ نئے۔ (دھ) دھو (امیر) وہ بولے وہ دوسرے تو دل میں۔ نئے دل دینے والے</p>

نی	نی
<p>تم بنا دل : جدید - نئے بگڑے - صفت - دیکھو نیا بگڑا - نئے پنج چاکبوا روں کی اصطلاح ذکر - جہاں گھوڑا - دیکھو ڈا جبکہ پاؤں پس شروع ہوا ہو - نئے سرے سے سر سے - از سر نو - شروع سے پھرے - دوبارہ - (نامی پھرتے سر سے ہوا پیش چوں آئی بہار - پھرے پاؤں کی زنجیریں ہیں وہ کاڑی - نئے ڈاب آسان پڑے - مثل - اس نو دولت کی نسبت بولتے ہیں جو بہت غور کے نئے رنگ دکھانا نیرنگی کا کرنا - (آتش) دکھلا رہے دیکھ گستا نئے نئے - نئے سوار گ لانا - نئے نئے روپ بدل کر ظاہر ہونا - (آتش) اگر تیرنی ہے کبھی خیر کبھی شران - لاتی ہے سوانگ یار کی شرکان نئے نئے -</p> <p>نی - (۱) ایک اسماء ہندی کے آخر میں لمح ہو کر تائید اسم کا فائدہ دیتا ہے - جیسی بنت - نئی -</p> <p>نئے - (۲) دفعہ - مونث ! نرنگ ! بانسری - حقہ کی نکالی - (نیرا لیری کر کے آئی گڑا گڑی باتیں بنائے کو - نے قلیان پر ہے ہمدی کچھ رنگ لائی ہے یا دیمچ - بالکسر ہے لیکن زبانون پر ایفغ ہے کاکہ نفی - (آتش) مڑگان یا تیر ہیں ابرو مکان ہیں - نے اس کہاں کا مثل نہ اس تیر کا جواب - اب اس جگہ نہ مستعمل ہے - نے سوار - (۲) صفت - دیکھن دکھا جو بانس کی گڑی کو گھوڑا قرار دیکر اس پر چڑھے - نیتان - (۲) - لیکون دوم دوزن بفع دوم مذکورہ وہ بھگل جہاں نرنگ کے دخت بکثرت ہوں - سہ مرو فیض حق کہتے ہیں ابرے پر پیرا پنے نیتان میں آتش ڈال دیتے ہیں - (محسن) کردہ ہوئی لقمہ سنج ظہور - نیتان قدرت کی نے یعنی ہور - نے نواز - (۲) صفت - بانسلی کجا نوالا - بیشکر - (۲) دیکھو</p>	<p>نیاستر کے بعد - نے دلفش - (۲) دکھو نائے (۲) ہشن جہنم کی سامان نے دلفش مجھے - جام کتا ہوں سے ناب کے پیلے کو - نیاستر - (۲) صفت - مذکر : جدید - تازہ - ابھی کا : دکھا - نرالا - عجیب - طرفہ : انجان - اجنبی - نیا : ہکا تار کی تلوار - مثل نے حوصلہ دے کی سب باتیں زوالی ہوتی ہیں - کم ظرف اپنا ظرف دکھائے بغیر نہیں رہتا - نیا بگڑا - وہ جس نے حال میں اپنی وضع بدل دی ہو - وہ جبکی حالت حال چلن میں تبدیل ہوئی ہو - نیا تاشین - (۲) درائے بگڑے ہیں ابھی کچھ نہیں گڑے درست - اپنی محفل میں جو شیشہ ہوا سا غرغروا - بیشتر نئے بگڑے ہی مستعمل ہے - نیا پان کھانا - دیکھو نیا کرنا - (۲) نہ دیا مٹھ کا اگال ایک گلو کی کسی - ایسی مٹگی کو نیتان کھا بھی چکے پان نیا - نیا پڑا ہو جانا - (۲) نیا نہ رہنا کسی کو آسے ہوئے عرصہ ہو جانا نئے پن کی لذت نہ رہنا - بہت مدت کام ہونا - نیا چل - مذکر - تازہ چل - جو دخت سے پہلے چل اترتا ہو - یا وہ چل جو ابھی چلا ہو - نیا چل - راست سے دھن پاؤں تلے - (۲) نیا چل کھاتے وقت عورتیں یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں - نیا چل کرنا - موسم میں کوئی چل پہلے چل کھاتا - (۲) نرنگ - (۲) چل پہلے نیا شیشہ کا خوب کی قابل نے ہمائی سری - نیا خریدار - مذکر - نیا کاکہ - تازہ خریدار - نیا دانہ نیا پانی - مسافر کیو سٹے مستعمل ہے یعنی روڈ نئی تھا نیا پانی - (۲) شام غربت ہے ہیں صبح وطن سے تیز روز دانہ ہے نیا روز نیا پانی ہے - نیا رنگ دکھانا - عجیب ظالم دکھانا - نیرنگی ظاہر کرنا - نیا رنگ لانا : کنا یہ ہے (۲) نرنگی اور عجیب بات ظاہر کرنے سے - (۲) نیا رنگ لائی مری میکی -</p>

نیا	نیاز
<p>چھٹا دس جنگ کی دُھن ہو گئی۔ نیا جھگڑا اکلانا کی جگہ۔ نیا شگودہ چھوڑنا۔ دیکھو شگودہ چھوڑنا۔ نیا شگودہ کھلانا۔ ہندی۔ نیا شگودہ کھلانا۔ عجیب و غریب امر کا ظاہر ہونا (دراغ) رکھ دس کا دھڑا کر لالہ زار میں۔ ایک نیا شگودہ کھیلے گا ہمارے۔ نیا ختم اٹھانا۔ نیا جھگڑا اکلنا۔ تازہ قیامت اٹھانا۔ نیا فقرہ۔ نئی چال۔ دیکھو فقرہ۔ (زندہ) سوائے تازہ معنایں لب نہیں واقف۔ نئے سناتی ہے فقرے مری زبان کیا کیا۔ نیا کام۔ اٹھ کا کام۔ جدید کام۔ نیا کرنا۔ نئی ترکیب یا پھل یا پان یا غلکھانا جو ہم کی چیز پہلے نہیں کھنا۔ (نیا) بوسہ سبب دقت پڑنے ہی گو خط کھلا۔ دزد ہم سب سے کہنے کو نیا کہتے ہیں (ادع) دہلی۔ جلا دنیا۔ (فقرہ) آج ہی اگر کھا پنا تھا۔ دہاسی دیر میں نیا کر کے رکھ دیا۔ نیا گل کھولنا۔ عجیب و غریب بات ظاہر ہونا۔ امانت، یاد میں بوسہ رضائے سب کچھ بھولا۔ نسخہ نکس کے تصور میں نیا گل بھولا۔ نیا گل کھلنا۔ عجیب و غریب فعل کرنا۔ (شاد) چھری لیل کو دیتے ہیں کبھی پر تھک کہتے ہیں۔ جن میں جب وہ آتے ہیں نیا گل کھلے۔ نیا گل کھلانا۔ تازہ فتنہ اٹھانا۔ نیا شگودہ چھوڑنا۔ (لوہی) اور عجیب خبر اٹھانا۔ (شعور) رنگ خوں کے نیا کھلایا گل۔ غیرت گل تھے صورت لیل۔ نیا گل کھلنا۔ لازم۔ وہ سبھی سے پہلوؤں سے نگاہ اسکی خوشگیاں۔ دیکھو شوق کوئی نیا گل کھلانا۔ نیا ملا مسجد کو دھڑ دھڑ جاتے۔ مثل کوئی نئی بات سیکھنا ہے تو ہر وقت مٹی کو کھتا اور خبا پھرتا ہے۔ نیا فوٹ پڑا سون۔ مثل نے کی نہنت پڑنے کا اعتبار دیا ہو تو ہے۔ نیا کر شیر کا شکار کھیلنا ہے۔ نیا کر کہن ہوتا ہے</p>	<p>نیا کر کہن کے سیدگ حیرتا ہے۔ مثل۔ نیا لازم اپنے رومخ کے واسطے چند روز خوب بخت سے کارگزاری دکھاتا ہے۔ نیا فوٹ۔ صفت۔ مذکر وہ جس نے کبھی کوئی کام نہ کیا ہو، نیا فوٹ۔ (دھان)۔ مونٹ کے لئے نئی ٹریلی۔ نیا ہونا۔ نیا واقف ہونا۔ نیا ہونا۔ نیابت۔ (دھ)۔ کبسر اول فرخ چہارم) مونٹ۔ قائم مقامی۔ نیابت ہونا۔ سفارت۔ (نیا) سلی بھی تو پیٹ کی ہے بایک۔ کرے گی نیابت اس کمر کی۔ نیار۔ (دھ)۔ کبسر اول) اعم۔ ہندو صفت۔ مذکر۔ مجدا مختلف مونٹ کے لئے نیاسی۔ نیار یا۔ (دھ)۔ کبسر اول اردو میں پروڈن چالیا۔ اور برہمن ہل یعنی حوت دوم مخلوط السلفظ۔ (اور نیز لفظ مستقل ہے) مذکر خاکریز میں سے اکثر ستاروں کی گھٹیسی کی خاک مول لیکر پانی میں دھونے (دھ) پڑھنا نہی کھنڈے اس خاک کو دھونے سے حاصل ہونے ہیں، اکثر وقت کے فائدہ حاصل کرتے ہیں ایک نہ وہ کو نیا کہتے ہیں۔ (اتش) ہنر سے تیاریوں کے حال یہ ظاہر ہوا ہے کہ مقدس میں جو دولت ہو تو وہ ہر خاک سے پیدا۔ (ناسخ) نیار سے کریں حمام سے بھی زہ پیدائ (کنا تیش) چالاک۔ وہ شخص جسے انتہا جزبہ ہو یا جزبہ امور میں بھی اپنے فائدہ پہ نگاہ رکھے۔ نیار پن۔ (دھ) مذکر جزبہ۔ کائیاں پن۔ نیار۔ (دھ) ہر روزن مجازاً حاجت! آرزو سے ہدیہ۔ (میشکاش)۔ ہا مذکر حاجت۔ احتیاج۔ جسے نیار مذکر ملاقات۔ (دھ) تعلیم روشناسی مونٹ۔ فاتح۔ (دھ) (حلیل) نیار ہوتی ہے دھنی کی صبح کو اس پر۔ تے شبنم جو سچائی ہے یا لوں میں مونٹ</p>

نیا ذرا	نیت
<p>چڑھاوا۔ چڑھاو سے کی غیر بخشنی و مذکر منت۔ التجا۔ عاجزی۔ ارادت مندی۔ جیسے سلام نیا۔ نازو نیا۔ نیاز میں لگنا۔ ملاقات اور راہ دہم ہوا لگنا۔ دانش، لہو کا حن کا جو سا بھی عاشق کوئی دینا میں۔ نیاز اس سے کیا پیدا نظر جو ناز میں آیا۔ نیاز حال کرنا ملاقات کرنا۔ بزرگوں کی ملاقات کرنا۔ واقفیت بہم پہنچانا۔ نیاز حاصل ہونا۔ لازم۔ نیاز دلانا۔ فائدہ دلانا۔ راجح چشم وابرو سے شہیدوں کی دلاویج عین نیاز تیرے لگروں پہ ٹوٹی ہوئی تلواروں پر نیاز کرنا۔ نیاز دلانا۔ فائدہ دلانا نذر کرنا۔ تلخ چھانا۔ مٹا کرنا۔ دنیا حوالہ کرنا۔ معنی اگر تم آؤ ہیں سرفراز کر دیکھو۔ تو ہم بھی میٹھے ہیں یا دل نیاز کرنے کو۔ راجح اگر چٹکے پاؤں کو مسو میں تو خواروں کے نیاز۔ نیازمند۔ (ن) صفت! حاجت مند خواہشمند محتاج۔ آرزو مند۔ شائق و شغف جسکو کسی خدمت میں باریابی کا شرف حاصل ہو۔ تواضع اور فروتنی کرنے والا۔ سہ عروج میں بھی تواضع کا کچھ خیال ہے۔ ہی بلند ہوا ہوا نیازمند ہوا۔ مشکل۔ اپنی نسبت۔ عاجزی اور لگنا سے لفظ لگنا اور لگتا ہے۔ نیاز مندی۔ (ن) صفت! حاجت مند ہونا۔ آرزو مند ہونا۔ فروتنی! اطاعت۔ فرمانبرداری۔ نیاز مند مذکر۔ عاجزی سے اپنے خدا کو کہتے ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) پڑھتے ہی منا نیاز نام۔ لکھو کے اک اُسے باز نام۔ نیازنا۔ (ن) صفت! نیاز مند۔ مذکر۔ ڈنڈی۔ عضو متاثر۔</p>	<p>نیام کرنا۔ تلوار کو ملاقات میں رکھنا۔ (میر) بھلی کچھ رنگ پر کیا کیا رنگ سے اپنا دل تڑپا۔ جان پر اک بھلی سی گری جب تیغ کو آں نیام کیا۔ نیام۔ (ن) صفت! کبیر اول۔ مذکر۔ (ہندو) انصاف۔ عدل۔ واد فیصلہ تقصیر۔ نیاز دیکھنا۔ (ہندو) انصاف کرنا۔ جھگڑا۔ چکانا فیصلہ کرنا۔ نیاز کرنا۔ (ہندو) انصاف کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ جھگڑا۔ چکانا۔ نیامش۔ (ن) بد وزن تاشا۔ (ن) صفت! نہایت عاجزی کے ساتھ خدا سے تعالیٰ کی تعریف۔ دعا گریہ و زاری۔ وہ دعا جو کمال تعریف و زاری کی جلتے آفریں۔ تعریف بخشن۔ نیام۔ (ن) صفت! کبیر مذکر۔ (ع) نیم کا درخت۔ ایک نہایت بڑھ درخت کا نام۔ دیکھو نیم۔ نیام۔ (ن) صفت! ایک قسم کے ترش پھل اور اس کے درخت کا نام۔ نیام پھول۔ صفت! نیام پھولنے والا۔ (کنایت) بن بلایا نہان۔ طفلی۔ صفت غاریہ (کنایت) گنجوس۔ نیام۔ (ن) صفت! کبیر و تشدید و دم مفتوح۔ فارسیوں نے تجذیف استعمال کیا۔ (نظامی) پناہ مند و ریا دہ اور از غمت۔ نیت کردہ بر کام نگاری و دست۔ (صوفی) دلی ارادہ۔ دلی منشا۔ اصل مقصد۔ حلیل۔ ذکر سے اب میں ہی آتا ہے واعظ۔ مری نیت تو خفی ہی آخر ہے تیری نیت پڑنا مار پڑھنے کا ارادہ ظاہر کرنے کے لئے کچھ الفاظ کہہ کر اللہ کو کہتے اور ہاتھ باندھ لیتے ہیں۔ اُن الفاظ کو نیت کہتے ہیں مثلاً زہد ریائی دیکھی ناز تیری۔ نیت اگر یہی ہے تو کیا ثواب ہوگا؟ میلان۔ زنا نیت اور دلی طرفت مجھ پر نام سے۔ روز ہے</p>

نیت	نیت
<p>بالفرض شب کا ہوا نہ تم سے یہ خیال دھیان۔ نیت باغذہنا۔ اللہ کے لکھ کر نادر شروع کرنا۔ نماز میں مشغول ہو جانا۔ (ذوق) وی ہے سچیں عودوں نے اذان بہر نماز۔ باد منو ہو کے نمازی نے بھی باندھی نیت! ارادہ کرنا مضبوط کرنا۔ سہ باندھی لے شاد و نیت لکھے یا مشکلنا۔ نیت بغیر ہونا۔ کسی کا رخ کرنا ملی ارادہ ہونا۔ کوئی کام کرتے وقت دل میں بربخاں ہونا۔ (وقتہ انصوح، انصوح) بوجہ کہ دل کو مضبوط رکھو۔ اور اللہ کو یاد کرو۔ جب تمھاری نیت بخریے قوسب انتشار اللہ بتر ہی بہتر ہوگا۔ نیت پھل جاتا۔ نیت پلٹ جاتا۔ ارادہ پھر جانا منصوبہ ٹوٹ جانا۔ بد نیت ہو جانا۔ (دفع) کچھ دیر میں لگتی ہے نیت کو بدلنے کی توجہ حرم پر مہربان سکتا۔ (دفع) رکھا سے صحت بہن فریج حویں۔ پلٹ جانے یہ نیت وہ نہیں ہے نیت بندھنا! نماز کی نیت بندھنا! معہ ارادہ ہونا دھجرا بندھی ہوئی ہے یہ نیت نہ بھولنے بھٹکے۔ ٹپسے تراکھ دل جو ہوز بان خاموش۔ نیت بد کرنا۔ ارادہ فاسد کرنا نیت بد ہونا۔ لازم۔ نیت بد کرنا معنوی۔ نیت بد کرنا ہونا۔ نیت بد ہونا۔ (شعور) وہ کہتے ہیں کیوں ختم روشنی نہ کیجئے نظر آئی بد کرنا نیت تمھاری۔ نیت مشکلنا۔ نیت کا ڈالنا دل ہونا۔ (امین) سوال میل نے رستہ نہ پایا گوش نازک تک۔ نہ آئی راہ پر نیت بھٹک کر تیرے سائل کی۔ نیت بھر جانا۔ سیر ہو جانا طبیعت کا جی بھر جانا۔ (وہمیت نہ رہنا۔) (شعور) بولے وہ کہتے لب شیریں جو لے لیا۔ نیت تمھاری اب تو مٹھائی سے بھر گئی۔ نیت بھری رکھنا۔ نیت ڈال (ڈال) نہ کرنا۔ سہ آتش ہمیشہ سیر ہوا اعلان جن سے نیت کر رکھے بد نیت لب کی چٹک بھرا نیت</p>	<p>طوری رہنا۔ لازم نیت بھرا طبیعت بدل جانا۔ ارادہ بدل جانا۔ بد نیت پیدا ہو جانا۔ (صبا) بھٹک سنگوئی خفیوں کی طرح شاہوں کو۔ ایسی نیت تری لے چرخ ختم کار بھری۔ نیت ثابت رکھنا تمھارا ایمان ثابت رکھنا۔ دل ارادے میں لغزش نہ کرنے دینا۔ نیت ثابت رہنا۔ لازم۔ (امیر) اپنے مستوں پر کراہی پڑتی ہے ساقی کی نگاہ۔ آج مشکل ہے کہ ثابت رہے نیت میری نیت جانا۔ طبیعت کا مائل ہونا۔ شعور، صحت بڑھی نادر قوتور بندھے ہزار۔ جانا تھا کسی طرف مری نیت کو بھر گئی۔ نیت دور اتانا دل کو رعب کرنا کسی طرف۔ نیت دورنا۔ لازم۔ آتش عشق و دل نے نہایت کر دیا ہے ناقول۔ دور تو نیت ہے مجھ کو گھر سے اندر نیت ڈالنا دل کرنا۔ کتا یہ ہے بد نیت کا۔ نیت ڈالنا دل ہونا۔ لازم۔ (فقہ) اگلی نیت ہمیشہ ایسی سیر دیکھ کر ڈالنا دل ہوتی ہے۔ نیت سیر کرنا۔ نیت بھر دینا۔ (شوق قدوائی) ساری دینا کا غم لے عشق نہ کافی ٹھیرا۔ نیری نیت کو سہ اندھی اب سیر کرے۔ نیت سیر ہونا۔ لازم۔ نیت بھر جانا نیت شبہ خیر نیت شبہ حرام۔ (دفع) مثل رات کے ارادے کی کچھ نہیں (نیم) نیت شب حرام لے ساقی۔ آج تو سو میں کل بھر لوں گے نیت کرنا۔ ارادہ کرنا۔ دل میں ٹھاننا۔ نیت لگی رہنا۔ خیال لگانا دھیان رہنا۔ (صبا) حسرت رہی کبھی نہ ہوئے تمھارے لب لب۔ نیت لگی رہی تیرے منہ کے آگال کی۔ نیت لگی ہونا۔ خیال لگا ہونا۔ (شرف) متعلل ہے مجھے سوا ہے مجھے میوہ بہشت۔ نیت لگی ہوئی تیرے سیب ذوق میں ہے نیت میں خانی ہونا۔ کتا یہ بد نیت کا۔ نیت میں فرق آنا۔ نیت بکڑانا۔ ناجائز طریقے سے</p>

نیر

نیرہ

چوکی کا انگرکھا۔ وہ انگرکھا جکی کھوٹی نیچی ہو پٹی نظر نیچی گھا۔
 شرم و حیا کی نظر۔ وہ نظر جو نیچے کی طرف مائل ہو۔ آتش نیچی نظر
 سے ہوا کی زمانہ پال۔ آنکھ اٹھائی تو کیا عالم بالا عالی۔ نیچی نظر
 کرتا۔ شرم بالحاظ سے آنکھ اوپر نہ کرنا منہ نہ اٹھانا۔ حیا طر ہونا۔
 نیچی نظروں سے دیکھنا۔ آنکھیں نیچے لکے دیکھنا۔ نیچی نظر کرنا نیچی
 نگاہ کرنا۔ دنیا مغلوب ہونا۔ کہتا ہے شرمندگی سے (شرم)
 حد کو نظر کا اُٹے گواہ کیا کرتا۔ ستھروں سے میری نگاہ کیا کرتا۔
 نیچی نظر ہونا۔ آنکھ (نیچی نہ ہونا۔ نظر اوپر نہ اٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔
 یہ ممنون ہونا۔ احسان مند ہونا۔ نیچی نگاہ ہیں۔ نیچی نظرس۔ مونت۔
 مشوئی آنکھیں۔ شرم گیس آنکھیں۔ (اسم شرم کی طرف کرے جائے
 سے باہر تھکوا۔ جاتی ہے نیچی نگاہیں کہیں اوپر اوپر۔ نیچی۔ نیچی
 نظر۔ شرمائی ہوئی آنکھ۔ (راشخ) جہان کے شکوے پر اُٹھی وہ نیچی
 نیچی نظر۔ وہ ہاتھ اندھ کے کہتا قصور ہم سے ہوا۔ نیچی نیچی
 نظروں سے دیکھنا۔ آنکھیں چرا کر دیکھنا۔ شرمائی ہوئی آنکھوں
 سے دیکھنا۔

نیر۔ رخ۔ بالغ و تشدید دوم کسور۔ مبالغہ کا عذیفہ معنی بہت
 نور دیتے والا۔ ہوا آفتاب۔ فارسیوں نے بفتح دوم کہا ہے۔
 (عالم) بے دروغ و عسکر چوں بردور۔ زیبا سے میخوارہ نیر
 دوم۔ اردو میں زبانوں پر اس طرح سے، مذکر۔ آفتاب۔ (برق)
 نیر اقبال کیا چمکا کر یا جاہ کا۔ آسمان تک ہو گیا شہر و ثریا جا
 کا نیر انصغر۔ (ن) ماہ قمر نیر اعظم۔ (ن) مذکر۔ آفتاب سورج
 راج۔ (ج) کرم صقل سے روشن کہاں ہوا۔ بردے سے
 شب کے نیر اعظم عیاں ہوا۔ نیرین۔ (ع) مذکر۔ نیر کا متینہ۔

معنی آفتاب و مانتاب۔

نیرخ۔ (ن) میں نیرنگ ہے اور اس کا مُعرب نیرخ۔ (دو) فلک
 بالغ غلطہ بالکسر جمع ہیں۔ اردو میں زبانوں پر بالغ ہیں، مذکر
 نیرنگ۔ بیشتر اس کا استعمال شجہہ حات اور عیبیا اور لکھیا علم
 فریہ کی نسبت ہے۔ (دوق) علم نیرخ سے گروہ سے توغل تارخ
 بے مقدار ہو حاصل شرم خورش لذت۔ نیر خات۔ جمع۔ نیرنگ۔
 اصل میں نورنگ تھا یعنی جدید رنگ، مذکر۔ کمر فریب۔ انسون۔
 سحر شجہہ۔ (غالب) سادگی ہائے متنا یعنی بھرہ نیرنگ
 نظر یاد آیا۔ نیرنگ زادہ۔ (ن) مذکر۔ زمانہ کا انسون۔ اور شجہہ
 مجازاً انقلاب روزگار۔ نیرنگ ساز (ن) مذکر۔ جادوگر شجہہ
 ہانہ بازگیر۔ دعا باز۔ فخری۔ نیرنگی۔ (ن) مونت۔ جادوگری۔
 فزرب۔ شجہہ بازی۔ چالاک۔ عیاری۔ تلون مزاجی۔ طلسمات
 عجائبات۔ تماشہ۔ آرائش۔ نیرنگی جن۔ (ن) مونت۔ حُسن کی
 شجہہ بازی۔ (امیر) نیرنگی حُسن انگلی یہ کہتی ہے شب وصل۔
 جنون میں شراوت ہو تو آنکھوں میں حیا ہو۔ نیرنگی زمانہ (ن)
 مونت۔ انقلاب زمانہ۔ نیرنگیاں۔ مونت۔ نیرنگی کی جمع شجہہ
 بازیوں۔ چالاکیاں۔ عیاریاں۔ طلسمات۔
 نیرو۔ (ن) بالکسر وائے معرفت فصیح، مذکر۔ قوت۔ طاقت۔
 روز آرائی۔

نیر۔ (ن) حرف طعنت بھی۔ اور۔ دیگر۔

نیرہ۔ (ن) مل میں بالغ ہے۔ کیونکہ مرکب ہے۔ نئے بالغ
 بالنس۔ نیرہ۔ کلمہ تعصیر سے۔ نیرہ کی لغوی معنی خفیف حزن
 کر دہی ہے۔ زبانوں پر بالکسر وائے مجہول ہے، مذکر۔ بچھی

نیساں

نیش

اسیر و غم ہے شیریں ادائی اس ستم ایجاد پر۔ ہاتھ میں جہیم لیا
 نیزہ کنار ہلو گیا۔ (اردو) فلم کی چھوڑنا (اردو) ایک چیز جو علم کے
 مثل بنی ہے۔ بانس کی بڑی چھتر میں لٹکس کپڑے۔ باندھنے
 میں اسد سید سالار غازی کی درگاہ پر بمقام بہرائچ لگائے ہیں نیزہ
 بات۔ (دستِ صفت)۔ بلم بردار بھالے کے کتر جب جانشن والا۔ نیزہ
 بازی۔ (دستِ امونٹ)۔ بر بھالانا۔ بلم کے دو اکڑ یا بچ۔ نیزہ دار
 (دستِ صفت)۔ بلم بردار۔ بھالار بردار۔ نیزہ خلی۔ (دستِ خط)۔ ایک
 مقام کا نام ہے پام میں جہاں کا نیزہ سیدھے پن میں مشہور ہے
 مذکر عمدہ نیزہ۔ نیزہ ہلانا۔ بر بھالنا یا بلم کا بھارتا۔ نیزہ دار۔ (دستِ صفت)
 نیزہ باز۔ (سحر) ہے نیزہ دار فلک کا بھی نام تاروشن۔ پھرے یا لہج
 ایام جھٹک کا۔ نیزہ کھانا۔ نیزہ کی چوٹ کھانا۔ (ادب) وہ سونے
 ہیں جو خاکہ مقتل میں سے غضب۔ سینہ پہ نیزہ لھاکے سدھاسے
 ہیں تشنہ لب۔ نیزہ ڈکڑا۔ گھوڑے یا ہرن کی تیز رفتار کیلئے
 مستعمل ہے۔ نیزہ پانی چڑھ جانا۔ پانی کی طینائی ہونا یا رگنائش
 لڑائی بھگایے میں طوالت ہو جانا۔ نیزہ کے ہاتھ کرنا۔ نیزہ
 سے دار کرنا۔ (دستِ صفت) سے پائے کس کے قمراتی ہے نہیں۔
 نیزہ کے کرنا ہے کوئی شہسوار ہاتھ۔

نیساں۔ (دستِ بانٹ) مذکر۔ درمیں کے ساتویں سینے اور نیزہ
 اس سینے کی بارش کا نام۔ ہندی میں جیسا کہ انگریزی میں اپریل
 سے ملتا ہوا ہے۔ اگلے لوگوں کا یہ بھی خیال تھا کہ اس سینہ کے
 بخون کی بوندوں سے سیدھے موتی پیدا ہوتے ہیں۔ (دستِ رنگ) روچکے
 یاد دہندگان میں جب ہم چاند پھر نہیں کے فراموش لگے نسیاں
 یہ پورا ہوا۔

نہیست۔ (دستِ تار و معدوم)۔ فنا۔ کرنا ہونا کے ساتھ
 (دستِ امیر) موٹ کاٹو جو پڑے آکھ لعلیں پر۔ نہیست کر دے
 تھیں نظارہ متقا کے کمر نہیست و تار و کرنا بڑی دہنیا د سے
 کھو دنا۔ بالکل فنا کرنا۔ (دستِ راجو) اس کا سامنا اگر کوئی مرد کرنا
 تھا۔ سر باکوبار نہیست باور کرنا تھا۔ نہیست و تار و دہنیا۔ خاک
 میں ملنا۔ فنا ہونا۔ ناپید ہونا۔ نام و نشان نہ رہنا۔ نہیست ہونا
 معدوم ہونا۔ (دستِ رنگ) توجہ دے کر فنا ہونے کا عرش مقام
 نہیست ہوں امن و سماں کا تار و بالاکر نہیستی۔ (دستِ میں مہتی)
 کا مقابل موت۔ ناپید ہونا۔ نہیست ہونا۔ (دستِ راجو) سے
 بخودی میں آج شوق حق پرستی ہے۔ جسے تو نہیستی سمجھا ہے اسے
 غافل وہ نہیستی ہے۔ (اردو) فلسفی۔ افلاس۔ ناداری۔ تنگ حالی۔
 (اردو) غصہ۔ بد نظمی۔ بد اقبالی۔ نہیستی چھانا۔ غصہ چھانا
 (دستِ رنگ) نام کو کشف و مکاشفہ درویدوار نہیں۔ نہیستی چھائی ہے
 ہار باب فنا کے گھر میں نہیستی کا مادہ۔ (دستِ صفت)۔ مذکر۔ بد نظمی
 بد اقبال۔ بخوش۔ نہیستی میں بر خور داری۔ تنگ دستی میں اولاد ہونا جو
 باعث خرق ہے۔

نیش۔ (دستِ مذکر) کسی دھار دار آلہ کی نوک یا ڈبک۔ بچھو
 بھڑا سانپ کا۔ (تاریخ) ترک لذت کر دلا ہونے والا بھگت
 گزند نوش تو پچھے ہے پہلے نیش ہے زہد کا یا زہر نوش
 کا مقابل۔ نیش نیش۔ (دستِ صفت)۔ رگ زہن۔ کچکے حق میں
 نہائی کرنے والا نیش نیش۔ (دستِ امونٹ)۔ ڈبک مارنا کیسے
 حق میں نہائی کرنا۔ (دستِ رنگ) نیش عفریہ۔ (دستِ رنگ) نیش
 دشمن کی سرشارت کا کوئی خلی۔ (دستِ رنگ) نیش نیش عفریہ

نیشتر

ہو گیا۔ یہ شکوہ ہے تمہاری نرگس غمور کا۔ نیش عقریب از ہے
کین ست مقتضای طبیعت اس ست۔ (ن) اس شخص کی نسبت
مستقل ہے جسکی نظرت میں شرارت بھری ہو۔ نیش مارنا۔ (فارسی)
نیش زدن کا ترجمہ، ڈنک مارنا۔

نیشتر۔ (ن) نفع رسید کا مخفف ہے، مذکر۔ ضد کھولنے کا اور
(نامح) بیکس کیا گل بھی دیا اس نے میں تیرے عشق میں۔ خار ہے
بر رگ گل نیشتر قصدا کا۔ نیشتر لگانا۔ نیشتر مارنا۔ نوک چھوڑنا۔
صدمہ دینا۔

نیشتر۔ (ن) مذکر گنا۔ پونڈا۔ (نکھ) رشک نے مونث کہا ہے۔
سہ تمہاری آنکھوں نے وصف پایا ستے ہونے میں۔ نہیں تعجب
ہے ہو جائے جتنی نیشتر تلی کسرت استعمال نیکر کے ساتھ ہے۔
(آتش) چاشنی دولوں کی پختی ہے جو حق حق پوچھتے۔ اس لب
شیریں سے شیریں نیشکر کوئی نہ تھا۔
نیشتر۔ (انگ) مذکر قوم۔ نیشتر۔ (انگ) صفت۔ قوی۔ نشتر
(انگ) مونث۔ قومیت۔

نیفہ۔ (ن) میں بالغ اور اودوں بالکسر و بے مہول مستقل
مذکر پیارہ کے گھر کا وہ حصہ جس میں ازار بند رہتا ہے انارند
کا خلاف۔ (مجر) چراغ ناف کی جی کر ہے گرمیاں دیکھو۔ بنا
شعلہ جلا نیفہ سرخ جالی کا۔ نیفہ میں آگ سنا۔ نقدی یا اور کسی
چیز کا نیفہ میں رکھ کر لپیٹ لینا۔

نیک۔ (ن) اچھا۔ بد کا مقابل بہ کسرت تعداد و مقدار
ظاہر کرنے کے لئے۔ سنکرت میں بھی یہ لفظ اچھا کے معنوں
میں ہے، صفت۔ اچھا۔ سمورہ، سعید، سعادت مند، مسعود۔

نیک

سعد دیکھو ستارہ نیک ہو یا پارسا۔ پرہیزگار۔ عابد و منیدار
پاکدامن بہ رحمدل۔ خدا ترس و خوش خصال و شریف۔ شائستہ
ہند۔ بھلا مانس۔ خوش طبع۔ خوش اطوار۔ نیک اختر (ن)
صفت۔ نیکبخت۔ سعید۔ نیک انجام۔ (ن) صفت۔ وہ جس کا
انعام بخیر ہو۔ وہ جس کا اخیر وقت اچھا ہو۔ نیک اندر بد بد اندر
نیک۔ انھوں کے ہاں بُرے اور بُروں کے ہاں اچھے کی جگہ
نیک اندیش۔ (ن) صفت۔ خیر اندیش۔ بھلائی سوچنے والا۔
نیک نیت۔ نیکبخت۔ (ن) صفت۔ خوش نصیب۔ انعام
نصیبہ والا۔ (اردو) سیدھا بھولا۔ بھلائی۔ اودوں مساء کی جگہ
عورت کے معنی میں بھی استعمال ہے۔ (نفرہ) نیکبخت ذرا سمجھ کے
بات چیت کر۔ نیک سمجھی۔ مونث۔ سعادت مند۔ پرہیز گاری۔
پاسائی۔ بھلائی۔ نیک سمجھی۔ (ع) رکنا۔ شامت آنا۔ کبھی
آنا۔ نیک چلن۔ وہ شخص جس کا رویہ اچھا ہو۔ نیک چلنی۔ مونث
چال چلن کا اچھا ہونا۔ نیک خصلت۔ (ن) صفت۔ نیک
طینت۔ پاک سیرت۔ نیک خواہ (ن) صفت۔ بھی خواہ۔

ونادار۔ نیک حلال۔ نیکدل۔ (ن) صفت۔ اچھی نیت
رکھنے والا۔ نیکدلی۔ (ن) مونث۔ دل کا نیک ہونا نیکدل
(ن) صفت۔ نیک نہاد۔ نیک راہ۔ اچھی وضع۔ اچھی روش
نیک راہ پر لگانا۔ اچھی وضع سکھانا۔ اچھی روش سکھانا۔ نیک
روز۔ (ن) صفت۔ خوش نصیب۔ نیک زمین۔ (ع) وہ
باعصرت عورتیں جو پاکدامن ہیں۔ اور جنک کھا سکتی ہیں۔
نیک زندگی۔ دینداری کی زندگی۔ نیک ساعت آنا۔ اچھی طرح
آنا۔ (قبال کا وقت آنا۔ (ذوق) کام تقویم بذاتی نہ ترے

نیک

نیل

سے بھی کیا کر نکلیاں کیا رہے آپس کیا تیر بعد بوجایا گیا۔ نیکی کو
دو آب انزان (دو مثل بے توقع غنیمت) کے ساتھ احسان
کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ نیکی نیک راہ بری ایک راہ۔ (فارسی میں
نیک راینکی و برابری ہے۔ یعنی ہر ایک کو اپنے اچھے برے فعل کی
سزا اور جزا ملتی ہے۔ (غفر) انھوں نے میری مذہبی قدو
نکی ضرورتی نیک راہ بری ایک راہ۔ اگر حیا سے استعارہ بانی ہے تو
انشار اللہ بھراؤ دھکا ایک پھیرا لڑکا۔

نیک۔ (۱) مذکر۔ وہ حق جو رشید داروں یا خدمتی لوگوں کو تقریباً
میں دینے کا دستور ہے۔ (انیس) حقداروں میں نیک کامیہ
بھی رہے وہیان۔ (فلج) کوئی کچھ بھی نیک نہ دلاؤ۔ (واری) جاکو
مری بچھاؤ لڑاؤ۔ نیک دینا۔ رسم کے مطابق بیاہ شادی کے موقع
پر کچھ نقدی دینا۔ مبارکباد کا اقام دینا۔ (جاننا صاحب) بیاہ کے
لائی ہو نیک جودوں تو ہوا ہے کس غرضی کا ہے دوا کج کا
دن آج کی رات۔ نیک لگانا۔ (ع) اچھے کام پر صرف کرنا جو
کی جگہ خرچ کرنا یا جاننا۔ برباد کرنا۔ ضائع کرنا۔ (غفر) بوری کا
زور کیا بچ کر اونے بونے نیک لگا دیا۔ نیک لگانا۔ سوارت ہونا
بجائت ہونا۔ خوشی کے موقع پر کام میں آنا کام آجانا۔ نیک
دینا۔ تقریبات کے موقع پر رشید داروں یا خدمتی لوگوں کا اچھا پنا
حق لینا۔

نیل۔ (۱) بالغ (مذکر) حصوں۔ دسترس پانا۔ یہ لفظ اکثر مرام
کے ساتھ مستعمل ہے جیسے پر نیل۔ مرام۔ نیل مرام۔ (د) مذکر
حصوں مقصد مقصد پانا۔
نیل۔ (۲) لفظ فارسی اور سنسکرت میں مشترک ہے، مذکر نیل کا

دھت۔ اور نیکی پتی۔ وہ رنگ جو نیل کے دھت سے نکلتے ہیں
جھلایا ہوا پسند جو دفع نظر کرنے کے کم عمر بچوں کی پیشانی اور
چہرہ پر لگاتے ہیں (۱) چٹ کا نیلا نشان۔ ضرب کا نشان۔ وہ
نشان جو چھکی یا بوسہ لینے سے بدن پر پڑ جاتا ہے وہ نشان جو
حسبم کے کسی چیز میں دب جانے سے پڑ جاتا ہے۔ (دنیہ) چھکی لگایا
میں تر نہ لگو اور گوسے سینے میں نیل پڑتا ہے۔ (قدر خیال ہی آتا
تھا ہلو بولوں کا۔ کوسے مارن نازک پنیل اچھے نیل کی
مونٹ۔ (۲) رنگ قسم کا نیل۔ نیل گڑا نا نیل کا ٹکڑا یا بکھری آنا
شامت آنا۔ (۳) شرب الہی کچھ تو گڑا نا ہے اس کا نیل۔ ہروز
بانہنا ہے جی آسان ہوا اچھوٹی باتیں بنانا یا پائل ہر مانا یا
فل جانا۔ نیل پڑا نیل پڑا نا جسم پر چوٹ یا ضرب کا نیلا داغ پڑ جانا
چوٹ کھانے سے مغزوب مقام کی جلد سیاہ ہو جانا۔ (ناخ) پٹیا
جو میرے غم میں توہ نیل بڑ گئے۔ (نقی) یاسن سفید سوے یاسن کبوتر
نیل جلا نا۔ عوام کو ٹوٹکا ہے۔ مٹھکی شدت زد کرنے کے لئے نیل
تلوار پر کھکر چلائے ہیں۔ نیل ڈھلنا۔ (۴) نیل میں نیرنگی پانی
ہے، مرنے وقت آنکھوں سے آنسو نکلتا۔ نزع کا نام نیرنگی
کے آثار پیدا ہوتا۔ (۵) نشان نیرنگی برے فیروہ کی دم نکل گیا۔ (۶) کل
دہاں بہا کر ہاں نیل ڈھل گیا نا رکنا پتا ہے شرم ہونا۔ (۷) کل
کا نیل ڈھلنا۔ نیل کا ٹکڑا۔ وہ نیل یا سیاہ کا نشان جو بچوں کے
ہاتھ پر یا رخا رہے نظر برے بچنے کے لئے بنامیتے ہیں یا رکنا پتا
کسی بے کام کا انعام جو بے اہل ہو یا بدنامی کا داغ۔ (۸) سیاہی
(نیرنگی) رنگ کو وقت جنگ پر تیرے مبارزوں کہتے ہیں رکھدے
ہاتھ سے اسے شرمسارتیخ۔ رکھنا سپر کا مٹھ پے یہ ٹیکہ ہے نیل کا۔

نیل

نیل

نچھوڑ سیدہ پہ کیجئے کیا ایسے داریغ۔ نیل کا ماٹھ بڑا نا۔ (کنا پٹی)۔
 کسی جھوٹی خبر کا مشہور ہونا۔ کہتے ہیں جب نیل خراب ہو جاتا ہے
 اور رنگ اچھا نہیں آتا تو رنگیز کوئی غلط خبر مشہور کرتے ہیں۔ اُسکے
 عقیدے میں غلط خبر مشہور کرنے سے خراب شدہ نیل کی اصلاح ہوجاتی
 ہے۔ (ایسرا باندھی ہے سب نے ذیر فلک جھوٹ پر کمر شاید بگڑ گیا
 ہے کہیں ماٹھ نیل کا۔ رنگ اسکا خبر جھوٹی ہے رنگوائے میں کپڑے
 اُسے خیروں سے۔ دعا گروں سے یہ ہے۔ نیل کا ماٹھ آج
 بگڑا ہے نیل لکھتے۔) ذکر۔ ایک خوبصورت رنگ کا نام جس کی گردن
 اور پینے ہوتے ہیں۔ (نقرہ) دوسرہ وہ نیل نکٹھ چھوڑے جاتے
 ہیں نیل کی سلائی پھرتا۔ نیل کی سلائی ان آنکھوں میں پھرتا دیکھو
 آنکھ یا آنکھوں میں۔ اگلے رنگ اس حادہ کو کھل نیل صاف کر کے
 پرتے تھے۔ (میر) شہان کھل علم سرے خاک پا بجلی۔ انہیں
 کی آنکھوں میں پھرتی سلائیوں دیکھیں۔ نیل گاتے۔ (د)۔
 نیل گاد، مونٹ۔ ایک قسم کی جھگی گاتے جو ہرن سے مشابہ ہوتی
 ہے۔ (نقرہ) نیل گائیں شکار ہوتی ہیں۔ نیل گر۔ (د) ہفت۔
 نیل کا کام کرنے والا نیل بنایوالا۔ رنگیز۔ نیلگوں۔ (د)۔
 فانی دانی نیلے سیاہ اور بزرگ میں فرق نہیں کرتے۔ اور
 نیلے رنگ کو بھی سیاہ کہتے ہیں۔ صفت۔ نیلے رنگ کا آسانی،
 نیل کھوٹنا۔ نیل یا رنگ کرنا۔ نیل کو بلوانا۔ (کنا پٹی) (لالی)
 ڈالنا۔ کمر ہانا۔ (نقرہ) اُس نے دور دراز سے وہ نیل گھوٹ
 رکھا ہے کپا کپا کھائے۔ (د) اور دوں کو کھانے سے۔ نیل والا۔
 صفت۔ مذکر نیل بیچنے والا نیل بنا نیوالا نیل بنانے کا کاٹھا
 کرنے والا۔ نیلا۔ صفت۔ مذکر مونٹ کسے نیلی۔ نیلگوں۔

نیلے رنگ کا۔ آبی۔ آسانی۔ کمبود یا ایک قسم کا کمبود یا آسانی کی صفت
 میں بھی مستعمل ہے۔ (میر) نیلا نہیں سپر تھے اشتباہ ہے۔ (د) و
 جاگے میرے یہ جھپٹ سب سیاہ ہے (فانی) میں نیلے ایک
 قسم کا گھوڑے کا رنگ۔ نیلا پڑ جانا۔ کالا پڑ جانا۔ نیلگوں ہو جانا۔
 نیلا پٹلا۔ صفت۔ مذکر۔ زرد اور نیلا۔ زرد اور نیلگوں۔ نیلا میل ہونا
 غصے ہونا۔ خفا ہونا۔ تھر غصہ سے رنگ کا متغیر ہونا۔ (د) (کنا پٹی)
 نیلا پلا وہ ہوا غصے سے نام وصل پر۔ صورت حریر مزاج یا رکا
 ملا خواص۔ نیلا تاگا۔ ذکر۔ وضع نقرہ کے لئے۔ نیلا تاگا کلائی
 یا زو میں باندھتے ہیں۔ (قدر) ختم بدور آپکے بازو پہ زوپر کیا
 منور۔ نیلا تاگا باندھئے کیا فتن کی احتیاج۔ نیلا کھوٹھا۔ (د)
 مذکر کو تیاے سب۔ ایک دوا کا نام جو تباہی سے تیاہی جاتی ہے
 یہ ایک قسم کا زہر ہوتا ہے۔ نیلا ڈورا باندھنا۔ نیلا گندا پھانا۔ (نقرہ)
 ہرے بچے کے لئے نیلے رنگ کا ڈورا باندھنا۔ (اشا) اک نیلا
 ڈورا باندھئے اس گورے ڈنڈ پر۔ (د) زب سے تھریر میر
 کیوں چشم بار کو نیلگوں گندا اچھا یا مڑم بیا کر۔ نیلا گودنا۔
 چند سوئیوں سے ماٹھ یا پاؤں پر گودتے ہیں اور اس پر ہوا نیل
 چھڑک دیتے ہیں۔ نیلا ہونا۔ کمبود یعنی سنہری و سیاہی مائل ہونا۔
 (نقرہ) سوسن اُن ہونٹوں کی سی دیکھ کر نیلی ہوئی۔ رنگ چھپکا
 فنق پانے کی عذاب کا۔ دیکھو نیلی۔ نیلی۔ (د) صفت۔ نیلے
 رنگ کی چیز۔ نیلگوں۔ آسانی۔ آبی۔ (میر) تھیرے نہ چرخ نیلی پہ
 اچھی چشم نشو۔ اس تھیرے لگا جسے کیا الاحمر ہے (د) اور
 صفت۔ مونٹ۔ دیکھو نیلا۔ نیلی نیلی آنکھیں دکھانا۔ غصہ کے
 ساتھ دھکانا۔ نیلی نیلی آنکھیں کرنا۔ (کنا پٹی) (کنا پٹی)

نیلام

نیم

ابتداءً کہیں نیلی بی کر جاتا ہے وہ شوق - بزم میں تو چشمِ حیرت سے
 نہ دیکھا کر سیں - نیلی خام - رت - صفت - آسان کی صفت میں
 متعل ہے - (ناظم) شہر خام کی صورت ہے خیال آپ کا خام - سو
 برس تک جو ہے یہ فلک نیلی خام - نیلی گھڑی - مونٹ - وظل
 کچھچوں کا گھوڑا - کاغذ اور کپڑے سے منڈھکر بنائے اور اسکو
 زیر دین رکھکر بھیک مانگتے پھرتے ہیں - اسکو بلی گھوڑی بھی کہتے
 ہیں -

نیلام - (پچھلا) لیلاؤ سے بنا ہے - مذکر - بولیاں بول کر مینا -
 (دراغ) خزانہ غلہ بولتی ہیں ٹھکے بولیاں - نیلام ہو رہا ہے
 بھار سے شہید کا - نیلام پر چڑھنا - نیلام کیا جانا - اشور نیلام
 پر چڑھے ہیں گرماشتوں کے دل گھٹی بجائی داغِ ظلمان بارنے
 نیلام کا مال - کنناٹھ - کم وقت مال - (راسخ) دام کیوں اپنے
 لگائی انجی زلفت - دل پہا مال معانیلام کا - نیلام کرنا - بولی
 بول کر مینا - نیلام گھر - مذکر - وہ جگہ جہاں بولی بول کر میز پر حق
 کھاتی ہوں - نیلامی - صفت - نیلام سے منوب -

نیلم - رت - بالکسر - دفعہ سوم - مذکر ایک قسم کا نیلموں جو ہر ایک
 قسم کا کینٹے رنگ کا قیمتی پتھر - (راسخ) مل کے کسی رتبہ دانستوں کا
 بہت کم کر دیا - کیا غلبہ قلعہ کیا ہے کہ نیلم کر دیا نیلم کی
 مونٹ - ایک فرضی بری کا نام - (راسخ) میکہ سے میں نقص معنی
 دیکھ کر - بگنی نیلم نری کافی گھٹا -

نیلمو قر - (رت) مذکر - ایک قسم کے نیلے رنگ کے پھول کا نام -
 جو عموماً دو آؤں میں استعمال ہوتا ہے - (امیر) مغرب چٹکیاں
 ہیں تری لے فلک - کچیا گل نیلمو فر ہو گیا - نیلمو فری - (رت)

صفت - نیلمو فر کے رنگ کا - نیلموں - آسان کی صفت میں متعل
 ہے - (سودا) کروں جوں کشت میں جس گل زمین پہنچم اسید
 تو چرخ نیلمو فری کو ہے سبز کر ناشاق -

نیم - (۱۵) مذکر ایک نہایت کڑوے درخت کا نام - نیم کا تنکا
 عورتوں کاں اور ناک کے پیہ میں نیم کا تنکا ڈالتی ہیں تاکہ
 سوراخ بند نہ ہو جائیں - (راسخ) کیا گیا کڑا ہے مجھ سانچاں -
 نیم کا تنکا ڈٹو لو کان میں - (شوق) ناک میں نیم کا فقط تنکا -
 شوقی چالاک مقتضاسن کا - نیم کی بھنی پلانا - مرل آتشک میں
 مبتلا ہونا - نیم کی پٹنی سے زخم کی کھیاں اڈانا -

نیم - (رت) بالکسر - صفت - آدھا - نصف - گھوڑا - جیسے
 نیم نگاہ نیم استیں - (رت) مونٹ - ایک قسم کا کڑا - (بجلی) پیش
 پھولی ہوتی ہیں - (افقہ) اگر کھے پر نیم استیں زب دیتی
 ہے - نیم اشارہ - مذکر - ادھر اشارہ - (دراغ) نہ کیا نیم اشارہ
 سے ظلام تمام - مزہ یار لگائی نہیں خنجر پورا - (مبارز) (رت)
 صفت - آدھا کھلا آدھا بند - نیلی - مخور - بیشتر مرزہ - چشم

غنیہ کے صفات میں متعل ہے - (قدر) نیما ز آکھوں سے کھل
 جاتی ہیں - حالیت مستی و ہشیاری کی - نیم بریش - نیم برشت -
 (رت) صفت - آدھا چھٹا ہوا - آدھا پکا آدھا کیا - انڈے

کیو اسطے متعل ہے - نیم بسمل - (رت) صفت - آدھا فوج
 کیا ہوا - گھاگل - مجروح - آدھوٹا - (رحیل) نیم بسمل جو بھے
 چھوڑ کے قائل جانا - ساتھ ہی اس کے منانے کو مراد دل جانا -

نیم تاب - (رت) صفت - آدھا لیٹا ہوا - سہ خواب سے
 وہ اٹھے تو شوقی انکی ادایہ بول اٹھی - کہ صدق نہر درج ذاب

میم

میم

کا کل نیم تاج پر نیم تاج (دنت) مذکر۔ ایک لکڑی جو بیل سے بناوے اور
 جو اس کے ساتھ فرغ کر کے عروس کے سر پر رکھتے ہیں۔ نیم تاج (دنت)
 مونث۔ سلام کے واسطے خم ہو کر ہاتھ تان تک لیجا کر نیم تاج
 اگر ہاتھ سے زمین چھوئیں اور پھر پیشانی تک لیجا کر نیم تاج
 تیسرے ہے۔ نیم تاج۔ صفت۔ حرمت شناس۔ کچھ تھوڑا سا بڑھا ہوا
 جسے پوری قدیم نہو۔ نیم تاج۔ (دنت) صفت۔ ما و دو ہوا۔ نیم مرنہ
 یا کٹناٹیم۔ عاشق۔ اسے ایک نیم جاں کا کام نہ پورا ہوا (امیر کمال
 کو تیغ ناز پہ ناحق غزو تھا۔ نیم خوش۔ (دنت) صفت۔ آدھا خوش
 دیا ہوا۔ آدھا بکا ہوا۔ ہلکا آدھا بکا۔ نیم۔ (دنت) مذکر۔ چھٹی لڑائی
 نیم تو لٹا۔ (کٹناٹیم) نیم مارنے کا مارا دھکنا۔ مثال کے لئے دیکھو
 نرسا۔ نیم کھانا۔ نیم کچھ کھانا۔ (دنت) صفت۔ ایک لعل
 حسین نے کیا حلال۔ کھایا وہ نیم کچھ کچھ تک آڑ گیا۔ نیم کھینچنا۔
 نیم تانا تانے کے لئے۔ (عاشق) تیغ اک میاں میں رہتی ہے
 کلاہ کچ سے۔ نیم کھینچو کھینچو دوسرے بھی ابرو کا نیم کھینچ کالنا
 نیم کھینچنا۔ (ریشک) فضا بخس کی جھوڑی کی رنگی تہ نظر۔
 وہ لکھ لکھ بار اگر نیم کھالیں گے۔ نیم حکیم۔ مذکر۔ ناخبرہ کار حکیم۔
 عطائی حکیم۔ ادھو حکیم۔ نیم حکیم خطہ جان۔ نیم خطہ ایمان۔
 (دنت) شل۔ ناخبرہ کام سے کام بڑھانے کا اندیشہ ہوتا ہے
 (ایمانی) سچ کام ہے نیم حکیم خطہ جان نیم خطہ ایمان۔ کجا کافر
 کجا ناز کا نمونا خبر اس کے کیا بحث اپنی اپنی رائے ہے۔
 نیم خواب (دنت) صفت۔ اس طرح کچھ سوچنی نیند سو کر اٹھنے تو
 متوالا پڑ لئے ہوتی ہے۔ غمزہ۔ نرگس۔ (دنت) صفت کے صفات
 میں متعل ہے۔ (دانت) امیری آنکھوں سے ہے عیاں پس مرگ

نرگس نیم تاب نے مارا۔ نیم خورہ (دنت) صفت۔ چھوڑا پس خورہ
 نیم خیز۔ (دنت) صفت۔ ایک قسم کی قیلم جو نیم قدر کھڑے ہو کر
 دی جاتی ہے۔ نیم دستی۔ (دنت) میں نیم دستی۔ (دنت) صفت۔ منہ
 مونث۔ (دنت) اور دندار کی منہ۔ نیم راضی۔ (دنت) صفت۔ آدھا
 رضاء مند۔ نیم راضی۔ (دنت) صفت۔ ایک رسمی تصویر۔ دیکھو راضی
 نیم رضاء۔ اشارہ خاموشی نیم رضاء سے ہوتا ہے۔ کسمقد رضاء
 (دانت) سوال و دل پہ حیرت خزاں ہے خاموشی کہ ہے یہ نیم رضاء
 یا جواب میں داخل۔ نیم رنگ۔ (دنت) صفت۔ وہ جس کا رنگ
 آڑ گیا ہو۔ ناقص رنگ کالا۔ نیم رزہ۔ (دنت) مذکر۔ دوپہر۔ دوپہر
 کا وقت۔ نیم رختہ۔ (دنت) صفت۔ آدھا جلا ہوا۔ نیم پسر (دنت)
 صفت۔ آدھا میٹھ بھر ہوا۔ نیم شب۔ (دنت) صفت۔ آدھی رات
 (دانت) آدھے چہرے پر زلف چھوڑی ہے۔ کیا پس نیم شب میں
 آپ۔ نیم شبی۔ (دنت) صفت۔ نیم شب کا۔ (دنت) صفت۔ نیم شبی
 وہ بے مہر نہ آیا مہر گھر۔ نالہ نیم شبی تیرا آؤ دیکھ لیا۔ بیکش (دنت)
 صفت۔ آدھا اند آدھا باہر۔ وہ تیغ یا تیرے چھوڑتے وقت
 کما نڈارے کمان کو پورا دھینچا ہوا اداس سبب سے وہ پار
 مہر سکے۔ نیم کشتہ۔ (دنت) صفت۔ گھائل۔ زخمی۔ (دنت) صفت
 بڑھو نہ ان کام مرا ایک دن تمام۔ میں نیم کشتہ نہ کر سکے رہا۔
 نیم گرم۔ (دنت) صفت۔ شیر گرم۔ وہ جو بہت گرم نہ ہو۔ نیم گرم
 کتر ناخبرہ روتی کہنے لگیو کتر تے ہیں۔ (دانت) اگر دیکھو
 کترے نیم گرمیو دیکھ دیا کٹناٹیم بلا کے چھانٹ کر تم نے مری جاں سنا
 پائے ہیں۔ نیم سمت۔ (دنت) صفت۔ آدھا سمت۔ (دنت) صفت
 جو باخبر ہو۔ بیشتر اطلاق اس کا گھگھ چشم و حسن کی واسطے ہوتا ہے

نیمہ	نیمہ
نیم گملا۔ مذکر جو پڑا لانا ہو۔ گملا۔ ناقص العلم۔ نیم گملا۔ نیم گمرا۔ (د) مونث۔ لکھنویوں سے دیکھنے کیلئے مستقل ہے۔ (داغ) تھکا ہوا نیم گمرا پر پڑھنے کے سم دلوگو۔ کہ لینے والے تو پورے ہی دم بیٹھے ہیں نیم گملا ہی۔ مونث۔ لکھنویوں سے دیکھنا۔ (داغ) دل چاک کرے کیوں نہ تری نیم گملا ہی۔ یہ نیم وہ ہے کہ آخر جائے سپر میں۔ نیم دا۔ (د) صفت۔ آدھا کھلا ہوا۔ (داغ) قاتل کی طرح نیم نیم اڑائی ہے۔ لب نیم وہاں زخم جگر کے تو نیم بند۔ نیچے دروازے پر بروز۔ آدھا اندر آدھا باہر۔ (نظر) کہو میں قدم چھوڑ دینے ہوں نیچے بروں ہی تھا۔ یاروں نے نعرہ مارا۔ نیم۔ (د) مذکر آدھا۔ نصف۔ (ریشک) نیمہ شعبان میں عہد نہی پیدا ہوا۔ عید کرنا چاہیے خیر البشر کے چاند میں۔ ایک قسم کا اوجھا چامہ۔ (دزیر) جس کی لیا یاں لباس جسم آدھا ہو گیا۔ جائزین گھٹ گیا ایسا کہ نیا ہو گیا۔ نیمہ سستیں۔ (د) مونث۔ دیکھو نیم آستیں۔ نیم۔ (د) مذکر۔ آنکھ چشم۔ عین۔ دیدہ یا نظر۔ نگاہ۔ (ب) یہ لفظ اس معنی میں متروک ہے۔ نیم گمرا۔ (د) مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔ (دزیر) پردوں سے چشمہ دہری کی نقبیں ہیں۔ اسے جال نیم گمرا کے ترے چادر سے آئیں۔ نیم گمرا۔ (د) صفت۔ مونث (مرکب ازین + ثوت) (عم) چڑچڑی۔ بات بات پر رو دینے والی عورت۔ مہربان پرآزادہ (د) رخا ہونے والی۔ دکھت۔ جسکو رونے کے سوا بزم میں کچھ کام نہ ہو۔ نیم مٹی بھی کوئی شمع سی زہنا رہنو۔ نیمہ۔ (د) بالکسر و فون دوم غنم مونث۔ خواب۔ نیمہ آجانا	نیمہ آنکھ لگ جانا سوجانا۔ نیمہ آنا۔ سونیکلی خواہش ہونا۔ (د) قش نیکو جاتا ہوں تو نمہ بھیر کے وہ کہتے ہیں۔ نیمہ آتی ہے ہیں آپ بھی آمام کریں۔ نیمہ آجاٹ ہو جانا۔ نیمہ آجانا۔ نیمہ آجانی رہنا۔ (نظر) لوگوں نے اس قدر شور مچایا کہ نیمہ آجاٹ ہو گئی۔ سے کوس رحلت کی صدا آتی ہے نہایت سے سم۔ کیا مری نیمہ آجاٹ آخر شب ہوتی ہے۔ نیمہ آجٹ جانا۔ نیمہ کا جاتا رہنا۔ آنکھ کھل جانا۔ جاگ پڑنا۔ (دزیر) بولادہ منکے شب مری بے خواہیوں کا حال۔ کسی یہ داستان بھی مری نیمہ آجٹ گئی۔ نیمہ آڑنا۔ متعدی۔ نیمہ آنے دینا۔ (داغ) اسنے نالوں سے عالم کی آڑا دیتا ہوں نیمہ۔ دیکھ پاسے تان کوئی اسکی صورت خواب میں۔ نیمہ آجانا۔ نیمہ آڑنا۔ خواب نہ آنا۔ آنکھوں میں۔ (داغ) بے طبع آج مری نیمہ آڑی جاتی ہے۔ دیکھو کیوں میں تو کوئی پر سرخا نہیں۔ نیمہ آڑنا۔ شرت سے نیمہ آنا۔ سہ نیم غفلت کی چل رہی ہے اُد رہی ہیں ہلاکی نہیں۔ کچھ ایسے سوئے ہیں سوئے والے کہ جاگنا حشر تک قسم ہے۔ نیمہ بھرجانا۔ سونیکلی خواہش باقی نہ رہنا۔ (د) جلدی قیامت آئے ہیں حشر ہو چکے۔ سوئے بہت ملا ہیں اب نیمہ بھرجی۔ نیمہ بھرجا سونا۔ بوری نیمہ سونا۔ بھگوری سے سونا۔ (د) بھرجی بھرجی کر تیکے صدر جو نلے اسی طرح۔ سونیکلی نیمہ بھرج کے نہ عالم کسی طرح۔ نیمہ بھرجی آنکھیں وہ آنکھیں جون میں نیمہ کا خار ہو۔ (داغ) سوجاتے ہیں اُدھ اُدھ کے جھگنے سے شب وصل۔ اُن نیمہ بھرجی آنکھوں کی غفلت نہیں جاتی نیمہ بھرجی ہونا۔ دیکھو آنکھوں میں نیمہ بھرجی ہونا۔ نیمہ پڑنا۔ نیمہ آنا۔ (داغ) گرم رفتار وہ بھجنا کریں ہوئے ہیں جو کڑے

نینو

نیو

چین زندوں کا آگے نیندہ مردوں کو ٹپ ہے۔ نیند جانا۔ نیند
اڑ جانا۔ نیند آنا۔ (امیر کس لطفت سے بھٹھل کے دمکتے ہیں
شب وصل۔ ظالم تری آنکھوں سے گئی نیند کدھر کج۔ نیند حرام
کرنا۔ نیند آنے دینا۔ سونے نہ دینا۔ سوتے میں وق کرنا۔ سوتے
سے جگا دینا۔ (صبا) رات بھر میرے ناک پر درد۔ نیند اگلی حرام
کرتے ہیں۔ نیند حرام ہو جانا۔ لازم۔ نیند کا فور ہو جانا۔ نیند اڑ
جانا۔ (شعور) کا فور ہو گئی ہے مری نیند بھر میں۔ رکھتے ہے رات
بھر مجھے بیدار چاندنی۔ نیند کا ماما، صفت۔ مذکر۔ نیند میں ست
وہ حکیم موقع بہ موقع نیند آسے۔ (داغ) سر اڑاؤ نویں آنکھ ملا
نویں۔ تھڑے بھی نہیں نیند کے ماتے بھی نہیں۔ مونٹ کے
نیند کی ماتی۔ (امیر) جگا دیتی یہ لکھر صبح پری ختم غافل کو۔ کہیں
اٹھ نیند کی ماتی کہ شب بھر خوب سولی ہے۔ نیند کھونا، نیند اڑا دینا
(دہشت) کہیں سامان میں ہوتا ہے۔ کہیں راتوں کو نیند کھوتا ہے
نیند کی چھبکی، غنودگی، دیکھو چھبکی۔ نیند کے مارے پر حال ہونا نیند
شدت سے آنے کا ناپا۔ (امانت) نیند کے مارے پر حال ہے تو
میرا جل کے دو جا لکھری سو رہو زہر خدا۔ نیند کھونا۔ سونے نہ دینا
دراغ، زلفیں مجھے دکھ کے مری نیند کھو بیٹے۔ سونیکے مول بیٹے
مٹک تیار کرو۔ نیند میں ظل آنا۔ نیند میں غمور آنا۔ نیند بھر سونے
نہ پانا کی جگہ۔ کہہ گئے راسخ سے وہ تم زہر کھا کر سو رہو۔ کیوں
نیچاری نیند میں آسے غل فرقت کی مات۔
نینو۔ (دھ) باغ و فوغ سوم، مذکر۔ ایک قسم کا سونی پلڑا جس پر آنکھ
کی مانند تارے سے بنے ہوتے ہیں۔ پیل بوسے دار کپڑا
چھو لدا کر کپڑا۔

نیو فیشن۔ (اگم) پتو۔ بنیاد۔ دیواری جڑ۔ (فقرہ) آج مکان کی نیو
نیو (دھ) مونٹ۔ بنیاد۔ دیواری جڑ۔ (فقرہ) آج مکان کی نیو
ڈالی ہے۔ نیو جانا۔ بھٹو لکھنا۔ استقلال بہم ہو جانا۔ نیو ڈالنا
کسی مکان کی بنیاد رکھنا۔ تمہید اٹھانا۔ شروع کرنا۔ نیو سے
بھٹنا۔ کسی تعمیر کا چھٹے طبقہ جانا۔ پہلی جو آمد رنگ
کھٹے پا۔ دیوار قلند نیو سے مٹھی پرگ میں۔
نیو تا۔ (دھ) مذکر۔ بیاہ شادی کے موقع پر نقدی لینے دینے
کی رسم۔ (توبہ النصوح) نیو تے بیو گارے ایسے کھرے کر
اگر کسی نے انگو ایک دیوالو انھوں نے دو دیئے ہونگے تقریباً
میں طلب کا پیام۔ نیو تا بھیجا۔ نیو تا دینا۔ شادی میں طلب کرنا۔
نیو تا۔ (دھ) واؤ غیر ملفوظ) بلا واؤ بھیجا۔ دعوت دینا۔ (فقرہ)
اس نے مجھے شادی میں نیو تا۔ (اتش) حلقہ (نی) ہرم کا اٹھا
سے خالی نہیں شمع روشن کی تو نیو تا مرثع آتش ابرو۔
نیو پر۔ (اگم) مذکر۔ اجار۔ بھڑا۔
نیو فیشن۔ (دھ) کبسر اول و دوم، صفت۔ مرکبات
میں مستعمل ہے۔ سننے والا۔ جیسے گوش حق نیوش فیکر۔
(دھ) مہندوں میں شادی کی ایک قسم جو عموماً ادلا کی خاطر کی
جاتی ہے۔
نیو لا۔ (دھ) مذکر۔ جو ہے کی قسم کے ایک ٹپے جاؤر کا
نام جو سانپ کو مارا ڈالتا ہے۔
نیو لی۔ (دھ) مونٹ۔ ہیبانی۔ روپے رکھنی کی لمبی سی
تھیلی۔

19

9

طرح کا تلفظ عربی اور اردو میں نہیں ہے۔ اردو میں واؤ معدول والے
 الفاظ میں حالی ضمیر پڑھا جاتا ہے اور واؤ غیر ملفوظ رہتا ہے۔ فارسی میں
 اردو میں حالی ذیل میں استعمال ہے۔ ۱۔ واؤ محبت یعنی ایک کیساتھ دوسری
 کا لازم ہونا ظاہر کر کے کیلئے۔ جیسے پیری و صدعیب۔ یہ واؤ صرف عربی
 اور فارسی الفاظ کے درمیان آتا ہے۔ الفاظ ہندی میں اسکا استعمال
 خلاف فصاحت ہے۔ ۲۔ واؤ قسم۔ ہم عربی کی ابتدا میں آتا ہے۔ اردو میں
 صرف واؤ انشاء جائز ہے۔ ۳۔ واؤ نایب۔ جیسے ولیکن۔ ولے۔ ولیک۔ انڈیا
 متقدمین دہلی تینوں لفظ استعمال کرتے تھے۔ مسوطین نے ولیک چھوڑ دیا
 لکھنؤ میں ناخ نے۔ ولے۔ ولیکن۔ نظم کئے ہیں۔ لیکن اب لیکن ہی فصیح
 ہے۔ ۴۔ واؤ نسبت۔ جیسے ہندو۔ چاؤ۔ اردو میں جائز ہے۔ ۵۔
 واؤ حال۔ در اخالیکہ کی جگہ۔ اردو میں الفاظ عربی و فارسی کے درمیان
 اسکا استعمال جائز ہے۔ ۶۔ واؤ حفظ (الف) (نظم و مرثعات فارسی میں
 اپنے اقبل سر ملفوظ پڑھا جاتا ہے۔ اور اسکا سقوط جز ہٹا دو رہا جیسا
 خواجہ دزیر نے کہا ہے۔ خلاف فصاحت ہے۔ ۷۔ واؤ مجہم۔ ہم محمد تقی
 معین، ربی، محقق و جازا عربی۔ بشر کے دو جوں کے درمیان یہ واؤ متوجہ
 پڑھا جاتا ہے۔ صرف الفاظ عربی و فارسی کے درمیان اسکا استعمال جائز ہے۔
 الفاظ ہندی کے درمیان نا جائز ہے (ب) فارسی و اردو الفاظ کلمہ کا حرف
 جائز ہے۔ (ج) اول مجاہدین، خوان تھا جو کچھ ہوا چلوں کے نذر۔ چول
 ٹاٹے ہوئے گانے گانے گلستان ہو گئے۔ (د) اسما وعد کے درمیان اسکا
 نا تلفظ فصاحت ہے۔

۱. ذکر عربی کا چھپسواں۔ فارسی کا تیسواں۔ ہندی کا اسیسواں اردو کا تیسواں حرف حساب محل میں اس کے چھ عدد قرار دے گئے ہیں۔ ہر حرف چار تہیں ہیں۔ معروف۔ مجہول۔ موقوف۔ مژدول۔ (الف) (او) معروف جس داوس کے پہلے پیش ہوا درخوب ظاہر کر کے پڑھا جائے جیسے۔ و۔ و۔ پ۔ پ۔ بعض کلمات ہندی کے آخر میں نافذہ خالصت کا دیتا ہے جیسے بھگتو۔ گلو۔ اور کبھی نافذہ مغلوت کا جیسے۔ پاؤ۔ یعنی پرورش یافتہ نورادر کبھی ہم کی تذکیر ظاہر کرتا ہے۔ جیسے۔ کلو۔ بدھو (ب) (او) مجہول جس کے حرف تا قبل پیش ہوا درخوب واضح نہ پڑھا جائے جیسے۔ گوش۔ اسادارد و ہندی کے آخر میں ثابت کا نافذہ دیتا ہے جیسے۔ ٹو۔ گلو۔ اور بھی ہمارے ذکر و مینٹ کے آخر میں خطاب کی حالت میں جمع کیلئے آتا ہے جیسے دوستو۔ عورتو۔ مومنو۔ غالب کی صورت میں فون کے ساتھ آخر اسامیں اگر جمع کا نافذہ دیتا ہے جیسے زاہروں۔ تہوں۔ (ج) (او) موقوف۔ آخر میں ان امار ہندی کے واقع ہوتا ہے جن میں او کے قبل الف ہو۔ جیسے ہا۔ و۔ ی۔ او۔ کبھی ام کے بعض مینوں کے آخر میں انکو مصدر کر دیتا ہے۔ جیسے نا۔ و۔ ہا۔ و۔ کبھی کلمات ہندی کے آخر میں نسبت کیلئے آتا ہے جیسے بھیا۔ و۔ (د) ہم کی ہوا) کبھی بعض مصادر متعدی کے پنج میں الف تعدیہ کے بعد اگر متعدی متعدی کر دیتا ہے جیسے اٹھوانا۔ بنانا۔

(د) (او) مژدول۔ جو کھنے میں آتا ہے اور نہ لینے میں نہیں آتا۔

مجھے خود-خوش۔ یہ واد صرف فارسی میں مستقل ہے اور اس زبان میں
ماقبل کا ضمہ خالص نہیں ہوتا بلکہ آدھا ضمہ ہوتا ہے آدھا فتحہ۔ اس

واجب	وا
<p>ترے ہاتھ سے واختر دل نہوگی۔ گھٹکے کا نہ تجھ سے سنا ہمارا۔ واخترنگی۔ (ن) مونث (ن) گرنگی دور ہونا۔ بے تکلفی ہو جانا (محضات) ان میں اور بتلا میں کسی سبب اختلاط اور واخترگی کا ہونا نامکن تھا۔ واخترجا۔ تعب و درخسوس کے موقع پر مستعمل ہے۔ عربی واخترجا ہ۔ تا سفت کے موقع پر مستعمل ہے۔ الف اور ہ آخر الفاظ میں بحالت اتم اضافہ کرتے ہیں۔ واکرنا۔ کھولنا۔ واگزار۔ (ن) صفت۔ چھوڑ دینا کرنا (کیساتھ)۔ واندگان (فارسی میں وانندن۔ چلے چلے آنا تھک جانا کر پیر مل نہ سکے۔ کسی کام میں بھی بچا نا و سرے سے) ذکر۔ وانامندہ کی جمع۔ واناندگی۔ (ن) مونث۔ تھکن۔ تھکا کر ڈٹ۔ عاجزی۔ وانامندہ (ن) صفت۔ باقی رہا ہونا عاجز۔ وامیستبا کسی مادہ کے ظہور پر یہ کہ مستعمل ہے۔ (موس) پھولنگو جسکی لے لایا تھا خاک میں ہے بچی خاک وقف سسن وامیستبا۔ واویلا۔ (ع) وانامندہ۔ فیل۔ افسوس اندوہ۔ الف۔ حالت تھامیں آواز بڑھانیکے لئے اضافہ کرتے ہیں) مونث فرماؤ۔ واپائی۔ گریہ و زاری۔ کرنا۔ ہونا کیساتھ (ع) ہوری ہوجا ہاں واپلا۔ واوین (ع) صفت بغض و بگاڑ۔ مستعمل۔</p> <p>واجب (ع) صفت لازم۔ ضرور مناسب۔ لائق۔ سزاوار قابل (مطلان عکلا)۔ وہ جو اپنے قبائے وجود میں دوسرے کا محتاج نہ ہو۔ خدرے تعالیٰ نہ ذکر۔ (مطلان فخر) وہ لعل جسکا بلا غصہ چھوڑ دینا اعتدال کا حقن ہونا تنخواہ۔ مشاہیر۔ ماہانہ۔ واجب آنا لازم آنا۔ دیکھو۔ ستارہ واجب آنا۔ واجب الامتاع۔ صفت جسکی بیرونی ضروری ہے۔ واجب الامتاع صفت۔ وہ قہم کجاں ادا کرنا ضروری ہو۔ واجب الامتاع۔ صفت جسکی تعمیل ضروری ہو۔ جیسے قرآن واجب الامتاع۔ واجب الامتاع۔ صفت۔ وہ جسکا ظاہر کرنا اور بیان کرنا ضروری ہو۔ واجب الامتاع۔</p>	<p>قبول ہوئی (ع) وائے کا معنی۔ وابستگان (ن) بفتح۔ بچم۔ اندر۔ وابستہ کی جمع۔ وہ لوگ جو کسی سے خاص تعلق رکھتے ہوں۔ وابستگی (ن)۔ بفتح۔ بچم۔ ہونٹ۔ نفلیق۔ سرکار۔ وابستہ (ن) صفت۔ بندھا ہوا۔ شساک (داغ) دسے وابستہ ہیں لاکھوں حسرتیں۔ زلف سے بڑھ کے چھنے ہس دام میں نہ رشتہ دار۔ لازم۔ مشوب۔ واپس (ن) بفتح سوم مردن باز پس کا) لوٹا ہوا۔ لوٹا یا ہوا۔ مشرود۔ واپس آنا پلٹ آنا۔ چرنا۔ لوٹنا۔ واپس دینا۔ واپس کرنا۔ چرنا۔ لوٹا دینا۔ مستر کرنا۔ واپس لینا۔ پھر لینا۔ واپس لینا۔ کسی چیز کا پھلکنا۔ واپس ہونا۔ اٹا پھرنا۔ واپس ہونٹ۔ پھری ہوئی چیز۔ واپس شدہ چیز۔ واپس ہونکی حالت۔ واپس (ن) صفت۔ ہر کا جیسے دم واپس ہونکی حالت نزع۔ کوختر۔ واچھرے۔ یہ کلمہ تمام معجب پرستوں تعاب متروک ہے۔ دیکھو ربانچہ نولٹا واختر۔ (ن) انہما حسرت کیلئے۔ افسوس جیت کی جگہ۔ (رنگ) بچم۔ دل سے مصیبت ہاے دل۔ جیت دلی کرولے دلی کرولے دل۔ وادید۔ (ن) مونث۔ بازوید۔ دیکھو بازوید۔ وارنگی۔ (ن) بفتح سوم و بچم مونث۔ وارستہ ہونا۔ آواہ ہونا۔ فارغ الہال ہونا۔ وارستہ (ن)۔ بفتح سوم) صفت۔ آزاد۔ فانی الہال بے پروا۔ وارستہ طبع۔ وارستہ مزارع۔ (ن) صفت۔ آزاد طبع۔ بے پروا۔ وارنگی۔ (ن) بفتح سوم و بچم مونث۔ بخود ہی شفیق ہونا۔ وارفتہ۔ (ن) بفتح سوم) صفت۔ اپنے سے باہر ہونا بخود۔ اکتاہیت) عاشق (رند) اک زمانے سے نہالی ہے ہماری بول چال۔ دارگفتا ہمیں کچھ رشتہ رقتا ہیں۔ واسوخت۔ (ن) مذکر۔ نظم جس میں معشوق کے جوہر و ستم اور اپنے رنج و اہم کا حال بیان کر کے عشق اور مشوق سے نفرت و تیز زاری ظاہر کرتے ہیں۔ (نفرہ) کیا گویا گرم واسوخت کھلبے ماشاء اللہ۔ واختر۔ (ن) مونث۔ گرنگی دور ہونا۔ (صبا)</p>

واجب

وادی

صفت۔ منہ کے قابل تسلیم کرنے کے لائق۔ واجب التقریر صفت۔ سزا کے قابل۔ واجب التعلیم صفت۔ عزت کرنے کے لائق۔ تعلیم کے قابل۔ بزرگ۔ واجب التعمیل صفت۔ جس کا عمل میں لانا ضروری ہو۔ واجب الکرم صفت۔ رحم کرنے کے لائق۔ ترس کھانے کے لائق۔ رحم کے لائق۔ واجب الرعایت صفت۔ رعایت کے قابل۔ قابل معافی قابل عفو۔ معذور رکھنے کے لائق۔ (توند القیوح) واہ آپ کیا واجب رعایت نکلے ہیں ذرا منہ تو دھو رکھو۔ واجب الطلب صفت۔ قابل مطالبہ۔ وصول کرنے کے لائق۔ مانگنے کے لائق۔ جس کا طلب کرنا ضروری ہو۔ جس کا مطالبہ ضروری ہو۔ واجب الکفر صفت۔ جس کا کفر ضروری ہو یا مذکر۔ وہ شرائط جو قانونی بندوبست کے اعتبار سے برائیاں اور کاشمکاروں کے امین کا کشت وغیرہ کی نسبت لکھی جائیں گاؤں کا انتظامی کاغذ۔ واجب التکفل صفت۔ تسلی کرنے کے لائق۔ بار ڈالنے کے قابل۔ (دارغ) واجب التعلیل ہیں اغیار اگر غور کرو۔ جتنا ہے میں نہیں مفت کا چھوٹا اغلاص۔ واجب التوجہ۔ (ع) وہ جسکی ذات اپنے وجود میں کسی کی محتاج نہ ہو۔ ذات باری تعالیٰ سے ملا ہوتی ہے۔ واجب التوصل جس کا وصول کرنا واجب ہو۔ یا فتنی۔ واجب جاننا۔ واجب سمجھنا۔ لازم سمجھنا ضروری سمجھنا۔ فرض سمجھنا۔ واجب ہونا۔ ضروری ہونا۔ فرض ہونا۔ رشک۔ اتر نظارہ۔ واجب ہو گیا ہر دوست دشمن پر۔ (آتش) جلائے آتش سودے عشق سے جو یہاں۔ تو واجب اسپریم کا پس عذاب ہوا۔ واجبات۔ (ع) مذکر۔ واجب کی جمع۔ (فرائض) ضروریات ضروری چیزیں۔ لازمی چیزیں۔ (شعور) جتنی نہیں مقام قیام اسے دلی چیزیں۔ وارفتا سے کچھ واجبات ہیں۔ لوازمات۔ برقم واجب الوصول پہنچنی ہوئی خواہیں۔ ماہور یا تنخواہ۔ واجبی

اجا۔ معقول۔ درست۔ تمکک۔ لادنی۔ ضروری۔ لائق۔ مناسب۔ سزاوارہ دار دو۔ قہوڑی۔ کیس قدر۔ (فقرہ) ٹھیک دوپہر کے وقت کچھ بونہی سی کچھ جھپکی۔ واجبی واجبی نیندیقی۔ واجبی بات۔ مونٹ۔ ٹیک بات۔ درست بات۔ واجبی خرچ۔ مذکر۔ متوسط اور لازمی خرچ۔ واجبی سامہ صفت۔ قہوڑا سا قلیل مقدار میں۔ ذرا سا۔ جزوی۔ واجبی واجبی بونہی سا۔ قہوڑا سا۔ (فقرہ) ٹھیکوں کی بھی واجبی واجبی چلی واچ۔ (ع) مشتق ہے وجود سے، وجود کہتے ہیں معنی اور مقصد کامیاب ہو گیا یا مشتق ہے وجود یا جدت سے جسکے معنی میں تو انگریزوں نے صفت۔ خدا متعالے کا نام یعنی کمال بات نکالنے والا۔ وجود دینے والا بنانے والا۔

واجب۔ (لگ)۔ مونٹ۔ جیڑی گھڑی۔ واجب سپر۔ (لگ) صفت گھڑی ساز۔ گھڑی بنانے والا۔

واجب۔ (ع) وحدت سے لیا گیا ہے جسکے معنی میں ایک درجہ نہ ہونا۔ عرف میں واحد کا استعمال دوئی میں ہوتا ہے۔ ایک کے اجزاء اور حصہ نہ ہوں۔ جیسے جو ہر فرد یا کہ شے بے مانند ہو۔ واحد اور احد میں دی فرق ہے جو ہماری زبان میں اکلا اور ایک میں۔ ایک جیسے ذات واحد ہے جو جمع یا تثنیہ نہ ہو۔ خدا متعالی۔ واحد العین۔ صفت۔ ایک۔ کھٹکا۔ یک۔ یک۔ یک۔ (کنا پتہ)۔ لا وقت۔ باخبر۔ (فقرہ) میں انکی صورت سے واحد شہ نہیں پائیوا۔ (فقرہ) میں کبھی میں روپے سے جی واحد شہ نہیں۔ واحد شہ ہونا۔ باخبر ہونا کسی چیز کی صورت دیکھنا۔ کوئی چیز پانا۔

وادی۔ (ع) عربی میں زمین نشیب و بالا ہے سیلاب کا پانی گرنے والا وہاں لوگوں کے پرنے کی راہ۔ فارسیوں نے مینی صحرا یا بان۔ استعمال

وار	وار
<p>کیا غم کر گئی۔ درہ کوہ۔ زمین چٹا۔ میں ہو یا جانا) صحرانجنگ۔ وادی آئین (ف) مذکر۔ وہ صحرانجہاں حضرت موسیٰؑ اپنی بیوی کو دروزہ میں بننا چھوڑ کر آگ کی تلاش میں آگڑے تھے۔ پہلے پہل ہی جگہ اکٹولی رہانی نظر آئی اور مزاج ہوئی۔ یہ مقام کوہ طور سے دائیں جانب ہے۔ (نوازش) دلکو کسوت خیال رخ روشن ہوا۔ جسے دشت میں جدا وادی ایس نبوا۔ وادی مجنوں (ف) مذکر۔ وہ بیابان جہاں مجنوں پڑا رہتا تھا۔ وادی مقصود۔ (ف) مذکر۔ منزل مقصود۔ سے واسے قسمت پاؤں اپنے گئے ٹھک کر تیز۔ وادی مقصود جب دو چار منزل رہ گیا۔ وادی تیز۔ (ف) صفت صحرانورد۔ وحشی۔ دیوانہ۔</p>	<p>وار (ھ) کلمہ نسبت یعنی صاحب۔ جیسے امیر وار۔ تعقیر وار گوگوار۔ مثل۔ مانند کی جگہ۔ معنی (روئے سے سیرے یا غمیں تنیکو حباب وار۔ یعنی مقدار جیسے جامہ وار۔ یعنی شایستہ۔ لائق۔ جیسے شاہوار۔ گوشوار۔ سزاوار۔ یعنی بارے خبروار۔ کلمہ نسبت جیسے بزرگوار</p>
<p>وار (ف) مذکر۔ مندو۔ دن جیسے شعل وار۔ ضرب تلوار خنجر نیزے وغیرہ (نصیر) مثل خیار کیا میں کٹوں ایک وار میں۔ دو حکم و دیان کو لیے۔ بسا تیغ۔ حلقہ چوٹ۔ باری۔ وائیں (داغ) کم نفسی۔ سکو تھکے ہیں کی سرے وار۔ دست ساق سے ادھر غیشہ ادھر سار گرا۔ اس معنی میں تھک رہا ہے (عو) سوچ۔ گھاٹ۔ فرصت۔ (رنگ) مشتاق شہادت ہیں بہت یار کیلا۔ تلوار لگا لگا کہاں وار لیا۔ اس معنی میں دن و نونٹ کہا ہے۔ سے قسمت نے پر نہ دی اُسے دم لینے کی بھی وار ہوا۔ یہ قلب میں تھی گاہ وار پار۔ یہ گھر اسطرت ادھر ادھر سے منے میں بھی مستقل ہے۔ (ناخ) بھاگا رہا میں سے انکونے</p>	<p>ہو گئے اور جتنے بار دخت۔ اور بیشتر دریا یا ندی کو سب قریب کنارے نیلے مستقل ہے۔ وار پانا۔ ضرب روکنا۔ صلہ روکنا۔ خالی دینا۔ وار ملینا۔ ضرب لگنا۔ (داغ) سخت جاں ہو دیں بل تو کرے کیا قتل۔ وار مٹے ہوئے بھر پور نظر آتے ہیں۔ (دار بار۔) ادھر سے ادھر تک۔ آ بار۔ تیر یا برجی وغیرہ کے ایک سرے کا اسطرت کی چیز کے گزر جانا اور ایک سرے کا اسطرت رجانا۔ وار بار ہونا۔ آ بار ہونا۔ ادھر سے ادھر نکل جانا۔ آدھا ادھر آدھا دھر ہو جانا (صبا) نگاہ پھر کے جب اس ترک سے کبھی دیکھا۔ لگا وہ تیر کچے کے وار بار ہوا۔ وار پلٹنا۔ تلوار وغیرہ کی ضرب لڑائی میں کسی پر پڑنا۔ (انیں) اک انگ لگی وار چھل گیا اُسکا۔ جو اُگیا سایہ میں بدن جل گیا اُسکا۔ موقع ہاتھ آنا۔ دواؤں پڑنا۔ (فہم) اٹھا وار چلا تو تھار ہی خیر نہیں۔ وار خالی جانا ضرب نہ پڑنا۔ سے مجھے تم جانتے ہو داغ ہوں میں۔ کہیں جاتا ہے خالی وار میرا۔ وار خالی دینا۔ جتندی۔ چوٹ پکانا۔ (مٹھی) میں وار خالی دو کیا اُسے چلائی تیغ۔ وار گوتا۔ لازم۔ وار روکنا۔ کسی کے چہرے کو ڈھانک یا کسی عضو پر روکنا۔ (آتش) روک بندھ پروار قاتل کا سیر کی طرح سے۔ مرد کے چہرے کا زیور زخم سے شیشہ کا تلوار روکنا۔ وار گوتا۔ حلقہ کرنا۔ چوٹ کرنا۔ وار لگانا۔ ضرب لگانا۔ (ناخ) لگا اک وار پلٹے جگہ عورت کی اسے قاتل۔ تری تلوار پر میرا دہان زخم خندل ہے۔ وار لینا۔ (عو) دم لینا۔ غمنا۔ (زھر) پانی وار نہیں لینا ہے سب کام کاج نہیں۔ وار مردن خالی نہ باشد۔ مردوں کا وار خالی نہیں جاتا وار پٹنا۔ (عو) موقع ملنا۔ فرصت ملنا۔</p>
<p>وار (ھ) مذکر۔ بخت۔ کفایت۔ جز سی۔ فائزہ۔ نفع۔ (پیر) وفاداری سے جی مارا جارا۔ اسی میں ہو گا کچھ وار مارا مارا فاقہ۔</p>	

واژ	واصف
<p>جان نزاری کے لئے بھی متعل ہے (فقرہ) واری بتاؤ تو سہی کہاں چوٹ لگی۔ واری جانا (عو) قربان ہونا۔ نثار ہونا۔ صدقہ جانا (نثار الغش) کوئی بولی واری جاؤں گھوری کہاؤ۔ واری جاؤں (عو) صدقہ جاؤں۔ قربان ہوں۔ بلاگرداں ہو جاؤں۔ واری ہو کر مر جاؤں۔ نہایت خوشامد کا کلمہ ہے تیسرے قربان ہو جاؤں۔ بلاگرداں ہو جاؤں۔ واری ہونا۔ واری جانا۔</p>	<p>محبت سے ہو۔ درمیان میں تحقیق (فارسی) صورت پیر و برہنہ کی جو ذکر کرنیوالے اپنے دھیان میں رکھتے ہیں: وہ چیز یا شخص جو ماہین و چیزوں یا دھنوں کے وسیلہ یا ذریعہ ہو۔ واسطہ پڑنا۔ سروکار ہونا۔ کام پڑنا (داغ) خدا جانے محبت کو خوشتر پڑگا واسطہ مجھ سے کہتے۔ واسطہ پیدا کرنا۔ وسیلہ ہم پہنچنا۔ ڈھب لگانا۔ موقع نکالنا۔ (داغ) پناہبر رقیب کو آخر نبا لیا۔ پیدا کیا یہ کوشش یہ ہم سے واسطہ۔ واسطہ دار۔ صفت۔ رشتہ دار کسی قسم کا تعلق رکھنے والا۔ واسطہ دینا۔ شفیق لانا۔ دھائی دینا۔ بیچ میں ڈالنا (داغ) جلدیرا یا ممبر نہ بھرا۔ واسطہ گویا پیر کا۔ واسطہ ڈالنا۔ کام ڈالنا۔</p>
<p>واری (د) مونث۔ جگہ۔ احاطہ۔ واڑا (د) مذکر۔ محلہ۔ ٹولہ۔ کوچہ۔ وہ جگہ جہاں ایک قسم کے لوگ بستے ہوں۔</p>	<p>بالا ڈالنا۔ (داغ) تیرے مریض غم کی دعا ہے یہ دم بدم۔ ڈالے خدا نہ عیسیٰ مریم سے واسطہ۔ واسطہ رکھنا تعلق رکھنا۔ علاقہ سمجھ ہوئے تھے دریا جسکو سرب نکلا۔ واڑوں۔ (ن) واڑوں۔</p>
<p>واژگون (ن) صفت۔ اٹا اوندھا۔ آسمان کی صفت میں متعل ہے (اسیر) مطلب ہوا فک حاصل اس چرخ واژگونے سمجھ ہوئے تھے دریا جسکو سرب نکلا۔ واڑوں۔ (ن) واڑوں۔ سرنگوں پر گشتہ۔ نامبارک۔ بخوس۔ اٹا۔ بخوس (داغ) آسمان یہ بھی ہے گویا تیرے عاشق کیلئے۔ بخت واڑوں کو نہ اُسکے کبھی سیدھا دیکھا۔ واڑوں بخت۔ (ن) صفت۔ بد نصیب۔ بد بخت۔</p>	<p>رکھنے والا تذکر۔ ایک قسم کا عمدہ قلم جو شہر واسطہ سے آتا ہے۔ واسطی لائل۔ اعلیٰ درجہ کا قلم۔ (قدر) میری طرح قلم اُسکا ہے واسطی لائل۔ میری طرح قلم اُس کا ہے اک سحر نگار۔ واسطے لئے کی جگہ۔</p>
<p>واسطہ (د) کبیر سوم و نفع چہارم۔ درمیانی شخص۔ نشان۔ (طی) درمیانی چیز یا ربط۔ علاقہ۔ لگاؤ (داغ) تمھے فکر کیوں رہے گیوں لاگ کیوں ہے کسی سے اگر واسطہ ہے کسی کا۔ (تاوفاق) قیہ یا ذریعہ۔ وسیلہ۔ موقع۔ (امیر) اجنبی اکس بننے پہ اُنکے تو بولے کہ میرے تیسرے واسطہ کی مٹی کا یا کام بروکار غرض۔ غرض۔ طلب۔ دیکھو واسطہ پڑنا یہ طفیل۔ صدقہ (داغ) کسی بندے کو درد عشق نہ دے۔ واسطہ اپنی کبریائی کا۔ رشتہ واری کا تعلق کسی قسم کا خاص تعلق جو دوستی رشتہ یا</p>	<p>واٹکٹ (اگ)۔ ویٹ۔ مرکوٹ۔ انگریزی وضع کا انگرکھا کرتی۔ مونث۔ بے آستینوں کی فتویٰ۔ واسوخت۔ کچھ واسع (د) کبیر سوم۔ صفت۔ بھیلنے والا۔ واسلام۔ (د) اور سلام پنچے خط کے آخر میں میشر لکھتے ہیں (اوج) (اوج) سب پہ بعد از طاعت امام۔ جو انکام ہے وہ بجا لاولو السلام۔ واصف (د) صفت۔ تعریف کرنیوالا (اوج) سب ایک زبان سے چہ موافق چہ مخالف۔ خدمت کا معترف کوئی جلا</p>

دھل	واقع
<p>کا واضح۔ (ع۔ کبیر سوم) صفت: سنے والا۔ ملاقات کرنے والا۔ شامل ہونے والا۔ ہو گئے والا۔ ملا ہوا۔ واصل بن ہونا (کتابت) مرمانا۔ فوت ہونا۔ واصل بنی۔ مونٹ۔ وصول شدہ اور باقی رقم۔ وہ حساب جس سے جمع اور بقایا معلوم ہو۔ واصل بنی نوٹیں۔ مذکر تحصیل کا وہ عہدہ دار جو وصول اور باقی کا رجسٹر لکھتا واصلات (ع۔ واصلہ کی جمع) سوٹ۔ کسی جائیداد وغیرہ منقولہ کی آمدنی وہ منافع جو بنیاد کے قابض ناجائز نے وصول کیا ہو۔</p>	<p>وا فر (ع۔ کبیر سوم) صفت۔ بہت۔ کثیر۔ با فراط۔ کثرت الفاروں: (اصطلاح علم عروض) مونٹ۔ دائرہ متعلقہ کی پہلی بحر کا نام</p>
<p>واضح (ع۔ کبیر سوم) صفت۔ ظاہر۔ عیاں۔ آشکار۔ مرتب۔ مفصل۔ بشرح۔ (نقوہ) آپ کی محفل عبارت واضح ہوتی تو اچھا تھا۔ ایسا صاف لکھا جسکے پڑھنے میں تکلف نہ ہو۔ لکھنا کے ساتھ (نقوہ) کچھ لکھو واضح لکھو۔ جلی قلم سے لکھا ہوا۔ (نقوہ) یہ قرآن شریف واضح لکھا ہوا ہے۔ واضح کرنا۔ ظاہر کرنا۔ تفصیل سے بتانا۔ واضح لکھنا۔ صاف صاف لکھا جو بے تکلف پڑھنے میں آئے۔ جلی قلم سے لکھنا۔ واضح رہے۔ معلوم رہے۔ پوشیدہ نہ رہے۔ ابھی طرح جان لو۔ اس جملہ سے تنبیہ اور تاکید مقصود ہوتی ہے۔ واضح ہو۔ آگاہ کرنے اور بتانے کے لئے مستعمل ہے۔ واضح ہونا۔ ظاہر ہونا۔ صاف معلوم ہونا۔ واضح ہے۔ صاف ظاہر ہے۔ صاف لکھا ہے۔ جلی قلم سے لکھا ہوا ہے۔</p>	<p>واری (ع۔ صفت۔ پورا۔ کامل۔ تمام۔ وکمال۔ خاطر خواہ۔ (توبہ النصوح) گھر والے کے واسطے کچھ ذخیرہ دانی فراہم کر جاتا۔ واقع (ع۔ کبیر سوم) صفت۔ ہونیوالا۔ حادث ہونیوالا۔ واقعات (ع۔ واقعہ کی جمع) مذکورہ حادثے۔ واقعات نفس لائیک (ن) مذکورہ ایسی باتیں جو صحیح ہو رہی ہوں اور جن میں بناوٹ یا دروغ ٹھکانی ہو۔ (توبہ النصوح) خواب میں اُس کو واقعات نفس الامری دکھائی دئے۔ واقع میں حقیقت میں۔ دھل۔ (محضات) اور واقع میں لوگوں کے افعال اور محال میں نظر کرتے ہیں تو حقد ربنامی ہو رہی ہے اس سے زیادہ کسے سستی ہیں۔</p>
<p>واقع ہونا۔ پیش آنا۔ ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ برپا ہونا۔ واقعہ (ع۔ صفت۔ مونٹ۔ مذکورہ سانچہ۔ حادثہ۔ واردات یا سرگزشت حال۔ اجزا۔ خبر۔ رسے۔ رویگا اگے رفتہ سن لیا جو ضم حسب حال۔ واقعہ اپنا بھی ایک دن مرثیہ ہو جائے گا یہ لڑائی جنگ۔ کارزار۔ واقعہ کرنا۔ واردات کرنا۔ واقعہ ہونا۔ حادثہ پیش آنا۔ واردات ہونا۔ واقعی۔ (کبرکات صحیح) منسوب واقع۔ فی الحقیقت۔ درحقیقت۔ دراصل (داغ) میرے مرثیہ کی خبر شکر کہا۔ واقعی کچھ بھی نہیں انسان میں۔ واقعی میں (عم) واقعی میں واقع۔ (ع۔ کبیر سوم) عربی میں کھڑا ہونیوالا کے معنی میں بھی ہو۔ صفت۔ جاننے والا۔ ماہر۔ آگاہ۔ واقعہ حال۔ مذکورہ جہاز۔ حال احوال سے واقع۔ واقعہ (ن) صفت۔ کلام</p>	<p>واصل (ع۔ کبیر سوم) صفت: سنے والا۔ ملاقات کرنے والا۔ شامل ہونیوالا۔ ہو گئے والا۔ ملا ہوا۔ واصل بن ہونا (کتابت) مرمانا۔ فوت ہونا۔ واصل بنی۔ مونٹ۔ وصول شدہ اور باقی رقم۔ وہ حساب جس سے جمع اور بقایا معلوم ہو۔ واصل بنی نوٹیں۔ مذکر تحصیل کا وہ عہدہ دار جو وصول اور باقی کا رجسٹر لکھتا واصلات (ع۔ واصلہ کی جمع) سوٹ۔ کسی جائیداد وغیرہ منقولہ کی آمدنی وہ منافع جو بنیاد کے قابض ناجائز نے وصول کیا ہو۔</p>
<p>واضح (ع۔ کبیر سوم) صفت۔ ظاہر۔ عیاں۔ آشکار۔ مرتب۔ مفصل۔ بشرح۔ (نقوہ) آپ کی محفل عبارت واضح ہوتی تو اچھا تھا۔ ایسا صاف لکھا جسکے پڑھنے میں تکلف نہ ہو۔ لکھنا کے ساتھ (نقوہ) کچھ لکھو واضح لکھو۔ جلی قلم سے لکھا ہوا۔ (نقوہ) یہ قرآن شریف واضح لکھا ہوا ہے۔ واضح کرنا۔ ظاہر کرنا۔ تفصیل سے بتانا۔ واضح لکھنا۔ صاف صاف لکھا جو بے تکلف پڑھنے میں آئے۔ جلی قلم سے لکھنا۔ واضح رہے۔ معلوم رہے۔ پوشیدہ نہ رہے۔ ابھی طرح جان لو۔ اس جملہ سے تنبیہ اور تاکید مقصود ہوتی ہے۔ واضح ہو۔ آگاہ کرنے اور بتانے کے لئے مستعمل ہے۔ واضح ہونا۔ ظاہر ہونا۔ صاف معلوم ہونا۔ واضح ہے۔ صاف ظاہر ہے۔ صاف لکھا ہے۔ جلی قلم سے لکھا ہوا ہے۔</p>	<p>واقع ہونا۔ پیش آنا۔ ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ برپا ہونا۔ واقعہ (ع۔ صفت۔ مونٹ۔ مذکورہ سانچہ۔ حادثہ۔ واردات یا سرگزشت حال۔ اجزا۔ خبر۔ رسے۔ رویگا اگے رفتہ سن لیا جو ضم حسب حال۔ واقعہ اپنا بھی ایک دن مرثیہ ہو جائے گا یہ لڑائی جنگ۔ کارزار۔ واقعہ کرنا۔ واردات کرنا۔ واقعہ ہونا۔ حادثہ پیش آنا۔ واردات ہونا۔ واقعی۔ (کبرکات صحیح) منسوب واقع۔ فی الحقیقت۔ درحقیقت۔ دراصل (داغ) میرے مرثیہ کی خبر شکر کہا۔ واقعی کچھ بھی نہیں انسان میں۔ واقعی میں (عم) واقعی میں واقع۔ (ع۔ کبیر سوم) عربی میں کھڑا ہونیوالا کے معنی میں بھی ہو۔ صفت۔ جاننے والا۔ ماہر۔ آگاہ۔ واقعہ حال۔ مذکورہ جہاز۔ حال احوال سے واقع۔ واقعہ (ن) صفت۔ کلام</p>

وال	والدہ
سے واقف۔ تجربہ کار۔ و آفکاری (ف) مونث ! جان پہچان۔ شناسائی ! تجربہ یا جانچ۔ پرکھ۔ شناخت۔ و اقیقت۔ مونث ! جان پہچان۔ شناسائی یا علم۔ خبر۔ آگاہی۔ اطلاع یا استعداد۔ مہارت یا تجربہ۔ شناخت۔ (فقرہ) آپ بڑی و اقیقت رکھیں۔ و اقیقت پیدا کرنا ! تجربہ ہم پہنچانا۔ دسترس حاصل کرنا یا کسی کام کو	والدہ ! یعنی درنہ غلط۔ و الا بمعہ ہے۔ الا مرکب ہے اِن حرف شرط اور لاکھ نفی سے۔ اسکے بعد حرف نفی لانا ہی معنی ہے۔
وال (ھ) مذکر۔ والا کا مخفف۔ وال (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے۔ مرکبات میں مستعمل ہے ! اسم کے بعد کبھی معنی بیچنے والا۔ کام کر نیا والا۔ پیشہ کر نیا والا کے دیتا ہے جیسے دودھ والا۔ برف والا۔ کبھی صاحب۔ مالک کے جیسے روپے والا۔ کبھی باشندہ کے جیسے لکھنؤ والا۔ دہلی والا نامعدر کے بعد آتا ہے تو افع مصدر یا مصدری سے بدل جاتا ہے جیسے کر نیا والا۔ دینے والا۔	والد (ع) مذکر۔ باپ۔ پدر۔ والد ماجد۔ مذکر۔ پدر بزرگوار۔ ابا جان (انیس) کیا والدہ ماجدہ نے سنا یا تمھاری کسی کو۔ والدہ۔ (ع) مونث۔ ماں۔ والدہ ماجدہ۔ مونث۔ بزرگ ماں۔ والدین (ع) مذکر۔ ماں باپ (نواب مرزا شوق) نوح عالم ہیں سارے سر کے بال۔ کیا پریشاں ہے والدین کا حال و لہذا (انگ۔ والدین۔ ب۔ سیر) صفت۔ وہ جو اپنی خوشی سے بلا سوا کسی خدمت کی انجام دی اپنے سر لے۔
وال (د) صفت۔ بلند۔ اونچا۔ عالی۔ بزرگ۔ جیسے حضور والا۔ والا جاہ (ف) صفت۔ عالی رتبہ۔ بلند مرتبہ والا۔ والا دو و مان (ف) صفت۔ عالی شان۔ والا (ف) صفت۔ عالی شان۔ بڑی شان والا۔ والا قدر (ف) صفت۔ عالی قدر۔ والا گزرت (ف) صفت۔ عالی شان۔ والا نامہ۔ (ف) مذکر۔ بڑے کا خط۔ نواز شہ نامہ۔ والا نژاد (ف) صفت۔ عالی خاندان۔ والا کچھ۔ (ف) صفت۔ بلند خیال۔ والا خیال۔ والا جہت۔ (ف) صفت۔ بلند جہت۔ والا لی۔ (ف) مونث۔ بزرگی۔ بزرگوار سی۔ بلند پایہ ہونا۔ والا (ع) اور نہیں تو۔ ورنہ۔ نہیں تو عوام والا کی جگہ والا نہ بولتے ہیں۔ والا فلا (ع) و مگر نہ خیر کی جگہ مستعمل ہے۔	والد (ع) مذکر۔ خدا کی قسم۔ بیان کی صداقت ظاہر کرنے کے لئے بیشک یقیناً کی جگہ (شوق قدوائی) کبھی بھی جو جبر کی گھڑی ہے۔ والدہ بھارت سے بڑی ہے۔ کبھی فی الحقیقت کی جگہ۔ زمان (شہادت یہ اُس بت میں کچھ آگئی۔ کہ شوق بھی والدہ شہزادہ گئی۔ کبھی نفی کی تاکید کیلئے ہرگز کی جگہ (فقرہ) والدہ اب ایسا تصور نہ ہوگا۔ والدہ علم (عربی میں) علم بفتح حرف آخر قار دو میں بسکون حرف آخر ہے) خدا جانے۔ خدا معلوم۔ مجھے خبر نہیں (فقرہ) یہاں تو کوئی آیا نہ کیا والدہ علم بھارت مالک طرح غائب ہو گیا۔ والدہ علم بالقصوب (ع) خدا ہی بہتر جانتا ہے خدا کو خوب معلوم ہے (رند) محکم کیا معلوم والدہ علم بالقصوب۔ حال دنیا یہ ہوا اب حال عقبی دیکھئے۔ والدہ بلند جب قسم میں تاکیدا در زور و تفاضا منظور ہوتا ہے تو یہ بولتے ہیں۔ جیسے والدہ بلند مجھے خبر نہیں (شوق قدوائی) کسی کی نہیں عام یہ راہ ہے۔
	مراحم بھی والدہ بلند ہے

والہ	واہ
<p>والہ (بیچ سوم و خفا سے چہارم)۔ ع۔ یکسرام و غبور باہر وزن کا یہ۔ اسم فاعل کا صیغہ والہ سے۔ فارسیوں نے بیخ تلام و خفائے باہر وزن لالہ استعمال کیا (سعدی شیرازی) من از حیرت برآں رفتار والہ کہ شیدا از چہ شد آن خود رسالہ۔ صفت۔ فریفتہ شائق۔ شیدا۔ (دارغ) والہ شیدا کہو تم غیر کو۔ اسکی جانب یہ خطاب اچھے نہیں۔</p> <p>والی (ع۔ ولایت بکسرول۔ تصرف کرنا۔ قابو پانا۔ بیخ اول مدکر بنا۔ حکمرانی کرنا۔) صفت۔ مالک۔ سر تاج۔ حاکم۔ بادشاہ۔ مدینہ کا حاکم والی کہلاتا ہے تا دوست۔ حمایتی۔ مددگار۔ بہ محافظ۔ نگہبان۔ (امیر) میں غریب اور غریبوں کا مدد والی ہے۔ ہونے دو سارے زمانے کو ادھر ہونے دو۔ (والی ملک) (ن) سے محبوب ہمارا نکلا۔ مجھ۔ زم افلاک پہ ہے عرش کا تارا نکلا۔ مذکر۔ ملک کا حاکم۔ (نقرہ) والی ملک جس نے کھنکی کا پیریز کیا۔ اس نصل میں غریب دیار ہو۔ والی وارث۔ مذکر۔ مرنے جانتی۔ پشت پناہ۔ سرپرست۔ (دارغ) ہماری توبہ زاہد کی جوانی دو ایکس ہیں۔ نہ کوئی اسکا وارث ہے نہ کوئی اسکا والی ہے۔</p> <p>وام (ن) مذکر۔ قرض۔ اُدھار۔ (نیر) تیر ستم سے لکے اڑا جانب عدم۔ برآپ کے خدنگ سے میں دام لے گیا۔ وارض (ن) بکسر سوم) مذکر۔ عذرا کے عاشق کا نام (نیر) ذکر بر و امن و عذرا کے کوئی گرم فغاں۔ نلدنن چڑھنے کوئی چاک بگڑشل کھٹاں۔ (واں) (د) (نوں خٹنے کے ساتھ) صاحب۔ والا کی بگڑ۔ مرکبات میں متعل ہے۔ جیسے جھاگوان یا (نون غنہ کے ساتھ) بیشتر اعداد کے بعد نسبت ظاہر کرنے کے لئے بڑھاتے ہیں۔ جیسے میسواں۔ پانچواں یا (نون غنہ کے ساتھ)</p>	<p>وایں کا معنیفت۔ (امیر) ہم یا میں دل میں وہ مالتے نہیں ہیں کہ۔ وایں یا میں سے درخیزیاں ہے سوسپند۔ (دارغ) عدم میں لگیا چھو فرشتہ میں یہ سمجھا تھا۔ مجا یکو مرے آیا ہے کوئی آدمی وایں کا۔ اب بعض نصعاے لکھنؤ وایں کی جگہ وایں کو ترجیح دیتے ہیں۔</p> <p>واؤ (ع) دیکھو (داؤ)</p> <p>واہ (ع) یعنی چہ خوش۔ فارسیوں نے اس معنی میں واہ واہ اور وہ وہ بخفت الف بھی استعمال کیا ہے) مونث۔ لکھ تخمین و آفریں۔ انا اللہ اور سبحان اللہ کی جگہ (ناسخ) واہ کیا رنگ ہے گویا کہ بیکتنا ہے شہاب۔ چمخہ وہ پونچھے تو ابھی سرخ ہو رہاں سفید رکھی شامش۔ مرجا کی جگہ۔ (امیر) واہ کس شان ہونے دو سارے زمانے کو ادھر ہونے دو۔ (والی ملک) (ن) سے محبوب ہمارا نکلا۔ مجھ۔ زم افلاک پہ ہے عرش کا تارا نکلا۔ مذکر۔ ملک کا حاکم۔ (نقرہ) والی ملک جس نے کھنکی کا پیریز کیا۔ اس نصل میں غریب دیار ہو۔ والی وارث۔ مذکر۔ مرنے جانتی۔ پشت پناہ۔ سرپرست۔ (دارغ) ہماری توبہ زاہد کی جوانی دو ایکس ہیں۔ نہ کوئی اسکا وارث ہے نہ کوئی اسکا والی ہے۔</p> <p>وام (ن) مذکر۔ قرض۔ اُدھار۔ (نیر) تیر ستم سے لکے اڑا جانب عدم۔ برآپ کے خدنگ سے میں دام لے گیا۔ وارض (ن) بکسر سوم) مذکر۔ عذرا کے عاشق کا نام (نیر) ذکر بر و امن و عذرا کے کوئی گرم فغاں۔ نلدنن چڑھنے کوئی چاک بگڑشل کھٹاں۔ (واں) (د) (نوں خٹنے کے ساتھ) صاحب۔ والا کی بگڑ۔ مرکبات میں متعل ہے۔ جیسے جھاگوان یا (نون غنہ کے ساتھ) بیشتر اعداد کے بعد نسبت ظاہر کرنے کے لئے بڑھاتے ہیں۔ جیسے میسواں۔ پانچواں یا (نون غنہ کے ساتھ)</p>

واہ	واہی
<p>بہ طور مظنر تعجب تنفر اور تاسف ظاہر کرنے کیلئے (میر) واہ کر عشق اس شکر کرنے۔ جافنشانی پہ میری واہ نہ کی (صبا) واہ کر سرمہ لگانا آپ کا شاخ تر گس ہے سلائی دیکھے۔ واہ نے میں۔ واہ رے ہم۔ اپنے کسی فعل پر فخر و ناز کرنے کیلئے استعمال (حسن) ناز سے فخر قدرت نے کہا واہ رے میں۔ بول اٹھا عارض پُر نور کہ اللہ رے میں سے دیکھ آئینہ جو کہتے تھے کہ اللہ رے ہم۔ اُنکے ہم دیکھنے والی ہیں بقا واہ رے ہم۔ واہ کرنا تعریف کرنا۔ (شعور) پسنگو جاپنے ہاتھ سے ناشق کی چوٹ تم۔ نوبت کی طرح واہ کرے ہر نگو پر۔ اس جگہ بیشتر واہ واہ کرتا تھا واہ کیا بات ہے۔ واہ کیا کہنا ہے۔ مظنر اور توصیف کے موقعوں پر استعمال ہیں۔ دیکھو کیا بات ہے (داغ) جاگنی چاہئے تھی منق میں یا کوہ کنی۔ واہ کیا بات ہے فرما دیجئے دیکھ لیا (داغ) تمہارے لطف و عنایت کا واہ کیا کہنا۔ کہ جاگد کر دیا وہی درد مند ہوا۔</p>	<p>اب بیشتر بطور مظنر ہی استعمال ہے۔ واہ واہ کرنا۔ تعریف کرنا۔ بے لہذا۔ اس کے لئے تم بھی کہتے خوشامد نہ ہو۔ دل انکو دیدیا جو ذرا واہ واہ کی۔ واہ واہ چنا۔ دھوم مچنا۔ (قدر) یا کروں وہ نباہ عالم میں۔ کہ مجھے واہ واہ عالم میں۔ واہ واہ ہونا۔ تعریف و توصیف ہونا۔ شہرت ہونا۔ نام ہونا۔ (مرآۃ العروس) اسوقت تو خوب ہر طرف سے واہ واہی مگر اب گھر میں کھاتے بہت گھٹ واہیپ (رع۔ کبیر سوم) صفت۔ بخشنے والا۔ عفو کرنا والا بہہ کرنے والا۔ واہمہ (رع۔ کبیر سوم فتح چہارم) مذکر۔ وہم کی قوت۔ واہمہ غلاق ہے۔ مقولہ۔ واہمہ کا کام یہ ہے کہ دیکھے اور بے کیم سچے اور بھوٹے سب طرح کے نقوش اور صورتیں سامنے پیش کر دے۔ بخلاف اور تونوں کے یہ قوت عقل کے تابع ہیں</p>
<p>واہی (رع۔ حسرت۔ کامل) صفت۔ بیہودہ۔ لغو۔ آوارہ۔ نا کارہ۔ واہی کہنا۔ (لکھنؤ) بیہودہ کہنا۔ واہی تباہی پڑچ۔ بے منہ بات نہ آوارہ۔ خراب بخت۔ او باش نیکنما بیکار واہی تباہی کہنا۔ بیہودہ باتیں کرنا۔ (مزل باکنما۔ دلق) (اسکو واہی تباہی کہنے دے۔ بے پیئے مست ہے بیکنے دے۔ واہی تباہی پھرتا۔ آوارہ اور سرگرداں پھرتا۔ خراب اور خستہ در بدر پھرتا۔ (صغدر) تیرا دیوانہ اسے پری ہر سو۔ اب تو واہی تباہی پھرتا ہے۔ واہی بھٹکا۔ لغو جانا۔ (انشا) جو کچھ عرض کی ہے سو کر دکھاؤں گا میں۔ واہی نہ آپ سمجھیں جو نہیں کام میرا واہی ہو۔ لغو ہو۔ بیہودہ ہو (مشوق) کبھی غصہ سے کہنا واہی ہو اور کبھی کہنا ہنس کے ٹھہر تو۔ واہی ہے۔ بیوقوف ہے۔</p>	<p>واہ واہ۔ واہ۔ واہ۔ مونث۔ غلط بات یا خوشی سے یہ کلمات زبان پر لاتے ہیں۔ سبحان اللہ۔ ماشا اللہ۔ درجہ کی جگہ (ذوق) واہ واہ کیا مشکل ہے باغ عالم کی ہوا۔ مثل جن صاحب صحت ہے ہر سو صبا تاجرت اور تعجب ظاہر کرنے کے لئے۔ یہ مظنر استعمال ہے (جافنا صاحب) واہ واہ خوب کیا آپ نے پیدا انداز۔ گھڑت باہر نہ کبھی جانتے تھے پڑھنے کو ناز تہ تعریف۔ توصیف کے لئے (رند) فراق یا ریں پر صفا ہوں عاشق نہ غول نہ واہ واسطے طلب نہ جہلے غرض۔ واہ واہ۔ واہ واہ کی جگہ (ناسخ) ہنگامی بیڑی کو کھڑے ایک جھٹکے میں کیا۔ زور ہے جوش جنوں ہے واہ واہ رے ہاتھ پاؤں۔</p>

وائے	وبال
<p>پاگل ہے۔ سودائی ہے۔ واہیات کی ع۔ واہیت کی جمع (صفت) بیہودہ اور نوابتیں۔ مرفوعات۔ نکمی یا ادبانی خرقا۔ واہیات کہنا۔ بیہودہ بات کہنا۔ (مراۃ العروس) کبھی اسکو کسی نے واہیات کہتے یا کسی سے لڑتے نہیں دیکھا۔ واہیات ہونا۔ فضول ہونا۔ (جہاں) کیسے تصور و حور کہاں غلط تو کیا۔ زائد یہ سب خیال ترے واہیات ہیں۔</p>	<p>واریں (انگ) مونث شہراب۔ وَبَا (ع) مونث (مقتدی بیماری۔ وہ بیماری جو ہوا خراب ہونے سے بکثرت پھیلے (عو) ہیضہ۔ (آنا کے ساتھ) (رند) مرتے ہیں سیکڑوں کیخوارشہرا میں بیکہ فصل گل کا بیکو آتی ہے وہاں آتی ہے کرنا یا کسی دگ کا عالمگیر ہونا۔ (شوق قدوائی) دل کو بیلیوں میں ٹولو تو پھوپھو لاؤ۔ یہ وہاں پھیل گئی ہے ترے بیماروں میں</p>
<p>وائے (ع) مونث۔ کلمہ افسوس بتاؤت و تحشر۔ وغیرہ جو درد۔ آذائے رنج و الم کے اظہار میں زبان پر آتا ہے۔ (ادب) وائے تمہیر نفس اے نفس بد۔ دوستی تیری عداوت ہو گئی۔ وائے بر حال۔ حالت پر افسوس۔ (آتش) خاکساری سے مجھ کا ہے سر شوریدہ مرا۔ وائے بر حال ندامت سے جو گردن خم ہے۔ وائے تقدیر۔ وائے قسمت۔ وائے نصیب۔ (د) قسمت کا گلہ کرینے کے استعمال میں۔ (امیر) وائے قسمت کنگلی قید نفس میں ساری عمر نکلے ہی گری گئے پرناؤ نصیحتا میں۔ (امیر) پہونچی اُس شوخ کی آواز جو کانوں کے قریب۔ ہو گا دل کو یقین ہے یہ وہی وائے نصیب۔</p>	<p>وَبَال (ع) بفتح اول) مذکر سختی۔ گرانی۔ بوجھ۔ عذاب کئے کی سزا۔ وہ سزا جو خدا کی طرف سے دی جاتی۔ (بنات العشق) ایسی دولت دنیا کا جنجال اور عاقبت کا وبال یا ناگوار طبع۔ عذاب جان۔ وبال پڑنا۔ صبر پڑنا۔ ظلم کا بدل ملنا۔ تہرا لہی نازل ہونا۔ (صبا) بڑ گیا اُنہ مرے بیچ میں لایکا وبال۔ کیا پریشاں ترے گیسوں کا حال ہوا۔ وبال جان۔ وبال دوشش۔ (د) صفت۔ عذاب جان۔ ناگوار طبع۔ دوپہر اجیرن۔ (رند) کر پیہ جب سے تری کا گل رسا آئی۔ وبال جان ہوئی عاشق کے سر پر آئی۔ (محضات) اور اُنکے ہاتھوں سے زندگی وبال دوشش ہو جائے گی۔ وبال سائل دینا۔ دوپہر کر کے ٹال دینا۔ (داغ) باندھ دیا تھا ہنسنے خود۔ زلف میں اُنکی اپنا دل۔ رکھ نہ کے وہ اُسکو بھی ٹال دیا وبال سا۔</p>
<p>وائس (انگ) قائم مقام۔ نائب کسی جگہ کام کرنے والا۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ وائس پریزیڈنٹ۔ (انگ) مذکر۔ میجسٹریٹ کا نائب۔ وائس رائے۔ (انگ) مذکر۔ نائب سلطنت۔ گورنر جنرل۔ ملکی لارڈ۔</p>	<p>وبال سمیٹنا۔ (عو) عذاب اپنے سر لینا۔ (توبۃ النصوص) اپنی سزا اعمال کی کم قہمی کہیں نے ان سکا وبال سمیٹا۔ وبال (اپنے سر) لینا۔ عذاب اپنے سر لینا۔ (رند) زلف پر بیچ کا غصوں نہیں بندھ سکتے گا۔ کیوں وبال اپنے سر و بہر شہر لیتے ہیں۔</p>

وَتَد

وَجَد

دِبال گلتا۔ (دہلی عو) جگڑا پیچھے پڑنا۔ (ظفر) اگیا زلف کے سوسے میں جو کاگل کا خیال تیر و بختوں کے ترے جی کو دِبال اور لگا۔ دِبال ہونا۔ ناگوار ہونا۔ اجیرن ہونا۔ دلو بھر ہونا۔ (آتش) گردن بنی اپنی دوش پر اپنے دِبال ہے کیا چین کر حریف سے تلوار توڑے۔

وَتَد زع۔ بفتح اول و دوم ہاکڑی کی بیخ (مذکر) مطلق علم غرض۔ سہ حرفی لکھ کو وِتَد کہتے ہیں۔ اگر دو حروف تہجک اور تیسرا ساکن ہو تو وِتَد مقرون یا وِتَد مجبور اور اگر حرف اول و آخر متحرک ہو اور بیچ کا حرف ساکن تو وِتَد مقرون یا وِتَد وتر۔ (ع) بفتح اول و دوم۔ کسان کی زہ کسان کا چلہ (مذکر) (تقلید س) وہ خط جو دائرے کے کسی حصہ کو گھیرے اور قطر سے چھوڑتا ہو

وِتَر (ع) بالکسر موث۔ وہ تین رکتیں جو نماز عشا بعد پڑھے ہیں، صفت۔ وہ عدد جو طاق ہو۔ وتر کے آگے جبرہ نہیں بشل۔ (عو) کسی چیز یا فعل کے حد سے تجاوز نہ کرنا کہیں وِتَنّا (بالکسر دہلی) اتنا۔ مذکر کے لئے۔ وِتَنی۔ موثقی (محضات) اب تو تین میں سرکار معلوم ہوتے ہیں مگر داری میں تو تین سی فی نہیں

وِتیرہ (ع) مذکر۔ شیوہ۔ دستور۔ عادت۔ (منیر) یار کو لا کھا جانے کا دتیرہ ہو گیا۔ دعوت لب خون نافع کا ذبیہ ہو گیا۔

وِتارِیق (ع) مذکر۔ وثیقہ کی جمع۔

وِتَن (ع) مذکر پتھر یا کسی اور چیز کا بیت

وِتوق (ع) بفتح اول و دوم (مذکر) مضبوطی۔ اعتماد۔ بھروسہ۔ (فقرہ) آپ کے قول پر وِتوق نہیں ہو سکتا۔

وِتیقہ۔ (ع) مذکر عہد و پیمان۔ معاہدہ۔ سند۔ اقرار نامہ۔ عہد نامہ۔ دستاویز۔ تنگ۔ (فقرہ) آپ کے نام وثیقہ ہو گیا۔ (اردو) گورنٹ کے پرامیسی نوٹ جو

بنک میں جمع کر دیتے ہیں اور اس کا سود لیتے ہیں۔ وثیقہ دار صفت۔ مالک وثیقہ۔ پر نوٹ کا مالک۔ (صبا) زر گل سے کیوں ہوا لال۔ باغبان ہے وثیقہ دار حسین۔

وِتاجہت (ع) بفتح اول و چارم جمع و کسب و دل غلط (موث) خوبصورتی۔ خوبصورتی۔ چہرے کا روشن ہونا۔ دکھاوا۔ چہرے کا رعب۔ عزت و حرمت (فقرہ) میرٹا کی وجاہت کا کیا کہنا۔ بشہر بھرا نکو نامتا ہے۔

وِتَجِب (ع) بفتح اول و دوم (مذکر) بالشت یا باقی کی چھوٹی انگلی سے لیکر انگوٹھے تک کا پھیلاؤ۔ نواکھ کی لمبائی۔ (مصحفی) غل لالے کا جب زمین سے اٹھا۔ شعلہ اکب و وِجب زمین سے اٹھا۔

وِتَجِد (ع) بالغ۔ بنوی منے۔ شینگی۔ آشفنگی۔

اندو گیں ہونا (مذکر) وہ حالت بخود کی جو کمال ذوق شوق میں سماسنے والے صوفیوں کو ہوتی ہے۔ بخود ہو کر جھومنے لگنا۔ وجد آنا۔ ذوق شوق کی حالت میں چھوٹنا۔ (اختر شاہ اودھ) جھگا اس ٹھاٹھ سے کیا تا۔

مُرخان ہوا کو وجد آتا۔ وجد کرنا۔ بخود ہو کر جھومتا (آتش) کمال ہو جو ہوا پر اپنے کمال سے واقف۔ کرے تو وجد

وجہ	وَجْدَان
<p>شہودی کا مقابل۔ مثال کیلئے دیکھو ملاحظہ۔</p> <p>وجوہ (ع) لکھنؤ میں مذکور دہلی میں مونث۔ وجہ کی جمع۔ اسباب۔ دلائل۔ سبب۔ وجوہات (عم) مذکور۔ صحیح وجوہ ہے۔ اسباب۔ سبب۔ دلیلیں۔</p> <p>وجہ (ع) بالفتح۔ ہنہ۔ چہرہ۔ طریقہ۔ جانب۔ سبب۔ مونث۔ صورت۔ شکل۔ چہرہ۔ سبب۔ باعث۔ موجب۔ (داغ) جو وجہ دیر کی پوچھی کہ یہ قاصد نے گزارنے تھے معیبت کے دن گزار آیا۔ طریق۔ طور۔ طرز۔ ڈھنگ۔ اسلوب۔ دستور۔ رانیں) دکھائی سبب منہ کی صفائی لڑائی میں۔ جانیں ہزار وجہ سے لیں رونائی میں یہ جانب طرف۔ رخ۔ زروال۔ نقدیہ پیدہ پیدہ۔ وہ چیز جس کے سبب سے معاش پیدا کریں۔ (فقرہ) آپ کی وجہ معاش کیا۔ وجہ تحریک۔ ترغیب کا باعث۔ وہ وجہ جس سے کوئی شخص کسی کی طرف مائل ہو۔ وجہ ترمیم۔ مونث۔ نام رکھنے کا سبب۔ وجہ ثبوت۔ مونث۔ ثبوت کی دلیل۔ شہادت۔ گواہی۔ گواہوں کی پیشی۔ وجہ حسن۔ مونث۔ اچھا انداز مناسبت طریقہ۔ (ادج) وجہ حسن سے نظم کی نیرنگیاں دکھا۔ ابن حسن کی مدح میں حسن بیان دکھا۔ (ظہر قوی)۔ (ت) مونث۔ مضبوط۔ سبب۔ جو بان قاطع۔ وجہ کافی۔ مونث۔ کافی سبب۔ معقول سبب۔ وجہ غلطی۔ سبب نایاں ہونا (شرع) وجہ غلطی نہیں پھر گور کے سنائے کی۔ پتلے رہتا تھا بیاں کون یہ گھر کس کا ہے۔ وجہ کیا۔ سبب کیا۔ (رند) آتے ہی کرتے ہو جانے کا ارادہ وجہ کیا۔ منوچے تو کیا ہمارے آپ</p>	<p>جو ہو جائے حال سے واقف۔ وجدیں آنا۔ حالت وق شوق میں مست ہونا۔ (رخکب) آیا ہے وجد میں مرے ساقی کو دیکھ کر اب مختب کا حال مشائخ کا حال ہے۔ وجدیں لانا۔ کسی کو خوش الحانی یا خوش کرداری سے ایسا خوش کرنا کہ وہ وجد کرنے لگے۔ (آتش) صوفیوں کو وجد لاتا ہے نغمہ ساز کا۔ شہبہ ہو جاتا ہے پردے سے تری آواز کا۔ وجد ہونا۔ وجدیں آنا۔ جھوٹے گنا وجد کی حالت طاری ہونا۔ (آتش) وجد ہو گا ہر شجر کو دیکھ کر اس کی بہار۔ لالہ غربت مراد داغ وطن ہو جائے گا۔</p> <p>وَجْدَان (ع) بکسر) مذکورہ جاننا۔ دریافت کرنا۔ دریافت کرنے اور جاننے کی قوت (فقرہ) وجدان سلیم اس امر کو تسلیم نہیں کرتا۔</p> <p>وجد (ع) بفتح اول ودم۔ اردو میں زبانوں پر (بفتح ہے)۔ درد۔ تپس (فقرہ) انکو وجہ مفصل ہو گیا۔</p> <p>وجد (ع) بضم اول ودم) مذکور۔ واجب ہونا لازم ہونا۔ (فقرہ) جب بی بی پر وجوب زکوٰۃ کا وقت آیا تو پھر اپنے نام بہت کرالیا۔</p> <p>وجد (ع) بفتح اول ودم) مذکور۔ ظاہر ہونا۔ ناشائستہ۔ حیات کے شکر و شکوہ ہے سورہ جانے کا اپنے تاج بھی۔ دوست دشمن کا وجود اکدن عدم ہو جائے گا۔ (غبار) جسم۔ بدن تا دیکھو ہوا وجود۔ وجود پانا۔ وجود پرکھنا۔ سستی میں آنا۔ بہت ہونا۔ ظہور ہونا۔ پیدا ہونا۔ وجود میں لانا۔ وجودی۔ صفت۔</p>

وحشت	وجہ
<p>غیر مانوسی نفرت۔ (مومن) تم اٹھ گئے محفل سے ذکر کرتے ہی مجبوں کا سایہ سے مرے وحشت اسے رشک کی اتنی اسودا خفقان۔ گھبراہٹ۔ جنون۔ دیوانگی با حیوانیت۔ جہالت۔ اُداسی۔ ویرانگی۔ آوارگی۔ خوف۔ ڈر۔ ہیبت۔ وحشت آخر۔ (ف) صفت۔ وحشتناک۔ مہیب۔ بتریاک۔ اسی خبر جس سے وحشت پیدا ہو۔ وحشت اچھلنا۔ سودا ہونا۔ خفقان ہونا۔ حضرت داؤد کو پھر کیا کہیں وحشت اچھلی۔ آج گھر کو جو بیا باں کئے بیٹھے ہیں۔ وحشت انگیز۔ (ف) صفت۔ ڈراؤنا۔ ہوناک۔ مہیب۔ بھانک۔ خوناک۔ جس سے وحشت پیدا ہو۔ وحشت برسنہ۔ اُداسی پھانا۔ ویرانہ برسنہ۔ ویرانی برسنہ۔ خوں کا تیری میں ایمان لائی ہوں۔ امید و افضل حضور میں پائی ہوئی۔ (ع۔ بالغ و فتح سوم) سوئٹ۔ لگانہ ہونا۔ یکتائی۔ یگانگی۔ ایک ہونا۔ توحید۔ (اسیر) سستی۔ دراز ظلم کی کوتاہ ہوئی۔ وحدت جو بہر دلی آگاہ ہوئی۔ وحدت وجود۔ سوئٹ۔ (سویوں کی بھلائی) ہر ایک وجود مخلوق کو فانی کا جو تصور کرنا۔ وحدہ لا شریک۔ خدا ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں (رند) وحدہ لا شریک کہ ہے توف۔ دوسرا سمجھا مائے وحید نہیں۔ (ع۔ بالغ) مذکر وحشی کی جمع جنگلی چوپائے۔ وحش و طیر۔ (ف) مذکر جنگلی چوپائے۔ اور پرند۔ (تشن) بھاگے ہیں وحش و طیر جگر غم سے چاک ہے۔</p>	<p>اقرار ہے۔ وجہ حاش۔ وجہ عیشت۔ (ف) سوئٹ۔ وہ شے جو گزارہ کرتے کا ذریعہ ہو۔ وجہ نقول۔ سوئٹ۔ ٹھیک اور درست وجہ۔ وجہ مؤخر۔ سوئٹ۔ بکی دلیل۔ منبوع اور مستحکم دلیل۔ وجہ نارسش۔ سوئٹ۔ نالاش کنیکا سبب۔ بنا۔ خامت۔</p>
<p>وحشت آخر۔ (ف) صفت۔ وحشتناک۔ مہیب۔ بتریاک۔ اسی خبر جس سے وحشت پیدا ہو۔ وحشت اچھلنا۔ سودا ہونا۔ خفقان ہونا۔ حضرت داؤد کو پھر کیا کہیں وحشت اچھلی۔ آج گھر کو جو بیا باں کئے بیٹھے ہیں۔ وحشت انگیز۔ (ف) صفت۔ ڈراؤنا۔ ہوناک۔ مہیب۔ بھانک۔ خوناک۔ جس سے وحشت پیدا ہو۔ وحشت برسنہ۔ اُداسی پھانا۔ ویرانہ برسنہ۔ ویرانی برسنہ۔ خوں کا تیری میں ایمان لائی ہوں۔ امید و افضل حضور میں پائی ہوئی۔ (ع۔ بالغ و فتح سوم) سوئٹ۔ لگانہ ہونا۔ یکتائی۔ یگانگی۔ ایک ہونا۔ توحید۔ (اسیر) سستی۔ دراز ظلم کی کوتاہ ہوئی۔ وحدت جو بہر دلی آگاہ ہوئی۔ وحدت وجود۔ سوئٹ۔ (سویوں کی بھلائی) ہر ایک وجود مخلوق کو فانی کا جو تصور کرنا۔ وحدہ لا شریک۔ خدا ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں (رند) وحدہ لا شریک کہ ہے توف۔ دوسرا سمجھا مائے وحید نہیں۔ (ع۔ بالغ) مذکر وحشی کی جمع جنگلی چوپائے۔ وحش و طیر۔ (ف) مذکر جنگلی چوپائے۔ اور پرند۔ (تشن) بھاگے ہیں وحش و طیر جگر غم سے چاک ہے۔</p>	<p>و جہیم۔ (ع۔ بروزان نفع) صفت۔ خوشنا خوبصورت خوش وضع۔ خوش رو حسین۔ مرد صاحب جاہ۔ نمودوں۔ زیب۔</p>
<p>وحشت آخر۔ (ف) صفت۔ وحشتناک۔ مہیب۔ بتریاک۔ اسی خبر جس سے وحشت پیدا ہو۔ وحشت اچھلنا۔ سودا ہونا۔ خفقان ہونا۔ حضرت داؤد کو پھر کیا کہیں وحشت اچھلی۔ آج گھر کو جو بیا باں کئے بیٹھے ہیں۔ وحشت انگیز۔ (ف) صفت۔ ڈراؤنا۔ ہوناک۔ مہیب۔ بھانک۔ خوناک۔ جس سے وحشت پیدا ہو۔ وحشت برسنہ۔ اُداسی پھانا۔ ویرانہ برسنہ۔ ویرانی برسنہ۔ خوں کا تیری میں ایمان لائی ہوں۔ امید و افضل حضور میں پائی ہوئی۔ (ع۔ بالغ و فتح سوم) سوئٹ۔ لگانہ ہونا۔ یکتائی۔ یگانگی۔ ایک ہونا۔ توحید۔ (اسیر) سستی۔ دراز ظلم کی کوتاہ ہوئی۔ وحدت جو بہر دلی آگاہ ہوئی۔ وحدت وجود۔ سوئٹ۔ (سویوں کی بھلائی) ہر ایک وجود مخلوق کو فانی کا جو تصور کرنا۔ وحدہ لا شریک۔ خدا ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں (رند) وحدہ لا شریک کہ ہے توف۔ دوسرا سمجھا مائے وحید نہیں۔ (ع۔ بالغ) مذکر وحشی کی جمع جنگلی چوپائے۔ وحش و طیر۔ (ف) مذکر جنگلی چوپائے۔ اور پرند۔ (تشن) بھاگے ہیں وحش و طیر جگر غم سے چاک ہے۔</p>	<p>و جہیم۔ (ع۔ بروزان نفع) صفت۔ خوشنا خوبصورت خوش وضع۔ خوش رو حسین۔ مرد صاحب جاہ۔ نمودوں۔ زیب۔</p>

وشی

ورنہ

آخر کو پردہ دل دیوانہ کھل گیا۔ وحشتناک (ف) صفت۔ خوفناک۔ بھیاںک۔ گھرا دینے والی۔ وحشت ہونا۔ گھرانہ۔ پریشان ہونا۔ شفقان ہونا۔ سودا ہونا۔ جنون ہونا۔

وحشی (ع) بفتح صفت۔ جنگلی جانور جو آدمیوں سے ہلکا جائے۔ مہرائی۔ جنگلی۔ بھڑکنے والا۔ گھرا دینے والا۔ ایک جال پر نہ رہنے والا۔ غیر مانوس۔ غیر مذنب و وحشی طبیعت۔ وحشی مزاج۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو تنہا پسند ہو۔ اور آدمیوں سے بھاگتا ہو۔ وحوش (ع) بضم اول و دوم (ف) صفت۔ وحش کی (میر) وحش اُس بیابان میں جاتے نہ تھے۔

وحی (ع) بفتح مومنت۔ پیغام الہی۔ خدا کا حکم جو پیغمبروں پر اترتا تھا۔ کتاب الہی یا (کتاب) وہ کلام جس سے انکار کر نیک گناہ نشہ ہو۔ (شرف) جو بات مفسد سے نکلی اک وحی ہو گئی۔ اعجاز سے بھی بڑے کے انداز ہے مفسد کا۔ وحی آنا۔ خدا کی طرف سے حضرت جبریل کا پیغام لایمیروں کے پاس حسب قاعدہ اسلام۔ (آتش) شمشیت فراق یاریں معراج ہے۔ وحی آنا

جاننا ہوں موت کے پیغام کا۔ وحی اترنا۔ وحی نازل ہونا۔ وحی آنا۔ وحی منزل۔ (ف) مومنت۔ قرآن مجید وحید (ع) بروزن رسید صفت۔ اکیلا۔ الگ۔ یگانہ۔ جیسے وحید دہر وحید عصر۔

ودا و (ع) بکسر اول مومنت۔ دوستی۔

الفت۔ انس

وداع (ع) بکسر اول غلط و بفتح اول صحیح فارسی والے بکسر اول بولتے ہیں۔ مومنت۔ رخصت۔ رواجی (اسیر) رخصت طلب ہے عاشقوں سے حسن یا رکا۔ پروانوں سے وداع چراغ سحر کی ہے۔ دودھن کی اپنے گھر سے رخصت۔ (بات النش) رخصت نہیں وداع نہیں چار قدم پر گھر لگا ہے (کرنا۔ ہونا کیساتھ) وداع (ع) بفتح اول و کسر چہارم جو ہمزہ ہے۔ مذکر۔ ودیعت بمعنی امانت کی جمع۔

ودود (ع) سائلہ کا صیغہ بروزن فمائل۔ ودود بضم واو اور ودا و کسر واو کے معنی ہیں دوست رکھنے کے خدا تعالیٰ کا نام ہے۔ یعنی نیک بندوں کو دوست رکھنے والا صفت۔ دوست یا خدا تعالیٰ کا نام بھی ہے۔

ودیعت (ع) بفتح اول و کسر دوم۔ بروزن فیصلت مومنت۔ امانت۔ دھرو و۔ (حالی) عقوبت کی حد قحی نہ پرشش خدا کی۔ پڑی لٹ رہی تھی و دیعت خدا کی۔

ودیعت ایزدی۔ (ف) خدا تعالیٰ کی امانت۔ (توبہ النعوج) افوس میں نے و دیعت ایزدی کو تلف کیا اور امانت الہی کی نگہداشت مجھے ہو سکی۔ و (ف) کلہ نسبت فارسی آور کا

مفتت سے وانشور و اگر کا مخفف۔ جو در نہ میں

وردا	ورا
<p>ورتنے میں آنا۔ ترک میں آنا سہتے میں آنا۔ مردے سے حق پہونچنا۔</p>	<p>مستعمل ہے (اردو) صفت۔ غالب۔ فاکن۔ (رہنا۔ ہونا کے ساتھ) (انیس) طینت میں دفا رخ پہ شجاعت کے اثر تھے۔ گنتی میں بہتر شے مگر لاکھ پہ ورتھے۔</p>
<p>ورد (ع۔ بالغ) مذکر۔ گلاب کا پھول مگل سرخ۔ (آتش) باغ جہاں میں تخت انشا سے نذر راستہ بنایا بہر بلبل جو ورد پایا ورد (ع۔ بالکسر) مذکر۔ ہر روز کا کام۔ معمول۔ وہ کام جو روز مرہ بلانا غدا کا۔</p>	<p>ورا۔ وراے۔ (ع۔ ورا) واپس۔ پچھچھ۔ عقب۔ پچھچھ کی طرف۔ پس پشت۔ تاسوا۔ علاوہ۔ ماسوا۔ فالتو۔ (عاشق) دکھلاؤ منہ ملے کو جلاتے ہو اور کیا۔ الفت میں کیا لاہیں تم سے وراے داغ۔</p>
<p>دق در ہے ورد اپنا سحر کونا لوفریا دکر لینا بہر صورت کسی پر وہ میں تھکوا دکر لینا۔ وہ وظیفہ۔ ورد رکھنا۔ بلانا غدا کرنا کسی کام کا۔ ورد زباں ہونا۔ زبان پر چڑھنا۔ ازبر ہونا۔ یاد ہونا۔ (داغ) ظالم کہیں خدا نہ کرے تو مٹنے</p>	<p>وراشت (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) موت۔ ترک۔ میراث۔ ورشہ۔ (نقرہ) کچھ ہو وراشت نہیں جاسکتی۔ وراثت نامہ۔ مذکر وارث ہونے کی تحریر پاسند۔ وراثتہ (ع) ازروے وراشت۔ بطور ترکہ۔</p>
<p>اسے جو کچھ شب فراق میں ورد زباں ہے اب ورد کرنا۔ معمول پاندھنا۔ عادت ڈالنا۔ یاد کرنا۔ ازبر کرنا۔ ورد ہونا۔ ہر وقت یا ہر روز یا ہر اہر رنا کسی اسم کو۔ (آتش) دولت وصل سے جوڑی گی ایک روز فتوح۔ کونسی شب کو مراد و چہل کاف نہیں۔</p>	<p>ورثہ (عربی میں ورث بالفتح میراث لینا۔) مذکر (بالفتح و فتح چہارم) ترکہ۔ مردے کا مال۔ میراث۔ (نقرہ) کیا بابت دادا کا ورشہ ہے (عربی ورثہ بالفتح اول و دوم۔ ورثہ بفتح اول و فتح چہارم و ہمزہ در آخر) وارث کی جمع۔ میراث پانوا لے۔</p>
<p>وردی۔ فیلن صاحب کی رائے میں یہ لفظ انگریزی ارڈو یعنی یونی فارم سے بگڑا ہوا ہے مولف کی رائے میں یہ لفظ لاطینی ورد بالفتح یعنی نیلا رنگ یا عربی ورد بالفتح یعنی گل یا سنہری گل مرصع سے مرکب۔ اسپاہ کی پوشاک فوج کا نشان وہ لباس یا نشان جسے لوگ پہناتے جاتے ہیں۔ (اردو)</p>	<p>ورثہ دار (بالفتح) صفت۔ وارث۔ (ادج) چلائے خون میں نہانے کو ورثہ دار ہیں خزاں بہاں میں ہوتا ہے گھڑا جس میں۔</p>

ورزش

ورق

دو باجا جو شکر میں رات کے دس بجے سوجانے کے واسطے اوجھا دیے
بجے صبح جاگ اٹھے کو واسطے جتا ہے۔ (شاد) شام فراق وہ ہو
مری جسمیں عمر بھر۔ وردی کبھی بجی نہ بجایا گیا گجر۔ وردی بجانا
شادی محل پر ہمنوا تاشہ وغیرہ بجانا۔ نوبت بجانا۔ فوجی مقام میں
باجہ وغیرہ بجانا۔ (میر) گنگوٹی ہے پہلے میں گئی ہوں پیشوائی کو مصحف
مژگاں سے بھی وردی سلامی کی بجائی ہے۔ وردی بجنا۔ لازم۔ وردی
بولنا کسی واقعہ کی خبر لا کر دینا۔ پورٹ کرنا۔ اطلاع دینا۔ جاسوسوں
اور خبروں کا اگر کوئی خاص بات بتانا کہ کیا موزع حق کستا میں
خزشتہ ساتھ تھے۔ تخرید دل کی ہر کار سے مقبول تھے۔ وردی پھر
مذکر ہندوستانی افسر فوج کو احکام سنانا اور نوکری تفسیر کرتا ہے۔
ورزش۔ (د) بالفتح و کسر سوم مونث، (د) لادنی معنی، ہر وہ کام جسکو
کمال حاصل کرنے کے واسطے بار بار کریں تاکہ سرت۔ یا صفت۔ ڈیڑھ پلٹا
یا اور کوئی جسمانی محنت کا کام کرنا جس سے بدن جاق اور جیت رہے
(ناخ،) نازی کی دیکھو کہ ورزش کر کے کتنا ہے وہ گل۔ شایخ گل کی اب
کلائی کو مروڑا چاہیے۔ ورزشی صفت۔ ورزش کیا ہوا۔ کسرتی۔
ووسطہ۔ (ع) بالفتح، مذکر۔ ملکات کا مقام۔ وہ زمین جہاں رستہ نہ ہو
جانا بھڑور۔ گرداب۔ پانی کا چکر۔
ورس۔ (د) بالفتح اول دوم و نیز بالفتح مونث۔ پرہیز گاری۔ پارسی
نقوی۔

ورغلانا۔ ورغلانا (فارسی میں درغلانیدن۔ ہلکانا) کسی کو کسی کام
پر لٹکانا۔ ہلکانا۔ انکار کرنا۔ دہلی میں درغلانا۔ لکھنؤ میں درغلانا
(قلق) سرٹٹا یا تھا جان بھلنے۔ درغلانا یا تھا حسرت دل نے
ورق۔ (ع) بالفتح اول دوم۔ برگ یا کاغذ کا ورق، مذکر۔

کاغذ کا ٹکڑا۔ کاغذ کا پرچہ۔ (رنگ) کھینچو پھر نقشہ گریاں جو
نخل قد۔ پہلے درقوں میں کی مثال بنانا چاہئے۔ (الش) پلٹنا
کے ساتھ (رنگ) اگر کوئی حد رکھتی نہیں کہ نہ کتاب دینا۔ تازہ
مضمون کھلا جو درق اس کا لٹا۔ یا پھول کی پسکرمی۔ یا
وہ درق طلائف و فقر کا جو رنگ اور چمک دکھ بڑھانے کے لئے
عمل اور یا قوت کے نیکین کے نیچے رکھتے ہیں۔ اور جس کو ناری
میں درق زیر نگین کہتے ہیں یہ گنجد کا پٹا۔ بحر نہیں ہو پوچھنے
الاکوئی گزار نہائی کا۔ ورق اس گنجد میں ہے ہساری ہی
لٹائی کا یا چاندی یا سونے کا باریک کٹا ہوا ٹکڑا۔ جیسے
ورق نقوہ۔ ورق طلا۔ باریک اور چوڑی تراشی ہوئی چستہ
قاش۔ ورق اتارنا کسی چستہ سے ورق کے برابر پٹلا اور باریک
کاٹنا۔ ورق اڑنا۔ لازم۔ ورق کے برابر تراشنا جانا یا دکنا یا
ورق کے برابر بدن کا لاغری سے گھٹ جانا۔ (شعور) غزو کاغذ
کی طرح ان کو اڑا دی گئی ہوا۔ اب اگر ایک ورق عجی قن لاغرتا
ورق آٹھ کاغذ کا ورق ایک رخ سے دوسرے رخ کرنا۔
۲۔ دکنا یا، انقلاب عظیم ہو جانا۔ طہتہ الٹ جانا یا بحر کمان
وہ نئے اب مرغ چین فرما کر تے ہیں۔ ہوا بدلی سبقت ہو لے
ورق اٹا گلستان کا۔ ورق النجیال (ع) مذکر۔ بنگ۔
ورق کھرجانا۔ کتاب کے اور ادق کا پریشان ہو جانا یا دکنا یا
تتر بتر ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ ورق پلٹنا۔ ورق الٹنا۔
ورق توڑ دینا۔ ورق کو تہہ کر دینا۔ (د) ورق داغ (د) مذکر۔
ہند۔ جو پیشوائی اور اق کے گوشوں پر لگتے ہیں۔ ورق
ساز۔ صفت۔ زر کو ب۔ چاندی سونے کے ورق بنانے والا

ورلا	وزن
<p>ورق سیاہ کرنا فارسی میں ورق سیاہ کردن - مسودہ کرنا، بہت کچھ لکھنا۔ اس جگہ ورق کے ورق سیاہ کرنا مستعمل ہے۔</p> <p>ورق کائنات۔ (ن) (دن) (کائنات) (دنیا - عالم - عاشق) (احوال کھل گیا ورق کائنات کا۔ یہ دو فعل کامرے ایک بند ہے</p> <p>ورق گردانی کرنا۔ (فارسی) ورق گردانیدن - فعل عث کرنا کتاب کے ورق الٹنا۔ اور کچھ دہڑھنا۔ ورق چل (ن) مذکر - پتھر ٹری۔</p> <p>ورق پٹینا۔ چاندی سونے کے ورق کو گھوری پر مٹھنا۔ (ناسخ) بان اکسیر کی پونی دہن یار میں ہے۔ ورق فقرہ لٹیں ورق ناز ہو جائے۔ ورتہ (عربی میں بیخ اول و دوم ہے۔ اردو میں زبانون پر بالفتح ہے) مذکر - ایک ورق - جیسے دو ورق - سرورق۔</p> <p>ورق - (ع - صحیح فتح اول و دوم ہے۔ اردو میں زبانون پر بالفتح ہے) صفت - ورق سے منسوب - پرت دار جیسے ورقی پراٹھا۔ ورق سنوہ۔</p> <p>ورلا - (دہلی) صفت - ادھر کا - اس طرف کا - اس طرف والا۔ ورلا سرا - (دہلی) ادھر کا سرا۔</p> <p>ورم - (ع - بالفتح اول و دوم) مذکر - سوجن - آماں بیماری کے باعث یا چوٹ کے سبب جسم کا پھول جانا (ع - ورم ہر قدم کا تھکنا گزرا۔ ورم آنا - سوجن آنا - ورم اتار دینا - مستی۔ ورم اتر جانا - لازم - سوجن دفع ہو جانا۔ (بحر) شکر کی کاہکسو ہمیشہ مرض رہا۔ اترا نہ پاؤں پر سے ورم تیرے عشق میں - ورم کا تار تار ہوتا۔ ورم اتر جانا - ورم کر جانا۔ ورم ہو جانا - سوج جانا - آماں کر جانا۔ (ناسخ) رہنے دے اسے آسمان نہیں مجھے زار دوزار - فریبی جب تجھ سے چاہوں گا دم ہو جائیگا</p>	<p>ورثہ (ن حرف شرط) نہیں تو - پھر - وگرنہ - غالب) تب ہو اے ثرقتاں یہ نخل - ہم کہاں ورنہ اور کہاں یہ نخل۔</p> <p>ورود - (ع - بنیم اول و دوم) اترنا - اندر آنا - مذکر - وارد ہونا - اترنا - پہنچنا۔ ورود پانا۔ . . . پہنچنا۔ . . .</p> <p>(اختر شاہ ادھر) شے نے جویاں ورود پایا - ناچیز کو رتبہ بخدا آیا۔</p> <p>ورسے - (ع - اس طرف - ادھر - پاس - نزدیک بیض فصحا لکھنے ترک کر دیا ہے۔ (امیر) جو نگہبان ہیں درے اور پرے رہتے ہیں - میں وفا کش جو دو ایک ڈرے رہتے ہیں۔ وریان اکثر ڈوسنیاں اور گانے والی عورتیں خوشامد کی رو سے قربان جاؤں کی جگہ یہ کھرا میروں کے ردور کو کہتی ہیں۔</p> <p>وزارت (ع بکملہ و آن پیر فتح اول) مونث - وزیر کا عہدہ وزیر کا کام - وزیر ہونا۔ (فرو) لیجئے آپ کے صدر میں وزارت آئی۔ وزیر کا دفتر - مدار المہامی - وزیر اور (ع - بنیم اول و فتح دوم) مذکر - وزیر کی صج۔</p> <p>وزن - (ع - بالفتح صحیح و بیخ اول و دوم غلط) عربی میں قولنا بوجھ - اندازہ - فارسیوں نے بمعنی عزت و وقار بھی ہستال کیا، مذکر - بوجھ - گرائی کا اندازہ - قول - جانچ یہ لفظ پیانہ کا ایک لفظ کے متحرک اور ساکن حروف کا دوسرے لفظ کے مطابق ہونا ۱۱ اصطلاح علم عروض اشترک متحرک و ساکن حروف کا ارکان سے ملانا اور تالیع کرنا (ع - حسن) تلے اس نظم کا ہر حرف میزان قیامت میں - بلتر تازہ و وزن اپنے اشعار مجد کا - لا وقت - عزت - مستدر</p>

وصل	وسواس
<p>وصاف - (ع) صفت - بہت تعریف کرنے والا - (رنگ) تری وصف ہے سون تری مینا رنگ - وہ سراپا ہیں نابین یہ سراپا انگلیں -</p> <p>وصال - (ع) بکسرول - لٹا - ملاقات کرنا، ذکر - ملاقات - یا وصل - ہمبستی یا موت - انتقال - وفات - (امیر) بہت ہوئی ہیں زمانے میں لوگ شادی مرگ - شب وصل ہے اپنا کہیں وصل نہ ہو گا بزرگان دین کا انتقال ۵ (اصطلاح تصوف) وحدت میں فنا ہو جانا - (جلد مانی میں ہونا کے ساتھ استعمال ہے) -</p>	<p>ابروئے جاناں پر کہیں اسے حق نے چڑھایا تیج بزاں پر وحواس - (ع) بالغ، مذکر - برا خیال جودل میں آئے - تردد - وہم - خوف - (میر) نہیں دوسواں جی گوانے کے - ہائے رسے تودق دل لگانے کے (آنا - گذرنا - سناٹہ) - (انہیں) دوسواس بچھے آتا ہے باتوں سے تھاری - (فقہ) مذکور مزاجی سے دل پڑتا ہے، لاکھ طرح کا دوسواس کرتا ہے یا لکھو، ایک قسم کا چادل جس کے پکے میں خوشبو نکلتی ہے - دوسواس لانا - وہم کرنا برا خیال باندھنا - شک کرنا - دوسوا سی صفت - وہی - شکی - وہوسہ (ع) مذکور وہم - دوسواس - (امیر) خیال دولت دنیا کبھی گدول میں آجائے - سمجھ اس کو کہ یہ ہے دوسوسہ اہلین مرہم کا -</p>
<p>وصف - (ع) بالغ، مذکر یا تعریف - خوبی - بھلائی - (قدر) ان کے قامت کا بندھا وصف قیامت آئی ہو گیا سب مرے دیوان کا سادہ کاغذ یا صفت - خاصیت - خ - خلعت - کمال رکنہ - شناخت رکنہ - کمال رکنہ - دیکھو باوصف - یعنی باوجود -</p> <p>وصل - (ع) بالغ، مذکر یا ملاقات - بستی سے ملنا ہمبستی ہجر کا مقابل (سالک) جمع تک جلوہ عارض سے رہا میں بیوش اس سے اس طور ہوا وصل کو گویا نہ ہوا لا چپاں ہونا - پیوست ہونا - جوڑے جوڑ مل جانا - (نسیر) جس بھی اپنی جنس سے خلوت میں ملتے ہیں - پچھلے کو وصل رہتے ہیں پٹھ کرکڑا کے - وصلیت - (ع) بالضم وفتح سوم - اردو میں زبانوں پر بالغ ہے - عربی میں مبنی پیوند - خولنی - اپنایت ہے ہونٹا اردو میں مبنی وصل نمبر استعمال تھا - بعض صحفائے لکھنؤ اب</p>	<p>ورس - (ع) بالغ اول وکسر دوم - صفت - فرخ چوڑا - نشادہ - بہت لمبا چوڑا، جیسے صحن وریخ - اخلاق وریخ - مثنی وریخ - وریخ الغضا - (ع) صفت - وہ جگہ جکا صحن بہت لایا چوڑا ہو -</p> <p>وسیلہ - (ع) بالغ اول وکسر دوم وفتح چارم، مذکر سبب ذریعہ لکھی تاریخ امیر اس لنت کے مجموعہ کی میں نے - جو صفیہ وہ اک سچا دیلے شفاعت کا یا سہارا - طفیل یا دستگیری - حمایت یا اعانت یا بادشاہ کے یہاں رسوخ اور نزدیکی -</p> <p>وہیم - (ع) صفت - خوبصورت -</p> <p>وش - (ن) - اندیشہ - ایک لکھ ہے جو بعض الفاظ کے آخر میں بڑھانے سے صفت کے مثنی پیدا کر دیتا ہے، جیسے پرلوش - فردوش -</p>

وصی	وضع
<p>استمال نہیں کرتے۔ (امیر) ہوش اڑے اڑے تو اڑے تھے خبر وصلت سے۔ نیند کیوں اڑ گئی آنکھوں سے خبر کی صورت صلی بالفتح، مونث۔ دو باہم وصل کئے ہوئے کا فذ کا ورق جس پر خوشنویس نقطہ وغیرہ کی مشق کرتے ہیں۔ مشق کرنے کا مونث کا فذ۔ (ناخ) لگ گئی پیٹھ مری پھر میں یوں بستر سے جس طرح وصلی میں کا فذ ہے جو چپاں کا فذ۔ وصلی یاہ کرنا وصلی پر اتنی مشق کرنا کہ پھر اس میں کھٹے کی گھائیش نہ رہے۔</p> <p>وصول (رع) بہم اول دوم، مذکر۔ پہنچنا۔ حاصل۔ آمد۔ پہنچا ہوا۔ ریاق۔ حج (ہونا کرنا کے ساتھ) وصول پانا۔ بھر پانا۔ وصول کرنا۔ حاصل کرنا۔ وصولی صفت۔ یافتنی۔ قابل وصول۔</p> <p>وصی (ع) بفتح اول دکر دوم۔ (وصیاء) حج، مذکر۔ لادہ شخص جس کو وصیت کی گئی ہو۔ وصیت پر عمل کرنے والا۔ سربراہ کار۔ مقرر۔ لکنا یہ ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے وصیت (ع) مونث۔ سفر کو جاتے ہوئے یا مرتے ہوئے نصیحت کرنا کہ میرے بعد ایسا کرنا۔ (شوق) دل پر جو گذری کچھ بیان نہ کی۔ کچھ وصیت بھی میری جان نہ کی۔ وصیت کرنا۔ مرتے یا سفر کو جاتے وقت کچھ سمجھانا۔ اخیر نصیحت کرنا۔ وصیت نامہ۔ مذکر۔ تحریری وصیت۔</p> <p>وضاحت۔ عربی میں وضاحت۔ بالفتح و تشدید دوم دفع چارم بمبنی بسیار روشن و روشن کنندہ ہے۔ مونث۔ واضح کرنا۔ تفصیل کے ساتھ بیان کرنا۔</p> <p>وضع (ع) بالفتح، مونث۔ لڑکھنا۔ ترتیب کرنا۔ بنانا۔</p>	<p>ساخت۔ بناوٹ یا طرز۔ روش۔ دستور۔ طور۔ طریق۔ رنگ و رنگ۔ چال چلن۔ صورت شکل۔ فیشن (مومن) لطف میں سستی و آزار میں چالاک ہے۔ کھو دیا آپ کو کیا وضع یہ پیدا کی ہے یا جننا جیسے وضع صل ۵ ہجر۔ وصول۔ منہا۔ تفریق۔ خارج۔ وضع بدلنا۔ طرز بدلنا۔ حالت بدلنا۔ عادت اور ڈھنگ میں فرق آنا۔ وضع تراشنا۔ نئی وضع ایجاد کرنا۔ (آزاد) غریب سے بھائی کی بدولت آسودہ ہو گیا تھا، وضع کو تراشنا تھا۔ وضع چھوڑنا۔ وضع کو ترک کرنا۔ (غالب) وہ اپنی خوشچھوڑیں گے ہم اپنی وضع کیوں چھوڑیں۔ سبک سر بن گئے کیوں پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو۔ وضع حل۔ (ن) مذکر۔ بچہ پیدا ہونا۔ (ادج) اس طفل کی قسم تجھے لے رہا وادگر۔ آساں ہو وضع حل کی تکلیف جلد تر کرنا۔ ہونا کے ساتھ۔ وضعدار۔ خوش وضع۔ طرہ دار۔ خوبصورت۔ حسین۔ دلپند یا پابند وضع۔ اپنی چال اور روش پر قائم رہنے والا۔ (ناظم) رہو خاموش کہ اب بات کے قابل نہیں تم۔ وضعداروں سے ملاقات کے قابل نہیں تم۔ وضعداری۔ مونث وضعداری خوش اسلوبی۔ و تیرہ یا جس بات کو ایک وفد اختیار کر لیں اسکو مرتے دم تک نباہ دینا۔ (شوق قدوائی) میں آؤں تو خوش رکھو الزام بے قراری کا۔ نباہ ہے یہ مری جان وضعداری وضع کرنا۔ ہجر کرنا۔ منہا کرنا۔ کھانا۔ کھانا یا ایجاد کرنا۔ وضع کئے دیتی ہے۔ انداز سے نمایاں ہوتا ہے (نیاز رنگ اڑتا ہے وضع ہے کتنی غم کی حالت چھی نہیں رہتی۔</p>

وطن	وضو
<p>مستند (شوق قدوائی) نہ چھوٹے سے کہ اسے شیخ اب وندو ٹھنڈے۔ خدا کے گھر سے مجھے توبہ کا کہانے کا۔ وضو ٹھنڈے ہونا۔ وضو ڈھیلے ہونا۔ (کنایت) ہمت پست ہونا۔ دلوں جانا یا نیت بدل جانا۔ (عاشق) میں نے حیرت سے نوم مارا نہاتے دیکھ کر۔ غل سے ادن کے وضو ٹھنڈے ہوئے فریاد کے (سحر) یہ ادنیٰ سے چھینے ہیں استاد کے۔ وضو ڈھیلے ہوتے ہیں زہاد کے۔ وضو ٹھکانے ہونا۔ ہمت پست ہو جانا۔ (بجرا جیس غرور بہت تھا ناز و ز سے پر۔ گئے جو قسم میں مارے وضو شکست ہوئے۔ وضو کرنا ناز کے واسطے منہ۔ ہاتھ پاؤں وغیرہ دھونا۔ (ناسخ) تو نے دریا پر کیا جس دن وضو بہر ناز۔ بن گئی محراب طاعت ابرو کے خم دار موج۔</p> <p>وضوح۔ (ع۔ بفتح اول دو دم) مذکر۔ بطور۔ ظاہر۔ معلوم۔ واضح۔ اظہار۔</p> <p>وضیع۔ (ع۔ صفت) ادنیٰ۔ کینہ۔ بیخ۔ اکس۔ فرومایہ شریف کا مقابل (محضات) اب لوگوں میں شریف اور وضع خواص اور عوام کا تفرقہ ہے۔</p> <p>وطن۔ (ع۔ بفتح اول دو دم۔ ادطآن۔) بفتح جمع) مذکر۔ اپنا دیس۔ پیدائش کی جگہ۔ (امیر) یہ گریہ یاں پر کتنی ہے حسرت۔ کہ اصلی وطن ہے یہی بکسی کا۔ وطن آدھ۔ (ن۔ صفت) خاناں برباد۔ (ادوج) ہوئے شوق سے جنگل میں گاہ شہر میں ہیں۔ گل آج تاک وطن آدھ باغ دہر میں ہیں۔ وطن چھینا غریب لوطن بچا</p>	<p>وضیع ٹھکانا۔ انداز ٹھکانا۔ طرز ٹھکانا۔ وضع میں فرق آنا۔ انداز اور طرز میں فرق آنا۔ وضع بنا ہونا۔ انداز اور طرز میں فرق نہ آنے دینا سے قریب مرگ ہیں عاشق مگر نہ چھوڑا عشق۔ اخیر وقت میں وضع کو نباہ چلے۔ وضع تسلیق ہونا۔ انداز میں تبدیلی نہ ٹھکانا ہونا۔ (شور) ہوئی اب وضع تسلیق ان کی۔ کتابی سرخ پر ہے کیا خوشنما خط۔ وضع ہونا۔ بچر ہونا۔ ٹھکانا۔ منہا ہونا۔</p> <p>حساب میں ٹھکانا۔ ایجاد ہونا۔ ٹھکانا۔ وضعا میں۔ مونت (ع) وضع کی جمع۔ وضیں۔ طرحیں۔</p> <p>وضو۔ (ع۔ وضو بفتح اول دو دم) ہنوز آخر) مذکر۔ نسا کے واسطے ہاتھ منہ پاؤں وغیرہ بطریق شریف دھونا۔ (امیر) کبیر دل کی زیارت کلمات تھی ضرور۔ تیر کو واجب وضو اب پیکان ہو گیا۔ وضو آنا۔ وضو کا سلیقہ ہونا نہ نسا آتی ہے جھکونہ وضو آتا ہے۔ سجدہ کر لیتا ہوں جب سانس تو آتا ہے۔ وضو تازہ کرنا۔ وضو ہوتے ہوئے دوبارہ وضو کرنا۔ وضو توڑنا۔ وضو پاک کرنا۔ زہد و تقویٰ قائم نہ رہنے دینا۔ ترک دینا۔ (ناسخ) دیکھ لیتا کہ تراہم بھی وضو توڑیں گے۔ محبت تو نے اگر شیشہ ہمارا توڑا۔ وضو توڑنا۔ وضو جاتا ہونا۔ طہارت قائم نہ رہنا (کنایت) نیت میں فرق آنا۔ رشک۔ تجھ سے اسے عداوت کیا کیوں کیا کیا توڑنا۔ تو ناز ابد کا وضو شیخ کا روزہ توڑنا (کنایت) ایسا کوئی فعل سرزد ہونا جس سے توبہ توڑ جائے۔</p> <p>دشوق۔ خوب بھر کر لگا دے منہ سے سبو۔ خیر لٹے جو ٹوٹا ہے وضو۔ وضو ٹھنڈے کرنا۔ وضو ڈھیلے کرنا۔</p>

وعدہ	وعدی
<p>حیدر کرار کی ۔ وعدہ - رع ، مذکر ، اقرار ، قول و سہار ۔ ۱۔ اردو (مرنے کا دن ، موت ، وقت) عام عورتوں کی زبانوں پر واقعہ ہے (جان صاحب) فاختائی جو انگلو بھیجوں گی کو کو کے ہاتھ ۔ وعدہ شش دکا اب تو صنوبر ہو گیا ۔ وعدہ آجانا ۔ وعدہ آپو بچنا ۔ وقت آپو بچنا ۔ موت کا وقت قریب آجانا ۔ (ذوق) یاں وعدہ بھی آپو بچا تو اب تلک آتا ہے ۔ اللہ رے غفلت کیا دیر لگائی ہے ۔ وعدہ آنا ۔ ایفائے وعدہ کا وقت آنا ۔ (آتش) وعدہ دیدار آتا ہے الٹا ہے نقاب ٹھیک کی ہاتھیں یہ آنکھوں کو مٹھانا چاہیے ۔ وعدہ ایسا کرنا ۔ وعدہ پورا کرنا ۔ قول پورا کرنا ۔ وعدہ برابر آنا ۔ وعدہ برابر ہونا ۔ زندگی کا وقت ختم ہونا ۔ موت کا وقت آنا (شیدی) کوئی اس وعدہ فراموش سے کدے جا کہ ۔ آج وعدہ ترے عاشق کا برابر آیا ۔ (شعور) اگر نہ ہو وعدہ برابر کبھی انسان زمرے ۔ وعدہ سے منہ میں جو کوئی گرگ قضا کے جھوٹے ۔ وعدہ پر جیتا ۔ ایفائے وعدہ کی امید پر زندہ رہنا ۔ (غالب) ترے وعدے پر بیٹے ہم تو یہ جان جھوٹا جانا ۔ کہ خوشی سے مرنا جاتے اگر اعتبار ہوتا ۔ وعدہ پر قائم رہنا ۔ قول سے پھر جانا جو کتنا اسپر مستقل رہنا (راسخ) رہے اپنے وعدہ پر قائم آتی ۔ ستم کرنے دی ہے زبان اول اول ۔ وعدہ انا لیت دلیل کرنا ۔ حیلہ اول کرنا ۔ اقرار سے بچنا ۔ وعدہ ملنا ۔</p>	<p>سہ اپس جنائیں جو یہی اہل وطن کی ناتج ۔ مجھ سے چھٹا نظر آتا (ملن ان روزوں) ۔ وطن سے نکل جانا ۔ غریب یا ملن ہونا سے سنان مثل داوی غربت ہے لکھنؤ شاید کہ ناتج آج وطن سے نکل گیا ۔ وطن (ملن) ان ، مذکر ۔ پیرا وطن ۔ وہ جگہ جہاں کے رہنے کی عادت پڑی ہوئی ہو ۔ وطنی ۔ صفت ۔ وطن ۔ ایک ملک کا ۔ ایک جگہ کا رہنے والا ۔ وطنی ۔ رع ۔ بالفتح ۔ عربی (ملنا) ۔ وظا ہے (مونٹ) عورت سے صحبت کرنا ۔ وظائف - رع ۔ بفتح اول (دس چہارم) مذکر ۔ وظیفہ کی جمع ۔ امداد ۔ وظیفہ - رع ۔ مذکر ۔ وہ چیز جو ہر روز کے لئے مقرر ہو ۔ روزینہ ۔ سخاوت ۔ دریاہ ۔ (راسخ) چاند دیکھے گا یاں دیں بارنے ۔ جو وظیفہ تھا ہمارا مل گیا ۔ پیش (جلیل) عتاب شاہ بھی خالی نہیں شان ترحم سے ۔ ہوا جو بطن اس کا وظیفہ ہو ہی جاتا ہے ۔ کسی دعا یا اسم متبرک کا ہر روز وقت معین پر درو کرنا روزمرہ پڑھنے کی دعا (ملنا) عوامش ۔ جاگیر (عاشق) بوسے بہت زیادہ تو آزاد کیجئے ۔ وظیفہ پر تو نہ ہوگی بسر کبھی ۵ ایم طالب علی کا ہمینہ ۔ وہ وظیفہ جو طالب علم کی امداد کے لئے مقرر کی جائے کسی بات کی رٹ ۔ وظیفہ بجانا ۔ (تحفیر سے) وظیفہ پڑھنا ۔ (داغ) شیخ ہیں بہر دل وظیفہ بجانے ۔ کام آجاتا جو دہا بجانے وظیفہ کرنا ۔ وظیفہ پڑھنا ۔ (رشک) چپ کے کرتے تھے وظیفہ چپکے کرتے تھے نماز ۔ بے ریا مٹی ہر عبادت</p>

وفا	وقت
<p>وعدہ - وعدہ کا فرق - وعدہ بدی اور شر کے لئے اور وعدہ نیکی اور خیر کے لئے استعمال ہے۔</p> <p>وفا - (ع۔) بفتح اول و کسر اول غلط) مونث - (لڑائی جنگ کرنا کے ساتھ) - (انیس) انسان کی طرح دونوں نواسوں نے وفا کی۔ بچوں کی نہ تھی جنگ یہ قدرت تھی خدا کی وغیرہ - اور اس کے اسوا - اور بھی۔</p> <p>وفا (ع۔) وفاء، مونث - ایفاء وعدہ - عہد کا پورا کرنا - تعمیل - تکمیل یا نباہ کرنا - ساتھ رہنا (ناظم) رہا اس بیوفا کے غم میں بیٹا - انہی عمر نے کیونکہ وفا کی یہ خیر خواہی عہد تھی دیانت (فارسی لغت سے لیا ہوا) وہ خشکی جو بیوست کیوہر سے سر کے بالوں کی جڑوں میں پیدا ہو جاتی ہے - وفادار - (ان صفت) - بامروت خیر خواہ - مبشر - وفاداری (ان) مونث - دیانتداری - نیک حلالی - وفاتشار (ان) صفت - وہ جکشار وفا کرنا ہو - وفا کرنا - وعدہ پورا کرنا - خیر خواہی کرنا۔</p> <p>وفات شریف - مونث - کسی بزرگ دین کی موت - جمال - حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال - وفات کرنا - مرجانا - (تشق) بیگانہ ہو گئے وہ جنہوں نے وفات کی۔</p> <p>وفات - (ع۔) کسر اول) مذکر - انہی معنی ساز گاری کرنا اس کا استعمال محبت اور اتفاق کے معانی میں ہے۔</p> <p>وفد - (ع۔) بفتح) مذکر - کسی کا پیغام لیکر کسی کے پاس جانا یا (وافد کی جمع) ایچی۔</p> <p>وفاق - (ع۔) بفتح) مذکر - موافق - مطابق - موافقت۔</p> <p>وفود - (ع۔) بضم اول و دو م) مذکر - بہت سے قاصد پیغام</p>	<p>لے جانے والے - وافد کی جمع ایچی ہے۔</p> <p>وفور - (ع۔) بضم اول و دو م) مذکر - کثرت - انفرط یا دتی - بتات - (ناج) اذکھائی دیکھا فلک ایک نیلو فر کا پھول - ہمارے رونے سے جرم و خود آب ہوا۔</p> <p>وقار (عربی میں) بفتح اول ہے - فارسی میں کسر اول بولنے ہیں) مذکر - علم - بردباری - قدر و منزلت - جاہ و جلال (بقی) غم اور اتنے بڑے جس قدر وقار ہوا - ثمرے نخل فردا سنگسار ہوا۔</p> <p>وقائع - (ع۔) بفتح اول و کسر چہارم - وقیعہ یعنی فتنہ و قتل کی جمع - واقعات کی جمع نہیں ہے) مذکر - خبریں - حالات - واقعات - (لڑائی کے واقعات - وقائع نگار - وقائع نویس - (ان) مذکر - اخبار نویس - نامہ نگار - مخبر - وقائع نگاری - (ان) مونث - اخبار نویس - پرچہ نویس - نامہ نگاری۔</p> <p>وقت - (ع۔) ہز گام) مذکر - زمانہ - عرصہ - ہنگام - یا موسم - فصل - فرصت - محنت - موقع - ناہیچین - گھات (امیر) میں کبھی وقت یہ قتل سے نہ مل جاؤں گا - کچھ زمانہ نہیں کروٹ جو بدل جاؤں گا - درنگ - ابرشب - فرق ہے بندے انسانوں کا تار - اس طرح کا وقت لے مژدہ تر نہ لے گا یہ عہد - زمانہ - (قدر) ہمارا نام بھی داخل ہے کب سے دفتر میں - کوئی نکالے تو مجھوں کے وقت کا کاغذ ۵۰ عمر زندگی - حیات - بدی - نوبت - بار - دفعہ - حالت - گت ۵ مدت - عیاد و عیاد - موت کا وقت - مرگ - موت - ناگہری - ساعت - دوم -</p>

وقت	وقت
<p>ہمو ہمارا وقت برابر ہوا تھا آئی۔ وقت بے وقت۔ ہر وقت۔ ہمیشہ برابر۔ بے درپے (حصنات) پلوس کے وقت بے وقت کوئی وعظ سننے کے بہانے سے کوئی نساہ کے حیلہ سے آمد و رفت کرنے لگے۔ (ناخ) وقت بیوقت آگیا ہے بیشتر وہ آفتاب ہو گئی ہے بار بار نام شب دیوگر صبح۔ وقت پانا۔ موقع یا فرصت پانا۔ موقع حاصل کرنا۔ (داغ) آؤں جاؤں کر یہ وقت نہ پاؤ گے کہی۔ میں بھی ہمراہ زمانے کے بدل جاؤں گا۔ وقت پر۔ میں موقع پر۔ ضرورت کے وقت۔ مصیبت کے وقت۔ (داغ) حال وہ کیا جو حشر میں نہ کہا۔ بات وہ کیا جو وقت پر نہ ہوئی۔ (داغ) طو پر برق بجلی نے یہ موٹی سے کہا۔ رہتے ہیں وقت پر ادا سان بڑی منزل سے یارت اور موسم کے وقت پر۔ (ناخ) خار تدبیر ہے پیش گل تقدیر عیبت۔ وقت پر بارغ میں آتی ہے بہار آپ سے آپ۔ وقت پر بھال جانا ہی مردانگی ہے۔ مثل۔ موقع کے موافق ہی کام کرنا ڈٹائی اور ہنرمندی ہے۔ وقت پر صاف نکل جانا۔ عین موقع پر یا ضرورت کے وقت یا مصیبت کے وقت کرنا۔ نزل سے پھر جانا۔ (صبا) لاکھ ہو وصل کا وعدہ لیکن۔ وقت پر صاف نکل جائے گا۔ وقت پر کام آنا ضرورت پر کام آنا موقع پر کام دینا۔ (داغ) تو کسی شرمینہ سے جو نہ کہو ادو دوست وہ ہوتے ہیں جو وقت پر کام آتے ہیں۔ وقت پر نہیں آتا۔ مقولہ مصیبت کے وقت کوئی مدد نہیں کرتا۔ وقت پر</p>	<p>(عالم) ہر ماں ہو کے بلا لہجے چاہو جس وقت۔ میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آج بھی نہ سکوں لا برا وقت۔ مصیبت۔ (افقر) وقت تو پیغمبروں پر بھی پڑتا ہے یا دشواری۔ وقت ۱۲ زمانہ کی جگہ مرکبات میں مستعمل ہے، جیسے رقم وقت۔ (رند) کیوں نہ وہ طفل حسین ہو وے عزیز ہرول۔ یوسف وقت اسے پیرو جو اں کہتے ہیں۔ وقت آپو پنجا۔ وعدہ آپو پنجا۔ موت کا وقت آنا مارنے کا زمانہ قریب آنا۔ (جرات) مرتے ہیں جس کی خاطر دلخواہ وہ نہ آیا۔ وقت اپنا آن ہو پنجا پر آہ وہ نہ آیا۔ (امیر) اے اہل باندہ کمر وقت ترا آپو پنجا۔ دن ڈھلا دیکھو وہ شام شب فرقت آئی۔ وقت آجانا ایمم آجانا مدت آجانا کام کا وقت آپو پنجا یا مصیبت آجانا موت کا وقت آجانا۔ (اوج) پیغمبروں سے حق کے زفران رک سکے جب وقت آگیا نہ سلیمان رک سکے۔ وقت آیا ہوا نہیں ملتا۔ مقولہ۔ موت کے وقت میں تقدیر کا تاخیر نہیں ہوتی۔ (داغ) موت کیوں کے پھر گئی شب غم۔ وقت آیا ہوا نہیں ملتا۔ وقت بد۔ مذکر مصیبت کا وقت۔ یہ اسے رند وقت بد میں کسی نے دیا نہ ساتھ۔ آنکھیں چرا کے اپنے پر اسے چلے گئے۔ وقت برابر آنا۔ وقت برابر ہونا۔ موت کا وقت آنا۔ زندگی کی مدت پوری ہونا۔ (بھٹھی) سانس سینہ سے کچھ اوپر کو چڑھی جاتی ہے۔ وقت آیا ہے مگر آج برابر اپنا۔ (رند) خیال زلف میں دم گھٹ گیا تو صدق</p>

وقت	وقت
<p>غیت سمجھا جائیے۔ وقت گونا۔ وقت ضائع کرنا۔ وقت نکال کرنا۔ وقت کی بات! موقع کی بات! سندی امر۔ وقت کی خوبی ہے۔ زمانے کی خوبی ہے۔ بد قسمتی کا اثر ہے۔ وقت کے بادشاہ ہیں۔ نہایت بیکار اور بے غم ہیں یا حاکم وقت ہیں۔ ان کے بہت اعتبارات ہیں۔ یہ بہت کچھ کر سکتے ہیں۔ وقت کے وقت عین وقت پر۔ بروقت عین ضرورت پر۔ وقت گزارنا۔ دن کا ٹٹنا۔ وقت گزارنا۔ وقت جاتا رہنا۔ موقع مل جانا۔ (بحر) ایک دن نشہ جوانی کا تجربا جائے گا۔ بات رہ جائے گی یہ وقت گزر جائے گا۔ وقت گزر گیا بات رہ گئی۔ مثل کام ٹھیک گیا۔ شکایت رہ گئی۔ وقت گونا۔ وقت ضائع کرنا۔ (مالی) کر کے کیا پیتے اگر عے نہ عشا سے تا صبح۔ وقت فرصت کا یہ کس طرح گنوا یا جاتا۔ وقت ملنا۔ موقع ملنا۔ رشک، ابر شب فرقت ہے بندے انسانوں کا تار۔ اس طرح کا وقت اسے شہ تر زلے کا۔ وقت نا وقت۔ وقت بوقت۔ کبھی کبھی۔ گاہ بگاہ۔ وقت نازک ہونا۔ (فارسی میں) وقت فلاں نازک ست یعنی بہت کم فرصت رکھتا ہے (مازنا یا ایا ہونا جس میں امتیاز کا کرنا چاہیے)۔ ایا وقت ہونا جس میں امتیاز قابل اطمینان ہو۔ وقت نکالنا۔ موقع حاصل کرنا۔ وقت نکالنا۔ وقت گزارنا۔ مصیبت کا وقت نکالنا۔ وقت مل جانا ہے بات رہ جاتی ہے۔ وقت نہیں رہتا بات رہ جاتی ہے۔ مثل کسی کام نہیں رکنا۔ البتہ مصیبت کے وقت جو کام نہ ائے اس کی بدسلوکی یاد رہ جاتی ہے۔ وقت نکل جانا۔ موقع ہاتھ سے جاتا رہنا۔ (داغ) اجرات شوق پھر کہاں</p>	<p>گدھے کو باپ بتاتے ہیں۔ مثل مصیبت یا ضرورت کی وقت ادنیٰ سے ادنیٰ کی خوشامد کرنا پڑتی ہے۔ وقت بڑا ضرورت پیش آتا۔ ضرورت ہونا۔ (انگریزی میں) دو بال دینے کہ لو مری لاگ۔ جب وقت پڑے دکھاؤ آگ یا مصیبت پڑنا۔ (داغ) جب بڑا ہے وقت کوئی ہو گئے ہیں سب الگ۔ دوست بھی اپنا نہیں بگاڑ تو بگاڑ ہے یا وقت پیش آنا مشکل پڑنا۔ (غالب) اسے پر تو خورشید جاتا تب ادھر بھی۔ سایہ کی طرح ہم پر عجب وقت پڑا ہے۔ وقت نکالنا۔ موقع کی تلاش میں رہنا۔ وقت تنگ ہونا۔ (فارسی میں) وقت تنگ ست یعنی فرصت کم ہے مسئل ہے۔ کسی کام کا وقت تھوڑا باقی ہونا (افقرہ) نماز عصر کا وقت تنگ ہو گیا ہے۔ وقت نکالنا۔ موقع نکالنا۔ وقت گزارنا۔ (داغ) جان دی ہم نے آخر شب بچ۔ آج آیا ہے وقت نکال کے خواب۔ وقت جا کر نہیں آتا۔ جو ساعت گزر جاتی ہے پھر نہیں آتی۔ (جلال) کہتے ہیں ہم نہ پاؤ گے پھر آتا نہیں دیکھو وقت جا کر۔ وقت سب کچھ کر لیتا ہے۔ موقع اور ضرورت کے وقت انسان وہ کام کر لیتا ہے جو اس سے یوں نہیں ہو سکتے۔ وقت ضائع کرنا۔ بیکار مشغلوں میں وقت بسر کرنا۔ (ذوق) وقت ضائع نہ کرنا۔ ہنر اندوہ سے تو۔ وقت فضیلت وہ وقت جب نماز کا پڑھنا افضل ہو (امشک) اسے ضم نہ مضمود کی سمجھتا ہوں یوں نہیں رکھتی ہے جیسا شرف وقت فضیلت کی نماز۔ وقت کا۔ دیکھو اپنے وقت کا۔ وقت کا ٹٹنا۔ وقت گزارنا۔ دن پورے کرنا۔ وقت کتنے۔ وقت بسر ہونا۔ وقت کو نصیبت جاتے۔ موقع کو</p>

وقت

وقت

وقت ہی جب نکل گیا۔ اب تو میں یہ نما میں صبر کیا تھا ہائے
کیوں۔ وقت نہیں رہتا، بات۔ بجاتی ہے۔ مثل۔ موقع نکل جانا
ہے اور گلہ شکوہ باقی رہ جاتا ہے۔ وقت واپس آن، ذکر آخر
وقت۔ نزع کا وقت۔ مرتے دم۔ مرتے وقت۔ وقت کا
راگ اچھا ہوتا ہے۔ ہر چیز اپنے موقع اور محل پر اچھی ہوتی ہے
وقت کا رگ ہے۔ جیسا موقع ہو ویسی ہی بات مناسب
ہوتی ہے۔ وقت کی رگنی۔ مونٹ۔ (کنائے) موقع موقع کا
کام۔ وقت باق سے جانا۔ موقع نکل جانا۔ (سجرا) وقت باق
سے جو کیا پیر لوگے ہاتھ۔ دیا ہے خواب بٹھے ہو تم کس خیال
میں۔ وقت باق سے دینا۔ موقع نہ کھونا۔ وقت ہونا کسی
بات کا وقت ہونا۔ موقع ہونا۔ (ناخ) چین و عشق میں ہر
حال میں شریک ہم۔ کہ آغوش مجھے اس کا جو وقت خواب ہوا
دعا وقتا کبھی کبھی جب موقع۔ اپنے اپنے موقع پر۔ وقتی صفت
زمانہ موجودہ کی، دفعہ (وقتی خصوصیات کے اختلاف کی وجہ
سے لوگوں کی حالتیں بھی مختلف ہوتی ہیں۔

وقر۔ (ع) بالغ۔ گرانی۔ بوجھ۔ مجازاً علم و تکلیف، ذکر عظمت
بڑائی۔ قدر و منزلت۔ عزت۔ آبرو (میر) ہے کیا گران قیمت
میں قدر خاک۔ پر قدر کچھ نہیں ہے دل بے گماز کا۔ (دق) دفعہ
جانا۔ وقت باقی نہ رہنا۔ (مرۃ المروس) اور جہاں زیادہ
ناموافق ہوتی عورتوں کا دق پائل اٹھ گیا۔ دق پائل عزت گونا
جاصل کرنا۔ درجہ حاصل کرنا۔ دق کھونا عزت گونا۔
دق صلی ہذا۔ (ع) اور اسی پر اور باتوں کو بھی قیاس کر دو۔
وقتت۔ (ع) بالغ دفع سوم، (لڑائی کی فتح) مونٹ (مجازاً)

اعتبار۔ عزت۔ ساکھ (سرور) تری بزم میں اب ہے ذلت
ہماری۔ نہ عزت ہماری نہ وقت ہماری۔ وقت کھونا۔ بات
کھونا عزت یا اعتبار نہ کھنا (دفعہ) تعمیر عالمگیری بڑی مسجد ہے
اس کی۔ وقت کھوتی ہے کہ اس کے صحن میں بیتا کی روتی ہو
وقت (ع) بالغ۔ ٹھہرنا۔ کھانا ہونا۔ کوئی چیز خدا کی راہ میں
دینا، ذکر قرآن مجید پڑھنے میں کہیں کہیں زیادہ ٹھہرنا پڑا ہو
اسکو وقت کہتے ہیں لہذا کے نام پر چھوڑی ہوئی چیز جھکا کوئی
خاص مالک نہیں زیادہ عام کی چیز جھکا استعمال ہر شخص کے لئے
مباح ہوا اور جسے ہر شخص زادہ اٹھا سکے (امیر) آہیں ہر جگہ کے کما
اسے کہ اوقات خراب۔ جیسے پڑاؤ، تو وقت ہی وہ جسے شباب و صفت
منہک کسی کام میں مصروف نشوون (رنگ) صبح سے لے کر شام
تک شام سے لے کر صبح تک صرف ہوں اشتیاق کا وقت ہوں انتظار
کا ۵ حرف ساکن کے بعد حرف غیر متحرک واقع ہونیکو بھی وقت
کہتے ہیں جیسے پیار کی سے موقوف ہے، وقت اولاد۔ وقت علی
الاولاد۔ ذکر (اصطلاح فقہ) وہ شے جو اپنی اولاد کے لئے وقت کہیں
اور جس میں دوسرے کو دخل نہ ہو۔ وقت کرنا۔ خدا کے نام پر
چھوڑنا۔ رفہ عام کو اسے چھوڑنا۔ وقت نامہ۔ ذکر وہ دن جو
الوقت کی بابت اس کے سن کی کو لکھ کر دی جاتے ہوئے ہوتا
ہونا نشوون ہونا۔ (ع) بالغ، ذکر ٹھہرنا۔ (ع) عبارت
کلام مجید پڑھنے میں کہنے یا تھوڑی سی ویر ڈھیل۔
ملت۔ (سیر) مضطرب ذلیت کے باقوں سے نہ ہوں
یوں اسے مرگ۔ دقتہ جانیں ترے آنے میں جو
ہسم تھوڑا سا دقتہ دینا۔ ملت دینا۔ فرصت دینا۔

وَقْتًا

وَلَادَت

موقع دینا۔

وَقْتًا بِتَابَعِ الْبَلَاءِ لَنَا رَدْعٌ (اور اے رب ہمارے ہکو دونخ کی گری سے بچا، گری کی شدت سے پریشانی ظاہر کر نیکو متسل ہے) (غالب، دعوپ کی تابش آگ کی گری۔ وقتار بنا عذاب النار۔

وَقْعٌ (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ واقع ہونا۔ ظاہر ہونا عباد ہونا۔ (لستم) کبھی جھگڑا کو شروع ہوا۔ کیونکر اس امر کا وقوع ہوا وقوع میں آنا۔ ظہور میں آنا۔ ظاہر ہونا۔ واقع ہونا۔ سرزد ہونا۔ وقوع (عم) مذکر۔ حادثہ۔ سانحہ۔ واردات۔ صدر بہ ہنگامہ۔ فساد۔ صحیح و ائمہ ہے۔

وَقُوتٌ (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ کھانا پھرنا، میسے وقوت عرفات۔ حاجو کھانا عرفات ٹھہرنا یا شور۔ سلیقہ۔ علم۔ تجربہ۔ مشق (اخترا) و اعتقاد کیا ہے کثرت و کمالات کا وقوت۔ ہے یہ وقوت اس کو نہیں بات کا وقوت (فریب عشق) نہیں بچے پرے کا انکو وقوت۔ کالے گورے پر کچھ نہیں وقوت۔ وَقُوعٌ (ع۔ بفتح اول و کسر دوم) ہفت۔ بلند۔ عجاظ۔

دو ہی عزت دہی اعتبار

وَكَالَتٌ (ع۔ بفتح اول و جہدم و نیز کسر اول)۔ مونث۔ نیا۔ قائمگی یا دیکل کا پیشہ سیکی دوسرے کا کام کرنا۔ دوسرے شخص کی طرف سے پیروی کرنا۔ (اسیر) نکالا ہے دل نے نیا اب برقصہ۔ کر کرنا ہے مجھ سے دکالت بتاری۔ دکالت کرنا۔ اپنی گری کرنا۔ دکالت کا کام کرنا یا کسی کی طرف سے پیروی کرنا۔

وَكَالَتٌ (آئمہ) مذکر کسی مقدمہ میں دیکل ہو سکی سند۔ دکالت۔ (ع) دیکل کے ذریعہ سے۔ دیکل کی معرفت۔

وَكُتُورٌ یا کُرَاسٌ (انگ) مذکر۔ ایک اعزازی تھو جس پر صلیب کی شکل بنی ہوتی ہے۔ اور کسی بہادرانہ کام کے صلہ میں یاوشاہ کی طرف سے دیا جاتا ہے۔

وَكِيلٌ (ع۔ وکلا و جج بروزن امرار۔ وکیل وہ ہے جسے اپنا کام سپرد کریں اور تمام تصرف کی باگ اوس کے ہاتھ میں دیدیں۔ چونکہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے بندوں کے رزق اور دیگر تمام ایشان کام اپنے دے لیے ہیں اس لئے اسے وکیل بھی کہتے ہیں لہذا ذکر مختار قائم مقام۔ نائب۔ پلڈر۔ دکالت کرنے والا۔ وکیل سرکار۔ ذکر۔ وہ وکیل جو گورنٹ کی طرف سے عدالت و قہدار میں اس پر دی کرے۔

وَكِيلٌ کرنا۔ اپنا وکیل بنانا۔ قانونی طور پر اپنا مقام کرنا وکوز۔ (ن) حرف عطف۔ اور اگر۔ اور جو۔ وگرنہ (حرف شرط) اب اس جگہ نہیں تو بیشتر استعمال میں ہے (ذوق) آنے سے مرے تغیر کے آپ وگرنہ جانے کا ارادہ تو کمین ہو ہی چکا تھا وک (انگ)۔ وکیل، کراستفادہ کیا کی جگہ یا بیشک (فقرہ) جب اس سے کئے بجزہ کیوں نہیں چلتا وہ کہے ول ہم مجبور ہے یہ کل کا اجاز ہے ہمارا نہیں قصور ہے۔

وَلَا (ع۔ بکسر اول) مونث۔ حجت۔ دوستی۔ اتحاد ارتباط۔ انفس احب بطلین نبی حشر میں کام آئے گی غلہ میں انکی ولا کا بھیغ کے لے جانے گی۔

وَلَادَت (ع۔ بکسر اول فتح چہارم) مونث۔ بچہ بننا۔ (فقرہ) انکے بیباں ولادت ہوئی ہے پیدائش (سليم) اول ہے

ولیک

کا انہار کرتے ہیں۔ ولی اللہ ذکر خدا رسیدہ مقرب خدا
عابد۔ زائد۔ مالک۔ ولی راوی می شناسد۔ دیکھو ولی کو ولی
پہا تھا ہے۔ ولیئمہ (ع۔ بدون اضافت) النوی منے
شیرت۔ حاکم وقت یا اصطلاحی جگہ بادشاہ اپنے بعد
تحت نشین کرنا چاہے۔ ولیئمہ دی۔ مونث۔ ولیئمہ کا درجہ۔
ولیئمہ کا زادت۔ ولی کو ولی ہی پہا تھا ہے۔ مثل بہرتم
کے آہی کو اسی تم کا آدمی پہا چنان سکتا ہے جب کوئی شخص
اپنے طرح کے جالاک آدمی کی جانا کی کوڑا جائے اسکی نسبت
پوتے ہیں، انش قدانی، میں بخوں کو بخوں بخے جانتا ہوں
ولی کو ولی خوب پہا تھا ہے۔ ولی کنگرہ صفت (کنگرتہ)
سایت کہ بنو الا افتخار آپ اور آپ کے ولی کنگرہ میرا کہہ سکتے
ہیں۔ بنیادی غیر سے کامل نہیں دیکھ اور ولی کنگرہ لاکھ
بس دور کے دھول میں سہانے۔ ولی کے گھر شیطان۔
شکل۔ نیک کے گھر میں بد۔ لائق کی اولاد لائق۔ اچھوں
کے برے۔ ولی نعمت۔ صفت۔ خداوند نعمت۔ پرورش
کرنے والا۔ (ذوق) کیا اللہ نے جب تجھ سا ولی نعمت خلق
کیونکہ واجب غلط ہے تو شکرت۔ ولی نے کیا کام
شیطان کا شریف نے بدماشوں کی سی حرکت کی۔ ولی
روح۔ مونث۔ ولی عورت۔

ولیک۔ ولیکن (نہ) میں دیکھنا دا عطف کے
ساتھ تھا۔ جانیوں سلفہ دا عطف کو جزو کلمہ جملہ ایک
ہو زود عطف اضافہ کر کے استہالی کیا۔ (افوری انوار)
سند یا رسیدہ۔ کہ متکلم نرجہ رو میں تن۔ من نہ سیرا ہم

دول

ولے با من۔ رستے می کنند دے و من۔ سدی (ولیکن خدا دے)
بالا ولست۔ بضیان در زرق برکس نہ بست۔ اردو شہر
مقتدین نے بھی فارسیوں کی تقلید کی ہے۔ وناج،
داغ زرق ہے شب فرقت میں جلوہ گر۔ نور شہ جلوہ گر
ہے ولیکن سحر نہیں۔ اب۔ ولے۔ ولیک۔ ولیکن مترادف
اور ان کی جگہ لیکن کر مستعمل ہیں۔

ولیمہ۔ (ع۔ بدون ضمیر) ذکر۔ بیابہ کی دعوت بیانات
تکاح، دولہا کی طرف سے شادی کی دعوت (مسرور) کھانے
پینے کا بھی جگہ ہوا۔ عقد کے بعد ولیمہ ہوگا۔

وؤ۔ (م۔ ضمیر غائب۔ وہ کی جمع۔ وے۔ دینا۔ داغ اڑھا
جان کا ایرا کسی نے جلد کو جانا۔ بتاؤ وہ قدم چلنا میاں
یا مال ہو جا۔ اٹھا بغیر نے جو آڑ بھا انگوڑہ جاتے، مجھے
سبھی تھے وہ مجھا مجھے بھی تم نے دو جانا۔ اب اس جگہ وہ
مستعمل ہے۔ ووی۔ اب اس جگہ وہی مستعمل ہے۔
(مومن) وہ شام وعدہ جو آئے تو یہ خود دسرست۔ رہا
وصال میں بھی دو ہی انتظار مجھے۔

ووط (انگ) ذکر ناسے۔ ووط ہونا۔ لازم ووط ڈالنا
نامزدگی کے پرچوں پر ووط کر کے ڈالنا۔ ووط لڑنا۔
دوٹوں کا مقابلہ ہونا۔ ووط (انگ) صفت۔ ووط دینے
والا۔

وؤں۔ (ع۔ اس طرح۔ ایسا۔ رنات انش) یوں بھی مڑا
دول بھی مڑا۔ بعض فصحاء لکھتے تھے کہ کر دیا ہے کیا
دیکھا درنگ ہم نے لے دوں۔ یوں بھی لکھا جاتا کہ دوں بھی

د	د
<p>کوس چاک۔ وہ بھی ہوا۔ وہ بات بھی نہ بولی وہ مقصد بھی حاصل نہوا۔ (تاریخ) ہو گا کوئی وہ بھی دن اسی کہوں۔ جسے چاہتا کہ جلیں کو وہ بھی نہوا۔ وہ پانی نشان بہر گیا۔ اب موقع چاہا رہا۔ وہ باغی گزی ہوئی۔ وہ تو کتنے غنیمت ہے کہ جگر۔ رنقرہ وہ تو کتنے خیریت یہ ہر کہ تم کثر سے پیدا ہوئے خلقت اس سے پیٹ پالنی ہے مگر تاجکے اوس کے پیاس نہیں بھتی۔ وہ تو وہ۔ اس کا بڑا مرتبہ ہے کی جگر۔ یہ وہ تو وہ تصویر بھی اسکی جلال کہتی ہے تم بات کے قابل نہیں۔ وہ اور اس کا ایمان جلنے۔ مقولہ کسی معاملہ کو دوسرے کے ایمان اوریت پر چھوڑ دینے کے لئے مشغول ہے۔ وہ جانے اور اس کا کام چائے مقولہ کام سے بری الذمہ ہونے کے لئے کہتے ہیں۔ دیکھو آپ جانیں۔ وہ جو کہا ہے۔ جب کوئی مقولہ یا شل نقل کرتے ہیں تو اس طرح کہتے ہیں۔ (زیادہ صاف) وہ جو کہلے ناچ دے آئے آنگن میں چار تھا۔ اسے اور صادق تھا ہے۔ وہ نہ باہمی مل گیا۔ وہ موقع چاہا رہا۔ وہ دفتر کا خود ہو گیا۔ جب کوئی امر قائم رہے اس کے قائم رہنے کی نسبت دیتے ہیں۔ وہ دل نہیں رہا۔ وہ حوصلہ نہیں رہا۔ وہ طبیعت نہیں رہی۔ وہ دل و دماغ کہاں۔ (اگر کتب طبیعت کی آنگ کہاں کی جگر۔ اسے سحرہ دل و دماغ کہاں۔ کہتے چار شمع کہتے کہ وہ دن۔ وہ وقت۔ وہ زمانہ۔ وہ ہر زمانہ۔ وہ ہر وقت (خیر شاہ (وہ) پھر وہ وہ خدا نہیں دیکھ لائے۔ خالق نہ کرے کہ وہ گھڑی آئے۔ وہ دن بھی آئے۔ وہ وقت بھی آئے۔ (دماغ خطر زدہ شمع کے ہیں بہت۔ کبھی وہ دن بھی آنگا کہ نہیں۔ وہ دن اور آج کا دن۔ یعنی اس دن سے آج تک۔ وہ دن بھی غنیمت ہے وہ زمانہ چھا تھا۔ وہ دن بھی غنیمت ہے کہ افسار سے حرکت۔</p>	<p>چپ چپ کے وہ مٹا تھا امر اسکو جو ڈھونڈا۔ وہ دن کیا تھے۔ کیا اچھا زمانہ تھا۔ وہ دن کہاں۔ وہ وقت اب بیکس نہیں۔ (ایسا وہ کہاں دن کہ رہا کرتا تھا دوسرا۔ آکھ بھرتی ہے اب دیکھتے ہیں کہ وہ دن گئے۔ وہ زمانہ گیا گرا ہوا۔ (دماغ) وہ دن گئے کتنی سر سینہ میں کچھ خراش۔ اب دل کہاں ہے دل کا نشان یا دورہ گیا۔ وہ دن گئے کہ غلیل غاں فاختہ اڑا یا مارا کرتے تھے۔ اقبال کا زمانہ گزر گیا۔ وہ دن نہیں رہے۔ وہ وقت نہیں رہا۔ وہ زمانہ نہیں رہا ۵۔ قدس کمال کی تھی اسیدہ عقیل۔ وہ دن نہیں رہے وہ دن نہیں رہا۔ وہ دن یاد کرو۔ اپنی بھلی حالت نہ بھولنے کی جگہ دوسرا راتوں کو چھپتے تھے سارے جہاں سے۔ اسے رنگ آفتاب وہ دن یاد کیجئے۔ وہ ماہ تھا ہی ہے تو یہ ماہ ہما ہی ہے ہر دن کا ہر لمحہ کہتے ہیں۔ (انہیں) کیا لطیف کسی کو نہیں گراہ ہما ہی۔ وہ ماہ تھا ہے تو یہ ماہ ہما ہی۔ وہ زمانہ کہاں گیا۔ اچھا وقت گزر جانے کے واسطے بھلا رنوس کہتے ہیں۔ سہ ماہ کہاں گیا وہ زمانہ ہر آواز گردن میں دست یا رتھا گردش میں جا رہا تھا۔ وہ قصہ ہی کا دھند ہو گیا۔ وہ ہنگامہ ہی مٹ گیا۔ وہ کاٹا۔ ایک لمحہ جو ہنگام کاٹنے پر آواز بلند نہیں ہے۔ (اگر کتب) کسی قصہ کی کامیابی اور رخ مائل کر کے لئے مشغول ہے۔ وہ کام کرتے ہو۔ اس قسم کا کام کرتے ہو۔ اس قسم کے افعال ہیں۔ (آتش) کام کرتے ہو تم جس کی کامیابی ہو۔ وہ کچھ کتا یہ ہے بہت کچھ کا۔ رنقرہ ہم پر تھا اسے عشق میں کیا کیا ہو گیا وہ کچھ جو کہ شہر میں افسانہ ہو گیا۔ وہ کچھ سناہیں۔ بہت کچھ نہا بھلا کہنے کی جگر۔ سون میں سے مراد ہے۔ (دماغ) وہ کچھ سناہیں کہ مینا د دروند ہوا۔ نفس میں بند ہوئے پھر بھی میں نہ بند ہوا۔ وہ کلنی</p>

دلم ب	دلم ب
<p>نہیں جس میں کل بند تھے تھے۔ مثل۔ مین اب وہ چوری نہیں ہی جس کے سبب لگ رہے تھے وہ جس ہی نہیں رہا جس پر کرنی ماضی ہو۔</p> <p>وہ کون دن تھے۔ وہ کیا چھڑا زاد تھا۔ وہ کیا کسی کا خدا ہے یعنی اس سے کوئی نہیں ڈرتا (داغ) بلا سے جو دشمن ہوا ہے کہہ کہ۔ وہ کا فرض کیا خدا ہے کہہ کہ۔ وہ کیا کہنے لگے۔ وہ یہ کہنے لگے۔ اس جلد میں لفظ کیا نہ لکھا ہے</p> <p>نہیں ہے۔ (داغ) ہوسہ ہاگ جو رہی کا قودہ کہہ کہنے لگے۔ تو بھی مانند رہی اب کیس تا پید ہوا۔ وہ کیجئے۔ وہ بہتا ز کیجئے۔ دروزن کی زندگی کیلئے گر لے تو کیا۔ وہ کیجئے کہ پاک کریں دوست دانا۔ وہ گڑ نہیں دیکھو یہ وہ گڑ نہیں۔ وہ مارا۔ ایک گڑ ہے جو نایاں فتح حاصل ہونے پر کہتے ہیں۔ (قدر) نہیں جاتا نہ کیا نہ اشارہ ہو۔ وہ ادھر ادھر اٹھی تھری وہ ہمارا ہو کہ۔ وہ گھاہ نہیں۔ اس گھاہ لطف سے اب نہیں دیکھتے (داغ) وہ گھاہیں نہیں لگی ہی تھاری ہم سے۔ حل پر اپنے وہ اشفاق وہ الفا نہیں۔ وہ نہیں تو اس کا بھائی۔ ایک نہیں دوسری یعنی ایک ہی پر کوئی کام موقوف نہیں ہے۔ وہ دقت گیا۔ وہ زمانہ گزر گیا۔ دشوور گیا وہ دقت جیسے پوچھتے تھے (دل جو ہر کہ۔ وہ وہ۔ لکنا) منتخب۔</p> <p>ایسا ایسا۔ (لکنا) علقہ زلف کے رومے میں وہ وہ فاش جو سے تصویر سے لاسل کچھنے جھٹکا رحمت۔ (شرع) رہنیکا بل صدر کو وہ بدلے ہاتھ پاں برسوں۔ تری کیا کہہ کہ وہ کہو گھا داستان برسوں۔ وہ ہیں ہی ہاتھ پاں ہی رہیگی ہے۔ ہاتھ ہی بہت ہے۔ سہ وہ ہیں ہی عشق سے لڑتے ہیں جو غم ٹھوکر کہ۔ ورد داغ و قدر کس پہلوں میں زور ہے۔</p> <p>وہاں ہے۔ (داغ) وہاں ہے کہتے ہیں پیچھے اور عطا کر کے کو رحمت بخشش۔ وہاں ہے۔ بہت پیچھے والا۔ عطا قالی کا ہم ہے۔ (دہائی) (اردو میں بغیر تشدید رحمت دوم مستعمل ہے) فکر</p>	<p>۱۔ وہاں سے نہایت رکھنے والا۔ وہاں کا پیر و عبدالوہاب کا پیر و فرقہ جو صوفیوں کا تہ مقابل کھاتا ہے۔</p> <p>وہاں ہے۔ (داغ) صفت۔ مبالغہ کا صیغہ۔ بہت چمکتا ہوا۔</p> <p>وہاں وہ برحقان جہاں بکلم شاہ ہے کسی جاتے ہیں کہنے اس جگہ اس مقام پر۔ اور صراحت۔ اس کے یہاں۔ (داغ) جو رہا جانے لگا پوچھا کہ اسے گور کے۔ بہر وہ ملک عدم ہیں رہ رہاں کوئے دوست۔ دیکھو وہاں۔ وہاں تک گور گور کہنے جہاں تک دوسرا اردو دوسے وہاں تک ہنس کے جو روند دے مثل۔ حد سے زیادہ غلط اچھا نہیں نہیں اتنی کافی ہے یعنی ناگوار نہ گورے وہاں کہنے اسے جہاں پانی نہ لے۔ نہایت سخت اور سنگین سزا دے کا لکنا (مرآۃ العروس) تو گھر گھر فساد ڈولاتی ہے انکار اللہ تعالیٰ جھکو وہاں جہاں پانی نہ لے (مہار عشق) رحم کر لے مجھ پہ نادانی۔ وہاں ہمارے جہاں نہو پانی۔ وہاں گئے کہ۔ (دہلی) وہاں گئے ہوتے۔ وہاں ہی۔ (دہلی) وہیں۔</p> <p>وہاں ہے۔ (داغ) بالغہ۔ مذکر۔ عطا بخشش۔ سخاوت۔ وہی۔ (داغ) صفت۔ بہتا ہوا۔ عطا شدہ۔ دیا ہوا۔ خدا کی طرف سے دیا ہوا (ابن عربی) ان کے تمام کمالات وہی اور فطری ہیں۔</p> <p>وہاں ہے۔ (داغ) بالغہ۔ اول ہر چیز کا۔ فکر۔ باری۔ فوجت۔ حلقہ۔ دفعہ (فقرہ) یہ ذلہ بھی خالی گیا۔</p> <p>وہم۔ (داغ) بالغہ۔ (ادام) صحیح۔ مذکر۔ دوسرا۔ گمان۔ تنگ۔ احتمال۔ (داغ) شکوہ نہیں کیسی لانا تا کا کہے۔ تم جانتے ہو ہم ہے جس بات کا مجھے ۲ داغ کی وہ باطنی قوت جو فساد خالات پیدا کرتی ہے۔ وہم نہ تھا۔ دوسرا آنا۔ (داغ) لاکھوں بند</p>

دیوینی	دیوینی
<p>جو کہو میں تجھ اور ترس کے لئے ہوتے ہیں۔ وہی۔ پی۔ راگ۔ دیوینی۔ اہل۔ کاغذ۔ مذکر۔ حال۔ فریضہ۔ دیکر ڈاکا سے وصول کیا جائے۔ را۔ ا۔ بھیننا وغیرہ کے ساتھ۔ وہ۔ وہ کی جی۔ اعدتیں قبضات کی اس نقطہ سے شہر کی طرف بجالت غائب اشارہ کرتی ہیں۔ اب واحد جمع دونوں حالتوں میں وہ متصل ہے اور وہ مشترک ہے۔ قیا۔ ناسخ کے کہا ہے۔ ہمد مدت سرگیا ہوں چین سے۔ یہ جڑ ہے قیا گمارہ ہے۔ فا۔ داندہ۔ مرن یا کتنا چاہیئے۔ و یا کر۔ (اس) مونث۔ گرہ۔ سنگرت زبان کی صرف و نحو زبان کے قواعد۔ وید۔ (اس) مذکر۔ ہندوؤں کی مقدس کتاب کا نام۔ وید۔ (اس) مذکر۔ بید۔ حکیم طبیب۔ ہندی طریق پر علاج معالجہ کرنے والا۔ ویراگ۔ (اس) مذکر۔ ہیراگ۔ سناس۔ دنیا کا ترک کر دینا۔ (اس) صفت۔ ہیراگ۔ سناسی۔ تارک الدنیا۔ عابد۔ زاہد۔ مزان۔ ویران۔ رت نامی عوامیائے جہول سے محفوظ کرنے میں عراقلوں کے ہونے یا نہ ہونے سے ہے۔ اردو میں بھی یانے معروف سے ہے۔ صفت۔ اچھا ہوا۔ غیر آباد۔ تباہ۔ خراب۔ یا مال۔ غیر مزدوم۔ بنجر افتادہ۔ کرہاں کے ساتھ دریا۔ (اس) ہیراگ۔ مذکر۔ اچھا۔ باطل۔ غیر آباد۔ (اس) ہیراگ۔ ہیراگ۔ سینے میں اب کیا عبادہ جو یہاں دل نام کو دیرا ڈھانڈا ہے۔ پریشانی۔ ویراگ۔ جگہ میں بیٹھنے والا۔ ویران۔ رت ہونٹ اجاڑیں۔ بادی۔ تباہی۔ خرابی۔ پریشانی۔ ہیراگ۔ ادھی۔</p>	<p>یو۔ آجری۔ وہیسا۔ اس طرح کا۔ اس کی مانند۔ اسی طرح کا۔ مونٹ کے لئے ٹری (آنش) دست محبوب کو مچا نے دیا تھا دھوکا۔ پنجہ جیسا تھا جو وہی ہی کلائی ہوئی۔ ویسا کا دیا۔ ویسے کا دیرا۔ اچوں کا ٹوں جیسے کا تیا۔ ہو ہو۔ جینسہ۔ ویسا ہی۔ اچھی کی مانند۔ اس طرح کا۔ جن کا توں۔ جینسہ۔ ویسے! اس طرح۔ ہوں۔ صفت۔ یونی۔ یہ قیمت۔ ویسے تو۔ یوں تو۔ اس طرح تو۔ ویسے ہی! اسی طرح۔ اسی ڈھنگ پر۔ صفت۔ بلایت۔ یونی۔ بیکری کسی خاص وجہ کے بیکری خاص کام کے ویسٹ۔ (اگ) مذکر۔ مغرب۔ مغربی۔ ویسٹ کوٹ۔ (اگ)۔ ویسٹ۔ مکر۔ کوٹ۔ (اگ)۔ کوٹ۔ (اگ)۔ کوٹ۔ (اگ)۔ مزنئی۔ ویش۔ (اس) مذکر۔ سوداگری کا پیشہ کرنے والا۔ تجارت کرنے والا۔ فرقہ۔ وہی۔ (اگ) میں دافڑ تھا۔ مذکر۔ لفاظ جوڑنے کی ٹیکیا۔ (ماہنامہ) خط بند کر دینی میں سے بیٹھی ہوں کب سے۔ (ماہنامہ) سے اچھا ہے وہی۔ کلا۔ سے لکھے کا حال دل لے کر کب تک۔ بس اب۔ ویسٹ کتوب کر بند۔ وہی۔ (اگ) مذکر۔ انوی یعنی بہت بڑی چیز یا مقبوض آدمی یا ایک فرقہ کا قہر۔ گھر۔ (اگ)۔ (اگ)۔ (اگ)۔ (اگ)۔ وہی۔ (اگ)۔ (اگ)۔ (اگ)۔ (اگ)۔ وہی۔ (اگ)۔ (اگ)۔ (اگ)۔ (اگ)۔ وہی۔ (اگ)۔ (اگ)۔ (اگ)۔ (اگ)۔ وہی۔ (اگ)۔ (اگ)۔ (اگ)۔ (اگ)۔</p>

۱

۱۲

۵

رع امونٹ۔ عربی کا ستائیسواں۔ فارسی کا اکیسواں۔ ہندی کا
تیسویں۔ اور کا پچیسویں حرف۔ اسکو ہائے معنی اور ہائے ہوز بھی کہتے
ہیں۔ حساب میں اسکے پانچ مدد فرض کئے گئے ہیں! فارسی ترکیبوں
میں ہائے معنی جمع کی حالت میں کتابت سے سادہ ہر جاتی ہے جیسے
جاہما۔ خاما۔ جام۔ اور خامک جمع جس لفظ کے آخر میں ہائے معنی ہو
اس میں ہائے معدری ہر ہائے ہیں۔ اور حرف گات بھی اضافہ کرتے ہیں۔ جو
ہند سے ہندگی۔ خواجہ سے خواجگی یا اور میں جب اس ہائے معنی کے بعد
حرف ربط آئے یا جمع ثانیں فراس ہ کو سی سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے
اس نے شاد کھا ہے۔ آستے فائے لکھے۔ لیکن یہ تبدیلی اس وقت ہوتی
ہے جب فارسی ترکیب نوز۔ ورنہ درست نہیں جیسے ترک عامہ سولہ
لیکن اگر ایسا کر لے جائے جسکے دونوں حرف لکر مبتدا کلمہ واحد ہو گئے ہوں
کو کچھ مضافہ نہیں جیسے مینا۔ جہا۔ ذوق کے غرض اعتراض ہوا کہ
انھوں نے لنگی زیادہ کی ہ کو سی سے بدل دیا کہ کوسوں کی لنگی نہ لایا
کہ نہیں جانتے سولہ ٹانگوں سے حرف کلمات ہندی کے آئیں معدیت
کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے آگے۔

۱۔ رت۔ امونٹ۔ فارسی میں علامت جمع کے طور سے مشتمل ہے
جیسے افادہ۔ ہر واہ یا ایک حرف کا نام۔ ہائے تین۔ (رت)
مونٹ۔ جو عدد کا تیس ظاہر کرتی ہے جیسے یکسا۔ صد سال۔ ہائے
دو چوبیس۔ (رت امونٹ) وہ ہائے ہوز جس میں دوا لکھیں ہی بناتے
ہیں۔ جیسے ہرم کی ۵۔ ہائے تیس (رت) جو مشابہت کے معنی
وے۔ جیسے ماشاد۔ دو شاہ۔ ہائے فاعلی۔ جو فاعل کے معنی ہے

جیسے گریہ۔ ہر کارہ۔ ہائے لیاقت۔ (رت امونٹ)۔ جملیاقت کے
معنی دیتی ہے جیسے شاد۔ مافاد۔ ہائے معنی۔ (رت امونٹ)۔ جو
کھل کر نہ بڑھی جاتے۔ اور حرف ماقبل کی حرکت ظاہر کرے۔ جیسے
ہود۔ ہر واہ۔ نکر ارد میں یہ الف کی طرح بھی پڑ جا سکتے ہیں
جس انسان کو رنگ کو زیادہ پایا۔ فرشتہ اس کا پہچان پایا۔ ہائے
غلوطہ التلظ۔ (رت مونٹ)۔ وہ ہائے دو چوبیس جو دوسرے حرف
کے ساتھ لکر رہی جاتی ہے۔ اور اس پر زیر۔ پیش نہیں ہوتا۔ ہ ہ
افادہ کے آخر اور بیچ میں آتی اور کوسے سے نہیں لگی جاتی ہے جیسے
کھا۔ ہر۔ ہائے معنی۔ (رت امونٹ)۔ جو معنوں کے معنی دیتی ہے۔
جیسے گتہ۔ رختہ۔ ہائے لفظی۔ (رت امونٹ)۔ وہ ہائے ہوز جو
کھل کر پڑھی جاتے۔ جیسے آہ۔ واہ۔

۱۱۔ ہر واہ۔ تاسف! افسوس جیت۔ دیکھ کسی امر کے بدلنے
اور منع کرنے کے لئے بھی یہ لفظ زیادہ پڑتا ہے جس میں لاء بھی ہوں کوئی
آپ سے سکر تا ہے۔ ہر کوئی ایسا کام کرتا ہے۔

۱۲۔ ہر واہ۔ ایک لڑا۔ ایک لڑا۔ ایک لڑا۔ ایک لڑا۔ ایک لڑا۔

۱۳۔ ہر واہ۔ ایک لڑا۔ ایک لڑا۔ ایک لڑا۔ ایک لڑا۔ ایک لڑا۔

۱۴۔ ہر واہ۔ ایک لڑا۔ ایک لڑا۔ ایک لڑا۔ ایک لڑا۔ ایک لڑا۔

۱۵۔ ہر واہ۔ ایک لڑا۔ ایک لڑا۔ ایک لڑا۔ ایک لڑا۔ ایک لڑا۔

۱۶۔ ہر واہ۔ ایک لڑا۔ ایک لڑا۔ ایک لڑا۔ ایک لڑا۔ ایک لڑا۔

۱۷۔ ہر واہ۔ ایک لڑا۔ ایک لڑا۔ ایک لڑا۔ ایک لڑا۔ ایک لڑا۔

ماہ	ماہ
<p>انہی دنوں کی مصلاح ہتھی کی سونڈ سے پھیل گئی تھی کہ آدھ گڑ کی مقدار سر گشت سے بیکر کنی تک کا حصہ (غزوہ) دو ہاتھ کا ایک گڑ ہوتا ہے ۔</p> <p>پس تاؤ قبضہ دینے اب تو بے فائدہ کا برتا اپنے ہاتھ آستین اچھڑا بارہیں پابست۔ غیل۔ وسیلہ (ناخ) اس دل کے ہاتھ چین سے گورا نہ ایک دن۔ سپری میرا کیا کروں عہد شباب کو جس معنی میں اب ہاتھوں مستقل ہے۔ وفات۔ حمایت کی جگہ۔ رحمان شرم اپنے ہاتھ اٹھائیں ہے اب غم کے ہاتھ۔ حرب۔ جلا چوٹ۔ طر توار یا لافنی وغیرہ کا ہو۔</p> <p>پانچے اور ہانک کا۔ (داغ) کیا ہو سکے مقابلہ شکار کا۔ دل ایک ہاتھ کا ہے۔ جاکر ایک مارا کاواؤں (امیر) جب نظر کیے اس قدر کہے قال ہی یہ وہ جو ہے کہ ہر ماہ سے یاں چال ہی نہ قدرت۔ دینے کی قدر (غزوہ) خدا کے ہاتھ ہے بڑے پس ہاں کی جگہ۔ (داغ) کل چھوڑا یہ نہاد کج لڑائی کے ہاتھ۔ ہمیں کہ چلتے ہوئے جو کٹر رکھ دیا معرفت کی جگہ۔ (ذوق) دھڑکی سے اسے بھیلے۔ انجان کے ہاتھ۔</p> <p>کسی رسالے سے چھوٹے ہر دے ہاتھ کے ہاتھ یزید اور گدہ کا ہلانا شادی کر نہیں پتہ مارنا۔ ہاتھ آنا۔ پیش ہونا۔ دستیاب ہونا میں نے ہانک کچھ نہیں غالب صفت ہاتھ آئے تو ہر کیا ہے۔ لٹنا ہوتا۔ (غزوہ شام) (وہ) مرحلے سے ہوگا فائدہ کیا۔ گھبرائے ہاتھ آگ لگایا۔ قبضہ ہو یا ہوش ہونا۔ قاذو میں آنا یا جاننا۔ یا نہ ہونا۔ معلوم ہونا۔ (غزوہ) حقیقت کے بعد یہ قاعدہ ہاتھ آیا۔ ہاتھ اٹھوں سے لگنا۔ استغاثی اور دستکاری کی طرف کے لئے۔ (قدر) ٹوٹی ہوئی ہے خلاف بار کی تصویر پر۔ ہاتھ اٹھوں سے لگایا چاہیے ہزار کا۔ آکمال قیام کا لٹا۔ ہاتھ آنا۔ متعدی۔ رہنا۔ زوروں پر چڑھ چکے ہیں۔ (داغ) ہاتھ۔ مرجان کے کھلی توڑ کا گمار ہاتھ۔ ہاتھ</p>	<p>اگر ہانا۔ لازم۔ ہاتھ کے چوڑا پانی جگہ سے بے جگہ ہو جانا۔ (داغ) بوجھ ٹوٹے بہت دست و پا پر تاثیر ہو چکے تو بے کمر ہاتھ اتر جائیں گے۔</p> <p>ہاتھ اٹھا بیٹھا۔ ادا بیٹھا۔ دست دہانی کرنا۔ دست بردار ہو جانا۔ ہاتھ ادا کر لینا۔ کمر لینا۔ ہاتھ اٹھا کر کوسنا۔ ہاتھ اٹھا کر کوسنا آسان کی طرف ہاتھ بڑھانے کے بعد مارنا۔ نہایت بد و عیاش دینا۔</p> <p>دھنسر ہاتھ اٹھا کر وہ کوسنے لگے۔ واہ رے ہم اسے دعا بھیجے۔ ہاتھ اٹھا کر دینا۔ (دعویٰ غوثی) کے ساتھ دینا۔ اپنی غوثی سے کوئی چیز کسی کو دینا داغ الفت ہو کر داغ مٹائی۔ لے لیں گے جو دیدار کے ہیں ہاتھ اٹھا کر ہاتھ اٹھالیا۔ کوئی کام چھوڑ دینا۔ دست بھار ہو جانا۔ (دعویٰ غوثی) سے کبھی ہاتھ اٹھا دیا گیا۔ بیض دکھانا۔ مرض اپنا بتا دیا گیا۔ کسی حمایت اور سرپرستی سے کنارہ کرنا۔ (امیر) اسے تیغ ناز ہاتھ جوڑنے اٹھالیا۔ یقیناً نہیں کوئی مجھے اپنی ناہنہ یں۔ ہاتھ اٹھا۔ ہاتھ اٹھا کر۔ ہاتھ بند کرنا۔ (غزوہ) آج بھی کیا کالی ہے ہاتھ اٹھا کر کوس (تار لڑا۔ کنائی) فور سلام کرنا۔ اٹھے پر ہاتھ رکھنا۔ (غزوہ) ہاتھ لڑی پڑھیں کو بھی دھنسر ہاتھ نہیں اٹھائی ہوتے ہاتھ بند کرنا۔ دعا یا کوسنے کے لئے۔ (داغ) کیا ہاتھ اٹھانے ہی نہ اٹھیں کیا تیاست۔ جس جان کو قید ہے ابھی دعایں۔ کتاب ہے فاتحہ پڑھنے سے بھی۔ (ذوق) قائل کسی نہ کرنے اٹھائے ہندو حیف۔ آکر منہ زور کٹر تیغ نظر سے ہاتھ۔ دست بردار ہونا کنارہ کش ہونا کسی سے کسی کام سے۔ (دعویٰ غوثی) سے چاہئے دیکھیں قہر کی۔ اب اس سے ہاتھ اٹھاؤ۔ ہاتھ اٹھاؤ۔ (غزوہ) اٹھاؤ ہاتھ محبت سے ظلم کی ہمت۔ مری طے سے کبھی جھگو یہ گمان نہ رہے۔ مارنے کا قصد کرنے یا دھمکانے کے لئے۔ (امیر) چلو تیغ نگار عیار میں اڑیاں مارو۔ مرے ہوتے غضب ہے</p>

لمتہ	لمتہ
<p>لگاؤں پر کیا محال۔ ہے مقتدر جو ہے ملیں نشت خاد کے۔ ہاتھ بٹھاتا۔ ٹوٹے ہوئے ہاتھ کو درست کرتا۔ بڑی کوشش سے جگہ پر رکھتا۔ ہاتھ بچاتا۔ داریا جانا جو لینا کا اس طرح کہ دار اپنے اوپر پڑنے نہ دے ہاتھ بٹھاتا۔ ہاتھ آگے کرتا۔ کوئی چیز لینے یا دینے کیلئے اپنی حد سے بڑھاتا۔ معمول سے زیادہ لینا، دینا بڑھانا سوال کرتا۔ لگتا دعوت کیا قصد کر احسان کسی ملکوں میں۔ کہہ دیکھنے لگی ہاتھ بٹھا دیا گیا۔ سمجھا ہمیں مفلس تو نہ ساقی نے دیا جام۔ کیا بزم میں شہنشاہ ہوئے ہاتھ بڑھا کے۔ ہاتھ بڑھانا کسی جانب ہاتھ کا متوجہ ہونا کسی چیز کے چھوئے یا لینے کے واسطے۔ (قدر) ہاتھ آنکھوں سے لگا اسے دل دیا جاں ہاتھ بڑھا۔ پاؤں کو چوم کے اسے ملیج رواں کے چل۔ ہاتھ بٹھانا۔ ہاتھوں بٹھانا۔ کسی کے ہاتھ فروخت ہونا۔ ملا بنانا تابع ہونا۔ ملیج ہونا۔ ذکر ہونا۔ (بک) گئے ہیں وہ کھار ہاتھ تابع ہونا۔ ملیج ہونا۔ ذکر ہونا۔ (شرن) کس کے ہاتھوں کی گیا کس کے خیر اہلوں میں ہوں کیا ہے کیوں مشہور میں سودا بازاروں میں ہوں۔ ہاتھ بلند کرنا۔ (گناشا) الٹا کرنا۔ (اسیرا) اپنے طلب کر کاٹ کے پیچھے ہیں ہم غیر کرتا ہے کون ہاتھ سوئے آسنا بلند۔ ہاتھ بندھ جانا۔ (گناشا) اچھوڑا ہونا۔ کسی کام کے کرنے سے۔ ہاتھ بندھنا۔ ہاتھ باندھنا کا لازم۔ ہاتھ بندھنا۔ ہاتھ باندھنا کا مقتدی المقدی۔ ہاتھ بھر۔ ایک ہاتھ کے برابر۔ آدھ گود۔ دو ہاتھ۔ (گناشا) ہموٹا۔ (دعوت) چالاک کیسے کیسے گروے اپنی گدی میں۔ نالی یہ ہاتھ بھر کی نہ کوئی ایک گیا۔ ہاتھ بھر ہونا۔ ہاتھ میں کسی چیز کا لگا ہونا۔ (گناشا) اچھوڑا ہونا۔ ہاتھ میں روپیہ پیا ہونا۔ ہاتھ بھر نہ پڑنا۔ پورا دار پڑنا۔ ہاتھ بھر جانا۔ ہاتھ ٹھک جانا۔ ہاتھ میں</p>	<p>خلن اترانا۔ ہاتھ میں بھر جانا۔ ہاتھ تھک جانا۔ ہاتھ بھر کا دل بھرتا دل بڑھ جانا۔ محبت بڑھ جانا خوشی سے۔ (انجہ) ساقی جو گیا تو بھرا ہاتھ بھر کا دل۔ کشتی شہر سب کی ملا سہا نہ ہو گیا۔ ہاتھ بھر کا بچھا ہو جانا۔ بہت بڑھ جانا۔ (رشاد) درجہ لے کر ترقی قابل یہ خوشی دلو ہوئی۔ ہاتھ بھر کا زخم کادی کا کبیرہ ہو گیا۔ ہاتھ بھر کا بان۔ (روح) نہاں درا اور کشا۔ کسی نسبت متعل ہے۔ (رشاد) مثل خیر سامان رکھنے ہیں۔ ہاتھ بھر کی نہاں رکھتے ہیں۔ ہاتھ بھکا۔ جب کوئی چیز ہاتھ سے کسی جگہ مایں۔ اور وہ دوسری جگہ ٹپے۔ (دراغ) بھکا تھا ہاتھ ہمارا تصور کیا۔ حالی عقیں نے دار کیا ہم نے کیا کیا۔ ہاتھ بھجنا۔ کیسے نہ لیسے بھجنا۔ ہاتھ بھجنا۔ ہاتھ بھجنا۔ خوب شوق ہونا۔ (رشاد) دست دیا ہونے میں ہر وار میں لاکھوں کے وازم۔ ہاتھ ہر رنگ پر مشق اُسے جو کی بیٹھ گیا۔ کاری نہ رنگا۔ وار پڑنا۔ ہاتھ کے جور کا اپنی جگہ پر ٹھیک بیٹھ جانا۔ ہاتھ چلے ہیں ذات بینس نہ پچی۔ یہ مقرر خدمت کا دل کا ہے یعنی تھادی خدمت اور ذکر کی پلا بھج گر بڑھلا اور کالی گلوچ بینس بینس گے۔ (جانفصا) مثل ہے ہاتھ بچا ہے بینس کچھ ذات بچی ہے۔ نہ بھجے نرم کوئی میں بھی بیٹی ہوں کوار سے کی۔ ہاتھ پانی لینا۔ مہارت کرنا۔ آہستہ کرنا۔ پانچا بھرنے کے بعد ہاتھ وغیرہ دھنا۔ ہاتھ پاؤں باندھنا۔ رکنا۔ پانچا بھرنے کا دینا۔ چلے ہیں کرنا۔ (صبا) اپنے کیوسے رسا سے راستی کی طرح۔ ہاتھ باندھنا داشوق چاہ ذوق کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں بچانا۔ کمال احتیاط اور پریشانی سے کوئی کام کرنا۔ محتاط رہنا کسی اہم کام یا نہائی سے بچا رہنا۔ اپنے میں بخود رکھنا۔ (دراغ) ذبح کرتے ہیں یہی پا مال کرتے ہیں یہی۔ پھر چائے رکھتے ہیں جس دالے ہاتھ پاؤں۔</p>

ہاتھ

ہاتھ پاؤں بیکار ہو جانا منعت یافتہ سے ہاتھ پاؤں کا کام نہ دینا۔ (ناسخ) اب نہ وہ چاک گریاں ہے نہ وہ سامان دشت۔ تاوانی سے ہمارے دست و پا بیکار ہیں۔ ہاتھ پاؤں پڑنا (دبنا) منت سماجت کرنا۔ ہاتھوں کو چمنا۔ اور قزوں پر کرنا۔ گھنٹوں اس جگہ پاؤں پڑنا ہے۔ ہاتھ پاؤں بھول جانا! ہاتھ پاؤں سوچ جانا۔ چلنے پھرنے کی طاقت نہ رہنا، مضطر ہونا، حواس باختہ ہونا۔ گھبراہٹا۔ ہکا بکا رہ جانا۔ (صبا) دیکھو خوش رنگ اس گل پر ہیں کے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔ کہا جو اس نے خرامیر سے پاؤں تاپ تو دے۔ ہاتھ پاؤں پھیلا نا۔ کام کا بڑھانا۔ کام کو طول دینا، ترقی کرنا۔ (نفرہ) پیٹھ میں اسلام نے خوب ہاتھ پاؤں پھیلائے یہ غبار کرنا۔ زبردست ہونا۔ ہاتھ پاؤں پٹینا۔ (کھائی) مہاندہ کو شمش کرنا (ردیائے صادقہ) عورتیں کہتے ہیں ہاتھ پاؤں پیٹیں کتنا ہی غل غبار چائیں وہ فرق مٹ نہیں سکتا۔ ہاتھ پاؤں توڑنا! ہاتھ پاؤں کو ضرب شدید پونجا کہ بیکار یا لنگر کر دینا۔ (ذوق) ہر عروج بحر حق کو یہ بل سے بل بے زور کہتی ہے دست و پائے شاد و کو توڑ دوں یا کتا نزع میں ہونا۔ (توسہ انصوح) اسی ہوشی میں اس کا سامان لکھ گیا اور لگا ہاتھ پاؤں توڑنے سے ڈر نہ بلایا۔ خوب درزن کرنا! کھایا ہے اعضا شکنی سے۔ (دواغ) منعت سے بیمار الفت کیا بھٹاے ہاتھ پاؤں۔ اس تب اعضا شکنی نے توڑ ڈالے ہاتھ پاؤں کو غیبت کرنا، کالی سے کوئی کام نہ کرنا۔ (نفرہ) ہاتھ پاؤں توڑنے کے لہاج بن کے بیٹھ رہے۔ ہاتھ پاؤں تھک کے تھکے ہو جانا۔ ہاتھ پاؤں تھل ہو جانا۔ (صبا) انکے مقتولوں کی قبریں اس قدر کھودی گئیں۔ تھک کے تھکے ہو گئے ہر گز گرن کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں پھیلا کرنا۔ کیسے کرتا

ہاتھ

لڑنا کہ بیکار ہو جائے۔ ہاتھ پاؤں تیار ہونا۔ فربہ ہونا۔ ہاتھ پاؤں پر۔ (ناسخ) کر دیا ہے قاق ایسا عشق کے آزار نے پیش ازیں تیار تھے ناخ ہمارے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں ٹوٹنا۔ ہاتھ پاؤں میں درد و ہرنا اعضا شکنی ہونا۔ (ناسخ) منسوب نے میکہ سے میں کیا لگی توڑا ہے قمر۔ ٹوٹنے ہیں آج ساتی کچھ ہمارے ہاتھ پاؤں۔ بخارا نے سے خیر اور لشک کے آثار کے وقت اعضا شکنی ہوتی ہے۔ (صبا) ہمہ میکش ہیں جو ہول سے ہیں مرغ خار۔ ٹوٹے ہیں ساتی پیاں شکن کے ہاتھ پاؤں! ہاتھ پاؤں کا شکستہ ہونا۔ (فرط) سر کیلے پھوٹنا۔ بھڑنا۔ اور ہاتھ پاؤں کے لئے ٹوٹنا۔ توڑنا، متصل ہے۔ (رنگ) سر سر میں تیزی راہ میں یا توڑیں ہاتھ پاؤں۔ رکھنے نہیں خیال سر و پا کا دست مست۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے بڑھانا۔ ہاتھ پاؤں سرد پڑ جانا، یاری یاخوت سے (معدنات) پھر تیزی لگی کر کش کھا کر گر پڑی۔ اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ گئے۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونا۔ ہاتھ پاؤں میں گرمی درہنا۔ مرنے کا وقت قریب ہونا۔ ہاتھ پاؤں جھوٹے بڑھانا۔ ہاتھ پاؤں کا بیکار ہو جانا کہ خواہش کے مطابق کام نہ کریں۔ ہاتھ پاؤں ملانا! ہاتھ پاؤں کو حرکت دینا۔ ہاتھ پاؤں چلنا کھانا ہے ہاتھ پاؤں کے کام دینے سے کام کاج کرنے کے قابل ہونا۔ (عرش) نگریاں جھپٹے دردمن دشت۔ جب ملک ہاتھ پاؤں چلنے ہیں! ہاتھ پاؤں کا پھلا درہنا۔ (صبا) آتی جاتی جوت بھی بوج ہے نظر آتی نہیں۔ کچل چلے ہیں کیا اس تیغ زن کے ہاتھ پاؤں سے ہے بازی میں پھرتی کرنا یعنی یا شاہی میں تیزی کرنا۔ (شان) عزم پیر کر لیتے ہیں کہ ابھی ہاتھ پاؤں چلے ہیں۔ ہاتھ پاؤں چومنا۔ نہایت نیتھم و نکریم کرنا۔ ہاتھوں اور پاؤں کو ہوسہ دینا۔ سے شام

ہاتھ	ہاتھ
<p>اے میں نسل ہو گئے اہل لہ کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں کیلے ہوتا۔ ہاتھ پاؤں میں پستی ہوتا۔ (صبا) ہو گئے غم ٹھوکر کرو تو نزل کے سامنے کیا کیلے ہیں جہان میں جن کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں کہنے میں دہونا۔ ضعف کی وجہ سے ہاتھ پاؤں بے قابو ہونا۔ کھینچیں ہاتھ ہیں نہ تو بھختہ تن کے پاؤں۔ ہاتھ پاؤں کی کاہلی اور ٹھنڈ میں ٹوٹتے ہیں جابین۔ شل۔ اس عمل پر بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی کام کے کہنے میں سستی اور کاہلی کرتا ہو۔ اور وہ سستی اور کاہلی اس کے حق میں ابھی ہو۔ ہاتھ پاؤں مارنا۔ ہاتھ پاؤں مارنا۔ (کتاب) بقیہ ہونا۔ ٹرنا۔ (ناخ) دیکھو پائے گورے گورے جو بھارے ہاتھ پاؤں۔ زینت پھر مانند سبیل کیوں نہ اسے ہاتھ پاؤں بازو میں ہونا۔ چاکنی کے عالم میں ہونا جافشا کی کرنا۔ جان توڑ کر کوئی کام کرنا۔ کتابت کسی امر میں سہی کرنا کہ شعل کرنا۔ دھڑ دھوپ کرنا۔ (رعب) بحر فرمیں اک آٹھ لکے۔ میں نے کیا ہاتھ پاؤں مارے ہیں کسی کام میں کامل فکر کرنا۔ ہاتھ پاؤں مگانا۔ رکنا۔ (تو) مندر ہونا۔ حوان اور مونا ہونا۔ (بحر) جب میں نے ہاتھ پاؤں مکھلے شباب میں۔ اے من تو نے کرنا بیدرت و پا بجھے۔ ہر ہونا۔ عدسے۔ شرارت شروع کرنا۔ (ناخ) اٹھ اٹھا پاو صل میں مجھ پر چلائی لاٹ بھی۔ رفتہ رفتہ ابھ گائے تھے اسے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں ہارنا۔ ہاتھ پاؤں میں طاقت درہنا ضعف یا بڑھانے سے بہت ہارنا۔ (ناخ) اے جنوں کچھ نافرمانی کے مناسب حکم کر۔ چٹنے سے ڈرے سے (تو) ہارے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں ملا۔ ہاتھ پاؤں کو حرکت دینا۔ (شرارت) دھت میں آکے میں نے ہارے ہاتھ پاؤں۔ یا حافظ کا کل مری زنجیر سے</p>	<p>مقصود تھیں بواسطہ لمبا نکلا۔ اے مباح جو نہ شیخ و برہمن کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں دانا چچی کرنا۔ مشت لانی کرنا۔ خدمت کرنا۔ ہاتھ پار دھونا۔ دست دہا کی شست و شو کرنا۔ (ناخ) آتش رنگ حنا سے بھلیاں ملنے لگیں۔ اپنے دھوئے جو دیا کے کنارے ہاتھ پاؤں ہاتھ پاؤں دھونا۔ ہاتھ پاؤں میں مسنا ہٹ ہونا۔ (نواب نرا شوخ) گوش فرما۔ سننے لگے۔ خود بخود ہاتھ پاؤں دھونے لگے۔ ہاتھ پاؤں دھلانا۔ ہاتھ پاؤں دھونا کا مستند۔ (صبا) خاکساری کا مزد ہوتا جو اسے خسرو بچے۔ آتش میں سے دھلانا کو کہن کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں دھونا۔ ہاتھ پاؤں کی شست و شو کرنا۔ ہاتھ پاؤں راگراگرا ہونے جاتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں نل ہر سرد ہونا کی جگہ۔ (نفرہ) دینکا مشقی نے اسکو اور بھی مردہ کر دیا تھا اس میں جو سہی طبیعت اکتلی ہوئی ہاتھ پاؤں راگراگرا ہونے جاتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں دھونا۔ ہاتھ پاؤں کا جیس و حرکت ہونا۔ خارج ہونا۔ ہاتھ پاؤں سرد ہونا۔ سیاہی یا خون سے یہ حالت ہوتی ہے۔ دردی شرت میں بھی ایسا ہوتا ہے۔ (شوخ) جان و دل مبتلا سے درو ہوتے۔ یک بیک ہاتھ پاؤں سرد ہوتے۔ ہاتھ پاؤں بھاتا۔ ہاتھ پاؤں مکانا۔ خوب مونا اور تھار ہونا۔ ہاتھ پاؤں قابو میں کرنا۔ ہاتھ پاؤں روکنا۔ ہاتھ پاؤں سننا۔ (مصلح) ہونا۔ (رملہ) ہاتھ اور پاؤں سننا تھے۔ بیطرح کچھ خیال آتے تھے۔ ہاتھ پاؤں سے چھوڑنا۔ (رعب) جتنے سے فراغت پا۔ جن کو کشت ہونا۔ بخت پر چھوڑنا۔ ہاتھ پاؤں سیدھے کرنا۔ نکلے ہوئے ہاتھ پاؤں کو بدھا ہٹکر آرام دینا۔ (نفرہ) ہاتھ پاؤں سیدھے کرنے کے لئے دوا ہو گئیں۔ ہاتھ پاؤں نل ہونا۔ ہاتھ پاؤں کاٹنا۔ (مصلح) ہونا۔ (صبا) بھگوان کی پری پری زردوں سے پھٹائی گئی۔</p>

باتہ	باتہ
<p>دھندوا سخت قسم کھانا۔ حلفت اٹھانا۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے پٹھے ہیں رکنا یعنی بیکار ہیں۔ دھج کیوں جنوں بھارت کے کپڑوں کو اڑا دیں پڑنے۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے پٹھے ہیں کچھ کام کریں! یا اورنا اسید ہو کر بیٹھے ہیں۔ (آنکھ) دوڑنے سے ہاتھ جو نہیں دلو اسے یاد ہے۔ پٹھے ہیں ہاتھ ہاتھ کے اوپر دھرے ہوئے</p>	<p>ہوا (کناٹہ) کو شش کرنا۔ سہ دنیا میں ہاتھ پاؤں بلائے بہت رکھا۔ قسمت سے ہم کبھی سر پر ہونے کے بیکار نہ بیٹھنا کچھ کام کرنا بہت مزدوری کرنا۔ (نقرہ) ہے ہاتھ پاؤں بلائے روزی نہیں ملتی۔ ہاتھ پاؤں ہونا۔ کناٹہ ہے شباب کا زمانہ قریب آنے سے سہ کیل کی بات ہے اسے قدر بڑا سا دھکا۔ جو ہاتھ پاؤں ہونے</p>
<p>ہاتھ پر ہاتھ دھرنا۔ ہاتھ پر ہاتھ رکھنا۔ ایک ہاتھ پر دوسرا ہاتھ رکھنا ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ کناٹہ ہے شرط بیٹے قول دینے اور کسی امر کا وعدہ کرنے سے۔ (سودا) یہ لکھ کر بے مارا ہاتھ پر ہاتھ کر ہے یہ قول ہم ہیں آپ کے ساتھ۔ (میر حسن) وعدہ وصل زانی ہے یہ کیوں کو کناٹوں ہاتھ پر ہاتھ تو اس شے نے مارا ہی نہیں۔ ہاتھ پڑ جانا۔ اتفاقاً حاصل جانا مفت یا بے کوشش ہاتھ آنا۔</p>	<p>پائال کرتے ہیں۔ ہاتھ پھرتے آتا۔ ہاتھ پھرتے ہونا۔ نہایت مشکل اور مصیبت میں پھنسا۔ بے بس ہونا۔ مجبور و ناچار ہونا۔ (دشا) حق ثبات میں دست و پا کس طرح اٹھائیں۔ پھرتے ہے ہاتھ ہمارا دبا ہوا۔ (عزائم) آگیا ہے اتومیرا ہاتھ پھرنے لگے۔ ہاتھ پٹھے پڑ رکھنے دینا۔ رکنا یعنی نہایت چالاک۔ دشمن ہونا۔ (دشمن) طاقتور ملک پر یہ وہ ہے جو ہنگام خرام۔ ہاتھ پٹھے پڑ رکھنے دے دیا کو بار بار۔ ہاتھ پر دھرا ہوا ہونا۔ (دہلی) کسی چیز کا تیار اور موجود رہنا۔</p>
<p>میکشوں کو پیاس۔ پڑتے ہیں ہاتھ جامے خرگھوڑ پر ہاتھ کی ضرب لگنا۔ (داداؤں) پڑنا جب مراد بالسا پڑنا ہے میں بس آتا۔ حاصل ہونا۔ (دراغ) حوروں کے ہاتھ ٹرے جنت میں ہم غریب۔</p>	<p>ہر وقت پاس رہنا۔ ہاتھ پرسوں جانا کسی سخت اور مشکل کام کو فوراً انجام دینا یا جلسہ اور شہدہ بازی کر دھانا۔ ہاتھ پر سناپ کھلانا۔ جان جو کھوں کا کام کرنا۔ جان کو خطرے میں ڈالنا۔ ہاتھ</p>
<p>کیا آدی کا بس ہے کہ انہما مکاں ہوں۔ گھٹوں میں اس جگہ ہاتھ لگنا ہے و ہتھی میں آنا گرت میں آنا۔ ہاتھ میں آنا کسی چیز کا مرض کا زہر علاج ہونا۔ مرض کی جنس کو دیکھنا کی جگہ۔ (قدیم) لکھت دست شفا عطا ہو جائے۔ ہاتھ چپڑ پڑی شفا ہو جائے و ہاتھ کا دھتہ مس کرنا کسی چیز کو شے کے ہاتھ میں چلا جانا۔ کسی چیز کو شے کے قبضہ میں آنا۔</p>	<p>پڑنا اچھا لگنا۔ کناٹہ ہے کمال امن کا۔ (قدر) ہر سے کمد و کر کے دور میں۔ ہاتھ پڑنا اچھے بغیر۔ ہاتھ پڑنا پڑنا ہاتھ پڑنا یا پھوڑے پھنسی کے سبب کام کاج چھوڑ دینا۔ زخما پھانہ ہونے دینا؟ اپنا ہاتھ زخمی کر لینا۔ ہاتھ پر قرآن رکھنا قرآن کی قسم کھانا حلفت اٹھانا قرآن کی قسم لینا۔ ہاتھ پر گرم پیا رکھنا۔ پیالہ لکے</p>
<p>ہاتھ پر رکھتے ہیں۔ یہ لکھت قسم کی سنہرے جو لگے زمانہ میں مجرموں کو دی جاتی تھی۔ (قدیم) ہم ہوتے یہ پوسہ زنا و خل پر اک گرم پیا رکھنا دھت سوال پر۔ ہاتھ پر لکھنا ملی رکھنا۔</p>	<p>ہاتھ پر رکھتے ہیں۔ یہ لکھت قسم کی سنہرے جو لگے زمانہ میں مجرموں کو دی جاتی تھی۔ (قدیم) ہم ہوتے یہ پوسہ زنا و خل پر اک گرم پیا رکھنا دھت سوال پر۔ ہاتھ پر لکھنا ملی رکھنا۔</p>

ما تھ	ما تھ
<p>دنیسے خالی ہاتھ جانا۔ ہاتھ کڑا دینا ایک کو کسی حفاظت میں دینا پوشاوی کر دینا کسی عورت کی۔ ڈویسے صادقہ میری صلاح مانو تو آنکھ بند کر کے صادقہ کا ہاتھ کڑا دوں پھر پڑی جگہ نہیں بیگی۔ ہاتھ کڑا کر کے پونچا کڑا۔ تھوڑا سا ہاتھ کڑا دہ کا طالب ہونا۔ دشوق قد والی آنکھ اچھی پڑی جسے دل چین لیا اس کا۔ بس ہاتھ کڑتے ہی پونچا ہوتے ہیں۔ ہاتھ کڑانا ہاتھ تعاننا۔ ہاتھ میں ہاتھ لپٹا کر دیکھنا دیکھنا۔ مدد کرنا۔ سہارا دینا۔ حامی و مددگار ہونا۔ در قتل عجب نا آشنا ہیں اس جہت کے۔ ڈر دیتے ہیں اسکو ہاتھ چس کا کڑتے ہیں۔ کسی کام کرنے سے روکنا۔ (قدر اسنیہ میں طباں ہے دل جو میرے کون کڑتا ہاتھ تھا۔ تو عمر بھر (نی رلعت رسا میں رکھ ہے چل عبت معاد عبت۔ وخصیات اگر تو ان سے کہا بس اب ہاتھ کڑنے لاج آپ کو کوئی ہوگی۔ ہاتھ پورا پڑنا۔ کامل ہونا پڑنا۔ ہاتھ پونچنا۔ دسترس ہونا۔ رسائی ہونا۔ ہاتھ چھنا ہاتھوں میں ٹکنا پڑنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ لازم۔ گفت دست سے مس ہونا کسی چیز کا۔ آتش چھل سکتا ہے کوئی اور کو شاد مثل زلف۔ ہاتھ پھر سکتا ہے تیغ تیز کی کب دھار پر ہاتھ پھیرنا۔ چھکارنا۔ پکارنا بچوں کے سر پر ہاتھ پھیرنا۔ (قدر اچھے اسٹون شا چیز لے لے یا دانی ہے کہ پھیرا ہاتھ کیسا پام سے کشت غزلاں پر توڑنا کھانا۔ مٹونا۔ مضطرب لڑکے لڑنے والے میرا کیا کچھ کچھ پر ہاتھ پھیر ہے۔ گھوڑے کے تیل پر ہاتھ پھیرنا۔ ہاتھ پھلا کرانگنا کرانگنا کے ہاتھ۔ (راخ) خفا سے بھی کبھی انگان ہاتھ پھلا کر یہ تا پندر ہاشیوہ سوال مجھے۔ ہاتھ پھلانا کسی چیز کے پلے کے لئے ہاتھ پڑھانا۔ (قدر ہاتھ پھلنے کے لیا اسے جو میرا خط</p>	<p>شوقی کھل گیا صورت آغوش تنہا کا قد ٹکانا غیہ۔ سوال کرنا۔ مانگنا۔ گدالی کرنا۔ کچھ مانگنا کسی سے۔ شا پھیلانے نہ ہاتھوں کو پینگی میں۔ جز ترے ہونے خدا یا یہ کیسا محتاج ہے رکنا ہے طبع کرتا ہے ہاتھ کور از کرنا کسی حد تک۔ بہ دست اس کا مرتکبش نے بار ہر گا بعد مرگ۔ آتش اپنا ہاتھ تیرے پاؤں تک پھیلانے لگا۔ ہاتھ پھیلنا۔ لازم۔ (قدر کب آگے ہر طیب کے پھیلنے کا اس کا ہاتھ۔ جو تھے فلک پہ ہے تھے بار کا مزاج۔ ہاتھ پھیلنا ہاتھ چلانا۔ ہاتھوں کا دار کرنا۔ ہاتھوں کو گردش دینا چکرت دینا تو کھانا۔ مٹونا۔ ہاتھ ماننا جلد چھلکنا۔ بوسے تھے فرما کر آکر جانا ہاتھ پھلے ہائی کرنا۔ ملو اور دپنے کے ہاتھ ملانا۔ ہاتھ چیلے کرنا۔ (کناشیم) (مٹندو) غریبوں کی طرح یاد کرنا۔ اپنی گڑیا سونا دینا۔ ہاتھ پھلنا۔ (کناشیم) کیسا محتاج ہونا۔ دست نگر ہونا۔ ہاتھ لٹنا۔ ہاتھوں کی ایک قسم کی سنار۔ جس میں روض کوئی گ پر خوب گرم کے مہرم کا ہاتھ میں ڈال دیتے تھے تاکہ جل جائے۔ (دشک) کوئے قاتل میں یہ پیکان ہے یہ کھانا ہے۔ بھونسنے دیکھے جگر ہاتھوں کو تلنے دیکھا۔ ہاتھ توڑ دینا۔ دوسرے کے ہاتھ کو شکست کر دینا۔ (راخ) میری پڑی کی طرح توڑے حراو کے ہاتھ۔ اسے جنوں چھو کر خدائے صیغے فولاد کے ہاتھ۔ ہاتھ توڑ توڑ کے کھانا۔ مزید چیز کھا کر ہاتھوں کو چاٹنا۔ لہذا چیز کی قرین کے لئے متصل ہے۔ (نقد) ہنر جلائی ایسی جاتی ہے کہ ہاتھ توڑ توڑ کر کھائیے۔ ہاتھ توڑنا۔ دیکھو ہاتھ توڑنا۔ (دشک) یا یا جو دسترس تو تیار نگ لایکھا۔ مڈھا کے ہاتھ سر دست توڑے۔ ہاتھ تھامنا۔ گرتے مہرے کو سنبھالنے کے لئے ہاتھ پڑنا۔ (امیر) ہادی لغزشوں کی چھکرا سے زاد جبر کیا ہے۔ فرستے تھامتے ہیں ہاتھ</p>

بات	بات
<p>جب ہم دیکھ کر اپنے دل میں ہاتھ پکڑنا۔ ہاتھ میں ہاتھ لینا۔ (ہم) تمام دنیا خاکی ہاتھ سہرا کر۔ نہیں سمجھا کئے گئے تھے اور ادا دھر۔ ہاتھ دھک ہوتا۔ بد میں ہوتا۔ مورد اہم ناچار ہوتا اور میں نگہ منوں کے غلط ہاتھ نہیں ہیں ترنگ۔ صاحب حالت و اقبال بھی جیسے ہیں تنگ۔ ہاتھ تھرا۔ ہاتھ کا پنا۔ ہاتھ چڑکا۔ ہاتھ پنا۔ زمانوں کی طرح ہاتھوں کو حرکت دینا۔ ہاتھ تھک جانا۔ ہاتھ ٹھکانا۔ ہاتھ کا مضمحل ہونا زادہ کام کر سے۔ (مقرہ) کہتے کہتے ہاتھ تھک گئے۔ ہاتھ چلیں دھ دیکھو ہاتھ ڈوب۔ ہاتھ تیار کرنا ہندی ہاتھ تیار ہوتا۔ ہاتھ کو کسی کام کی حق ہونا (چلیں) جب پڑا پڑا قاتل کا ہاتھ۔ اس نزاکت پر بھی کیا تیار ہے۔ (مقرہ) ہاتھ تیار ہونا۔ دیکھا اسکو تو ہی ستار کا آ رہا تھا وہ بھی نہیں آتا۔ ہاتھ ٹٹ ماتا۔ ہاتھ ٹٹنا۔ ہاتھ لاکھتہ ہونا۔ طنز ہاتھوں کے سطل رہنے پر ہی اس کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ (غالب) بیکاری جنوں کو ہے سر پہنے کا منتقل جب ہاتھ ٹٹ مائیں تو پھر کیا کرے کوئی۔ ہاتھ ڈوبیں۔ دھو ڈکا۔ ہاتھ کسی کام کے نہ رہیں۔ (میں) ہوں دل چاہیں شکوہ جفا کے لئے۔ وہ ہاتھ تو ہیں جو انہیں بھی دھکے لگے۔ ہاتھ پھڑپھڑا ہوتا سر کی وجہ سے ہاتھوں کی کیفیت ہوجاتی ہے۔ ہاتھ چلیں ہیں ڈالنا۔ خراشہ کرنا۔ (ناخ) کبھی جو ہاتھ اس محبوب کی چٹائی میں ڈالا ہے۔ کہا ہے توڑ توڑ کے نہ تم سبب زخموں کو۔ ہاتھ پھیرنا ہاتھ روکنا۔ ہاتھ تھک کے اٹھنا منفعت یا پرچاہے کے باعث ہاتھ پر زور دیکر اٹھنا۔ ہاتھ چڑنا۔ وار کرنا۔ (رنگ) میں سے ہم رنگ جڑ کے تلواروں کے ہاتھ۔ ہنکے فریاد لگے ان پر ان پر کیا ہاتھ پھیرنا</p>	<p>ہاتھ جگر پر رکھنا۔ دیکھنا۔ دیکھنا۔ دل سے پتھر ہونا۔ ہاتھ سے جگر باطل کی بھڑکی کو دینا۔ (منا) کبھی آہو میں ہاتھ جگر پر رکھنا۔ (میں) اسنے بھی اٹھا دینا۔ ترپ رکھا۔ ہاتھ تھنا۔ ہاتھ بیضا۔ شوق ہونا۔ ہاتھ جگر کا اٹھانا۔ دست بستہ کھڑا ہونا۔ (دلی) سب کچھ فری کر ڈالنا۔ اس تخی میں ہاتھ جگر کا اٹھانا ہے۔ ہاتھ جگر کرنا۔ منت و سماج سے کرنا۔ نہایت ادب، انتظام سے گزارش کرنا۔ (رنگ) پاؤں نہیں تو اتنا اکوں ہاتھ جڑ کر کیا دل گیا تھیں دل عشاق توڑ کر۔ ہاتھ جڑنا۔ (کاشی) دست و ساجت کرنا۔ (انجی) کرنا۔ (میں) میں ہاتھ جڑنا ہوں ضرور آئیگا آپ۔ (دشمن) ہاتھ جڑے ہٹ پائیگا۔ دل بغیر شام کرنا۔ (دشمن) جو وہ ہے میں تو کس کس خونا سے منا ہے۔ کبھی پاؤں پر سے ہم کبھی ہاتھوں کو چڑا ہے (دل) ہاتھ جڑے پاؤں پرانے گرا۔ پھر بھی ہم ہی کے ہر چہرہ ہاتھ جڑا لگے۔ (دلی) سب کچھ جڑے میں ہارنا۔ ہاتھ جڑے ہونے مفلس اور نادار ہونے۔ ہاتھ جھالکے اٹھنا۔ خالی ہاتھ اٹھنا۔ (دل) مٹھی میں دل دھکا دھٹے ہاتھ جھالکے۔ اٹھا ہوا ہے زلف نمک دنگ میں کیا۔ ہاتھ جھالکے جانا۔ خالی ہاتھ جانا۔ (ظفر) اس چہر سے اسے تباہا چھوٹا آفر ہاتھ جھالکے۔ کب تنگ پھر میرا کھٹ نہ ہاتھ سے ہوئے۔ ہاتھ جھالکے کھڑے ہونا۔ اپنے پاس کچھ باقی نہ رکھنا۔ سب کچھ خرچ کر ڈالنا۔ ہاتھ جھالکنا۔ پتھر لگانا۔ (منا) ہٹا۔ ہاتھ جھانکا۔ ہاتھ کو جھانکنا۔ کسی کے ہاتھ کو اپنے جسم سے جھٹکے کے ساتھ ہٹانا۔ ہاتھ پھیرنا۔ ہاتھ پھلانا۔ چلتے ہیں ہاتھ ہٹانا۔ ہاتھوں کو ہٹاتے ہوئے چلنا۔ (مقرہ) باقی خالی ہاتھ جھانکا اپنا سامنے دیکر رہ گئے۔ ہاتھ پھلانی۔ لگھو۔ مونٹ۔ (دشمن) دوسرے</p>

ہاتھ

ہاتھ

جو نہین لوگ اپنی سرحد سے گزرنے کی بابت مداخلت نہ کرتے تھے
 بادہ نقدی جو زندہ دارا امانان سرکار راہ میں مسافروں سے چلتے
 ہیں۔ ہاتھ جھوٹا پڑنا۔ وار مالی جانے سے ہاتھ پر صدر پر پڑنا۔
 دراز خفی تاہن رنگ لایا ہے دم شق حرم۔ ہاتھ جھوٹا پڑ گیا اور
 جلا دکا۔ ہاتھ جھوٹا کرنا۔ (وہی کسی قدر کھانا۔ مٹھ بھٹانا۔ انش کرنا۔
 نہ کافی پھل کرنا۔ ایسا داکرنا جو کافی نہ ہو۔) چلنا۔ چاڑھی گردن نہ
 میری گٹ سکی۔ مفت اپنا ہاتھ بھی جھوٹا گیا۔ ہاتھ جھوٹا ہو جانا کسی
 صدر سے ہاتھ کا یہ کار ہو جانا کہنا۔ یہ کسی چیز کو بھی منسوب لگا
 کے وقت ہاتھ پر صدر واط پر پھینے سے۔ (بھول چھوٹی جھبک سے
 بیکل کلائی ہو گئی۔ میں نے کھانا از قلم اس کا ہاتھ جھوٹا ہو گیا۔ بھوار
 لگانے وقت یادوار کرتے وقت ہاتھ کا بھگ جانا۔ اور بھب کا کارگر
 نہوتا۔ (صما) جو قابل ہاری حنت جانی سے کھلے۔ ہاتھ جھوٹا ہو گیا
 بل پڑنے شیش میں۔ ہاتھ میں ہو کر کام کے لائق نہ رہنا۔ ہاتھ کا کام
 سے جاتا رہنا۔ ہاتھ کا نذر نہ کھا سکتا۔ (ذوق) رسائی ہوئی جبکہ
 وہن تک اس کے۔ ہوا ہاتھ اپنی رسائی کا جھوٹا۔ ہاتھ جھوٹا پڑنا۔
 ہاتھ جھوٹا جانا۔ ٹری ٹوٹ جانے سے ہاتھ کا جھوٹا سے لگنا۔ (بوج)
 اندی۔ دیکھ کر ہوا انگشت دروہاں۔ سمجھا جھوٹا جھوٹا گیا ہاتھ پکلا
 ہاتھ چالاک۔ (وہی) مصفت۔ تیز دست۔ بھر تیار۔ چابک دست نا
 جوڑا چٹکا۔ وہ شخص جسے چوری کا لپکا ہو۔ ہاتھ مارنے والا لگند
 میں اس جگہ دست چالاک ہے۔ ہاتھ چالاک۔ موٹا۔ پھرتی تیز
 دستی۔ چابک دستی۔ چوری کی فادوت۔ چوری۔ ہاتھ چڑھا ہونا
 ہاتھ کا خوب رواں ہونا۔ خوب مشق ہونا۔ ہاتھ چڑھنا۔ (وہی) بایا
 ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ لٹنا۔ (شوق) قدروانی چڑھا جیسے ہاتھ کے جھفر

کال۔ وہ چلتے گئے مست ہاتھ کی چال۔ ہاتھ کا خوب رواں ہونا
 ہاتھ کا شاق ہونا۔ ہاتھ کا پوچھنا۔ کام میں آنا۔ خوب پوچھنا
 (امیر) ہاتھ چڑھ جائیگا سے شق کسی کے نہ کہیں۔ ہاتھ چلا کر
 دست دلا کرنا۔ (امیر) کہہ گئے کہ ہاتھ بڑھانا کیسیکو ہاتھ سے کسی اور
 چیز سے سارنا۔ (مفر) اسی کشت تو ہاتھ چلانے جاتی ہے پھر دیتا ہوا
 میری۔ چوری کرنا۔ جڑنا۔ ہاتھ چلانے جانا۔ ہاتھ کو حرکت دینے
 جانا۔ ہاتھ سے شراکت کرنا۔ ہاتھ سے حلدی حلدی کام کرنا۔ (فکر) کرنا۔
 ہاتھ چلنا۔ خاطر خواہ آمدنی ہونا۔ (مفر) اس زمانے میں اٹکا ہاتھ خوب
 چلتا ہے۔ میرا قرض کیوں نہیں ادا کرتے ہیں۔ یہ بید حرکت دینے پر
 آدہ ہوجانا۔ بے مال۔ (مفر)۔ (مفر) کیسے زبان چلے گیا ہاتھ
 یہ ہاتھ کا مشاق ہونا۔ ہاتھ میں روانی ہونا۔ چیرنے پھاڑنے توڑنے
 پھوڑنے میں مشاق ہونا۔ (ذوق) جنوں کے حیب دی رہیں خوب
 چلتے ہاتھ۔ سلوک سینہ سے بھی کچھ کر کے چلتے ہاتھ۔ تلوار کا دار
 ہونا۔ (شرف) خدائے خیر کی تلوار سے چھٹی تھی۔ قیامت آتی چود
 چار ہاتھ چل جاتے ہاتھ کا پھل نہ رہنا۔ (امیر) خرام ناز پر اس کے گریبا
 چاک کرتا ہیں۔ کیسے اداں چلتے ہیں کیسا ہاتھ چلتا ہے۔ ہاتھ چٹکا
 ورتوں اور مشوقوں کا لٹھن و تھپتھن کے لئے ہاتھ بند کر کے انگلیوں
 کو خم کرنا۔ (رنگ) کھول کر زلف کماڑ دروہی کیلے۔ ہاتھ چکا
 کے وہ بولے یہ میٹھا گیا ہے۔ فاضلہ عزیزوں کا ہاتھ اٹھا کر باہر پڑنا
 یہ غلام سے نکال کر معرکہ جنگ میں تلوار کر بلانا۔ ہاتھ چڑے کا دھکا
 الگ رہنا۔ (امیر) ہٹس کے کہتے ہیں شب وصل وہ کس شوخی سے۔
 ہاتھ چڑے کا لگانا نہ ضرور سمجھے۔ ہاتھ چڑنا۔ ہاتھوں کو بوسہ
 دینا۔ (ناخ) ہاتھ اس کے چوم لیتا ہوں تو کیا

باتھ	باتھ
<p>(دوق) خدا کے دل میں تھاکر زانی بھی کچھ کہے۔ پر اس نے دیکھا دین نامہ پر یہ باتھ کی کسی نذر یا تحفہ پر باتھ کرتے ہیں جو کثرت ظاہر کرنے کے لئے باتھ دھو لانا کسی بزرگ یا آقا کے ہاتھوں پر پانی ڈالنا۔ (انیس) روائل کھڑے ہو کے ہاتھ میں شرف ہے۔ عقلمندی کی طرح باتھ دھولے میں شرف ہے۔ شادی کے بعد ایک تہم کے طور پر دو ہاتھ یا دھون کے ہاتھ پر پانی ڈالنا۔ باتھ دھلائی۔ مونٹ۔ (دعا) باتھ دھلا کا ہضم جو دھلا سے لیا جاتا ہے۔ باتھ دھلا۔ کسی سے اپنے ہاتھ پر پانی ڈالنا۔ باتھ دھو بیٹھا۔ باتھ دھو کے بیٹھا نا؟ امید ہو جانا۔ ایس ہو جانا کھو بیٹھا۔ چھوڑ بیٹھا۔ امید قطع کر دینا۔ میرے بیٹھا۔ ایک خوشی کہہ کر جو شرف ہے عزت تو ہے۔ باتھ دھون ہی سے دھو بیٹھیں گے۔ دھوئے۔ قطع خلق کر دینا۔ دست بردار ہونا۔ ابھرا یہ دی ہے۔ بجلی تو نے کر دی ہے۔ یہی کل سے۔ میں دھو کر زندگی سے باتھ نہ بیٹھوں تیرے آجیل سے۔ باتھ دھو بیٹھا۔ باکل امید چھوڑ بیٹھا۔ آس توڑ بیٹھا۔ باتھ دھو رکھو۔ ماچس ہو جاؤ۔ درد بانیے صاف مودوں کی طرف سے باتھ دھو گئے۔ کیونکہ یہ دلی ضاد وای بات پر ایک دوسرے سے جھگڑتے ہیں۔ باتھ دھو کر پیچھے بڑا نا! سارے کام چھوڑ کر ایک کام کے سر ہو جانا۔ (راخو شاہ ادو) کیا پیچھے پڑی ہے باتھ دھو کے بھل پایا۔ یہ فتنہ بوکے لا دے آزاد چو نا۔ لہانت۔ دھو کے باتھ آبرو کے پیچھے بڑا یا سارا آشلی ہری خفوں سے نگاہوں کو سدا۔ باتھ دھو لینا۔ ایس ہو جانا۔ دھیل (بجا کر) بڑا پیچھے سے بولے۔ کہے جینے سے اپنے باتھ دھوئے۔ باتھ دھو نا! پانی سے باتھ صاف کرنا۔ طہارت کرنا۔ آبد لینا۔ آس توڑ بیٹھا۔ رانج سے ناسبات باتھ دھو یا جو تھنے نہی</p>	<p>نہد و کیا تھا۔ دھوئے۔ باتھ دھوئے سے ماننا۔ غصہ پاندر کی حالت میں ہاتھوں کو متواتر لٹکانا۔ باتھ دھوئے یا بنج دیکھنا! چٹشی یا بھری کا ہاتھ کی گیرس دیکھنا۔ آچہ۔ اگر شرف واقعات کا حال بتانے کے لئے آتش کہتے ہیں باتھ دھو کے اس شرف کا بہن۔ تم عاشقوں کو کل کر دے گا سب سے۔ دھوئے۔ جب صبح سو کر اٹھتے ہیں تو پہلے اپنا ہاتھ دیکھ لیتے ہیں یا کہ پہلی نگرانی محسوس یا بھل آدی پر نہ پڑے۔ (راخ) حاتم دیکھتے آئینہ سے بھی پرہ ہے۔ وہ اپنے ہاتھ ہی پہلے سر کر دیتے ہیں یہ دکانی دستہ مگر ہونا کیسے مدد ہے پیسے کا منتقل ہونا کیسے بخشش کا خطر ہونا۔ (انیس) حکم خدا سے قاسم صدق خلق ہیں سب باتھ دھو لے گئے ہیں سر سے دیکھ کر۔ باتھ دھوئے دو کا انداز نئے کو اور پیچھے کر دینا۔ (دہلی) ہندو کسی چیز کو قبول کرنا۔ بیتلا کے دائروں کا مڑ جانا۔ چراغ بجھا دینا۔ (چاکر) پار پیسے کے اندہ باتھ ڈال کر خفیہ طور پر گھوڑے کا معاملہ کرنا۔ چاکر سنی کرنا۔ چاکر کرنا۔ (دہلی) ہندو باتھ ماننا۔ زبان دینا۔ حمد کرنا۔ (دہلی) حوالے کرنا۔ (مرزا العروس) دو پیسے کفایت انسان کے باتھ دھوئے اور کہا ملک کے پتو ڈالنے سے پاں لے آؤ۔ باتھ ڈالنا کسی چیز میں باتھ ڈالنا۔ باتھ ڈال کرنا۔ (میر) جوش دشت اسے کہتے ہیں کہ آتے ہی ہمار۔ باتھ ڈالنا جو گریبان میں کوئی تار نہ تھا۔ دخل دینا کام میں پڑنا۔ کوئی کام اپنے ذمہ لینا۔ (عاشق) مڑوئے زندہ ہوں مگر بیمار فتنہ اچھے نموں۔ ڈالنا باتھ ان سر بیٹھوں پر یا دیکھ کر دست ہدائی کرنا۔ چھوڑنا۔ بے آبرو کرنا۔ ٹوٹنا۔ غارت کرنا۔ (دجرا) انسان ہے پیسی ہے چھلا دے ہے کیا ہے وہ۔ جب</p>

باتھ	باتھ
<p>(۱) باتھ کیوں روک لیا اس نے دم ذبح جلیل۔ شکر تعالیٰ پہ مرے شکوہ پیدا نہ تھا یہ وار روکنا۔ وار بچانا۔ باتھ رہنا۔ کسی شخص رہنا کیسے اختیار میں رہنا۔ (دراغ) اس بیوفا کے باتھ ر ہا دل کا فیصلہ۔ نامنفعل سے لے ہوئے جھگڑا یہی (اور ہے۔) (ادج) گئے نہ ساتھ مگر ہر جگہ یہ ساتھ رہے۔ روز بروز قدرت ہا سے باتھ رہے۔ باتھ رہنا۔ باتھ ٹھک جانا۔ (دراغ) مجھ سخت جاں کو ناکہ یہ جو رہ گیا۔ قاتل کو یہ کلا کر مرا باتھ رہ گیا۔ باتھ زیر زخموں رہنا۔ (رکنا) جمع میں رہنا۔ (ذوق) بندہ سکھام سے نہ مغفوں اس وہاں تنگ کہ۔ باتھ اپنا لکڑ میں زیر زخموں ہی رہا۔ باتھ سادھنا۔ (مندہ) باتھ صاف کرنا۔ (اشن کرنا۔) باتھ ساشنا۔ باتھ صبرنا۔ باتھ آودہ کرنا۔ (دراغ) جھوٹے گی حشر تک دیہ مخدی لگی ہوئی۔ تم باتھ میرے خون میں کیوں سلنٹے نہیں۔ باتھ سر پر دھر کے رونا دیکھ سر پر باتھ۔ (شاد) منہ جو نہیں سلام لیتے۔ رو میں گے وہ سر پر باتھ دھر کے۔ باتھ سر پر رکھنا! حمایت کرنا کسی کا۔ مرنے بننا۔ مددگار ہونا۔ حمایتی بننا! یاد کرنا کسی کے سر کی قسم کھانا۔ (مغنی میں اسی رنگ سے مرنا ہوں کہ گل خیرے ہائے۔ باتھ ہنگام ختم کرنا ترے سر پر رکھا سلام کرنا۔ باتھ پر باتھ رکھنا۔ باتھ سر پر رکھنا شفقت سے کف دست کو سر پر بھرنا۔ (آتش) آزدہ ہے پاؤں مراں کے ہمارا سر ہوا اور۔ دست شفقت مجھ پر وہ شوکت نشان بالا سے سر۔ باتھ سن ہو جانا۔ باتھ شو جانا۔ خون کی حرکت بند ہو جانا۔ (دراغ) چین آئے تھے تیک ترے سر کا بن کر کاٹ ڈالو گامرا باتھ جو جانیگا۔ باتھ سے۔ () (اندلیو سے۔) (دراغ)</p>	<p>باتھ ہم نے پار پہ ڈالا مکمل گیا یہ ٹوٹنا۔ غارت کرنا۔ باتھ لگانا مس کرنا کسی کام کو شروع کرنا۔ علاج شروع کرنا۔ (قدرا بلکہ جرم یہ تیری نیت ہے جس پہ ڈالوں میں باتھ محنت ہوئی بکھونا۔ کچلے کا ارا دہ کرنا۔ (رکنا) اندھی کیا جوشہ کیسے میں نہیں۔ تاڑی چڑھا کہ باتھ ڈالو (لوٹنا پر) (ٹھوڑی کھانا) خوشامد کرتے وقت ٹھوڑی میں باتھ ڈالتے ہیں۔ (محضات) میں بخاری ٹھوڑی میں باتھ ڈالتا ہوں جانے دو معاف کرو۔ باتھ رکھنا! باتھ دھونا! باتھ سے کسی چیز کا منہ بند کرنا۔ دکانا۔ عاتنا۔ باتھ سے کسی چیز کا چھپانا۔ (دیس) باتھ رکھنے میں اٹھا دے ٹھوڑی پر دم حشر۔ مجھ سے ہوتا کہ میں جلاؤ کر سو کر تاہم کھانا کسی عزیز شہر باتھ رکھ کر اس کی سوگند کھانا ہمدرد کرنا۔ ہمدردی باتھ سے چھپنا۔ بچانا۔ محافظت کرنا! باتھ کو کام سے معطل کرنا (آتش) تاجند کرنا تو فرسوز دل آتش۔ رکھ باتھ نکلتا ہے دھواں منور قلم سے۔ باتھ رکھنا! باتھوں میں مخدی لگانا۔ یاد رکھی چیز سے باتھوں کو رنگین کرنا! (رکنا) مال مارنا۔ رشوت لینا۔ (مغنی مگر کرنا۔ باتھ رواں رہنا۔ باتھ کا چلتا رہنا۔ (دراغ) دست رو سید عشاق پہ مارا اکثر تیغ سے برہم کے ترا باتھ رواں رہتا ہے باتھ رواں کرنا۔ کسی کام کی باتھ سے مشق کرنا۔ باتھ صاف کرنا۔ مارنا قتل کرنا۔ باتھ رواں ہونا۔ باتھ کا مشاق ہونا۔ (دراغ) آستین سے پونچھ لے لیتے ہوئے آنسو سے باتھ تیرا چہ پہ اسے قاتل رواں ہو جانیگا۔ باتھ روکنا الکالیہ شادی کرنا۔ فریق کم کرنا۔ (آتش) لذت ذوق سے محروم نہ رکھنے قاتل۔ باتھ کو اپنے نہ خیرات سے انسان روکے گا باز رہنا۔ دست کش ہونا۔</p>

ما تھ	ما تھ
<p>موت کو ملے دل چڑیں اور بہاں ہیں بہت۔ آئے جو اس کے ہاتھ سے میری قضا کو کیا غرض سبب سے وفات سے۔ دم سے قاب سے۔ گردن سے۔ (مصحفی) بھیجنے سے خط کے کچھ آیا د ہاتھ۔ ہاتھ سے مفت اپنے کو تر کیا۔ ہاتھ سے تنگ آتا۔ ہاتھ سے تنگ آتا۔ کیسے احوال سے تنگ ہونا۔ (دندہ تھالے) ہاتھ سے تنگ آئے ہیں خون اپنا کرتے ہیں مجبوری گلے کو کاٹتے ہیں تم پہ مرتے ہیں۔ ہاتھ سے تو تے اڑا۔ لکنا شینا بخود ہونا۔ جو اس ہونا۔ (عجز) ہاتھ سے مشاطے کو تے اڑے۔ آئینہ بھی دیکھ کے حیران ہوا۔ ہاتھ سے رہنا۔ قاب سے محل جانا۔ سیروں نہنا۔ (صبا) فصل گل میں ہاتھ سے ماسار ہا پنا حراج۔ جوش سودا باعث ہے اعتدالی ہو گیا؟ آپ سے باہر ہر جانا۔ خود رفتہ ہر جانا۔ (استقال) کر جانا۔ ہاتھ سے جانا۔ اٹھو یا جانا۔ ماسا بھنا کسی چیز کا قابو سے نکل جانا۔ (اعتیار سے جانا) متوق اور اس کے خریدار ہونگے۔ (اب) داغ تیرے ہاتھ سے اسے رنگ مر گیا۔ مر جانا۔ (انتقال) کر جانا۔ (آتش) دہر کھاتے ہیں طلبگار شہادت قاتل۔ ہاتھ سے تیرے تو بے شکر ملے ہیں۔ بیشتر بچوں کے مر جانے کے نہ متعل ہے۔ ہاتھ سے جانا۔ (دلی) ہاتھ سے جانے پر آدہ ہونا۔ (داغ) وہ آئی گھا جھرمکے لپٹانے لگا دل۔ (داغ) کو بلا تو کہ جلی ہاتھ سے توبہ۔ ہاتھ سے جھڑنا۔ قابو سے نکلنا۔ (داغ) جھوٹے جھڑرتیہ قاتل کے ہاتھ سے نکلے نہ ایک بار بھی ہم دل کے ہاتھ سے۔ ہاتھ سے دل چیلنا۔ کنار ہے فریقہ ہونے سے۔ (انت) پونپنے زانو کے مفلوکہ پری کار پھلے دل ہاتھ سے گرجو رہ دیکھے اسرار۔ ہاتھ سے دینا۔ (بخشا) عطا کرنا۔ (چھوڑ) تارک کرنا۔ قبضہ چھوڑنا۔ مانے دینا۔ (س) آبرو</p>	<p>ہاتھ سے دنیا نہیں اچھا اسے رشک۔ کھونا۔ گھونا۔ مبالغہ کرنا۔ (دفع) نہ دینا ہاتھ سے تم ریشی کہ عالم میں۔ عصاب ہے پیر کو اوسیع ہے جواں کے لئے۔ ہاتھ سے سلام لینا۔ سلام کا جواب ہاتھ کے اشارے سے دینا۔ (شعور) ہاتھ سے لئے ترک جوش پش لے میرا سلام۔ کیا ہوئی ہوتا تو آہن سے بھاری آئیں۔ ہاتھ سے قلم لکھ دینا کیا ہے گلے سے اڑانے۔ لکھنا ختم کرنے سے۔ (مصحفی) مبالغہ ہاتھ سے قلم منع رکھ دیا۔ اس میں لادوال کی نقد یہ کھینکنا۔ ہاتھ سے کام نکلنا کسی کام کا قبضہ ہونا۔ کوئی کام ہاتھوں سے کیا جانا۔ کوئی کام کر کے دیکھ لینا کسی کام کا قبضہ سے جانا۔ کوئی کلمہ ڈالیں لیا جانا۔ کسی کے ذریعے سے کام پڑا ہونا کسی وسیلے سے کوئی کام بننا ہاتھ سے کام نکلنا۔ متعدی۔ ہاتھ سے کھونا۔ ہاتھوں سے کھونا۔ ملتی ہوئی چیز کو نہ لینا۔ (دفع) ساغر دل بیتا آیا ہوں حکومت ہاتھ سے جو کتا کیوں ہے جس دنگراں چھوڑ کر کسی چیز کا قابو نکل جانا۔ (شمرن) کہتے ہیں ہشیہ مرے ملنے پہ نامت۔ کیا ہاتھ سے کھو کر مجھے بچانے ہیں مشوق۔ ہاتھ سے ٹپنا۔ در ہاتھ کا ایک گڑ ہوتا کڑا و فیر ہاتھ سے تپتے ہیں۔ ہاتھ سے نالال ہونا۔ ہاتھوں سے نالال ہونا۔ ہاتھ سے تنگ ہونا۔ (اختر شاہ) اودھا جس درجہ میں جن فاس و حیراں۔ اس فتح کے ہاتھ سے ہیں نالال۔ ہاتھ سے نکلنا۔ ہاتھوں سے نکلنا۔ قابو سے نکلنا۔ (داغ) آخر یہ عرض حال ہے دشنام تو نہیں۔ ہاتھوں سے کیوں نکلنے لگا آپ کا مزاج؟ ہاتھ کو کسی کام کی ملش ہونا۔ ہاتھ سے نہ دینا۔ قابو سے نہ نکلنے دینا۔ (بحرمت) کر دوس ہاتھ سے لاقریبی میں۔ کانٹے کی طرح تھائے دامن۔ ہاتھ سے ہاتھ ملانا۔ دیکھو ہاتھ ملا۔ ہاتھ سے ہاتھ ملنا۔ (افوس) غمنا</p>

ہاتھ

ہاتھ

بہر پیتا۔ ہاتھ سے ہاتھ لیتا۔ (الکسر معاً فہوہا۔ ہاتھ سداھا۔ ہاتھ
صبر میں نترش ہوگی نہو۔ ہاتھ سداھو۔ ہاتھ کے سداھو کے چٹکیت
سموس ہوتا۔ (درا) ہاتھ فیکر کی گردن میں کیا گچھم سے تو کہنے۔ یکسا
دوسے کیوں ہاتھ سداھا ہو نہیں سکتا۔ ہاتھ شل ہوتا۔ ہاتھ کا زیادہ
کام کرنے سے ٹھک کر یا دوسری باعث سے کام کرنے کے لائق نہ رہتا۔
اس اسرت دل میں دنیا میں ملتی تاف۔ ہاتھ کش جو تے میسر جو کر گیا
ہوتا۔ ہاتھ صاف کرنا یا شق کرنا۔ ہاتھ سے کوئی کام نہ کرنا۔ ہاتھ رول
کرنا۔ (رنگ) موٹے ہوتے ہیں مہر ہاتھ صاف کرنا۔ ہمارے
قل سے کب ہوگا باپس ثابت۔ ضبط سونہرا یا شق کرنا۔ ہاتھ دہنا۔
ہاتھ پاک کرنا۔ ہاتھ راندہ قیل کرنا۔ ہلاک کرنا۔ (دفعی) پھوڑا نہ دوس
میر نہ کام نہ فیکس۔ تیرنگ نے صاف کیا گھر کے گھر ہاتھ و غارت
کرنا۔ ٹوٹا۔ مال ارنا۔ رنگ دینا۔ وار کرنا۔ برائی کرنا۔ مورد الزام
شیر۔ (نقد) جناب نے اپنے آقا و پر ہاتھ صاف کیا یا غرق کرنا
آؤ۔ ہاتھ طوق کر ہوتا۔ ہاتھوں کا کمر کو حلقہ کئے رہنا۔ امیر ہاتھ
رہنے تھے جو ہر وقت تیرے طوق کو پہن دے ہاتھ کر جن ہاتھوں
سے خاص ہوگا۔ ہاتھ قلم کرنا۔ ہاتھ کاٹنا۔ ہاتھ آؤ۔ (درغ)
خون انکر ہاتھ تک ہم آؤش کا میری تصویر کے بھی ہاتھ قلم کہتے
ہیں۔ ہاتھ قلم ہونا۔ لازم۔ (ذوق) ہوں قلم ہاتھ اگر لکھے کوئی خط
غیر صفحہ دہر لکھا و دل جو ہوگر دلال۔ ہاتھ کا۔ ہاتھ کا دیا ہوا۔
ہاتھ کا سیاہ ہوا۔ ہاتھ کا نایا ہوا۔ ہاتھ کا کھٹا ہوا۔ (دوسرا) آپ کے
ہاتھ کے ہونوں کی دگر نہ زنا۔ ہاتھ کاٹا جانا۔ ہاتھ قلم ہونا۔ (راش)
پاؤں کو انکے چھو میں نے تو ہنسر بولے۔ کھٹے جانے میں تو بولے ہی
گھنگار کے ہاتھ۔ ہاتھ کاٹ دینا! ہاتھ قلم کر دینا! بے اختیار کر دینا۔

ہاتھ کاٹنا! ہاتھ قلم کرنا۔ (راش) ہستی میں طلب کار تو ساقی سے ہے
کا۔ کاٹوں گا میں کانپے کا جو ساغنے کے لئے ہاتھ! (انوس) کرنا۔ پیتا۔
تہا ریت خفتہ میں اپنے ہاتھ کو دانتوں میں پکڑنا۔ (انوس) ہاتھوں
کو کہیں کاٹنا تھا پیش میں اگر وہ جانا تھا خفتہ سے کہیں ہوئے جہا
کرنا بطور قسم کے بھی مستقل ہے۔ (منا) مکہ دیکھو اپنے سامنے پوسٹ
کی بھی شبیہ۔ کاٹوں میں اپنے ہاتھ جو صورت ڈراٹے۔ ہاتھ کاٹنا
صفت۔ مذکر۔ ناہند۔ جملہ کردہ۔ ہدایت۔ خاتہ۔
ہد عالم۔ بے ایمان۔ موٹھ کے لئے ہاتھ کی جھولی۔ ہاتھ کا چالاک
ہوتا۔ دست حجاز ہو جانا۔ (درغ) وہ رفتہ رفتہ ہاتھ کے چالاک
ہو گئے۔ مکہ مکہ کے ہاتھ میرے دل میں پورے۔ ہاتھ کا دیا۔ مذکر
دان میں۔ خیرات۔ سخاوت کی بخشش۔ ہاتھ کا دیا آڑے آئے کہ
وقت کی خیرات کام آئے۔ یعنی خیرات ہی معصیت کی روک ٹھام
کرتی ہے۔ ہاتھ کا دیا ساٹھ کھانے لگا۔ شل۔ کہنے بھی بارہی کا بھری
کرنے لگے۔ ہاتھ کاٹنا۔ صفت مذکر۔ دیانت دار۔ معتبر۔ اعتبار والا۔
ساٹھ والا۔ بین دین کا گھر۔ صادق۔ موٹھ کے لئے۔ ہاتھ کی پتلی۔
ہاتھ کاٹیل۔ مذکر۔ وہ جگہ جو ہاتھ سے اترے۔ اکٹھا شیا بے اصل چیز
بے حقیقت چیز۔ اجیز۔ (سحر) میل اپنے ہاتھ کا بگھے روپے پیسہ کو
ہم۔ کام قبلی سے نکالا کہ دلاک کا۔ مجازاً روپے۔ پیسہ۔ مال و
نہ۔ (قد) کیوں نہ بگے اشرفی بے میل اس کے ہاتھ کا۔ کیوں ہونا
سکے رواں ہے انکے قدموں کا نشان۔ ہاتھ کان سے نکلی صفت
موٹھ۔ وہ عورت جسکے پاس ہاتھوں اور کانوں کا زور نہو۔
(مرآۃ العروس) تمام مال اسباب خاک میں ملا دیا۔ اور ایک ہی برس
میں ہاتھ کان سے نکلی رہ گئی۔ ہاتھ کاٹنا۔ ہاتھ میں ریش ہونا۔

ماخذ	ماخذ
<p>دناخ شعلے تھکے مری رگ سے جو لوہے کے بدلے شعلے کی طرح لگے کا بننے فصاح کے ہاتھ۔ ہاتھ کا زون پر رکھنا۔ بائبل لاطینی ظاہر کرنا یا ہنسی اور نادانی ظاہر کرنا کسی کام کے ذکر نہ کاہر کرنا۔ دونوں انہی کان میں کیا اس غم نے عبور کر دیا۔ کہ ہاتھ رکھتے ہیں کانوں پر سلنے ان کیلئے پناہ لکھنا۔ (دولف) وہ غرض دل سے رکھتے ہیں ہاتھ کانوں پر۔ افریہ خوب تری طرنگنگو لے گیا۔ دیکھو کان پر ہاتھ۔ ہاتھ لکھا چلے ہاتھ لکھا دیتے۔ غریب دیکر مجبور ہونے کی جگہ۔ (رضنا) ہم لکھ چکے ہیں آپس حال درودل۔ اس کی گریں کہ ہاتھ تو پلے کٹا ہے۔ ہاتھ لکھا۔ دیکھو لکھا۔ ہاتھ کٹ جانا ہاتھ میں زخم آجانا ہاتھ قلم بھیجا اپنی غریب دنیا کسی معاملہ میں جس سے کچھ فائدہ کا موقع نہ ہے۔ ہاتھ کٹ چکے۔ مجبور ہو گئے۔ غریب دیکھ کر۔ ہاتھ لکھا۔ ہاتھ قلم ہوتا۔ (اسیر) اج جینوں کی یہ عیب سرکار پاؤں بچانے پر ہاتھ لگتے ہیں۔ ہاتھ لکھا ہاتھ لکھا کاستری۔ قسم کے جو پرتسل ہے۔ (شاد) بیخ جو چیر لگا بیخ قوم کھاتے ہیں ہم۔ گر ہے قسم لگا تو ہاتھ لکھواتے ہیں۔ ہاتھ لکھتے ہوا۔ مجبور ہوا۔ بے بس ہونا کی جگہ۔ (ابن الوقت) تمام شاہی و فزا کے پاس ہے غرض سب کا ہاتھ لکھتے ہوئے ہیں۔ ہاتھ لکھا۔ حرکات۔ حرکت دار کرنا۔ (دراشا) حد سے بے پائے خوش کے تھراتی ہے زمین۔ تھوہ کے کر ہا ہے کوئی شہوار ہاتھ۔ ہاتھ کشیدہ آسان پر دیدہ۔ (دھی) جس کا ہاتھ کہیں اور ہو اور جلال کہیں اور۔ اس کی ٹہنت بولتے ہیں جو نہایت ہی شوق چشم ہو۔ ہاتھ کر رہے بھڑنا۔ اکثر لوگ بے تعلق کی حالت میں کمر ہاتھ رکھے رہتے ہیں۔ کناہ ہے بے تعلق کی حالت میں بھرنے سے (آتش) متصل عاشق دراز ہونے میں سوئے عدم۔ ہاتھ رکھے پھرتے ہیں وہ بھی کمر پر انداز۔ ہاتھ کر</p>	<p>ڈاناکنا یہ ہے روتے جھگڑنے سے۔ (آتش) معرکہ میں ہاتھ قاتل کی کر میں ڈانے۔ بھینچنے دامن سرسیدان گریاں گیر کا۔ ہاتھ نگن کر دے کیا۔ شل جو کچھ لاغریاں ہے اسکے بیان کرے کی کیا فائدہ جو چیز انکھوں کے سامنے ہو اس کے دریاخت کرے کی ضرورت ہی کیا۔ (ابجہ) عات صورت و مال پہلی ہے۔ ہاتھ نگن کر دے کیا ہے۔ ہاتھ کر ہاتھ بھانسا ہے جس سے کچھ بچتے ہیں بڑی کو دیتے ہیں۔ (مراد العروس) مجھ سے واسطہ نہیں دکلاں سے تو تم لہجائی ہو ہاتھ کر ہاتھ بھانسا ہے سر تو حکو جانتے ہیں۔ ہاتھ کر ہاتھ انیس تو جھٹا۔ ہاتھ کر ہاتھ انیس بھائی دیتا۔ اندھیرا گھٹ ہے۔ (غفر) وہ اندھیرا ہے کہ ہاتھ کر ہاتھ انیس بھائی دیتا۔ (مصحفی) نثار تا بیخ ہاتھ کر ہاتھ۔ قیامت شہ پہرین اندھیرا۔ ہاتھ کھانا۔ طوار کے دار کھانا۔ (شاد) کیا چور رگ جب درخت جاں ہوں۔ پڑا خطمی نہ لاکھوں ہاتھ کھائے۔ ہاتھ کھانا ہاتھ میں خدش ہونا کیسے اسنے پیشے کی خواہش ہونا کچھ ملنے کی امید ہونا۔ (عاشق) ہاتھ بھڑے راہ میں اس گل کا جبرہ دیکھ کر۔ ہاتھ کھانا لگے کرتی میں کاٹا دیکھ کر ہاتھ کھانا ہونا۔ فاضی کی عادت ہونا۔ دادوش کیلئے ہاتھ کاٹنا ہونا۔ (رفقہ) ہاتھ کھانا ہو اسے ادھر روپہ آیا ادھر آؤ گیا۔ ہاتھ کھانا۔ ہاتھ کھل جانا۔ ہاتھ کا کام دینے لگنا۔ ہاتھ چلنا۔ مگلی نہ رہنا۔ روپہ بیجا ہاتھ میں آنا۔ کار بار جاری ہونا۔ مار بٹھنے کی عادت پڑ جانا۔ ہاتھ بھینچ لینا۔ باز آنا۔ (دھی) فاقہ بہتر اہل دنیا کی قبیل آجول۔ ہاتھ و شر خان سے کما کما کے قمیص بھینچ لیں۔ ہاتھ کھینچا! باز آنا۔ دست پر وار ہونا۔ ہاتھ کھانا فرک کر دینا۔ (داغ) روپ کا تقدیر کے کھٹے کھٹے کر میں۔ اب تو ہاتھ</p>

ہاتھ	ہاتھ
<p>اے کاتبِ تقدیر پہنچے ہاتھ مدد لیا کسی کام سے۔ (تاریخ نامک)</p> <p>میں لجا بیٹھا عارِ باباں کی لمحے۔ ہاتھ پٹا کا دوشوں سے اسے غریب لہ</p> <p>پہنچے نہ کتا یہ ہے ہوز و نیوی کے ترک کر دینے سے۔ (آتش) اسے سزا دیا</p> <p>اگر دولت سے فقیروں کا غرور۔ ہاتھ کو پہنچے لگا پاؤں کو بھینسا لنگا</p> <p>جو کچھ جینے سے ہاتھ روک لیا۔ (افق) ہفتہ غریب کی خبر سب کو اپنی</p> <p>ہاتھ کھینچا۔ ہاتھ کی (بی بی) گئی۔ قابو میں آئی ہوئی چیز کی دیکھو بانی</p> <p>(ادب و سچ) ہادی سرکار نے میناس المومر کی رپورٹوں کو خفیہ کاغذات</p> <p>میں شامل کر کے راز کے بستہ میں باندھ لیا۔ چلنے اب مجر اس کے کہ ہاتھ</p> <p>کی اپنی جان پر بھروسہ میں سرنگوں ہوں اھ کیا کر سکتے ہیں۔ ہاتھ کے پور</p> <p>ہاتھ دھرے بھینسا۔ پرکا بھینسا۔ (آتش) دودن سے پاؤں جو نہیں</p> <p>دو اسے پارے۔ پیچھے ہیں ہاتھ ہاتھ کے اوپر دھرے ہوئے۔</p> <p>ہاتھ کے سر نہ کھانا۔ (ع) کسی سے نہایت نفرت کرنا مستقر ہونا۔</p> <p>بالکل خاطر میں نہ لانا۔ (افق) جسے میں تو اس کے ہاتھ کے دوسری</p> <p>نہ کھاؤں۔ (عالم) عجب کہ میں زندگی سے لاکھ ہو سیر۔ نہ کوئی تمنا</p> <p>اس کے ہاتھ کے میر۔ ہاتھ کی پیٹھ دانتوں سے کاٹنا کسی چیز کے نہ</p> <p>ملنے پر حسرت اور انوس کرنا۔ ہاتھ کی جھٹی۔ یکے کو تار کی گھسی ہوئی چھٹی</p> <p>ہاتھ کی پھڑی۔ سبک لڑائی جو ہر وقت ہاتھ میں رکھے۔ (تاریخ)</p> <p>ترک کر بطریقِ پنجہ شتر گاں سے نہ چھوڑے۔ اے جان تو ہے ہاتھ کی</p> <p>پاسے جو چھوڑی آج۔ ہاتھ کی روٹی۔ مومٹ۔ ہاتھ سے پیاد کی ہوئی</p> <p>روٹی۔ تو ہے ریکائی ہوئی روٹی۔ ہاتھ کی صفائی۔ ہاتھوں کی</p> <p>صفائی۔ دار کرنے میں ہاتھ کا مشاق ہونا۔ (میر تقی میر) بھی پر اسے</p> <p>ہاتھوں کی صفائی منظور۔ سان پر لگ کے نہ پھر تیغ صفائی آئی</p> <p>(طبل) صفائی ہاتھ کی جب کہ ہو دو نوک لے قال گلی لہی نہ</p>	<p>رہ چلے کوئی رگ میری گردن میں۔ ہاتھ کی صفائی دکھانا۔ سہاگری</p> <p>دکھانا۔ (انیس) تمہاں میں دکھانا نہیں ہاتھوں کی صفائی۔ یہ کتنی ہی</p> <p>رہواری کی آگ اُس نے اٹھائی۔ ہاتھ کے توتے اڑ جانا۔ ہاتھوں کے توتے</p> <p>اڑ جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ بے خبر ہو جانا۔ مجر اس اور پیچہ ہو جانا</p> <p>کوئی چیز دیکھ نہ سکے۔ (امانت) صفتِ خرگاں کے رخ انگیا کی گردن سے</p> <p>مڑ جائیں۔ دیکھے جڑ یا تو ترے ہاتھ کے توتے اڑ جائیں۔ (میر تقی)</p> <p>کے حال میں کب جن خدا داد آیا۔ اڑھے ہاتھوں کے توتے جو دھ صاف</p> <p>آیا۔ ہاتھ کی گھیریں۔ وہ گھر سے غلط حرکت دست میں انسان کے چوتھے</p> <p>ہوں۔ (تاریخ) ہاتھ اس کے جُم لیتا ہوں آری کتا ہے وہ۔ ہیں گھیریں</p> <p>یا کوئی گھسی ہے آیت ہاتھ میں تا تقدیر کا لکھا۔ ہاتھ کی گھیریں نہیں</p> <p>میتیں۔ اپنے کسی طرح نہیں ہو سکتے۔ ہاتھ کی مٹی۔ یکے ہاتھ سے</p> <p>دفن ہونا۔ (دوسر) باپ کے ہاتھ کی مٹی میری قیمت میں نہیں۔ ہاتھ کی</p> <p>پھٹی کھٹ دست کا گوشہ۔ (تاریخ) آتش رنگ۔ جس سے وہ منہ کتا</p> <p>ہاتھ میں پھٹیوں کی جا ہوں سمندر پیدا۔ (ذوق) مید دل کو کیوں نہ</p> <p>تھوڑے جبکہ دکھلائے ہے تو پھیلیاں دستِ جنائی میں مریکاں</p> <p>چھوڑ کر۔ ہاتھ کے نیچے آ جانا۔ تھپتھپ جڑ جانا۔ قابو میں آ جانا۔ قبضہ</p> <p>ہو جانا۔ مداخلت ہو جانا۔ ہاتھ کا لڑی۔ مومٹ۔ رکشا۔ بہاڑی مٹی</p> <p>ہاتھ گردن میں ڈالنا۔ نگہ میں باغیں ڈالنا، خطا میں۔ (آتش)۔</p> <p>ہاتھ گردن میں جو ڈالوں تو یہ کتا ہے وہ گل۔ یارب انسان کے گلے</p> <p>سے رہے یا ہاتھ۔ ہاتھ گردن تک جانا۔ گردن بھانڈا ڈالنا۔ جوت</p> <p>کاغذ پر کھانا۔ ہاتھ لکھنا۔ کمال سہوی پر پہنچنے کا کتا۔ (دراغ) کیا پٹ</p> <p>ہو گیا ہے دم سر سے بدن۔ دیکھی جو بعض ہاتھ طبیبوں کے گلے گئے</p> <p>ہاتھ گلے میں ڈالنا۔ پیا کر کے کاٹنا۔ (قد) راس گلے میں ڈالے ہوئے</p>

[illegible]

ہاتھ

ہاتھ

مارے ہے حلوائے ترپ ہاتھ میں کرنا۔ مال اڑنا کسی کمال پر لایا
 دوزخ اسے شمع ایک چوسے بائیں صبح۔ مارے ہے کوئی دم میں ترے
 تاج زہر پہ ہاتھ شہر لگانا نہ شہوت لینا تہیہ کر لینا۔ قابض ہو جانا
 عقل کرنا۔ ذبح کرنا۔ ہاتھ صاف کرنا۔ اقرار کرنا۔ قول دینا دروازہ
 کھلکھلانا۔ دواغ کھلے نہ باب اجابت تو کیا کرے کوئی۔ بہت دغا
 لے چکا رہے ہاتھ مارے ہیں نہ شادوری کرنا سینہ با سر ہو ہاتھ مارنا۔
 یہ کسی چیز کی تلاش کرنا۔ انکشی میں کیلے ہاتھ پرانا ہاتھ مارنا۔ ہاتھ
 مردورنا۔ کیلے ہاتھ کو بیچ دینا۔ ہاتھ لانا! ملاقات کے وقت ہاتھ سے
 ہاتھ منس کرنا۔ مصافحہ کرنا (دراغ) تقدیر کے کوسا پہ مناسے دلی کو۔
 تاثیر سے جب ہاتھ نائے ہیں دغا فرما پیچ کشتی کرنا ہاتھ سے ہاتھ
 کپڑا کر زور کرنا کتاب ہے ہمسری اور غیبی کا دواغ، ہاتھ ہم سے
 لما تو اسے ہوسا۔ عاشق روئے با ہم بھی ہیں وقت بک وقت اور
 وعدہ کی چٹکی کیلے بھی ہاتھ لاتے ہیں۔ (دراغ) وعدہ وصل سے جان
 اسے جان کے خوش ہو جاؤں۔ وقت فرصت بھی اگر ہاتھ لائے کوئی۔
 یہ کشتی سے پہلے ہاتھ سے ہاتھ لانا لڑنیوالے پہلو اڑن کا۔ ہاتھ لٹنا۔
 رکنا۔ اڑنا شہر سے انھیں کرنا۔ (شمار) ایک بیڑہ نہیں تھتے ہیں
 دشمن دشمنی۔ ہاتھ کھتے ہیں جب انکے پاؤں سہلالتے ہیں ہم۔ اختیار
 کرنا۔ بچانا۔ دوزخ پر کھڑے کو متیانے چاہی مقرر۔ ہاتھ فانی تھی
 میرے حال پہ کیا ہی مقرر۔ ہاتھ لٹا۔ ہاتھ لٹنا کھنڈی۔ (دراغ)
 جو ٹھہر چوٹے کا پان کا لاکھا بھکو۔ ہاتھ نمونے کی کیا کیا یہ خنا
 میرے بعد ہاتھ لٹنا! مصافحہ ہونا۔ دست بوسی ہونا نقدی ملنا۔
 وکری ہونا پہلوں جب کشتی رانا شروع کرتے ہیں تو ایک دوسرے
 سے ہاتھ ملا کر زور ادا کرتے ہیں۔ (دراغ) عشق پر زور جن روز

شکون۔ رہ گئے آج ہاتھ مل مل کے۔ ہاتھ منہ پر رکھ دینا۔ (کننا شہ)
 ہولنے دینا۔ (دراغ) رکھنا ہاتھ سے منہ پر بیت کا کرنے۔ صبح اٹھنے
 نہ دیا نام خدا کا لیکر ہاتھ منہ دھلانا۔ خدا کا کام کرنا۔ (دراغ)
 ہاتھ منہ اکا دھلایا کرنے۔ ہاتھ اپنی جان سے دھواتے ہیں ہم۔
 منہ دھونا۔ بیشتر مع کو ہاتھ منہ دھواتے ہیں۔ (راخت) دھوکے
 منہ ہاتھ کلوری رکھی اک منہ میں پڑی۔ (دراغ) دھوکا دینا۔ شمع
 رندوں کی سس لے۔ اور دیکھ او ہاتھ منہ دھونے والے۔ ہاتھ میں
 قبضہ میں۔ اختیار میں! ہاتھ کے اندر۔ ہاتھ میں آنا! حاصل ہونا
 ہاتھ لٹنا! قبضہ میں آنا۔ قابض میں آنا۔ دستا بہ ہونا۔ ہم ہو چکا
 ہاتھ میں پڑا ہونا۔ (مرآۃ العروس) اگر کوئی ہنر ہاتھ میں پڑا ہوتا ہے
 تو ضرورت کے وقت کام آتا ہے۔ ہاتھ میں پڑا ہونا۔ (دراغ) کوئی
 ہنر معلوم ہونا کسی ہنر کی مہارت ہونا۔ (مرآۃ العروس) اگر کوئی
 ہنر ہاتھ میں پڑا ہوتا ہے تو ضرورت کے وقت کام آتا ہے۔ ہاتھ
 میں پڑا جانا۔ ہاتھ آ جانا۔ ہاتھ میں تھا نا۔ ہاتھ میں لینا۔ کپڑا
 ہاتھ میں تھا نا۔ (دراغ) ہاتھ میں کپڑا دینا۔ ہاتھ میں ٹھیکرا دینا۔
 چوبک منگو ادینا! غفلت کر دینا۔ ہاتھ میں ٹھیکرا لینا! غفلت ہو جانا
 بھکنا! ہاتھ میں دل رکھنا۔ ہاتھ میں دل لینے رہنا کسی
 ہر طرح طبعی کرنا۔ (دراغ) مونا افتخار! جی لگے گا ساتھ میں اس کا
 دل لینے رہنا ہاتھ میں اس کا۔ ہاتھ میں سحری اور بکل میں کسرتی
 شل۔ یسے آدمی کی نسبت بولے ہیں جو ظاہر میں نیک ہو اور باطن
 دغا باز۔ ہاتھ میں نیچر ہونا۔ کوئی شخص جب ہر چیز کو توڑ کر غلاب
 کر مارا کرتا ہو تو کہتے ہیں کاس کے ہاتھ میں نیچر ہے۔ ہاتھ میں ٹلم
 لیکر یا کپڑا کرنا۔ ہاتھ دقت حیرت سے سرچ میں پڑ جانا۔

ہاتھ	ہاتھ
<p>ہاتھ میں کل ہوتا۔ دیکھو کل ہاتھ میں ہوتا۔ ہاتھ میں گریبان ہوتا۔ کٹا کسی کے غلام کا فریادی ہوتا۔ غلام پر قابو پانے کا گناہ ہے۔ (شعور پانے پر) حشر کا بھی خوف اسے غلام ہے کچھ ہو ہا سے ہاتھ میں تیرا گریبان آویسی۔ ہاتھ میں لیا کا نسا تو جیک کا کیا ساسا۔ دیکھو ہاتھ لیا کا نسا ہاتھ میں لینا۔ اپنے ذمہ کسی کام کا انتظام لینا۔ ہاتھ میں لئے پھرنا۔ ہاتھ میں دبانے پھرنا! (عم شہوت میں جیاب ہونا۔ ہاتھ میں ہاتھ دینا کسی کے سپرد کرنا کیسکو۔ (غواب منشا شوق) میں کہاں ہوں حشر دول تیرا۔ ہاتھ میں ہاتھ دول تیرا بیاہ دینا۔ عورت کی شادی کر دینا۔ دوایا می، ادبے ہالے برجھے زنگی بھوکے لئے کیسے ہاتھ میں ہاتھ دیے دینا۔ آراذیرے کا نشاد ہے ۲۰ دستور ہے کہ جدا اور خوشی کے وقت اپنا ہاتھ کسی کے ہاتھ میں دیتے ہیں۔ (وجرات) گلوں میں کت انوس تو بنتا ہے وہ شوخ۔ ہاتھ میں ہاتھ کسی شخص کے دیکر اپنا ہاتھ ضعیف یا بڑے شخص کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ ڈال دیتے ہیں تاکہ وہ گرد نہ پڑے۔ (انیس) بار کو کھانا ہاتھ میں حضرت کے ہاتھ دو۔ بیاضیفی وقت میں حضرت کا ساتھ دو۔ میل جول۔ کھنے اصا ساتھ ساتھ رہنے کا گناہ یہ۔ ہاتھ میں ہاتھ ہونا ساتھ ساتھ ہونا۔ (انیس) ہر ماہ کے ہاتھ میں چھوٹے کا ہاتھ ہو۔ میں طہتی ہوں دونوں کا مرا بھی ساتھ ہو۔ ہاتھ میں ہونا۔ ہاتھ میں ہونا ہونا۔ نہ مند یا صاحب کمال ہونا۔ ہاتھ میں ہونا۔ قیضہ میں ہونا۔ ہاتھ بچانا۔ عورتوں کا ہاتھ بچا کر کے باہر لڑائی کرنا۔ ہاتھ کھانا لگنے کے اور ایک اور پٹے اور نیزہ کے ہاتھوں کا کھانا۔ اس انداز پر جس طرح ان فنون کے یکے سے ۲۰ تاچے وقت۔ خاص کا ہاتھوں کو ہلانا۔ (مصاب) ہاتھ میں ہاتھ نہ اس طرح کمال لئے قاتل۔ بزم عشرت نہ کہیں گے شہید مل ہونا ہاتھ کھلا ہونا۔ ہاتھ کاٹنے بازی وغیرہ میں مشاق ہونا۔ (حبل) حیران</p>	<p>کیا کھلا ہوا تھا ہاتھ ادا قاتل۔ کہ ہر ہر وار پر زخم کے منہ سے آفریں کلی۔ ہاتھ کھٹا ہے بانی اور نیزہ دباک کی ضرب کی شتی ہونا۔ موج میں کا ہتھیاں ہو تھمرے نہ باقی۔ جو ہاتھ یا کھٹے اس انکین سو کھٹے۔ ہاتھ نہ آتا۔ کھٹا نہ جانا؟ قابو میں نہ آنا؟ حاصل نہ ہونا کسی چیز کا ملنا۔ ہاتھ نہ رکھنے دینا۔ ہاتھ نہ دھولے دینا۔ پاس نہ آنے دینا ہاتھ نہ لگنے دینا۔ (روایکے صا دقہ میں نے اس شخص سے لگا دوٹ کرنی چاہی تو اس نے ہاتھ نہ دھولے دیا؟ پروانہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ یہ قابو میں نہ آنا مجھے نہ دینا کسی طرح راضی نہ ہونا۔ بد مزاج ہونا۔ روکھا ہونا۔ ہاتھ نہ لگنے تاک میں پانے کے لئے شل۔ (عوم) کم فرات اور خدا کی چیز میرا ترانے والی کی نسبت بولتی ہیں۔ ہاتھ نہ لگانا۔ ذرا چھوڑنا۔ احترازا دیکر لہ کرنا زور کو نہ دیکر تپتے کو تہیہ نہ کرنا ۲۰ خاطر میں نہ لانا۔ بات نہ پھینا۔ ہاتھ ہاتھ ہوئے آنا۔ خالی ہاتھ آنا۔ کچھ کما کر نہ لانا۔ سودا سلف لیکر نہ آنا۔ ہاتھ ہلانا۔ چلنے میں ہاتھوں کو ہلانا۔ کسی کام کرنے میں ہاتھ کو جنبش دینا۔ (ریشک) بے ہاتھ ہلائے نیں پانکوی رتبہ۔ پرندوں کو مزاج ہیں بازو کے اشارے ہاتھ لہنا۔ ہاتھ میں جنبش ہونا؟ ہاتھ میں عرش ہونا۔ ہاتھ بے اختیار دراغ اب ہا ہی شرم اس کے ہاتھ ہے۔ ہاتھ ہے اور دامن۔ دیکھو دامن اور ہاتھ۔ ہاتھوں۔ مذکر۔ ہاتھ کی جمع! سبب (س) دل ہونے کے ہاتھوں رات دن اے رنگ جلتا ہوں۔ مگر ہے شعرا ز جہنم میرے ہاتھوں ۲۰ ہوسرت روست بدست ہاتھوں اناج جو کچھ بازار سے آتا! اخلت کے ہاتھوں آتا؟ ہاتھ سے۔ سے۔ (داغ) گت بنی غیر کی دربان کے ہاتھوں بیشک۔ کر سے جانا سے ٹپا پر کی صلا آتی ہے جو دیلے سے۔ ذریعہ سے۔ نورالغائب</p>

ہاتھ	ہاتھ
<p>دو دن پیام دل چھ کیوں اب رقیب کے ہاتھوں نکلانا تھا مجھے اپنے کمال دیا: اصال کر دار۔ دیکھو اپنے ہاتھوں نے کثرت ظاہر کرتے کیلئے ارتشک، ہاتھوں اڑا رہے مجھے اشتیاق میدہ۔ گراگے ہوئے ہیں سین ویرا پر۔ ہاتھوں اچھلنا۔ آوی یا گھوڑے یا اور کسی چیز کا ہٹنا۔</p> <p>جست کرتا۔ ہاتھوں اچھلنا۔ نہایت خوش۔ بھر پور ہونا۔ نہایت کوڑا۔ کثرت سے اچھلنا۔ ہاتھوں اڑ جانا۔ انسان یا حوا کا کمال جست کرنا۔ ہاتھوں بڑھ جانا۔ بہت بڑھ جانا۔ (رتشک)</p> <p>برطیعی جدمردن یہ کاہدگی کر لاش سے ہاتھوں کھن بڑھ گیا۔ ہاتھوں پر سانپ کھلنا۔ کتنا شہ خطرناک کام کرنا۔ رونما سے نوبال بتایا نہ کرو۔ سانپ ہاتھوں پکھلایا نہ کرو۔ ہاتھوں بچا نہ آوی یا گھوڑے کا مد سے زیادہ جست کرنا۔ ہاتھوں چھڑاؤں رکھنا دعوا کمال حاصلت سے رکھنا۔ (غزوہ انیس توہی) اولاد کی تم اندر شہ کرتی ہاتھوں چھڑاؤں دقتی ہو تھامی دشمن سے بچاؤں گی۔ ہاتھوں دل بڑھانا۔ جست بڑھانا۔ (راشخ) ایک اونچے وادیں پہرین ترپ کر لوٹ کر رہنے ہاتھوں دل بڑھایا اس تم ایجاد کا۔ ہاتھوں سے۔ عملوں سے ڈھنگوں سے۔ سے متباہاں ہی ہی اک ثبت خود ہیں کے ہاتھوں سے۔ کتہہ آئینہ رہتا ہے اپنی طبع مفقود کا۔ ہاتھوں سے تنگ آنا۔ دیکھو ہاتھ سے تنگ۔ ہاتھوں قلم ہونا۔ (دلی) بھلائی تباہی کیسے انتہا میں ہوتا۔ (راشخ) غبر کے ہاتھوں قلم تھا کیا کہوں اس نے جش۔ انتر اعمال ہے سارا کا سارا بھوٹ سج۔ ہاتھوں کیلجا اچھلنا کمال خطرناک ہونا کمال خوشی ہونا۔ ہاتھوں کرتھا حرکتے کو سنبھالنے کیلئے ہاتھ پکڑنا۔ (شلا) یہ اللہ تعالیٰ ہاتھوں کو پاؤں لڑا کوڑا کرتے ہیں۔ ہاتھوں کے بل چلنا۔ سر زمین کی طر</p>	<p>اور پاؤں بلند کر کے ہاتھوں کے سہارے چلنا۔ ہاتھوں کے توتے اڑنا۔ دیکھو ہاتھ کے توتے۔ ہاتھوں کی گیرس۔ ہاتھوں کی گیرس یہ نشان ہاتھوں جو مٹاے نہٹے۔ عزیز۔ یگانے۔ قراتی ہاتھوں کی گیرس مٹانا۔ اس شخص کیلئے مستقل ہے جو اپنے عزیزوں اور قریبوں کے حقوق کی پروا نہ کرے۔ ہاتھوں میں لے لینا سنبھالنا۔ (دراغ) لے لیا ہاتھوں میں بھکو دیکھ کر بے اختیار۔ آج اکا پاساں میرا گلہاں ہو گیا۔ ہاتھوں ہاتھ۔ دست بدست۔ (شور) حنا زہ میرا موج انک ہاتھوں ہاتھ لے جائے۔ جاب بحر فرم کا دوش پر یاروں کے عالم ہے؟ ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں۔ بالا ہی بالا۔ اوپر ہی اوپر۔ (اختر شاہ) اودھ ہم مجھیں دوڑیں بے تماشہ۔ سب سے اے ہاتھوں ہاتھ روکا تاجلہ۔ فوراً کی جگہ۔ (دراغ) میری دماغ کے ساتھ دماغ کیلئے کل شب کو ہاتھوں ہاتھ لٹا ہے خرمی کیا۔ ہاتھوں ہاتھ اٹھا کر لے جانا۔ دست بدست فوراً لے جانا۔ اوپر ہی اوپر لے جانا۔ ہاتھوں ہاتھ اڑا دنیا فوراً لیانا۔ دست بدست لے جانا۔ ہاتھوں ہاتھ اڑ جانا۔ بہت جلد مرت ہو جانا۔ فوراً خرچ ہو جانا۔ ہاتھوں ہاتھ لانا۔ احرام سے لانا۔ (دراغ) وہ کتر کے چلے ہیں میکے سے حضرت داغ لپکے مرشد ہیں ہاتھوں ہاتھ لانا نکلنا یاروں میں۔ ہاتھوں ہاتھ لے جانا۔ سید عزت ہونا۔ (امیر) قدم نمازیں دا غلے کے آئیں۔ تو ہاتھوں ہاتھ رندو نہیں لے جائیں۔ ہاتھوں ہاتھ لیانا۔ فوراً لیانا۔ (ویر ذکرنا) جلدی سے لیانا۔ نہایت قدر و منزلت سے لیانا۔ ہاتھوں ہاتھ لیانا دست بدست لینا۔ کوئی چیز اس طرح ہاتھوں پر لے لینا کہ زمین پر گرنے نہ پائے فوراً لینا تھوٹی پٹ</p>

ہاتھی

ہاٹ

دنیا پر اور ہر پرانے جاندار (شاید) دل عاشق کو ہاتھوں ہاتھ لیکر
 قول لیتے ہیں۔ سرزمین مال غنیمت و شکار میں لیتے ہیں۔ یہ تو کھڑا
 دامیر سیکڑوں کو عروج مستی میں۔ ہاتھوں ہاتھ آسمان لیتے ہیں
 ہاتھ پائی۔ ہاتھ پائی۔ مونث۔ اس (دانی) کو کہتے ہیں جو دونوں ہاتھوں
 اور دونوں پاؤں سے (ڑی) جائے۔ دست و داری جو نر میں ایک
 دوسرے کے ساتھ کر رہا (کرنا) ہوتا ہے (شوق قدوائی) دونوں
 سے شوق سے غصے حسرت۔ ہاتھ پائی ہوتی سر دست۔ ہاتھ چھانی۔
 (دہلی) مونث۔ بد معاہلی۔ دغا بازی۔ غین۔ چوری۔ (کرنا) کے ساتھ
 ہاتھی۔ (دھ) مذکر۔ قیل۔ میل۔ (برق) ہوا پر بزرگ بلا کا نشان ہے
 پہلے برت و جنگ میں ہاتھی نشان کا۔ ہاتھی پاؤں۔ (دہلی) مذکر
 ایک سرش کا نام جس سے پاؤں نہایت ٹوٹا ہوا جاتا ہے اور جس کو قلیا
 بھی کہتے ہیں۔ ہاتھی پھر کاؤں گاؤں جس کا ہاتھی اس کا ڈول میں
 جس کی چیز ہو اس کا نام ہوتا ہے۔ اصل شے الگ ہی کی ہوا کرتی ہے۔
 ہاتھی جاکٹ۔ (انگ) میں آ رہی جو کھٹا۔ مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری
 جس کی جڑ پکا کر کھاتے ہیں۔ ہاتھی ٹھنکھاٹ۔ مذکر۔ ایک قسم کا دست۔
 ہاتھی ٹھوٹا اور دانے پر۔ دیکھو دروازے پر۔ ہاتھی خاد۔ مذکر
 قیل خانہ۔ ہاتھی دانہ۔ مذکر۔ ہاتھی کے دانہ۔ جس کی اکثر حدیں
 ہائی جاتی ہیں۔ (دندان) مثل۔ (دفعہ) ہاتھی دانہ بہت کام آتا ہے
 ہاتھی دانہ کا پوڑا۔ مذکر۔ ہاتھی کے دانوں کی بنی ہوئی چوڑیاں
 ہاتھیوں سے گئے کھانا۔ زبردست سے مقابلہ کرنا۔ اپنے سے زیادہ
 حیثیت دینے سے معاملت کرنا۔ (ابن الوقت) ہاتھیوں کے ساتھ
 گئے کھانا اور کائی لڑکوں کا کھیل نہیں ہے۔ (عالم) ناخاطر جس کو
 لاقی تھی۔ گئے۔ یہ ہاتھیوں سے کھائی تھی۔ ہاتھی کا بوجھ ہاتھی ہی اٹھا

ہے۔ بڑے کام بڑے ہی حوصلے والا کہتا ہے۔ ہاتھی کا پٹا۔ حمان
 ہاتھی۔ ہاتھی کا نر۔ ہاتھی کا پیر۔ آگس۔ مثل۔ زوردار کا ہر ایک عضو
 زوردار ہوتا ہے۔ ہاتھی کے پاؤں میں کچے پاؤں۔ مثل۔ بڑے آدمی
 کے سب مطیع و فرمانبردار ہوتے ہیں؛ ہاتھی کی کمانی میں سب حصے
 ۳۰ امیر میں سے غریبوں کو بھی فائدہ پہنچ رہا ہے۔ ہاتھی کی کلز
 ہاتھی ہی سمجھائے۔ بڑے کا مقابلہ بڑی کر سکتا ہے۔ (میر) ہاتھی
 کی کلز کو ہاتھی ہی مٹائے۔ چوڑی کا کیا جگر جو کھ پے آئے۔ ہاتھی
 کے دانہ۔ مذکر۔ خاص کر وہ دو بڑے دانہ جو آگے سے نکلے ہوئے
 ہوتے ہیں۔ ہاتھی کے دانہ ٹھٹھا۔ (کناشہ) نامکن بات کرنا۔ زوردار
 کو قلعہ دینا۔ ہاتھی کے دانہ دکھانے کے اور میں کھانے کے اور۔ مثل۔
 دکھانے کی چیز اور ہوتی ہے اور کام میں لانے کی اور۔ دینا کے لوگ
 ظاہر میں کچھ اور باطن میں کچھ۔ ہاتھی کے ساتھ گئے چرنا۔ (دہلی) ہاتھی
 سے مقابلہ کرنا۔ ہاتھی کے منہ میں کڑی پکڑتے ہیں۔ زبردست کو
 مال دیکر وہ اس میںنا چاہتے ہیں۔ ہاتھی گھوڑے بھاگ گئے گدھا
 پوچھے کتنا پائی۔ مثل۔ بڑے بڑے عبت بار گئے۔ ادنیٰ کو ابھی
 حوصلہ باقی ہے۔ ہاتھی نال۔ (دھ) مونث۔ ایک قسم کی توپ جسے
 ہاتھی پھلتے ہیں۔ ہاتھی نکل گیا دم اٹکی رو گئی۔ مثل۔ جہاں سارا
 کام ہو کر غور اکام باقی رہ جائے وہاں بڑے ہیں۔ ہاتھی دان۔
 مذکر۔ فیلان۔ ہواوت۔ ہاتھی چلانے والا۔ فوجدار۔ ہاتھی بڑا
 قوی سوا لا کے ملے گا۔ ہاتھی نر اس نے پھر لا کے من کا۔ مثل۔ امیر آدمی
 کیسا ہی غریب کیوں نہ ہو جائے پھر بھی اس کی قدر باقی رہتی ہے
 مالدار کے غنم سے جو جائے کو قلعہ پر مشتمل ہے۔
 ہاٹ۔ (دھ) مونث۔ (منہ) چوکان۔ سودا بچے کی جگہ۔ پیٹھ۔

ہاجر	بار
<p>بازار سودا بکنے کی منڈی۔ دیکھو بازار کا فٹ نوٹ۔ ہاٹ کرتا۔ ہاٹ کھولنا۔ (سندھ) دوکان کرنا۔</p>	<p>(مرقاۃ العروس) میل لاپ ولے بار کر ٹیڈر ہے۔ بار کے جھک لٹکے ناچار ہو کر۔ عاجز آ کر۔ بار اٹھنا۔ شکست تسلیم کرنا۔ بارنا۔ (پنجاب) ہونا۔ شکست پانا۔ تاکام رہنا۔ ٹھکانا۔ اندھ ہونا۔ (پنجاب) داس فرد مجسم کا لٹکا کھوج پھرے ایسے کہ ہائے چاند سورج ۲۲ ناچار ہو جانا۔ عاجز ہو جانا۔ (فقرہ) اب ہاتھ پاؤں بار گئے کسی سے</p>
<p>ہاجی۔ (دع) مکتف۔ بھوکے والا۔ ہاجم۔ (دع) بکسر سوم منہدم کرنے والا۔ عمارت کا ڈھانے والا۔ ہاجم اللغات۔ (دع) مکتف۔ لکھتوں کا ڈھانے والا۔ (لکنا پٹہ) لک الموت۔</p>	<p>طاقت میں کر۔ درہونا۔ بے تنگ ہو جانا۔ دق ہو جانا۔ ہانی بارنا۔ شرط پڑنا۔ دیکھو فصل کے تحت میں تکرار و تانیث کا نوٹ۔ بار۔ (دع) مکتف۔ وہ شخص جو کھڑا بار جائے۔ بار سے جھبے۔ (دع) مجبور ہو کر ٹھک کر۔ (فقرہ) یہ میرے بار سے دسبے کی تہہ ہے۔ بار۔ (دع) معنی نیک۔ ۲۰ میں فاسی میں بھی متصل ہے) فکرانہ دھاکا لیں پے در پے کوئی چیز گزرنے لگی ہو۔ عونا۔ اور وہ رشتہ جس میں وارید لعل باقوت گندھے ہوں خصوصاً بگندھے ہوئے عہدوں یا توپوں</p>
<p>بھگن۔ ماندگی۔ موٹ۔ چمکا گاہ۔ بار بٹھنا۔ ٹھک جانا۔ عاجز ہو جانا (فقرہ) ہم نوکروشش کے بار بیٹھے تم ہی تقدیر آزمائی کرو۔ بار جانا۔ ات بھجنا۔ شکست کھانا۔ مغلوب ہو جانا۔ تاکسوس دم ہو جانا۔ تنگ ہو جانا۔ عاجز ہو جانا۔ ہاجویت۔ موٹ۔ شکست و فرغ فرغ نقصان۔ (دع) لکنا شب وصال سوال و جواب میں۔ رہتا ہے ہاجیت کا نقشہ اور اور۔ ہاجیت کرنا۔ عاجز ہونا۔ (دع) بگنا۔ بار</p>	<p>کی الایہ جہا ہرات کا گلہ بند رہتا ہے۔ (دع) رشتہ جہاں سے پھرے چپا کلی کے موتیوں کا ہار لگنا۔ دیکھو ابارہ زخمل کی تہہ۔ (دع) رشتہ ہوتے ہیں عقیدہ شہادت ہی سرفراز۔ بیٹھے ہیں سر فزنی کو فحول بارکج۔ بار۔ تہہ کی کافرق۔ جہی میں ایک بار ہوتی ہے اور بار میں کئی بار ہوتی ہیں۔ تہہ کی آڑی پتے ہیں اور بار سیدھا۔ بار پڑنا۔</p>
<p>دینا۔ باری بگنا کر مات ہو جانا۔ بازی میں دے دینا۔ (دع) تاک صبح ہار دینا۔ ہونے لگا۔ جاس و ہوش۔ جرات بھر کی ہے دیوانی کی رات ہے۔ بار کر۔ ہار گے۔ ٹھک کر۔ مجبور ہو کر۔ مجبور۔ آخر کار (توسلہ النصوص) آخر جب خوب ہلاک ہو گیا تو ہمارے کئی کے گندھے لگ کر سہ گیا۔ (دع) آگے محفل سے کہوں کیا دلو کو کھینچ لیا۔ ہار کر اک بار چھوڑا پھر کھینچ لیا۔ بار کر ٹیڈر رہنا۔ مجبور ہو کر ٹیڈر رہنا۔</p>	<p>لازم رہنا۔ (دع) کشہ تیغ ادا ہو تیرا کھلا یا شہید۔ قبر یعنی پھل چڑھا بار پڑی۔ بار پھول۔ خوشی کی محفلوں میں بار پھول بیٹھے ہیں رشتہ رکھنا۔ (دع) جن پستی سے اُردو۔ محفل کرمل جمنیوں کی باتوں میں بار پھول۔ بار پڑھا۔ مقدس بزرگوں کی قبروں پر بار پڑھا ہیں۔ (دع) کون ایسا ہے چڑھا ہے جو مری تربت پر۔ رات کے بار جو محبوب اُتارے دلو۔</p>

ہاں	انک
<p>کرنا قبول کرنا۔ ماننا۔ (جیل) ہاں نہ کی ٹیکس نہ کی پروا نہ کی۔ چال کی خبر کہنے مقرر کیا۔ ہاں ہاں ملا۔ بغیر مجھے پوچھے اقرار کرنا۔ گورنا قیلید کرنا۔ (جلال) سب ہمارے گلوے اچانک سے بجا ہی ہی ہم تو ان ملائے کو جیانی کہیں۔ (سحر) میں کیوں ہے شراب تو بیکن۔ محض تو تو ہاں میں ہاں نہ ملا۔ (نواب مرزا شوق) گھنگر جوتی کے چم چماتے تھے۔ ہاں ہاں وہی ملائے تھے۔ ہاں نا کا جواب دھا صاف جواب قرار یا انکار۔ (مرآۃ العروس) صفیری نے کہا ماما میرا مطلب رہا جاتا ہے ہاں نا کا جواب مجھ کو دیجئے۔ ہاں ہوں کرنا۔ (دعا اقبال کرنا۔ ہاں نہیں۔ جوتی۔ اقرار۔ انکار۔ اکا تیرہ شک شبہ (شک) وضع جانا میں کیڑاں ہے جہاں۔ ہاں نہیں کا ہاں مقام نہیں۔ ہاں نہیں کرنا۔ ایک ہی بات میں اقرار و انکار کرنا۔ ہاں نہیں کہنا۔ مثلاً صاف اقرار یا انکار کرنا۔ (تھرا) مجھے پرس دینا پورے بھی مجھے نہیں صاف کہنے تو ہاں نہیں۔ ترے لب نہیں کہ دہن نہیں کہ دہن ہیں تیرے زبان نہیں۔ ہاں ہاں۔ مونہ۔ اصرار۔ ضد۔ ہٹ کیلئے۔ (دراغ) تم لاکھ امتحان کروں سے خانہ۔ ہاں ہاں تھارے ہاتھ سے میری نقاد نہیں۔ (طنزاً) بیگ۔ مزدگی جگ۔ (امیر) میں کہتا ہوں تمہیں نے مل لیا میرا کہتے ہیں۔ کہ ہاں ہاں لے لیا اچھا کیا ہم کب گرتے ہیں۔ ایک کلمہ ہے جو کسی امر کی نسبت اور تنبیہ کے واسطے زبان پر لاتے ہیں۔ (دھن) گھر کے بولے شاہ کہ ہاں ہاں قسم نہ کھا۔ یہ کتا کسی امر کو انکار کرنا کہ بھروسے انکار نہ کریں۔ (قدردا) مل نہ بھگا تو بھجوں سچ ہے اسے وعدہ خلاف۔ درندہ ہوں ہوں غلط ہاں ہاں غلط اچھا غلط۔ ہاں ہاں کرنا اور دکنا۔ (جان صاحب) ہاں ہاں کرتی ہی جا ہی گیا۔ آنکھیں کے سامنے چکارا لوٹ۔ (قرار کرنا۔</p>	<p>ہاں ہاں نہ سنا۔ کہنا نہ سنا۔ کسی بات کے رد کرنے کی پروا نہ کرنا بلکہ بوسہ لپٹ کے کہے ہی لیا میں نے ہم۔ ہاں ہاں سنی کسی کی نہ انکی نہیں سنی۔ ہاں ہوں۔ مونہ۔ کلہ۔ ايجاب وقبول۔ ہوں۔ ہاں ہاں ہوں کرنا۔ (دعا) اقبال کرنا۔ ہاں ہاں۔ (دھ) زن غنہ۔ جلد جلد سانس لینا۔ سانس اٹھانا۔ (دھ) یا جلد چلنے یا بوجھ اٹھانے سے دم کا ٹوٹ جانا۔ (قلبی) وہ نہ کہتے کہتے جانا۔ خفت کے ارے ہانپتے جانا۔ ہانڈنا۔ (دھ) گھوڑا۔ آوارہ پھرنے۔ بیکار پھرنے۔ آوارہ گرد ہونا۔ ہانڈی۔ (دھ) زن غنہ۔ مونہ۔ پکھلے کا مٹی کا برتن۔ لپٹ کا گلوب۔ ہانڈی اکبنا۔ ہانڈی کا جوش کھا کر پانی باہر نکل پڑنا۔ (دھ) بھاسے بڑھ کر کام ہونا۔ غزوہ گند گویا۔ اسے مستعمل ہے۔ ہانڈی پکنا۔ وال یا سالن پکنا۔ کھانا کھانا۔ (دھ) پکنا۔ چپکے چپکے ملاح و شور ہونا۔ (فقرہ) مدت سے ہانڈی کچی تھی کہ یہ مقدمہ چلایا جائے۔ ہانڈی پھوڑنا۔ (دھ) بھانڈ پھوڑنا۔ افسانے راز کرنا۔ ہانڈی چڑھانا۔ پکھلنے کے واسطے ہانڈی کا چوڑھے پر رکھنا۔ (دھ) پکنا۔ (دھ) ساری بلا سب انکھ کے سوا کسی اور چیز پر قائم رہا۔ کہ اصل میں گوس کی اسی نے ہانڈی چڑھائی تھی۔ ہانڈی چڑھنا۔ (دھ) پکنا۔ (دھ) مل جانا۔ ہانڈی گرم کرنا۔ کھانے کا مفت میں سامان کرنا۔ (دھ) رشوت میں کچھ کرنا۔ ہانڈی گرم کرنا۔ رشوت دینا۔ (دھ) ہانڈی میں ہوگا ٹوٹتی میں ٹھیکہ گا۔ شل۔ جو دل میں ہوتا ہے وہی زبان پر آتا ہے۔</p>
<p>ہاں ہاں۔ (دھ) زن غنہ۔ مونہ۔ آواز پکارنا۔ (فقرہ) تھاری بے گنی ہانک سنی نہیں جاتی بلکہ کار۔ چلہ۔ ہٹ۔ عل شور۔ ہاں ہاں۔</p>	

ہائے	انکا
<p>ہا۔ (دھ) مونث! ہی ہی۔ ہنسی ٹھٹھے کی آواز۔ جو بڑا بہادری حیف۔ ہائے۔ ہا۔ اٹھ۔ انھیں کا کلڑ کلڑ تاکید جس کسی کام کے روکنے کے واسطے زبان پر لگتے ہیں۔ خبردار۔ ہا! اچھی! ہنسی ہنسی۔ ہٹھٹھا۔ ہا! کرنا۔ (دھ) ہنسی۔ سہاجہ کرنا۔ قدم کو ہاتھ لگانا۔ ہا! کھانا۔ (مندر) عاجزی کرنا۔ میت ساجت کرنا۔ خشتا درآمد کرنا۔ ہا! جو بڑا۔ مونث۔ بہودہ ہنسی اور مذاق۔ ہنسی۔ ہٹھٹھا۔ ہا! ہی ہی۔ (دھ) مونث۔ ہنسی۔ ہٹھٹھا۔ بہودہ ہنسی۔ تہمتہ ہا! ہی ہی کرنا۔ ہنسی۔ ہٹھٹھا کرنا۔ مہنسا۔ تہمتہ لگانا۔ ہا! کرنا۔ شور کرنا۔ ہائی۔ (دھ) مونث! حالت۔ طور۔ وضع۔ ڈھنگ۔ کیفیت۔ (کنایت) بدنامی۔ رسائی۔ (شاد) عشق میں بدنامی۔ حق قیس کی ہائی ہوئی کچھ اڑھکی اک نہیں میری ہی رسائی ہوئی۔</p>	<p>مذکر شکاری جانوروں کے ہانکنے کا نسل۔ ہڈیوں کے ساتھ ہانکا جاتا۔ ہنگایا جاتا۔ جانوروں کی طرح ہنگایا جاتا۔ غیر فصیح ہے۔ ہانک پکار۔ مونث۔ آدمیوں کا شور و غل۔ ہانک پکار کے کہنا۔ ہا! آواز لہندہ کہنا۔ علی الاعلان کہنا۔ ہانک۔ آواز پکارنا۔ آواز دینا۔ جمع کرنا ہانکا ہانک۔ (دھ) متواتر ہانکنے یا ہنگانے کے متعل ہے۔ ہانکا (دھ) قوت اعلیٰ فہم۔ ہا! چلا۔ جیسے گاڑی اٹکنا۔ تیز رفتار کرنا۔ جانور کا تیز زان سے بے کچھے ہو جیسے کوئی بات کہنا۔ تیز زان کرنا۔ (دھ) اٹکنا ہے ریختیں آہ پشاپ۔ کوئی تاج کی بات کیا کچھ بڑھاکے قیمت کہنا۔ دستی چکھا چلا نا۔ کھیاں روند کرنا۔ ہانکے پھانکے سے علائیہ۔ سبک ہو۔ ڈھنگ کی چوٹ۔ کھلم کھلا۔ ہانکا۔ (دھ) (نہ) مذکر۔ (دھ) ہندو مذہب قوت۔ طاقت۔ توانائی (نفر) مجھ میں وہ ہانکا نہیں رہا۔ پوسارے ہانکے کے کام ہیں۔ ہانکا چکھنا۔ (دھ) طاقت نہ ہنا۔ جسمانی قوت میں فرق آ جاتا۔</p>
<p>ہائی۔ (دھ) مونث! حالت۔ طور۔ وضع۔ ڈھنگ۔ کیفیت۔ (کنایت) بدنامی۔ رسائی۔ (شاد) عشق میں بدنامی۔ حق قیس کی ہائی ہوئی کچھ اڑھکی اک نہیں میری ہی رسائی ہوئی۔</p>	<p>ہائی۔ (دھ) مونث! حالت۔ طور۔ وضع۔ ڈھنگ۔ کیفیت۔ (کنایت) بدنامی۔ رسائی۔ (شاد) عشق میں بدنامی۔ حق قیس کی ہائی ہوئی کچھ اڑھکی اک نہیں میری ہی رسائی ہوئی۔</p>
<p>ہائی۔ (دھ) مونث! حالت۔ طور۔ وضع۔ ڈھنگ۔ کیفیت۔ (کنایت) بدنامی۔ رسائی۔ (شاد) عشق میں بدنامی۔ حق قیس کی ہائی ہوئی کچھ اڑھکی اک نہیں میری ہی رسائی ہوئی۔</p>	<p>ہائی۔ (دھ) مونث! حالت۔ طور۔ وضع۔ ڈھنگ۔ کیفیت۔ (کنایت) بدنامی۔ رسائی۔ (شاد) عشق میں بدنامی۔ حق قیس کی ہائی ہوئی کچھ اڑھکی اک نہیں میری ہی رسائی ہوئی۔</p>
<p>ہائی۔ (دھ) مونث! حالت۔ طور۔ وضع۔ ڈھنگ۔ کیفیت۔ (کنایت) بدنامی۔ رسائی۔ (شاد) عشق میں بدنامی۔ حق قیس کی ہائی ہوئی کچھ اڑھکی اک نہیں میری ہی رسائی ہوئی۔</p>	<p>ہائی۔ (دھ) مونث! حالت۔ طور۔ وضع۔ ڈھنگ۔ کیفیت۔ (کنایت) بدنامی۔ رسائی۔ (شاد) عشق میں بدنامی۔ حق قیس کی ہائی ہوئی کچھ اڑھکی اک نہیں میری ہی رسائی ہوئی۔</p>
<p>ہائی۔ (دھ) مونث! حالت۔ طور۔ وضع۔ ڈھنگ۔ کیفیت۔ (کنایت) بدنامی۔ رسائی۔ (شاد) عشق میں بدنامی۔ حق قیس کی ہائی ہوئی کچھ اڑھکی اک نہیں میری ہی رسائی ہوئی۔</p>	<p>ہائی۔ (دھ) مونث! حالت۔ طور۔ وضع۔ ڈھنگ۔ کیفیت۔ (کنایت) بدنامی۔ رسائی۔ (شاد) عشق میں بدنامی۔ حق قیس کی ہائی ہوئی کچھ اڑھکی اک نہیں میری ہی رسائی ہوئی۔</p>
<p>ہائی۔ (دھ) مونث! حالت۔ طور۔ وضع۔ ڈھنگ۔ کیفیت۔ (کنایت) بدنامی۔ رسائی۔ (شاد) عشق میں بدنامی۔ حق قیس کی ہائی ہوئی کچھ اڑھکی اک نہیں میری ہی رسائی ہوئی۔</p>	<p>ہائی۔ (دھ) مونث! حالت۔ طور۔ وضع۔ ڈھنگ۔ کیفیت۔ (کنایت) بدنامی۔ رسائی۔ (شاد) عشق میں بدنامی۔ حق قیس کی ہائی ہوئی کچھ اڑھکی اک نہیں میری ہی رسائی ہوئی۔</p>

پہر	ہتھ
<p>کر جائیوالی عورت ہتھو۔ (۱۰) داؤ سروٹ، مونٹ۔ (۱۱) نیون کی گولی۔ جو عورتیں بچوں کو دیتی ہیں۔ ہتھ پڑا ہوا۔ (۱۲) دھاپنا۔</p>	<p>لڑکے اس سے شکست پاتی نا۔ جبکہ عورت غرض اٹھائی نا۔ ذکر ہتھ کے ساتھ</p>
<p>ہت تری۔ ہت تری کی بہت تری کی ایسی تری۔ ان کلمات کا استعمال بغیر کہنے ہوتا ہے۔ خدا ترانہ کہہ کر کہے۔ (۱۳) دھاپنا کھا کھا کر دبا ہوا۔ (۱۴) کہنے سے اس کے کیا کٹوں میں جاتا تیرے شاد کی۔ (۱۵) معنی دل پورن اور عزا کر بھاگ گئے۔ ہتھی منصی کر آگ گئے۔ (۱۶) بات کیا کروں دل نے مرے کو فٹ اٹھائی کیسی بہت تری ترقی انداز کی ایسی تری۔</p>	<p>ہتھو اٹھنا۔ (۱۷) بالغ و سکون دن اول وقت (۱۸) قبضہ ہتھ ہتھ کے لوار ہتھ میں لینا۔ ہتھ میں لینا لائیں۔ ہتھو اس کے تیغ دھپ کر پکارے۔ کیا کہتے ہو سہو وہ من مٹھ پتھ ہمارے۔ ہتھوڑا۔ (۱۹) بغیر دم دفع دوم ذکر۔ ہماروں کے ایک اوزار کا نم۔ ارتول ہتھوڑی۔ (۲۰) مونٹ دھتھوڑی چالائی۔ ہتھوڑی ہتھوڑی۔ (۲۱) مونٹ چھوٹا ہتھوڑا۔</p>
<p>ہتھوڑا۔ (۲۲) دھتھوڑا۔ (۲۳) دھتھوڑا۔ (۲۴) دھتھوڑا۔ قارن۔ (۲۵) قبضہ۔ (۲۶) دھتھوڑا۔ (۲۷) دھتھوڑا۔ ہم لے قہ۔ اب کہتے ہیں وہ دل و عشق میں اپنا بھوکہ۔ ہتھوڑا۔ لکھا ہوتا۔ معانی کر دینا۔ سب لے لینا۔ ہتھوڑا۔ لزم۔ ہتھوڑا۔ (۲۸) ہتھوڑا۔ (۲۹) ہتھوڑا۔ ہتھوڑا۔ (۳۰) ہتھوڑا۔ (۳۱) ہتھوڑا۔ کرنا۔ ہتھوڑا۔ (۳۲) ہتھوڑا۔ (۳۳) ہتھوڑا۔ ہتھوڑا۔ (۳۴) ہتھوڑا۔ (۳۵) ہتھوڑا۔</p>	<p>ہتھوڑا۔ (۳۶) دھتھوڑا۔ (۳۷) دھتھوڑا۔ (۳۸) دھتھوڑا۔ ذکر۔ (۳۹) قرض۔ دھتھوڑا۔ (۴۰) دھتھوڑا۔ چالائی۔ (۴۱) دھتھوڑا۔ (۴۲) دھتھوڑا۔ ہتھوڑا۔ (۴۳) دھتھوڑا۔ (۴۴) دھتھوڑا۔ ہتھوڑا۔ (۴۵) دھتھوڑا۔ (۴۶) دھتھوڑا۔ ہتھوڑا۔ (۴۷) دھتھوڑا۔ (۴۸) دھتھوڑا۔ ہتھوڑا۔ (۴۹) دھتھوڑا۔ (۵۰) دھتھوڑا۔</p>
<p>ہتھوڑا۔ (۵۱) دھتھوڑا۔ (۵۲) دھتھوڑا۔ (۵۳) دھتھوڑا۔ ہتھوڑا۔ (۵۴) دھتھوڑا۔ (۵۵) دھتھوڑا۔ ہتھوڑا۔ (۵۶) دھتھوڑا۔ (۵۷) دھتھوڑا۔ ہتھوڑا۔ (۵۸) دھتھوڑا۔ (۵۹) دھتھوڑا۔ ہتھوڑا۔ (۶۰) دھتھوڑا۔ (۶۱) دھتھوڑا۔ ہتھوڑا۔ (۶۲) دھتھوڑا۔ (۶۳) دھتھوڑا۔ ہتھوڑا۔ (۶۴) دھتھوڑا۔ (۶۵) دھتھوڑا۔</p>	<p>کاظم ہو جائیگا۔ ہتھوڑا۔ (۶۶) دھتھوڑا۔ (۶۷) دھتھوڑا۔ ہتھوڑا۔ (۶۸) دھتھوڑا۔ (۶۹) دھتھوڑا۔ ہتھوڑا۔ (۷۰) دھتھوڑا۔ (۷۱) دھتھوڑا۔ ہتھوڑا۔ (۷۲) دھتھوڑا۔ (۷۳) دھتھوڑا۔ ہتھوڑا۔ (۷۴) دھتھوڑا۔ (۷۵) دھتھوڑا۔ ہتھوڑا۔ (۷۶) دھتھوڑا۔ (۷۷) دھتھوڑا۔ ہتھوڑا۔ (۷۸) دھتھوڑا۔ (۷۹) دھتھوڑا۔</p>

ہتھ

ہتھیار

وہ جوندہ ای جھڑپھا لڑ بیدھڑک مار بیٹھے۔ وہ جس کا ہاتھ مارنے میں
بیدھڑک چلتا ہو۔ ہتھوڑ۔ (۱۵) مذکر جن نانی (نیلے) ہاتھ کی
گرمی میں جواز بیکہ بھڑاوس۔ اس واسطے کہتے ہیں سب اس کام کو تھوڑا
ہتھوڑی۔ (۱۶) مونث۔ وہ منہ پر جو چھکیت حریف کے ہاتھ پر رستا ہے تاکہ
اس کا ہاتھ بیکہ ہو جائے۔ (تھوڑا گرسرا اٹھنے کوئی چھکیت اس کے
روہو۔ دکھلا کے ہتھ کی جیسے تلوار پاؤں میں۔ ہتھ کٹرا۔ پسرا کا بعد
جیسے منہ پر نہلے۔ ہتھ کٹری۔ چھکری۔ (۱۷) مونث۔ وہ آہنی کٹرا یا
زنجیر جو مجرم کے ہاتھ میں ڈالی جاتی ہے۔ (۱۸) اختراہ (۱۹) وہاں بننا تھا تو بڑا
کاگنا تھا۔ ہٹ کر یوں کی تھی بدلتا۔ (۲۰) ہٹانا ہٹنا۔ ڈالنا وغیرہ کے ساتھ
(۲۱) منہ پر چھکری ہنسی ہے جس نے ایک مدت ہاتھ میں۔ ہٹکنا۔ ہٹھکنا۔
(۲۲) مذکر ہاتھ کا کرب۔ ہاتھ کی چالاک یا کٹنا تھا۔ چالاک۔ عیادی۔ بدی
کونہ کی مروت؟ دائیں و بائیں گھمات۔ غلیل۔ ہاتھ سے گیند کو تھوڑ
کو کھلاشب۔ دل۔ ہٹکنا شاہ۔ کاکل کا بھجے یا ڈالیا۔ بیشتر حج میں متعلق
(۲۳) غالب خعلی کا نمہ کیا فکود کہ یہ ہٹکنا ہے جس میں نالی فارم کے۔ (۲۴)
ہٹکنا ہے غیر کے سکر کھٹے کراوگے پہلے دو چار گواہوں کو بلاؤں تو کھٹو۔
ہٹکنا بتا دنا۔ شکا بتا دنا۔ طریق سکھا دنا۔ ہٹکنا ہے رواں ہونا۔
مشق ہو جانا کسی امر کی۔ (۲۵) اثر دیکھوں ہو وہ ہے اپنے بائیں ہاتھ
کا دائیں۔ وہ ہو گئے ہیں رواں ہٹکنا ہے ڈمکے بھجے ہٹنا نالی (۲۶)
مونث۔ ایک نم کی چھوٹی ٹوپ ہے اسی کی جڑ پر لادے ہیں۔ ہٹنا۔
دیکھو ہٹنا۔ ہتھوڑی۔ (۲۷) مونث۔ ہاتھ کی مادہ۔ (۲۸) کٹنا بہت مٹی نرم
اندام عورت۔ ہتھوڑی بیا ڈیل۔ (۲۹) مذکر کٹنا یا کمال فریہ۔ دھنکنا
ہتھوڑی بیا ڈیل ایسا سوکھا تھا جیسے کانٹا۔ ہتھوڑوں سے کھڑا جانا۔ ہٹنگ
کا ہاتھ پر سے ٹوٹ جانا۔ ہتھوڑوں سے ہانا۔ ہٹنگ کا ہاتھ پر سے ٹوٹ

جانا۔ ایکٹ جانا۔
ہتھی۔ (۱) مونث۔ دسی ہوٹھا یا گھوڑا صامت کرنے کا ٹیڑھ۔ ہتھے
ہتھے۔ (۲) مذکر ہتھا ہتھا کی حج۔ ہتھے پر لوک دینا۔ ہتھے پر لوکنا
ایہا میں یکے کو نالی پر آگاہ کر دینا۔ اعتراض کرنا۔ ہتھے پر روکنا
ہتھے پر روکنا۔ ایہا میں کسی کام کو روک دینا ہتھے پر چڑھنا۔
ہاتھ لگنا۔ داؤں پر چڑھنا کیسے قابو میں آ جانا۔ (۳) ہتھوڑوں میں حق کا
کیا بدھتے ہو مجھ سے حال۔ جو چڑھتا ہے اُسکے وہ بھڑک رہا گیا۔
ہتھوڑوں میں۔ ہمارت ہو جانا۔ (۴) داغ چل رہا ہے خیر فلاو کیا اُسکے
ہتھے چڑھ گئی بیدار کیا۔ ہتھی ہتھی ہتھے چڑھنا۔ صبح ہے۔ ہتھے سے
اٹھنا۔ ہتھے پر سے اٹھنا۔ (۵) کٹنا یا ایہا میں قابو سے باہر ہو جانا۔
(۶) حق فدائی اٹھتی ہے ہتھے سے ڈکر کے پس۔ یہ عند ہے کہ کڑے
نہ پر دے کا کھیل۔ ہتھے سے بڑھانا ہتھی۔ ہتھے سے بڑھنا۔ لازم
ہتھی ہتھی ہتھے ہتھے ہتھے سے ہٹنگ کا بڑھنا۔ (۷) ہتھی بندہ چھوٹی
دینے سے ہتھی ہتھی ہتھی۔ ہتھے سے کب بڑھے گا یہ ہتھی حسب
ہٹنگ ہے۔
ہتھی۔ (۸) فارسی میں مثل ہاں ہے مذکر برسات کے چند روز جن میں
خوب بارش ہوتی ہے۔ وہ بارش جو شدت ہوتی ہے۔ ہتھی ہتھی
ہتھی ہتھی گاہ سے کوئی تریگا۔ (۹) ہتھی آگے ان پر یوں کے دیکھو
تو کئی دو سیاہ۔ سب یہ اسی میں کھتیا کا ٹھاسا ہے باطل۔
ہتھی۔ ہتھی۔ (۱۰) مذکر ہتھی۔ سامان ہٹنگ۔ انذار ہٹنگ۔
تلوار۔ ہتھی۔ ہتھی۔ (۱۱) ہتھی۔ (۱۲) ہتھی۔ ہتھی۔ ہتھی۔ ہتھی۔
ہتھی۔ ہتھی۔ ہتھی۔ ہتھی۔ ہتھی۔ ہتھی۔ ہتھی۔ ہتھی۔ ہتھی۔ ہتھی۔
انذار کام کرنے کے آلات۔ راچہ۔ ہتھی۔ ہتھی۔ ہتھی۔ ہتھی۔ ہتھی۔ ہتھی۔ ہتھی۔ ہتھی۔ ہتھی۔

ہٹ	ہٹ
<p>سفیدی رہ جاتا اور سفیدی یکساں نہ لگتا۔ ہٹ - (۱) بالغ، موٹ۔ (۲) اصرار۔ آڑ۔ (ماضی) اب تک مزاج میں وہ لڑکپن کی بات ہے۔ نام خدا جو ان ہونے پر ہٹ گئی۔ ہٹ اٹھانا۔ (۳) منکب پر داشت کرنا۔ ناز اٹھانا۔ (۴) انا صاحب بے ماں کے ہٹ اٹھتے نہیں رہنا باب۔ جو روکے محضے کرتے ہیں بچوں کو بیاہ باب۔ ہٹ پر آجاتا۔ ضد پر آجاتا۔ آڑ جاتا۔ ہٹ دھرم۔ (۵) صفت۔ حق شناس۔ ناصفت۔ بے ایمان۔ (۶) بد معاملہ۔ (۷) اشارہ۔ اس منہم سامہٹ دھرم کوئی نہیں۔ (۸) کا جو کچھ پاس ایمان کا۔ ہٹ دھری۔ (۹) ہونہ بے انصافی۔ (۱۰) سخن پردی۔ (۱۱) مصالحتی۔ (۱۲) انا صاحب تم کو جو مجھے کہے میں کروں تم کو نری۔ اپنی باتوں سے بد مثال نہ کرو ہٹ دھری۔ (۱۳) ہم کیسے بوا خدا لگی ہوئی آتی ہیں ہے ہٹ دھری۔ ہٹ دھری کرنا بے ایمانی سے منکر کرنا۔ ہٹ دھری ہونا نا انصافی ہونا۔ (۱۴) امیرا مرے اللہ مرے اللہ نہ کہ صرف اللہ اللہ نہ کہ۔ یہ ہٹ دھری ہے اسے زاہد خدا سب کا برابر ہے۔ ہٹ رکھنا۔ اپنی ضد پوری کرنا۔ ہٹ کا پورا۔ صفت مذکر۔ ہٹ پر قائم رہنے والا۔ (۱۵) اہل وقت۔ وہ تو دی ہٹ کا پورا تھا کہیں آفتوں کو کھڑی طرح سے جھیلنا نہ۔ مونٹ کیلئے ہٹ کی پوری۔ ہٹ کرنا۔ منکر کرنا۔ اہل کرنا۔ اڑنا۔ اخلاق قد و اعلیٰ ہٹ مجھے کرے غضب خدا کا۔ چلا ہے۔ آدمی بلا کا۔ ہٹا - (۱) ذکر۔ اذرا حس فرغی۔ ہٹا ہٹا - صفت۔ ذکر ٹوٹا۔ تازہ جوان۔ تندست۔ مضبوط۔ انسان کے لئے مستعمل ہے۔ (عالم) دیکھو پر کھڑا ہے کئی۔ ٹھکانا۔ سارو دھارے کوئی۔ مونٹ کے لئے ہٹنی کٹی۔</p>	<p>ہٹانا - (۱) سرکانا۔ کھینکنا۔ نری و آہنگی سے۔ طوی کرنا۔ روکنا۔ یو پیا کرنا۔ نکست دینا۔ ہٹ پٹانا - (۲) دھندل کرنا کسی کام کے لئے مضطرب ہونا۔ ہٹنا - (۳) چمکھار بن میں ہٹنا۔ بازار۔ تالی۔ قتل۔ مونٹ - تمام دکھاؤں کا بند کر دینا۔ بازار بند کرنا۔ اردو میں اس جگہ بیشتر ہٹنا مستعمل ہے۔ ہٹری - (۴) مونٹ۔ بچوں کا کھلونا۔ بھولوں کے شاخوں سے کھلنا کی صورت بنانے اور اس پر چراغ رکھ کر دلی میں کھیلنے ہیں۔ چنگنا - (۵) بالغ اہل دو دم دسکون سوم روکنا۔ ہٹنا - (۶) بالغ۔ سرکانا۔ کھینکنا۔ ٹل جانا۔ (۷) آتش۔ آنکھوں کے سامنے سے ہٹا۔ اسے خیال یار۔ تھو سے کوئی عزیز دم واپس نہیں نکلتا کھانا پیا ہونا۔ ٹوٹنا۔ واپس ہونا۔ پھرنا یا گانے یا بھینس وغیرہ کا دودھ سے رہ جانا یا طوی ہونا کسی امر پر اصرار اور منکر کرنا۔ (۸) سوچنا۔ حیل ایک کھلونے پر نہیں دو بالک۔ معنی بکرا میں ہٹ کرنا ضعیف ہے اور ہٹنا غیر ضعیف۔ ہٹو بچو۔ جمع اور بھڑکنا۔ واسطے مستعمل ہے۔ (۹) قدر۔ دھو میں جو بچو کی ہیں اس پر بھوم ہے۔ ہٹنی - (۱۰) ہونٹ۔ (۱۱) دلی۔ اڈکان۔ ہٹ۔ بازار۔ صفت۔ ہڈی۔ ہٹیل۔ ہٹیل۔ (۱۲) صفت۔ مذکر۔ ہڈی۔ چلا۔ اڑیل۔ بات کی بچ کرنا۔ والا۔ (۱۳) صفت۔ جلی جوں وہ بڑا ہوتا گیا ہڈی ہٹیلانا مزاج بتا گیا۔ مونٹ کیلئے ہٹیل۔ ہٹا - (۱۴) کبیرا۔ اڑا۔ (۱۵) آخر میں ہمزہ نہیں ہے، مذکر حروف کا اڑنا سے ظاہر کرنا۔ حروف ہما سے الف بے تے تے۔ وغیرہ مراد ہوتے ہیں۔ دیکھو ہٹے۔</p>

<p>ہجنا</p>	<p>ہدیر</p>
<p>رک رک کر کھتی ہے اور دیر وہ حالت جو نزع اور جاگنی کے وقت ہوتی ہے۔ (نامح) ہیں رواد کوئے جان سے عدم کو تا غلے سکو کی ہچکیوں میں زنگ کی آواز ہے۔ ہچکی آتا ہچکیاں آتا آواز کے ساتھ سانس ٹرک رک کر کھٹا جبکہ سکو ہچکی آتی ہے تو کہتے ہیں کوئی دوست یاد کرتا ہے۔ (دغ) جنت میں جو حور و نگو مری یاد آتی۔ ہچکی بھی یہ خبر پیدا داتی۔ (حسن) پہلی آتی ہیں ہچکیاں دوسری۔ بچے یاد کرتے ہیں اہل عدم۔ ہچکی بندھ جانا ہچکیاں بندھ جانا۔ ہچکی لگ جانا۔ زیادہ رونے سے سانس ٹرک رک کر کھٹنے لگتا۔ (شور) ساز مطرب کی طرح جیسے ہنسنے سے پھیرا۔ ہچکیاں بندھ گئیں اسکی مری فریاد کے ساتھ۔ (محضات) جی بھڑ آیا اور بے اختیار اتار دیا۔ کو ہچکی بندھ گئی۔ سہ کس گیسے تھے دیکھا تھا امیر۔ رونے رونے انکو ہچکی لگ گئی۔ ہچکی لگتا ہچکیاں لگتا۔ متواتر ہچکی آتا وہ حالت جو نزع اور جاگنی کے وقت انسان کو ہوتی ہے؟ اس کیفیت کو بھی کہتے ہیں جو رونے کی شدت میں آدی کہ ہوتی ہے۔ (شرط) بیان درودوں سن سن کے اعنوں سے بگڑھا۔ گلی ہچکی نہیں جب ذکر آیا میری رقت کا بول سن سے عرق پاپانی کا ترک ترک کر کھٹا۔ دکھو شیشہ کی ہچکی۔ (سہ) بے یار و باز میں بیٹھے ہیں اشک جام۔ ہچکی ہے بوتلوں کو بار لگی ہوئی۔ (ممنون) ہچکیاں سکو لگیں اس کے سر ہانے شاید تیرے بیمار دے آج سگر توڑا۔ ہچکی دینا۔ ہچکی لینا۔ رونے رونے سانس ٹرک رک کر کھٹا۔ (شاد) یہ منکد سے میں ہوا کون سے کہیں ہے۔ کر شیشہ لیتے ہیں درود کے چکساں کیا کیا۔ چٹا ہج جانا۔ (دہ) بالفم شاد مع زہیٹنا۔ فخرہ اتھا ارشاد ہجنا تو مشکل ہوئی۔</p>	<p>ہڈا۔ (ع۔ میں ہڈی) ہدایت۔ سیدھا راستہ عربی ترکیب سے مستعمل ہے جیسے شمس المندی۔ ہدایا۔ (دغ) مذکر ہدیہ کی جمع۔</p> <p>ہدایت۔ (ع۔ کبسر اول و غج چہارم) موٹ۔ رہنمائی۔ راہ دکھا۔ زخمائش۔ حکم۔ ارشاد۔ ہدایت۔ ہڈا۔ سیدھے راستہ پر آنا۔ ہدایت کرنا۔ رہنمائی کرنا۔ اچھا۔ طریقہ بتانا۔ سکھانا۔ ہدایت نامہ۔ مذکر دستور العمل۔ قانون۔ وہ رسالہ یا کتاب جس میں کسی امر کی بابت تمام طریقے لکھے ہوں۔</p> <p>ہدیر۔ (ع۔ بفع اول و دوم) کسی کے خون کو ڈالنے کو مباح کرنا۔ ہدف۔ (ع۔ بفع اول و دوم) مذکر۔ تیر کا نشانہ۔ ہدف آفت۔ آفت کا نشانہ۔ آفت میں مبتلا۔ (بنات الغش) ہر لحظہ عرصہ خطر پر لمحہ ہدف آفت۔ ہدف بننا۔ نشانہ بننا۔ (درشک) ہم سے جو دریاں نالاں کیوں نہیں جسنے ہدف کیا تھا۔ رے تیروں میں ایسا ہے پر سرخاب کا۔ ہدف دارنا۔ نشانہ دارنا۔ نشانہ تیر لگانا۔ (دکنا شہا کوئی بنا کام کرنا کوئی ایسا کام کرنا۔ جو درو سروں سے نہ ہو سکے۔ تیر جو اس طرف لانا۔ تنے گویا ہدف دارا۔ ہدف لامت صفت وہ چیز ہدف سے لغت لامت ہو۔</p> <p>ہڈہڈ۔ (دغ) ذکر۔ مرغ ضلیان۔ ایک شہور غلبہ ورت ہند کا نام جس کے سر پر تاج ہوتا ہے۔ (اسیر) ہونی مگر اربابے میں کیا کیا جب لکھا نامہ۔ مہیا سے نامہ پر بگڑا اڑا ہد ہد کہو تر سے۔</p> <p>ہڈی۔ (ع۔ بالف آموٹ۔ قربانی کا جانور جو حاجی مکہ میں لہجائے ہیں۔ (ممنون) قربان وہ ضرورت ہڈی۔ ثور و حمل پہرہ تاجڈی۔ ہڈی۔ دکھو ہڈا۔ ہڈی۔ (ع۔ بفع اول و کسر اول و تقدیر دوم وزن غنیۃ۔ فارسی اور اردو ولسے تخفیف یا سکون حال استعمال کرتے</p>

ہڈی	ہڈا
<p>ہڈیاں سوز فراق یا رجب جا ہے۔ سب لیلی کا حق ہے استخوان ہے جو کہ پھیل کا۔ ہڈی میں ہڈی پیوند ملتا۔ (دھل سلی میں لڈ اور قوم میں قوم ملتا۔ ہڈی ہڈی توڑنا خوب زور کو بہ کرنا۔ ہڈے (۵) مذکر۔ ہڈا کی جج۔ ہڈے موٹے کھال لانا۔ ہڈے موٹے کھال آنا۔ گھوڑے کے پھیلے پاؤں میں ہڈے اور غدد کا کھل آنا۔ جس سے وہ تنگ کرنے لگتا ہے یا رکنا ہے کمال لاغر ہونا۔</p> <p>ہڈیاں بولنا۔ بھیجے سے ہڈیوں کا آمادہ دینا (شعور) ہونا گنا سوال کریں کا جواب۔ بولیں گی ہڈیاں جو لہو کے فشار میں۔ ہڈیاں بہت میں ہوں۔ دھاسے حضرت۔ سے خن سے رشک کو آگاہ کر دیا۔ ناخ کی ہڈیاں ہوں اسی بہت میں۔ ہڈیاں ملنا۔ رکنا ہے سماعت کرنا کسی امر میں سماعت اور شفقت کرنا۔ (بنات انش) ہوشمند ہڈی ہڈیاں چلتی اور کیلے دم پر ساری صہبت جمی۔ ہڈیاں توڑنا۔ خوب مینا۔ مار کر بھکس کھا لینا۔ ہڈیاں جوڑنا۔ (دکنشا) ناقص چیز کو جوڑنا۔ (دوسا) سے مادہ کو دو گوی تو سرکار نکال دیتی ہے باقی ہڈیاں انکو زمیندار اور کاشتکار پڑا جوڑا کریں۔ ہڈیاں جوڑ کرنا۔ ہڈیاں ریزہ ریزہ کرنا۔ (قدر) وہی جائیں مددہ پونہ جائیں میں جوتا ہے یہ طلع۔ جوڑ کر ڈالے کئی ہرسنگ زن کی ہڈیاں۔ ہڈیاں خاک میں سوینا۔ (دکنشا) دفن کرنا۔ (شرن) سوینی ہیں تنے خاک میں میری جو ہڈیاں۔ ہڈیاں سرس ہو جانا۔ ہڈیوں کا جوڑ پڑ ہو جانا (شعور) تیرہ بچوں کو اگر پیسے فلک۔ ہڈیاں ہو جائیں سرسرے جاسیئے ہڈیاں کھلنا۔ اسطر اسٹار ہڈیوں تک ضرب پڑیئے۔ خوب مارنا۔ ضرب شدید لگانا۔ ہڈیاں بھن لینا۔ کنا۔ ہے کمال لاغری سے۔ (قدر) لے مجا اس طرح کی لاغری دیکھی۔ دور سے کن لہجے</p>	<p>ہیں۔ مذکر۔ تھہ نہ نہ نہ۔ نذر۔ انعام۔ (امیر) مزہ ملا سب جالیاں کو استخوان کھا کر۔ ہڈیوں کا ہڈی مرانہ ہونا یا تھپت قراں۔ کلام اللہ کی نعمت ہا قراں شریف کے ختم کرنے کی تقریب ہا اور وہ ہشاک جو استخوان بر وقت ختم قراں شریف دی جائے ہ (دھل) آئین دیکھو آئین۔ ہڈی کرنا۔ قراں شریف فروخت کرنا۔ کئی شترک چیز فروخت کرنا۔ ہڈی ہونا۔ لازم۔ (بھرتی) اتری ہولی پڑنا جو ہڈی ہوتی۔ یہ کرن دار کلمہ درخشاں لیتا۔</p> <p>ہڈا۔ (۵) بالغ و نیم بزرگ مذکر ہڈی یا گوشت ہڈا گھوڑے کے پھیلے پاؤں کے گھٹنوں میں جوڑے پاس کی ہڈی جس سے گھوڑا تنگ کرنے لگتا ہے۔</p> <p>ہڈا۔ (۵) بالغ، مذکر۔ (دھل) عا ہڈی گت۔ ہڈا درجہ۔ ہڈا کرنا۔ ہڈا حال کرنا۔ ہڈا درجہ کرنا۔ (بنات انش) میری اسی کیا شانی آئی ہے کہ صبح سویرے تھک چکر اپنا ہڈا کراؤں۔</p> <p>ہڈی۔ (۵) موٹف۔ استخوان۔ (ناخ) تار یک کھول یہ نمکدہ اپنا ہے رات بھر۔ ہڈی ہر ایک شے میں ملتی ہے ہر جس کا جوڑے ہڈی کی سخت چیز (دکنشا) اہل نسل۔ (نفر) ہم تو ہڈی کو دیکھتے ہیں دولت نہیں دیکھتے۔ ہڈی بھانا۔ جو ہڈی اپنی جگہ سے سرک گئی ہو اسکو اس کے مقام پر بید دست کاری لے آنا۔ ہڈی بھ جانا۔ لازم۔ ہڈی پسلی ایک کر دینا۔ بڑی سختی سے بھینا۔ ہڈی پسلی کوڑ کر رکھ دینا خوب زور کو بہ کرنا یا غلظ کو توڑ کر دیکر بوسا۔ (بنات انش) تم قوس سے ہول کی بھی ہڈی پسلی توڑ کر رکھ دیتے ہو۔ ہڈی گھلنا۔ (مندی) ہڈی گھلنا تب کہہ وغیرہ اسرافن نمک میں ہڈی کا گڑا ختہ ہو کر جوت دار ہو جانا۔ (ناخ) گھلنا ہے</p>

ہذا

ہر

سیر سے ملن کی ہڈیاں۔ ہڈیاں مکمل آتا۔ کتا یہ ہے کمال لاغری سے
(کمال)، فرق آری میں غم کرتے کرتے۔ کچل آتی ہیں فم کی ہڈیاں تک۔
ہڈی پلا۔ (۱۵) صفت۔ ہڈی وار۔ ہڈیوں کا والا۔ (کناٹا، صفت وہ
جسکے بدن کی سب ہڈیاں لاغری کی وجہ سے نکل آتی اور نمایاں معلوم
ہوتی ہوں۔ وہ جس کے بدن پر بوٹی نہ ہو۔ صرست ہڈیاں
ہڈیاں ہوں۔ (۱۶) بحر ہڈیاں اپنے دم سے جس میں ہوتا تن لاغر۔ پیلا
ہڈیوں کا بھی گلے کا بار ہوتا تھا۔ ہڈیوں کا کالا ہوجانا۔ (لکھنؤ)
کمال لاغر اور ناقابل ہوجانا۔

ہڈیا۔ (۱۷) احم اشارہ۔ یہ۔ جیسے ہڈیا۔

ہڈیاں۔ (۱۸) عربی میں لفظ اہل و دوم یعنی بیوہ بکنا اور بیوہ
کلام ہے۔ فارسیوں بکون دوم بھی استعمال کیا۔ (طالب آملی) نے لفظ
گفتم چہ کا لغت میں مکر نیاں مشق ہڈیاں کینم اردو میں زبانوں پر
بالکسپے، مذکر بک بیوہ۔ اندینی کلام۔ وہ بھیجی اور بیوت گفتگو
جو تپ کی شدت میں دماغ کی خرابی سے انسان کوئے لگتا ہے۔ (میں پڑا
شاد اسرار سلوئی جو کھلے۔ سخن علم جہاں ہو ہڈیاں۔ (بیعت اہل و دوم)
وہل۔ (۱۹) وزیر ہڈیاں تپ فراق سے کہنے لگا رقیب۔ کلام مرثیہ
سر سام ہو گیا۔

ہڈی۔ (۲۰) مونث۔ وہ آواز جو پرندوں کے اڑنے سے ہوتی ہے۔
ہڈی ہوجانا۔ (کناٹا) غائب ہو جانا۔ اڑ جانا۔ (۲۱) وہ دیکھو ہڈی
فوجیں خود دبیر بھاگت شمال میں غصے میں بھڑکے شیر بھاگت
خود ہوجانا۔

ہڈی۔ (۲۲) مذکر۔ دشمن کرشن۔ ہمدرد۔ ہماز خدا تعالیٰ پر مشورہ
(۲۳) مذکر۔ (عم) ہڈی۔ دیکھو ہڈی ہڈی۔ (۲۴) مذکر۔ دشمن

کی عبادت۔ ہمدرد کا ہمین۔ ہر کو جیسے سوہ کا ہوئے۔ مقولہ جو خدا
کا دھیان رکھے وہی مقبول ہوتا ہے۔ ہر لگا کرنا۔ نہاتے وقت خدا کا
نام لینا۔

ہڈی۔ (۲۵) یہ لفظ مجموعہ افراد میں فرق فرق ذکر کر کے واسطے ہوتا
جاتا ہے۔ اہل زبان یہ لفظ جمع کے ساتھ استعمال نہیں کرتے۔ (ناصح) میں
حسین اور بھی میر تھم میں ہے ہر بات نئی۔ (۲۶) صبح نئی گات نئی وضع
نئی بات نئی۔ ہر آن۔ ہر دفعہ۔ ہر گھڑی۔ (۲۷) دلبر ہیں اور ہیں
بھی دلکش ہیں جناب میں بھی۔ اک آن تم گرمیں ہر لاکھ نئی ہے۔ ہر آئینہ

(۲۸) بیشک۔ ضرور۔ البتہ۔ (۲۹) دشمن روشن غیر رہتے ہیں صابہ ہر لاکھ
کرتے شکرت شکرت و تر آئینہ۔ ہر ایک۔ ہر شخص۔ (۳۰) ایک۔

ہر شہر۔ ہر بائی۔ (۳۱) علم و فنون کا ماہر صفت۔ ہر جانی۔ (۳۲)
خاک و در کی اس اب چھانے پھر ہر وقت۔ قدر کیوں آگہ لڑاؤ

کسی ہر بائی سے۔ ہر بار۔ (۳۳) ہر دفعہ۔ بار بار۔ گھڑی گھڑی۔
ہر ملو۔ ہر ایک ملو۔ ہر ملو۔ ہر جانی۔ (۳۴) صفت۔ وہ جو ایک جگہ

ٹھہرے اور مارا مارا پھرے۔ (کناٹا) مشق جو خاص کر کسی کا پابند ہونو۔
بیمروت۔ بیوقوف۔ (امیر) دوست میں لالہ ہے گلزار میں گل بزم میں شمع

ہر جگہ رنگ نیا ہے سرے ہر جانی کا۔ (۳۵) آصفی، اگر تیرے کئے میں نہ
تھا ارتزا ایسے ہر جانی سے پھر دل کا لگا لگا ایکسا۔ (۳۶) وہ خود جانی

تھے لوہو چلا دیوہ بھی ہر جانی۔ (۳۷) اوچر کا کا اوجھ کا کہاں جانا کہاں جانا
ہر جانی پن۔ ہر جانی نیا۔ ہر ایک کے ملاقات کھانا۔ بھر دتی۔ بیوقوفی۔

لکھنؤ میں ہر جانی پناست نہیں ہے۔ دہلی میں دولہا لکھنؤ میں۔
(۳۸) دشمن گھنوی۔ ہر جانی پن بجائے اس ترک و لولہ کا۔ (۳۹) ہر جانی

سہی کی ہوسن کا۔ (۴۰) صابہ ہڈی، اگر جسم میں اور گاہے دیر میں

ہر	ہر
<p>مزدور کیا ہو سکیلے رانڈال۔ دن کریم پوچھیں گے تم سے اہ کامل کی کہلو ہرک۔ (دنا) ہر ایک۔ ہر کر آمد عادت نرساقت۔ (دنا) شلن ہر شخص اپنی ہی خیال کے مطابق کام کرتا ہے۔ ہر کر در کان نک رفت نک شد (دنا) شل۔ جو کسی محبت میں ہودہ دیا ہی ہو جاتا ہے۔ ہر کر گھر گرو کافر گرو۔ مقور۔ قول کی تصدیق کیو اسطے متعل ہے۔ ہر کر غیر نرسند سکینا ش خوانند۔ (دنا) شل۔ زبردست کا رقب سب پر ہوتا ہے ہر کر۔ دوسرے۔ ہر اسطے واسطے۔ (دنا) فقرہ۔ ہر کر دمر تعریف و مدح میں رقب اللسان رہا۔ ہر گاہ۔ (دنا) جب۔ جس گھڑی جس حال میں۔ (دنا) اکیدوں مرے تانے کو کیا وقت متین منظور آنا تھا ہوا کام نہیں ہر گاہ۔ بیشتر تر میں چونکہ کی جگہ متعل ہے۔ (دنا) فقرہ۔ ہر گاہ یہ امر قرین معلومت ہے کہ قوانین فوجداری ترمیم کئے جائیں لہذا حکم ہوتا ہے کہ ہر گاہے رانگ دوسرے دیگر سے۔ (دنا) ہر ایک کا انداز حد کا گاہ ہے۔ (دنا) کیا ہوا گو ہر گاہے رانگ دوسرے دیگر سے۔ (دنا) اس چمن میں سب پہ نظر ہے نگار سنبوننگ۔ ہر گز۔ (دنا) بالغ و کسر سوم نفی تاکید کیلئے آہستہ بے غماز۔ مطلقاً۔ (دنا) صلا کی جگہ۔ (دنا) تذکرہ دہلی مرحوم کا اسے دوست نہ چھوڑ۔ نہ شامہ بیگا جسے یہ فائدہ ہر گز ہر گز دوسرے ہر گز کا چلن جدا ہوتا ہے۔ (دنا) انش اسرحد چین میں مرد فائدہ داری کا کام کرتے ہیں عورتیں مکتبی باطی۔ عرض کہ ہر گز دوسرے۔ ہر گز اسے سمجھو۔ ایسے شخص کی کینت پختے دولتے ہیں جو بغیر قری اہل شری سے کھانے کی صلاح کے راہی تھی بسم اللہ کہ کھانے کو جو ہو جاتا ہے۔ ہر نوح۔ (دنا) ہر طرح۔ ہر (دنا) سہ گھڑی۔ بارہا۔ ہر موقع پر۔ اکثر۔ ہر گز۔ ہر ایک۔ (دنا) اس ہر ایک مضمون بن پر اپنے مشق یا راجائی ہے۔ سب دوسرے ہر ہر فرزند</p>	<p>پرایک غالب ہے۔ ہر فرخ مولا۔ مفت۔ ہر کر کام میں طاق۔ جب کوئی شخص کسی بات کا دعویٰ کرتا ہے تو فتنے سے کہتے ہیں۔ ہر کیا موخر آپ ہر فن مولا ہیں یعنی سب باتوں میں کامل ہیں۔ ہر کارہ۔ (دنا) قاصد سو شخص جو ہر کام پر تیار ہو جائے۔ ہر کر نہ چھی رساں۔ قاصد۔ ڈاکا۔ نامہ بر۔ (دنا) ایک دن پرچہ لگائیں گے نیکیرین ضرورت یہ فرشتے نہیں اخبار کے ہر کارے ہیں۔ ہر کر چپڑی۔ (دنا) یہ ہر کارے جلدی چلنے لگے کہ احکام بے دخل آئے لگے۔ ہر ایک کام کرنے والا۔ پیادہ۔ اردی۔ ہر جانوس۔ مخبر (دنا) شاہ مردان سے نہیں نفی کوئی راز نہاں۔ ہیں ملک ہر کارے اکی ہر طرف کو ڈاک ہے۔ ہر کارے دوسرے شلن یعنی ہر شخص ہر کام کا اہل نہیں ہے۔ ہر کارے ہر گز ہر کارے دوسرے کہ درست ولی دھوئے یہ اینٹ کا کام کا دنگا۔ ہر گاہ۔ (دنا) ہر گز جہاں کہیں۔ ہر گز ہر گز ہر گز۔ مردم دور و مرغ گرد آئید (دنا) مقولہ۔ جہاں فائدے کی امید ہوتی ہے۔ سب لوگ جمع ہو جاتے ہیں۔ ہر گز۔ (دنا) ہر ایک شخص۔ ہر گز خیال خورش ضبط دارد۔ (دنا) ہر ایک اپنی رائے کو معج ماننا ہے۔ ہر گز و ناس ہر ایک عوام اتانس۔ اسنے واسطے دوسرا نہیں ہے ہر گز و ناس خطاب کے قابل۔ ہماری بزم میں ہے صاحب ہر گز تلاش۔ ہر گز راہر کائے ساختند۔ (دنا) ہر شخص ایک خاص کام کے لئے موزوں ہے۔ ہر گز باشت۔ (دنا) کوئی شخص کیوں نہ ہو۔ ہر گز مصلحت خویش نکوتہ یہ اند۔ (دنا) مقولہ۔ اپنی مصلحت ہر شخص خوب جانتا ہے۔ ہر گز سے۔ ہر ایک سے۔ ہر ایک آدمی سے۔ ہر گز رانڈال (دنا) انتہائی ترقی کے بعد رانڈال شرف ہوتا ہے۔ (دنا) ہر گز</p>

ہرانا

ہرج

۱۔ نا ایدہ۔ مایوس۔ (اختر شاہ اودھ) کراٹے اتنا ہو چلاں۔ اللہ تعالیٰ سے گھبرا۔ (انیں) کچھ ہرانا ہو میں اور کچھ بدین مغل صفرا۔

۲۔ ہرانا۔ (دھ) بازی دنیا۔ ات دنیا۔ سر کا ہا شکست دینا۔ مغلوب کرنا یا شکست کھانا۔ ہراند۔ (دھ) (دہلی) موٹ۔ دیکھو ہراند۔ ہرانی جانی۔ صفت۔ وہ بات جو حیران کرے عاجز کرنے کے لئے بھانے لاجتہاد معلوم نہیں کہ لوگ دانی دل سے ایسا کہتے تھے یا منطقیوں کی سی برائی جانی بات تھی۔

۳۔ ہر اول۔ (ت) بکسر اول و نم چارم اور دین بفع اول و چارم و نیز بکسر اول، مذکر! وہ تھوڑی فوج جو لشکر کے آگے آگے چلے لشکر کا پیش خیمہ یا آگے کی فوج کا سردار۔ (ماشت) خضر خط کو سکندر نے ہر اول نہ کیا۔ وجہ یہ ہے جو عیاں چشمہ حیداں نہ ہوا۔ ہر لونگ۔

(دھ) مذکر! ہرسلان۔ اندھیر۔ بد نظمی۔ شوش۔ (راختو) نرم میں سرو قیامت کو اٹھا کھا ہے۔ بارگوں نے تو ہر لونگ مچا کھا ہے۔

ہر لونگ پانا۔ شور مچانا۔ نذر کر دینا۔ لٹ بجا دینا۔ ہر لونگ بچنا۔

لازم۔ (تقدس) ہے ہر لونگ بیجا دین بگڑی آٹھ شیشہ کی۔ اسی خود سے کہا گئی مثل ہو بونانی۔ ہر لونگ ہوتا۔ کسرت سے بھڑکھا ہونا درمنا، جانیں سنی نگاہ شوق تک۔ اس گلی میں اسقدر ہر لونگ ہے! خود مل ہونا۔ بد نظمی ہونا۔ (رامق) ہر لونگ سو اکیس نہ ہو جائے۔ کچھ فرق نہ انتظام میں نہ آئے۔

ہر بھار پورٹی۔ ہر نار پورٹی۔ (دھ) موٹ۔ ایک قسم کا

جھپٹا چل۔ ہر بھڑکے۔ مجبور ہونے کے۔ آخر کار۔ (بج) جھی کو کر دینا

دیکھو ہر مرکز انے میں۔ بنا ہے میری ٹی کے لئے کیا جاگ گردوں کا۔ (لغش) اتنا تو ہے خیال قیامت جان میں۔ ہر بھڑکے بد نظمی

ای خانہ میں۔ بار بار ہر دفعہ۔ (لشک) ہر بھڑکے مجھ سے بڑھتے ہیں تیرے گھر کی راہ۔ تو اپنے گم ہوں کا طریق سوال دیکھو

ہر تال۔ (دھ) سنسکرت۔ ہری تال، موٹ۔ اب ہل جال میں مذکر ہے! ایک قسم کی دعوات ہمز درنگ ہوتی ہے! دیکھو ہر تال

ہر تے پھرتے۔ آتے جاتے۔ چلنے پھرتے۔ کبھی کبھی۔ (دھ) سے اُدھر یا اُدھر سے (دھ) (منون) ہر تے پھرتے مری قسمت میں نظر ہے کہ نہیں۔ دو موٹے غیر درنگ نام سن رکھتے ہو۔ ہر تے پھرتے

چھاؤں۔ موٹ۔ آتی جاتی چھاؤں۔ (کننا) ایک جگہ یا ایک پاس درہٹنے والی چیز۔ (نقرہ) دولت ہر تے پھرتے چھاؤں! لکھنؤ میں اس جگہ جلی پھرتے چھاؤں ہے۔

ہرج۔ (ت) بفع اول و دوم غلط یا بفع صحیح۔ زبانوں پر بفع اول و دوم بھی ہے! مذکر۔ شوش۔ ہنگامہ۔ دنگا۔ گڑ بڑی بفتہ یا خلل۔ نقصان۔ خراب۔ (اختر شاہ اودھ) کچھ ہرج (بافتہ) نہ ہو گیا کیسا۔ نقصان ہے اسیں آپ ہی کا۔ وقفہ۔ توضیح

دہر۔ (لغش) اتنی ہرج (بفع اول و دوم) میں اور دین سرو ہو گیا۔ پھر تھیں بند ہو گئیں منہ زرد ہو گیا۔ ہرج کرنا نقصان کرنا۔ دیر کرنا۔ ہرج کیا ہے۔ کیا مصالحت ہے۔ کیا برائی ہے۔ نقصان

کیسا ہے۔ (شوق) قد ولای، جو سن آسید ہے بونانی سے بڑھ کر نہیں ہرج کیا ہے اگر بونا ہے۔ گڑ بڑ۔ بد نظمی۔ ہرج مزج۔ (ت) مذکر۔ شوش۔ (دھ) نقصان خلل۔ گڑ بڑ۔ بد نظمی۔ (ای) مزدوت

پوش نا بجلی وجہ سے دوسر کوئی کام نہ ہو سکے۔ دیکھو ہر مزج۔

ہر بھڑکے۔ مجبور ہونے کے۔ آخر کار۔ (بج) جھی کو کر دینا

ہر بھڑکے۔ مجبور ہونے کے۔ آخر کار۔ (بج) جھی کو کر دینا

ہر بھڑکے۔ مجبور ہونے کے۔ آخر کار۔ (بج) جھی کو کر دینا

ہریانہ	ہرنج
<p>ہرنول - (دھ) بالغ و نفع فائدہ مونس۔ زر نقادی جو بل بختے والوں کو بلا سودی دیا جاسے۔</p>	<p>آہو کا بلا ہوجا سکا۔ یہ مادہ متاخرین کے کلام میں نہیں پایا گیا ہے۔</p>
<p>ہرنہرانا - (دھ) بالغ و نفع سوم لازم۔ ڈرنا۔ (نفرہ) وہاں جاہلوں سے ہرناتا ہے۔ ہرنہرے۔ (دھ) منکر۔ بل گائے۔ بھینس۔ بکری سے مراد ہوتی ہے۔</p>	<p>کھری۔ (دھ) مونس۔ ایک قسم کی بل جو برسات میں پیدا ہوتی ہے اس کے پتے ہرن کے کھڑے مثلاً ہوتے ہیں۔ صفت۔ بہت کھرا۔ جیسے ہرن کھری راگنا۔ (قدہ) بہت کھری ہے تری ہم جن کیا کہنا۔ ہرن کھری ہے لی ابرو وہیں کے عوض۔ تذکرہ عمدہ قسم کا راگنا۔</p>
<p>ہرنی - اس (نفع اول و سکون دوم) مذکر۔ خدا۔ پر مشورہ۔ بھگوان؟ (دھ) مونس۔ سبزی۔ چارائے صفت۔ مونس۔ سبز خیز۔ رنگ کی چیز۔ سبز شلاب۔ ہری بولنا۔ دیکھتے ہیں زائد سابق میں بدگلے میں مونس۔</p>	<p>ہرن کی شاخ۔ ہرن کا سنگ۔ (ناخ) ہم بھینسوں کے بخت جو رگشتہ ہیں سو ہیں۔ بد معی کی طرح۔ ہرن کی شاخ۔ ہرن ہوجانا۔ ہرن کی طرح جلد ہلک جانا۔ ذرا ہوجانا۔ رخ چکر ہوجانا۔ کاخ ہوجانا۔</p>
<p>ہرنہرنا - (دھ) بالغ۔ منکر۔ کاخی کا گنا۔ انجھرا ہوا حقد۔ (انج) ہرنے آپ نے غلطی کو سوسے ہڈ۔ فرمایا ہوشیار ہوئے کہ تندرختا جو ہے۔</p>	<p>ہرنہرنا۔ (دھ) بالغ۔ منکر۔ کاخی کا گنا۔ انجھرا ہوا حقد۔ (انج) ہرنے آپ نے غلطی کو سوسے ہڈ۔ فرمایا ہوشیار ہوئے کہ تندرختا جو ہے۔</p>
<p>ہرنی بولنا۔ (دھ) امرتہ وقت خدا کا نام لینا۔ چمن بولنا۔ بار جانا۔ ہرنی چگ۔ (دھ) جانور ہرنی گھاس جواں پاتا ہے جرتا ہے۔ وہ نہ تو جواں اہد ہرنی گھاس دیکھے جاو خود ہو۔ (صفت) بیوفا ہرجائی۔ (دھ) آج یہاں کل وہاں گز سے بونیس چگ ہیں۔ کہتے ہیں سب سبزہ رنگ اس سے ہرنی چگ ہیں۔</p>	<p>ہرن کی چیز کا بار جانا۔ (دھ) وہ جواں ہیں جو قلعہ دل و جان عشق میں ہرے بھینس میں بازی بار جانا۔ (ناخ) گرمیاں دیکھے جواں قوم سر نہرے۔ جیت اس گل کی ہو بازی تری ہرنی ہرے تاکہ نہ آہوئے نہ۔ اس میں میں بالغ اور۔ بالکسر دونوں لے بیج ہے۔</p>
<p>ہرنی بولنا۔ (دھ) بالغ۔ منکر۔ کاخی کا گنا۔ انجھرا ہوا حقد۔ (انج) ہرنے آپ نے غلطی کو سوسے ہڈ۔ فرمایا ہوشیار ہوئے کہ تندرختا جو ہے۔</p>	<p>ہرنی بولنا۔ (دھ) بالغ۔ منکر۔ کاخی کا گنا۔ انجھرا ہوا حقد۔ (انج) ہرنے آپ نے غلطی کو سوسے ہڈ۔ فرمایا ہوشیار ہوئے کہ تندرختا جو ہے۔</p>
<p>ہرنی بولنا۔ (دھ) بالغ۔ منکر۔ کاخی کا گنا۔ انجھرا ہوا حقد۔ (انج) ہرنے آپ نے غلطی کو سوسے ہڈ۔ فرمایا ہوشیار ہوئے کہ تندرختا جو ہے۔</p>	<p>ہرنی بولنا۔ (دھ) بالغ۔ منکر۔ کاخی کا گنا۔ انجھرا ہوا حقد۔ (انج) ہرنے آپ نے غلطی کو سوسے ہڈ۔ فرمایا ہوشیار ہوئے کہ تندرختا جو ہے۔</p>
<p>ہرنی بولنا۔ (دھ) بالغ۔ منکر۔ کاخی کا گنا۔ انجھرا ہوا حقد۔ (انج) ہرنے آپ نے غلطی کو سوسے ہڈ۔ فرمایا ہوشیار ہوئے کہ تندرختا جو ہے۔</p>	<p>ہرنی بولنا۔ (دھ) بالغ۔ منکر۔ کاخی کا گنا۔ انجھرا ہوا حقد۔ (انج) ہرنے آپ نے غلطی کو سوسے ہڈ۔ فرمایا ہوشیار ہوئے کہ تندرختا جو ہے۔</p>

ہر یادل

ہر یادل

ہر یادل - (دھ) بالغ و نفع خیم ہونٹ (دلی) ہر یادی - (مسرور) خیمہ زنگ
میں کعب ہی تھی - ہر یادل باغ کی پری تھی - (ہر یادی - زھ) ہونٹ -
(دھ) ہر یادل -

ہر یادی - (دھ) بالغ اول و کسر دوم و نفع چارم (مذکر) ایک قسم کا کھانا - جو
گیہوں کے آٹے - گوشت کی خیمی اور دوم سے پکاتے ہیں - (تسلیم)
سلیقہ سے اسے ہر یادی پکایا - مزیدار ہر یادی کھانا پکایا (دکھائے)
بہت کلا ہوا کھلا ملا -

ہر یادل - (دھ) مذکر - ایک قسم کا پرند جو چھلکی کتور سے برابر ہوتا ہے
(دھ) رنگت سبز رکھتا ہے - (دھ) تیزی فرشتے سے آواز آجین اسے
فصل بہار طوطی آتی نہ بوسے کو نہ ہر یادل آیا -

ہر یادی - (دھ) مذکر - ایک قسم کا خوش آواز پرند -

ہر یادی - (دھ) بالغ ہونٹ! البتہ - ایک قسم کے کبیلے جیل کا نام - (نفع)
جھوٹی ٹرس بہت مفید ہوتی ہیں! ایک قسم کی لمبی ٹھنڈی جو ہر یادی
مٹا - ہوتی ہے - اندر گٹے کے باروں اور ازار بندوں وغیرہ میں سوئے

چاندی اور لیم کے تاروں اور سوٹ سے بنا کر لگاتے ہیں - (دھ) تیری
تیری سے چلی چولی ہوئی جیل کی طرح - جیل زمرہ کے ٹرس ہیں ہر یادی
کے پھول (دھ) کا مخف (آخوان) - پڑتی - ہر یادی (دھ) مذکر ایک

پودے کا نام جس سے بڑی جڑی جاتی ہے - ہر یادی - (دھ) ہونٹ -
خاندانی قبرستان - (نفع) سید صاحب اپنی مڑوا میں دفن کئے گئے
ہر یادی - (دھ) بالغ ہونٹ - ہر یادی کے ہنکاتے کی آواز -

ہر یادی - (دھ) بالغ و نفع سوم (مذکر) ہر یادی - بقیار ہونا -

مضطرب ہونا - (نفع) تم ذرا میں ہر یادی ہے - ہر یادی (دھ)

ہونٹ! جلدی - گھبراہٹ! - ہر یادی - پڑنا کے ساتھ ہر یادی

(دھ) مصفت - مضطر - بچین - گھبراہٹ - جلد باز -

ہر یادی - (دھ) بالغ اول و دوم - ہونٹ - بغیر چائے گل جانا - ایک

ہی دفعہ زوالہ آتا جانا - ہر یادی کا جانا - (نفع) زوالہ آتا جانا -

گل کسی چیز کا کھانا کھا جانا - عین کر لیا - (نفع) درسیوں کا کیا

اعتبار ایک دفعہ زوالہ پندی میں گئے پنج دیہیلیا - (تو دفعہ ک جانا

ہے اس طرح اگر اور کچھ ہر یادی کے ادھر میں اسے لکے - گھبراہٹ تو ہی

وہی مثل ہوتی - ہر یادی - (دھ) بالغ اول و دوم (نفع) درسیوں - مذکر - کسی چیز کا

ایک ہی دفعہ زوالہ میں ڈالکر صلق سے آتا جانا - ہر یادی - (دھ) کھانا

دکھائے - عین کرنا -

ہر یادی - (دھ) ہٹ بازار - تال نقل - ہونٹ - ایک قسم کی نند و درندہ

دھات! بازار بند ہو جانا - انہماک کے لئے یا حاکم کے ظالمانہ برتاؤ

سے تالیاب ہونا کسی چیز کا - (دھ) عین کا عین کے بازار میں بھی

کال ہے - بندو گانیں ہیں مشوقوں کی ہر یادی ہے آج - شیریں

چال میں صفحہ کی زبانون پر دوغل منوں میں راستے فارسی سے ہے

ہر یادی پڑنا - ہر یادی ہو جانا - تالیاب ہو جانا - (دھ) شہر میں ہر یادی

ہر یادی اگر کھانا جوں نہر شود عشر ہو جو جھکو قصہ ہو فریاد کا ہر یادی

کرنا - کھانیں بند کر دینا - دکانوں کو قفل لگا دینا - حاکم کے ظلم و ستم

یاد نام کی علامت ظاہر کرنا -

مضطرب - (دھ) مصفت - مذکر - آوارہ - مارا مارا ہونے والا مذکر

لڑکوں کا اچھٹا کودنا - ہر یادی - (دھ) مصفت - آوارہ

بہودہ - بھڑک - (نفع) جیسے موٹی ٹھونگی بھڑکی خلا جانے

کہاں اپنی اور سعی چھیدک آتی - ہر یادی - شراست کرنا -

کھیلنا - کودنا بھڑا - (دھ) ابھی تک ساتھ عاشق کے کیا کرتے

ہرک

ہزار

تھے پڑ گئے۔ جوان ہیں وہ مگر جاتی نہیں عادت لڑا کیں کی۔

ہرک۔ (د) بھگم اول دردم۔ مذکر ایک قسم کا باجہ۔ ہرک۔ (د) بھغ اول دردم ہنسکرت لگے۔ ہونٹ! باؤں کے کتے کا نہر اڑ کر جاتا اور کتے کی طرح بولتا۔ اور کاتے کو دوڑاتا (کناشیہ) انگ۔ دلولہ (نفر) باؤں کا دولت دنیا کی ہے خوش میں حوصلے۔ سگ دیوانہ سے یہ کوئی ہرک جاتی ہے۔ (محسنا) حالانکہ مبتلا و نیدار ہو گیا تھا مگر حسن پرستی کی ہرک ہر ہندو ایک بار اسکو ابھرتی رہتی تھی۔ ہرک اٹھنا۔ ہرک لگنا! باؤں کے کتے کی طرح بولنا۔ اور کاتے کو دوڑانا (کناشیہ) دلولہ اٹھنا شیون جراتا۔

ہرک۔ (د) مذکر کسی چیز کی جدائی کا غم جس سے بچے ہمارے چاہیں ہرک کرنا۔ بچہ کا کسی کو یا دکرے رنج کرنا۔ ہرک کرنا۔ (د) ترسانا بھڑکانا بیدل کرنا۔ کسی چیز کی جدائی سے بچ دینا۔

ہرک کرنا۔ (د) صفت۔ ہونٹ۔ دیوانی۔ باؤں کی ہرک کرنا۔ باؤں لگنا۔ وہ لگتا ہو ہرک کو کاشتی پھرے۔ (نفر) ساس بیاری نے ذرا سے کام کو کہا اور ہرک کرنا کی طرح مانگ لی (کناشیہ) روکا بھگوانا ہرک کے سر ہونے والی۔

ہرک کرنا۔ (د) بھگم دفع دوم یاد کرنا۔ بچوں کا ماں یا باؤں کی کو جسے مانوس ہوں یاد کرنا۔ اور اٹنے نہ ملنے کا رنج کرنا۔ (مصفا) ہرک کرنا ہے اتم میل۔ دل ہرک ہے شب غم میل۔ (د) بھغ اول دردم روک دینا۔ بھڑکانا جہت توڑ دینا۔

ہرک۔ (د) (بھغ) ہندو غم تولنا۔ وزن جاتیہ۔

ہزار۔ (د) صفت! دس سو! ہر چند کنٹاری جتیار! دسیر ایک سبھی! انانین دہت۔ ہم خوشامد ہزار کرتے ہیں ہم کثرت تعداد

ظاہر کرنے کیلئے۔ (ریشک) سہتے ہیں ہر یار میں ہم اور غنڈ لیب۔ لاہ آئیں کر ڈھکھیرے ہزار داغ لا موت ٹنگل (د) منا ہی ہے جس میں

ہزار سالگرہ۔ ہزار باتوں کی ایک بات۔ محض اور عمدہ بات۔ ہزار ہزار باتوں کی ایک بات تو یہ ہے کہ سرکار نے ہزار غیر انجی حکومت قاسم کو کھٹا ناجا۔ ہزاراں۔ (د) ہزار کی حج۔ خلافت قیاس۔ ہزاراں

ہزاراں ہزاروں کثرت ظاہر کرنے کے لئے۔ (شرن) ہے قدرتی جوس عروس ہمارے سرخ۔ کوسوں حلوں گل ہیں ہزاراں ہزارے سرخ۔ ہزار بار۔

(د) اکشر۔ بار بار۔ ہزار دفعہ۔ ہزار بار۔ (د) مذکر۔ کھنکھار۔ ہزار پر بھاری ہوتا۔ (کناشیہ) غالب ہوتا۔ ہتھوں پر۔ (د) رخ اک جان ناکوں

ہے گناہار صد گناہ۔ میں اپنی خشتوں سے ہوں بھاری ہزار پر۔ ہزار جان سے خدا۔ ہزار جان سے قربان۔ ہزار دل سے قربان۔ ہزار دل خدا۔ کنایہ ہے کمال عشق و فریادگی سے کیلئے ساتھ۔ (قدر) ہزار جان

قربان! طبیعت کرام۔ ہزار دل سے غلام آئندہ! طہار۔ (د) حریب سو کے عزیز مدد فرم ہو سیکے سب۔ ہزار جان سے شیر پر خدا تھے سب۔ (د) جلال! وہ نازیں کثر م و حجاب پر جسکی۔ ہزار دل سے خدا

شاہین پر وہ نہیں۔ ہزار چند۔ ہزار گنا۔ (ریشک) ہکو ہزار چند رخ یار سے ملا۔ بلبل کو جو ہر اگل گلزار سے ملا۔ ہزار دستان۔ (د) مذکر۔

کنٹاشیہ! بلبل کی ایک قسم جو مقد و بلبلان بولتا اور نہایت خوش الحان ہوتا ہے۔ ہزار دان۔ (د) صفت۔ ہزار دانے کی قیاس

ہزار شکر شکر کی کثرت کیلئے۔ (د) ہزار شکر کر دینا ہے قدر والی کی۔ ہزار گھر کی پھر ہونالی۔ صفت۔ ہونٹ۔ وہ عورت جو ملی ملی پھر

اور ایک جگہ نہ پھیرے۔ (د) آغ کیوں آئی مہارتی گلی میں پھر ہزار ہزار گھر کی ہزار ہزار باتیں۔ مثل۔ ہر ایک شخص اپنی سمجھ کے موافق

کہتا ہے۔ جتنے مٹھ اتنی بات۔ (دراغ) مجال کتنی ہے لئے سنگمرگ سے جو
 بھٹک چا رہا ہیں۔ بھٹک گیا اعتبار تو نے ہزار مٹھ میں ہزار باتیں۔ ہزار
 میں نہ جو کتا۔ علامہ کتنے سے باز رہنا۔ (دراغ) زبان کھلے خوشگفت
 یہ ایک تم کیا ہو۔ ہزار میں بھی نہ چکیں کبھی ہزار سے ہم۔ ہزار میں کتنا
 مراد ہے ہر لاکھ سے۔ سر نہیں کمنہ (دوق) ہزار دشمن حال سے ہے
 ایک دوست ہزار جو بوجھ کو کہے تو میں کموں ہزار میں دل ہزار کو
 ہزار کی جیج کثرت ظاہر کرتے کیلئے۔ (دراغ) یہ ظالم تو ہزاروں کوں مجھے دیکھ
 رہا ہے۔ اگر کتا کو کچھ میرا اختر کو بھٹکتے۔ ہزاروں باتیں سننا
 ہزاروں سننا۔ آواز سے کتنسا۔ ہر اچھا کتا۔ (دراغ) خلیں مجھے اداں
 قوسانی میں ہزاروں۔ آفریں لکھا ہے کہ میں کچھ نہیں کتا۔ (دھما)
 گل کو وہ چتر ہے جس باغ میں آتے جلتے۔ باتیں بلبل کو ہزاروں ہیں
 سناتے جاتے۔ ہزاروں گھر سے پانی پیر کیا۔ کتا یہ ہے کمال شہرندی (اد)
 مخالفت کہ ہزاروں میں۔ صد ہا آدمیوں میں۔ (دشک) اپنے جانبا
 کو ہزاروں میں۔ جان جاتا ہے جانبا میں۔ اٹھ لکھ لکھ ہزار ہفت
 (دراغ) بھرا جاتا ہے اس بیت کی طرف رخ اہل اہل کا۔ مسلمان اپنے
 قبلہ سے نہ مٹھ پھرے ہزاروں میں۔ ہزار ہا۔ (دنت) ہزار کی جیج ہزار
 (امیر) ایک جاں اور ستریں لاکھوں۔ ایک دل اور ہزار ہا مطلب۔ ہزار
 ہاتھ ضرور ہاتھوں کی جگہ۔ (دانش) اوغا بولا کہ تار سے بھی سر چاہا
 رتبہ بلند ہے ترے خدا کا ہزار ہاتھ۔ ہزار ہاتھ کا بن کر آئے کیسی ای، اعلیٰ مرتبہ
 لیکر آئے۔ کیسی ای بھاری ہر کوں دی غزرت ہے۔ ہزار ہاتھ ہیں۔ نیٹ
 کے تیرے ڈھنگ ہیں۔ (فخر) خدا کے ہزار ہاتھ ہیں۔ ہزاری ہزار سے
 نسبت رکھنے والا۔ ہزار آدمیوں کا افسر۔ ہزاری ہزاری۔ صفت ہزار
 قسم کے آدمیوں سے ملنے والا۔ اور انار میں بیٹھے والا۔ (کنایت) اسفل

ہزار

ہزارہ

کمنہ۔ ناقابل اعتبار۔ (فخر) ہزاری ہزاری کی بات کا کیا اعتبار ہزاری
 روزہ۔ ہنکر۔ (دعا) اور جب کی ستائیسویں تاریخ کا روزہ۔ (انشا) میں
 ترے عہدے ترکہ امی پیاری روزہ۔ ہندی سکھ لگی ترے بدلے
 ہزاری روزہ۔ ہزاری عمرو۔ (دعا) سلام کے جواب میں کتنی میں
 بڑی عمرو۔ (فخر) خدا کے عہدے ہزاری ہزاری عمرو۔ ہزاری منصب۔ مذکر
 ایک قسم کا ہمدرد۔ زمانہ شاہی میں تھا جو قعدہ قعدہ فرج کی جگہ اہمیت دیتی
 تھی آئی قعدہ دیکھ موافق اس عہدے کا نام اور درجہ ہوتا تھا۔ مثل ہزاری
 سہ ہزاری۔ پنج ہزاری۔ ہفت ہزاری وغیرہ۔ (دوق) فصل گل آج ہے
 وہ سلطنت آئے سب طرب۔ کہلا بلان میں بلبل کو ہزاری منصب۔
 ہزارہ۔ (دنت) مذکر ایک سرحدی پہاڑی قوم کا نام۔ اور ایک پہاڑی
 کا نام جو پنجاب کے سرحدی ملک میں واقع ہے ایک قسم کا لاد میں کا
 چھوٹا بہت بڑا ہوتا ہے۔ ایک قسم کا بڑا گیندا۔ (دوق) دلپہ زخموں کی
 ترقی سے ہوئی اور اس کا بہار آئے تھا خدا بزرگ یہ گل اب ہزارہ
 ہو گیا۔ ایک قسم کا فوارہ۔ (قدرد) گر گیاں ہیں تو مر دیدہ تر حاضر ہے۔
 چھوٹے خرگاہ کا ہزارہ ترے سنبھالنے میں۔

ہزار۔ (دع) بکسر اول۔ مذکر۔ لاغری جسم کی۔
 ہزار خر۔ (دک) الفنت گورنر کا تعلیمی خطاب۔ حضور والا کی جگہ ہزار
 (دک) گورنر کا تعلیمی خطاب۔

ہزار۔ (دع) بکسر اول۔ دفع دوم جمع۔ (دع) اول۔ زائے فاسی غلط
 مذکر۔ شہر۔ ہزار ڈالنے والا شہر۔ (کنایت) بڑا ہاد۔ (دع) بڑھا
 جری سوئے میدان ہزار ہزار کی طرح۔

ہزار۔ (دع) بکسر اول۔ دفع دوم۔ وہ آواز جہاں سر کے ساتھ ہو۔ ہوش
 عروص کی ایک بجز کا نام۔ ہزارہ۔ ہزار عالم۔ (دک) تمام مخلوق

ہزل

ہشاش

جواہرہ ہزار قسم کی ہے۔

ہزار سال بائیس - ایک، مذکر خاندان شازی کے درمیں کل اعرار القی

ہزل - رع - بالغ مونث! یہودہ بائیں - مذاق متغیر بخش بائیں - وہ
تلفظیں ہر چیز کے معانی میں ہوں - ہزل کو - (دانت) صفت - یہودہ گوشت
تلفظ کئے والا - ہزل کوئی دانت، مونث - ہزل کہنا۔

مچھلی - (اگ) مذکر - یہ خطاب صرف بادشاہوں کے نام کے ساتھ لگایا جاتا

ہزار بائیس - (اگ) مذکر حضور والا - خداوند نعمت - ہز بولی میس - (اگ)

مذکورہ پوپ - روم یا عیسائیوں کے بڑے مذہبی پیشوا کا اعزازی لقب -

ہزیمت - رع - بالغ اول و کسر دوم - مونث شکست - بھاڑو - بار - (نق)

فوج غنیمت ہوئی ہزیمت اٹھانا - شکست کھانا - بھگانا پس پا ہونا۔

ہزیمت کھانا - فارسی ہزیمت خوردن کا ترجمہ - پس پا ہونا شکست کھانا - (اگ)

پینے کو مویشیوں کا خلق چوہا - کھانے کو ہزیمت مرے ادا کو بنایا۔

ہست - (د) مونث - زندگی - ہستی - وجود - (نیں) سب چاہیں جسکی

ہست وہ شہر یاں مرے - ہست - بود - (فارسی میں ہست ہذا ذکر کرن -

موجودہ مشے پر گفتار کرنا - زندگی بسر کرنا - زندگی دیکھی خدا کے سیر عدم سے

وجود کی - دن سوئے کے بعد کئے ہیں ہست و بود کی - ہست کرنا - موجود کرنا۔

پیدا کرنا - عالم وجود میں لانا - ہست ہونا - پیدا ہونا - عالم وجود میں آنا -

راہبر جو ہر ہست پتا اس کا کہاں ملتا ہے - کھنڈو آفاق میں متنا کا نشان

ملتا ہے - ہوش و حواس میں ہونا - راہبر جب تک ہست تھے دشوار تھا پانا

تیرا - مٹ گئے ہر تولا کو کھنڈا تیرا - ہست نہت - (الفارسی میں مگر

استعمال آکا فارسی نہیں ہے) اردو میں ہاں نہیں کی جگہ مستقل ہیں - (نق)

تھے مرے پیغام کا ہست نہت کچھ جواب نہیں دیا - ہستی - (د) مونث - وجود

قیام - موجودگی - موجودات - مخلوقات - حیات - زندگی - دنیا کی زندگی -

ہزار و حقیقت - اس - بسا - (راشخ) ہستی مری ہی ہے کہ ہوں ہستی ہند۔

میرا ہی نشان ہے کہ میرا نشان نہیں! - (دود) جمال - تاب - طاقت - (نق)

انکی کیا ہستی ہے کہ میرا مقابلہ کریں! - دولت - ثروت - دنیا - (۶) عدم سے

جانب ہستی تلاش پاریں آئے! - (اصطلاح) خود بینی - خود پسندی - اٹھا

انایت - بہتی جا دوں - (د) مونث - ہمیشگی - زندگی - حیات - ابدی -

ہستی خالی - ہستی موبہم - ہستی دور دراز - (د) مونث - دور کی زندگی -

چند روزہ زندگی - خیالی زندگی - (جرات) دل کو ہر چیز میں بھگا کر لے خانہ

خراب - جان اس ہستی موبہم کو تو فتنہ برآب -

ہستنی - (د) - بالغ و کسر چہم - نیز بالغ و کسر دوم و چہم - مونث -

کوک شاستر کے مطابق عورتوں کی پانچوں میں سے ایک قسم کا نام جو وحش

شہوت اور غریزہ کے باعث ہستی کی طرح غلبہ موبہم کو چلتی اور کیس کو

خاطر میں نہیں لاتی ہے۔

ہستہ سٹیری - (اگ) مونث - تاریخ حالات - ہستہ سٹیری شیٹ - (اگ)

مذکر - وہ کاغذ جس میں مفصل حال کسی لازم کا اور اس کے پچھلے جرائم لکھے

ہوتے ہیں۔

ہسکا - (د) - بالکسر - مذکر - (د) نہیں - کیسی نقل کرنا کیسی برابری کرنا۔

(کرنا کے ساتھ)

ہمیا - ہمیا - (د) بالغ - مذکر - گھاس اور کھیتی وغیرہ کاٹنے کا اوزار - کھنڈو

میں فون غنہ کے ساتھ ہے۔

ہش - (د) مونث - کٹنے کو ہشکارنے کی آواز! - اونٹ کے ٹھلنے کی آواز

یہ برنڈل کے اٹلے یعنی ہشکارنے کی آواز۔

ہشاش - (د) - بالغ و تشدید ہش - (ا) ہائے ہونے سے ہش ہے صفت

ہش - خوش - شاد - ہشاش بشاش - صفت - نہایت خوش -

ہفت	ہشت
<p>ہشتا کر دنیا! جگانا۔ ہمارا کرنا لاٹھ بنانا! پال کر کڑا کرنا۔ ہشتا ہوا جوان ہوجانا۔ (امیر) کچھ فکر دھت رنکی پیمان ہے لازم۔ بے ہوش اب نہیں ہے ہشتا رہو گئی ہے۔ ہشتا رہی۔ (ن) مونث۔ چالاکی مقلندری۔ دانائی۔ احتیاط۔ چکی خبر دای؟ مستدی یہ بات قابلیت! بیداری۔</p>	<p>باغ ہشتا اور خوش ہوتا ہوا۔ نباتات (نفس) میں نے آزادی تو بہت ہشتا ہشتا ہشتا ہو کر بولی کیا ہے۔ ہشت۔ (بالعم) یہ کھرا کثرت ظاہر کرنے اور کسی امر سے روکنے اور جھڑکنے کے واسطے بولا جاتا ہے ہشتے کو ہٹانے کیو اسے بھی تل ہے ہشت ہشت۔ (فاسی) میں ہشت وشت ہے ہوش۔ لات گھونٹے کی لٹائی۔ (فقا) باتوں باتوں میں تکرار بھی اور ہشت ہشت کی فہم آگئی۔</p>
<p>ہضم۔ (ع) بالغی، مذکر، عقل، حد سے میں غذا کا اس قابل ہوجانا کہ اس سے خون بن سکے۔ (امیر) کہ اس آب کا ہضم دشوار تھا۔ کہوں آب شیر زہار تھا؟ بنیں۔ چوری بکلب۔ خیانت بھگم کرنا، قہیل کرنا۔ غذا کا مال مارنا۔ داب بھٹنا۔ ڈکار جانا۔ (مرآۃ العروس) چادریں میں کوریان بھیں وہ نامزد بننے سے ہضم نہیں ہضم ہوتا! غذا کا خیل ہوتا مال مارا جانا۔ فہم کا خیر رہنا۔ (مرآۃ العروس) اس سنیہ وہ تو ہضم نہیں ہو سکتا آگے بڑھ کر تک حرای میں داخل ہے۔</p>	<p>ہشت۔ (ن) ہسکت میں اسٹ (صفت) آٹھ۔ ۸۔ ۸۔ ۸۔ ہشت ہشت۔ (ن) مذکر۔ آٹھ ہشت جگے ہم یہ ہیں اٹھ دلا اسلام ۳ دلا قرآن! جنت حلا۔ جنت الماد! جنت انیم! علیہ ۳ فریض ہشت پہلو۔ (ن) آٹھ کوئے کا۔ ہشت گنج۔ (ن) مذکر۔ آٹھ خزانے خضر پر ہونے کے ہشتا۔ (ن) صفت۔ (ن) ۸۰۔ ۸۰۔ ۸۰۔ ہشت۔ (ن) صفت آٹھوں۔ ہشت کارنا۔ کئے کو کسی فہم بھرنے کی ترغیب دینا! کنا شیا کسی آدمی کو کسی امر کے لئے راف کرنا اشتعال دیکر</p>
<p>گھرا ہوا ہے باقی پتہ حکمو مع مسکوں کہتے ہیں۔ سات حد عرض میں ساری اور خط استوا کے متوازی کر کے ہر حد کا نام اقلیم رکھا ہے۔ ہفت اقلیم (ن) مذکر۔ کنا شیا مختلف قسم کے لذیذ طعام۔ ہفت امام۔ (ن) مذکر۔ ۱۔ امام اعظم ابوحنیفہ موفی۔ ۲۔ امام شافعی۔ ۳۔ امام مالک۔ ۴۔ امام احمد بن حنبل۔ ۵۔ امام ابو یوسف۔ ۶۔ امام محمد۔ ۷۔ امام زکریا۔ ہفت امام۔ (ن) مؤنث۔ نام ایک رنگ کا ہے جسکی قند سے خون۔ سرسبز ہشت اور آٹھ پائل کا نکلتا ہے۔ ہفت آواز رنگ۔ (ن) مذکر! سبع یا رہ۔ نباتات (نفس) ۱۔ سات رنگ یعنی! سیاہ! سپید! سرخ! سبز! زرد! کبود! عسکری</p>	<p>ہشت کارنا۔ (بالعم) اشتعال دینا۔ (فقا) ہمیں کا دم جھلا اعیاد اور ایک کڑھکا جاتا ہے۔ ہشتا۔ (ن) صفت۔ ہشتا کا مخفف۔ بابوش۔ چالاک مقلند۔ دشتا خبردار آگاہ۔ چوکس۔ لاٹھ۔ قابل مستند بیدار جاگتا ہوا۔ ہشتا رہتا خبردار رہنا۔ غافل نہ رہنا۔ (ذوق) خبر لوں! کی یا میں رہوں ہشتا رہاں سے۔ حنبل اچھے ہیں ناخن جب سے اور خارا دامن سے۔ ہشتا کرنا! اعتبارنا۔ آگاہ کرنا۔ خبردار کرنا۔ (فقا) اچانک چوٹ سے رہتا ہے مر جانے کا اندیشہ۔ لگانا یا نہ کر دل پر مجھے</p>

ہلکان	ہلکا
<p>ہلکا لہو (سدا) وہ جو کو نظر میں جلد از کرے۔ (روائے صادق) نفع کا ایسا ہلکا خون ہے کہ کتنے دن باہر رہتا ہے۔ وہ شخص جو دوسرے کا خون نہ دیکھ سکے۔ (جانفصاحب) فساد کا ہندی سے سوا ہلکا لہو تھا۔ فتنہ آج گیا وہ گھڑی نشتر نہ کالا۔ ہلکا رنگ۔ مذکر۔ بھیکا رنگ۔ کچھ وغیرہ کا وہ رنگ جو شوخ ہو۔ (شرن) نازک مزاجیوں پر تری رہے ہیں گل۔ کیا کیا کھیلے ہیں یار تھے ہلکے ہلکے رنگ۔ ہلکا کام۔ آسان کام۔ معمولی کام۔ زرد دلی وغیرہ کا کام جو گھٹان ہو۔ ہلکا کرنا۔ اوجھڑانا۔ بوجھ کم کرنا۔ سبکدوش کرنا۔ (آتش) کچھ تو ہلکا کرین غار رہ مھرائے جنوں۔ بوجھ نلکا ہوئے ہیں کوہ پاجاوں سے۔ حریف کرنا۔ ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ (بحر) کیا ہی مجھ میں جو کھوشت نے ہلکا کیا۔ حبش دمان رخشاں سے میں اکثر اڑ گیا۔ ہلکا کلائی ہڈا۔ حریف سرنی کا موسم۔ ہلکا کھانا۔ وہ کھانا جو طبع نرم ہو جائے۔ ہلکا ہاتھ۔ مذکر اوجھدار۔ ہلکا ہلکا خفیف خفیف۔ (ابن الوقت) کثرت کتب بینی کی وجہ سے ہلکا ہلکا درد سر رہتا تھا۔ ہلکا ہونا اوجھ اڑنا۔ سبک ہونا۔ ذلیل ہونا۔ کنا ہے کسی کے سبک اور ذلیل اور کم حقیقت ہو جانے سے یا کم ہونا۔ اڑنا گھٹنا۔ (فقہ) اب بنار ہلکا ہو گیا۔ بیقرار ہونا۔ ذمہ داری یا بارِ قرض سے بیکاری ہونا۔ فارغ ہونا۔ پتلا ہونا۔ رقیق ہونا۔ بھیکا پڑنا۔ گرانی جانی رہنا۔ (فقہ) منائے سے ہلکا ہلکا ہو گیا۔ دیکھ۔ ہلکی۔ ہلکے سے۔ ہلکا کرنا۔ (دھ) انہم کہتے تو شکار پر دوڑانا! کنا تھا۔ کیسکو جنگ و فساد پر آمادہ کرنا۔</p>	<p>ہلکا۔ (دھ) مذکر شوخ و غل۔ شوخ و غل۔ مثل غیاث۔ آدمیوں کی کثرت اور بے ہوشی کا غلغلہ۔ (مسرور) واعظ کی خیر و بابر پگڑی سے سلامت۔ مینا میں یہ کیسا ہلکا بجاہو ہے۔ (کرنا) بچانا۔ بچنا۔ ہونا کے ساتھ ہلکا سنا۔ (دھ) ہندو۔ (ع) خوش کرنا۔ جی بھلانا۔ (دھ) بھوکا۔ بھکا کنا سنا۔ بچانا۔ شوق ملا نا۔ ہلکا۔ (دھ) بالغ۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے ہلکی۔ سبک۔ خفیف۔ نازک۔ لطیف۔ کم وزن۔ (ناسخ) دے ڈیٹا تو پابل کا۔ ناواں ہوں کفر بھی ہو ہلکا۔ اوجھاکم کثرت یا کم قیمت۔ گھٹیا۔ بے غیرت۔ حقیر۔ ذلیل۔ ہٹا۔ لطیف۔ جلد اثر قبول کرنا۔ سبک وضع۔ بھیکا۔ وہ رنگ جو شوخ نہ (اشت) رنگ برنگ تھا ہر رنگ سے شرماتے تھے۔ ہلکے ہلکے یہ دوپٹے ندر گئے ہاتھ تھے۔ کم تیز۔ (ابن الوقت) چرت کے مقابل میں یہ تباہ بہت ہلکا ہوتا ہے۔ وہ سوال میں کا جواب دشوار ہو۔ (شوخی) ذلیل جو مچھ چھلکے۔ دو دو جواب کل گیا۔ تو کیا سوال کروں آج بھی میں ہلکا سا۔ ہلکا پانی۔ زود بھرن۔ پانی۔ (جانفصاحب) کناواں میرے خضر و کا میٹھا نہ کھاری۔ نہیں پانی ہلکا نہ بھاری دو گنا۔ ہلکا پتہ۔ مذکر۔ سبکی خفت۔ کیلنگی۔ رزل پتہ۔ کٹ پتہ۔ (دھ) بھان۔ چھوڑا۔ ہلکا ہلکا صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے ہلکی۔ ہلکی۔ نازک۔ لاغر۔ کرد۔ بہت ہلکا بہت نازک۔ (مسرور) بھریں بسکرتن زاسہ سے ہلکا چھلکا۔ جو غذا سے تن بہار ہے ہلکا چھلکا۔ (دھ) کیا ہی نازک مراد لہر ہے ہلکا چھلکا ڈالے گردن میں تو بس ہارے ہلکا چھلکا۔ کنا ہے آسانی اور راحت سے۔ (دھ) صفت میں ہلکے چھلکے گزرتے ہیں شب و روز۔ فرقت میں مثل کوہ ہیں لیل و نہار بار پتلا چھلکا۔ ہلکا چھلکا صفت پھول کی طرح ہلکا۔ ہلکا جو کنا۔ مذکر۔ کم قیمت۔ پوٹاک۔ ہلکا خون۔</p>

ہم

اُسے چاہا پہلا اٹھا لے کر بات آپہنچی بہ شوق دلانا۔ طبیعت کو اٹھارنا۔
 پہلا اٹھنا۔ چھکنا۔ اٹھنا۔ پہلا اٹھنا۔ پہلا اٹھنا۔ پہلا اٹھنا۔ پہلا اٹھنا۔ پہلا اٹھنا۔
 واسطے دھنہ دل چاہنا۔ شوق چہانا۔ (نقرو) آج سبکو پہلا اٹھا کر اپنے
 ہاتھ سے پکائیں کون اچھا پکا ہے۔ پہلا کر خارجہ۔ زور سے
 غار چڑھنا۔ ایسا ناجا چڑھنا کسی شدت سے پار کا پنے لگے۔ پہلا نا۔
 بالغ و نم و سوم۔ ع۔ کا پنا۔ تھرا نا۔ غار کے زور سے تھرا نا۔ پہلا نا
 بغیر اصل و کسر دوم و فتح سوم۔ ذکر۔ پڑ ایک دوا کا نام۔ (نقرو) نموس
 بلبل بھی لکھا ہے۔

ہم۔ (۱) بغیر جمع جملہ یعنی میں اور سرے ساتھ اور لوگ ہیں
 کی جگہ بھی ستن ہے۔ (غالب) ہم بھی کیا یاد کرینگے کہ خدا کرتے تھے
 کار فیض جو اپنی ذات کی واسطے اُن کے مقابلہ میں متعل ہے ہم بھی کوئی ہیں
 جسے بھی کوئی رشتہ اور خصوصیت ہے ہمارا بھی برابر ہے۔ (داغ) لوگو
 آئینہ اترے کہ ہم بھی کوئی ہیں۔ ہم بھی کیا یاد کرینگے کسی کی بے توجہی
 اور بے پروائی کے شکوہ

کے درمستعل ہے۔ ہم بھی ہیں پانچویں سواروں میں۔ دیکھو پانچویں سواروں
 میں۔ ہم بھی ہیں وہ بھی ہیں۔ دیکھیں کون مقابلہ میں پڑ جاتا ہے۔ (سحر)
 صورت کا زور اُن کو ہمیں شوق کا دھواں۔ دیکھیں تو جھلا ہم بھی ہیں دھوکہ
 قرعہ۔ ہم جانیں باقم جانو۔ ہمارے تھا سے سواروں کو دوسرا واقف ہو۔
 ہم خوش ہمارا خدا خوش۔ مقولہ۔ کمال زمانہ ہندی ظاہر کرنے کیلئے متعل
 دجرا اگر متل ماشق تھاری خوشی ہے۔ بہت خوب ہم خوش ہمارا خدا خوش
 جسے اُڑتے ہو۔ جسے جالیں ملتے ہو۔ ہلو فریب دیتے ہو۔ (گستا)
 ہوا سے غیر بندے بال و دشمن سے اُڑتے ہو۔ اُن کیلئے ہو نقد دل ہمارا
 جسے اُڑتے ہو۔ ہم سے کس بل سکتے ہو۔ ہم قلعہ فریب میں ہیں

ہم

آئینگے۔ ہلو پٹے۔ ہلو کاڑے۔ ہلو کاڑے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
 ہٹے ہٹے کرے۔ یہ سب کلمات بطور تم غرض ہیں۔ (۱) ہاں پھر کچھ
 دھیان آگیا تو کہا۔ ہلو پٹے اگر دوا کرے (رقن) ہلو کاڑے ہمارے
 بھی کھاے۔ ذبح ہلو کرے جو چاہے تباہے ہم کون۔ ہم اس لائق
 نہیں۔ ہمارا اس معاملہ میں کچھ دخل نہیں۔ ہم کہاں۔ ہم نہو گئے کی جگہ
 صغ شب وصال کے ہوتے ہی ہم کہاں۔ بے زور با قہرح آفتاب ہیں۔
 ہم نہ سکتے تھے۔ راکنا شہ جو کچھ ہٹے کہا خدا ہی ہوئی ہو کر۔ (امیس) دھلوہ
 دیکھ کر جب طور پر موسیٰ کو شش آیا۔ تو آئی غیسے آواز دیکھا ہم نہ سکتے تھے
 ہم۔ (۲) رن۔ (۱) بغیر جمع جملہ یعنی میں اور اس کے علاوہ کسی کا میں شکست
 ظاہر کرنے کے لئے آپس میں۔ باہر گز۔ ہم آغوش۔ (۲) صفت جملہ
 ہکنار۔ (۱) ہم گئے ملنے والا۔ دیکھو ہر دوش۔ ہم آغوش۔ (۲) صفت۔
 بغل گیری۔ ہکناری۔ ہم آواز۔ ہم آہنگ۔ (۲) صفت۔ وہ بھی ایک
 آواز ہو۔ سر بار آگ میں شریک۔ راکنا شہ متغی الا سے۔ (۲) صفت
 ہم آؤ۔ (۲) فارسی میں الما۔ ہمارا ڈوہے۔ آؤ۔ (۲) صفت۔ (۲) صفت
 صفت۔ سامنے کھڑے ہو کر لڑنے والا۔ مقابل۔ حریف۔ دشمن۔ ہم آؤ
 (۲) صفت۔ بغل میں شریک۔ ہم خرمی۔ (۲) صفت۔ بغل میں شریک
 ہونا۔ (امیس) کیا کہیں لذت بہتری جان کی تھی۔ گرمی محبت۔ طبع
 سلیمان کیا تھی۔ ہم بستر۔ (۲) صفت۔ ایک بستر پر سونے والا محبت۔
 (۲) صفت۔ کسی حرکت کے ساتھ ہونا۔ جامع۔ ہم بستر ہونا محبت کرنا۔
 ہم بغل۔ (۲) صفت۔ ہم آغوش۔ (امیس) کھینچ گئی یار کی تصویر تو بند
 سے خوشی۔ ہم بغل دینے والا۔ (۲) صفت۔ ہمارا ہمارا۔ (۲) صفت
 ہر تیرہ۔ ایک ہی دوجہ رکھنے والا۔ ہم پلہ صفت۔ (۲) صفت۔ برابر
 کی جڑے برابر کی مارکا۔ برابر فاصلہ کا۔ ہر تیرہ۔ (۲) صفت۔ برابر

ہمارا	ہم
<p>صفت۔ رفیق۔ بھلا۔ ات۔ بیعت۔ سوم۔ صفت۔ محض۔ ہر۔ نواز۔ (ات) صفت۔ ساتھ۔ کھا۔ پینے۔ والا۔ ہمارا۔ (ات) صفت۔ برابر۔ کیلے۔ ہمیشہ۔ ہمارا۔ کر۔ لینا۔ زمین۔ کو۔ کیاں۔ کر۔ لینا۔ کسی۔ کو۔ کسی۔ ہر۔ پر۔ فرماندہ۔ کر۔ لینا۔ اپنی۔ رائے۔ کے۔ موافق۔ کر۔ لینا۔ موافق۔ بنا۔ لینا۔ ہمارا۔ (ات)۔ ہمارا۔ کا۔ مزید۔ علیہ۔ ہمیشہ۔ لگا۔ تا۔ رہو۔ ملن۔ (ات) صفت۔ ایک۔ یں۔ کا۔ ایک۔ ملک۔ کا۔ ہو۔ قت۔ (ات) صفت۔ ہم۔ ہر۔ ہم۔ ہما۔ (ات) صفت۔ ایک۔ شہر۔ پر۔ زندگانم۔ جبکہ۔ نسبت۔ خیال۔ کیا۔ جاتا۔ ہے۔ کہ۔ جس۔ کے۔ سر۔ پر۔ گز۔ رہا۔ ہے۔ وہ۔ بادشاہ۔ ہو۔ جاتا۔ ہے۔ یہ۔ جانور۔ پڑیاں۔ کھا۔ تا۔ ہے۔ اور۔ کسی۔ کو۔ نہیں۔ ستاتا۔ (امیر)۔ ہا۔ بولن۔ استخوان۔ سوختہ۔ پر۔ میر۔ گرتا۔ ہے۔</p>	<p>صفت۔ ہمارا۔ برابر۔ ساتھی۔ رفیق۔ (داغ)۔ شوق۔ اگر۔ عجبان۔ ہوا۔ لو۔ کیا۔ اپنے۔ پاسے۔ نامہ۔ میں۔ پڑے۔ ہم۔ عہد۔ (ات) صفت۔ ہم۔ ہر۔ ہزارہ۔ ہم۔ عیار۔ (ات) صفت۔ ہمدون۔ ہم۔ قدر۔ (ات) صفت۔ برا۔ پر۔ قدر۔ کا۔ ہم۔ مقدم۔ (ات) صفت۔ ساتھی۔ رفیق۔ ہمارا۔ ہم۔ ہر۔ (امیر)۔ بلبلوں۔ کا۔ کوئی۔ ہمد۔ ہے۔ گلستان۔ میں۔ ہم۔ مقدم۔ کوئی۔ غزالوں۔ کا۔ کیا۔ باغوں۔ میں۔ ہم۔ ہر۔ (ات) صفت۔ ہم۔ ہر۔ میں۔ ہم۔ زائد۔ ہے۔ اسوا۔ سٹے۔ کر۔ قریں۔ خود۔ صفت۔ شبہ۔ ہے۔ یعنی۔ یار۔ و۔ معاصب۔ صفت۔ یار۔ معاصب۔ ہم۔ قلم۔ (ات) صفت۔ ہم۔ ہر۔ وہ۔ لوگ۔ جو۔ ایک۔ ہی۔ خدمت۔ پر۔ مقرر۔ ہوں۔ ہم۔ قوم۔ (ات) صفت۔ ایک۔ ہم۔ کا۔ ایک۔ ذات۔ کا۔ ہم۔ لغو۔ (ات) اک۔ ہی۔ خاندان۔ کا۔ ایک۔ ہی۔ کینہ۔ کا۔</p>
<p>بھلا۔ (ات) صفت۔ ہم۔ قلم۔ (ات) صفت۔ ہم۔ ہر۔ مونث۔ ہا۔ ہم۔ بات۔ چیت۔ کرنا۔ (ناظم)۔ بھلا۔ کیلے۔ اسکے۔ برابر۔ بھٹا۔ بھگتا۔ (ات) صفت۔ ہم۔ آغوش۔ لنگر۔ مٹھنی۔ خیال۔ یا۔ جوش۔ مجھے۔ بھگتا۔ رہا۔ تہ۔ شب۔ میں۔ اسکے۔ گلے۔ کا۔ رہا۔ ہم۔ (ات) صفت۔ ساتھ۔ پھر۔ ہوا۔ اور۔ شک۔ امرا۔ انوں۔ میں۔ ہر۔ جوش۔ در۔ با۔ جو۔ نہیں۔ سکتا۔ مرا۔ بگڑ۔ و۔ مہار۔ میں۔ گولا۔ با۔ جو۔ نہیں۔ سکتا۔ ہم۔ ہر۔ ہم۔ مشرب۔ (ات) ایک۔ ہی۔ مذہب۔ کا۔ ہم۔ ملت۔ ہم۔ ہر۔ (ات) صفت۔ وہ۔ دار۔ سے۔ جن۔ کا۔ ایک۔ مرکز۔ ہو۔ ہم۔ (ات) صفت۔ دو۔ لفظ۔ جو۔ مزدوت۔ ایک۔ دوسرے۔ کے۔ ہوں۔ ہم۔ مکتب۔ (ات) صفت۔ ایک۔ ہی۔ مکتب۔ کا۔ پڑھا۔ ہوا۔ ایک۔ مکتب۔ میں۔ پڑھتے۔ والا۔ ہمارا۔ (ات) ایک۔ نام۔ کا۔ ہم۔ اسم۔ (قرہ)۔ زندگانم۔ میں۔ ہمارا۔ ہم۔ ہم۔ ہر۔ (ات) بیعت۔ سوم۔ دھارم۔ صفت۔ مقابل۔ حریف۔ ہمیشہ۔ (ات) صفت۔ مقابل۔ پاس۔ کا۔ بیٹے۔ اٹھنے۔ والا۔ ہم۔ محبت۔ ہم۔ ہر۔ (ات) بیعت۔ سوم۔ دھارم۔</p>	<p>بھلا۔ (ات) صفت۔ ہم۔ قلم۔ (ات) صفت۔ ہم۔ ہر۔ مونث۔ ہا۔ ہم۔ بات۔ چیت۔ کرنا۔ (ناظم)۔ بھلا۔ کیلے۔ اسکے۔ برابر۔ بھٹا۔ بھگتا۔ (ات) صفت۔ ہم۔ آغوش۔ لنگر۔ مٹھنی۔ خیال۔ یا۔ جوش۔ مجھے۔ بھگتا۔ رہا۔ تہ۔ شب۔ میں۔ اسکے۔ گلے۔ کا۔ رہا۔ ہم۔ (ات) صفت۔ ساتھ۔ پھر۔ ہوا۔ اور۔ شک۔ امرا۔ انوں۔ میں۔ ہر۔ جوش۔ در۔ با۔ جو۔ نہیں۔ سکتا۔ مرا۔ بگڑ۔ و۔ مہار۔ میں۔ گولا۔ با۔ جو۔ نہیں۔ سکتا۔ ہم۔ ہر۔ ہم۔ مشرب۔ (ات) ایک۔ ہی۔ مذہب۔ کا۔ ہم۔ ملت۔ ہم۔ ہر۔ (ات) صفت۔ وہ۔ دار۔ سے۔ جن۔ کا۔ ایک۔ مرکز۔ ہو۔ ہم۔ (ات) صفت۔ دو۔ لفظ۔ جو۔ مزدوت۔ ایک۔ دوسرے۔ کے۔ ہوں۔ ہم۔ مکتب۔ (ات) صفت۔ ایک۔ ہی۔ مکتب۔ کا۔ پڑھا۔ ہوا۔ ایک۔ مکتب۔ میں۔ پڑھتے۔ والا۔ ہمارا۔ (ات) ایک۔ نام۔ کا۔ ہم۔ اسم۔ (قرہ)۔ زندگانم۔ میں۔ ہمارا۔ ہم۔ ہم۔ ہر۔ (ات) بیعت۔ سوم۔ دھارم۔ صفت۔ مقابل۔ حریف۔ ہمیشہ۔ (ات) صفت۔ مقابل۔ پاس۔ کا۔ بیٹے۔ اٹھنے۔ والا۔ ہم۔ محبت۔ ہم۔ ہر۔ (ات) بیعت۔ سوم۔ دھارم۔</p>

ہما سنا

ہمت

دراغ وہ پنس سٹے ہماری کیا کریں۔ اچھے ہیں ہم دماجن کیلئے۔
 ہماری آنکھ سے دیکھو دیکھو میری آنکھوں۔ ہماری بلی ہیں سے
 میاؤں۔ شل۔ ہمارا بھی کھائے اور ہیں پر غراے۔ ہماری بندگی
 پڑھئے۔ (وہی) کناشیا ہم باز آئے۔ ہیں مصاف رکھئے۔ ہماری
 جان کو حلا دے۔ (عو) ہمارے لئے شل جلا مکے ہے۔ (ناسخ) روز
 پرا خط بنا کر شل کرتا ہے ہیں۔ کیا ہماری جان کو حلا دے حاتم ہے۔
 ہما سنا۔ (ع) الگھتی کسی ذلی چیز کو اسلئے اٹھانا کہ اسکے نیچے کوئی
 چیز رکھیں۔

ہما شما۔ ادنیٰ اور اعلیٰ سب عوام۔ (ادج) ہما شما کو ملی قیصری و
 خاقانی۔ عزیز صر ہوا کہ غریب کنانی۔

ہمال۔ (نہ) بھم اول و نیز بھم اول، صفت۔ شل و مانند شبیہ
 و نظیر۔

ہمالیہ۔ ہمالہ۔ مذکر۔ ہندوستان کے ایک مشہور شہاں ہا ٹکانام
 جو دینکے سب ہاتھوں سے اونچا اور ہمیشہ برف سے ڈھکا
 رہتا ہے۔

ہمام دستہ۔ (عوام) دیکھو ہا دن دستہ۔

ہماں ہما نا۔ (نہ) اصل میں ہماں تھا یعنی اول مع و بھم اول
 غلط گویا شاید چمنان۔ چمن۔ ہماں آتش در کا سہ۔ (نہ)
 مورا وقت مستقل ہے۔ جب پہلی حالت میں ہا وجود کو شش
 کچھ تبدیل ہو۔ (فقہ) مرزا حسین ریگس نے کچھ اٹھانہ رکھا ہوگا۔ سب
 کچھ مفصل ملایا ہوا ہوگا۔ (تجربہ) ہماں آتش در کا سہ ہے۔ عیسیٰ
 غریب تاشا ہے۔

ہما رچی۔ (مونسف) غور اور دودھ دہندی کے جلالت کننا۔ (نفس)

ہمنا جو صن صانع قدرت نے یا کر۔ کیر کس ہما جی سے چل کر لیا ہوا
 رنگ۔ (سرورزی۔ زور آوری۔ زبردستی۔ (ادج) کھانے نہ شہ
 کے بڑھانے میں کی کمی۔ میں انتقام لے کر کا تھی یہ ہما جی۔ لکھتوں میں آخر
 میں فن کی آواز نکالتے ہیں۔ (نواب مرزا شوخی) کتنا تھا میں نہیں
 نہیں نہ کر دیکھتی تھی وہ ہما جین نہ کرو۔

ہما لول۔ (نہ) صفت۔ مبارک۔ بابرکت مسعود۔ (مذکر) خانقاہ
 منیلہ کے ایک مشہور بادشاہ کا نام۔

ہمت۔ (ع) بالکسر رفع دوم شد و مونسف! ارادہ۔ عزم۔ قصد
 (حاصل) جو بلند ہو جو عزت۔ ڈھارس۔ دلیری یا شجاعت۔ بہادری

طاقت و قویق۔ (دسترس) ہمت۔ ہما ہما حاصل کرنا۔ ہمت بندھا
 حاصل بڑھانا۔ (توبہ) انصوح) گردنے بڑا ہی فضل کیا کہنا اسیری

نے اسکی ہمت بندھا۔ (ہمت پڑنا۔ حاصل ہوئے عزت ہونا۔ (ادج)
 شوق کتنا ہے ابھی عزم متا کیئے۔ دل یہ کتنا ہے کر طقی نہیں ہمت

میری۔ (ہمت توڑنا۔ کم ہمت کر دینا کسی کو۔ سب ہمت کر دینا۔ (نہ)
 راہ جنوں میں جلا اٹھاؤں جو میں قدم۔ پائے زمین و بہت رہبر کو

توڑ دوں۔ (ہمت جمان رہنا۔ بہت بندھی رہنا۔ بہت قوی رہنا۔
 (شرف) خواں میں تجو ہوگی گل دار عجت کی۔ ضعیفی میں مری بہت

رہے گی فوجاں رہوں۔ (ہمت سز ہو جانا۔ ہمت پست ہو جانا۔
 (نیات) النش) حسن آرا کے سولی بھی اس سے ذی اکبتی بہت سرو

ہوگی۔ (ہمت کرنا۔ دلیری کرنا۔ جو صلہ کرنا۔ جرات کرنا کسی امر کی۔
 (ناسخ) تھی لایا ایک اتنی تو بھی بہت کر دلا۔ شل یوسف اسکو گھر سے

جانب بالا لے گئے۔ (ہمت سردان عود حلا۔ (نہ) مقولہ کلام میں شوق
 شہر ہے۔ خدا تعالیٰ کی ضروری جو کر تا ہے۔ (ہمت سز ہو جانا۔ مونسف)

بغیر

ہیں

ہمارے دل کی سی ہمت۔ بہت والا مصفت۔ عالی ہمت۔ عالی حوصلہ ہمت ہارنا۔ پست ہمت ہونا۔ (دفعہ) اتو دو چار ہی نالوں کا رہنا جھگڑا۔ باری حضرت دل اپنے ہمت اسی۔ ہمتا۔ (دفعہ) دیکھو ہم کی ہمت میں۔ ہمزہ۔ (دفعہ) ذکر۔ وہ الف جو کھینچ کر پڑھا جائے۔ (دفعہ) شروع میں اگر ہمزہ الف ہو جاتا ہے۔

ہمسوا۔ (دفعہ) مذکر۔ (دفعہ) جاری الٹا کی کامینہ۔ دیکھو جائزہ دیکھنا۔ ہمسوا۔ (دفعہ) کسی چیز کا جگہ چھوڑنا۔ (دفعہ) شرت کو قتل گد میں وہ بھاکر آج کئے ہیں۔ گلا ہی کاٹ دو گنا میں تھا راتم اگر جسے۔

ہمکارا۔ (دفعہ) کھنڈ۔ اول ذکر۔ دوسرا مونث۔ کسی بات کے اقرار و اقبال کی آواز جیسے اکثر کھانی سننے والے ہاں ہوں کیا کرتے ہیں۔ دہلی میں اس جگہ ہنکارا ہے۔ ہنکارا بھرنا۔ ہنکاری بھرنا۔ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔

ہنگمنا۔ (دفعہ) بچے کا ہاتھ پاؤں مار کر ایک کی گود سے دوسرے کی گود میں جانے کا ارادہ ظاہر کرنا۔ ہنگم ہنگم چلنا۔ ٹپک چلنا۔ ہنگم

آجاک چلنا۔ ہنگی۔ ہنگیں۔ (دفعہ) بفتح اول دووم۔ ہنگی جہد کا مزید علیہ اس کے آؤ میں نون اضافہ کر کے ہنگیں بھی متعل ہے مصفت۔ نکل۔ ہم سب کا سب۔ (دفعہ) ہنگی۔ سولہ روپے میرے پاس جمع ہوئے ہیں ہنچم۔ (دفعہ) جس کے اول دفعہ ہمت کی جمع۔ مرکبات میں متعل ہے ہموار۔ دیکھو ہم۔ (دفعہ) ہونش دیکھو ہم۔ (دفعہ) دیکھو ہماں۔

ہمہ۔ (دفعہ) سب۔ کل۔ سارا۔ جملہ۔ تمام۔ ہمت۔ (دفعہ) مصفت۔ بالکل تمام۔ سرسبز۔ (دفعہ) آنکھوں پر آنے سے بندھو اکے جوڑی دم نزع۔ چشم بیکر ایسے بنے ہمت نہ دیکھ لیا۔ ہمت نہ کوشش۔ (دفعہ) مصفت۔ سننے پر کمال متوجہ۔ (دفعہ) میری برائیاں تو نہ کرنا ہمتی

کیا غور ہے کہ وہ ہمت نہ گوش ہو گئے۔ ہمدان۔ (دفعہ) مصفت۔ ہر ایک علم و ہنر جاننے والا ہر بات سے واقف۔ ہمدانی۔ (دفعہ) مونث۔ ہر ایک کام کی واقفیت۔ ہمدست موصوف۔ (دفعہ) ساری خوبیوں سے مہربا ہوا۔ ہر قسم کی تعریف کے قابل۔ ہمدنواں۔ (دفعہ) ہر طرح۔ ہر صورت (دفعہ) نہ پڑھو یا پڑھو مخط شوق۔ ہمدنواں بطبع فرماں ہوں۔ ہمدست

مونث۔ (دفعہ) تمام ہمت۔ تمام عمدہ چیزیں۔ ہر قسم کی عمدہ چیزیں۔ نبات انش۔ تازہ حلاوت کجوری تازہ مٹھائی غرض کہ ہمت ہمت جوڑی حق۔ ہمدوقت۔ ہر وقت۔ (دفعہ) ممکن نہیں وصل دلبر۔

ہمہم۔ (دفعہ) بافتح دفع سوم۔ مذکر بھاری آواز۔ گھوڑے۔ بیل یا شیر وغیرہ کی۔ (دفعہ) قوس کے ہمدے مٹادی ہا ہی۔ ہمدانی۔ ہمدان۔ فارسی میں بفتح اول دووم ہمدان اس کا معرب بالکسر علی میں یعنی ازار ہمد۔ اور فارسی میں یعنی درم دوینار کھنے کی عقلی۔ اور

میں سی (دفعہ) فکری۔ اور بالکسر استعمال کیا۔ مونث۔ بیل سی عقلی۔ جس میں روپے رکھتے ہیں۔

ہمیش۔ (دفعہ) ہمیشہ۔ (دفعہ) تدرسا گوتی ہوئی پالیسی ترقی کو سلام۔ ہوں افلاس میں خوش ترے تقدیق سے ہمیش۔ ہمشگی۔ (دفعہ) خوش قدرامت۔ دوام۔ ہمیشہ۔ (دفعہ) مصفت۔ دائم۔ دام۔ آئے دن۔ ہمیشہ سے چلا آتا ہے۔ پرانا چلن ہے۔ رسم قدیم ہے۔ (دفعہ) شوق میں رشک ہمیشہ سے چلا آتا ہے۔ دیکھو قابل نے کیا حال کیا بھائی کا۔

ہمیں۔ بے عیون اور نون مخفیہ کے ساتھ یہ لفظ ہم ہی کا مخف ہے۔ ایک کلمہ ہے کہ اپنی ذات اور چند آدمیوں کی ذات کے حصہ کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ ہم ہی سب۔ (دفعہ) شاد غافلوں کے

ہنسنا	ہنسنا
<p>کھڑے ہنس ہنس کھاسے پھوٹ کر االی۔ شل۔ بوقوت کا مال کھانے کچھ شکر گزاری اور احسان ماننے کی ضرورت نہیں ہنس۔ (دھونٹ غنا) بڑوزن ہسی۔ مونٹا خندہ۔ قہقہہ مزاح۔ خوش طبعی کھلنا۔ خندہ زنی کیسی وضع یا حال پر۔ (امیر) جو کچھ سوچتی ہے نئی سوچتی ہے۔ میں روتا ہوں انکو ہنسی سوچتی ہے (اگرنا تیر) کھیل آسان کام۔ (امیر) کیا ہنسی ہے گریہ عشا کی مضطر کا جواب سوچ رکھو کچھ سوال روز عشر کا جواب ہنسی آنا۔ خندان ہونا۔ (حسن) ہنسی آتی ہے مجھے بہتر تم قاتل پر۔ کوٹ جاتا ہوں جو تیشہ (ادھاتی ہے) ہنسی اڑانا یعنی کھانا کھانا کسی پر ہنسنا۔ (افقرہ) لوگوں نے انکی وضع کی خوب ہنسی اڑائی۔ ہنسی اڑنا۔ لازم۔ ہونا۔ مضطر ہونا۔ (داغ) اسے اشک ڈوب مری تاثیر دیکھ لی۔ انکی ہنسی اڑی مری چشم مہربا کی کہ ہنسی بھٹنا۔ مذکر ہنسی۔ مذاق مل لگی۔ فاسی بات کیکل تماشا آسان کام۔ ہنسی خوشی خوشی سے۔ رضامندی سے خوش خوش خیریت کے ساتھ۔ بخیریت تمام دھمکی اجا کر گلی میں انکی پھر آئے ہنسی خوشی۔ طاقت کا اپنی جہنے کیا استحان آج۔ ہنسی خوشی سے۔ رضامندی سے ہنسی خوشی کا سودا۔ رضامندی کا معاملہ (جلیل) برسم دہو ہونے کے دل کی نیت سودا ہے وہاں ہنسی خوشی کا۔ ہنسی سے کہنا۔ مذاق کوئی بات کہنا۔ کہتے ہیں وہ ہنسی سے ناسخ کو۔ شاعری کا عجیب شعور نہیں۔ ہنسی سے کہنا۔ غلہ خندہ سے قیاب ہو کر غلطان ہونا۔ (ذوق) کھلے ہلے جاتے ہیں غنپے رہے بزم نشاط۔ لوٹے ہی جاتے ہیں گل بُل ہے ہنسی کی شدت۔ ہنسی ضبط کرنا ہنسی کو روک لینا۔ (ذوق) ذکر کچھ چاک جگر سینہ کا سن سن اپنے کر کے میں صفا</p>	<p>جا نا کہ شاید منہلی جاتی ہری وہ بھی کھواتی اور دونا چلا یا مجھے کہ مہٹ ہیں دو رہے۔</p> <p>ہنسنا۔ (دھونٹ) اہل غنا خندہ کرنا۔ کھلکھلانا۔ کھلنا مذاق کرنا۔ دل لگی کرنا۔ چھڑ خانی کرنا۔ کسی کرنا۔ خندہ زنی کرنا کسی کے حال پر مزاح۔ (آتش) جو روئے حال پر اپنے وہ کیا کسی کو ہنسنے۔ وہ دل دکھائے کہید کا جو دروند نو ہنسی اڑانا۔ مضمت کرنا یعنی کھانا کرنا۔ (امیر) آئید دیکھئے ہنسنے نہ مجھے۔ آپ کی بھی یہی صورت لگی ہنسنا بولنا نظر افس سے دل بہلانا۔ دل لگی کرنا۔ مذاق کرنا۔ (شاد) گل دلیل کی صورت قہقہہ دل کھول لیتے ہیں۔ جو زبان چین سے دو گھڑی ہنس بول لیتے ہیں۔ خوشی سے بات چیت کرنا۔ (شوق قلاتی) اس خوشی پر قوت لے لیتے ہیں چپکے سے جان۔ کیا ستم ڈھانے جو بے ایمان ہنسنے بستے۔ آسانی سے باتوں باتوں میں مطلب کال لینا کی جگہ۔ (شوق قدوائی) محل بھی بجلی ادھر دُبا ادھر نہرو کا نام تینے جیبا حق کا سیدان ہنسنے بولتے۔ ہنسنا ہنسنا۔ بفریح کرنا۔ (شوق) کام گر ہنسنے ہنسنا سے نہیں۔ زعفرانی کیوں مری رنگت ہوئی۔ ہنسنے کی جگہ۔ خندہ کرنے کا عمل۔ (ناسخ) کیسی ہنسنے کی جگہ ہوتی ہے رو دیتا ہوں میں۔ ہر میں گل کو بھی گویا میں نے شتم کر دیا۔ ہنسنا۔ (دھ) دوسرے کو تحریک کرنا کسی پر خندہ کرنے کی۔ (ناسخ) خود ہنسنے ہو اغیار سے ہنسنا ہونے ہو مجھکو۔ یہ نور ہنسی ہے کہ راجا جاتے ہو مجھکو۔ ہنسنا۔ (دھ) ہنسنا کا متعدی متعدی۔ (ناسخ) خود ہنسنے ہو اغیار سے ہنسنا ہونے ہو مجھکو۔ ہنسنا۔ (دھ) ہنسنا کا متعدی متعدی۔ (ناسخ) خود ہنسنے خوش طبع۔ وہ جس کا شیوہ مزاح اور خوش طبعی ہو۔ (عالم) جو تھے جالاک چست و شوخ بڑے۔ یہ بھی چاروں ہنوں والے تھے</p>

ہنگامہ	ہو
<p>یہ بھل جھگامہ آراء صفت صفت۔ آرا۔ جنگ برپا کرنے والا۔ یہ فتنہ برپا کرنے والا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ فساد برپا کرنا۔ شور و غل کرنا۔ ہنگامہ برپا ہونا۔ لاف۔ (آتش) روز شب ہنگامہ برپا ہے میان کوئے دوست۔ بھڑوں پر میری لڑتے ہیں سگان کوئے دوست۔ ہنگامہ پرواز۔ (اف) صفت۔ دنگا کرنے والا۔ ہنگامہ پروازی۔ (اف) موشت۔ شورش۔ بلوہ۔ دنگا۔ فساد۔ (طائی)۔ تھکنا۔ ہنگامہ گرم رہنا۔ فتنہ و فساد و شور و غوغا جو تار بہنا۔ (آتش) ہنگامہ جن آتش کا دیوں ہی رہے گا گرم۔ فتنے نہ باز آئیں شور و فساد سے۔ ہنگامہ گرم کرنا۔ متعدی۔ ہنگامہ گرم ہونا۔ حادثہ کا کثرت سے واقع ہونا۔ خوب زور شور ہونا۔ افراتفری ہونا۔ (شور) گرم ہے روز ترے کو ہے میں ہنگامہ قتل۔ درد کل تین ہی دن مدت قربانی ہے۔ ہنگامہ شمشیر۔ (اف) مذکر۔ قیامت کے روز کا جو دم۔ ہنگامہ ہونا۔ تھکنا۔ ہونا۔ فساد ہونا فتنہ و فساد و شور و شرم ہونا۔ آدمی عین زور شور ہونا۔ تھنڈو۔ (ع) مذکر۔ یہ لفظ مند و کی جمع ہے بعض لوگ مہنڈ کے ساتھ اہل کالفت بڑھا کر اہل مہنڈ کہتے ہیں جو سراسر غلط ہے مہنڈ۔ (اف) بفتح اول و ضم دوم و واو معروت۔ اردو میں بکسر اول و واو معمول بول چال میں ہے۔ (اب تک)۔ ابھی تک۔ اوقت تک۔ عوام اس جگہ تا مہنڈ بولتے ہیں جو غلط ہے۔ مہنڈ و دلی دور۔ ش۔ ابھی مطلب پورا ہونے میں بہت دیر ہے (لقن) بولنا تو آپکو نہ حضور۔ وصل ابھی ہے مہنڈ و دلی دور۔ کہتے ہیں ایک قاصد مبارک خدا را بھیج بادشاہ نے لاہور سے دہلی نور جہاں بیگم کے پاس روانہ کیا تھا یہ ایسا تیز دھڑکا کہ</p>	<p>ہی کہ ایسے شخص دنیا میں پیدا ہوئے ہیں۔ اس نے کہا جہاں پناہ ایک دن میں لاہور سے دہلی پہنچ جاؤ گے۔ اور دوسرے دن جواب لیکر قدوسی حاصل کرو گے۔ یہ کلمہ روانہ ہوا۔ جب دہلی کے قریب پہنچا تو ایک بڑھیا سے پوچھا کہ دلی یہاں سے کتنی دور ہے اس نے جواب دیا کہ توج دلی دو دیکھا۔ کہ مہنڈ دلی دور کہتی ہے۔ یہ فقرہ سکر قاصد کی روح پر واڑ گئی۔ اچھا نے جب یہ حال سنا بہت افسوس کیا۔ یہ فقرہ مشہور ہو گیا مہنڈ روز اول ہے۔ ش۔ ابھی تک کچھ ترقی نہیں کی ہے مہنڈیاں۔ (ع) بفتح اول و ضم دوم (مذکر) مہنڈوں کا دیوتا۔ مہنڈ مہنڈنا۔ (ع) گھوڑے کا بولنا۔ مہنڈنا ہنگ۔ (ع) مونٹ۔ گھوڑے کی آواز۔ مہنڈ۔ (ع) و او معمول (ع) مونٹ۔ (ع) پکارنے یا بلا لے کی آواز مہنڈ۔ (ع) بعض جگہ جگہ جگہ کی آواز۔ (اردو) پرواہ نہیں کی جگہ۔ (داغ) اس چمن میں گورنگ سبزہ بیگا نہ ہوں۔ گل ہے رنگیں جو میں اپنے رنگ کا دیوان ہوں؟ تو کے ساتھ اگر موجود ہو۔ اگر اختیار میں ہو کی جگہ۔ (فقرہ) تو تو ایک قلم دیدو۔ جو آنا۔ کیس جاکر ادیس آنا۔ جو تھوڑا ایسے نکٹ کیلئے متکل ہے۔ جو یقین کے قریب ہو۔ غالباً۔ (فقرہ) جو مہنڈ تھا۔ ابھاتی ہے یقین کی جگہ۔ (فقرہ) یہ بشر تو نہیں مہنڈ ایک معزز فرشتہ ہے؟ ہوا یا نہ کی جگہ۔ (امیر) تھا۔ اہو ہوا اسکی خبر کیا۔ ہاے ہاے سے جاتا۔ (اول) مہنڈ۔ (ع) ضمیر مذکر۔ غائب۔ جہاں الاول جہاں آخر۔ (ع)</p>

ہو	ہو
<p>کالام۔ ہوگا مقام۔ ہوگا مکان۔ ہوگا میدان۔ مذکر عالم لاہوت خوشنک اور دشت بھری سنان جگہ۔ اشرف، اودھی ہی رہیگی حشر تک گور غرباں پر۔ رہے گا ہوگا عالم ہی یہاں یہ گھر ہے حسرت کا۔ (محسن) تشبیہ کا پاتا ہوں مرقع سنان۔ تہذیب کو دیکھا تو مقام ہوئے۔ سے کوئی نہیں میکدہ سنان ہے۔ قدر چلو ہوگا یہ میدان ہے۔ (شاد) شہر خاموشاں میں جو ہوگا دنگا ہاتے ہیں ہم۔ سوچو انجام ستائے میں آجاتے ہیں ہم۔ ہو کرتا۔ ہڈ کر چوٹا۔ چوٹا بیج کر کھانا۔ (اشکور) آدمیت سے جو خارج ہو ذکر اس سے کلام۔ پیچہ دیکھے دیوانہ کو ہڈ کرتے ہیں۔ ہو ہوجا عالم ہو چھانا۔ ویرانہ ہو چھانا۔ (شور) سیر صحرا کا ارادہ کیسے ہو شہر سے تیسرے وحشی نے جادو کر دیا ہو ہو گیا۔ ہوا۔ (مہ) مذکر۔ بچوں کے ڈر انے کی فرضی صورت۔ مہیب ہوت (شاد) ڈرتے ہو جو تم دیکھو ایسا تو نہیں ہوں۔ آدم ہوں میں اسے جان کوئی ہوتا تو نہیں ہوں۔ ہوا۔ (دعویٰ میں ہوا) (المہ) وہ فضا جو آسمان زمین کے درمیان ہے۔ (بالقصر) آرزو۔ اشتیاق۔ نفس امارہ کا میلان۔ فارسیوں نے بالقصر معنی دوستی۔ خیر خواہی۔ آرزو سے نفس اشتیاق کیا، مونث۔ باؤ، مرد۔ ایران۔ مشتاق شوق۔ نفس امارہ کا کسی طرف مائل ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) اب دل میں ہو اسے ہوتا ہے۔ گلگشت کا شوق میرجیاں ہے یہ ہوگا کر جو آسمان و زمین کے درمیان ہے، جھڑپ۔ (عاشق) سہل ہے اڑ جائے گردن مجھ خفیف و ذرا کی۔ ناتواں ہوں مجھ کو کافی ہے ہو اتوار و خفیف مشابہت۔ خفیف نسبت۔ خفیف تعلیق۔ (راستخ)</p>	<p>خدا سب سے اول اور سب سے آخر ہے۔ (راستخ) ہو الاول ہو الاخر سے ظاہر ہو گیا باطن کہ ہے سب جلوہ خیر البشر اول سے آخر تک۔ ہو الشافی۔ طیب نھوں کی بیماریاں لکھا کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ شفا دینے والا ہے۔ (قدر) حق نہا ہو تر اول مانی۔ دل کے نسخے پر لکھ ہو الشافی۔ ہو العفو۔ مذکر۔ خدا تعالیٰ عفو ہے۔ سہ سوال مجھ سے کیرین جب کرینگے رتہ۔ ہو العفو۔ سینگے جواب کے بدلے تمہو ہو ہو ہو مجھ سے کی جگہ بالتفصیل۔ (خبر) خدا تعالیٰ بین وہ پروردگار ہے۔ ہو ہو ہے اسے ایک اک بشر کی خبر ہو۔ (ع۔ بالضم) وہ (معلوم) خدا تعالیٰ کا اسم ذات۔ اشارہ ہے خدا تعالیٰ کی ذات مطلق سے۔ غفلوں میں اور کتا بوں کے عنوان میں شہر کا لکھ دیتے ہیں (ن) مونث۔ غل۔ ہنگامہ۔ وہ آہ جہالت شوق آدمیتی اور دلوں میں منہ سے نکلے۔ (امیر) متانے کوئے کی بو بہت ہے۔ دیوانیکو ایک ہو بہت ہے یہ (ن) کتا، تشہ۔ خوف۔ ڈر۔ ہو ہو۔ (ن) صفت۔ تشبیہ کی تاکید کے لئے متصل ہے۔ بعید۔ کسی چیز سے ایسا مشابہ کہ کچھ فرق نہ ہے۔ (معلوم) اپنی دیکھی جو کل تصویر مجھوں۔ ترگو یا مجھے میں بس ہو ہو ہو۔ ہو ہو۔ مونث۔ نعرہ ستاد جو دھدکا یا سرو کی حالت میں کریں ہو ہو ہو غوغا۔ (الٹن) مدۃ العمر ہے اک چشم زون کا وقفہ۔ کریں ہو ہو یہ خرابات نہیں ٹھوڑی سی۔ ہو ہو ہو جوجانا۔ فنا ہو جانا۔ نیست و نا ہو ہو جانا۔ (فیض روح و قلم) عرش پر ثابت و مطلق۔ سب ٹھٹھا یہ اک آن میں ہو جانا ہو ہو۔ ہو ہو جو نا۔ شر و غل ہو نا۔ (امیر) صوفی خدا کے گھر یہ ہو ہو ہے کیا مضر۔ ساحل مگر ہو ہو تو کئے پکار کے۔ ہو</p>

۱۰۱

۱۰۲

میانہ کی ہوا بھی مری ہے جناب فرخ دیکھو وہ (کھڑا) سہ دہ بجے
حضور پاؤں؟ سانس، نفس، دم، مجازاً روح، بحوث پریت،
(روح) وہاں ہمیشہ، اصفیت، کنایہ، ہلکی اور لطیف شے، ہاد، ریح،
نا فنا، نیست، معدوم، نفروں سے غائب دیکھو ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا
زمانہ دیکھو ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا
گوہرا رکھلائے بھی گل ہزار، ہم جس ہوا کو دیکھتے ہیں وہ ہوا نہیں
(فقر) وہ ہوا دیکھو کام کر سائے، ہوا آنا، ہوا کی رسائی ہونا، (نسخ)
اٹھنے لگی ہے کیوں مرے دم کہن میں ٹیس، آتی ہے شاید آج
ہوا کوئے بار کی، (کنایت) آخر ہوجانا، (شعور) نفرت ہے منشی جن
سے اسلئے، کرسی کی اس طرف بھی نہ آئے ہو کیس، ہوا اڑنا،
گوز مارنا، ہوا اڑنا، بھرم کھل جانا، ساکھ جاتی رہنا، ہوا اڑنا،
شہرت ہونا، (شوق قدوائی) رفتہ رفتہ اڑی ہوا ہے، قری کسی سفر
کا ہوا ہے، (خواب) کانا پید ہونا، (رشتک) ہوا سے زراڑے یارب
بڑا ہوا جس دنیا کا، ہوا پر کوئی آتا ہے کوئی برباد ہوتا ہے ہوا
کھڑ جانا، عزت میں فرق آنا، ساکھ جاتی رہنا، ہوا اڑنا ہوجانا،
ہوا اڑنا، ہوا کچھ ہوجانا، انداز بدل جانا، انقلاب ہو جانا، پہلا سا
انداز نہ رہنا، (انیس) رنگ اڑ گیا گلوں کا ہوا اور ہو گئی، ہوا
باندھنا، جھوٹے موٹ نام، باعث، قائم کرنا، محبوبی عزت
قائم کرنا، دھوم اٹھانا، کوئی کہتا ہے دم عشق مدد بھرتے ہیں، کہ ہوا
باندھنے کو آہ کبھی بھرتے ہیں، رعب جانا، (امیر) باندھنی ہو
جو ہوا کھو اڑتا ہے تو ہمیں، ذرہ ہیں مہر جانا، تباہ ہو
ہمیں، زور دینے حاصل کرنا، زور پکڑنا، (دھوم) نالہ رشب نے
یہ ہوا باندھی، ہو گیا گل چراغ بلبل کا، غرور کرنا، ڈینگ

مارنا، سہ حضرت داغ و شاعر ہیں ہوا باندھتے ہیں، نہ دعا کی
کوئی صورت نہ اڑکی صورت، ہوا تباہ، (کنایت) ٹال دینا،
(صبا) ادھ بادل ہے دود جگر جس کے آگے، ہوا بادلوں کو تباہی
ہے بجلی، ہوا بدلنا، ہوا کا رخ بدلنا، زمانہ کا رخ بدلنا، حالت
بدلنا، ڈھنگ بدلنا، (رند) گل جسے جا پدہاں خار ہیں
سجان اللہ، کیا ہوا باغ کی ادبیل شیدا بدلی، زمانہ کا موافق
ہونا، رت پھرنا، موسم پلٹنا، (قدر) کچھ تو بدلی ہے ہوا دیکھتے
کیا گل بھولے، آج ہے اور ہی عالم ہے چین کیا باعث، ہوا اڑنا
ہونا، زمانہ موافق ہونا، (آتش) اس قدر مجھے زمانہ کی ہوا
ہے رطلا، کیا عجب ایسے منا ڈاڑے بدن میں آئے، ہوا
بڑھ جانا، ہوا بڑھنا، ہوا میں خرابی آ جانا، ہوا میں فساد پیدا ہونا
ہوا کا زہر لیا ہو جانا، (رشتک) جھکھو لیجا میں چین میں تو بڑھ جانا
ہوا، ہم فقط خاطر مرغان چین کرتے ہیں، زمانہ کا ناموافق
ہو جانا، زمانہ پھر جانا، (ظفر) صحبت گل ہے فقط بلبل ہے
کیا بڑی مونی، آجکل سائے چن کی ہو ہو گئی ہوئی ساکھ جاتی رہنا ہے
(داغ) بگڑی تھی ہوا آہ کی آتش و دھواں، (کلام) مرے ناؤ کا کھرم اور زبا دہ
ہوا بندھنا، ہوا کا تیری سے پلٹنا، موقوف ہو جانا، ہوا بند ہونا، ہوا اڑنا،
(بلبل) چین میں آشیان تو باندھنے کو باندھتے سب ہیں، مزہ
تیر ہے کہ اسے بلبل ہوا بندھ جائے گلشن میں، (زخمت)
شاہ (ادھ) دلش تھی عجب مدائے نقد، کیا بندھ گئی تھی ہوا
نقد، ساکھ بندھنا، رعب جانا، (آتش) شب اس کے انہی گیمو
کا جو فساد ہوا، ہوا کچھ ایسی بندھی گل چراغ خاد ہوا، شہرت
ہو جانا، (بجر) بندھ گئی ہے ترے جوہن کی ہوا دینا میں، گل نئے

ہوا	ہوا
<p>ہوا پر گرہ لگنا۔ کمال چالاک کرنا۔ حیاری دکھانا۔ نامکمل کام کرنا۔ ہوا پر ہونا۔ مغزور ہونا۔ غرور کرنا۔ (غصوں) ناسمجھنے میں غرور لان حرم کو۔ ہیں درجکل اس شوخ کے ٹھہر ہوا پر تندی پر ہونا۔ تیزی پر ہونا۔ (برق) ہماری خاک کی بد نظر ہے بربادی مزاج یا رہبت اندوڑن ہوا پر ہے۔ لٹا ہے کسی کی بخت اقبال کی مسعدت اور زمانہ کے موافقت سے بھی۔ (برق) پھر سے وہ ہم سے تو منہ پھر گیا زمانہ کا۔ رجوع خلق خدا خلق میں ہوا پر ہے۔ ہوا پلٹا دیتا۔ ہوا کا رخ بدل دیتا۔ (شرف) اسطوف گلشن بخشش کی ہوا پلٹا دی۔ جسطوف تیری جیسی کو گنہگار ملا۔ ہوا پلٹ جانا۔ ہوا پلٹنا۔ انقلاب ہونا۔ رنگ و درگوں ہونا۔ (رستا) زمانہ کی ہوا پلٹی ہے ایسی۔ جسے دل و دہری ہو تھلے دھن۔ موسم بدل جاتا۔ نصیب کا برگشتہ ہونا۔ ہوا پوچھنا (گناہ) رسائی ہونا۔ (ناظم) اب وہ کچھ ہر کون فضل خدا سے پیدا۔ جسکے کوچہ میں نہ انہاری کو پہنچی ہو ہوا۔ ہوا پھانکنا۔ ہوا پھانک کے رہنا۔ دھنڑا اٹکنا یہ ہے فاقے سے سہنے صرف ہوا کے سہارے جینے سے۔ (غزوہ) انکی ماں دلی ہیں کچھ کماٹی پتی تھوڑی ہیں۔ ہوا پھانک کر سختی ہیں۔ ہوا پھر جانا۔ ہوا پھر جانا۔ ہوا کا ایک طرف چلتے چلتے دوسری طرف چلنے لگنا۔ (گناہ) حالت بدلنا۔ درجات مزاج سیر چن سے ہوا کا پھر جانے۔ گلشن کا ادوی کچھ رنگ ہو ہوا پھر جانا۔ (گناہ) بھلے دن آتا۔ اقبال یاد ہونا۔ (صبا) چل بسی فضل خزاں موسم گل آہو پنا۔ لومبارک ہو ہوا بلبل گلزار بھری۔ ہوا پھلنا۔ (گناہ) زمانے کا موافق ہونا۔ اقبال یاد</p>	<p>آگے چرخ مر کھنا ہو گا۔ ہوا بھرا۔ کبوتر و فاختہ اپنے بچوں کی چرخ میں ہوا دیتے ہیں اپنی جو بچے تاکہ بچہ دانہ کھانے لگے۔ ہوا بھرا۔ متعدی۔ جو ذرا چیز میں منہ یا دھونکھی سے ہوا پر پنچا ناکا وہ پھول جائے۔ (راقش) نقودیں ترے موہ میں رہا کرتی ہیں لہروں میں۔ ہوا بھر کر تری سر میں جاب بھر بھرتے ہیں ہوا بھر جانا۔ ہوا سے پھول جانا کسی چیز میں ہوا کا سا جانا۔ مغزور ہو جانا۔ اترا جانا۔ موٹا ہو جانا۔ تجھس ہو جانا۔ دھن سنا۔ (نقاہت) آفت وہ بی کماں وہ قیامت گنو گنو۔ طوطی جین کا بولتا ہے وہ ہوا بھری۔ ہوا بھجی نہ دیتا۔ دھجی نہ دکھانا۔ خبر نہ کہ نہ دینا۔ کھل نہ دینا۔ ہوا پر آنا۔ کنا یہ ہے تقی سے۔ (برق) وہ بلا ہیں جو ہوا پر کبھی آ جاتے ہیں۔ کوچہ دلت کی بھی خاک اڑا جاتے ہیں۔ ہوا پر اڑنا۔ مغزور ہونا۔ اترنا۔ ہوا پر چڑھنا۔ مغزور کو دینا۔ (صبا) دیدہ صفائے رخ نے ہوا پر چڑھا دیا۔ اس غیرت بری کو ہوا شہسپر آئینہ۔ ہوا پر چڑھنا۔ لازم۔ (رشک) زندوں کو کیوں خیال قتل ہرے نہیں۔ آگ روز ابر مردہ ہوا پر چڑھے نہیں۔ ہوا پر داغ ہونا۔ منکتر ہونا۔ مغزور ہونا۔ (رشک) تیر مرگان شکر کا ہوا پر ہے دماغ۔ غیر مرغاں ہوا پٹنے ہیں برباد ہیں سب ہوا پر دوڑنا۔ ہوا پر جلد جانا کسی معلق شے کا۔ (ذوق) ہوا پہ دوڑتا ہے اسطرح سے ابر سیاہ۔ کہ جیسے جاتے کوئی پہل مست ہے زنجیر۔ ہوا پر رہنا۔ مغزور رہنا۔ (صبا) کیسا بہار میں زندگی پر دماغ تھا۔ کیا جا رہوں ہوا پر رہے باغبان تمام۔ ہوا پرست۔ (ان) صفت۔ عیاش۔ مہیوہ۔ قاہر پست۔ جو اپنے مطلب کا پار ہو۔ ہوا پر سوار ہونا۔ جلد از ہونا۔ نہایت طبعی کرنا۔</p>

ہوا	ہوا
<p>ہونا۔ ربحر افرار کہتے ہیں اٹھا کر انگلیاں کھل کی طرت پھول جاتے ہیں وہ کیا ہی حکیم جلتی ہے ہوا۔ ہوا ٹھنڈی ہوتا۔ ہوا کا سر ہونا۔ (ناسخ) ٹھنڈی ہوا اسے سیر لب جو سے باغ ہے۔ ہوا چکر اٹا ہوا کا چکر کھانا۔ (دراغ) وہ ہوں گردش زدہ میں چھو لیا جب میرے دامن کو۔ تو حکایتی ہوئی ہر دل بگولے میں ہوا لٹی۔ ہوا چلنا ! ہوا کا لہرانا۔ ہوا کا جنبش میں آنا۔ (دراغ) ایوں چلتے راہ شوق میں جیسے ہوا چلے۔ ہم ٹیچہ بھڑکے چلے تو کیا چلے ! رکتا شہر کسی امر کا سراج پانا۔ ربحر اس باغ میں چلی ہے ہوا اتمام کی چوری کی گلو کی چو تیاٹھا لیا نہر میں ہوا میں چلنا بھی مستقل ہے۔ رندا عباد رحیم بھولکی نہ بھڑکے طور کی کیا کیا ہوا میں وردہاں میں چلی نہیں۔ ہوا چھوڑنا۔ گور چھوڑنا۔ ہوا میں ہونا۔ ہوا اٹھنا۔ ہونا۔ رکتا شہر زما۔ نہ کا ناوا حق ہونا۔ (راش) اسی خلافت جسے ہوا ہے ہوا سے دہر کا فو کھائیے تو میں پیدا حراتیں۔ ہوا خواہ۔ (رت) صفت خیر خواہ۔ دوست طرفدار۔ ربحر غیر کو ساتھ لواتے ہو ہوا کھانے کو۔ یہ نہیں دھیان کہ ہمراہ ہوا خواہ بھی ہو۔ ہوا خوانی۔ رت ہونٹ غیر خواہی۔ رندا داری۔ خیر اندیشی۔ (خلیل) خاک میو کو سے جان سے اڑنا ہے تم۔ یہ ہوا خواہی تری باد صبا بھی نہیں ہوا خوری۔ (رفاس) میں ہوا خوردن۔ مزاج میں تباہ کرنا ہوا کا خوش آبادی سے باہر جا کر تفریح حاصل کرنا۔ ہوا دار۔ فارسی میں مینی ہوا خواہ ہے۔ صفت خیر خواہ۔ ربحر ہوا داروں کی ٹکی کو نہ یوں برباد ہونا تھا۔ گولہ بکے رستے میں تھاریا رہنا تھا ! (کنادہ) ایسا کانا جس میں اچھی طرح ہوا گر رہو۔ (خلیل) میرے دل صد جاگ میں تم کیوں نہیں رہتے۔ ایسا تو ہوا دار کاں بن نہیں سکتا نہ ملکہ امیرن</p>	<p>کی ایک قسم کی سواہی کا نام ہے کہ کمار اٹھاتے ہیں۔ تاغبان۔ (ناسخ) کچا جو ہوا دار ہے وہ برق تجلی۔ کیونکہ انو عالم کو گمان تحت پری کا ہوا داری۔ (رت) مونٹ خوش خیر خواہی۔ دوست داری۔ ربحر امیرا یہ حال ہے دنیا کی ہوا داری میں جس طرح ذرہ بگولے میں پریشان رہے۔ ہوا دیکھنا۔ زمانے کا شیبہ فراد دیکھنا۔ (دراغ) دل لگانا تھا زمانے کی ہوا کو دیکھنا۔ آشنا کو دیکھنا آشنا کو دیکھنا ! انداز اور وضع کی جانچ کرنا۔ رندا پہلے گلشن کی ہوا دیکھ لے کر کہ چنپے آٹیا کی تو اچھی طرح ڈال لے بلبل ہوا دنیا بچکے یا امن وغیرہ سے ہوا پھر جانا۔ (نقرو) دو آدمیوں نے تلوے سہلاے ڈپٹے کے پھل سے ہوا دی پکھا چھلا۔ ہوا میں بکھنا فقرہ کپڑوں کو ہوا دیتے ہو نہیں تو کڑا لگ جائے گا۔ آگ کو ہوا سے ٹسکا نا۔ آگ کو بھڑکانا۔ (رکتا شہر) اشتعال دنیا۔ فدا کرنا ہوا کو کڑا کرنا۔ دیکھو ہوا نہ دنیا۔ ہوا رس نہ آنا۔ ہوا کا موافق ہونا۔ (خلیل) جاہلی دن میں ہوا بھٹکے کا سلسلے تینیں۔ اس آئی نہ ہوا بھٹکے بیا بانوں کی۔ ہوا زوگی۔ ربحر مونٹ۔ رکام۔ رکام کی بیاری۔ ہوا سا۔ ذرا سا خفیف سا ہوا کے مانند ہکا۔ نہایت سبک۔ لطیف۔ ہوا سر میں ہونا۔ دھن ہونا۔ سودا ہونا۔ (خلیل) جب سر میں تھی ہوا سر میں کچھ نہ پوچھتے۔ ہم بھی جہاں سر ہوئی پوچھتے ہوا کے ساتھ۔ ہوا سمانا۔ ہوا سمانا۔ ہوا سمانا۔ ہوا سکتا۔ ہوا کا آستہ آستہ جتنا۔ (نقرو) ہوا سات کی فصل آئی ٹھنڈی ہوا میں سنکے لگیں۔ ہوا سے آگے جانا۔ (رکتا شہر) نہایت تیز جانا۔ (آتش) اس دلربا کے کوپے میں آگے ہوا سے جائے۔ انی تو جان (پ بھی تن ناواں میں ہے۔ ہوا سے اڑ جانا۔ (رکتا شہر) نہایت لاغر انداز ناواں ہونا۔ (ناسخ) لاغر ایسا ہوں کہیں اکثر ہوا</p>

ہوا	ہوا
<p>ہو جانا (کناشہ) زمانہ کارنگ بدلنا۔ ہوا کا رخ دیکھنا زمانہ کو موافق کام کرنا۔ زمانہ کی رفتار دیکھنا۔ ہم چلتے ہیں رخ دیکھ کے دنیا کی ہوا کے۔ ہوا کا رخ نہ پاندار کا رخ نہ۔ (سہ لازم ہے اعتبار نہ ملنے میں لے شور۔ دنیا میں کا رخ ہاں میں جتنے ہو لکے ہیں۔ ہوا کا گزر ہوتا۔ کسی کا گزر نہ ہونا کی جگہ۔ (ایس آگری میں بند ہونے کا پانی اما میر ہو گا نہ کل ہو گا گزر اس مقام پر۔ ہوا کا لپٹے سے ہوا دینا۔ ہوا کو گرہ دینا۔ ہو گا گرہ میں باذعنا۔ نامکن بات حاصل کرنے کی کوشش کرنا۔ نہایت مشکل کام کرنا۔ ہوا کا اسیر و فروع کیا سارے باغوں اور سبز و زار میں ہوا جانا اگلے ہوتے میدان میں سیر کرنا۔ (شعبہ اوم آتیں جو ہوا کھانے کو باغوں کی فرنگ۔ کوہ غیر سے لے کر وہ پہاڑ ہو جائے زائد رہتا۔ (نرس) نہ کھائی برس دن بھی یاں کی ہوا۔ بہت دن زمانے میں مغرب رہے۔ ہوا کھا ہوا کھا۔ ایک کلمہ ہے جو وقت کوئی کسی سے منتظر اور ہوا ہوتا ہے یہ کلیر بان پلا سب دور دفان ہو۔ (شوق) دیکھو دیکھو یہ نہ اتر اکر کھنڈ کھنڈ سے چلو ہوا کھاؤ۔ (حجرات) چل جو اکھا پائے تو ہو جائیگی درد نہ سوم۔ باغ دل چسپے تریوں کا بے گفن لے صبا۔ ہوا کھانا۔ (کناشہ) سبز باغ دکھانا۔ (سیر کرنا) (شرف) ہوا کھانی تھی دنیا کی میری میت کو اٹھانے والے ہو گا نہ دھا بدل بدل کے چلے۔ ہوا کھونا۔ وقت ٹٹا دائیں غیر کی مدد کر دینا شہ کا شاخاں ہو کر ہوائی اپنی ہوا کھول سلیمان ہو کر ہوائی چال بہت تیز چال (داغ) حقیر کے چلتے تیری دنیا ہے بُری۔ کوئی ہوا کی چال سے ہو پا سناں کیا۔ ہوا کی طرح چلتا۔ چلتا سبک چلتا۔ (شرف) ہوا کی طرح سے چلتا ہے خیر قابل۔ (موکھا) کے ہوتا ہے تیز دم کیا۔ جو اس کے ساتھ لڑتا۔ اُس کے لئے متعل ہے</p>	<p>اڑ گیا۔ میرے پیکس ہے عالم کا تصویر کا۔ ہوا سے باتیں کرنا۔ (دو) نہایت جلد باز ہونا۔ نہایت پھر تلا ہونا۔ (رضا) باتیں ہوا سے کر سببے اللہ شویاں سسایہ کسی پری کا ہے اس خوش حال پر کمال دیتا اور جلالک ہونا۔ (رسا) ہوا سے کرتے ہو باتیں یہ بات ہی کیا ہے پیام جاتے ہیں کیسے لئے کہاں کے لئے غور کرنا کھانا بہت ادیا ہوتا۔ (نفرہ) یہ مکان ہوا سے باتیں کرتا ہے۔ ہوا سے چکر کھانا۔ کمال نفرت کرنا۔ کسی سے دور بھاگنا۔ ہوا سے پرہیز کرنا یہ متنفر اور ہراسی سے۔ (ناظم الغرض) ہے چن عشق عجب آفت خیر۔ مدوں ہموار با کسی ہوا سے پرہیز ہوا سے لڑنا۔ کنا یہ ہے کسی کے کمال ہمزاج اور غفہ و رجونے سے۔ خواہ مخواہ کیسے سہ ہونا لڑو شعلہ جڑ کے نہ کیونکہ مغل میں۔ شمع تھیں ہوا سے لڑتی ہے۔ اس جگہ ما ہوا سے لڑنا بھی ہے۔ (شوق) اور کچھ دلوں تو گزرتی ہے تو تو ما ہوا سے لڑتی ہے۔ ہوا فر فر کھانا۔ ہوا کا تیزی سے چلنا۔ (شرف) ہوا فر فر جلی آتی ہے حنت کے گلستان کی۔ ہماری قریش حوروں نے کیا روزن بنایا ہے۔ ہوا کا اڑنا۔ (عجنا) ہوا کا سبک اشارہ کو لیندا پر لیا کر کیس کیس کر دینا۔ اپنے زور میں۔ (غالب) اگر عہد ہوئے پر ہوا اڑا لیا ہے۔ گو یہ تاب و توان بال و پر میں خاک نہیں۔ ہوا کا تھپڑا۔ ہوا کھلاؤ۔ مذکر۔ ہوا کا زور سے جھونکا۔ سہ آبا دل سے لکھو کی تھپڑے ہو لکے جو کھاتی ہے بجلی۔ ہوا کا تیز ہونا۔ ہوا کا نہایت ناگوار ہونا۔ (غاشق) برسات بجا میں سامان مثل ہے شیشہ برق ہے تو ہوا مثل تیرے۔ ہوا کا تھوکتا۔ ہوا کی زور سے جنبش جو دفعہ محسوس ہو۔ ہوا کا تیز ہونا۔ چلتا کرنا۔ خست کرنا۔ نہ لگانا۔ ایسی چیز کو اٹھا کر پھینک دینا۔ ہوا کا رخ پھرنا۔ ہوا دوسری طرف کو</p>

ہوا	ہوائی
<p>میردن کی۔ ناساز ہوا ہے اس میں کی ہو اکٹنا لغو و ڈھینا۔ تنی تمام ہوا یا دم کھٹا۔ چھوٹا کھٹا۔ سانس کھٹا یا گور کھٹا۔ تپسی دروازے یا کھڑکی یا روزن سے ہوا کا برآمد ہونا۔ (غالب) کزنم روزن سے ہوا نکلتی ہے۔ ہوا چھوڑنا۔ کنا۔ یہ بے خفیت اثر ہونے سے۔ (وہا) چھوڑ جائے مری آہوں کی ہوا بھول کی طرح سے کھلا نکلا۔ ہوا نہ دینا۔ خبر نہ کرنا۔ پتا نہ دینا۔ (جلیل) کھٹا چھپکے یوں دل دواغ جگر کو میں۔ آئے تو دہل ہوا بھی نہ باد سحر کو میں۔ ہوا نہ رہنا۔ رونق نہ رہنا۔ بہار نہ رہنا۔ ہوا نہ لگنا! کنا۔ یہ خفیت اثر ہونے سے۔ (شاد) ابرو کی ہوا بھی نہ لگی براہم یوں کو۔ اس تیغ کی روز آغ میں ہے آب جلے ہم! کنا یہ خفیف مشابہت ہونے سے ہوا نہیں آسکتی۔ کنا یہ! کنا یہ! کنا یہ! گز نہیں کیسی رسائی نہیں۔ (افج) یہ خیمے اٹھ نہیں سکتے ہزار چاہو۔ ہوا تو انیس سکتی اودھ کو تم کیا ہو۔ ہوا تو کوس دن! مونٹ حرس اور لالچ عیاشی۔ شہوت پرستی۔ ہوا ہو۔ چلدو۔ دیر نہ کرو۔ جلدی جاؤ۔ (جان نصاب) کہیں کہ تجھے سوا ہم حقیر ہیں جل دوڑ۔ یہاں نہ کوڑی لگی ہو ہوا جو اجتماع ہوا ہونا۔ تیز رفتار ہونا۔ کافور ہونا۔ ہوا کے مانند تیز رفتار ہونا۔ (جگر) دوڑا میں دیکھو جو ساری گویاں۔ آنکھوں میں خاک وال کے گھوڑا ہوا ہوا! دھار کا تیز ہو جانا! (کنایت) فنا ہونا۔ نابود ہونا (رفیق) دروغ فریاد بلبل سے سوا ہوتا ہے۔ دم مرا باد بہاری سے ہو ا جاتا ہے۔</p>	<p>اُٹا کر۔ ہوا چھوڑنا۔ ہوا اُٹو ہوا۔ جانے دو۔ خیال فکرو۔ پروا نہیں کی جگہ۔ (امیر) جو کچھ کیا تمھاری لگاؤ نے یہ کیا۔ اتو پیسے ہوا جو ہوا چھوڑ گیا۔ گدہ ہو کر آئے۔ کچھ پروا نہیں۔ بلا سے۔ ہوا نا ہونا کے ساتھ بطور تالیف میں متعل ہے دیکھو ہونا۔ ہوا نہو۔ اب تک نہیں ہوا۔ اور نسا نہ ہو۔ نہیں ہو گا کی جگہ (امیر) صحن دونا کا ساتھ تو اسے دل ہوا نہو معشوق نام آسی کا ہے جس میں دانا ہو۔ ہوا نہ ہوا۔ مودو دھوا یا نہ مودو ہوا۔ زندہ رہا یا مگیا۔ (جلیل) آج ہی آ جو تھکوا تا ہے۔ کل خدا جانے میں ہوا نہ ہوا۔ یہ ہواؤ۔ چناؤ۔ (دھ) مذکر احو بہت۔ جرأت۔ حوصلہ۔ (اثر) نا کے ساتھ (نفرہ) کیسکو کچھ کہنے سننے کا ہوا تو نہیں پڑتا! حجاب۔ (توڑنا۔ ٹوٹنا کے ساتھ) (نفرہ) انھوں نے پیٹھ پیٹھ کر آ کر مجھ سے بات بھی کرانی اور ہوا بھی توڑ دیا۔ ہوائی۔ دن! لغو اور ہیودہ کلام غیر متین محصول پریشا ہا ایک قسم کی آتشازی! (اصفت) ہوا سے فسوب! آسمانی۔ بیسے ہوائی تیر ہوا پر پلنے والا جیسے ہوائی جہاز۔ مونٹ۔ ایک قسم کی آتشازی۔ (جان نصاب) دمبدھ ٹوٹے ہیں اس سے ستارے بھڑکتے۔ لے لی متاب بنی گویا ہوائی انگیا۔ (دھوڑنا داغنا وغیرہ کے ساتھ) (عاشق) داغ کر آپ کسی روز ہوائی دیکھیں۔ میری آہ دل پر داغ کی تصویر کھینچے۔ (جے) اور بادام کے شے تیلے ورق۔ (محسن) رنگ غنچہ کا اڑا اکل کی نقلی ہو منہ پر پستہ کے ہوائی پہ ہوائی چھوٹی! ایک قسم کا تیر جس پر کھرا در آگ لگا کر ہوا میں پھینکتے ہیں۔ ہوائی آنکھ مونٹ کنا یہ ہے دھیت اور گستاخ ہونے سے ہوائی آڑنا بیھ فنی</p>

ہوتا	ہو آنا
<p>ہو بیٹھنا۔ (دلی) ہو جانا۔ بن جانا۔ (نقرہ) چاکلتا میں پڑھکر فاضل ہو بیٹھے لکھنؤ میں اس جگہ بن بیٹھا ہے؟ (عو) کیڑوں سے ہو جانا؟ (عو) کسی شخص کے ساتھ کھل کر لینا۔ ہو پڑنا۔ (کناشہ) دفعتہ۔ تکرار ہو جانا۔ (داغ) حسنین کو تکرار کرتا ہو جامع۔ انھیں باتوں پہ سمجھ سے ہو پڑی ہے۔ ہوت۔ (دھ) مونٹ، مقدور۔ پانچی۔ (فرغیالی) ثروت حشیت؟ (دھ) مذکر۔ پکارنے کا کلمہ جب کسی برابر دے کر اپنے سے چھوٹے کو پکارتے ہیں تو یہ کلمہ بان پلاتے ہیں ہوت حوت والا۔ (دھ) بیگیا، صفت۔ مذکر۔ صاحب ثروت صاحب مقدور۔ ہوت کی حوت ہے۔ (عو) مثل۔ ہوت۔ (دھ) قدرت۔ حوت۔ (دھ) روشنی۔ ساری روشنی روپے کی ہے۔ ہوت والا صفت۔ مذکر (عو) دو ٹوند۔ مالدار غنی پوش کے لئے ہوت والی۔</p>	<p>ہونا۔ چہرے کا رنگ متغیر ہونا۔ اس جگہ بیشتر ہوائیاں اڑنا مستعمل ہے۔ ہوائی تیز نہ کر۔ وہ تیر جو اڑنے کے رخ چلا یا جائے اور جس کا کوئی نشان نہ ہو۔ (شوق) قدوائی اگرچہ اس کے گھکی جانب کہے میں تو آہ کرتا ہوں۔ اسے میں کیا کر دوں گریہ ہوائی تیر جو چاک ہوائی خبر ہونے۔ بازار کی گپ۔ افواہ۔ بے سرد بات۔ ہوائی چھوٹنا۔ ہوائیاں چھٹنا۔ (کناشہ) جو اس ہونا چہرے کا رنگ اڑنا۔ خود پاشتر مندی سے چہرہ کا رنگ اڑنا۔ (شرف) امر کی ہوا سے ہوتا ہے یہ نقشہ انکے چہرہ کا۔ رخ گل پر ہوائی جس طرح چھتی ہے ہر صر سے۔ ہوائی چھوڑنا۔ متعدی۔ شعور ساتھ غریب کے ہوائی چھوڑتے ہیں بل پدہ۔ ہم بھی جل کر داغ دینگے نلے کا چمکا کبھی۔ ہوائی دیدہ۔ (دھ) شوخ۔ ختم۔ ہیروت۔ بیدید۔ (کناشہ) ڈھیل۔ گستاخ۔ (نقرہ) فوج ایسا ہوائی دیدہ کسی دشمن کا بھی نہ کر اور دھڑ دھڑ جائے بغیر رہا ہی نہیں جاتا۔ ہوائی</p>
<p>ہوتا۔ (دھ) ہوم کر نیا لا۔ (دھ) رشتہ کا۔ قرابت وار۔ (دھ) دولت۔ ثروت۔ (دھ) نیل ہو سکتا تھا کی جگہ۔ (امیر) ہاتھ رکھ میں اٹھا زخم گلو پر دم حشر مجھ سے ہوتا کیس جلا دوسو اکرتا۔ ہوتا آیا ہے۔ ہوتا چلا آیا ہے۔ زمانہ قدیم سے ایسا ہو ہے (رنگ) ہوتا چلا آیا ہے زمانہ والا۔ اعلیٰ کو بگاڑا کبھی اٹنے کو بگاڑا ہوتا رہیگا۔ تو ہی ایسا ہوگا۔ تجھ پر وبال پڑے گا۔ (امیر) تو لوگوں کا لیاں غیر کو شوق سے دے۔ ہیں کچھ کمینگا تو ہوتا رہیگا۔ اس سہی میں اب متر دک ہے ہوتی آئی ہے ہم قدیم ہے۔ پہلے سے ایسا ہوتا رہا ہے۔ یہ پرتانا دوسو رہے (غائب) کی دفا ہے تو غیر (اس کو جفا کئے ہیں۔ ہوتی آئی ہے</p>	<p>ہونا۔ اڑ جانا۔ رنگ کا۔ (دھ) ہمیت سے ہوائی ہوئی مہتاب کی رنگ۔ نکلی مرے منہ سے جو کبھی آہ شرب بار۔ ہوائیاں اڑنا ہوائیاں چھوٹنا۔ چہرے کا رنگ قی ہونا۔ منہ سفید پڑ جانا۔ (شاد) جو شب کو بام پر آیا دھول آتش بڑھتی ہیں ماہ کے ٹھہر ہوائیاں کیا کیا۔ (تو بہ انصوح) تمھارے چہرہ پر ہوائیاں اڑ رہی ہیں۔ ہوائیاں منہ پر اڑتی ہیں۔ چہرہ زرد ہو گیا ہے۔ (دھ) گمت غارہ جولا اس گل شاد کے منہ پر۔ تو اڑنے ہوائی لگی مہتاب کے منہ پر۔ ہو آنا۔ جا کر واپس آنا۔ (نقرہ) میں ڈاکٹرانے ہوا آیا۔ ہو ہو۔ دیکھو ہو۔</p>

ہودہ	ہوٹل
<p>تو کچھ ہو ہی جائے گا بن جانا۔ (داغ) اگر شب فراق مری موت ہو گئی۔ روز و سال جا کے گیا وقت ہو گیا ختم ہو جانا۔ تمام ہو جانا۔ کسی کام یا کسی چیز کا۔ (نفرہ) جلسہ ہو گیا۔ آج ہینہ ہو گیا۔ تنخواہ کب لے گی؟ کچھ کے ساتھ بھوت ریت کا اثر ہو جانا۔ (نفرہ) اسے توکل سے کچھ ہو گیا ہے؟ (کنائش) انزال ہو جانا۔ (جانفاجب) آپ کے زانو پر سر رکھ کر میں ہو جاتی تھی مجھے کرنی تھے ماس ایسا کہ ہو جاتی تھی؟ ذمہ چڑھ جانا۔ (نفرہ) اب بہت قرض ہو گیا ہے اجماع ہو جانا! صرت میں آ جانا۔ خرچ ہو جانا! طلوع ہونا چاند کا۔ (نفرہ) آج چاند ہو گیا! مر جانا۔ (داغ) جب یہ بنا کہ ہو گیا اچھا مرض شفق بولے وہ ہاتھ مار کے زانو پر ہو گیا! اگر جانا۔ (نامح) خود فروشی شوق سے کہ سر فروشوں کے حضور۔ عذاب تیرا ہے یوسف کا زمانہ ہو گیا۔ ہو جیو۔ خدا کرے کہ ہو جائے۔ ہو چکنا ختم ہو جانا۔ تمام ہو جانا۔ (داغ) ابے ہاں سے بعد بھی نکا عتاب۔ مر کے یہ کھٹے تھے ہم بس ہو چکا! خرچ ہو جانا۔ صرت ہو جانا! مر جانا۔ دم نکل جانا۔ لے کل جواک داغ حزن مشہور تھا۔ آج وہ بیامناں ہو چکا! لڑائی ہو نا۔ (نفرہ) دونوں میں خوب چکی تو میں نے فیصلہ کر دیا یہ خاتمہ ہو جانا۔ باقی نہ رہنا۔ (نفرہ) قرآن اٹھاتے ہیں طے زکر کو اسطے۔ دیندار گریہ ہیں تو اسلام ہو چکا۔</p>	<p>کہ اچھوں کو برا کہتے ہیں۔ بات محذرت ہے۔ ہوتے۔ ہوتے۔ ہوتے۔ موجودگی میں۔ زندگی میں۔ سامنے۔ (داغ) ہاں سے دل کے ہوتے طور سینا کو سیلا نا تھا۔ تری برقی تکی نے کے بھونکا لہا بھونکا۔ ہوتے سامنے۔ (داغ) ایک کلمہ ہے کہ کسی چیز کے موجود ہونے پر اس کا اطلاق کرتے ہیں۔ (میر) صورت سے ہم آمینہ کی ظاہر نہیں کرتے۔ ہوتے سامنے روٹی پانی اس نے منہ سے لگا لی خاک۔ ہوتے ہوتے۔ مذکر خویش و اقارب جو زندہ ہوں یا سگے ہوں۔ (شوخی) ہوتے سو توں سے اپنے کیے پیار۔ پس مجھے ہوئے خدا کی مار۔ (میر حسن) کہا جوتے ہوتے سے اپنے گو۔ نفی کو چھپو نہ بیٹھے رہو ہوتے ہوا ہے جس۔ ہوا کرتے ہیں (ابن الوقت) غرض مدتوں سے غیر مذہب کے لوگ عیسائی ہوتے ہواستے نہیں۔ ہوتے ہوتے۔ رفتہ رفتہ۔ آہستہ آہستہ۔ ہوتے ہوئے موجودگی میں۔ (آتش) آتش کے ہوتے ہوئے ڈھونڈا۔ نہ دین کا صفوں ہوتے ہی۔ پیدا ہوتے ہی۔ (جانفاجب) دے نہ دشمن کو خدا اولاد بیٹا بد نصیب۔ ہوتے ہی مر جائے تجھ سا جو پیدا بد نصیب ہوتے ہی نہ ہوا جو کفن کھوڑا لگتا۔ مقولہ۔ ایسے شخص کی نسبت ہوتے ہیں جس سے سخت نفرت ہو یعنی ایسا شخص پیدا ہی نہ ہونا۔ تو بت رہا کہ زیادہ کفن بھی نہ دینا پڑا۔ ہوتے ہی ہوگا۔ آہستہ آہستہ ہوگا۔ بند بچ ہوگا۔ رفتہ رفتہ ہوگا۔</p>
<p>ہو ورج۔ (دع) بالفغ و فغ سوم) مذکر! عماری۔ ادنٹ کا کجا وہ۔ محفل۔</p>	<p>ہوٹل۔ (انگریزی) لفظ ہوٹل ہے۔ مذکر۔ مسافر خانہ۔ ہو جانا کام بن جانا کام پورا ہو جانا اگر چلا جانا مل جانا۔ (نفرہ) میں نہ اٹھ کر کھڑے میرے پاس بھی ہو جانا! لڑائی ہو جانا۔ یہ نکل جانا۔ جیسے کام ہو جانا ہ لائق ہو جانا۔ (نفرہ) محنت کے چنگ</p>

کر کے یہودہ کی ترکیب سے متعل ہے۔

ہودہ	ہوش
<p>ہودہ - ہودہ جے بگڑ کر بند ہے، مذکر ایک قسم کی عمارتی جو باغی کی پیٹھ پر بیٹھنے کی واسطے رکھتے ہیں ایرانی اسکو حوضہ کہتے ہیں۔ کیونکہ اس کی شکل حوض کے مانند ہوتی ہے ہودہ بننا کہیں رو پڑنا گھبرنا لینا (میل) وہ دل میں آکے نہکتے نہیں کبھی دل سے۔ وہیں گے جو رہے دم بھر جہاں قیام کیا کسی کا ہو جانا مستقل طور پر۔ طرہ دار ہو جانا۔ ساتھی ہو جانا۔ داغ (مرا دشمن بظاہر چاروں کو دوست ہے تیرا کیسا جو ہے یہ ہر کسی سے ہو نہیں سکتا کسی کام کا رفتہ رفتہ ہو جانا۔ رخ) ہو رہیگا کچھ نہ کچھ گھبراہٹ کیا کسی قابل ہو جانا کچھ حاصل کر لینا۔ ہوس - رخ۔ بفع اہل و دوم فارسیوں نے معنی ارزو سے نفس استعمال کیا۔ ہوش۔ مانجی لینا۔ غلط ۲ اوت خواہش نفس کی ارزو اسلاک، جانتے نہیں ہیں اب تو دریا تک بھی ہم۔ وہ دن گئے گریاں ہوس غمزہ و جاہ تھی (ن) اوت غورا اوچھوٹا عشق ناقص محبت ۲ لالچ حرص و شہوت ۲ حوصلہ ۲ اٹنگ ۲ ہرج نہرجی چاہنا۔ ہوس اڑا دینا۔ ہوس چھوڑ دینا۔ (رٹنگ) اب رہائی کی اڑا دے ہوس لے طائر روح میرے صیاد کی مادت ہے گرفتار بند۔ ہوس بھجنا کسی کی ہوس جاتی رہنا۔ اٹنگ پوری ہونا ہوس پورہ۔ ہوس پیشہ۔ (ن) صفت۔ بڑا حرص۔ بڑا ہوس رکھنے والا ہوس بچا نا کسی بات کی دل میں خواہش کرنا۔ خیال خام کیلئے مستقل ہے ہوسناک۔ (ن) صفت۔ خواہشمند اکتونہ۔ ہوس بھگانا خواہش پوری کرنا۔ حوصلہ بھگانا۔ (شرقت) چڑھا دیا ہے مہری نگول کی تربت پر نکالتا ہے مری روح کی ہوس مینا۔ ہوس بھگانا۔ لازم۔</p>	<p>ہوسناک - (ن) ہوش۔ عورتوں کا ایک مرض جس میں سب آثار حل کے ہوتے ہیں۔ لیکن واقعی حل نہیں ہوتا۔ ہوسکنا۔ موقع ملنا۔ ممکن ہونا۔ اسکان میں ہونا۔ جو سو ہو جائے جو کچھ ہو۔ گزشتہ رات صلاؤ کی جگہ۔ ہوش - (ن) (ادو معرفت) صفت۔ وہ شخص جو آدمیت کا جوج ہو۔ حرکات و سکنات اس کے ناشائستہ ہوں۔ ہوش - (ن) مذکر اسکی عقل۔ واقفیت۔ آگاہی۔ (امیر) وہ کہتے ہیں شب و عدہ میں کس کے پاس آتا۔ مجھے تو ہوش ہی ہے خاناں خراب نہ تھا توج دل۔ جان بوحاس۔ قوت مذکر حص حافظہ۔ یاد۔ ہوش آنا ہوشیار ہونا سنبھلنا۔ آپے میں آنا۔ (امیر) دور ساقی کرتے متوں کو۔ ہوش آنا بوقت امت ہوگی عقل آنا۔ غفلت دور ہونا۔ (ناخ) شب سیاہ نہ کبھی نہ میں نے روز سیاہ کبھی نہ ہوش تھا سے فراق میں آیا تیرا سیاہ ہونا۔ (داغ) (ن) حسینوں پر لڑکپن ہی رہے یا اللہ۔ ہوش آنا ہے تو آتا ہے سنا نا دل کا۔ ہوش آئے ہوئے جانا۔ (کلتا) بدحواسی بھا جانا۔ (نواب مرزا خونی) ہوش آئے ہوئے بھی جلتے ہیں۔ دل میں کیا کیا خیال آتے ہیں۔ ہوش اڑا دینا۔ ہوش اڑانا گھبرا دینا۔ (رٹنگ) ہوش اڑا دیتے ہیں طاؤس و غافل کے بت۔ ابی نائیں و گتیں نام خدا لیتے ہیں یا حیرت میں ڈال دینا۔ بخو کر دینا۔ (فیصل) اس درجہ ہوش اڑا دے جلوے نے پار کے۔ اٹھا جو بزم پار سے وہ بھیر اٹھا دھواں براگندہ کرنا کسی گھبرا دینے والی بات سے۔ ہوش اڑا جانا۔ ہوش اڑنا عقل جاتی رہنا۔ گھبرا جانا۔ (شوق) اڑتے نہیں ہیں تیری نزاکت پہ کس کے ہوش۔ رکھتے ہیں بھول ہاتھ گلستاں میں گل پیر</p>

ہوش	ہوش
<p>ہوش باختہ ہونا گہرا جاننا۔ (شرف) دیکھ کر اس گل کو موبہ جاتے ہیں ایسے یافتہ۔ پھر ٹھہرتے ہی نہیں ہم لاکھ ٹھہرتے ہیں ہوش۔</p> <p>ہوش بجا رکھنا ہمدردی۔ ہوش بجا رکھنا ہوش قائم رکھنا۔ ہوش بجا ہونا۔ عقل ٹھکانے ہونا۔ ہوش بکھڑا۔ (دہلی) ہوش پر لگندہ ہونا۔ (داغ) کبھی ٹھککتا ہوں شیشے پر کبھی گرنا ہوں ساغر پر۔ مری بہوشیوں سے ہوش ساقی کے بکھرتے ہیں۔ ہوش پر لگندہ ہونا۔ ہوش باختہ ہونا۔ ہوش پر لگ کرنا۔ ہمدردی جو اس کرنا۔ (داغ) دلوے ہوش جنوں کے گرا بھی دکھلائیے۔ ہوش پر لگ کرنا۔ تیرے (افلاطون) کہتے۔ ہوش پر لگنا۔ ہوش اڑ جانا گہرا جانا۔ اس جگہ ہوش دھواس پر لگنا بھی ہے۔ (بحر) کیا شب غم میں فقط براں جوئے ہوش دھواس خواب بھی آنکھوں سے مثل حفر اختر اڑ گیا۔ ہوش بکڑا۔ سیانا ہونا۔ ہوش میں آنا۔ ہوش بکڑا۔ (داغ) سنکھلو تیز سیکھو۔ (نواب مرزا شوق) اسکے ان باب کیا کینگے تباؤ۔ ہوش بکڑا دھواس میں آؤ۔ ہوش تشریف لیا جانا ہوش جاتے رہنا۔ (شرف) یار آتا ہے تو ہم دل بھر کے بچھیں کس طرح۔ بخروں چھا جانی ہے تشریف لیا لے ہیں ہوش ہوش ٹھکانا۔ ہوش دھواس درست رہنا۔ (داغ) کس نے جھانکا کہ مرے ہوش ٹھکانے نہ رہے۔ تھامنا ٹھکانا ہوشوں سے گرا جانا ہوں۔ ہوش ٹھکانے ہونا۔ عقل چھیک ہونا۔ (طہر) اب حواس جو جانا۔ ہوش جانا۔ ہوش جاتے رہنا عقل گم ہونا۔ بے اوسان جو جانا۔ (ذوق) ہوش و خرد گئے جگہ محض کے ساتھ۔ اب جو ہے اپنی بات سودا واپن کے ساتھ۔ ہوش گم ہونا۔ ہوش ٹھکانے ہونا۔ (اوج) قابو میں نہیں دود سر شرح کیسے۔ خود جی میں</p>	<p>پر ہوش نہیں جمع کیسے۔ ہوش بکڑا۔ (ان) مصنف۔ ہوش لیا جانے والا۔ (طہر) میں بھی اک طالب و دیدار ہوں موی کی طرح۔ ہاں ٹھکانا دنگ ہوش رہا سے ٹھکانا۔ ہوش رکھنا۔ صاحب ہوش ہونا۔ ہوش نہا حواس بجا رکھنا۔ (داغ) ہوش جانتیک بچھے رہتا ہے یہی کتنا ہیں ساقیا اتنی بلا سے کہ مجھے کر ہوش۔ ہوش سنکھانا۔ سیانا ہونا (شعور) نہ سمجھیں گے کہ کتنا عیش کی قدر۔ سنکھالیں گے جو وہ نام خدا ہوش! تیز سیکھنا عقل حاصل کرنا۔ ہوش میں آنا۔ ہوش سے باہر ہونا۔ کتنا یہ ہے کسی کے بخرد جو جانے اور ہوش گم کرنے سے۔ ہوش کا خور ہونا۔ ہوش جاتے رہنا۔ سہ پاس وہ صبح شب صل مگر ہوش مرے۔ صبح سے پہلے ہی کا فور نظر آتے ہیں۔ ہوش کھو جانا۔ ہوش سے باہر ہونا۔ ہوش کی تباؤ۔ ہوش کی خیر لو۔ ہوش کی دوا کر۔ ہوش کی لو۔ ہوش کے ناخن لو۔ ہوش میں آؤ۔ سنکھلو سمجھو۔ اس میں پر ہوش ہے جب کوئی عقل کے خلاف کوئی بات کے یا کرے۔ (داغ) کیوں نا محوں کو کفر ہے مجھ بادہ نوش کی۔ صدقہ وہ دین حواس کا بنو این ہوش کی۔ (قدر) کتنا ہوں کیا ہے تم نے ہوش۔ فرماتے ہیں ہوش کی دوا کر۔ (غریب عیش) ہوش کی اپنے کچھ دوا کیجئے۔ مجھ سے ناخن نہ چلا کیجئے۔ (الذت عیش) ذرا ہوش کی لیجئے اپنے خبر۔ میں جوتی نہ ماروں ترے نام پر (دہلی عیش) بس زیادہ نہ ہوش میں آؤ۔ مٹھو کو دھو رکھو ہوش میں آؤ۔ ہوش کی لینا۔ سمجھ کی باین کرنا۔ (داغ) بیکار اٹھے مست محبت تو ہے وہ راز بہوشیوں میں یہ کبھی لینا ہے ہوش کی۔ ہوش گم ہونا ہوش اڑنا۔ (داغ) لے کیا تیر ہر زخم میں ہے چور اے قاتل۔ اہل کے ہوش گم ہوتے ہیں تیرے دلفکاروں میں۔ ہوش گوش</p>

ہوم

ہونٹ

رسم کا نام جس میں آگ جلا کر منتر پڑھتے ہوئے آگ میں گھی ڈالتا تھا کہ جس
 جوہم۔ (انگ) مذکر۔ گھر۔ مکان۔ ہوم ڈپارٹمنٹ۔ (انگ) مذکر۔ وہ محکمہ
 جسکے متعلق تعلیم، پولیس اور جڈیشن وغیرہ کام ہوتا ہے۔ ہوم رفل۔
 (انگ) مذکر۔ گھر کی حکومت۔ حکومت خود اختیاری۔ ہوم سکرٹری۔
 (انگ) مذکر۔ ہوم محکمہ کا وزیر۔ ہوم سنبٹرن (انگ) مذکر۔ محکمہ تعلیم و
 پولیس و جڈیشن وغیرہ کا افسر اعلیٰ۔ ہومیو پیتھک (انگ) صفت۔
 علاج بالمثل۔ گرم کا گرمی اور سرد کا سردی سے علاج۔

مہوں۔ (تو کے ساتھ) اگر موجود ہوں اگر اختیار میں ہوں کی جگہ (جگہ)
 ہوں تو چین و جلب و ملک عدم دے ڈالوں۔ بوسے گلیو و رخسار
 و دین کے بدلے۔

مہوں (۱۵) ہونٹ۔ ہاں۔ ایک کلمہ ہے کسی امر کے اقرار و اقبال کو واسطے
 زبان رلاتے ہیں۔ اس کلمہ سے کبھی اجازت یا بھی مقصود ہوتا ہے کسی
 کے روکنے کیلئے پہنچتی ہے یہ زمانہ حال کے تکلم کی نصیحتی سے ہے مخم
 کو چھترا ہے اور میں ہوں۔ یہ زندان و فاسے اور میں ہوں۔ ہوں کرنا۔
 زبان سے ہاں کہنا۔ رضامندی کا ظاہر کرنا۔ ٹوٹنا۔ روکنا۔ ہوں ہاں کرنا۔

جواب دینا۔ اقرار یا انکار کرنا۔ بچہ کا پہلے پہل بولنے لگنا۔ اقرار کرنا۔ جلال
 جان دینے پر کہیں آمادہ بیٹھے ہیں ہم آج حضرت دل چپ ہیں کیا یہ بھی تو
 کچھ ہوں ہاں کرں۔ ہوں ہاں کرنا۔ دم نہ مارنا۔ مجوں۔ مجوں۔ یہ وہ کلمہ
 جس سے اقرار و انکار دونوں باتیں ثابت ہوتی ہیں کسی بات کو کہنے کا
 کلمہ۔ ہوں ہوں کرنا۔ ہاں ہاں کرنا۔ نصیبے ہوں ہوں کی آواز نکلنا۔
 ملانا۔ ٹال ٹال کرنا۔ روکنا۔ ٹوٹنا۔

ہونٹا (۱۵) پیڑ کا پتہ بننا (فقرہ) اس وقت میں بھی ہوگی دیکھی جا رہی ہے ماحل
 ہونٹا۔ ہم پہنچنا ملنا۔ (دراغ) ہونٹو کو کیا اُنسے ملاقات ہوگی جس بات کی

خواہش ہے وہی بات ہونگی نتیجہ ظاہر ہونا۔ (فقرہ) آپ کے مقدمہ میں
 کیا ہوا؟ ظہرنا۔ قرار پانا۔ جیسے نصیحت ہونا گزرنے جیتنا۔ (فقرہ) تمہیں کھنڈ
 گئے ہوئے سال بھر ہوا؟ رچنا (فقرہ) خدا کرے تمہاری شادی ہوئے ساتھ چلنا
 بھرا ہونا۔ (فقرہ) تم میرے ساتھ ہوتے تو لطف ہوتا۔ موقع پر موجود ہونا
 حاضر ہونا۔ (فقرہ) تم جلسہ میں ہوتے تو اور ہی بات ہوتی۔ پڑنا (فقرہ)
 آج خوب پانی ہوا؟ آنکی جگہ (فقرہ) دریا میں غلیانی ہوئی؟ چکنا۔ تیار ہونا۔
 (فقرہ) اب تک چاول نہیں بچے؟ (یا بچے کیلئے) بچنا۔ بچا یا جانا۔ (ادب)۔

ہزاروں تیرہ سو بڑ گئے کیا دویں۔ ذل سواروں میں قربانی پایا دویں میں
 ۱۵ بننا۔ (فقرہ) بڑوں پر قلعی ہوئی یا نہیں؟ چنکی جگہ جیسے شور ہونا پورا
 ہونکی جگہ۔ (فقرہ) جو کچھ قدر میں تھا ہوا انکار ہونا۔ جھٹ ہونا۔ مقابلہ ہونا

(امیر) کہتے جو جاتے مسجد میں جناب واعظ۔ آپ سے ہے تو خدا میں حضرت
 ہوگی۔ پید ہونا۔ حزمینا۔ (فقرہ) اسکے میاں بیٹا ہوا یا بیٹی؟ ظاہر ہونا۔
 وجود میں آنا۔ میرے خیمے ہونا؟ واقع ہونا۔ وار ہونا۔ جیسے شہرہ ہونا۔ موجود ہونا
 زندہ ہونا۔ پاس ہونا۔ (انیس) دہینے تو ہوں پاس ہوئے یا ہوئے ہم؟ نکلیا
 ہے جاع کو قیامت منزل ہونے سے (جان صاحب) ٹانگ لیتے ہی گٹورا ہو گیا ۱۵

دیکھو کیا ہوا ہونا نہ ہونا۔ موجودگی عدم موجودگی۔ (فقرہ) استاد کا دیا دیکھو نہیں
 نہیں تہ تو اسکا ہونا ہونا برابر ہے ہونا ہونا کسی فعل کا سرزد ہونا۔ (فقرہ) تیر
 جادو اور شعبہ کی قلعی کھول دی اور کہدیا کہ یہ حکم نہ کھایا ہوتا ہوا نہیں ۱۵
 نقصان ہونا غریب سبھا۔ کسی فعل کا باثر ہونا۔ دیکھو ہو کے تحت میں۔ دیکھو ہونی
 جھونٹ۔ جھونٹ۔ (۱۵) بغیر کے اب بھیج بھیجا جاتا ہے (نون غنہ) مذکر کے
 باہر کا اوپر اور نیچے کا حصہ۔ ہونٹ بچٹ مانا۔ ہونٹ میں شرت سوری سے

فلکان پڑنا۔ ہونٹ بٹھانا یا ناخوشی شادی میں نہ کرنا۔ بھو بات نہ کھانا۔ ہونٹ
 نہ ملنا۔ ارم ہونٹ کاٹنا۔ خیریں چرکھنا یا کھینچنا۔ (فقرہ) کسی پڑنے پر ناخوش ہونا
 (ادب) ہونٹ

ہونٹ	ہونٹ
<p>چلنا میں کیا کا ثابہ سنگدلی سے پر اسے ہونٹ۔ ہونٹ ٹٹنڈا دراز کی کی سزا کرنا۔ (رگین) یہ یاد رہے خوب ترے ہونٹھ لوں گا مگر اگر کسی بات پر اسے یاد نہیں کی۔ ہونٹھ لوں تو دودھ نکل پڑے۔ (دہلی) یعنی ابھی دودھ پیتے کچھ ہو۔ دوا در کروں تو پیاد ہوا دودھ نکل پڑے۔ ہونٹھ نیلے ہونا۔ زیادہ سردی یا جوت گئے یا زہر اترے ہونٹھ نیلے ہو جاتے ہیں۔ (قدر) سوسنوں کے ہونٹھ نیلے ہو گئے۔ سردا کرے کھا کے جا ازارات بھر ہونٹ ہلانا۔ ہونٹ کو حرکت دینا (کنایت) ہونا۔ بات کرنا۔ (قدر) ناکہ جاہن ہے ہمارا دباں زخم۔ لیکن نہیں کہ ہونٹ ہلائیں کسی طرح ہونٹ ہلنا لازم۔ نونیو پیریاں ہونا۔ (کنایت) ایسا ہونا جو ہونٹ پیریاں کا دودھ آمانا۔ (کنایت) میسبت میں پڑنا۔ (شوق قدوائی) ہل سبیلے یہ آفت دہائی جایا گھنونا دودھ ہونٹوں چھٹی کا آج ہی لگا کھنونا۔ ہونٹوں پر زبان پھرنا۔ ذائقہ لینے کا کنایہ (ادب) ہونٹ چومند بہ موت غماں پھیرنے لگی۔ ہونٹوں پر ذوالغفار زبان پھیرنے لگی۔ ہونٹوں سے باتیں کرنا۔ اس طرح بولنا کہ ہونٹ ملیں اور آواز نہ نکلے۔ (صبا) آپکے منہ لگی ہے دختر زربا تیں ہونٹوں سے عام کرتے ہیں۔ ہونٹوں پر ہنسی ہونا کنایہ ہے مسکراہٹ کا۔ (امیر) پھر رخ ہے دنیاں تو کچھ گھم کو خوشی ہے۔ آنکھوں میں جوتاہ ہیں تو ہونٹوں پر ہنسی ہے۔ ہونٹوں سے دوسری کو نہیں لگی۔ ہونٹوں سے ابھی دودھ کی بوتلی ہے۔ ابھی تک خیر خواہی ہو۔ ابھی دودھ پیتے پچھرا دانا ہو۔ (شوق قدوائی) منہ پاس گل کے گلے لگنے لگتی ہے تیرے ہونٹوں سے ابھی دودھ کی بوتلی آتی ہے ہونٹوں سے لگانا لب ثنا کرنا (ناسخ) اپنے ہونٹوں سے جو کہا لگایا وہ۔ سبقت ساعز پشتر حیوان ہوتا۔ ہونٹ کا ہلنا۔ آہستہ بات کرنا۔ ہونٹ کی سی پوچھو۔ دہلی بات کرنے کا سلیقہ سیکو سلیقہ سے بات کر دو۔ زبانے نہ۔ ہونا۔ یہ حارہ دہلی کے بالوں سے متعلق ہے جو حریق</p>	<p>چلنا ہی کیا سہوہن زخم جگر آج بھلا کے جو قاتل نے نکلاں اٹا۔ ہونٹ چلانا۔ ہونٹوں کو دانتوں سے کاٹنا۔ رشک حسرت غصہ یا افسوس ظاہر کرنے کیلئے۔ (انٹ) لب نازک سے جو ہونٹ کے دو چار سے دلبر رشک ہونٹ چلایا کرے تو آٹھ پیر۔ (آتش) حسرت بوسے سے ہونٹوں کو چلایا ہو زہر ہونٹ سے متعلق مرے دنداں کے تلے شغورے ہونٹ چلانا کہا ہے رشک گلبرگ میں جو جائیں گے یہ نیلو فر ہونٹ غصہ میں نہ جا بودم غفار بہت۔ اب ہونٹ چلانا فصیح ہے۔ ہونٹ چلانا۔ ہونٹ چلانا کا متعدی المتعدی (بھر) ہونٹ چٹا ہے میں کیا کیا مجھے ان ہونٹوں نے۔ زہر کھانا تری شکر کا نہ خواہاں ہونا۔ ہونٹ چوستا۔ ساس کی ایک حرکت (آتش) لب لعلیں کو تیرے وصل کی شب بننے چوسا ہے۔ ہونٹ کے شنگی سے ہونٹ اپنے خشک مشترک۔ ہونٹ خشک ہونا۔ نداشت یا غلبہ شنگی سے ہونٹ شو کھنا۔ ہے ہونٹ کیا خشک نداشت سے مٹے ناسخ کے۔ اس گل ترے جو گل شکوہ کیا بوسہ کا۔ دیکھو ہونٹ چوستا میں آتش کا شغور ہونٹ سی دینا کنایت منہ بند کر دینا۔ خاموش کر دینا (داغ) اپنے جینے کی دعا بھی تو نہیں کجا سی۔ دے ہونٹ خروشی نے شکایت کیسی۔ ہونٹ سی اپنا۔ ہونٹ سیدہ (آتش) خاموش ہو جانا (عاشق) کیا دل زبان تک ہلاؤں۔ ہونٹ اپنے کہہ تو آپ سی لوں۔ (شوق قدوائی) اسے کوئی یہ ہونٹ کیونکر سکے۔ دھڑھوڑا نہ بیٹھو ڈھکیلے۔ ہونٹ سے ہونٹ ملا کر کنایہ ہے لب لب ہوئے وصل کا (ناسخ) جاں لب رسیدہ موجہم پیر گئی۔ جدم ہما سے ہونٹ سے اس نے ملا ہونٹ۔ ہونٹ کا ثابہ۔ ہونٹ چلانا۔ (قدر) کاٹے ہیں ہونٹوں کو غصہ میں کب گھولتے ہیں قندوہ گفاراں لب ہونٹ کاٹے جو ظرا تیں وہ لب ہواں سے۔ دانتوں آجائے سیدہ نگہ دنداں سے غلبہ شہوت میں معشوق کے ہونٹ کو دانتوں سے بزدلانا۔ (ناسخ) میں جاں لب ہوا کہا اُس نے</p>

ہونس	ہوہو
<p>نوجوان سے مقابلہ کرتے وقت کہتے ہیں۔ ہوٹھوں میں بات دینا۔ کنا یہ ہے چکنا سے بات کر نہیں۔ (راسخ) کیا قصد جب کچھ کہوں اُنکو جل کر دہی بات ہوٹھوں میں منہ سے نکل کر۔ ہوٹھوں میں کہنا۔ آہستہ سے بات کہنا۔ (مومن) کچھ غیر سے ہوٹھوں میں کہنے ہے یہ جو پوچھو۔ تو دو میں بکوتا ہی کہ میں کچھ نہیں کہتا۔ ہوٹھوں میں سکونا۔ اس طرح ہنسنا کہ دانت نہ نکلیں۔ اور ہونٹھ ہی بکڑ رہ جائیں۔ ہوٹھو ہوٹھوں میں۔ ہوٹھوں کے اشارے سے (راسخ) پھر کہوں گا پھر کہوں گا بوسہ لب کیلئے۔ ہوٹھوں ہوٹھوں میں نہ دو عرض مکرر کا جواب</p> <p>ہونس (ہ۔ واؤ معروف۔ ذون غمہ) ہونٹ۔ نظر بد۔ ٹوک۔ رشک۔ حسد۔ بدخواہی۔ (ظفر) یہ کس کی ہونس وصل کو اکٹھا کھا گئی۔ بیاری فرق مجھے یا کھا گئی۔ ہونس کا کھا جانا۔ نظر بد کا اثر ہو جانا۔ ہونس لگانا۔ نظر لگانا۔ ہونس لگ جانا۔ (حو) نظر لگ جانا۔ ٹوک لگ جانا۔ (فقرہ) بچہ کو ہونس لگ گئی۔ (ہونٹا) (ہ) نظر لگانا۔ (ما) نصاب کیسو گدہ ہی ہو بچوں کا کھانا ہو ہونٹے۔ رات تو تین ٹوک کا جاتے ہوٹھوڑ آپ یا کیسے مال و جاہ یا کثرتِ اولاد پر حسد کرنا یا بُرائی چاہنا۔ جلنا۔ (اختر شاہ) (اودھ) یہ کسی نظر نہیں لگی آہ۔ ہونٹا تھا یہ کہنے لگوا سے ماہ۔</p> <p>ہونٹکار۔ دیکھو ہنکار۔</p> <p>ہونٹنا۔ (ہ۔ بالغہ۔ ذون غمہ)۔ ہانپنا۔ سانس پھولنا یا شیر کا ہونا۔ (اوج) وہ ہونٹنا شیر کا وہ اطفال کا ڈرنا۔ وہ رات کا وقت اور غضب شورش قرنا۔</p> <p>ہونٹن۔ (عربی) ہنٹن سے بگڑا ہوا صفت۔ احمق۔ بیوقوف۔ جا بھگو۔</p> <p>ہونٹکلنا۔ کسی طرف مگرنا۔ ہونٹار۔ (ہ) بکون حرف سوم صفت۔ ہونٹا ہونٹا۔ ہونٹا۔ (ہ) ہونٹا ہونٹا۔ ہونٹا ہونٹا۔ ہونٹا ہونٹا۔</p>	<p>صاحبِ قبل ہونٹیکے آثار باقی ہیں۔ وہ جس لیاقت اور قابلیت کا آثار باقی ہے چکنا سے بات کر نہیں۔ (راسخ) کیا قصد جب کچھ کہوں اُنکو جل کر دہی بات ہوٹھوں میں منہ سے نکل کر۔ ہوٹھوں میں کہنا۔ آہستہ سے بات کہنا۔ (مومن) کچھ غیر سے ہوٹھوں میں کہنے ہے یہ جو پوچھو۔ تو دو میں بکوتا ہی کہ میں کچھ نہیں کہتا۔ ہوٹھوں میں سکونا۔ اس طرح ہنسنا کہ دانت نہ نکلیں۔ اور ہونٹھ ہی بکڑ رہ جائیں۔ ہوٹھو ہوٹھوں میں۔ ہوٹھوں کے اشارے سے (راسخ) پھر کہوں گا پھر کہوں گا بوسہ لب کیلئے۔ ہوٹھوں ہوٹھوں میں نہ دو عرض مکرر کا جواب</p> <p>ہونس (ہ۔ واؤ معروف۔ ذون غمہ) ہونٹ۔ نظر بد۔ ٹوک۔ رشک۔ حسد۔ بدخواہی۔ (ظفر) یہ کس کی ہونس وصل کو اکٹھا کھا گئی۔ بیاری فرق مجھے یا کھا گئی۔ ہونس کا کھا جانا۔ نظر بد کا اثر ہو جانا۔ ہونس لگانا۔ نظر لگانا۔ ہونس لگ جانا۔ (حو) نظر لگ جانا۔ ٹوک لگ جانا۔ (فقرہ) بچہ کو ہونس لگ گئی۔ (ہونٹا) (ہ) نظر لگانا۔ (ما) نصاب کیسو گدہ ہی ہو بچوں کا کھانا ہو ہونٹے۔ رات تو تین ٹوک کا جاتے ہوٹھوڑ آپ یا کیسے مال و جاہ یا کثرتِ اولاد پر حسد کرنا یا بُرائی چاہنا۔ جلنا۔ (اختر شاہ) (اودھ) یہ کسی نظر نہیں لگی آہ۔ ہونٹا تھا یہ کہنے لگوا سے ماہ۔</p> <p>ہونٹکار۔ دیکھو ہنکار۔</p> <p>ہونٹنا۔ (ہ۔ بالغہ۔ ذون غمہ)۔ ہانپنا۔ سانس پھولنا یا شیر کا ہونا۔ (اوج) وہ ہونٹنا شیر کا وہ اطفال کا ڈرنا۔ وہ رات کا وقت اور غضب شورش قرنا۔</p> <p>ہونٹن۔ (عربی) ہنٹن سے بگڑا ہوا صفت۔ احمق۔ بیوقوف۔ جا بھگو۔</p> <p>ہونٹکلنا۔ کسی طرف مگرنا۔ ہونٹار۔ (ہ) بکون حرف سوم صفت۔ ہونٹا ہونٹا۔ ہونٹا۔ (ہ) ہونٹا ہونٹا۔ ہونٹا ہونٹا۔ ہونٹا ہونٹا۔</p>

بیڈ

ہینرم

ہینرم ہے نہ گما۔ ناکارہ۔ (شوق قدوائی) ہنگامہ عشق کی دنیا میں پہنچ چھڑا۔
 کہ لکھ بامہ را و کہیں مر نہیں تا کوئی کچھ پہنچ آفت نہ رسد گوشتہ تنہائی را۔
 (ف) منقولہ جو سب سے الگ ہو گیا وہ رنج و غم سے پچھلیا۔ پانچ چھٹا۔
 ناچیز چھٹا۔ ہچکارہ۔ (ف) صفت۔ نالائق۔ بیفائدہ۔ ناکارہ (بھرا)
 پڑا ہوں گوشتہ میں ہچکارہ۔ نہ میں کسی کا نہ کوئی میرا پہنچ کس ناکارہ و
 ناتعلل و می ہچکڑاں۔ (ف) ہچکڑاں، صفت۔ نادان۔ بے علم۔ تا
 (اشاء) کیسا سادھ شکم عاجزی سے اپنی نسبت یہ لفظ استعمال کرتا ہے۔
 (رند) قاصر ہو جانے کیلئے عقل غمگین۔ کیا دین رسائی کرکواس چھلکا
 ہینرمائی۔ (ف) ہونٹ۔ نادانی۔ سبلی۔ (غالب) دین اسکا جو نہ معلوم ہوا
 کھل گئی ہچکڑائی میری پہنچ و پوچ (ف) کہنا بیشہ سہل و بے غور چیز
 صفت۔ لغو۔ بیہودہ۔ فضول۔ بیوقوف۔ (رشد) گردش جو ہو تو فوٹ
 نہ بچ و پوچ ہے۔ بچتا ہے آسان بایں کر و فریتا۔
 ہینرم۔ (انگ) مذکر۔ سمر۔ سرگرد۔ سرگردا۔ اصل۔ بڑا۔
 ہینرم آفین۔ (انگ) مذکر۔ صدر و فتر۔
 ہینرم کاسبل۔ (انگ) مذکر۔ کاسبلوں کا فتر۔
 ہینرم کونک۔ (انگ) مذکر۔ کونکوں کا فتر۔
 ہینرم کوارٹو۔ (انگ) میں ہینرم کوارٹو کا مذکر صدر مقام۔ صدر۔
 ہینرم ماسٹر۔ (انگ) مذکر۔ صدر مدرس۔
 ہینرم۔ (س) بالکسر۔ ہونٹ۔ جو ہر سمت بغیر تا وہ مغر دخت کا جو
 بگل کے نیچے ہوتا ہے تا رانچھا کی مشوقہ کا نام جسکا افسانہ مشہور ہے۔
 ہینرم کا قصہ بھی قصانہ ہے رانچھا میر کا (کہنا بیشہ) صاف بیخفاں
 ہینرم۔ (دھ) بالکسر۔ الماس یا کہنا بیشہ عمدہ نفیس ہینرم لکھانا۔
 ریزہ الماس کھانا خود کشی کی نیت سے (کہنا بیشہ) رشک ہی جان دینا۔

دھرا جو ہری کھاتے ہیں ہیرا خیکا عالم دیکھو۔ کس زمرہ کے نکلیں ہیں
 وہ عذار سبز رنگ پتھر آئین (دھ) مذکر۔ طوطا۔ ہیرا ہینگ (دھ) ہونٹ۔
 عمدہ قسم کی ہینگ۔ ہیرے کی پکا جو ہری جانے۔ شل اہل ہنر کو قدر نام ہی
 پہچانتا ہے۔ ہیرے کی کئی کھانا۔ ریزہ الماس کھانا یا کہنا بیشہ خود کشی کر لینا۔
 (ذوق) تاب دندان نہ دکھانے میں تو نہیں ہنر۔ کوئی کھا جائے جو ہیرے
 کی کئی خوب نہیں۔
 ہیرا پچھری۔ (دھ) ہونٹ۔ دیکھو پرا پچھری ہیرا پچھری (دھ) ہر دیانے
 جھول۔ مذکر۔ دیکھو پرا پچھری یا گردش۔ دورہ۔ چکر۔ انقلاب۔ (دھ) چکر و گردش
 ہیں دکھائیں اسکی آنکھوں نے۔ ہیرا پچھری نسل و ہمار ہیں دیکھا راہ کا
 غم و پچ۔ خریدنا اور واپس کرنا کوئی یہ لینا اور واپس کرنا ہی کوتاہی۔
 آؤں نڈل۔ پچھری۔ دھوکا۔ ہیرا پچھری کی باتیں۔ ہونٹ۔ دھوکے کی باتیں۔
 (کرنا کے ساتھ)
 ہیرنا۔ (دھ) (دھ) جو ہیں دیکھنا جو ہیں نکالنا۔
 ہیرنا (انگ) (دھ) بار بار۔ مورا۔ بار بار۔ فحش جیسے قصہ کا مداہ۔ قصہ کی جان۔
 ہیرنا پچھری۔ (دھ) مذکر۔ بار بار آنا جانا۔ (کرنا کے ساتھ)
 ہینرم۔ (ف) بالکسر۔ ہونٹ۔ عربی میں اسکا صاحب جینرم یا عظمیٰ ہوی
 صفت۔ انحط۔ جو رانچھا اور دھولہ۔ جو دار۔ ڈرپوک۔ ہ۔ جو ہر چیز
 دی لیتے ہیں لوگ کی کوشتا و جو ہر چیز وہ نہیں آن بان رکھتے ہیں۔
 ہیرم۔ (ف) ہینرم حرف سوم صحیح (غنی) لے طعن فلک و شہ پر شہ۔
 دے لطف صبا بریدہ اذوم۔ اسے درتوسن فلک شوخ۔ (لاں) گونہ کہ
 بیش شہ ہینرم مولوی معنی کے شعر میں جو ہیرم قائمے میں لازم کی ہے
 اسکی وجہ یہ ہے کہ روی کی تحریک کی صورت میں اختلاں حرکت کا قبل تا
 ہے آدی را دیت لازم است محمود را گرونا شہ ہینرم مست

ہیمو	سی
<p>لڑکی کو سینگ کو کہتی ہیں۔ ہیمو (ہمہ) ہونٹ۔ (گنوار) گائے یا ڈھور کے چلائے کی آواز۔ ہیمونٹ (ہمہ) ہونٹ بھل رتج میں میضہ برسا۔ گندہ بہار۔ ہیمولہ (ہمہ) بفع اول و ہم دوم و سکون و او مسعود با بعض کی رائے میں یہ لفظ ہیئت اولی کا معنی ہے) مذکر یا ہر چیز کا مادہ ہر چیز کی اصل و بہت یا ڈول و دھاجہ۔ خاکہ۔ (نوازش) اسی روز سے جگوشہ را بنایا کہ جس دن بھلا ہیولا بنایا (اردو) لوتھرا (مغنیہ) بیرون جسم۔ کناریہ بدقوارا۔ پیکل۔ وہ جو آدمیت سے فارغ ہو (نواب مرزا شوق) صاف صورت سے تری پیکر۔ آدمی کا بیکو ہونٹ (اردو) جلدی کرنیوالا۔ شتون مزاج۔ ہیمولا مزاج۔ صفت۔ وہ شخص جو کسی بات پر قائم نہ ہے۔ (صبا) خرابیاں ہیں ہر ملا مزاج ہوئے ہیں۔ وہ شکل ہو کہ جو نوع دگر نہیں ہوتی۔</p>	<p>زانہ ہنسی سے قبل لاتے ہیں۔ جیسے ملائی، کنبہ لائی، اور کبھی لعت کو جو آخر میں میں ہونٹ کرتے ہیں اور اس صورت میں ہمزہ زائد نہیں لاتے جیسے بخارا سی بخاری اگر رائے نسبت بعد بانی غنمی کے ہو تو کبھی اس ہمزہ کو لفظ میں ہمزہ کسورہ سے بدل دیتے ہیں اور سی کو کتابت میں کچھ دخل نہیں ہوتا اور علامت ہمزہ کی ہمزہ دیتے ہیں جیسے جامد، پیشہ، شکل، بیضہ، اور کبھی اس کو بقرار رکتے ہیں جیسے سرسی، کبھی اس لفظ میں جسکے آخر میں الف یا ہ یا یائے تختانی ہوا ریائے نسبت اضافہ ذکرنا چاہیں۔ تو اس لفظ ہنسی کو وائے سے بدل دیتے ہیں جیسے ہونسی سے موسوی، عیسیٰ سے مسیوی۔ دنیائے نبوی گنجہ سے گنجوی۔ دہلی سے دہلوی، اور کبھی ہائے آخر کو حالت نسبت میں معن کو دیتے ہیں۔ جیسے مکہ سے کئی، بنگالہ سے بنگالی، کبھی ہائے آخر کو کواکب نامی سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے خانہ سے خانگی، اور کبھی الف و ونون زائد قبل یا سے نسبت لاتے ہیں۔ جیسے ربانی، جھانی، نفسانی، ظلمانی، جبنانی، نورانی۔ کسی لفظ کا تیسرے حرفن یا تختانی ہو تو کبھی ہائے نسبت مضافہ ذکر نہ کیا جاتا اس کی کو اگر دیتے ہیں جیسے مینہ، قریش، منیفہ، مدنی، قریشی، وغنی، اور کبھی قبل یا سے نسبت کو حرفن زائد مجھ زیادہ کرتے ہیں جیسے زسے۔ مروکی رازی، مروزی یا سے خطاب جو فارسی میں بعد اسرار و افعال کے آتی ہے۔</p>
<p>ہیمہات (ع۔ ا) اسماء سے جسے معنی ہاضمی کے لئے جاتے ہیں۔ دو ہوا۔ فارسوں نے حسرت و زامنت کی جگہ استعمال کیا (افسوس و حسرت کیلئے) استقل ہے (اوج) تڑپے یہ دل کا قوتوں سے سادات گر پڑے۔ سراپنے ہیمہ ہوی بہات گر پڑے ہنسی ہنسی کی آواز ہی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی (ع) ہونٹ۔ اردو کا پتیلوں قاتی کا ہیمہاں عربی کا ہماہ سوال و رہندی کا چیمہاں حرفن اسکو ایسے شغلیات۔ یا سے تختانی بھی کہتے ہیں۔ (مرمر) نشدے کی دمن میں ساقی کو۔ جب لکھا حرفن ہم سے ہنسی۔ (مالک) آپس عالم نظر آیا مرے جفا کر۔ جب لکھا کس تہ کا ف آیا تو آئی نظر۔ ایچ میل کے سے عدد قرض کے گئے ہیں۔ یہ حرفن و قدیم کا ہونٹ ہے ایک حرفن دور ہول (الف) معروف جس پہلے ہوا و خوب ہر پڑھا گا کبھی یا سے فقیر لکھا استعمال کافی بدل میں ہوتا ہو نسبت جب بعد الف اور وائے واقع ہو تو وہ کو</p>	<p>افعال میں تو کے معنی دیتی ہے اور آخر اس میں مبنی ہنسی کے سنی ہے تو یائے مصدری جو بعد اس کے آتی ہے جیسے پاک، رسوائی، دانائی یا سے لیاقت اور وہ آخر میں مصدر کے آتی ہے جیسے غور دنی کشتی، قننی یا سے تنکلم یہ آخر میں اسرار و الفاظ کے آتی ہے جیسے ابی، استادی، قبلہ گا ہی، یا سے فاعل بعد اس کے آتی ہے اور کرنیوالے کے معنی دیتی ہے جیسے کبھی کب کر نیوالا فرعی، فرب دینے والا یا سے مفعول جیسے ہماری، سندی (ب) مجهول جس کو پہلے زیر ہوا و خوب فاعل ہر می جاتے۔ جیسے بہر شہر فارسی</p>

یا	یا
<p>تربکیوں کیساتھ آردو میں مستعمل ہے۔</p> <p>یہ معروف ہندی الفاظ میں معانی ذیل میں مستعمل ہے۔ کبھی الفاظ کے خوں فائدہ معنی صدی کا کرتی ہے۔ جیسے چوڑائی۔ لمبائی اور کبھی فاعلیت کو معنی کا فائدہ دیتی ہے۔ جیسے تیلی۔ دھوبی۔ گندھی کبھی نسبت کا فائدہ دیتی ہے جیسے دعائی بنشتی۔ اور کبھی اسرار و افحال کے اخیر میں گرائیث کی علامت ہوتی ہے۔ جیسے گونگی۔ گھوڑی۔ دیکھی۔ کبھی بستی۔</p> <p>یا۔ دعویٰ میں حرف نداء۔ فارسی میں حرف عطوفت و تردید کے معنی ظاہر کرتا ہے (یا حرف تعجبی)۔ دیکھو۔ ہی! اکثر دو خبروں کے جمع ہونے کو روکنے اھدہ دوم سے ایک کو خاص کرنے کیلئے آتا ہے۔ جیسے زید نیک یا بد۔ یہ یا۔ یہ کبھی اس غرض سے آتا ہے کہ دو کے علاوہ تیسروں میں سے۔ جیسے میں ہوں یا خدا یعنی سوا میرے خدا کے تیر کوئی نہیں ہے یا شک سے قیام بھی آتا ہے۔ (داغ) اس گلی میں صبا کو بیجا ہے۔ یا ذاتی ہے یا نہیں ذاتی یا کبھی گواہی دے کر کہی ہو یا کہتا ہے۔ یا تو قیاس و دوسری جھکوت میناک ہو۔ یا بھی کو موت کا تو قہر پاک ہو۔ کبھی یہ لفظ حذف بھی کر دیتے ہیں۔ ہمارا کام سمجھانا ہے یا رو۔ اب آگے چاہے تم مانو نہ مانو یہ کلمہ آخر کلمات ہندی میں اگر مختلف معانی کا فائدہ دیتا ہے مثلاً (دینے والے) کے آخر میں کر کے فعل اصنی کر دیتا ہے۔ جیسے آیا لایا! اسرار کے اخیر میں اگر کبھی تائید اور کبھی تصدیق کا فائدہ دیتا ہے جیسے آگیا۔ ڈیا۔ جا نگیا۔ نسبت یا صفت یا فاعلیت کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے جیسا۔ گھٹیا۔ تیلیا۔ چھالیا۔ فرمایا۔ یا اللہ! حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کے لئے (ناظم) ہے یہ سارا تیری قدرت کا تا شا اللہ! آدمی ایسے بھی فاق میں ہیں یا اللہ! دعا مانگنے کو واسطے بھی مستعمل ہے۔ یا الہی! لے خدا دعا مانگنے کو واسطے مستعمل ہے۔ (صحفی) درد عاشق کو بھٹائی نہیں ہے بیدرد۔ یا الہی! کہیں ہو جائے یہ درمان جیسا حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کے لئے</p>	<p>یا یا خدا۔ اسے خدا سے بزرگ۔ دیکھو یا خدا۔ یا یا میں شہزادہ شہزادی یا پارس سے نکلی نسل۔ یا آتا تا غلص تھا یا اتنی ہے اعتنائی ہے۔ یا ایسے گوجر یا جرجی اور جرجی مثل۔ اس مگر بولتے ہیں جہاں کوئی شخص ملتی ہی آبادی چاہی دور دیکھے کو یا با دھونے دے۔ یا جیسا جیسنوں میں یا قصائی کے گھونٹنے میں نسل۔ یا کامیاب ہوئے یا جان گئی۔ یہ کام کا نذر ہے چاہے معاملہ دھرو ہو یا آگور یا جائے ہزاری یا جائے ہزاری۔ بیٹے تلختے میں یا تو آئینہ آدمی جائے کر بیٹے کی پر کرے۔ یا فخر جائے کہ پر کرنے کے علاوہ کچھ مانگ بھی لائے۔ یا خدا۔ مذکر یا اللہ! یا خدا کو سے زمینوں۔ بقول جو شخص نہایت حاسد اور بغیل بنے اس کی نسبت بولتے ہیں یعنی شخص لسا حاسد ہے کہ تو خود ہی کچھ دیتا ہے۔ اور نہ خدا ہی کا دینا گوارا کرتا ہے یا دوست۔ مذکر۔ ایران کے قلندروں اور فقرا کی عدا ہے۔ ہندوستان میں بھی آزاد فقرا یا دوست کہہ کر صدا لگاتے ہیں۔ یا یا (ع) اسے پروردگار۔ فارسیوں نے دعا و تعجب کیلئے استعمال کیا ہے۔ (حیرت اور تعجب کے لئے) (میر حسن) اچھے کا یہ خواب دیکھا جان۔ لگا بھنیامیر یا کہاں یہ موت (کنایہ) فریاد (داغ) تم نے بھی کچھ منسا کہتا ہنگام شور ہو چکا میری یارب کا یا علی۔ مذکر تعظیماً بغرض طلب۔ امداد۔ مشکل کی وقت کہتے ہیں (داغ) جب زب زب ہوا میرے ترغی علی۔ لی یا تھ میں عثمان فرخیں بکلیا علی۔ یعنی مانو اسے بھی یہ کہہ کہتے ہیں (اسیر) آگے باتوں میں کرات نہ کرتے تھے یا علی بلکہ کسی بات نہ مقرر کرتے تھے۔ یا علی مدد۔ کلمہ دعا جو نصرت اور مدد کو واسطے شکل میں آنیکے وقت زمانہ لپاتے ہیں۔ (داغ) کہتہ کہ دھرجی نے کہا یا علی مدد غم سے کاٹنے لگا سرنگ نہ گھڑ۔ یا غفور (ع) اے بچنے والے) مذکر گناہوں سے معافی چاہنے کو واسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں طویل عمارت میکدہ میں عجب میکشوں کا حال۔ ساقی کبھی زبان پر کبھی یا غفور عطا یا قسمت۔ یا بخت۔ یا نصیب۔ یا تقدیر۔ حسرت اور افسوس کے موقع پر بخت</p>

یاد	یاب
<p>یا جوج (ع) مذکر حضرت نوح کے پوتے کا نام۔ نیز اسکی قوم واداد جو طوفان نوح کے بعد کوہ الطانی کے شمال میں رہی تھی یہ لوگ بہت فتنہ انگیز تھے۔ یا جوج ماجوج۔ (کنائے)۔ فتنہ پرداز مفسد شقی۔ لوگوں کے واسطے مستعمل ہے۔</p> <p>یاد (ن) مؤنث لقوت حافظہ یادداشت (شک) خور کوئی دیکھا ہم نے اپنی یاد میں نام نہا۔ تسبیح خیال (سالم) چکیاں آئیں تو رہنا تھم گیا۔ اچھے وقت اس نے ہماری یاد کی ہار بر حفظ۔ نوک زبان۔ دیکھو فراموش بگنجد کھیلنے والے اپنے دوست آشنا کا نام کا ورق رکھتے ہیں اور اسکو سب سے پہلے تقسیم ہر نیکو دیکھتے ہیں۔ (دراغ) مجھے نفرت کدھر ہے اس وقت بے مہر کو گنجد میں بھی رق نکھاد میری یاد کا یا اندر خوش آزاد فقروں کا سلام خدا کی عبادت یا خدا تعالیٰ بچان۔ واقفیت جہا سلامت۔ (شوق قدوائی) کیا کس زہدیتوں سے کب کی رسم و راہ ہے۔ ہم سے اور ان سے بہت روزوں کی یاد اللہ ہے۔ کنائے بھولی میری ہوئی سے کیوں جناب داغ یا اللہ میری یاد ہے صبیحہ بے رنگو آتے تھے کسے گھر سے آپ۔ یاد اللہ ہونا۔ دوستی ہونا۔ جان پہچان ہونا۔ (زوق) بلوکیاں راہ میرے باکوئی گمراہ ہے۔ اپنی سب سے راہ میرے یاد اللہ یادانا خیال آنا۔ ذہن میں آنا بھولی ہوئی چیز یادانا۔ خیال ہونا کسی بات کا ذرا غفلت لگنے میں باکوئی یاد گیا۔ اسے جنوں دیوانہ ہونے میں اپنے دل کی یاد آوری۔ (ن) بھولی ہوئی چیز یاد کرنا ہونٹو یاد کرنا۔ خط بھینا۔ مزاج چری کرنا۔ یاد آنا (ن) مونث گزشتہ زمانہ کی حالت یاد کر کے لئے (رق) یاد آنا یا مکر رہتے تھے یہاں رات اور دن جو تو ایک آن خدا جسے نہ تھا یہ ممکن۔ اس میں ہی یاد یا مکر بھی ہے (شک) یاد آنا مکر میلان مزاج یا تھا۔ یا اس میں امید تھی انکار میں قرار تھا۔ یاد بدنا۔</p>	<p>یا نصیب کو بکارتے میں بد قسمتی کا لکھ کرنے کیلئے (راسخ) جبر میں جینا مرنا ہے وصل میں مرا کھیں۔ بھو گیا میں سب پہ۔ دو بھرا مقتدر یا نصیب۔ (سحر) مجھ کو سیکھے گھاٹ ساقی نے انا را یا نصیب کشتی نے کو مرے آتے ہی لنگر بول گیا یا قسمت آزمائی کیلئے (امیر) پوری مراد دل ہو کہ پھوٹے مرا نصیب۔ چلتا ہوں اب تو کوچے قاتل کو یا نصیب بد قسمتی ہر کی جگہ۔ (ناسخ) ہماری آہ تیرا دل نہ برائے تو یا قسمت۔ وگرنہ آئینہ کو دیکھ۔ پتھر ہو گئے پانی۔ یا سیکھو کر رہی اسکیکا ہو رہے۔ یا کسی کا میٹھ جو جائے یا کسی کو اپنا میٹھ کر لے۔ یا مرے اللہ (عو) مذکر حیرت و تعجب کی جگہ (دراغ) بادہ کشتی سے اسی توبہ۔ یا مرے اللہ میری توبہ۔ یا نوچو۔ مذکر غیروں کی صدا (سحر) اتر کے کا ستر سے عرش سے ہوا جو خود فقیرست ذمہ کہا کہ یا موجود۔ یا وحشت۔ یا سہوت کہتے ہیں جب کوئی شخص بے نیکی باتیں یا بے سکا فعل کرے (فقر) تم کیا کہتے کہنے کیلئے گئے یا وحشت۔ یا بھور (ن) مذکر۔ خدا تعالیٰ کا اسم ذات۔ اور خدا تعالیٰ (ن) ایک قسم کا سترنگ کو ترسکے مٹھ کر یا بھوئی آواز نکلتی ہے (شعور) حق پر حیات کرے ذکر اسی کا قاصد۔ نامہ بر میرا کو تر تو یا بھو ہو جائے۔ ذرا غم فاختہ میں نہیں کچھ دیتی ہے کو کوئی صدا۔ ہے کو تر کی بھی آواز میں یا بھو کی صدا۔</p> <p>یاب (ن) یافتن کا امر۔ اسماء کے آخر میں اگر فاعل کے معنی دینے جیسے کا میاب۔ بہرہ یاب۔ یا بیزہ (ن) صفت۔ پانوالا۔ حاصل کرنا والا۔ یا بی۔ (ن) مرکبات میں معنی مصدری دیتا ہے جیسے کامیابی یا بے (ع) صفت خشک خشکی کرنا والا۔</p> <p>یا بھو (ن) مذکر چھوٹے قد کا گھوڑا (تسلیم) بہتہ قدر غیر نظر آتا بولا وہ شروع۔ دیکھئے دیکھئے وہ سامنے یا بولیا۔</p>

یاد	یاد
<p>یاد ہے۔ یاد فرماتا۔ یاد کرنا۔ بلانا۔ کسی کو بلا دینا۔ یا کسی امیر کا طلب کرنا۔ سے (رشتہ) بھولا ہوا ہے۔ نفلت حیات۔ یاد فرمائے کبھی اسکو۔ یاد کرنا۔ بار بار نام لینا۔ رشتہ زبانی، یوں کہنے لگا۔ دل تو مجھے یاد کیا کر بیٹھا ہوا غم میں مرے فریاد کیا کر نہ خیال میں لانا۔ بھولی ہوئی بات کو حافظ میں لانا۔ ازبر کرنا حفظ کرنا۔ ذہن نشین کرنا۔ بڑے کا چھوٹے کو بلانا۔ عالی مرتبہ کا طلب کرنا کسی کو (ناسخ) قتل کرنا۔ جو میں یاد کیا قاتل نے۔ سرکٹ ایسے چلے ہم کہ غصہ قبول گئے۔ کتاب یہ ہے کیسی محبت۔ رفاقت۔ وفاداری یاد کرنے سے (رقی) حب اور اس طرح کی یاد رکھ دو گے۔ جانا دو کو تم اپنے بہت یاد کر دو گے۔ بچپنا۔ کی جگہ (جلیل) تھا۔ ہی بو فانی ہم نہ بھولے ہیں نہ بھولیں گے۔ دیا ایسا سبق تھے کہ ایک یاد کرتے ہیں۔ یاد کر دو گے۔ کبھی نہ بھولو گے (انظم) ہو کے آبا جو برباد کر دو گے ہم کو۔ یاد رکھو کہ بہت یاد کر دو گے ہم کو۔ بچپنا۔ گے۔ ہاتھ لو گے۔ یا ایک کبھی نہ بھولے بچپنا۔ ہاتھ لے۔ افسوس کرے (داغ) ایسا بناؤں ٹھیک لکھا دی کرے۔ اب کو کسی طرح مرے قابو میں آئے دل۔ یادگار۔ (ن) یاد۔ گار۔ یعنی گز۔ وہ چیز جو کسی نشانی کے طور پر رکھیں اور اسکو دیکھ کر وہ شخص یاد آئے۔ نشان خیر جو کسی کا باقی رہے یعنی فرزند تھیں موت۔ انسانی۔ آثار۔ علامت۔ وہ چیز جو کسی دوست کو نشانی کے طور پر (دیں) چرائی عمارت۔ (فقرہ) مرحوم ابھی ابھی یادگار ہیں چھو گئے ہیں۔ بنا (جانا) بننا۔ بے سر فرزند۔ وہ چیز جس سے کسی یاد آتا ہو۔ (مسور) ہے۔ داغ دل تمہاری یادگار۔ نیل پوسہ کا ہمارا یادگار۔ یادگار۔ یادگار۔ جانا۔ وہ عمارت جو کسی کے نام بنائیں (داغ) جنت کے درے دہلیں تیرے گھر بنائیں گے۔ یہ یادگار ہم سر خوش بنائیں گے۔ یادگار زمانہ (ن) تذکرہ ناماف ہیں یاد دہنے والی چیز لا جواب۔ یادگار می (ن) عو) موت۔ یاد (رشتہ) ہے بڑوں کی یادگار ہی بھی خدا کی یادگار۔ اے تھو اب بلا دھیان پورا ہو گیا۔</p>	<p>فراموش کی نسبت شرط بدنا۔ دیکھو یاد فراموش (جرات) یاد داس سے برسے بے ہمتی کی ہوسے۔ ہارے بھی تو کیا یاد دہر یا بھالی۔ یاد پڑنا۔ یاد آنا۔ خیال میں آنا۔ ذہن میں آنا۔ (عالم) دیکھ کر کوہ پشیمانی۔ جتنیں کوہ کن کی یاد پڑیں۔ یاد دے۔ موت۔ خدا کی عبادت (کرنا کیساتھ) (ناسخ) نہیں ہوئی میں فراموش قسم۔ خاک ہم یاد خدا کرتے ہیں۔ یادداشت۔ (ن) موت۔ یاد رکھنے کا نشان۔ یاد دے۔ روزنامہ۔ نوٹ بک۔ کبھی ہوئی باتیں۔ نوٹ سے حافظ۔ (فقرہ) ہماری یادداشت میں فرق لگایا۔ یاد دوست۔ قلندر اور آزادوں کی صدا۔ یاد دلانا۔ بنانا۔ آگاہ کرنا۔ بھولی ہوئی بات یاد کرنا (ناسخ) بڑھنا۔ اُس طفل کا دل آتا ہے۔ یاد بھولنا۔ شاخ گل سے کوئل کا۔ یاد دہانی۔ موت۔ کسی بات کی تاکید کیلئے۔ یاد رکھنا۔ خیال رکھنا۔ دھیان رکھنا۔ بھول نہ جانا۔ آگاہ کرنے کیلئے متعلیٰ ہو۔ یاد رہنا۔ دھیان رکھنا۔ خیال رہنا۔ یاد ہے۔ بھول نہ جانا۔ آگاہ کے دیتا ہوں (تفسیر) بھولنا۔ متعلیٰ بھلا یا رہے۔ نہ کیا بھولنا دھلا یا رہے۔ یاد دش بخیر (ن) کسی غائب دوست یا عزیز کا ذکر کرتے ہوئے بطور دعا یا کلمہ زبان پر لاتے ہیں یعنی ہم اسکا نام بھلائی سے لیتے ہیں۔ اور اسکی سربلا سے حفاظت کیا جیتے ہیں۔ اگر کسی دوست کا ذکر ہو رہا ہو اور وہ اتفاق سے آنکھ۔ تو بھی یہ کلمہ بولتے ہیں۔ (رحمن) اسی سے ہے ہر دم ہر حال غیر ہوا کے موی سے یاد نشین خیر یاد فراموش۔ موت۔ ایک قسم کی شرط اور بازی جس کا قاعدہ یہ ہے کہ چند آدمی آپس میں قراردادے لیتے ہیں کہ اگر تم کو کوئی تو اہم بھل کسی وقت ہاتھ میں دیدیں اور ساتھ ہی لفظ فراموش کہہ دیں تو تمکو اسکے عوض اس قدر فلان چیز دینا ہوگی اور اگر تھے کہہ دیا۔ تو تم جیت گئے۔ اسکو یاد فراموش بنانا کہتے ہیں۔ (رشتہ) سب کھیل چھٹے رشتہ الفت کی بدولت۔ سولہمی ہے کسی سے کہیں یاد فراموش۔ (شور) کب چوکتا ہے یاد فراموش بدکے شوخ۔ خطہ لکے نامہ برست لگا کہنے</p>

پارایہ	یاور
<p>کی تائید میں کہتا ہے: اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی شخص دغا بازی نہ کرے۔ یاران رفتہ۔ یاران خدم۔ (ن) مذکر۔ مرسے۔ مرسے ہو کر لوگ۔ (مصحف) یاران رفتہ جسے سندھ ایسا چھپا گئے معلوم بھی ہوا نہ کہ ضرکار و انکی۔</p> <p>یارانہ (ن) مذکر۔ دوستی۔ آشنائی۔ اتحاد سے بے غش ہنے بسر کی نسبت گلشن میں طیلن۔ ربط گلچیں سے تو یارانہ ہا صیتا دے۔</p> <p>یاری (ن) مونث۔ مدد و دوستی۔ آشنائی۔ محبت۔ اتحاد۔ اغلاص۔</p> <p>یاری دینا۔ مدد دینا۔ دستگیری کرنا۔ (فقہ) نصیب یاری دے تو سب کچھ جو یاری کھٹ کرنا۔ بچوں کا باہم ایک دوسرے سے دوستی قطع کرنا۔</p> <p>یارزدہ (ن) صفت۔ گیارہ۔ دس اور ایک۔ اللہ سے مراد زونجہ۔ (ن) یازدہ سے نسبت رکھنے والا گیا جہاں۔</p>	<p>یارغ (ترکی) مذکر۔ گمی۔ تپل۔</p> <p>یافت (ن) مونث۔ آمدنی۔ نفع۔ (مرصع) ہے وکالت ترقیوں پر بہت۔ کہنے اس سال کتنی یافت ہوئی: بالائی آمدنی۔ رشوت۔ یا معنی۔ (ن) قابل وصول۔ پانے کے لائق۔</p> <p>یا قوت (ن) مذکر۔ ایک قسم کا قیمتی پتھر جو جواہرات کی قسم سے سرخ۔ نیلا۔ زرد یا سفید ہوتا ہے۔ نظر اس کے لب نگین سے بہت کام کرتے ہیں۔ کہاں کا اعلیٰ ثانی ہے یا قوت میں کس کا: ایک قسم کا پالا جو جسے چاندل سرخ ہوتے ہیں۔ یا قوت بکری۔ (ن) مذکر۔ یا قوت جب کا رنگ جگر کا سا ہو سرخ یا ہی مائل رنگ یا قوت۔ یا قوت رقم خاں۔ ایک شہور خوشنویس کا نام۔</p> <p>یا قوت کہانی۔ (ن) مذکر۔ ایک عمدہ قسم کا نہایت سرخ رنگ یا قوت جو آنار کے دانے سے مشابہ ہو۔ یا قوت لب۔ (ن) صفت۔ محبوب کی صفت میں بولتے ہیں۔ یا قوتی: یا قوت و نسبت کہنے والا۔ فوٹو۔ ایک قسم کی نہایت قوی سمون جس کا جزو اعظم یا قوت ہے: ایک قسم کی ٹھانی خوشنویس میں قنار اور زعفران ملا کر کھیر کی طرح پکاتے ہیں در خواجوں میں ماکر اور پر سے چاندی کا کاورق لگا دیتے ہیں۔</p>
<p>یاس (ن) مونث۔ نامیدی۔ یاسوسی۔ (ہونا کیا ساتھ) یا س بانا۔ مایوس ہو جانا۔ یا س گلی (ن) مونث۔ کامل مایوسی (نہ) اسے سمجھو کہ یا س گلی تھی۔ بارے یہاں تک تجھے خدا لایا۔ یا سمن یاسمین۔ (ن) مونث۔ چنبیلی سے اُن غداروں کی جو پانی یہ صبا ت کش۔ یاسین باغ میں چنبولی نہ سائی ہوتی۔</p> <p>یاسمین (عربی الما۔ یاسین) مونث۔ قرآن شریف کی ایک شہوہوت کا نام جسکی ابتدا میں ہی لفظ ہے۔ یہ صورت بانگنی دفع ہو نیکنے کے بارے اس چلتے ہیں۔ (شرن) شرب فرق میں یاسین ہوئی جھکو۔ فساد گوی جوتری کہہ کر داستان آٹھا۔ (چرخا۔ پڑھوانا۔ دم کرنا۔ مننا۔ سنانا کے ساتھ)۔ (تسلیم)</p> <p>تیرے بارے کی حالت یہ سنی جاتی ہے۔ بزرگ کا وقت ہے یا سین پڑھ جاتی ہے۔ (راسخ) دم کالیں گئے تھی ترکیب سے کرتے ہیں یا سین دم شیشہ (آتش) دل میں آتا ہے کہ یا سین سونو عیسیٰ سے۔ دل تیار کی خشک کہیں ساں ہوے۔ یا سین کا وقت آتا۔ کیا تیرے کے عالم سے۔</p>	<p>یال (ن) مونث۔ گردن۔ گلا: گھوڑی کی گردن کے بڑے بڑے بال۔ (مونس) یال اسکی جو کھری نظراتی تھی ہوا میں۔ گویا کہ ہری بال سکھاتی تھی ہوا میں۔ اردو میں اس جگہ پیشہ یال بول پل میں ہے۔</p> <p>یال (ن) بیان کا صفت۔ صرف نظم میں مستعمل ہے اس جگہ (امیر) یالوں کا یاں ذکر کسباصا ساتھ ایسی زیریں۔ دل پھلتے ہیں دم رختا قیصر باغ میں۔ اب نعمائے کھنوں نے یاں ترک کر دیا ہے لیکن نعمائے دہلی جاہل کرتے ہیں۔</p> <p>یا و زون (ن) صفت۔ مددگار۔ حمایتی۔ دیگر۔ یاوری (ن) مونث۔ مدد دینگری۔ سہارا۔ باطنی امداد جو خدا کی طرف سے ہو۔</p>

یہ غمال	یادہ
<p>(کنائے صفت) نہایت سرد۔ (فقرہ) ہاتھ پاؤں بچھ ہو گئے۔ برف اور بچ کا فرق۔ برن مثل غبار کے گرتی ہے۔ اور بچ پھیلے ہوئے سوم کی طرح قطرہ قطرہ پگھلتی ہے اور سپید پتھر کی طرح ہم جاتی ہے۔</p>	<p>یادہ (ن) بفتح واو صفت بیہودہ۔ لغو۔ نامعقول۔ بے معنی۔ یادہ سرا۔ یادہ گو۔ (ن) صفت بیہودہ بکے والا۔ نامعقول۔ یادہ گوئی۔ (ن) ہونٹ۔ بیہودہ گوئی۔ بکواس۔</p>
<p>یہ بخنی (ن) ہونٹ۔ شور یا۔ اُبالے ہوئے گوشت کا پانی یا بخنی پلاؤ۔ (ن) مذکر گوشت کے اُبالے ہوئے پانی میں بچے ہوئے چاول۔</p>	<p>یادہ تختانی (ن) ہونٹ۔ زانہ شیخ نامیخ و خواجہ آتش مکمل لفظا عربی و فارسی کی آخر کی تختانی کو بغیر الف مول گردینا جائز تھا۔ (ناخ) قمری ہے ترے گھر کے گرد لے سرو۔ دوسرا طوق حلت ہے در کا سے خاص غریزی جسد ہر کہ اس سے عجب نہیں۔ آتش فراق یا پردہ سے بڑید کا۔ قمری اور غریزی کی</p>
<p>یادہ (ع) مذکر۔ ہاتھ۔ کف۔ دست۔ (ن) ہجوری لکھا الید کی صورت لفظ اللہ کو۔ (ع) بذالند۔ (ع) مذکر خدا کا ہاتھ (کنائے) حضرت علی۔ (ن) خطر اپنے اند کو کم ہر میں۔ راہ ظلمات میں ٹھوکر نہیں کھانے والے یا الہی۔ (ن) ہونٹ۔ بذالند ہونا۔ سے ہو گئی روشن جو سوئی کو یاد ہوئی معجزہ اپنا متصل کا پھول لاہو گیا۔ (انیس) زورید لٹھی سے بھری ہر کلاں یا</p>	<p>گرگئی لیکن اب کنز فہماں لیے معدود کے سقوط سے احتراز کرتے ہیں۔ یادہ ٹکوس۔ ہونٹ۔ بڑی سے۔</p>
<p>یادہ (ع) ہانچم۔ مذکر شوکھان بنشکی (ما نصاب) بنشکایت قبض کی کھانا بھی بھانا نہیں۔ لاکھ نسخہ پی کئی نہیں برماتا نہیں۔</p>	<p>یادہ (ع) ہانچم۔ مذکر شوکھان بنشکی (ما نصاب) بنشکایت قبض کی کھانا بھی بھانا نہیں۔ لاکھ نسخہ پی کئی نہیں برماتا نہیں۔</p>
<p>یادہ (ع) ہانچم۔ مذکر شوکھان بنشکی (ما نصاب) بنشکایت قبض کی کھانا بھی بھانا نہیں۔ لاکھ نسخہ پی کئی نہیں برماتا نہیں۔</p>	<p>یادہ (ع) ہانچم۔ مذکر شوکھان بنشکی (ما نصاب) بنشکایت قبض کی کھانا بھی بھانا نہیں۔ لاکھ نسخہ پی کئی نہیں برماتا نہیں۔</p>
<p>یادہ (ع) ہانچم۔ مذکر شوکھان بنشکی (ما نصاب) بنشکایت قبض کی کھانا بھی بھانا نہیں۔ لاکھ نسخہ پی کئی نہیں برماتا نہیں۔</p>	<p>یادہ (ع) ہانچم۔ مذکر شوکھان بنشکی (ما نصاب) بنشکایت قبض کی کھانا بھی بھانا نہیں۔ لاکھ نسخہ پی کئی نہیں برماتا نہیں۔</p>
<p>یادہ (ع) ہانچم۔ مذکر شوکھان بنشکی (ما نصاب) بنشکایت قبض کی کھانا بھی بھانا نہیں۔ لاکھ نسخہ پی کئی نہیں برماتا نہیں۔</p>	<p>یادہ (ع) ہانچم۔ مذکر شوکھان بنشکی (ما نصاب) بنشکایت قبض کی کھانا بھی بھانا نہیں۔ لاکھ نسخہ پی کئی نہیں برماتا نہیں۔</p>
<p>یادہ (ع) ہانچم۔ مذکر شوکھان بنشکی (ما نصاب) بنشکایت قبض کی کھانا بھی بھانا نہیں۔ لاکھ نسخہ پی کئی نہیں برماتا نہیں۔</p>	<p>یادہ (ع) ہانچم۔ مذکر شوکھان بنشکی (ما نصاب) بنشکایت قبض کی کھانا بھی بھانا نہیں۔ لاکھ نسخہ پی کئی نہیں برماتا نہیں۔</p>
<p>یادہ (ع) ہانچم۔ مذکر شوکھان بنشکی (ما نصاب) بنشکایت قبض کی کھانا بھی بھانا نہیں۔ لاکھ نسخہ پی کئی نہیں برماتا نہیں۔</p>	<p>یادہ (ع) ہانچم۔ مذکر شوکھان بنشکی (ما نصاب) بنشکایت قبض کی کھانا بھی بھانا نہیں۔ لاکھ نسخہ پی کئی نہیں برماتا نہیں۔</p>
<p>یادہ (ع) ہانچم۔ مذکر شوکھان بنشکی (ما نصاب) بنشکایت قبض کی کھانا بھی بھانا نہیں۔ لاکھ نسخہ پی کئی نہیں برماتا نہیں۔</p>	<p>یادہ (ع) ہانچم۔ مذکر شوکھان بنشکی (ما نصاب) بنشکایت قبض کی کھانا بھی بھانا نہیں۔ لاکھ نسخہ پی کئی نہیں برماتا نہیں۔</p>

یرقان

یقین

یہ یاد کرے۔ (ع) بفتح اول و دوم فاریوں نے بفتح بھی کہا ہے (لالی) یہ عورت ملوئے کز رنگ خستہ اثر بزمہ ریرقان شکستہ مذکر ایک مرض کا نام جو بزمین نام ہم اور خالص کر انکس زرد ہو جاتی ہیں۔ (معنی) مجبور ہوں کہوں یرقان بفتح اول و دوم کا علاج کیا۔ (رگس سے کب ہو زردی خور کا علاج۔) آتش خاک یا تو نے ناس میں نفس کی پھوکی۔ باخیاں (رگس گزار کز یرقان دبا بفتح) نگیا۔ یرقانی (ع) صفت! وہ شخص جو یرقان میں مبتلا ہو تا زرد و خراں رسیدہ یرقان (ن) بفتح و ضم سوم مذکر۔ افعال۔

یرقوال (ن) پہلے فارس والے دو خدا مانتے تھے۔ فاعل خیر کو یزداں اور فاعل شر کو اہرن کہتے تھے۔ پارس یزداں کو اسم ذات سمجھتے ہیں) مذکر خدا تعالیٰ کا نام۔ یرقواں پرست (ن) صفت آتش پرست۔ یرقوانی۔ (ن) صفت آتش پرستوں کے زاہد اور عابد لوگ۔ یرقنیر۔ (ع) مذکر معاویہ کے بیٹے کا نام جس نے خلافت کی آڑ میں نام حسین کو میدان کر ملا میں شہید کر دیا تھا۔ (کنائے) گندول۔ یس (ع) اس کا تلفظ یاسین ہے۔ دیکھو یاسین۔ یسار۔ (ع) بفتح اول مذکر بابا یا باقہ یا بایں جانب۔

یساول (ن) بفتح اول و ضم چہارم مذکر نقیب۔ چوہدار۔ یسوسر۔ (ع) بالضم مذکر۔ تو انگریزی۔ اقبال ہندی (غفرہ) قسمت سے یسوسر حاصل ہوتا ہے۔

یسوسیر (ع) صفت۔ سہل آسان۔ چھوڑا۔ قلیل۔ چھوٹا۔ (اردو) وہ کہن بچہ انسان کا جسکی ماں مری ہو۔ یسین (ع) موزن۔ دیکھو یاسین۔

یشب (ع) بالفتح مذکر مغرب شام کا۔ جواہر کی قسم میں کا ایک قسم پتھر کا نام جو مائل بربری ہوتا ہے۔ یغوب (عمرانی) مذکر حضرت یوسف کے باپ کا نام ان کا دوسرا نام اسرائیل تھا۔ یعنی۔ (ع) واحد مذکر نائب فعل مضارع موزن کا صیغہ۔ اس کا مصدر غنایت یعنی تصد کرنا ہے) مراد۔ یہ ہے مطلب یہ کسی بات کی توضیح کیلئے مستعمل ہو۔ (معنی) اٹھے کہ پھر جوش گوہر کیلئے ہے کھولے آغوش۔ ایکونکر۔ اسلئے کہ کسی جگہ غن غن کر غنیں رہا مذکر مومن۔ لباس سنی پہنتے نہیں سلمان مشرق یعنی جو (ن) کیوں۔ کسو ج سے (غفرہ) آپ کا علاج ہے مطلب چلے آنا یعنی ہے۔

یغما (ن) بفتح موزن۔ لوث۔ مال غنیمت۔ یغظ (ع) بفتح اول دوم دسوم) مذکر۔ بیداری۔ جاگنا غما سونو نالے کا۔ یقین (ع) مذکر راہ اعتبار و اعتماد جو کسی کے ملک ڈالنے سزاوار ہو۔ (مالک) یوں عمر گزارتی فرقت میں کہ ہر دم۔ جیسے کا گمان تھا مجھے یقین نہیں تھا (اردو) اطمینان۔ بھروسہ۔ یقین آنا۔ اعتبار آنا۔ (آتش) دلاوی کی قیمت کا یقین آنا پس کسکو۔ پائے میں تیرا تیرے خیردار عجب روپ۔ یقین جانا۔ اعتبار کرنا۔ سچ جانا یا دکرنا یقین جانو۔ سچ سمجھو۔ (ذوق) ہم میں غلام آٹکے جو ہیں وفا کے بند۔ اسکو یقین جانو اگر ہو خدا کا بندہ۔ یقین کرنا۔ اعتبار کرنا۔ سچ جانا یقین کے بند ہو گئے تو سچ مانو گے۔ (کنائے) اگر تم کو سچ بات کی شناخت ہوگی تو ہماری بات میں شبہ نہ کرو گے۔ یقین لانا یا دکرنا۔ آتش چھو کر عیش مصمم زائدہ بیوقوفوں جو کہ یقین لاتا ہے دانا دوکر افواہ کا یقین مانو۔ سچ جانو۔ درست سمجھو۔ یقین نہ کرنا۔ اعتبار نہ کرنا۔ سچ نہ جانا۔ شبہ کرنا یقین ہونا۔ باور آنا یقیناً (ع) ضرور

یک	یلتار
<p>خوف و خطر کیا حضور کا رشتہ پر عمل کیسے نہ کرنا سزاوارد۔ (ن) جب کئی آدمی بہت سے کاموں میں بھٹنا ہوا ہوتا ہے تو وہ اپنی کم وقتی جملے کو پیش نہ مان پر لاتا ہے۔ ایک منو۔ (ن) صفت۔ ایک طرف۔ ایک جانب۔ جیسو کرنا۔ فیصل کرنا۔ الگ کرنا۔ یکسو ہونا۔ سب سے الگ ہونا۔ زاسخ، جو کسی سے سب سے ہی جارح ہے۔ یکسوئی۔ (ن) صفت۔ قیام۔ استقلال۔ الجمعی۔ فرمت۔ (دراغ) مزاج اہل زمانہ میں جو وہ یکسوئی۔ (ن) صفت۔ مریض کسی مریض میں۔ صیج ہوں اعتدا دیکھتے۔ (ن) مذکر۔ اتوار کا دن۔ یکطرفہ صفت۔ ایک طرف کی جس دوسری طرف کا لحاظ نہ کیا جائے۔ صیج یکطرفہ۔ یکطرفہ فیصلہ۔ یک فنی۔ (ن) صفت۔ کٹاؤ۔ بے نظیر فن کا کامل۔ یکفلم۔ (ن) صفت۔ بالکل تمام۔ یک فن۔ فوراً۔ ضرور (رٹک) آدمی کیا جاوے ہی یکفلم ہوتے ہیں جو حکمت کو نہ لگیا گردان پورا ہو گیا۔ (ن) صفت۔ کہتا تھا کہ یہاں زبانی کہتے تھے یہ ایک فکلم ہے۔ ایک گونہ۔ (ن) صفت۔ ایک قسم کا کسی قدر۔ یک فن۔ (ن) صفت۔ بالکل سارا۔ سب تمام و کمال۔ فوراً تھا۔ ایک لکھ مسابھی بہتر ہزار مرغ و ماہی۔ (ن) مقولہ۔ صبح کا حضور اٹھانا۔ دیگر ہر قسم کی غذا دینے بہتر ہے۔ یک فن۔ (ن) صفت۔ پہلی تاریخ مہینہ کی پہلا نمبر۔ یک فن۔ (ن) ایک دفعہ۔ اکٹھا۔ ایک فن علم راۓ میں عقل ہی باید (ن) صفت۔ ایک حصہ علم کیلئے جس حصہ عقل کی ضرورت ہے۔ یک فن۔ (ن) صفت۔ ایک منزلہ و لا مکان۔ یک فن۔ (ن) صفت۔ یک فن۔ (ن) صفت۔ ایک نہ خند و خند۔ (ن) صفت۔ ایک بلاتوقی ہی دوسری اور پیچھے پڑی ایک مرغیب کے بعد دوسرے مرغیب کے واقع ہونے پر ہی ہوتے ہیں۔ (ن) صفت۔ کل صبر و طاقت۔ اسکی گئی میں ہوی تھے۔ غم۔ غالی ہوا آج دل سے نکل گیا۔ (ن) صفت۔ دوسرے ایک ہفتہ۔ (ن) صفت۔ کٹاؤ۔ چند روزہ۔</p>	<p>(رٹک) اس میں ایک ہفتہ کے دن سیر میں گزرے۔ شکل نہیں دیا میں بنارس کے قابل۔ کچھ بعد دیگرے (ن) ایک دوسرے کے بعد۔ (ن) صفت۔ سب اہل کمال کیے بعد دیگرے شہر سے خست ہوئے۔ کچھ را کچھ دیگرے را دعوی کرتے۔ (ن) صفت۔ اس عمل پر بولتے ہیں جب یہ کہنا ہو کہ جو کچھ ہو چکا ہو۔ کچھ نقصان مایہ دیگرے فائنات ہمایہ (ن) صفت۔ اس عمل پر بولتے ہیں جب کسی کام میں اپنا نقصان اور خلق خدا کی کلام کا احتمال دیکھتے۔ (ن) صفت۔ اکیلا۔ تنہا۔ (اوج) وہ سب ہزار تھے قدا میں یہ میں ہزار حضور کے تنہا شریک میں ہزار لانا فی یکما۔ بے نظیر (ن) مذکر۔ اکا۔ یکہ تار۔ (ن) صفت۔ وہ جو تنہا حرف پر حملہ کرے اور نظر کسی کی مدد کا نہ ہو (کٹاؤ) بہادر جری۔ وہ ناہوار رشتہ بھی ہے رشتہ الفت کا کہ کسم لیتا ہے کہ جس میں پر کیا تاروں کا۔ یک کٹاؤ۔ (ن) صفت۔ فارسی میں یک کٹاؤ اور وچام ہے۔ رشتہ۔ قرابت۔ یک کٹاؤ۔ (ن) صفت۔ اہل میں یک کٹاؤ تھا۔ قرابت رشتہ دار۔ ایک گھرانے اور ایک کتبہ کا اکیلا۔ واحد فرد۔ بے نظیر۔ بے مثل۔ (آتش) وہ ناز میں یہ نزاکت میں کچھ گھانا ہوا۔ جو مہینی پھولوں کی بھی تو در دشا نہ ہوا۔</p> <p>یئل۔ (ن) صفت۔ مذکر۔ پہلوان۔ بہادر۔ (ن) صفت۔ نیزہ بڑھاکے جانچا کسم بڑھا وکیل۔ دو لہائے مسکرا کے صدای نہنجل نہنجل۔ (ن) صفت۔ بولتا جیسم۔ سنہ ۱۳۔ (ن) صفت۔ ایک کلمہ ہے کہ میضام وغیرہ کے آخر میں آئے فاعلیت کے معنی کا فائدہ دیتا ہے جیسے۔ اربل۔ پرنسپل۔ اور کبھی فاعلیت کے معنی کا فائدہ دیتا ہے جیسے۔ اربل۔ پرنسپل۔ (ن) صفت۔ خوب موٹا۔ غریب را۔ یک کٹاؤ۔ (ن) صفت۔ وہ اندھیری رات جو سب سے بڑی ہوتی ہو جیسے اہل فارس غوس سمجھتے ہیں۔</p> <p>یلتار۔ (ن) صفت۔ میں اٹا یا تار۔ فیخ اول و دوم و سکون سوم و فتح چہام تھا</p>

یون	یونانی
والا۔ پورپ والوں کی نسل سے۔ یورش (ت) بجم اہل واد اور غیر محفوظ قوم۔ ترکی میں ہجرت۔	اور دونوں الف غیر ملوث تھے اور ہر دین غریبوں کو جاتا تھا (مذکر۔ دشمن کی فوج چلا کر آنا۔ حملہ۔ دھاوا۔)
مغیوم واؤ لگتے ہیں جو تلفظ میں نہیں آتا۔ اردو میں بول چال میں کسر سوم ہے (مونث۔ حملہ۔ دھاوا۔ چڑھائی۔ غلبہ۔) (حسن) جانب قبلہ یعنی ہے یورش ابرساہ کہیں پھر کہیں قبضہ نہ کر لائے گا (نفاذ جنگاں)۔	(ع۔) بالغ و فتح سوم کسر تھام و تشدید مخم (صفت۔ ذہین اور طبع آدمی۔ اردو فارسی میں غیر تشدید ہے۔)
یورباٹس (انگ) بادشاہ اور شہزادے کے خطاب کرتے وقت حضور والا کی جگہ مستعمل ہوتا ہے (انگ) بضم اول۔ واؤ غیر محفوظ و کسر سوم و مکون	یملہ (ن) بیخ اول و دوم (صفت) چھوڑا گیا ہے قید۔ میم۔ (ع۔) بالغ و تشدید میم۔ فارسی اور اردو میں غیر تشدید متعل ہے) تذکرہ دریا۔ (شک) اگر غلط دوی شتر و شست سے ملے گی۔ ہم خون موخن آنکھوں سے دم چند ہا۔
یوشٹ (عربی یا سرائی) مذکر۔ ایک شہر خیر کا نام جو سن و حال میں ازانظر نہیں کھتے تھے۔ منزہ مصر کی یوی جی کا نام زینا تھا انہیں پر عاشق ہو گئی تھیں (کناہ) اکمال حسین۔ مونث۔ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام	یونین۔ (ع۔) بضم (مذکر۔) اقبال مندی۔ برکت۔ (شک) اؤ گیا اٹا رہا۔ دیکھنے میں آشنایں میرا (فتح اول و دوم) مذکر عرب کے ایک شہر کو
یوشٹ ثانی حضرت یوشٹ کا صاحبین (بھر) کسٹور میں رتبہ ہے یہ جاتی تیرا۔ نام مشہور ہوا تو یوشٹ ثانی تیرا۔	کا نام اس شہر کا عقیق اول بل بہت مشہور ہے سہیل تار بھی اسی جگہ تھا (یونین) (ع۔) صفت۔ ملک میں سے نسبت رکھنے والا۔ یون کا (اردو) مذکر۔ ایک قسم کا نیلے رنگ کا بوتل۔
یوشم (ع۔) بالغ (مذکر۔ دن۔ روز۔) (ناصر) آج ہی کیوں نہ مول کی شہر ساعت اچھی ہو رہا ہے۔ یوشم الحساب (ع) مذکر۔ روز قیامت۔ روز شتر۔ یوشم الشتر۔ قیامت کا دن۔ یونا یونا۔ روزہ ہیر و ز (روز) گر	یونین (ع) مذکر سیدھا تھ۔ دایاں ہاتھ دایس طرف۔ مونث قسم۔ سوگند۔ ملت بین اللہ (مذکر۔) رکن سلطنت۔ ایک عہد خطاب جو امر کو بادشاہوں کی طرف سے ملتا تھا یون و یسار۔ مذکر دایس بائیں۔ چپ و راست۔ فوج کا دایاں اور بائیاں بازو۔
یونین یونانی یا یونان میں روز افزوں پڑے۔ دھوم مچا کر تری محبوب جانی چاہئے۔ یونین۔ مذکر۔ روز کی مزدوری۔ روزانہ خوراک۔ دن بھر کی محنت روزمرہ کا خرچہ۔ (غفر) تنخواہ نہیں جو وسیع ملتا۔	یونچی (ع) مذکر۔ ایک قسم کا سانپ کی نسبت مشہور ہے ہزار ہوں کی ہو جائے تو خشک چاہے اختیار کر لے۔ (صبا) یونچی بنا جو سانپ کی سانچ
یول (ع) لکھنویں واؤ بھول سے اور دلی میں واؤ معروف سے ہے (اس طرح۔ ایسا۔ اس طرز سے۔ اس ڈھنگ کو) (ناخ) بدلائل ہوا ہے ثابت یوں سفردہوں نہ آپ فیض بھی ہوں (اشارے کیواسطے۔ یہ کی جگہ جیسے یوں کہہ کر کو بات کرنا نہیں آتی) صفت۔ بیکار کی جگہ (مومن اگر کہنے	یورپ (انگ) مذکر۔ ایک بڑا عظیم کا نام جو مغرب کی طرف واقع ہے۔ (غفر) یورپ تری کرنا جاتا ہے۔ یورپ (عربی) (انگ) مذکر یورپ کا رہنے

یونان	یون
<p>سے دونوں طرح متعلق ہے، اسکے اٹل میں اختلاف ہے کہ واؤ کے بعد نون چاہئے یا نہیں مگر تحقیق یہ ہے کہ لکھنا چاہئے کہ نون کا لفظ کا پہلا خیر توں ہے بعض حضرات یوں ہی لکھتے ہیں یعنی آخر میں نون نہیں لکھتے لیکن اساتذہ نے زمین اور قرین کے قافیہ میں لکھ کر کیا ہے۔ یہ جس بحر میں مرنے کے قرین ہو ہی چکا تھا۔ تم وقت پہ آپو پیٹے نہیں ہو ہی چکا تھا۔ جو کچھ کہہ رہا ہے وہ کس طرح نہ ہوتا۔ جملہ زلی ذوق یون نہیں ہو ہی چکا تھا (داغ) زارہری تقدیر میں وہ دشمن درں تھا۔ مجبور ہوں اسٹو کو منظور یون نہیں تھا بعضوں کا خیال ہے کہ حصہ ہی ہے اور میں نہیں ہے۔ خیال غلط ہے نہیں تعین تو بالاتفاق نون کے ساتھ لکھے جاتے۔ لہذا یا تو ہیں کو کلمہ حصر کیلئے یا یہ کہے کہ ہی جو کلمہ حصر ہے اسکے بعد کہ اور (منا ذکر دیتے ہیں) اسی طرح (داغ) میں جلوسے کا پنے جو عباد دیکھو تھانہ کا مجھیں آجایا کچھ چہرے پہ نور آہستہ آہستہ ایک من لکھے ہو۔ بتوں میں عادت رد سوال یون نہیں نہیں ہیں خدا کا (داغ) اردو عشر ہے ۲۷ سوچے کچھ۔ (غفر) تم یون نہیں بات کہ دست آئی۔ (غفر) بلا قیمت۔ (غفر) انھوں نے تلو کاؤں یونہر برعدو پر یہ قیمت ہے ہے کاہرہ۔ ناحق۔ (امیر) او اٹھی ہے گھر دس کو ہے۔ یہ تسلیم ہے (داغ) انھورندو جلوسے واقعہ تو یون نہیں سمجھا۔ یہ تسلیم کہ پڑھا اپنے قرآن بہت غیروں کا وہ مذکور آتے ہیں یہ کہنا کہاں ترے آگے جو عرض حال ہیں بے وجہ۔ بے سبب۔ یہ کہیں کریں۔ یہ تھکا اور سٹو کی رالی مثل یون نہیں لگیا کیا وہ دشمن کسی بھوکام کے لائق نہیں۔ اسی تھکا کہتے ہو وغیرہ کسی تدبیر کے (جمال) ہوا۔ (کناٹا) بدلتی لکھی کے بدلی۔ (ملکین) اچھا تھا۔ جسے زبان باری تو یہ کہتے۔ کہ لو دیکھو نتیجہ پلا</p>	<p>کر یوں لیتے ہو قمر دل کو تو وہ شوخ۔ کس ناز سے کہتا ہے کہ یوں دیتے ہو یا قرض۔ یوں بھی دیکھا دوں بھی دیکھ۔ متولہ خوشی دیکھ لی اب غمی دیکھ۔ یہ رنگی زمانہ کے متعلق کہتے ہیں۔ یوں بھی جی۔ اس طرح بھی منظور ہے۔ یوں بھی واہ واؤں بھی واہ واہ۔ دونوں طرح سے خوب ہے۔ ہر طرح سے خوش کی جگہ۔ یونٹو۔ اس طرح۔ اس ڈھنگ سے۔ اس طریق سے (آتش) باندھوں میں تھانے سے ہمارے کا خیال۔ یونٹو نہ کہیں گے یہ دن اعتبار کے ماورنہ۔ وگرنہ کی جگہ سے غفلت کا ہوش کسکو ہے غفلت مری طرح۔ یونٹو برائے نام میں خود را و بھی بے برائے نام۔ بادی النظر میں (آتش) خوبصورت یونٹو تیسرے تھے لیکن پارسا۔ ناز میں نازک گرد نادک بدن کوئی نہ تھا۔ یوں توں کرنا۔ (کناٹا) بدلتی لکھی کے بدلی۔ (ملکین) واؤں چھانا۔ ایک حالت سے دوسری حالت ہو جاتا۔ یوں دوں۔ اس طرح۔ اس طرح۔ کس طرح کی جگہ (شوہر) کبھی ہے وصل کی حسرت کبھی دور دور فرقت کا۔ نہ یوں آرام ملتا ہے نہ دوں آرام ملتا ہے۔ یوں جی۔ دیکھو یونہیں۔ یونہی سا۔ درسا۔ برائے نام۔ موٹ کیلئے یوں جی سی۔ (داغ) کچھ ہے عیاد عاب بھی لکھا۔ کچھ یوں ہی مری خطا بھی ہے۔ (کناٹا) مہل سا بیہودہ سا۔ ناچھ رہے کار۔ (ملکین) اس میں تم یوں ہی سا بارگردوں۔ آیا تو ہیں آیا دو دل کو جلا کر لکھا۔ یوں ہی سہی۔ اس طرح بھی منظور ہے۔ ہم یوں بھی خوش ہیں (غفر) جو کہو کہ تم کہیں گے ہم بھی ہاں یونہی ہی۔ یوں خوشی ہے آپ کی تو مہرباں یوں ہی سہی۔ یون ہے۔ اس طرح ہے۔ ایسا ہے۔ (داغ) دھوم ہے حشر کی سب کہتے ہیں یوں ہے یوں ہے۔ یہ تھکا کہ تری ٹھوکر کا لکھ کچھ بھی نہیں۔ یونہیں۔ نہیں۔ (دھ) یہ لفظ ملکین میں نہیں کے وزن پر مری واؤں غلوں اور واؤں غلوں</p>

یونان (ن) دیکھا ہے وہ گزرتیوں کچھ پیٹنے کھائیں۔ یہ وہ گزرتیوں

یوننس

یہ

بڑے شہو کہیم گذرے ہیں۔ (نقرہ یونان نفع ہو گیا۔ یونانی - صفت۔
یونان کا رہنے والا۔ یونان کا باشندہ یا یونان کا یونان کا بنا ہوا۔
یہ موت۔ لگ یونان کی زبان۔ مگر یک بہ طب یونانی۔

یوننس (عبرانی) مذکر۔ ایک شہو نیزہ کا نام جو ہود کی اولاد اور قوم بنی
اسرائیل کے میوں میں رہتے تھے۔ خدا رکھ سے انہیں ایک مصلیٰ نے اپنی سین
میں رکھ کر صبح و سلامت و گل دیا تھا۔

یونیورسٹی (انگ۔ یونی ڈیوسی) یونٹ۔ درستیہ العلوم جس میں
علوم کی تعلیم اور فضیلت کے خطاب دئے جائیں۔

یہ۔ (عد) یہ گلہ شاد قریب کے واسطے آتا جو دریا کو خفگی سے سختی متعل ہے۔
(غالب) ہنوی گرمی مرنے سے تلی نہ سہی۔ استحالہ در بھی باقی ہو تو یہی
نہی ہے! ایسا۔ اس طرح (رنگ) یوں تو تیرا کسے سب متعل ہیں۔ میں یہ تو برا
کہ تھلا لگ گئی۔ اس طرح کا۔ ۵۰ شکل جو مرنے تو مناسی پر۔ یہ مرنے کا
نیک شکل نہیں ہے! استعد (امیر) کو کہنے بہت غاویں میں سجد و کربت کہنے
لگے حمت خدا کی۔ یہ لوگ کی جگہ (انہیں) اب روکے شمشیر کسے ہر گل
اندام۔ لازم ہو تو تم کو یہ پلٹے ہیں مرنے نام۔ (ایضاً) کلام کیلئے ۵ زاہد

یہ سیکے کی طرف کیا پلٹے گئے۔ مدت ہے اسیر در خانقاہ بند میری
یا کسی کی جگہ۔ (داغ) ادھکے ثبت برمن شیخ حویں پلٹ جائے یہ
نیت وہ نہیں ہے۔ یہ آنکارہ آنکار۔ اچھی طرح جانچ بچال کر (داغ)
نہ طور دیکھ دنگ برتے غضب بیل یا ہوں دل لگا کر۔ دگر نہ دتا بول
نا نہ یہ زاکر وہ آنکارہ۔ یہ آگیا وہ آگیا۔ دوسری کی حمت بڑھا کی واسطے کہتے
ہیں کہ بہت قریب نہ شش کشنی رہے۔ یہ آگیا وہ آگیا۔ اور وہ آہ راسطہ یزین
صلہ فرس۔ یہ دریا ہے۔ یہ بات بھرا ہو۔ (عاشق) یہ دریا ہے ناحق منہ جو متل
کریں ثبوت جرم و خطا کا نہیں یہ میر پر۔ یہ یونیوٹی۔ یہ زید بات ہوئی۔

اسپرہ یہ (ملال) ہوش تو گم نہ پتا صبر کا بھی دل میں نہیں۔ آج یوں
نگہ ہوش مڑا رہوئی۔ یہ بات کہاں۔ یہ یونٹ پھر حاصل ہوگا۔ (داغ)
عس لوجو ہم میان کریں بیکر کہاں۔ بات چلتی ہوئی ہمارے دہن میں ہاں ہوا
یہ صفت کہاں۔ یہ بات وہ بات نکادو میرے رکھا۔ اس خود غرض کی
نسبت بولتے ہیں جو ادھر ادھر کی باتیں کر کے اپنا مطلب نکالنا چاہی۔ یہ بات
ہی کیا ہے۔ یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ آگے اس شوخ کے خچ لگ
گئی انکوائے داغ۔ میرے مطلب کو جو کہتے تھے یہ بات ہی کیا ہے یہ یونٹ
بات ہو یہ بات ہو۔ یہ خصوصیت ہو۔ (داغ) یہ بات ہے ہمارے ہر کسی کی کلوٹے
اتنا نہیں پلٹ کے زانہ شباب کا۔ یہ باتیں ہیں۔ ذہنی باتیں ہیں فضول
باتیں ہیں۔ (رنگ) ہمارے دو سرب جاناں یہ باتیں ہیں۔ ہرگز نہ پائے
طالب فرشت کیا بار بار یہ بھی کسی کی نہ پوچھا تیرے شخص سے دانست ہیں۔
جہاں کسی کی کوئی پوچھ پچا اور خاطر واقع نہ ہو باں بولتے ہیں۔ یہ بھی
کوئی بات ہے۔ یہ ہمل بات ہو جو موقع بات ہو۔ (داغ) یہ بھی ہے کوئی بات
کہ محشر اٹھائے۔ آتا ہے نکو بیٹھے بٹھائے خیال کیا۔ یہ بھی ہے (لڑہ بھی میرا)
کوئی نا انصافی سے ہر ایک چیز پر ہاتھ مائے تو کسی نسبت کہتے ہیں۔

یہ بھی نہ ہوا وہ بھی نہ ہوا۔ دونوں سے کوئی کام نہ بنا۔ یہ بیل منڈھے
چڑھتی نظر نہیں آتی۔ یہ کام پورا ہوتا دکھائی نہیں دیتا (داغ) یہ خیام
انہیں دیکھ کیا ریشہ۔ رانی ہو۔ یہ بیل منڈھے چڑھتی معلوم نہیں ہوتی۔
یہ جی نہیں پڑھو یعنی یہ کام کرنا نہیں چاہتے۔ ایسے نفروں میں نہیں کرتے۔
یہ تو کچھ بات نہیں۔ یہ غلط ہے (سحر) یہ تو کچھ بات نہیں بات کوئی یا ذہن۔
اس کو کہنے کہ جوان یا توں میں ملتا نہ ہو۔ یہ تو میری کہتے ہیں۔
یہ بات سلم ہے۔ یہ تو نہیں۔ یہ امر واقعہ نہیں (داغ) یہ تو نہیں کہتے جہاں
حسین نہیں۔ اس دل کو کیا کروں یہ بھلتا کہیں نہیں۔ یہ تھوڑی سی

یہ	یہ
<p>مخبر رہے۔ عزم نہ ہانے کیلئے (داغ) مبارک خضر کو جو عمر ماوید تھوٹی پر وہ پیشین کہاں گئی۔ کیسے کھڑے ہو عاشق شیدا کے سامنے۔</p> <p>کسی گزر جائے تو اچھلے۔ یہ ٹانگ لھو لھو تو لاغ وہ ٹانگ لھو لھو تو لاغ یہ کوئی بات ہے۔ بے موقع ہے۔ نازیبا ہے۔ (رشتک) یوں زیادہ سے</p> <p>بیشل جب دونوں توں میں سوائی اور مدنامی ہو ہوقت متعل ہے۔ رہے خالی یہ کوئی بات ہے۔ اسے دہان زخم پا جو یا زبان خار تھا۔ یہ کیا۔</p> <p>یہ جاوہ جا۔ نور باہک جا نیوالے کیلئے کمر (غفرہ) جیڑ ہو سکے سے۔ یہ کقدر ہو وقع بات ہے (داغ) قناعت اچو ہو تی نہیں کسی شے پر</p> <p>میں گھڑتی نہیں آخر غم میں گیوں گیوں میرا نشان کرتے پھرتے ہیں کیا نہیں یہ کیا کہ دل کبھی لینا کبھی بگڑ لینا۔ یہ کیا کیا۔ بہت بڑا کیا کی بگڑ (داغ)</p> <p>سر پر برقع ڈال لیا یہ جاوہ جا۔ یہ دن۔ اچھے دن اور بڑے دن کے یہ کیا کیا کہ نیم نگہ کر کے رہ گئے۔ جو شغل اٹھائے پورا اٹھائے یہ کیا کی</p> <p>واسطے متعل ہے۔ (دیکھنا) دکھانے کے ساتھ) دن دیکھا۔ اس بات کو گلہ تعجب آج یہ کیا نئی بات ہے (داغ) یہ کیا ہے آج غیروں سے نہ</p> <p>بیچا۔ سہ۔ دیکھ کر انکو یہ دن دیکھا جلیل۔ ہائے شوق دیدن نہ دیکھا</p> <p>یہ دن سب کے واسطے ہے۔ مزاس کو ضرور ہے۔ یہ زمانہ کا حال ہے</p> <p>اسن مانیکے لوگوں کا یہ حال (داغ) رنگ کے جو کی میں نے ترک ہم</p> <p>وفا۔ ہرکستہ کہتے ہیں یہ حال ہے زانیکا۔ یہ صاف صاف ہے۔</p> <p>یہ واقعی بات ہے۔ اس میں کچھ لگی لٹی نہیں (رشتک) یہ صاف صاف</p> <p>کرتی شکل دیکھ کر حیران ہے جو آئینہ کر دار چپ رہے۔ یہ قسمت کی بات</p> <p>ہے۔ قبرستی کا کانا ہے عشرت ہو قفل ہو یہ قسمت کی بات ہے۔</p> <p>پہل عاشقی کا داغ نے پایا تو کچھ نہ کچھ۔ یہ کچھ۔ (دلی) اس قدر زیادہ</p> <p>(داغ) دل نے مجھے تریا یا آنکھوں سے کیا صوا۔ اپنوں سے ہوا یہ کچھ</p> <p>بیگانوں سے کیا ہوتا۔ یہ کچھ نہیں۔ یہ کوئی بڑی بات نہیں۔ یہ امر</p> <p>قابل اعتراض نہیں (جلیل) خون جو میر کیا یہ کچھ نہیں۔ کہتے ہیں کیوں</p> <p>خون کا دعویٰ کیا یہ کس کا ثبوت ہے (عو) (دلی) یہ کس کا نطفہ ہے۔</p> <p>یہ کون بات ہے۔ یہ کوئی رشتک بات نہیں۔ (داغ) عبت نباہ کے</p> <p>وعدہ سے تم تو ڈرتے ہو۔ یہ کون بات ہے اکیدن بگاڑ کر لینا۔</p> <p>یہ بیوقوف ہے۔ یہ کہنے (غیر ہوئی) (ریاض) گری قہمی آج تو کبھی ہیں</p> <p>یہ کہنے جھک پڑے وہ پیشین ہے پر ہوتا کی بگڑ۔ (سحر) یہ کہنے اب</p>	<p>پر وہ پیشین کہاں گئی۔ کیسے کھڑے ہو عاشق شیدا کے سامنے۔</p> <p>یہ کوئی بات ہے۔ بے موقع ہے۔ نازیبا ہے۔ (رشتک) یوں زیادہ سے</p> <p>اسے دہان زخم پا جو یا زبان خار تھا۔ یہ کیا۔</p> <p>یہ کقدر ہو وقع بات ہے (داغ) قناعت اچو ہو تی نہیں کسی شے پر</p> <p>یہ کیا کہ دل کبھی لینا کبھی بگڑ لینا۔ یہ کیا کیا۔ بہت بڑا کیا کی بگڑ (داغ)</p> <p>یہ کیا کیا کہ نیم نگہ کر کے رہ گئے۔ جو شغل اٹھائے پورا اٹھائے یہ کیا کی</p> <p>گلہ تعجب آج یہ کیا نئی بات ہے (داغ) یہ کیا ہے آج غیروں سے نہ</p> <p>یہ زمانہ کا حال ہے</p> <p>رنگ کے جو کی میں نے ترک ہم</p> <p>یہ صاف صاف ہے۔</p> <p>یہ صاف صاف</p> <p>یہ قسمت کی بات</p> <p>یہ قسمت کی بات ہے۔</p> <p>یہ کچھ۔ (دلی) اس قدر زیادہ</p> <p>یہ کچھ</p> <p>یہ امر</p> <p>یہ کچھ نہیں۔ کہتے ہیں کیوں</p> <p>یہ کس کا نطفہ ہے۔</p> <p>یہ کوئی رشتک بات نہیں۔ (داغ) عبت نباہ کے</p> <p>یہ کون بات ہے اکیدن بگاڑ کر لینا۔</p> <p>یہ کبھی ہیں</p> <p>یہ کہنے اب</p>

یہاں	یہاں
<p>یہی ہے۔ یہی کا شخص۔ اب فصحا اس کی جگہ یہی نہیں بولتے غاص یہ۔ خصوصاً یہ کی جگہ (فقہ) میں یہی باب رکھتا ہوں؟ قریب کی طرف اشارہ کرنے کیلئے یا خصوصیت ظاہر کرنے کیلئے (ماضی صاحب) انگوٹہ پورا سال ہوا۔ قہی ہی عید جو وصال ہوا ایسا۔ قہی قہم کا ماضی تو نے دیکھا تھا کبھی اسلامیوں کا حال یہ۔ کیا عرب سے بے کے نکلے تھے یہی سلام ہم؟ مرث کی جگہ رہتانی سے نام قیامت تلک ہے ذوق۔ اولاد سے تو ہے یہی دوست چارشت۔ یہی ہی۔ یوں ہی ہی۔ (جلال) خوش ہو گئے مدعوہ ہم خواہوا اچھا یہی ہی کر برسوں کا بھلا ہوا یہی کوئی میدان یہی وقت تھا کہ (ناظم) استحال کا ہے یہی وقت نیا ماں ہے۔ یہی میدان ہے یہی گو ہے یہی جو گاں ہے یہی سبیل دہنا رہے۔ یہی گردش زمانہ ہے۔ (سحر) دیکھئے موتا ہے کیا ہے جو یہی سبیل دہنا رہا۔ اب نہ وہ دگی عنایت ہے نہ وہ رات کا لطف۔ یہی نا۔ مرث اتنی ہی بات کی جگہ (اوج) فابو کی بات میں نہیں لازم ہے انتشار۔ اتان ہی نا داغ ہے فدوی کا ناگوار۔ یہیں رہا۔ اسی جگہ۔ اسی مقام (اسخ) جسم خاکی کو یہیں جھوڑیں عدم کی راہ لیں۔ اب وطن کو چلے گرد وشت غربت جھاڑ کر اسی طرف۔ ادھر ہی۔ یہی دنیا میں۔ اسی جہاں میں۔ (داغ) ازیم دنیا قی قابل حبت۔ غیب نشی اگر یہی نشی میں تو لگا کر تو میں سکا یہی لڑی غلبہ کرے۔ (صبا) طاق ابرو سوائے درگزرے ہم یہیں و سلام کرتے ہیں یہیں ہیں۔ اسی جگہ کی تھا پر (داغ) اہی تو رونے کے بھاگتا ہوئے مجھ سے فکدے واسطے جلدی میں یہیں دیکھو</p>	<p>جو کتیاں کھائیں۔ (عو) شل، ہر ایک کو یہ بات نصیب نہیں ہو سکتی۔ مجیز ایسے دیوں کے قابل نہیں۔ یہ وہ نہو۔ یہ وہ بات نہیں۔ یہ دنیا معاملہ نہیں۔ (رند) گھوڑے کے کو تو جان بھی دیتا ہوں یہی کاں۔ یہ وہ نہو کہ دل کو لیا اور مگر گئے۔ یہ ہے۔ (رکنا) بہت قریب ہے۔ سے صحبت و عطا تو تا دہر رہے گی واعظ۔ یہ ہے فیضانِ اہی پی کے چلے آتے ہیں۔ یہاں۔ بروزن جہاں؟ (گھٹو) دہلی میں ہاں مستل ہے۔ اس جگہ ادھر۔ اس مقام پر۔ اس طرف؟ اس دنیا میں؟ اشارہ متکلم کی طرف۔ (امیر) معروف یاد دوست ہوں لے منکر و بخیر۔ چوچا کرو یہاں نہیں فرصت جواب کی؟ خاندان۔ مگر۔ مگر انا کی جگہ۔ (فقہ) ہمارے یہاں رسم نہیں ہوتی۔ (داغ) رواج پاسے نہ پائے کچھ اس سے بحث نہیں۔ وفا کی رسم نہیں اچھے ہاں نکلتی ہے۔ یہاں تک۔ اس جگہ تک۔ اس وقت تک۔ اس قدر۔ (جلال) بیچے گئے دوزخ میں غیبت ہے یہاں تک۔ یہاں سے۔ اس جگہ سے۔ اس طرف سے۔ یہاں سے ہوا نہو۔ (رکنا) دور ہوا۔ یہاں کا یہیں۔ اسی جگہ کا اسی جگہ دنیا کا دنیا ہی میں۔ (ضمیر) چاہو تینا گھونٹ لو لوگوں کا قہر صاحب گلا۔ ہاتھ خالی چاؤ گے یاں کا یہیں رہ جائے گا۔ یہاں وہاں کا ذکر۔ ادھر ادھر کی باتیں۔ یہ ہود۔ (ع) مذکر یہودی کی مع حضرت موسیٰ کی اُٹھ بیوڈن (اردو) مونٹ۔ یہودی کا مونٹ۔ یہودی (ع) مذکر حضرت عیسیٰ کی اُٹھ کا آدمی۔</p>

مندرجہ ذیل کتابیں پاکٹ اڈیشن زیر طبع ہیں

- ۱۔ فرہنگ اردو و ہندو کے کل الفاظ مع معانی درج ہیں۔
 - ۲۔ سرمد بصیرت۔ جس میں کل مصادر مع محاورات درج ہیں۔
 - ۳۔ اشثال اور مقولے جس میں کل تشلیک اور مقولے جو روزمرہ کی بول چال میں ہیں درج ہیں۔
 - ۴۔ فروق۔ الفاظ مترادف کا نازک فرق دکھایا گیا ہے۔
 - ۵۔ تعلیمات۔ کل تلمیحیں جکی اردو نظم و شعر میں ضرورت پڑتی ہیں درج ہیں۔
 - ۶۔ کلیات محسن۔ مع خورشید بدر۔ حضرت محسن کا نقدیہ کلام جس کے آخر میں جناب خیر کی نظم ہے
- واقفہ بدر کا حال ہے اضافہ کی گئی ہے۔

قیمت نور اللغات

جلد اول	غیر مجلد	جلد سوم	غیر مجلد	جلد
ع	ع	ع	ع	ع
ع	ع	جلد چہارم	ع	ع

اعتناء

میں نے حق التالیف و طباعت جملہ کتابوں کا بحق بخور دارنا محسن ملکہ اللہ بہہ کر دیا ہے جسکی تعلیم کا
سروایہ نور اللغات کی تالیف و طباعت میں صرف ہو گیا کوئی صاحبانہ اعانت ملے گی کہی عزت نہ کریں

